به عون عنایات مکین و مکان فضل خلاق زمین و زمان در آوان فیض رحمان

این کتاب فیض انتساب گنجینهٔ هدایت و عرفان خزینهٔ حقایق فرقان تصنیف قدوة السالکین و العارفین
زبدة المفسرین و المحدثین مقبول بارگاه صمد جناب مولانا شاه رؤف احمد صاحب نقشبندی مجددی مرحوم

جلد ثانی

۱۲۹۳

تفسیر مجددی

معروف به

تفسیر رؤفی

۶ ۱۸

یعنی دوم

بنظر کمیابی نسخهٔ مذکور و کثرت شایقین ذی شعور برای افادهٔ عام بتصحیح تام باهتمام متوقع اجر عظیم قاضی
محمد ابراهیم ابن قاضی نور محمد صاحب متوطن بلبند و ملا نور الدین بن جیواخان سلمهما المنان

در مطبع نامی گرامی حیدری واقع بمبئی بحسن انطباع مطبوع طبایع اهل جهان شد

تحقیق اللہ بخشنے والا ہے ان لوگونکا جو اسکی راہ مین خرچ کرتے ہین مہربان ہے اُنپر جو اُسکا قرب ڈہونڈہتے ہین وَالسَّابِقُونَ الْأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ
وَالْأَنصَارِ اور پیشی کرنیوالے پہلے یعنے وہ لوگ جو ایمان مین سبقت رکھتے ہین اوپر عام مومنون کے ہجرت کرنیوالون سے مکے سے طرف مدینے کے وہ اہل بدر ہین
یا جو قبل ہجرت کے اسلام لائے ہین یا جنھون نے طرف دو قبلون کے نماز پڑھی ہے یا اہل بیعت رضوان ہین اور مدینے کے مدد دینے والون سے وہ بیعت عقبہ اولی والے
ہین یا عقبہ ثانیہ والے کہ ستر تھے یا جو مصعب بن عمیر کے ہاتھ پر ایمان لائے تھے قبل بیعت عقبہ ثانیہ کے وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُم بِإِحْسَانٍ اور وہ لوگ جو پیروی
کرتے ہین انکی ساتھ ایمان کے اور طاعت کے وہ سب صحابہ ہین مہاجر اور انصار کہ متابعت سابقونکی کرتے ہین بلکہ سب مسلمان قیامت تک کہ پیروی پہلون کی کرتے
ہین رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ راضی ہوا اللہ اُنسے ساتھ قبول طاعت انکی کے اس رضا مین سابق لاحق سب داخل ہین اور راضی ہوئے وہ اللہ سے
ساتھ اُن نعمتون کے کہ دین اور دنیا مین انکو عنایت فرمائین وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي تَحْتَهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا اور تیار کین ہین اللہ نے
واسطے انکے بہشتین کہ چلتے ہین نیچے درختون انکی کے نہرین ہمیشہ رہینگے بیچ اسکے ہمیشہ یہہ تاکید خلود کی ہے ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ یہہ ہے مراد پانا بڑا
وَمِمَّنْ حَوْلَكُم مِّنَ الْأَعْرَابِ مُنَافِقُونَ اور ان لوگون سے جو گرد تمھارے ہین گنوارون سے منافق ہین جیسے اسلم اور اشجع اور غفار اور ایک قوم جہنیہ
اور مزینہ سے کہ کلمہ شہادت پڑھتے ہین نماز روزہ کرتے ہین وَمِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مَرَدُوا عَلَى النِّفَاقِ اور بعضے لوگ مدینہ کے بھی سرکشی کرتے ہین اوپر
نفاق کے لَا تَعْلَمُهُمْ نہین جانتا تو اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم انکو کہ لمین چھپائے کہتے ہین ظاہر مین سب آثار ایمان کے انمین پائے جاتے ہین نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ
ہم جانتے ہین انکو کہ دانائے غیب ہین سَنُعَذِّبُهُم مَّرَّتَيْنِ شتاب عذاب کرین ہم انکو دو بار ایک عذاب دنیا مین ایک قبر مین یا دونو دنیا ہی مین
ایک اخذ زکوٰۃ کا ایک تکلیف جہاد کا ثُمَّ يُرَدُّونَ إِلَىٰ عَذَابٍ عَظِيمٍ ۵ پھر پھیرے جاوینگے طرف عذاب بڑے کے کہ آتش دوزخ کا ہے قیامت مین
اور حقیقت مین عذاب عظیم دوری انکی ہے اللہ کی درگاہ سے اور مہجوری ہے رویت لقای اللہ سے **بیت** گر وصل ہو تو رنج نہین کوئی شاق ہے
سب سے بڑا عذاب عذاب فراق ہے لکھا ہے کہ دس سچے مسلمان بھی غزوہ تبوک سے رہ گئے تھے جب تہدیدین اللہ کی طرف سے متخلفون کی حق مین
نازل ہوئین تو سنکر انمین سے سات آدمیون نے اپنے آپ کو ستون مسجد سے باندھ دیا اور سب کو قسم دلوا دی کہ کوئی نہ کھولے جب تک اللہ کا
حکم نہ آوے جب حضرت تبوک سے مدینے مین آئے موافق عادت کے مسجد کو گئے دیکھا اور حال معلوم کیا فرمایا کہ مین بھی قسم کھاتا ہون کہ جب تک امر الٰہی
نہ آویگا نہ کھولونگا یہہ آیت اتری وَآخَرُونَ اعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّئًا اور اور لوگ ہین غیر منافقون سے
کہ حضور نبوی مین اقرار کرتے ہین ساتھ گناہون اپنی کے ملا دیتے تھے عمل نیک کو کہ غزوے مین حضرت کے ساتھ گئے تھے اور عمل بد کو کہ غزوہ تبوک سے
رہ گئے تھے عَسَى اللَّهُ أَن يَتُوبَ عَلَيْهِمْ شتاب ہے اللہ یہہ کہ توبہ قبول فرمائے انکی إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۵ تحقیق اللہ بخشنے والا ہے
توبہ کرنیوالونکا مہربان ہے انپر سمجھ لیجیے کہ اقرار کرنا ساتھ گناہ کے اور پشیمان ہونا اسپر دلیل روشن دل ہے ہونا ایمان کہ قباحت اسکی مشہود
ہوئی ہے والا ظلمت غفلت سے کوئی گناہ اسے برا نہ نظر آتا بلکہ بسبب مناسبت کے عمل زشت نیک معلوم ہوتا اور تخم عذاب ابدی اپنے واسطے
بوتا **بیت** پشیمان ہو کے باز آنا گناہون سے سعادت ہے برائی کو بھلائی جاننا رافت شقاوت ہے غرض بعد نزول اس آیت کے حضرت نے انکو
کھلوایا وہ شکرانے مین اس نعمت الٰہی کے مال اپنا آپ کے پاس لائے اور عرض کیا کہ اسی نے آپ کی دولت خدمت سے باز رکھا تھا یہہ لیکر اللہ کی راہ مین
تصدق کر دو آپنے فرمایا کہ مال لینے کا مجھے حکم الٰہی نہین یہہ آیت اتری کہ خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِم بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ لے مالون
انکے مین سے زکوٰۃ فریضہ تاکہ پاک کرے تو انکو گناہون سے یا حب مال سے کہ موجب عصیان ہے یا نجاست بخل سے اور پاکیزہ کرے تو انکو کدورات
باطنی سے یا زیادہ کرے تو حسنات انکے ساتھ اس زکوٰۃ کے اور دعا خیر بھیج اوپر انکے اور بخشش مانگ واسطے انکے إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ

Marfat.com

لهم تحقیق دعا تیری تسکین ہے واسطے دلون انکے کے واللّٰہ سمیع علیم ۝ اور اللہ سننے والا ہے دعا تیری جاننے والا ہے مستحقون کو دعا کے
الم یعلموا ان اللّٰہ ھو یقبل التوبۃ عن عبادہ ویاخذ الصدقات کیا نہین جانتے توبہ کرنیوالے یا وہ لوگ جو توبہ نہین کرتے یہہ کہ اللہ
وہ ہے کہ قبول کرتا ہے توبہ کو بندون اپنے سے اور قبول کرتا ہے صدقے انکے وان اللّٰہ ھو التواب الرحیم ۝ اور یہہ کہ اللہ وہ ہے توبہ قبول
کرنیوالا مہربان توبہ کرنیوالون پر وقل اعملوا فسیری اللّٰہ عملکم ورسولہ والمؤمنون اور کہہ کہ عمل کرو اے توبہ کرنیوالو یعنے بعد قبول توبہ کے
استقامت کرو اسپر یا کہہ ان لوگون کو کہ توبہ نہین کرتے کرو جو چاہو یہہ امر تہدید کا ہے پس البتہ دیکھیگا اللہ عمل تمہارے اچھے اور برے اور
رسول اسکا اور ایمان والے وستردون الی عالم الغیب والشھادۃ فینبئکم بما کنتم تعملون اور البتہ پھیرے جاؤگے تم ساتھ موت کے
طرف دانائے نہان و آشکار کے پس آگاہ کریگا تمکو ساتھ اس چیز کے کہ تھے تم کرتے اور انکی جزا دیگا سمجھ لیجے کہ ان دس مسلمانون مین جو غزوہ تبوک
کو نہین گئے تھے سات نے اپنے آپ کو ستون مسجد سے باندھا تھا باقی کے تین کہ کعب بن مالک اور ہلال بن امیہ اور مرارہ بن ربیعہ تھے حضرت کے پاس
آئے اور اپنی خطا پر قائل ہوئے حضرت نے حکم کیا کہ کوئی انسے ہم مجلس اور ہم کلام نہو انکی شان مین یہہ آیت اتری وآخرون مرجون لامر اللّٰہ اما
یعذبھم واما یتوب علیھم اور دوسرے کئی شخص ہین کہ ڈھیل کئے ہین واسطے حکم اللہ کے یا عذاب کریگا انکو اگر گناہ پر قائم رہے یا توبہ دیگا انکو اگر
پشیمان اپنی گناہ پر ہوئے سمجھ لیجے کہ تردید بندون کے واسطے ہے والا عند اللہ تردید نہین ہے واللّٰہ علیم حکیم ۝ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ؛
لکھا ہے کہ بارہ منافقون نے کہ ثعلب بن حاطب و نبتل بن حارث اور ودیعہ بن ثابت اور گروہ انکے تھے ابو عامر راہب کے کہنے سے مسجد بنائی تھی قصہ
مختصر اسکا یہہ ہے کہ ابو عامر راہب اشراف قبیلہ خزرج سے تھا علم توریت اور انجیل کا رکھتا تھا حضرت کی نعت بیان کرکے مدینے مین اپنے لوگون کو مشتاق
آپ کا کیا تھا جب حضرت مدینے مین تشریف لائے لوگ حضرت پاس آنے لگے اسکے پاس جانا موقوف کیا اسے حسد آیا حضرت سے دشمنی کرنے لگا اور بعد غزوہ
بدر کے مدینے سے بھاگ کرکے مین کفار سے جا ملا اور حرب احد مین انکے ساتھ ہوکر آیا اول تیر لشکر اسلام پر اسنے لگایا حضرت نے اسکا لقب فاسق رکھا پھر
حرب حنین مین آیا وہان سے بھاگ کر ہرقل بادشاہ روم پاس گیا کہ لشکر جمع کرکر مسلمانون پر لاوے وہان سے نامہ منافقون کو لکھا کہ مسجد قبا کے مقابل ایک
مسجد بناؤ تو مین مدینے مین آکر اسمین درس علم کا کھولونگا انھون نے مسجد بنائی حضرت جب غزوہ تبوک کو جانے لگے وہ بنانیوالے مسجد کے آئے اور آپ سے عرض کیا کہ ہمنے
ضعیفون بیچارون کے واسطے مسجد بنائی ہے غرض کہتے ہین کہ آپ اسمین نماز پڑھین تاکہ آرزو ہماری بر آوے حضرت نے فرمایا کہ اب تو مین غزا کو چلا ہون وہان
اگر پھرونگا جب حضرت پھرے اس غزا سے اور نزدیک مکے کے آئے تو پھر وہ آکر عرض کرنے لگے کہ چلئے جبریل آئے اور یہہ آیت لائی والذین اتخذوا مسجدا
ضرارا وکفرا وتفریقا بین المؤمنین وارصادا لمن حارب اللّٰہ ورسولہ من قبل اور جن لوگون نے کہ پکڑی ہے اور بنائی ہے مسجد واسطے ضرر
پہنچانے کو مومنون کے اور تقویت کفر کے اور جدائی ڈالنے مسلمانون کے کہ مسجد قبا مین جمع ہوتے ہین اور گھات لانے کو واسطے اس شخص کے کہ لڑا ہے اللہ سے
اور رسول اسکے سے پہلے اس مسجد بنانے سے مراد اس سے ابو عامر راہب ہے کہ حرب احد اور حنین مین لڑنے کو آیا تھا ولیحلفن ان اردنا الا الحسنی اور البتہ
قسمین کھاوینگے جو کوئی پوچھیگا کہ یہہ مسجد کیون بنائی کہینگے کہ نہین ارادہ کیا ہمنے اس مسجد کے بنانے مین مگر بھلائیکا کہ نماز ہے اور ذکر اور توسیع ضعفا پر
واللّٰہ یشھد انھم لکاذبون اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ البتہ وہ جھوٹے ہین اپنی قسمون مین لا تقم فیہ ابدا مت کھڑا رہ تو واسطے نماز کے بیچ
اسکے کبھی ہرگز لمسجد اسس علی التقوی من اول یوم البتہ وہ مسجد کہ بنیاد رکھی گئی ہے اوپر پرہیزگاری کے پہلے دن سے مراد اس سے مسجد نبوی ہے
یا مسجد قبا ہے کہ حضرت اول جو حوالی مدینہ تشریف لائے محلہ بنی عمرو بن عوف مین چودہ دن رہے وہان مسجد قبا بنائی پہلے مسجد مدینے مین وہی ہے ابن عمر سے
منقول ہے کہ جب حضرت کسی غزوے کو جاتے تھے وہان دو رکعت نماز پڑھتے تھے اور روایت ہے کہ دوگانہ مسجد قبا مین اجر عمرے کا رکھتا ہے حق تعالی نے فرمایا کہ

Marfat.com

وہ مسجد بنا اسکے تقوی پر ہی اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ سزاوار تر ہے یہہ کہ کھڑا ہو تو بیچ اسکے واسطے نماز کے فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا بیچ اسکے
مرد ہین پاکیزہ طینت دوست رکھتے ہین یہہ کہ پاکی کرین سب پلیدیون سے یعنے ہمیشہ طہارت پر رہین بعضون نے کہا ہے کہ ناپاک نہ سووین منقول ہے کہ بعد نزول اس
آیت کے حضرت نے اہل قبا سے پوچھا کہ کونسا طہر ہے کہ اللہ نے تمہاری تعریف کی انھون نے کہا کہ استنجا احجار سے کرکر پانی سے کرتے ہین ہم اور بعضون کے نزدیک
طہارت گناہ سے اور بری خصلتون سے ہی وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ اور اللہ دوست رکھتا ہے پاکی کرنیوالون کو اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى
مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ آیا جو شخص کہ بنیاد رکھے عمارت دین اپنے کی اوپر
پرہیزگاری کے اور ترسگاری کے خدا سے اور طلب رضامندی اسکے بہتر ہے یا جو شخص کہ بنیاد رکھے عمارت امور دین اپنے کی اوپر کنارہ دریا کے کہ کرارا پانی کے جھلک سے
بہتا ہو نزدیک گرنیکے پس وہ زمین گر پڑے ساتھ اس عمارت کے یا اس بنانیوالے کے بیچ آگ دوزخ کے سمجھ لیجیے کہ یہہ مثل ان لوگون کے واسطے ہے کہ بنیاد دین کی
ایسے امور باطلہ پر رکھتے ہین انجام کار انکا جہنم ہے وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ اور اللہ نہین راہ دکھاتا طرف مقصود کے قوم ظالمون کو لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ
الَّذِيْ بَنَوْا رِيْبَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ ہمیشہ رہیگی عمارت انکی جو بنائی انھون نے اوپر اغراض فاسدہ کے بسبب شک اور نفاق کے کہ بیچ دلون انکے کے ہے زیادہ اوپر
شک اور نفاق کے کہ رکھتے ہین کہا ہے کہ مراد تخریب بنا انکے کا ہے کہ بعد رجوع تبوک کے انھون نے چاہا کہ حضرت انکے مسجد مین آوین اور نماز پڑھین آیت آئی لَا تَقُمْ فِيْهِ
ابدا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کہ اوس مسجد کو توڑ کر جلا دو اور وہان مدینے کا گھورا ڈالو حق تعالی فرماتا ہے کہ ہمیشہ ہوگی خرابی بنا انکے کی واسطے زیادہ شک
اور نفاق انکے کے یعنے مدام غم اور حسرت اسکے خرابی کا کھاتے رہینگے اِلَّآ اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ مگر یہہ کہ ٹکڑے ٹکڑے کٹ جاوین دل انکے اس حیثیت سے کہ قابلیت
ادراک کی انمین نرہے یا ساتھ قتل کے دل انکے پارہ پارہ ہون یا ساتھ مرگ کے یا قبر مین یا دوزخ مین اور ایک جماعت کا قول یہہ ہے کہ ساتھ توبہ اور استغفار اور ندامت کے
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ اور اللہ جاننے والا ہے کہ انھون نے کس نیت پر مسجد بنائی ہے حکم کرنیوالا ہے خرابی اسکے کا ساتھ حکمت کے لکھا ہے کہ جب لیلۃ العقبہ مین ستر یا پچہتر ۱۳ ع
آدمیون نے مدینے کے حضرت سے بیعت کی عبداللہ رواحہ رض نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شرط کرو کچھ اللہ تعالی کی اور اپنے واسطے آپنے فرمایا شرط اللہ کی واسطے
ہے کہ اوسکی عبادت کرو اور کسی کو اسکا شریک نہ ٹھہراؤ اور میرے واسطے یہہ ہے کہ مجھے نگاہ رکھو جیسے اپنے مال اور جانون کو نگاہ رکھتے ہو انھون نے کہا کہ ہم اسپر
قایم ہونگے تو جزا ہمکو کیا ملے گی فرمایا بہشت انصار نے کہا خرید فروخت سودمند ہے ہمنے اس بیع مین فائدہ اٹھایا ہرگز اقالہ نکرینگے حق تعالی اس بیع و شری کی
خبر دیتا ہے اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ تحقیق اللہ نے مول لیا ہے ایمان والون سے جانین انکی اور مال انکے کہ جہاد
جاتے ہین اور خرچ کرتے ہین بدلے اسکے کہ واسطے انکے جنت ہے سمجھ لیجیے کہ یہہ تمثیل واسطے حقیقت مول لینے کے نہین بلکہ یہہ مراد ہے کہ جان اور مال اپنے جو
مسلمان براہ خدا صرف کرتے ہین اسکے عوض مین اللہ تعالی انکو بہشت مین ثواب عنایت فرماویگا کیونکہ بیع اور شری وہان ہوتا ہے جہان دو شخص
کی ملک ہو یہان تو جان و مال اللہ ہی کا ہے العبد وما له لمولاه پس یہہ شوق دلانا جہاد کا ہے کہ اے بندے تو جان و مال میری راہ مین دے
مین بہشت دونگا کہ نفس مایہ شر اور شرور اور مال سبب طغیان و غرور ہے ان دونون ناقصون عیب والون کو فدا کر کر بہشت باقی بے عیب کو لے
نظم سنگ دے کر گہر کو لے ایدل ۰ خاک کے بدلے زر کو لے ایدل ۰ خانہ دو چار روزہ کر کر ترک ۰ پھر ہمیشہ کے گھر کو لے ایدل ۰ کشاف اور عین المعانی مین
منقول ہے کہ ایک اعرابی مسجد کے دروازے سے گذرتا تھا حضرت نے جو یہہ آیت پڑھی انوار کلام الہی کے اسکے دل پر چمک گئے کہنے لگا یہہ کلام کسکا ہے
کہا اللہ کا پوچھا کہ خرید فروخت کب ہوئی تھی کہ میثاق کے دن جب ذرات ذریات کو خطاب الست بربکم سنایا تھا کہا واللہ بیع بہت سودمند ہے
ہرگز اقالہ نکرونگا جب نفوس معیوب اور اموال فانی ہمارے کی عوض بہشت باقی مرغوب دیتا ہے ہرگز اس بیع کو نچھوڑونگا بلکہ جان و مال اپنے
اسکی راہ مین دونگا بیت میثاق مین ٹھہری ہے جو تجھ سے کہ پیارے ۰ اس بیع مین ہرگز مین اقالہ نکرونگا ایک عزیز نے کہا کہ جو کوئی غلام خریدے

Marfat.com

اور عیب پر انکے دانا ہووے وہ رو نہیں کر سکتا اللہ تعالیٰ نے ہمیں خریدا اور ہمارے عیبوں پر مطلع تھا امید ہے کہ درگاہ اپنی سے رو نفرماوے **نظم** رد نفرمائیگا
ای رافت وہ فضل سے اسکے بعیر رسائی مجھے دیکھکر عیب میرے سراپا لطف نے اسکے خریدا ہے مجھے بعد بیان خرید کے جسکے واسطے خریدا ہے اسکا
بیان فرماتا ہے کہ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ لڑتے ہیں یہہ مسلمان جنکی جانیں خریدی ہیں بیچ راہ اللہ کے اور طلب رضا اسکی کے
پس کبھی مارتے ہیں دشمنوں کو اور کبھی مارے جاتے ہیں انکے ہاتھ سے وَعْدًا عَلَيْهِ وعدہ دیا ہے اللہ نے انکو اوپر اس خرید فروخت کے وعدہ دینا کر
حَقًّا سچا ثابت اور باقی کہ خلاف اسمیں نہیں ہے فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ بیچ توراۃ کے اور انجیل کے اور قرآن کے یہہ آیت دلیل ہے کہ یہود
اور نصاریٰ بھی مامور تھے ساتھہ قتال کے وَمَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ اور کون شخص ہے بہت پورا کرنیوالا قول اپنے کو خدا سے کہ کریم خلاف وعدہ
نہیں کرتا ہے فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي بَايَعْتُمْ بِهِ پس خوشوقت ہو تم ساتھ سودے اپنے کے جو سوداگری کی ہے تمنے ساتھہ اسکے وَذَٰلِكَ
هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ اور یہہ وہ ہے مراد پانا بڑا مدارک میں ہے منقول امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے کہ ای مومنو قیمت تمہاری نہیں مگر بہشت پس بیا
مت بیچو اپنے آپ کو مگر ساتھہ اسکے یعنے عوض متاع غرور دنیاے فانی کے اپنے آپ کو مت دو کہ قیمت تمہاری نعیم باقی جاودانی ہے **بیت** بدنیا تنہا
شرف ویحٔ ⊙ گہر کے عوض مت خذف لیجئے التَّائِبُونَ الْعَابِدُونَ الْحَامِدُونَ یہہ توبہ کرنے والے ہیں گناہوں سے یا رجوع کرنیوالے ہیں
طرف اللہ کے عبادت کرنیوالے ہیں ساتھہ اخلاص نیت کے یا قائم ساتھہ شرائط خدمت کے تعریف کرنیوالے ہیں خدا کی یا پہچاننے والے ہیں ہر لحظے اور لمحے نعمتیں
کبریا کی السَّائِحُونَ روزہ رکھنے والے ہیں یا سیر کرنیوالے طلب علم میں یا آپ سے جانیوالے ہیں شوق لقاے جانفزاے مولیٰ میں **مبیت** چھوڑے جو
خودی خدا کو پاوے اس سر کو نہ سمجھے تا نہ سر جاوے الرَّاكِعُونَ رکوع کرنیوالے ہیں نماز میں یا عجز اور نیاز کرنیوالے درگاہ بے نیاز میں السَّاجِدُونَ
سجدے کرنیوالے ہیں خلوت میں یا قرب طلب کرنیوالے ہیں درگاہ رب العزت میں الْآمِرُونَ بِالْمَعْرُوفِ حکم کرنیوالے ہیں ساتھہ بھلائی کے کہ ایمان اور
طاعت اور سنت جناب رسالت صلی اللہ علیہ وسلم ہے وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنْكَرِ اور منع کرنیوالے ہیں نامعقول سے کہ کفر اور معصیت اور ارتکاب بدعت
ہے سمجھ لیجئے کہ یہاں واو ثمانیہ ہے یا واسطے اتضاد کے درمیان امر اور نہی کے جیسے ثیبات وابکارا یا بجہت اتحاد امر اور نہی کے کہ گویا شیء واحد ہیں ایک
دوسرے میں ضم ہوے ہوں وَالْحَافِظُونَ لِحُدُودِ اللَّهِ اور نگاہ رکھنے والے ہیں احکام الٰہی کو یا نگاہ رکھنے والے ہیں اسرار حق کو ساتھہ جوارح کے اور
اسرار حق کو ساتھہ قلوب کے وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ اور بشارت دے مومنوں کو جسمیں یہہ صفتیں ہیں وضع مظہر موضع مضمر میں دلیل ہے کہ ایمان اس صفات تک
پہنچاتا ہے اور حذف مبشر بہ اشارت ہے طرف تعظیم اور تکثیر اسکے کے لکھا ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مرض موت میں ابو طالب کے بعد نا امید ہونے ایمان
اسکے سے وعدہ کیا تھا کہ تیرے واسطے مغفرت طلب کرونگا جبتک کہ مجھے نہی آویگی سو بعد وفات اسکے استغفار کرتے تھے صحابہ نے یہہ بات معلوم کر کر کہا
کہ ہم کیوں نہ اپنے آبا اور اقربا کے واسطے استغفار کریں کہ ابراہیم علیہ السلام نے واسطے پدر اپنے کے کیا ہے اور پیغمبر ہمارے ابی طالب کیواسطے کرتے ہیں یہہ
آیت نازل ہوئی مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولِي قُرْبَىٰ نہیں لایق واسطے پیغمبر کے اور واسطے ان
لوگوں کے جو ایمان لائے ہیں کہ یہہ بخشش مانگیں واسطے مشرکوں کے اور اگرچہ ہووین صاحب قرابت کے مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ پیچھے اسکے
کہ روشن ہوا واسطے انکے یہہ کہ شرک لانیوالے رہنے والے دوزخ کے ہیں وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا عَنْ مَوْعِدَةٍ وَعَدَهَا إِيَّاهُ اور نہ تھا
بخشش مانگنا ابراہیم ع کا واسطے چچا یا باپ اپنے کے مگر واسطے وفا کرنے وعدے اپنے کے کہ وقت مناظرے کے وعدہ کیا تھا باپ اپنے سے کہ کہا تھا سأستغفر
لك ربي بیچ مریم کے ہے کہ باپ نے حضرت ابراہیم کے وعدہ کیا تھا کہ میں ایمان لاؤنگا اور ابراہیم ع نے وعدہ کیا تھا کہ میں استغفار کرونگا تیرے واسطے جو تو ایمان
لاویگا فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ لِلَّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ پس جب ظاہر ہوا واسطے ابراہیم کے یہہ کہ باپ اسکا دشمن ہے واسطے اللہ کے یعنے کفر پر موا توفیق ایمان کی نہ پائی

Marfat.com

یا وحی سے معلوم ہوا کہ آذر ایمان نہیں لانیکا بیزار ہوا اس سے اور استغفار موقوف کیا اِنَّ اِبْرٰهِیْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِیْمٌ تحقیق ابراہیم بہت آہیں بھرنیوالا بردبار تھا
یعنے نرم دل اور متحمل تھا سمجھہ لیجئے کہ حلم حضرت ابراہیم علی نبینا وعلیہ السلام کا یہانتک تھا کہ آذر انکو کہتا تھا لارجمنک اور وہ جواب دیتے تھے ساستغفر لک
سمجھہ لیجئے کہ اس آیت میں عذر پیغمبر کا اور مسلمانونکا بیان فرمایا ہے کہ انھوں نے قبل منع سے جو استغفار کیا اسپر مواخذہ نہوگا وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِیُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ اِذْ
هَدٰىهُمْ حَتّٰى یُبَیِّنَ لَهُمْ مَّا یَتَّقُوْنَ اور نہیں ہے شان اللہ تعالی کی کہ گمراہ ٹھہراوے کسی قوم کو پیچھے اسکے کہ راہ دکھائی ہے انکو ساتھہ اسلام کے یہانتک کہ بیان
کرے واسطے انکے کہ کس چیز سے بچیں بعضوں نے کہا ہے کہ یہہ آیت ان لوگوں کی شان میں ہے کہ پہلے تحویل کعبے سے موے تھے یا پہلے تحریم خمر سے شربت اجل پایا تھا کہ انپر مواخذہ
ان فعلوں کا نہیں اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ تحقیق اللہ اوپر ہر چیز کے احوال اول اور آخر انکے سے دانا ہے اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
تحقیق اللہ واسطے اسیکی ہے پادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی جو چاہے سو کرے کوئی اسکا مانع مزاحم نہیں یُحْیٖ وَیُمِیْتُ زندہ کرتا ہے مردوں کو اور
مارتا ہے زندوں کو وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ اور نہیں واسطے تمہارے سوا اللہ کے کوئی یار اور نہ مددگار ہو سکتا ہے کہ یہہ خطاب
کفار کو ہو کہ اللہ ہی کی عبادت کرو کہ بغیر اسکے تمہارا انکو کوئی یار ہے کہ عقاب اسکے سے بچاوے اور نہ مددگار ہے کہ عذاب اسکے سے چھڑاوے لَقَدْ
تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِیِّ تحقیق ساتھہ رحمت کے یا ساتھہ قبول کرنے توبہ کے پھر آیا اللہ اوپر نبی اپنے کے کہ منافقوں کو اذن تخلف کا دیا تھا یا تنزیہ بیان
کرنا ہے اللہ پیغمبر کے گناہوں سے جیسے لیغفر لک اللہ ما تقدم من ذنبک وما تاخر میں یا ترغیب توبہ پر دلاتا ہے کہ محتاج توبہ کے سب ہیں
یہانتک کہ پیغمبر اور اصحاب اسکے کیونکہ ہر ایک کا ایک مقام ہے کہ مادون اسکا بہ نسبت اسکے ناقص ہوگا پس توجہ کرنا ساتھہ مادون کے کہ توبہ اس سے
توبہ لازم ہے اور بعضے کہتے ہیں کہ وانی لاستغفر اللہ کل یوم سبعین مرۃ اشارت اسیطرف ہے اور محققوں کے نزدیک یہہ معنے مناسب مرتبے
پیغمبر کے نہیں کیونکہ توجہ انکی بغیر حق غیر متصور ہے سلمی نے کہا ہے کہ ذکر توبہ کا پیغمبر کے اسواسطے ہے کہ مقدمہ امت کے توبہ کا ہو اور توبہ تابع کے مقدمہ تصحیح قبول
کرے ہر تقدیر توبہ قبول کی اللہ نے پیغمبر سے وَالْمُهٰجِرِیْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْهُ فِیْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ اور وطن چھوڑنیوالوں سے اور مدد
دینے والوں سے مدینے کے جنھوں نے پیروی کی پیغمبر کی بیچ وقت سختی کے سمجھہ لیجئے کہ لشکر تبوک کو جیش العسرۃ کہتے ہیں کہ بڑی اسمیں تنگی اور سختی تھی
سواریوں کی یہہ قلت تھی کہ دس شخصوں میں ایک اونٹ تھا اور کھانیکی یہہ تنگی تھی کہ دو آدمی ایک کھجور پر گذران کرتے تھے اور پانی کی یہہ سختی تھی کہ باوجود کم ہونے
سواریوں کے اونٹ کو ذبح کرکے الایش پیٹ کی اور انتڑیوں کی سے اپنے دہن کو تر کرتے تھے اور ہوا نہایت گرم تھی پس اللہ تعالی صفت انکی فرماتا ہے
کہ اس سختی میں متابعت پیغمبر کی کرتے ہیں مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ یَزِیْغُ قُلُوْبُ فَرِیْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَیْهِمْ پیچھے اسکے کہ نزدیک تھا سختی سے کہ کج ہو جاویں
دل ایک گروہ کے انمیں سے پھر پھر آیا اوپر انکے یعنے ثابت رکھا اللہ نے ایمان انکا اور توبہ قبول کی اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ تحقیق اللہ ساتھہ انکے شفقت
کرنیوالا ہے جو توبہ کی انھوں نے مہربان ہے ساتھہ تفضیل کے اوپر وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِیْنَ خُلِّفُوْا اور توبہ دی اور بخشش کی اوپر ان تین شخصوں کے
کہ پیچھے چھوڑے گئے تھے غزوے سے اور انکا معاملہ موقوف تھا حکم الہی پر چنانچہ پیچھے گذرا ہے کہ انسے کوئی ہم مجلس ہم کلام نہو وہ کعب بن مالک اور
ہلال بن امیہ اور مرارہ بن ربیعہ تھے انکے بعد چالیس دن کے فرمایا کہ اپنی عورتوں سے دور رہوں اور زن ہلال کی بیچ خدمت اپنے شوہر کے
کہ ناتوان ہوا تھا گئی اور بشرط عدم مباشرت وہ بہت تنگ آئے حَتّٰۤى اِذَا ضَاقَتْ عَلَیْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ یہانتک کہ جب تنگ ہوئی اوپر
انکے زمین ساتھہ اسکے کہ کشادہ تھی یہہ کنایت کمال پریشانی پر ہے وَضَاقَتْ عَلَیْهِمْ اَنْفُسُهُمْ اور تنگ ہوگئے اوپر انکے جانیں انکی شدت
غم سے وَظَنُّوْۤا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّاۤ اِلَیْهِ اور جانا انھوں نے یہہ کہ نہیں پناہ غضب الہی سے مگر طرف اسیکے اور بخشش مانگی کرم اسکے سے ثُمَّ تَابَ
عَلَیْهِمْ لِیَتُوْبُوْا پھر توفیق توبہ کی دی اللہ نے انکو تو کہ توبہ کی انھوں نے اور حق کی طرف پھرے بیت سچ ہے کہ جبتک توفیق توبہ وہ عنایت نکرے

Marfat.com

شرف قبولیت نہ پاوے اور ہرگز توبہ درست نہ پڑے بیت گر نہووے تیری توفیق رفیق بحر عصیان کے نکلین نہ غریق القصہ بعد پچاس دن کے
یہہ آیت آئی اور توبہ انکی قبول ہوئی اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ تحقیق اللہ وہی توبہ قبول کرنیوالا ہی مہربان ہی توبہ کرنے والون پر یٰۤاَیُّھَا
الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَکُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ اے لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے مخالفت اسکے امر مین مت کرو اور رہو تم ساتھ سچون کے
بیچ اقوال کے جیسے اُن تینون نے کہ کعب بن مالک اور ہلال بن امیہ اور مرارہ بن ربیعہ تھے سچ کہہ دیا اور عذر جھوٹے نہ لائے اور بسبب راستی کے
کہ مین صدق بجا ہے دوست نجات پائے نظم صدق ہی موجب نجات ابدل صدق سے دیکھ رہ نہ تو غافل راست گو کو ہمیشہ راحت ہی
اور جھوٹے کو رنج و زحمت ہی ۔ بعضون نے کہا ہی کہ یہہ خطاب یہود اور نصاری کو ہی کہ اے ایمان لانیوالو موسی اور عیسی پر ڈرو اللہ سے مخالفت
پیغمبر خدا محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم مین اور ہو ساتھ صادقون کے کہ اصحاب اخیار اور امت بزرگوار حضرت سید الابرار ہین مَا کَانَ لِاَھْلِ
الْمَدِیْنَۃِ وَمَنْ حَوْلَھُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ یَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ نہین روا واسطے مدینے والون کے اور اُن لوگون کے جو گرد انکے ہین گنوارون مین
سے یہہ کہ پیچھے رہ جاوین حکم پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سے یہہ نہی ہے بصیغہ نفی اور تخصیص اعراب کی واسطے قرب کے ہی اور رجحان انکے کہ ہی خروج پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو
طرف غزوہ تبوک کے وَلَا یَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِھِمْ عَنْ نَّفْسِہٖ اور نہ یہہ رغبت کرین بیچ آرام جانون اپنی کے چھوڑ کر جان اسکی کو یعنے نہین لایق کہ حضرت رنج
سفر کھینچین اور یہہ آرام کرین اپنے گھرون مین بیٹھے لکھا ہی کہ ابو خیثمہ انصاری مدینہ مین رہ گیا تھا کئی دن کے بعد اپنے گھر مین گیا دیکھا کہ دو نو جورو اسکی
تختون پر بیٹھی ہین اور سرد پانی گرم کھانا اسکے واسطے تیار کیا ہی اسکو حضرت یاد آئے کہا اسنے کہ پیغمبر ہووے گرم مین صعوبت سفر اٹھاوین اور مین بیٹھا یہہ عیش کرون قسم
خدا کی یہہ کھانا پینا نہ کھاؤن پیون گا جبتک کہ حضرت کی زیارت سے مشرف نہونگا پس تھوڑا سا خرچ راہ لیکر چلا منزل تبوک مین آپ سے جا ملا ذٰلِکَ بِاَنَّھُمْ
لَا یُصِیْبُھُمْ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخْمَصَۃٌ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ یہہ عیش اور آرام چھوڑ کر پیغمبر پاس جانا اسواسطے ہی کہ وہ جو ساتھ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہون
نہین پہنچتی انکو پیاس اور نہ محنت اور نہ بھوک بیچ راہ اللہ کے وَلَا یَطَـُٔوْنَ مَوْطِئًا یَّغِیْظُ الْکُفَّارَ اور نہین چلتے کسی مکان مین یا سکانون کفار کے سے ساتھ سم اسپ کے
یا کف شتر کے یا پاؤن اپنے کے چلنا ایسا کہ غصے میں لاوے کافرون کو وَلَا یَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّیْلًا اِلَّا کُتِبَ لَھُمْ بِہٖ عَمَلٌ صَالِحٌ اور نہین لیتے دشمنون سے کچھ لینا
یعنے کسیطرح کی آفت کہ مارے جاوین یا اسیر ہون یا شکست کھائین یا زخمی ہون مگر لکھا جاتا ہی واسطے انکے بسبب اسکے عمل نیک یعنے کچھ اُن چیزون مین سے جو کفار کیطرف سے انکو
پہنچے مستحق ثواب کے ہوتے ہین ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جو ترس دشمنون سے دلمین انکے آوے ستر حسنہ نامہ اعمال مین انکے لکھتے ہین اِنَّ اللّٰہَ لَا یُضِیْعُ
اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ تحقیق اللہ نہین ضایع کرتا ثواب نیکی کرنیوالونکا یعنے مجاہدونکا وَلَا یُنْفِقُوْنَ نَفَقَۃً صَغِیْرَۃً اور نہین خرچ کرتے خرچ کرنا چھوٹا جیسے
ایک صاع کھجورین ابو عقیل کی وَّلَا کَبِیْرَۃً اور نہ بڑا جیسے حضرت عثمان اور عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہما نے مال بہت دیا تھا وَلَا یَقْطَعُوْنَ وَادِیًا
اِلَّا کُتِبَ لَھُمْ اور نہین کاٹتے کسی جنگل کو مگر لکھا جاتا ہی واسطے انکے ثواب اسکا اور وہ لکھنا واسطے حق کے ہی لِیَجْزِیَھُمُ اللّٰہُ اَحْسَنَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ تو کہ
جزا دیوے انکو اللہ بہتر اُن چیز سے جو راہ حق مین کیے کرتے اور جو احسن جزا دیگا تو جزا اپنے حسن بھی دیگا واسطے توقیر اور تکثیر ثواب کے بیان ہی کہ اگر مثلاً غازی کی ہزار
طاعت ہی اور ایک تکبیر ہی اللہ تعالی اسکا ثواب ہزار دیگا اور نو سو نوے اور نو جو باقی ہین اس ایک کے طفیل انہین بھی قبول کریگا اور ہر ایک کا ثواب اسکے برابر
عنایت فرماویگا تو کہ مرتبہ مجاہدونکا سب پر ظاہر ہو بیت ثواب و اجر دینا غازیون کو ہی وہ جو رافت تفضل ہو تو ایسا ہو عنایت ہو تو ایسی ہو
لکھا ہی کہ طرح طرح کے ڈراوے جو متخلفون کے حق مین اُترے اور آیات تہدیدات کی نازل ہوئین مسلمانون نے دلمین ٹھان لیا کہ جب آوازہ جہاد کا ہوگا سبکے سب
ہم تیار حرب کے واسطے ہووینگے یہہ آیت نازل ہوئی وَمَا کَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِیَنْفِرُوْا کَآفَّۃً اور نہین ہی روا مسلمانونکو کہ نکل جاوین سارے جہاد کو کیونکہ معیشت کے
کامون مین خلل پڑ جاویگا فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ کُلِّ فِرْقَۃٍ مِّنْھُمْ طَآئِفَۃٌ لِّیَتَفَقَّھُوْا فِی الدِّیْنِ پس کیون نہ نکلے ہر فرقے سے ایک جماعت جہاد کو اور باقی رہین تو کہ

Marfat.com

سمجھہ سکین بیچ دین کے اور فقہ پڑھین و رعبد الرزاق ابن ہمام سے مروی ہے کہ مراد اصحاب حدیث ہین وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ
اور تو کہ ڈراوین نفہا قوم اپنی کو جب پھر جاوین غزوے سے طرف انکے شاید کہ وہ بچین اس چیز سے کہ جس سے وہ ڈرائے جاوین يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ
يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ اے لوگو جو ایمان لائے ہو لڑو ان لوگون سے جو پاس تمہارے ہین کافرون مین سے جیسے یہود کہ گرد مدینے کے ہین یا اہل روم کہ ولایت
شام مین ہین اور شام مدینے کے نزدیک ہے وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً اور چاہیے کہ پاوین کافر بیچ تمہارے سختی بہ نسبت اپنے یعنی گفتگو مین پہلے قتال سے یا صبر
مقابلے پر یا شجاعت وقت محاربے کے وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ اور جانو یہہ کہ اللہ ساتھ پرہیزگارون کے ہے حفظ اور اعانت اور نصرت مین فتوحات
مکیہ مین ہے کہ حق تعالی بقتال کفار اقرب فرماتا ہے اور کوئی دشمن نفس امارہ کافر سے بدتر نہین اور نزدیک ترین دشمنان ہے ساتھ تیرے کہ اعدی عدوک نفسک
التی بین جنبیک پس قتال مین اسکے کہ جہاد اکبر ہے مشغول ہونا اولی اور انسب ہے نظم دشمنان برون کو قتل کیا ۰ دشمن اندر و نکو کیون چھوڑا ۰ اسکا بھی کیجیے گا
استیصال ۰ لازم و فرض عین ہے یہہ قتال ۰ قد رجعنا من الجہاد صغیر ۰ رافتاب الی جہاد کبیر ۰ صف شکن ہے بہادر و دانا ۰ خود شکن جو ہے سو ہے مرد دانا
مرد مردان ہو کے تا ہو فرد ۰ آپ سے جو گیا وہی ہے مرد ۰ نفس کو جسنے خوار کیا بلکہ مار رکھا ہے ۰ پائی اُسنے ہی زندگانی ہے زندہ گی وہ
کہ جاودانی ہے ۰ طالب حق ہے تو عمل تو کر موتوا و رقبل ان تموتو پر موت سے پہلے جو کوئی ہے موا وہی شادان حال حق سے ہوا وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ
سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا اور جب اتاری جاتی ہے کوئی سورت قرآن سے پس بعضے منافقین مین سے وہ ہین کہ کہتے
ہین کس کو تم مین سے زیادہ کیا اسکو اس سورت نے ایمان یعنے منافق انکار اور استہزا سے دوسرے منافقون سے کہتے ہین یا ضعفائے مومنین سے کہتے ہین
وہ شخص کون ہے کہ اس سورت نے اسکا ایمان زیادہ کیا فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ پس جو لوگ کہ ایمان لائے ہین صدق
دل سے پس زیادہ کیا اس سورت نے انکا یقین اور ثبات بار برین اور وہ خوش ہوتے ہین اسکے نزول پر وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا
اِلٰى رِجْسِهِمْ اور جو لوگ کہ بیچ دلون انکے کے بیماری ہے شک اور نفاق و ربغض اسلام کی پس زیادہ کی اُس سورت نے انکو نجاست ساتھ نجاست انکی کے یعنے
شک ساتھ شک کے کہ پہلی سورتون مین شک رکھتے تھے اسمین بھی شک لائے اور کفر اوپر کفر کے زیادہ کیا وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ اور مر گئے اور وہ کافر تھے
یعنے دم مرگ تک کافر رہے اور کافر موئے اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ
کیا نہین دیکھتے یہہ منافق یہہ کہ وہ بلاؤن مین ڈالے جاتے ہین قحط اور مرض وغیرہ سے یا نفاق اور جھوٹھ انکا مسلمانون پر ظاہر ہو جاتا ہے بیچ ہر برس کے ایکبار
یا دو بار پھر نہین توبہ کرتے اور نہ وہ نصیحت پکڑتے ہین وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ اور جسوقت نازل کی جاتی ہے کوئی سورت قرآن کی
کہ جسمین انکا عیب ہوتا ہے نظر کرتے ہین بعض انکے طرف بعض کے یعنے آنکھون سے اشارے کرتے ہین کہ اسمین انکار اور تمسخر پر اس سورت کے یا غصے کی راہ سے اپنے عیب سنکر
اور باہم کہتے ہین هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوْا کیا دیکھتا ہے کوئی ایک مسلمانون سے تمکو پس اگر کوئی دیکھے تو بیٹھہ جاتے ہین نہین تو اٹھہ کھڑے
ہوتے ہین پھر پھر جاتے ہین مجلس مبارک پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی سے صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ پھیر دیا اللہ نے دلون انکے کو فہم قرآن سے یا قبول ایمان سے یا سب
نیکیون سے کہ یہہ کلام خبر ہے احتمال دعا کا رکھتا ہے یعنے پھیرے اللہ دلون انکے کو سب نیکیون سے بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ۰ بسبب اسکے کہ وہ ایک قوم
ہین کہ نہین سمجھتے حق کو لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ تحقیق آیا ہے ایے آدمیو تمہارے پاس پیغمبر ساتھ حکم الہی کے جنس تمہاری مین سے یعنے بشر تو کہ
بسبب جنسیت کے مخالطت کرو اور فائدہ اٹھاؤ یا آیا ہے ایے اعراب تمہارے پاس پیغمبر متکلم تمہاری لغت پر یا قبیلے تمہارے سے ابن عباس رضی اللہ عنہ نے
کہا کہ کوئی قبیلہ نہ تھا عرب مین مگر حضرت کی قرابت اُس سے تھی اور قرأت شاذہ فی انفَسکم زبر سے بھی ہے یعنے نفیس تر اور شریف تر تم مین سے نسب اور حسب
مین عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ شاق ہے اوپر اسکے یہہ کہ رنج مین پڑو تم بسبب اسکے اور بعضے عزیز پر وقف کرتے ہین او ر صفت پیغمبر کی ٹھہراتے ہین اور علیہ

Marfat.com

ما عنتم کی یہ معنے کہتے ہین کہ اوپر اسکے ہے وہ کہ کرتے ہو تم گناہ سے یعنے تدارک اسکا دن قیامت کے وہی کرینگے ساتھ شفاعت کے بیت گناہ ہین جب رافت کو اگرچہ اپنے پر شکر یہ ہے کہ کروئے ہین خدا نے ایسے شفیع روز حساب پیدا حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ حرص کرنیوالا ہے پیغمبر اوپر اسلام تمہارے کے ساتھ مسلمانون کے شفقت کرنیوالا مہربان ہے سمجھ لیجئے کہ ایک وجہ فضل کی پیغمبر ہمارے کے اوپر تمام انبیا کے یہہ بھی ہے کہ حق تعالی نے کسی نبی کو ساتھ دو نامون اپنے کے مختص نہین فرمایا مگر آپ کو کہ اپنی شان مین ارشاد کیا ان اللہ بالناس لرؤف رحیم اور حضرت کی شان مین فرمایا بالمؤمنین رؤف رحیم فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ پس اگر پھر جاوین منافق یاری اور مددگاری سے اور تخلف کرین فرمانبرداری سے پس کہہ کفایت ہے مجھکو اللہ تمہارے شر سے بچاویگا اور تم پر مجھکو غالب فرماویگا لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ نہین کوئی مستحق عبادت کے مگر وہ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اوپر اسیکے توکل کیا مین نے اور وہی ہے پروردگار عرش بزرگ کا عرش کے معنی تخت کے ہین اور مراد اس سے ملک وسیع ہے یا وہی عرش عظیم کہ قبلہ دعا اور مطاف ملائکہ ہے اور اسمین اشارہ ساتھ کمال قدرت اور ضبط الہی کے ہے کہ وہ اللہ جو عرش کو باوجود اس عظمت کے آٹھ ہزار رکن رکھتا ہے اور روایت ہے کہ تیس لاکھ قاعدہ ہین ہر قاعدہ سے دوسرے تک تیس لاکھ برس کی راہ ہے قدرت کاملہ اپنی سے نگاہ رکھتا ہے مجھے شر منافقوں سے کیون نہ نگاہ رکھیگا کہ حافظ بندگان اور ناصر سرافگندگان وہی ہے **نظم**

یاری اس سے چاہ یاری وہ ہے وہ التجا کر اس سے سب سے بہتر وہ جسکی اک رافت مدد پروہ ہوا رنج و آفت سے دو جگ وہ چھٹا سورۂ یونس مکی ہے مگر ایک آیت ومنہم من یؤمن بہ ومنہم من لا یؤمن تا آخر ایکسو نو آیتین ہین کلمات ایک ہزار آٹھ سو تیس ہین حروف پانچ ہزار پانچ سو سینتالیس ہین حاصل مضمون اور تطبیق اسکی ساتھ سورہ توبہ کے یہہ ہے کہ سورہ توبہ مذمت مین کافرون اور منافقون کے تھی یہہ سورہ یونس ذکر توحید مین اور رد مقالہ کافرون مین اور حال ہلاک انکے مین ہے اور یہہ کہ آخر سورت توبہ مین آیت لقد جاءکم رسول ذکر پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم مین تھی اول اس سورت مین مذکور وحی کا آپکے ہے واللہ اعلم بحقائق الامور

کلماتہا سورۃ یونس عم مکیۃ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وھی مائۃ وتسع آیات

الٓرٰ یہہ حروف مقطعہ اسرار قرآن مین معانی انکی پنہان ہین مگر جس پر کہ اللہ کھولے بعضون نے کہا ہے کہ الف انا کا لام اللہ کا رے رحمن کی ہے یعنے انا اللہ الرحمن مین اللہ ہون بخشنے والا یا الر نام اس سورت کا ہے اور خبر مبتدا محذوف کی اے ہذہ السورۃ الر یا یہہ حروف مقسم بہ ہین اور حرف قسم محذوف ہے اور اشارہ جناب الہی سے طرف حبیب اپنے کے ہے کہ قسم ہے الف کی یعنے الاء میرے کی کہ تجھ پر ہین ازل سے اور قسم ہے لام کی یعنے لطف میرے کی کہ ساتھ تیرے ہے بیچ وجود کے اور قسم ہے رے کی یعنے رافت میرے کی کہ تجھ پر ہے ابد تک اور جواب قسم کا محذوف ہے کہ ان ھذا الکتاب حق یا جواب قسم کا ان ربکم اللہ الذی خلق السموات ہے اور درمیان مین جملہ معترضہ واقع ہے یا جواب قسم کا ساتھ ترک لام کے بطریق شاذ یہہ ہے تِلْکَ اٰیٰتُ الْکِتٰبِ الْحَکِیْمِ یہہ سورت آیتین ہین قرآن حکمت والے کی یا محکم کی کہ اسمین اختلاف اور تناقض نہین یا کوئی نسخ نکر سکیگا یا تغیر پر اسکے کوئی قدرت نہ پاویگا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ جب حضرت پر نبوت آئی سرداران قریش نے انکار کیا اور کہنے لگے کہ عجب ہے کہ اللہ تعالی تمام عالم پر آدمیون مین سے پیغمبر بھیجے اور انہین سے بھی یتیم کو ابو طالب کے اس شرافت سے مشرف کرے اللہ تعالی نے فرمایا اَکَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَیْنَآ اِلٰی رَجُلٍ مِّنْھُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ کیا ہوا واسطے لوگون کے تعجب یہہ کہ وحی بھیجی ہمنے طرف ایک مرد کے جنس انکی مین سے اوپر قبیلے انکے کہ ڈرا لوگون کو عذاب خدا سے سبب تعمیم کا یہہ ہے کہ کوئی شخص ایسا نہین کہ جسمین کچھ برائی نہو الا ماشاء اللہ پس ڈرانا سب کے واسطے ہے پھر تخصیص کی بشارت ساتھ مومنون کے کیونکہ کفار مین کوئی صفت ایسی نہین کہ موجب بشارت ہو اور فرمایا وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَھُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّھِمْ اور خوشخبری دی ان لوگون کو جو ایمان لائے ہین یہہ کہ واسطے انکے ہے قدم راستی کا نزدیک پروردگار انکے یعنے ایمان اور طاعت یا سابقہ ازلی کہ اللہ نے وعدہ راست کیا نجات مومنون کا یا مقام صدق ہے کہ اسمین زوال اور ملال نہین یا ایمان صادق ہے یا رضوان الہی ہے یا دعائے ملائکہ ہے حق مومنین مین یا اعمال نیک ہین کہ پہلے بھیجے یا سلف صدق کہ برکت انکی خلف کو پہنچتی ہے یا ولد صالح ہے کہ پہلے موا یا تقدیم اس

است کی ہے کہ حق تعالی نے کرامت کی ہے چنانچہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے نحن الآخرون السابقون یا شفیع صدق کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم ہیں عن المعانی
ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سیتے قدم صدق سے پوچھا فرمایا کہ ہی شفاعتی توسلون الی ربکم سیج ہے کہ واسطے ہم گناہگاروں تباہ کاروں کے کوئی وسیلہ آمرزش کا
برابر شفاعت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے نہیں **بیت** نہ رافتادلمین کہ توخطر اگنہ بڑے ہیں بتر تو کیا ہے یقین پیمبر یہ کر کہ ہوگا شفیع وہاں تجھ سے ہی پر خطا کا
قال الکفرون ان ہذا لساحر مبین کہا کافروں نے بعد آنے پیغمبر کے اور دیکھنے معجزات انکے کہ تحقیق یہ مرد البتہ جادوگر ہے ظاہر ان ربکم اللہ
الذی خلق السموت والارض فی ستۃ ایام ثم استوی علی العرش یدبر الامر تحقیق پروردگار تمہارا اللہ ہے جسنے پیدا کیا آسمانوں کو
اور زمین کو کہ بزرگ ترین اجسام عالم ہیں ساتھ قدرت بے قصور اور حکمت بے فتور کے بیچ چھ دن کے ایام دنیا سے پھر قرار پکڑا جیسا کہ اسکے لائق ہے اور ہمارے فہم
اور ادراک سے فائق ہے اوپر عرش کے کہ اعظم مخلوقات ہے تدبیر کرتا ہے کام کی تمام عالم کے موافق حکمت اپنی کے ما من شفیع الا من بعد اذنہ نہیں
کوئی شفاعت کرنیوالا دن قیامت کے مگر پیچھے اذن دینے اسکے کے یعنے جسکو وہ اذن دیگا شفاعت کا جسکے حق میں کسی کی وہ شفاعت کریگا یہ کلام رد ہے
شفاعت آلہہ باطلہ کا ذلکم اللہ ربکم فاعبدوہ یہ کہ اللہ موصوف بصفت خلق اور تدبیر اور استوی پروردگار تمہارا ہے پس عبادت کرو اسکی
افلا تذکرون کیا پس نہیں نصیحت پکڑتے تم یا نہیں تفکر کرتے تم کہ مستحق عبادت کے وہی ہے نہ بت تمہارے الیہ مرجعکم جمیعا طرف اسکی ہے بازگشت
تمہاری سب کی ساتھ مرنے اور پھر اٹھنے کے نہ طرف اور کے پس تیار ہو واسطے جواب سوال اسکے کے وعد اللہ حقا وعدہ کیا ہے اللہ نے سچا انہ
یبدؤا الخلق ثم یعیدہ تحقیق وہی پہلے بار کرتا ہے پیدایش پھر دوبارہ کریگا اسکو کہ مار کر جلاویگا لیجزی الذین امنوا وعملوا الصلحت
بالقسط تو کہ جزا دیوے ان لوگوں کو کہ ایمان لائے اور عمل کئے نیک ساتھ انصاف اپنے کے یا بدلا دے انکو ساتھ عدل انکے کے یعنے رعایت عدل کی
جو کی ہے انھوں نے امور میں یا ایمان کیونکہ یہ عدل قوی ہے اور اسکے مقابل میں شرک ہے کہ ظلم عظیم ہے اور یہ معنی خیر کی اگلی آیت سے خوب چسپاں ہیں کہ مقابلے
میں واقع ہے والذین کفروا لہم شراب من حمیم وعذاب الیم بما کانوا یکفرون اور وہ لوگ کہ کافر ہوئے واسطے انکے پینا ہے آب
گرم دوزخ سے کہ دل و گردہ انکا جلاوے اور عذاب ہے دردناک بسبب اسکے کہ تھے وہ کفر کرتے ساتھ خدا اور رسول کے ہو الذی جعل
الشمس ضیاء والقمر نورا وہ ہے اللہ جسنے کیا سورج کو روشن اور چاند کو اجالا سمجھ لیجیے کہ اگر روشن بالذات ہو تو ضیا ہے اور جو بالعرض ہو تو
نور انوار میں ہے کہ حق تعالی نے اس آیت میں تنبیہ فرمائی کہ آفتاب خود روشن ہے اور ماہتاب کی روشنی عارضی ہے جتنا مقابل شمس کے ہوتا ہے اتنا
چمکتا ہے وقدرہ منازل اور مقرر کیں واسطے ہر ایک کے چاند اور سورج سے منزلیں اوپر آسمان کے مقدار سیر انکے کے اور اشہر یہ ہے کہ مقرر کیں واسطے
چاند کے منزلیں لتعلموا عدد السنین والحساب تو کہ جانو تم گنتی برسوں کی ذکر مہینوں کا اسواسطے نکیا کہ سال میں آگئے اور تو کہ جانو حساب وقتوں کا
معاملات میں مہینوں سے اور دنوں سے ما خلق اللہ ذلک الا بالحق نہیں پیدا کیا اللہ نے انکو جو مذکور ہوئے مگر ساتھ حق کے نہ واسطے کھیل کے یا معنی لام
ہے یعنے واسطے بیان حق کے یفصل الایات لقوم یعلمون مفصل بیان کرتا ہے اللہ اور بصیغہ متکلم مع الغیر بھی قرات ہے یعنے مفصل بیان کرتے ہیں ہم
نشانیوں کو اپنی قدرت کے واسطے اس قوم کے کہ جانتے ہیں یعنے اندیشہ امین کرتے ہیں اور فائدہ اٹھاتے ہیں ان فی اختلاف الیل والنہار وما
خلق اللہ فی السموات والارض لایت لقوم یتقون تحقیق بیچ آنے جانے رات کے اور دن کے یا اختلاف میں نور اور ظلمت انکے اور بیچ اس
چیز کے کہ پیدا کی اللہ نے آسمانوں میں اور زمین میں البتہ نشانیاں ہیں اوپر وجود صانع کے اور وحدت اسکی کے اور علم اور قدرت اسکی کے واسطے اس
قوم کے کہ ڈرتے ہیں کہ کیا پیش آوے اور قیامت میں کیا ہو کیونکہ ڈر اور دہشت باعث ہوتا ہے انکو تفکر اور تدبر پر ان الذین لا یرجون لقاءنا
ورضوا بالحیوۃ الدنیا واطمانوا بہا تحقیق جو لوگ کہ نہیں امید رکھتے دیدار ہمارے کی یعنے منکر ہیں آخرت کے کہ محل لقا ہے اور راضی ہوئے ساتھ

Marfat.com

زندگانی دنیا کے اور آرام پکڑا ساتھ اسکے یعنے دنیائے فانی کی لذتون مین خوش ہے نعیم جنانی اور لذائذ جاودانی بھول گئے یا دنیا مین بے اسطرح کہ گویا
ہرگز یہان سے جاوینگے نہین اور یہہ نہ جانا کہ اجل ہر دم نقارہ کوچ کا بجا رہی ہے **نظم** یہہ کا سنتے ہی کوس رحلت ہوئی ہے غم سے یہہ اپنی نوبت
کہ عقل ہی نے رہے نہ رافت نہ ہوش اپنا بجا رہا ہے وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آيَاتِنَا غَافِلُونَ ۝ اور جو لوگ کہ وہ نشانیون ہماری سے غافل ہیں اُولٰٓئِكَ
مَأْوَاهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ یہہ لوگ جگہہ انکی آگ ہے دوزخ کی بسبب اسکے کہ تھے کماتے کفر اور شرک اور نفاق سے اِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ يَهْدِيهِمْ رَبُّهُمْ بِإِيمَانِهِمْ تحقیق وہ لوگ جو ایمان لائے اور کام کئے نیک راہ دکھاویگا انکو پروردگار انکا آخرت مین
ساتھ نور ایمان انکے کے بہشت کی تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ چلتے ہین نیچے مکانون انکے کے نہرین بیچ جنتون پانعمت کے دَعْوَاهُمْ
فِيهَا سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ پکارنا بہشتیونکا حق تعالی کو بیچ بہشت کے وقت طلب کرنے آرزوانکی کے یہہ ہے کہ کہینگے پاکی ہے تجھکو یا اللہ اور یہہ ذکر بجہت
تلذذ ہوگا نہ واسطے عبادت کے اور جب یہہ کلمہ کہینگے جو انکی خواہش ہوگی وہ ملیگی وَتَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ اور دعا انکی اوپر ایکدوسرے کے بیچ بہشت کے
یا درود حق کی یا تحیت ملائکہ کی سلام ہے وَآخِرُ دَعْوَاهُمْ أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ اور آخر پکارنا انکا یہہ ہے کہ سب تعریف واسطے اللہ کے ہے
کہ پروردگار عالمون کا ہے لکھا ہے کہ جب مومن بہشت مین داخل ہو کر انوار عظمت الہی مشاہدہ کرینگے حمد اور ثنا اسکی بجالاوینگے اور فرشتے انکو سلام کر
جناب الہی کی طرف سے ساتھ طرح طرح کے کرامات اور علو مقامات کی بشارتین دینگے اور وہ اللہ تعالی کی تعریف کرکر ختم کلام اسپر کرینگے کہ الحمد للہ رب
العالمین اور لذت تسبیح تحمید کی انکو سب لذتون سے بہشت کے خوشتر لگیگی **نظم** ذکر نام اسکا کرے جی کو نہ کیونکر ملتذ وہ بیان ہے جسکے کہ ہو روئے نگار
پر ہر ملتذ ذوق تسبیح کا اسکے ہی اٹھایا جسنے دخل کیا ہو وہ بقند اور بشکر ہو ملتذ عین المعانی مین ہے کہ ایک بار محترم حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سے
قیدی کو کھول دیا وہ بھاگ گیا آپ نے سنکر کھولنے والے پر نفرین کی یہہ آیت آئی وَلَوْ يُعَجِّلُ اللَّهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ إِلَيْهِمْ
أَجَلُهُمْ اور اگر شتاب دیوے اللہ واسطے لوگون کے برائی عائے بد سے جیسا کہ جلدی مانگتے ہین یہہ بھلائی کو دعائے نیک سے البتہ پوری کی جاوے طرف
انکے اجل انکی اور ہلاک ہو جاوین یعنے جیسی دعائے خیر قبول ہوتی ہے ایسی دعائے بد بھی اگر قبول ہو تو جلد ہلاک ہو جاوین پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ الہی
تجھ سے عہد کرتا ہون اسمین خلاف نہ کیجو کہ مین بھی بشر ہون اگر کسی مسلمان کو ایذا دون یا لعنت کرون یا مارون یا گالی دون تو وہ اسکے حق مین دعائے خیر
کیجو اور سبب پاک ہونے گناہونکا فرمائیو اور وسیلہ قرب اپنے کا دن قیامت کے اسکے کیجو بعضے مفسرین نے لکھا ہے کہ کفار نزول عذاب مین استعجال کرتے تھے
یہہ آیت اتری کہ ہم عذاب مین جو یہہ مانگتے ہین جلدی نہین کرتے فَنَذَرُ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ پس چھوڑ دیتے ہین ہم
ان لوگون کو کہ نہین امید رکھتے ملاقات ہمارے کی یعنے حشر پر ایمان نہین لاتے یا نہین ڈرتے ہم سے نشر کے دن بیچ سرکشی انکی کے تو کہ ضلالت مین سرگردان
ہوتے ہین وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْبِهِ أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا اور جب پہنچتی ہے آدمی کو برائی یعنے کافر کو رنج اور سختی یا ولید بن مغیرہ کو یا عتبہ
بن ربیعہ کو پکارتا ہے ہمکو اوپر کروٹ اپنی کے یعنے تکیے کے پہلو پر یا بیٹھے یا کھڑے فائدہ تردید کا تعمیم دعا ہے سب احوال مین یا واسطے قسمون اور صنفون
رنج کے ہے فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهُ مَرَّ كَأَنْ لَمْ يَدْعُنَا إِلَىٰ ضُرٍّ مَسَّهُ كَذٰلِكَ پس جب کھولدیتے ہین ہم اس سے رنج اسکا یعنے دور کرتے ہین بسبب اخلاص
دعا اسکی کے چلا جاتا ہے اسی راہ کفر پر کہ تھا دعا کے مقام سے گذر جاتا ہے پھر دعا نہین کرتا گویا کہ نہین پکارا تھا ہمکو طرف دفع کرنے رنج کے کہ لگا تھا اسکو كَذٰلِكَ
زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ اسیطرح زینت دیا گیا ہے واسطے حد سے نکل جانے والون کے جو کچھ کہ تھے وہ خلاف امر و نہی کے کرتے وَلَقَدْ
أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوا اور تحقیق ہلاک کیا ہمنے اہل قرنون کے کو پہلے تم سے اے مکے والو جب ظلم کیا انھونے ساتھ جھٹلانے پیغمبرون کے
وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ وَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا اور حال انکہ آئے تھے پاس انکے پیغمبر انکے ساتھ دلیلون روشن کے اور معجزون ظاہر کے اور نتھے

Marfat.com

وہ کہ ایمان لاوین اگر نہ مرتے اور زندہ رہتے فساد استعداد کے سبب كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ اسی طرح جیسی کہ جزا دی ہمنے انکو ساتھ ہلاک کرنے کے
بسبب جھٹلانے پیغمبرون کے جزا دینگے ہم گروہ مشرکون کو اہل مکہ سے کہ پیغمبر ہمارے کو جھٹلاتے ہین ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ
كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ پھر کیا ہمنے تمکو ای مشرکو کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم تم مین مبعوث ہین جانشین پہلونکا بیچ زمین کے پیچھے اہل قرنون کے کہ ہلاک ہوئے تو کہ دیکھین ہم
عالم شہادت مین بعد اسکے کہ جانا تھا ہمنے عالم غیب مین کہ تم کیونکر عمل کرتے ہو اچھے اور برے تو کر انکے موافق جزا دین تمکو نیک کی نیک اور بد کی بد نظم
جزا آئینہ تیرے فعل کا ہے جو تو کرتا ہے اسمین ہے ہویدا جو کام اچھے کئے تو ہین وہ ظاہر جو فعل بد کئے تو ہین وہ پیدا حدیث مین ہے کہ بعض کفار قریش نے
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ ایسی آیت لاؤ کہ جو سادات عرب کو عبادات لات اور عزی کی سے منع نکرے اور مذمت بتون کی جسمین نہو تو تعالی نے فرمایا کہ
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ اور جب پڑھی جاتی ہین اوپر مشرکان مکہ کے آیتین
ہماری یعنے قرآن درانحال کہ واضح ہین کہتے ہین وہ لوگ کہ نہین امید رکھتے ملاقات ہماری کی یا نہین ڈرتے وعید ہمارے سے پیغمبر لے آ قرآن سوا اسکے کہ ہم پر پڑھتا ہے
یعنے وہ کتاب کہ جسمین ذکر بعث اور حشر اور ثواب اور عقاب کا اور عیبونکا ہمارے بتون کے نہو یا بدل ڈال قرآن کو یعنے آیت عذاب کی جگہ آیت رحمت بنا اور
غرض انکی یہ تھی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم متابعت انکے خواہشون کی کرین اور وہ پھر انکو الزام دین اللہ تعالی نے فرمایا قُلْ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ
نَفْسِيْ کہہ اونکو کہ نہین لائق اور روا واسطے میرے یہ کہ بدل ڈالون مین قرآن کو طرف جی اپنے کے سے یا نہین ممکن اور قدرت مجھکو کہ تغیر دون قرآن کو اپنی طرف سے اور
زیادہ اور کم کر ڈالون اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ نہین پیروی کرتا ہون مین مگر اس چیز کی کہ وحی کی گئی طرف میرے حق تعالی سے بن بڑھانے گھٹانے کے اِنِّيْٓ اَخَافُ
اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ تحقیق مین ڈرتا ہون اگر نافرمانی کرون پروردگار اپنے کی تبدیل قرآن مین عذاب دن بڑے سے کہ قیامت ہے قُلْ
لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ کہو اگر چاہتا اللہ نہ پڑھتا مین اسکو جو مجھ پر نازل ہوا ہے اوپر تمہارے اور نہ جتاتا تمکو ساتھ اسکے یا نہ دانا کرتا
تمکو اللہ ساتھ قرآن کے پس یہ فضل اور رحمت اوسکا ہے کہ مجھکو حکم کیا ساتھ پڑھنے کے اور تمکو دانا کیا ساتھ سمجھنے اسکے کے فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ
قَبْلِهٖ پس تحقیق رہا تھا مین بیچ تمہارے ایک عمر کہ مقدار اسکی چالیس برس تھی پہلے نزول قرآن سے یعنے اس مدت مین کہ مین مبعوث نہ تھا نہ مین قرآن پڑھتا تھا تم
ساتھ کے زمانے اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ کیا پس نہین سمجھتے اور نہین عقل کرتے کہ جو کوئی چالیس برس تم مین رہا اور نہ کسی عالم کی صحبت کی اور نہ کچھ علم سیکھا ایسا
کلام پڑھے کہ فصحاء عرب بلاغت اسکی سے حیران ہون اور بلغائے ناظم ادب فصاحت اسکی سے سرگردان ہون البتہ استدلال کیا چاہیے کہ ایسے شخص سے
ایسا کلام سرزد ہونا خرق عادت ہے پس قرآن شریف معجزہ رسالت ہے اور وسیلہ دلالت اور قرآن کلام الہی ہے کہ مجھ پر نازل ہوا کسی بشر کی طاقت نہین
کہ مثل اسکے بنا سکے اور میں تغیر و تبدیل اسمین نہین کر سکتا محض افترا تمہارا ہے کہ کلام میرا جانتے ہو فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ
پس کون شخص ہے ظالم تر اس کسی سے کہ نہ باندھ لیوے اوپر اللہ کے جھوٹھ یا جھٹلاوے آیتون اسکی کو اور ان سے کفر کرے اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ
تحقیق ثابت یہ ہے کہ نہین نجات پاوینگے گنہگار کفار وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ اور عبادت کرتے ہین سوا اللہ کے
اس چیز کی کہ نہین ضرر دیتی انکو اگر نہ عبادت کرین اسکی اور نہ نفع دیتی ہے انکو اگر تمام عمر اسکی عبادت مین صرف کرین کیونکہ معبود انکے پتھر ہین وہ کیا نفع ضرر
سکین اور حالانکہ معبود وہ چاہیے کہ ثواب عقاب پر قادر ہو تو کہ بندے بامید نفع اور دفع ضرر اسکی عبادت کرین وَيَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا
عِنْدَ اللّٰهِ اور کہتے ہین وہ بت پرست یہ بت شفاعت کرنیوالے ہین ہمارے نزدیک اللہ کے یعنے دنیا مین جو ہم پر مشکل آتی ہے یہ اللہ سے کہکر آسان کرواتے
ہین اور اگر فرضا بعث اور حشر ہو جیسے مسلمانون کا اعتقاد ہے تو خدا سے سفارش کرکر عذاب سے چھڑا دینگے قُلْ اَتُنَبِّئُوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ
وَلَا فِي الْاَرْضِ کہہ کیا خبر دیتے ہو اللہ کو ساتھ اس چیز کے یعنے اسکے شریک کی کہ نہین جانتا ہے آسمانون کے اور نہ بیچ زمین کے انتفاع کا واسطے انتفا

Marfat.com

معلوم کہ ہے یعنے زمین و آسمان مین اسکا شریک ہی نہین سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ پاکی ہے اسکو اور بلندی اس چیز سے کہ شریک ٹھہراتے ہین
وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً اور نہ تھے لوگ مگر جماعت ایک متفق دین اسلام پر زمانہ آدم علیہ السلام مین یا بعد طوفان نوح کے کہ کشتی والے ہی رہ گئے
تھے یا متفق کفر پر زمان بعث ابراہیم علیہ السلام مین فَاخْتَلَفُوْا پس اختلاف کیا پیغمبرون کے آنے کے سبب کہ بعضے ایمان لائے اور بعضے کفر پر رہے یا عرب سب
دین اسماعیلی پر تھے پھر عمرو بن لحی نے جو احکام جاہلیت کے اختراع کئے مختلف ہوگئے وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ اور اگر نہ ہوتی ایکبات کہ پہلے ہوگئی
پروردگار تیرے سے یعنے حکم ازلی واقع ہے تاخیر مین اس عذاب کے کہ جھوٹے سچے مین فرق کرے جو یہہ ہوتا لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ البتہ حکم کیا جاتا
درمیان انکے بیچ اس چیز کے کہ بیچ اسکے اختلاف کرتے تھے یعنے عذاب آتا باطل کو ہلاک کرتا اور محق کو بچاتا وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ اور
کہتے ہین مشرکان مکہ کیون نہین اتاری گئی اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نشانی یعنے معجزہ پروردگار اسکے سے ان معجزون مین سے جو ہم طلب کرتے ہین کہ مکہ مین
نہرین بہنے لگین یا باغات ہوجاوین یا آسمان ٹوٹ پڑے یا فرشتے ظاہر گواہی رسالت پر آوین یا خانہ زرین مین تو بیٹھے یا آسمان پر چڑھ جاوے سمجھ لیجئے
کہ یہہ سب سورہ بنی اسرائیل مین مذکور ہے وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْبُوْعًا الخ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا پس
کہہ جواب مین انکے کہ سوا اسکے نہین کہ علم غیب واسطے اللہ کے ہے شاید کہ تمہارے طلب کے موافق معجزے آنے مین کچھ فساد ہو کہ باز رکھے آیات کو نزول سے پس تم
منتظر رہو اپنے خواہش کے موافق معجزہ اترنے کے اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ تحقیق مین بھی ساتھ تمہارے انتظار کرنیوالون سے ہون تو کہ دیکھون کہ عذاب
تم پر آتا ہے یا معجزہ مطلوب تمہارا ظاہر ہوتا ہے وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ اٰيَاتِنَا اور جس وقت چکھاتے
ہین ہم لوگون کو یعنے مکے والون کو رحمت یعنے صحت پیچھے بیماری کے کہ لگی ہو انکو یا فراخی بعد تنگی اور قحط کے ناگہان انکو مکر ہوتا ہے بیچ نشانیون ہماری کے
یعنے انپر طعن کرتے ہین اور پیغمبر کے حق مین مکر کرتے ہین لکھا ہے کہ مکے والے سات برس بلائے قحط مین مبتلا رہے جب رحمت الٰہی نے دفع اسکا کیا کلام حق کو جھٹلانے
لگے پیغمبر پر مکر لانے لگے جناب الٰہی سے حکم ہوا کہ قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ اللہ تعالی ہے جلد تر دینے والا جزا مکر کی تمہارے تمکو
اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ تحقیق بھیجے گئے ہمارے یعنے ملائکہ حفظہ لکھتے ہین جو کچھ مکر کرتے ہو تم جب فرشتون سے ہمارے تمہاری تدبیر خفی
مخفی نہین تو ہم سے کب ہوگی هُوَ الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وہ ہے اللہ جو چلاتا ہے تمکو بیچ خشکی کے جانورون پر اور بیچ تری کے کشتیون پر حَتّٰٓى
اِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ یہان تک کہ جب ہوتے ہو تم بیچ کشتی کے وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ اور چلتی ہین کشتیان ساتھ ان لوگون کے جو انمین بیٹھے ہین ساتھ
باد اچھے موافق کے وَّفَرِحُوْا بِهَا جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ وَّجَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ اور خوش ہوتے ہین وہ ساتھ اس باد کے ناگاہ آجاتی ہے انکشتیون
باد تند اور آجاتی ہے انپر موج دریا کی ہر مکان سے یعنے آگے پیچھے ادھر ادھر سے وَّظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ اور تحقیق
جانتے ہین یہہ کہ اسنے گھیر لیا اونکو چارون طرف سے پکارتے ہین اللہ کو واسطے دفع ہونے اس بلا کے درانحال کہ خالص کرنیوالے ہین واسطے خدا کے عبادت اور کہتے
ہین لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ اگر نجات دیگا تو ہمکو اس بلا سے البتہ ہونگے ہم شکر کرنیوالون سے نعمت نجات پر فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ
اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ پس جب نجات دی انکو اس بلا سے کہ ڈرتے تھے جس سے ناگہان وہ سرکشی کرتے ہین بیچ زمین کے اور وہی کام کرتے
ہین جو پہلے کرتے تھے شرک اور فساد بغیر حق کے یہہ تاکید ہے يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا اے لوگو سوا اسکے نہین کہ
سرکشی تمہاری اوپر جانون تمہاری کے ہے یعنے وبال اسکا تمہین پر پڑتا ہے لیلو فائدہ لینا کر زندگانی دنیا کا متاع منصوب ہے اوپر مصدر فعل محذوف کا
ہے چنانچہ قرات حفص کی ہے اور مرفوع بھی قرات آئی ہے کہ بغیکم علی انفسکم مبتدا ہے اور متاع الحیوۃ الدنیا خبر یعنے سرکشی تمہاری چیز ہے
زندگانی دنیا ہے کہ کئی دن کی منفعت ناپائدار ہے لذت اسکی جلد جاویگی اور عقوبت اسکی باقی رہیگی نظم دنیائے بے ثبات سے رافت بحذر کرو

Marfat.com

اپنے پہ مت ستم کرو اللہ کا ڈر کرو ایک شب کا چاؤ چوچلہ ہی پھر نہ یہہ تم دیکھو تم اس سرا میں مت اپنا گھر کرو ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ پھر طرف ہمارے ہی بازگشت تمہاری قیامت کو پس خبر دینگے ہم تمکو ساتھ اس چیز کے کہ تھے تم کرتے اور مناسب اسکے جزا دینگے
اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ سوا اسکے نہیں کہ مثال زندگانی دنیا کی
جلد جانے میں مانند پانی کے ہی کہ اتارا ہمنے اسکو آسمان سے یا ابر سے پس مل گئی ساتھ اسکے رویئدگی زمین کی اس چیز سے کہ کھاتے ہیں لوگ جیسے اناج اور میوے
اور چارپائے جیسے گھاس اور بیلیں حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَآ اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ یہانتک کہ جب پکڑتی ہے زمین
بناؤ اپنا یعنے سرسبز ہوتی ہی اور زینت کرتی ہی گوناگون بوٹون سے اور رنگارنگ پھولون سے اور جانتے ہیں اہل اس زمین کے یہہ کہ قادر ہیں اوپر
کاٹنے اور توڑنے اسکے کے اَتٰىهَآ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ناگہان آتا ہی اس زمین پر حکم ہمارا ساتھ خرابی کے
رات کو یا دن کو پس کر دیتے ہیں ہم اسکو کٹی ہوئی گویا کہ نہ بسی تھی کل کو كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ جیسی اس تمثیل میں تفصیل کی اسیطرح مفصل
بیان کرتے ہیں ہم نشانیاں قدرت اپنے کی واسطے اس قوم کے کہ دھیان کرتے ہیں سمجھ لیجئے کہ پانی روح ہی کہ آسمان سے اترے اور بدلی میں ملکر قوت پکڑے
پھر کام کئے انسانی اور حیوانی جب ہر بہر پورا ہوا اور اسکے متعلقون کو اسپر بھروسا ہوا ایک حکم ہمارا پہنچا کہ مرگ ہی جیسی کھیتی پککر زرد ہو کر کٹے یا کوئی بونچ
کچی کو اکر کاٹ لے ایسی ہی موت ناگہان آتی ہی اور کیا کیا حسرت دکھاتی ہی بیت نکر رافت غرور زندگانی کہ دم بھر کی ہی کل دنیائے فانی بعضون نے
کہا ہی کہ یہہ مثال دنیائے ناپایدار کی ہی کہ پہلے اقبال پیچھے ادبار رکھتی ہی جیسی کھیتی پہلی تر و تازہ ہوتی ہی پھر خشک بے رونق ایسی ہی ابتدا دنیا کی دولت اور نعمت ہی
اور انتہا حسرت اور ندامت **نظم** چھوڑ دنیا کو کہ ہی یہہ جون سراب ہی نمایش ظاہری باطن خراب گرچہ خوش آتا ہی تجکو اسکا مال لیک بچ اس سے کہ ہی یہہ
بد مآل خوب ہی اول یہہ اور آخر ہی زشت بعد سبزی زرد ہو جاتی ہی کشت تازہ و تر پہلے پھر خشک زبون جون زراعت ہی دلا دنیائے دون ٭
بعضون نے کہا ہی کہ تمثیل آب باران کی ساتھ مال جہان کے ہی کہ تدبیر سے لوگون کے نہیں برستا بلکہ امر الٰہی سے آتا ہی ایسے ہی مال کوشش سے نہیں ہاتھ لگتا ہی جو
پاتا ہی اسکو بحکم ربانی اور تقدیر یزدانی سے پاتا ہی **بیت** رافت تجھے ملتا نہیں زر تیرے ہنر سے کب چرخ سے باران تری تدبیر سے برسے اور آب
باران جبتک جاری ہی پاک ہی لیکن جو ایک جگہہ ٹھہر جانے اور اوصاف ثلثہ اوسکے متغیر ہو جاوین پلید ہی ایسے ہی مال دنیا میں جبتک خیرات ہو جاری ہی
مقبول ہی جسدم بند ہو گیا صدقات سے مردود ہی **نظم** مال دنیا جیسے ہی آب روان فیض پاتے اس سے ہیں اہل جہان بند جسدم ہو گیا پھر گندہ ہی
بند مت کر مال کو گر بندہ ہی اور آب باران جو بقدر حاجت برسے تو سبب آبادی کا ہی اور جو زیادہ ہوا موجب خرابی کا ہی ایسے ہی مال
جو بقدر احتیاج ملے تو فائدہ قدر ہی اور جو زیادہ ملا کہ خزانے جمع ہو گئے باعث ارتکاب معاصی کا اور تفاخر کا ہوتا ہی اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى اَنْ رَّاٰهُ
استغنٰی **بیت** کثرت مال ہی خرابی دین وہ نہ کچھ جسکی احتیاج نہیں ۞ اور آب باران اگر درخت گل کو پہنچے طراوت اور لطافت اسکی زیادہ کرے
اور جو نخل خار کو لگے حدت اور شوکت اسکی بڑھاوے ایسی ہی مال دنیا بھی جو مرد صالح کو ملے صلاحیت بڑھاوے اور اگر مفسد کے ہاتھ لگے فساد زیادہ
کرے **نظم** محک امتحان ہی یہہ مال نیک و بد کھول دیتا ہی فی الحال جو کرے خرچ ہی بجائے نیک ہی وہ نیک اور ہی اسکی ادائے
بھی نیک اور کھوتا مقام بد میں ہی جو بد فہم اسکا اور بد ہی وہ اور آب باران جو زمین پر برستا ہی تو ایک جا نہیں ٹھہرتا ادھر ادھر بہنے لگتا ہی ایسے
مال دنیا بھی ایک کے ہاتھ میں نہیں رہتا کبھی کسی کے پاس کبھی کسی کے جاتا ہی **بیت** گل دنیا کہ ہی رافت وفا کے بو سے خالی ہی نہیں کچھ کام آنیکا
مثل نقش خالی ہی سمجھ لیجئے کہ اللہ تعالیٰ دینی بندون کو طرف دنیا کے کہ محل آفات ہی نہیں بلاتا بلکہ طرف منزل سلامتی کے دعوت کرتا ہی وَاللّٰهُ
يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ اور اللہ پکارتا ہی بندون اپنے کو طرف گھر سلامتی کے کہ بہشت ہی جنے طرف ایسے اعمال کئے کہ موجب دخول بہشت ہیں

Marfat.com

اور بہشت کو دار السلام اسواسطے کہا کہ وہان فرشتے بہشتیون کو یا بہشتی آپسمین ایکدوسرکو سلام کرینگے یا سلام نام اللہ کا ہی اور اضافت بہشت کی
طرف اسکے واسطے تعظیم کے ہی جیسے ان طہرا بیتی مین فصول مین ہے کہ اللہ تعالی بندون کو بلاتا ہے اس گھر سے کہ جسکا اول بکا اوسط عنا آخر فنا
ہے طرف اس گھر کے جسکا مبدا عطا اور میانہ رضا اور منتہی لقا ہے اور بلانا سب کو ہے طرف جنت کے وَیَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ
اور راہ دکھاتا ہے جسے چاہے طرف راہ سیدھی کے کہ دار السلام کو گئی ہے اور وہ اسلام ہے یا طریق سنت سمجھ لیجئے کہ دعوت عام ہے بدلالت
حضرت رسالت پناہی اور ہدایت خاص ہے وابستہ بتوفیق الہی **بیت** رافت بلائے سبکو ہی وہ دیکھنے دلے وہان مسند قبول پہ بٹھلائے کسکو ہے
لِلَّذِیْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰی وَزِیَادَةٌ واسطے اُن لوگون کے کہ نیکی کرتے ہین یعنے ایمان لائے ہین جزائے نیک ہے یعنے بہشت اور زیادتی جزا ہے
ساتھ فضل کے لکھا ہے کہ جیسے جزائے حسنہ ہے ایک کی عوض ایک اور زیادتی ایک کی دس یا ذ جیسے مغفرت ہے اور زیادہ رضائے رب العزت مدارک
مین ہے کہ زیادت محبت ہے کہ دلون مین بندون کے دی ہے یا جو کچھ دنیا مین عطا کی اور آخرت مین اسکا حساب نہ لے اور بعضے کہتے ہین کہ زیادت سحاب
ہے کہ بہشتیون کے سر پر آئیگا اور موافق خواہش اونکے ہر چیز برسائیگا اور جمہور محققون کے نزدیک زیادت لقائے مولی ہے کہ سب سے اولی ہے اہل
بہشت کو بمحض کرم اس سے مشرف فرمائیگا سچ ہے کہ **بیت** نعمت نہین لقائے دلدار سے زیادہ دار البقا مین کیا ہے دیدار سے زیادہ وَلَا یَرْهَقُ
وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ اور نہ ڈھانکینگے منہہ بہشتیون کے کو سیاہی اور نہ ذلت یعنے انکے چہرون پر اثر ذلت اور خواری کا نہ ہوگا اُولٰٓئِكَ
اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ یہ لوگ نیک کار رہنے والے بہشت کے ہین هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ وہ بیچ بہشت کے ہمیشہ رہنے والے ہین **بیت** نہ نعمت پہ آویگا
انکے زوال نہ دولت کو ہوویگا وہان انتقال بخلاف اس دنیا کے متاع غرور کے کہ زوال اور فنا ضرور ہے وَالَّذِیْنَ كَسَبُوا السَّیِّاٰتِ جَزَآءُ
سَیِّئَةٍ بِمِثْلِهَا وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ اور جن لوگون نے کمائین برائیان مانند شرک اور کفر اور نفاق کے بدلا برائی کا مانند برائی کے ہی کہ کسب کی ہے زیادہ
نہین اور ڈھانکے گی انکو ذلت یعنے آثار مذلت کے انپر ظاہر ہونگے مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ نہین واسطے انکے عذاب خدا سے کوئی بچانیوالا
كَاَنَّمَآ اُغْشِیَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّیْلِ مُظْلِمًا گویا کہ اوڑھائے گئے ہین منہہ انکے ٹکڑے رات اندھیری کے سے یعنے غم اور اندوہ سے
مانند شب تیرہ منہہ انکے ہوئے کالے اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ یہ لوگ رہنے والے آگ کے ہین هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ وہ بیچ اسکے ہمیشہ رہنے والے
ہین **بیت** چھوٹینگے اور نہ نکلین گے ہرگز عذاب سے دوزخ مین وہ مدام جلین کے کباب سے وَیَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِیْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِیْنَ
اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَشُرَكَآؤُكُمْ اور جسدن کہ اکٹھا کرینگے ہم ان سب کو پھر کہینگے ہم واسطے ان لوگون کے کہ شریک لائے تم تھے کھڑے رہو جگہہ
اپنی پر تم اور شریک تمہارے جو تمنے سوا میرے پوجے ہین بت تو کہ دیکھو کہ ہم کیا کرتے ہین تم سے فَزَیَّلْنَا بَیْنَهُمْ پس جدا کرینگے ہم درمیان
کافرون اور بتون انکے کے اور پوچھینگے ہم کافرون سے کہ کیون بتونکی عبادت کرتے تھے وہ کہینگے کہ انھون نے ہمکو اپنی عبادت کا امر کیا تھا وَقَالَ
شُرَكَآؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ اِیَّانَا تَعْبُدُوْنَ ۝ اور کہین گے شریک انکے یعنے بت ہمارے حکم سے گویا ہو کر تھے تم ہمکو عبادت کرتے بلکہ اپنے
ہوا کی پرستش کرتے تھے افرایت من اتخذ الٰهه هواه کافر کہین گے غلط ہے تمھین نے ہمکو اپنی پرستش کا حکم کیا تھا بت کہین گے فَكَفٰی بِاللّٰهِ
شَهِیْدًۢا بَیْنَنَا وَبَیْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِیْنَ پس کفایت ہے اللہ شاہد درمیان ہمارے اور درمیان تمہارے تحقیق تھے ہم
پرستش تمہاری سے غافل کیونکہ نہ دیکھتے تھے ہم نہ سنتے تھے نہ عقل اور فہم رکھتے تھے هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ وَرُدُّوْٓا اِلَی اللّٰهِ
ربع نصف مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا یَفْتَرُوْنَ اس مقام پر آویگا ہر ایک جی کو بدلا اس عمل کا جو پہلے کیا تھا یعنے نفع اور ضرر اپنے اعمال کا
دیکھین گے اور پھیرے جاوین گے سب جی طرف اللہ کے یعنے طرف ثواب اور عقاب خدا کے کہ مولی انکا برحق ہے اور کھویا جاویگا انسے جو کچھ کہ تھے

Marfat.com

باندھ لیتے شفاعت بتون کی سے اور حال آنکہ بت انسے بیزار ہونگے قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاۤءِ وَالْاَرْضِ کہہ کون شخص رزق دیتا ہے
تمکو آسمان سے اور زمین سے مینہ برساکر اور گیاہ اگاکر اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ یا کون شخص ہے کہ مالک ہے کانونکا اور آنکھونکا یعنے کسکو قدرت
ہے کہ کان آنکھ بناوے اور آفتون سے بچاوے وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ اور کون نکالتا ہے زندگی کو کہ حیوانات اور
نباتات ہین مردے سے کہ نطفہ اور دانہ ہے اور کون نکالتا ہے مردے کو کہ نطفہ اور دانہ ہے زندے سے کہ حیوانات اور نباتات ہین وَمَنْ يُّدَبِّرُ
الْاَمْرَ اور کون تدبیر کرتا ہے کام کی تمام عالم کے یہہ تعمیم بعد تخصیص ہے اور جو یہہ سوال کریگا تو کافر بجہت کمال وضوح و ظہور کے عناد اور مکابرہ نہین
کر سکینگے فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ پس البتہ کہینگے جواب مین کہ یہہ سب کچھہ کرتا ہے اللہ اور جو یہہ اقرار بڑی حجت ہے واسطے باطل کرنے طریق انکے
کہ بتون کو پوجتے ہین فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ پس کہہ اے حبیب میرے انکو کہ بعد اس اقرار کے آیا پس نہین ڈرتے عذاب سے ایسے خدا کے کیون بتون کو
شریک کرتے ہو فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ پس یہی ہے جسمین کہ ایسی صفتین ہین اللہ پروردگار تمہارا بے شک بے شبہہ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ
پس کیا ہے پیچھے حق کے مگر گمراہی فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ پس کہان پھیرے جاتے ہو حق سے طرف باطل کے اور توحید سے طرف شرک کے كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَةُ
رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْۤا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اسیطرح جبکہ ربوبیت حق کو سزاوار ہے ثابت ہوا حکم پروردگار تیرے کا یعنے عذاب خدا کا اوپر
ان لوگون کے کہ فاسق ہوے یعنے دائرہ اسلام سے نکل کر کفر پر قایم ہوے کہ اونہین ایمان لاوینگے قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَاۤىِٕكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ
يُعِيْدُهٗ کہہ کیا ہے شریکون تمہارے مین سے یعنے بتون مین سے کہ اللہ کا شریک ٹھہراکر پوجتے ہو وہ شخص کہ پہلے بار کرے پیدایش پھر دو بار اکرے اسکو یعنے
جلاوے بعد موت کے اور جو کفار پہلے بار کے پیدا کرنیکا اقرار کرتے تھے اور اعادے کا انکار حق تعالی نے فرمایا قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى
تُؤْفَكُوْنَ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ اللہ ہی پہلے بار کرتا ہے پیدایش پھر دو بارا کرتا ہے اسکو پس کہان سے پلٹائے جاتے ہو راہ سیدھی سے قُلْ هَلْ مِنْ
شُرَكَاۤىِٕكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْۤ اِلَى الْحَقِّ کہہ کیا ہے شریکون تمہارے مین سے وہ شخص کہ راہ دکھاوے پیغمبر اور کتابین بھیجکر اور دلایل قدرت اپنی کے قایم کرکر طرف
حق کے کہ دین اسلام ہے قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ کہہ اللہ راہ دکھاتا ہے طرف حق کے اَفَمَنْ يَّهْدِيْۤ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْۤ اِلَّاۤ اَنْ
يُّهْدٰى کیا پس وہ شخص کہ راہ دکھاتا ہے طرف حق کے سزاوار تر ہے اسبات کا کہ پیروی کیا جاوے یا وہ شخص کہ آپ ہی راہ نہین پاتا مگر یہہ کہ راہ بتایا جاوے
تفسیر زاہدی مین ہے کہ بت پرست بتون کو چارپایون پر باندھ کر جابجا پھراتے تھے پس حق تعالی نے فرمایا کہ برابر ہے وہ کہ تمکو راہ دکھاوے یا تم اونکو لیجاتے ہو
فَمَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ پس کیا ہے تمکو کہ کیونکر حکم کرتے ہو کہ برابر کرتے ہو اس شخص کو کہ طرف اسکے محتاج ہو ساتھہ اس شخص کے کہ وہ محتاج ہے
اور قادر اور عاجز کو یکسان جانتے ہو **نظم** عز و قدرت کہ دونون ہین ضدین دیکھہ یکسان نہ انکو نور العین یہہ کہان وہ کہان بڑا ہے
فرق اسمین یہین ہے بعدہ غرب و شرق عز مخلوق سے ہے ابتا اور قدرت بخالق دوسرا خلق عاجز ہے اور وہ قادر ہے بشکیا ہے
یہہ بات ظاہر ہے وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ۝ اور نہین پیروی کرتے اکثر کافرون کے معتقدات اپنے مین مگر گمان سے کہ خیالات واہیہ مین اپنے
ٹھہرا رکھا ہے جیسے قیاس غایب کا شاہد پر اور مخلوق کا خالق پر اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا تحقیق گمان نہین کفایت کرتا علم اور اعتقاد
حق مین کچھہ یعنے گمان قایم مقام یقین کے نہین ہو سکتا لکھا ہے کہ کافرون کا گمان تھا کہ بت انکی شفاعت کرینگے سو حق تعالی نے فرمایا کہ گمان اونکا
سود نکریگا اور باز نہ رکھیگا عذاب حق سے کچھہ ذرا اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۝ تحقیق اللہ جانتا ہے ساتھہ اس چیز کے کہ وہ کرتے ہین متابعت
گمان سے اور اعراض حجت اور برہان سے وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اور نہین ہے یہہ قرآن باوجود دلایل
اعجاز کے یہہ کہ باندھ لیا جاوے اور کہا جاوے کسی سے سوا خدا کے یعنے کسی بشر کی طاقت نہین ہے کہ قرآن بنالے وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ

یَدَیْہِ ولیکن خدانے بھیجا ہے اسکو واسطے سچا کرنے اُس چیز کے پہلے اُس سے ہے کتب منزلہ سے یعنے باوجود اعجاز کے گواہ پہلے کتابوں کا
بھی ہے وَتَفْصِیْلَ الْکِتَابِ لَا رَیْبَ فِیْہِ مِنْ رَّبِّ الْعَالَمِیْنَ اور واسطے بیان کرنے اُس چیز کے کہ لکھی گئی ہے امر اور نہی سے نہیں کچھ شک
بیچ اسکے کیونکہ اترا ہے پروردگار عالموں کی طرف سے لیکن کافر اسپر ایمان نہیں لاتے اَمْ یَقُوْلُوْنَ افْتَرٰہُ بلکہ کہتے ہیں کہ باندھ لیا ہے اس کلام کو
محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی طرف سے قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَۃٍ مِّثْلِہٖ کہہ کہ اگر مجھ سے ایسا کلام بن سکتا ہے تو پس لے آؤ تم بنا کر ایک سورت مانند اسکے فصاحت
بلاغت میں کیونکہ تم نظم بلیغ اور نثر فصیح میں مشہور زمانہ ہو اور جو تم سے نہ بن سکے تو مدد چاہو وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰہِ اِنْ
کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ اور پکارو جسکو پکار سکو تم سوا اللہ کے اگر ہو تم سچے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی طرف سے بنا لیا ہے اور اس سے بنوا دو بَلْ
کَذَّبُوْا بِمَا لَمْ یُحِیْطُوْا بِعِلْمِہٖ وَلَمَّا یَاْتِہِمْ تَاْوِیْلُہٗ کافر چھوٹے ایک سورت نہ بنا سکے بلکہ جھٹھلایا اس چیز کو کہ نہیں گھیرا علم اسکے کو یعنے
خوبی آیتوں کی سمجھی نہیں اور انکار کرنے لگے اور نہیں آئی انکے پاس تحقیق اوسکی یعنے نہیں کھلی اُنپر معنے اور حقیقت قرآن کی یا تکذیب کی اس چیز کے کہ نہیں
جانتے تھے بیچ قرآن کے ذکر بعث اور جزا اور وعید اور عقوبت کے سے اور نہیں آئی انکے پاس وہ چیز کہ عذاب سے وعدہ کیا تھا اور مقرر آوے گی اور
پھر ندامت کچھ کارگر نہ ہوگی بیت جب کہ ہو جائیگا جو ہوتا ہے پھر ندامت نہ کام آویگی کَذٰلِکَ کَذَّبَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِہِمْ فَانْظُرْ کَیْفَ
کَانَ عَاقِبَۃُ الظّٰلِمِیْنَ ۝ جیسے کہ جھٹھلاتے ہیں تیرے زمانے کے کافر اسیطرح جھٹھلایا تھا اپنے پیغمبروں کو ان لوگوں نے کہ پہلے تھے انسے پس دیکھ
کیونکر ہوا انجام کار ستمگاروں مکذبوں کا اور یہہ بھی انہیں کی طرح عذاب دئے جاوینگے اس آیت میں تسلی حضرت کی ہے اور تہدید اہل ضلالت کی وَمِنْہُمْ
مَّنْ یُّؤْمِنُ بِہٖ اور بعضے انمیں سے کہ جھٹھلاتے ہیں وہ شخص ہیں کہ ایمان لائے ہیں ساتھ قرآن کے دلمیں کہ حق ہے لیکن عناد سے ظاہر نہیں کرتے وَمِنْہُمْ
مَّنْ لَّا یُؤْمِنُ بِہٖ اور بعضے انمیں سے وہ ہیں کہ نہیں ایمان لائے ساتھ قرآن کے جہل اور نادانی سے وَرَبُّکَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِیْنَ اور پروردگار تیرا خوب ع ۴
جانتا ہے مفسدوں اور معاندوں کو اور بعضوں نے یہہ معنی کہا ہیں کہ بعضے قوم میں سے تیرے ایمان لاوینگے ساتھ قرآن کے اور بعضے انمیں سے نہیں ایمان
لاوینگے ساتھ قرآن کے اور کفر پر مرینگے وَاِنْ کَذَّبُوْکَ اور اگر جھٹھلاوین تجھ کو یہاں تک کہ تو ناامید ہو جاوے انکے ایمان لانے سے تو غم مت کھا
فَقُلْ لِّیْ عَمَلِیْ وَلَکُمْ عَمَلُکُمْ پس کہہ واسطے میرے جزا عمل میری کی ہے اور واسطے تمہارے سزا کام تمہارے کی اَنْتُمْ بَرِیْٓـُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ وَاَنَا بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ
تم بے تعلق ہو اس چیز سے کہ کرتا ہوں میں اور میں بے تعلق ہوں اس چیز سے کہ کرتے ہو تم نہ تمھیں میرے عمل پر مواخذہ ہوگا نہ مجھے تمہارے عمل پر پکڑیں گے
بعضے کہتے ہیں کہ یہہ آیت منسوخ ہے ساتھ آیت سیف کے وَمِنْہُمْ مَّنْ یَّسْتَمِعُوْنَ اِلَیْکَ اور بعضے کفار سے یا یہود سے وہ ہیں کہ کان رکھتے ہیں طرف تیرے جب
قرآن پڑھتا ہے تو اور راست کو احکام شرع کے سکھاتا ہے سننے کیواسطے اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ کَانُوْا لَا یَعْقِلُوْنَ کیا پس تو سناتا ہے بہروں کو
استفہام بمعنی نفی ہے یعنے انکے سنانے پر تو قدرت نہیں رکھتا اور اگرچہ ہیں کہ باوجود بہرے ہونے کے نہیں سمجھتے یعنے بہراپنے کے ساتھ انکے بیعقلی
بھی ہے حاصل یہہ ہے کہ جو بہرا ہوا اور کچھ عقل رکھے تو وہ تخمین صوت سے بفراست بوجھ بھی لے اور جو سمع اور عقل دونو نہوں تو وہ کیونکر دریافت کرے
بیت وای اس شخص پر آفت جسمیں نہ سماعت نہ فراست ہووے وَمِنْہُمْ مَّنْ یَّنْظُرُ اِلَیْکَ اور بعضے انمیں سے وہ ہیں کہ دیکھتے ہیں طرف تیرے
اور دلائل نبوت مشاہدہ کرتے ہیں اور کمال عناد سے ایسے انجان ہو جاتے ہیں کہ گویا کچھ دیکھا ہی نہیں اَفَاَنْتَ تَہْدِی الْعُمْیَ وَلَوْ کَانُوْا لَا یُبْصِرُوْنَ
کیا پس تو راہ دکھاتا ہے اندھوں کو یعنے قدرت نہیں رکھتا تو ہدایت پر انکے اور اگرچہ ہیں کہ باوجود اندھے ہونیکے نہیں دیکھتے دیدہ بصیرت سے یعنے
بصارت تو نہیں بصیرت سے بھی محروم ہیں غرض یہہ ہے کہ جو اندھا ہوشیار ہو وہ بن دیکھے بھی کچھ چیز دریافت کرلے اور جو نابینا بے وقوف ہو وہ
کیا سمجھے خاک بیت خاک مقصود وہ دیکھے جسمیں نہ بصارت نہ بصیرت ہووے اِنَّ اللّٰہَ لَا یَظْلِمُ النَّاسَ شَیْئًا وَّلٰکِنَّ النَّاسَ

Marfat.com

اَنفُسَہُم یَظلِمُونَ تحقیق اللہ نہین ظلم کرتا لوگون کو ساتھ کسی چیز کے کہ انسے حواس اور عقل لے ولیکن لوگ جانون اپنی کو ظلم کرتے ہین کہ حواس
اور عقل کو کہ اللہ کی دلائل قدرت کے ادراک کے واسطے ہین واہیات مین خرچ کرتے ہین اور منافع اور فوائد انکے سیے محروم رہتے ہین بیت دیکھنے
سننے کو تیرے ہین فقط یہہ کان آنکھ ورنہ کیا ہے سمع درکار اور بصر کیا چاہئے وَیَومَ یَحشُرُھُم اور یاد کر اسدن کو کہ اکٹھا کریگا اللہ کافرون کو اور
نحشرہم ساتھ نون کے بھی قرات ہے یعنے اکٹھا کرینگے ہم اور ہول سے اسدن کے دنیا مین بسنے کی مدت اور قبر مین رہنے کے درازی معلوم ہوگی کَاَن لَّم
یَلبَثُوٓا اِلَّا سَاعَۃً مِّنَ النَّھَارِ گویا کہ نہ رہے تھے مگر ایکساعت دن سے امام زاہد نے لکھا ہے کہ معتزلہ اسی آیت سے استدلال بنفی عذاب قبر کے کرتے
ہین کہ اگر کافر قبر مین معذب ہوتے تو مدت دراز قبر کو ساعت کیون کہتے جواب انکا وہی ہے جو پہلے لکھ آئے ہم کہ اسدن دہشت ہیبت ایسی ہوگی کہ مدت
عذاب قبر جسکے مقابلے مین ایکساعت نظر آئیگی اور جب قبرون سے اٹھینگے یَتَعَارَفُونَ بَینَھُم ایک دوسرے کو پہچانینگے آپسمین گویا کہ زمانہ جدائی کا
کم ہوا ہے سمجھ لیجئے کہ یہہ احوال اول بعث مین ہوگا پھر جب متواتر ہیبت قیامت کی آئیگی تو آشنائی اور پہچان آپس کی سب بھلائیگی قَد خَسِرَ الَّذِینَ
کَذَّبُوا بِلِقَآءِ اللہِ وَمَا کَانُوا مُھتَدِینَ تحقیق زیان پایا ان لوگون نے کہ جھٹھایا ملاقات اللہ کی کو یعنے بعث اور جزا کو اور نہ ہوئے راہ پانیوالے
ساتھ ایمان کے وَاِمَّا نُرِیَنَّکَ بَعضَ الَّذِی نَعِدُھُم اور اگر دکھاوین ہم تجھکو بعضے چیز جو وعدہ دیتے ہین ہم کافرون کو عذاب سے سمجھ لیجئے کہ وہ ہلاکت
جماعت کفار کی تھی روز بدر مین اَو نَتَوَفَّیَنَّکَ یا قبض کر لیوین تجھکو قبل اس معاملے سے تو جان کہ حق ہے وہ ہوگا مقرر اگر دنیا مین ہوا اور تو نے نہ دیکھا
فَاِلَینَا مَرجِعُھُم پس طرف ہمارے ہے بازگشت انکی آخرت مین دکھاوینگے عذاب انکا ثُمَّ اللہُ شَھِیدٌ عَلٰی مَا یَفعَلُونَ پھر اللہ بعد اس معاملے کے
یا بعد قبض کرنے تیرے کے گواہ اور آگاہ ہے اوپر اس چیز کے کہ وہ کرتے ہین اور موافق عملون انکے کے جزا دیگا وَلِکُلِّ اُمَّۃٍ رَّسُولٌ اور واسطے ہر امت کے
امم ماضیہ سے پیغمبر ہے کہ انکو حق کیطرف دعوت فرماتا ہے فَاِذَا جَآءَ رَسُولُھُم قُضِیَ بَینَھُم بِالقِسطِ وَھُم لَا یُظلَمُونَ پس جب آتا ہے پیغمبر انکا
انکے پاس اللہ کیطرف سے اور وہ جھٹلاتے ہین اسکو فیصل کیا جاتا ہے درمیان پیغمبر اور جھٹھلانے والون کے ساتھ انصاف کے کہ رسول نجات پاتا ہے اور وہ
ہلاک ہوتے ہین اور پیغمبر کہ وہ نہین ظلم کئے جاتے یعنے ثواب پیغمبر کا نہین کم ہوتا اور عذاب جھٹھانیوالون کا زیادہ نہین ہوتا استحقاق سے لکھا ہے کہ بعد نزول
آیت واما نرینک کے کفار کہ عذاب موعود مین استعجال کرنے لگے یہہ آیت اتری وَیَقُولُونَ مَتٰی ھٰذَا الوَعدُ اِن کُنتُم صٰدِقِینَ اور کہتے ہین
کافر استبعاد اور استہزا کی راہ سے کب ہے یہہ وعدہ اگر ہو تم سچے وعید مین سمجھہ لیجئے کہ مخاطب پیغمبر اور مسلمان ہین کہ مشرکون کو ڈراتے تھے قُل لَّآ اَملِکُ
لِنَفسِی ضَرًّا وَّلَا نَفعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللہُ کہہ نہین اختیار رکھتا مین واسطے جان اپنی کے ضرر کا اور نہ فائدے کا مصرعہ نی دافع نقصان ہون نے نفع رسان
ہون مگر جو چاہے اللہ پس مین کیونکر شتاب عذاب لاؤن تمپر لِکُلِّ اُمَّۃٍ اَجَلٌ واسطے ہر ایک امت کے وقت مقرر ہے ہلاکت کا اِذَا جَآءَ اَجَلُھُم
فَلَا یَستَاخِرُونَ سَاعَۃً وَّلَا یَستَقدِمُونَ جب آتا ہے وقت عذاب انکے کا پس نہین پیچھے رہتے ایکساعت اور نہ آگے بڑھتے ہین نظم اجل
جب آئے ہے ہوتی نہین ہے پھر پس و پیش ہزار طرح مدد پر کھڑے ہون یار اور خویش نہ کام آئیگی فردا کی تیری کچھ فریاد جو آج کرنا ہے کر لے اگر ہے دوراندیش
قُل اَرَءَیتُم اِن اَتٰکُم عَذَابُہٗ بَیَاتًا اَو نَھَارًا کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیا دیکھا تمنے یعنے بتاؤ مجھکو اگر آوے تمکو عذاب اللہ کا کہ جسکے نازل ہونے
کی جلدی کرتے ہو رات کو وقت خواب تمہارے کے یا دن کو وقت طلب معاش تمہارے کے البتہ پشیمان ہوگے اپنی جلدی سے پس جو معاملہ اسطرح کا ہے
مَّاذَا یَستَعجِلُ مِنہُ المُجرِمُونَ کس چیز کی جلدی کرتے ہین عذاب سے یعنے کس نوع کا عذاب چاہتے ہین گنہگار یعنے کفار اور حال آنکہ سب قسم عذاب
برا ہے کہ لکھا ہے جب یہہ آیت نازل ہوئی کفار نے کہا کہ ہمین باور نہین عذاب کا اگر آتا ہے تو شتاب آوے کہ ہم ایمان لاوین یہہ آیت اتری کہ اَثُمَّ اِذَا مَا
وَقَعَ اٰمَنتُم بِہٖ کیا پیچھے استعجال سے جسوقت واقع ہوگا عذاب اور دیکھ لوگے ایمان لاؤگے تم ساتھ اسکے پس کہا انکو آٰلـٰٔنَ وَقَد کُنتُم بِہٖ

Marfat.com

تستعجلون کیا اب ایمان لائے اور تحقیق تھے تم تکذیب اور استہزا کی راہ سے ساتھ نزول عذاب کے جلدی کرتے ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا
عَذَابَ الْخُلْدِ پھر کہا جاویگا بعد اترنے عذاب کے واسطے اُن لوگوں کے کہ ظلم کرتے تھے اوپر اپنے ساتھ شرک اور تکذیب کے کہ ایمان یاس کا مقبول نہیں ہے
چکھو عذاب ہمیشہ کا کہ الم اسکا دائمی ہے هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ نہیں جزا دئے جاؤگے مگر ساتھ اس چیز کے کہ تھے تم عمر بھر کسب کرتے
کفر اور عصیان سے لکھا ہے کہ حی بن اخطب یہودی مدنی ہجرت سے پہلے مکے میں تجارت کو آیا تھا حضرت کا شور نبوت سنکر مجلس شریف میں حاضر
ہو کر قرآن سنکر کہنے لگا کہ جو دعوی تم کرتے ہو اور جو کلام پڑھتے ہو یہہ سچ ہے یا باطل یہہ آیت اتری وَيَسْتَنْبِئُونَكَ أَحَقٌّ هُوَ اور خبر پوچھتے ہیں
تجھ سے قرآن کی اور دعوے نبوت کی کیا سچ ہے وہ بعضوں نے کہا ہے وعید کو یا بعث کو پوچھتے تھے کہ حق ہے یا نہیں جواب آیا قُلْ إِي وَرَبِّي
إِنَّهُ لَحَقٌّ کہہ ہاں قسم ہے پروردگار میرے کی تحقیق دعوے نبوت میرا یا قرآن یا بعث یا عذاب موعود البتہ حق ہے وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ اور نہیں
تم عاجز کرنیوالے اللہ کو عذاب کرنے سے وَلَوْ أَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْأَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهِ اور اگر ہو واسطے ہر جی کے جس نے ظلم کیا ہے اپنے
ساتھ کفر کے یعنے واسطے ہر کافر کے جو کچھ بیچ زمین کے ہے مال اور اسباب البتہ بدلا دیوے ساتھ اسکے تو کہ اپنی جان کو عذاب سے چھڑاوے ....
وَأَسَرُّوا النَّدَامَةَ اور چھپاوینگے پشیمانی اپنی کو جو بتوں کی پرستش سے حاصل ہوئی ہے کہ مبادا انسے ملامت سنیں یا مبہوت ہو جاوینگے
دہشت سے عذاب کے اور قدرت تکلم کی نہیں رکھینگے یا پاوینگے آلام حسرت اور ندامت کو اپنے اندر یا اسرار بمعنے اظہار ہے اور یہہ لغات متضادہ
ہے یعنے مشرک اظہار ندامت اعمال اپنے کا کرینگے لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ جس دم کہ دیکھینگے عذاب وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ
اور فیصل کیا جاویگا درمیان مومنوں اور کافروں کے یا رئیسوں اور تابعداروں کے یا ظالموں اور مظلوموں کے ساتھ انصاف کے اور وہ نہ ظلم کئے
جاوینگے ساتھ نقصان ثواب اور زیادتی عقاب کے أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ خبردار ہو تحقیق واسطے اللہ کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے
ہے اور زمین کے ہے پس خدا کی کافروں سے احتیاج نہیں رکھتا اور ثواب اور عذاب پہنچانے پر قادر ہے أَلَا إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ
لَا يَعْلَمُونَ خبردار ہو تحقیق وعدہ اللہ کا بیچ ثواب اور عقاب کے سچ ہے اسمیں اختلاف محال ہے اور لیکن اکثر کافر ظالم نہیں جانتے کیونکہ دنیا میں
مغرور ہیں اور عقبا کے پہچاننے سے دور هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ وہی جلاتا ہے اور مارتا ہے اور طرف اوسکے پھیرے جاؤگے تم مرکر
یا بعد مرگ اٹھکر يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُمْ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِمَا فِي الصُّدُورِ اے لوگو تحقیق آئی ہے تمکو نصیحت پروردگار
تمہارے سے اور شفا اور دوا اس چیز کی کہ بیچ سینوں کے ہے امراض جہالت سے وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ اور ہدایت اور رحمت ہے واسطے
مسلمانوں کے یعنے قرآن شریف کہ نازل ہوا ہے لوگوں پر کتاب جامع ہے پند اور شفا اور ہدایت اور رحمت کو بیان ترغیب اعمال نیک اور
قبایح افعال کا اسمیں ہے یہی نصیحت ہے اور بیماری شک اور شبہ کی اور عقاید فاسدہ کی کھوتا ہے یہی شفا ہے پھر جب یہہ دونوں باتیں اسمیں ہوئیں تو عین ہدایت اور محض رحمت ہوا
یا قرآن موعظہ نفوس اور شفائے صدور اور ہدایت ارواح اور رحمت اسرار ہے یا موعظت ہے واسطے عوام کے اور شفا واسطے خواص کے اور ہدی واسطے اخص خواص کے اور
رحمت واسطے سب کے ہے بیت رحمت عام ہے کلام خدا ہے عجب ہے کلام نام خدا قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ کہہ شادی کرو ساتھ فضل اللہ کے اور رحمت اسکی کے
فضل قرآن ہے اور رحمت دین اسلام یا فضل قرآن ہے اور رحمت یہ کہ ہمکو اہل اسکا کیا یا فضل قرآن ہے اور رحمت ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم یا فضل
توفیق ہے اور رحمت عصمت یا فضل معرفت ہے اور رحمت توفیق دریافت اسکے کی یا فضل نعم ظاہری ہیں اور رحمت نعم باطنی یا فضل دخول
جنت ہے اور رحمت نجات دوزخ یا فضل پردا اٹھنا ہے اور رحمت دیدار دیکھنا یا اشارہ فرمایا کہ بندے کیر فضل اور رحمت میرے پر اعتماد کر
اور اپنی طاعت عبادت پر گھمنڈ نکریں کسی پر بھروسا نہیں سوا فضل میرے کے اور کسی پر اعتماد نہیں سوا رحمت میرے کے ہر ایکا سرمایہ ہے اور سرمایہ

Marfat.com

مومنونکا فضل میرا ہی اور ہر ایک کا خزانہ ہی اور خزانہ مسلمانون کا رحمت میری ہی بعضون نے کہا ہی کہ معنی آیت کی یہہ ہین کہ ساتھہ فضل اور رحمت
میرے کے اتری موعظہ اور شفا فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوا پس ساتھہ اسکے کہ اتری چاہیے کہ خوش ہون اسواسطے کہ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ وہ
بہتر ہی اُس چیز سے کہ اکٹھا کرتے ہین دولت دنیا سے کہ ناپائدار ہی قُلْ أَرَأَيْتُم مَّا أَنزَلَ اللَّهُ لَكُم مِّن رِّزْقٍ فَجَعَلْتُم مِّنْهُ حَرَامًا
وَحَلَالًا کہہ مشرکان عرب سے کیا دیکھا تمنے یعنے خبر دو مجھہ کو جو کچھہ کہ اتارا ہی اللہ نے واسطے تمہارے رزق سے یعنے چارپائے جنکا کھانا حلال ہی
پس کیا تمنے اسمین سے حرام اور حلال یعنے بعضون کو کہا کہ حلال ہی اور بعضونکو حکم کیا کہ حرام ہی جیسے بحیرہ اور سائبہ اور بعضون کو کہا کہ کسی پر
حرام کسی پر حلال ہی مافی بطون هذه الانعام خالصة لذكورنا ومحرم على ازواجنا قُلْ آللَّهُ أَذِنَ لَكُمْ أَمْ عَلَى اللَّهِ تَفْتَرُونَ
کہہ کیا اللہ نے اذن دیا ہی واسطے تمہارے حرام اور حلال ٹھہرانے مین یا اوپر اللہ کے افترا کرتے ہو کہ کہتے ہو واللہ امرنا بها یعنے بیت حکم
اللہ نے کیا ہی ہمین حلت وحرمت مواشی مین وَمَا ظَنُّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اور کیا ہی گمان ان لوگون کا
کہ باندھہ لیتے ہین اوپر خدا کے جھوٹھہ تحلیل حرام اور تحریم حلال مین کہ خدا انسے کیا کریگا دن قیامت کے روز جزا ہی اس ابہام مین بڑی تہدید اور سخت
وعید ہی إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ تحقیق اللہ البتہ صاحب فضل کا ہی اوپر لوگون کے
کہ کتابین اتارین اور رسول بھیجے ولیکن اکثر انکے نہین شکر کرتے اس نعمت عظمی پر وَمَا تَكُونُ فِي شَأْنٍ وَمَا تَتْلُو مِنْهُ مِن قُرْآنٍ
اور نہین ہوتا تو اے حبیب میرے بیچ کسی حال کے اور نہین پڑھتا تو اللہ کیطرف سے کچھہ قرآن وَلَا تَعْمَلُونَ مِنْ عَمَلٍ إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُودًا
إِذْ تُفِيضُونَ فِيهِ اور نہین کرتے تم اے آدمیو کچھہ کام مگر ہوتے ہین اوپر تمہارے حاضر جسدم تم شروع کرتے ہو بیچ اس کام کے وَمَا يَعْزُبُ عَن
رَّبِّكَ مِن مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَلَا أَصْغَرَ مِن ذَٰلِكَ وَلَا أَكْبَرَ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ۝ اور نہین پوشیدہ علم پروردگار
تیرے سے کچھہ چیز برابر چیونٹی کے بیچ زمین کے اور نہ بیچ آسمان کے اور نہ کچھہ چھوٹی اُس ذرہ سے اور نہ اُس سے مگر لکھی ہی بیچ کتاب روشن کے کہ لوح محفوظ
ہی حاصل یہہ ہی کہ کوئی فعل اور قول اس سے چھپا نہین جزا ہر ایک کی موافق اسکے دیگا اسی آیت سے وعدہ کا ثواب مومنون کو اور وعید عذاب کا کافرون کو
نکلتا ہی اور ثواب اہل ایمان سے خبر دیکر فرماتا ہی کہ أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ خبردار ہو تحقیق دوست اللہ کے
نہین ڈر اوپر انکے مصیبت اور رنج پہنچنے کا اور نہ وہ غمگین ہووینگے مطلب فوت ہونے سے عین المعانی مین ہی کہ اولیا وہ لوگ ہین کہ جنکے دیکھنے سے
اللہ یاد آتا ہی بحر الحقائق مین ہی کہ مراد اولیا سے وہ ہین جو خلاف نفس کرتے ہین کشف الاسرار مین ہی کہ اولیا عنوان شریعت اور برہان
حقیقت ہین ظاہر انکا احکام شریعت سے آراستہ اور باطن انکا انوار حقیقت سے روشن ہی بعضون نے کہا ہی کہ اولیا وہ ہین جو آپسمین
دوستی برائے خدا کرتے ہین انکو نہین خوف موقف عظام مین اور نہ وہ اندوہگین ہونگے ہول قیامت سے اور بعضے کہتے ہین کہ اولیا مسلمان
پرہیزگار ہین کیونکہ انکی صفت مین اللہ تعالی فرماتا ہی الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ اولیا وہ لوگ ہین جو ایمان لائے ہین اس چیز پر
کہ حق تعالی کیطرف سے آئی ہی اور ہین پرہیزگاری کرتے اس چیز سے کہ حرام کی ہی اللہ نے لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ
واسطے انکے ہی خوشخبری بیچ زندگانی دنیا کے اور بیچ آخرت کے سمجھہ لیجیے کہ دنیا مین بشارت وہ ہی جو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انکے حق مین فرمایا
رویائے صالحہ ہین کہ مسلمان اپنے حق مین دیکھتے ہین یا دوسرے مسلمانون کے حق مین دیکھتے ہین یا بشارت فرشتون کی ہی کہ وقت نزع کے مسلمانون کو
دیتے ہین مدارک مین ہی کہ بشارت دنیا مین محبت لوگون کا ہی ساتھہ مومنون کے اور نام نیک انکا ہی تبیان مین ہی کہ بشری دنیا مین یہہ ہی
کہ مسلمان اپنی جگہہ پہلے مرگ سے جنت مین دیکھہ لے اور بشارت آخرت مین سلام فرشتونکا ہی مومنون پر سلمی نے کہا بشارت دنیا وعدہ لقا ہی اور مژدہ

Marfat.com

آخرت تحقیق اس وعدیکا شیخ الاسلام نے کہا کہ ولی کو دو بشارتین ہین دنیا مین شناخت کی اور عقبی مین نواخت کی یہان سرور مجاہدہ اور وہان
نور مشاہدہ یہان صفا و وفا اور وہان رضا ولقا **بیت** وہ سروحق ہین جو رکھتے ہین یہان وفائے عہد او رصفائے باطن میسر انکو وہان ہے
رافت رضائے مولی لقای مولی لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللّٰهِ نہین بدلنا کلام خدا کو یعنے وعدہ آلہی مین خلاف نہین ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ
یہہ خوشخبریان جنکا وعدہ کیا ہے یہی ہے مراد پانا بڑا کہ نہ کسی کے فہم مین آتا ہے نہ عقل مین سماتا ہے وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ اور نہ چاہیئے کہ غمگین کرے
تجھکو ای حبیب میرے بات کافرون کی کہ میرا شریک ٹھہراتے ہین اور تیرے نبوت کو جھٹھلاتے ہین اور تیرے قتل کی تدبیرین لگاتے ہین یا کلام بے ادبانہ
تیری شان مین کہتے ہین إِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيعًا تحقیق عزت واسطے اللہ کے ساری تیرے دین کو عزیز فرماویگا اور تجھے غلبہ دیگا هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
وہ ہے سننے والا یہودہ باتین انکی جاننے والا ارادہ اور نیتین انکی اور مناسب انکے سزا کو پہنچاویگا أَلَا إِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ
خبردار ہو تحقیق واسطے اللہ کے ہے جو کچھ بیچ آسمانون کے ہے عالم ملائکہ اور جو کچھ کہ بیچ زمین کے ہے عالم جن اور انس مین اور جب یہہ اشرف سب سے
ہین انکے بندے پیدا کئے ہوئے ہین تو اور کون ایسا ہے جو دعوی خدائیکا کرے ذوی العقول کو صلاحیت شرکت کی اسکے ربوبیت مین نہین
ہے پھر جمادات کو شریک ٹھہرانا کمال ضلالت اور نہایت جہالت ہے **نظم** جہل اس سے سوا ہے کیا کہ کوئی پتھرون کو شریک حق ٹھہرائے
اپنے ہاتھو نسے جو تراشے ہین تف ہے معبودان ہنونکو بنائے وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ شُرَكَاءَ اور کس چیز کی
پیروی کرتے ہین وہ لوگ جو عبادت کرتے ہین سوا اللہ شریکونکی کہ شرکت ربوبیت مین محال ہے إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ
نہین پیروی کرتے مگر گمان کی کہ اپنے گمان مین بتونکو شریک حق کا جانتے ہین اور نہین وہ مگر جھوٹھ کہتے نسبت شرکت مین سمجھ لیجئے کہ بعد نفی شرکت کے
کمال قدرت اپنی بیان فرماتا ہے تو کہ استدلال وحدانیت پہ اسکے کرکر جانین کہ مستحق عبادت کے وہی ہے نہ غیر کہ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا
فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا وہ ہے اللہ جسنے پیدا کیا کمال قدرت اپنی سے واسطے تمہارے رات اندھیری کو تو کہ آرام پکڑو بیچ اسکے اور دن کو دکھانیوالا
روشن تو کہ اپنے کاروبار اسمین بجا لاو إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَسْمَعُونَ تحقیق بیچ پیدا کرنے رات دن کے اور نور اور ظلمت انکے البتہ
نشانیان ہین اوپر توحید صانع حکیم کے واسطے اس قوم کے کہ سنتے ہین قرآن کو گوش ہوش سے اور اسکی معانی مین فکر کرتے ہین قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا
سُبْحَانَهُ کہتے ہین ایک گروہ بنی مدلج سے کہ پکڑی ہے اللہ نے اولاد کہ فرشتے ہین پاک ہے اللہ اولاد پکڑنے سے هُوَ الْغَنِيُّ وہ ہے بے احتیاج اولاد
کیونکہ ضعیف ہو تو اس سے قوت پکڑے یا فقیر ہو تو اس سے امیر ہو یا ذلیل ہو تو اس سے عزیز ہو یا حقیر گمنام ہو تو اس سے نام پیدا کرے یہہ سب علامتین
احتیاج کی ہین اور وہ تو آپ زبردست پادشاہ غالب نامور ہے اسکو کیا احتیاج ہے **بیت** نیاز او سکو نہین وہ غنی مطلق ہے ۞ اسیکی رکھتے
ہین سب احتیاج وہ حق ہے ۞ یا یہہ کہ ولد جزو والد کا ہوتا ہے اور یہہ صورت ترکیب کی ہے اور جو مرکب ہے ممکن ہے اور جو ممکن ہے غیر کا محتاج ہے اور
واجب الوجود غنی مطلق ہے پس وہ کسی کا محتاج نہین **بیت** غنا صفات آلہی سے جان اے رافت غنی ہے ایک وہی اور جو ہے سو محتاج لَهُ مَا فِي
السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ واسطے اسکے ہے جو کچھ بیچ آسمانون کے ہے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے إِنْ عِنْدَكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ بِهٰذَا نہین ہے
تمہارے پاس اے مشرکو کوئی دلیل ساتھ اسکے کہ خدائے پاک کا فرزند ٹھہراتے ہو أَتَقُولُونَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ کیا کہتے ہو اوپر اللہ کے دروغ
اور افترا جو کچھ نہین جانتے قُلْ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم تحقیق وہ لوگ کہ باندھ لیتے
ہین اوپر اللہ کے جھوٹھ کہ اولاد بناتے ہین اور شریک ٹھہراتے ہین نہین چھٹکارا پانیوالے **بیت** یعنے دوزخ سے نہ نکلینگے نہ دیکھینگے بہشت کیونکہ
ایسے ہی کئے کام انہونے ہین زشت مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيدَ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ

Marfat.com

انکو فائدہ اندک ہے بیچ دنیا کے کہ چند روز کی مہلت ہے پھر طرف ہمارے ہے بازگشت انکی پھر چکھاوینگے ہم انکو عذاب سخت دائمی بسبب اسکے کہ تھے
قرآن اور پیغمبر پر کفر کرتے وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ نُوحٍ اور پڑھ او پر قوم اپنے کے جو مکے والے ہین خبر نوح علیہ السلام کی إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ إِن كَانَ كَبُرَ
عَلَيْكُم مَّقَامِي جس وقت کہا واسطے قوم اپنی کے جو مشرک تھے اے قوم میری اگر ہے دشوار او پر تمہارے رہنا میرا سمجھ لیجیے کہ ساڑھے نو سو برس
حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو دعوت طرف اللہ کے کی اور جفائین انکی سہین جب بہت تنگ آئے تب فرمایا کہ اگر ہے شاق ہے رہنا میرا
وَتَذْكِيرِي بِآيَاتِ اللَّهِ اور نصیحت کرنی میری ساتھ نشانیون وحدانیت خدا کے اور تم تصدیق نہین کرتے اور مجھ کو ایذا پہنچاتے ہو فَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْتُ
پس او پر اللہ کے توکل کی مین نے فَأَجْمِعُوا أَمْرَكُمْ پس مقرر کرو تم کام اپنے کو یا جمع کرو خداوندان اپنے کو یعنے رؤسائی قوم کو وَشُرَكَاءَكُمْ اور بلاؤ شریکون
اپنے کو یعنے جو بت اپنے زعم مین شریک اللہ کے ٹھہرا رکھے ہین حاصل یہہ ہے کہ تم سب اتفاق کرو میرے قصد مین ثُمَّ لَا يَكُنْ أَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً پھر
چاہیے کہ نہووے کام تمہارا میرے قصد مین او پر تمہارے چھپا یعنے ظاہر ہو متوجہ میری طرف ہو ثُمَّ اقْضُوا إِلَيَّ وَلَا تُنظِرُونِ پھر تمام کرو طرف میرے جو
چاہیے ہو اور پورا کرو جو ارادہ رکھتے ہو اور مت ڈھیل دو مجھ کو تو کہ چھوٹ جاؤن ملامت اقامت اور مشقت نصیحت میری سے فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَمَا
سَأَلْتُكُم مِّنْ أَجْرٍ پس اگر پھر جاؤ تم اور میرا کہنا نہ مانو پس نہین مانگتا مین تم سے او پر ادائے رسالت اپنی کے مزدوری کہ تمہارے نہ ماننے سے وہ
جاتی رہے إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ نہین مزدوری میری پیغام پہنچانے کی مگر او پر خدا کے کہ وہ مجھے اسپر ثواب دیگا تم ایمان لاؤ یا نہ لاؤ وَأُمِرْتُ أَنْ
أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ اور حکم کیا گیا ہون مین یہہ کہ ہون مین فرمانبرداری سے اللہ کے پس خلاف حکم اسکے کے نکرونگا مین اور اجر پیغامبری اپنے کا غیر اسکے سے
نچاہونگا سمجھ لیجیے کہ یہہ آیت دلیل ہے او پر کمال توکل توسع اسلام کے فَكَذَّبُوهُ پس جھٹھایا قوم نے نوح علیہ السلام کو اور اسپر قائم رہے
فَنَجَّيْنَاهُ وَمَن مَّعَهُ فِي الْفُلْكِ پس بچا دیا ہمنے نوح علیہ السلام کو غرق ہونے سے اور انکو جو ساتھ اسکے تھے بیچ کشتی کے اور وہ بقول اصح
اسی زن و مرد تھے وَجَعَلْنَاهُمْ خَلَائِفَ وَأَغْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا اور کیا ہمنے کشتی والون کو جانشین بیچ زمین کے بعد ہلاک ہونے
عالم کے اور غرق کیا ہمنے ان لوگون کو کہ جھٹھاتے تھے نشانیون ہماری کو کہ نوح کو دین تھین یعنے معجزے فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الْمُنذَرِينَ پس دیکھ نگاہ عبرت سے اے دیکھنے والے کہ کیونکر ہوا انجام کار ڈرائے گیونکا یعنے مشرکون قوم نوح علیہ السلام کا اس آیت مین بھی
تسلی حضرت کی ہے اور تہدید اہل کفر اور ضلالت کی ثُمَّ بَعَثْنَا مِن بَعْدِهِ رُسُلًا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ پھر بھیجے ہمنے بعد نوح علیہ السلام کے پیغمبر طرف
قوم انکی کے یعنے ہر پیغمبر کو ایک قوم پر بھیجا ہود علیہ السلام کو قوم عاد پر اور صالح علیہ السلام کو قوم ثمود پر اور ابراہیم علیہ السلام کو قوم بابل پر اور شعیب
علیہ السلام کو قوم ایکہ اور اہل مدین پر فَجَاءُوهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا بِمَا كَذَّبُوا بِهِ مِن قَبْلُ پس آئے پیغمبر ہمارے ان امتون کے
پاس ساتھ دلیلون روشن کے پس نہ تھے وہ امتون والے کہ ایمان لاوین ان پیغمبرون پر بسبب اس چیز کے کہ جھٹھاتے تھے ساتھ اسکے پہلے بھیجنے
رسولون کے یعنے قبل بعثت کے جھٹھانے کی انکی عادت تھی بعد بعثت کے بھی اسی طریقے پر رہے یا ایمان نہ لائے ساتھ اس چیز کے کہ جھٹھایا تھا جسکو پہلے
اس سے روز میثاق مین كَذَٰلِكَ نَطْبَعُ عَلَىٰ قُلُوبِ الْمُعْتَدِينَ جیسی مہر لگائی تھی دلون پر جھٹھلانے والون پہلی امتون کے ایسے ہی مہر لگاتے ہین ہم اوپر
دلون حد سے گذرنے والون کے بیچ تکذیب کے کہ قریش وغیرہ ہین اس امت مین ثُمَّ بَعَثْنَا مِن بَعْدِهِم مُّوسَىٰ وَهَارُونَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ
بِآيَاتِنَا فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا مُّجْرِمِينَ پھر بھیجا ہمنے پیچھے ان پیغمبرون کے موسی اور ہارون کو طرف ولید بن مصعب یا قابوس کے کہ
فرعون اس زمانے کا تھا اور سردارون اسکے کے ساتھ معجزون روشن ہمارے کے جیسے عصا اور ید بیضا پس تکبر کیا انھون نے اور نہ مانا اور تھے قوم گنہگار
فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِندِنَا قَالُوا إِنَّ هَٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِينٌ پس جب آیا انکے پاس حق نزدیک ہمارے سے یعنے موسی علیہ السلام کے تورات اور معجزات

Marfat.com

لائے کہا انھونے عناد اور فساد سے تحقیق یہہ البتہ جادو ہے ظاہر قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ کہا موسی نے ان لوگونکو جو جادو بناتے
تھے کیا کہتے ہو تم واسطے سخن راست اور معجزہ روشن کے اُسوقت کہ آیا تمھارے پاس کہ یہہ جادو ہے اَسِحْرٌ هٰذَا کیا جادو ہے یہہ جو مینے تمھین دکھایا
استفہام انکاری ہے یعنے جادو نہین ہے یہہ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ اور نہین چھٹکارا پاتے جادوگر اور نہین پہنچتے مراد کو قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا
عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا کہا سردارون نے قوم فرعون کے حضرت موسی کو کیا آیا ہے تو ہمارے پاس تو کہ پھیر دیوے ہمکو اس چیز سے کہ پایا ہے
ہمنے اوپر اسکے باپون اپنے کو یعنے آبا ہمارے عبادت فرعون کی کرتے آئے ہین تو اُس سے ہمین پھراتا ہے وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِي الْاَرْضِ
اور ہووے واسطے تم دونون بھائیون کے کہ موسی اور ہارون ہو بڑائی اور بادشاہی بیچ زمین مصر کے وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ اور نہین ہم واسطے
تم دونون کے تصدیق کرنیوالے وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ اور کہا فرعون نے اپنے مصاحبون سے لے آؤ میرے پاس ہر ایک جادوگر دانا
اپنے فن مین موسی کے مقابلے کے واسطے پھر ساحر جمع ہوئے اسیطرح جو سورہ اعراف مین گذرا ہے فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ
مُّلْقُوْنَ پس جب آئے جادوگر مقابلے مین موسی علیہ السلام کے کہا واسطے انکے حضرت موسی نے ڈالو جو کچھ ہو تم ڈالنے والے رسیان اور لاٹھیان
فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ پس جب ڈالین جادوگرون نے رسیان اور لاٹھیان اپنی اور حرکت مین حرارت ہوا سے اگر سانپ سے
نظر آنے لگے کہا موسی نے جو کچھ لائے ہو تم وہ جادو ہے نہ وہ جو مین لایا ہون اور اہل فرعون اُسکو جادو کہتے ہین اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ تحقیق اللہ
شتاب باطل کرتا ہی جادو تمھارے کو اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ تحقیق اللہ نہین سنوارتا کام مفسدون کا وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ
الْمُجْرِمُوْنَ اور ثابت کریگا اللہ حق کو جو مین لایا ہون ساتھ باتون اپنی کے یعنے بحکم اور قضا اپنے کے یا ساتھ وعدہ نصرت اور غلبہ کے کہ مجھ سے کیا ہے
اور اگرچہ ناخوش رکھین گنہگار کفار اور اُنپر آوے دشوار فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ پس نہ ایمان لائے واسطے موسی کے ابتدا بعثت
مین مگر اولاد قوم اسکے کے کہ جب موسی علیہ السلام مدین سے مصر کو آئے بنی اسرائیل کو طرف اللہ کے دعوت کی بڑے بوڑھون نے قبول نہ کیا اور بعضے جوانان
لائے عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ اوپر ڈر کے فرعون سے اور سردارون اُنکے سے حاصل یہہ ہے کہ بعضے بنی اسرائیل ایمان لائے موسی ع م پر
باوجود اسکے کہ ڈرتے تھے فرعون سے اور اپنے باپون اور سردارون سے اَنْ يَّفْتِنَهُمْ اس سے کہ عذاب کرے انکو فرعون یا آبا انکے انکو فرعون کے پاس
لیجاوین اور وہ پھر کفر مین ڈالے وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْاَرْضِ اور تحقیق فرعون غالب ہے بیچ زمین مصر کے وَاِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ اور تحقیق وہ
البتہ حد سے گذرنیوالون سے ہے تکبر اور سرکشی مین یہان تک کہ دعوی خدائیکا کرتا ہے اور بنی اسرائیل کو اپنی بندگی پر لاتا ہے وَقَالَ
مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ اور کہا موسی نے مومنون کو جو ڈرتے تھے ای قوم میری اگر
ہو تم ایمان لائے ساتھ اللہ کے اور جانا ہے تمنے کہ نفع اور ضرر پہنچانا اسی کے اختیار مین ہے پس اوپر اسیکے توکل کرو اگر ہو تم فرمانبردار سمجھ لیجے کہ توکل
اسقاط خوف اور رجا کا ہے ماسوی اللہ سے بلکہ باہر آنا ہے رویت اسباب سے اور کمال اسکا توجہ الی اللہ اور نسیان ماسوی ہے نظم جو کوئی
غرق توکل مین ہوا عشق کے مست وہی مل مین ہوا باغ گیتی کا اُسے ہوش ہے کیا محو وہ اور ہی ہی کل مین ہوا جب حضرت موسی نے انکو کہا کہ توکل
کرو فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا پس کہا انھون نے اوپر اللہ کے توکل کی ہمنے اور دعا متوکلون کی جو باجابت مقرون ہے پس نیاز سے دعا
آغاز کی کہ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ای پروردگار ہمارے مت کر ہمکو محل عذاب کا واسطے قوم ظالمون کے یعنے انکو ہمپر
سلطنت مت کر تو کہ عذاب پاوین ہم انکے ہاتھون سے وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ اور نجات دے ہمکو ساتھ مہربانی اور بخشش
اپنی کے قوم کافرون سے یعنے انکے قہر اور مکر سے یا انکی ملاقات سے لکھا ہے کہ جب موسی علیہ السلام پر یہہ لوگ ایمان لائے فرعون نے کہا کہ منادی

Marfat.com

اور معابد انکے جو بازارون مین اور محلون مین تھین خراب کر دوا اور نماز سے منع کیا حق تعالی نے موسی علیہ السلام کو فرمایا کہ گھرون مین اپنے عبادت خانے
مقرر کرو تو کہ کافر مطلع نہون چنانچہ فرماتا ہے وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ وَأَخِيهِ أَن تَبَوَّآ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوتًا اور وحی بھیجی ہمنے طرف
موسی اور بھائی اسکے کے یہہ کہ جگہہ دو واسطے قوم اپنے کے بیچ شہر مصر کے گھرون مین کہ وہان عبادت حق کیا کرین تثنیہ لانا ضمیر کا اشارہ ہے
کہ تخصیص معابد اور تعیین قبلہ متعلق ہے ساتھ اماموں قوم کے سو موسی اور ہارون علیہما السلام تھے وَاجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ قِبْلَةً وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ اور
کرو گھرون اپنے کو مسجدین قبلہ رو یعنے کعبہ معظمہ کیطرف اور موسی علیہ السلام کعبہ کی جانب نماز پڑھتے تھے اور قائم رکھو نماز کو وہین ضمیر جمع کی اسواسطے
ہے کہ مساجد بنانا اور نماز پڑھنی سب سے تعلق رکھتی وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ اور بشارت دے اے موسی مومنون کو ساتھ بھلائی کے دنیا اور عقبی کی
ضمیر واحد لانا اسواسطے ہے کہ بشارت کام صاحب شریعت کا ہے اور وہ موسی علیہ السلام تھے وَقَالَ مُوسَىٰ رَبَّنَا إِنَّكَ آتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَأَهُ
زِينَةً وَأَمْوَالًا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا اور کہا موسی نے دعا اپنے مین اے پروردگار ہمارے تحقیق تونے دیا ہے فرعون کو اور سردارون اسکے کو اسباب
آرائش کا اور مال بیچ زندگانی دنیا کے ابن عباس رض نے کہا کہ مصر سے حبشہ تک تمام پہاڑ معادن ذہب اور فضی اور زبرجد کے فرعون کے تصرف مین تھے
اس سبب سے تمام قبطی ملدار تھے سو وہی سبب ضلالت اور اضلال انکا ہوا موسی علیہ السلام نے دعا مین وہ بیان کیا اور پھر واسطے عجز کے تکرار کیا کہ رَبَّنَا
لِيُضِلُّوا عَن سَبِيلِكَ اے پروردگار ہمارے انکو یہہ کچھہ دیا اسباب مال دنیا کا تو کہ گمراہ کرین بندون تیرے کو راہ عبادت تیری سے اور فرعون کی
عبادت کی طرف بلاوین رَبَّنَا اطْمِسْ عَلَىٰ أَمْوَالِهِمْ اے پروردگار ہمارے بیٹ ڈال اوپر مالون انکے کے کہ صورت انکی محو ہو کر اور ہی کچھہ
بن جاے تو کہ شرکت انکی خاک مین مل جاے سو ویسا ہی ہوا چنانچہ قتادہ رض نے کہا کہ دینار اور درہم انکے پتھر ہو گئے اسی ہیت اور نقش پر کہ تھے اور
اسدی نے کہا کہ اموال انکا نقد اور اطعمہ اور اشجار اور اثمار پتھر ہو گیا ان نو معجزون مین سے حضرت موسی کے یہہ بھی ایک معجزہ تھا پھر حضرت موسی نے
دعا کی کہ وَاشْدُدْ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوا اور سختی ڈال اوپر دلون انکے کے یعنے مہر لگا دے پس ایمان لاوین موسی علیہ السلام نے وحی سے
معلوم کیا تھا کہ وہ ایمان نہین لانے کے اسواسطے یہہ دعا کی کہ دل انکے سخت کر دے تو کہ ایمان سے نہ کھلین حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ یہان تک دیکھین
عذاب دردناک کہ وہ غرق ہونا ہے دریاے قلزم مین قَالَ قَدْ أُجِيبَت دَّعْوَتُكُمَا فرمایا اللہ نے کہ تحقیق قبول کی گئی دعا تمہاری دونون بھائیو
کی لکھا ہے کہ موسی علیہ السلام نے دعا کی تھی اور ہارون علیہ السلام نے آمین اور آمین کہنے والا بھی دعا مین شریک ہوتا ہے اسواسطے کہا کہ دونون کی دعا قبول
ہوئی فَاسْتَقِيمَا پس مستقیم رہو تم دونون دعوت مین اور الزام حجت مین اور جلدی مت کرو کہ جو تم چاہتے ہو اپنے وقت پر وہی ہوگا لکھا ہے کہ بعد
چالیس برس کے اثر اس دعا کا ظاہر ہوا وَلَا تَتَّبِعَانِّ سَبِيلَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ اور ہرگز مت پیروی کیجو جلدی کرنے مین راہ ان لوگون کی کہ جہالت سے
نہین جانتے کہ وعدہ اللہ کا سچا ہے اپنے وقت پر ظہور کریگا مصرعہ وقت پر موقوف ہر ایک کام ہے جب وقت عذاب کا آیا حضرت موسی کو
وحی ہوئی کہ اپنے قوم کو لیکر مصر سے نکل جاؤ کہ وقت عذاب کا قبطیون پر آن پہنچا حضرت موسی بنی اسرائیل کو لیکر طرف شام کے چلے جب دریا کے
کنارے پہنچے فرعون اپنے لشکر سمیت پیچھے آیا دریا پھٹ گیا بنی اسرائیل پار اتر گئے وہ ڈوب گیا چنانچہ حق تعالی فرماتا ہے وَجَاوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ
الْبَحْرَ فَأَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُودُهُ بَغْيًا وَعَدْوًا اور اتارے گئے ہم بنی اسرائیل کو دریا سے سلامت پس پیچھا کیا انکا فرعون نے اور لشکر اسکے نے
سرکشی سے اور تعدی سے جب کنارے دریا کے پہنچے گھوڑا فرعون کا بو سے جبرئیل کے گھوڑے کے کہ سوار ہو کر آئے تھے دریا مین در آیا تمام لشکر اسکی
متابعت سے دریا مین کودا حَتَّىٰ إِذَا أَدْرَكَهُ الْغَرَقُ قَالَ آمَنتُ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا الَّذِي آمَنَتْ بِهِ بَنُو إِسْرَائِيلَ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ یہانتک
کہ جب پالیا اسکو ڈوب نے نے اور اسنے جانا کہ ہلاک ہو جاونگا کہا ایمان لایا مین یہ کہ نہین کوئی معبود مستحق عبادت کے مگر وہ خدا کہ دعوت موسی سے

Marfat.com

ایمان لانے ہین ساتھ اسکے بنی اسرائیل اور ہین فرمانبرداروں سے ہوں مدارک مین ہے کہ فرعون نے ایک معنی کو تین بار تین عبارت مین تکرار کیا کہ کسیطرح قبول ہو
لیکن فوت وقت کے سبب قبول نہوا پھر حق تعالی نے یا جبرئیل نے اسکے جواب مین کہا آلْاٰنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ کیا اب ایمان
لاتا ہے تو کہ اختیار نرہا اور حال آنکہ تحقیق نافرمانی کرچکا تو پہلے اس سے اور رہا میرے پیغمبر کا نہ مانا اور تھا تو مفسدون سے کہ آپ گمراہ تھا اوروں کو گمراہ کرتا تھا
مفسرین نے لکھا ہے کہ ایکدن جبرئیل علیہ السلام نے آکر فرعون سے کہا کہ ایک امیر نے اپنے بندے کو مال اور نعمت اپنے سے پرورش کیا اور اپنے ملک کا
اختیار دیا وہ کفران نعمت کرے اور حکم مولی سے پھرے اور دعوا خواجگی کا کرے اسکا کیا حال ہے اسکا فتوی لکھدو فرعون نے لکھا کہ کہتا ہے
ابو العباس ولید بن مصعب کہ جو بندہ کہ خدمت سید اپنے کے سے باہر آوے اور کفران نعمت کرے حکم اسکا یہہ ہے کہ دریا مین اسکو غرق کرین جبرئیل نے
جب فرعون غرق ہونے لگا تو وہی خط اسکو دکھایا اور کہا کہ تیرے ہی فتوی پر عمل ساتھ تیرے کیا ہے فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ پس آج نجات
دینگے ہم تجھکو ساتھ بدن تیرے کے پانی سے یعنے لشکر تیرا سب ڈوب جاویگا اور تیرے بدن کو ہم پانی پر اچھال دینگے لکھا ہے کہ جب فرعون معہ لشکر
غرق ہوگیا بنی اسرائیل کو وغدغہ پیدا ہوا کہ فرعون ڈوبا نہین کشتیان تیار کرکر ہمارا پیچھا نہ کرے اللہ تعالی نے بدن فرعون کا پانی پر تیرا دیا اسکے بدن
بے روح کو دیکھ کر بنی اسرائیل کی تسلی ہوئی اور بعضے علما نے بدن کو بمعنے زرہ کہا ہے اور لوہے کا تیرنا پانی پہ نشانی ہے قدرت الہی کی اور زاد المسیر مین
ہے کہ جو باقی رہتا تھے قوم فرعون کے مصر مین وہ کہنے لگے کہ فرعون غرق نہین ہوا جزیرون مین دریا کے شکار ہا ہی مین مشغول ہے حق تعالی نے دریا کو حکم
کیا اسنے بدن فرعون کا کنارے پر پھینک دیا تو کہ سب مصر والے دیکھ لین اور معنے ننجیک کے نلقیک علی نجوہ من الارض کہے ہین پھر تقدیر حق تعالی نے فرمایا
کہ بدن تیرکو دریا سے باہر لاوینگے لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً تو کہ ہو تو واسطے ان لوگون کے جو پیچھے تیرے ہین نشانی کہ ساتھ تیرے عبرت پکڑین
ع ۹ اور جانین کہ جو بندہ ہوکر دعوا خدائی کا کرے اسکا یہی حال ہے وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ اور تحقیق بہت لوگون مین سے نشانیون
قدرت ہماری سے البتہ غافل ہین نہ انمین فکر کرتے ہین نہ انسے عبرت پکڑتے ہین وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ اور تحقیق جگہہ دی ہمنے
بنی اسرائیل کو بعد ہلاک فرعون کے اور قوم اسکی کے جگہہ دینا اسنی کا یعنے جو صدق وعدے ہمارے کے لائق تھا اور وہ ولایت شام کی تھی پھر مصر کی وَرَزَقْنٰھُمْ
مِّنَ الطَّيِّبٰتِ اور روزی دی ہمنے انکو پاکیزہ چیزون سے بعضے کہتے ہین یہان مراد بنی اسرائیل سے یہود زمانہ پیغمبر کے ہین کہ انکو یثرب مین جگہہ دی اور
کھجورین تر اور خشک عنایت کین فَمَا اخْتَلَفُوْا حَتّٰى جَاۗءَھُمُ الْعِلْمُ پس اختلاف کیا انھون نے امر دین مین اپنے یا شان مین محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے یہان تک
کہ آیا انکے پاس علم توریت کا اور احکام اسکے کا اور اسمین اختلاف کیا ساتھ تاویل کے اسوقت تک کہ عالم ہوے صفات اور نعت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور اسمین
تحریف اور تغیر کرنے لگے اور بعضون نے کہا ہے کہ وہ علم قرآن کا ہے کہ اترا اور سبب اختلاف یہود کا ہوا اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَھُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا
فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ تحقیق پروردگار تیرا فیصل کریگا درمیان انکے دن قیامت کے بیچ اس چیز کے کہ تھے بیچ اسکے عناد سے یا جہل سے اختلاف کرتے حکم توریت سے
یا امر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فَاِنْ كُنْتَ فِيْ شَكٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ فَسْــَٔـلِ الَّذِيْنَ يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ پس اگر ہو تو بیچ
شک کے اس چیز سے کہ نازل کی ہے ہمنے طرف تیرے قصص اور احکام سے پس پوچھ ان لوگون سے کہ پڑھتے ہین کتاب پہلی تجھ سے یعنے اہل کتاب کیونکہ جو تجھ پر نازل
ہے وہ ثابت ہے انکے نزدیک کتابون مین مراد کتاب سے یہان جنس کتب ہے اور مخاطب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم ہین اور مراد امت ہے اور زاد المسیر مین ہے کہ ان
معنی پر نافیہ ہے یعنے پس نہین ہے تو بیچ شک کے لیکن اہل کتاب سے سوال کر واسطے زیادتی بصیرت کے لَقَدْ جَاۗءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ
تحقیق آیا ہے تیرے پاس کلام سچا پروردگار تیرے سے پس مت ہو تو شک لانیوالون سے سمجھ لیجئے کہ اسطرح کے جہان خطاب آئے ہین ظاہر مین مخاطب پیغمبر صلی اللہ
علیہ وسلم ہین لیکن قبیل اصح خطاب اور ہے کو ہے کیونکہ حضرت معلوم اور محفوظ ہین شک اور شبہہ سے بیچ اس چیز کے کہ نازل ہوئی ہے آپ پر اور اسی قسم سے

Marfat.com

یہہ خطاب بھی ہی ولا تکونن من الذین کذبوا بایٰت اللہ فتکون من الخٰسرین اور مت ہو تو اُن لوگون سے کہ جھٹلاتے ہین آیتون اللہ کی کو
کہ قرآن ہی پس ہوجاویگا تو اگر جھٹلاویگا زیان کارون سے ان الذین حقت علیہم کلمت ربک لا یؤمنون تحقیق وہ لوگ کہ ثابت ہوئی اوپر انکے
بات پروردگار تیرے کی جو لوح محفوظ مین لکھی ہی کہ وہ کفر پر مرینگے اور فرشتون کو اسکی خبر کر دی ہی نہ ایمان لاوینگے کیونکہ اللہ کی بات جھوٹی نہین بعضون نے
کہا ہی کہ مراد کلمے سے لاملان جہنم ہی یا ہولاء فی النار ولا ابالی ہی ولو جاءتہم کل اٰیۃ حتی یروا العذاب الالیم اور اگرچہ آوین انکے پاس سب نشانیان
یہان تک کہ دیکھین عذاب دردناک جو انکے واسطے مقرر ہوا اور بعد نزول عذاب کے ایمان انکو فائدہ نکرے جیسے قوم فرعون کو اور اورامتون پہلیون کو نفع
نہ دیا فلولا کانت قریۃ تبیان مین ہی کہ اکثر نحوی کہتے ہین کہ لولا یہان بمعنے ما نافیہ کے ہی یعنے نہ تھا کوئی قریہ یعنے رہنے والے اسکے کہ عذاب نازل
ہونے کے وقت اٰمنت فنفعہا ایمانہا الا قوم یونس ایمان لایا ہو پس نفع دیا ہو ایمان اسکے نے اسوقت مگر قوم یونس علیہ السلام کو کہ وہ لما اٰمنوا
کشفنا عنہم عذاب الخزی فی الحیٰوۃ الدنیا ومتعنٰہم الی حین ہ جب ایمان لائے اٹھالیا ہمنے اُنسے عذاب رسوائی کا بیچ زندگانی
دنیا کے اور فائدہ دیا ہمنے انکو وقت پہنچنے اجلون انکی تک سمجھہ لیجیے کہ موافق اس ترجمے کے کہ لکھا گیا استثنا الا قوم یونس کا متصل ہی اور نفع ایمان
یاس کا مخصوص ساتھ اس قوم کے ہی اور حکم سے آیت فلم یک ینفعھم ایمانہم لما راوا باسنا کے یہہ قوم مستثنا ہی اور ایک جماعت مفسرین نے
آیت کی یہہ معنی کہی ہین کہ پس کیون نہوئے کوئی بستی کہ ایمان لائے ہوتے قبل معاینہ عذاب کے اور شتابی کی ہوتی پہلے حلول اسکے سے تا نفع کرتا اسکو ایمان اُسکا لیکن
قوم یونس کی کہ علامات عذاب کے دیکھتی ہی ایمان لے آئی وقت حلول تک دیر نکی اس تقدیر پر استثنا منقطع ہی اور قصہ یونس علیہ السلام کا مختصر یہہ ہی کہ وہ
اولاد ہود ابن یعقوب علیہ السلام کے تھے بعد سلیمان علیہ السلام کے حق تعالی نے انکو نبوت عطا کر کر طرف اہل نینوا کے زمین موصل مین کہ لاکھہ آدمی تھے بلکہ بیس
ہزار اوپر بھیجا چالیس برس انھونے اللہ کیطرف دعوت کی لوگون نے نہ مانا اور ایذائین پہچائین آخر تنگ آکر انھونے بد دعا کی اللہ نے قبول کر کر فرمایا کہ کہہ دے
اپنی قوم کو کہ تین دن یا چالیس دن کے بعد عذاب آویگا یونس علیہ السلام نے قوم سے کیکر پہاڑ کی راہ لی ایک کھوہ مین جا چھپے جب وقت عذاب کا آیا
اللہ تعالی نے مالک کو فرمایا کہ ایک جو برابر سموم دوزخ اس قوم پر بھیج وہ حکم بجالایا ابر سیاہ دھوان دھار پر شرار نمودار ہو کر گرد شہر کے گھیر
گیا لوگون نے جانا کہ یونس علیہ السلام سچ کہتے تھے جمع ہو کر پادشاہ پاس آئے وہ مرد عاقل تھا کہنے لگا کہ یونس علیہ السلام کو ڈھونڈھو بہتیرا تلاش
کیا نہ پایا بادشاہ نے کہا کہ یونس گئے تو خدا جسکی طرف ہمین بلاتے تھے وہ تو باقی ہی اور روا نا ہی اور شنوا ہی اب کچھہ علاج اور نہین مگر یہی کہ عاجزی اسکی درگاہ
مین کرین ہم پس پادشاہ گرد سرو پا برہنہ ٹاٹ پہن کر رعیت کو ہمراہ لے صحرا کو گیا مرد جدے عورتین جدی بچے جدے زاری جناب باری مین کرنے لگے
اور پکارے کہ آمنا بما جاء یونس علیہ السلام اول ذی الحجہ سے دسوین محرم تک اسیطرح روتے رہے چالیس دن تک نالہ و فغان سے نتھمے عاجزی
اور بیچارگی اپنی بیان کرتے تھے نظم چارہ سازی کر کہ ہم بیچارہ ہین وشت مین آفات کے آوارہ ہین بن تیرے رکھتے نہین ہین اور ہم تو ہی فرما
کس سے چاہین عفو رحم اپنے در سے تو نہ کر ہانکا ہمین پھر بھروسا کس کے ہی در کا ہمین جان کر تجھکو خدا آئے ہین ہم زاری و عجز و فغان لائے
ہین ہم کون ہی تیرے سوا مشکل کشا کھول دے مشکل ہماری یا خدا بعضے کہتے تھے الٰہی یونس علیہ السلام نے ہمکو کہا تہا کہ خدا نے میرے فرمایا ہی
بندے خریدو اور آزاد کرو ہم بندے تیرے آئے ہین ہمین اپنے کرم سے عذاب سے آزاد کر بعضے کہتے تھے کہ خدایا ہمین یونس علیہ السلام نے خبر دی تھی کہ
میرے مالک نے فرمایا ہی کہ بیچارون اور دردمندون کی دستگیری کر ہم بیچارے درماندے ہین اپنے فضل سے ہمارا ہاتھہ پکڑ بعضے کہتے تھے کہ اے پروردگار
ہمارے یونس علیہ السلام تیرا فرمایا کہتے تھے کہ جو کوئی تمپر ستم کرے اُس سے درگذرو ہم گنہگار اوپر اپنے ستم کرے آئے ہین ہمسے خطائین عفو کر بعضے کہتے تھے
کہ الٰہی یونس علیہ السلام ہمین کہتے تھے کہ پروردگار میرے نے کہا ہی کہ سائل کو مت کرو ہم سائل تیرے درگاہ مین آئے ہین ہمین رد مت فرما نظم ہاتھہ پھیلا تیرے

Marfat.com

در پر آئے ہین مت و آرا امید کر کے آئے ہین ہمکو نا امید مت چھوڑ اے کریم رحم زاری پر ہمارے کر رحیم قاضی الحاجات ہی تو اے خدا حاجتین
بر لا تو ہی حاجت روا بن تیرے کہہ کسکے در پر جائین ہم اپنی یہہ بیچارگی دکھلائین ہم تو ہی بیچارونکا ہی یک چارہ ساز سب کا تیرے در پہ ہی دونے
نیاز القصہ چالیسوین دن کہ عاشورہ محرم اور جمعہ تھا اثر مناجات کا ظاہر ہوا اور سحاب ظلمت ابر رحمت سے بدل گیا اور انپر برسنے لگا یونس ع بعد چالیس
دن کے نینوا کیطرف آئے کہ قوم کی خبر لین کیا حال ہے جب نزدیک شہر کے پہنچے رحمت حق دیکھکر ڈرے کہ مین نے عذاب سے ڈرایا تھا سو یہان رحمت اتری اگر
مین شہر مین جاؤنگا تو مجھکو جھٹلاوینگے یہہ سوچ کر پہر جنگلونکو چلے باقی قصہ انکے جانیکا اور دریا مین مچھلی کے نگلنے کا سورہ انبیا اور صافات مین آویگا۔
وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ط اور اگر چاہتا پروردگار تیرا البتہ ایمان لاتے جو کوئی بیچ زمین کے ہین سبکے سب لکھا ہے کہ حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم ایمان لانے پر قوم کے بہت حریص تھے جب ایمان نہ لائے دل آپکا غبار ملال سے مکدر ہوا حق تعالی نے یہہ آیت نازل کی کہ ایمان لانا میرے ارادے پر موقوف ہے
اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ کیا پس تو زبردستی کرتا ہے لوگون کو یہانتک کہ ہو جاوین ایمان لانیوالے بغیر ارادے میرے یعنی یہہ سمجھے کہ یہہ آیت
منسوخ ہے ساتھ آیت قتال کے وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ اور نہین ممکن کسیکو یہہ کہ ایمان لاوے مگر ساتھ حکم اللہ کے اور توفیق اور قضا اسکی کے
وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ اور کر دیتا ہے اللہ پلیدی یعنی عذاب کرتا ہے اللہ اوپر ان لوگون کے کہ نہین سمجھتے نشانیان قدرت اسکے کی اور نجعل
نون کے بھی قرات ہے یعنی کرتے ہین ہم عذاب یا غصہ کرتے ہین ہم یا مسلط کرتے ہین ہم شیطان کو قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
مشرکون کو جو نشانیان قدرت حق کی طلب کرتے ہین کہ دیکھو کیا کچھ بیچ آسمانون کے ہے اور زمین کے ہے عجایب عجایب پیدایش اللہ کی تو کہ قدرت حق تم پر
ظاہر ہو وَمَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ اور نہین نفع کرتا دیکھنا نشانیونکا اور سننا کلام ڈرانیوالونکا یعنی رسولون کا عذاب الہی کو
اُس قوم سے کہ نہین ایمان لاتے یا اُس گروہ سے کہ بیچ علم اور حکمت ہمارے کے واقع ہے کہ ایمان نہین لاوینگے فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ
قَبْلِهِمْ پس نہین انتظار کرتے یہہ مشرک مکہ کے دنونکا یعنی واقعونکا مانند واقعون ان لوگون کے کہ گذرے ہین پہلے ان سے جیسے قوم عاد اور ثمود اور اصحاب ایکہ اور
اہل موتفکہ اور مراد واقعون سے نزول عذاب ہے قُلْ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ کہہ پس منتظر رہو عذاب کے کہ تم پر نازل ہوگا تحقیق مین بھی ساتھ تمہارے
انتظار کرنیوالون سے ہون ہلاک ہونے تمہارے کا ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا پہر نجات دی ہم نے پیغمبرون اپنے کو جب عذاب جھٹلانیوالون پر اترا اور
نجات دی ان لوگونکو جو ایمان لائے انپر كَذٰلِكَ حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۵ اسی طرح ثابت ہوا اوپر ہمارے وقت ہلاک ہونے مشرکون کے نجات دینا
ایمان والونکا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہین اور اصحاب انکے رضی اللہ عنہم قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ فَلَآ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اے مکے والو اگر ہو تم بیچ شک کے صحت دین میرے سے اور نہین تمہین ثبات دین اپنا
پس نہین عبادت کرتا مین ان لوگون کو کہ عبادت کرتے ہو تم سوا اللہ کے بتون سے اور فرشتون سے ولیکن عبادت کرتا ہون مین اللہ کو وہ جو قبض کرتا ہے یعنی مارتا ہے تمکو تخصیص کیجئے کہ
تخصیص وفاتکی تہدید ہے کیونکہ مشرکون کا بعد موت کے وقت عذاب کا ہے وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اور حکم کیا گیا ہون مین یہہ کہ ہون مین ایمان والون سے ساتھ احکام الہی کے اور اخبار انبیا کے
وَاَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا اور امر کیا گیا ہون یہہ کہ سیدھا کر منہہ اپنے کو یعنی خالص کر عمل اپنے کو واسطے دین میرے کے در انحالیکہ مایل ہو تو سب دینون سے طرف دین اسلام کے وَلَا
تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اور مت ہو شرک لانیوالون سے یہہ خطاب متوجہ بغیر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہے وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ
اور مت عبادت کر سوا اللہ کے اس چیز کو کہ نہ نفع دے تجھ کو اگر عبادت کرے تو اسکی اور نہ ضرر دے تجھ کو اگر نہ عبادت کرے تو اسکی فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ
الظّٰلِمِيْنَ پس اگر کی تو نے ایسونکی عبادت پس تحقیق تو اس وقت ظالمون سے ہے کہ وضع عبادت انکا غیر موضع مین کی وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ
بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ اگر لگاوے تجھکو اللہ کچھ مرض یا شدت یا فقر پس نہین کھولنے والا واسطے اسکے مگر وہ کہ اللہ ہے وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ

Marfat.com

لِفَضْلِهٖ اور اگر ارادہ کرے ساتھ تیرے صحت اور راحت اور غنا کا پس نہین کوئی پھیر نیوالا فضل اسکے کو سمجھ لیجیے کہ یہان فضل ہو منع ضمیر مین واقع ہی سو
دلیل ہی اسپر کہ اللہ تعالیٰ فضل کرنیوالا ہی نیکیان پہنچاتا ہی بندون کو بغیر استحقاق انکے کے يُصِيبُ بِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ پہنچاتا ہی فضل اپنے کو
ساتھ اس شخص کے کہ جسکو چاہتا ہی بندون اپنے سے وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ہ اور وہ ہی بخشنے والا پس اسکی مغفرت سے بسبب اپنے معصیت کے ناامید
مت ہو مہربان ہی پس ساتھ طاعت اسکے کے امید رحمت کی رکھو قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاۗءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ کہہ ای لوگو تحقیق آیا ہی تمہارے
پاس کلام سچا یا پیغمبر صادق پروردگار تمہارے سے اور کچھ عذر نہین رہا تمکو فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ہ پس جسنے راہ پائی ساتھ ایمان اور
متابعت نبی آخر الزمان کے پس سوا اسکے نہین کہ راہ پاتا ہی واسطے جان اپنی کے کہ اسکا نفع اسی کو ملتا ہی وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا اور جو کوئی
گمراہ ہوا ساتھ انکار اور جھٹلانے کے پس سوا اسکے نہین کہ گمراہ ہوتا ہی اوپر نفس اپنے کے کہ وبال گمراہی کا اسیکے طرف پھرتا ہی وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ
اور نہین مین اوپر تمہارے داروغہ کہ تمہارے کام میرے سپرد ہون بعضون نے لکھا ہی کہ یہہ آیت منسوخ ہی ساتھ آیت سیف کے کہ وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ
وَاصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚ اور پیروی کر اوس چیز کی کہ وحی کی جاتی ہی طرف تیرے ساتھ عمل کرنے اور پہچاننے کے اور صبر کر ایذا پر جو پہنچے تجھ کو یہانتک
کہ حکم کرے اللہ ساتھ نصرت تیری کے یا امر کرے ساتھ قتال بت پرستون کے اور جزیہ لینے کتابی کے وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ہ اور وہ بہتر ہی سب حکم
کرنیوالون سے کیونکہ حکم مین اسکے مطلق خطا اور جور نہین پاجانے والا ہی جیسی چیزون کا اسے احتیاج شاہدون کی نہین بیت ذرہ ذرہ کا اسے
ہی علم کچھ اخفا نہین سب ہین محکوم اسکے رافت وہ ہی خیر الحاکمین ؛ سُورَۃُ هُود مکی ہی ایکسو تیئیس آیتین ہین اور ایکہزار سات سو پندرہ
کلمے ہین اور سات ہزار پانچ سو سینتہ حرف ہین فواصل اسکی ق ن ظلم بطن ضرور ہین اور تطبیق اسکی ساتھ سورہ یونس کے یہہ ہی کہ ختم سورہ یونس کا ساتھ
ذکر نزول قرآن کے اور اتباع وحی کے تھا شروع سورہ ہود کا ساتھ ذکر احکام آیات قرآنی کے ہوا اور تناسب لفظی بھی ظاہر ہی کہ مقطع اوسکا ہو
خیر الحاکمین ہی اور مطلع اسکا احکمت آیاتہ سُوْرَةُ هُوْدٍ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَّثَلٰثٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً
الٓرٰ یہہ حروف مقطعہ قرآنی ہین بہ نسبت اصطلاح وضعی اور عرفی مراد انکی سمجھ سے باہر ہی یہہ اللہ کا بھید ہی کہ وہی جانے یا جسے وہ جتاد وہ
سمجھے شعبی سے کسینے معانی مقطعات کی پوچھی کہا کہ سر الٰہی ہی مت پوچھو بعضون نے کہا ہی کہ معنے الر کی انا اللہ اری ہین یعنے مین اللہ ہون کہ دیکھتا ہون
طاعت مطیعون کی اور معصیت عاصیون کی اور ہر ایک کو موافق عمل اسکے کے جزا اور سزا دونگا پس یہہ کلمہ وعدہ اور وعید دونو کو شامل ہی نظم سوچ رافت
کہ یہہ کلام مجید مشتمل ہی بوعدہ اور بوعید مومنون پر تو فرح لاتا ہی کافرونکو بہت ڈراتا ہی كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ یہہ ایک کتاب ہی کہ محکم کی گئی
ہین آیتین اسکی ساتھ حجتون اور دلیلون کے یا منتظم ہوئی ہین ساتھ نظم محکم کے کہ کچھ خلل اور نقصان کا ان مین دخل نہین ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ۙ
پھر جدا جدا کی گئی ہین سورتین اور آیتین یا تفصیل کی گئی ہین ساتھ ان چیزون کے کہ جنکی بندونکو احتیاج ہی نزدیک حکمت والے یا حکم کرنیوالے خبردار کے سے اَلَّا تَعْبُدُوْٓا
اِلَّا اللّٰهَ ۭ یہہ کہ مت عبادت کرو مگر اللہ کو اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ ۙ تحقیق مین واسطے تمہارے اسکی طرف سے ڈرانیوالا ساتھ عذاب کے شرک اور
طغیان پر اور خوشخبری دینے والا ساتھ ثواب کے توحید اور ایمان پر ہون وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى
اَجَلٍ مُّسَمًّى اور یہہ کہ بخشش مانگو پروردگار اپنے سے واسطے گناہان گذشتہ اپنے کے پھر توبہ کرو طرف اوسکے گناہون سے زمان آیندہ مین تو کہ فائدہ دے تمکو فائدہ
اچھا یعنے عمر تمہاری بڑی کرے تو کہ لوگ تم سے نفع لین یا نیکی اور تندرستی سے رکھے ایکوقت مقرر تک کہ آخر عمر مقدر ہی محققون نے کہا ہی کہ متاع حسن رضا ہے
اس چیز پر جو ہاتھ لگی نعمت سے اور صبر ہی اس شے پر جو پیش آوے محنت سے لطائف امام قشیری مین ہی کہ برخورداری نیک وہ ہی کہ حاجت لوگونکی تیرے
ہاتھ سے بر آوے بلیت خلق کو نفع رافتا پہنچا کہ متاع حسن یہی ہی پس وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ۭ اور دیویگا ہر بڑائی والے کو ثواب بڑائی اسکے کا

Marfat.com

دنیا اور دین مین ابن مسعود سے مروی ہے کہ ذو فضل وہ شخص ہے کہ حسنات جسکے فاضل ہون سیئات اسکے سے اور جرجانی رح نے کہا کہ صاحب فضل وہ ہے جسکا دیوان
ازل مین جسکے نام پر فضل لکھا ہو وہ البتہ بعد وجود مین آنیکے مشرف اُس سے ہوگا **بیت** ازل مین جسکو لکھا ہے سعیدی رافت ابد تلک وہ سخاوت سے
بہرہ ور ہوگا وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّیٓ اَخَافُ عَلَیْکُمْ عَذَابَ یَوْمٍ کَبِیْرٍ اور اگر پھر جاؤ تم اے کافرو اسلام سے اور متابعت سے میری پس تحقیق ڈرتا ہون مین
اوپر تمہارے عذاب دن بڑے سے کہ قیامت ہے یا دن بدر کا ہے یا روز شدت اور مشقت کا کہ کفار قحط مین مبتلا ہوئے تھے یہانتک کہ مردار کھاتے تھے اِلَی اللّٰہِ
مَرْجِعُکُمْ طرف اللہ کے ہے بازگشت تمہاری وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور وہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے پھر انا اور ثواب دنیا اور عذاب کرنا اسکے احیا
مین ہے لکھا ہے کہ بعضے مشرک عداوت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے رکھتے تھے اُسے مصلحت زمانہ سے ظاہر نہین کرتے تھے ایکدن آپسمین ملکر کہنے لگے کہ جب پردے
چھوڑے اور اپنے آپ کو کپڑون مین چھپاوین ہم اور دلون مین دشمنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رکھین ہم تو کوئی کسطرح آگاہ ہو حق تعالی نے یہہ آیت نازل کی کہ اَلَآ اِنَّھُمْ
یَثْنُوْنَ صُدُوْرَھُمْ لِیَسْتَخْفُوْا مِنْہُ خبردار ہو کہ کافر پھیرتے ہین سینے اپنے عداوت حبیب میرے مین یعنے دلون مین دشمنی رکھتے ہین تو کہ چھپ جاوین اللہ سے
اَلَا حِیْنَ یَسْتَغْشُوْنَ ثِیَابَھُمْ یَعْلَمُ مَا یُسِرُّوْنَ وَمَا یُعْلِنُوْنَ خبردار ہو جسوقت لپیٹتے ہین وہ کپڑے اپنے بچھونے پر لپیٹتے ہوئے جانتا ہے اللہ
جو کچھ چھپاتے ہین سینون مین اپنے اور جو ظاہر کرتے ہین زبانون سے اپنے **بیت** علم حق ہے ظاہر و اخفا ہے ایک تیر پنہان اور تیر اسیدا ہے ایک اِنَّہٗ عَلِیْمٌ
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ تحقیق وہ جانتا ہے سینے والی بات کو یا ذات الصدور دل ہین کہ اسکے مضمرات اسپر ظاہر ہین **بیت** خطرۂ دل سے خدا آگاہ ہے
سر سینے کا علیم اللہ ہے اسباب نزول میں ہے کہ یہہ آیت اخنس بن شریف کی شان مین نازل ہوئی ہے وہ بڑا خوش تقریر تھا حضرت کی خدمت مین آکر
اپنی خیرخواہی اور دوستی کو تقریر دلچسپ مین بیان کیا کرتا تھا لیکن ظاہر اُسکا خلاف باطن تھا **بیت** اندرون اوسکا بھرا ظلمت سے تھا اور برون دیکھو تو
پر طلعت سے تھا حق تعالی نے اسکو یہہ آیت بھیجکر ظاہر کردیا تا کوئی صفائی ظاہری اسکی دیکھکر ظلمت باطنی اسکے سے غافل نہو **نظم** روشنی پر ظاہری
رافت نہ جا دیکھ باطن کو جو ہے اہل صفا مار ہے ظاہر مین پر نقش و نگار لیک باطن مین بترا ہے زہردار ایسے ہی حال منافق جان تو صورت و
معنی مین پہچان تو نیک صورت مین ہین اور معنے مین زشت جستجو ہووے زراندود خشت صورت ظاہر کا کیا ہے اعتبار چاہئے باطن مصفا بے
غبار جسکا باطن صاف ہے آئینہ وار دیکھتا ہے جلوۂ روئے نگار اور زنگ آلودہ باطن جسکا ہے جلوہ کہہ وہ پر کدورت کسکا ہے وَمَا مِنْ
دَآبَّۃٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰہِ رِزْقُھَا اور نہین کوئی چلنے والا بیچ زمین کے مگر اوپر اللہ کے ہے رزق اسکا یعنے سب حیوانات کو رزق دیتا ہے لفظ علی کا بسبب
کمال فضل اور رحمت کے لایا وا الا اسپر لازم کچھ چیز نہین بعضون نے کہا ہے کہ علی معنی من ہے یعنے روزی سب کی اللہ سے ہے یا علی بمعنی الی ہے یعنے رزق سبکا سوپی
بحق تعالی ہے جسے چاہے کشادہ کرے جسے چاہے تنگ کرے ہے رزق الی اللہ سبکا رافت سبحی علی اللہ رزقہا کو سنتم ہی منسوب اپنے جانب اگرین اور
خدائے کو وَیَعْلَمُ مُسْتَقَرَّھَا وَمُسْتَوْدَعَھَا اور جانتا ہے اللہ جگہہ قرار حیوانات کی حالت حیات مین اور آرام گاہ کی انکے بعد وفات کے صاحب کشاف نے لکھا ہے
کہ مستقر مسکن حیوانات ہے زمین اور آب اور ہوا مین اور مستودع جائے قرار انکی ہے پہلے استقرار کے جیسے صلب اور رحم اور بیضہ سے عالم مستقر و مستودع ہے خدا ہی کو اور سبکو وہ
کُلٌّ فِیْ کِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ہر ایک جو بیان کیا دواب اور ارزاق اور مستقر اور مستودع سے بیچ کتاب روشن اور بیان کرنیوالی ہے کہ لوح محفوظ ہے وَھُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ
سِتَّۃِ اَیَّامٍ وَّکَانَ عَرْشُہٗ عَلَی الْمَآءِ اور اللہ وہ ہے جسنے پیدا کیا آسمانون کو اور زمین کو بیچ چھ دن کے ایام دنیا سے کہ اول اتوار آخر جمعہ تھا اور تھا پہلے پیدا کرنے آسمان و زمین کے
عرش اسکا اوپر پانی کے بعضے تفسیرون مین لکھا ہے کہ پہلے حق تعالی نے یاقوت سبز پیدا کیا پھر اسنے نظر ہیبت سے دیکھا وہ پانی ہوگیا پھر باد کو پیدا کر پانی کو اسپر رکھا اور عرش کو پانی پر
قرار دیا اور عرش کا پانی پر رکھنا اور پانی کا ہوا پر عجایب قدرت الہی سے ہے حق تعالی نے پیدا کیا آسمان اور زمین اور عرش اور پانی اور ہوا کو لِیَبْلُوَکُمْ اَیُّکُمْ اَحْسَنُ
عَمَلًا تو کہ آزماوے تمکو یعنے معاملہ آزمانے والو کا کرے تو کہ ظاہر ہو جاوے کون تم مین سے بہتر ہے عمل مین یعنے شکر مین نعمت پر اور تصدیق مین

الرکوع ۱۲

Marfat.com

عرش کے ٹھہرا اوپر پانی کے ورپانیکے قرار پر اوپر ہوا کے وَلَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ
اور اگر کہے تو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم قوم اپنی کو البتہ تم اٹھائے جاؤگے بعد موت کے البتہ کہینگے وہ لوگ کہ کافر ہوئے نہین یہہ بات جو بعث کی کہتے ہو مگر جادو
ظاہر یعنے فریب کے یا بطلان کے وَلَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰٓى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ مَا يَحْبِسُهٗ اور اگر ڈھیل دیوین ہم اُنسے عذاب کو کہ وعدہ
کیا ہے یعنے طرف ایک مدت گنی ہوئی تک یعنے وقت معلوم تک البتہ کہینگے کھلی سے کس چیز نے بند رکھا ہے عذاب کو اَلَا يَوْمَ يَأْتِيْهِمْ لَيْسَ مَصْرُوْفًا
عَنْهُمْ خبردار ہو جسدن آویگا انکے پاس عذاب وہ دن بدرکا ہے یعنے پھیرا جاویگا انسے کسی وجہ سے یا عذاب قتل جبریل کا ہے ستہزئین کو چنانچہ اِنَّا
كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِئِيْنَ سے نکلتا ہے کہ سورہ حجر مین آویگا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِئُوْنَ ٥ اور گھیر لیوےگی انکو وہ چیز کہ تھے ساتھ اسکے
جہل سے تمسخر کرتے اور جلدی مانگتے تھے اسکو حاق فعل ماضی یہان موضع مستقبل مین واسطے تحقق وقوع کے واقع ہے گویا کہ گھیر لیا ہے انکو عذاب نے وَلَئِنْ
اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ اور اگر چکھاوین ہم آدمی کو اپنی طرف سے رحمت یا نعمت کہ لذت اسکی معلوم کرے پھر کھینچ لیوین ہم اس سے
اِنَّهٗ لَيَئُوْسٌ كَفُوْرٌ تحقیق وہ البتہ ناامید ہے بسبب بے صبری کے اور نہ رکھے اعتماد اوپر کرم ہمارے کے ناشکر ہے بیچ نعمت گذشتہ کے وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ
نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ اور اگر چکھاوین ہم اسکو نعمت مثل غنا اور صحت کے بعد سختی کے کہ لگی تھی اسکو
جیسے فقر اور بیماری البتہ کہیگا گئین برائیان مجھ سے یعنے مصیبتین جو مجھ سے نہیں ورہوین اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ تحقیق آدمی البتہ خوشیان کرنیوالا اور
مغرور نعمت پر شیخی خور ہے اور فرح اور فخر نے اسکو شکر نعمت سے غافل کیا ہے اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ
كَبِيْرٌ مگر جن لوگون نے کہ صبر کیا محنت اور بلا پر اور عمل کئے نیک یعنے شکر ادا کیا نعمت اور عطا پر یہہ لوگ صابر شاکر واسطے انکے بخشش ہے گناہون کی
اور ثواب ہے بڑا کہ اقل اسکا جنت ہے سمجھ لیجئے کہ اجر کبیر نعمت مشاہدہ حق ہے کہ تمام نعمتین بہشت کی اسکے مقابلے مین محقر ہین بیت تیرے لقا کے لئے سما
ہین جنت ہم یہہ سب نعم سے بڑی جانتے ہین نعمت ہم لکھا ہے کہ کفار عرب عناد حضرت سے رکھتے تھے اور ٹھٹھے سے کہا کرتے تھے کہ اللہ نے کیون
نہ خزانہ تمکو دیا یا فرشتہ تمہارے تصدیق کو اتارا آپ انکے استہزا سے تنگدل ہوئے اللہ تعالی نے واسطے خوشی حضرت کے کہ ادائے رسالت کی جاوے اور
رد اور انکار کفار سے تنگدل نہون یہہ آیت نازل کی کہ فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ پس شاید کہ تو چھوڑ دینے والا ہے امام ماتریدی نے
کہا ہے کہ یہان استفہام بمعنے نہی ہے یعنے مت چھوڑ بعضے وہ چیز کہ وحی کی جاتی ہے طرف تیرے مخالف رائے مشرکون کے وَضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ
يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ اور تنگ ہو جاتا ہے ساتھ اظہار اسکے کہ سینہ تیرا اس خوف سے کہین کہیگے کیون نہ اتارا گیا اوپر
اوسکے خزانہ کہ لوگون کو بانٹتا سب تابع رہتے یا کیون نہ آیا ساتھ اوسکے فرشتہ کہ گواہی نبوت پر دیتا سو تو اس گفتگو سے انکے ادائے رسالت سے مت ہٹ
اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ سوا اسکے نہین کہ تو ڈرانیوالا ہے ڈرا دینا تیرا کام ہے پس تو اسمین قصور مت کر اور انکے رد اور انکار سے کسی کی دل تنگ نہو وَاللّٰهُ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ اور اللہ اوپر ہر چیز کے کارساز ہے نظم غیر حق سے اپنے منہہ کو موڑ تو کام اپنے سب خدا پر چھوڑ تو کر توکل اوسپہ وہ ہے
کارساز اسکے ہی درگاہ مین لا رونے نیاز حاسدون کے کہنے سے مت ہو ملول ہے وکیل اللہ تیرا ای رسول اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ بلکہ کہتے
ہین کافر محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے باندھ لیا ہے قرآن کو یعنے اپنی طرف سے بنا لیا ہے اللہ کا کلام نہین ہے قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ کہہ
پس لے آؤ دس سورتین مثل قرآن کے فصاحت بلاغت مین باندھ لے ہوئے اپنی طرف سے حاصل یہہ ہے کہ اگر تمہارے گمان مین یہہ ہے کہ قرآن مین نے بنا لیا ہے تو
تم بھی بنا لاؤ کہ فصحائے عرب ہو مجھ سے زیادہ قدرت رکھتے ہو کہ عالم قصص و اخبار اور مشاق انشا و اشعار ہو وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ
دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ٥ اور پکارو یاری و مددگاری کے واسطے جسکو پکار سکو تم سوا اللہ کے اگر ہو تم سچے اسمین کہ یہہ کلام بنایا ہوا

Marfat.com

ہے اور جو وہ دس سورہ بنانے مین عاجز ہوئے تو آیۃ آئی کہ فاتوا بسورۃ من مثلہ پھر عجز انکا ایک سورت بھی بنانے مین سب پر کھل گیا فَاِنْ لَّمْ یَسْتَجِیْبُوْا لَکُمْ
پس اگر نہ قبول کرین واسطے تمہارے سورتین بنالانا جو انسے کہا ہے مخاطب پیغمبر ہین ضمیر جمع کی واسطے تعظیم کے ہے یا مومنین ہین کہ وہ بھی حضرت کی حمایت کر کر
کہا کرتے تھے کہ پیغمبر کو جو تم مفتری کہتے ہو تمھین بنالاؤ مثل قرآن کے پس اللہ تعالی فرماتا ہے کہ وہ اگر جواب نہ دے سکین فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰہِ پس جانو تم یہ کہ
وہ اتارا گیا ہے ساتھ علم خدا کے کہ خاصہ اسیکا ہے اور وہ علم ہے کہ معاش اور معاد مین کام آوے عباد کے جلالین مین لکھا ہے کہ فاعلموا خطاب واسطے مشرکون کے
ہے وَاَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اور جانو یہ کہ نہین مستحق عبادت کوئی مگر وہ کہ عالم ہے اس چیز کا جو غیر اسکا نہین جانتا اور قادر ہے اسپر جو سوا اسکے کوئی نہین کر سکتا فَھَلْ اَنْتُمْ
مُّسْلِمُوْنَ پس آیا ہو تم فرمانبرداری کرنیوالے اور استفہام بمعنے امر بھی ہو سکتا ہے یعنے ثابت رہو اسلام پر جو اعجاز قرآن کا تمپر متحقق ہوا اور جو خطاب مشرکون کیطرف
کہیے جیسے جلالین مین ہے تو بھی استفہام بمعنا امر ہے یعنے اسلام لاؤ بعد اس حجت قاطعہ کے کہ قرآن ہے کلام الٰہی کوئی مثل اسکے نہین بنا سکتا مَنْ کَانَ یُرِیْدُ الْحَیٰوۃَ
الدُّنْیَا وَزِیْنَتَھَا جو کوئی کہ پستی ہمت سے ارادہ کرتا ہے زندگانی دنیا کا اور آرایش اسکے کا عوض عمل نیک اپنے کے مراد اس سے منافق ہین یا اہل ریا یا یہود اور
نصاری اور زاد المسیر مین ہے کہ عام ہے سب لوگون کو کہ جو کوئی بدلے اعمال حسنہ کے دنیا مانگے نُوَفِّ اِلَیْھِمْ اَعْمَالَھُمْ فِیْھَا وَھُمْ فِیْھَا لَا یُبْخَسُوْنَ پورا دینگے
ہم طرف انکے جزا عملون انکے کی بیچ دنیا کے صحت اور دولت سے اور مال اور اولاد کی کثرت سے اور وہ بیچ دنیا کے نہ کم کیے جاوینگے یعنے انکی جزا کچھ کم نہ کرینگے
اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ لَیْسَ لَھُمْ فِی الْاٰخِرَۃِ اِلَّا النَّارُ یہی ہین وہ لوگ کہ نہین واسطے انکے بیچ گھر آخرت کے مگر آگ دوزخ کی کیونکہ صورت اعمال کا اجر انکو دنیا مین
دیا اور نیت فاسدہ کا عذاب باقی رہا سو آخرت کیواسطے آمادہ کیا وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِیْھَا اور کھویا گیا جو کچھ کیا تھا بیچ دنیا کے کیونکہ ثواب آخرت کا متفرع
نیت کے اخلاص پر ہے سو انکی نیتین اعمال مین خالص نتھین وَبٰطِلٌ مَّا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ اور جھوٹا ہوا حقیقت مین جو کچھ کرتے تھے وہ عمل کرتے ریا اور سمعا وغیرہ
اسکے سے اَفَمَنْ کَانَ عَلٰی بَیِّنَۃٍ مِّنْ رَّبِّہٖ وَیَتْلُوْہُ شَاھِدٌ مِّنْہُ آیا پس جو شخص کہ ہو اوپر دلیل کے پروردگار اپنے سے اور پیچھے آتا ہے اسکے ایک
شاہد اللہ کیطرف سے کہ قرآن ہے برابر ہو گا اس شخص سے کہ زینت دنیا مانگی اور اعمال بوجہ ثواب نہ کرے بعضون نے کہا ہے کہ دلیل والے مومنین اہل کتاب ہین یا ہر
مومن مخلص ہے اور شاہد پیغمبر ہین یا صاحب بینہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم ہین اور تابع انکے شاہد ہین کہ جبرئیل علیہ السلام ہین یا وہ فرشتہ ہے جو حافظ اور نگہبان
آپ کا تھا یا امیر المومنین ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہین یا صورت مبارک حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے کہ جسنے دیدہ انصاف سے ادھر دیکھا انوار حق اور آیات
صدق چہرہ شریف مین مشاہدہ کیے۔ بیت جسنے دیکھا وہ چہرہ والا کہا سبحان ربی الاعلی اور بعضے کہتے ہین کہ بینہ قرآن ہے اور یتلوہ بمعنے قرأ
ہے اور شاہد جبرئیل علیہ السلام یا لسان حضرت سید الانام علیہ الصلوۃ والسلام یا اعجاز اور نظم قرآن ہے اور اگر یتلوہ بمعنے یلیہ ہو تو شاہد انجیل ہے
اور زاد المسیر مین ہے کہ انجیل تابع قرآن کے ہے تصدیق اور بشارت مین اگرچہ پہلے نازل ہوئی ہے وَمِنْ قَبْلِہٖ کِتٰبُ مُوْسٰٓی اور پہلے انجیل سے یا قرآن
سے تابع اسکے تھی کتاب موسی کی یعنے توریت کیونکہ وہ بھی تصدیق مین نبی امی کے اور بشارت مین وجود باجود انکے کے تابع ہے اور موافق ہے قرآن کے اِمَامًا
وَّرَحْمَۃً دران حالیکہ توریت پیشوا تھی دینداروں کی اور رحمت تھی انکی جنپر نازل ہوئی تھی اُولٰٓئِکَ یُؤْمِنُوْنَ بِہٖ یہ لوگ کہ صاحب بینہ ہین ایمان لاتے
ہین ساتھ قرآن کے وَمَنْ یَّکْفُرْ بِہٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُہٗ اور جو کوئی کفر کرے ساتھ قرآن کے گروہون مین سے کہ عداوت کیے ہین پس آگ
دوزخ کی ہے جگہ وعدے اسکے کہ ضرور وہان جاویگا فَلَا تَکُ فِیْ مِرْیَۃٍ مِّنْہُ پس مت ہو بیچ شک کے اس وعدہ گاہ سے اِنَّہُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّکَ
وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یُؤْمِنُوْنَ تحقیق وہ وعدہ حق ہے پروردگار تیرے سے ولیکن اکثر لوگ نہین ایمان لاتے وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰہِ
کَذِبًا اور کون شخص ہے ظالم تر یعنے کافر تر اوس شخص سے کہ باندھ لیتا ہے اوپر اللہ کے جھوٹھ یعنے نفی وحی کی اسکے کرتا ہے یا اثبات شریک کا واسطے اوسکے
کرتا ہے اُولٰٓئِکَ یُعْرَضُوْنَ عَلٰی رَبِّھِمْ وَیَقُوْلُ الْاَشْھَادُ ھٰٓؤُلَآءِ الَّذِیْنَ کَذَبُوْا عَلٰی رَبِّھِمْ یہ لوگ مفتری روبرو لائے جاوینگے اوپر پروردگار

Marfat.com

اپنے کے اور کہین گے گواہ یعنے کراماً کاتبین یا پیغمبر واسطے ہر امت کے یا اعضا اور جوارح انکے گواہی دین گے کہ یہہ لوگ وہ ہین جو خدا پر جھوٹھ بولتے
تھے اوپر پروردگار اپنے کے ساتھ پکڑنے اولاد اور شریک کے اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ خبردار ہو لعنت ہے اللہ کی اوپر ظالمون کے یعنے کافرون کے
الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا اور وہ کافر بند کرتے ہین لوگون کو راہ اللہ کی سے اور چاہتے ہین ساتھ اسکے
کجی یعنے بیان کرتے ہین اللہ کی راہ کو کہ دین ہے ساتھ کجی کے راستی سے وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ اور وہ ساتھ آخرت کے وہ کافر ہین تکرار ضمیر کا
واسطے تاکید کفر انکے کے ہے ساتھ قیامت کے اُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ یہہ لوگ کافر نہ تھے
عاجز کرنیوالے اللہ کو عذاب اپنے سے بیچ زمین کے یعنے بیچ دنیا کے اور نہ تھا واسطے انکے سوا اللہ کے کوئی دوست کہ عذاب اللہ کا ان سے اٹھا دیتا يُضٰعَفُ
لَهُمُ الْعَذَابُ دوگنا کیا جاویگا واسطے انکے عذاب یعنے دوبار معذب ہونگے اسواسطے کہ خود گمراہ ہین اور اورون کو گمراہ کرتے ہین مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ
السَّمْعَ وَمَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ نہ تھے کہ دنیا مین طاقت رکھتے سننے کی حق بات کے کیونکہ اسکے سننے سے بہرے تھے اور نہ تھے دیکھتے آیات قدرت کو کیونکہ اسکے
دیکھنے سے اندھے تھے اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ یہ لوگ ہین جنھون نے ٹوٹا دیا جانون اپنی کو یعنے انکا زیان
انھین پر پڑا اور کھویا گیا انسے جو کچھ کہ تھے باندھتے یعنے بتون کی شفاعت سے اور فرشتون کی سفارش سے لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ
نہین شک اور شبہہ کہ وہ بیچ گھر آخرت کے وہ ہین ٹوٹا پانیوالے برا سب ٹوٹا پانیوالون سے کیونکہ عبادت بتون کی بدلے عبادت خدا کے اختیار کی ہے اور متاع
دنیائے فانی عوض نعیم عقبی باقی کی لی ہے اور اس سودے مین ٹوٹا ظاہر ہے نظم دیکے دین را فتانہ لو دنیا کہ یہان رنج وہان ہے آسایش بدلے باقی کے لو
نہ فانی کو کہ باین بیع غبن ہے فاحش اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ تحقیق جو لوگ کہ ایمان
لائے اخلاص سے اور عمل کئے اچھے اور عاجزی کی طرف پروردگار اپنے کے یا آرام پکڑا ساتھ ذکر رب اپنے کے یا واسطے پروردگار اپنے کے ماسوی اللہ سے منقطع
ہوئے یہہ لوگ رہنے والے جنت کے ہین هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ وہ بیچ جنت پر نعمت کے قائم دائم ہین مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ وَالْبَصِيْرِ وَالسَّمِيْعِ مثال
دونون فرقون کی کہ مومن اور کافر ہین مانند اندھے اور بہرے کے اور مانند دیکھنے والے کے اور سننے والے کے ہے هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا کیا برابر ہوتے ہین یہہ دونون
فرقے یعنے برابر نہین اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ کیا پس نہین نصیحت پکڑتے ہو تم اس مثال مین اور تامل نہین کرتے تم اس تشبیہ مین سمجھ لیجئے کہ کافرون کو اندھے اور بہرے سے
تشبیہ دی کہ آیات قدرت حق کو اور کلام قادر مطلق کو دیکھتے سنتے نہین اور تشبیہ مومن کو بینا اور شنوا سے دی کہ وہ بخلاف کافر مشاہدہ کرنیوالے قدرت حق کے
اور سننے والے کلام قادر مطلق کے ہین بحر الحقایق مین ہے کہ اندھا وہ ہے جو حق کو باطل اور باطل کو حق دیکھے اور بہرا وہ ہے جو حق کو باطل اور باطل کو حق سنے اور بینا
وہ ہے کہ حق کو حق دیکھے اور متابعت کرے اور باطل کو باطل دیکھے اور اس سے بچے اور شنوا وہ ہے کہ حق کو حق سنے اور اسپر عمل کرے اور باطل کو باطل سنے اور
اس سے حذر کرے اور حقیقت مین بصیر وہ ہے کہ دیدہ بصیرت اسکے نے ساتھ کحل بے بصر کے جلا پائی ہو اور سمیع وہ ہے کہ گوش ہمت اسکے نے ساتھ گوشوارہ بدیع سمع
کردن اتعالی ہو جو ساتھ حق کے دیکھیگا اور جو ساتھ حق کے سنے گا سوا حق کے نہ سنیگا نظم جو گوش کرا فتاحق سو دو وا وہ بات کسی کی کب سنے غیر خدا
جو دیدہ کہ حق بین ہے وہ کب دیکھے ہے کونین مین یہ جو کوئی حق کے سوا لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اور تحقیق بھیجا ہمنے نوح کو طرف قوم انکی کے
پس کہا نوح علیہ السلام نے انکو اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ تحقیق مین واسطے تمہارے ڈرانیوالا ہون ظاہر یہہ کہ نہ عبادت کرو مگر
اللہ کی اگر تم اسکی عبادت نکروگے اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ تحقیق مین ڈرتا ہون اوپر تمہارے عذاب دن درد دینے والے کے سے دن کی صفت
ساتھ الیم کے قبیل اسناد مجاز کے ہے واسطے وقوع الم کے بیچ اسکے فَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا پس کہا سرداروں نے
جو لوگ کہ کافر ہوئے تھے قوم نوح علیہ السلام سے نہین دیکھتے ہم تجھ کو مگر آدمی مانند اپنے یعنے ایسا مرتبہ تیرا نہین دیکھتے ہم کہ سبب تخصیص تیرے کا ہو ساتھ نبوت کے

Marfat.com

عجب بیوقوف تھے صورت انبیا کی اپنی ہم شکل دیکھ کر ہمسری کرنے لگے حقیقت انکی دریافت نکی **نظم** ہمسری کرنے لگے با انبیا بولے جو کچھ ہم ہین سو ہین
اولیا آدمی ہم ہین سو یہہ ہین آدمی انمین کیا بیشی ہے کیا ہم مین کمی جو ہمین ہے خواب و خور سو انکو ہے اور جو حاجت ہے ہمین از انکو ہے
یہہ نکی دریافت اندھے پن سے تھے یہان زمین و آسمان کا فرق تھے گو کہ صورت مین ہین یکسان سب بشر پر بمعنے فرق ہے گر تو نظر حسن
اور خس کی ہے صورت گرچہ ایک لیک معنون مین یہہ گھاس اور وہ ہے نیک ایسے ہی یہہ اور وہ ہم شکل ہین ظاہرا پابند شرب و اکل ہین
پر بمعنی یہہ کہان اور وہ کہان ہے بڑا فرق زمین و آسمان انبیا و اولیا مین پاک فہم یہہ کدورت مین بھرے پابند وہم وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ
اِلَّا الَّذِيْنَ هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّاْيِ اور نہین دیکھتے ہم کہ پیروی کی ہو تیری مگر ان لوگون نے کہ وہ رذالی ہمارے ہین ظاہر سمجھ مین یعنے تمپر ایمان
لائے ہین بے فکر اور بے تامل یا بے پیرو تمہارے ارذل ہین بادی الرای مین یعنے جو انپر نظر کرتا ہے رذال ہی انمین دیکھتا ہے وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَيْنَا
مِنْ فَضْلٍۭ بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ اور نہین دیکھتے ہم واسطے تمہارے یعنے تمکو اور پیرو تمہارونکو اوپر ہمارے کچھ بڑائی جسکے سبب سے ہمپر متابعت تمہاری
لازم ہو بلکہ گمان کرتے ہین ہم تمکو جھوٹھ بولنے والے یعنے تمکو دعوی نبوت مین اور پیروی کرنیوالونکو تمہارے علم مین ساتھ تصدیق تمہاری کے
قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ کہا نوح علیہ السلام نے اے قوم میری کیا دیکھا
تمنے یعنے خبر دو مجھکو اگر ہون مین اوپر دلیل روشن کے پروردگار اپنے سے اور دی ہو اللہ نے مجھکو رحمت نزدیک اپنے سے کہ نبوت ہے پس چھپائی
گئی وہ دلیل اوپر تمہارے عمیت بضم عین اور تشدید میم بمعنے اخفیت کہ لکھی گئی قرات حمزہ او کسائی اور حفص کی ہے اور باقی قاری عمیت پڑھتے
ہین یعنے چھپی ہے اوپر تمہارے اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ کیا لگا دیوین گے ہم تمکو وہ رحمت یا لازم کر دینگے ہم تمکو قبول اسکا بعضونے بیان
استفہام بمعنے اثبات کہا ہے یعنے لازم کر دینگے ہم تمکو ماننا اسکا اور بعضونے بمعنے نفی کہا یعنے نہین لازم کر دین گے ہم تمکو ماننا اسکا اور حال انکہ تم اسکو ناخوش رکھنے والے
ہو قتادہ رحمہ نے کہا کہ اگر نوح علیہ السلام طاقت رکھتے لازم کر دیتے انپر قبول نبوت لیکن یہہ ہدایت اختیار مین پروردگار ہی کے ہے جسے چاہے
گمراہ کرے جسے چاہے ہدایت فرمائے اسکے مملوک ہین سب جسکو جو چاہے وہ دکھلائے وَيٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا اور اے قوم میری نہین مانگتا
مین تم سے اوپر تبلیغ رسالت کے کچھ مال جو تمپر گران ہو اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ نہین بدلا میرا مگر اوپر اللہ کے لکھا ہے کہ سرداران قوم نے کہا اے
نوح رذالونکو اپنی مجلس سے نکال دیے تاکہ ہم ساتھ تیرے ہم جلیس ہون نوح علیہ السلام نے جواب مین کہا وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اور نہین
ہون مین ہانکنے والا ان لوگون کو جو ایمان لائے ہین اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ تحقیق وہ ملنے والے ہین جزا پروردگار اپنے سے اور دولت قرب سے
مشرف ہونگے پس مین کیونکر انکو اپنی مجلس سے نکالون وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ولیکن مین دیکھتا ہون تمکو ایک قوم کہ نہین جانتی قدر انکی وَيٰقَوْمِ
مَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ اور اے قوم میری کون شخص مدد دے مجھکو اور باز رکھے عذاب خدا سے اگر ہانک دون مین انکو اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ آیا پس
نہین نصیحت پکڑتے تم قوم نے کہا اے نوح تو وصف انکی بیان کرتا ہے اور یہہ ظاہر مین تجھ سے موافقت رکھتے ہین اور باطن مین مخالف نوح علیہ السلام نے کہا
وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَاۗىِٕنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ اور نہین کہتا مین تم سے کہ نزدیک میرے خزانے اللہ کے علم کے ہین اور نہین جانتا مین غیب کو تو کہ باطن
سے لوگون کے خبر دون وَلَآ اَقُوْلُ اِنِّيْ مَلَكٌ اور نہین کہتا مین کہ تحقیق مین فرشتہ ہون تو کہ تم کہو وما انت الا بشر مثلنا نہین تو مگر آدمی مانند ہمارے وَّلَآ اَقُوْلُ
لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِيْٓ اَعْيُنُكُمْ اور نہین کہتا مین واسطے ان لوگون کے کہ حقیر دیکھتے ہین آنکھین تمہاری اور جہت فقر انکے کے تم انکو رذالے کہتے ہو لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ
خَيْرًا کبھی ہرگز نہ دیویگا انکو اللہ بھلائی کیونکہ اللہ تعالی نے انکے واسطے بہتر چیز تیار کی ہے اس سے کہ تمکو دنیا مین دی ہے اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ
اللہ دانا تر ہے ساتھ اس چیز کہ بیچ نفسون انکے ہے صدق اور اخلاص سے اور اگر مین حکم انکے اسلام کے ظاہر نکرون اِنِّيْٓ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ تحقیق مین تو

Marfat.com

ہو جاؤں ظالمین سے کیونکہ انبیا کو حکم کرنا ظاہر پر چاہیے قَالُوا يَا نُوحُ قَدْ جَادَلْتَنَا فَأَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ
کہنے لگے اے نوح تحقیق جھگڑا کیا تو نے ہم سے پس بہت کیا تو نے جھگڑا ہم سے پس لے آ ہمارے پاس جو کچھ کہ وعدہ دیتا ہے تو ہمکو عذاب سے اگر ہے تو سچوں سے وعید دینے
قَالَ إِنَّمَا يَأْتِيكُم بِهِ اللَّهُ إِن شَاءَ وَمَا أَنتُم بِمُعْجِزِينَ کہا نوح علیہ السلام نے سوا اسکے نہیں کہ لاویگا تمہارے پاس عذاب کو اللہ اگر چاہیے گا جلد یا دیر میں اور نہیں تم عاجز
کرنیوالے اللہ کو تعذیب اپنے سے وَلَا يَنفَعُكُمْ نُصْحِي إِنْ أَرَدتُّ أَنْ أَنصَحَ لَكُمْ إِن كَانَ اللَّهُ يُرِيدُ أَن يُغْوِيَكُمْ اور نہ فایدہ دیگی تمکو نصیحت میری اگر چاہوں
میں یہ کہ نصیحت کروں میں تمکو اگر ہو اللہ ارادہ کرتا یہ کہ گمراہ کرے تمکو هُوَ رَبُّكُمْ وہ پروردگار تمہارا ہے اور تصرف کرنیوالا تم میں موافق ارادے اپنے کے وَإِلَيْهِ
تُرْجَعُونَ اور طرف اسی کے پھیر جاؤگے تم اور جزا اپنے کیے کی پاؤگے أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ بلکہ کہتے ہیں باندھ لیا ہے نوح نے وحی کو اپنی طرف سے حق تعالیٰ فرماتا
ہے کہ ہمنے نوح کو کہا کہ قُلْ إِنِ افْتَرَيْتُهُ فَعَلَيَّ إِجْرَامِي وَأَنَا بَرِيءٌ مِّمَّا تُجْرِمُونَ کہہ اگر باندھ لیا ہے میں نے اسکو پس اوپر میرے ہے وبال گناہ کرنے میرے کا
اور میں بے تعلق ہوں اس سے کہ گناہ کرتے ہو تم کہ افترا ے وحی کی نسبت میری طرف کرتے ہو وَأُوحِيَ إِلَىٰ نُوحٍ أَنَّهُ لَن يُؤْمِنَ مِن قَوْمِكَ إِلَّا مَن قَدْ
آمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۝ اور وحی کی گئی طرف نوح کے یہ کہ وہ ہرگز نہ ایمان لاوینگے قوم تیرے سے مگر جو ایمان لاچکے پس مت غم کھا ساتھ اس چیز کے کہ ہیں
کرتے جھٹلانے اور ایذا پہنچانے سے اور جو فایدہ دعوت کا منقطع ہوا عذاب آن پہنچا حکم ہوا کہ اے نوح کوشش کر وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا اور بنا کشتی کو
ساتھ نگاہداشت ہماری کے یا ساتھ آنکھوں ملائکہ کے کہ مددگار اور موکل تیرے ہیں اور ساتھ وحی ہماری کے کہ تجھکو کیا ہے اسکے بنانے میں ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا ہے
کہ نوح علیہ السلام نہیں جانتے تھے کہ کشتی کس طرح بناویں وحی آئی کہ بنا مثل سینہ مرغ کے وَلَا تُخَاطِبْنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا إِنَّهُم مُّغْرَقُونَ اور مت گفتگو کر ساتھ
میرے بیچ حق ان لوگوں کے کہ ظلم کرتے ہیں اپنے انکار دفع عذاب مجھ سے مت چاہ تحقیق وہ ڈوبائے جاوینگے حدیث میں ہے کہ نوح علیہ السلام نے جب کشتی مانگی حکم ہوا
تا درخت کی شاخ لگاؤ بیس برس میں وہ درخت تیار ہوا اس مدت میں کوئی فرزند متولد نہ ہوا اور اطفال بالغ ہو گئے انھوں نے بھی متابعت آبا کی کی اور دعوت نوح
علیہ السلام کی اباکی کشتی بنانے میں مشغول ہوئے وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ اور بناتا تھا نوح کشتی کو وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَأٌ مِّن قَوْمِهِ سَخِرُوا مِنْهُ اور جب گذرتے تھے اوپر
اسکے سردار قوم اسکے کے ٹھٹھا کرتے تھے اس سے کیونکہ بیابان میں پانی سے دور کشتی بناتے تھے بعضے کہتے تھے کہ کشتی بناتے ہو پانی کہاں ہے اور بعضے کہتے
تھے کہ اول نبی تھے اور آخر بڑھئی ہوئے قَالَ إِن تَسْخَرُوا مِنَّا فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنكُمْ كَمَا تَسْخَرُونَ کہا نوح علیہ السلام نے اگر ٹھٹھا کرتے ہو تم ہم سے پس ہم بھی
ٹھٹھا کرینگے تم سے جیسے ٹھٹھا کرتے ہو تم فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ مَن يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ پس البتہ جانوگے تم کون شخص ہے
کہ آویگا اسکے پاس عذاب کہ رسوا کریگا اسکو دنیا میں کہ وہ غرق ہے اور اترآویگا اوپر اسکے عذاب ہمیشہ رہنے والا آخرت میں کہ وہ حرق ہے پس نوح علیہ السلام نے کشتی بنائی
دو برس میں تین سو گز لمبی پچاس گز چوڑی یا بارہ سو گز طول میں اور تین سو گز عرض میں اور تیس گز بلند یا تینتیس گز اور اسمیں تین طبقے بنائے اور ہر جاندار کے جوڑے
حکم الٰہی سے جمع کیے طیور کو اوپر کے طبقے میں رکھنا مقرر کیا اور سباع اور بہایم کو نیچے کے درجے میں اور آدمیوں کو درمیان کے گھر میں ساتھ اسباب ضروری کھانے
پینے کی جگہ ٹھہرائی حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ یہاں تک کہ جب آیا حکم ہمارا ساتھ عذاب کے اور جوش مارا پانی نے تنور سے کہ پتھر کا تھا حوا علیہا السلام اسمیں روٹی پکاتی تھیں وہ میراث
میں نوح علیہ السلام کو پہنچا تھا اور نشانی عذاب کی اسمیں سے پانی نکلنا تھا جب یہ ظاہر ہوا قُلْنَا احْمِلْ فِيهَا مِن كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ کہا ہمنے نوح کو کہ چڑھا لے بیچ کشتی کے ہر قسم سے جوڑا
دو عدد نر اور مادہ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَن سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ آمَنَ اور اہل اپنے کو بھی کشتی میں چڑھا مگر جن پر کہ حکم چل چکا پہلے سے اوپر انکے حکم ہمارا ساتھ ہلاکت کے مراد اس سے کنعان اور واعلہ
ہیں کہ پسر اور زن نوح علیہ السلام کے تھے اور چڑھا ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں وَمَا آمَنَ مَعَهُ إِلَّا قَلِيلٌ اور نہیں ایمان لائے تھے ساتھ نوح علیہ السلام
مگر تھوڑے لوگ کہ زوجہ مسلمہ انکی تھیں اور تین بیٹے حام اور سام اور یافث اور جورویں انکی اور بہتر مرد اور زن سوا انکے کہ سب ملکر حضرت نوح سمیت اسی
آدمی تھے پس نوح علیہ السلام نے سب کو کشتی کے پاس بلا کر کھڑا کیا اور سرپوش کشتی پر ڈھانکا پھر ادھر زمین سے پانی نے جوش مارا اور ادھر آسمان سے آب بلا اترا

Marfat.com

وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا اور کہا حضرت نوح نے انکو سوار ہو بیچ کشتی کے ساتھ نام اللہ کے یعنے بسم اللہ کہو وقت چلانے کشتی کے
اور تھامنے اسکے کے پھر تسمیہ تعلیم کر کر کہا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ تحقیق پروردگار میرا بخشنے والا مومنوں کا ہے مہربان ہے انپر کہ بلانے طوفان سے نجات
دیتا ہے سمجھ لیجیے کہ مجرٖیھا میں امالہ ہے نزدیک حفص کے اور امالہ کبری میل دینا فتح کا ہے طرف یے کے اور امالہ صغری میل دینا الف کا ہے طرف یے کے
وَهِیَ تَجْرِیْ بِهِمْ فِیْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ اور کشتی چلتی تھی ساتھ انکے درمیان موجوں کے کہ بڑائی میں تھین مانند پہاڑوں کے وَنَادٰی نُوْحُ نِ ابْنَهٗ
وَكَانَ فِیْ مَعْزِلٍ اور پکارا نوح نے بیٹے کنعان اپنے کو اور حال انکہ تھا وہ کنارے میں اور نوح علیہ السلام اوسکو مسلمان جانتے تھے اور وہ منافق تھا
انسے ظاہر اسلام کرتا تھا اور باطن میں ساتھ کفار کے دین میں موافق تھا غرض نوح علیہ السلام نے کمال شفقت سے کہا یٰبُنَیَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِیْنَ
اے بچے میرے سوار ہو کشتی میں ساتھ ہمارے اور مت ہو ساتھ کافروں کے کہ غرق ہو جاویگا قَالَ سَاٰوِیْۤ اِلٰى جَبَلٍ یَّعْصِمُنِیْ مِنَ الْمَآءِ کہا کنعان نے بعضے کہتے
ہین نام اسکا یام تھا شتاب جگہہ پکڑ لیتا ہوں میں طرف پہاڑ کے کہ کمال بلندی سے بچا لیگا مجھکو ڈوبنے پانی کے سے قَالَ لَا عَاصِمَ الْیَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ
اِلَّا مَنْ رَّحِمَ کہا نوح علیہ السلام نے کہ نہین بچانیوالا کوئی آجکے دن عذاب خدا کے سے مگر جسکو رحم کرے اللہ بعضے کہتے ہین عاصم بمعنے معصوم ہے اور فاعل
بمعنے مفعول آتا ہے جیسے ماءٍ دافق اور عیشۃ راضیۃ یعنے نہین کوئی بچایا گیا عذاب خدا سے مگر جسکو بخشے اللہ یہہ باتین کرتے ہی تھے کہ موج طوفانی نے شدت پکڑی
وَحَالَ بَیْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِیْنَ اور حایل ہو گئی درمیان باپ بیٹے کے موج پس ہو گیا غرق ہونیوالوں سے سمجھ لیجیے کہ نوح علیہ السلام کوفے سے
یا ہند سے یا اور کسی مقام سے دسوین تاریخ رجب کے کشتی میں سوار ہوئے اور کشتی تمام روئے زمین پر پھری جب واقعہ طوفان کا نہایت کو پہنچا اور کفار سب ڈوب گئے
حکم الہی آیا وَقِیْلَ یٰۤاَرْضُ ابْلَعِیْ مَآءَكِ وَیٰسَمَآءُ اَقْلِعِیْ وَغِیْضَ الْمَآءُ وَقُضِیَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِیِّ اور کہا گیا یعنے فرمایا اے زمین نگل
پانی اپنا جو نکالا ہے اور اے آسمان تھم جا اور کھینچ لے پانی جو برسایا ہے اور خشک کیا گیا پانی روئے زمین کا اور تمام کیا گیا کام جسپر امر الہی ہوا تھا کہ کافر ڈوب جاوین
اور مومن بچ جاوین اور ٹھہری کشتی اوپر کوہ جودی کے زمین موصل میں یا شام میں دسوین تاریخ محرم کے عاشورے کے دن اور طوفان چھ مہینے رہا وَقِیْلَ بُعْدًا
لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ اور کہا گیا دوری ہے رحمت حق سے اور ہلاکت ہو جو واسطے قوم ظالمون کے اور جو نوح علیہ السلام ساتھ قوم کے کشتی سے اترے واسطے
اونکے شکر کے روزہ رکھا صوم عاشورہ سنت ہوا وَنَادٰی نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِیْ مِنْ اَهْلِیْ وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِیْنَ اور پکارا
نوح علیہ السلام نے پروردگار اپنے کو پس کہا اے پروردگار میرے تحقیق بیٹا میرا کنعان اہل میرے سے تھا اور تو نے فرمایا تھا کہ اہل تیرے کو نجات دونگا اور وہ ہلاک ہو گیا
اور تحقیق وعدہ تیرا سچ ہے اور تو بہتر حکم کرنیوالا حکم کرنیوالوں سے ہے کیا حکمت ہے اسمین امام ماتریدی نے تاویلات میں کہا ہے کے نوح علیہ السلام کفر سے اوسکے
آگاہ نتھے اگر آگاہ ہوتے یہہ سوال نکرتے کیونکہ حق تعالی نے فرمایا تھا وَلَا تُخَاطِبْنِیْ فِی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا اور جو یہہ سوال کیا قَالَ یٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَیْسَ مِنْ اَهْلِكَ
کہا حق تعالی نے اے نوح تحقیق وہ نہین ہے اہل دین تیرے سے اِنَّهٗ عَمَلٌ غَیْرُ صَالِحٍ تحقیق اسکا عمل ہے ناشائستہ فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ پس مت
سوال کر مجھ سے اس چیز کا کہ نہین ہے تجھکو ساتھ اسکے علم یعنے جسکے پوچھنے کا جواز معلوم نہو تجھے وہ مت پوچھ یا جسکا علم نہو تجھکو جیسے کفر کا اپنے بیٹے
وہ مت پوچھ اِنِّیْۤ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِیْنَ تحقیق میں نصیحت کرتا ہوں تجھکو اس سے کہ ہو جاوے تو جاہلوں سے ساتھ سوال غیر جایز کے قَالَ رَبِّ اِنِّیْۤ
اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَیْسَ لِیْ بِهٖ عِلْمٌ کہا نوح علیہ السلام نے اے پروردگار میرے تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے بعد اس سے یہہ کہ سوال کروں میں
تجھ سے وہ چیز کہ نہین مجھکو واسطے اسکے علم وَاِلَّا تَغْفِرْ لِیْ وَتَرْحَمْنِیْۤ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِیْنَ اور اگر نہ بخشیگا تو مجھکو اور نہ رحم کریگا مجھپہ ہو جاؤنگا میں
زیانکاروں سے قِیْلَ یٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَیْكَ کہا گیا اے نوح اتر کشتی سے ساتھ سلامتی کے کہ حاصل ہے ہماری طرف سے یا ساتھ سلام اور تحیہ کے
کہ ہماری طرف سے ہے تجھ پر اور برکتوں کے اوپر تیرے یعنے تیری نسل چلی جائیگی تو آدم ثانی ہوگا ایک قوم ہے کشتی والوں میں سے سوا اولاد نوح کے اور سبکی

ربع

Marfat.com

نہین ہی نسب تمام عالم مین تینون بیٹون کی انکے ہے عرب اور فرس اولاد سام ہین اترک اولاد یافث ہین ہنود اولاد حام ہین وَعَلٰٓی اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ اور سلام
اور برکت اوپر جماعتون کے اُن لوگون مین سے جو ساتھ تیرے ہین یا وہ لوگ کہ نکلینگے اُن جماعتون کے سے جو ساتھ تیرے ہین یعنے مومنین وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ
يَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ اور ستین ہونگی ناشی تیرے ساتھ والون سے کہ البتہ فائدہ دینگے ہم انکو دنیا مین ساتھ فراخی عیش اور کشادگی رزق کے پھر لگیگا انکو ہماری طرف سے عذاب دردناک
آخرت مین مراد اس سے کافر ہین لکھا ہے کہ کوئی مسلمان مرد اور عورت نہین قیامت تک مگر داخل ہے اس سلام اور برکت مین اور کوئی کافر نہین مگر داخل ہے اس تمتع اور عذاب مین تِلْكَ مِنْ
اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ یہ قصہ کہ مذکور ہوا خبرون غیب کی سے ہے کہ ہمنے بواسطے جبرئیل کے وحی کیا ہے اسکو طرف تیری اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ وَلَا
قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛ نہ تھا تو کہ جانتا انکو تو اور نہ قوم تیری کہ قریش ہین پہلے اس سے فَاصْبِرْ پس صبر کر ایذا قوم پر اور رنج تبلیغ احکام پر جیسے نوح نے صبر کیا اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝
تحقیق عاقبت نیک واسطے پرہیزگارون کے ہے دنیا مین ساتھ فتح پانے کے اوپر اعدا کے اور آخرت مین ساتھ درجون عالی کے   صبر کلید در مقصود ہے   در دو جہان باعث بہبود
ہے   چاہے مراد اپنی تو رہ با شکیب   ہے وہی بے بہرہ جو ہے ناشکیب   وَاِلٰی عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ۘ اور بھیجا ہمنے طرف قوم عاد کے بھائی اُنکے ہود کو ذکر
برادری کا واسطے اظہار نسبت کے ہے چنانچہ سورۂ اعراف مین گذرا قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ کہا ہود عم نے اے قوم میری عبادت
کرو اللہ کی ساتھ یگانگی کے نہین واسطے تمہارے کوئی معبود برحق سوا اسکے اور تم اسکے شریک بتون کو ٹھہراتے ہو اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ نہین تم مگر جھوٹھ
باندھنے والے اوپر خدا کے شریک ٹھہرانے مین يٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اے قوم میری نہین سوال کرتا مین تم سے اوپر تبلیغ رسالت کے مزدوری کا سمجھے
کہ سب پیغمبرون نے اپنے قوم سے بے طمعی اپنی ظاہر کی ہے کیونکہ نصیحت جب فائدہ مند ہوتی ہے کہ بے لگاؤ ہو   نظم   طمع کی بو جسمین ہو وہ پند   ہوتی ہے آفت
یہان سود مند   وعظ بے طمع کا ہے ایکان   نفع کچھ اسکا ہی نہ یہان اور نہ وہان اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى الَّذِيْ فَطَرَنِيْ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ نہین مزدوری
میری مگر اوپر اس شخص کے کہ محض قدرت اپنی سے پیدا کیا مجھکو کیا پس نہین سمجھتے تم لو کہ سچے کو جھوٹھے سے اور سچ کو جھوٹھ سے امتیاز کرو لکھا ہے کہ عادیون نے دعوت
ہود علیہ السلام کی قبول نکی حق تعالی نے اسکی شامت سے تین سال مینہ نہ برسایا اور عورتون انکے کو بانجھ کردیا اور وہ کھیتیان بوتے تھے اور دشمنی رکھتے ہین
واسطے زراعت کے طرف پانی کے اور واسطے دفع اعدا کے طرف اولاد کے محتاج ہوئے ہود علیہ السلام نے کہا وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ اور
اے قوم میری بخشش مانگو پروردگار اپنے سے پھر پھر آؤ عبادت غیر اسکے سے طرف اسکے يُرْسِلِ السَّمَاۗءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا بھیج دیگا آسمان کو اوپر تمہارے
برسنے والا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ اور زیادہ دیگا تمکو زور طرف زور تمہارے کے یعنے فرزند دیگا تمکو تو کہ انکی مدد سے دفع دشمنان پر قادر ہوگے پس مین کہا ہون
وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ اور مت پھر جاؤ مجھ سے اور حکم الٰہی سے درانحال کہ مصر ہو گناہون پر قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ کہا انہون نے اے ہود نہین لایا تو
ہمارے پاس کچھ دلیل ظاہر اوپر صحت نبوت اپنی کے اور حال آنکہ ہود علیہ السلام نے معجزے انکو دکھائے تھے انہون نے انکو حساب مین نہ لاکر کہا وَمَا نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ
اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ اور نہین ہم چھوڑنے والے معبودون اپنے کو کہنے تیرے سے کہ تو کہتا ہے ایک اللہ کی عبادت کرو اور سب کو ترک کرو وَمَا نَحْنُ لَكَ
بِمُؤْمِنِيْنَ اور نہین ہم واسطے تیرے ایمان لانیوالے اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْۗءٍ نہین کہتے ہم تیری شان مین مگر یہ کہ آسیب پہنچایا ہے
تجھکو بعضے معبودون ہمارے نے ساتھ برائی کے سمجھنا چاہیے کہ عادی کہتے تھے ہود علیہ السلام کو کہ تو جو دشنام ہمارے اصنام کو دیتا ہے تجھے انہون نے دیوانہ کردیا
ہے کہ جو خلاف عقل باتین تجھ سے سننے مین آتی ہین قَالَ اِنِّىْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَاشْهَدُوْٓا اَنِّىْ بَرِيْۗءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ کہا ہود علیہ السلام نے تحقیق مین
شاہد کرتا ہون اللہ کو اور تم بھی شاہد رہو تحقیق مین بیزار ہون اس چیز سے کہ شریک لاتے ہو تم مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ سوا خدا کے یعنے
عبادت اسکی مین غیر کو شریک کرتے ہو پس مکر کرو تم مجھ سے سب تم اور تمہارے بت پھر مت ڈھیل دو تم مجھکو ہلاک کرنے مین یہہ بھی معجزہ ہود علیہ السلام کا تھا کہ
تن تنہا مقابل جمع کثیر کے زورآورون مالدارون کے ہوئے اور اسقدر مبالغہ کیا کہ تم سب جمع ہو اور اتفاق کر کر میرے ہلاک مین سعی کرو اور وہ باوجود اس

Marfat.com

اس قدر کہ حکم اور اختیار کے کچھ ضرر ہود علیہ السلام کو نہ پہنچا سکے **بیت** رافتا اللہ کا جو ہوا اُسے خطر ایسے کیا حامی جب ہووے خدا پھر خوف اعدا کا ہے کیا ؛
اور ہود علیہ السلام نے جو بکرم حق تعالیٰ اعتماد رکھتے تھے کہا اِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّي وَرَبِّكُمْ تحقیق مین نے توکل کی اوپر اللہ کے پروردگار میرا اور پروردگا
تمہارا ہے اور اپنی فہم اسپر چھوڑدی مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا نہیں کوئی چلنے والا مگر اللہ پکڑ رہا ہے پیشانی اسکی یعنے مالک اسکا ہے
اور قادر اور غالب اسپر پیشانی پکڑنا تمثیل مالکیت اور قدرت اور تصرف سکے کی ہے اِنَّ رَبِّي عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ تحقیق پروردگار میرا اوپر راہ سیدھی کے
ہے کہ حق اور عدل ہے جو اسپر توکل کریگا اسکو ضایع نہ چھوڑیگا بحر الحقایق مین ہے کہ صراط مستقیم وہ ہے کہ حق پر تمام ہو نہ ساتھ غیر اسکے کے فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ
اَبْلَغْتُكُمْ مَّا اُرْسِلْتُ بِهٖۤ اِلَيْكُمْ پس اگر پھر جاؤ تم مجھسے اور ثابت رہو پھرنے پر پس تحقیق پہنچا دی ہے مین نے تمکو وہ چیز کہ پہنچا گیا تھا مین ساتھ
اسکے طرف تمہارے ہلاک کریگا تمکو اللہ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ اور جانشین کر دیگا تمہارا پروردگار میرا کسی قوم کو سوا تمہارے وَلَا
تَضُرُّوْنَهٗ شَيْئًا اور نہ ضرر کروگے اللہ کو کچھ پھر جانے سے اور دعوت حق نہ ماننے سے اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ تحقیق پروردگار میرا اوپر
ہر چیز کے نگہبان ہے سے قول و فعل و حال بندونکا نگہبان ہے خدا نیک و بد جیسے ہونگے ویسے دیویگا جزا جب کفار قوم ہود کے علی نبینا وعلیہ
الصلوٰۃ والسلام ان باتون سے پند پذیر نہوئے حکم الٰہی انکے عذاب پر آیا وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا اور جب آیا
حکم ہمارا ساتھ اسکے وہ چار ہزار آدمی تھے کہ سب کو ساتھ ہود کے بچا دیا ہمنے عذاب سے ساتھ رحمت کے اپنی طرف سے وَنَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ
اور نجات دی ہمنے انکو عذاب گاڑھی سے اور وہ ہوا گرم دوزخ کی تھی کہ انکے نتھنون سے گھس کر سر مکاہون سے نکل گئی تمام اندامون کو انکے ٹکڑے ٹکڑے کر گئی
وَتِلْكَ عَادٌ جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ اور یہہ تھے عاد یعنے آثار جو دیار احقاف مین دیکھتے ہو قوم عاد کا ہے کہ انکار کیا انھونے ساتھ نشانیون پروردگار
اپنے کے وَعَصَوْا رُسُلَهٗ اور نافرمانی کی پیغمبرون اللہ کے کی سمجھ لیجئے کہ ایک پیغمبر کا حکم نہ ماننا سب پیغمبرون کا خلاف اور کرنا ہے وَاتَّبَعُوْۤا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ
عَنِيْدٍ اور پیروی کی حکم ہر سرکش عناد کرنیوالے کی یعنے نافرمانی کی اسکی کہ انکو طرف اللہ کے بلاتا تھا اور فرمانبرداری کی اسکی جو انکو طرف کفر کے راہ دکھاتا تھا
وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ اور پیچھے بھیجے گئے بیچ اس دنیا کے لعنت اور دن قیامت کے اَلَاۤ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ خبردار ہو تحقیق
قوم عاد نے کفر کیا تھا ساتھ پروردگار اپنے کے اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ خبردار ہو لعنت ہے واسطے قوم عاد کے کہ قوم ہود تھے بعد کی معنی دوری رحمت
کی ہین اور بعضون نے ہلاکت کی لکھی ہین یعنے ہلاکت ہو جو قوم عاد کو اور دعا ہلاکت کی بعد ہلاکت کے دلیل استحقاق عذاب ہے اور یہہ عاد اولی تھے کہ حضرت
ہود علیہ السلام جنپر مبعوث تھے نہ عاد ارم کہ وہ عاد ثانیہ تھے وہ قوم ثمود کے ساتھ ہلاک ہوئے وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا اور بھیجا ہمنے طرف قبیلہ ثمود کے
بھائی انکے صالح کو مراد اس سے اخوت نسبی ہے قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ کہا صالح نے اے قوم میری عبادت کرو اللہ کی نہین کوئی
واسطے تمہارے کوئی مستحق عبادت سوا اوسکے هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ اسنے پیدا کیا تمکو زمین سے یعنے آدم کو کہ پدر تمہارا ہے خاک سے پیدا کیا اور تم سب
اسکے نطفے سے ہوئے وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا اور زندگانی و بقا دی تمکو بیچ زمین کے مدارک مین ہے کہ عمر ہر ایک کی قوم ثمود سے تین سو برس سے ہزار برس تک
کی تھی یا تمہین قدرت دی اوپر عمارت زمین کے تو کہ محل تمنے بنائے اور نہرین کھودین اور درخت لگائے فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْۤا اِلَيْهِ پس بخشش مانگو اوسے
یعنے ایمان لاؤ تو کہ تمکو بخشے پھر رجوع کرو طرف عبادت اسکی کے عبادت غیر اسکی سے اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ تحقیق پروردگار میرا نزدیک ہے دعا
قبول کرنیوالا قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَاۤ کہا انھون نے اے صالح تحقیق تھا تو بیچ ہمارے امید رکھا گیا پہلے اس سے
کہ دعوی نبوت کا کرتا ہے تو یعنے ہم چاہتے تھے کہ تجھے بادشاہ اپنا کرین یا مشورت کار اپنا ٹھہراوین یا امید رکھتے تھے ہم کہ ہمارے دین مین تو ثابت رہے
ہوگا اب جو تو یہہ باتین کرتا ہے وہ امید قطع ہوئی ہماری اَتَنْهٰىنَاۤ اَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا وَاِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَاۤ اِلَيْهِ

Marfat.com

مُرِيبٍ کیا منع کرتا ہے تو ہمکو یہہ کہ عبادت کریں ہم اس چیز کو کہ عبادت کرتے تھے باپ ہمارے اور تحقیق ہم البتہ بیچ شک کے ہیں اس چیز سے کہ پکارتا ہے تو
ہمکو طرف اوسکے کہ توحید اور ترک عبادت اصنام ہے شک قلق میں ڈالنے والا اور گمان عقل کھوانے والا قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ
مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ کہا صالح علیہ السلام نے اے قوم میری کیا دیکھا تمنے یعنے خبر دو مجھکو اگر ہوں میں
اوپر دلیل روشن کے پروردگار اپنے سے اور دی اسنے مجھکو اپنی طرف سے رسالت کہ رحمت ہے پس کون مدد دیگا مجھکو اور چھڑاویگا عذاب خدا سے اگر
نافرمانی کروں میں اسکی یعنی تبلیغ رسالت میں پس میں تمکو طرف اللہ کے پکارتا ہوں اور تم مجھکو طرف دین اپنے کے بلاتے ہو اور مجھ سے جھگڑتے ہو فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ
غَيْرَ تَخْسِيْرٍ پس نہ زیادہ کروگے تم مجھکو سوا زیانکاری کے لکھا ہے کہ قوم ثمود نے بعد جھگڑنے کے معجزہ طلب کیا چنانچہ سورہ اعراف میں گذرا
دعا سے صالح علیہ السلام کے پتھر سے ناقہ نکلا پھر صالح علیہ السلام نے یہہ معجزہ دکھا کر ناقے کے حق میں وصیت شروع کی وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ
لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ اور کہا اے قوم میری یہہ ہے اونٹنی خدا کی واسطے تمہارے نشانی اوپر کمال قدرت اسکی کے پس چھوڑ دو
اسکو کھاتی پھرے بیچ زمین خدا کے یعنے رزق اسکا تمپر نہیں اور نفع اسکا واسطے تمہارے ہے وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ٥
اور مت ہاتھ لگاؤ اسکو ساتھ برائی کے پس پکڑیگا تمکو عذاب نزدیک یعنے اسی وقت عذاب آئیگا مہلت نہ دکھائیگا فَعَقَرُوْهَا پس پانو کاٹ ڈالے
اسکے اور تفصیل اسکی سورہ قمر میں آویگی پھر بچے اسکے نے پہاڑ پر چڑھکر تین آواز کیئے صالح علیہ السلام اسوقت قوم میں نہ تھے جب تشریف لائے لوگوں نے
احوال اسکا بیان کیا فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ پس کہا صالح علیہ السلام نے کہ فائدہ اٹھاؤ زندگانی سے بیچ گھر اپنے کے تین دن بدھ
جمعرات جمعہ اور ہفتے کو تم پر عذاب آویگا ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ٥ یہہ وعدہ ہے کہ نہیں جھوٹھہ کیا گیا لکھا ہے کہ بدھ کے دن منہہ انکے زرد ہوگئے
جمعرات کے دن سرخ ہوئے جمعہ کو سیاہ پھر ہفتے کے دن عذاب آیا فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا پس جب آیا حکم ہمارا
ساتھ عذاب انکے کے نجات دی ہمنے صالح کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے تھے ساتھ اسکے ساتھ فضل اور بخشش کے ہماری طرف سے نہ ساتھ عمل انکے
وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ اور رسوائی سے اسدن کے اور ہوسکتا ہے کہ مراد دن قیامت کا ہو اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ٥ تحقیق پروردگار تیرا
وہی زور آور نجات مومنین پر یہہ غالب ہلاک اعدا پر ہے وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ اور پکڑا ان لوگوں کو کہ ظلم کرتے تھے اوپر اپنے ساتھ
کفر کے آواز تندنے کہ جبرئیل علیہ السلام کی تھی زاد المسیر میں ہے کہ تین دن جو وعدہ حیات رکھتے تھے گھروں میں بیٹھہ کر قبریں کھودیں اور عذاب کے منتظر
رہے جب چوتھے دن آفتاب طلوع ہوا اور عذاب نہ آیا گھروں سے نکل کر ایک دوسرے کو پکارنے لگے کہ ناگاہ جبرئیل علیہ السلام صورت اصلی پر اپنے
ظاہر ہوئے پانوں زمین پر سر آسمان پر پھیلے ہوئے مشرق سے مغرب تک زرد قدم سبز بال سفید دندان پیشانی نورانی رخسارے چمکتے ہوئے بال سرخ
برنگ مرجان افق چھپ گیا ثمودی یہہ حال دیکھتے ہی گھروں میں جا قبروں میں در آئے جبرئیل علیہ السلام نے نعرہ مارا کہ موتوا علیکم لعنۃ اللہ یکبارگی سب مرگئے
گھروں میں انکے زلزلہ پڑا چھتیں گر پڑیں فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ پس صبح اٹھے یعنے ہوگئے بیچ گھروں اپنے کے مردے زانو پر گرے ہوئے كَاَنْ لَّمْ
يَغْنَوْا فِيْهَا گویا کہ نہ بستی تھی بیچ گھروں کے وسیط میں ہے کہ حق تعالی نے اس آواز سے جہاں تک قوم ثمود تھے مشرق اور مغرب اور جنگل اور پہاڑ
میں سب کو ہلاک کیا مگر ایک ابورغال کو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ ابورغال کون تھا فرمایا کہ قبیلہ ثقیف کا باپ اَلَآ اِنَّ ثَمُوْدَا۟ كَفَرُوْا
رَبَّهُمْ خبردار ہو تحقیق قوم ثمود نے کفر کیا تھا ساتھ پروردگار اپنے کے اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ خبردار ہو لعنت ہووے واسطے قوم ثمود کے وَلَقَدْ جَآءَتْ
رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى اور تحقیق آئے بھیجے ہوئے ہمارے فرشتے کہ گیارہ یا بارہ یا سات یا آٹھہ تھے بعضے کہتے ہیں تین تھے جبرئیل اور
میکائیل اور اسرافیل اوپر صورت جوانوں سادہ روئے صاحب جمال کے ابراہیم علیہ السلام کے پاس ساتھ خوشخبری بیٹے کے یا ہلاک قوم لوط کے یا دوام

Marfat.com

خلق کے یا ظہور سید انبیا کے کہ خاتم پیغمبرون کے ہوئے ایسے باپ کو ایسا بیٹا چاہیے **نظم** پدر ہووے تو ایسا ہو پسر ہووے تو ایسا ہو صدف ہووے
تو ایسا ہو گہر ہووے تو ایسا ہو منور کر دیا سارا جہان مشرق سے تا مغرب اگرچرخ رسالت پر قمر ہووے تو ایسا ہو سمجھ لیجئے کہ جو کہتے ہین تین فرشتے
آئے تھے وہ تفصیل اسکی یون بیان کرتے ہین کہ ہلاکت قوم لوط علیہ السلام کے واسطے جبرئیل آئے تھے اور مژدہ ولد ابراہیم علیہ السلام کو اسرافیل لائے تھے اور
محافظت کے واسطے لوط علیہ السلام اور اہل انکی کے اور مکان سے انکے موتفکات مین میکائیل آئے تھے غرض جب یہہ فرشتے حضرت ابراہیم علیہ السلام
پاس آئے قَالُوا سَلَامًا کہنے لگے کہ سلام بھیجتے ہین ہم تمپر سلام بھیجنا قَالَ سَلَامٌ کہا ابراہیم علیہ السلام نے انکے جواب مین سلام ہے میرا بھی
تمپر اور یہہ نہ پہچانا کہ فرشتے ہین مہمان سمجھ کر مہمان خانے مین بٹھا دیا فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيذٍ پس نہ دیر کی کہ لے آیا گائی کا بچہ تلا ہوا اور دسترخوان
بچھا کر کھانا رکھا اور انھون نے ہاتھہ نہ ڈالا فَلَمَّا رَاٰۤ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً پس جب دیکھے ابراہیم علیہ السلام نے
ہاتھہ انکے کہ مطلق نہین پہنچتے طرف کھانے کے انجان ہوئے انسے اور جی مین چھپایا انسے خوف کیونکہ اس زمانے مین جو کوئی کسی سے قصد بد رکھتا تھا اسکا کھانا
نہین کھاتا تھا پس انکی نگہبانی سے ڈرے کہ چور ہونگے اور ایذا کچھہ مجھے دینگے پھر جب فرشتون نے ابراہیم علیہ السلام کو ترسناک دیکھا قَالُوا لَا تَخَفْ
اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ کہا انھون نے اے ابراہیم مت ڈر تحقیق ہم فرشتے ہین بھیجے گئے طرف قوم لوط کے تو کہ عذاب کرین وَامْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ
اور بی بی ابراہیم علیہ السلام کی سارہ بنت ہارون کھڑی تھی پردے کے پیچھے فرشتون کی باتین سنتی تھی یا واسطے خدمت کے مہمانون کے سر پر کھڑی تھی
کیونکہ بوڑھی تھی فَضَحِكَتْ پس ہنسی واسطے خوشی کے کہ ابراہیم علیہ السلام کا ڈر گیا یا ہلاک اہل فساد کے واسطے بعضے کہتے ہین کہ ہنسنا اسکا تعجب کا تھا
قوم لوط کی غفلت پر باوجود قرب عذاب کے یا تعجب یہہ تھا کہ فرشتے انسان بن آئے یا عجب اسیکا تھا کہ ابراہیم علیہ السلام تین شخصون سے ڈر گئے باوجود
اتنی حشمت اور خادمون کے غرض جسطرح جب بی بی سارہ ہنسی فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ پس بشارت دی ہمنے اسکو
ساتھہ بیٹے کے کہ اسحاق نام ہے اور پیچھے اسحاق کے یعقوب وجہ تخصیص بشارت کی بی بی سارہ کو یہہ ہے کہ عورتونکو فرزند کی بہت خوشی ہوتی ہے اور
دوسری ابراہیم علیہ السلام کا بی بی ہاجرہ سے اسمعیل نام فرزند تھا اور بی بی سارہ سے کچھہ اولاد نہ تھی پس جب مژدہ فرزند کا سنا قَالَتْ يٰوَيْلَتٰٓى
ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّهٰذَا بَعْلِيْ شَيْخًا کہا اے عجب ہے مجھکو کیا جنونگی مین اور حال آنکہ مین بوڑھیا ہون کہ ایک کم سو برس کی عمر تھی اور یہہ خاوند میرا دراز حال
کر بوڑھا ہے کہ ایکسو بیس برس کی یا ایک سو بارہ برس کی تھی اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عَجِيْبٌ تحقیق یہہ بات جو کہتے ہو تعجب کی ہے سمجھ لیجئے کہ تعجب عادت کی راہ سے
کیا نہ قدرت کی راہ سے قَالُوْٓا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ کہا فرشتون نے بی بی سارہ کو کیا تعجب کرتی ہے تو حکم اللہ کے سے **بلیت** وہ قادر ہے جو حق
جو چاہے کرے عجب کیا ہے بوڑھونکو فرزند دے رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ رحمت ہے اللہ کی اور برکتین اسکی اوپر تمہارے
اے گھروالو سمجھ لیجئے کہ برکات یہہ ہین کہ تمام انبیائے بنی اسرائیل ابراہیم علیہ السلام سے اور بی بی سارہ ہی سے ہوئے اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ تحقیق اللہ
تعریف کیا گیا بزرگ ہے فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ وَجَآءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِيْ قَوْمِ لُوْطٍ پس جب گیا ابراہیم سے ڈر اور آئی اسکو
خوشخبری اولاد کی جھگڑنے لگا فرشتون ہمارے سے بیچ شان قوم لوط علیہ السلام کے لکھا ہے کہ فرشتونکو کہا کہ تم ہلاک کروگے اس قریے کو جسمین سو مومن ہون
کہا نہین کہا اگر نوے ہون کہا نہین اسیطرح دس دس کم کر کر دس تک پہنچے پھر پانچ پھر ایک کا پوچھا فرشتون نے کہا کہ جسمین ایک بھی مومن ہوگا اسکے ہلاک کا ہمین
حکم نہین ہے ابراہیم علیہ السلام نے کہا اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا تحقیق اس گانوین لوط اور بیٹیان اسکے ہین فرشتون نے کہا کہ ہم لوط اور اہل اسکے کو وہان سے نکال لیوینگے اِنَّ
اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ تحقیق ابراہیم البتہ تحمل والا تھا شتابی بدکارون سے بدلے کی نہین کرتا تھا آہین بھرنیوالا تھا اور تاسف کرنیوالا آدمیون پر
رجوع کرنیوالا طرف جناب آلہی کے تھا سمجھ لیجئے کہ مذکوران صفات کا دلالت کرتا ہے اسپر کہ ابراہیم علیہ السلام کا فرشتون سے جھگڑنا بسبب نرمی دل

Marfat.com

اور ترحم کے تھا اور امید رکھتے تھے کہ عذاب ابھی نہ آوے تو شاید وہ توبہ کریں فرشتوں نے کہا یٰٓاِبْرٰهِیْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا اے ابراہیم منہہ پھیر لے اس جھگڑے سے
اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ تحقیق اب آیا ہے حکم پروردگار تیرے کا ساتھ عذاب انکے کے وَاِنَّهُمْ اٰتِیْهِمْ عَذَابٌ غَیْرُ مَرْدُوْدٍ اور تحقیق وہ آنیوالا ہے
انکو عذاب نہ پھیرا جاویگا ساتھ جھگڑنے کے اور دعا کے پھر فرشتوں نے ابراہیم علیہ السلام کو رخصت کرکر مؤتفکات کا راہ لیا وہ چار بستیاں تھیں ہر ایک میں
لاکھ مرد شمشیر زن تھے جب سدوم کے قریب پہنچے لوط علیہ السلام وہاں تھے انکو سلام کیا وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِیْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا
اور جب آئے فرشتے ہمارے لوط کے پاس ناخوش ہوا ساتھ انکے اور تنگ ہوا ساتھ انکے دلمیں سمجھ لیجئے کہ کراہت مہمانداری کی نہ تھی بلکہ انکی اچھی شکلیں دیکھ
بری قوم کی سے اندیشہ ناک ہوئے وَقَالَ هٰذَا یَوْمٌ عَصِیْبٌ اور کہا یہ دن ہے سخت مجھ پر لکھا ہے کہ حق تعالی نے فرشتوں کو کہہ دیا تھا کہ جب تک لوط چار بار
بری پر قوم کے گواہی نہ دے ہلاک نکیجو لوط علیہ السلام نے مہمانوں کو دیکھ کر کہا کہ تمہیں خبر بدکاری کی اس شہر والوں کی نہیں پہنچی تھی کہا کیا کہا شرم آتی ہے مجھکو لیکن
کہتا ہوں میں کہ بدترین عالم یہ قوم ہیں جبرئیل نے میکائیل کی طرف اشارت کی کہ یہ ایک گواہی ہوئی پھر لوط علیہ السلام انکو لیکر شہر کو چلے دروازے میں پہنچ کر
وہی بات پھر کہی شہر میں اکر پھر کہی گھر میں پہنچ کر پھر اسیکا اعادہ کیا چار گواہیاں ہو چکیں بعضوں نے مہمانوں کو لوط علیہ السلام کے دیکھ کر اور انکو خبر کر دی
یا زن نے لوط علیہ السلام کے اکابر قوم کو کہہ دیا وہ دروازے پر لوط علیہ السلام کے آئے وَجَآءَهٗ قَوْمُهٗ یُهْرَعُوْنَ اِلَیْهِ اور آئی لوط علیہ السلام پاس
قوم اوسکی دوڑتی ہوئی طرف اُسکے وَمِنْ قَبْلُ كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ السَّیِّاٰتِ اور پہلے اس سے کیا کرتے تھے برائیاں لواطت اور کبوتر بازی اور صفیر لی
محلوں میں اور سر راہ بیٹھنا استہزا کے واسطے جب قوم نے دروازے پر لوط علیہ السلام کے آکر مہمانوں کو طلب کیا قَالَ یٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِیْ هُنَّ
اَطْهَرُ لَكُمْ کہا لوط علیہ السلام نے اے قوم میری یہ ہیں بیٹیاں میری انکو نہ مانگو وہ بہت پاکیزہ ہیں واسطے تمہارے تزویج ساتھ انکے بشرط ایمان ہوگی ایمان
لاؤ اور انسے نکاح کرو یا شریعت میں انکے تزویج مومنوں کی ساتھ کفار کے ہوسکتی ہوگی حضرت لوط علیہ السلام نے کمال فتوت اور کرم اور حمیت سے
بیٹیوں کو فدا مہمانوں کا کیا بعضوں نے کہا ہے کہ مراد بنات سے انہیں کی عورتیں ہیں کیونکہ ہر پیغمبر بدراست کا ہے تربیت اور شفقت کی راہ سے یعنے
اپنی بیبیوں کو چاہو کہ تمپر حلال ہیں فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِیْ ضَیْفِیْ پس ڈرو اللہ سے بچو گناہ سے اور مت رسوا کرو مجھکو بیچ مہمانوں میرے کے
اَلَیْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِیْدٌ کیا نہیں تم میں سے کوئی مرد راہ یافتہ کہ تمہیں پند دے اور بدکاری سے باز رکھے قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِیْ بَنٰتِكَ
مِنْ حَقٍّ کہا انہوں نے اے لوط تحقیق جانتا ہے تو کہ نہیں واسطے ہمارے بیچ بیٹیوں تیری کے کچھ حاجت وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِیْدُ اور تحقیق تو جانتا ہے
جو کچھ ارادہ کرتے ہیں ہم اُنسے فاحشہ قَالَ لَوْ اَنَّ لِیْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِیْٓ اِلٰی رُكْنٍ شَدِیْدٍ کہا لوط عم نے جواب میں انکے کاش ہوتی واسطے میرے ساتھ
قطع تمہارے کے قوت کہ دفع کرتا میں تمکو یا جگہہ پکڑتا میں طرف قلعہ محکم کے لکھا ہے کہ لوط علیہ السلام دروازہ بند کر لیا تھا دیوار کی آڑ میں مجادلہ کرتے تھے انہوں نے
دیوار میں شگاف کر کر چاہا کہ اندر آویں لوط علیہ السلام مضطرب اور اندوہگین ہوئے فرشتوں نے جو انکا یہ حال دیکھا قَالُوْا یٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ یَّصِلُوْٓا
اِلَیْكَ کہا اے لوط تحقیق ہم بھیجے گئے پروردگار تیرے کے ہیں اور انکے عذاب کو نازل ہوئے ہیں دل قوی رکھ کہ یہ ہرگز نہ پہنچ سکینگے طرف تیرے واسطے
ضرر اور ایذا کے یعنے کچھ تجھکو ضرر نہ دے سکینگے تو یہاں سے باہر نکل اور ہمیں ساتھ انکے چھوڑ دے جبرئیل نے پھر آگے بڑھکر پر اپنا انکے منہوں پہ ملے سب
اندھے ہوگئے اور لوط علیہ السلام کے گھر سے بھاگے اور کہتے تھے حذر کرو مہمان لوط کے جادوگر ہیں جبرئیل علیہ السلام نے فرمایا فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّیْلِ وَلَا
یَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ پس لے چل لوگوں اپنے کو ایک ٹکڑے رات کے سے یعنے تھوڑی رات گئی اور چاہیے کہ نہ التفات کرے اور نہ منہہ موڑے
تم میں سے کوئی یعنے سب اہل اپنے کو لیجا کر بی بی اپنی کو کہ وہ کافرہ ہے اِنَّهٗ مُصِیْبُهَا مَآ اَصَابَهُمْ تحقیق وہ پہنچنے والا ہے بی بی تیری کو جو کچھ کہ پہنچیگا
انکو یعنے وہ بھی مثل باقی کفار کے ہلاک ہوگی لوط علیہ السلام نے نہایت تنگدلی سے کہا کہ کب ہلاک ہونگے جبرئیل علیہ السلام نے کہا اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ

Marfat.com

تحقیق وقت وعدہ عذاب انکے کا صبح ہے لوط علیہ السلام نے کہا ابھی صبح ہو اور ہی جبرئیل علیہ السلام نے کہا اَلَیْسَ الصُّبْحُ بِقَرِیْبٍ کیا نہیں ہے صبح نزدیک
یعنے نزدیک ہے فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا پس جب آیا حکم ہمارا ساتھ عذاب انکے کے جبرئیل کو کہا اسنے اپنے پرون پر اس شہر کو اٹھا لیا یہان تک کے آواز سگ اور
خروس مرغ انکے کے اہل آسمان نے سنی پھر حکم کیا یعنے اسنے گرا دیا اور یعنے ساتھ قدرت کاملہ کے جَعَلْنَا عَالِیَهَا سَافِلَهَا کیا ہمنے اوپر اس شہر کا
نیچے اسکے یعنے الٹ دیا وَاَمْطَرْنَا عَلَیْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّیْلٍ اور برسائی ہمنے بارش اوپر اس شہر کے الٹنے کے بعد پتھر کنکر کی یا سجیل نام پہاڑ کا ہے
کہ آسمان پر ہے یا نام آسمان دنیا کا ہے یا سجین ہے کہ نام دوزخ کا ہے یعنے وہ پتھر آسمانی تھے یا جہنمی اور وہ تھے مَّنْضُوْدٍ مُّسَوَّمَةً تہ بہ تہ ساتھ نشان کئے ہوئے
لکیرون سیاہ اور سفید کے یا نام اسکے جسکے ہلاک کے واسطے مقرر تھا اور وہ تیار ہوئے تھے عِنْدَ رَبِّكَ نزدیک پروردگار تیرے کے واسطے عذاب انکے کے
زاہدی میں ہے کہ بڑا انکا مٹکے کے برابر تھا اور چھوٹا سبو کے اور ایک قول یہہ ہے کہ پتھر واسطے اس جماعت کے برسے جو اس دیار میں نہ تھے جہان کوئی اس قوم کا
تھا وہان اسکے نام کا پتھر سر پر اسکے گرا اور ہلاک کیا لکھا ہے کہ ایک شخص اس قوم کا حرم میں تھا چالیس دن اسکے نام کا پتھر ہوا مین معلق رہا جب وہ وہان سے نکلا
سر پر گرا اوسکو ہلاک کر ڈالا وَمَا هِیَ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ بِبَعِیْدٍ اور نہین وہ پتھر عذاب کا ظالمون سے دور کیونکہ وہ مستحق اسکے ہین کہ پتھر اونپر برسین
بیت کیا عجب ظالمون پہ برسین سنگ + کہ ایسے ہین لایق انکے ڈھنگ + وَاِلٰی مَدْیَنَ اَخَاهُمْ شُعَیْبًا اور بھیجا ہمنے طرف اولاد مدین کے
یا طرف اہل بلدہ مدین کے بھائی انکے شعیب علیہ السلام کو قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ کہا اے قوم میری عبادت کرو اللہ کی ساتھ
یگانگی کے نہین واسطے تمہارے کوئی مستحق عبادت کے سوا اسکے وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْیَالَ وَالْمِیْزَانَ اور مت کم کرو ناپ کو اور تول کو اِنِّیْٓ اَرٰىكُمْ بِخَیْرٍ
تحقیق مین دیکھتا ہون تمکو بیچ تونگری اور نعمت کے یعنے تم کچھ محتاج نہین کہ خیانت کرو بلکہ دولتمند ہو تمھین چاہیے کہ اپنے مال مین سے لوگون کو دو نہ
اور ونکا حق رکھو وَاِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمٍ مُّحِیْطٍ اور تحقیق مین ڈرتا ہون اوپر تمہارے بسبب اس خیانت کے عذاب دن گھیرنے والے سے
سمجھ لیجیے کہ وصف دنکا ساتھ احاطہ کے کہ صفت عذاب ہے واسطے وقوع اسکے کے ہے بیچ دن کے یعنے اسدن عذاب تمھین گھیر لیگا پھر کسیطرف
چھوٹ کر بچا سکوگے اور وہ دن قیامت کا ہے یا دن عذاب و ہلاکت انکے کا اور بعد نہی نقصان کیل اور وزن کے امر کیا ساتھ پورا کرنے انکے کے اور
یہہ نہایت مبالغہ ہے وَیٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْیَالَ وَالْمِیْزَانَ بِالْقِسْطِ اور اے قوم میری پورا کرو ناپ اور تول کو ساتھ انصاف کے اور وہ قوم سوا
اس تول ناپ کے خیانت سے اور یہہ کرتے تھے کہ جو مول لیتے اسکی قیمت مین سے بھی رکھ لیتے تھے اور درہم اور دینار کے کنارون مین سے کاٹ لیتے تھے
سو فرمایا وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْیَآءَهُمْ اور مت کم کر کے دو لوگونکو چیزین انکی یعنے قیمت مین سے مت رکھو اور درہم اور دینار مین سے مت کاٹو وَلَا
تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ اور مت پھرو بیچ زمین کے فساد کرتے بَقِیَّتُ اللّٰهِ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۵ باقی رکھا ہوا خدا کا حلال
بعد ترک حرام کے سے بہتر ہے واسطے تمہارے اگر ہو تم ایمان والے وَمَآ اَنَا عَلَیْكُمْ بِحَفِیْظٍ ۵ اور نہین مین اوپر تمہارے نگہبان کہ قبایح سے بچاؤن
یا عذاب سے چھڑاؤن بلکہ مین رسول ہون ناصح اور پیغام رسا مجھے پیغام پہنچا دینا ہے فقط بیت تم سے کرے جو جو روکد کسکا دل و دماغ ہے
مین ہون رسول کہ بڑا کام میرا ابلاغ ہے + لکھا ہے کہ انبیا علیہم السلام دو قسم تھے بعضونکو حرب کفار کا حکم تھا جیسے موسیٰ اور داود اور سلیمان
علیہم السلام اور بعضونکو نہ تھا شعیب علیہ السلام انمین سے تھے کہ رخصت جنگ نہین رکھتے تھے تمام دن قوم کو نصیحت کرتے تھے تمام شب نماز پڑھتے
تھے قَالُوْا یٰشُعَیْبُ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا یَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِیْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا کہا قوم نے اے شعیب کیا نماز تیری
حکم کرتی ہے تجھکو یہہ کہ چھوڑ دین ہم اس چیز کو کہ عبادت کرتے تھے باپ ہمارے بتون سے یا یہہ کہ ترک کرین ہم جو کچھ کہ کرتے ہین ہم بیچ مالون اپنے کے جو کچھ
کہ چاہین نہی ہے کم ناپنے یا کم تولنے یا قیمت رکھ لینے یا درہم یا دینار کا کنارہ کاٹنے سے اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِیْمُ الرَّشِیْدُ ۵ تحقیق تو البتہ تحمل والا

Marfat.com

بھلا آدمی ہو یا فہیم اپنے زعم مین یا یہہ بات الٹ کرکہتے تھے مراد اسکی ضد لیتے تھے قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَرَزَقَنِيْ
مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا کہا شعیب نے ای قوم میری کیا دیکھا تمنے اگر ہون مین اوپر دلیل ظاہر کے پروردگار اپنے سے اور دیا ہی اسنے مجھکو اپنی طرف سے
رزق نیک یعنے نبوت اور رسالت یا مال حلال بے خیانت یا مجھے دولت کمال اور تکمیل اسنے دی اور سعادت روحانی عطا کی روا ہی کہ مین اسکی وحی مین
خیانت کرون وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰى مَآ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ اور نہین ارادہ کرتا مین یہہ کہ مخالفت کرون تمہاری طرف اس چیز کے کہ منع کرتا ہون
مین تمکو اُس سے یعنے جس سے تمہین منع کرونگا اس سے آپ بھی باز رہونگا یہہ نہین کہ تمکو منع کرون اور آپ کرنے لگون اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا
اسْتَطَعْتُ نہین ارادہ کرتا مین مگر کام سنوارنے کا تمہارے جبتک کہ طاقت رکھون مین وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ اور نہین توفیق میری مگر بیچ کام
سنوارنے کے یا بیچ پہنچنے منزل مقصود کے مگر ساتھ مدد اور ہدایت اللہ کے عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ اوپر اوسکے توکل کی مین نے کہ وہ سب چیز
قادر ہی اور غیر اسکے سب عاجز ہین اور طرف اسکی کہ رجوع کرتا ہون مین ہر چیز مین کہ نیت کرتا ہون مین وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْٓ اَنْ
يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ اور ای قوم میری نہ باعث ہو تمکو مخالفت میری یہہ کہ پہنچ جاوے تمکو مانند اُس
چیز کے کہ پہنچ گئی تھی قوم نوح علیہ السلام کو طوفان سے اور قوم ہود علیہ السلام کو باد صرصر سے اور قوم صالح عم کو آواز تند سے وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ
بِبَعِيْدٍ اور نہین قوم لوط علیہ السلام کی تم سے دور یعنے مکان اور زمان مین تم سے نزدیک ہین اگر تم گذشتہ سے عبرت نہین پکڑتے تم تو ایسے
عبرت پکڑو وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ اور بخشش مانگو پروردگار اپنے سے ساتھ ایمان کے پھر رجوع کرو طرف عبادت اسکی کے پرستش
غیر اسکی سے اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ تحقیق پروردگار میرا بخشنے والا ہی استغفار کرنیوالونکا دوست رکھنے والا ہی توبہ کرنیوالونکو ودود بمعنے
فاعل اور مفعول دونون آیا ہی یعنے وہ دوست رکھنے والا ہی بندونکا اور دوست رکھا گیا ہی کہ بندے اسے دوست رکھتے ہین حضرت مولانا یعقوب
چرخی قدس سرہ نے شرح اسماء اللہ مین معنے ودود کے یہہ لکھے ہین کہ دوست رکھنے والا نیکی کا سب خلق کے اور دوست رکھا گیا دلون کا جو بحق ہین یعنے وہ نیکو کو
دوست رکھتا ہی نیک اُسے دوست رکھتے ہین اور حقیقت مین محبت انکی فرع محبت حق ہی کیونکہ اصل حسن اور احسان کہ موجب وداد ہی سوا اسکے نا
نہین نظم عشق بیوجہ نہین ہی دافت + حسن جانان سبب الفت ہی + اوسکا کھٹکا ہی جو وہ رشک پری + ہم دیوانون کے لیئے آفت ہی قَالُوْا يٰشُعَيْبُ
مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ کہا انہون نے ای شعیب نہین سمجھتے ہم بہت جو کچھ کہ کہتا ہی تو کہ اللہ ہی کی عبادت کرو اور کسی کے مال مین خیانت نکرو
اور یہہ واسطے قصور عقل اور عدم تفکر انکے تھا یا عناد کی راہ سے کہتے تھے والا حضرت شعیب خطیب الانبیا تھے انکی بات کسی طرح نہین سمجھتے
تھے اور کہا انہون نے وَاِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا اور ہم دیکھتے ہین تجھکو درمیان اپنے ضعیف بصر یا کم زور وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ اور اگر
نہ ہوتی قوم اور برادری تیری کہ ہمارے دین مین ہین اور ہم انکو عزیز رکھتے ہین البتہ سنگسار کر ڈالتے ہم تجھکو وَمَآ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ اور نہین تو
اوپر ہمارے قدر اور مرتبے والا ایسا کہ عزت تیری مانع رجم کے یا موجب رحم کے ہو قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ کہا شعیب علیہ السلام نے
ای قوم میری کیا برادری میری عزیزتر ہی اوپر تمہارے اور دوست تر ہی اللہ سے وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا اور پکڑا تمنے امر الٰہی کو پیچھے
پیٹھ اپنی کے ڈالا یعنے میری برادری کا لحاظ کیا اور اللہ کے حکم کو پس پشت ڈالا اِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ تحقیق پروردگار میرا ساتھ اُس
چیز کہ کرتے ہو تم گھیرنے والا ہی یعنے آگاہ ہی اُس سے کچھ چھپا نہین جزا موافق اسکے دیگا وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ اور ای
قوم میری عمل کرو اوپر جگہ اپنے کے یا حال اپنے کے کہ رکھتے ہو شرک اور بغض سے مین بھی عمل کرنیوالا ہون اور اپنے کام مین قایم سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ مَنْ
يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ البتہ جانو گے تم کون شخص ہی کہ آویگا اسکو عذاب کہ رسوا کرے اسکو یا بفضیحت تمام ہلاک کرے

Marfat.com

اور کون شخص ہی کہ وہ جھوٹھا ہی یعنے شتاب تم جانوگے کہ مین حق پر ہون یا تم وَارْتَقِبُوٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ رَقِيْبٌ اور منتظر رہو اسکے جو مین کہتا ہون
تحقیق مین بھی ساتھ تمھارے منتظر ہون وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ اور جب آیا عذاب ہمارا نجات
دی ہمنے شعیب کو اور ان لوگون کو کہ ایمان لائے تھے ساتھ اسکے ساتھ رحمت کے ہماری طرف سے وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ
جٰثِمِيْنَ اور پکڑا ان لوگون کو کہ ظلم کیا تھا آواز تند نے کہ جبرئیل علیہ السلام کی تھی انھون نے کہا موتو جمیعاً یعنے مرجاو سب پس صبح لتھے بیچ گھرون اپنے
موندھے اونہ پر گرے کَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا گویا کہ نہ بسے تھے بیچ اسکے اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ خبردار ہو ہلاکت اور لعنت ہی قوم مدین کو
جیسی کہ ہلاکت اور لعنت ہوئی قوم ثمود کو اہل مدین کو قوم ثمود سے تشبیہ سواسطے فرمائی کہ ہلاکت دونو کی ایک طرح عذاب سے تھی کہ صیحۃ جبرئیل علیہ السلام
تھا تیسیر مین ہی کہ ابن عباس رض نے فرمایا کہ نہین ہلاک ہوئین دو امتین ایک عذاب سے مگر قوم شعیب اور صالح علیہما السلام لیکن قوم ثمود کو آواز تند
جبرئیل نے کہ تحت سے ہوا تھا اور قوم مدین کو فوق سے وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۠ئِهٖ فَاتَّبَعُوْٓا
اَمْرَ فِرْعَوْنَ اور تحقیق بھیجا ہمنے موسی کو ساتھ نشانیون کے اور معجزے ظاہر کے کہ عصا اور ید بیضا تھا طرف فرعون کے اور سرداران اسکے کے پس پیروی
کی انھون نے حکم فرعون کی بیچ نہ ماننے موسی علیہ السلام وَمَآ اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ اور نہ تھا حکم فرعون کا درست اور صواب اور جو یہان متابعت فرعون
کی کی تو وہان قیامت مین بھی اسکے تابع ہونگے يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ آگے چلیگا فرعون قوم اپنے کے بیچ دن قیامت کے
پس جا کھڑا کریگا انکو آگ پر وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ۝ اور برا ہی گھاٹ لا کھڑا کیا گیا یعنے بری جگہہ پر کھڑا کردیگا وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهٖ لَعْنَةً
وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ اور پیچھے بھیجی گئی فرعون اور قوم اسکی کو بیچ اس دنیا کے لعنت اور دن قیامت کے بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ بری ہی بخشش دی گئی انکو
یعنے لعنت دنیا اور آخرت کی ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ مِنْهَا قَآئِمٌ وَّحَصِيْدٌ یہ ہین بعضے خبرین بستیونکی بیان کرتے ہین
ہم اوپر تیرے انمین سے بعضے قائم ہی اور بعضے جڑسے کٹ گئی قائم وہ ہی کہ آثار اسکے باقی ہین جیسے دیار عاد اور ثمود اور جڑ سے کٹے وہ ہین کہ کچھ
آثار اسکے نہین رہے جیسی دیار قوم نوح علیہ السلام وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ۝ اور نہین ظلم کیا تھا ہمنے ان بستی والون پر ساتھ ہلاک کرنے
انکے کے اور لیکن ظلم کیا انھون نے جانون اپنی پر ساتھ ایسے عمل کرنیکے کہ موجب عذاب کے تھے فَمَآ اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِيْ يَدْعُوْنَ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ پس نفع کیا یا نہ دفع کیا انسے معبودون انکے نے جو عبادت کرتے تھے سوا اللہ کے کچھ جب آیا حکم پروردگار
تیرے کا ساتھ عذاب انکے کے وَمَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ اور نہ زیادہ کیا انکو سوا زیان اور ہلاک کرنیکے وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ
الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ اور اسیطرح پکڑنا ہی پروردگار تیرے کا جس وقت کہ پکڑتا ہی اہل بستیون کو اور حال انکہ ظالم ہون اِنَّ اَخْذَهٗٓ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ
تحقیق پکڑنا اسکا دردناک ہی سخت اس پکڑنے سے کسیکو راہ رہائی کی نہین اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ تحقیق بیچ اسکے کہ ذکر
کیے ہمنے قصے البتہ عبرت ہی واسطے اس شخص کے کہ ڈرتا ہی عذاب آخرت سے ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ۝ یہ دن
قیامت کا ایکدن ہی کہ جمع کیے جاوین گے واسطے اسکے لوگ اور وہ ایکدن ہی حاضر کیا گیا کہ اہل آسمانہا اور زمین اسمین حاضر ہونگے وَمَا نُؤَخِّرُهٗٓ
اِلَّا لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ۝ اور نہین تعجیل کرتے ہم اوسکو مگر واسطے ایکوقت گنے ہوئے کے یعنے جبتک کہ وہ وقت نہین آیا قیامت قائم نہوگی ۝
يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ جس دن آویگا وہ روز قیامت نہ بولیگا کوئی جی بات فائدے کی مگر ساتھ حکم اللہ کے سمجھ لیجیے کہ یہہ ایک
موقف خاص مین ہوگا اور ایک موقف مین کوئی بولیگا نہین هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ
پس بعضے انمین سے بدبخت ہین دوزخی اور بعضے نیک بخت جنتی شقیق بلخی قدس سرہ نے کہا کہ علامت سعادت کی پانچ ہین نرمی دل اور کثرت گریہ

Marfat.com

اور نفرت دنیا اور کوتاہی امل اور شرمندگی اور نشانیان شقاوت کی بھی پانچ ہین سختی دل اور خشکی دیدہ اور رغبت دنیا اور طول امل اور
بے حیائی شیخ ابو سعید خراز رح نے کہا کہ حق تعالی نے اس سورہ مین دو کار عظیم بیان فرمائے ایک سیاست جاری اور سطوت قہاری کہ کفار کی بیخ
و بنیاد اکھیڑی دوسری حکم ازلی کہ سعادت اور شقاوت مین خلق کے مقرر ہوا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی ہیبت اس خبر کے سے اور دہشت اس حکم
سے فرمایا کہ بوڑھا کیا مجھ کو سورہ ہود نے فَاَمَّا الَّذِیْنَ شَقُوْا فَفِی النَّارِ لَهُمْ فِیْهَا زَفِیْرٌ وَّ شَهِیْقٌ پس جو لوگ کہ بدبخت ہوے پس بیچ آگ کے ہین
واسطے انکے بیچ اسکے چلانا ہے آواز سخت سے اور آواز ضعیف سے زفیر آواز شدید کو کہتے ہین اور استعمال اسکا ابتدا مین ساتھ گدھے کی آواز کے ہے اور
شہیق کا آخر مین **فرد** فریاد اشقیا کو سنتا ہے کون رافت + دوزخ کے رنج سے گرچلائے ہین گدھے سے + اور وہ اسی آویلا مین خٰلِدِیْنَ
فِیْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ہمیشہ رہنے والے ہین بیچ آگ کے جب تلک رہینگے آسمان اور زمین یہہ کلمہ عرف عرب مین ہمیشگی کے واسطے آتا
ہے یہہ نہین کہ جبتک آسمان زمین ہین جب ہی تک یہہ آگ مین رہین گے پھر نہین رہینگے کیونکہ نص سے دوام اہل نار اور انقطاع دوام ارض و سماوات ثابت
ہے پس یہہ معنے ہین کہ اشقیا ہمیشہ دوزخ مین رہینگے اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ مگر جو چاہے پروردگار تیرا کہ انکو عذاب نار سے عذاب زمہریر مین گرفتار کرے
یا اور طرح کے عذاب دے کہ دوزخ مین طرح طرح کے عذاب ہین ایک یہہ بھی ہے کہ آگ سے جلاوے پس استثنا خلود سے عذاب نار کے ہوئی خلود سے دوزخ کے
اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ تحقیق پروردگار تیرا کرنیوالا ہے جو کچھہ کہ چاہے انواع عذاب اور تعذیب سے وَاَمَّا الَّذِیْنَ سُعِدُوْا فَفِی الْجَنَّةِ خٰلِدِیْنَ
فِیْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اور جو لوگ کہ نیکبخت کیے گئے پس بیچ بہشت کے ہین ہمیشہ رہنے والے بیچ اسکے جبتک کہ رہین آسمان اور زمین
آخرت کے سوافق آیت یوم تبدل الارض غیر الارض والسموات کے بدلے اس آسمان و زمین کے ہونگے فتوحات مکیہ مین ہے کہ دوام آسمان و زمین
باعتبار جوہر انکے کے مراد ہے نہ باعتبار صورت کے اور بعضون نے کہا ہے کہ مراد فوق اور تحت ہے کیونکہ عرب والے جو بالائے سر ہے اسے آسمان
کہتے ہین اور جو زیر قدم ہے اسے ارض کہتے ہین پس جبتک تحت اور فوق ہون نیکبخت جنت مین رہینگے اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ مگر جو چاہے پروردگار
تیرا کہ انکو نعیم جنان سے زیادہ تر مرتبہ دے کہ رویت اور رضوان ہے یا اور ایسی نعمت دے کہ اسکی ماہیت پہچانے کوئی مگر وہی کہ عالم تمام معلومات
کا ہے اور نکتہ فلا تعلم نفس ما اخفی لهم من قرة اعین موید اس قول کا ہے کچھہ شرح اسکی بیچ سورہ توبہ کے آیت ورضوان من اللہ اکبر مین مذکور
ہوئی ہے سمجھ لیجیے اس استثنا مین مفسرین کے بہت اقوال ہین ذکر انکا موجب طوالت ہے معالم مین ہے کہ اللہ اس استثنا کا دانا تر ہے عَطَآءً غَیْرَ
مَجْذُوْذٍ بخشش ہے غیر کاٹی گئی یعنے کہین نہین تھمین بے نہایت چلی گئی ہے فَلَا تَكُ فِیْ مِرْیَةٍ مِّمَّا یَعْبُدُ هٰۤؤُلَآءِ پس مت ہو بیچ شک کے اس
چیز سے کہ عبادت کرتے ہین یہہ گروہ مشرک کہ گمراہ ہے یا ہے آخر ہلاک کردیگی جیسے کفر پہلے استون کا موجب عذاب کا انکے ہوا سمجھ لیجیے کہ یہہ خطاب حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کو ہے اور مراد امت ہے مَا یَعْبُدُوْنَ اِلَّا كَمَا یَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ نہین عبادت کرتے مشرک بتون کی مگر جیسی
عبادت کرتے تھے باپ انکے پہلے انسے یعنے ساتھہ باطل کے وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِیْبَهُمْ غَیْرَ مَنْقُوْصٍ تحقیق ہم پورا دینے والے ہین انکو حصہ انکا عذاب سے ع ۹
دران حال کہ وہ حصہ کم کیا گیا ہو وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِیْهِ اور البتہ تحقیق دی ہمنے موسی کو توریت پس اختلاف کیا گیا
بیچ اسکے یعنے قوم نے اختلاف کیا بعضے اوسپر ایمان لائے اور بعضے کافر ہوئے جیسے تیری قوم نے اختلاف کیا قرآن مین وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ
مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِیَ بَیْنَهُمْ اور اگر نہ ہوتی ایک بات کہ پہلے گذری پروردگار تیرے سے ساتھہ تاخیر عذاب انکے کے البتہ فیصل کیا جاتا درمیان
قوم موسی علیہ السلام کے تو کہ مبطل ہلاک ہو جاتا اور محق نجات پاتا وَاِنَّهُمْ لَفِیْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِیْبٍ اور تحقیق کفار قوم تیری کے البتہ بیچ شک کے
ہین قرآن سے شک کہ گھیرا دینے والا ہے یعنے وہ گمان کہ نفس کو مضطرب کرے اور دلکو قلق مین ڈالے اور عقل کو پراگندہ کرے وَاِنَّ كُلًّا

Marfat.com

لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ اور تحقیق ہر ایک مختلفوں میں سے جب جاویگا روبرو اسکے البتہ پورا دیگا انکو پروردگار تیرا جزائے عمل اُنکے کی کشاف میں
ہے کہ لام لما کا توطیہ قسم کا اور تنوین عوض مضاف الیہ او رما زائدہ ہے اور تقدیر اسکی یہہ ہے وان کلہم لیوفینہم اور بعضوں نے کہا ہے کہ ان نافیہ ہے اور
لما بمعنے لا ہے یعنے نہیں کوئی مگر تمام دیگا پروردگار جزاء عمل انکے کی اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ تحقیق وہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہیں خبردار ہے **بیت** جزا دیگا
جیسا تیرا کار ہے ؛ کہ سب کار سے وہ خبردار ہے فَاسْتَقِمْ كَمَاۤ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ پس سیدہا رہ جسطرح سے کہ حکم کیا گیا ہے تو اور جنہوں نے
توبہ کی کفر سے اور ایمان لائے ساتھ تیرے استقامت یہ ہے کہ مستقیم ہو امر اور نہی پر امام قشیری نے کہا کہ مستقیم وہ ہے کہ راہ حق سے نہ پھرے جبتک کہ منزل
وصل کو نہ پہنچے جرجانی نے کہا کہ طالب کرامت مت ہو طالب استقامت ہو **بیت** طلب کر تو رافت سدا استقامت ؛ سمجھ استقامت کو فوق کرامت
محمد بن فضل نے کہا کہ وہ چیز کہ ہونے اسکے سے سب نیکیاں نیک ہووین اور نہ ہونے اسکے سے سب بدیاں بد ہوں استقامت ہے شیخ الاسلام نے یہہ بات
سنکر کہا کہ میں نے بہت نیک کہا دلیل اسکی فاستقم کما امرت ہے ایک بزرگ سے پوچھا کہ کونسا عمل فاضل تر ہے کہا استقامت نظام الدین اولیا سے
انکے پیر شیخ فریدالدین گنج شکر نے پوچھا کہ تیرے واسطے کیا دعا کروں کہا استقامت ابو علی سنوی نے کہا کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو واقعہ میں دیکھا
میں نے پوچھا کہ سبب شیب کا آپکے سورہ ہود میں کیا چیز ہے فرمایا فاستقم کما امرت سچ ہے کہ **نظم** استقامت کمال مشکل ہے جیسے ہے امر
کسکو حاصل ہے ؛ ہاں رسول خدا ہی ورا ؛ ہیں امام اس مقام کے بخدا ؛ اور جسپر کہ ہووے فضل حق ؛ پار کردے ہے بحر ذورق ؛ جسکو حق نے
دیا نہیں یہہ مقام ؛ اسکا بے فائدہ ہے رنج تمام ابو علی دقاق نے کہا کہ استقامت وہ ہے کہ سراپنے کو ماسوا اللہ سے محفوظ رکھے **نظم** خطرۂ ماسوا
نہ دلمیں سمائے ؛ اور سر میں خیال غیر نہ آئے ؛ جی میں رافت بندھا سے کا ہو دھیان ؛ کچھ نہو یک لبا سے کا ہو دھیان ؛ یہی بس استقامت
ایجان ہے ؛ یہی فوق کرامت ایجان ہے ؛ وَلَا تَطْغَوْا اور مت حد سے گذرو اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ تحقیق اللہ ساتھ چیز کے کہ کرتے ہو تم دیکھنے والا
ہے وَلَا تَرْكَنُوْۤا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا اور نہ جھکو طرف ان لوگوں کے کہ ظلم کرتے ہیں یعنے اُنسے دوستی نکرو اور اونکا کہنا مانو اور اُنکے مددگار نہ ہو ظلم میں
سفیان ثوری رح نے کہا کہ جو کوئی قلم واسطے ظلموں کے تراشے یا سیاہی اُنکی دوات میں ڈالے یا کاغذ انکے ہاتھ میں دے لکھنے کو وہ بھی ظلم میں انکا شریک
ہے ایک نے پوچھا کہ اگر ظالم جنگل میں پیاسا مرتا ہو اسے پانی دیں کہا نہ کہا جو مرجاوے کہا مرجانے دو **مصرعہ** ایسے جینے سے موت ہے بہتر پس
حق تعالی کمال رحمت اپنی سے فرماتا ہے کہ میل طرف ظالموں کے مت کرو فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ پس لگے گی تمکو آگ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ
ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ اور نہیں واسطے تمہارے سوا اللہ کے کوئی دوست کہ عذاب تمسے دفع کرے پھر نہ مدد کیئے جاوگے وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ
وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ اور قائم کر نماز کو دونوں طرف دن کے اور کتنی ساعتیں رات کے سمجھ لیجئے کہ دن طرف اعلی میں نماز صبح ہے اور طرف اسفل میں نماز ظہر اور عصر ہے
اور ساعات شب میں نماز مغرب اور عشا ہے لکھا ہے کہ عمر بن عذبہ رض خرمے بیچتا تھا ایک زن صاحب جمال خرمے خریدنے کو آئی کہا خرمے اچھے گھر میں
ہیں وہ گھر میں گئی اسکو بوسہ لیا پھر اُسیوقت پشیمان ہو کر حضور نبوی میں روتا ہوا آیا اور احوال اپنا عرض کیا آیت اتری کہ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ
السَّيِّاٰتِ تحقیق نیکیاں یعنے نمازیں پانچ وقت کی لیجاتی ہیں او رمحو کرتی ہیں برائیوں کو کہ سوا کبیرہ کے ہوں حضرت نے پوچھا کہ نماز عصر کی تو نے
میرے ساتھ پڑھی تھی اُسنے کہا پڑھی تھی فرمایا یہہ کفارہ اُس گناہ تیرے کا ہے لوگوں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہہ خاص اسیکے واسطے ہے فرمایا
نہیں تمام لوگوں کیواسطے ہے جیسا کہ صحیحین میں ابن مسعود سے مروی ہے اور بعضوں نے لکھا ہے کہ نام اُس شخص کا ابو الیسر تھا قبیلہ انصار سے چنانچہ شرح
مشکوۃ میں اور سوا اس حدیث کے ہیں حدیث ابو ہریرہ کی کہ کہا قال رسول اللہ الصلوۃ الخمس والجمعۃ الی الجمعۃ ورمضان الی
رمضان مکفرات لما بینہن اذا اجتنب الکبائر رواہ مسلم یعنے فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نمازیں پانچوں اور نماز جمعہ تا نماز جمعہ

Marfat.com

دیگر اور روزے رمضان کے تا روزہ ماہ رمضان دیگر و ورکرنیوالے ہین گناہون کے کہ درمیان مین واقع ہوئے ہین جس وقت پرہیز کئے جاوین گناہ کبیرہ سے
کہ وہ نہین بخشے جاتے مگر ساتھ توبہ کے روایت کیا ہے اسکو مسلم نے اور جو کوئی کہے کہ جو صغایر سب نماز پنجگانہ سے بخشے گئے تو جمعہ کے واسطے کیا رہے اور جو جمعہ سے
معاف ہووے تو رمضان کس کا کفارہ ہوگا کہتے ہین ہم کہ یہہ اعمال سب مکفر ہین اگر ایک نہ ہوا دوسرا ہو جاتا ہے مثلاً اگر ایک نے نماز مین قصور کیا جمعہ مکفر
ہوگا اور اگر جمعہ مین یا دونون مین تقصیر کی رمضان مکفر ہوگا اور جب سبکو خوب ادا کیا نور علی نور ہے مثل اس شخص کے بہت چراغ روشن کئے کہ ہر ایک روشنی
خانے کیواسطے کافی ہے بیت نور طاعات سبح ہی ای رافت ؛ ماحی ظلمت و معاصی ہے ؛ بحر الحقایق مین ہے کہ انوار ذکر اور مراقبہ کے بیچ دونون
طرف دن کے اور ساعات شب کے ظلمات کو ان اوقات کے کہ حوایج نفسانی مین صرف ہوئے ہین دفع کرتے ہین بعضون نے کہا ہے کہ حسنات کنایہ
ان اربع کلمات سے ہے کہ سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ یہہ فرمان اور یہہ وعدہ نصیحت ہے واسطے ذکر کرنیوالون
کے وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ اور صبر کر بجالانے پر امر کے اور بچنے پر نہی سے پس تحقیق اللہ نہین ضایع کرتا اجر اور ثواب نیکی کرنیوالون کا
سمجھ لیجئے کہ بیت مظہر بجائے مضمر لانے مین ہے اشارت ؛ یعنے ہے صبر احسان احسان ہے کذرت ؛ فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ
پس کیون نہوا ان قرنون مین کہ پہلے تمسے تھے صاحب عقل اور شعور کے يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ کہ منع کرتے تھے مفسدون کو
فساد سے بیچ زمین کے تو کہ عذاب نہ اترے لیکن تھوڑے تھے ان لوگون مین سے کہ نجات دی ہمنے انکو عذاب سے کہ ذرے ہوئے مین سے کہ وہ منع کرتے تھے وَاتَّبَعَ
الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ اور پیروی کی ان لوگون نے کہ کافر تھے اس چیز کی کہ دولت دی گئی تھی بیچ اسکے یعنے اپنے آرزون کی
متابعت کی وہ ہین گنہگار کفار وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ اور نہ تھا پروردگار تیرا کہ ہلاک کرے بستیون کو
ساتھ شرک کے اور حال آنکہ اہل اسکے صلاح مین لانیوالے ہون درمیان ایک دوسرے کے کامون کو یعنے فقط شرک سے ہلاک نہین کرتا جبتک کہ فساد اور
ظلم ساتھ اسکے نملے یہین سے کہتے ہین کہ الملک یبقی بالعدل مع الکفر ولا یبقی بالظلم مع الاسلام نظم عدل سے جان ہے بقائے ملک ؛ ظلم
ہوئے تو کیون نہ جائے ملک ؛ رہتا ہے ملک کافر عادل ؛ اور نہ با ظلم مسلم عادل وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً اور اگر چاہتا پروردگار
تیرا البتہ کرتا لوگون کو امت ایک دین واحد پر وَلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ اور ہمیشہ رہینگے اختلاف کرنیوالے حق اور باطل مین جیسے
یہود اور نصاریٰ اور مجوس مگر جنکو مہربانی کریگا پروردگار تیرا اور راہ ایمان کی دکھاویگا جیسے کہ والے جو مسلمان مین یا یہہ کہ مختلف رہینگے روزی
مین کوئی تونگر کوئی درویش ہوگا مگر جسپر رحم کرے رب تیرا اور راہ قناعت کی دکھاوے وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ اور اسیواسطے پیدا کیا ہے انکو اور واسطے
رحمت کے پیدا کیا ہے راہ پانیوالون کو وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ اور پوری ہوئی بات پروردگار تیرے
کی جو فرشتون سے کہی تھی کہ البتہ مین بھر دونگا دوزخ کو گنہگار جنون اور آدمیون سے سبھے وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ
اور ہر ایک بیان کرتے ہم اوپر تیرے خبرون سے پیغمبرون کے وہ چیز کہ ثابت کرتے ہین ہم ساتھ اسکے دل تیرے کو یعنے فایدہ اخبار رسل سے یہہ ہے کہ دل کو تیرے آرام
دیتے ہین ہم اور یقین تیرا زیادہ کرتے ہین اوپر ادائے رسالت کے ثابت رہ اور ایذائے کفار پر صبر کر وَجَآءَكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى
لِلْمُؤْمِنِيْنَ اور آیا ہے تیرے پاس بیچ اس سورہ کے حق اور نصیحت اور یاد دلانا واسطے ایمان والون کے حق اور نصیحت اور یاد دلانا واسطے ایمان والون کے
سعالم مین ہے کہ تخصیص اس سورہ کی واسطے تشریف کے ہے والا حق سب سورتون مین قرآن کے ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ ہذا اشارت طرف اخبار مذکورہ کے
ہے اس سورت مین وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنَّا عٰمِلُوْنَ اور کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم واسطے ان لوگون کے کہ نہین
ایمان لاتے ہین عمل کرو اوپر جگہہ اپنی کے یعنے اس حالت پر کہ ہو تحقیق ہم بھی عمل کرنیوالے ہین اوپر اس حال کے کہ رکھتے ہین وَانْتَظِرُوْا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ

Marfat.com

اور منتظر رہو ہمارے زمانے بدلنے کے تحقیق ہم بھی منتظر ہین تمہارے عذاب کے وَلِلّٰهِ غَیۡبُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ اور واسطے اللہ ہے علم پوشیدہ چیزونکا آسمانون کے اور زمین کے وَاِلَیۡهِ یُرۡجَعُ الۡاَمۡرُ کُلُّهٗ اور طرف اسکے پھیرا جاتا ہے کام سارا یا پھرتا ہے یرجع ساتھ صیغہ مجہول کے قرات حفص کی ہے اور بصیغہ معلوم اورونکی فَاعۡبُدۡهُ وَتَوَکَّلۡ عَلَیۡهِ پس عبادت کر اسکی کہ مرجع سب کا وہی ہے اور توکل کر اوپر اوسکے تقدیم عبادت کی اوپر توکل کے اشارہ ہے کہ نفع توکل کا عابدون کو پہنچتا ہے اور توکل بجز گفتار بے اعتبار ہے **بیت** ساتھ توکل کے عبادت بھی کر ؛ ورنہ توکل نہین کچھ کارگر ؛ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ اور نہین پروردگار تیرا بے خبر اس چیز سے کہ کرتے ہو تم تعملون ساتھ فوقانیہ کے قرات حفص کی ہے اور یعملون ساتھ تحتانی کے بھی اورونکی قرات آئی ہے یعنے نہین پروردگار تیرا غافل اس چیز سے کہ کرتے ہین بندے تیسیر مین کعب احبار سے نقل کیا ہے کہ فاتحہ توریت آیت اول سورہ انعام ہے اور خاتمہ اسکا آیت آخر سورہ ہود ہے سورۃ یوسف علیہ السلام مکی ہے ایکسو گیارہ آیتین ہین ایک ہزار سات سو ستر اور چھ کلمے ہین سات ہزار ایکسو چھیاسٹھ حرف ہین فواصل لم ن ہین اور ربط اسکا ساتھ سورہ ہود کے یہہ ہے کہ اسمین قصے انبیاؤن کے تھے اسمین بھی ایک نبی کا قصہ ہے کہ احسن قصص ہے

ماتہ واحدی عشرۃ آیۃ	سورۃ یوسف علیہ السلام مکیۃ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ الٓرٰ یہہ حروف متشابہات قرآنی ہین لایعلم تاویلہ الا اللہ کذا فی کشف الاسرار بعضون نے کہا کہ ان حروف سے مراد اسمائے الٰہی ہین الف سے اللہ لام سے لطیف رے سے رؤف یا صفات ہین الف سے انفراد لام سے لطف رے سے رحمت گویا قسم کھائی ہے ان کی حرف قسم محذوف کر کر قسم ہے انفراد میری کی ساتھ ربوبیت کے اور لطف میری کی ساتھ عارفان لطائف احدیت کے اور رحمت میری کی ساتھ کافہ خلقت کے اور جواب قسم کا محذوف ہے کہ انا انزلنا الیك من الآیات حق یا الف انا کا ہے اور لام اللہ کا اور رے اری کی یعنے انا اللہ اری ماجری علی یوسف من البلوی من الجب والسجن والشکوی ثم جعلہ ملك الدنیا یا یہہ حروف مقسم بہ ہین اور جواب قسم کا بغیر ایراد ان وغیرہ کے بطریق شاذ یہ ہے تِلۡكَ اٰیٰتُ الۡکِتٰبِ الۡمُبِیۡنِ یہہ آیتین کتاب بیان کرنیوالی ہین بحر مواج مین ہے کہ الٓر مبتدا ہے پہلا اور تلک مبتدا ہے دوسرا اور ایات الکتاب المبین خبر مبتدا دوم کی ہے اور یہہ جملہ مبتدا اول ہے اور ایراد تلک کا کہ واسطے بعید کے ہے اور یہان مشار الیہ قریب ہے واسطے تعظیم کے ہے تم کلامہ اور کتاب مبین یہہ سورہ ہے کہ ظاہر ہے اعجاز اسکا یا ہویدا ہین معانی اسکی تامل کرنیوالون پر یا روشن کرنیوالی ہے یہہ سورت قصے کو کہ یہود نے سوال کیا چنانچہ روایت ہے کہ علمائے یہود نے بعضے اشراف مشرکین عرب سے کہا کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کرو کہ سبب انتقال آل یعقوبؑ کا شام سے طرف مصر کے کیا تھا یہہ سورت نازل ہوئی بحر مواج مین ہے کہ ایک یہودی نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے قصہ یوسف علیہ السلام کا پوچھا یہہ سورت نازل ہوئی حضرت نے اوسکے اوپر پڑھی اسنے جو موافق توریت کے بے کم و زیادہ پایا پوچھا کہ من علمك حضرت نے فرمایا علمنی ربی صدق حضرت کا اسپر ظاہر ہوا اسلام لایا اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰهُ قُرۡءٰنًا عَرَبِیًّا تحقیق اتارا ہمنے اس سورت کو پڑھنا عربی زبان مین لَّعَلَّکُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ تو کہ تم سمجھو اور حجت تمپر لازم ہو کیونکہ اگر اور زبان مین بھیجتے ہم نہ سمجھتے نَحۡنُ نَقُصُّ عَلَیۡكَ اَحۡسَنَ الۡقَصَصِ ہم بیان کرتے ہین اوپر تیرے بہترین قصہ کہ پڑھا جاوے عالم مین ہے کہ بہتر واسطے شامل ہونے اسکے کے ہے عجائب اور غرائب اور حکمتون اور عبرتون پر عین المعانی مین ہے کہ یہہ قصہ سب قصون سے احسن القصص ہے اور وجہ اسکی یہہ ہے صاحب اسکا بھی سب آدمیون سے احسن تھا بحر مین ہے کہ احسن القصص اسواسطے ہے کہ اور قصے دشمنون مین ہوتے ہین یہہ درمیان دوستون کے واقع ہے یا اور قصے یا دوستی کے سبب سے ہوتے ہین یا دشمنی کے اسمین بعضون کی دوستی بعضون کی دشمنی کا بیان ہے یا یہہ صرف قصہ ہے امر اور نہی اسمین نہین بخلاف اور قصون کے کہ متضمن امر اور نواہی ہین یا یہہ قصہ تمام ایک صورت مین ہے بخلاف اور قصص کے کہ کچھ کہین مین کچھ کہین یا اس قصے مین بعد ذکر ایذا کے بیان عفو یوسف ہے بخلاف اورون کے کہ بعد ایذا ذکر

Marfat.com

وقوع انتقام ہے یا اس قصے مین صبر ہے بلا پر اور شکر ہے نعما پر اور احسان ہے ایذا پر کہ احسن اخلاق کرتا ہے یا اس قصے مین ذکر ابرار ہے یا ذکر کفار
یا یہہ قصہ متضمن بہت حکایتون کو ہے طرح طرح کے کہین خواب کے کہین چاہ کے کہین بکنے کے کہین حشمت کے یوسف کے کہین محبت زلیخا کی کہین وصال یعقوب کی
یا یہہ قصہ نجات پانیکا اور مطلوب کو پہنچنے کا ہے اسواسطے احسن القصص ہے بحر الحقایق مین ہے کہ احسن اسواسطے ہے کہ مشابہت تمام ساتھ احوال
انسان کے رکھتا ہے اگر تاویل کرین یوسف کو ساتھ دل کے اور یعقوب کو ساتھ روح کے اور حبل کو ساتھ نفس کے اور قوی اور حواس کو ساتھ برادران
یوسف کے لکھا ہے کہ بعضے صحابہ نے حضرت سے یہہ قصہ پوچھا آیت نازل ہوئی کہ ہم خبر دیتے ہین نیک تر خبرون کی بِمَآ اَوْحَیْنَآ اِلَیْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ ساتھ
اسطرح کے کہ وحی کی ہمنے طرف تیرے یہہ سورۃ مفرد وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِیْنَ اور تحقیق تھا تو پہلے نزول اس سورت سے البتہ غافلون سے
یعنے یہہ قصہ نہین جانتا تھا اِذْ قَالَ یُوْسُفُ لِاَبِیْهِ یاد کر اسوقت کو کہ کہا یوسف علیہ السلام نے واسطے باپ اپنے کے کہ یعقوب علیہ السلام تھے لکھا ہے
کہ یوسف بارہ برس کے تھے کہ شب جمعہ کنار پدر مین خواب راحت مین مشغول تھے ناگاہ سراسیمہ ہو کر بیدار ہوئے یعقوب علیہ السلام نے کہا اے بیٹے
کیا ہوا تجھے کہا یٰٓاَبَتِ اِنِّیْ رَاَیْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اے باپ میرے تحقیق دیکھا مین نے خواب مین گیارہ ستارے اور
سورج اور چاند اور مین کوہ بلند پر چڑھا تھا گرد اسکے نہرین جاری اور درخت سبز تھے کہ آسمان سے یہہ ستارے اور آفتاب اور ماہتاب اترے اور مین انکو
دیکھتا تھا رَاَیْتُهُمْ لِیْ سٰجِدِیْنَ دیکھا مین نے انکو واسطے میرے سجدہ کرتے ہوئے **بیت** مہ و مہر گیارہ ستارون کے ساتھ ؛ تجھے سجدہ کرتے تھے
سب آج رات ؛ سمجھ لیجیے کہ ضمیر ہم کی اور ساجدین کی واسطے ذوی العقول کے مخصوص ہے اور یہان کواکب اور شمس و قمر کے باعتبار معنی تعبیر کیا
بھائی اور خالہ اور باپ یوسف علیہ السلام کے ہین یہہ خواب سنکر یعقوب علیہ السلام نے جانا کہ یوسف کو مرتبہ رفیع ملیگا گیارہ ستارے گیارہ بھائی ہین اسکے
اور مہر و ماہ مین اور بی بی میری ہم سب اوسکی تعظیم بجا لاوینگے پھر سوچے کہ اگر بھائی یہہ خواب سنینگے تعبیر سمجھ کر قصد جان کا اسکے کرینگے اس سبب سے
قَالَ یٰبُنَیَّ لَا تَقْصُصْ رُءْیَاكَ عَلٰٓی اِخْوَتِكَ فَیَكِیْدُوْا لَكَ كَیْدًا کہا اے بچے میرے لفظ تصغیر کا واسطے محبت کے کہا مت بیان کیجو
خواب اپنے کو اوپر بھائیون اپنے کے پس مکر کرینگے واسطے ہلاکت تیری کے مکر کرنا بسبب وسوسہ شیطان کے اِنَّ الشَّیْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ
تحقیق شیطان واسطے آدمی کے دشمن ہے ظاہر وَكَذٰلِكَ اور جسطرح سے تجھے برگزیدہ کیا ساتھ اس خواب کے کہ دلیل شرف اور نشانہ تفوق تیرے کا
ہے اوپر بھائیون کے اسیطرح یَجْتَبِیْكَ رَبُّكَ برگزیدہ کریگا تجھکو پروردگار تیرا ساتھ پادشاہی اور فرمان روائی کے وَیُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِیْلِ
الْاَحَادِیْثِ اور سکھاویگا تجھکو تعبیر بتانا خوابون کی یا تاویل باتون مشکل کی جو کتب منزلہ مین ہین وَیُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَیْكَ وَعَلٰٓی اٰلِ یَعْقُوْبَ
اور پوری کریگا نعمت اپنی کہ نبوت ہے اوپر تیرے اور اوپر اولاد یعقوب کے یعنے تیرے بھائیون کے یہہ معنے انکے قول پر ہین جو یوسف علیہ السلام کے بھائیونکو
پیغمبر کہتے ہین یا اور نسل یعقوب کے کہ انبیا انمین پیدا کریگا یہہ تعبیر خواب کی یعقوب علیہ السلام نے فرمائی سجدہ کرنے کو تعبیر ساتھ پادشاہت کے کیا کہ اسوقت
سلاطین کو سجدہ کرتے تھے اور تعظیم کو سر جھکاتے تھے بعضے کہتے ہین کہ تعبیر خواب کی احادیث تک ہے اور ویتم سے جملہ علیحدہ ہے معطوف کذلک پر اور
ہو سکتا ہے کہ داخل تعبیر مین ہو اور متعلق ہو کذلک کا اور انقیاد اجرام منیر کو تعبیر ساتھ حصول علم تاویل احادیث کے کیا کیونکہ علم بھی نور ہے اور ستارے
بعد موت انکے باقی رہینگے یہہ دال ہین کہ یوسف علیہ السلام کی عظمت اور رفعت بعد مرگ رہے اور آخرت کی بھی مملکت ملے اور گیارہ ستارے
گیارہ بھائی ہین اور یہہ انکے حق مین بشارت ہے اتمام نعمت کی کہ کوکب درخشندہ ہین اسیواسطے آل یعقوب کو اوپر تمام نعمت کے معطوف کیا اسطرح کی تعبیر
یہہ سب داخل ہے تعبیر خواب مین اسیواسطے کہا ہے کہ بیٹے یعقوب علیہ السلام کے سب پیغمبر ہین اور بعضے کبائر جو انسے ہوئے ہین جیسا کہ عقوق پدر اور ایذا
برادر اور دروغ فاکلہ الذئب اور قطعیت رحم حالانکہ انبیا کبائر سے معصوم ہین جواب اسکا یہہ ہے کہ یہہ احوال انسے قبل بلوغ یا بعد بلوغ قبل نبوت

Marfat.com

ہوئے ہین اور جایز ہے کہ نبی سے کبیرہ قبل وحی سے بسبیل ندرت واقع ہو اور معتزلہ انبیا کو قبل وحی اور بعد وحی معصوم کہتے ہین اور انکے
اعمال قبل بلوغ ٹھہرانے ہین لیکن یہہ خلاف اہل تواریخ ہے کیونکہ اہل تواریخ نے اسوقت مین انکو کبار لکھا ہے اور ظاہر ہے کہ باپنے جو یوسف علیہ السلام
انکے سپرد کیا تھا تو بڑے ہی ہونگے صغار کیا حوالہ کرتے اور انھون نے خود کہا ہے انا کنا خاطئین قبل بلوغ کے گناہ کہان ہے اور یعقوب علیہ السلام نے
وعدہ استغفار کا کیا ہے کہ سوف استغفر لکم ربی یہہ بھی دال ہے کہ وقت عصیان کے کبار تھے کیونکہ صغار پر گناہ کہان ہے جو محتاج استغفار کا ہو وہ
سوال ہو سکتا ہے کہ بچپن مین کچھ خطا ہو اور بعد بلوغ وہ برا معلوم ہو اور گناہ سمجھکر استغفار کرے جیسے ابراہیم علیہ السلام نے کئی باتین خلاف
واقعہ کے کہی تھین اور بتاویل درست تھین پھر کہا اطمع ان یغفرلی خطیئتی جواب ابراہیم ع م نے بیچ حالت بزرگی اور پیغمبری کے کہا تھا اور
مقام کمال مین ترک اولی بھی ذلت ہے اسواسطے مانگی مغفرت ہے واللہ اعلم بحقایق الامور کلہا پس یعقوب علیہ السلام نے فرمایا ای یوسف تمام کریگا
اللہ نعمت اپنی اوپر تیرے اور بھائیون تیرے کے کما اتمہا علی ابویک من قبل ابراہیم واسحق جیسا کہ پورا کیا تھا نعمت کو اوپر دو دادا تیرے کے
پہلے اسوقت سے یا پہلے تجھ سے ابراہیم کے اور اسحاق کے ان ربک علیم حکیم ٭ تحقیق پروردگار تیرا جاننے والا حکمت والا ہے جو لائق ہے
وہی کرتا ہے لقد کان فی یوسف واخوتہ آیات للسائلین ٭ تحقیق ہین بیچ قصے یوسف علیہ السلام کے اور بھائیون انکے کے نشانیان قدرت
کی اور دلیلین حکمت کی واسطے پوچھنے والون کے اور غیر انکے کے اگرچہ یہہ قصہ ایک معجزہ ہے لیکن اسمین حکایات ہین ہر حکایت آیہ ہے اسواسطے آیات کہا
سمجھ لیجیے کہ یعقوب علیہ السلام کے بارہ بیٹے تھے یوسف اور بنیامین دونون یہہ ایک مان سے تھے اور چھے یہہ ایک مان سے یہودا اور روبیل اور شمعون اور
لاوی اور زبالون اور یشجر اور یہہ مائین ع و نو آپسمین بہنیں تھین اور چار دوسرے دو لونڈیون سے تھے دان اور نفتالی اور جاد اور آشر جب یوسف علیہ السلام
یہہ خواب باپ سے کہا باپ نے وصیت اسکے اخفا کی کی اور مژدہ اجتبا اور اتمام نعمت دیا بعضے بی بیان یوسف علیہ السلام کے بھائیون کی یہہ بات سنتی تھین
شام کے وقت جو بھائی انکے گھر مین آئے انھون سے یہہ حال بیان کیا انکو حسد آیا اور تدبیر دفع یوسف علیہ السلام مین مشغول ہوئے اذ قالوا لیوسف
واخوہ احب الی ابینا منا ونحن عصبۃ یاد کر اسکو جس وقت کہا بھائیون نے یوسف کے آپسمین البتہ یوسف اور بھائی اسکا بنیامین پیارے ہین
طرف باپ ہمارے کے ہم سے اور حال یہہ کہ ہم ہین جماعت زبردست اور وہ کمزور کم سال پس لائق تھا کہ ہمین دوست رکھتا اور جوان و ضعیفون کو ہم دس
آدمیون سے زیادہ چاہتا ہے ان ابانا لفی ضلال مبین تحقیق باپ ہمارا البتہ بیچ غلطی ظاہر کے ہے راہ صواب سے یعنے اس معاملے مین ہے اسکی خطا پر تھی
نیت رکھے انسے الفت ہے ہم سے نہین یہہ ہے برائی ضلال مبین تفسیر مین ہے کہ شیطان نے جو یہہ بات سنی پیر مرد بنکر انکے پاس آیا اور کہا
یوسف تم سب کو غلام کریگا کہا پھر تدبیر کیا ہے کہا اقتلوا یوسف او اطرحوہ ارضا یخل لکم وجہ ابیکم وتکونوا من بعدہ قوما
صالحین مار ڈالو یوسف کو یا ڈال دو اسکو کسی زمین مین تا خالی ہو واسطے تمہارے منہہ باپ تمہارے کا کہ وہ نہو گا تو تمہین کو چاہیگا اور ہو جاؤ تم
پیچھے گمانے یوسف کے سے قوم صلاحیت والے یعنے توبہ کرنیوالے بعضے کہتے ہین کہ یہہ بات دل مین ڈالی کہی قال قائل منہم لا تقتلوا یوسف والقوہ فی
غیابت الجب یلتقطہ بعض السیارۃ ان کنتم فاعلین کہا ایک کہنے والے نے انمین سے کہ یہودا تھا یا روبیل مت مارو یوسف کو کہ ہے سخت
کشتن بیگناہ اور ڈال دو اسکو بیچ گہرے کوئے کے تا اٹھا لیوے اسکو کوئی راہ گیر اور کسی اور ملک کو لیجاوے غرض تمہاری اسکا گمانا ہے سو یون کرو اگر تم ہو
کام کرنیوالے ساتھ مشورت میری کے **نظم** کہین دشت مین ہو ایک ایسا کوا کہ وہان کاروان کی ہو منزل کی جا اسے اس کنوے مین گرا آئیے دکھانا
ہے جو کچھ دکھا آئے کرتا پانی بھرنے لیے وہان جو آئے تو اسکو نکال اپنے لے ساتھ جائے غلام اپنا کر اسے پال لے یہان ہم ہون خوش وہان
وہ جیتا رہے اسی بات کو سبنے کر کر پسند کہا بس یہہ تدبیر ہے ارجمند اسی پر غرض کرکے سب اتفاق پدر کے گئے پاس با صد وفاق کرحیلے سے

Marfat.com

یوسف کو لیجایئے جو تھا ناہی دلمین سو کر آئے حاصل قصے کا یہہ ہے **نظم** کہ اخوان یوسف پدر پاس آ لگے عرض کرنے یہی رافتا کر کچھ
اندنون جی رہے ہی او داس کرین سیر سبزہ تو آوین حواس اجازت اگر ہو تو یوسف کو بھی لئے جاوین اسکا بھی خوش ہو جی ہی سبزہ وہان
لہلہاتا ہوا بہار آئی ہے گل ہے پھولا ہوا یعقوب علیہ السلام نے فرمایا کہ مین اسکے ہجر مین گرفتار ہونگا بھائی مایوس ہو کر یوسف علیہ السلام پاس
گئے اور تماشے اور سبزیکا اونکو شوق دلایا وہ بھائیونکو لیکر حضرت یعقوب علیہ السلام کی خدمت مین آئے اور اجازت چاہی یعقوب علیہ السلام فکر مین ڈوبے
قَالُوا يَا أَبَانَا مَا لَكَ لَا تَأْمَنَّا عَلَىٰ يُوسُفَ وَإِنَّا لَهُ لَنَاصِحُونَ کہا برادران یوسف علیہ السلام نے ای باپ ہمارے کیا ہے واسطے تیرے کہ نہین امین
جانتا تو ہمکو اوپر یوسف کے اور حال انکہ ہم واسطے اسکے خیر خواہ ہین اور نہایت مہربان أَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ
بھیج دے اسکو ساتھ ہمارے کل صحرا کو کہ پیٹ بھر کھاوے میوے وہان کے اور کھیلے تیر چلا کر اور شتر دوڑا کر اور ہم واسطے اسکے محافظت کرنیوالے ہین
نظم یہہ لڑکا ہی کھیلے گا کھاویگا وہان ہین ہم نیک خواہ اسکے اور مہربان تامل کیجیے نہین کچھ زبون کہ ذکر کیا ہی انا لہ حافظون قَالَ
إِنِّي لَيَحْزُنُنِي أَنْ تَذْهَبُوا بِهِ وَأَخَافُ أَنْ يَأْكُلَهُ الذِّئْبُ وَأَنْتُمْ عَنْهُ غَافِلُونَ کہا یعقوب علیہ السلام نے تحقیق مین غمگین کرتا ہے مجھے یہہ کہ لیجاؤ تم
یوسف کو میرے پاس سے کیونکہ اسکی جدائی مجھہ پر شاق ہے اور بن دیکھے اسکے صبر نہین کر سکتا ہے اور ڈرتا ہون یہہ کہ کھا جاوے اسکو بھیڑیا کیونکہ جہان
تم چلے ہو وہان انکی کثرت ہے اور تم یوسف سے غافل رہو **نظم** کہا سنکے یعقوب نے بس رہین کہ ہوتا ہے دل میرا اندوہگین نہین چاہتا اسکو
لیجاؤ تم جدائی کا غم اسکے دکھلاؤ تم کرو غفلت اور سخت ڈر کا ہے یہہ نہ کھاوے کہین گرگ لڑکا ہے یہہ قَالُوا لَئِنْ أَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ
عُصْبَةٌ إِنَّا إِذًا لَخَاسِرُونَ کہا برادران یوسف علیہ السلام نے کہ اگر کھا جاوے اسکو بھیڑیا اور حال انکہ ہم جماعت زبردست ہین ہر ایک ہم مین سے
دس شیرون کے مقابلے کی قوت رکھتا ہی تحقیق ہم اسوقت زیان کارون سے ہون جب یعقوب علیہ السلام نے مبالغہ بیٹونکا سنا اور یوسف کا دل بھی طرف
گشت دشت کے مائل دیکھا چار ناچار کوہ مفارقت دل پر دھرا اور رضا بقضا دیکر یوسف کو نہلوا کر شانے سے موئے عنبرین سلجھا کر پھر پوشاک نفیس پہنا کر
تا شجرۃ الوداع کہ دروازہ کنعان پر تھا ساتھ آئے اور روتے تھے اسطرح **نظم** کہ سنکر تڑپتا تھا ہر ایک کا دل تھے لیجانے والون کے دل سخت سل
قمیص خلیل کہ جنت کا تھا پھر اکیا کہون سو کرامت کا تھا جب آتشمین ڈالا تھا انکے تئین تو بھیجا تھا اللہ نے لبس وہین اسی سے ہوئی نار گلزار تھی
کہ بردا سلاما ہوئی نار تھی وہ بازو پہ باندھا اوسکے تعویذوار کیا رخصت اسکو بصد اضطرار یوسف علیہ السلام نے جب باپ کو گریان دیکھا
ایسے روئے کہ مروارید خوشاب اشک الماس رشتہ مین پروئے اور کہا ای پدر سبب اسقدر اضطراب کا آپکے کیا ہے یعقوب علیہ السلام نے فرمایا **بیت**
دل تیرے جانے سے گھبراتا ہے آہ تو نہین جاتا ہے جی جاتا ہے آہ ای یوسف تو مجھے فراموش مت کیجو مین تجھے نہین بھولنے کا **مصرعہ**
یاد تیری مین تا ہونگا جب تلک ہے دم مین دم اور بیٹون کو نگہبانی یوسف مین مبالغہ تمام فرمایا انھون نے یوسف علیہ السلام کو اپنے کاندھے پر
چڑھایا اور لے چلے **نظم** بظاہر دم بدم بھرتے ہوئے محبت بصد رنگ کرتے ہوئے کبھی چومتے سر کبھی دست و پا چلے گود مین لے بہر دلا جو
پنہان ہوئے چشم یعقوب سے تو دلکی نکالی حسد خوب سے حضرت یعقوب علیہ السلام کو جبتک یہہ نظر آتے رہے دیکھہ دیکھہ زار زار روتے رہے جب نگاہ سے
آگے بڑہے آپ واویلا کرتے اپنے گھر آئے فَلَمَّا ذَهَبُوا بِهِ پس جب لے گئے بھائی یوسف علیہ السلام کو تو پھر **نظم** جفا پر جفا اور غضب پر غضب
لگے کرنے اوس نازنین پر وہ سب کہ صحرائے پرخار مین جا اتار دیا گود سے اپنے بس ایکبار چلے لیکے کاندھے پہ گھر سے چڑھا سلوک آگے
جنگل مین پھر یون کیا چلایا پیادہ اسے مار مار رلایا بدشت ستم زار زار وہ نازک قدم جسپہ گل بار تھا جراحت رسان اسکو ہر خار تھا
کف پا وہ گلبرگ سے کیا کہون ہوئی خار صحرا سے جون لالہ خون چبھے کیون نہ پھر دلمین خار الم کہ اس گل کو یہہ رنج ہوا ور ستم اور نصیحت باپکی

Marfat.com

بھلا کر بجائے رحم رجم کو تیار ہوئے اور رحمت کی جا زحمت انواع انواع دینے لگے اور طعن و تشنیع کرنے لگے کہ اے جھوٹے خواب والے کہاں ہیں وہ
ستارے جو سجدہ تجھکو کرتے تھے کہ آج ہمارے ہاتھ سے چھوڑاویں یوسف علیہ السلام نے کہا اے بھائیو میرے لڑکپن پر رحم کرو اور اسقدر ایذا ندو کچھ
التفات نکیا اور طمانچہ رخسارہ رشک گل پر مارا اور خاک خواری پر گرسنہ و تشنہ گھسیٹتے لے چلے یہاں تک کہ قریب ہلاکت پہنچے یہودا نے یہہ حال دیکھکر
کہا کہ اسقدر ستم مت کرو تم نے عہد کیا ہے پھر قصد قتل کا کیوں کرتے ہو غصہ سب کا دبا وَأَجْمَعُوا أَنْ يَجْعَلُوهُ فِي غَيَابَتِ الْجُبِّ اور مقرر کیا یہہ کہ
گرا دیں اسکو بیچ گہراؤ کنوے کے اور وہ کنوا تین فرسخ پر کنعان سے تھا حوالی بیت المقدس میں یا زمین اردن میں منہہ اسکا تنگ اور نیچے سے کشادہ
ستر گز کا بلکہ زیادہ گھیر اتھا **نظم** کنوا تنگ تاریک ایسا تھا وہ کہ ظالم کی جسطرح سے گور ہو وہن کا جون اژدہا کا دہن بلا سے وہ کافر ڈرانے تھے
من پس یوسف ع‍م کو وہاں لیجا کر ہاتھ باندھے اور کمر میں رسن باندھکر کنوے میں لٹکایا دامن پیراہن جو سنگ سر چاہ سے الجھا پیراہن گلے سے اتارا **بیت**
جو آدھے کنوے تک یہہ پہنچے تو پھر رسن کو دیا کاٹ تا جائے گر خطاب الٰہی جبرئیل علیہ السلام کو ہوا کہ ادرک عبدی یوسف علیہ السلام زمین تک
نہیں پہنچے تھے کہ جبرئیل نے آکر اپنے پر پر بٹھا سل پر کہ کنوے میں پڑی تھی بٹھا دیا اور پیراہن خلیلی جو اُنکے بازو سے بندھا تھا کھولکر پہنایا بحر مواج
میں ہے کہ یوسف علیہ السلام کوئے میں روئے آواز گریہ کا جو بھائیوں نے سنا جانا کہ زندہ ہے سر چاہ پر آکر پتھر مارنے لگے یہودا نے منع کیا اور پانی
اس کوئے کا شور تھا انکے گرتے ہی شیرین ہو گیا اور جانور موذی انکو پیغمبر جانکر اپنے سوراخوں سے نہ نکلے مگر بچھو نے قصد حملے کا کیا جبرئیل نے آواز کی وہ
کور ہو گیا تا قیامت نسل اسکی کور رہیگی اور یہہ دعا تعلیم کی اَللّٰهُمَّ یا کاشف کل کربۃ ویا مجیب کل دعوۃ ویا جابر کل کسیر ویا میسر کل عسیر
ویا صاحب کل غریبۃ ویا مونس کل وحشۃ یا لا الٰہ الا انت سبحانك واسالك ان تجعل لي فرجا ومخرجا وان تقذف حبك في قلبي
حتی لا یکون لی ھم ولا ذکر غیرك وان تحفظني وترحمني یا ارحم الراحمین جب آفتاب غروب ہوا یہودا رحم کھاکر کوے پر آیا اور پکارا کہ اے
یوسف کیا حال ہے زندہ یا مردہ یوسف نے کہا تو کون ہے کہا میں یہودا کہا حال اس کیسا کہ ماں مر گئی ہو باپ سے جدا ہو بھائیوں سے جفا کی ہو وطن سے
دور بلا میں گرفتار بھوکا پیاسا ہو نہ زمین پر شل زندوں کے نہ زیر زمین مانند مردوں کے ہو گیا ہو یہودا کے دلمیں رحم آیا رونے لگا بھائی اسکی
آواز سنکر دوڑے اور ملامت کی اور ایک سل لاکر سر چاہ پر رکھدی کوا اندھیرا ہو گیا آسمان نظر آتا تھا سو بھی موقوف ہوا یوسف علیہ السلام
روئے زمین و آسمان انکے نالے سے نالاں ہوئے فرشتوں نے دعا کی حق تعالیٰ نے طعام و شراب بہشت جبرئیل کے ہاتھ پہنچوایا اور رحمت اور لطف فرمایا اور چاہ
تاریک کو روشن کیا اور بشارت درجات کی دی جراحت کو راحت کی غربت کربت کو انس و محبت سے بدلا اور وحی حالت طفلی میں مثل عیسیٰ اور یحییٰ کے قبل
بعثت کے نازل کی اور جبرئیل کو حکم کیا کہ وہاں مونس اور رفیق انکے رہیں لکھا ہے کہ یوسف علیہ السلام سترہ برس کے تھے یا سولا برس کے کہ دولت وحی سے مشرف
ہوئے اور یہہ مت اس زمانے میں بچپن کی تھے تینتیس سال یا چالیس سال میں آدمی بلوغت کو پہنچتا تھا وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ اور وحی بھیجی طرف یوسف کے بواسطہ جبرئیل
تلطّم کرای میرے مقبول مت ہوا و اس میں ان سب کو پہنچاؤنگا تیرے پاس اور اس چاہ سے مسند جاہ پر بٹھاؤنگا تجھکو جو چشم تر دکھایا تجھے ہے
انھوں نے جو غم زیادہ اسمیں اس سے دونگا الم ہزاری تیرے سامنے لاؤنگا تجھے انکے سو عجز دکھلاؤنگا لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِأَمْرِهِمْ هَٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ
البتہ تو خبر دیگا انکو ساتھ اسکام انکے کہ تجھ سے کیا ہے اور اس رنج سے کہ تجھکو پہنچایا ہے اور حال انکہ وہ نہ سمجھتے ہونگے کہ تو وہی ہے بجہت علو شان
تیرے کے اور یہہ معاملہ تھوڑی مدت میں ظہور میں آیا چنانچہ یہہ قصہ آگے آتا ہے پھر برادران یوسف نے ایک بکری کو ذبح کر کر پیراہن یوسف علیہ السلام کے
خون میں آلودہ کیا وَجَاءُوا أَبَاهُمْ عِشَاءً يَبْكُونَ اور آئے باپ اپنے کے پاس عشا کے وقت روتے حضرت یعقوب علیہ السلام جو آواز رونے کا بیٹوں کی
شناسا سراسیمہ ہوکر گھر سے باہر نکل آئے اور کہا اے بیٹو کیا ہوا تمہیں اور میرا یوسف کہاں ہے کہ تم میں نہیں نظر آتا بحر مواج میں روایت ہے کہ یعقوب

Marfat.com

علیہ السلام یوسف کے آنیکے وقت صغرا کنیزک کو اپنے ساتھ لیکر استقبال یوسف کو شہر کے باہر گئے اور بلندی پر کھڑے ہوکر دیکھنے لگے جب آفتاب غروب
ہوا صغرا کو کہا کہ پکار اسنے آواز کی کہ ای اولاد یعقوب ہذا ابوکم ینظر کہ وہ جنگل میں تھے آواز صغرا کی سنکر اپنے کپڑے پھاڑ نالہ و فغان بر لائے کہ یا یوسفاہ
یعقوب علیہ السلام نے صغرا سے پوچھا کیسی آواز غمناک ہے اسنے کہا کہ کلمہ غم یوسف کا کہتے ہیں آپ مارے غم کے بیہوش ہوگئے جب بیٹے آئے دیکھا کہ باپ
بیہوش ہیں آپس میں کہا کیا بھائی کو وہ ضایع کیا باپ کو یہاں ہلاک کیا آخر آپ کو اٹھاکر گھر لائے وقت صبح کے جو ہوش آیا پوچھا کہ یوسف کہاں ہے
اور تمہارے ساتھ کیوں نہیں آیا قالوا یا ابانا انا ذہبنا نستبق وترکنا یوسف عند متاعنا فاکلہ الذئب کہا انہوں نے ای باپ
ہمارے ہم گئے تھے صحرا کو آگے نکلے تھے ہم دوڑنے میں اور تیر چلانے میں اور چھوڑ گئے تھے یوسف کو تنہا نزدیک اسباب اپنے کے پس کھا گیا اسکو بھیڑیا
وما انت بمؤمن لنا ولو کنا صادقین اور نہیں تم ہرگز یقین کرنیوالے واسطے قول ہمارے کے اور اگرچہ ہوں ہم سچے لیکن بدگمانی کے سبب آپ
جھوٹھا جانینگے اور دلیل دوسری بھیڑئے کی کھانے کی یوسف کو ہمارے پاس پیراہن ہے وجاؤ علی قمیصہ بدم کذب اور لے آئے اوپر کرتے کے
لوہو جھوٹھا یعقوب علیہ السلام جو کرتا یوسف علیہ السلام کا لوہو سے بھرا دیکھا بیت غم سے بیدم ہوگئے رونے اشک خونی سے منہہ لگے دہونے
بحر مواج میں روایت ہے کہ یعقوب ع م جب ہوش میں آئے اور بھائی یوسف کے گرگ کے کھانیکا عذر لائے آپنے پوچھا وہ گرگ کہاں ہے ایک بھیڑیا پکڑ
لائے تھے کہا یہی ہے یعقوب علیہ السلام اس سے کہا کہ تو ہی یوسف کا کھانے والا ہے وہ گویا ہوکر بولا کہ میں انکے گوسفندوں کے گرد نہیں جاتا تمہارے
بیٹے کو کس طرح کھاتا آپ نے بیٹوں کو کہا ہے کہ سنو یہہ کیا کہتا ہے اور تم کیا کہتے ہو پس کمال اندوہ سے آبادی سے نکلکر وادی میں آئے اور پکارتے پھرتے تھے
کہ یا قرۃ عینی ویا ثمرۃ فؤادی ای واد طوحوک وفی ای بحر غرقوک وبای سیف قتلوک نظم ای قرۃ عین و ثمرۂ دل تجہہ بن مجھے زندگی
ہے مشکل کس دشت میں آہ تجہہ کو چھوڑا کس بحر میں ہے تجھے ڈبویا کس سیف سے جان تجہہ کو مارا کیوں ترا نہیں ہے یہاں گذارا جاتی تیرے غم میں میری
جان ہے کس جا ہے کدھر ہے تو کہاں ہے اس طرح کے کلمات کہہ کر روتے تھے فرشتوں کو ان کے رونے پر رونا آتا تھا لکھا ہے کہ اگرچہ یعقوب ع م کے
دل میں دغدغہ ہلاکت یوسف ع م کا سا یا گیا لیکن اطراف پیرہن درست دیکھکر نادرستی سخن پسران کے خیال آگیا کہ عجب بھیڑیا تھا کہ یوسف کو کھا گیا
اور اوسکے کرتے کو کچھ تعرض نکیا بیت بدن پھاڑا نہ کرتے کو کیا چاک عجب تھا دشمن جان گرگ ناپاک لکھا ہے کہ یعقوب علیہ السلام کو اگر تردد
اس واقعہ ہایلہ میں نہوتا تو اغلب ہے کہ خبر فوت یوسف سنکر مرجاتے اور اسیدم اپنی جان سے گذر جاتے بیت کسکو طاقت ہے جی اسکے سنانے سنکر
جی ہے کیا سفر دوست جانی سنکر بحر مواج میں ہے کہ پیراہن یوسف علیہ السلام تین اثر دکھائے اور تین عقدے مشکلات کے کھولے اول پیراہن خون آلودہ
یوسف نے کہ درست تھا خبر دریدگی یوسف کو نادرست کیا دوم اس پیراہن نے کہ زلیخا نے پھاڑا تھا خیانت کی یوسف کو ظاہر کیا سیوم اس پیراہن کہ بشیر لایا
بوئے حیات یوسف سنگھائی اور چشم یعقوب علیہ السلام کے لگتے ہی بینائی پائی القصہ یعقوب علیہ السلام غصے ہوکر کہا قال بل سولت لکم انفسکم
امرا کہا ای بیٹو یہہ بات نہیں ہے جو تم کہتے ہو بلکہ بنالیا ہے واسطے تمہارے نفسوں تمہارے نے ایک کام بڑا ہلاکت یوسف سے فصبر جمیل پس خبر
ہے صابر رہوں اور شکایت اس حکایت کی سوا خدا کے نکروں واللہ المستعان علی ما تصفون اور اللہ سے مانگی گئی ہے مدد یعنے اسی سے مدد چاہتا ہوں
میں اوپر اس چیز کے کہ بیان کرتے ہو تم ہلاکت یوسف سے بیت مدد چاہتا ہوں ہر بر جلیل شکایت نہیں ہے یہہ صبر جمیل یہاں کا قصہ تو یہاں رہا اب وہ
احوال سنئے کہ بھائی یوسف علیہ السلام جو کنوے میں ڈال آئے تو چوتھے دن مژدہ نجات انکو پہنچا وجاءت سیارۃ فارسلوا واردہم اور آیا قافلہ
نزدیک کنوے کے مدین سے مصر کو جاتا تھا پس بھیجا انہوں نے وارد اپنے کو یعنے بہشتی کو طرف اس کنوے کے وارد اسے کہتے ہیں جو قافلے کا پانی بھرے اس قافلہ کا
بہشتی مالک بن ذعر الخزاعی تھا مدین کا رہنے والا جب وہ کنوے پر آیا فادلی دلوہ پس لٹکایا اسنے کنوے میں ڈول اپنا وحی یوسف علیہ السلام کو آئی

Marfat.com

کہ ای یوسف ڈول مین بیٹھہ سالم مین ہی کہ دیوارین اس چاہ کی فراق یوسف مین روتی تھین اور مالک ڈول کھینچنے مین حیران ہوا **نظم** جو مالک نے کھینچا کوئے
سے وہ ڈول ٭ تو پانی سے پائی گران اسکی تول ٭ کہا ڈول کا ڈول کچھ اور ہی ٭ خدا جانے آج اسکا کیا طور ہی ٭ پھر کنوئین جھک کر دیکھا اور اس ماہ کو تماشہ
کیا قَالَ یٰبُشْرٰی هٰذَا غُلٰمٌ کہا کہ ای خوشخبری ہی کہ یہہ لڑکا ہی بعضون نے کہا ہی کہ بشری نام صاحب سکیکا تھا اوسکو اپنی مدد کیواسطے بلایا یعنے
ای بشری آ کہ یہہ لڑکا ہی مین اور تو دونون ملکر اسے کھینچین پس دونون نے ملکر حضرت یوسف کو کنوے سے نکالا مصرعہ در بے بہا پایا پانی کے مول وَاَسَرُّوْهُ
بِضَاعَةً اور چھپا رکھا اسکو قافلے والون سے پونجی کر کر کہ مصر مین چلکر بیچینگے بعضے کہتے ہین کہ ضمیر اسروہ کی راجع ہی طرف بھائیون کے یعنے بھائیون نے احوال انکا
چھپا رکھا اور قافلے والون سے اڑ کیا یہہ غلام ہمارا ہی بھاگا ہوا وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ اور اللہ تعالی جانتا ہی جو کچھ کہ کرتے ہین بیٹے یعقوب کے ساتھ باپ کے
یا بھائی کے یا قافلے والے کے ساتھ پوشیدہ کرنے احوال یوسف علیہ السلام کے لکھا ہی کہ جب بھائیون نے یوسف علیہ السلام کو دیکھا زبان عبری مین کہا کہ جو ہم
کہین اسکے خلاف اگر تو بولا تو مار ڈالینگے یوسف علیہ السلام چپکے کھڑے ہوئے انھون نے مالک کو کہا کہ یہہ غلام ہمارا بھگوڑا نافرمان کم خدمت ہی اسکو
تم خریدکر کسی شہر کو لیجاؤ کہ اسکی پھر خبر ہم نہ سنین مالک نے کہا کہ مبلغ جو ہمارے پاس تھے اسکی اشیا خرید لی اب چند درم کھوٹے رہے ہین بھائیون نے کہا تم جانتے ہو
کہ قیمت اسکی بہت ہی لیکن تم کو ہم دیتے ہین جو ہو تمہارے پاس وہ دو پس یوسف علیہ السلام کا ہاتھ پکڑ کر مالک کے ہاتھ مین دیا وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍۭ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ
اور بیچا اسکو بھائیون نے ساتھ قیمت ناقص کے کہ درہم تھے گنے گنائے ہوئے سمجھ لیجیے کہ عادت اسوقت یہہ تھی کہ چالیس سے کم درہم گنتے تھے اور زیادہ ہوتے
تھے تو تولتے تھے مالک نے اپنے درہم گنے سترہ تھے یا بیس ہر ایک بھائی نے دو درم اٹھا لئے وسیط مین ہی کہ یہودا نے کچھ نہ لیا غرض مالک نے یوسف کو
خرید **نظم** جو مالک تھا خود حسن کے مصر کا ٭ وہ یون مفت مملوک مالک ہوا ٭ کہون کیا ہی یہان سخت جائے بکا ٭ کہ وہ بے بہا اس بہا پر بکا ٭ عوض
چند درہم کے وہ مہ لقا ٭ کہ جس نے کل مصر روشن کیا ٭ بہا جسکے یک لب کی ہی مصر تمام ٭ رخ و زلف کا مول ہی روم و شام ٭ وہ ناقدر دانون کے
ہاتھو مین آ ٭ بہائی قیمت سست ہو وہ بکا ٭ عجب کچھ نہین ایزد پاک یہ ٭ کہ گوہر دیا مول مین خاک کے ٭ بحر مواج مین روایت ہی کہ ایکدن یوسف نے
اپنا حسن و جمال آئینے مین دیکھکر عجب اور تعجب سے کہا تھا کہ ایسا اگر کسی کا غلام ہو تو کیا اوسکی قیمت ہو جب یہہ اس ثمن مذکور پر بکے گئے جبریل علیہ السلام نے
آکر کہا اطلع علی قیمتك حتی تطلع علی حر ثمنك حسن پہ اپنا یہہ احسان جتا کرمت کر کہ کبر ہی برا پس بھائیون نے قیمت مذکور پر بیچکر بیعنامہ لکھوایا اور
کہا ہوشیاری سے رکھیو کہ گریز پا ہی اور عہد لیا کہ سوا کمل کے نہ پہناوے اور قوت سے زیادہ نہ کھلاوے اور بغیر اونٹ کے نہ سوار کریے اور مصر مین پہنچ کر بیچدیا
کھوٹے **نظم** بھائیون نے جو کیا یوسف کے ساتھ ٭ کیا کہون پھٹتا ہی دل سنکر وہ بات ٭ لیکن اللہ نے کیا سلطان مصر کر دئے بندے سب اشراف ان
مصر وَكَانُوْا فِيْهِ مِنَ الزّٰهِدِيْنَ اور تھے بھائی بیچ شان یوسف علیہ السلام کے بے رغبتون سے یعنے نہین چاہتے تھے کہ وہ ان کے
ساتھ رہین یا قافلے والے خریدنے مین انکے بے رغبت تھے کیون کہ سنا تھا بھاگنا اور نافرمانی کرنا انکا پس مالک یوسف علیہ السلام کو مصر مین لایا
اسوقت مین بادشاہ وہان کا ریان بن ولید عملیقی تھا اور مختار کار فوطے دار تھا عزیز اوسکو کہتے تھے اسکے ہرکارون نے جو جمال یوسف پر نظر کی حیران
رہگئے اور خبر جاکر عزیز کو پہنچائی **نظم** کہ عبرانی آیا ہی ایسا غلام ٭ خجل حسن سے جسکے ماہ تمام ٭ نہ آنکھون سے دیکھا ہی ایسا جمال ٭ سنا ہی کانون
سے ایسا کمال ٭ پری ہی نہ غلمان ہی نہ حور ہی ٭ سراپا مگر شعلہ نور ہی ٭ نزاکت وہ اسمین کہ گل ہو خجل ٭ لطافت وہ اسمین کہ جو لیوے دل ٭
وہ چہرے کا عالم کہ عالم ہو غش ٭ بیک جلوہ ہر جن و آدم ہو غش ٭ وہ قامت قیامت وہ آفت خرام ٭ وہ کاوت ایک غضب اور ستم وہ کلام ٭ سراپا حسن
عقل سے ہی بیرون ٭ بیان سے سوا حسن سے فزون ٭ اور عزیز کی زن تھی راعیل نام یا فکارا اور زلیخا اسے کہتے تھے ساتھ ضم زا اور فتح لام کے غرض
عزیز نے مالک کو پیغام بھیجا کہ اپنے غلام کو نخاس مین لا دوسرے دن مالک یوسف علیہ السلام کو آراستہ کرکے بازار مین لایا اور کہا ای یوسف **نظم**

Marfat.com

الٹ بر قع رخ سے دکھا تک جھلک ٭ کہ بھر جائے نور ارض سے تا فلک ٭ کیا دور یوسف نے رخ سے نقاب ٭ کہا سب نے بیکا یک آیا آفتاب ٭ کھڑا سر پہ ہو قیامت
ہے یہہ ٭ قیامت کی روشن علامت ہے یہہ ٭ خریداروں کا اژدہام ہوا **نظم** ہوا شور ایک چاندنی چوک مین ٭ ہر ایک چاہتا تھا کہ اُس کو لین ٭ دیکھے
جو کوئی جتنی تھا دسترس ٭ وہ دینے کی رکھتا تھا سو سو ہوس ٭ انھین مین تھی یک عورت چرخہ زن ٭ معاش اسکی باصد محن تھا یہہ فن ٭ خرابی سے
کاتنا جو کچھہ سوت تھا ٭ اگرچہ وہی اسکا بس قوت تھا ٭ ولے لی بصد شوق حاضر ہوئی ٭ خریداروں کی صف مین ظاہر ہوئی ٭ ندا کی منادی نے پھر ایکبار
کہ اے لوگو ہو جاو تک ہوشیار ٭ خریدار تم مین سے ہے کون سا ٭ وہ قیمت کرے اسکے باصد بکا ٭ سرخ خوبی ہے یہ غلام ٭ غلام اسکو کہنا ہے ننگ
نام ٭ عجب بخت ہین اسکے جو اسکو لیے ٭ بہت کم ہے قیمت اگر جان دے ٭ اٹھا بدرہ سونے کا ایک شخص نے ٭ کہا لے اور اس بدرخ کو دے ٭ ہزار اشرفی ہے جو ذرِ سرخ کی
جو سودا کرے ہے تو کرلے ابھی ٭ لگا دینے سونے پہ پھر دوسرا ٭ خریدار یوسف بصد جان ہوا ٭ کہا تیسرے نے کہ اس سے فزون ٭ مین ہم وزن یوسف لے آ مشک دون
لگا کہنے پھر شخص چوتھا یہہ بات ٭ کہ یہہ بھی مین دیتا ہون اور اسکے ساتھہ ٭ در و لعل ہم وزن یوسف کے لیے ٭ خوشی سے نہ ساتھہ یک تاسف کرے ٭ غرض لینے کو لوگ کا
پھر ماجرا ٭ کہون کیا کہ تھا کچھہ بیان سے سوا ٭ جو آیا سو قیمت بڑہاتا ہوا ٭ فزون مال و دولت لگاتا ہوا ٭ زلیخا نے سنکر اس احوال کو ٭ مضاعف کیا قیمت
حال کو ٭ لکھا ہے کہ زلیخا سلطان مغرب کی بیٹی تھی کمال حسین اور نہایت نازنین ایک رات اوسکو **نظم** خیال الم تھا نہ کچھہ وہم غم ٭ عجب خواب راحت سے
تھی بس ہم ٭ کہ ناگاہ یکدر سے آیا جوان ٭ وہ کیسا جوان جو سراپا تھا جان ٭ اوٹھا پردہ اور چت سے سنکھہ ہوا ٭ زلیخا کا جی دیکھتے ہی گیا ٭ وہ کھڑا
کہ آفت کا ٹکڑا تھا جو ٭ تجلّی حق تھی نہ مکھڑا تھا وہ ٭ زلیخا کی پڑتے ہی اسپر نگاہ ٭ ہوئی اسقدر آہ حالت تباہ ٭ کہ نازک وہ تن اور گل سا بدن ٭ تڑپنے
لگا خاک مین بامحن ٭ صبح کو بیدار ہوکر رونے پیٹنے لگی لیکن کسی سے یہہ احوال خواب نہ کہا اور تنہا بیٹھہ کر اسکا تصوّر باندھہ کر مضمون ان ابیات کا بیان کرتی
تھی **نظم** کہ اے جان تو گل ہے کس باغ کا ٭ جو باعث ہوا ہے میرے داغ کا ٭ تو کس چرخ کا ماہ ہے سچ بتا ٭ کہ عالم کیا مجھہ پہ ظلمت کدا ٭ گہر ہے تو کس کان کا
میری جان کہ تجھہ بن مین گھر مین ہون گوہر فشان ٭ میرا دل لیا بن بتائے پتا ٭ کہان تجھہ کو ڈھونڈھون مین اے دلربا ٭ تیرا نام کیا ہے مکان ہے کہان ٭ چھپا ہے تو ہو
اگر مین پہنچون وہان ٭ اسی طرح دیوانہ وار پکارا کرتی تھی اور نالہائے زار زار کر بکا کرتی تھی پھر ایک شب خواب مین یوسف ع کو دیکھا **نظم** وہ وقت
دیکھتے ہی بہہ پرا ضطرار ٭ اٹھی سرو قد ہو کے بے اختیار ٭ سر ان کے قدم پر دھرا اور کہا ٭ کہ میرے پیارے میرے دلربا ٭ لب لعل کو تنگ شکر ریز کر ٭ سخن سے
دہن کو گہر ریز کر ٭ مین ہون بندگی مین تیرے مبتلا ٭ ذرا مجھہ کو اپنا بتا کر پتا ٭ میرا دل لیا تو نے اے جان جان ٭ اور اپنا بتایا نہ نام و نشان ٭ فرشتہ ہے
تو یا پریزاد ہے ٭ کہ یون دلربائی مین استاد ہے ٭ تیرا حسن ہے یا ہے نور خدا ٭ یہہ جھمکا یہہ جلوہ ہے کیا ٭ لب یوسفی پھر تو گویا ہوئے ٭ بتبسم یون
اگر یہہ کہنے لگے ٭ کہ مین ایک اولاد آدم سے ہون ٭ اسی خاک اور آب عالم سے ہون ٭ فرشتہ ہون مین نے پریزاد ہون ٭ نہ مین دلربائی مین استاد ہون
ولیکن ہون آئینہ حسن غیب ٭ نہین اسمین البتہ کچھہ شک و ریب ٭ ہوا ہے وہی مجھہ مین پرتو فگن ٭ اسی نو سے میرا جھلکے ہے تن ٭ اگر دعوے عاشقی ہے تجھے حقیقین
تو جان کر یون مجھے ٭ تصور مین میرے ہی تو رہ سدا ٭ کسی آن مجھہ کو نہ دل سے بھلا ٭ جو پیوند ہونا تو ہونا میرے ٭ جو دل بند ہونا تو ہونا میرے ٭ میرے
عشق کا تیرے دل پر ہے داغ ٭ تیرے غم مین مجھہ کو نہین ہے فراغ ٭ زلیخا نے جو یہہ کلام محبت التیام یوسف علیہ السلام کا سنا اور بھی زیادہ مبتلا ہوئی
اور خواب سے اٹھی دھوم مین نالہ و فغان سے مچاتی ہوئی اور آنکھون سے دریائے سرشک بہاتی ہوئی **بیت** گریبان کیا ٹکڑے دامان تلک ٭ کیا پارہ
دامان گریبان تلک ٭ کبھی دم سرد بھرتی تھی کبھی نالہ پر درد کرتی تھی خواصون نے اوسکا یہہ حال مشاہدہ کر کر بادشاہ کو خبر کی لیکن کچھہ کارگر نہ ہوئی تدبیر
پہ رنے ہر چند علاج کیا کچھہ فایدہ نہ ہوا آخر کو سب نے بادشاہ سے عرض کیا کہ **نظم** دوا ایسے سودا کی زنجیر ہے ٭ یہی ہے اگر کچھہ بھی تدبیر ہے
وہین زر کا ایک پا سیچان تھا ٭ در و لعل کے اسمین بھرے لگا ٭ دیا پائے نازک مین فی الحال آل ٭ ہوا گے باہم جمال جلال ٭ کیا قید مین سرو

Marfat.com

ازاد کو ✤ سو اعشق قمریکا طوق گلا ✤ وہ پانون بھی زنجیر پر خشم مین کہ جون مردمک حلقۂ چشم مین ✤ القصہ جب زنجیر اسکی قدمبوس ہوئی تو رو رو کر کہتی
تھی کہ **نظم** عبث میرے پانون مین زنجیر کی ✤ کہ مین ہون پہلے ہی ہونگی بیسی ✤ وہ زنجیر ہے میرے سودا کی جو تو موج غبار دریا رہو اور اس گرفتاری مین دن
رات کاٹتی تھی آہ و زاری مین ایک شب جو تڑپتہ تڑپتہ کر آنکھ لگ گئی پھر بار تیسرے جمال یوسف علیہ السلام کے خواب مین مشرف ہوئی بے اختیار کمال اضطرار سے
انکے پانون پر گری اور نام و نشان پوچھنے لگی یوسف علیہ السلام نے فرمایا کہ میرا شہر مصر ہے اور وہان کا مین عزیز ہون **بیت** سنا جب کہ یہہ مژدہ راحت
رسان ✤ زلیخا کے بس آگئی جان مین جان ✤ اور اوٹھتے ہی خواب سے خواصان تخت کو بلا کر کہا کہ میرے باپ کو خبر کرو کہ سودا میرا دفع ہوا باپ سنتے ہی آیا اور
زنجیر پانون سے کاٹ کر بڑی خوشی کی پھر اطراف سے پیغام بادشاہون کے واسطے شادی کے آنے لگے جسکا ایلچی آتا باپ اسکو خبر کرتا یہہ نہ قبول کرتی تھی دلمین یہہ
یہہ تھا کہ عزیز مصر کا پیغام آوے تو قبول کرون اور عزیز مصر کا یہہ مرتبہ تھا کہ پیغام بھیجتا آخر ایکدن اوسنے اپنے ہمجولیون سے کہا کہ سوا عزیز مصر کے کسیکا
پیغام مجھکو قبول نہین ہے باپ نے یہہ احوال سنکر سب رسولون کو سلاطینون کے رخصت کیا اور کہا کہ دختر جو یہہ اختر خوب ہے وہ مصر سے کب کی منسوب
ہے اور ایک نامہ عزیز کو لکھا کہ حسن دختر نیک اختر کا میرے کہ مہر سپہر عصمت ہے روم اور شام مین شہرت ہے تمام بادشاہون کے پیغام آتے ہین
لیکن یہہ کسیکو قبول نہین کرتی مگر تیری طرف مایل ہے اور عقد نکاح سے تیرے اسکی توجہ دل ہے خدا جانے کہ اس سے کیا حاصل ہے جب یہہ پیغام عزیز کو پہنچا
فخر اور شرف اپنا سمجھ کر ہزار جان سے قبول کیا زلیخا یہان سنکر گمان یوسف علیہ السلام مین خوش ہوئی القصہ باپ نے بڑا مال اسباب دیکر زمین مصر کو روانہ کیا بڑی دھوم
شادی عقد نکاح ہوئی بعد نکاح کے جو معلوم کیا کہ جسکو مین نے خواب مین دیکھا تھا وہ نہین ہے رونے تڑپنے لگی اور آسمان کی طرف منہہ کر کر **نظم** لگی کہنے
ای چرخ یہہ کیا کیا ✤ مجھے بیوطن کر کے رسوا کیا ✤ دکھایا کسے اور پھسایا کہان ✤ مین آئی کہان اور تو لایا کہان ✤ مین جسکی دیوانی ہون وہ یہہ نہین ✤ ہے فرق
اسمین بسمین کہین کا کہین ✤ کرون اب جتا کیا کہ مر جاؤن مین ✤ نہ دیکھون یہہ غم کاش مرجاؤن مین ✤ وہان قرب تجھ سے میرے چھٹے ✤ یہان کام مجھکو پڑا دیو سے
مین دو دیکھہ مین آئی پریوش کے یہان ✤ سو نکلا یہہ بھوت الامان الامان ✤ دیا ہاتف غیب نے یون جواب ✤ کہ سن اے زلیخا نہ کھا پیچ و تاب ✤ پھسایا تجھے تو
نکالینگے ہم تیرے سر سے اس جنکو آلینگے ہم ✤ تجھے اس لیئے لائے ہین ہم یہان ✤ کہ آیا یہین ہے وہ محبوب جان ✤ نہ دیوینگے تجھ پر اسے دسترس ✤ چلیگا نہ
تجھ پہ کچھ اسکا بس ✤ پھسا نہ تجھے گر نہ اس دام مین ✤ تو تعطیل ہوتی تیرے کام مین ✤ زلیخا نے جس دم یہہ مژدہ سنا ✤ تو سو سجدہ شکر لائی بجا ✤ کرے والے
دیا وہ موقوف کل ✤ کہ مقصود کا تا شگفتہ ہو گل ✤ پھر زلیخا عزیز کے یہان رہنے لگی لیکن اللہ تعالی نے عزیز کو اسپر قادر نہین کیا جب یوسف علیہ السلام بازار مصر مین
آئے زلیخا نے دیکھتے ہی پہچان لیا کہ یہہ وہی ہے جسکے واسطے مین ملک چھوڑ کر یہان آئی ہون عزیز کو کہا کہ کیون نہین اس غلام کو کہ شہرہ حسن اسکا تمام شہر مین پڑا ہے
خریدتا **نظم** عزیز اس سے کہنے لگا میری جان ✤ خزانا بھلا اسقدر ہے کہان یہہ مشک اور نہ گوہر یہہ لعل اور یہہ در ✤ کہ صندوق مین میرے سب ہین بھر ✤ سوا اسکے یہہ اخر
ہے جو ✤ دوسرا ہے جو ظاہر دفینہ ہے جو ✤ اگر سب کا سب دیجیئے تول تول ✤ تو دونا بھی ہو یا نہو اسکا مول ✤ زلیخا نے سنکر پھر اس سے کہا ✤ کہ مجھ سے ہر ایک درج
بھرا ہے ✤ ہر ایک گوہر اسکا کہ ہے بے بہا ✤ بقیمت ہے اس سلطنت سے سوا ✤ وہ سب مول مین دیکے جلد اسکو لے ✤ یہہ سودا بہتر ہے اس درج سے ✤ عزیز نے کہا کہ
کہ بادشاہ اسکو خریدا چاہتا ہے کہا بادشاہ سے جا کر عرض کر کہ ہمارا فرزند نہین ہے اگر حکم ہو تو ہم خرید لین عزیز نے بادشاہ سے عرض کیا اور اجازت لیکر زلیخا کو مژدہ
دیا زلیخا نے تمام مال اپنا دیکر خرید وایا عزیز خرید کر یوسف علیہ السلام کو مکان زلیخا مین لایا وَقَالَ الَّذِي اشْتَرَاهُ مِنْ مِصْرَ لِامْرَأَتِهِ أَكْرِمِي مَثْوَاهُ
اور کہا اس شخص نے کہ مول لیا تھا یوسف کو اہل مصر سے یعنے عزیز نے واسطے زن اپنی کے یعنے زلیخا کے با حرمت کر جگہ اسکی یعنے اسکو اچھی طرح رکھ عَسَىٰ أَنْ
يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا شاید کہ نفع دے ہمکو کہ ہمارا کاروبار اٹھالے یا پکڑین ہم اسکو فرزند لکھا ہے کہ عزیز عقیم تھا اسیلیے کہا کہ بیٹا کر کر اسکو پالینگے۔
کیونکہ آثار دولت اور وجاہت کے اسکے چہرے سے ظاہر ہین بحر مواج مین ہے کہ بعضے کہتے ہین یوسف علیہ السلام وقت بکنے کے ناخوش ہوئے اور مالک سے کہا کہ یہہ جو ہر

Marfat.com

اور زر میری قیمت مین کیون لیتا ہے مین تو حر ہون تو نہین جانتا مین کون ہون مین یوسف بن یعقوب بن ابراہیم ہون مالک نے کہا اسوقت کہ مین خریدتا تھا تمنے کیون نہ کہا کہا مقتضائے وقت نہ تھا پس مالک نے عزیز سے کہا کہ مین نے اسکو بیس درم دیکر لیا ہے زیادہ مین تجھ سے نہین لیتا اتنے ہی دے اور سایہ لطف مین اپنے اسکی پرورش کر پھر مالک نے یوسف علیہ السلام سے کہا کہ مین نے اسقدر مال اپنا چھوڑا اور تمہارا کہنا مانا اب تم میری حق مین دعا کرو کہ اللہ تعالی مجھے فرزند اور مال دے یوسف علیہ السلام منتظر وحی کے ہوئے جبرئیل آئے اور کہا کہہ یا من یعز و یذل یا من یصنع و یرفع یا من یعطی و یمنع یا من ہو علی کل شئ قدیر ادع لھذا الشیخ اولاد اولاد کو دعا اور بعضے کہتے ہین کہا کہ اکثر اللہ لک من المال والاولاد فی غیر فتنۃ و نقل العز والمنع الیک مالک اپنے گھر گیا زن اوسکی حاملہ ہوئی دو پسر لائی پھر حاملہ ہوئی دو پسر لائی اسیطرح بارہ بار مین چوبیس بیٹے ہوئے یا اُسکے بارہ حرم تھین ہر حرم کے دو دو بیٹے ہوئے تو امان لکھا ہے کہ تین شخصون نے فراست سے تین شخصون کو نافع جانا اور ایسا ہی ظہور مین آیا اول یوسف علیہ السلام کو عزیز نے دوم آسیہ زن فرعون نے موسی علیہ السلام کو سیوم ابوبکر صدیق نے عمر بن خطاب کو باوجود اپنے بیٹون کے خلیفہ انکو کیا پس جیسا ان تینون نے سمجھا تھا ویسے ہی یہہ تینون نفع رسان نکلے ؛ وَكَذَٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ اور جیسے یوسف کی محبت دلمین عزیز کے ڈالی تھی اسیطرح قدرت دی ہمنے یوسف کو بیچ زمین مصر کے تاکہ تصرف کرے اسمین وَلِنُعَلِّمَهُ مِن تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ اور تو کہ سکھلا وین ہم اسکو تعبیر خوابونکی یا معانی کتب الہی کے وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَىٰ أَمْرِهِ اور اللہ غالب ہے اوپر کام اپنے کے کوئی اُس سے کچھ خبر نہین نکال سکتا اور کوئی اسکے حکم کو نہین ٹال سکتا یا غالب ہے امر یوسف مین کہ بھائیون نے کیا چاہا اور اسنے کیا کیا انھون نے تباہی چاہی اسنے بادشاہی دی بیت نہین ہوتا کسی کے کچھ بدی سے ؛ وہی ہوتا ہے جو حق چاہتا ہے ؛ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ اور لیکن اکثر لوگ نہین جانتے کہ اوسکے ارادے مین سارے ہین کام وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا اور جب پہنچا یوسف قوت جوانی اپنی کو اٹھارہ برس کی عمر مین یا بیس برس کی بعضون نے کہا ہے کہ درمیان تیس اور چالیس برس کے دیا ہمنے اسکو حکم کہ نبوت ہے یا حکمت کہ علم یا عمل ہے اور دانش بیچ دین کے وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ اور اسیطرح بدلا دیتے ہین ہم نیک کارون کو لکھا ہے کہ یوسف علیہ السلام جب عزیز کے گھر آئے زلیخا عاشق زیادہ تر ہوا اور یوسف علیہ السلام سے احوال کیا وَرَاوَدَتْهُ الَّتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا عَن نَّفْسِهِ اور چاہا یوسف کو اُس عورت نے کہ یوسف بیچ گھر اسکے کے تھا جان اسکی سے یعنے زلیخا نے اس سے اپنی مراد چاہی اور اس محل مین کہ ہفت خانہ تھا لے گئی وَغَلَّقَتِ الْأَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ اور بند کئے دروازے اور کہا آؤ جلدی کر کہ مین واسطے تیرے ہون یوسف علیہ السلام نے جو یہہ حال دیکھا قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ إِنَّهُ رَبِّي أَحْسَنَ مَثْوَايَ کہا پناہ پکڑتا ہون مین اللہ کی تحقیق وہ پرورش کرنیوالا میرا ہے نیک کی اسنے منزل میری بارگاہ قرب مین یا عزیز سردار میرا ہے اسنے اچھی طرح رکھا ہے مجھے اور تجھکو واسطے نیک رکھنے میرے کے حکم کیا ہے پس مین حرمت اور حق نعمت اسکا بھلا کر دست خیانت حرم مین اسکے کیونکر دراز کرون إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ تحقیق نہین فلاح پاتے ظالم کہ حق نہین پہچانتے اور نیکی کے بدلے بدی کرتے ہین یا زناکار کہ زنا بدتر سب ظلمون کا ہے لکھا ہے کہ یوسف علیہ السلام نے زلیخا سے یہہ مضمون بیان کیا کہ

نظم خدا ہے محیط زمین و زمان ؛ اُسے سب ہے معلوم سر نہان ؛ کوئی کام اس سے نہین ہے چھپا ؛ وہ سب دیکھتا ہے برا اور بھلا ؛ بھلا اسکے پھر سامنے اسطرح ؛ مین ڈرتا ہون عصیان کرون کسطرح ؛ قیامت مین شرمندہ مجھکو کرے ؛ سزا میرے اعمال کی مجھکو دے ؛

وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهِ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَا أَن رَّأَىٰ بُرْهَانَ رَبِّهِ اور البتہ تحقیق قصد کیا زلیخا نے مخالطت کا ساتھ یوسف کے اور قصد کیا یوسف نے ساتھ دفع اسکے کے بھاگ کر اگر نہ ہوتا یہہ کہ دیکھی اسنے دلیل پروردگار اپنے کی البتہ قصد مخالطت کا اسکے کرتا یعنے صورت حضرت یعقوب کی دانتون کے تلے انگلی دبائے نظر آگئی یا نور عصمت الہی اور لمعہ نبوت یوسفی تھا کہ حایل ہوگیا درمیان یوسف کے اور اس چیز کے کہ موجب غضب الہی تھی یا سقف خانہ پر لا تقربوا الزنا لکھا دیکھا یا دیوار پر جو برابر نے دیکھتے تھے دیکھا تو لکھا تھا لا تقربوا الزنا دوسری دیوار پر جو نظر کی وان علیکم لحافظین لکھا پایا تیسری دیوار پر جو نگاہ کی واتقوا یوما ترجعون فیہ الی اللہ مسطور تھا چوتھی دیوار پر جو نظر پڑی یعلم خائنۃ الاعین وما تخفی الصدور لکھا دیکھا جو سر اٹھایا انہ معکم اسمع

Marfat.com

وادی لکھا پایا چھت پر جو آنکھ پڑی صورت یعقوب یا صورت عزیز دیکھی کہ اشارت بھاگنے کو کرتے تھے بعضے کہتے ہیں کہ زلیخا نے اپنے بت پر چادر ڈال
دی یوسف علیہ السلام نے کہا کہ جو معبود کہ اندھا بہرا ہے اس سے تو شرم کرتی ہے مجھ کو کوئی معبود بینا شنوا رکھتا ہے وہ کیوں نہ شرم کرے بعضے کہتے
ہیں کہ یعقوب علیہ السلام کی آواز آئی کہ اسمك مكتوب في الانبياء وانت تعمل عمل السفهاء بعضے کہتے ہیں کہ ایک شخص کو دیکھا کہ کہتا ہے اے یوسف
اگر تو نے یہ کام کیا مرتبہ نبوۃ سے گر پڑیگا پس یوسف علیہ السلام اس سے بچ گئے كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوٓءَ وَالْفَحْشَآءَ اسی طرح کیا ہمنے تو کہ
پھیر دیں ہم اس سے برائی کہ خیانت حرم عزیز ہے اور بےحیائی کہ زنا ہے اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ تحقیق وہ بندوں ہمارے خالص کئے گیوں سے تھا لکھا ہے
کہ یوسف علیہ السلام جو زلیخا سے بھاگے نظم بہر در کہ پہنچے وہ در کھل گیا ÷ مقفل وہ گو قفل آہن سے تھا ÷ زلیخا بھی پس پا دیکھتے ہی شتاب ÷ پکڑنے کو
دوڑی بلا اضطراب وَاسْتَبَقَا الْبَابَ اور دوڑے دونوں دروازے کو ساتویں دروازے پر زلیخا نے دامن یوسف علیہ السلام کا پکڑ لیا اور کھینچا یوسف
علیہ السلام نکل گئے وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ اور پھاڑا زلیخا نے کھینچ کر کرتا یوسف ع م کا پیچھے سے نظم مگر جانب پشت سے دامن آہ ÷ جو کھینچا
گیا پھٹ وہ پیراہن آہ ÷ ولے روکنے سے نہ مطلق رکے ÷ ادھر اسنے کھینچا وہ ادھر جھکے ÷ غرض در سے باہر ہوئے جب نکل ÷ زلیخا کھڑی رہ گئی ہاتھ
مل ÷ تڑپنے لگی بیقراری کے ساتھ ÷ زبان پر تھا جاری یہ زاری کے ساتھ ÷ کہ ہے ہے میرا طائر مدعا ÷ میرے دام میں پھنس کے جاتا رہا ÷ وَاَلْفَيَا سَيِّدَهَا
لَدَا الْبَابِ اور پایا ان دونوں نے شوہر زلیخا کے کو کہ عزیز تھا نزدیک دروازے کے عزیز نے یوسف اور زلیخا کو مضطرب دیکھ کر جانا کہ کچھ ایسی صورت
واقع ہوئی ہے کہ یہ دونوں پریشان ہیں پہلے اسسے کہ وہ احوال پوچھے زلیخا نے دلیرانہ قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا کہا کیا سزا ہے
اس شخص کی کہ ارادہ کرے ساتھ تیرے اہل کے بدیکا مراد اپنے اپنی جان لی اور اس کلام سے غرض یہ تھی کہ آپ صاف نکل جائے خطا یوسف علیہ السلام پر ٹھہرا دی
پھر کہنے لگی کہ جو حرم تیرے کا قصد کرے سزا اسکی کیا ہو اِلَّآ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ مگر یہ کہ قید کیا جاوے یا عذاب درد دینے والا یعنے کوڑے لگائے
جاویں یوسف ع م نے جو یہ بات سنی قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ کہا اسنے چاہا تھا مجھ کو جان میری سے اور میں نے تن دہی نکی بھاگا میں عزیز نے کہا
ہم کیونکر سچ جانیں کوئی اور بھی اس ماجرے سے خبردار ہے یوسف علیہ السلام نے کہا کہ لڑکا چار مہینے کا جھولے میں تھا وہ گواہ میرا ہے اور وہ زلیخا کے خالہ کا
بیٹا تھا عزیز نے کہا چار مہینے کا بچہ کیا بولیگا یوسف ع م نے فرمایا کہ اللہ میرا قادر ہے گویا کرنے پر اسکے عزیز نے اس بچے سے پوچھا قدرت الٰہی سے وہ گویا ہوا
کہ یوسف صادق وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا اور گواہی دی گواہ نے اہل زلیخا سے لکھا ہے کہ وہ پسر عم زلیخا تھا کہ اپنے حکمت سے کہا اے عزیز اِنْ
كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ اگر ہے کرتا یوسف کا پھٹا ہوا آگے سے پس سچی ہے زلیخا اور یوسف ہے جھوٹوں سے
کیونکہ یہ صورت دلیل اسکی ہے کہ زلیخا دفع کرتی تھی یوسف کو کہ کرتا آگے سے پھٹا ہے وَاِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ
اور اگر ہے کرتا اسکا پھٹا پیچھے سے پس جھوٹی ہے زلیخا اور وہ سچوں سے ہے کیونکہ یہ دلالت کرتا ہے کہ یوسف اس سے بھاگا اور وہ پیچھے دوڑی اور اپنی
طرف اسکو کھینچا کہ پیراہن اسکا پیچھے سے پھٹا فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَيْدِكُنَّ پس جب دیکھا عزیز نے کرتا یوسف ع م کا پھٹا ہوا
پیچھے سے منہ طرف زلیخا کے کر غصے سے کہا تحقیق یہ کام مکر تمہارے سے ہے یعنے تم عورتوں کی سے اِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ تحقیق مکر تمہارا بڑا ہے جلد
دل میں گذر کرتا ہے اور جی میں اثر کرتا ہے نظم یہ سچ ہے کہ رافت ہے مکر زنان ÷ خرابی کن عزت سرداں ÷ پھر اس مکر سے کیوں نہ دل ہو دو نیم ÷ کہ جسکو
قرآن میں ہے عظیم ÷ پھر عزیز نے یوسف علیہ السلام کیطرف متوجہ ہو کر بطریق اعتذار کہا يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا اے یوسف منہ پھیر اس بات سے اور چھپا اسکو
نظم زلیخا ہے جھوٹی تو سچا ہے لیک ÷ تیری ماں کے حق میں ہی اب ہے نیک ÷ کہ اس راز کو تو نہ افشا کرے ÷ اسے تا بمقدور اخفا رکھے ÷ ہے قول بزرگ
ذی عقل کوش کہ باشد بر از پردہ در پردہ پوش ÷ اور زلیخا کو کہا وَاسْتَغْفِرِيْ لِذَنْۢبِكِ اور بخشش مانگ اے زلیخا واسطے گناہ اپنی کے تحقیق

Marfat.com

زاہدی مین ہے کہ عذر چاہ یوسف سے کہ غریب ہے اور تو نے او سکو آزردہ کیا **اِنَّکِ کُنْتِ مِنَ الْخَاطِئِیْنَ** تحقیق تو ہی تھی خطا کارون سے یہان مذکور واسطے
تغلیب کے ہے لکھا ہے کہ اگرچہ عزیز نے اسکو چھپایا لیکن یہہ عشق ایسی بلا ہے کہ کوئی چھپتا ہے **بیت** چھپانے سے کوئی چھپتا ہے عشق و مشک ای رافت
چھپاؤ لاکھ رنگ و بو سے عالم جان جاتا ہے **القصہ** زلیخا کا جب عشق ظاہر ہوا زبان ملامت کئی سب نے وا **وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ**
اور کہا کتنی بی بیون نے بیچ شہر مصر کے اس مقام میں کہ جسکو عین الشمس کہتے تھے اور وہ پانچ تھین عورتین خواصون کی یعنے حاجب اور ساقی اور خباز اور
زندان بان اور صاحب دواب کی اور مضمون کلام یہہ تھا کہ **امْرَأَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰهَا عَنْ نَّفْسِهٖ** عورت عزیز کی زلیخا طلب کرتی ہے غلام
اپنے کو نفس اسکے سے یعنے چاہتی ہے کہ کام اسکا بر لائے **نظم** ہوئین طعنہ زن عورتین مصر کی کہ بندے کی اپنے یہہ بندی ہوئی لیا جسکو مول اسکو دل
دیا بجھا شمع غیرت وے یہہ کیا کیا خرید اجسے اسپہ شیدا ہوئی زلیخا کی عقل و خرد کیا ہوئی عجب پر عجب اور ہے یہہ سنو کہ خواہان یہہ اور گریزان ہے وہ
اسے الفت اور اسکو نفرت ہے وا یہہ ہے عزت دختر بادشاہ یہہ نزدیک جاوے وہ بھاگے ہے دور یہہ کرتی ہے عجز اسکو ہے سو غرور **قَدْ شَغَفَهَا**
حُبًّا تحقیق بہت کیا ہے غلاف دل زلیخا کا جہت محبت سے یعنے عشق یوسف کا دلمین اسکے سما گیا ہے **اِنَّا لَنَرٰهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ** تحقیق ہم دیکھتے
ہین زلیخا کو بیچ گمراہی ظاہر کے کہ باوجود اسکے کہ عزیز سا شوہر رکھتی ہے فریفتہ غلام زر خریدہ ہوئی ہے **فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ** پس
جب سنا زلیخا نے مکر انکا یعنے باتین چھوٹی انکی بھیجا آدمی طرف انکے اور استدعا کی کہ دعوت میں حاضر ہوں لکھا ہے کہ چالیس عورتون کو بلایا وہ پانچون
طعنہ زن بھی انہین تھین جب وہ آئین عزت کی انکی **وَاَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً** اور تیار کئین واسطے انکے مسندین یا مہیا کیا واسطے انکے طعام پاکیزہ یا سنوارا
مجلس طعام کو کیونکہ حدیث مین ہے کہ روز تکیہ لگا کر کھاتین تھین پس واسطے انکے **نظم** مہیا کی بزم عشرت وہ بس کہ جز ناز و نعمت نہ تھا ہم نفس کہ آراستہ
جشن شاہونکی شکل ہر ایک قسم کا جسمین تھا شرب و اکل ترنج اور چھری پھر دی ہر ایک کو کہ کاٹو اسے تا مزیدار ہو چنانچہ حق تعالی فرماتا ہے **وَّاٰتَتْ**
كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا اور دی ہر ایک کو انمین سے چھری کہ ترنج تراش کر طعام پر چھڑک کر کھاوین یا چھری سے گوشت کاٹ کر تناول
کرین اور زلیخا نے ان عورتون سے **نظم** کہا پھر کہ یوسف کو بلواؤن مین جو خواہش تمھین ہو تو دکھلاؤن مین کہا سب نے لو ہمکو تو آرزو یہی ہے کہ دیکھین
وہ رو نگو اسے دیکھکر کھائین اپنا ترنج تراشیگے پھر سو خوشی سے ترنج زلیخا نے یہہ سنکر نزدیک یوسف کے آ جامہ مرصع پہنایا اور تاج سکلل سر پر سجا
وَقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ اور کہا نکل یوسف اوپر ان عورتون کے یوسف علیہ السلام نے ابا کی زلیخا نے بہت مبالغہ کیا یہان تک کہ یوسف علیہ السلام کو
باہر جلوہ فرما کیا **فَلَمَّا رَاَيْنَهٗٓ اَكْبَرْنَهٗ** پس جب دیکھا ان عورتون نے یوسف علیہ السلام کو بزرگ پایا انکو حسن و جمال مین یکبار آشفتہ دیدار ہو کر بیخود
ہوگئین **وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ** اور کاٹ ڈالے ہاتھ اپنے اور کچھ درد معلوم نہوا **نظم** کہان کا ترنج اور کہان کی چھری رہا تھا کسیکا نہ بس جی مین جی
گئی عقل تو ہاتھ سے یک قلم ہر ایک نے کئے ہاتھ اپنے قلم بجائے ترنج اپنے ہاتھون کو کاٹ گئے خون سے سارے دامن کے پاٹ حقایق
سلمی مین ہے کہ حق تعالی سا تھا اس آیت کے مدعیان محبت کو سرزنش کرتا ہے کہ مخلوق مین رویت مخلوق اس مرتبے کو پہنچے کہ قطع ید کا الم کچھ محسوس
نہوا انکو چاہیے کہ شہود پر تو جمال خالق مین ایسے محو ہو کہ کچھ بلا و عنا سے متالم نہو **بیت** چاہیئے را فت محو ہو ایسا دیکھکے اسکا ایک ہی جھمکا
دھیان نہو وے دلکو اصلا رنج و بلائے عالم کا **القصہ** عورتین مصر کی جو بیخودی سے بخود آئین زبان آفرین مین کشادہ کئی **وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا**
هٰذَا بَشَرًا اور کہا پاکی ہے واسطے اللہ کے صفت عجز سے بیچ پیدا کرنے ایسے محبوب کے نہین ہے یہہ آدمی کہ یہہ حسن اور جمال آدمی نے کہان پایا **اِنْ**
هٰذَآ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ نہین یہہ مگر فرشتہ بزرگ یہہ انسان نہین ہے فرشتہ ہے یہہ نور الہی سرشتہ ہے یہہ صاحب وسیط نے جابر رض سے نقل
کیا ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جبرئیل میرے پاس آئے اور کہا کہ اللہ نے تجھے سلام کہا ہے اور فرمایا ہے کہ ای حبیب میرے حسن روئے یوسف کو

Marfat.com

نور کرسی سے کسوت دی مین نے اور کسوت حسن روئیرے کی نور عرش سے مقرر کی مین نے وماخلقت خلقا احسن منک یعنے نہین پیدا کیا مین نے کسی
مخلوق کو نیک تجھ سے سچ ہے کہ یوسف کا جمال تھا اور حضرت کا کمال نظارہ جمال یوسفی مین ہاتھ کٹے اور ظہور کمال محمدی مین زنار توڑے نظم حسن یوسف
کیئے گر ہاتھ رافت کیا عجب ÷ پائے جانان پر سے کٹتے ہین لاکھون کے گلے ÷ الغرض زلیخا نے جو حیرانی اور آشفتگی عورتونکی دیکھی قالت فذلکن الذی
لمتننی فیہ کہا پس یہی ہے وہ شخص جو ملامت کرتی ہو تم مجھکو بیچ دوستی اسکی کے اب جانا تم نے کہ حق میری جانب ہے سب لئے کہا نظم بجا ہے
جو اسپر ترا دل گیا ÷ کہ یہہ دلربا یونگاہ ہے دلربا ÷ جو کھولے یہہ رخ برقعہ پاک سے ÷ تو چھائیں یہہ خود بھی افلاک سے ÷ تجھے طعنہ کرنا ہے بس ناسزا ÷ کہ تیری نہین
اسمین مطلق خطا ÷ اسے جو کہ دیکھیگا مر جائیگا ÷ سراپا قیامت ہے یہہ دلربا ÷ زلیخا نے سنکر کہا مجھکو آہ ÷ اسی نے کیا ہے خراب اور تباہ ÷ اسیکی مین الفت مین
آوارہ ہون ÷ اسیکی محبت مین بیچارہ ہون ÷ ملامت مجھے ہے اسی کے سبب ÷ ہے رسوائیان اسکے باعث سے سب ÷ وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ
اور البتہ تحقیق چاہا مین نے اسکو جان اسکی سے اور طلب کی آرزو اپنی اس سے پس نگاہ رکھا اسنے اپنے آپ کو اور مجھ سے نکل کھیلا نظم کسی نہج سے نکا
للچائے دل ÷ برا جان کے مجھ پہ آتا نہ دل ÷ وَلَئِنْ لَّمْ یَفْعَلْ مَآ اٰمُرُهٗ لَیُسْجَنَنَّ وَلَیَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِیْنَ اور اگر نکریگا جو کچھ کہتی ہون مین اسکو البتہ
قید کیا جاویگا اور البتہ ہو ویگا ذلیلون سے کیونکہ نظم ہوئی اب مین عاجز ہون تدبیر سے ÷ ہو آخر ہی جاؤنگی تاخیر سے ÷ سو مین نے مقرر ہے اب
یہہ کیا ÷ کہ زندان مین دون اسکو رہنے کی جا ÷ کہ شاید دل سخت نرم اسکا ہو ÷ کرے پھر بخود وہ میری آرزو ÷ یہہ سن عورتین جو کہ تھین اہل بزم ÷ نصیحت کے
جانب ہوئین رو بعزم ÷ لگین کہنے یوسف کو اے مہ لقا ÷ جہان مین کسی کو نہین ہے بقا ÷ یہہ جو نیک ہے یادگار زمان ÷ بر آوردن حاجت بیدلان ÷
خدا نے کیا تمکو سلطان حسن ÷ دیا سب تجھے جو ہے سامان حسن ÷ زلیخا ترے عشق مین ہے خراب ÷ اسے کر تو وصل سے کامیاب ÷ تڑپتی ہے یہہ اسپہ
کچھ ترس کھا ÷ نہ بے ترس ہو اسقدر دلربا ÷ نیاز اسکا دیکھ اسقدر کر نہ ناز ÷ کہ بہ ہے خوب اے سرفراز ÷ کہین جا جڑا انتقام اسکا لے ÷ بہ تنگ آکے وہ تجھکو
ایذا نہ دے ÷ بٹھاوے نہ زندان مین تجھکو وہ ÷ کہ ہے سخت جائے بدای نیکخو ÷ تو اپنے پہ اور اسپہ ٹک رحم کر ÷ نہ اسکو رولا اور نہ ہو نوحہ گر ÷
نہ غم مین اسے توگرفتار کر ÷ نہ قید اختیار آپ اے یار کر ÷ اگر تیرا اسپر کسیطرح سے ÷ نہیں دل تو مل ہم سے سو طرح سے ÷ کہ ہر ایک ہم مین سے ہے شاہ حسن ÷
تو ہے مہر حسن اور ہم ماہ حسن ÷ یوسف علیہ السلام جب ان عورتونکی باتین سنین کہ فقط زلیخا ہی کیطرف سے نہین سمجھاتی تھین بلکہ اپنی ہی طرف بھی
رغبت دلاتی تھین بتنگ آکر قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَیَّ مِمَّا یَدْعُوْنَنِیْٓ اِلَیْهِ کہا اے پروردگار میرے قید دوست تر ہے طرف میرے اس چیز سے
کہ پکارتی ہین یہہ عورتین مجھکو طرف اسکے نظم مجھے انکی صحبت سے زندان ہے خوش ÷ مفید اگر تن ہے تو جان ہے خوش ÷ وے روئے نامحرمان پہ
نظر ÷ نہ میری پڑے اے میرے دادگر ÷ وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّیْ كَیْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَیْهِنَّ وَاَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِیْنَ اور اگر نہ پھیریگا مجھ سے مکر اور فریب
انکا اور مجھکو نہ بچاویگا جھک جاؤنگا طرف انکے اور ہو جاؤنگا جاہلون سے ساتھ کرنے اسکام کے جو نکیا چاہیے فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ
پس اجابت کی واسطے دعا اسکی کے پروردگار اسکے نے نظم جو یوسف نے زندا نکی کی التجا ÷ قبول اسکی حق نے کی وہ دعا ÷ اگر چاہتا اس سے مخلص رہا ÷
تو بے قید چھٹتے بفضل خدا فَصَرَفَ عَنْهُ كَیْدَهُنَّ پس پھیر دیا اس سے مکر ان عورتونکا اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ تحقیق وہ سننے والا ہے دعا اوسکی جو
اسکی طرف پناہ پکڑتا ہے جاننے والا ہے حال اوسکا جو غیر اسکے سے کہ ریز کرتا ہے لکھا ہے کہ جب وہ عورتین حضرت یوسف سے ناامید ہوئین زلیخا سے کہا کہ صلاح
یہہ ہے کہ دو تین دن اسکو قید مین ڈالدے شاید وہ ان کی تکلیف دیکھکر سر تسلیم تیرے خط فرمان پر رکھے زلیخا نے یہہ بات قبول کی اور عزیز کے پاس جا کہا
بیت ہوئی مین تو بدنام اس شہر مین ÷ نہ اس شہر مین بلکہ کل دہر مین نظم ہوا ایک عالم مین شہرا ہے یہہ ÷ کہ یوسف پہ سوجان سے شیدا ہے یہہ ÷
کرے اسکی تدبیر جو غور سے ÷ تو ہے دفع تشہیر اس طور سے ÷ کہ زندان مین اسکو کرون مین اسیر ÷ سمجھ جائین تا سب صغیر و کبیر ÷ کہ یوسف کا عشق اسکو

Marfat.com

مطلق نہین ہے سخن محض بہتان ہے یہہ خوب نہین ؎ اگر عشق کا کچھ بھی ہوتا اثر ؏ بتھاتی نہ معشوق کو قید کر ؎ عزیز کو یہہ بات پسند آئی اور حکم کیا
ہین لیجاؤ ثُمَّ بَدَا لَهُم مِّن بَعْدِ مَا رَأَوُا الْآيَاتِ لَيَسْجُنُنَّهُ حَتَّىٰ حِينٍ پھر ظاہر ہوا واسطے اُنکے اور دلمین آیا پیچھے اسکے کہ دیکھین اُنہون نے
نشانیان عصمت اور بیگناہی یوسف کی مانند گواہی کودک اور چاک پیراہن اور قطع ایدی کی یعنے باوجود مشاہدہ ان دلائل کے رائے مین اُنکے یہی ٹھہری
کہ واسطے صلاح کے البتہ قید کرین یوسف ؑ کو ایک مدت تک پس یوسف ؑ کو زندان مین لائے زندان اُنکے سرو قامت اور گل رخسار سے گلستان بنا
اور قیدی خندان ہوئے بیت جو زندان مین تھے پابزنجیر لوگ ؏ ہوا انکے مقدم سے دور انکا سوگ ؎ وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيَانِ اور داخل
ہوئے ساتھ یوسف علیہ السلام کے بیچ قید کے دو جوان ایک ملک ریان کا ساقی تھا اور ایک طباخ بادشاہ کو گمان ہوا کہ یہہ مجھکو زہر دیتے ہین سو اُن
دونوکو بھی اسی دن قید کیا یوسف ؑ زندانین احوال قیدیون کا پوچھا کرتے تھے اور انکے خوابونکی تعبیر فرمایا کرتے تھے ان دون نے خواب دیکھا یا فقط
ساقی نے دیکھا یا نہ ساقی نے نہ طباخ نے دیکھا یوسف ؑ سے بن خواب دیکھے آزمایش کی قَالَ أَحَدُهُمَا إِنِّي أَرَانِي أَعْصِرُ خَمْرًا کہا ایکنے اُن دو تو مین
یعنے ساقی نے تحقیق مین دیکھتا ہون اپنے تئین خواب مین کہ ایک باغ ہے وہان درخت تاک کا ہے تین خوشہ انگور کے پختہ لٹکتے ہین اور کاسہ بادشاہ کا میرے
ہاتھ مین ہے نچوڑتا ہون اسمین انگور کو تسمیہ انگور کا ساتھ شراب کے باعتبار مآل کے ہے وَقَالَ الْآخَرُ إِنِّي أَرَانِي أَحْمِلُ فَوْقَ رَأْسِي خُبْزًا تَأْكُلُ
الطَّيْرُ مِنْهُ اور کہا دوسرے نے یعنے طباخ نے تحقیق مین دیکھتا ہون اپنے تئین کہ مطبخ بادشاہی مین اٹھا رہا ہون اوپر سر اپنے کے روٹیان کہ کھاتے
ہین جانور اسمین سے اور اڑائے لیجاتے ہین نَبِّئْنَا بِتَأْوِيلِهِ خبر دے ہمکو ساتھ تعبیر اسکے کے یعنے ان دونون خوابونکی تعبیر بتا إِنَّا نَرَاكَ مِنَ
الْمُحْسِنِينَ تحقیق ہم دیکھتے ہین تجھکو احسان کرنیوالون سے ساتھ قیدیون کے پس ہمپر بھی احسان کر تعبیر اس خواب کی بتا یوسف ؑ نے سمجھا کہ تعبیر خواب
کی جلد ہون کیونکہ ایک کی تعبیر مین مصیبت متوجہ تھی خواب انکے سے اعراض کر کر قَالَ لَا يَأْتِيكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقَانِهِ
إِلَّا نَبَّأْتُكُمَا بِتَأْوِيلِهِ قَبْلَ أَن يَأْتِيَكُمَا کہا یوسف علیہ السلام نے نہ آویگا تمہارے پاس کھانا کہ دئے جاؤگے تم وہ مگر مین خبر دونگا
تمکو ساتھ تاویل اسکے کے یعنے بناوٹ اور رنگ اور مزہ اسکا پہلے اس سے کہ آوے تمہارے پاس یعنے غیب کی خبر تمکو دونگا انہون نے
کہا نجومیون اور کاہنون سے ایسی باتین ہمنے سنے ہین یوسف ؑ نے فرمایا کہ یہہ معجزہ میرا ہے نہ ستارہ شناسی اور کہانت ذَٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِي رَبِّي
یہہ اس چیز سے ہے کہ سکھائی ہے مجھکو پروردگار میرے نے ساتھ الہام اور وحی کے اسواسطے کہ إِنِّي تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَهُم بِالْآخِرَةِ
هُمْ كَافِرُونَ تحقیق مینے چھوڑدیا ہے دین اس قوم کا کہ نہین ایمان لاتے ساتھ اللہ اور وہ ساتھ گھر آخرت کے وہی کافر ہین تکرار ضمیر کا واسطے تاکید
کفر انکے کے ہے ساتھ آخرت کے وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَائِي إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ اور پیروی کی مینے دین باپون اپنے ابراہیم اور اسحاق
اور یعقوب کے مَا كَانَ لَنَا أَن نُّشْرِكَ بِاللَّهِ مِن شَيْءٍ نہین روا واسطے ہمارے یہہ کہ شریک لاوین ساتھ اللہ کے کوئی چیز بلکہ اسیکی عبادت کرتے ہین ہم
ساتھ یکتائی کے ذَٰلِكَ مِن فَضْلِ اللَّهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ یہہ توحید فضل اللہ سے ہے اوپر ہمارے کہ ساتھ وحی کے
آگاہی دی اور اوپر سب لوگون کے کہ انبیا اُن کو انکی ہدایت کے واسطے بھیجا اور لیکن اکثر لوگ کہ پیغمبر انکے پاس آئے نہین شکر کرتے اس فضل اور بخشش کا يَا صَاحِبَيِ
السِّجْنِ أَأَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُونَ خَيْرٌ أَمِ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ اے دو یار زندان کے کیا خاوند پراگندہ کہ تم رکھتے ہو سونے کے چاندی کے لوہے کے
مٹی کے پتھر کے یا اعلی اور اوسط اور ادنی بہتر ہے یا اللہ بہتر ہے اکیلا ذات اور صفات مین غالب سب پر مَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِهِ إِلَّا أَسْمَاءً سَمَّيْتُمُوهَا
أَنتُمْ وَآبَاؤُكُم مَّا أَنزَلَ اللَّهُ بِهَا مِن سُلْطَانٍ نہین عبادت کرتے تم سوا خدا کے مگر ناموں کی یعنے کتنے چیزونکی باعتبار نامون کے کہ بے دلیل نام رکھ لیا ہے
تمنے انکا اور باپون تمہارے نے نہین اتاری اللہ نے واسطے عبادت انکے کے کوئی دلیل کہ دلالت کرے اوپر تحقق ذاتوانکی کے پس تم نہین پوجتے مگر اسماے بے مسمی کو

Marfat.com

اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ نہین حکم ساتھ عبادت کے مگر واسطے اللہ کے کہ مستحق عبادت کا وہی ہے اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ حکم کیا ہے خلق کو پیغمبرون کی
زبانی یہہ کہ نہ عبادت کرو مگر اسیکو ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ یہہ ہے دین سیدھا قایم ولیکن اکثر لوگ نہین جانتے راہ
سیدھی کو جنگلون مین جہالت کے بھٹکتے پھرتے ہین يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُكُمَا فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ خَمْرًا اَی دو یار قید خانے کے جو ہے ایک تم مین سے
کہ ساقی بادشاہ کا ہے تین دن بعد قید سے چھوٹے گا پس پلاویگا خاوند اپنے کو شراب جیسی پہلے پلاتا تھا وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ
رَّاْسِهٖ اور جو ہے دوسرا کہ طباخ ہے پس سولی دیا جاویگا اور مدت تک وہین چھوڑ دینگے تو کہ مضمحل ہوجاویگا پس کھا وینگے مرغان شکاری مغز سر سے
یہہ تعبیرین سنکر ایک نے ان دونون مین سے کہا ہمنے جھوٹھہ کہا ہے کچھہ خواب نہین دیکھا یوسف علیہ السلام نے فرمایا قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ
مقرر کیا گیا وہ کام جو تھے تم پوچھتے اسکے طلب تاویل کی کر اب جو مینے کہا اسکے خلاف نہ ہوگا وَقَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِيْ عِنْدَ
رَبِّكَ اور کہا یوسف علیہ السلام نے واسطے اس شخص کے کہ گمان کیا تھا کہ وہ نجات پاویگا ان دونون مین سے یعنے ساقی کو کہا یاد کیجو مجھکو نزدیک خاوند
اپنے کے یعنے احوال میرے بے گناہی کا عرض کیجو اپنے بادشاہ سے نظم یہہ کہنا کہ زندان مین ہے یک غریب ٭ عدالت سے سلطان کے ہے بے نصیب ٭ وہ مجرم
محبوس ہے اے شاہ ٭ تفضل سے فرمائیں ایکدم نگاہ ٭ لکھا ہے کہ تیسرے دن جو یوسف ع م نے فرمایا تھا وہی ہوا کہ بادشاہ نے طباخ کو کہ خیانت اسکی ثابت
ہوئی سولی پر کھینچا اور ساقی کو کہ امانت اسکی دریافت ہوئی وہی منصب پہلا عنایت کیا لیکن جب وہ قرب سلطانی مین پہنچا سرمست بادہ
دولت ہوا مصرعہ گیا بھول یوسف کی بات اپنا خواب فَاَنْسٰىهُ الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ پس بھلا دیا اسکو
شیطان نے یاد کرنا یوسف ع م کا نزدیک مربی اپنے کے پس رہے یوسف ع م بیچ قید کے کئی برس سمجھہ لیجیے کہ بضع عدد مبہم ہے درمیان تین سے نو تک کے
کہتے ہین کہ سات برس واقعہ کے زندان مین رہے اور مشہور یہہ ہے کہ اول سے آخر تک بارہ برس زندان مین رہے ہین معالم التنزیل مین ہے حسن بصری رض سے
منقول کہ ایکدن جبرئیل ع م زندان مین آئے یوسف ع م نے انکو پہچان کر کہا کہ یا اخا المرسلین کیا ہے کہ دیکھتا ہون مین تمکو منزل مین گنہگارون کے جبرئیل نے
کہا یا طاہر الطاہرین حضرت رب العالمین نے تمکو سلام پہنچایا ہے اور فرماتا ہے کہ شرم نہین رکھتا تو کہ آدمی کو سبب خلاصی کا اپنے جانتا ہے اور اس سے سفارش
چاہتا ہے قسم ہے عزت اور جلال اپنے کی کہ کئی برس تجھکو قید مین رکھونگا یوسف علیہ السلام نے کہا کہ اس حالت مین مجھہ سے راضی ہے یا نہین جبرئیل نے کہا ہان
خوش ہے یوسف علیہ السلام نے کہا **بیت** خوش ہے وہ دوست تو ما تم کیا ہے ٭ قید خانے مین مجھے غم کیا ہے ٭ پھر جو مدت محنت کی پوری ہوئی
یوسف علیہ السلام نے جناب الٰہی مین عرض احوال کیا ظہور اجابت اسی دم ہوا کہ بادشاہ نے خواب مہیب دیکھا صبح کو حکما اور ندما کو بلایا وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّيْٓ
اَرٰى سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ اور کہا ملک ریان نے تحقیق خواب مین دیکھتا ہون سات بیل موٹے کہ کھاجاتے ہین انکو سات بیل
دبلے اور انکا پیٹ بھرتا نہین وَسَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ اور دیکھتا ہون سات خوشے سبز تر و تازہ دانے بھرے ہوئے اور سات دوسرے
خشک کئے ہوئے پس یہہ خوشے خشک ان خوشون سبز پر لپٹ گئے اور خاک کے تلے گر کر چھپا دیا يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِيْ فِيْ رُءْيَايَ اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا
تَعْبُرُوْنَ اے سردارو اور معبرو فتوی دو یعنے جواب دو مجھکو بیچ تعبیر خواب میرے کے عقل سے اگر ہو تم واسطے خواب کے تعبیر کرتے قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ
کہا انہون نے یہہ پریشان خواب ہے وَمَا نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ اور نہین ہم ساتھ تعبیرات خوابون کے جاننے والے کیونکہ ہم سچے خوابون
کی تعبیر جانتے ہین اور یہہ کچھہ جھوٹھی سی ہے بادشاہ انکے جواب سے تہی ہوا و رفکر مین ڈوبا کہ یہہ مشکل کس سے کھلے ساقی نے جو بادشاہ کو متفکر دیکھا یوسف علیہ السلام
کا حال یاد آیا کہا وَقَالَ الَّذِيْ نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِيْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ اور کہا اس شخص نے کہ نجات پائی تھی ان
دونون مین سے اور یاد کیا کہنا یوسف علیہ السلام کا کہ اذکرنی عند ربك تھا بعد مدت کے مین خبر دونگا تمکو ساتھ تعبیر اسکے کے پس بھیجو مجھکو

Marfat.com

زندانین کہ وہان ایک شخص ہی وہ بڑا کامل ہی علم تعبیر مین بادشاہ نے خوش ہوکر کہا کہ جا جلد خبر لا ساقی سوار ہوکر زندان مین آیا اور کہا یُوسُفُ
اَیُّهَا الصِّدِّیقُ اَفْتِنَا فِی سَبْعِ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ یَاْکُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَسَبْعِ سُنْبُلَاتٍ خُضْرٍ وَاُخَرَ یَابِسَاتٍ ای یوسف اے بڑے سچے جواب
دے ہمکو بیچ سات بیل موٹون کے کہ کھاتے ہین انکو سات بیل دُبلے اور سات خوشے سبز اور سات خشک کہ سب حکما حیران ہین تو اس خواب کی تعبیر
بتا لَعَلِّیْ اَرْجِعُ اِلَی النَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَعْلَمُوْنَ تو کہ پھر جاؤن مین طرف لوگون یعنے بادشاہ اور مصاحبون اسکے کے شاید کہ وہ برکت تیری سے تعبیر
اس خواب کی جانین یا شرف اور فضل تیرا معلوم کرین قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِیْنَ دَاَبًا کہا یوسف علیہ السلام نے کھیتی کروگے تم سات برس محنت سے
بیل موٹے اشارت اسی سے ہی فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِیْ سُنْبُلِهٖ اِلَّا قَلِیْلًا مِّمَّا تَاْکُلُوْنَ پس جو کچھ کاٹو تم غلون سے پس چھوڑ دو تم اسکو بیچ
خوشون اسکے کے مگر تھوڑا اسمین سے جو کھاؤ تم یعنے سب اناج بالون مین رہنے دو کہ خراب نہو کھانے کے قدر صاف کرو ثُمَّ یَاْتِیْ مِنْ بَعْدِ ذٰلِکَ سَبْعٌ شِدَادٌ
یَّاْکُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِیْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ پھر آوینگے پیچھے اُن برسون کے سات برس سخت بیل دُبلے عبارت اسی سے ہی کھا جاوینگے جو کچھ پہلے
رکھا تھا تمنے ذخیرہ واسطے اُن برسون کے مگر تھوڑا سا جو بچا رکھو تم واسطے بیج کھیتیون کے ثُمَّ یَاْتِیْ مِنْ بَعْدِ ذٰلِکَ عَامٌ فِیْهِ یُغَاثُ النَّاسُ وَفِیْهِ یَعْصِرُوْنَ
پھر آویگا پیچھے ان برسون قحط کے ایک برس بیچ اسکے مینہہ برسائے جاوینگے لوگ یا فریاد کو پہنچائے جاوینگے لوگ اور بیچ اس برس کے نچوڑینگے نچوڑنے کی چیزین
جیسے انگور اور تل اور زیت اور یہہ کنایہ کثرت میوجات سے ہی یا اشارہ دودھ دونے سے ہی پستان گاؤ اور گوسفند کے سے اور یہہ عبارت فراخی سال سے
ہی اور جب حضرت یوسف علیہ السلام کی تعبیر فریادی ساقی نے حضور ملک مین آکر سنادی پادشاہ کو بہت پسند آئی یوسف علیہ السلام کو بلوایا کہ انکی زبان سے میں خود
سنون وَقَالَ الْمَلِکُ ائْتُوْنِیْ بِهٖ اور کہا پادشاہ نے کہ لے آؤ میرے پاس اسکو فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰی رَبِّکَ فَاسْئَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ
الّٰتِیْ قَطَّعْنَ اَیْدِیَهُنَّ پس جب آیا اسکے پاس ایلچی کہا یوسف نے پھر جا طرف خاوند اپنے کے پس پوچھ اس سے یعنے اس سے عرض کر وہ پوچھے اور کھوج کرے
کہ کیا حال ہی ان عورتون کا جنہون نے کہ مجلس زلیخا مین کاٹے تھے ہاتھ اپنے اِنَّ رَبِّیْ بِکَیْدِهِنَّ عَلِیْمٌ تحقیق پروردگار میرا ساتھ مکر اور فریب انکے کے دانا
ہی یوسف علیہ السلام نے چاہا کہ بیگناہ ہی انکی پاشاہ پر ظاہر ہو جاوے یہہ بات پادشاہ کو کہلا بھیجی جب ایلچی آیا اور پیغام یوسف کا بادشاہ کو سنایا
بادشاہ نے فرمایا کہ ان عورتون کو جمع کرو اور زلیخا کو بھی لاؤ سب حاضر ہوئین پھر واسطے تحقیق کرنے اس امر کے قَالَ مَا خَطْبُکُنَّ اِذْ رَاوَدْتُّنَّ یُوْسُفَ
عَنْ نَّفْسِهٖ کہا پادشاہ نے کیا حال تھا تمہارا جسوقت طلب کیا تمنے یوسف کو جان اسکی سے یعنے اس سے مراد دلی چاہی قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَیْهِ
مِنْ سُوْٓءٍ کہا ان عورتون نے پاکی ہی واسطے اللہ کے نہین جانتی ہم اوپر یوسف کے کچھ برائی نہ تھوڑی نہ بہت جب زلیخا نے دیکھا کہ اب سوا سچ کے کام نہین آتا
اُسنے بھی بے گناہی یوسف پر اقرار کیا قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِیْزِ الْئٰنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ کہا عورت عزیز کی نے یعنے زلیخا نے اب کھل گیا حق اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ
نَّفْسِهٖ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِیْنَ مین نے طلب کیا تھا یوسف کو جان سکی سے اور آرزو اسکے وصل کی کی تھی اور تحقیق وہ البتہ سچون سے ہی نظم گنہ اپنے جتا
بتانے لگی ٥ صدا حصحص الحق کی آنے لگی ٥ لگی کہنے یوسف تو ہی بیگناہ ٥ مین ہون اسکی الفت مین گم کردہ راہ ٥ طلب وصل پہلے کیا مین نے تھا ٥ نہ مانا جو پھر اسنے
میرا کہا ٥ تو زندان مین مینے بٹھایا اُسے ٥ میرے غم نے غم مین پھنسایا اُسے ٥ جو احسان کہ اس سے کرین پادشاہ ٥ سزاوار ہی اسکے وہ رشک ماہ ٥ ہوا
سنکے خوش پادشہ یہہ کلام ٥ کہا لاؤ اسکو بعز تمام ٥ وہ لائق ہی بستان کے سروجمال ٥ نہ زندان کے قابل ہی خوش خصال ٥ عرض پادشاہ نے یوسف
علیہ السلام کو فرمایا کہ غرض میری سزا دلوانی نہین ہی ذٰلِکَ لِیَعْلَمَ اَنِّیْ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَیْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِیْ کَیْدَ الْخَآئِنِیْنَ یہہ تحقیقات واسطے اسواسطے
کی مین نے تو کہ جانے عزیز یہہ کہ مین نے نہین خیانت کی اسکی غائبانہ اور تحقیق اللہ نہین مطلب کو پہنچاتا مکر کو خیانت کرنیوالون کے پس یوسف علیہ السلام نے چاہا
کہ آگاہ کرون اسباب پر کہ یہہ مین نے اپنی طہارت جتانے کے واسطے یا ساتھ اپنے عمل کے تکبر لانے کیواسطے نہین کہا بلکہ شکر کیا ہی مینے اوپر نعمت اس عصمت کے

Marfat.com

اور او پر توفیق الٰہی کے بیچ ترک معصیت کے **بیت** نفس نمار سے کیا کار برآوے رافت ؛ گر نہ حامی مدد حضرت ربانی ہو ؛ اسواسطے یہہ تعریر کی کہ وَمَآ اُبَرِّئُ
نَفْسِيْ اور نہیں پاک کرتا میں نفس اپنے کو یعنے نہیں کہتا میں کہ نفس میرا خواہش اور آرزو دل سے مبرا ہے اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ تحقیق نفس
حکم کرنیوالا ہے ساتھ برائی کے مگر جو رحم کرے پروردگار میرا **نظم** نفس جو امارۃ بالسوء ہے ؛ حکم کرتا ہے بدی کا پے بہ پے ؛ معصیت سے بچنا بہر مشکل ہے کاد ؛ ہان
مگر ہو رحمت پروردگار ؛ اِنَّ رَبِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ تحقیق پروردگار میرا بخشنے والا ہے اُس قصے کا جو فعل میں نہ آوے مہربان ہے ساتھ عصمت کے حمایت فرمادے
لکھا ہے کہ بادشاہ سے جو باتیں یوسف ع م کی پہر کئیں اور زیادہ تر مشتاق دیدار کا ہوا وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖٓ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِيْ اور کہا بادشاہ نے
لے آؤ یوسف کو میرے پاس تا کہ چھوڑ دوں میں اسکے واسطے اپنے اور تمام کام اپنے سپرد کروں اسکے تیسیر میں ہے کہ بادشاہ نے ستر چوبداروں کو ستر مرکب آراستہ کر کر
تاج اور خلعت شاہانہ دیکر زندان ؛ کو بھیجا بڑی اہتمام سے یوسف علیہ السلام کو بلوایا اور آپ استقبال کو آیا اور بغلگیر ہو کر لیجا کر پاس اپنے تخت پر بٹھایا **بیت**
بٹھایا قرین اپنے بالائے تخت ؛ عجب شاہ نے واہ کچھ پائی بخت ؛ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ پس جب باتیں کیں بادشاہ نے
حضرت یوسف سے اور تعبیر خواب کی پوچھی اور جواب دلپذیر سنا کہا تحقیق تو ہے یوسف آج نزدیک ہمارے مرتبے والا امانت والا ہے جو منصب چاہے مانگ
اور جو آرزو ہو کہہ قَالَ اجْعَلْنِيْ عَلٰى خَزَآئِنِ الْاَرْضِ کہا یوسف علیہ السلام نے مقرر کر مجھکو اوپر خزانوں زمین مصر کے یعنے میرے سپرد کر حاصل ولایت مصر کا نقد اور
جنس سب اِنِّيْ حَفِيْظٌ عَلِيْمٌ تحقیق میں نگہبانی کرنیوالا ہوں کچھ ضایع نکرونگا خوب جاننے والا ہوں کام ملک کے جو بہتر ہوگا وہی کرونگا یا نگاہ رکھنے والا
حساب کا ہوں میں اور دانا لغتوں کا جو کوئی کہے گا سمجھ جاؤنگا لکھا ہے کہ یوسف علیہ السلام بہتر زبان جانتے تھے سمجھ لیجیے کہ یہہ آیت دلیل ہے اسکی کہ مدح
اپنی وقت حاجت کے روا ہے اور مذمت نفس اپنے کی اسوقت خطا ہے چنانچہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے انا سید ولد آدم ولا فخر اور فرمایا ہے
کنت نبیا وادم بین الماء والطین اور اسیطرح عالم اگر اپنے علم کی بڑائی کرے اس نیت سے کہ لوگ اگر پڑھیں اور فائدہ لیں درست ہے اور یہہ معنی اسی
آیت سے نکلتا ہے کہ جو کوئی امانت دیانت رکھتا ہو اور استعداد اُسکو کسی کام کا ہو وہ بادشاہ سے طلب کرے اور وہ کام نااہل کے واسطے نچھوڑے کیونکہ یوسف
ع م نے مانگا ہے کہ اجعلنی علی خزائن الارض اور اپنی تعریف کی ہے کہ انی حفیظ علیم لکھا ہے کہ بعد ایک برس کے بادشاہ نے منصب محافظت خزائن کا یوسف ع م کو
دیا اور تخت زرین پر بٹھایا یا مرصع بانواع جواہر تھا اور تاج مکلل سر پر دھرا اور اختیار تمام مملکت کا سونپا حدیث میں ہے کہ اگر یوسف علیہ السلام یہہ منصب
نہ مانگتے اسی وقت ہوتا انکے مانگنے سے ایک سال کا وقفہ ہوا اور عزیز کا منصب بھی بادشاہ نے اونکو سپرد کیا بعد تھوڑی مدت کے عزیز مر گیا **نظم** ہوئے
جب یہہ مختار با صد تمیز ؛ تو اس رشک کا داغ کھا کر عزیز ؛ لا تختہ خاک سے تملا ؛ یہہ بیٹھے بہ تخت اور وہ جگ سے اٹھا ؛ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي
الْاَرْضِ اور جب کہ بادشاہ کو مہربان کیا ایسی ہی جگہہ دی ہمنے یوسف کو بیچ زمین مصر کے یعنے حاکم کیا يَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَآءُ جگہہ پکڑتا تھا اسمیں سے
جہان چاہتا تھا لکھا ہے کہ وہ زمین ہر طرف سے چالیس فرسخ تھی نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَلَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ پہنچا دیتے ہیں ہم رحمت اور نعمت
اپنی دین اور دنیا کی جسکو چاہیں اور نہیں ضایع کرتے ہم ثواب احسان کرنیوالوں کا وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ اور البتہ ثواب آخرت کا
بہتر ہے واسطے ان لوگوں کے کہ ایمان لائے اور تھے پرہیزگاری کرتے فواحش سے جیسے یوسف علیہ السلام کہ بسبب تقویٰ کے قعر چاہ سے مرتبہ جاہ کو پہنچے
اور تمام ملک پر مصر کے حاکم ہوئے **نظم** کیا حکم پھر مصر کے ملک میں ؛ کہ سب شتغال زراعت کریں ؛ کئی عالی انبار خانے بنا ؛ برس سات تک جمع غلہ کیا ؛
کسی کو نہ کرتے تھے خوشہ معاف ؛ مگر آپ دیتے تھے قدر کفاف ؛ فراخی کے گذرے جو وہ سات سال ؛ تو تنگی پھر آئی پڑا سخت کال ؛ ہوئے مردم مصر حاضر تمام ؛
بدرگاہ یوسف علیہ السلام ؛ دیا سال اول تو غلہ او نھین ؛ عوض نقد اسوال کے بیع میں ؛ دویم سال زیور لیا بس تمام ؛ سیوم سال لیں سب کنیز و غلام ؛
مواشی لئے انکے چوتھے برس ؛ لئے سال پنجم عقار انکے بس ؛ ششم سال فرزند انکے لیئے ؛ بہ برس ساتوین خود وہ بندے ہوئے ؛ کیا شہ نے اظہار پھر سبب حالت

Marfat.com

کہا شہ نے تیرا ہے سب ملک و مال ؛ عجب قدرت حق کے رافت ہے کہ یل ؛ عجب ہو نہ فضل اسکا ہے ربل میل ؛ زرا سوچ تو اسمین نکتہ ہے کیا ؛ کہ سب مصر کو انکا بردہ کیا ؛ کہ تھے جو یوسف وہان مصرمین ؛ تو مردم سبکے دیکھتے تھے انمین خدانے کیا سب کو انکا غلام ؛ نبی پر ہمارے اور اسپر سلام ؛ سمجھ لیجیے کہ بعد مرنے عزیز کے عشق یوسف علیہ السلام مین زلیخا کا مال اسباب لٹانا اور مکانات شہر چھوڑکر جنگل مین جھونپڑی بنانا اور نہ پینا نہ کھانا دن رات رونا اور آنکھونکا کھونا پھر دعائے یوسف علیہ السلام سے جوان ہوکر ہم آغوش مقصود ہونا اور یوسف علیہ السلام کے عقد نکاح مین آنا اور دو بیٹیونکا تولد پانا تا آخر وفات تمام قصہ مفصل مثنوی مین کہ مسمٰی بموج عشق ہے لکھا گیا ہے چنانچہ اسکی اشعار یہان بجا بجا مسطور ہوئے ہین لہذا عنان کمیت قلم اس میدان بیان سے معطوف کرکے یعنے تحریر اس تمام قصے کی بجہت طوالت کے خصوص عدم منصوص سوقوف کرکر مقصد اصلی کہ صاف صاف ترجمہ قرآن اور ماہلام یہان ہے بیان ہوتا ہے کہ جب اثر قحط کا زمین کنعان مین پہنچا اولاد یعقوب علیہ السلام پر تنگی رزق کی ہوئی باپ سے عرض کیا کہ مصر مین پادشاہ ہے تمام قحط ماروں کی پرورش کرتا ہے فرماؤ تو وہان جاکر ہم بھی طعام گرسنگان کنعان کے واسطے لاوین یعقوب علیہ السلام نے اجازت دی اور بنیامین کو اپنی خدمت مین رکھا اور دسون بیٹون کو مع پونجی اور شتر دیکر رخصت کیا اور ایک اونٹ پونجی سمیت بنیامین کے حصے کا بھی ہمراہ کردیا وہ رخصت ہوکر مصر کو چلے وَجَآءَ اِخْوَةُ یُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَیْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ اور آئے بھائی یوسف کے کنعان سے ملازمت یوسف علیہ السلام مین پس داخل ہوئے اور برادرون کے آداب خدمت بجالائے پس پہچانا یوسف علیہ السلام نے اون کو اول نظر مین اور وہ واسطے یوسف علیہ السلام کے ناشناس تھے کیونکہ بہت مدت گذری تھی بقول اصح چالیس برس کے بعد ملے تھے یوسف علیہ السلام چلون کے اندر بیٹھے تھے اسواسطے انکو نہ پہچانا پھر یوسف علیہ السلام نے انسے پوچھا کہ تم کون ہو جاسوس سے معلوم ہوتے ہو انھون نے کہا معاذ اللہ ہم سب بیٹے یعقوب نبی اللہ کے ہین کہا تمہارے باپ کے کئی بیٹے ہین کہا بارہ تھے ایک صغر سن مین بیشہ کا کھا گیا اور ایک باپ کی خدمت مین ہے اور ہم دس آپ کی ملازمت مین حاضر ہوئے ہین یوسف علیہ السلام نے فرمایا کہ یہان کوئی ایسا ہے کہ تمہین پہچانے انھونے کہا ہم لوگ مصر کے ہمکو نہین جانتے یوسف علیہ السلام نے فرمایا کہ تم مین سے ایک یہان رہے اور تم جاؤ اور اس بھائی کو بھی ساتھ لے آؤ تاکہ احوال تمہارا محقق ہو جاوے انہونے قرعہ ڈالا نام شمعون پر آیا سو وہ کھڑا ہوا یوسف علیہ السلام نے فرمایا کہ انسے قیمت لو اور گندم دو وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ اور جب تیار کیا یوسف علیہ السلام نے واسطے انکے سامان انکا اور ہر ایک کو ایک ایک اونٹ گندم کا بھر دیا انھونے کہا کہ ایک اونٹ بھی ہے ہمارے بھائی کا جو باپ کے خدمت مین رہ گیا ہے وہ بھی بھر دو یوسف علیہ السلام نے فرمایا کہ ہم آدمیو کے شمار سے دیتے ہین نہ اونٹون کے انھون نے بہت مبالغہ کیا ۔ قَالَ ائْتُوْنِیْ بِاَخٍ لَّكُمْ مِّنْ اَبِیْكُمْ کہا یوسف علیہ السلام نے کہ لے آؤ میرے پاس بھائی اپنا جو باپ تمہارے سے ہے سکا اور مان سے سوتیلا اَلَا تَرَوْنَ اَنِّیْۤ اُوْفِی الْكَیْلَ وَاَنَا خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ کیا نہین دیکھتے تم کہ مین پورا دیتا ہون ماپ اور حق کسیکا نہین رکھتا اور مین بہتر مہمانی کرنیوالا ہون بیت بخل اور خست کی باتین مطلقا مجھمین نہین ؛ کرتا ہون احسان مہمان ہون مین خیر المنزلین ۔ فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِیْ بِهٖ فَلَا كَیْلَ لَكُمْ عِنْدِیْ وَلَا تَقْرَبُوْنِ پس اگر نہ لاؤگے تم اوسکو میرے پاس نہین ماپ یعنے طعام واسطے تمہارے نزدیک میرے اور نہ پاس آئیو میرے اور نہ ولایت مین میرے قدم دھریو قَالُوْا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ اَبَاهُ وَاِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ۔ کہا انھون نے شتاب طلب کرین ہم اوسکو باپ اسکے سے اور کوشش کرینگے ہم اسمین اور ہم البتہ کرنیوالے ہین اس چیز کو کہتے ہین وَقَالَ لِفِتْیٰنِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِیْ رِحَالِهِمْ اور کہا یوسف علیہ السلام نے واسطے جوانون اپنے کے یعنے خدمتگارون اپنے کے جن کے سپرد غلے کا ماپ تھا رکھدو پونجی انکی بیچ شلیتون انکے کے جو قیمت گندم مین لی ہے لکھا ہے کہ وہ چمڑا اور چند پاپوشین تھین انکو بامانت داری جان کر رکھوادین کہ اپنے مکان پر جاکر جو دیکھینگے تو پھر دینے کو آوینگے اسی واسطے کہا لَعَلَّهُمْ یَعْرِفُوْنَهَاۤ اِذَا انْقَلَبُوْۤا اِلٰۤی اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ شاید کہ وہ پہچانین پونجی اپنی کو جب پھر جاوین طرف لوگون اپنے کے اور اونٹون کے شلیتے کھولین شاید کہ پھر آوین اور میرے بھائی کو لاوین فَلَمَّا رَجَعُوْۤا اِلٰۤی اَبِیْهِمْ قَالُوْا یٰۤاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَیْلُ فَاَرْ

مَعَنَا اَخَانَا نَكْتَلْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ پس جب پھر آئے بیٹے یعقوب علیہ السلام کے طرف باپ اپنے کے کہا انھون نے اے باپ ہمارے منع کیا ہے ناپ
گندم کا یعنے بادشاہ مصر نے حکم کیا کہ بنیامین کو لاؤ تا کہ حصہ سکا پاؤ پس بھیج ساتھ ہمارے بھائی ہمارے کو تا ناپ کو لاوین اپنے واسطے اور اسکے واسطے
غلہ اور تحقیق ہم واسطے اسکے البتہ نگہبان ہین آفات سے قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ کہا یعقوب علیہ السلام نے
اے فرزندو کیا امانت دار جانتا ہون تمکو اوپر بنیامین کے مگر جیسا امانت دار جانتا تھا تمکو اوپر بھائی اسکے کے پہلے اس سے کہ کہا تھا تمنے انا لہ لحافظون
اور مین تمہاری محافظت پر بھروسا نہین کرتا فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا پس اللہ بہتر ہے از راہ حفاظت کرنیوالا ہے یہہ قرات حفص کی ہے حفظا بھی
اوروں کی قرات ہے یعنے اللہ بہتر ہے از روئے حفاظت کے وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ اور وہ بہت رحم کرنیوالا ہے سب رحم کرنیوالون سے شاید کہ ساتھ
محافظت اسکی کے مجھ پر رحم کرے اور غم دو فرزندون کا نہ دکھاوے وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ اور جب کھولا
انھوں نے اسباب اپنا پائی پونجی اپنی جو بادشاہ کو دی تھی بیچ تھیلیون اپنے کے کہ حکم یوسف علیہ السلام سے پھیرے گئے تھے طرف انکے قَالُوْا يٰٓاَبَانَا
مَا نَبْغِيْ کہا انھون نے اے باپ ہمارے کیا چیز چاہین ہم احسان سے سے ورا اسکے کہ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَيْنَا یہہ ہے پونجی ہمارے کہ
جسے دیکر غلہ خریدا تھا پھیری گئی طرف ہمارے پس بس عطا اور بخشش پر پھر جاوین کہ ہم خدمت پادشاہ مین وَنَمِيْرُ اَهْلَنَا وَنَحْفَظُ اَخَانَا وَنَزْدَادُ
كَيْلَ بَعِيْرٍ اور اناج لاوینگے ہم واسطے لوگون اپنے کے اور محافظت کرینگے ہم بھائی اپنے کی جانے آنے مین اور زیادہ لاوینگے ہم ناپ ایک اونٹ
حصہ بھائی کا ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ یہہ ناپ ہے آسان اور اندک پادشاہ ہمین دینے مین دریغ نکریگا قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا
مِّنَ اللّٰهِ کہا یعقوب علیہ السلام نے ہرگز نہ بھیجونگا بنیامین کو ساتھ تمہارے یہان تک کہ دو تم مجھکو عہد موکد ساتھ ذکر خدا کے تبیان مین ہے کہ فرمایا یہان
تک کہ قسم کھاؤ مرتبہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین سید المرسلین کی لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ کہ البتہ لے آؤ تم میرے پاس اسکو مگر یہہ کہ گھیر لیا جاوے
عذاب ساتھ تمہارے اور تم سب ہلاک ہوجاؤ انھون نے قبول کیا اور قسم کھائی مرتبہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی کہ بنیامین کے حق مین برائی نکرینگے
فَلَمَّآ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ پس جب دیا انھون نے باپ کو عہد اپنا کہا یعقوب علیہ السلام نے کہ اللہ اوپر اس چیز کے
کہ کہتے ہین ہم عہد اور پیمان سے کارساز اور نگہبان اور گواہ اور آگاہ ہے وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ
مُّتَفَرِّقَةٍ اور کہا یعقوب علیہ السلام نے شفقت سے اے بیٹو میرے مت داخل ہوجیو شہر مصر مین دروازہ ایک سے اور داخل ہوجیو دروازے
متفرق سے کیونکہ تمہارا جمال اور شان اور شوکت دیکھ کر کسی کی نظر نہ لگ جاوے اور اس شہر کے چار دروازے تھے سمجھ لیجئے کہ یعقوب
علیہ السلام نے اول تدبیر ظاہر کی اور آخر عجز بندگی آشکارا کیا کہ کہا وَمَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اور نہین دفع کرتا مین تم سے
ساتھ نصیحت مذکورہ کے قضائے الہی سے کچھ چیز بیت دفع نہین ہوتی خدا سے قدر ، کرنا عبث کیون ہے قدر سے حذر اِنِ الْحُكْمُ
اِلَّا لِلّٰهِ نہین حکم مگر واسطے اللہ کے بیچ ہر چیز کے عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ اوپر اسی کے پس چاہیے کہ توکل کرین توکل کرنیوالے
نہ اوپر غیر اسکے کہ حاجتون کا بر آنا اور بلاؤن کا ٹل جانا توکل کا پھل پایا ہے بیت باغ جہان مین جو گل ہے ، ثمرہ دار توکل ہے ، و من یتوکل علی اللہ
فہو حسبہ وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ اور جب داخل ہوئے بیٹے یعقوب علیہ السلام کے اسی طرح سے کہ حکم کیا تھا انکو باپ انکے نے کہ دروازے
متفرق سے جاؤ مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ نہ تھا کہ دفع کرے انسے تدبیر یعقوب علیہ السلام کی قضا خدا سے کہ انکے حق مین واقع تھی کچھ
چیز بلکہ تہمت چوری کی بنیامین پر لگی اور بھائی اندوہگین ہوئے اور مصیبت یعقوب علیہ السلام پر دوگنی ہو لی پس کچھ فائدہ مند نہ ہوئی تدبیر یعقوب علیہ السلام
کی اِلَّا حَاجَةً فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا مگر ایک خطرہ تھا بیچ دل یعقوب کے یعنے شفقت اوپر اولاد کے تھی کہ اس وقت کر ڈالا اوسکو اور وصیت ساتھ

Marfat.com

اسکے کر دی وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ اور تحقیق یعقوب علیہ السلام صاحب علم تھا واسطے اس چیز کے کہ سکھائی تھی ہمنے
اسکو وحی سے اور اسی سبب سے کہا تھا وما اغنی عنکم اور لیکن اکثر لوگ نہین جانتے اسرار قضاء قدر کو یا نہین سمجھتے تھے کہ تدبیر او پر تقدیر کے غلبہ نہین
کر سکتی بیت تدبیر سے کیا حاصل تقدیر پہ رہ اے دل ؛ تقدیر پہ رہ اے دل تدبیر سے کیا حاصل ؛ وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اور جب داخل
ہوئے بیٹے یعقوب علیہ السلام کے یوسف علیہ السلام تخت پر چلون کے اندر بیٹھے تھے پوچھا کہ کون ہو تم انھون نے کہا ہم کنعانی ہین آپنے فرمایا تھا کہ اپنے بھائی
لے آؤ سو باپ سے عہد و پیمان کر کر لائے ہین ہم یوسف علیہ السلام نے فرمایا کہ معلوم ہوا بیٹھو وہ کنارے مسند کے بیٹھے حکم ہوا کہ خوان طعام کا آراستہ کر کر
لاوین کھانا حاضر ہوا یوسف علیہ السلام نے فرمایا کہ ایک ایک خوان پر دو دو بھائی بیٹھ کر کھاؤ وہ کھانے لگے بنیامین اکیلا رہ گیا روتے روتے بیہوش
ہو گیا گلاب اسپر چھڑک کر ہوش مین لاکر پوچھا کہ اے جوان کنعانی موجب رونے کا کیا ہے بنیامین نے کہا کہ اے پادشاہ آپ نے فرمایا کہ دو دو بھائی
سگے باہم کھاوین مجھے اپنا یوسف بھائی یاد آیا کہ اگر وہ ہوتا تو اکیلا کیون رہ جاتا میرے ساتھ وہ کھاتا اس غم سے مین رو رو کر بیخود ہو گیا یوسف ع م نے فرمایا
کہ وہ کہان گیا کہا اسکو بھیڑئے نے کھا لیا یوسف علیہ السلام نے پوچھا کہ تیرے روبرو کھایا کہا مین نہین گیا تھا بھائیون نے خبر دی بھائیون سے پوچھا انھون نے
کہا ہان ہمارے سامنے یہہ واقعہ پیش آیا یوسف علیہ السلام نے کہا کہ ہمنے سنا ہے کہ ایک تم مین السا زور آور ہے کہ شیر کو پکڑ کر پھاڑ ڈالتا ہے کہا ہان یہہ ہے
شمعون کہا ایک درخت جڑ سے اکھیڑتا ہے کہا ہان یہہ ہے روبیل کہا ایک نعرہ شہر مین کرتا ہے تو ہر حاملہ کا حمل گر پڑتا ہے کہا ہان یہہ یہودا ہے پھر یوسف
ع م نے فرمایا کہ تم ایسے قوی سب موجود تھے پھر کیون کر بھیڑئے نے کھا یا سب خجالت سے سرنگون ہوئے پھر بنیامین کی جو محبت کمال دیکھی فرمایا کہ آؤ
تاکہ مین بھائی تیرا ہون اور تیرے ہمراہ کھاؤن پس خوان اسکے حصہ کا ان چلون کے اندر منگوایا اور اسکو بھی بلوایا اور اس بھائی سے اٰوٰى اِلَيْهِ
اَخَاهُ جگہ دی طرف اپنے بھائی اپنے کو اور یوسف علیہ السلام نے نقاب ڈالی ہاتھ طرف طعام کے دراز کیا بنیامین دیکھتے ہی رویا یوسف ع م نے پوچھا کہ اب
کیون روتا ہے کہا اے بادشاہ ہاتھ آپکا ہو بہو میرے بھائی کا ہاتھ ہے یہہ سنتے ہی یوسف علیہ السلام بے طاقت ہو گئے اور تحمل نکر سکے نقاب
چہرے سے الٹ دی اور بنیامین کو قَالَ اِنِّيْۤ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ کہا تحقیق مین ہون بھائی تیرا پس غمگین مت ہو ساتھ اس چیز
کہ تھے کرتے بھائی بیچ حق میرے بنیامین نے جو منہہ یوسف ع م کا دیکھا اور یہہ کلام سنا پھر بیہوش ہو گیا جب ہوش آیا ہاتھ گردن مین یوسف ع م کے
ڈالا اور تعجب سے بزبان حال کہا بیت کہ یارب یہہ بیداری ہے یا ہے خواب ؛ کہ مطلوب ہے روبرو بے حجاب ؛ پھر دامن یوسف علیہ السلام کا پکڑ کر کہا
کہ اب مین جدا تم سے نہ ہونگا یوسف ع م نے فرمایا کہ اے برادر محبت پدر بہت تجھپر ہے اگر بے بہانہ رکھ لونگا غم انپر اور زیادہ ہوگا اگر تیری صلاح ہو تو ایک
نالایق کام کی تہمت سے مصرعہ پر جدا ہون کسی طرح تیری خدمت سے پس یوسف ع م نے فرمایا کہ بارے بھائیون کے پاس جا اور اس امر کو مخفی رکھ
بنیامین پردے سے باہر نکلا اور یوسف ع م نے حکم کیا کہ کنعانیون کی تیاری کرو فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ پس جب تیار
کیا واسطے انکے سامان اسکا رکھ دیا ایک نوکر محرم راز نے بار یوسف علیہ السلام کے اسکو پیالہ پانی پینے کا پادشاہ کے جو سونے کا یا زبرجد کا مرصع بجواہر تھا
اور واسطے عزت اور نفاست طعام کے اسکو پیمانہ کر لیا تھا بیچ شلیتے بھائی یوسف علیہ السلام کے اور سب بھائیون کے شلیتے بھر کر لاد کر اجازت دی کہ
جاؤ سب کے سب چلے جب شہر سے باہر نکلے ملازمان یوسف ع م پیچھے انکے گئے ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ پھر پکارا ایک
پکارنیوالے نے اے قافلے والو تحقیق تم چور ہو ولیکن یہہ معنے تھے کہ تم نے یوسف کو باپ سے چرایا تھا یا پکارنیوالے نے یہہ بات آپ سے کہی یوسف ع م نے
نہین فرمایا تھا غرض جب یہہ آواز یعقوب ع م کے بیٹون کے کان تک پہنچی قَالُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ کہا انھون نے اور منہہ پھیر
کھڑے ہوئے اوپر انکے کہ کیا چیز کھوئی گئی تمھاری جسے ڈھونڈتے ہو قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ وَّاَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ کہا

Marfat.com

انھون نے کھو یا گیا پیالہ بادشاہ کا کہ پیمانہ غلے کا کیا تھا اور واسطے اس شخص کے کہ لے آوے اسکو بوجھ اونٹ کا غلہ مقرر ہے اور مین کہ پکارنے والا ہون ساتھ
اسکے ضامن ہون قَالُوا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كُنَّا سَارِقِينَ ۝ کہا انھون نے قسم ہے اللہ کی تحقیق جانتے ہو تم کہ ہم مردم
امین ہین پہلے تمنے ہماری پونجی ہمارے شلیتون مین کہ رکھ دی تھی سو پھیر لائے ہم اور تم دیکھتے ہو کہ ہمنے اونٹون کے منہہ باندھ دیے ہین تا کہ کسی کی کھیتی کھا نہ
لین اور ہم کنعان سے لوگ فساد کرین بیچ زمین مصر کے اور لوگون کا مال ناحق تصرف مین لاوین اور نہ ہم چور ہیں اور چوری ہمارا کام نہین ہے قَالُوا فَمَا جَزَاؤُهُ
إِن كُنتُمْ كَاذِبِينَ ۝ کہا انھون نے کیا ہے سزا اسکی اگر ہو تم جھوٹے قَالُوا جَزَاؤُهُ مَن وُجِدَ فِي رَحْلِهِ فَهُوَ جَزَاؤُهُ کہا برادران یوسف علیہ السلام نے
سزا اسکی یہہ ہے جو شخص کہ پایا جاوے چور کا مال بیچ شلیتے اسکے پس وہی ہے بدلا اسکا یعنے اسکو غلام کر لین یہہ ہمارے باپ کے دین مین ہے كَذَٰلِكَ نَجْزِي
الظَّالِمِينَ اسیطرح سزا دیتے ہین ہم چورون کو پس انکو پھیر کر مصر مین لائے اور درگاہ یوسف ع م مین اونٹ بٹھائے فَبَدَأَ بِأَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَاءِ أَخِيهِ
ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِن وِعَاءِ أَخِيهِ پس شروع کیا موذن نے یا یوسف ع م نے ساتھ شلیتون انکے کے یعنے بھائیون کے پہلے شلیتے بھائی اپنے کے سے واسطے دفع
تہمت کے کھولے پھر نکال لیا اس پیالے کو شلیتے بھائی اپنے کے سے كَذَٰلِكَ كِدْنَا لِيُوسُفَ اسیطرح تعلیم کیا ہمنے واسطے یوسف کے ساتھ الہام کے پس
بھائی یوسف کے شرمندہ ہوئے اور بنیامین کو طعن کرنے لگے مَا كَانَ لِيَأْخُذَ أَخَاهُ فِي دِينِ الْمَلِكِ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ نہ تھا یوسف کہ لے بھائی اپنے کو
بیچ دین بادشاہ کے کیونکہ حکم بادشاہ کا چور کے مارنے اور تعزیر دینے کا تھا نہ غلام کرنیکا پس یوسف علیہ السلام نہ پکڑتا اپنے بھائی کو مگر ساتھ چاہنے اللہ
اور حکم اسکے کے نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَّن نَّشَاءُ بلند کرتے ہین ہم درجون علم اور حکمت کے جسے چاہین وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ اور اوپر ہر جاننے
والے کے جاننے والا ہے درجہ اسکا بلند تر ہے پھر یوسف علیہ السلام نے فرمایا کہ تمنے کیا کیا تم تو کہتے تھے ہم پیغمبر زادے ہین قَالُوا إِن يَسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ
أَخٌ لَّهُ مِن قَبْلُ کہا انھون نے اگر چراوے یہہ کیا تعجب ہے پس تحقیق چرایا تھا بھائی اسکے نے پہلے اس سے یعنے یوسف نے مدارک مین ہے کہ یعقوب علیہ السلام کے
گھر مرغ تھا ایک سایل نے دروازے پر سوال کیا اسوقت کچھ حاضر نتھا یوسف علیہ السلام وہی سایل کے حوالہ کیا بھائیون نے تہمت چوری کی لگائی بحر مواج مین
ہے کہ انڈا تھا یا بچہ ہرن کا تھا کہ سایل کو دیا تھا بعضے کہتے ہین کہ بت طلائی تھا جد مادری کے گھر سے خفیہ لاکر اسے زمین مین جہان مردار پڑے تھے گاڑ دیا تھا
اور سوا اسکے بھی اقوال ہین فَأَسَرَّهَا يُوسُفُ فِي نَفْسِهِ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ پس چھپایا اس بات کو یوسف نے بیچ جی اپنے کے اور نہ ظاہر کیا اسکو واسطے
انکے قَالَ أَنتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا کہا ساتھ اپنے کہ تم برے ہو از روئے منزلت دزدی کے کہ بیٹے کو باپ سے چرا کر جدا کر دیا وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَصِفُونَ اور اللہ
دانا تر ہے ساتھ اس چیز کے کہ بیان کرتے ہو تم پس یوسف ع م نے بنیامین کو اپنے علاقے والون کے سپرد کر دیا بھائیون نے بہتیرا چاہا نہ چھوڑا روبیل غضبناک
ہوا بال تن کے کھڑے ہو گئے یہان تک کہ کپڑون سے باہر نکل آئے اور کہنے لگا اے بادشاہ بھائی کو میرے چھوڑ دے نہین تو ایسی فریاد کرونگا کہ شہر مین
ہر زن حاملہ کا حمل گر پڑیگا یوسف ع م نے جو روبیل کو غضبناک دیکھا چھوٹے بیٹے سے کہا کہ اسکی پیٹھ کو چھو کر چلا آ اسکے چھوتے ہی غصہ بجھ گیا بھائیون کیطرف
دیکھ کر کہنے لگا کہ تم مین سے کسی نے مجھے چھوا کہا بخدا یہان کوئی نسل یعقوب سے ہے کیونکہ جب کسی ایک کو انمین غصہ آتا تھا اور دوسرا کوئی نسل یعقوب سے مس
کرتا تو بجھ جاتا تھا معالم مین ہے کہ دوسری بار پھر غضبناک ہو کر قصد تخت کا یوسف علیہ السلام کے کیا یوسف نقاب ڈالے ہوئے تخت سے اتر آئے اور اسکو پکڑ لیا
اور ہاتھ سر پر لا کر زمین پر گرا دیا اور کہا اے کنعانیو تم اپنے زور پر گھمنڈ کرتے ہو اور جانتے ہو کہ تمپر کوئی غالب نہین ہونے کا نظم خدا نے بلند اور کیا پست ہے
زبردست پر ایک زبردست ہے ۞ انھون نے دیکھا کہ زور سے کام نہین نکلتا زاری شروع کی قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ إِنَّ لَهُ أَبًا شَيْخًا كَبِيرًا کہا اے عزیز
تحقیق واسطے اسکے باپ ہے بوڑھا بزرگ یوسف کے ہلاک ہونے کے بعد اس سے محبت رکھتا ہے فَخُذْ أَحَدَنَا مَكَانَهُ پس لے ایک کو ہم مین سے غلامی مین
جگہہ اسکی اور بنیامین کو چھوڑ دے إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ تحقیق ہم دیکھتے ہین تجھکو احسان کرنیوالون سے اپنے حق مین پس احسان اپنا ہمپر تمام کر

Marfat.com

قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗٓ اِنَّآ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ کہا یوسف نے پناہ ہے اللہ کی یہہ کہ لے لیوین ہم سوا اس شخص کے کہ پائی
ہے چیز اپنی نزدیک اسکے اور اگر اور کو پکڑ لیوین ہم اسوقت ظالمون سے ہوون تمہارے مذہب مین فَلَمَّا اسْتَيْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا پس جب نا امید ہوئے
وہ یوسف سے اور جانا کہ بنیامین کو نہین دیتا اکیلے بیٹھے مصلحت کرتے ہوئے اور طرح طرح کی تدبیرین کرنے لگے قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ
اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ کہا بڑے بھائی انکے نے عمر مین کہ وہ یہودا تھا یا عقل مین کہ یہودا تھا کیا نہین جانتے تم یہہ کہ باپ تمہارے نے تحقیق لیا تھا
اوپر تمہارے عہد خدا کا حفاظت مین بنیامین کے حق مین برائی نکرینگے اور اب یہہ جراہٹین آیا وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ اور پہلے اس سے کیا
تقصیر کی تھی بیچ شان یوسف کے فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْٓ اَبِيْٓ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ پس ہرگز نہ ٹلونگا مین اس زمین مصر سے یعنے اس شہر سے باہر نہین
نکلیگا یہان تک کہ پروانگی دے آنے کی واسطے میرے باپ میرا یا حکم کرے اللہ واسطے میرے باپ کے پاس جانے کا یا بھائی کے رہائی کا وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ اور وہ
بہتر حکم کرنیوالا ہے کہ سچ حکم کرتا ہے کسیکی رعایت اسکے حکم مین نہین اِرْجِعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ پھر جاؤ طرف باپ اپنے کے پس کہو
ای باپ ہمارے تحقیق بیٹے تیرے بنیامین نے چوری کی وَمَا شَهِدْنَآ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ اور نہین گواہی دیتے ہم مگر ساتھ اس
چیز کے کہ جانتے ہین ہم کہ پیالہ بادشاہ کا اسکے شلیتے مین سے نکلا اور نہین ہین ہم واسطے غیب کے نگہبان یعنے ظاہر چوری اسکی دیکھی ہینے اور باطن کی
خبر نہین رکھتے ہم کہ واقع مین یہہ تہمت کی اور پیالہ اسکے شلیتے مین رکھہ دیا یا اسنے آپ چرالیا وَسْـَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَ الَّتِيْٓ اَقْبَلْنَا
فِيْهَا اور پوچھہ لو اس بستی والون سے کہ تھے ہم بیچ اسکے یعنے مصر والون سے یا کسیکو بھیج کر خبر منگا لو اور پوچھہ لو اس قافلہ سے کہ منہہ لائے ہم بیچ اسکے وہ ہمسایہ تھے
یعقوب علیہ السلام کے وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ اور تحقیق ہم البتہ سچے ہین بیٹے یعقوب ع کے روبیل کے حکم سے یا یہودا کے کنعان کو گئے اور جو کچھ بھائی
کہا تھا عرض کیا قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا کہا یعقوب علیہ السلام نے بلکہ بنالی واسطے تمہارے نفسون تمہارے نے ایک بات کہ چاہی ہے تمنے اور
اسمین صلاح کی ہے ورنہ نہین تو بادشاہ مصر کا کیا جانتا ہے کہ سزا چوری کی غلام کرنا ہے فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ پس صبر بہتر ہے بیت صبر کرتا ہون مین کہ صبر
جمیل : اجر دیوے گا مجھکو رب جلیل عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا شتاب ہے کہ اللہ لے آوے میرے پاس اون سب کو یعنے یوسف اور بنیامین اور
اسکو جو مصر مین رہ گیا ہے اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ تحقیق اللہ وہی ہے جاننے والا احوال میرا حکمت والا بیچ اس چیز کے کہ کرتا ہے پس یعقوب علیہ السلام
کونے مین جا بیٹھے وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰٓاَسَفٰى عَلٰى يُوْسُفَ اور منہہ پھیرا بیٹون سے اور کہا ای افسوس اوپر فراق یوسف کے کشاف مین ہے کہ پیغمبر
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبرئیل سے پوچھا کہ یعقوب ع کو کتنا غم تھا فراق یوسف ع کا کہا برابر ستر ماؤنکے کہ جنکے فرزند مر گئے ہون فرمایا اجر انکو کسقدر ملا
کہا برابر سو شہیدون کے بیچ ہے کوئی شعلہ مفارقت سے مثل یعقوب کے نہین جلا چالیس برس یا اسی برس وقت فراق سے تا زمانہ وصال آنکھین یعقوب
علیہ السلام کی رونے سے نہین تھمین اور بار فراق سے پشت دوتا ہو گئی وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ اور سفید ہو گئین آنکھین انکی غم سے پس
وہ بھرا ہوا تھا بیچ غصے کے یعنے دل انکا اولاد کے غصے مین بھرا تھا اور ظاہر نہین کرتے تھے بیت درد ایک ہے کہ چھپا رکھا ہے : اور دلمین میرے
کیا لکھا ہے بیٹون نے جو افسوس اور بیتابی باپکی دیکھی قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ کہا
قسم ہے خدا کی ہمیشہ رہیگا تو ساتھ نالہ وزاری کے یاد کرتا یوسف کو یہان تک کہ ہو جاویگا تو مضمحل یا ہو جاویگا تو ہلاک ہو جانیوالون سے قَالَ اِنَّمَآ
اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ کہا ای بیٹو سوا اسکے نہین کہ شکایت کرتا ہون مین غم اپنے کی اور اندوہ اپنے کی طرف اللہ کے نہ طرف تمہارے اور غیر تمہارے
کے کیونکہ چارہ ساز بیچارون کا اور حاجت روا درماندون کا وہی ہے نظم چارہ سازی کر میری بیچارہ ہون : ای میرے مولی بہت آوارہ ہون :
دیدہ غم دیدہ کو دیدار دے : جلوہ دکھلا طالب نظارہ ہون : بحر مواج مین ہے کہ ہمسایہ نے یعقوب علیہ السلام سے کہا کہ اسقدر ضعیف نحیف تم ابھی سے

Marfat.com

کیون ہوگئے اپنے باپ کی عمر کو تو پہنچی یہ نہیں کہا کہ فراق یوسف مین کہ اللہ تعالی نے مبتلا کیا وحی ہوئی کہ میرا گلہ خلق سے کرتا ہے یہہ نادم ہوئے اور استغفار
کیا بعد اسکے جو پوچھتا تھا چپ رہتے تھے اور انما اشکو بثی و حزنی کہتے تھے سمجھ لیجئے کہ یعقوب علیہ السلام انبیائے عظام سے تھے یہہ بلا فرقت کے اور الم کے
مہاجرت کا انپر کس سبب سے آیا بعضے کہتے ہین کہ اونپر وحی ہوئی کہ اس بلا مین تجھے مبتلا نہین کیا ہمنے مگر اس باعث کہ ایکدن تو نے گوسفند ذبح کیا تھا ایک سائل
مسکین آیا اسپر تو نے التفات نہ کیا وہ غمگین ناخوش ہوکر چلا گیا اسکی آزردگی سبب سے تو اس بلا مین پڑا نظم دل آزردہ سائل کو مت کر تو رافت سے کہ آزردگی
اسکی لاتی بلا ہے ۞ جو کچھ پاس ہو سوئے خوشی سے اُسے دے کہ ٹالے بلاؤن کو دارو عطا ہے ۞ بعضے کہتے ہین کہ ایک کنیزک کے فرزند کو جدا کر کر بیچ ڈالا تھا وہ اسکے
فراق مین باقی عمر بھر روتی رہی حق تعالی نے انکو فراق یوسف مین اتنی ہی مدت مبتلا رکھا بعضے کہتے ہین کہ انھون نے ایک گوسفند ذبح کیا تھا اسکا جوڑا اسکے فراق مین
تڑپتا رہا اسکے عوض اللہ نے انکو ہجر یوسف مین تڑپایا بیت کسی کی جدائی کسی سے نچاہ ۞ کہ لگتا رگ جان مین ہے تیر آہ ۞ لکھا ہے کہ جب یعقوب عم نے انما اشکو
بثی و حزنی الی اللہ کہا اللہ تعالی نے وحی بھیجی کہ اے یعقوب قسم ہے مجھ کو اپنی عزت اور جلال کی اگر یوسف اور بنیامین مردہ ہوتے تو بھی تیرے اس نالہ و زاری کے
سبب جلا کر تیرے پاس بھیجتا یہی مژدہ تھا کہ یعقوب علیہ السلام نے سنکر کہا وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ اور جانتا ہون مین اللہ کی طرف سے جو کچھ تم نہین
جانتے حیات یوسف سے اور مرنے اسکے سے میرا پاس کہتے ہین کہ ملک الموت ایکدن انکی زیارت کو آئے تھے یعقوب عم نے فرمایا قسم ہے تمکو روح یوسف کی تمنے
قبض کی ہے کہا نہین پس امید پر یعقوب علیہ السلام نے کہا یٰبَنِیَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ وَلَا تَايْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اے بیٹو میرے
جاؤ پس خبر لو یوسف کی اور بھائی اسکے کی اور مت ناامید ہو رحمت اللہ کی سے اِنَّهٗ لَا يَايْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ تحقیق نہین ناامید ہوتا
رحمت اللہ کی سے مگر قوم کافرونکا پس یعقوب عم نے نامہ لکھا اس مضمون کا کہ یعقوب اسرائیل اللہ بن اسحاق ذبیح اللہ بن ابراہیم خلیل اللہ کے طرف بادشاہ مصر کے
معلوم ہو کہ ہم وہ اہل بیت ہین بلا کو موکل ہمپر کیا ہے دادا میرا ابراہیم کو ہاتھ پاؤن باندھ کر آتش نمرود مین ڈال دیا اللہ تعالی نے انکو نجات دی باپ میرے
اسحاق کی چھری حلق پر دھری خدا نے واسطے انکے فدیہ بھیجا میرا ایک بیٹا تھا کہ اسکو سب بیٹون مین سے زیادہ چاہتا تھا بھائی اسکو صحرا کو لے گئے اور
پیراہن اسکا خون آلودہ میرے پاس لائے اور کہنے لگے کہ بھیڑیا اسکو کھا گیا مین اسکے فراق مین اسقدر رویا ہون کہ آنکھین میری سفید ہو گئین ہین اسکا
برادر اعیانی تھا اُس سے تسلی رکھتا تھا مین تونے اسکو چور ٹھہرا کر بٹھا رکھا ہے اور ہم اس خاندان کے نہین ہین کہ چوری کرین یا ہم کبھی چور جناوین اگر اس فرزند کو
بھیجدے تو بہتر ہوا اور تیرے دعا کرونگا کہ اثر اوسکا فرزند ہفتمین تیرے کو پہنچیگا والسلام پس یہہ نامہ بیٹون کو دیا اور کچھ اسباب پشم اور روغن وغیرہ سے
تیار کر کر حوالے کیا اور مصر کو بھیجا جب وہ مصر مین پہنچے وہان جو بھائی رہ گیا تھا اُس سے ملے اور متفق ہو کر بارگاہ یوسف کو چلے فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ
قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَاَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا پس جب داخل ہوئے اوپر یوسف کے
کہا اے عزیز لگی ہمکو اور اہل ہمارے کو سختی اور بے نوائی اور لائے ہم پونجی حقیر تھوڑی بے اعتبار پس پورا دے واسطے ہمارے ناپ اور خیرات کر اوپر
ہمارے قیمت سے زیادہ دیکر یا ہماری پونجی قبول کر کر اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِيْنَ تحقیق اللہ ثواب دیتا ہے صدقہ دینے والون کو پھر نامہ یعقوب
علیہ السلام کا دیا یوسف عم نے جو وہ نامہ پڑھا روتے روتے اختیار سے نکل گئے قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ وَاَخِيْهِ کہا اے بھائیو آیا جانتے ہو تم
کہ کیا کیا تھا تمنے ساتھ یوسف کے اور بھائی اسکے کے یہہ مجمل کہا تفصیل نکی اور یوسف سے جو کیا وہ تو ظاہر ہے اور بنیامین سے یہہ کرتے تھے کہ اسکو ذلیل اور خوار
رکھتے تھے پس یوسف عم نے فرمایا کہ کیا قباحت اسکی تمنے جانی اور کیا تو باز اس سے کی اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ جو سوقت تم جاہل تھے یعنے کم عمر اور شوخ تھے
یا جاہل تھے حقوق پدر اور قطع رحم اور موافقت ہوائے نفس سے یہہ بات نصیحت سے کہی نہ غصے سے پھر نقاب الٹ دی اور تاج اوتار ڈالا بھائیون نے
جو صورت دیکھ لی قَالُوْۤا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ کہا تحقیق تو ہی ہے یوسف یہان استفہام تقریری ہے قَالَ اَنَا يُوْسُفُ وَهٰذَاۤ اَخِيْ کہا مین ہو

Marfat.com

ہون اور یہہ بھائی میرا ہے بنیامین قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا تحقیق احسان کیا اللہ نے اوپر ہمارے ساتھہ سلامت اور کرامت کے اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ
فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ تحقیق جو کوئی پرہیزگاری کرے اور اللہ سے ڈرے اور صبر کرے اوپر طاعت کے یا معصیت سے پس تحقیق اللہ
نہین ضایع کرتا ثواب احسان کرنیوالونکا سمجھئے کہ وضع مظہر موضع مضمر مین واسطے آگاہی کے کہ صابر پرہیزگار نیک کار ہے جب بھائیون نے یوسف عم کو
پہچانا تخت کی طرف سر جھکا کر چاہا کہ پانون چومین یوسف علیہ السلام تخت سے اتر کر اُنسے ملے قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا
لَخٰطِـِٕيْنَ کہا بھائیون نے قسم ہے اللہ کی کہ حسن صورت اور کمال سیرت مین تجھے تحقیق پسند کیا تجھکو اللہ نے اوپر ہمارے اور تحقیق ہم تھے خطاوار ان کامون مین
جو کئے ہمنے قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ کہا یوسف علیہ السلام نے جواب مین انکے نہین کچھہ سرزنش اوپر تمہارے آج کے دن اور مین پھر بار دگر ہرگز
گناہ تمہارا تمہارے منہہ پر نلاونگا بحر مواج مین روایت ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکے کے دن دروازے پر کعبے کے کھڑے ہو کہا
اے قریش تم کیا گمان کرتے ہو مین تم سے کیا معاملہ کرونگا انھون نے کہا احسان کروگے بزرگ اور بزرگ زادے او کریم ہو فرمایا کہ مین وہ کہتا ہون
جو کہی یوسف نے اپنے بھائیون کو کہا تھا کہ لا تثریب علیکم الیوم ایک روایت ہے کہ ابو سفیان نے پیغمبر کو کلام یوسف یاد دلوایا آپ نے فرمایا غفر اللہ لک ولمن
علمک القصہ یوسف علیہ السلام نے بھائیون کو کہا يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ بخشیگا اللہ واسطے تمہارے اقرار تمنے اپنی گناہ پر کیا وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ اور وہ بہت رحم کرنیوالا ہے
رحم کرنے والون سے **بیت** بخشے ایکبات مین ہے لاکھہ گناہ ٭ ارحم الراحمین ہے اللہ ٭ پس یوسف علیہ السلام نے بھائیون کے دل خوش کرنے واسطے تسلی
پر بزرگوار دل انکا رکھے کہا اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا لیجاؤ کرتا میرا یہہ اور وہ پیراہن خلیلی تھا کہ جبرئیل علیہ السلام نے کوئے مین انکو پہنایا تھا اور وحی یوسف
علیہ السلام کو ہوئی تھی کہ اسکو کنعان کو بھیجو پس انھون نے کہا کہ لیجاؤ فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا پس ڈال دو اوسکو اوپر منہہ باپ میرے کے تا پھر
آوے بینائی اور آنکھین انکی پہلی حالت پر آوین وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ اور لے آؤ میرے پاس اہل اپنی سب کو لکھا ہے کہ یہودا نے کہا اے یوسف
کرتا خون آلودہ باپکے پاس مین لے گیا تھا یہہ کرتا مجھے دو مین لیجاؤن شاید کہ خوشی اسکہ کرتے کی تدارک خون کا اس پیراہن کے کرے یوسف علیہ السلام نے کرتا حوالہ
کیا اور اسباب راہ کا واسطے باپکے اور تمام متعلقون کے تیار کر کر بھائیون کو دیا یہودا سب کو لیکر کنعان کو چلا وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ اور جب جدا ہوا قافلہ
یعنے شہر مصر سے نکل کر صحرا مین پہنچا باد صبا نے حق تعالی سے حکم مانگ کر بوئے پیراہن یوسف کو مشام یعقوب مین پہنچایا قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّيْ لَاَجِدُ
رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ۝ کہا باپ انکے نے اپنے پوتون سے جو حاضر تھے تحقیق مین پاتا ہون بو یوسف کی اگر نہ بہکا ہوا کہو تم مجھکو
یعنے یہہ کہو کہ بڑھاپے کے سبب عقل جاتی رہی ہے قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ کہا انھون نے قسم ہے اللہ کی تحقیق تو اب تک البتہ
بیچ وہم اپنے قدیم کے ہے افراط محبت یوسف مین کہ اُسیکا ذکر کیا کرتا ہے اور توقع اسکی ملاقات کی بعد چالیس برس کے یا اسی برس کے رکھتا ہے فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ
الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا پس جب آیا خوشخبری لانیوالا یعنے یہودا لکھا ہے کہ یہودا ساتھہ نو بھائیون کے سر و پا برہنہ دوڑتا ہوا
کنعان کو پہنچا اور باپکے پاس آکر ڈال دیا کرتے کو اوپر منہہ باپکے پس ہو گیا بینا یعنے یعقوب علیہ السلام کی آنکھین کرتا لگتے ہی روشن ہوگئین پھر یعقوب
علیہ السلام نے اپنے پوتونکو یا سب اولاد کو قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ کہا کیا نہ کہتا تھا مین واسطے تمہارے تحقیق مین جانتا
ہون الہام خدا سے جو کچھہ تم نہین جانتے اور وہ حیات یوسف کی تھی اور میرا ملنا اُس سے پس خوشی خوشی اسباب راہ کا تیار کر کر سب لوگون کو
اپنے لیکر مصر کو چلے اور بیٹے آکر باپکے پانون پر گرے قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ اِنَّا كُنَّا خٰطِـِٕيْنَ کہا انھون نے اے باپ ہمارے
بخشش مانگ اللہ سے واسطے ہمارے گناہون ہمارے کی تحقیق ہم ہی تھے خطا کرنیوالے قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ کہا یعقوب عم نے
شتاب بخشش مانگونگا مین واسطے تمہارے پروردگار اپنے سے اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ تحقیق وہ بخشنے والا گناہ توبہ کرنیوالون کا ہے مہربان اوپر بندون کے

Marfat.com

ہے دعا مین تاخیر کی شب جمعہ تک یا وقت سحر تک یا چاہا کہ معلوم کرین کہ یوسف ع م نے عفو کیا یا نہین یا تاخیر کی یہان تک کہ مصر کو پہنچے پھر شب کو بعد نماز تہجد قبلہ رو کھڑے ہوئے اور یوسف ع م کو پیچھے اپنے کھڑا کیا اور اور بھائیون کو پیچھے انکے اور آپ نے دعا کی بیٹون نے آمین کہی حق تعالی نے قبول فرمائی القصہ جب یعقوب علیہ السلام نزدیک مصر کے پہنچے یوسف ع م ساتھہ ملک ریان کے اور تمامی اشراف مصر کے لشکر آراستہ کرکے استقبال کو باپ کے نکلے یعقوب ع م بیٹون سمیت ایک ٹیلے پر چڑھ کر تماشا اس لشکر کا کرتے تھے جبریئل ع م نے آکر کہا کہ تجمل پر اس لشکر کے کیا تعجب کرتے ہو اوپر دیکھو کہ فوج فرشتونکی زمین سے آسمان تک جمع ہو کر تمہارے شادی پر مسرور ہین جب کہ مدت فراق تمہاری اور یوسف کی تمہارے اندوہ اور بربادی پر غمگین اور رنجور تھے پھر یوسف نے جو باپ کو دیکھا سواری سے اتر کر چاہا کہ سلام کرین جبریئل نے کہا کہ ٹھہر جا تاکہ باپ تمہارا انہین سلام کرین حدیث مین ہے کہ یعقوب ع م بھی پیادہ ہوئے اور جب نگاہ انکی جمال یوسف ع م پر پڑی السلام علیک یا مذہب الاحزان پھر دونون نے ہاتھ گردنون مین ایک دوسرے کے ڈالے اور شادی سے رونے لگے

نظم عجب دولت ہی بخت اسکے نے پائی ✤ ملے جو یار سے بعد از جدائی ✤ ادھر شادی سے یہہ گریہ کنان ہو ✤ ادھر انکھون سے وہ گوہر فشان ہو ✤ گلے مین دونو باہین ڈال رووین ✤ جدائی کی کدورت دل سے دھووین ✤ یہہ طومار الم اپنا کرے باز ✤ کرے وہ حال عجز اپنے کو آغاز ✤ گلے پچھلے بیان کرکے ہون شاد ✤ دل برباد عاشق ہووے آباد ✤

غرض مصر کے پاس ایک موضع تھا کہ وہان یوسف علیہ السلام نے مکان رفیع الشان بنایا تھا وہین آکر یوسف علیہ السلام اترے فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَىٰ يُوسُفَ آوَىٰ إِلَيْهِ أَبَوَيْهِ جب داخل ہوئے اوپر یوسف کے اس مکان مین جگہہ دی یوسف ع م نے طرف اپنے باپ کو اور خالا اپنی کو کہ بجائے ماں تھی اور پھر باپ کے گلے ملے اور خالہ کو پوچھا اور بھائیون پر مہربانگی وَقَالَ ادْخُلُوا مِصْرَ إِن شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ اور کہا کہ داخل ہو مصر مین اگر چاہے خدا امن سے قحط اور بلا اور رنج کی استثنا داخل ہے امن مین نہ دخول مین اور جب مصر مین آئے یوسف علیہ السلام نے اپنے مکان مین اوتارا وَرَفَعَ أَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوا لَهُ سُجَّدًا اور چڑھایا باپ اور خالا اپنی کو اوپر تخت اپنے کے اور گر پڑے باپ اور خالا اور بھائی واسطے اسکے سجدہ کرتے ہوئے تعظیم کا اس زمانہ مین سجدہ تعظیم کا درست تھا یوسف علیہ السلام نے یہہ حال دیکھ کے خوشی ظاہر کی وَقَالَ يَا أَبَتِ هَٰذَا تَأْوِيلُ رُؤْيَايَ مِن قَبْلُ اور کہا اے باپ میرے یہہ ہے تعبیر خواب میرے کہ دیکھی تھی پہلے اس سے لڑکپن مین قَدْ جَعَلَهَا رَبِّي حَقًّا تحقیق کر دیا اسکو پروردگار میرے نے سچ وَقَدْ أَحْسَنَ بِي إِذْ أَخْرَجَنِي مِنَ السِّجْنِ اور تحقیق احسان کیا ساتھہ میرے رب میرے نے جس وقت نکالا مجھکو زندان سے کوئے کا ذکر بھائیون کے شرمندگی کے واسطے نہ کیا وَجَاءَ بِكُم مِّنَ الْبَدْوِ اور لے آیا تمکو بادیہ سے اور وہ ایک گانون تھا زمین فلسطین مین بیچ ولایت شام کے کنعان قریب یوسف ع م نے واسطے اظہار شکر نعمت کے فرمایا کہ اللہ نے مجھے زندان سے چھڑا کر تخت پر بٹھایا اور تمہین بادیہ سے لا کر مجھے دکھایا مِن بَعْدِ أَن نَّزَغَ الشَّيْطَانُ بَيْنِي وَبَيْنَ إِخْوَتِي پیچھے اس سے کہ فساد کیا شیطان نے اور مخالفت ڈال دی درمیان میرے اور درمیان بھائیون میرے کے إِنَّ رَبِّي لَطِيفٌ لِّمَا يَشَاءُ تحقیق پروردگار میرا لطف کرنیوالا اور نیکی پہنچانیوالا ہے واسطے جس چیز کے کہ چاہے إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ تحقیق وہی جاننے والا ہے تدبیر کا حکم کار تقدیر کا بحر سواج مین ہے کہ چوبیس برس بعد اس واقعہ کے یعقوب ع م نے اس عالم سے انتقال فرمایا اور بموجب وصیت کے یوسف ع م نے زمین شام مین لیجا کر نزدیک مزار اسحاق ع م کے کہ باپ انکے تھے دفن کیا پھر تیس برس پیچھے یوسف ع م نے باپکو خواب مین دیکھا کہ فرماتے ہین اے یوسف مین مشتاق ہون تیرے دیدار کا شتاب تین دن مین میرے پاس آ تو یوسف ع م نے بیدار ہو کر بھائیون کو بلایا اور وصیت کی اور یہودا کو ولی عہد کیا اور بیٹون کو اسکے سپرد کر کر جناب الہی مین دعا کی کہ رَبِّ قَدْ آتَيْتَنِي مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِي مِن تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ اے پروردگار میرے تحقیق دی تو نے مجھکو بادشاہی اور سکھائی تو نے مجھکو تعبیر خوابونکی اور تاویل کتابون کی فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ اے پیدا کرنیوالے آسمانون کے اور زمین کے أَنتَ وَلِيِّي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تو ہی ہے دوست اور کارساز میرا بیچ دنیا اور آخرت کے تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ مار مجھکو در انحالیکہ مطیع تیرا ہون اور ملا مجھکو ساتھ صالحون کے سوا انبیا

Marfat.com

معصوم ہین الیقین ہے کہ دین اسلام پر مرین یہہ دعا کسواسطے کی جواب یہہ دعا جواز قدرت پر ہے نہ حکمت اور عصمت پر اور دوسری یہہ ہے کہ تعلیم کے واسطے
ہے نہ بجہت شک کے بیچ عصمت کے لکھا ہے کہ مراد صالحون سے پیغمبر ہمارے ہین صلی اللہ علیہ وعلی جمیع الانبیاء وسلم تسلیما لکھا ہے کہ یوسف ع م نے
یہہ خواب اپنی زلیخا سے بیان کر کر کہا **نظم** مجھے آرزو وہان کے جانے کی ہے ٭ تمنا وفات اپنی پانے کی ہے ٭ یہہ عالم ہوا مجھہ پر اب تنگ ہے ٭ وہ
عالم مین دیکھون یہہ آہنگ ہے ٭ یہان کیا کرون گا مین لے تاج و تخت ٭ ملون وہان جو ماباپ ہین تب ہین بخت ٭ یہہ کہکر اٹھا ہاتھہ پھر کی دعا ٭ کہ ای میرے
مالک میرے کبریا ٭ خوش آتا نہین زر فانی مجھے ٭ تو دے خانہ جاودانی مجھے ٭ یہہ ملک اور یہہ مال یہہ تخت و تاج ٭ یہہ شوکت یہہ حشمت یہہ ثروت یہہ راج ٭ نہین
مجھکو درکار میرے خدا ٭ مجھے دولت قرب کا حظ چکھا ٭ زلیخا نے جسدم سنی یہہ دعا ٭ تڑپ کر تو بس اشک خونی بہا ٭ لگی کہنے ہے یہہ دعا پر اثر ٭ سو کاش اس سے
پہلے ہی مین جاؤن مر ٭ اکیلی بکنج الم بیٹھہ کر ٭ لگی پیٹنے سر کو سو آہ بھر ٭ تڑپنے لگی خاک پر پھر وہ آہ ٭ لگی بھرنے سو نالہ جانکاہ ٭ کیا ٹکڑے ٹکڑے وہ گلسا
بدن ٭ ملا خاک مین زیور اور بانکپن ٭ کہان کے تھے کپڑے کہان کا لباس ٭ کرین دھجیان سب کے ہوئے بے حواس ٭ نہ سدہ پاؤن کی اور نہ سر کی خبر ٭ نہ باہر کا
ہوش اور نہ گھر کی خبر ٭ دیوانی غرض ہو بہو بن گئی ٭ یہہ وحشت سے کچھہ دلمین بس ٹھن گئی ٭ لگی کرنے آخر کو پھر یہہ دعا ٭ جناب خدا مین بصد التجا ٭ کہ ای مرہم سینہ
چاکان عشق ٭ دوائے دل دردناکان عشق ٭ میرا سینہ شق ہجر یوسف سے تھا ٭ سو وہان مرہم وصل تو نے دھرا ٭ نہ اس وصل مین فصل کر ای اللہ ٭ جدائی
سے ایسے مجھے دے پناہ ٭ نہ دکھلا وہ دن جن دلون وو نہو ٭ بن اسکے میری زندگی ہو نہو ٭ وہ جگ مین نہو اور رہون مین حیات ٭ نکیجو نکیجو یہہ بات
الٰہی ہون مین جو جانان کہ بن ٭ نہ دکھلا نہ دکھلا نہ دکھلا وہ دن ٭ میری جان ہمراہ جانان کے جائے ٭ جو موت آئے تو یون ہم موت آئے ٭ خرامان وہ
جب ہو بخلد برین ٭ رکاب اسکے مین جاؤن مین بھی وہین ٭ مین اس زندگانی کو صدقے کرون ٭ کہ وہ جان جان جائے اور مین رہون ٭ یہی کرتی اسدسے
تھی دعا ٭ وہ شیدائے محبوب بس ہاتھہ اٹھا ٭ لکھا ہے کہ بعد تین دن کے اس خواب سے جبرئیل ع م نے سیب جنت کا لاکر یوسف علیہ السلام کو سنگھایا اور سونگھتے ہی
آپ نے باغ اس جہان سے طرف روضۂ رضوان کے انتقال فرمایا **نظم** گئی روح یوسف بخلد برین ٭ پڑا تہلکہ ایک بروئے زمین ٭ فغان کا گیا شور وغل تا
فلک ٭ پہ پیٹنے لگے انس و جن و ملک ٭ زلیخا نے سنکر کہا کیا ہی شور ٭ یہہ نالون کی قوت یہہ آہون کا زور ٭ زمین و زمان نوحہ گر کیون ہے آج ٭ کسی نے کہا سرور تخت و
تاج ٭ گیا تختہ گور مین چھوڑ تخت ٭ الم اسکا جانون پہ ہے سبکے سخت ٭ یہہ سنتے ہی کھینچ آہ بیخود ہوئی ٭ گری خاک پر یون کہ گویا موئی ٭ ہوا تیسرے روز جو
اسکو ہوش ٭ صدا پھر اسی غم کے پہنچے بگوش ٭ گری پھر یہہ غش کھاکے ایک آہ بھر ٭ کہا سب نے شاید گئی اب یہہ مر ٭ یہی تین دن تک پڑی غش مین و ٭ بروز چہارم
بخود آئی جو ٭ تو پوچھا کہ احوال یوسف ہے کیا ٭ مفصل کہو مجھہ سے یہہ ماجرا ٭ کہا سب نے وہ تو یہان سے گئے ٭ بسوئے جنان اس جہان سے گئے ٭ انہین
دفن بھی کردیا زیر خاک ٭ کنارے پہ دریا کے ہے قبر پاک ٭ معطر کرے قبر انکی خدا ٭ صلوٰۃ اور سلام اپنی بھیجے سدا ٭ یہہ سنکر زلیخا پہ وہ غم ہوا ٭ کہ جس غم سے عالم
ماتم ہوا ٭ اکھیڑا اپنے سر کی لٹین ایکبار ٭ دو تھپڑ وہ رخسار پر اپنے مار ٭ گریبان کو پھاڑا اور دل منہہ پہ خاک ٭ جگر نشتر غم سے کر چاک چاک ٭ نکل گھر سے
باہر ہوئی بیحواس ٭ سراسیمہ ماتم زدہ سخت اوداس ٭ گئی قبر یوسف پہ نعرہ زنان ٭ لگی کہنے ای نازنین دلستان ٭ نظر سے میرے تو جو پوشیدہ ہے
تو کس کام کا پھر میرا دیدہ ہے ٭ یہہ کہتے ہی آنکھون کو اپنے نکال ٭ دیا خاک مین قبر یوسف کے ڈال ٭ کہا پھر یہہ بھر نالہ جانگاہ ٭ کہ ای میرے پیارے
میرے بادشاہ ٭ تن نازنین تیرا ہو زیر خاک ٭ مین اوپر زمین کے رہون سینہ چاک ٭ کسی طرح مجھکو یہہ بھاتا نہین ٭ مجھے اپنا جینا خوش آتا نہین ٭
یہہ کہتے ہی ایک آہ بھر گئی وہ ٭ جو کچھہ عشق کا کام تھا کر گئی ٭ گری گور یوسف پہ بیجان ہو ٭ ملی خاک مرقد سے وہ خاک ہو ٭ اٹھاکر وہین کر دیا دفن
بھی ٭ ہم قبر یوسف کے قبر اسکی کی ٭ گئی خاک مین خاک ہو یہان تو مل ٭ ہوئی روح سے روح وہان متصل ٭ محبت کا بھی کچھہ عجب کام ہے ٭ کہ آغاز بد
نیک انجام ہے ٭ دکھاتی ہے پہلے تو درد فراق ٭ ملاتی ہے پھر یہہ پس از اشتیاق ٭ پئے شربت مرگ معشوق گر ٭ تو رہتی ہے عاشق کو بھی مار کر

Marfat.com

بس ہے رافت اس عشق کی داستان ✤ کہیگا تو کیا تیری کیا ہے زبان ✤ خموشی ہے اولی یہان ہو خموش ✤ نہین جوش مین نیکی کھانہ جوش ✤ دعا پر کرو
ختم یہہ داستان ✤ کہ پورا ہوا قصہ داستان ✤ الہی مجھے بھی دے الفت کا جام ✤ بحق محمد علیہ السلام ✤ محبت پہ وہ جو ہو تیری طرف ✤ دُرِ عشق کا
تیرے دل ہو صدف ✤ نہ عشق مخلوق مین اضطراب ✤ تو اپنے محبت کا دے پیچ و تاب ✤ مین ہر حال تیرے رہون عشق مین ✤ جیون اور مرون اور اٹھون عشق مین ✤ جہان مین رہون سر اللہ شیدا
رہون ✤ محبت مین تیرے دیوانا رہون ✤ مقاصد جو ہین میرے برلا تمام ✤ بحق نبی و بآل کرام ✤ بحر مواج مین ہے کہ ایک سو بیس برس کی عمر تھی یوسف علیہ السلام
کی کہ اس عالم سے انتقال کیا اہل مصر نے دفن مین آپ کے اختلاف کیا ہر ایک چاہتا تھا کہ یہہ برکت میرے محلے سے نجاوے آخر سب نے مشورہ کر کر
صندوق سنگ مرمر کا بنا کر عین دریائے نیل مین دفن کیا تاکہ برکت سب پر برابر پہنچے اور فضل کیا کسی پر نہ آوے ذٰلِكَ مِنْ اَنْبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ
اِلَيْكَ یہہ جو مذکور ہوا قصہ یوسف علیہ السلام کا خبرون غیب کی سے ہے کہ ہم واسطے ظاہر کرنے معجزے تیرے کے وحی کرتے ہین ہم اسکو طرف تیرے وَمَا
كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا اَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ اور نہ تھا تو نزدیک بھائیون یوسف کے جس وقت مقرر کیا انھون نے کام اپنا یعنے جمع کئین
عقلین اپنی اوپر ڈالنے کے یوسف کو کوے مین اور وہ مکر کرتے تھے ساتھ یعقوب اور یوسف علیہما السلام کے اور جھٹلانیوالے بھی یہہ بات جانتے
ہین کہ تو نہ وہان تھا نہ کسی سے تو نے احوال سنا اور تو نے قصہ سارا جیسا تھا ویسا بیان کیا ہے پس ظاہر دلیل ہے کہ وحی سے تو نے معلوم کیا وَمَآ
اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِيْنَ اور نہین اکثر لوگ اور اگرچہ حرص کرے تو انکے ایمان لانے پر ایمان لانیوالے بسبب عناد کے اور دلون مین
رہ جانے کفر اور فساد کے وَمَا تَسْئَلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اور نہین مانگتا تو انسے اوپر پہچانے احکام ربانی کے یا اوپر پڑھنے قصص قرآنی کے کچھ
بدلا مثل اور قصہ خوانون کے اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ نہین قرآن مگر نصیحت اللہ کی طرف سے واسطے عالمون کے اور مشرک تھے کہ فقط تیرے ہی معجزے سے
منہ نہین پھیرتے وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ اور کتنی نشانیان ہین قدرت کی
اور دلیلین ہین اوپر وجود صانع کے بیچ آسمانون کے اور زمین کے کہ عناد رکھنے والے گذرتے ہین اوپر انکے اور وہ انسے منہ پھیر لینے والے ہین یعنی نہین فکر کرتے
ہین عبرت انسے لیتے ہین وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ اور نہین ایمان لاتے اکثر انکے ساتھ اللہ کے مگر وہ شرک لانیوالے
ہین سو انسے کفار مکہ ہین کہ کہتے تھے رب ہمارا اللہ ہے اور پھر کہتے ہین فرشتے بیٹیان اللہ کی ہین یا یہود کہ عزیر کو ابن اللہ کہتے تھے یا نصارا کہ مسیح کو ابن اللہ
کہتے تھے اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ
کیا نڈر ہوئے اس بات سے کہ آوے انکے پاس عقوبت ڈھانکنے والی عذاب خدا کے سے یا آوے انکے پاس قیامت ناگہان اور وہ نہ جانتے ہون آنا اسکا
اور کار سازی اسکی نکی ہو قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم یہہ دعوت کرنا طرف توحید راہ میری ہے اور اسپر ثابت ہون بلاتا
ہون خلق کو طرف خدا کے عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ اوپر بینائی ظاہر اور حجت روشن کے مین اور جسنے متابعت کی میری سمجھ لیجیے کہ انا تاکید ضمیر مستتر ہے جو ادعو مین
ہے وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اور پاکی بیان کرتا ہون واسطے اللہ کے اور نہین مین شریک لانیوالون سے امام زاہد نے لکھا ہے کہ کافرون نے کہا کہ اللہ تعالی کے
فرشتے ہین آدمیون کو رسالت پر کیون بھیجا وہ چاہتا تو فرشتون کو اتارتا حق تعالی نے فرمایا وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى
اور نہین بھیجا ہمنے پہلے تجھ سے ساتھ رسالت کے مگر مردون کو کہ وحی بھیجی تھی ہمنے طرف انکے رہنے والے بستیون کے سے نوحی نون سے حفص کی قرات ہے اور نوحی
ساتھ یے کے بھی قرات آئی ہے یعنے وحی بھیجی گئی طرف انکے حسن بصری رح سے منقول ہے کہ اہل بادیہ اور عورت اور جن کوئی پیغمبر نہین ہوا اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ
فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ کیا پس نہین سیر کرتے بیچ زمین شام اور یمن اور دیار عاد اور ثمود کے پس دیکھین بنگاہ عبرت سے کہ کیونکر ہوا آخر
کام ان منکرون اور مکذبون کا کہ پہلے انسے تھے پس اقرار پیغمبر کرین اور تکذیب قرآن سے حذر کرین وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا اور البتہ گھر آخرت کا یعنے جنت اور

Marfat.com

نعمت وانکی بہتر ہی لذات فانیہ دنیا سے واسطے ان لوگون کے کہ پرہیزگاری کرتے ہین شرک اور نافرمانی سے اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ کیا پس نہین سمجھتے کہ وہ بہتر
ہی بیت کہان دنیا کہان عقبی یہہ دار غم وہ دار امن ہی یہہ گلخن ہی وہ گلشن ہی وہ گلشن ہی یہ گلخن ہی. پس چاہیے کہ معاند تیرے زمانیکے اپنی دولت
اور زندگانی پر گھمنڈ نکرین کہ پہلی امتون کو بھی ہمنے مہلت دی تھی حَتّٰى اِذَا اسْتَيْاَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا یہان تک کہ جب ناامید ہوئے
پیغمبر ایمان انکے سے اور گمان کیا پیغمبرون نے یہہ کہ ان سے لوگون نے جھوٹھ بولا یعنے کافرون نے وعدہ ایمان کا جھوٹھا کیا یا کافرون نے گمان کیا کہ ان سے
پیغمبرون نے دروغ کہا وعدہ اور وعید مین جَآءَهُمْ نَصْرُنَا آئی پیغمبرون کے پاس مدد ہماری یعنے عذاب اس قوم پر اترا فَنُجِّيَ مَنْ نَّشَآءُ پس نجات دیا
جو شخص کہ چاہتے تھے ہم یعنے پیغمبر اور پیرو انکے وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ اور نہیں پھیرا جاتا عذاب ہمارا قوم کافرون سے جو قت اترا
آوے لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ تحقیق ہی بیچ قصون انبیاؤن کے اور امتون انکی کے یا بیچ قصے یوسف اور بھائیون
انکے کے نصیحت واسطے صاحب عقل کے امام جعفر صادق رضہ سے منقول ہی کہ مراد اولی الالباب صاحب اسرار ہین پس پند پذیران قصون سے صاحب اسرار ہوتے
اور حقایق کلام الہی کے آئینہ دل بے غل کے مین جلوہ دکھاتی ہین بیت دل صاف ہو تو صورت محبوب در آوے آئینہ مکدر ہو تو پھر کیا نظر
آوے مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ نہین قرآن بات کہ باندھ لیجاوے ولیکن سچا کرنیوالا ہی اس چیز کو کہ
آگے اسکے ہی کتب آلہیہ سے وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ اور تفصیل واسطے ہر چیز کے ہی کہ دین اور دنیا مین احتیاج
پڑے اور راہ دکھانیوالا ہی سالکون کو اور رحمت ہی واسطے اس قوم کے کہ ایمان لاتے ہین ساتھ توحید خدا کے اور نبوت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وآلہ
وصحبہ وسلم کے سمجھ لیجیے کہ اس سورہ مین ذکر مسرت یوسف کا بعد مضرت کے اور وصل یعقوب علیہ السلام کا ساتھ یوسف عم کے بعد فرقت کے ہی
اور بیان پہنچنے یوسف کا بعد عبودیت کے ساتھ سلطنت کے اور بعد مملوکیت ساتھ مالکیت کے اور مراد پانیکا زلیخا کے ہی پس یہہ سورت متضمن
انواع انواع کے مطالب کی اور طرح طرح کے مآرب کی ہی اور مقطع اسکا یہدی ورحمۃ للعالمین ہی اس مرتبے مین کہ اس سے بالاتر کوئی مرتبہ
متصور نہین بیت عجب مطالب عجب مآرب عجب حکایات نادرہ ہین نہ کیونکہ احسن قصص کا کہئے کہ اسمین آیات ظاہرہ ہین سورۃ رعد
مکی ہی مگر دو آیتین ایک ولا یزال الذین کفروا دوسری قل کفی باللہ شہیدا بینتالیس آیتین ہین اور سات سو چھپن کلمے ہین اور تین ہزار پانچ سو
چھ حرف ہین اور فواصل اسکی نقر و عیل ہین اور ربط اور تطبیق اسکی ساتھ سورت یوسف کے یہہ ہی کہ خاتمہ سورہ یوسف کا ساتھ ذکر عبرت اولو الالباب
کے ہی اور اس سورہ مین مدح انکی ساتھ ہر باب کے

سورۃ الرعد مکیۃ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وھی ثلث واربعون آیۃ

الٓمّٓرٰ تاویل ان حروف کی وہی ہی جو پیچھے مذکور ہوئی کہ الف اللہ کا اور لام لطیف کا اور میم ملک کی اور را رافت کی حضرت حق کے ہی یا الف انا کا اور لام اللہ کا
اور میم اعلم اور را اری کی ہی یعنے انا اللہ اعلم واری من العرش الی الثری اور بعضے کہتے ہین کہ اشارہ طرف انا اللہ الملک الرحمن کے ہی اور بعضے کہتے ہین کہ یہہ مجموع نام
اس سورت کا واللہ اعلم بمرادہ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ یہہ ہین آیتین قرآن کی وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ اور وہ چیز کہ اتاری گئی طرف تیری
ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم پروردگار تیرے سے سچ ہی پکڑ اسکو اور عمل کر اسپر وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ اور لیکن اکثر لوگ مکے والون مین سے نہین ایمان لاتے اسپر
بسبب فکر نکرنیکے معانی اسکے مین اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا خدا وہ ہی جسنے اٹھایا یعنے پیدا کیا اٹھا ہوا آسمانون کو بغیر ستونون کے کہ اوپر
قایم ہون دیکھتے ہو تم کہ آسمانون کو ستون نہین بعضے کہتے ہین کہ اٹھایا آسمانون کو بغیر ان ستونون کے کہ تم دیکھو پس لازم آتا ہی کہ ستون ہین لیکن نظر نہین آتے فواید السلوک مین ہی کہ
اللہ تعالی نے چھتین بلند آسمانون کی ان قایمون سے قایم کین کہ ادراک سے باہر ہین اور وہ عدل ہی کہ بالعدل قامت السموات بیت عدل سے قایم ہی افت

کل جہان عدل سے برپا زمین و آسمان ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ پھر قصد کیا ساتھ پیدا کرنے عرش کے یا قرار پکڑا اوپر عرش کے بیکیف کہ ادراک سے ہمارے باہر ہے
وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اور مسخر کیا سورج اور چاند کو واسطے مصالح عباد کے جو کچھ چاہا انکی حرکتوں سے اوپر حد معین کے كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُسَمًّى ہر ایک چاند اور سورج
چلتا ہے واسطے وعدہ مقرر کیے گئے کے کہ دورا اپنا تمام کرے یا جب تک چلتا ہے سیر اسکی منقطع ہو یا قیامت تک يُدَبِّرُ الْأَمْرَ تدبیر کرتا ہے اللہ کام ملک اپنے کی بعض
کسی کو عزت کسی کو ذلت جہان میں آفت وہ دور ہا ہے حیات و موت اسنے کسین ہمیں پیدا نہیں ہے خالق مگر خدا ہے يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاءِ رَبِّكُمْ تُوقِنُونَ
تفصیل سے بیان کرتا ہے آیتوں کو قرآن کی یا نشانیوں کو قدرت کی کہ تم ساتھ ملاقات پروردگار اپنے کے یا ساتھ پانے جزا اپنی کے کہ قیامت کو دیگا یقین کرو اور جانو
کہ جو قادر ہے خلق اشیا پر ہے قدرت رکھتا ہے اعادہ احیا پر وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْهَارًا اور اللہ وہ ہے جسنے کھینچا زمین کو
پانی پر واسطے رہنے حیوانات کے اور پیدا کیے بیچ اسکے پہاڑ محکم میخیں بیچ اسکے اور نہریں جاری وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ جَعَلَ فِيهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ
اور ہر ایک میووں سے پیدا کیے بیچ زمین کے جوڑے سے دو قسم مثلاً سیاہ اور سفید اور خورد اور بزرگ اور ترش اور شیرین اور گرم اور سرد اور جنگلی اور باغی
اور مثل انکے سمجھ لیجیے کہ اثنین تاکید زوجین کی ہے اور ایسا کلام عرب میں بہت آتا ہے يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ ڈھانک دیتا ہے رات بیچ رات کے دن کو
کہ روشنی سے اندھیرا ہو جاتا ہے إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ تحقیق بیچ ان نشانیوں قدرت کے کہ مذکور ہوئیں البتہ آیتیں روشن ہیں واسطے اس قوم کے
کہ فکر کرتے ہیں نظم شب و روز کر فکر آفت کہ جگہیں مصفا کوئی ہے مکدر کوئی ہے ان اضداد کو دیکھ کر جان بیشک کہ صانع بھی انکا مقرر کوئی ہے وَفِي الْأَرْضِ قِطَعٌ
مُتَجَاوِرَاتٌ وَجَنَّاتٌ مِنْ أَعْنَابٍ وَزَرْعٌ وَنَخِيلٌ صِنْوَانٌ وَغَيْرُ صِنْوَانٍ يُسْقَىٰ بِمَاءٍ وَاحِدٍ اور بیچ زمین کے قطعے ہیں ملے ہوئے ساتھ ایک دوسرے کے بعضے
قابل زراعت کے اور بعضے شورہ زار اور بعضے ریگستان بعضے سنگستان اور باغ ہیں انگور سے اور کھیتیاں ہیں اور کھجوریں ہیں کہ بعضے شاخیں ایک جڑ سے اوگتی ہیں لیکن بعضے ایسے
بلکہ متفرق الاصول ہیں یعنے ہر ایک شاخ ایک ایک بیخ سے اوگی ہے پلائے جاتے ہیں یہہ سب پانی ایک سے وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلَىٰ بَعْضٍ فِي الْأُكُلِ اور بزرگی دیتے ہیں ہم
بعضوں کو انمین سے اوپر بعض دوسروں کے بیچ میووں کے رنگ روپ مزہ بو میں إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ تحقیق بیچ اسکے کہ ذکر کیا گیا البتہ نشانیاں روشن ہیں
واسطے اس قوم کے کہ سمجھتے ہیں اور تامل کرتے ہیں کہ میووں کا رنگ ہونا درختوں پر باوجودیکہ ایک پانی سے پرورش پاتے ہیں نہیں ہو سکتا مگر ساتھ ارادہ قادر مطلق علیم
تبیان میں ہے کہ یہہ مثل ہے بنی آدم کی کہ کوئی گورا ہے کوئی کالا کوئی خوش آواز ہے کوئی بدصوت کوئی نیک اخلاق ہے کوئی بداخلاق باوجودیکہ باپ انکا ایک ہے
مدارک میں ہے کہ یہہ مثل اختلاف قلوب ہے بیچ آثار و انوار و اسرار ہر دل کی ایک صفت ہے اور ہر صفت کا ایک نتیجہ ہے بعضا دل ہے کہ موصوف ساتھ انکار
اور استکبار کے ہے قلوبہم منکرۃ وہم مستکبرون اور بعضا دل آرام پکڑنیوالا ساتھ ذکر خدا کے ہے وتطمئن قلوبہم بذکر اللہ بیت منکر میں
مطمئن میں تفاوت نہ سمجھو کم فرق اسمین اور اسمین زمین آسمان کا ہے وَإِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ أَإِذَا كُنَّا تُرَابًا أَإِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ اور اگر
تعجب کرے تو کافروں کے نہ ایمان لانے پر ساتھ دلایل وحدت کے پس عجیب ہی ہے بات انکی کہ کہتے ہیں کیا جس وقت کہ ہو جاوینگے ہم مٹی کیا ہم البتہ بیچ پیدائش
نئی کے ہونگے یعنے پھر ہمکو زندہ کرینگے نظم محل تعجب ہے یہہ انکی بات کہ وہ جان کر خالق کائنات نہیں فکر کرتے کہ جسنے کیا عدم سے وجود زمین و سما
اعادہ اُسے پھر کیا دشوار کیا وہ قادر ہے سب پر یہی کار کیا أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ یہہ لوگ وہ ہیں جو کافر ہوئے ساتھ پروردگار
اپنے کے واسطے کافر ہونیکے ساتھ قدرت اسکی کے اوپر حشر اور نشر کے وَأُولَٰئِكَ الْأَغْلَالُ فِي أَعْنَاقِهِمْ یہہ لوگ ہیں کہ طوق ہیں بیچ گردنوں
انکی کے گمراہی کے اور انکو امید رہائی کی نہیں یا قیامت کے دن طوق آتشین انکے گردنوں میں پڑینگے اور علامت کفار کی دوزخ میں یہی ہوگی وَأُولَٰئِكَ
أَصْحَابُ النَّارِ اور یہہ لوگ رہنے والے آتش دوزخ کے ہیں هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ وہ بیچ دوزخ کے ہمیشہ رہنے والے ہیں حدیث میں ہے کہ نضر ابن حارث
وغیرہ ٹھٹھے بازی سے جلدی عذاب مانگتے تھے حق تعالیٰ نے فرمایا وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ اور شتابی کرتے ہیں تجھ سے ساتھ عقوبت کے

Marfat.com

پہلے عافیت سے اور حق تعالیٰ نے عذاب ہلاکت کا اس امت سے اور تعذیب مکذبان پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی تاخیر تا قیامت فرمائی ہے وہ تاخیر حسنہ ہے اور عذاب ہلاکت سیئہ اور کافر شتابی عذاب طلب کرتے ہیں پس پہلے احسان الٰہی سے کہ انپر ساتھ تاخیر عذاب کی ہے اور تعجب حال سے کہ عذاب مانگتے ہیں وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ اور تحقیق گذری ہیں پہلے انکے عقوبتیں اوپر مکذبوں کے بعضے زمین میں دھس گئے ہیں بعضوں کی شکلیں بدل گئی ہیں اور یہہ جانتے ہیں پس کیوں نہیں عبرت پکڑتے اور اپنے واسطے مثل انکے کیوں مانگتے ہیں وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلْمِهِمْ اور تحقیق پروردگار تیرا البتہ صاحب بخشش کا ہے واسطے لوگوں کے کہ کافر ہیں اگر ایمان لاویں اوپر ظلم اونکے کہ شرک اور کفر رکھتے ہیں کیونکہ ایمان دور کرنیوالا ہے گناہ کو زمان کفر کے وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ؞ اور تحقیق پروردگار تیرا البتہ سخت عذاب کرنیوالا ہے کافروں پر اگر کفر ہی پر رہیں اور بعضوں نے کہا ہے کہ صاحب مغفرت کا مومنوں پر ہے بسبب توبہ اور استغفار کے اور سخت عذاب کرنیوالا کافروں پر ہے بجہت انکار اور استکبار کے سمجھہ لیجیے کہ محققین کہتے ہیں کہ اس آیہ میں خوف اور رجا دونوں ہیں فرمایا کہ بخشنے والا ہے تا کہ رحمت اسکی سے نا امید نہ ہوں اور سخت عذاب کرنیوالا ہے تا کہ ہیبت اسکی سے نڈر نہوں اور حدیث میں ہے کہ اگر عفو الٰہی نہ ہوتا عیش کسی ایک کو گوارا نہ ہوتا اور اگر وعید حق نہ ہوتا سب لوگ عفو پر اسکے تکیہ کر کر عمل سے باز رہتے بیت امید عفو ہے تو ہے خوف عذاب بھی ؞ وہ مغفرت ہے تو ہے شدید العقاب بھی وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ اور کہتے ہیں وہ جو کافر ہوئے کیوں نہیں اتارے گئے اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نشانی پروردگار اسکے سے یعنے معجزہ جو ہم طلب کرتے ہیں مانند عصائے موسیٰ اور احیائے عیسیٰ کے اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ سوا اسکے نہیں کہ تو ڈرانیوالا ہے یعنے تجھے واسطے ڈرانے ہی کے بھیجا ہے اظہار معجزات میں تجھے کیا اختیار ہے وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ اور واسطے ہر قوم کے ہدایت کرنیوالا ہے یعنے ایک پیغمبر ہے کہ معجزہ اسکا موافق اس زمانے کے مخصوص ہے جیسے زمانہ موسیٰ میں سحر کا چرچا تھا انکو عصا عنایت ہوا اور عہد عیسیٰ میں طب کا رواج تھا انکو احیاے موتیٰ کا معجزہ دیا اور تیرے وقت میں فصاحت کا شہرہ ہے سو قوی ترین معجزات تیرا یہ ہے قرآن بھیجا کہ مثل ایک ٹکڑے جسکے کے تمام فصحا اور شعرا سے نہ بن سکا اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى اللہ جانتا ہے جو کچھہ کہ اٹھاتی ہے ہر عورت پیٹ میں اپنے نر اور مادہ اور گورا اور کالا اور اچھا اور برا اور بڑا اور چھوٹا وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ اور جو کچھہ کہ کم کرتی ہیں رحم اور جو کچھہ کہ بڑھاتی ہیں یعنے بعضے کے جسم میں کچھہ نقصان ہو جاتا ہے بعضے کا عضو کوئی زائد ہو جاتا ہے بعضوں نے کہا ہے کہ مراد زیادہ اور کم سے عدد اولاد ہے کیونکہ رحم میں ایک فرزند سے چار تک ہوتے ہیں نزدیک امام اعظم کے اور انواع میں امام شافعی سے منقول ہے کہ یمن میں ایک عورت پانچ بار جنی اور ہر بار پانچ پانچ فرزند لائی یا مراد مدت حمل ہے کہ اقل اسکی باتفاق چھے مہینے ہیں اور اکثر امام اعظم کے نزدیک دو برس اور امام شافعی کے نزدیک چار برس اور امام مالک کے نزدیک پانچ برس ہیں وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ اور ہر چیز نزدیک اسکے اندازے پر ہے کہ اس سے کم اور زیادہ نہیں ہوتی عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ جاننے والا ہے پوشیدہ کا اور ظاہر کا برابر تر سب سے سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍۢ بِالَّيْلِ وَسَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ برابر ہے تم میں سے علم حق میں جو شخص کہ چھپاوے بات کو اپنے جی میں اور جو کوئی کہ اسکو کہے ساتھ دوسرے کے اور جو شخص کہ وہ چھپانیوالا ہے یعنے عمل اپنے چھپاتا ہے ساتھ رات کے اور راہ چلنے والا ہے یعنے ظاہر کرنیوالا ہے عمل اپنے ساتھ دن کے حاصل یہہ ہے کہ کوئی چیز کسی طرح اس سے پوشیدہ نہیں لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ واسطے اسکے چوکیدار ہیں فرشتے کہ ایک کے پیچھے ایک آنیوالے ہیں یا واسطے اس شخص کے کہ چھپاتا ہے اور ظاہر کرتا ہے قول و فعل اپنے کو فرشتے ہیں چوکیدار دن رات مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ آگے اسکے اور پیچھے اسکے سے محافظت کرتے ہیں اسکو حکم خدا کے سے اور جو کچھہ اس سے صادر ہوتا ہے لکھہ لیتے ہیں اور انکو کرام کاتبین کہتے ہیں تبیان میں ہے کہ وہ دس فرشتے دن کے ہیں اور دس رات کے اور اصح اور اشہر یہہ ہے کہ دو فرشتے ہیں دن کے اور دو رات کے لکھا ہے کہ حق تعالیٰ نے ملائک واسطے محافظت آدمیوں کے پیدا کئے ہیں کہ ذلت سے حضرت کے انکی نگہبانی کریں کعب احبار سے منقول ہے کہ اگر خدا فرشتوں کو نگہبان آدمیوں کا نہ کرتا جن

Marfat.com

انکو زمین میں سے اٹھا لیجانے بعضوں نے کہا ہے کہ ضمیر یحفظونہ کی عاید طرف حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہے یعنے حق تعالی کے فرشتے ہیں
کہ محافظت کرتے ہیں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ضرر اعدا سے چنانچہ عامر ابن طفیل سے اور ارید بن ربیعہ سے آپکو محفوظ رکھا اور قصہ اسکا عنقریب
آتا ہے اِنَّ اللّٰهَ لَا یُغَیِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰی یُغَیِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ تحقیق اللہ نہیں بدلتا اس معاملے کو کہ ساتھ ایک قوم کے ہو عافیت
اور نعمت سے یہان تک کہ بدل ڈالیں وہ جو کچھ کہ بیچ جی انکے کے ہے یعنے اوصاف جمیلہ اپنے بدل ڈالیں ساتھ اخلاق رذیلہ کے یا تغیر دین
زبان کو ذکر سے اور بدل ڈالیں دلکو دھیان اسکے سے کہ جبتک دل غافل نہیں فیض الہی متصل چلا آتا ہے بیت زبان پر نام اسکا اور دل میں
دھیان اسکا ہے :: عجب برکت ہے واردا اور عجب فیضان اسکا ہے وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ اور جسوقت ارادہ کرتا ہے
اللہ ساتھ کسی قوم کے عذاب اور ہلاک کا پس نہیں پھیرتا واسطے اسکے یعنے کوئی نہیں پھیر سکتا اپنے سے اور دوسرے سے وَمَا لَهُمْ مِّنْ
دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ اور نہیں واسطے اس قوم کے سوا اللہ کے کارساز دفع عذاب میں هُوَ الَّذِیْ یُرِیْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا
وَّیُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ وہی ہے جو دکھاتا ہے تمکو بجلی کہ لمعہ تشی ہے سریع الزوال بادل سے ظاہر ہوتی ہے باران کی نشانی ہے واسطے
ڈر مسافر کے اور اسکی کہ مینہ اسکو ضرر کرتا ہے اور واسطے طمع مقیم کے اور اس گروہ کے کہ باران کے محتاج ہیں اور پیدا کرتا ہے ہوا میں بادل بھاری پانی بھرا
وَیُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ اور تسبیح کہتا ہے رعد ساتھ تعریف اسکے کے یعنے تسبیح اور تحمید ملاتا ہے سبحان اللہ وبحمدہ اور رعد فرشتہ ہے کہ
بادلونکو ملاتا ہے اور برق تازیانہ اسکا حقایق سلمی میں ابن ریحانی رحمۃ اللہ سے منقول ہے کہ رعد آواز فرشتون کی ہے اور برق اور سوز اور باران
رونا انکا ہے وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِیْفَتِهٖ اور تسبیح کہتے ہیں سب فرشتے یا وہ جو مددگار رعد کے ہیں ڈر اللہ کی سے وَیُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَیُصِیْبُ
بِهَا مَنْ یَّشَآءُ اور بھیجتا ہے کڑک نے والی بجلی پس پہنچا دیتا ہے اسکو جسے چاہے کہ ساتھ اسکے ہلاک کرے مانند ارید بن ربیعہ کے لکھا ہے
کہ نوین برس ہجرت سے عامر ابن طفیل نے ارید بن ربیعہ یا ارید ابن قیس لقیس کو کہا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دیکھنے کو چلتے ہیں جب ہم انکو باتون میں مشغول کرین
تو پیچھے سے انکے تلوار گردن میں ماریو پھر مجلس شریف میں آئے عامر نے آپکو باتون میں لگایا بہت دیر تک پھر کہکر کہ میں جاتا ہون لشکر بڑا
سوار و پیادہ کا تمپر لاؤنگا ارید کو لیکر اٹھا حضرت نے فرمایا اللہم اکفہما بما شئت باہر نکل کر ارید کو کہا کہ وہ وصیت کیا ہوئی اسنے کہا کہ جسوقت میں نے
چاہا کہ تلوار مارون تو درمیان میرے اور انکے حایل ہوگیا القصہ جب مدینے سے باہر نکلے صاعقہ نے ارید کو جلا دیا اور عامر بھی برے حالون سے موا بعضے کہتے ہیں کہ
ایک یہود نے حضرت کی جناب میں آکر کہا کہ یا ابا القاسم بتا مجھکو کہ اللہ کس چیز کا ہے مروارید کا یا یاقوت کا یا سونیکا اسیوقت سحاب غضب الہی سے صاعقہ ظاہر ہوا
اور اسکو جلا دیا اور یہ آیت اتری کہ صاعقہ بھیجتا ہے وہ جسپر چاہتا ہے کافرون سے وَهُمْ یُجَادِلُوْنَ فِی اللّٰهِ اور وہ جھگڑتے ہیں بیچ شان اللہ کے کس چیز کا ہے
یا جدال انکا تکذیب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے صفات حق میں کہ واحد لا شریک عالم بر حق اور قادر مطلق ہے وَهُوَ شَدِیْدُ الْمِحَالِ اور اللہ سخت عذاب والا ہے
اور جھگڑنیوالون کے لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ واسطے اللہ کے ہے پکارنا سچا کہ کلمہ لا الہ الا اللہ ہے یا اسیکو سزاوار ہے کہ پکارے ساتھ عبادت کے یا واسطے اسیکے پکارنا ہے
قبول کیا گیا کہ جب اسے پکارین اجابت فرماتا ہے وَالَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا یَسْتَجِیْبُوْنَ لَهُمْ بِشَیْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّیْهِ اِلَی الْمَآءِ
اور وہ لوگ کہ پکارتے ہیں سوا اللہ کے بتونکو نہیں جواب دیتے انکو ساتھ کسی چیز کے مرادون انکی سے مگر مثل اجابت واسطے اس کے ہے کہ کھولنے والا
دونو ہتھیلیون اپنی کو طرف پانی کے یعنے پیاسا کنوئے پر پہنچ کر کہ ڈول رسی نہ رکھتا ہو دونو ہاتھ کھولکر فریاد اور زاری سے پانی مانگے لِیَبْلُغَ فَاهُ وَمَا
هُوَ بِبَالِغِهٖ تو کہ پہنچے منہ اسکے کو اور نہیں پانی پہنچنے والا منہ اسکے کو کیونکہ پانی جماد ہے طلب کرنیوالے کو جانتا ہے نہ جواب کی قدرت رکھتا ہے خلاف طبع
اپنے مرکز سے حرکت کر سکتا ہے اور ایسے ہی بت وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِیْنَ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ اور نہیں پکارنا کافرون کا بتونکو مگر بیچ گمراہی اور ناامیدی کے

Marfat.com

وَلِلّٰهِ یَسْجُدُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا اور واسطے اللہ کے سجدہ کرتا ہے جو کوئی بیچ آسمانوں کے اور زمین کے ہے آرزو خوشی کے جیسے مسلمان
کہ آسانی اور دشواری میں فرمان الٰہی قبول کرتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں وَّکَرْهًا اور از روی ناخوشی کے جیسے کافر کہ وقت شدت اور محنت کے بضرورت
سجدہ کرتے ہیں وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ اور سجدہ کرتے ہیں سایے اہل آسمانوں کے اور اہل زمین کے واسطے اللہ کو صبح کے وقت طرف مغرب کے اور شام کے وقت
طرف مشرق کے تخصیص دو وقت کی اسواسطے ہے کہ سایہ دراز ہوتا ہے سمجھ سجھنے کہ یہہ دوسرا سجدہ ہے محی الدین ابن العربی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ یہہ سجود ظلال
اور سجود عام ہے بندے کو چاہیئے کہ تصدیق ان چیزوں پر کرکے سجدہ بجالائے اور لکھا ہے کہ اسرار اس عالم کے سے ایک یہہ ہے کہ کوئی حادث نہیں ہے مگر
اسکا سایہ ہے اور وہ سایہ ساجد بجناب الٰہی ہے اور قائم بعبادت حق بہر حال خواہ وہ حادث مطیع ہو خواہ عاصی اگر مطیع اور مومن ہے تو اپنے سایہ کے
ساتھ آپ بھی سجدے میں ہے اور اگر کافر ہے تو سایہ اسکا اس طاعت میں نائب مناب اسکے ہے اور حقیقت یہہ ہے کہ طوع اور رغبت صفت اُن لوگوں کی
ہے کہ لطف ازلی نے نہال ایمان چمنستان دل میں انکے لگایا ہے اور نفرت اور کراہت خاصہ انکا ہے کہ قہر لم یزلی نے تخم خذلان مزرعہ دل میں انکے ڈالا
ہے **بیت** کہیں لطف سے کی ہے بندہ نوازی ۔ کہیں قہر سے کی ہے بس بے نیازی قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ کون
ہے پروردگار اور آفریدگار آسمانوں کا اور زمین کا یعنے کافروں سے پوچھ پھر جواب میں انکی طرف سے قُلِ اللّٰهُ کہہ کہ اللہ ہے کیونکہ انکو سوا اسکے جواب ہی
نہیں ہے اور جب جواب بھی ہے تو الزام دے انکو قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ کہہ کیا پکڑا ہے تمنے سوا اسکے معبودوں کو کہ دوست رکھتے ہو انکو یعنے
جانتے ہو تم کہ آفرینندۂ زمین و آسمان وہی ہے پھر غیر اسکے کو کیوں پوجتے ہو اور دوست اور کارساز اپنا سمجھتے ہو کہ وہ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا
ضَرًّا نہیں مالک واسطے جانوں اپنی کے نفع کے اور نہ ضرر کے یعنے نہ اپنے آپکو نفع پہنچا سکتے ہیں اور نہ ضرر دفع کر سکتے ہیں پس اوروں کو کیونکر نفع دینگے اور ضرر
دفع کرینگے قُلْ هَلْ يَسْتَوِی الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ اَمْ هَلْ تَسْتَوِی الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ کہہ کیا برابر ہوتا ہے اندھا کہ بت پوجتا ہے اور دیکھنے والا کہ عبادت خدا
کرتا ہے یا کیا برابر ہوتی ہے اندھیری شرک اور انکار کی اور روشنی توحید اور معرفت کی اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ
کیا مقرر کیا ہے کافروں نے واسطے خدا کے شریکوں کو کہ پیدا کیا انہوں نے مانند پیدائش خدا کے پس مل گئی پیدائش اوپر انکے اور نجانا کہ خدا نے کونسا پیدا کیا ہے اور شریکوں نے
کونسا پیدا کیا ہے حاصل اسکا یہہ ہے کہ کافر ایسے شریک اللہ کے ٹھہراویں جو مانند اسکے پیدا بھی کریں تب مستحق عبادت کے ہوں جیسے اللہ ہے سو ایسے کہاں ہیں پس اے محمد صلی اللہ
علیہ وسلم قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ کہہ اللہ ہی ہے پیدا کرنیوالا ہر چیز کا اور شریک نہیں اسکا بیچ خلقت کے تاکہ شریک ہو اسکا بیچ عبادت کے وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ
اور وہی ہے اکیلا الوہیت میں غالب سب چیز پر اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا اتارا ہے اسنے جانب آسمان سے یا ابر سے پانی پس بہے
نالے ساتھ اندازے اپنے کے چھوٹے بڑے تنگ فراخ یا ساتھ اس اندازے کے کہ اللہ نے مقرر کیا کہ نفع پہنچاویں ضرر نہ دیں فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا پس اٹھا لیئے
آب روان نے جھاگ چڑھے ہوئے وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ اور اس چیز سے کہ دھونکتے ہیں لوگ یہہ قرأت حفص کی ہے اور توقدون ساتھ تا فوقانیہ کے بھی قرأت ہے یعنے
دھونکتے ہو عَلَيْهِ فِی النَّارِ ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ اوپر اسکے بیچ آگ کے جیسے سونا چاندی تانبا لوہا اور سوا اسکے واسطے چاہنے گہنے کے یا اسباب کے
مثل ہتیاروں اور برتنوں کے جھاگ ہے مانند اس جھاگ کے پانی پر ہے كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ جیسے کہ مذکور ہوا اسیطرح بیان کرتا ہے اللہ حق اور باطل مشابہت دیتا ہے
سخن حق کو آب کے اور ثواب میں ساتھ اس پانی کے کہ واسطے منافع خلق کے آسمان سے برسے اور ساتھ اس دھات کے کہ زیور اور اسباب بنے اور جھوٹھی بات کو قلت نفع اور سرعت زوال میں
ساتھ اس جھاگ کے کہ پانی پر اور دھات پر ہو فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً پس جو کہ جھاگ ہے پانی پر کا اور میل دھات پر کا پس جاتا رہتا ہے ایسحال کہ ناکارہ ہے وَاَمَّا
مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِی الْاَرْضِ اور جو کہ وہ چیز ہے کہ نفع دیتی ہے لوگوں کو جیسے پانی صاف اور دھات گلائی ہوئی بن میل کی پس رہتی ہے بیچ زمین کے تو کہ اس سے لوگ
فائدہ اٹھاویں كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ اسیطرح بیان کرتا ہے اللہ مثالیں واسطے سمجھانے لوگوں کے اہل تاویل نے لکھا ہے کہ مراد باران سے قرآن ہے کہ حیات قلوب اہل ایمان

Marfat.com

ہے اور نالے دل میں کہ موافق استعداد اپنی کے اس سے فیض اٹھاتے ہیں اور رجا کے نفسانی خطرے ہیں لِلَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنَىٰ واسطے ان لوگوں کے کہ اجابت
کی واسطے پروردگار اپنے کے نیکی ہے یا بہشت ہے وَالَّذِينَ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُ لَوْ أَنَّ لَهُم مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ اور جن لوگوں نے کہ نہ اجابت کی واسطے
اللہ کے اگر ہو واسطے انکے جو کچھ کہ بیچ زمین کے ہے سارا نقد اور جنس اور مانند اسکے ساتھ اسکے یعنے جسقدر کارخانہ دنیا کا ہے اپنا ہی اور جو کافروں کے تصرف میں دن
قیامت کے ہو لَافْتَدَوْا بِهِ البتہ بدلا دیوین ساتھ اسکے تاکہ عذاب سے چھوٹیں پر وہ ہے ہرگز عذاب سے نہ چھوٹینگے أُولَٰئِكَ لَهُمْ سُوءُ الْحِسَابِ یہ لوگ
واسطے انکے برا حساب ہے کہ نیکیاں انکی قبول نہیں کی جاوینگی اور برائیاں انکی نہیں بخشی جاوینگی وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ اور جگہہ رہنے انکے کی دوزخ ہے
وَبِئْسَ الْمِهَادُ اور برا ہے بچھونا کہ آگ کا ہے أَفَمَن يَعْلَمُ أَنَّمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ أَعْمَىٰ کیا پس جو شخص کہ جانتا ہے یہہ کہ جو اتارا گیا ہے
طرف تیرے پروردگار تیرے سے سچ ہے یعنے حمزہ بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ مانند اسکے کہ وہ اندھا ہے دل سے اور انکار قرآن کا کرتا ہے یعنے ابو جہل نا اہل
إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ سوا اسکے نہیں کہ نصیحت پکڑتے ہیں صاحب عقل کے قرآن مجید سے الَّذِينَ يُوفُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَلَا يَنقُضُونَ الْمِيثَاقَ
وہ لوگ کہ پورا کرتے ہیں عہد خدا کے کو کہ دن میثاق کے کیا ہے اور نہیں توڑتے عہد کو وَالَّذِينَ يَصِلُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَن يُوصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ
وَيَخَافُونَ سُوءَ الْحِسَابِ اور وہ لوگ ملاتے ہیں اس چیز کو کہ حکم کیا ہے اللہ ساتھ اسکے یہہ کہ ملائے جاوے یعنے صلہ رحمی کرتے ہیں یا ایمان سب کتابوں اور رسولوں پر لاتے ہیں
جدائی انمیں نہیں ڈالتے اور ڈرتے ہیں عذاب پروردگار اپنے سے اور خوف کرتے ہیں سختی حساب کے سے وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ اور وہ کہ صبر کرتے ہیں نفس کی
مخالفت پر یا جہاد پر واسطے چاہنے رضا مندی پروردگار اپنے کی وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ
السَّيِّئَةَ اور قائم رکھتے ہیں نماز فرض کو اور خرچ کرتے ہیں اس چیز سے کہ دی ہے ہمنے انکو پوشیدہ اور ظاہر اور دفع کرتے ہیں ساتھ نیکی کے بدی کو یعنے بدلے برائی کے بھلائی
کرتے ہیں جو کوئی انپر ظلم کرتا ہے عفو کرتے ہیں جو محروم رکھتا ہے اسے دیتے ہیں جو توڑتا ہے اس سے ملتے ہیں اور مناتے ہیں **نظم** از قامت درخت سے ہو کم نہ سنگ زن
اپنے کو ثمر دے تو نکتہ حلم کو صدف سے سیکھ ؛ سر جو کاٹے اسے گہر دے تو ؛ بعضے کہتے ہیں کہ مراد حسنہ سے حلم ہے اور سیئہ سے سفاہت ہے یعنے دفع
کرتے ہیں ساتھ حلم کے سفاہت کو یا ساتھ اسلام کے فحش کو یا ساتھ معروف کے منکر کو یا ساتھ توبہ کے گناہ کو یا ساتھ طاعت کے معصیت کو چنانچہ حدیث میں ہے
کہ من اتبع السیئة الحسنة یمحها **بیت** بعد ہر سیئہ کے کر حسنہ ؛ تاکہ وہ سیئہ ہو محو و لا أُولَٰئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ یہ لوگ کہ موصوف ساتھ ان صفتوں کے
ہیں واسطے انکے ہے سر انجام نیک یعنے جزا عمل کی انکے اور وہ آخرت میں جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا وَمَن صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ
بہشت میں کہ ہمیشہ رہینگے کہ داخل ہونگے انمیں وہ اور جو کوئی لائق ہے باپوں انکے سے اور بیبیوں انکی سے اور اولاد انکی سے وَالْمَلَائِكَةُ يَدْخُلُونَ عَلَيْهِم
مِّن كُلِّ بَابٍ اور فرشتے داخل ہونگے اوپر ان کے ہر دروازے سے انکے گھروں کے عین المعانی میں ہے کہ مقدار دن رات اس دنیا میں تین بار انکے پاس آوینگے اور کہینگے
سَلَامٌ عَلَيْكُم بِمَا صَبَرْتُمْ سلام ہے اوپر تمہارے یعنے مژدہ دوام سلامتی ہے تمکو بسبب اسکے کہ صبر کیا تمنے قوت القلوب میں ہے کہ صبر کیا فقر پر دنیا میں اور صبر و
صفت ہے اللہ کے نزدیک چنانچہ حدیث میں ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بلال کو فرمایا کہ ایسا کر کہ فقیر ہو کہ فقیر خدا کو پہنچتا ہے نہ غنی **نظم** فقر ہے صیقل جلا اے دل فقر ہے
موجب صفا دل خلعت رحمت خدا سے فقر عزت دولت رسا ہے فقر فقر ہے افسر تاج و خ یقین ؛ روشن اس سے ہوئے ہیں ملت و دین ؛ اس سے بندہ خدا کو ملتا ہے
سوچئے تو یہہ فقر کیا ہے ؛ سبب انجذاب دلہا ہے ؛ یہی جب غور کی تو ہوتا ہے ؛ باعث قرب و وصل با محبوب ؛ موجب ربط طالب و مطلوب ؛
سمجھے گا فقر کو نہ حقیر ؛ ہے جہان میں فقیر شیخ کبیر ؛ لیک ہوتا فقیر ہے وہ بشر ؛ جسمیں ہوتے یہہ چار ہیں جو ہنر ؛ دال ہیں جس پہ اسکے چاروں حرف ؛ ایک ایک حرف میں
ہے وصف شگرف ؛ فا ہے فاقہ کشی کی اسمیں عیان ؛ یائے یاد خدا ہے اے یاران ؛ قاف ہے اسمیں پھر قناعت کا ؛ حرف را اسمیں ہے ریاضت کا ؛
جسمیں چاروں یہہ وصف پیدا ہیں ؛ اسکے حق میں یہہ حرف پھر کیا ہیں ؛ فائے فضل اور قاف قربت ہے ؛ یائے یسر اور رائے رویت ہے

ورنہ فائے فضیحت اسکو ہے: قاف قہر خدا ہے جی دریے: حرف یا یاس رحمت اسکو ہے: رائے رسوائی رافت اسکو ہے: معارج النبوۃ مین نقل ہے
کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ معراج کی رات بہشت مین ایک محل دیکھا مین نے یاقوت سرخ کا اسکا دروازہ کھولکر اندر گیا مین اسمین ایک خانہ تھا اسکے بھی کواڑ
کھولکر اندر گیا مین وہان ایک صندوق تھا جبرئیل سے پوچھا مین نے اسمین کیا ہے اسنے کہا اسمین سر ہے اسرار الٰہی سے مین نے حق تعالیٰ سے درخواست کی وہ صندوق
کھل گیا دیکھا مین نے ایک گدڑی تھی جلوہ مین پیچیدہ خطاب ہوا کہ یہہ مرقعہ فقر ہے مین نے کہا الٰہی یہہ مجھے عنایت ہو فرمایا ای محمد یہہ تیرا اور تیری امت کیواسطے
ہے نہین دیتا مین یہہ کسیکو مگر جسکو کہ بہت دوست رکھون اسکے برابر مجھے کوئی چیز عزیز نہین **بیت** گلیم فقر کے دیہیم سلطان کب برابر ہے: یہہ بہتر
ہے وہ بدتر ہے وہ بدتر ہے یہہ بہتر ہے: فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ پس اچھی ہے پچھاڑی گھر کی یعنے سرانجام اس سرا کا کہ انھون نے پایا وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ
مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ اور جو لوگ کہ توڑتے ہین اس چیز کو کہ حکم کیا خدا نے ساتھ
اسکے یہہ کہ بلائے جاوین یعنے صلہ رحمی کرین یا ایمان لاوین سب پیغمبرون پہ اور سب کتابون پر اور فساد کرتے ہین بیچ زمین کے ساتھ کفر کے یا ظلم کے یا معصیت کے
یا فتنہ انگیزی کے اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ یہہ لوگ واسطے انکے ہے لعنت اور واسطے انکے ہے برائی گھر کی دنیا و آخرت مین اَللّٰهُ
يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ اللہ کشادہ کرتا ہے روزی کو واسطے جسکے چاہے اور تنگ کرتا ہے واسطے جسکے چاہے وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا اور خوش ہوئے کے والے ساتھ زندگانی دنیا کے اور اس چیز کے اسباب دنیا سے کہ اسکو دیا وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا
مَتَاعٌ اور نہین زندگانی دنیا کی بیچ مقابل آخرت کے مگر اسباب تھوڑا ناپایدار وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ
اور کہتے ہین وہ لوگ کہ کافر ہوئے کیون نہین اتاری گئی اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نشانی پروردگار اسکے سے اسطرح کی کہ ہم چاہتے ہین قُلْ اِنَّ اللّٰهَ
يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ کہہ تحقیق اللہ گمراہ کرتا ہے جسے چاہتا ہے مراد اس سے وہ لوگ ہین کہ بعد ظہور معجزون کے انکار
کرتے ہین یا باوجود شہود ہزار معجزون کے گمراہ کرتا ہے جسے چاہتا ہے اور راہ دکھاتا ہے طرف اپنے بن معجزہ دکھائے اس شخص کو کہ رجوع کرتا ہے طرف
اسکے اور وہ کون ہین اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ وہ لوگ ہین کہ ایمان لائے اور آرام پکڑتے ہین دل انکے ساتھ ذکر اللہ کے
یعنے جب اللہ کا ذکر سنتے ہین آرام آجاتا ہے انکے دل کو یا دل انکے ساتھ توحید کے آرام پکڑتے ہین یا ساتھ ذکر رحمت اسکے کے یا کلام اسکے کہ قوی ترین معجزات
ہے فصول مین ابن عیینہ سے منقول ہے کہ مراد ذکر سے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہین کہ دل مومنون کے ساتھ انکے آرام پاتے ہین اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ
تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ خبردار ہو ساتھ یاد اللہ کے آرام پکڑتے ہین دل مومنون کے مجاہد نے کہا کہ مراد اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہین حقائق سلمی
مین ہے کہ آرام دل عوام ساتھ تسبیح اور ثنا کے ہے اور اطمینان دل خواص ساتھ صفات اعلے کے ہے اور قرار دل علمای ربانی ساتھ حقایق اسماء حسنی کے ہے
لیکن موحد آرام نہین پاتے مگر بلقا کہ وہی ہے مقصد اقصی **بیت** زندگانی ہجر مین اے یار کچھ بھاتی نہین: بن تیرے دیکھے ہوئے دیدار
کل آتی نہین اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے
خوشحالی ہے واسطے انکے اور اچھی بازگشت ہے طوبی بشارت شادی کی اور راحت و فرح اور نعمت کی ہے یا نام
بہشت کا ہے لغت حبش مین اور اشہر یہہ ہے کہ طوبی درخت ہے بہشت عدن مین کہ جڑ اسکی منزل مقدس نبوی
صلی اللہ علیہ وسلم مین ہے اور شاخین اسکی ہر قصر جنت مین گئی ہین اور چشمہ سلسبیل کا اور کافور کا اسکے تلے سے بہتا ہے...
كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ
جیسے کہ پہلے تجھ سے پیغمبر بھیجے تھے اسیطرح بھیجا مین نے تجھکو بیچ امت کے گذر گئے ہین پہلے اس سے امتین تو کہ پڑھے تو اوپر انکے وہ چیز کہ وحی کی ہمنے طرف تیرے یعنے قرآن اور حال

Marfat.com

یہہ ہے کہ وہ کفر کرتے ہین ساتھہ اللہ کے کہ رحمن نام اسکا ہے مراد اس سے مشرکان مکہ ہین کہ جب انکو کہا سجدہ کرو رحمن کو قالوا وما الرحمن کہنے لگے کون ہے رحمن اور
صلح حدیبیہ مین بھی جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے علی مرتضی رضی اللہ عنہ کو کہا کہ لکھہ بسم اللہ الرحمن الرحیم سہیل بن عمرو نے کہا نہین جانتا مین رحمن کو قل ھو ربی
لا الہ الا ھو کہہ رحمن ہے پروردگار میرا نہین کوئی مستحق عبادت کے مگر وہ علیہ توکلت والیہ متاب اوپر اسیکے توکل کیا مین نے مدد دینے مین اوپر تمپر
غالب کرنے مین اور طرف اسیکے توبہ کرنا اور پھرنا میرا ہے لکھا ہے کہ بعضے قریشیون نے کہا اے محمد اگر چاہتے ہو تم کہ ہم متابعت تمہاری کرین تو قران سے پہاڑ گرد
مکہ کے دور کرو تا کہ زمین ہمپر کشادہ ہو جاوے اور زمین کو شگافتہ کرو تو کہ نہرین جاری ہون اور ہم زراعت کرین اور قصی بن کلاب کو ہمارے باپون سمیت زندہ
کرو تو کہ وہ تمہاری رسالت کی گواہی دین یہہ آیت اتری ولو ان قرانا سیرت بہ الجبال او قطعت بہ الارض او کلم بہ الموتی اور اگر کوئی کتاب
ہوتی کہ اس عالم مین چلائے جاتے ساتھہ پڑھنے اسکے کے پہاڑ یا کاٹی جاتی ساتھہ تلاوت اسکی کے زمین یا بلائے جاتے ساتھہ برکت قرات اسکی کے مردے البتہ یہی قران
ہوتا کہ متضمن کمال اعجاز اور نہایت تذکیر و انذار ہی نہین ہے ایسا جیسا کہ کافر کہتے ہین کہ قران سے یہہ باتین واقع ہون بل للہ الامر جمیعا بلکہ واسطے اللہ کے ہین
کام سب یعنے قدرت اسکی اوپر سب چیز کے ہے جسوقت چاہے یہہ آیتین ظاہر کرے یا یہہ ترجمہ ہے اور اگر کوئی قرآن ہوتا کہ چلائے جاتے ساتھہ اسکے پہاڑ
یا کاٹی جاتی ساتھہ اسکے زمین یا بلائے جاتے ساتھہ اسکے مردے تو بھی ایمان نہ لاتے بلکہ واسطے اللہ کے ہے کام سارا یعنے عذاب اور ثواب ہدایت اور ضلالت
افلم یایئس الذین امنوا ان لو یشاء اللہ لھدی الناس جمیعا کیا پس نہین نا امید ہوئے وہ لوگ کہ ایمان لائے ہین باوجود اسکے کہ جانا ہے یہہ کہ اگر
چاہتا اللہ البتہ ہدایت کرتا لوگون سبکو صاحب کشاف نے لکھا ہے کہ یأس بیچ لغت نخع کے بمعنے علم ہے یعنے کیا نہین جانا مومنون نے کہ ہدایت اسیکی اختیار
مین ہے ولا یزال الذین کفروا تصیبھم بما صنعوا قارعۃ او تحل قریبا من دارھم اور ہمیشہ وہ لوگ جو کافر ہوئے ہین پہنچے گی انکو سبب
اسکے کہ کرتے ہین تکذیب اور عناد سے مصیبت کھونکنے والی اور بیخ و بنیاد سے اکھیڑنیوالی یا اتریگا تو کہ محمد ہے صلی اللہ علیہ وسلم نزدیک گھرون انکے بیچ
یعنے موضع حدیبیہ مین مراد کفار مکے کے ہین کہ حضرت کے تکذیب کے وبال سے مدام بلا مین رہتے تھے اور لشکر اسلام گرد اگرد انکے جاکر اموال و مواشی انکے لوٹتا
تھا سو اللہ نے فرمایا کہ ہمیشہ بلا انکو پہنچتی رہیگی حتی یاتی وعد اللہ یہان تک کہ آوے وعدہ اللہ کا کہ موت ہے یا قیامت یا فتح مکہ ان اللہ لا یخلف
المیعاد تحقیق اللہ نہین خلاف کرتا وعدہ پس واسطے تسلی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمایا ولقد استھزی برسل من قبلک فاملیت للذین
کفروا ثم اخذتھم اور تحقیق تمسخا کیا گیا ساتھہ پیغمبرون کے پہلے تجہ سے جیسے کہ یہہ لوگ کرتے ہین ساتھہ تیرے پس ڈھیل دی مینے واسطے ان لوگون
کہ کافر ہوئے اور عیش اور آرام مین چھوڑ دیا پھر پکڑ لیا مینے انکو ساتھہ عقوبت کے فکیف کان عقاب پس کیونکر تھا عذاب میرا انکو یہہ بات بسبیل تہدید ہے افمن
ھو قائم علی کل نفس بما کسبت وجعلوا للہ شرکاء کیا پس جو شخص کہ وہ کھڑا ہے اوپر ہر جان کے یعنے خبردار ہے یا نگہبان یا بدلا دینے والا ہے ساتھہ
اس چیز کے کہ کمایا ہے وہ نفس نیکی یا بدی کیا ہے برابر ہے ساتھہ اس شخص کے کہ ایسا نہو یعنے خدا کہ کارساز اور نگہبان بندون کا ہے برابر نہین ہے عاجز اور
ضعیف کے کہ بت ہین اور مقرر کرتے ہین کافر واسطے اللہ کے شریک یعنے بت کہ انکو پوجتے ہین قل سموھم کہہ کہ نام رکھو انکے اور وصف کرو یعنے جو اللہ کے
شریک تمنے ٹھہرائے ہین انکے نام اور اوصاف کہ لائق انکے ہون بتاؤ اور دیکھو کہ آیا لائق شرکت کے اور مستحق عبادت کے ہین یا نہین مراد یہہ ہے کہ اللہ کو حی اور
قادر اور خالق اور رازق اور سمیع اور بصیر اور علیم اور حکیم کہتے ہین اور ان نامون مین سے ایک کا بھی اطلاق بتون پر نہین ہوسکتا ام تنبئونہ بما لا یعلم
فی الارض کیا خبردار کرتے ہو خدا کو ساتھہ اس چیز کے کہ نہین جانتا بیچ زمین کے یعنے شریک اپنے کو الوہیت مین اور یہہ نجاننا اسواسطے ہے کہ نہین شریک
اسکا نفی علم بیان واسطے انتفاء معلوم کے ہے ام بظاہر من القول یا نام رکھتے ہو بتون کے شرکا ساتھہ ظاہر کے بات سے یعنے فقط نام رکھ لیتے ہو
بغیر اعتبار معنے کے جیسے زنگی کو کہتے ہین کافور اور بزرگ اسکو جو ہو عقل سے دور بل زین للذین کفروا مکرھم وصدوا عن السبیل بلکہ

Marfat.com

زینت دیا گیا ہی واسطے ان لوگون کے کہ کافر ہوئے مکر اور جہوٹہ انکا اور بند کیئے گئے وہ راہ راست اور دین درست سے وَمَن يُضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهُ
مِنْ هَادٍ اور جسکو گمراہ کرے اللہ پس نہین واسطے اسکے کوئی راہ دکھانیوالا لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ واسطے کافرون کے
ہی عذاب بیچ زندگانی دنیا کے قتل اور قید اور قحط اور اور مصیبتونکا اور البتہ عذاب آخرتکا سخت تر اور دشوار تر ہی انپر وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ اور
نہین واسطے انکے عذاب خدا سے کوئی بچانیوالا مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ صفت اس بہشت کی کہ وعدہ کیے گئے ہین پرہیزگار اسمین جانے کا تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ چلتے ہین نیچے درختون یا مکانون اسکے کے نہرین اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا میوہ اسکا ہمیشہ رہیگا کبھی منقطع نہوگا بخلاف میوون
دنیا کے اور ایسے ہی سایہ اسکا کوتاہ نہوگا مثل سایون دنیا کے بلکہ دراز رہیگا امام قشیری نے کہا ہی کہ ایمان والے آج ظل رعایت مین ہین اور کل سایہ حمایت مین
ہونگے اور عارف دنیا اور عقبی ظل عنایت مین ہین کہ ہمیشہ ظلیل ہی بیت تیرا گر سایہ عنایت ہیا :: دو جہان مین ہمین کفایت ہی :: تِلْكَ
عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا یہہ بہشت آخر کام اُن لوگونکا ہی جو پرہیزگار ہین وَّعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ اور انتہائے کار کافرونکا آگ ہی دوزخ کی وَالَّذِيْنَ
اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ اور جو لوگ کہ دی ہمنے انکو کتاب جیسے یہود مین سے عبد اللہ بن سلام اور یار انکے اور نصاری مین سے چالیس نجرانی
اور آٹھ یمنی اور تیس حبشی خوش ہوتے ہین ساتھ اس چیز کے کہ نازل کی ہی طرف تیرے قرآن سے وَمِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ اور بعضے جماعتون سے
کہ کتابی کافر ہین جیسے یہود مین سے حی بن اخطب اور کنانہ بن الربیع وغیرہ اور نصاری مین سے ابید اور عاقب وغیرہ وہ شخص ہی کہ انکار کرتا ہی بعضے اسکے کو مخالف
شریعت انکی کے ہی قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ اُشْرِكَ بِهٖ کہہ انکو کہ سوا اسکے نہین کہ حکم کیا گیا ہون مین یہہ کہ عبادت کرون مین اللہ کو ایک جان کر
اور نہ شریک لاؤن مین ساتھ اسکے مانند تمہارے کہ عزیر اور مسیح کو خدا کہتے ہو اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ مَاٰبِ طرف اسیکی پکارتا ہون مین لوگونکو اور طرف
اسیکے ہی بازگشت میری وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا اور جیسے کہ کتابین نازل کین ہمنے پہلے پیغمبرون پر موافق زبان امتون انکی کے ایسے ہی اتارا ہی ہمنے
قرآن کو کہ محکم ہی نسخ اور تغییر کا اسمین دخل نہین یا حکم کرنیوالا ہی درمیان حق اور باطل کے مترجم زبان عربی مین تاکہ فہم اور حفظ مین انکو سہل ہو وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ
اَهْوَآءَهُمْ اور اگر پیروی کریگا تو خواہشون مشرکون کے کہ تجھے اپنے آباکے دین کے طرف بلاتے ہین یا آرزوون یہودون کے کہ رجوع تیرے اپنے قبلہ کیطرف کہ
بیت المقدس ہی چاہتے ہین بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ پیچھے اس چیز کے کہ آئے تیرے پاس علم سے یعنے بت پرستونکے دین کا جھوٹ ہونا جان لیا تو نے یا نسخ
حکم نماز طرف قبلہ یہود کے پہچان لیا تو نے پھر اب جو پیروی کریگا انکی تو مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ نہین واسطے تیرے عذاب خدا سے کوئی دوست اور
نہ بچانیوالا لکھا ہی کہ یہود طعن کرتے تھے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ نکاح کی طرف بہت مصروف ہین اور ہمیشہ عورتون سے صحبت رکھتے ہین اگر پیغمبر ہوتے تو یہہ بات
نہوتی یہہ آیت اتری وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً اور البتہ تحقیق بھیجے ہمنے پیغمبر پہلے تجھ سے اور کرین ہمنے
واسطے انکے بی بیان اور اولاد وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ اور نہ تھا واسطے کسی پیغمبر کے یہہ کہ لے آوے کوئی معجزہ مگر ساتھ حکم اللہ کے
یہہ جواب ہی مشرکونکا کہتے تھے حکومت سے فلانا معجزہ ظاہر کرو سو حق تعالی نے فرمایا کہ کوئی نبی اپنے آپسے معجزہ نہین کر سکتا مگر اللہ اپنی قدرت سے جسوقت
مناسب جانتا ہی ظاہر کرتا ہی لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ واسطے ہر وعدہ کے ایک لکھت ہی جب اسکا وقت پہنچا ظہور مین آیا یا واسطے ہر وقت کے ایک حکم ہی لکھا گیا
کہ نہین ٹلتا یا واسطے ہر موت کے موقوف بندون کے سے ایک کتابت ہی نزدیک اللہ کے کہ اسکو سوا اللہ کے کوئی نہین جانتا يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ مٹا
ڈالتا ہی خدا جو چاہتا ہی ساتھ حکمت کے اور ثابت رکھتا ہی جو چاہتا ہی ساتھ حکمت کے وَعِنْدَهٗٓ اُمُّ الْكِتٰبِ اور نزدیک اسکے اصل کتاب ہی کہ لوح
محفوظ ہی کوئی کتاب نہین مگر اسمین لکھی ہی سمجھ لیجئے کہ تفسیر مین محو اور اثبات کے بہت اقوال ہین بعضے کہتے ہین کہ حفظ جو اعمال اقوال بندے کے لکھتے ہین اور اس
دفتر کو بارگاہ کبریا مین لیجاتے ہین محو کرتا ہی اسمین سے جو چاہتا ہی اور ثابت رکھتا ہی جو چاہتا ہی بعضے کہتے ہین کہ احکام شرایع کے موافق زمانے کے اور

Marfat.com

مصلحت خلق کے نسخ کرتا ہے اور حکم دوسرے اثبات کرتا ہے یا محو کرتا ہے جوان کو اور اثبات کرتا ہے بڑہاپے کو علمائے دین کہتے ہیں محو
کرتا ہے جو چاہے مگر چھ چیزیں قایم رکھتا ہے سعادت اور شقاوت موت اور حیات رزق اور اجل یہ ان سے ہیں زاد المسیر میں ہے کہ نزدیک اللہ دو
کتابیں ہیں ام الکتاب کے مٹانا اور ثابت رکھنا اس سے تعلق رکھتا ہے لوح محفوظ ان سے ہے ابو الدردا نے پیغمبر خدا سے نقل کیا ہے کہ جب تین ساعت رات
باقی رہتی ہے حق تعالیٰ نظر کرتا ہے بیچ اس کتاب کے کہ سوا اسکے کوئی اسپر نظر نہیں کرتا اور جو چاہتا ہے اسمیں سے مٹاتا ہے اور جو چاہتا ہے لکھتا ہے فصول میں
ہے کہ محو کرتا ہے رقم انکار قلوب ابرار سے اور اثبات کرتا ہے اسکی جگہہ رموز اسرار اسلمی نے محمد رازی سے نقل کی ہے کہ شبلی سے سنا میں نے کہتا تھا
ہے شہود عبودیت اور لوازم اسکے سے جو چاہتا ہے اور ثابت کرتا ہے شہود ربوبیت اور لوامع اسکے سے جو چاہتا ہے کشف الاسرار میں ہے کہ دل
خالف سے ریا لیجاتا ہے اور اخلاص رکھتا ہے شک دور کرتا ہے یقین ثابت کرتا ہے بخل محو کرتا ہے سخاوت اثبات کرتا ہے حرص اٹھاتا ہے قناعت رکھتا ہے
حسد دفع کرتا ہے شفقت قایم کرتا ہے اور دل راجی سے اختیار لیجاتا ہے اور تسلیم رکھتا ہے تفرقہ محو کرتا ہے جمع اثبات کرتا ہے اور دل محب سے رسوم
انسانیہ دور کرتا ہے اور نعوت ربانیہ رکھتا ہے امام قشیری نے کہا ہے کہ محو کرتا ہے حظوظ نفسانی کو اور اثبات کرتا ہے حقوق ربانی کو یا شہود خلق مٹاتا
ہے اور شہود حق ثابت کرتا ہے یا آثار بشریت محو کرتا ہے اور انوار احدیت ثابت کرتا ہے اوپر سے گھٹاتا ہے اور ادھر سے بڑہاتا ہے جیسا کہ اول آپ تھا
آخر بھی آپ ہی رہتا ہے شیخ الاسلام نے فرمایا کہ الٰہی جلال عزت تیرے نے جائے اشارت نہیں چھوڑی اور محو و اثبات تیرے نے رسم اضافت کی توڑی مجھے گھٹایا
تجھے بڑھایا یہاں تک کہ آخر میں تو ہی رہگیا جو اول میں تھا بیت پہلے وہ تھا میں نہ تھا جب میں ہوا وہ کم کیا اب نہ ہم جا نامیرا اثبات کا اسکا دلا
وَاِمَّا نُرِیَنَّکَ بَعْضَ الَّذِیْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّیَنَّکَ فَاِنَّمَا عَلَیْکَ الْبَلٰغُ وَعَلَیْنَا الْحِسَابُ اور اگر دکھاویں ہم تجھکو بعضے وہ چیز کہ وعدہ دیتے
ہیں ہم کافروں کو عذاب سے یا قبض کر لیویں ہم تجھکو پہلے اس سے پس سوا اسکے نہیں کہ اوپر تیرے پہنچا دینا ہے پیغام کا اور بتا دینا ہے احکام کا فقط اور اوپر ہمارے
حساب لینا ہے انکا اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا نَاْتِی الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا اور کیا نہیں دیکھا اہل مکہ نے کہ ہم چلے آتے ہیں یعنے حکم ہمارا چلا آتا ہے زمین کفار کو
گھٹاتے ہیں ہم اسکو کناروں اسکے سے یعنے انکے قبضے سے نکالکر مسلمانوں کے تصرف میں لاتے ہیں یا یہ بات یہود کو فرمائی ہے کہ زمین اور ملک اور قلعے انسے
لیکر مسلمانوں کو دیتے ہیں وَاللّٰهُ یَحْکُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُکْمِهٖ اور اللہ حکم کرتا ہے ساتھ نقصان زمین یہود کے اور ادبار انکے کے اور ساتھ زیادتی بلاد اسلام
کی اور اقبال انکے کے نہیں کوئی رد کرنیوالا اور پیچھے ہٹانیوالا واسطے حکم اسکے کے وَهُوَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ اور وہ جلدی لینے والا ہے حساب بعد عذاب دنیا کے
کہ قتل اور اجلا ہے انسے جلد حساب کریگا آخرت میں وَقَدْ مَکَرَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ اور تحقیق مکر کیا ان لوگوں نے یعنے یہودوں نے یا مشرکوں نے کہ پہلے
تھے ان یہود یا کفار سے کہ زمانہ تیرے میں ہیں ساتھ پیغمبروں اپنے کے فَلِلّٰهِ الْمَکْرُ جَمِیْعًا پس واسطے اللہ کے جزا سب مکروں انکے کی یَعْلَمُ مَا تَکْسِبُ
کُلُّ نَفْسٍ جانتا ہے جو کچھ کماتا ہے ہر نفس نیکی اور بدی سے اور جزا اسکی تیار کرتا ہے وَسَیَعْلَمُ الْکُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَی الدَّارِ اور شتاب جان لیوینگے
کافر یہود اور بت پرست کہ قیامت کو واسطے کس کے ہے عاقبت نیک اس گھر کی وَیَقُوْلُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا اور کہتے ہیں وہ لوگ جو کافر ہوئے
مشرکان مکہ سے یا روسا یہود سے کہ نہیں تو ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم بھیجا ہوا اللہ کا ساتھ نبوت اور دعوت کے قُلْ کَفٰی بِاللّٰهِ شَهِیْدًا بَیْنِیْ وَبَیْنَکُمْ وَمَنْ
عِنْدَهٗ عِلْمُ الْکِتٰبِ کہہ کفایت ہے اللہ گواہی دینے والا درمیان میرے اور درمیان تمہارے ساتھ اسکے کہ میں رسول اللہ ہوں اور دوسرا وہ شخص ہے
کہ پاس اسکے ہے علم کتاب کا یعنے لوح محفوظ کا اور وہ جبرئیل علیہ السلام ہے کہ وحی لوح محفوظ سے لاتا ہے یا علم قرآن کا ہے اور وہ مومنین ہیں یا علم توریت کا
ہے اور عبد اللہ بن سلام اور اصحاب اسکے ہیں رضی اللہ عنہم چنانچہ علی مرتضی رض سے زاد المسیر میں مروی ہے واللہ اعلم بالصواب سورۃ ابراہیم علیہ السلام
مکی ہے باون آیتیں ہیں سات سو اکتیس کلمے ہیں تین ہزار چار سو چونتیس حرف ہیں فواصل اسکی آیتوں کے نظر صلب زل ہیں اور ربط اور تطبیق اس سورہ کی ساتھ

Marfat.com

سورہ رعد پہہ ہی کہ سورہ رعد مین بیان توحید وہاب اورا وصاف خدااور قرآن اور الوالالباب اور ذکر کفر اور زشتی افعال اور قبح اعمال کفار تھا اس
سورہ ابراہیم مین تسلی دل پیغمبر اور ذکر اوصاف اور مدح سرور اور احوال انبیا اور جفاکشی اور صبر اور تحمل انکا ایذائے قوم پر اور ہلاک ہونا امتون کا بیان فرمایا

سورۃ ابراھیم علیہ السلام مکیۃ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اثنتان وخمسون آیۃ

الٓرٰ ابو منصور ماتریدی نے شرح تاویلات مین لکھا ہی کہ حروف مقطعہ آزمایش ہین واسطے تصدیق مومن اور تکذیب کافر کے اور اللہ بندونکو ساتھ
جس چیز کے چاہے آزماوے بعضے کہتے ہین الف انا کا اور لام اللہ کا اور رے ارے کی ہی یعنے انا اللہ ارے یا یہہ حروف نام قرآن کے ہین الر یعنے
قرآن کِتٰبٌ اَنۡزَلۡنٰہُ اِلَیۡكَ ایک کتاب ہی کہ اتارا ہی ہمنے اسکو طرف تیرے یا الر نام اس سورہ کا ہی مبتدا اور کتاب بطریق اسم جنس
خبر ہے ہذہ السورۃ کتاب اور بتاویل انا اللہ ارے تقدیر کلام کی ہذا کتاب ہی اور تنکیر کتاب کی واسطے تعظیم کے ہی یعنے ہذا کتاب عظیم انزلناہ
الیک لِتُخۡرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوۡرِ تو کہ نکالے تو لوگون کو بسبب دعوت کرنیکے ساتھ مضمون اسکے کے اندھیرون سے کفر اور نفاق اور
شک اور بدعت کے طرف روشنی ایمان اور اخلاص اور یقین اور سنت کے بِاِذۡنِ رَبِّہِمۡ ساتھ حکم پروردگار انکے کے یا ساتھ توفیق اسکے کے امام
قشیری نے کہا کہ تاکہ نکالے تو ظلمت تدبیر سے طرف نور شہود تقدیر کے بحر الحقایق مین ہی کہ ظلمات حقیقت عبودیت سے طرف نور تجلی صفت ربوبیت کے
صاحب تاویلات نے کہا کہ ظلمات کثرت سے طرف نور وحدت کے یا ظلمات حجب افعال سے اور اسما اور صفات سے طرف نور وحدت ذات کے اور حقیقت یہہ ہی
کہ کوئی ظلمت برابر پندار ہستی کے نہین جو یہہ زنگار آئینہ دل سے ساتھ صیقل لا الہ کے بنفی خواطر دور ہو اور اثبات الا اللہ جلوہ دکھاوے اور لمعان تجلیات
الہیہ مرات باطن مین پرتو فگن ہو کر سالک کو اس سے اور غیر اسکے سے چھڑا دیئے حتی کہ اسکو نہ اپنا شعور رہے نہ شعور عدم شعور یہ مرتبہ فنا اتم کا ہی کہ
سالک نہ آپ رہتا ہی نہ اسکی صفات بعد اسکے قیام اسکا ساتھ اسکے ہی اگر کہتا ہی اس سے کہتا ہی اگر سنتا ہی اس سے سنتا ہی
بلکہ آپ درمیان سے اٹھ ہی جاتا ہی کہنے سننے والا اور ہی ہوتا ہی یہہ مرتبہ بقائے اکمل کا ہی نظم نہ رہتا ہی سالک نہ اوسکا وجود ÷ نہ اوسکی صفات اور
نہ اسکا شہود ÷ خدائے خدا ایک رہ جائے ہی ÷ بن اسکے نظر کچھ نہین آئے ہی ÷ لکھا ہی کہ انواع اضلال ظلمات مین داخل ہین اور اقسام ہدایت کو نور
÷ ÷ ÷ ÷ ÷ شامل ہی یعنے ساتھ دعوت قرآن کے لوگون کو گمراہی سے براہ راست پہنچاوے چنانچہ فرماتا ہی اِلٰی صِرَاطِ الۡعَزِیۡزِ الۡحَمِیۡدِ تو کہ
نکالے تو لوگون کو ظلمات سے طرف نور کے یعنے طرف راہ عزت والے تعریف کی گئی کی اور وہ راہ دین اسلام کی ہی پس بیچ صفت عزیز حمید کے فرماتا ہی
اللّٰہِ الَّذِیۡ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ معبود بحق وہ کہ واسطے اسکے ہی جو کچھ کہ بیچ آسمانون کے ہی اور جو کچھ بیچ زمین کے ہی وَوَیۡلٌ لِّلۡکٰفِرِیۡنَ
مِنۡ عَذَابٍ شَدِیۡدِ اور وائی ہی واسطے کفر کرنیوالون قرآن کے عذاب سخت سے کہ انکو پہنچیگا اِلَّذِیۡنَ یَسۡتَحِبُّوۡنَ الۡحَیٰوۃَ الدُّنۡیَا عَلَی الۡاٰخِرَۃِ وَیَصُدُّوۡنَ
عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ وَیَبۡغُوۡنَہَا عِوَجًا وہ کافر جو دوست رکھتے ہین زندگانی دنیا کو اوپر آخرت کے اور بند کرتے ہین لوگون کو راہ اللہ کی سے یعنے منع کرتے
ہین ایمان لانے سے پیغمبر اور قرآن پر اور چاہتے ہین واسطے راہ حق کے کجی یعنے کہتے ہین کہ یہہ راہ کج ہی منزل مقصود کو نہین پہنچتی اُولٰٓئِكَ فِیۡ ضَلٰلٍ بَعِیۡدٍ
یہہ لوگ بیچ گمراہی کے ہین دور حق سے بعید حقیقت مین ضلال کے ہی او وصف ضلال ساتھ اسکے قبیل اسناد مجازی کے ہی زاد المسیر مین ہی کہ قریش کہتے تھے
کیا حال ہی کہ سب کتابین زبان عجمی نازل ہوئے ہین اور کتاب کہ اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے آتی ہی عربی ہی یہہ آیت اتری کہ وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا
بِلِسَانِ قَوۡمِہٖ لِیُبَیِّنَ لَہُمۡ اور نہین بھیجا ہمنے کوئی پیغمبر مگر ساتھ زبان قوم اسکے کے تو کہ بیان کرے واسطے انکے اوامر اور نواہی اور وہ سمجھین اور عذر
نکرین کہ ہم زبان اس نبی کی نہین سمجھتے پس جس قوم پر پیغمبر آیا ہی اسی قوم سے ہوا ہی اور اسمین پیدا ہوا اور مبعوث ہوا ہی کیونکہ ہر پیغمبر کو پہلے دعوت اپنے
نزدیکونکی کرنی چاہیئے بعضون نے کہا ہی کہ ضمیر قومہ کی راجع طرف حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہی یعنے سب کتابین لغت عرب پر نازل ہوئے ہین اور جبرئیل

Marfat.com

علیہ السلام نے ترجمہ اسکا جدی جدی زبانون مین موافق قوم ہر نبی کے کیا ہے لباب مین ہے کہ نہین بھیجا ہمنے کوئی پیغمبر مگر ساتھہ زبان ایک قوم کے کہ جسپر مبعوث
ہوا اور تجھے بھیجا ہمنے ساتھہ زبان قوم تیری کے اوپر سب لوگون کی سمجھہ لیجیے کہ بعضے مفسرین نے جو یہہ خدشہ کیا ہے کہ جو پیغمبر کہ مبعوث امم مختلفہ پر ہو چاہئے کہ اسپر
کتب متعددہ او پر زبانون انکے کے اترین جواب اسکا یہہ ہے کہ اختلاف السنہ مودی باختلاف کلمہ ہے اور اضاعت فضل اجتہاد و تعلم الفاظ و معانی ہر لغت میں کہ
ساتھہ زبان انکے کے ہے اور حرمان علوم سے جو متشعبہ ہین اُنسے پس نزول اسکا ساتھہ ایک لغت کے محض فضل اور عین حکمت ہے فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَاۤءُ وَيَهْدِيْ
مَنْ يَّشَاۤءُ پس گمراہ کرتا ہے اللہ جسے چاہے اور راہ دکھاتا ہے جسے چاہے وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اور وہی ہے عزت والا غالب اپنے حکم مین حکمت والا
گمراہ کرنا اور راہ دکھانا اسکا بوجہ حکمت ہے وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَاۤ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ اور تحقیق بھیجا ہمنے موسی کو ساتھہ
نشانیون قدرت اپنی کے یا ساتھہ معجزات روشن کے مانند عصا و ید بیضا کے اور کہا ہمنے یہہ کہ نکال قوم اپنی کو اندھیرون سے جہالت اور شبہ کی طرف روشنی
علم و یقین کے یا باہر لا قوم قبطیون کو کہ انپر مبعوث ہے تو اندھیرون کفر کے سے طرف روشنائی ایمان کے وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ اور نصیحت دے انکو
ساتھہ دنون خدا کے یعنے ساتھہ ان دنون کے کہ عذاب کیا تھا اللہ نے کافرونکو جنہین یا د دلوا بنی اسرئیل کو وہ دن کہ جن دنون فرعونیونکے ہاتھہ مین گرفتار تھے ؎
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ تحقیق بیچ اسکے کہ مذکور ہوا البتہ نشانیان ہین قدرت الہی کی واسطے ہر صبر کرنیوالے کے بلا پر شکر کرنیوالے کے عطا پر
وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْۤءَ الْعَذَابِ اور یاد کر جب کہا موسی نے واسطے قوم اپنے کے
یعنے بنی اسرائیل کے اے قوم میری یاد کرو نعمت اللہ کی کہ دی تھی اوپر تمہارے جسوقت کہ نجات دی تمکو لوگون فرعون کے سے کہ چکھاتے تھے تمکو برا عذاب کہ تمکو بندگی
مین اپنے پکڑکر سخت کام بتاتے تھے وَيُذَبِّحُوْنَ اَبْنَاۤءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَاۤءَكُمْ اور ذبح کرتے تھے بیٹون تمہارے کو کہ نجومیونے کہا تھا بنی اسرائیل مین
لڑکا پیدا ہوگا کہ فرعون کے ہلاک کا سبب ہوگا اور زندہ رکھتے تھے بیٹیون تمہارے کو واسطے خدمت کی بیوان اپنی کے وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَاۤءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ
اور بیچ اس بخشش کے آزمائش تھی پروردگار تمہارے کی طرف سے بڑی یا بیچ اس نجات کے نعمت تھی وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ اور یاد کرائے
بنی اسرائیل جب آگاہ کیا تمکو پروردگار تمہارے نے اگر شکر کروگے تم اوپر نعمت میری کے البتہ زیادہ دونگا مین تمکو نعمت وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ اور اگر کفر کرو
تم اور ناشکری اوپر نعمت میری کے تحقیق عذاب میرا البتہ سخت ہے اوپر ناشکرون کے سمجھہ لیجیے کہ شدت عذاب دنیا مین نعمت لے لینا ہے اور آخرت مین عذاب دینا شیخ
ابو عبدالرحمن سلمی نے ابو علی جورجانی سے نقل کیا ہے کہ اگر شکر کروگے نعمت اسلام پر زیادہ کرونگا مین اسکو ساتھہ ایمان کے اور اگر شکر کروگے ایمان پر زیادہ کرونگا مین اسکو ساتھہ احسان کے
اور اگر شکر کروگے احسان پر زیادہ کرونگا مین اسکو ساتھہ معرفت کے اور اگر شکر کروگے معرفت پر زیادہ کرونگا مین اسکو ساتھہ مقام وصلت کے اور اگر شکر کروگے وصلت پر زیادہ
کرونگا درجہ قربت کا اور اگر شکر کروگے قربت پر زیادہ کرونگا اسپر انس و مشاہدت اس کلام سے معلوم ہوتا ہے کہ شکر ترقی بخشنے والا مدارج اعلی کا اور چڑھانے معارج والا کا ہے بیت جب ہو
افزونی نعمت ہے شکر سے شکر کر رافت عجب دولت ہے شکر وَقَالَ مُوْسٰۤى اِنْ تَكْفُرُوْۤا اَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ اور کہا موسی نے
اے گروہ میری اگر کفر کروگے تم اور ناشکری اور جو کوئی بیچ زمین کے ہین سارے جن اور آدمی پس تحقیق اللہ بے پرواہ ہے عبادت اور شکر تمہارے سے تعریف کیا گیا ہے
بغیر تعریف کرنے خلق کے سے اور ہر ذرہ مخلوقات کا شکر نعمت اسکی مین گویا ہے اور زبانین تمام اشیا کی تسبیح اور حمد مین اسکے ناطق بیت دو جگ مین فیض
نعمت معمور ہے اسکا ؎ ہر ذرہ کی زبان پر مذکور ہے اسکا اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ کیا نہین پہنچی تمکو خبر ان لوگونکی کہ پہلے
تم سے تھے قوم نوح کی اور عاد کی اور ثمود کی یہہ تتمہ کلام موسی ؑ کا ہے یا ابتدا سخن ہے حضرت حق فرماتا ہے زمانے والون کو ہمارے پیغمبر کے وَالَّذِيْنَ مِنْ
بَعْدِهِمْ اور ان لوگون کے کہ پیچھے انکے تھے لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ نہین جانتا گنتی انکی بسبب کثرت کے مگر اللہ تبیان مین ہے کہ اللہ تعالی نے بہت ایسی امتون کو عرب
عجم مین ہلاک کیا ہے اور نشان انکا نہین چھوڑا کہ سوا اللہ کے کوئی انسے آگاہ نہین معالم مین ابن عباس سے نقل ہے کہ درمیان عدنان اور ابراہیم علیہ السلام کے تیس قرن گذرے

Marfat.com

انکے لوگون کی کسیکو سوا اللہ کے خبر نہین جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ آئے تھے انکے پاس پیغمبر انکے ساتھ دلیلون ظاہر کے کہ اللہ کی
کتابین ہین یا انکے معجزے تھے پس پھیر لیے ہاتھ اپنے بیچ منہ اپنے کے یعنے امتون نے ہاتھ اپنے دانتون مین کاٹے خشم رسل سے یا ہاتھ منہ پر رکھے تعجب سے یا انگلیان
منہ مین پکڑین کہ چپ ہو بعضون نے کہا ہے کہ ہاتھ اپنے منہ پر پیغمبرون کے رکھے کہ مت بولو وَقَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ اور کہا انھون نے تحقیق ہمنے کفر کیا
ساتھ اسکے اپنے زعم مین وَاِنَّا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ اور تحقیق ہم البتہ بیچ شک کے ہین اس چیز سے کہ پکارتے ہو تم ہمکو طرف اسکے کہ توحید اور
ایمان ہے شک قلق مین ڈالنے والے کے یا تہمت مین ڈالنے والے کے یعنے باوجود شک کے پیغمبرون کو تہمت اغراض فاسدہ کی دیتے تھے قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ
شَكٌّ کہا پیغمبرون انکے نے کہ تم تمکو اللہ کیطرف بلاتے ہین کیا بیچ وجود اللہ کے شک ہے اور حال یہ ہے کہ آثار و دلیلین وجود اسکے کے قائم ہین کچھ شک رہا ہے نہین
فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ پیدا کرنیوالا ہے آسمانون کا اور زمین کا يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى پکارتا ہے تمکو طرف
ایمان کے تو کہ بخشے واسطے تمہارے جب ایمان لاؤ تم بعضے گناہ تمہاری یعنے جو قبل ایمان سے کیے ہین اور تاکہ ڈھیل دیوے تمکو عذاب دینے مین ایکوقت مقرر تک
کہ موت ہے قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا کہا انھون نے جواب مین پیغمبرون کے نہین ہو تم مگر آدمی مثل ہمارے شکل صورت مین کچھ فضل تمکو ظاہر مین ہمپر نہین پھر تم کیونکر
مخصوص نبوت پر ہو کر ہمین کہتے ہو کہ ایمان لاؤ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ارادہ کرتے ہو تم یہ کہ بند
کرو ہمکو ساتھ دعوی پیغمبری کے اس چیز سے کہ تھے عبادت کرتے باپ ہمارے بتون کی پس لے آؤ ہمارے پاس دلیل روشن اوپر صحت دعوے اپنے کے یا اوپر استحقاق اپنے کے
ساتھ فضیلت نبوت کے گویا کہ وہ جو معجزہ دیکھتے تھے اعتبار نہین کرتے تھے اور عناد کے سبب اور معجزہ طلب کرتے تھے جیسے کہ معاند ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم
کے زمانے کے قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ کہا واسطے انکے پیغمبرون انکے نے نہین ہم مگر آدمی
مثل تمہارے یعنے شرکت جنسیت مین مقرر کہتے ہین ہم ولیکن اللہ تعالی احسان کرتا ہے اوپر جس کسیکے کہ چاہے نعمت نبوت کی بندون اپنے سے وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ
نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ اور نہین ہے واسطے ہمارے یہ کہ لے آوین تمہارے پاس کوئی دلیل یعنے جو معجزہ کہ تم چاہتے ہو مگر ساتھ حکم اللہ کے یعنے ہم اپنی
طرف سے بغیر اللہ کے چاہنے کے کچھ نہین کر سکتے وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ اور اوپر اللہ کے پس چاہئے کہ توکل کرین ایمان والے وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ
هَدٰىنَا سُبُلَنَا اور کیا ہے واسطے ہمارے یہ کہ نہ توکل کرین اوپر اللہ کے اور حال یہ کہ تحقیق دکھائین اسنے ہمکو راہین ہماری کہ اُنسے پہچانے اسکو اور جانین کہ سب کام
اسیکے اختیار مین ہے وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا اور البتہ صبر کرینگے ہم اوپر اسکے کہ ایذا دیتے ہو تم ہمکو ساتھ جھٹلانے کے اور مخالفت کرنے کے
وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝ اوپر اللہ کے پس چاہیے کہ توکل کرین توکل کرنیوالے یعنے ثابت رہین وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ
مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا اور کہا ان لوگون نے کہ کافر ہوئے واسطے پیغمبرون اپنے کے البتہ نکال دیوینگے ہم تمکو زمین دیار اپنے سے یا البتہ
پھر آؤگے تم بیچ دین ہمارے کے یا مراد پھر آنے سے وہ لوگ ہین جو انکی قوم سے ایمان لائے تھے فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ۝ پس وحی بھیجی
طرف پیغمبرون کے پروردگار انکے نے اور قسم کھائی کہ البتہ ہلاک کرینگے ہم کافرون کو وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ اور البتہ بسا دینگے ہم تمکو زمین
انکے مین پیچھے ہلاکت انکے کے ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ یہ وعدہ سچا ہے واسطے اس شخص کے کہ ڈرتا ہے کھڑے ہونے سے مقام حکم میرے
مین دن قیامت کے اور ڈرتا ہے ڈرانے میرے سے ساتھ عذاب کے وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ اور فتح مانگی پیغمبرون نے اوپر ہلاکت دشمنون کے
یا حکم طلب کیا پیغمبرون نے اور امتون نے یعنے کہا کہ ہم مین سے جو جھوٹا ہو عذاب اوپر آوے اللہ نے حکم فرمایا پیغمبر اور ایمان لانے والے بچ گئے اور نامراد ہوا
اور نا امید رہا خلاصی عذاب سے ہر ایک سرکش دشمنی کرنیوالا ساتھ حق کے یا منہ پھیرنیوالا طالب خدا سے مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ آگے اسکے
دوزخ ہے یعنے حشر کے دن اسکو دوزخ مین ڈالینگے اور پلایا جاویگا پانی سے کہ وہ پیپ ہے دوزخیون کے بدن سے نکلے ہوئے یا پانی جوش دیا ہوا مثل پیپ کے ہے

Marfat.com

يَتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهٗ وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ایک ایک گھونٹ پیگا اسکو اور نہ نزدیک ہوگا کہ گلے سے اُتار سکے اسکو
تلخی اور گندگی کے سبب اور آویگی اسکو شدت اور سختی موت کی ہر جگہہ سے یا ہر جانب سے اعضاؤن اسکے سے یہان تک کہ ہر جڑ بال کے سے اور جڑ انگلیون کے سے
اور نہین وہ مرنیوالا کہ چھوٹ جاوے عذاب سے عین المعانی مین ہے کہ روح اسکی گلے مین اٹک رہیگی نہ باہر نکلیگی کہ مرجاوے نہ اندر بدن مین جاویگی کہ زندہ ہو بلکہ
موافق حکم لا یموت فیہا ولا یحیی کے درمیان مرنے جینے کے چھوڑ دینگے وَمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيظٌ اور آگے اسکے باوجود اس شدت کے عذاب ہے گاڑھا یعنے
اُس سے بھی بہتر کہ ہمیشگی ہے دوزخ مین مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ أَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ِاشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيحُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ صفت اُن لوگونکی کہ کافر
ہوئے ساتھ پروردگار اپنے کے یہہ ہے کہ عمل اُنکے مانند راکھ کے ہین کہ شدت کی ساتھ اُسکے باؤ نے بیچ دن اندھی والے کے حاصل یہہ ہے کہ کافر صورتا جو عمل اچھے
کرتے ہین جیسے صلہ رحمی اور بردہ آزاد کرنا اور مہمانون کو کھلانا یا اور مثل انکے مانند راکھ کے ہین کہ اندھی اوڑا لیجاوے پھر کوئی اس راکھ کو جمع نکر سکے اور نفع لے اپنے
قیامت کے دن لَا يَقْدِرُونَ مِمَّا كَسَبُوا عَلٰى شَيْءٍ نہ قدرت پاوینگے کافر اس سے کہ کمایا ہے دنیا مین اوپر کسی چیز کے کیونکہ وہ سب ناچیز ہوگیا ہوگا مطلق اثر
ثواب اسکا نملیگا ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيدُ یہہ سمجھ انکی کہ اپنے نیکی کی ہے وہی گمراہی ہے دور راہ حق سے أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ
الْأَرْضَ بِالْحَقِّ کیا نہین دیکھا تونے اے دیکھنے والے یا نہین جانا تونے یہہ کہ اللہ نے پیدا کیا آسمانونکو اور زمین کو ساتھ اسطرح کے کہ حق تھا پیدا کرنیکا إِنْ يَّشَأْ
يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ اگر چاہے لیجاوے تمکو اے کافرو اور معدوم کردیوے اور لے آوے خلقت نئی جگہہ تمہارے کہ کفر اور تکذیب مین تمہاری طرح
نہون وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيزٍ اور نہین یہہ معدوم کرنا اور موجود کرنا اوپر اللہ کے دشوار کیونکہ وہ قادر بالذات ہے اور قدرت اسکی اختصاص نہین رکھتی
کہ یہہ کرے وہ نکر سکے بلکہ سب اسکو یکسان ہے **بیت** کام دشوار ہووے یا آسان اسکی قدرت کے آگے ہے یکسان وَبَرَزُوا لِلّٰهِ جَمِيعًا اور ظاہر ہونگے اور نکلینگے
قبرون سے واسطے حکم اللہ کے اور محاسبے اسکے کے سب مردے کافر اور مسلمان سمجھہ لیجئے کہ صیغہ ماضی کا واسطے تحقیق وقوع کے واقع ہے فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِينَ
اسْتَكْبَرُوٓا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُّغْنُونَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ پس کہینگے ناتوان کافر یعنے کمینے واسطے اُن کافرونکے کہ تکبر کرتے تھے یعنے
اشراف قوم کے جنکے دنیا مین وہ کمینے تابع تھے تحقیق سے تھے ہم واسطے تمہارے تابع جھٹلانے مین پیغمبرون کے اور کہنا ماننے مین سولون کے پس کیا ہو تم دفع کرنیوالے ہم سے
عذاب خدا کے کو کچھ یعنے اس عالم مین تمہارے تابع تھے اب اس عالم مین کچھ عذاب اللہ کا ہم سے دفع کرو قَالُوا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ کہینگے وہ متکبر عذر
لاکر کہ اے قوم اگر ہدایت کرتا ہمکو اللہ البتہ ہدایت کرتے ہم تمکو یعنے وہ اگر راہ نجات کی عذاب سے دکھاتا ہمکو تو تمکو بھی ہم دکھا دیتے لیکن طریقہ چھٹکاریکا مسدود ہے
اور ہماری شفاعت تمہارے حق مین درگاہ کبریا مین مردود ہے پھر ناامید ہوکر کہینگے کہ آو جمع ہوکر گریہ وزاری جناب باری مین کرین شاید کہ قبول ہو اور عذاب سے
چھوٹین پس پانچ سو برس وہ رووین تڑپینگے اور مژدہ نجات نہ پہنچیگا کہینگے سَوَآءٌ عَلَيْنَآ أَجَزِعْنَآ أَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيصٍ برابر ہے اوپر ہمارے تڑپین ہم یا صبر
کرین ہم یعنے فائدہ ہمین کسی ایک سے نہین پہنچتا نہین واسطے ہمارے جگہہ بھاگ جانیکی عذاب دوزخ سے وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْأَمْرُ اور کہیگا شیطان جسوقت
فیصل کیا جاویگا کام یعنے جب اللہ تعالی حکم فرماویگا کہ بہشتی بہشت مین جاوین اور دوزخی دوزخ مین سب دوزخی جمع ہوکر شیطان کو ملامت کرینگے وہ
دوزخی نکل کر منبر آتشین پر کہیگا اے بدبختو ملامت کرنیوالو إِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ تحقیق اللہ نے وعدہ کیا تھا تمکو وعدہ سچا کہ حشر اور جزا ہوگی
وَوَعَدْتُّكُمْ فَأَخْلَفْتُكُمْ اور وعدہ دیا تھا مین نے تمکو جھوٹا کہ نہ قیامت ہوگی نہ حساب اور اگر فرضا ہوگا بھی تو بت شفاعت کر لینگے پس خلاف کیا
مین نے تم سے سو آج ظاہر ہوگیا وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اور نہ تھا واسطے میرے اوپر تمہارے کچھ غلبہ کہ زبردستی تمکو کافر اور عاصی کرتا یا نہ تھی
واسطے میرے اوپر صحت قول میرے دلیل إِلَّآ أَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِي مگر یہہ کہ بلایا تھا مین نے تمکو ساتھ وسوسہ اور فریب کے بے حجت اور دلیل پس قبول کیا
تمنے واسطے میرے جلدی اور غور نکی تمنے اپنے مآل کار مین فَلَا تَلُومُونِي وَلُومُوٓا أَنْفُسَكُمْ پس مت ملامت کرو تم مجھ کو فقط وسوسہ ڈالنے کے کیون کرین

Marfat.com

دشمن تھا تمھارا اور دشمن بڑے سے بڑا کام دشمن کے حق مین چاہتا ہے اور ملامت کرو اپنی جانونکو کہ میرا کہا مان لیا اور اللہ نے جو فرمایا کہ نقلکم الشیطان وہ
نہ سنا مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ نہین ہون چھڑانیوالا اور فریاد رس تمہارا عذاب سے اور نہ تم ہو چھڑانیوالے اور فریاد رس میرے اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَآ
اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ تحقیق مین نے کفر کیا آج ساتھ اس چیز کے کہ شریک کیا تھا تمنے مجھکو ساتھ خدا کے فرمانبرداری مین پہلے اس سے دنیا مین یعنے شرک
تمھارے سے بیزار ہوا مین اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ تحقیق ظالم یعنے مشرک واسطے اونکے ہے عذاب دردناک وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اور داخل کئے جاوینگے وہ لوگ کہ ایمان لائے اور کام کئے نیک بہشتون مین کہ چلتے ہین
نیچے درختون انکے کے نہرین درانحال کہ ہمیشہ رہنے والے ہونگے بیچ اسکے ساتھ حکم پروردگار اپنے کے سمجھ لیجیے کہ حق تعالیٰ ملائک کو حکم فرماویگا وہ انکو اعزاز اکرام
سے ریاض دار السلام مین داخل کرینگے تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ دعا ملاقات انکے کی بیچ بہشت دار السلام کے سلام ہوگی کہ دال اوپر سلامتی آفات کے ہے
یعنے فرشتے انکو سلام کرینگے یا وہ آپسمین ایک دوسرے کو سلام کرینگے اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً کیا نہین دیکھا تونے اور نہین جانا ہے
بندہ بینا اور دانا یہ خطاب ہر ایک کو ہے جو مستحق خطاب کے ہو کہ واسطے سمجھانے تمہارے کیونکہ بیان کی اللہ نے مثال کلمۂ پاکیزہ کی کہ کلمۂ توحید ہے یا دعوت
اسلام كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ مانند درخت پاکیزہ کے ہے کہ نخل خرما ہے یا نہال بہشتی جڑ اسکی محکم زمین مین اور شاخین اسکی
بیچ آسمان کے تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۢ بِاِذْنِ رَبِّهَا دیتا ہے میوہ اپنا ہر وقت ساتھ حکم پروردگار اپنے کے سمجھ لیجیے کہ درخت خرمے کے تقدیر پر جین چھ
مہینے مین کہ انمین شگوفہ لگ کر پک کر نفع کہانیکا پہنچاتا ہے وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ اور بیان کرتا ہے اللہ مثالین واسطے
لوگون کے تو کہ وہ نصیحت پکڑین وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ اور مثال کلمۂ ناپاک کی کہ کلمۂ کفر ہے یا
دعوت عبادت اصنام مانند درخت ناپاک کے جیسے حنظل کہ کڑوا بدبو ہے اور باوجود اس خباثت کراہت کے جسم پکڑ گیا ہے اوپر سے زمین کے نہین واسطے اسکے
قرار اور استحکام یعنے نہ جڑ اسکی زمین مین ہے نہ ڈالیان اسکی ہوا پر نظم نہ جڑ زمین مین ہے اسکی کہ ہو ثبات و قرار : نہ شاخ نکلی ہوئی جسمین ہے برگ و بار :
فتاد خاک پہ ایک بیل سے ہی کانٹون دار : کہ نفع کچھ بھی نہین اور رنج ہے بسیار : سمجھ لیجیے کہ حق تعالیٰ نے تشبیہ دی نہال ایمان کو کہ جڑ اوسکی دل مومن مین ثابت
ہے اور اعمال اسکے طرف اعلیٰ علیین کے بلند اور ثواب انکے سے ہر وقت بہرہ مند ہے ساتھ درخت خرمے کے کہ بیخ اسکی مضبوط اور شاخین اسکی مرتفع اور ہر وقت
نافع خلق ہے اور مثال دی کلمۂ کفر کو اور عبادت اصنام کو کہ دل کافر مین پیدا ہے اور بسبب عدم حجت کے استحکام نہین اور عمل بھی جو مقصد قبول کو پہنچے اس سے
صادر نہین ہوتا ساتھ درخت حنظل کے کہ نہ اصل کو اسکے قرار ہے نہ فرع کو اسکے اعتبار نظم ایمان کا ہی عجب شجر سایہ دار ہے : نافع ہے ہر روش کہ پر از برگ و بار
ہے : اور کفر کے شجر مین نہ میوہ نہ سایہ ہے : غیر از ضرر نہ نفع ہے اسمین نہ مایہ ہے يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثابت
رکھتا ہے اللہ ان لوگون کو جو ایمان لائے ساتھ بات محکم کے کہ کلمۂ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ہے بیچ زندگانی دنیا کے کہ کچھ بلا آوے وہ اوس سے نہین پھرتے جیسے
زکریا اور یحییٰ اور جرجیس اور شمعون اور مانند انکے پیغمبرون مین سے علیہم السلام یا ثابت رکھتا ہے مومنون کو بیچ دنیا کے یعنے دم مرگ تا کہ خاتمہ انکا اوپر اسی کلمہ کے
ہوتا ہے وَفِي الْاٰخِرَةِ اور بیچ آخرت کے یعنے قبر مین کہ پہلی منزل ہے آخرت کی منزلون مین تو کہ جواب منکر نکیر کا بوجہ ثواب دیتا ہے یا دنیا سے مراد قبر ہے اور
آخرت سے موقف سوال وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ اور گمراہ کرتا ہے اللہ ظالمون کو کہ کلمہ توحید کے طرف نہ دنیا مین راہ پاتے ہین اور نہ وقت سوال قبر کے
وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ اور اللہ کرتا ہے جو چاہتا ہے یعنے جسکو چاہتا ہے ثابت رکھتا ہے کلمۂ توحید پر جسکو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا
نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا کیا نہین دیکھا تونے طرف ان لوگون کے کہ بدل ڈالا انھون نے نعمت کو اللہ کے کفر سے یعنے شکر نعمت کو ساتھ کفران نعمت کے یا النفس نعمت کو
ساتھ کفر کے پس وہ نعمت اللہ نے انسے لے لی مراد اس سے کے والے ہین کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے حرم مین انکو بسایا اور کشایش رزق کی کیا اور نعمت وجود باوجود پیغمبر خدا

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف فرمایا اور انھون نے ناشکری کی سات برس قحط مین مبتلا رکھا اور بعضون کو انمین سے حرب بدر مین مقتول اور مغلوب کیا
حضرت عمر اور حضرت علی رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ مراد اس قوم سے دو قبیلے ہین بنی امیہ اور بنی مغیرہ کہ نعمت حق کو تغیر دیا وَاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ
جَهَنَّمَ اور اتارا قوم اپنی کو گھر ہلاک کے یعنی جہنم ہے جہنم عطف بیان دار البوار کا ہے يَصْلَوْنَهَا داخل ہونگے بیچ اسکے وَبِئْسَ الْقَرَارُ اور بری ہے جگہہ قرار کی
دوزخ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا اور مقرر کئے واسطے اللہ کے شریک بیچ عبادت کے کہ انکو پوجتے ہین یا بیچ نام کے کہ انکو آلہہ کہتے ہین لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ تو کہ گمراہ
کرین لوگونکو راہ اللہ کی سے کہ طریق توحید ہے قُلْ تَمَتَّعُوْا کہہ فائدہ اٹھاؤ دنیا مین ساتھ آرزوؤن اپنی کے یعنے چھوڑ دو کہ عمر اپنی بتونکی عبادت مین
گماؤ یہ امر واسطے تہدید کے ہے یعنے دو چار روز اسی طرح گذارو فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ پس تحقیق بازگشت تمھاری طرف آگ دوزخ کے ہے قُلْ
لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم یعنے امر کر واسطے بندون میرے کے جو ایمان
لائے ہین کہ قایم رکھین نماز کو اور خرچ کرین اس چیز سے کہ دی ہے ہمنے انکو پوشیدہ و ظاہر یعنے خیرات چھپا کر دین کہ نفل اخفا بہتر ہے اور زکوٰۃ ظاہر دین کہ فرض
مین اظہار اولی ہے اور یہہ چیزین کرین مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ پہلے اس سے کہ آوے وہ دن کہ نہ بیچنا ہے بیچ اسکے اور نہ دوستی
یعنے دن قیامت کا کہ اسمین نہ خرید و فروخت ہے کہ تدارک اپنے تقصیر کا کرے اور نہ دوست کسیکا کوئی ہے کہ اس سے نفع لے بلکہ اغلب دوست دشمن ہوجاوینگے
الاخلاء یومئذ بعضہم لبعض عدو اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ
اللہ وہ ہے جسنے پیدا کیا آسمانون کو اور زمین کو اور اتارا آسمان سے پانی پس نکالا بسبب اس پانی کے میوون سے رزق واسطے تمھارے وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ
فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ اور مسخر کیا واسطے تمھارے کشتی کو تو کہ چلتی ہے بیچ دریا کے ساتھ حکم اسکے کے جس جگہہ کہ چاہتے ہو تم وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ اور مسخر کیا واسطے تمھارے
نہرون کو یعنے تیار کیا واسطے نفع اور مصرف تمھارے کے وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ اور مسخر کیا واسطے نفع اور روشنی تمھارے کے سورج کو اور چاند کو دوڑا
کہ ہمیشہ بیچ سیر کے ہین وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اور مسخر کیا واسطے تمھارے رات اور دن کو کہ آگے پیچھے چلے آتے ہین ایک سونے اور راحت کیواسطے دوسرا کسب معیشت کے
لیے وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ اور دی تمکو یعنے ہر چیز سے کہ سوال کرتے ہو تم اسکو اور نہین سوال کرتے ہو تم اسکو یعنے جسکی تمھین احتیاج ہے وہ خواستہ
اور ناخواستہ تمھین دی وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا اور اگر گنو تم نعمتین اللہ کی کہ اپنے فضل اور کرم سے تمھین دی ہین نہ گن سکوگے انکو سلمی نے کہا ہے
کہ مراد اس نعمت سے پیغمبر ہمارے ہین صلعم اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ تحقیق انسان البتہ ظلم کرنیوالا ناشکر ہے ظلم کرتا ہے کہ شکر نعمت سے غافل ہے اور کفران
کرتا ہے کہ حقیقت منعم سے جاہل ہے یا ظلوم ہے کہ محنت مین جزع اور شکایت کرتا ہے اور کفار ہے کہ نعمت مین بخل کرتا ہے اور کسی کو نہین دیتا وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ
رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ اور یاد کر جب کہا ابراہیم نے بیچ مناجات اپنی کے اے پروردگار میرے کر اس شہر مکے کو امن والا اور الگ
رکھ مجھکو اور بیٹون میرے کو اس سے کہ عبادت کرین ہم بتونکی رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ اے پروردگار میرے تحقیق بتون نے گمراہ کئے بہت لوگون مین سے یعنے سبب
گمراہی کا بتون کے ہوے فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ پس جو کوئی پیروی کرے میری دین میرے مین پس تحقیق وہ مجھ سے ہے یعنے میری ملت مین ہے وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ اور جسنے نافرمانی کی میرے سوا شرک کے پس تحقیق تو بخشنے والا مہربان ہے یا قادر ہے کہ بخشے انکو اور رحمت کرے انپر ساتھ توفیق توبہ کے یا بعد توبہ کے رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ
مِنْ ذُرِّيَّتِيْ اے پروردگار ہمارے تحقیق مین نے بسائی ہے یعنے اولاد اپنی مراد اس سے اسمعیل علیہ السلام ہین کہ جب بی بی ہاجرہ سے یہہ پیدا ہوئے زمین شام مین بی بی سارہ نے کہا کہ مجھے رشک آتا ہے
ہاجرہ اور بیٹے اسکے کو لیجا کر ایسی جگہہ بسا کہ پانی اور آبادانی نہو حضرت ابراہیم ع م نے تامل کیا وحی نازل ہوئی کہ جو سارہ کہتی ہے وہی کر پس ابراہیم ع م براق پر بیٹھے اور ہاجرہ اور
اسمعیل کو اپنے ساتھ سوار کر کر تھوڑی دیر مین شام سے زمین حرم مین آکر وادی مکے مین چھوڑ گئے اور دعا کی کہ الٰہی مین نے انکو بسایا بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ
زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ بیچ میدان بن کھیتی کے یعنے پانی نہین جو کھیتی کی جاوے نزدیک گھر تیرے باحرمت کے کہ زمانہ آدم ع م مین تھا اور نہین تو

Marfat.com

دعا کی وقت ابراہیم علیہ السلام کے کہان تھا رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ ای پروردگار ہمارے بسایا ہے
مین نے انکو تو کہ قایم رکھین نماز کو اور تیری عبادت کرین پس کر دلون کو بعضے لوگون کے کہ جذب محبت سے جھکتے ہون طرف اونکے دعا ابراہیم علیہ السلام کی قبول
ہوئی بعد جانے انکے کہ زمانہ اندک مین چشمہ زمزم کا قدم جبرئیل یا اسماعیل سے ظاہر ہوا لوگون نے ارادہ اقامت کا وہان کیا اور دن بدن شوق آدمیونکا طرف
زیادہ ہے سمجھہ لیجیے کہ اگر من تبعیضیہ بیچ الناس مین نہوتا فارسی اور رومی اور ہندی اور ترکی اور یہودی اور نصرانی حرم مین اژدحام کرتے اور پروانہ وار شعلہ
جمال اسکے پر گرتے پھر ابراہیم علیہ السلام نے دعا کی کہ وَارْزُقْهُم مِّنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ اور رزق دیے اس بلد کے والون کو میوون سے تو کہ وہ شکر
کرین تیری نعمتونکا یہہ دعا بھی قبول ہوئی باوجود اسکے کہ مکہ مین کھیتی کا ہے طرح طرح کے میوون سے بھرا ہے تفسیر انوار مین ہے کہ سب فصلونکے میوے وہان ہر فصل مین موجود
ہین اور جو تکرار دعا کا دلیل تضرع اور نیاز کی ہے پھر دعا کی کہ رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِي وَمَا نُعْلِنُ ای پروردگار ہمارے تحقیق تو جانتا ہے جو چھپاتے ہین ہم
اور جو ظاہر کرتے ہین مصرع بینا لے نہان و آشکارا تو ہے وَمَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِن شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ اور نہین چھپا اوپر اللہ کے کچھہ بیچ زمین کے
اور نہ بیچ آسمان کے الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَهَبَ لِي عَلَى الْكِبَرِ إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ سب تعریف واسطے خدا کے ہے جسنے محض فضل اپنے سے بخشا مجھکو اوپر بڑہاپے
کے اسمعیل چونسٹھہ برس کی عمر مین یا ننانوین سن مین اور اسحق نوبرسکی عمر مین یا ایک سو بارہ برسکی سن مین إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ تحقیق پروردگار میرا
البتہ سننے والا ہے دعا اور قبول کرنیوالا ہے کہ دعا واسطے فرزندونکے کی تھی سو مقبول ہوئی رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِن ذُرِّيَّتِي ای پروردگار میرے
کر مجھکو قایم رکھنے والا نماز کا اور اولاد میری کو بھی قائم رکھہ اسپر ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا ہے کہ ہمیشہ اولاد ابراہیم میں سے لوگ اوپر فطرت اسلام کے
ہوئے ہین اور رہونگے تا قیامت رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ای پروردگار میرے کرم کر اور قبول کر دعا میری رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ
الْحِسَابُ ای پروردگار میرے بخش مجھکو اور ماں باپ میرے کو جو ایمان لاوین اور سب ایمان والون کو جسدن قائم ہووے حساب خالق کا سمجھہ لیجیے کہ دعا کی ایمان والدین
قبل نہی سے تھی اور ہنوز یاس انکے ایمان سے نہوئی تھی یا مراد آدم اور حوا ہین اور ابن عباس رضی نے کہا کہ مراد مومنون سے امت محمد علیہ الصلوة والسلام والتحیہ ہے وَلَا
تَحْسَبَنَّ اللَّهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ اور ہر گز مت گمان کر ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم تو کہ غافل ہے اس چیز سے کہ کرتے ہین ظالم یہہ خطاب ظاہر مین حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کو ہے لیکن مراد غیر آپکے ہے إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ سوا اسکے نہین کہ ڈھیل دیتا ہے عذاب انکے کو واسطے اسدن کے کہ خیرہ
ہو جاوینگی بیچ اسکے نظرین ہول اور دہشت دیکھکر یا چڑہ جاوینگی نظرین مُهْطِعِينَ مُقْنِعِي رُءُوسِهِمْ دران حال کہ صاحب نظرون کے دوڑتے ہونگے طرف
اسرافیل علیہ السلام کے کہ انکو عرصہ محشر مین بلاوینگے اونچا کیے ہوئے سرون اپنے کو لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ نہ پھر آوینگی طرف انکے نظرین انکی کہ اپنے آپکو دیکھین
وَأَفْئِدَتُهُمْ هَوَاءٌ اور دل انکے گرے ہوئے ہونگے یا خالی ہونگے فہم اور خرد سے بسبب غلبہ دہشت اور حیرت کے وَأَنذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ
اور ڈرا لوگون کو یعنے مکے والون کو اسدن سے کہ آویگا انکو عذاب اور وہ دن موت کا ہے یا قیامت کا فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُوا رَبَّنَا أَخِّرْنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ
نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ پس کہینگے وہ لوگ کہ ظلم کرتے تھے ساتھہ شرک اور تکذیب کے ای پروردگار ہمارے ڈھیل دے ہمکو یعنے ہمین دنیا مین بھیج اور
عذاب ہمارے کو مہلت دے ایکوقت نزدیک تک تاکہ قبول کرلین ہم پکارنے تیرے کو یعنے اس شخص کے کو کہ توحید کیطرف بلاوے اور پیروی کرلین ہم رسولون کی
أَوَلَمْ تَكُونُوا أَقْسَمْتُم مِّن قَبْلُ مَا لَكُم مِّن زَوَالٍ جواب مین انکے فرشتے کہینگے کیا نہ تھے تم کہ قسم کھاتے تھے پہلے اس سے دنیا مین کہ نہین واسطے تمہارے زوال مراد
یہہ ہے کہ کہتے تھے ہم دنیا ہی مین رہینگے آخرت کو نہین جاوینگے وَسَكَنتُمْ فِي مَسَاكِنِ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ اور رہتے تھے تم بیچ گھرون ان لوگون کے کہ ظلم کیا تھا
انہونے جانون اپنی پر ساتھ کفر کے مثل فرعون اور عاد اور ثمود کے وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ اور ظاہر ہوا تھا واسطے تمہارے کہ کیونکر کیا ہمنے ساتھ انکے
یعنے آثار نزول عذاب کے انکے مکانون مین دیکھہ لیتے تھے تمنے وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْأَمْثَالَ اور بیان کین ہمنے واسطے تمہارے مثالین احوال انکے سے وَقَدْ مَكَرُوا مَكْرَهُمْ

Marfat.com

عِندَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ اور تحقیق مکر کیا تھا ان لوگون نے مکر اپنا اور نزدیک اللہ کے ہے جزا مکر انکے کی وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُولَ مِنْهُ الْجِبَالُ اور تھا مکر انکا کہ ٹل جاوین
اُس سے پہاڑ شریعت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو مشابہت پہاڑ کی دی ہے کافرون نے حیلے اٹھائے کہ شریعت کو جو ثبات اور استحکام مین مثل کوہ ہے زایل کرین سو کیا مجال
ہے کہ یہہ امر محال ہے **بیت** کوہ کو جا سے لے اٹھا کاہ کی کب مجال ہے :: دین خدا کو مردود ن کم کرے یہہ محال ہے ، یا یہہ معنی ہین کہ تحقیق تھا مکر انکا سخت اور
ہول مین ساختہ و پرداختہ تاکہ جگہ سے ٹل جاوے اس مکر سے پہاڑ معالم مین علی مرتضی رضی سے منقول ہے کہ یہہ آیت نمرود کی شان مین ہے کہ جب ابراہیم علیہ السلام کو
دیکھا کہ آتش سے سلامت نکل آئے کہنے لگا کہ ابراہیم بڑا خدا رکھتا ہے کہ آگ سے بچا دیا آسمان پر جاکر مین دیکھون اسکو امیرون نے کہا کہ آسمان بہت بلند ہے اسپر جانا
محال ہے نمرود نے نہ سنا اور ایک بات بنوائی اونچی تین برس مین تیار ہوئی اسپر چڑھکر جو دیکھا تو آسمان ویسا ہی اونچا نظر آیا دوسرے دن وہ بات گر پڑی
قصہ اسکا سورہ نحل مین آویگا پھر جب وہ گری اور لوگ بہت ہلاک ہوئے نمرود مردود نے غصے ہوکر کہا کہ آسمان پر جاکر خدائے ابراہیم سے کہ منارا میرا گرایا ہے جنگ
کرونگا پھر چار کرگسون کو خوب طرح سے پال کر موٹا اور قوت ور کیا اور ایک صندوق بنوایا اسکو دو کھڑکیان رکھین ایک تلے ایک اوپر اور چارون کونون پر چار
نیزے لگائے محکم پھر نیزے پر ایک ایک مردار لٹکا دیا اور چارون طرف صندوق کے چارون کرگسون کو باندھ لیا اور نمرود مردود ایک رفیق کو ساتھ لے
اُس صندوق مین بیٹھا کرگسون نے جو مردار اوپر دیکھا اڑے صندوق کو لیے ہوئے بعد ایکدن اور ایک رات کے اوپر کی کھڑکی کھولکر جو دیکھا آسمان ویسا ہی بلند تھا
نیچے کی کھڑکی کھولی رفیق سے کہا دیکھ اسنے دیکھکر کہا کہ پانی ہے پانی نظر آتا ہے پھر بند کرکے ایکدن اور ایک رات اور اوڑنے دیا پھر اوپر کی کھڑکی کھولکر
دیکھا تو وہی حال آسمانکا تھا نیچے کھڑکی کھول کر دیکھا تو دھوان اور اندھیرا تھا اور کچھ نہ سوجھتا تھا ڈرا اور نیزون کو جھکا دیا مردار نیچے لٹک گئے کرگسون نے
اترنے کا ارادہ کیا اترتے اترتے زمین پر آگئے اور وقت اترنے کے کرگسون کے پرون کی آواز ایسی ہیبتناک تھی کہ پہاڑ مقامون اپنے سے زایل ہو جاوین
فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ بس ہرگز مت گمان کر اللہ کو خلاف کرنیوالا وعدے اپنے کا پیغمبرون اپنے سے یعنے وعدہ فتح کا جو فرمایا ہے
کہ انا لننصر رسلنا اور لاغلبن انا ورسلی سمین خلاف نکیا ہے نہ کریگا اور تجھے اعدا پر فتح یاب کریگا اِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ تحقیق اللہ غالب ہے بدلا
لینے والا اولیا کا اعدا سے يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ اسدن کہ بدلے جاویگی زمین دوسری زمین سے اور بدلے جاوینگے آسمان دوسرے آسمانون سے
تغییر ہوگی بدلنا زمین کا برابر کردینا پہاڑ اور درخت اور دریا کا ہے اور بدلنا آسمانون کا سیاہ کردینا سورج اور تارونکا ہے اور معالم مین ایک قول ہے
کہ آسمانونکو بہشت کردینگے اور زمینون کو دوزخ اور علی مرتضی رض سے منقول ہے کہ زمین کو بدلینگے چاندی کی زمین سے اور آسمان سونیکے آسمان سے اور ابن عباس
رض کا قول بھی موید اسی کا ہے کہا دن قیامت کے زمین نقرہ پاک کی ہوگی کہ اسپر کچھ گناہ نکیا وَبَرَزُوا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ اور ظاہر ہونگے سب لوگ قبرون
ہی سے واسطے محاسبے اللہ اکیلے غالب کے وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِينَ فِي الْاَصْفَادِ اور دیکھیگا تو گنہگارون کو مشرکون کو اسدن جکڑے ہوئے باہم بیچ
زنجیرون کے بواسطہ شرکت کے معاند اور اعمال مین باہم قرین کیا ہوا ہر ایک کو ساتھ اس شیطان کے کہ وسوسہ ڈالنے والا اسکا تھا بیچ طوقون کے سَرَابِيلُهُمْ مِّنْ
قَطِرَانٍ کرتے انکے گندھک کے ہونگے کہ آتش تیز اور بو سخت اسکی سے معذب ہونگے لکھا ہے کہ گندھک دوزخ کی اور یہان کی مین فرق ایسا ہے جیسا آتش دوزخ اور
آتش دنیا مین وَتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ اور ڈھانک لیگی مونہون انکے کو آگ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ یہہ متعلق برزوا کا ہے یعنے قبرون سے نکلینگے
تو کہ جزا دیوے اللہ ہر جی کو جو کچھ کمایا ہے اِنَّ اللّٰهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ تحقیق اللہ جلد لینے والا ہے حساب بندونکا هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوا
اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ یہہ قرآن یا جو نصیحت اس سورۃ مین پہنچا دینا ہے واسطے لوگون کے یا کفایت ہے واسطے انکے تو کہ پند دیے جاوین
ساتھ اسکے اور تو کہ ڈرائے جاوین ساتھ اسکے اور تو کہ جانین تامل کرکے بیچ دلایل قدرت کے کہ اسمین مذکور ہین یہہ بات کہ سوا اسکے نہین کہ وہ ہے معبود اکیلا اور تو کہ نصیحت
پکڑین صاحب عقل کے اور باز رہین مناہی سے اور نہ پھرین امر الٰہی سے **نظم** سراسر ہے قرآن وعظ اور پند :: اسے گوش دل سے سن اے ہوشمند +

Marfat.com

اور اس حجر اسمین این سو تولا بجا ۞ نوا ہی سینے جان اپنی رافت بجا ۞ لگا دل پہ اپنے نہ عصیان کا داغ ۞ اشارہ اسی مین ہے یہہ ہذا بلاغ ۞ سورہ حجر مکی ننانوے آیتین اور
چھے سو چون کلمے ہین دو ہزار سات سو اکہتر حرف ہین فواصل اسکی لن مین اور ربط اسکا ساتھ سورہ ابراہیم کے یہہ ہے کہ ختم اسکا ساتھ ذکر وحی اور تبلیغ کے تھا اب
اس سورہ حجر کی ساتھ ذکر کتاب حمید اور قرآن مجید کے فرمائی

سورة الحجر مكية وهي بسم الله الرحمن الرحيم تسع وتسعون آية

الٓرٰ ۞ حروف مقطعہ مین قول علما کے بہت ہین بعضے کہتے ہین کہ انکی معانی مین گفتگو کرنی حرام ہے ینابیع مین ہے کہ امیر المومنین عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے معنی ان
حروف کے پوچھے فرمایا کہ اگر مین انمین کلام کرونگا متکلف ہونگا اور اللہ تعالی نے پیغمبر اپنے کو ارشاد کیا ہے کہ کہہ وما انا من المتکلفین اور بعضے کہتے ہین کہ ہر حرف اشارہ
طرف ایک نام کے ہے چنانچہ یہان الرمین الف طرف اسم اللہ کے اور لام طرف اسم جبرئیل کے اور ر طرف اسم رسول کے ہے یعنے کلام اللہ کا بواسطہ جبرئیل کے جانب
رسول نازل ہوا تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ وَقُرْآنٍ مُبِينٍ یہہ آیت کہ اترتی ہین آیتین ہین سورت کی اور قرآن روشن کی یا بیان کرنیوالے کی حق اور باطل کو بعضو نے
کہا ہے کہ کتاب اور قرآن ایک ہے لیکن دو نام لائے تاکہ ہر نام دلالت اوپر معنے کے کرے اور تنکیر قرآن کی واسطے تعظیم کے ہے رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ
بہت وقت دوست رکھینگے وہ لوگ جو کافر ہوئے کہ کاشکے ہوتے مسلمان اور یہہ آرزو انکی دنیا مین ہوگی وقت فتح پانے مسلمانونکے یا دم مرگ ہوگی یا قبر مین یا دن
قیامت کے یا وقت حساب کے یا اسوقت گنہگار موحدون کو دوزخ سے نکالینگے اور مشرکون پر دروازے دوزخ کے بند کر دینگے پھر وہ سمجھینگے کہ اب خلاصی ہماری آتش دوزخ سے
نہ ہوگی آرزو کرینگے کہ کاشکے ہم بھی اہل اسلام سے ہوتے منقول ہے کہ خواجہ یوسف ہمدانی قدس سرہ کے پاس غوث الاعظم اور ابن سقہ چلے راہ مین ایک شخص نے پوچھا کہان جاتے
کہا فلان غوث الوقت کی زیارت کو کہا کہ مین بھی چلتا ہون اگر صاحب کشف ہونگے خطرہ میرے دل کا معلوم کر لینگے جب تینون انکی خدمت مین پہنچے حضرت غوث
الاعظم کو بشارت دی انہون نے کہا شتاب ہے کہ منبر پر کھڑے ہو کر کہے تو کہ قدمی علی رقبۃ کل ولی اللہ اور ابن سقہ کو کہا کہ تم تیر او پر اسلام پر ہوگا اور اس شخص ثالث کو
کہا کہ مانند سگ گوش غرق دنیا مین ہوگا پس جو انہون نے فرمایا تھا وہی ہوا کہ غوث الاعظم کو وہی رتبہ ملا اور ابن سقہ بھی بدین اسلام سوا اور وہ شخص ثالث دنیا کی
پر مبتلا ہو کر غرق لجہ دنیا ہوا وقت نزع کے اس سے پوچھا کہ تو مسلمان تھا اور علم رکھتا تھا کچھ اسلام سے اسدن یاد رکھتا ہے کہا کہ قرآن حفظ تھا سب بھول گیا مگر
ایک آیت یاد ہے ربما یود الذین کفروا لو کانوا مسلمین ۞ معاذ اللہ امتحان اولیا کا ایسا ہوتا ہے ربما بتخفیف با قرات نافع اور عاصم کی ہے اور باقی
بتشدید پڑھتے ہین ذَرْهُمْ يَأْكُلُوا وَيَتَمَتَّعُوا وَيُلْهِهِمُ الْأَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ چھوڑ دے انکو یہہ امر اہانت اور حقارت کا ہے یعنے کافرون کا تم
انکو کہ دنیا مین کھاوین اور فائدہ اٹھاوین اور غافل کرے انکو امید لمبی یعنے بہت جینے کا بھروسا کر کر معاد اور مآل سے بیفکر رہین پس البتہ جانینگے آخر کار
کردار اور گفتار اپنے کو وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَعْلُومٌ ۞ اور نہین ہلاک کئے ہمنے کوئی بستی والے مگر واسطے انکے لکھا ہوا ہے معلوم لوح
محفوظ پر کہ کب تک سلامت رہینگے اور کب ہلاک ہونگے مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ نہین آگے نکل جاتی کوئی جماعت وقت ہلاک اپنی
سے اور نہ پیچھے رہ جاتی ہے اس سے **بیت** اجل سے نہین پیش و پس یک نفس ۞ نہ ہو یک نفس ہی اجل پیش و پس وَقَالُوا يَا أَيُّهَا الَّذِي نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ
إِنَّكَ لَمَجْنُونٌ اور کہا کافرون نے عرب کے اے وہ شخص کہ اتارا گیا ہے اوپر اوسکے قرآن تحقیق تو دیوانہ ہے کہ ہمکو تعدد سے طرف توحید کے بلاتا ہے سمجھ لیجے کہ یہہ بات
ٹھٹھے بازی سے کہتے تھے کیونکہ اعتقاد نزول کا قرآن کی کرین اور دیوانہ ٹھہراوین یہہ کہان ہو سکتا ہے لَوْ مَا تَأْتِينَا بِالْمَلَائِكَةِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ
اور دوسری کہا کیون نہین لے آتا ہمارے پاس فرشتون کو گواہی پر اپنی رسالت کے اگر ہے تو سچون سے دعوی پیغمبری مین پس حق تعالی جواب مین انکے فرماتا ہے
کہ مَا نُنَزِّلُ الْمَلَائِكَةَ إِلَّا بِالْحَقِّ نہین اتارتے ہم فرشتون کو مگر ساتھ وحی کے یا عذاب کے کہ فرشتہ بصورت اصلی وقت عذاب کے نازل ہوتا ہے جیسے قوم
ثمود نے جبرئیل علیہ السلام کو وقت صیحہ کے دیکھا تھا یا وقت مرگ کے کہ ہر ایک دیکھتا ہے ننزل بصیغہ متکلم اور نصب ملائکہ قرأۃ حفص کی ہے اور حمزہ اور کسائی

Marfat.com

کی اور ساتھ نون کے بصیغہ مجہول قرات ابوبکر کی ہے برفع ملائکہ وَمَا كَانُوٓا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ اور نہین اُسدن کہ فرشتے کو صورت اصلی پر بھیجو نگا مہلت دئے گئے یعنے اسیوقت معذب ہونگے اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ تحقیق ہمنے اُتارا ہے قرآن کو کہ یاد کر سوننا ہے اور ذکر بمعنی شرف بھی آتا ہے یعنے کتاب کہ موجب شرف خوانندگان ہے اور ہم واسطے اسکے نگہبان ہین تحریف سے یعنے شیطان کلام باطل اسمین زیادہ کر سکیگا نہ حق اس سے کم کر سکیگا یا نگہبان ہین ہم بازرکھینگے خلل سے یا نگاہ رکھنے والے ہین ہم اسکو دلمین جسکے کہ چاہین اور بعضے کہتے ہین کہ ضمیر لہ کی طرف پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پھرتی ہے یعنے نگہبان اسکے ہین ہم ضرر پہنچانے سے دشمنون کے **نظم** عداوت سے دو جگ کے کچھ ڈر نہین ہے اگر دوست میرا نگہبان میرا ہو نہ شادی ہے عالم مین پھر میرا کون جو غمخوار میرا وہ جانان میرا ہو وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ اور تحقیق بھیجے تھے ہمنے پیغمبر پہلے تجھسے بیچ استون پہلی استون کے وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ اور نہین آتا تھا انکے پاس کوئی پیغمبر سے مگر تھے ساتھ اسکے ٹھٹھا کرتے جیسا کہ یہ معاند تجھسے کرتے ہین مراد اس سے تسلی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے فقط آپ ہی کو قوم نے ایذا نہین دی تمام انبیا اسی بلا مین مبتلا تھے كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ جیسا کہ ٹھٹھا انکار کرنا انبیا سے پہلی استون کے دلون مین ڈالا تھا اسیطرح ڈالتے ہین ہم اس انکار اور استہزا کو بیچ دلون کافرون زمانے تیرے کے لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ نہین ایمان لاتے ساتھ قرآن کے اور تحقیق گذر گئی ہے عادت اللہ کی بیچ ہلاک پہلون کے یعنے جو کوئی انمین سے ہلاک ہوا ہے بسبب نہ قبول کرنے حق کے اور جو حال پیغمبر کے ہوا ہے سمجھ لیجئے کہ یہہ وعید اہل مکے کے حق مین ہے کہ تکذیب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی کی اور معجزات دیکھکر اور اور معجزے نئے نئے مانگنے لگے اور فرشتون کا اترنا گواہی رسالت دینے کو چاہنے لگے حق تعالیٰ نے فرمایا وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ اگر کھول دیوین ہم اوپر انکے دروازہ آسمان کے پس ہو جاوین فرشتے انکی نظر دلمین بیچ اس دروازے کے چڑھتے اور اترتے لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا البتہ عناد اور شک کے سبب کہینگے سوا اسکے نہین کہ مست ہو گئین ہین آنکھین ہماری یا باندھ دی ہے نگاہ ہماری کہ کچھ کا کچھ سوجھتا ہے یا اگر دروازہ آسمان کا کھول دین اور کافر اسپر جاکر عجائبات مشاہدہ کرین کہین چشم بندی ہماری کر دی ہے یہہ جو ہم دیکھتے ہین خارج مین وجود نہین رکھتا سکرت کو ابن کثیر نے تخفیف کاف پڑھا ہے اور باقی سب قرا تشدید پڑھتے ہین بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ بلکہ ہم ایک قوم ہین جادو کئے ہوئے یعنے محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمپر جادو کیا ہے جیسے اور معجزے دیکھکر کہتے تھے ہذا سحر مستمر وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ اور تحقیق پیدا کئے ہمنے بیچ آسمانون کے بارہ برج صورت صفت خواص مین ایک دوسرے کے مخالف اور زینت دی ہمنے انکو یعنے ان برجون کو یا آسمان کو ساتھ ستارون کے واسطے دیکھنے والون کے سمجھ لیجئے کہ آسمان کی مثل مانند خربوزے کے بارہ پھانکین ہین انہین برج کہتے ہین آفتاب ہر سال سب طے کرتا ہے موسم گرمی سردی سے بدلتا ہے اور گرمی سے مینہ آتا ہے مینہ سے آبادی مخلوق کی ہوتی ہے پس حق تعالیٰ فرماتا ہے کہ آسمان مین ہمنے برج پیدا کئے اور رونق دی انکو واسطے ناظرین کے کہ نگاہ عبرت سے دیکھین اور قدرت کاملہ پر اس پیدا کرنیوالے کے دلیل پکڑین وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ اور نگاہ رکھا ہے ہمنے آسمانکو ہر ایک شیطان راندے گئے سے کہ اسپر چڑھے اور احوال اخبار وہان کی معلوم کرے اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ہ مگر جس نے کہ چرا لیا سننے کو یعنے فرشتون کی بات جاکر چوری سے سن لی پس پیچھے لگتا ہے اسکے شعلہ روشن ابن عباس سے منقول ہے کہ آدم علیہ السلام کے زمانے سے عیسیٰ علیہ السلام کے وقت تک شیطان آسمانون پر جاتے تھے اور فرشتون سے جو اخبار لوح محفوظ پر تھی سنکر زمین پر آکر کاہنون سے کہتے تھے تب عیسیٰ علی نبینا وعلیہ السلام پیدا ہوئے تین آسمانون پر جانا شیطانونکا بند ہوا جب ولادت باسعادت ہمارے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہوئی سب آسمانون سے منع کیا جانا انکا اور واسطے رجم انکے یہ ستارے روشن مقرر ہوئے اور کہانت کا دروازہ بند ہو گیا **بیت** نہ کیون ممنوع ہو جانا فلک پر اب شیاطین کا « کہ تیرے دور مین کیا اوج ہو ملعون بے دین کا وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ اور زمین پھیلائی ہمنے پانی پر تاکہ تجھ

Marfat.com

نیچے سے اور ڈالے ہمنے بیچ زمین کے پہاڑ اور اُگائی ہمنے بیچ زمین کے ہر ایک چیز کو تولی ہوئی ترازو کے حکمت مین یعنے اندازہ کی ہوئی ساتھ اندازہ معین کے
جسطرح کہ ہمارے ارادے مین آیا یا وہ چیز کہ تولین اور ناپین یا موزون کی معنی مستحسن کی یعنے کیں ہمنے زمین مین چیزین اچھی فائدہ مند درخت اور کھیتیان وَجَعَلْنَا
لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَسْتُمْ لَهُ بِرَازِقِينَ اور کئے ہمنے واسطے تمہارے بیچ زمین کے اسباب معیشتون کے لباس اور طعام سے اور کیا ہمنے واسطے تمہارے اسکو کہ
نہین تم واسطے اسکے رزق دینے والے یعنے خادم اور غلام یا سواریان اور انعام وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا عِنْدَنَا خَزَائِنُهُ اور نہین کوئی چیز کہ آدمی طرف اسکے محتاج ہوگا
ہین ہمارے پاس خزانے اسکے یعنے نیچے حکم ہمارے کے ہے اور ہم قادر ہین اسکے پیدا کرنے پر بے تکلیف وَمَا نُنَزِّلُهُ إِلَّا بِقَدَرٍ مَعْلُومٍ اور نہین اتارتے ہم اسکو مگر ساتھ
اندازہ معلوم کے کہ نہ کم اس سے چاہیئے نہ زیادہ وَأَرْسَلْنَا الرِّيَاحَ لَوَاقِحَ فَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَسْقَيْنَاكُمُوهُ اور بھیجا ہمنے باؤ کو بوجھل کرنیوالی یعنے
پانی ڈالنے والی ابر مین یا زردانہ ڈالنے والی کھیت مین پس اُتارا ہمنے آسمان سے پانی پس پلایا ہمنے تمکو وہ پانی اور اختیار دیا تمکو اوسپر وَمَا أَنْتُمْ لَهُ بِخَازِنِينَ اور
نہین تم اس پانی کو ذخیرہ کرنیوالے کوئے یا حوض مین یعنے نگاہ رکھنے والے مگر ہم حافظ نگہبان اسکے ہین امام ماتریدی نے تاویلات مین کہا ہے کہ نہین ہو تم اللہ کے
خزانہ رکھنے والے یعنے خزانے اسکے تمہارے ہاتھ مین نہین اور جو تمہارے ہاتھ مین خزانے ہین وہ بھی اسیکے ہین وَإِنَّا لَنَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ اور تحقیق ہم جلاتے
ہین اور مارتے ہین لطایف قشیری مین ہے کہ زندہ کرتے ہین ہم دلون کو بانوار مشاہدہ اور مارتے ہین نفسون کو تیار مجاہدہ یا زندہ کرتے ہین ہم موافقت طاعات مین
اور مردہ کرتے ہین متابعت شہوات مین بحر الحقایق مین ہے کہ احیاے قلوب اولیا ہم ساتھ انوار لمعات جمال کے اور امانت نفوس انکے کے کرتے ہین ہم ساتھ سطوات
نظرات جلال کے یا موت اور حیات ہیٔن ساتھ روح نکالنے اور ڈالنے کے وَنَحْنُ الْوَارِثُونَ اور ہم وارث ہین یعنے باقی بعد فنا سب خلق کے کیونکہ میراث
اسکو کہتے ہین جو ایک کے مرنے کے بعد دوسرے کو پہنچے پس سب فنا ہونیوالے ہین اور حق تعالیٰ ہی کو بقا ہے وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ
عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ اور تحقیق ہم جانتے ہین آگے پھرنیوالون کو تم مین سے اور تحقیق ہم جانتے ہین پیچھے رہنے والون کو یا ہم جانتے ہین پہلون اور پچھلون کو
جو ہوئے ہین آدم علیہ السلام کیوقت سے تا اسدم اور جینگے تا قیامت یا جو پیدا ہو چکے ہین اور جو پیدا ہونگے یا جانتے ہین ہم پہلے قرنون کو اور قرن امت محمد کو
یا جانتے ہین انکو جو مقدم ہین صف جہاد مین یا طاعت مین اور انکو جو مؤخر ہین انمین سبب نزول یہ ہے کہ ایک عورت حسینہ حضرت کے پیچھے صف عورات مین
نماز پڑھتی تھی بعضے لوگ پیچھے کھڑے ہوتے تھے اسکو دیکھنے کو بعضے آگے کھڑے ہوتے تھے کہ رکوع مین زیر بغل سے جھانکین حق تعالیٰ نے فرمایا کہ مقدم اور مؤخر
صف والونکو جانتے ہین ہم اور ہمپر کچھ چھپا نہین وَإِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ اور تحقیق پروردگار تیرا وہی اکٹھا کریگا انکو کہ مقدم اور مؤخر ہین اور جزا
ہر ایک کی دیگا إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ۵ تحقیق وہ حکمت والا جاننے والا چھپے اور ظاہر کا ہے وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمَإٍ مَسْنُونٍ
اور تحقیق پیدا کیا ہمنے آدم کو خشک مٹی سے کہ ہاتھ مارنے سے بجے جو بنی تھی کیچڑ سڑتے ہوئے سے تبیان مین ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو خاک سے
پیدا کیا اسطرح کہ خاک پر مینہہ برسایا وہ گل گئی مدت تک اُسے چھوڑ دیا تاکہ حما ہوئی یعنے کیچڑ ہوگئی پھر پتلا بنایا اور مسنون یعنے مصور ہے پھر چھوڑ دیا تو
خشک ہوا اور مرتبہ صلصال کو پہنچے کہ ہاتھ مارنے سے بجنے لگے وَالْجَانَّ خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَارِ السَّمُومِ اور جن کو کہ باپ پریونکا ہے پیدا کیا
ہمنے اسکو پہلے آدم سے آتش بے دود سے کہ لو ہے ابن مسعود سے مروی ہے کہ سموم دنیا ایک جزو ہے ستر اجزا سے اس سموم کے کہ جس سے پیدا ہوا وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ
لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمَإٍ مَسْنُونٍ اور یاد کر جب کہا پروردگار تیرے نے واسطے فرشتون کے کہ تحقیق واسطے خلافت زمین کے
مین پیدا کرنیوالا ہون بشر کو بجنے والے مٹی سے جو بنی ہو کیچڑ سڑے ہوئے سے فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُوحِي فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ پس جب درست
کرون مین صورت اور ہیئت اسکی اور پھونک دون مین بیچ اسکے روح آفریدہ اپنی سے کہ وہ ساتھ اسکے زندہ ہو جاویگا پس گر پڑو واسطے اسکے سجدہ کرتے
ہوئے فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ إِلَّا إِبْلِيسَ أَبَى أَنْ يَكُونَ مَعَ السَّاجِدِينَ پس سجدہ کیا فرشتون نے سب سارون نے مگر ابلیس نے کہ تکبر کی راہ سے

Marfat.com

نمایا یہ کہ ہو ساتھ سجدہ کرنیوالون کے آدم کو قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا لَكَ أَلَّا تَكُونَ مَعَ السَّاجِدِينَ فرمایا اللہ تعالی نے ای ابلیس کیا ہی واسطے تیرے اور کیا غرض تھی تیری یہہ کہ نہوا تو ساتھ سجدہ کرنیوالون کے قَالَ لَمْ أَكُنْ لِأَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهُ مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمَإٍ مَسْنُونٍ کہا ابلیس نے کہ نہیں مین لائق اسبات کے کہ سجدہ کرون مین واسطے بشر کے کہ پیدا کیا تو نے اوسکو سُتی بجنے والی سے جو تھی سڑے ہوئے کیچڑ سے یعنے اوسکو تو نے برے عنصر سے پیدا کیا کہ خاک ہے سرتی بدبوا اور مجھے اچھے عنصر سے بنایا کہ آگ ہے پس روحانی لطیف کیونکر جسمانی کثیف کے آگے سر جھکاوے **بیت** صورت آدم پہ کی اُسنے نظر ٭ معنی آدم سے تھا وہ بیخبر ٭ دیکھ کر ویرانہ ظاہر پھر گیا ٭ یہہ نہ سمجھا گنج مخفی ہے بھرا قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٌ فرمایا حق تعالی نے ابلیس کو پس نکل آسمان سے یا بہشت سے یا گروہ ملائکہ سے یا صورت ملکی سے یا مرتبہ سے کہ رکھتا ہے پس تحقیق تو راندہ ہوا ہے بھلائی اور برائی سے وَإِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ تحقیق اوپر تیرے لعنت ہے دن قیامت تک لباب مین ہے کہ قیامت تک اوپر تیرے لعنت کرینگے پھر عذاب تجھے ہوگا کہ لعنت بھول جاویگا قَالَ رَبِّ فَأَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ کہا ابلیس نے ای پروردگار میرے پس مہلت دے مجھ کو اُسدن تک کہ اٹھائے جاوین گے لوگ غرض اسکی یہہ تھی نہ مرون کیونکہ جانتا تھا کہ بعد بعث کے موت نہین حقتعالی نے قبول کر کر قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ إِلَى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ فرمایا پس تحقیق تو ڈھیل دئے گیون سے ہے تو دن وقت معلوم کے یعنے زمانہ فنا خلق تک ساتھ نفخہ اولی کے کیونکہ مذہب جمہور یہی ہے کہ نفخہ اولی نفخہ موت ہے اور نفخہ ثانیہ نفخہ احیا اور درمیان ان دونوں نفخون کے بقول اشہر چالیس برس ہین پس ابلیس چالیس برس مردہ رہیگا پھر اٹھایا جاویگا قَالَ رَبِّ بِمَا أَغْوَيْتَنِي لَأُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ کہا ابلیس نے ای پروردگار میرے بسبب اسکے کہ گمراہ کیا تو نے مجھکو یا قسم ہے اسکی کہ گمراہ کیا تو نے مجھ کو البتہ زینت دونگا مین واسطے آدمیون کے گناہونکو بیچ زمین دنیا کے کہ گھر غرور کا ہے مدارک میں ہے کہ ابلیس نے دو بار قسم کھائی ہے گمراہ کرنے پر آدمیون کے ایکبار ساتھ صفت ذات کے فبعزتک لاغوینہم اور ایکبار ساتھ صفت فعل کے کہ بما اغویتنی اور فقہانے فرق کیا ہے درمیان ان دونوں کے اہل عراق کہتے ہین کہ قسم کھانا ساتھ صفات ذاتیہ کے مثل قدرت اور عظمت اور عزت کے یمین ہے اور ساتھ صفات فعلیہ کے جیسے رحمت اور غضب ہے یمین نہین اور اصح یہہ ہے کہ قسم عرف پر ہے جسکو محاورے مین لوگون کے قسم کہتے ہین وہ قسم ہے اور نہین تو نہین اور بعضے کہتے کہ بما اغویتنی مین با سببیہ ہے چنانچہ پہلے ترجمہ لکھا گیا وَلَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ اور گمراہ کرونگا مین انکو سب کو مگر بندے تیرے انمین سے جو خالص کئے گئے ہین شرک جلی و خفی سے مکر اور فریب میرا انمین اثر نکریگا قَالَ هَٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيمٌ فرمایا اللہ تعالی نے یہہ اخلاص ایمان مین راہ ہے کہ حق ہے اوپر میرے رعایت اسکی سیدھی کجی نہین رکھتی اور جلد مقصود کو پہنچاتی ہے یا علی بمعنی الی ہے یعنے اخلاص راہ ہے طرف میرے سیدھی إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ إِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغَاوِينَ ٭ تحقیق بندے میرے اخلاص والے نہین واسطے تیرے اوپر انکے قوت اور غلبہ مگر جسنے پیروی کی تیری گمراہون سے ہے اور اوپر تجھے غلبہ ہے وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ أَجْمَعِينَ اور تحقیق دوزخ جگہہ وعدے انکے کی ہے سب کے لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ واسطے دوزخ کے سات دروازے ہین لِكُلِّ بَابٍ مِنْهُمْ جُزْءٌ مَقْسُومٌ واسطے ہر ایک دروازے کے گمراہون مین سے ایک حصہ ہے قسمت کیا ہوا سمجھ لیجئے کہ مراد دروازون سے طبقے ہین اور واسطے ہر طبقے کے ایک قوم مقرر معین ہے جہنم جائے گنہگاران اہل توحید ہے لظی مقام ترسایونکا ہے حطمہ مکان یہودونکا سعیر جگہہ صابیون کی کہ بیدین ہین سقر مقر گبرونکا جحیم محل مشرکونکا ہاویہ کہ سب سے نیچے کا درکہ ہے موضع منافقونکا ہے امام ابو منصور ماتریدی نے تاویلات مین کہا ہے کہ مراد ابواب سے طبقات ہین اور جو مومن دوزخ مین ہمیشہ نہین رہینگے انکے واسطے کوئی طبقہ نہین ہے پہلا طبقہ دہریونکا ہے دوسرا ثنویون اور مشرکون عرب کا تیسرا براہمہ کا کہ مطلقا منکر رسالت ہین چوتھا یہود کا پانچوان نصاری کا چھٹا مجوس کا ساتوان منافقونکا بحر الحقائق مین ہے کہ دوزخ کے سوا نوخیال رذایل کے سات در ہین حرص شر حقد حسد غضب شہوت کبر بعضون نے کہا ہے کہ دوزخ کے سات دروازے اسواسطے ہین کہ ساتون اعضا آدمی کے کہ چشم اور گوش اور زبان اور بطن اور فرج اور دست و پا ہین اگر نافرمانی کرین ایک ایک کو ایک ایک دروازے سے

Marfat.com

دوزخ مین داخل کرین نظم ساتون اعضاؤن کو اپنے رافتا ؛ جب تلک ہو جرم وعصیان سے بچا ؛ ہفت در دوزخ کے تا ہوجائین بند ؛ واسطے تیرے
یہہ سن لے وعظ وپند ؛ تجھ مین ہے دوزخ کے یہہ ساتون ہین در ؛ ہوکے نافرمان نکہون اللہ سے ڈر ؛ بند رکھ انکو کہ تا ہون بند وہ ؛ کھل ہی وہ جاوینگے کھولا انکو
جو ؛ معصیت سے فتح اور طاعت سے بند ؛ ہوتے ہین یہہ یاد رکھ اے ہوشمند اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ تحقیق بچنے والے پیروی ابلیس کے
بیچ بہشتون کے اور چشمون کے ہین یعنے ایسے جنتون مین ہین کہ وہان نہرین شراب کی اور دودھ کی اور شہد کی اور آب شیرین کے جاری ہین اُدْخُلُوْهَا
بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ کہینگے فرشتے انکو کہ داخل ہو بہشتون مین ساتھ سلامتی کے سب آفتون سے یا ساتھ سلام کے در انحال کہ امن مین ہو زوال سے وَنَزَعْنَا
مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ اور نکال ڈالا ہمنے جو کچھ بیچ سینون انکے کے تھا ناخوشی سے دنیا مین حضرت امیر سے
منقول ہے کہ امید رکھتا ہون کہ مین اور طلحہ اور زبیر ہون یا حسد سے وہان کے کہ درجے ایک دوسرے کے دیکھکر رشک کہائین در انحال کہ بھائی ہو جاینگے آپس مین
مہربانی اور دوستی مین اوپر تختون طلائی مرصع بجواہر کے اپنی سامنے بیٹھے ہوئے لکھا ہے کہ بہشتی پشت ایک دوسرے کے نہین دیکھینگے کیونکہ جہان پہر جاوینگے
اور جدہر منہہ کرینگے تخت بھی انکے اسطرف پھر جاوینگے پس ہر حال منہہ ہی ایک دوسریکا دیکھینگے لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمْ مِّنْهَا
بِمُخْرَجِيْنَ نلگے گی انکو بہشت مین سختی اور محنت کیونکہ وہ گھر تنعم اور راحت کا ہے اور نہ وہ بہشت سے نکالے گئے ہونگے یعنے ہمیشہ بہشت ہی مین رہینگے
لکھا ہے کہ ایکدن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم باب بنی شیبہ سے مسجد حرام مین آئے صحابہ کو ہنستے دیکھکر کہا کہ کیا ہے کہ تمکو خندان دیکھتا ہون مین صحابہ اسبات سے
عتاب آپکا سمجھے آپ وہان سے گئے اور حجرہ شریفہ تک نہین پہنچے تھے کہ پھر آئے اور فرمایا کہ جبرئیل علیہ السلام نے آکر مجھے پیغام پہنچایا کہ اللہ تعالی فرماتا ہے
کیون میرے بندونکو ناامید کرتا ہے نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ خبر دے بندون میرے کو یہہ کہ مین ہون بخشنے والا اسکیکا کہ بخشش چاہے مہربان
اوپر اوسکے کہ توبہ کرے وَاَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ اور یہہ کہ عذاب میرا عاصی پر کہ توبہ اور استغفار سے پھرا ہے وہ ہے عذاب دردناک نظم
غفران ورحمت اپنی دونون بیان کرکر ؛ تعذیب کا ذکر ارشاد کردیا ہے ؛ رافت یہہ وعدہ لطف تاکید عفو کے ساتھہ ؛ سابق غضب سے لا کر
دل شاد کردیا ہے ؛ وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ اور خبر دے بندون میریکو مہمانون ابراہیم علیہ السلام سے کہ تین فرشتے تھے یا آٹھ یا بارہ بشارت
دینے کو انہین اور ہلاک کرنے کو قوم لوط علیہ السلام کے آئے تھے اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا جو وقت داخل ہوئے اوپر اسکے کہا سلام کرتے ہین ہم
اوپر تیرے سلام کر انکو فَقَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ کہا ابراہیم علیہ السلام نے تحقیق ہم تمسے ڈرتے ہین سمجھ لیجئے کہ وجہ دہشت کی یہہ تھی کہ بے اذن اور بیوقت
آئے تھے یا کھانا انکا نہین کھایا تھا پس فرشتون نے قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ کہا مت ڈر تحقیق ہم خوشخبری دیتے ہین تجھکو ساتھ
لڑکے علم والے کے یعنے اسحق کے کہ جب بلوغ کو پہنچیگا علم نبوت اسکو حاصل ہوگا قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ عَلٰٓى اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ کہا
ابراہیم نے کیا بشارت دیتے ہو تم مجھکو اوپر اوسکے کہ لگا ہے مجھکو بڑھاپا یعنے بڑھاپے مین بیٹا ہوگا پھر جوان ہوجاؤنگا پس ساتھ کس چیز کے خوشخبری
دیتے ہو تبشرون کو نافع بکسر نون ساتھ تخفیف اسکے کے پڑھتا ہے اور باقی ساتھ فتح اور تخفیف کے قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ
کہا فرشتون نے خوشخبری دیتے ہین ہم تجھکو ساتھ راستی اور درستی کے بیشک وشبہ پس مت ہو تو ناامیدون سے کہ جو قادر بن مان باپ کے پیدا کرنے پر ہے
اسکو بڑھاپے مین اولاد دینا کیا مشکل ہے قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ کہا ابراہیم علیہ السلام نے مین رحمت پروردگار اپنے سے
ناامید نہین اور کون ہے کہ ناامید ہو رحمت رب اپنے کی سے مگر گمراہ بیت جسنے اوسکی وسعت رحمت کو پہچانا نہین ؛ اسنے راہ معرفت کو
راست جانا نہین ؛ یقنط کو ابو عمرو اور کسائی بکسر نون پڑھتا ہے اور ایسے یقنطون کو اور سورہ روم مین اور لا تقنطوا کو سورہ زمر مین اور باقی
سب ساتھ فتح کے تینون جگہہ جب ابراہیم علیہ السلام نے کمی فرشتون کو دیکھا تامل کیا کہ یہہ سب ایک بشارت کے واسطے نہین آئے کچھ اور بھی مہم ہوگی ؛

Marfat.com

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ کہا پس کیا ہے مہم تمہارے اے بھیجے ہوئے اللہ کے قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ کہا
انھون نے تحقیق ہم بھیجے گئے ہین طرف قوم گنہگارون کے یعنے کافرون کے کہ قوم لوط علیہ السلام کی ہے تا انکو ہلاک کرین مگر کنبا لوط کا اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ
اَجْمَعِيْنَ اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ تحقیق ہم نجات دینے والے ہین انکو سب کو مگر جورو اسکے کو مقرر کر رکھا ہے ہمنے یہ کہ وہ پیچھے رہنے والون
سے ہے شہر مین واسطے عذاب کے لمنجوہم کو حمزہ اور کسائی بسکون نون اور تخفیف جیم پڑھتے ہین اور ایسے ہی لننجینہ کو سورہ عنکبوت مین اور باقی رفع نون
اور تشدید جیم دونو جگہہ پڑھتے ہین لیکن انا منجوک کو ابن کثیر اور ابو بکر اور حمزہ اور کسائی بسکون نون اور تخفیف جیم اور باقی بفتح نون اور تشدید جیم
اور قدرنا کو ابو بکر تخفیف دال یہان اور سورہ نمل مین اور باقی تشدید دونو جگہہ پڑھتے ہین سمجھ لیجیے کہ نسبت تقدیر کی فرشتون نے اپنے طرف کی
واسطے قرب اور اختصاص کے والا فعل الٰہی ہے فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ۨ الْمُرْسَلُوْنَ پس جب آئے لوگون لوط کے پاس بھیجے ہوئے فرشتے قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ
مُّنْكَرُوْنَ کہا لوط ع نے تحقیق تم ہو قوم نا پہچان قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ کہا فرشتون نے ہم ناپہچان نہین بلکہ آئے ہین تیرے پاس
ساتھ اس چیز کے کہ تھی قوم تیری جہل اور عناد سے بیچ اسکے شک کرتی یعنے ہم عذاب کرنے کو انکے آئے ہین کہ تونے وعدہ کیا تھا اور وہ شک جانتے تھے
وَاَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ اور آئے ہین ہم تیرے پاس ساتھ حق کے یعنے عذاب انکا حق ہے اور تحقیق ہم سچے ہین بیچ خبر مین فَاَسْرِ
بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ پس لیچل اس شہر سے راتمین اہل اپنی کو بیچ ایک ٹکڑے کے کہ رات سے گذرے اور پیروی کر تو پیچھے
انکے کی اور دوڑاتا لیچل وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ اور نہ پھر کر دیکھے تم مین سے کوئی شخص تو کہ دہشت عذاب کی
نہ دیکھے اور چلے جاؤ جہان حکم کیے جاتے ہو یعنے شام کو یا مصر کو وہان کے لوگ ہلاک نہ ہونگے وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ
هٰٓؤُلَاۤءِ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ اور مقرر کردیا ہمنے طرف اسکے یعنے حکم کیا یا وحی بھیجی اس بات کی کہ تحقیق جڑ اس گروہ کی کاٹی جاویگی صبح ہوتے یعنے
درآنحال کہ صبح کرینگے سب مرے ہونگے کوئی باقی نرہیگا حدیث مین ہے کہ جورو نے لوط ع کے مہمانون کو جو خوبصورت دیکھا قوم کو خبر کردی وَجَآءَ اَهْلُ
الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ اور آئے شہر سدوم والے خوشیان کرتے ہوئے اور آپسمین ایکدوسرے کو مژدہ دیتے ہوئے بدفعلی کا خوبصورت لڑکون سے
قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَاۤءِ ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ کہا لوط ع نے تحقیق یہ ہین مہمان میرے پس مت فضیحت کرو مجھکو مہمانون کو حسیر کر وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا
تُخْزُوْنِ اور ڈرو اللہ سے بدفعلی مین اور مت رسوا کرو مجھکو مہمانون کے سامنے قَالُوْٓا اَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ کہا انھون نے کیا نہین منع کیا
ہمنے تجھکو حمایت سے عالم کے لوگون کے یعنے غریبون کے کیونکہ بدفعلی انکی مخصوص غربا کے ساتھ تھی قَالَ هٰٓؤُلَاۤءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ کہا لوط ع نے
یہ ہین بیٹیان میری یعنے لڑکیان امت میری کہ ہر نبی اپنی امت کا بمنزلہ باپ کے ہے اگر ہو تم کرنیوالے میرے کہے کو تو انسے نکاح کرو لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ
لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ قسم ہے زندگی تیرے کی اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم تحقیق قوم لوط کی بیچ مستی گمراہی کے سرگردان تھی یا مستی غفلت اپنے
مین گمراہ تھے ابن عباس سے تبیان مین منقول ہے کہ اللہ تعالی نے بزرگتر جناب پیغمبر ہمارے سے کسکو پیدا نہین کیا اور کسیکے حیات کی قسم نہین کھائی سوا حیات
آپ کی کے نظم نہ ایسا ہوا ہے نہ ہوگا کوئی ؛ کرے انکی تعریف پھر کیا کوئی ؛ قسم آپکے عمر کی کھائی ہے ؛ جو آیہ لعمرک یہہ بھجوائی ہے ؛ تاویلات
ماتریدی مین ہے کہ حق تعالی اپنے مخلوق مین سے جسکی چاہے قسم کھائے اور مخلوق کو کسیکی قسم سوا اللہ کے نکھانا چاہیے لکھا ہے کہ لوط ع اہل اپنے کو
شہر سے نکال لے گئے اور جبرئیل ع نے صبح دم آواز کی فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ پس پکڑا اس قوم کو آواز تند نے سورج نکلتے ہوئے اور اٹھا لیا
جبرئیل نے انکے شہرون کو اور نزدیک آسمان کے لیجا کر الٹ دیے فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ پس کیا ہمنے
اوپر اسکا نیچے اسکے یعنے زیر و زبر کردیا ان شہرون کو اور برسایا ہمنے اوپر انکے جو اس قوم مین سے اور شہر مین گئے تھے پتھرون کو کنکر سے یا تمرنا

Marfat.com

جو مسجل تھے یعنے نام ہر ایک کا لکھا تھا جسکی ہلاکت جس پتھر سے ہوئی انکا نام اس پتھر پر لکھا تھا سمجھ لیجیے کہ سجیل مٹی کے ملے ہوئے پتھر کو کہتے ہین یا اسم آسمان
دنیا کا ہے یا نام دوزخکا ہے اصل مین سجین تھا نون کو لام سے قرب مخرج کے سبب بدل ڈالا اِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ تحقیق بیچ ہلاک کرنے
قوم لوط کے البتہ نشانیان ہین واسطے چہرا پہچاننے والون کے کہ فراستسے صورت دیکھکہ حقیقت دریافت کر لیتے ہین وہ کون ہین مسلمان ہین
کہ حدیث مین ہے اتقوا فراسة المؤمن فانه ينظر بنور الله لکھا ہے کہ مقبول ربانی خواجہ عبد الخالق عجدوانی قدس سرہ ایکدن معرفت مین کلام کرتے تھے
ایک جوان آیا صورت زاہدانہ بنائے خرقہ پہنے مصلی کاندھے پر ڈالے ایک گوشے مین آکر بیٹھ گیا بعد ساعت کے اٹھا اور کہا کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اتقوا فراسة المؤمن الخ سر اس حدیث کا کیا ہے خواجہ نے فرمایا کہ سر اسکا یہی ہے کہ توڑ زنار اپنا توڑ اور ایمان لا کہا نعوذ باللہ کہ مین زنار رکھون
خواجہ نے خادم کو اشارہ کیا خادم نے خرقہ کھینچا زنار ظاہر ہو گیا وہ جوان اسیوقت زنار توڑا ایمان لایا پھر خواجہ نے کہا اے یارو آؤ توکہ موافقت اس نو
عہد کے لیں کہ زنار ظاہری توڑا ہے زنار باطنی اپنی قطع کرین خروش مجلس سے اٹھا سب قدم پر خواجہ کے گرے اور تجدید بیعت کی نظم ظاہری زنار تار سوت
توڑ ما اور باطن مین توکل ناسوت چھوڑ ٭ یعنے زنار خودی سے باہر آ ٭ کفر راہ حق ہے اطلاق انا عام کی توبہ منہیاتسے ٭ خاص کی توبہ ہے اپنی ذات
رافت اسلام حقیقی ہے یہی کرنا اثبات خدائی خودی وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ اور تحقیق وہ شہر سو تھکہ جسمین قوم لوط ؑ کی تھی البتہ بیچ راہ چلنے کے ہے
کہ قافلے والے ادھر سے آتے جاتے ہین اور آثار اسکے دیکھتے ہین اِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ تحقیق بیچ اسکے کہ مذکور ہوا البتہ نشانیان
ہین قدرت حق کیواسطے ایمان والون کے وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ اور تحقیق تھے رہنے والے ایکہ کے یعنے قوم شعیب ؑ کے البتہ ظالم ایکہ
گتھے ہوئے درختون کو کہتے ہین انکے شہر مین درخت اور سبزاہٹ تھا اسواسطے کہتے ہین اور وہ شہر درمیان مکہ اور شام کے تھا شعیب ؑ اہل
مدین اور اہل ایکہ پر مبعوث تھے مدین والون نے انکو نا مانا صیحہ سے ہلاک ہوئے سورہ ہود مین قصہ انکا گذرا اور اہل ایکہ نے بھی نا فرمانی کی فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ
پس بدلا لیا ہمنے انسے ساتھ عذاب یوم الظلة کے کہ سورہ شعرا مین آویگا وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ اور تحقیق وہ دونون ایکہ اور مدین یا سدوم اور ایکہ
اوپر رستے ظاہر کے ہین کہ لوگ ادھر سے گذرتے ہین اور دیکھتے ہین وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ اور تحقیق جھٹلایا رہنے والون حجر کے نے
قوم ثمود کی تھی پیغمبرون کو یعنے صالح ؑ کو اور تکذیب ایک پیغمبر کی تکذیب سب پیغمبرون کی ہے وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا اور دین ہمنے قوم ثمود کو آیتین
اپنی سمجھ لیجیے کہ صالح علیہ السلام پر کتاب اترنا معلوم نہین اسواسطے اکثر مفسرین نے آیات کو بمعنے معجزات کہا ہے اور ناقہ کا پتھر سے نکلنا عجب معجزہ
ہے انکا مشتمل امور نادرہ مانند بزرگی خلقت کے کہ کوئی شتر اس عظمت کا نہ تھا اور جننے اسکے کی کہ نکلتے ہی پتھر سے واقع ہوا اور دودھ دینے اسکے کے
کہ تمام قوم ثمود کو کفایت کرتا تھا اور پانی پینے اسکے کے کہ روز نوبت اپنی مین تمام آب یکبار چڑھا جاتے تھے غرض یہہ سب نشانیان قوم ثمود کو دکھائین ہمنے
فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ پس تھے ان نشانیون سے منہ پھیرنے والے وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ اور تھے تراشتے پہاڑون سے
گھر درانحال کہ امن چاہنے والے تھے انمین عذاب سے یا امین تھے توہنے انکے سے اور کوہ لگانے سے انمین چور وغیرہ کے فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ
مُصْبِحِيْنَ پس پکڑا انکو عذاب آواز تند کی نے درانحال کہ صبح کرنیوالے تھے یعنے صبح ہوتے تو روز کے دن آواز تند جبرئیل سے ہلاک ہو گئے چنانچہ سورہ
ہود مین قصہ گذرا فَمَا اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ پس نہ دفع کیا انسے عذاب اس چیز نے کہ تھے کماتے مال اور زر سے اور تھے بنانے مکان اور گھر سے
وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ پس نہین پیدا کیا ہمنے آسمانون کو اور زمین کو اور اس چیز کو کہ درمیان انکے ہے ملائک
اور جن اور انس وغیرہ سے مگر ساتھ حکمت کے یا بسبب ظہور حق کے یا واسطے بیان حق کے وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ اور تحقیق
قیامت البتہ آنیوالی ہے اور اللہ بدلا لیتا ہے جھٹلانیوالون سے لیکا پس درگذر کر درگذر نا نیک ہے **بیت** عفو کر حق نفس کو اپنے ٭ کو چ

Marfat.com

عفو اور صفح نیک جمیل بعضے کہتے ہیں کہ حکم اس آیت کا منسوخ ہے ساتھ آیت سیف کے اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ تحقیق پروردگار تیرا وہی ہے
پیدا کرنیوالا انفس اور آفاق کا جاننے والا اہل وفاق اور نفاق کا اسباب نزول میں ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سات کاروان بنی قریظہ اور بنی نضیر کے
دیکھے بھرے ہوئے انواع طیب اور جواہر اور اسباب اور لباس نفیس سے اور تیسیر میں ہے کہ سات کاروان قریش کے ایکدن مکے میں آئے اناج اور کپڑا بھرے
ہوئے پھر تقدیر بعضے صحابہ نے کہا کہ اگر یہہ مال ہمارے ہاتھ میں ہوتا براہ خدا خرچ کرتے اور صاحب تیسیر نے کہا ہے کہ حضرت کی خاطر مبارک میں گذرا کہ مسلمان
ہو گئے تنگی گذران کرتے ہیں اور مشرک یہہ مال اسباب رکھتے ہیں آیت اتری کہ وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ اور تحقیق دی ہمنے تجھ کو سات
آیتیں مثانی سے کہ قرآن ہے اور یہہ ہفت آیت بہتر ہیں اُن سات کاروان سے. سمجھ لیجئے کہ مراد ان سات آیتوں سے سورہ فاتحہ ہے یا ساتوں سورتین
اول قرآن کی ہیں جنہیں سبع طوال کہتے ہیں یا ساتوں حا میمیں ہیں کہ ۷ ایس قرآن میں اور قرآن کو مثانی اسواسطے کہا کہ احکام اور قصے
مکرر مکرر آتے ہیں یا مراد مثانی سے لکھا ہے یعنے الحمد کہ سات آیتیں ہیں اور نماز میں مکرر پڑھی جاتی ہیں یا دو بار نازل ہوئی یا متضمن ثنا الٰہی ہے
وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ اور یاد دیا ہمنے تجھ کو قرآن عظیم کہ نزدیک ہمارے قدر اسکی بڑی اور ثواب قرات اسکے کا بہت ہے عطف قرآن کا سبع
المثاني پر کہ فاتحہ ہے یا سبع طوال یا حوامیم ہیں قبیل عطف عام کے ہے اوپر خاص کے لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ مت
لنبی کرو تو آنکھیں اپنی طرف اس چیز کے کہ فائدہ دیا ہمنے ساتھ اسکے کتنی قسموں کو کافروں میں سے سمجھ لیجئے کہ تمہی رغبت سے ہے نہ نظر سے یعنے
اقسام کفرہ کو کہ یہود اور نصاریٰ اور مجوس اور بت پرست ہیں جو دنیا دولت دی ہے اسپر مائل نہو کہ قلیل اور خوار اور ذلیل اوپر اعتبار ہے نسبت
ان فضائل اور کمالات کے کہ تجھے عنایت فرمائے ہیں بیت کیا قدر کسیکی ہو تیرے ذات کے آگے :: ذرہ ہے یہاں تیرے کمالات کے آگے وَلَا تَحْزَنْ
عَلَيْهِمْ اور مت غم کھا اوپر اصحابوں اپنے کے مفلسی اور درویشی کا کہ کارساز حقیقی میں ہوں وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اور نیچا کر بازو اپنا
واسطے ایمان والوں کے یعنے تواضع اور نرمی کر انسے کشف الاسرار میں ہے کہ پست کرنا بازو کا حکایت خوش خلقی سے ہے بیت ہے کریم الخلوقات
پاک محبوب کریم :: جسپر ہی بالا پہ انکے خلعت خلق عظیم وَقُلْ اِنِّيْۤ اَنَا النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ اور کہہ تحقیق میں ڈرانیوالا ہوں ظاہر یہ لایا کہ اللہ تعالیٰ نے
فرمایا ہے کہ اگر تم ایمان نہ لاؤ گے عذاب اتارینگے ہم تمپر كَمَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ جسطرح عذاب اتارا ہمنے
اوپر بانٹ لینے والوں کے جنھوں نے کیا قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے اور طرح طرح کی نسبت کرنے لگے کہ شعر ہے اور سحر ہے اور کہانت ہے اور مفتری اور اساطیر الاولین
عین المعانی میں ہے کہ ایک کہتا تھا سورہ بقرہ میرے واسطے ہے دوسرا کہتا تھا سورہ نمل میری ہے کوئی عنکبوت کو اپنی طرف مخصوص کرتا تھا اور یہہ سب
باتیں ٹھٹھے بازی کی تھیں لکھا ہے کہ حصے کرنیوالے بارہ آدمی تھے کہ ولید بن مغیرہ نے موسم حج میں عقبات مکے پر بھیج دئے تھے کہ جو قافلہ آوے اسکو
حضرت کی طرف سے پھیر دیں اور کہہ دیویں کہ یہہ شاعر ہے ساحر ہے اور قرآن کو بصفات مذکورہ بیان کریں :: فَوَرَبِّكَ لَنَسْئَلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ
عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ پس قسم ہے پروردگار تیرے کی البتہ سوال کرینگے ہم ان سب سے اس چیز سے کہ تھے عمل کرتے بانٹنے کا یا جھٹھانے کا نقل ہے کہ پیغمبر
خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو جو نبوت آئی تین برس تک لوگوں کو دعوت اسلام مخفی فرمائی پھر جبرئیل آئے اور یہہ آیت لائی فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ
وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ پس آشکارا کر اس چیز کو کہ حکم کیا جاتا ہے تو اوامر اور نواہی سے اور منہہ پھیر مشرکوں سے لکھا ہے کہ پانچ شخص اشراف قریش
سے حضرت پر بہت ہنستے تھے اور درپے ایذا دیتے تھے ایکدن آپ جبرئیل کے ساتھ مسجد حرام میں بیٹھے تھے کہ وہ آئے اور آپ پر ہنسکر طواف کرنے لگے ::
جبرئیل نے کہا کہ میں شر انکا دفع کرتا ہوں آپ سے پھر اشارہ کیا طرف ساق ولید بن مغیرہ کے اور کف پائے عاص بن وائل کے اور بینی حارث بن
قیس کے اور روئے اسود بن یغوث کے اور چشم اسود بن مطلب کے وہ پانچوں زمانہ اندک میں ہلاک ہو گئے ولید تیر تراش کی دوکان کیطرف نکلا

Marfat.com

پیکان تیر دامن سے اوسکے اولجھہ گیا اسنے تکبر سے سر جھکا کر دامن سے نہ چھڑایا پنڈلی پر اسکے زخم آیا اور رگ شریانی کٹ گئی واصل بجہنم ہوا اور
عاص کے کف پا مین کانٹا لگا پاؤں سوج کر مر گیا اور حارث کے ناک سے پیپ لوہو جاری ہوا یہان تک کہ مرا اور اسود بن عبد یغوث منہہ پر خاک و خاشاک
مار مار ہلاک ہوا اور اسود بن مطلب اندھا ہو کر غضب سے سر زمین پر مار مار کر مرا اور یہہ آیت اتری کہ اِنَّا کَفَیْنٰکَ الْمُسْتَهْزِءِیْنَ الَّذِیْنَ یَجْعَلُوْنَ
مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ تحقیق ہمنے کفایت کیا ہی تجھہ کو شر ٹھٹھا کرنیوالون کے سے وہ جو مقرر کرتے ہین اور شریک ٹھہراتے ہین ساتھہ اللہ کے معبود اور جھوٹا پس
فَسَوْفَ یَعْلَمُوْنَ پس شتاب جانینگے مآل کار اور سزا کردار اپنے کو وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ یَضِیْقُ صَدْرُكَ بِمَا یَقُوْلُوْنَ اور تحقیق جانتے ہین ہم یہہ کہ
تنگ ہوتا ہی سینہ تیرا ساتھہ اس چیز کے کہ کہتے ہین کافر اللہ کے شرکت کی بات اور قرآن کے طعن کی اور استہزا کی ساتھہ تیرے **بیت** سخن ناسزا کفار ان
خاطر پاک پر ہی تیرے گران فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِیْنَ پس پاکی بیان کر ساتھہ تعریف پروردگار اپنے کے یعنے کہہ سبحان اللہ وبحمدہ
اور ہو سجدہ کرنیوالون سے صاحب کشف الاسرار نے کہا کہ حقتعالی نے فرمایا کہ تنگ دلی تیری سے آگاہ ہون مین اور عجب بیگانون کے سے خبر رکھتا ہون مین لیکن حضور
دل سے نازمین کہ میدان مشاہدہ ہے اور ساتھہ مشاہدہ دوست کے بار بلا اٹھانا سہل ہی **بیت** سر دار پہ رکھہ دیجئے دیدار اگر ہو : کیا خوف بلا سے
وہ یار اگر ہو ٭ ایک بزرگ نے کہا کہ بازار بغداد مین دیکھا مینے کہ ایک شخص کو سو کوڑے لگائے اور اسنے آہ نکی پوچھا اس سے کہ ای جوانمرد اسقدر زخم کھائی
تونے اور اف نکیا کہا ہان شیخا معذور رکھہ مجھکو کہ محبوب میرا میرے سامنے تھا اور دیکھتا تھا کہ میرے واسطے اسکو تازیانہ لگتے ہین اسکے نظارے مین درد زخم کا
مجھکو کچھہ معلوم نہوا **بیت** نکل کل سینہ میرا خندہ زنی سے پھٹ جائے : تیرے گردن مین ہوا تھا اور جو گردن کٹ جائے وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى یَاْتِیَكَ
الْیَقِیْنُ اور عبادت کر پروردگار اپنے کی یہان تک کہ آوے تجھہ کو موت کہ یقین سے موقن بہ ہی کیونکہ موت پر مخلوق کی متیقن ہی یعنے جب تک زندہ ہی
عبادت اوسکی مت چھوڑ اور پرستش اسکے سے منہہ نموڑ **نظم** رافعا جب تلک ہی دم مین دم ٭ خط طاعت سے مت نکال قدم ٭ دم اسیکا ہر ایکدم
بھر تو ٭ یاد اسکی بھلا نہ دم بھر تو ٭ ثمر زندگی عبادت ہی ٭ بار نخل وجود طاعت ہی ٭ سورہ نحل مکی ہی مگر چار آیتین مدنی ہین ٭ ان عاقبتم اور
والذین ہاجروا اور والذین صبروا اور واصبر که ایک سو اٹھائیس ۱۲۸ آیتین ہین اکہتر بن سو اکتالیس ۱۰۴۱ کلمے ہین سات ہزار سات سو حروف
ہین فواصل اسکی نرہین اور ربط اسکا ساتھہ سورہ حجر کے یہہ ہی کہ اسمین وعید کافرون کا مذکور تھا اسمین طلب وعدہ صحابہ کے حق مین اور تمام مومنون کے مسطور ہی
اور اختتام سورہ حجر کا ساتھہ ذکر موت کے تھا افتتاح اس سورہ نحل کا ساتھہ ذکر قیامت کے ہوا اور موت اور قیامت مین بیشک مناسبت ہی

مائة وثمان وعشرون اٰیة	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	سورة النحل مكية وهي

اَتٰۤى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ آیا حکم اللہ کا یعنے نزدیک پہنچا فرمان الہی بقیام قیامت یا بعذاب کفار پس مت جلدی کرو اسکو سبب یہہ کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ
وسلم قیامت کے قایم ہونیکی یا عذاب دنیا مین آنیکی وعید فرماتے تھے معاندون نے کہا جلد دکھاو جو کہتے ہو حق تعالی نے یہہ آیت نازل کی کہ شتابی مت کرو
انہون نے کہا کہ تمہارا کہنا اگر واقع ہوگا تو شریک حق کے ہماری مدد کرکے چھڑا دینگے جناب الہی نے ارشاد کیا کہ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا یُشْرِكُوْنَ پاک
ہی اللہ اور برتر اس چیز سے کہ وہ شریک لاتے ہین **نظم** نہ اسکا ہوا ہی نہوگا شریک ٭ کہ ذات اسکی ہی وحدہ لاشریک ٭ عذاب اوسکا آتا ہی جس مین
دو نالے سے وہ بھر ملتا نہین یُنَزِّلُ الْمَلٰٓىِٕكَةَ بِالرُّوْحِ اتارتا ہی فرشتونکو ساتھہ وحی کے یا قرآن کو یا روح کو یعنے ساتھ اس علم کہ زندہ کرتا ہی دلکو بیان
مین ہی کہ کوئی فرشتہ نہین اترتا مگر ساتھہ اسکے روح ہوتی ہی نگہبان اسکی جیسے اوسیکے نگہبان حفظہ ہین اور اتارتا ہی مِنْ اَمْرِهٖ حکم اپنے سے عَلٰى مَنْ یَّشَآءُ
مِنْ عِبَادِهٖۤ اوپر جسکے چاہتا ہی بندون اپنے سے کہ لیاقت نبوت کی رکھتے ہین اور یہ زمین کے ملائکہ سے انبیا کو کہتا ہی اَنْ
اَنْذِرُوْۤا اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاتَّقُوْنِ یہ کہ ڈراو ساتھہ اسباب کے اور آگاہ کرو خلق کو یہہ کہ نہین کوئی مستحق عبادت کے مگر ... تا ...

Marfat.com

پس ڈرو مجھ سے اور سوا میرے کسیکو مت پوجو بیت بندگی میری کرو میں ہوں خدا ۞ دوسرا میں اور نہیں ہے دوسرا خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ پیدا کیا ہے آسمانوں کو اور زمین کو ساتھ حکم درست کے یا حکمت کے یا واسطے بیان حق کے تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ برتر ہے خدا
اس سے کہ شریک لاتے ہیں خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ پیدا کیا انسان کو نطفے کہ جماد بے حس ہے اور شکل صورت دیکر
فہم عقل عنایت کیا پس ناگہاں وہ جھگڑنیوالا ہے ظاہر یعنے جھگڑتا ہے اور چاہتا ہے کہ اپنی بات دلیل سے ثابت کرے مراد اس سے ابی بن خلف ہے کہ پیغمبر
خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں استخوان کہنہ آدمی لاکر کہنے لگا کہ من یحیی العظام وہی رمیم حق تعالی نے یہ آیت نازل کی کہ وہ پہلے جماد محض تھا
ہمنے اسکو حس اور نطق دیا اب ہم سے مجادلہ کرتا ہے نہیں سمجھتا کہ جو اول بار پیدا کرنے پر قادر ہے اعادہ کرنا اسکو کیا دشوار ہے وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا
اور چارپایوں کو پیدا کیا لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ واسطے تمہارے بیچ اُنکے پوستین گرم کرنیوالے یعنے لباس پشمین دافع سردی
اور فائدہ ہیں دودھ اور کرائے اور سواری اور تجارت کے اور اسمیں سے کھاتے ہو دہی دودھ گھی مکھن یا گوشت اور چربی اور کھانا سوا چارپایوں کے جیسے پرندوں کا
اور شکار بحری اور بری کا گویا غیر معتد بہ ہے ۞ وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ اور واسطے تمہارے بیچ ان چارپایوں کے
زیب و زینت ہے گھر کی جسوقت کہ شام کو چرا کر لاتے ہو اور جب صبح کو چرانے کو نکالتے ہو سمجھ لیجیے کہ لانے کو مقدم کیا اوپر لیجانے کے حالانکہ لیجانا
پہلے ہی لانے سے اسواسطے کہ وقت لانیکے جمال زیادہ تر ہے کہ آب و گیاہ سے سیر ہو کر خوش آتے ہیں اور جانیکے وقت بھوکے پیاسے جاتے ہیں
اور غم جدائی کا بچوں کے کھاتے ہیں وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ اور اٹھالیجاتے ہیں بوجھ تمہارے اسباب کے
یا بدنوں کے طرف کسی شہر کے کہ نتھے تم پہنچنے والے اسکے وہ اسباب لیکر یا پیادہ مگر ساتھ آدھی جانوں کے یعنے ساتھ بڑے رنج اور سختی کے مر مرکے
وہاں پہنچنے ہو یہ مکے والوں کو کہا کہ تجارت کے واسطے مال اسباب لیکر کسی شہر کو شام اور یمن کے نہ پہنچتے تم مگر ساتھ بڑی مشقت کے پس اللہ
تعالی نے نعمت انعام کی تمکو انعام کی اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ تحقیق پروردگار تمہارا شفقت کرنیوالا ہے کہ نعمت دی بے خدمت مہربان ہے کہ
کہ چارپائے پیدا کر کے مشکل کام تم پر آسان کر دیئے وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً اور پیدا کئے گھوڑے اور خچر اور گدھے تاکہ
جو سوار ہو اُن پر اور آرایش کرو اپنی ساتھ اُنکی آرائش کرنا کر وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ اور پیدا کرتا ہے جیسے انہیں پیدا کیا اس چیز کو کہ نہیں جانتے تم
حشرات اور ہوام اور طیور اور جانوران آبی سے بعضوں نے کہا ہے کہ مراد بہشت کی نعمتیں ہیں یا ملائکہ حافات اور صفات ہیں یا مخلوقات
ماورای کوہ قاف لباب میں ہے کہ سکوت اسکی تفسیر سے کہ اللہ فرماتا ہے ما لا تعلمون اولی ہے وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ اور اوپر اللہ کے
پہنچتی ہے سیدھی راہ یا اوپر اوسکے ہے بیان راہ راست کا کہ موصل بحق ہے یا اسیپر ہے اقامت راہ مستقیم کی نہ بطریق وجوب بلکہ براہ فضل
اور رحمت یا اوسی کو ہے راہ حق یعنے دین اسلام وَمِنْهَا جَآئِرٌ اور بعضے ان میں سے کج ہیں کہ مقصود کو نہیں پہنچتی ہیں یعنے مال کافر کی اہل ہوا اور
بدعتوں کی سمجھ لیجیے کہ راہ نیک کی اضافت طرف اللہ کے کی اور راہ بد کی نکرے واسطے شرائط ادب کے جیسے خالق خنازیر کہنا ادب سے دور ہے اگرچہ
سب اسیکی پیدائش ہیں وَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ اور اگر چاہتا اللہ البتہ ہدایت کرتا تمکو سب کو اور توفیق رفیق کر کر قصد سبیل کی دین اسلام
ہے پہنچاتا هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وہ ہے جسنے اتارا آسمان سے پانی یا بادل سے یا آسمان سے یا بادل پر یا بادل کے
زمین پر واسطے تمہارے اسمیں سے پینا ہے وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ اور اسمیں سے درخت ہیں یعنے گھاس کہ بیچ اسکے چراتے ہو چارپایوں
اپنے کو يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ اُگاتا ہے واسطے تمہارے ساتھ آب باران کے
کھیتی اور زیتون اور کھجوریں اور انگور اور بعضے سب میووں سے کہ دنیا میں ممکن نہیں کیونکہ سب میوے نہیں مگر بہشت میں اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ

Marfat.com

يَّتَفَكَّرُوْنَ تحقیق ہے بیچ اس اگانے گہاس اور دانے کے البتہ نشانی روشن ہے پر قدرت اور حکمت حق کے واسطے اس قوم کے کہ فکر کرتے ہین اور سوچتے ہین کہ دانہ زمین مین پڑتا ہے اور پانی مین بھیگنے سے گل کر نیچے اور اوپر پھٹ نکلتا ہے تلے جڑین اوپر شاخین پھیلتی ہین پھر پھول اور پھل لاتا ہے ہر پھول کا رنگ اور بو علاحدہ اور ہر پھل کا لون اور طعم جدا ہوتا ہے اور یہہ اختلاف نہین مگر فعل اسی فاعل مختار حضرت آفریدگار کا ہے بیت دیکھہ گوناگون متاع دہر گل اور بار تو ۔ رافتا کر دید فعل فاعل مختار تو ۔ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌ بِاَمْرِهٖ اور مسخر کیا واسطے نفع تمہارے رات کو بجہت آسایش اور دن کو برائے آرایش کہ اسمین آرام کرو اور اسمین بہشت کا سرانجام کرو اور آفتاب کو واسطے میون اور کھیتون کے کہ اسکی تابش سے روز بروز پختہ ہون اور تم کھاؤ اور بیچو اور ماہتاب کو کہ مہینے اور برس معلوم کرو اور کاروبار دنیا اور دین بجالاؤ اور ستارے بھی مسخر ہین واسطے پہچاننے راہون کے ساتھ حکم اللہ کے کہ پروردگار سب کا ہے سمجھ لیجیے کہ یہہ ترجمہ موافق قرات حفص کے ہے کہ چار لفظون کو منصوب ساتھہ مفعولیت کے پڑہا ہے اور قمر پر وقف کیا ہے اور والنجوم کو مرفوع پڑہا ہے مبتدا ٹہراکر اور مسخرات کو خبر اور بعضے قاریون نے قمر پر وقف نہین کیا اور سب پانچون الفاظ کو مفعول سخر کا ٹہراکر منصوب پڑہا ہے اور مسخرات کو مصدر یا حال کہا ہے اور بعضون نے دو لفظون کو یعنے لیل و نہار کو منصوب ساتھہ مفعولیت سخر کے پڑہا ہے اور وقف کر کر باقی شمس اور قمر اور نجوم کو مبتدا اور مسخرات کو خبر کیا ہے اور تینون کو مرفوع پڑہا ہے اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ تحقیق بیچ اسکے البتہ نشانیان ہین وحدانیت حق کی واسطے اس قوم کہ سمجھتے ہین وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ اور دوسرے مسخر کیا اس چیز کو کہ پیدا کیا ہے واسطے نفع تمہارے بیچ زمین کے مطاعم اور مشارب اور ملابس اور مراکب اور مناکح سے درانحالیکہ مختلف ہین رنگتین اور شکلین اور قسمین انکی اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ تحقیق بیچ اسکے البتہ نشانی ہے اوپر وحدانیت صانع حکیم کے واسطے اس قوم کے کہ نصیحت پکڑتے ہین وَهُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا اور اللہ وہ ہے جسنے مسخر کیا دریا کو تو کہ کھاؤ اسمین سے گوشت تازہ شکار مار کر اور نکالو اسمین سے گہنا یعنے وہ چیز کہ جسسے گہنا بنتا ہے جیسے موتی اور مونگا کہ پہنتے ہو اسکو سمجھہ لیجیے کہ زیور واسطے نسا کے ہے اور جو زینت نسا کی واسطے رجال کے ہے اسواسطے زیور پہنے کی نسبت طرف انکے کی وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ اور دیکھتا ہے تو کشتیون کو پانی پہاڑنے والین بیچ دریا کے اور مسخر کیا دریا واسطے تمہارے اسواسطے تو کہ کشتیون مین سوار ہو کر سود اسکے سے کہ سبب کشایش رزق کا ہے اور تو کہ تم شکر کرو اللہ کا اوپر نعمت تسخیر دریا کے اور ترتیب کشتی کے کیونکہ بڑی نعمت ہے کہ مہالک کو سبب منافع کیا کشف الاسرار مین ہے کہ حقتعالی نے ظاہر مین بیچ زمین کے دریا پیدا کیے جیسے قلزم اور عمان اور محیط اور سوا انکے اور واسطے عبور کرنیکے اوپر اونکے کشتیان مقرر فرمائین اور باطن مین بیچ نفس آدمی کے دریا بنائے جیسے دریاے شغل اور غم اور حرص اور غفلت اور تفرقہ اور واسطے عبور کے اونپر کشتیان تعین کین جو کوئی کشتی توکل مین بیٹھا دریائے شغل سے ساحل فراغت کو پہنچا اور جو کوئی کشتی رضا مین سوار ہوا بحر غم سے ساحل فرح پر جا لگا اور جو کوئی کشتی قناعت مین در آیا لجہ حرص سے ساحل زہد پر جا اترا اور جو کوئی کشتی ذکر مین چڑہا عمان غفلت سے ساحل آگاہی جا ٹہرا اور جو کوئی کشتی توحید مین متمکن ہوا قلزم تفرقہ سے ساحل جمعیت پر اتر آیا

نظم
تفرقہ کثرت ہے اور وحدت ہے جمع ۔ محفل دلمین تو کر روشن یہہ شمع ۔ لا سے پہلے دو جہان کو نیست کر ۔ بزم الا اللہ مین تا ہو گذر ۔ کر کے ترک اپنی خودی کو را فنا ۔ باخدا ہو باخدا ہو باخدا ۔

وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ اور پیدا کیے اور ڈالے بیچ زمین کے پہاڑ بڑے تا نہ ہل جاوے ساتھہ تمہارے حدیث مین ہے کہ جب اللہ تعالی نے زمین پیدا کی پانی پر جنبش مین تھی فرشتون نے کہا کہ یہہ قرار گاہ کسیکی نہ ہوسکیگی حق سبحانہ نے پہاڑ پیدا کیے تا قرار پکڑے تیسیر مین ہے کہ صاعد بائیل فرشتے کو پیدا کر کے کہا کہ پانون زمین پر رکھہ اسکی گرانی پاسے قرار

Marfat.com

بکڑ گئی پھر پہاڑون کو میخ زمین کا کیا وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ اور پیدا کین بیچ زمین کے نہرین مثل سیحون اور جیحون
اور دجلہ اور فرات کے اور رستے ایک مکان سے دوسرے مکان کو توکہ تم راہ پاؤ طرف منازل اور مقاصد اپنے کے وَعَلٰمٰتٍ اور
پیدا کین نشانیان رستون کی واسطے چلنے والون کے ٹیلون اور پہاڑون سے وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ اور ساتھ ستارون کے جیسے جدی
اور بنات النعش اور فرقدین ہین وہ یعنے قریش خشکی اور تری مین راہ پاتے ہین اگرچہ سب مسافر تارون سے رستہ معلوم کرتے ہین لیکن
یہہ مشہور تھے گرمی سردی کے سفر کرنے مین بہ نسبت اورون کے ستارہ شناسی مین زیادہ یہی تھے اَفَمَنْ يَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ آیا
پس جو شخص کہ پیدا کرتا ہے اُن سب مخلوق کو کہ مذکور ہوئے مانند اسکے ہے کہ نہین پیدا کرتا یہہ انکو ارشاد ہوا ہے جو عزیر اور عیسی اور ملائکہ
اور اصنام کو پوجتے ہین خالق ساتھ مخلوق کے کچھ مشابہت نہین رکھتا پھر عاجز کو ساتھ قادر کے شریک کرنا نہایت جہل اور کمال عناد ہے
اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ آیا پس نہین نصیحت پکڑتے توکہ باز رہین فساد اعتقاد اپنے سے وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا اور اگر گنو تم نعمتین اللہ کی
کہ تمہین مین ہین نہ پورا گن سکو انکو بیت گنون توکیون کہ گنون ہین حصار سے باہر ÷ کہ نعمتین ہین خدا کی شمار سے باہر ÷ اور جو گننے سے نعمتو کے
عاجز ہو پس کسطرح شکر انکا بجا لاؤ گے بیت جو احصائے نعمت سے عاجز ہو تم ÷ تو شکر اسکا کیونکر بجا لاؤ گے اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ
تحقیق اللہ البتہ بخشنے والا ہے اگر ادائے شکر مین تقصیر واقع ہو مہربان ہے کہ تقصیر شکر سے نعمت بند نہین کرتا وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ
وَمَا تُعْلِنُوْنَ اور اللہ جانتا ہے جو کچھ چھپاتے ہو تم عقاید سے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہو تم اعمال سے وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْئًا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ اور وہ الہ باطلہ جنکو پکارتے اور عبادت کرتے ہین کفار مکے کے سوا خدا کے نہین پیدا کرتے کسی
چیز کو یعنے نہین پیدا کر سکتے اور کیونکر پیدا کرین اور حال یہہ ہے کہ وہ پیدا کئے جاتے ہین اور جو کوئی مخلوق ہے محتاج ہے وجود مین دوسرے کا
اور محتاج ممکن ہے اور خالق واجب الوجود پس لائق شرکت حق کے نہین اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَآءٍ وہ باوجود مخلوقیت کے مردے ہین نہین
زندے پتھر ہین نہ سنتے ہین نہ دیکھتے ہین وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ اور نہین جانتے کہ کب اٹھائے جاوینگے وہ یا پوجنے والے انکے
پس جب وقت بعث اپنے کا اور غیر کا نہین جانتے تو جزا کیونکر دے سکینگے اپنے پجاریون کو اور معبود کو چاہئے کہ اپنے بندون کا حشر جانے اور
جزا دینے کی طاقت رکھے لکھا ہے کہ دن قیامت کے بتون مین جان ڈال کر اٹھاوینگے توکہ اپنے پجاریون سے کہین اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ
معبود تمہارا معبود ایک اور یگانہ ہے فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ پس جو لوگ کہ نہین ایمان لاتے ساتھ
آخرت کے یعنے تصدیق بعث کی نہین کرتے دل اونکے منکر ہین اور وہ سرکشی تکبر کرنیوالے ہین قبول ایمان سے یا متابعت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا لَا جَرَمَ
اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ یہہ کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ کہ چھپاتے ہین کینہ پیغمبر سے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہین دشمنی اور لڑائی حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کے سے اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ تحقیق وہ نہین دوست رکھتا تکبر کرنیوالون کو کہ توحید خدا اور تصدیق پیغمبر سے سرکش ہین وَاِذَا قِيْلَ
لَهُمْ مَّاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ اور جب کہا جاتا ہے واسطے متکبرون کے کیا چیز اتاری ہے پروردگار تمہارے نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ
الْاَوَّلِيْنَ کہتے ہین کہانیان ہین پہلون کی اور اسباب سے لوگون کو گمراہ کرتے ہین سو حق تعالی نے فرمایا کہ یہہ عمل انکا اسواسطے ہے لِيَحْمِلُوْٓا اَوْزَارَهُمْ
كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ توکہ اٹھاوین بوجھ اپنے گناہون کے پورے دن قیامت کے اور بعضے گناہون
ان لوگون کی سے کہ گمراہ کرتے ہین انکو بغیر علم کے یعنے عذاب اپنے کفر کا پورا اٹھاوین اور عذاب اس قوم کا کہ جہل اور نادانی سے جنکو گمراہ کیا ہے
موافق اضلال کے لین اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ خبردار ہو برا ہے جو بوجھ کہ وہ اٹھاتے ہین قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ

Marfat.com

الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ تحقیق مکر کیا ان لوگون نے کہ پہلے کے والون سے تے ساتھ قصد اور تکذیب انبیا کے پس آیا
فرمان اللہ کا خرابی عمارت انکے کو جڑونکے یا ستون کے طرف سے پس گر پڑے چھت اوپر انکے سے یعنے پہلے چھت گرے پھر دیوارین بعضے
کہتے ہین کہ مراد اس سے لاٹ نمرود مردود کی ہے کہ بابل مین پانچ ہزار گز کی لنبی دو فرسنگ کی چوڑی آسمان پر چڑھنے کو بنائی تھی جب تیار ہوئی باد کو
حکم ہوا اسنے بیخ و بنیاد سے اکھیڑ دیا سر اسکا دریا مین جا رہا اور گھرون پر نمرودیون کے گر پڑی اور ایک آواز مہیب ہوئی زبانی مبرہم ہوگئین یعنی
مختلف بولنے لگے لکھا ہے کہ ہر قوم جدی زبان مین بات کرتے تھے کہ دوسری قوم والے نہین سمجھتے تھے پہلے زمان نمرود مین سب کی زبان سریانی تھی
پھر بہتر زبانین مختلف عالم مین رواج پاگئین پس حقتعالی خبر دیتا ہے کہ مکر کیا تھا نمرود اور اتباع اسکے نے پہلے اہل مکے سے اور حکم کیا ہمنے خرابی عمارت
انکے کا وَأَتَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ اور آیا انکے پاس عذاب اس جگہ سے کہ نہین جانتے تھے یا ایسے مقام سے کہ توقع نہین رکھتے تھے
مراد اس عذاب سے مسلط ہونا مچھرون کا ہے لشکر نمرود پر لکھا ہے کہ ایک مچھر لنگڑا سوراخ بینی سے دماغ نمرود مین جا کر چار برس رہا ہمیشہ سر پر مارتے
لگاتے تھے فی الجملہ اس سے آرام پاتا تھا بیت رافت ایسا ہے زبردست ہے وہ قادر پاک ✽ پشہ لنگ سے نمرود کو کرتا ہے ہلاک ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
يُخْزِيهِمْ پھر دن قیامت کے رسوا کریگا انکو یا عذاب کریگا ساتھ آتش کے جیسا کہ دنیا مین معذب کیا لاٹ گرا کر اور مچھرون کو مسلط کر کر وَيَقُولُ أَيْنَ
شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تُشَاقُّونَ فِيهِمْ اور فرماویگا اللہ تعالی اس دن کہان ہین شریک میرے جو کہ تھے تم جھگڑتے پیغمبر اور مومنون سے
بیچ شان انکی کے قَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ إِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوءَ عَلَى الْكَافِرِينَ ٥ کہینگے وہ لوگ کہ دئے گئے تھے علم یعنے پیغمبر اور فرشتے
یا دانا کہ خلق کو طرف توحید کے بلاتے تھے تحقیق رسوائی آج کے دن اور برائی اوپر کافرون کے ہے الَّذِينَ تَتَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ
وہ کافر جو قبض کرتے ہے روحون انکی کو فرشتے اس حالت مین کہ وہ ظلم کرنے تھے جانون اپنی کو ساتھ کفر کے اور جب موت کا معاینہ کر لیا
فَأَلْقَوُا السَّلَمَ پس ڈالی انھون نے صلح اور اقرار کیا ربوبیت اور وحدانیت حق پر یا گردن رکھی اور کہا مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوءٍ اور نہین کرتے تھے
ہم کچھ برائی کفر اور ظلم سے یعنے شرکت اور معصیت کے منکر ہونگے پس حقتعالی فرماویگا بَلَى یون نہین ہے تم یعنے کافر تھے اور معصیت کرتے تھے
إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ تحقیق اللہ جانتا ہے ساتھ اس چیز کے کہ ہو تم کرتے اور اسکا بدلا دیگا اور بدلا یہی ہے کہ کہیگا فَادْخُلُوا
أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا پس داخل ہو دروازون دوزخ مین دران حال کہ ہمیشہ رہنے والے ہو بیچ اسکے فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ
پس البتہ بری ہے جگہہ تکبر کرنیوالون کے دوزخ لکھا ہے کہ احیاء عرب نے موسم حج مین کچھ لوگ مکے کو بھیجے تو کہ خبر حضرت کی تحقیق کر لاوین انمین
اکثر کفار سے پوچھا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر کیا چیز اترتی ہے کفار نے کہا کہ قصے ہین پہلون کے وَقِيلَ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا مَاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ اور کہا
گیا واسطے ان لوگون کے کہ بچتے ہین شرک سے یعنے مومنون سے پوچھا کیا چیز اتاری ہے پروردگار تیرے نے قَالُوا خَيْرًا ٥ کہا انھون نے
نیکی یعنے قرآن کہ جامع نیکیون کا اور خوبیون کا ہے دنیا اور دین کے لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ٥ واسطے ان لوگون کے
کہ نیکی کرتے ہین قول اور فعل مین یا پڑھتے ہین لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بیچ اس دنیا کے بدلا بھلائی ہے کہ قتل اور لوٹنے سے بچتے ہین
عزت اور حرمت پاتے ہین فتحیاب ہوتے ہین وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ ٥ اور البتہ ثواب انکو سرائے آخرت مین بہتر ہے اس سے وَلَنِعْمَ
دَارُ الْمُتَّقِينَ اور البتہ اچھا ہے گھر پرہیزگارون کا بہشت لکھا ہے کہ نیک سرای ہے وہ دنیا کہ جسمین تیاری آخرت کی کرین
نظم تن کلم نادرہ و فاخرہ ✽ دنیا ہے پس مزرعۃ الاخرۃ ✽ آج تو کھیت اپنے کو جوت اور بو ✽ تاکہ نہ فردا تجھے ارمان ہو ✽ بو مانہ
کا تو کاٹے گا کیا ✽ غیر تحسر نہ کچھ ہاتھ آئیگا جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ

Marfat.com

پرہیزگارون کا بہشتین ہمیشگی ہین کہ قیامت کو داخل ہونگے ان مین چلتے ہین نیچے منازل انکے کے نہرین واسطے انکے ہے بیچ بہشتون کے
جو چاہین اگر کوئی سوال کرے کہ شاید بہشتی درجے انبیا کے اور منازل اولیا کے اور مراتب شہدا چاہین تو جواب اسکا یہہ ہے کہ بہشت مین غبطہ
اور حسد نہین کہ موجب اس تمنا کا ہو بلکہ ہر ایک بہشتی جس مقام مین کہ ہے راضی ہے كَذٰلِكَ يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ
طَيِّبِيْنَ يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ اسی طرح جزا دیتا ہے اللہ پرہیزگارون کو جو لوگ کہ قبض کرتے
ہین روحون انکی کو فرشتے اس حالت مین کہ پاکیزہ ہین شرک اور عصیان سے یا خوشوقت ہین ساتھ اسکے کہ خوشخبری دیتے ہین فرشتے اور تعظیم
کہتے ہین سلامتی ہے اوپر تمہارے یا سلام خدا کا ہو تمپر یا فرشتے سلام کرتے ہین اور بعد سلام کے کہتے ہین کل کہ مبعوث ہو داخل ہو بہشت مین بسبب اسکے
کرتے تم کرتے نیکیان اور بھلائیان هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ اَمْرُ رَبِّكَ نہین انتظار کرتے کافر مکہ یہہ کہ آوین انکے پاس
فرشتے روح قبض کرنیوالے یا آوے حکم پروردگار تیرے کا ساتھ عذاب ہلاکت انکے کے كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ جیسے کہ یہہ شرک اور تکذیب
کرتے ہین اسیطرح کیا تھا ان لوگون نے کہ پہلے انسے تھے اور انکو پہنچا جو کچھ کہ پہنچا وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ اور نہین ظلم کیا انکو اللہ نے ساتھ ہلاک ہونے
انکے کے ولیکن تھے وہ ساتھ کفر اور معصیت جانون اپنی پر ظلم کرتے فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ پس پہنچی انکو بحکم عدل سزا ان برائیون کی
کہ کئین تھین انھون نے اور گھیر لیا انکو اس چیز نے کہ تھے ساتھ اسکے ٹھٹھا کرتے یعنے عذاب موعود وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَآ
اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ اور کہا ان لوگون نے جو شریک لاتے ہین اگر چاہتا اللہ نہ عبادت کرتے ہم سوا اسکے کسی چیز کی ہم
اور نہ باپ ہمارے اور نہ حرام کرتے ہم بن حکم اسکے کسی چیز کو بحیرہ اور سائبہ وغیرہا سے سمجھ لیجئے کہ یہہ بات کفار ٹھٹھے سے کہتے تھے نہ صفائے
باطن اور خلوص عقیدت سے حسین بن فضل نے کہا کہ اگر کفار تعظیم اور اجلال معرفت حق سے یہہ کلام کرتے حق تعالی عیب انکا نفرماتا كَذٰلِكَ فَعَلَ
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ جیسے کفار مکہ کرتے ہین اسیطرح کیا تھا ان لوگون نے کہ پہلے انسے تھے شرک اور تکذیب اور تحریم حلال کی اور تحلیل حرام کی فَهَلْ
عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ پس نہین ہے اوپر پیغمبرون کے مگر پہنچا دینا ظاہر وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ
اور البتہ تحقیق بھیجا ہے ہمنے بیچ ہر ایک امت کے ایک پیغمبر جیسے تجھ کو اس امت پر بھیجا اور فرمایا ہے ہمنے سب کو کہ قوم اپنی کو کہین یہہ کہ عبادت کرو اللہ کی اور
ایک کنارے رہو اور بچو پرستش اصنام سے سمجھ لیجئے کہ سوا خدا کے جسکو پوجو وہی طاغوت ہے فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ
الضَّلٰلَةُ پس بعضے ان مین سے وہ تھے کہ راہ دکھائی انکو اللہ نے اور توفیق ایمان کی دی اور بعضے انہین سے وہ شخص ہین کہ ثابت ہوئی اوپر اسکے گمراہی فَسِيْرُوْا
فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ پس سیر کرو اے مشرکو بیچ زمین کے پس دیکھو کیونکر ہوا آخر کام جھٹلانیوالون کا یعنے دیار عاد اور
ثمود پر جاؤ اور دیکھو عبرت سے تاکہ ظاہر ہو تمپر کہ جو کوئی ایسا کریگا اسی طرح ہلاک ہوگا جیسے یہہ ہوئے اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ
يُّضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ اگر حرص کرے تو اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اوپر ہدایت انکی کے پس تحقیق اللہ نہین ہدایت کرتا اس شخص کو کہ گمراہ
کیا اور نہین اسیطے گمراہو کے کوئی مدد دینے والون سے کہ عذاب دور کرے انسے کہا ہے کہ ایک مومن واسطے تقاضے قرض اپنے کے کسی کافر کے
گھر گیا تھا آپس مین گفتگو ہوئی مومن نے کہا قسم اس خدا کی کہ بعد موت کے نفع اسکے کا امیدوار ہون کافر نے کہا تو بعد مرنیکے زندگی کی امید رکھتا ہے
اسنے کہا ہان کافر نے سخت قسم اپنے مذہب کے موافق کھا کر کہا کہ کوئی بعد موت کے نہین جئیگا یہہ آیت نازل ہوئی کہ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ
لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ اور قسم کھائی انھون نے ساتھ اللہ کے سخت تر قسمون اپنے سے کہ نہ اٹھاویگا اللہ تعالی اس شخص کو کہ مرجاتا ہے بَلٰى
ایجاب ہے بعد نفی کے یعنے اٹھاویگا انکو وعدہ کیا ہے اللہ نے وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ وعدہ کرنا کرکہ اوپر اسکے سچ ہونا

Marfat.com

کرنا اوسکا ثابت ولیکن اکثر لوگ نہین جانتے لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي يَخْتَلِفُونَ فِيهِ حق تعالی اٹھاویگا توکہ بیان کرے واسطے انکے اس چیز کو خلاف
کرتے ہین بیچ اسکے امور بعث اور حشر کے سے وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ كَانُوا كَاذِبِينَ اور توکہ جانین وہ لوگ کہ کافر ہوے یہہ کہ وہ ہین جھوٹے
انکار قیامت مین إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْنَاهُ أَنْ نَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ سوا اسکے نہین کہ کہنا ہمارا واسطے کسی چیز کے جب ارادہ کرتے ہین
ہم پیدا کرنے اسکے کا یہہ ہے کہ کہتے ہین ہم اسکو ہو پس ہو جاتی ہے حاصل یہہ ہے کہ ہمارا پیدا کرنا مادے اور مدد پر موقوف نہین پس پہلے جو بے مادہ
قدرت پیدا کرنیکی رکھے اعادہ اس شی کا باوجود مادے کے اسپر کیا مشکل ہو بیت جو کہ پہلے عدم سے لایا ہے ؛ مشکل اسکو اعادہ پھر کیا ہے ؛
وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا ظُلِمُوا اور جن لوگون نے کہ وطن چھوڑا بیچ ادا کرنے حق حقتعالی کے اور واسطے رضا اسکے کے پیچھے اس سے
کہ ظلم کئے گئے مراد اس سے وہ صحابہ ہین کہ قریش کے ہاتھ سے ستم پاکر حبشہ کو ہجرت کر گئے تھے حقتعالی انے وعدہ فرمایا کہ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا
حَسَنَةً البتہ جگہہ دینگے ہم انکو بیچ دنیا کے اچھی یعنے مدینہ منورہ اور بعضون نے کہا ہے کہ غنیمت نیک وَلَأَجْرُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ اور البتہ ثواب
آخرت کا انکو بڑا ہے مال غنیمت سے کہ دنیا مین ملتا ہے لکھا ہے کہ امیر المؤمنین عمر فاروق رضی اللہ عنہ جب مہاجرونکو کچھہ دیتے تھے کہتے تھے کہ خدا
تمھین اسمین برکت دیوے یہہ وہ ہے جو وعدہ کیا ہے اللہ تمکو دنیا مین اور ذخیرہ واسطے تمھارے آخرت مین افضل ہے لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ اگر
ہوتے کفار جانتے کہ عنایت الہی مہاجرون پر دونون جہان مین ہے البتہ موافقت کرتے ساتھہ انکے ایمان اور ہجرت مین یا اگر مہاجر جانتے
زیادہ کرتے جہد اور صبر الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ مہاجر وہ ہین جنھون نے صبر کیا مفارقت وطن اور ایذا کفار پر اور اوپر پروردگار
اپنے کے توکل کرتے ہین اور اپنے سب کام اللہ کو سونپ دیتے ہین لکھا ہے کہ قریش کہتے تھے کہ خدا تعالی ابزرگتر ہے اس سے کہ آدمی کو
پیغمبری پر بھیجے بلکہ فرشتے کو مبعوث کرے توکہ خلق کو دعوت طرف اسکے کرے رد قول انکے مین یہہ آیت اتری کہ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ
إِلَّا رِجَالًا نُوحِي إِلَيْهِمْ اور نہین بھیجے پہلے تجھہ سے مگر مرد آدمی کہ فرشتونکی زبانی وحی بھیجتے تھے ہم طرف انکے اور یوحی بصیغہ غائب مجہول بھی
قرات ہے اور حاصل یہہ ہے کہ مشیت الہی اسی پر جاری ہے کہ بشر کو رسالت پر بھیجے نہ ملک کو فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ
پس سوال کرو اہل کتاب سے یعنے علما انکے سے اگر ہو تم نہین جانتے توکہ جانو کہ انبیائے گذشتہ سب بشر تھے مبعوث ہوئے تھے امتون پر بِالْبَيِّنَاتِ
وَالزُّبُرِ ساتھہ معجزون روشن کے اور کتابون لکھی ہوئی کے وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ اور
اتارا ہمنے طرف تیرے قرآن کو کہ سبب یاد حق ہے توکہ بیان کرے تو واسطے لوگون کے وہ چیز کہ اتاری گئی قرآن مین طرف انکے اوامر اور نواہی سے
اور توکہ وہ فکر کرین اسمین اور جانین کہ یہہ کلام مخلوق کا نہین ؛ أَفَأَمِنَ الَّذِينَ مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ پس کیا نڈر ہوگئے وہ لوگ کہ مکر کرتے ہین برے واسطے
ہلاک انبیا کے یا ایذائے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے أَنْ يَخْسِفَ اللَّهُ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ اس سے کہ دھسا دیوے اللہ
ساتھہ انکے زمین کو مثل قارون کے یا آوے انکے پاس عذاب الہی اس جگہہ سے کہ نہین جانتے جیسے قوم لوط علیہ السلام پر آیا أَوْ يَأْخُذَهُمْ فِي تَقَلُّبِهِمْ
یا پکڑلے انکو بیچ چلنے پھرنے انکے کے ایک شہر سے دوسرے شہر کو یا وقت کروٹ بدلنے کے جامہ خواب مین فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِينَ پس نہین وہ عاجز کرنیوالے
اللہ کو عذاب اپنے سے أَوْ يَأْخُذَهُمْ عَلَىٰ تَخَوُّفٍ یا پکڑلے انکو اوپر ڈرانے کے ہلاک پہلون کی یعنے عذاب سے پہلے لوگون کے ڈرین اور اس ڈر مین
انپر بھی عذاب اترآئے فَإِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ پس تحقیق پروردگار تمھارا البتہ شفقت کرنیوالا بندون پر ہے مہربان ہے جلدی عقوبت
مین انکے نہین کرتا أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَىٰ مَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ يَتَفَيَّأُ ظِلَالُهُ عَنِ الْيَمِينِ وَالشَّمَائِلِ سُجَّدًا لِلَّهِ وَهُمْ دَاخِرُونَ کیا نہین دیکھا
کافرون نے طرف اسکے کہ پیدا کیا ہے اللہ نے ہر چیز سے پھرتے ہین سایہ اسکے سیدھی طرف سے اور بائین طرف سے سجدہ کرتے ہوئے واسطے اللہ کے اور حال

Marfat.com

السجدة

انکو وہ ذلیل ہین اُسکے آگے زاہدی مین ہے کہ اگر کافر مجھکو سجدہ نہین کرتے کیا زیان ہے کہ سائے اُنکے مجھکو سجدہ ساتھ خشوع اور خضوع کے کرتے ہین وَلِلّٰہِ
یَسْجُدُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّۃٍ وَّالْمَلٰٓئِکَۃُ وَھُمْ لَا یَسْتَکْبِرُوْنَ اور اللہ کے واسطے سجدہ کرتے ہین جو کچھ بیچ آسمانون کے ہے علویات
سے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے چلنے والون سے اور فرشتے اور وہ یعنے فرشتے نہین تکبر کرتے عبادت اسکی سے تخصیص ملائکہ کی باوجودیکہ علویات مین داخل ہین
واسطے تعظیم کے ہے یا واسطے طوع اور رغبت انکی کے سجدے مین اور سوا اسکا وہم لا یستکبرون ہے یَخَافُوْنَ رَبَّھُمْ مِّنْ فَوْقِھِمْ وَیَفْعَلُوْنَ مَا یُؤْمَرُوْنَ
ڈرتے ہین فرشتے عذاب پروردگار اپنے سے کہ ناگہان اُتارے اوپر انکے سے اور کرتے ہین ساتھ طوع اور رغبت کے جو کچھ کہ حکم کیئے جاتے ہین سمجھ لیجئے
کہ یہان تیسرا سجدہ ہے فتوحات مین ہے کہ یہہ سجود عالم اعلیٰ اور ادنیٰ ہے کہ مقام ذلت اور خوف مین اللہ کو سجدہ کرتے ہین پس بندے کو چاہیئے کہ اس مقام
مین یہہ دو صفتین پیدا کرکر گروہ ساجدین مین ملے بیت کرکے اپنے آپ کو رافت ذلیل ؛ خوف سے کر سجدہ رب جلیل ؛ تبیان مین ہے کہ سجدہ عبادت
پیشانی رکھنے سے ہے زمین پر واسطے عبادت اور یہہ سجدہ ذوی العقول کا ہے اور سجود تذلل اور خشوع اور تسخیر غیر ذوی العقول کا ہے وَقَالَ اللّٰہُ
لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰھَیْنِ اثْنَیْنِ اور کہا اللہ نے مت پکڑو معبود دو اثنین واسطے تاکید کے ہے اِنَّمَا ھُوَ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ سوای اسکے نہین کہ وہ معبود ہے اکیلا یعنے
وحدت لازم الوہیت ہے کیونکہ مرتبہ الوہیت شرکت کو نہین قبول کرتا چنانچہ دلائل سے ثابت ہوا ہے پس چاہیئے کہ خدا ایک ہو فَاِیَّایَ فَارْھَبُوْنِ
پس مجھ سے ڈرو سمجھ لیجئے کہ یہان التفات غیبت سے طرف تکلم کے ہے اور یہہ ابلغ ہے واسطے ڈرانے کے وَلَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اور واسطے
اللہ جو کچھ بیچ آسمانون کے اور زمین کے ہے مخلوق اور مملوک وَلَہُ الدِّیْنُ وَاصِبًا اور واسطے اسکے ہے عبادت لازم اور واجب یا دین یعنے
باجزائے دایم غیر منقطع یعنے ثواب مطیع کا اور عقاب عاصی کا اَفَغَیْرَ اللّٰہِ تَتَّقُوْنَ کیا پس غیر خدا کے سے ڈرتے ہو اور حال یہہ ہے کہ ضار
اور نافع غیر اسکے نہین وَمَا بِکُمْ مِّنْ نِّعْمَۃٍ فَمِنَ اللّٰہِ اور جو کچھ ساتھ تمہارے پہنچا ہے نعمت سے جیسی صحت اور غنا پس اللہ کی طرف سے ہے ثُمَّ
اِذَا مَسَّکُمُ الضُّرُّ فَاِلَیْہِ تَجْئَرُوْنَ پھر جب لگتی ہے تمکو سختی جیسے مرض اور قحط اور فقر پس طرف اسکے فریاد کرتے ہو ثُمَّ اِذَا کَشَفَ الضُّرَّ
عَنْکُمْ اِذَا فَرِیْقٌ مِّنْکُمْ بِرَبِّھِمْ یُشْرِکُوْنَ پھر جب کھول دیتا ہے سختی کو تم سے ناگہان ایک فرقہ تم مین سے یعنے کفار سے ساتھ پروردگار اپنے کے
شریک لاتے ہین محقق کہتے ہین کہ شرک یہان بملاحظہ اسباب ہے کہ غافل اس فاعل حقیقی سے ہوکر وصول عطا اور حصول بلا مین نسبت طرف اسباب کے
کرتے ہین نظم ضار و نافع حق تعالیٰ ہے ولا ؛ ہے اسی سے کلہم منع و عطا ؛ جانب اللہ سے شر و خیر کرتے ہین مشرک اسے نسبت بغیر
لِیَکْفُرُوْا بِمَآ اٰتَیْنٰھُمْ تو کہ کفر کرین ساتھ اس چیز کے کہ دی ہے ہمنے نعمت اور کشف محنت سے فَتَمَتَّعُوْا فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ پس اٹھاؤ فایدہ یہہ
امر تہدید کا ہے یعنے اے کافرو چند روز دنیا مین فایدہ اٹھالو پس جلد جانو گے آخر کام اپنے کو سمجھ لیجئے کہ یہہ سخت ترین وعید ہے کافرون کو وَیَجْعَلُوْنَ
لِمَا لَا یَعْلَمُوْنَ نَصِیْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰھُمْ اور مقرر کرتے ہین کافر واسطے اس چیز کے کہ نہین جانتے یعنے بتون کو کہ علم نہین رکھتے ایک حصہ
اس چیز سے کہ دی ہے ہمنے انکو کھیتیون اور چارپایون سے چنانچہ سورہ انعام مین گذرا ہے وجعلوا للہ مما ذرا من الحرث والانعام نصیبا الآیۃ
تَاللّٰہِ لَتُسْئَلُنَّ عَمَّا کُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ قسم ہے اللہ کی البتہ سوال کیئے جاؤ گے قیامت کو اس چیز سے کہ تھے تم باندھ لیتے کہ بت خدا ہین
یا حصہ کھیتیون اور چارپایون مین انکا ٹھہراتے تھے وَیَجْعَلُوْنَ لِلّٰہِ الْبَنٰتِ اور مقرر کرتے ہین واسطے خدا کے بیٹیان بنی خزاعہ اور بنی کنانہ کہتے
تھے کہ فرشتے دختران خدا ہین اور بنو ملیح کہتے تھے کہ حق تعالیٰ نے جن سے بیاہ کیا ملائک پیدا ہوئے سُبْحٰنَہٗ وَلَھُمْ مَّا یَشْتَھُوْنَ پاک ہے اللہ
ان باتون سے جو وہ کہتے ہین اور واسطے انکے ہے جو کچھ کہ چاہتے ہین اولاد وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُھُمْ بِالْاُنْثٰی ظَلَّ وَجْھُہٗ مُسْوَدًّا وَّھُوَ
کَظِیْمٌ اور جب خبر دیا جاتا ہے ایک انکا ساتھ پیدا ہونے دختر کے ہوجاتا ہے منہ اسکا کالا اندوہ اور شرمندگی سے درمیان قوم کے اور وہ بھرا ہوتا ہے

Marfat.com

غصے سے اپنے جورو پر کہ کیون بیٹی لائی یَتَوَارٰی مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ چھپتا پھرتا ہے لوگون سے بدی اور ناخوشی اس چیز کی
سے کہ خبر دیا گیا ہے ساتھ اسکے اور فکر مین ہوتا ہے اَیُمْسِكُهٗ عَلٰی هُوْنٍ اَمْ یَدُسُّهٗ فِی التُّرَابِ آیا رکھے اسکو اوپر ذلت کے یا گاڑے اسکو
اسکو زندہ بیچ مٹی کے جیسے بنو تمیم اور بنو نضر کرتے ہین اَلَا سَآءَ مَا یَحْكُمُوْنَ خبردار ہو برا ہے جو کچھ کہ حکم کرتے ہین مشرک یعنے دختر کی انکے آگے کچھ
قدر اور حرمت نہین اور پھر جناب حضرت حق کو اسکی نسبت کرتے ہین لِلَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ واسطے ان لوگون کے کہ نہین ایمان
لاتے ساتھ گھر آخرت کے صفت بد ہے یعنے حاجت زن اور فرزند اور کراہت بیٹی کی اور جیتے اسکو گاڑ دینے کی وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰی اور واسطے
اللہ کے ہے صفت بلند یعنے بے پروائی اور پاکی جورو اور بچون سے وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝ اور وہی غالب اور قادر ہلاک کفار پر حکم کرنیوالا ساتھ
مہلت دینے کے اجل تک وَلَوْ یُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَیْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ یُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّی اور اگر پکڑے
اللہ کافرون کو ساتھ ظلم انکے کے نہ چھوڑے اوپر زمین کے کوئی چلنے والا ساتھ شامت کفر کے اور لیکن ڈھیل دیتا ہے انکو ایک وقت مقرر
کو واسطے موت اور عذاب انکے کے ہے فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا یَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا یَسْتَقْدِمُوْنَ پس جب آویگا وقت مقرر انکا واسطے
عذاب کے یا موت کے نہ پیچھے رہینگے ایکساعت اس سے اور نہ پہلے چلینگے ایکساعت اس سے بلکہ معذب ہونگے یا مرجاوینگے اسیدم وقفہ لینے نہین دینے
کی اجل ایک ساعت وَیَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا یَكْرَهُوْنَ وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰی اور مقرر کرتے ہین واسطے اللہ جو کچھ ناخوش
کرتے ہین واسطے اپنے یعنے بیٹیان یا شرکت سرداری مین اور بیان کرتے ہین زبانین انکی جھوٹ یہہ کہ ہے واسطے انکے بہشت ہے لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ
النَّارَ وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ نہین شک یہہ کہ دن قیامت کے واسطے انکے آگ ہے اور یہہ کہ وہ آگے جلائے گئے ہین آتش دوزخ مین بھیجے کہ بعد مدت
مشرکون کے واسطے تسلی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرماتا ہے تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓی اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَزَیَّنَ لَهُمُ الشَّیْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ قسم
اللہ کی البتہ تحقیق بھیجا تھا ہمنے پیغمبرون کو طرف امتون کے پہلے تجھ سے پس زینت دی واسطے انکے شیطان نے عمل انکے کو تو کہ جھٹھایا انھون نے انبیا کو
فَهُوَ وَلِیُّهُمُ الْیَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ پس شیطان دوست انکا ہے آج کے دن یعنے تیرے زمانے کے کافرون سے دوستی رکھتا ہے اور اسیطرح عمل کو
انکے نظرون مین آرایش دیتا ہے تو کہ یہہ تجھ کو جھٹھاتے ہین اور واسطے شیطان اور جھٹھانیوالون کے دن قیامت کے عذاب دردناک ہے وَمَآ
اَنْزَلْنَا عَلَیْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَیِّنَ لَهُمُ الَّذِی اخْتَلَفُوْا فِیْهِ وَهُدًی وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ اور نہین اتارا ہمنے اوپر تیرے
قرآن کو مگر اسواسطے تو کہ بیان کرے تو واسطے لوگون کے وہ چیز کہ اختلاف کرتے ہین بیچ اسکے یعنے اللہ کی وحدانیت اور احوال قیامت مین اور نہین
اوتارا ہمنے اوپر تیرے قرآن مگر واسطے ہدایت اور رحمت کے واسطے اس قوم کے کہ ایمان لاتے ہین اسپر وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْیَا بِهِ
الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا اور اللہ نے اتارا آسمان سے پانی پس زندہ کیا ساتھ پانی کے زمین کو پیچھے موت اسکے کے یعنے تازہ کیا زمین کو سبزہ سے بعد
پژمردگی کے یا اللہ نے اتارا آسمان سے قرآن کو کہ سبب حیات کا مومنون کے ہے پس زندہ کیا ساتھ اسکے دلہائے مردہ کو اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ
لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّسْمَعُوْنَ تحقیق بیچ اسکے کہ مذکور ہوا البتہ نشانی ہے ظاہر واسطے اس قوم کے کہ سنتے ہین گوش انصاف وَاِنَّ لَكُمْ فِی الْاَنْعَامِ
لَعِبْرَةً اور تحقیق واسطے تمہارے بیچ وجود چارپایون کے البتہ عبرت ہے یا دلالت ہے کہ ساتھ اسکے عبور کرو جہل سے طرف علم کے اور
دریافت کے نُسْقِیْكُمْ مِّمَّا فِیْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَیْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِیْنَ پلاتے ہین ہم تمکو اس چیز سے کہ بیچ پیٹون
انکے کے ہے درمیان سے گوبر کے اور لہو کے دودھ خالص آسانی سے حلق مین گذرنے والا واسطے پینے والون کے ابن عباس رضی اللہ عنہ نے
فرمایا کہ جو چارپائے گھاس کھاتے ہین پیٹ مین جاکر انکے پکتا ہے پھر تین طبقے پیدا ہوتے ہین نیچے کا گوبر درمیان کا دودھ اوپر کا خون

Marfat.com

پس لہو رگوں میں جاری ہوتا ہے اور دودھ پستان میں جاتا ہے اور گوبر اپنے مخرج سے باہر آتا ہے سمجھ لیجئے کہ پیدا کرنے میں دودھ کے خار و
گیاہ سے اور نکالنے میں اسکے ساتھ اس صفا اور لطافت کے گوشت اور لہو سے **بیت** آئینہ حکمت الٰہی ہے ٭ قدرت حکم پادشاہی ہے ٭
قوت القلوب میں ہے کہ تمامی نعمت ساتھ خلوص لبن کے ہے اگر کچھ بھی گوبر اور لہو ملا ہو نعمت تمام نہوا اور طبع قبول نکرے اسی طرح معاملہ بندونکا ساتھ اللہ کے
چاہئے کہ خالص ہو نظم اگر بعزت ریا و دم ہوا ہو ملا خلوص میں نہیں وہ قبول کیوں ہوگا ٭ کہ جہاں شرک خفی ہے اقتاریا بعمل ٭ دگر ہوا ہو تو آتی نہیں صفا
بعمل ٭ ریا میں لوگوں پہ رکھنی نظر ہے ایک رافت ٭ ہوا میں اپنے غرض کا گذر ہے اک آفت ٭ عمل میں ایک بھی ان دونوں میں سے گر ہو وے ٭ تو عمل
اسکا نہ مقبول و بہرہ ور ہووے **وَمِنْ ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا حَسَنًا** اور میووں کھجوروں کے سے اور انگوروں کے
سے لیتے ہو تم اس سے مست کرنیوالی چیزیں اور رزق اچھا یہ آیت پہلے تحریم خمر سے نازل ہوئی ہے یا مراد سکر سے خرمہ اور انگور ہے ابو عبیدہ
نے کہا ہے کہ سکر لغت حبش میں سرکے کو کہتے ہیں **إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ** تحقیق بیچ ان میووں تر اور خشک کے اور فوائد
انکے کے البتہ نشانی ہے روشن اوپر قدرت حق کے واسطے اس قوم کہ سمجھتے ہیں **بیت** سمجھ کر جو دیکھو تو ہر یک گیاہ ٭ ہے بر قدرت حقتعالی
گواہ ٭ **وَأَوْحَىٰ رَبُّكَ إِلَى النَّحْلِ أَنِ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا** اور وحی بھیجی پروردگار تیرے نے طرف مکھی شہد کے یعنے دل میں انکے ڈالا ہے کہ پکڑ تو پہاڑوں سے
گھر **وَمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُونَ** اور درختوں سے اور ہر چیز سے کہ بلند کرتے ہیں اور مکان بناتے ہیں لوگ **ثُمَّ كُلِي مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ فَاسْلُكِي
سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا** پھر کھا ہر میوے سے کہ چاہے تلخ یا شیریں سے مراد پھول ہیں پس چل راہوں پروردگار اپنے کی میں بیچ اس حالت کے کہ فرمانبردار
ہو اسکی سمجھ لیجئے کہ مکھیاں شہد کی بموجب حکم الٰہی کے گل غنچے سے چر کر شکم سیر ہو کر شیرہ شیریں قے کر کر زمستان کے واسطے ذخیرہ کرتے ہیں سو اللہ تعالی فرماتا ہے
يَخْرُجُ مِن بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ نکلتی ہے بیچ پیٹوں انکے سے بطور لعاب پینے کی چیز یعنے شہد مختلف ہیں رنگ اسکے سفید جوان مکھی کا اور زرد
میانہ سال کا اور سرخ بوڑھیکا اور سیاہ اور سبز نادر ہے بعضوں نے کہا ہے کہ رنگ مختلف شہد کے بسبب اختلاف فصلوں کے ہیں **فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ**
بیچ شہد کے شفا ہے واسطے لوگوں کے امراض بلغمی میں بنفس خود اور تمام امراض میں اور دواؤں میں ملکر کیوں کہ کوئی معجون ایسی نہیں کہ شہد جزو اسکا نہو قتادہ
رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے حضرت کے پاس آکر کہا کہ میرے بھائی کو درد شکم ہے فرمایا شہد پلا پھر اسنے آکر کہا کہ پلایا فایدہ نبخشا فرمایا شہد پلا وہ
پلاکے پھر آیا اور کہا کہ درد باقی ہے فرمایا شہد پلا غرض جو تھے بار میں کہا جا شہد پلا سچا ہے اللہ اور جھوٹا ہے شکم بھائی تیرے کا اس نوبت میں شفائے کل
ہوئی اور بعضے کہتے ہیں کہ ضمیر فیہ کی راجع طرف قرآن کے ہے کہ بیچ اسکے شفا دلوں کی ہے چنانچہ اور جگہہ فرمایا ہے وننزل من القرآن ما ھو شفاء اور ابن مسعود سے
منقول ہے کہ علیکم بالشفائین القرآن والعسل شہد شفائے آلام ظاہر ہے اور قرآن دوائے اسقام باطن مرض قالب اس سے جاتے ہیں اور بیماری قلب اس سے اور حقیقت
یہ ہے کہ سب امراض صوری اور معنوی کی قرآن دوا ہے اور تمام بیماریوں قلبی اور قالبی کی شفا ہے **بیت** اسی دم آتی ہے جان میں جان ٭ جو کوئی لیتا ہے نام
تیرا ٭ شفائے امراض قلب و قالب ٭ نہ کیونکہ پھر ہو کلام تیرا **إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ** تحقیق بیچ امر مگس شہد کے البتہ حجت ہے روشن
اوپر قدرت ذوالمنن کے واسطے اس قوم کے کہ فکر کرتے ہیں کہ کیا کیا صنائع عجائب اور امور غرائب نے ظہور کیا ہے اسقدر حکمتیں ایسے جانور ضعیف میں پیدا
ہوتی سو قدرت قادر مطلق کے ممکن نہیں انقیاد ایسا رکھتی ہے کہ ہرگز راہ فرمان سے نہیں پھرتی امانت وہ کہ میوہ تلخ کھا کر شہد شیریں دیتی ہے ورع
یہ کہ سوا پاکیزہ کے نہیں کھاتی طاعت اسقدر کہ خلاف امر نہیں کرتی تمکین اس حد کہ کو سوں جاتی ہے اور پھر وطن کو آتی ہے طہارت اس
مرتبہ میں کہ ہرگز نجاست پر نہیں بیٹھتی اور اس سے نہیں کھاتے صناعت اس درجہ میں کہ اگر تمام عالم کے کاریگر جمع کر و شل خانہای مسدس اسکے نہ بنا سکیں
پس جیسا کہ شہد اسکا آلام ظاہری کھوتا ہے اسیطرح بیچ تفکر حال اسکے کے ازالہ اسقام باطنی ہوتا ہے کہ جہل ہے **بیت** قدرت حق کا تفکر کام جان

Marfat.com

شیرین کرے :: رزق اسکا وہ ہے جو بعد از فنا باقی رہے وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ اور اللہ نے پیدا کیا تمکو اور نیستی سے ہستی مین لایا پھر قبض کریگا
تمکو اور میت کردیگا وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ اور بعضا تم مین سے وہ شخص ہے پھرایا جاتا ہے طرف ناکارہ عمر کے یعنے بڑھاپے کے کہ پچہتر برس
ہین یا اسی یا نوے لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا تو کہ نجانے پیچھے جاننے کے کچھ چیز یعنے پھر بچپن کا سا حال ہوجاوے اور بعضون نے کہا ہے کہ مراد اس سے
کفار ہین کیونکہ مسلمانون کی بڑھاپے مین عقل و بزرگی اور زیادہ ہوتی ہے اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ تحقیق اللہ دانا ہے جہل طرف اسکے راہ نہین پاتا
توانا ہے عجز طرف قدرت اسکی کے نہین جاتا وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ اور اللہ نے زیادتی دی بعضے تمھاری کو اوپر بعضے
بیچ رزق کے بیت کوئی مہتر ہے کوئی چاکر ہے :: کوئی مفلس کوئی تونگر ہے فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّيْ رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ
پس نہین وہ لوگ کہ زیادتی دئے گئے ہین مال مین پھیر دینے والے رزق اپنے کو اوپر اونکے جو مالک ہوئے ہین سیدھے ہاتھ انکے یعنے میان اپنے غلامون کو
اپنے مال نہین دیتے کیونکہ اگر اموال مین شریک کرین فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ پس والی اور سوالی بیچ مالداری کے برابر ہون تیسیر مین ہے کہ یہہ خطاب مشرکان
عرب کو ہے کہ تلبیے مین کہتے تھے لبیک لاشریک لک الا شریک ہو لک حق تعالی نے فرمایا کہ تم اپنے غلامون کو مال مین شریک نہین کرسکتے پس کیونکر روا رکھتے ہو کہ بت میرے
شریک ہون الوہیت مین اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ کیا پس ساتھ نعمت اللہ کے انکار کرتے ہین کافر یجحدون بصیغہ غایب قرات حفص کی ہے اور بصیغہ حاضر بھی
اوروں کی قرات آئی ہے اور جب ثابت ہوا کہ سب نعمتین دینے والا وہی ہے پس جسنے بتون کو شریک ٹھہرایا وہ منکر نعمت اسکے کا ہوا بیت منکر نعمت خدا ہے وہ :: وہ بھی ان
ہی کہ منا شر کا ہے وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا اور اللہ نے پیدا کین واسطے تمہارے جنس تمہاری سے جوروین تو کہ انکے ساتھ آرام کرو وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ
اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَحَفَدَةً اور پیدا کئے واسطے تمہارے جوروں تمہاری سے بیٹے اور بیٹیان یا پوتے اولاد جوروں کی جو اور خاوند رکھتی ہین وَّرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ
اور روزی دی ہے تمکو پاکیزہ چیزون سے اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ کیا پس ساتھ باطل کے ایمان لاتے ہین مشرک
اور ساتھ نعمت اللہ کے وہ کفر کرتے ہین باطل وہ ہے جو بتون سے عقیدہ رکھتے ہین یا وہ ہے جو حرام کرتے ہین بحیرہ وغیرہ سے اور نعمت وہ ہے جو خدا نے
حلال کیا ہے یا باطل شیطان ہے اور وہ جو اسکی طرف گرویدہ ہین اور نعمت وجود باجود حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے اور وہ جو آپ پر ایمان لائے
ہین وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْئًا وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ اور عبادت کرتے ہین سوا اللہ کے
اس چیز کی کہ نہین مالک واسطے انکے رزق دینے کے آسمانون سے اور زمین سے مینہہ برسا کر اور غلا اگا کر کچھہ اور نہین طاقت رکھتے کہ روزی دین
یعنے کافر بتونکو پوجتے ہین اور وہ نہین رزق دے سکتے پس انکی پرستش خلاف عقل کے ہے کیونکہ عبادت شکر نعمت کا ہے اور بڑی نعمت پیدا کرنا اور
رزق دینا ہے سو یہہ دونون باتین اللہ ہی مین ہین نہ بتون مین فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ پس مت بیان کرو واسطے خدا کے مثالین اسطرح کی کہ اسکو
بتو کو قیاس کرو اور شرکت دو بیت جسکی نہین ہے مثال مثل ہے اسکی محال :: مثل ہے اسکی محال جسکی نہین ہے مثال اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ
لَا تَعْلَمُوْنَ تحقیق اللہ جانتا ہے فساد قول تمھارے کو اور تم نہین جانتے کیونکہ اگر جانتے تو شریک نہ لاتے یا مثال دیتے ہو تم اللہ کی اور وہ جانتا ہے
کہ اسطرح مثال دی چاہیئے اور تم نہین جانتے پس اللہ تعالی مثال اپنی اور بتون کی آپ فرماتا ہے ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ
عَلٰى شَيْءٍ بیان کی اللہ نے مثال بندہ مول لئے ہوئے کے سوا اسکا تب نہین قدرت رکھتا اوپر کسی چیز کے نفع اور ضرر سے وَمَنْ رَّزَقْنٰهُ
مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا اور وہ شخص کہ دیا ہے ہمنے اسکو اپنی طرف سے رزق اچھا اور کوئی اسکا مزاحم نہین پس وہ خرچ
کرتا ہے اس رزق مین سے چھپے اور ظاہر جسطرح سے کہ چاہتا ہے اور کسی سے نہین ڈرتا هَلْ يَسْتَوٗنَ کیا برابر ہوتے ہین یعنے مساوی نہین ہوتے
غلام بے بس ساتھ میان اختیار والون کے پس جس غلام عاجز ساتھ مالک قادر متصرف کے برابر نہین تو بت کہ عاجز تر مخلوق ہین شریک اس قادر علی

Marfat.com

الاطلاق کہ کیونکر ہو سکین **بیت** مانند سے اپنے ہی وہ عالی ؛ شرکت سے ہی ذات اسکی خالی ؛ صاحب کشف المحجوب نے لکھا ہے کہ ایک دن خلوت مین
نزدیک ابوالعباس شقانی رح کے گیا مین دیکھا کہ یہ آیت پڑھتے ہین اور روتے ہین اور آہین بھرتے ہین سمجھا مین کہ دنیا سے انتقال کرتے ہین پوچھا مین نے
کہ اے شیخ کیا حال ہے کہا کہ گیارہ برس مین ورد میرا یہان تک پہنچا ہے اب یہان سے نہین گذر سکتا آرے حادث قدیم کو کیا پاوے اور ممکن واجب تک
کیونکر جانے **بیت** ہست کے نیست برابر کیا ہو ؛ قطرہ طوفان کے ہمسر کیا ہو ؛ بعضے کہتے ہین کہ یہ ضرب المثل واسطے مومن اور کافر کے ہے اور مراد
مومن سے امیرالمومنین ابوبکر صدیق رض ہین اور کافر سے ابوجہل ؛ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سب خوبیان اور تعریفین واسطے خدا کے ہین کہ دینے والا تمام نعمتون کا
ہے بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ بلکہ اکثر یعنے سب مشرک نہین جانتے اور اسکی نعمتون کو اورون کی طرف نسبت کرتے ہین پس مثال دوسری فرماتا ہے
وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ اور بیان کیا اللہ نے مثال طریق دو مرد کے ایک انمین سے گونگا ہے اور جو گونگا
مادرزاد ہوتا ہے وہ بہرا بھی مقرر ہوتا ہے نہین قدرت رکھتا اوپر کسی چیز کے کہ سمجھے اور بوجھے وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ
بِخَيْرٍ اور وہ بوجھ ہے اوپر مالک اپنے کے جدھر بھیجے اسکو نہین لاتا بھلائی یعنے کچھ کام نہین کر آتا نہ دلکی حقیقت پہچانتا ہے نہ جواب جو
کہین اسکو جانتا ہے هَلْ يَسْتَوِيْ هُوَ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ کیا برابر ہوتا ہے وہ گونگا اور وہ شخص کہ حکم کرتا ہے
ساتھ انصاف کے یعنے سخن گوئی اور فہم درست رکھتا ہے اور امر بعدل کرتا ہے اور عدل ہے جامع فضایل نیک اور وہ اپنی ذات مین اوپر راہ سیدھی
کے ہے اور سیرت اچھی کی اور طریقہ بھلائی کے کہ جس مطلب کے طرف منہ کرے جلد مقصود کو پہنچے پس جیسے گونگا بے حاصل برابر اس کامل فاضل کے نہین
اسیطرح اصنام بے اعتبار مساوات ساتھ حضرت پروردگار کے نہین رکھتے بعضے کہتے ہین کہ یہ مثال مومن اور کافر کی ہے مراد مومن سے حمزہ بن
عبدالمطلب رض ہین اور کافر سے ابی بن خلف یا مومن عثمان ذی النورین رض اور کافر اسید بن ابی العیص غلام انکا ذی النورین اسکو اسلام کیطرف
بلاتے تھے اور وہ انکو نفقہ فی سبیل اللہ سے منع کرتا تھا لکھا ہے کہ کفار قریش ٹھٹھے بازی سے جلدی قیامت کے آنے کی کرتے تھے یہ آیت اتری ؛
وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اور واسطے اللہ کے ہے علم چھپے ہوئے چیز کا آسمانون کے اور زمین کے **بیت** وہی جانتا غیب کی بات ہے ؛ اسے
علم ارض و سموات ہے ؛ یا مراد اس سے مطر و نباتات ہے وَمَآ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اور نہین حال قیامت کا یعنے قایم ہونا اسکا
یا زندہ ہونا مردونکا اسدن جلدی یا آسانی مین مگر مانند جھپکنے پلک کے اَوْ هُوَ اَقْرَبُ بلکہ وہ نزدیکتر ہے یعنے اللہ تعالی کو قیامت کا قایم کرنا اور
مردونکا جلانا آسان تر اور نزدیکتر ہے اس سے کہ پلک مارو کیونکہ پلک مارنے مین دو فعل ہین اوپر پہنچانا اور نیچے لانا اور اسمین ایک فعل اس ممکن
ہے کہ پلک مارنیکے آدھے وقت مین واقع ہو اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تحقیق اللہ اوپر ہر چیز کے بعث اور حشر سے قادر ہے ایک دم مین زندہ
سب خلایق کو کر سکتا ہے جیسا کہ بتدریج کیا پس ابتدا ظہور انکے کی خبر دیتا ہے تاکہ سب اطراف معاد کے دلیل پکڑین اور فرماتا ہے وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ
مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا اور اللہ تعالی نے نکالا تمکو پیٹون ماؤن تمہاری سے کہ نہین جانتے تھے تم کچھ نفع اور نقصان اپنا
وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ اور دیا واسطے تمہارے سننا اور دیکھنا اور دل لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ توکہ تم شکر کرو ان
نعمتون پر اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ کیا نہین دیکھا آدمیون نے کہ دلیل پکڑین اوپر قدرت الہی کے طرف مرغون کے کہ مسخر
کئے ہوئے ہین واسطے اوڑنے کے بیچ اودھر آسمان کے ہوا مین مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ نہین تھام رکھتا انکو ہوا مین مگر اللہ **بیت** خدا
تھامتا ہے جو اڑتے ہین طائر ؛ شغل حد ورنہ کرتا ہے طائر اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ تحقیق بیچ اڑنے پرندون کے
البتہ نشانیان ہین واسطے اس قوم کے کہ ایمان لاتے ہین یعنے مومن نفع لیتے ہین اس سے کیونکہ فکر کرتے ہین کہ اللہ نے مرغون کو ..

Marfat.com

ایسا پیدا کیا کہ ہوا پر اڑتے ہین اور ہوا کو ایسا پیدا کیا کہ یہہ اسمین ڈراتے ہین اور وہ انکو تھام رکھتا ہے ہوا مین خلاف طبع انکے کے پس
فکر کے بازون سے ہوائے معرفت مین پرواز کر کر آشیان کرامت نشان تفکر ساعۃ خیر من عبادۃ ستین سنۃ مین پہنچتے ہین **نظم** کچھ او فکر ون کیا ہے جا مل
خیال صنع خدا کر ایدل عنایت اسکی ہوئی جو شامل تو مرغ اوڑے تجے ہوا سے مل ان فی ذالک لایٰت لقوم یؤمنون وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّجَعَلَ لَكُمْ
مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا اور اللہ نے کئے واسطے تمہارے گھرون تمہارے سے کہ پتھر اور مٹی اور لکڑی سے بنے ہوئے ہین آرام گاہ کہ وقت
اقامت کے انمین رہو اور کئے واسطے تمہارے چمڑون سے جانورون کے گھر یعنے خیمے تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ کہ ہلکا
جانتے ہو تم انکو اٹھا کر ساتھ لیجانیکے واسطے دن سیر اور سفر اپنے کے اور دن مقام اور اترنے مین اپنے کے وَمِنْ اَصْوَافِهَا وَاَوْبَارِهَا
وَاَشْعَارِهَآ اَثَاثًا وَّمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ۝ اور پیدا کئے واسطے تمہارے بالون بھیڑون کے سے اور بالون اونٹون کے سے اور بالون بکریون کے
سے اسباب پہننے کے اور بچھانیکے اور فایدہ خرید فروخت مین انکے ہے ایک مدت تک یعنے جب تک کہ وہ برقرار رہین اور انسے نفع لے سکتے ہو
یا جب تک کہ تم زندہ ہو وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا اور خدا نے پیدا کیا واسطے راحت تمہارے کے
اس چیز سے کہ پیدا کئے یعنے درخت اور پہاڑ اور دیوار اور ابر سے سائے تو کہ گرمی آفتاب سے پناہ مین رہو اور واسطے تمہارے پہاڑون سے
پوشیدہ مکان یعنے غار اور سوراخ کہ انمین سکونت کرو وَّجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ اور کئے واسطے تمہارے
کرتے روئی اور ریشم اور صوف وغیرہ سے کہ بچاتے ہین تمکو گرمی اور سردی سے ذکر سردی کا واسطے اکتفا احد الضدین کے نہ کیا اور دونون مین سے
اسواسطے لائے کہ بلاد عرب مین گرمی زیادہ ہے اور کئے واسطے تمہارے کرتے لوہے کے جیسے زرہ وغیرہ کہ بچاتے ہین تمکو تیغ اور تبر دشمن کے سے
بیچ لڑائی تمہاری کے كَذٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ جیسے یہہ نعمتین تمام کین اسیطرح تمام کرتا ہے نعمت اور نیکی اپنی کو اوپر تمہارے
تو کہ تم اسلام لاؤ یا مطیع ہو حکم اسکے کے فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ پس اگر پھر جاویں اسلام سے پس سوا اسکے نہین اوپر
تیرے پہنچا دینا ہے پیغام کا ظاہر جب تو نے پیغام انکو پہنچا دیا پھر اعراض انکا تجھ کو کچھ زیان نہین کرتا يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا
وَاَكْثَرُهُمُ الْكٰفِرُوْنَ پہچانتے ہین مشرک نعمتین اللہ کی کہ گنی گئی ہین اوپر انکے اور اقرار کرتے ہین کہ اللہ ہی سے ہین پھر انکار کرتے ہین انکو ساتھ
عبادت کرنے غیر منعم کے یا کہتے ہین نعمتین اللہ نے دین ہین بتونکی شفاعت سے یا سمجھتے ہین اقرار کرتے ہین آسانی مین انکار کرتے ہین یا زبان سے مقر
اور دل سے منکر اور ہو سکتا ہے کہ نعمت اللہ کی نبوت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہو کہ انکو معجزات سے پہچانا حق ہے اور عناد سے منکر
ہوئے اور اکثر انکے کافر ہین یعنے سب انکے کافر ہین سوا مجنون اور صبیان کے وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِيْنَ
كَفَرُوْا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ اور جس دن کہ کھڑا کرینگے ہم ہر امت مین سے پیغمبر اسکے کو گواہ اوپر ایمان کے اور کفر انکے کے پھر نہ اذن دیا جاویگا
واسطے ان لوگون کے کہ کافر ہون عذر چاہنے مین یا دنیا کے پھر آنے مین اور نہ وہ عذر انکا قبول کئے جاوینگے نہ انکو اجازت عذر کرنے کی
دینگے اور نہ عذر انکا قبول کرینگے اگر وہ عذر کرینگے وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ اور جس وقت کہ دیکھینگے دن قیامت کے وہ لوگ
کہ کافر ہین عذاب کو دوزخ کے اور اسمین ڈالے جاوینگے اور فریاد کرینگے اور مالک سے تخفیف عذاب کی چاہینگے فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا
هُمْ يُنْظَرُوْنَ پس نہ ہلکا کیا جاویگا ان سے عذاب اور نہ وہ ڈھیل دئے جاوینگے یعنے کوئی انسے عذاب نہ چھوڑینگے وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ
اَشْرَكُوْا شُرَكَآءَهُمْ اور جس وقت دیکھینگے قیامت کو وہ لوگ کہ شریک لاتے ہین شریکون اپنون کو یعنے بتونکو کہ وہ شریک اللہ کے کہتے ہین ؛
قَالُوْا رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ کہینگے ای پروردگار ہمارے یہہ ہین شریک ہمارے وہ جو تھے ہم

Marfat.com

عبادت کرتے تھے ہم سوا تیرے اور حکم انکا سنتے تھے ہم بیچ کفر کے فَاَلْقَوْا اِلَیْہِمُ الْقَوْلَ اِنَّکُمْ لَکٰذِبُوْنَ پس ڈالینگے طرف انکے بات
یعنے اللہ تعالیٰ بتونکو گویا کریگا وہ جواب دینگے کہ تحقیق تم البتہ جھوٹے ہو ہرگز ہمنے تمکو نہیں کہا تھا کہ تم ہمکو پوجو یا تم ہمکو نہیں پوجتے تھے بلکہ اپنے
ہوا کی پرستش کرتے تھے تبیان میں ہے کہ نصاری اور یہود اور بنی مدلج عیسی اور عزیر اور ملایکہ علیہم السلام کو بہشت میں دیکھینگے اور خود دوزخ میں
ہونگے کہینگے الٰہی ہم انکو پوجتے تھے انکے امر سے پھر وہ دونوں پیغمبر اور فرشتے کہینگے تم جھوٹے ہو وہ شرمندہ ہونگے وَاَلْقَوْا اِلَی اللّٰہِ
یَوْمَئِذِ نِ السَّلَمَ اور ڈالینگے طرف اللہ کے اُسدن صلح اور رکنا ہونکا اقرار کرینگے یا اسلام لا وینگے اور کچھ نفع نہ کریگا بیت قابو سے
نکل گیا ہی جو کار ✤ ہاتھ آنا ہی اسکا سخت دشوار وَضَلَّ عَنْہُمْ مَّا کَانُوْا یَفْتَرُوْنَ اور کھوئے جاویگی اُنسے وہ چیز کہ تھے باندھ
لیتے جھوٹ شفاعت اور مددگاری بتون کے سے کیونکہ وہ بجائے شفاعت دیکھینگے اُنسے شناعت اَلَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ
زِدْنٰہُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا کَانُوْا یُفْسِدُوْنَ وہ لوگ جو کافر ہوئے ساتھ خدا کے اور بند کیا انھوں نے لوگون کو راہ خدا کی سے یعنے
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان نلانے دیا زیادہ دینگے ہم انکو عذاب اوپر عذاب کے بسبب اسکے کہ تھے منع کرکے لوگون کو اسلام سے فساد کرتے پس ایک
عذاب انکے کفر پر دوسرا لوگون کو اسلام کے منع کرنے پر ہوگا بعضے کہتے ہیں کہ زیادتی عذاب کی سانپ اور بچھو بڑے بڑے قد کے ہونگے کہ انکو کاٹینگے
اور وہ ایسے بھاگ کر آگ میں جا چھپینگے زاد المسیر میں ہے کہ پانچ نہریں از دمانٹ کلا کر بہا دینگے تین نہر و میں بمقدار ساعات شب کے شبہائے دنیا سے انکو
عذاب دینگے اور دو نہریں بمقدار روز کے روزہائے دنیا کے سے اور بعضے کہتے ہیں کہ زیادتی عذاب کی ساتھ زمہریر کے ہوگی واللہ اعلم وَیَوْمَ نَبْعَثُ فِیْ کُلِّ
اُمَّۃٍ شَہِیْدًا عَلَیْہِمْ مِّنْ اَنْفُسِہِمْ اور یاد کر اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اُسدن کو کہ کھڑا کرینگے ہم بیچ ہر امت کے گواہ اوپر قول اور فعل انکے کے نفس
انکے سے یعنے اس پیغمبر کو جو انپر مبعوث تھا وَجِئْنَا بِکَ شَہِیْدًا عَلٰی ہٰٓؤُلَآءِ اور لاوینگے ہم تجھکو گواہ اوپر اس گروہ کے یعنے امت تیری کے کہ تصدیق
مومنوں کے اور تکذیب پر کافرون مشرکون کے گواہی دیگا وَنَزَّلْنَا عَلَیْکَ الْکِتٰبَ تِبْیَانًا لِّکُلِّ شَیْءٍ اور اتاری ہمنے اوپر تیرے کتاب یعنے قرآن
بیان کرنیوالا ہر چیز کو امور دین سے ساتھ تفصیل اور اجمال کے صاحب مدارک نے کہا ہے کہ بیان اس چیز کا کہ محتاج الیہ ہو شرعیات سے بیچ احکام منصوصہ کے
ظاہر ہی اور وہ جو ثابت ہوا ہے ساتھ سنت اور اجماع اور قیاس کے اسکا مرجع بھی قرآن شریف ہے کیونکہ ہم مامور ہیں ساتھ متابعت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے
کہ اطیعوا الرسول فرمایا ہے اور آگاہ کیا ہے ہمکو اوپر اجماع کے ساتھ تہدید کے اوپر ترک اسکے کہ یتبع غیر سبیل المومنین اور ساتھ عبرت اور استدلال کے کہ اصل قیاس کی
ہے ارشاد کیا ہے کہ فاعتبروا یا اولی الابصار پس قرآن شریف بیان کرنیوالا ہر چیز کا ہوا وَّہُدًی وَّرَحْمَۃً وَّبُشْرٰی لِلْمُسْلِمِیْنَ اور ہدایت اور رحمت
اور بشارت جنت واسطے مسلمانون کے خاص اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ تحقیق اللہ تعالیٰ حکم کرتا ہے ساتھ عدل کے یعنی ساتھ توسط کے ہر چیز میں خواہ اعتقاد میں
جیسے توحید کہ متوسط ہے درمیان تعطیل اور تشریک کے اور قائل ہونا ساتھ کسب کے کہ متوسط ہے درمیان جبر اور قدر کے اور خواہ عمل میں جیسے تعبد ساتھ ادائے
فرائض کے کہ متوسط ہے درمیان بطالت اور ترہب کے اور خواہ اخلاق میں جیسے جود کہ متوسط ہے بخل اور تبذیر کے درمیان اور شجاعت کہ متوسط ہے درمیان
جبن اور تہور کے وَالْاِحْسَانِ اور حکم کرتا ہے ساتھ نیکی کے بیچ طاعت کے یا بحسب کمیت جیسے نوافل پڑھنا یا بحسب کیفیت جیسی کہ حدیث شریف میں ہے تعبد اللہ
کانک تراہ بیت جان اعمال ہے حضور خدا ✤ کہتے احسان ہیں اسکو دلا وَاِیْتَآئِ ذِی الْقُرْبٰی اور حکم کرتا ہے ساتھ دینے قرابت والون کے وہ چیز
کہ جسکے محتاج ہوں وَیَنْہٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ اور منع کرتا ہے بیحیائی سے جیسے زنا اور لواطت ہے اور فعل نامعقول سے جیسے مارنا اور
لوٹنا ہے اور سرکشی سے جیسے اپنے آپکو بڑا جاننا اور تکبر کرنا ہے یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ نصیحت کرتا ہے تمکو اللہ ساتھ امر اور نہی کے
تو کہ تم نصیحت پکڑو سمجھو کہتے ہیں کہ یہ آیت جامع ہے ہر خیر و شر کی ہے کوئی بھلائی نہیں کہ اسمیں نہو یعنے اسکے مامورات میں داخل ہے اور اسیطرح کوئی برائی نہیں کہ اسکے منہیات

Marfat.com

ہین مندرج ہوا سیواسطے اسکو آخر خطبہ جمعہ مین پڑھتے ہین عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اول مین شرم سے حضرت کے فرمانیکے ایمان لایا تھا دلمین
نہ تھا یہان تک کہ ایکدن حضرت کے پاس بیٹھا تھا کہ یہہ آیت نازل ہوئی جو شبہہ دلمین میرے تھا سب دور ہوا اور دین اسلام کی تصدیق کی مین نے اور باہر
نکلکر یہہ آیت ولید بن مغیرہ کے آگے پڑھی اوسنے کہا اے بھتیجے میرے پھر پڑھ پھر پڑھی مین نے کہا واللہ اسمین حلاوت ہے اور یہہ قول بشر کا نہین اور ابو جہل نے
یہہ آیت سنکر کہا کہ خدائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ساتھ نیک اخلاق کے حکم کرتا ہے لکھا ہے کہ سبب اسلام کا اکثم بن صیفی کے کہ اکابر عرب اور حکام انکے سے تھے یہی
آیت ہے اور بیان ماموراتِ اور منہیات اس آیت کے بیچ علما کے بہت قول ہین چنانچہ کہتے ہین کہ عدل کلمہ شہادت ہے یا نفی شرکت ہے یا طاعت ہے
سر و جہر مین یا انصاف ہے یا ادائے فرائض ہے یا سوتیہ حقوق مین ہے یا حکم کرنا ساتھ حق کے ہے اور احسان انعام ہے یا درگذر کرنا گناہون سے ہے یا صبر کرنا
امر اور نہی پر ہے یا ادا کرنا نوافل کا ہے یا نیکی کرنا عوض بدی کے ہے یا اخلاص کرنا عمل مین ہے یا مشاہدہ بیچ عبادت کے ہے یا ایثار کرنا اوپر غیر کے ہے
یا دوست رکھنا واسطے اور کے ہے وہ چیز کہ دوست رکھتا ہے واسطے اپنے اور بد جاننا واسطے دوسرے کے ہے وہ چیز کہ بد جانتا ہے واسطے اپنے اور ایتاء
ذی القربیٰ صلہ رحمی ہے اور نیکی کرنا ساتھ انکے مال اور دولت سے اور اگر مفلس ہو تو خدمت گذاری کرنا ہے انکی ساتھ تن کے اور اگر ضعیف اور عاجز ہو تو
دعا کرنا ہے انکے حق مین اور فحشا زنا ہے یا وہ فعل بد ہے جو پوشیدہ کرین یا بخل ہے یا اہانت شرع کی ہے یا افراط گناہ مین ہے یا وہ ہے جسپر حد شرعیت
مین مترتب ہے یا مخالفت ہے درمیان قول اور فعل کے اور منکر وہ ہے کہ عقل جسکی منکر ہو یا شرع مین جسکی وجہ ثابت نہو یا جسپر وعید الٰہی مقرر ہو
یا خشم خدا جسپر ہو یا اصرار گناہ پر ہے اور بغی ظلم ہے یا کبر ہے یا تعظیم اور برائی اپنی بے سبب ہے یا عیب لوگون کے نکالنے مین یا غیبت کرنی ہے یا طعن
مسلمانون پر کرنا ہے یا تجاوز حق سے ہے طرف باطل کے لکھا ہے کہ استقامت دل کہ ساتھ تین چیزون مامور بہ کے ہے اور اضطراب اسکا ساتھ تین چیزون
منہی عنہ سے اور ان چھوکے ثمرے ہین مامور بہ اچھے منہی عنہ کے برے چنانچہ عدل کا ثمرہ ظفر اور نصرت ہے احسان کا پھل ثنا اور مدحت ہے صلہ رحمی کا فائدہ انس
اور الفت ہے اور فحشا کا ثمرہ فساد ہے دین دنیا مین منکر کا پھل اٹھنا اعدا کا ہے بغی کا نتیجہ محروم رہنا آرزون سے ہے بعضون نے کہا ہے کہ عدل توحید ہے
اور محبت خدا کی اور احسان دوستی سید انبیا کی علیہ الصلوٰۃ والسلام اور درود بھیجنا اسپر اور ایتاء ذی القربیٰ محبت اہل بیت کی اور تعظیم صحابہ کی اور
دعا واسطے انکے ہے رضی اللہ عنہم اجمعین وسیط مین ہے کہ عدل افعال مین ہے اور احسان اقوال مین پس نکیا چاہیئے مگر وہ جسمین عدل ہو اور نکہا چاہیئے مگر وہ جسمین احسان ہو حقایق سلمی مین
ہے کہ فحشا کذب اور بہتان اور جو برائی کہ افعال مین ہووے اور منکر معاصی اور جو بدی کہ افعال مین ہو بحر الحقایق مین ہے کہ عدل وہ ہے کہ جو تجھکو دیا ہے
الات جسمانی اور قوای روحانی اور علوم اور اموال سے سب کو راہ حق مین اور طلب حق مین صرف کرے کہ طلب غیر مین صرف کرنا ظلم ہے اور احسان
وہ ہے کہ جو نیکی ہو سکے قول اور فعل مین بجا لائے تو اور ایتاء ذی القربیٰ یہہ ہے کہ اپنے نزدیکون سے بھلائی کرے اور نزدیکتر سب سے نفس تیرا ہے اسکو دنیا کی
ہوا سے بچاوے اور فحشا وہ چیز ہے کہ تجھ کو خدا سے باز رکھے اور منکر وہ ہے کہ گمراہی اور بدعت اسپر مترتب ہو اور بغی صفات نفسانی ہین انکو قوت ریاضت
سے کماوے کہ قواعد سلوک درستی پاوین کیونکہ بحکم اعدا عدوک الذی بین جنبیک بدترین دشمنونکا نفس ہے **نظم** نفس پلید دو کافر ہے اسکی عداوت
ظاہر ہے ❊ بیٹھ کے یہہ آغوش مین آہ ❊ کرتا ہے برباد و تباہ ❊ تن مین اسکا گھر ہے بنا ❊ کیون نہ چلاوے حکم اپنا ❊ اٹھتے ہین جو کبر و عناد ❊ اسکے ہی سبب
ہین شر و فساد ❊ دلکی بستی کرکے خراب ❊ بیٹھا ہے خود ہو نصرت یاب ❊ سچ یہہ مثل ہے رافت ہاے ❊ گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے ❊ وَاَوْفُوا
بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عَاهَدْتُّمْ اور پورا کرو عہد اللہ کے کو جب عہد باندھو تم مراد اس سے عہد الست کا ہے یا ہر عہد کہ درمیان لوگون کے کرو اور اصح یہہ ہے
کہ نزول آیت کا اس جماعت کے شان مین ہے جسنے حضرت سے تمکین عہد کیا تھا اور غلبہ قریش کا اور ضعف مسلمانون کا دیکھ کر ہچکے گئے تھے شیطان لے
جاتا تھا کہ انکو فریب دے تا کہ نقض عہد پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کرین اللہ تعالیٰ نے یہہ آیت نازل کرکر انکو ثابت رکھا اوپر وفائے عہد کے اور فرمایا کہ پورا کرو عہد کو

Marfat.com

ولا تنقضوا الایمان بعد توکیدھا اور مت توڑ قسمون کو پیچھے مضبوطی انکی کے یعنے عہد کو مت توڑو بعد مضبوط کرنیکے ساتھ قسمون کے
وقد جعلتم اللہ علیکم کفیلا اور حال یہہ ہے کہ کیا ہے تم نے اللہ کو اوپر عہد اپنے کے ضامن یا گواہ ان اللہ یعلم ما تفعلون تحقیق
اللہ جانتا ہے جو کچھ کرتے ہو تم **بیت** اسکو سب معلوم ہے کچھ اسمین شک مت لاؤ تم ؛ عہد کر کر توڑنا کھا کر قسم پھر جاؤ تم ولا تکونوا کالتی
نقضت غزلھا من بعد قوۃ انکاثا اور مت ہو تم مانند اس عورت کے کہ توڑ ڈالا کاتنے اپنے کو یعنے تارون کو پیچھے قوت اور مضبوطی
تک ریزہ ریزہ لکھا ہے کہ عرب مین ایک عورت تھی نام اسکا ریطہ یا رابطہ یا خطیہ تھا اور لقب حمقا یا جعرا یا خرقا اسکی بہت لونڈیان تھین صبح سے دوپہر
سوت آپ بھی کاتتی تھی اور لونڈیون سے بھی کاتواتی تھی بعد دوپہر کے اوس تمام سوت کو دیکر خراب اور ٹکڑے ٹکڑے کر دیتی تھی ہمیشہ یہی عادت
اسکی تھی حق تعالی نے عہد باندھکر توڑنے کو اس سے تشبیہ دی کہ جیسے وہ ضایع کرتی تھی اسیطرح تم سر رشتہ عہد کو مت توڑو تو کہ بحکم اوفوا بعہدی اوف
بعہدکم کے جزاء وفا لینے کی پاؤ بابت وفاے عہد چاہئے اس سے تو مت توڑ عہد اپنا کہ حکم اوفوا بعہدی کا یہہ ہے مت چھوڑ عہد اپنا تتخذون
ایمانکم دخلا بینکم ان تکون امۃ ھی اربی من امۃ پکڑتے ہو تم عہد اور قسمون اپنی کو خیانت اور غدر اور مکر درمیان تمھار
اسواسطے کہ ہووے کوئی گروہ کفار کا وہ گروہ دوسرے سے عدد اور مال مین یعنے مسلمانون سے مراد یہہ ہے کہ قریش کو مسلمانون سے زیادہ اور مال کو انکے
افزون دیکھکر چاہتے تھے کہ فریب اور حیلہ سے معاش کرین انما یبلوکم اللہ بہ سوا اسکے نہین کہ آزمایش کرتا ہے تمکو اللہ ساتھ وفاے عہد کے تو کہ لوگ
معلوم کرین کہ عہد خدا اور بیعت پیغمبر پر کون ثابت رکھتا ہے ولیبینن لکم یوم القیمۃ ما کنتم فیہ تختلفون اور البتہ بیان کریگا
واسطے تمھارے دن قیامت کے جو کچھ کہ ہو تم بیچ اسکے اختلاف کرتے بعث اور جزا مین ولو شاء اللہ لجعلکم امۃ واحدۃ ولکن یضل
من یشاء ویھدی من یشاء اور اگر چاہتا اللہ کر دیتا تمکو امت ایک متفق اوپر دین اسلام کے ولیکن گمراہ کرتا ہے جسے چاہے اور راہ دکھاتا ہے
جسے چاہے ولتسئلن عما کنتم تعملون اور البتہ پوچھے جاؤ گے تم محشر مین اس چیز سے کہ تم کرتے ولا تتخذوا ایمانکم دخلا بینکم
فتزل قدم بعد ثبوتھا اور مت پکڑو قسمون اپنی کو غدر اور مکر درمیان اپنے ایک دوسرے پس لغزش کھا جائینگے قدم
تمھارے راہ اسلام سے بعد ثابت ہونے اسکے کے وتذوقوا السوء بما صددتم عن سبیل اللہ اور چکھو گے برائی اور رنج دنیا کا بسبب اسکے
کہ بند کیا تمنے راہ خدا کی سے یعنے وفاے عہد سے ولکم عذاب عظیم اور ہوگا واسطے تمھارے عذاب بڑا آخرت مین سمجھ لیجیے کہ یہہ تہدید عظیم ہے
واسطے ضعفاے اہل اسلام کے کہ چاہتے تھے عہد پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر جاوین اور قریش انسے وعدہ کرتے تھے کہ اگر ہمارے دین مین تم آؤ تو بہت فایدہ
تمھیں پہنچاوین حق تعالی نے فرمایا ولا تشتروا بعہد اللہ ثمنا قلیلا اور مت مول لو بدلے عہد اللہ کے اور بیعت پیغمبر اسکی کے مول تھوڑا یعنے جو قریش
کچھ مال دینے کا تم سے وعدہ کرتے ہین انما عند اللہ ھو خیر لکم ان کنتم تعلمون تحقیق وہ چیز کہ نزدیک خدا کے ہے نعمت دنیا کی سے
اور ثواب آخرت کے سے وہ بہتر واسطے تمھارے اس چیز سے کہ قریش وعدہ کرتے ہین اگر ہو تم جانتے ما عندکم ینفد وما عند اللہ باق جو کچھ نزدیک
تمھارے ہے مال دنیا کے سے تمام ہو جاتا اور جو کچھ نزدیک خدا کے ہے خزانون رحمت کے سے باقی رہنے والا ہے صوفیہ وجودیہ کہتے ہین کہ جو عین ہے اعیان موجودہ
سے فی الخارج سے وہ اعتبار رکھتا ہے ایک من حیث الحقیقت ہے کہ عبارت ظہور نور حق سے ہے صور مظاہر ممکنات مین اور اسکو تجلی شہودی کہتے
ہین دوسرے من حیث التشخص والتعین اور اس حیثیت سے اسکو ممکن کہتے ہین اور خلق بھی نام رکھتے ہین اور تمام اور نقصان طرف وجود ممکنہ کے اسی واسطے
منسوب کرتے ہین **نظم** غیر دکھلاتا شکل و پوست ہے ؛ مغز مین ہی یک دوست ہے ؛ اسکا ہے ما عندکم ینفد بیان ؛ اسکا ہے ما عندہ
باق نشان ؛ اعتبار اول آخر مین ہے جان ؛ اعتبار آخر و اول ہے بیان ولنجزین الذین صبروا اجرھم باحسن ما کانوا یعملون اور البتہ

Marfat.com

جزا دیوینگے ہم ان لوگون کو کہ صبر کرتے ہین فقر اور فاقے پر یا تکلیف پر یا ازار کفار پر یا عہد اور پیمان پر اپنے کہ بیعت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کر کر فقر پر صبر کیا اور
عہد سے نہ پھرے دینگے ہم انکو ثواب انکا کہ نعیم بہشت ہے یا ثواب دو چند ساتھ بہتر اس چیز کے کہ تھے اخلاص سے عمل کرتے تفسیر زاہدی مین ہے کہ اگر
ایک کی نہین ہے سو طاعت ہو ایک جنس سے جیسی نماز یا روزہ یا زکوۃ یا صدقہ اور ایک ان سو مین سے بہتر اور تمام تر ہو ثواب اسی ایک کا کہ بہتر ہے تمام
دینگے ہم اور باقی کو بھی قبول کر کر ثواب ہر ایک کا برابر اس بہتر کے عطا کرینگے مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ
حَيٰوةً طَيِّبَةً جو کوئی کام کرے اچھا مرد سے ہو یا عورت سے اور وہ مومن ہو کیونکہ عمل بغیر ایمان کے ثواب نہین رکھتا پس البتہ زندگی دینگے ہم
اسکو زندگی پاکیزہ یعنے رزق حلال دینگے کہ کھانا پینا اس کا پاک ہو یا حیوۃ طیبہ حلاوت طاعت کی ہے یا قناعت اس قدر پر کہ احتیاج ہے یا عمل صالح
ہے یا عافیت ہے یا رضا بقضا ہے اور ایک قول یہہ ہے کہ حیواۃ طیبہ بہشت مین ہوگی کیونکہ زندگانی دنیا کی بغیر نقصان اور کفر کے نہین سمجھ لیجے نظم کہ
ہے حیات طیبہ با چار چیز ÷ یاد رکھ اسکو اگر ہے کچھ تمیز ÷ پہلے عرفان خدا ہو اے امام ÷ پھر بحق ہووے تجھے صدق مقام ÷ منہج امر خدا جو ہو وقوف ÷
ما سوی اللہ سے ہو اعراض اے رؤف ÷ حقائق سلمی مین ہے کہ حیوۃ طیبہ استغنا بحق ما سوئی حق سے ہے بیت تو اسکا ہوا ہے کہ اپنا اتنی ہی
ہوس بس ÷ تیرے رافت کو کچھ تجھ بن نہین درکار یا اللہ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ اور البتہ بدلا دیوینگے ہم انکو ثواب
انکا بہتر اس چیز کے کہ تھے وہ کرتے فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پس جب چاہے تو کہ پڑھے تو قرآن پس پناہ مانگ
ساتھ اللہ کے شیطان راندے ہوئے سے یعنے اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھا اور یہہ امر واسطے استحباب کے ہے بقول جمہور اور واسطے وجوب کے بقول بعض اور آ
قول امام قرطبی نے اپنی تفسیر مین نقل کیا ہے کہ استعاذہ صلی اللہ علیہ وسلم پر فرض تھا اور امت پر واسطے اقتدا انکی کے سنت ہے اور باقی بیان اسکا اول سورہ
الحمد مین گذرا اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ تحقیق شیطان نہین واسطے اسکے غلبہ اور تسلط اوپر ان لوگون کے کہ ایمان
لائے کیونکہ وہ ساتھ اللہ کے پناہ پکڑتے ہین اور اوپر پروردگار اپنے کے بیچ دفع وسواس اسکے کے توکل کرتے ہین اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ
وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ سوا اسکے نہین کہ تسلط اسکا اوپر ان لوگون کے ہے کہ دوستی کرتے ہین اسکی اور وسوسہ اسکا قبول کرتے ہین اور وہ لوگ کہ وہ
بسبب شیطان کے شریک لاتے ہین ساتھ خدا کے یا بہ کی ضمیر طرف خدا کے ہے یعنے ساتھ خدا کے شریک کرتے ہین لکھا ہے کہ جب بعضے احکام منسوخ ہوتے تھے تو کفار
مکے کے کہتے تھے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنے یارون سے ٹھٹھا کرتے ہین ایکدن ایک کام کا امر کرتے ہین دوسرے دن اس سے نہی کرتے ہین غالب یہہ ہے کہ اللہ پر افترا
کرتے ہین اپنی طرف سے باتین بناتے ہین یہہ آیت اتری وَاِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ اور جب بدلتے ہین ہم ایک آیت
ناسخ کو جگہہ ایک آیت منسوخ کے اور اللہ جانتا ہے اس چیز کو کہ اتارتا ہے ناسخ سے واسطے مصلحت بندون کے قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ کہتے ہین کافر
سوا اسکے نہین کہ تو باندھ لینے والا ہے دروغ اللہ پر اور اپنی طرف سے کہتا ہے بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ نہین ایسا جو یہہ کہتے ہین بلکہ اکثر ان کے نہین جانتے
حکمت نسخ کی اور اثبات احکام کی قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ کہہ اتارا ہے قرآن کو روح پاکیزہ نے کہ جبرئیل علیہ السلام ہے
پروردگار تیرے کی طرف سے ساتھ تبیح کے لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تو کہ ثابت رکھے ان لوگون کو کہ ایمان لائے ہین اور اعتقاد انکا ساتھ
ناسخ کے راسخ کرے کہ کلام الہی جانین اور صلاح اور حکمت اسمین پہچانین وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ اور نزول قرآن کا واسطے ہدایت کے
ہے اور بشارت واسطے مسلمانون کے ساتھ بہشت کے حدیث مین ہے کہ عامر حضرمی کا غلام رومی تھا جبر نام یا دو غلام تھے اہل کتاب جبر اور یسار
توریت اور انجیل پڑھا کرتے تھے جب اودھر سے گذرتے تھے ان کی قرأت سنتے تھے یا عایش نام غلام تھا اہل کتاب سے یا یعیش یا بلعام یا عیش
یا عداس اور اصح یہہ ہے کہ ابو فکیہہ اسکو کہتے تھے رات کو وہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس آکر قرآن سیکھتا تھا قریش کہنے لگے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس غلام سے سیکھتے

Marfat.com

کلام سیکھ کر ہم سے کہتے ہیں یہہ آیت نازل ہوئی وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُولُونَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهُ بَشَرٌ ؕ اور تحقیق ہم جانتے ہیں یہہ کہ وہ کہتے ہیں سوا اسکے
نہیں کہ سکھاتا ہے اسکو آدمی یعنے جبر یا ابو فکیہہ سے لِسَانُ الَّذِي يُلْحِدُونَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِينٌ زبان اس شخص کی کہ کج راہی
کرتے ہیں یعنے گمان کرتے ہیں طرف اسکے کہ سکھاتا ہے عجمی غیر فصیح ہے اور یہہ قرآن زبان عربی ہے روشن کہ تم باوجود فصاحت کمال اور بلاغت تمام کے کہ شاعر
اور منشی عرب کے ہو مثل اسکے ایک آیت بنانے میں عاجز ہو پس یہہ دعوی تمہارا کہ غلام عجمی کلام اس فصاحت و بلاغت کا حضرت کو سکھاتا ہے جھوٹا ہے
ظاہر اِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا يَهْدِيهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيمٌ تحقیق وہ لوگ کہ نہیں ایمان لاتے ساتھ آیتوں کتاب
اللہ کے اور نہیں تصدیق کرتے کہ اللہ کیطرف سے ہیں نہیں ہدایت کرتا انکو اللہ طرف نجات کے یا بہشت کے اور واسطے اُن کے ہے عذاب
درد دینے والا آخرت میں واسطے کفر کرنے کے ساتھ قرآن کے اور نسبت افترا کی کرنیکے اوپر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور حال یہہ ہے
کہ مفتری وہی ہیں اِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ سوا اسکے نہیں کہ باندھ لیتے ہیں جھوٹھ وہ لوگ کہ نہیں ایمان لاتے ساتھ
آیتوں کے یعنے قرآن کے اور کہتے ہیں کہ بنایا ہوا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُونَ اور یہہ لوگ مفتری وہ ہیں جھوٹھ بولنے والے
کہ کہتے ہیں اِنَّمَا يُعَلِّمُهُ بَشَرٌ بیت فی الحقیقت دروغگو ہیں وہی ٭ جو پیمبر پہ باندھتے ہیں دروغ ٭ حدیث میں ہے کہ جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
بتوں کو جھٹلایا تو قریش مسلمانان درویش کے ایذا کے درپے ہوئے جیسے بلال اور خباب اور عمار اور ماں باپ عمار کے یاسر اور سمیہ رضی اللہ عنہم اور انکو زبردستی
کفر میں ڈالنے لگے لیکن وہ اسلام پر ثابت قدم تھے رنج اٹھائے اور دین سے نہ پھرے یہاں تک والدین عمار کے شہید ہوئے عمار بیطاقتی اور ضعف بدن کے
سبب تحمل ایذا کا نکر سکے اُن کے موافق رضا کے کلمہ زبان سے بولے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر پہنچی کہ عمار نے کفر اختیار کیا اور دین سے بیزار ہوا فرمایا
کلا ہے عمار سر سے قدم تک ایمان سے بھرا ہے اور ایمان گوشت اور خون اسکے میں رچا ہے عمار رض روتے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے آپ نے
دست مبارک اپنے سے آنسوان کے پونچھے اور کہا اگر پھر اوین تجھے باکراہ تو پھر واسطے اون کے ساتھ اس کلمے کے اور یہہ آیت اللہ نے اتاری کہ مَنْ كَفَرَ
بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِيمَانِهٖٓ جو کوئی کفر کرے ساتھ خدا کے پیچھے ایمان اپنے سے اور مرتد ہو جاوے جیسے حنظل اور طعمہ اور مقیس اور مثل انکے اللہ کے غضب میں پڑے
اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَقَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيمَانِ مگر جو کوئی کہ زبردستی کیا گیا اور دل اسکا آرام پکڑ رہا ہے ساتھ ایمان کے اور عقیدہ اسکا نہیں پھرا جیسے عمار رض
وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ اور لیکن جو شخص کہ کھل جاوے ساتھ کفر کے سینہ اسکا یا کھولے ساتھ کفر کے سینے کو
یعنے جو خوش ہو کر کفر میں آوے اور اسپر اعتقاد لاوے پس اوپر اسکے ہے غضب اللہ سے وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ اور واسطے انکے ہے عذاب بڑا بسبب
گناہ بڑے کے ارتداد ہے ذٰلِكَ یہہ عذاب عظیم یا پھر جانا انکا دین اسلام سے بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي
الْقَوْمَ الْكٰفِرِينَ بسبب اسکے ہے کہ انہوں نے دوست رکھا زندگانی دنیا کو اوپر نعمت آخرت کے اور دوسرا واسطے ہے کہ اللہ نہیں چاہتا کہ ہدایت کرے
طرف موجبات ثبات ایمان کے قوم کفار کو یعنے مرتدوں کو اُولٰٓئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۚ یہہ لوگ وہ ہیں کہ مہر رکھی
اللہ نے اوپر دلوں انکے کے تو کہ حق بات نہ سمجھیں اور اوپر کانوں ان کے کے تو کہ حق بات نہ سنیں اور اوپر آنکھوں انکی کے تو کہ نشانیاں قدرت حق کی نہ دیکھیں
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُونَ اور یہہ لوگ وہ ہیں غافل لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُونَ نہیں شک یہہ کہ وہ بیچ آخرت کے وہی ہیں ٹوٹا پانیوالے
کیونکہ سرمایہ عمر بازار دنیا میں کھو کر تہی دست گئے ہیں نظم ہاتھ خالی دل پر از حسرت گئے ٭ یہاں سے لے دولت نہ کچھ حشمت گئے ٭ کیوں
نہ غصے میں ندامت انکو ہو ٭ رنج و غم سے یک قیامت انکو ہو ٭ پاس کچھ رکھتے نہیں بیمایہ ہیں ٭ بے بضاعت بے مدد بے مایہ ہیں ٭ آئے اس بازار میں
دست تہی ٭ لائی ہے سو سو طرح شرمندگی ٭ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ هَاجَرُوا مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوا پروردگار تیرا واسطے ان لوگوں کے ہجرت

کرتے ہین طرف مدینے کے جیسے خباب اور جبیب اور بلال رض پیچھے اسکے کہ ایذا دیئے گئے کفار کے ہاتھ سے ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْٓا اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ
بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ پھر جہاد کیا انھون نے اور صبر کیا اوپر جہاد کے تحقیق پروردگار تیرا پیچھے ہجرت اور جہاد اور صبر کے البتہ بخشنے والا ہے ان سب کو
گناہ پہلی مہربان ہے توفیق طاعت کی دیگا انکو زمان آئندہ مین يَوْمَ تَاْتِيْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ ؛ یاد کر اسدن
کہ آویگا ہر انسان جھگڑتا ہوا جان اپنے کیطرف سے یعنے ملامت کرتا ہوا اپنے آپکو سبب گناہ کار کہیگا مین نے کیون گناہ کئی اور مطیع کہیگا مین نے
طاعت زیادہ کیون نکی یا ہر ایک شخص ہے اور مجادلہ کرے واسطے خلاصی نفس اپنے اور کہیگا نفسی نفسی اور پورا دیا جاویگا ہر انسانکو بدلا اسی چیز کا جو عمل کیا
ہے وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ اور وہ نہ ظلم کئے جاوینگے جزا دیئے مین وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَىِٕنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا
رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ اور بیان کی خدا نے مثال طریق ایک بستی کے کہ تھی امن والی چین والی اور رہنے والے اسکے آسودہ آتا تھا اسکو رزق اسکا بافراغت
ہر جگہہ سے یعنے طرف طرف سے فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ پس کافر ہوئے اہل اس بستی کے ساتھ نعمتون اللہ کے اور شکر نہ ادا کیا فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ
الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ پس چکھایا اہل اسکے کو اللہ نے پہناوا بھوک کا اور ڈر کا بسبب اس چیز کے کہ تھے وہ کرتے عمل برے ذوق کو
استعارہ کیا ہے واسطے ادراک اثر ضرر کے اور لباس کو واسطے اس چیز کے کہ سبکو چھپا لیوے حاصل یہہ ہے کہ خدا نے ایسا کیا کہ پانیا انھون نے ضرر بھوک
اور ڈر کا کہ انکو شامل تھا ابن عباس رض نے کہا کہ یہہ مثل اہل مکہ کے واسطے ہے کہ قتل اور غارت سے بے غم تھے جب بعثت نبوت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سے
کفر کیا اللہ نے بدل ڈالی فراخی ان کی ساتھ قحط کے کہ سات برس خشک سالی مین مبتلا رہے مارے بھوکھ کے مردار کھانے لگے اور لہو پینے لگے اور
یہہ حضرت کی بد دعا کی سبب سے تھا اور امن انکا بدل ڈالا ساتھ خوف کے کہ مسلمانون کی دہشت سے سفر شام اختیار کیا جان اور مال اپنے سے ڈرتے تھے
وَلَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ اور البتہ تحقیق آیا تھا ان کے پاس ایک پیغمبر انہین سے یعنے محمد
صلی اللہ علیہ وسلم پس جھٹھایا اسکو پس پکڑا ان کو عذاب نے یعنے قحط اور ڈر نے اور حال آنکہ وہ ظالم تھے اپنی جان پر ساتھ شرک لانے اور جھٹھانے کے
لکھا ہے کہ قریش نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کہلا بھیجا کہ دشمنی ہم مردون نے تم سے کی ہے عورتون اور بچون نے کیا گناہ کیا ہے کہ قحط سے قریب بمرگ ہین
حضرت نے اجازت فرمائی اگر کے کو غلہ لیجاوُ اور یہہ آیت اتری کہ فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا پس کھاؤ عورتو اور بچو کے اس چیز سے کہ رزق
دیا ہے تم کو اللہ نے بھجوایا ہوا پیغمبر کا حلال پاکیزہ بعضے کہتے ہین کہ یہہ خطاب مسلمانون کو ہے کہ کھاؤ حلال طیب وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ
تَعْبُدُوْنَ اور شکر کرو نعمت اللہ کا اگر ہو تم اسیکو عبادت کرتے یا اسیکی فرمانبرداری کرتے اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ
وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ سوا اسکے نہین کہ حرام کیا اوپر تمھارے مردار اور لہو بہتا اور گوشت سور کا سب اجزا سمیت اور وہ چیز کی آواز بلند کی جاوے
سوا خدا کے ساتھ اسکے وقت ذبح کے یعنے جو بنام غیر خدا ذبح ہو فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ پس جو کوئی بے بس ہو
محتاج ساتھ کھانے ان محرمات کے ہو نہ حد سے نکل جانیوالا ہوا اور نہ دوسرے سے چھیننے والا ہو پس تحقیق اللہ بخشنے والا ہے گناہ بے بس کا مہربان ہے
بیچ رخصت اسکے کے وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ اور مت کہو واسطے اس چیز کے کہ بیان کرتے ہین
زبانین تمھاری جھوٹھ اور وہ یہہ ہے کہ کہتے ہین یہہ حلال ہے یعنے جو پیٹ مین بچہ سائبہ کے ہو حلال ہے مردون پر ہمارے اور یہہ حرام ہے یعنے
جو گذرا عورتون پر ہمارے اور کہتے ہو کہ یہہ حلال اور یہہ حرام ہے لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ تو کہ باندھو اوپر اللہ کے جھوٹھ کہ اللہ نے
ہمین یہہ امر کیا ہے اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ تحقیق جو لوگ کہ باندھ لیتے ہین اوپر اللہ کے جھوٹھ نہین چھٹکارا
پانے کے عذاب دوزخ سے قیامت مین مَتَاعٌ قَلِيْلٌ فائدہ ہے تھوڑا سا دنیا مین جسکے واسطے یہہ جھوٹھ باندھتے ہین اور وہ جلدی جانا

Marfat.com

رہیگا وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ اور واسطے انکے ہے عذاب درد دینے والا ہمیشہ رہیگا آخرت میں وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ
قَبْلُ اور اوپر اُن لوگوں کے کہ دین یہودیہ میں آئے حرام کیا ہم نے وہ کچھ کہ بیان کیا ہم نے اوپر تیرے پہلے نزول اس سورہ سے یعنے سورہ انعام میں کہ فرمایا ہے
وعلى الذين هادوا حرمنا كل ذى ظفر الاية وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ اور نہیں ظلم کیا ہم نے ساتھ حرام کرنے اُن چیزوں کے ولیکن
تھے وہ جانوں اپنے کو ظلم کرتے کہ بسبب گناہوں کے مستحق عذاب کے ہوئے ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ عَمِلُوا السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا
پھر تحقیق پروردگار تیرا واسطے ان لوگوں کے کہ کرتے ہیں گناہ بسبب غفلت اور نادانی کے کہ فکر آخر کام کا نہیں کرتے پھر توبہ کرتے ہیں پیچھے اس عمل بد کے اور نیکی کرتے
ہیں اور صلاح میں لاتے ہیں کام اپنے إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ تحقیق رب تیرا پیچھے توبہ کے البتہ بخشنے والا ہے گناہوں کو بسبب توبہ کے مہربان
ہے کہ قبول کرتا ہے توبہ بندوں کی إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِلَّهِ حَنِيفًا تحقیق ابراہیم تھا پیشوا فرمانبردار واسطے اللہ کے اور قایم امر اسکے پر سب
ادیان باطلہ کو چھوڑ کر آنیوالا طرف دین حق کے یا تھا ایک امت جامع جمیع کمالات اور فضائل کہ وہ سب اکٹھے نہ تھے مگر بہت لوگوں میں مستغرق یا پہلے
آگ میں ڈالنے سے روے زمین پر سوا اسکے کوئی مومن نہ تھا پس وہ تنہا ایک امت تھا وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ اور نہ تھا شریک لانیوالوں سے جیسے قریش
گمان کرتے ہیں اور تھا شَاكِرًا لِأَنْعُمِهِ شکر کرنیوالا واسطے نعمتوں اللہ کے اجْتَبَاهُ وَهَدَاهُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ قبول کیا اللہ نے اسکو ساتھ نبوت کے اور
ہدایت کی اسکو کہ لوگوں کو بلاوے طرف راہ سیدھی کے کہ راہ توحید ہے وَآتَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً اور دی ہم نے اسکو بیچ دنیا کے نیکی کہ ذکر نیک ہے
یا اولاد صالح ہے یا محبت ہے کہ دلوں میں عالم کے اسکی ڈال دی سب اہل ملل دوست رکھتے ہیں اسکو اور تعریف کرتے ہیں یا نسل اسکے سے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا
یا درود اسپر ملی ہوئی ساتھ درود خاتم انبیا کے کہ کہتے ہیں اللهم صل على محمد وعلى ال محمد كما صليت على ابراهيم وعلى ال ابراهيم انك حميد مجيد
وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ اور تحقیق وہ ابراہیم بیچ آخرت کے البتہ صالحوں سے ہے واسطے درجوں بلند کے امام ماتریدی نے کہا نیکی اسکی جو دنیا میں
دی حسنات اسکی کم نکرینگے بیچ آخرت کے ثُمَّ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ أَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا پھر وحی کی ہم نے طرف تیرے یہ کہ پیروی کر توحید میں دین
ابراہیم کی کہ پھر آیا تھا سب دینوں سے طرف اس کے یا متابعت کر دعوت بیچ میں یعنے جیسے وہ نرمی اور مدارا کرتے تھے اور دلیلیں موافق فہم ہر ایک کے لاکر
طرف حق کے بلاتے تھے ویسا ہی تو کر سمجھ لیجیے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو امر اتباع ابراہیم علیہ السلام اسواسطے ہے کہ بعد ان کے مبعوث ہوئے نہ یہ کہ ان سے
کم تھے کہ بحکم انا اكرم الاولين والآخرين على الله حضرت سب انبیا سے افضل اور اکمل تھے وہ سب سے اعلی وہ سب سے افضل وہ سب سے ارفع وہ سب سے
اکمل وہ سب سے احسن وہ سب سے اجمل وہ تاج سر انبیا ہے وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ اور نہ تھا ابراہیم على نبينا وعليه الصلوة والسلام شرک
لانے والوں سے یہ تعریض کفار قریش کی ہے کہ کہتے ہیں تھے ہم دین باپ ابراہیم کا رکھتے ہیں لکھا ہے کہ حق تعالی نے موسی علیہ السلام کو امر کیا کہ بنی اسرائیل کو کہہ جمعہ کے
دن سب کام چھوڑ کر عبادت میری کریں موسی علیہ السلام نے کہا بعضوں نے مانا اور اکثر پھر گئے اور ماننے والوں میں بھی اختلاف پڑا کسی نے کہا ہم سنیچر کو
اختیار کرتے ہیں کہ اس دن اللہ پیدایش عالم کی سے فارغ ہوا ہے کسی نے کہا کہ اتوار بہتر ہے کہ ابتدا آفرینش خلق ہے اللہ تعالی نے مخالفت اور نافرمانی کی
شامت سے تعظیم سنیچر کی انپر فرض کی چنانچہ فرماتا ہے إِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ سوا اسکے نہیں مقرر کی گئی تھی تعظیم ہفتے کی
اوپر ان لوگوں کے کہ اختلاف کرتے تھے بیچ اسکے یہ تھی کہ کچھ کسب نکریں نہ کسی کام میں مشغول ہوں شکار نکریں سوا اللہ کی عبادت کے کچھ نکریں اور یہ تکلیف
بہت شاق تھی زاد المسیر میں ہے کہ موسی علیہ السلام نے ایک شخص کو دیکھا کہ ہفتے کو متاع سر پر رکھے جاتا تھا کہا گردن مارو اسکی پس گردن کاٹ کر بدن اسکا پھینک
دیا چالیس دن تک مرغان مردارخوار نے اسکو کھایا وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ اور تحقیق پروردگار تیرا البتہ
حکم کرے گا درمیان اُن کے دن قیامت کے بیچ اس چیز کے کہ تھے سرکشی اور جہل سے بیچ اسکے اختلاف کرتے یعنے بیچ اس دن کے کہ مقرر واسطے عبادت کے

Marfat.com

تھا حدیث مین ہی کہ حضرت نے فرمایا اللہ تعالی نے واسطے عبادت کے دن جمعہ کا لکھا او پر ان کے جو پہلے مجھ سے تھے انہوں نے اسمین اختلاف کیا اللہ نے مجھے طرف اسکے راہ دکھائی
فلنا الیوم ولیہود غدا وللنصاری بعد غد پس واسطے ہمارے جمعہ اور یہود کے ہفتہ اور نصاری کے اتوار ہی اُدْعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ بلا اے
محمد صلی اللہ علیہ وسلم خلق کو طرف راہ پروردگار اپنے کے ساتھ بات محکم کے یعنے ساتھ دلیل کے کہ حق کو ثابت کرے اور شبہ کو دور کرے وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ
اور ساتھ نصیحت نیک کے وَجَادِلْهُم بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ اور جھگڑا کر ان سے ساتھ اس چیز کے کہ وہ نیکتر ہی یعنے ساتھ نرمی اور خوشخوئی کے لکھا ہی
کہ حکمت واسطے دعوت خواص کے ہی اور موعظہ حسنہ واسطے ارشاد عوام اور جدال واسطے دفع معاندون کے سمجھ لیجے کہ تین طریقے دعوت کے
بیان فرماکر حکمت اور موعظت اور جدال ہی اشارت طرف وصول تین مقام کے کیا کہ حقیقت اور طریقت اور شریعت ہی حقیقت وہ کہ بندے کو بے
بواسطہ اللہ سے حاصل ہوا اور شریعت وہ کہ حصول اسکا بواسطہ رسل ہوا اور طریقت رعایت ادب ہی پس اول حکمت بیان کی کہ دعوت جبریل بے واسطہ
جبریل حضرت پر فائض ہوئی کہ عبارت حقیقت سے ہی پھر موعظ حسنہ کہ رعایت ادب اور نیکوئی اور نرمی اور خوشخوئی کی ہی کہ طریقت ہی
پھر جدال بطرز نیک کہ مختص بشریعت ہی کہ بنا اسکی تکلیف احکام پر اور بیان اوامر حلال اور حرام پر ہی اور توضیح اسکی محتاج دلائل اور حجج کے ہی اور اس
کلام سے دعوت حضرت سید انام علیہ الصلوۃ والسلام کی تمام طوائف خواص و عوام پر نکلتی ہی سے بھیجا ہی حق نے انکو کافہ انام پر دعوت انہوں کی
ہی تمام خاص پر اور عام پر إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ عَن سَبِيلِهِ ۖ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ تحقیق پروردگار تیرا وہی دانا تر ہی ساتھ اس شخص کے
کہ گمراہ ہو گیا راہ حق سے کہ اسلام ہی اور وہی خوب جانتا ہی ساتھ راہ پانے والون کے اور تجھ پر کہ پیغمبر ہی سوا پیغام پہنچانے کے نہین لکھا ہی کہ پیغمبر خدا
صلی اللہ علیہ وسلم نے روز احد سید الشہدا امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کو جو مثلہ کیا ہوا دیکھا نہایت غمگین ہوئے اور فرمایا کہ قسم خدا کی اگر فتح اللہ نے مجھے دی ستر آدمیون کو
عوض تیرے مین مثلہ کرونگا حق تعالی نے یہ آیت بھیجی کہ وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُم بِهِ ۖ اور اگر ایذا دو تم اس شخص کو کہ ایذا دی ہی تم کو یعنے بدلا لو
تم بس ایذا دو اور بدلا لو برابر اس چیز کے کہ ایذا دیے گئے ہو تم ساتھ اسکے یعنے ایک کو مثلہ کیا ہی تم بھی ایک کو کرو نہ ستر کو وَلَئِن صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ
لِّلصَّابِرِينَ ۝ اور اگر صبر کرو تم اور ایذا نہ دو البتہ وہ بہتر ہی واسطے صبر کرنیوالون کے بدلا لینے سے در منثور کہ مظہر تفاسیر و مخبر بنائے حق ہی اوپر ان کے کہ صبر کرتے
ہین لکھا ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بعد نزول اس آیت کے بدلا نہ لیا معاف کیا کفارہ قسم کا دیا وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ ۚ اور صبر کر مصیبت پر روز احد کے
اور نہین ہی صبر تیرا ساتھ توفیق اور مدد اللہ کے وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ اور مت غم کھا او پر پھر جانے کافرون کے تجھ سے یا او پر قتلے کفار کے او پر لشکر تیرے کے وَلَا تَكُ
فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ اور مت ہو بیچ تنگی کے اس سے کہ مکر کرتے ہین إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوا وَّالَّذِينَ هُم مُّحْسِنُونَ تحقیق اللہ ساتھ ان
لوگون کے ہی کہ پرہیز کرتے ہین شرک اور گناہ سے اور ساتھ ان لوگون کے ہی کہ وہ احسان کرنیوالے ہین یعنے موحد اور مخلص ہین سمجھ لیجے کہ تقوی اشارت تعظیم خدا ہی
اور احسان عبارت شفقت کرنے سے ہی بخلق کبریا اور یہ دو صفتین مدار کار اسلام و ایمان ہین سے احسان سے خلق ہوتی ہی شاد ؛ تقوی سے ہی دارین
آباد ؛ جسمین کہ یہ دونون ہوین واثق ؛ راضی ہی پھر اس سے خلق و خالق ؛ سبحان اللہ عجب حسن مقطع اس سورہ کا اور عجب شان ہی کہ متضمن تقوی اوامر
احسان کا ہی تقوی کہ قبول دین اسلام اور ترک و مناہی ہی جامع اتیان جمیع اوامر اور اجتناب ہمہ نواہی ہی ؛ اور احسان کو نیک کاری کی خلق
ساری ہی متضمن خوشنودی عالم اور وسیلہ سرداری ہی ؛ سے یا الہی تقوی و احسان دے ؛ زندگی و مرگ مین ایمان دے ؛ شرک و عصیان و مناہی سے
بچا ؛ دین و دنیا مین تباہی سے بچا ؛ قول ثابت پر تو رکھ ثابت مدام ؛ کلمہ توحید پر کر اختتام ؛ سورہ بنی اسرائیل مکی ہی کہ مگر آٹھ آیتین وَ
ان کادوا لیفتنونک عن الذی اوحینا الخ ایک سو گیارہ آیتین ہین کوفیون کے قراءت مین اور ایک سو دس بصریون کے قراء تین ایک ہزار
پانچ سو تینتیس کلمے ہین چھ ہزار ایک سو چھبیس حرف ہین فوائد اصل اسکی آیا ہین اور تطبیق اسکی ساتھ سورہ نحل کے یہ ہی کہ اسکے مقطع مین ذکر صبر اور تقوی کا تھا

Marfat.com

اسکے مطلع مین قصۂ معراج مذکور ہوا بحکم الصبر مفتاح الفرج صبر سبب فرج ہموم ہے بمصداق ومن یتق اللہ یجعل لہ مخرجا تقوی وسیلہ خروج غموم ہے اس سبب سے ذکر معراج کا بعد ذکر صبر اور تقوی کے مناسب ہوا کہ اسکے مطلع مین ربط غالب ہوا ۵ ۵ ۵ ۵ ۵

سورۃ بنی اسرائیل مکیۃ		بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ		وھی مائۃ واحدی عشرۃ آیۃ

سُبْحَانَ الَّذِيْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ پاکی اور بے عیبی ہے اسکو کہ واسطے کرامت کے لیگیا بندے اپنے کو ایک رات یعنے ایک آن رات کی مین مسجد حرام سے اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِيْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ طرف مسجد دور تر کے سے کہ بیت المقدس ہے وہ جو برکت دی ہمنے گرداگرد اوسکے کو کہ زمین شام کی ہے برکت دین کی دی کہ مہبط وحی اور معبد انبیا کیا اور برکت دنیا کی بخشی کہ اشجار اثمار اور انہار ہار سے گھیر لیا اور لیگئے ہم اس بندے محبوب مقبول اپنے کو کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہین لِنُرِيَهٗ مِنْ اٰيٰتِنَا تو کہ دکھاوین ہم اسکو نشانیان قدرت اپنی کی سے کہ آن واحد مین کہ سے لاکر بیت المقدس مین امام انبیا فرمایا پھر وہان سے فوق السما لیجا کر جو کچھ دکھانا سنانا تھا سنایا اور دکھایا اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ تحقیق اللہ سبحانہ وہی سننے والا ہے دوست اپنے کو باتین شفقت کی دکھانیوالا ہے آیتین اپنی قدرت کی یا سنیوالا ہے باتین کفار کی کہ معراج کو جھٹلاتے ہین دیکھنے والا ہے مومنونکو کہ تصدیق لاتے ہین یا ضمیر عاید طرف پیغمبر کے ہے یعنے حضرت شنوا تھے جو خطاب کہ انکو ہوتا تھا بینا تھے جو چیز کہ انکو دکھاتے تھے بحر الحقایق مین ہے دکھائین ہم نے آیتین کہ مخصوص ہین ساتھ جمال اور جلال ہمارے کے انہ ہو السمیع البصیر تحقیق وہ شنوا ہے ساتھ شنوائی ہمارے کے بینا ہے ساتھ بینائی ہمارے کے نظم حمد ہے اسکو جسنے دکھا کر لمعہ اپنی قدرتکا ؛ عرش پہ لا جمکایا قدم لمحے مین ہمارے حضرتکا ؛ کے سے اقصی مین لیجا جتنے ہین پیغمبر سبکو بلا ؛ آپکا ثابت فضل کیا وہان منصب دیکے امامت کا ؛ فرش سے لیجا عرش دکھایا عرش سے لایا فرش پہ پھیر ؛ آمد و رفت یہ ہر دم مین تھی کیا کھیل ہے اسکی صنعت کا ؛ انکو بلایا شب کو وہان اطلاق کا ان ہی تھا نہ جہان وہ حق ہے حق تھا آپ تہی آپ اور نام تھا وہان کثرتکا ؛ کثرت کیا اور عالم کیا کون کہان اور بزم کدھر ؛ مجلس تھی نہ محفل تھی عالم تھا عجب ایک وحدتکا ؛ سمجھ لیجیے کہ وقت وقوع معراج مین روایات متعددہ ہین اکثر کہتے ہین ربیع الاول مین بارھوین برس نبوت سے ہوا بعضے کہتے ایک برس پانچ مہینے پہلے ہجرت سے ہوا اس تقدیر پر شوال کی گیارہوین تاریخ ہوتا ہے ایک قول مین رجب کی ستائیسوین شب ہے اکثر محدثین اسی پر ہین ایک روایت مین سترھوین رمضان کی بارھوین سال بعثت سے ہے اور شب دوشنبہ پر اکثر علما اور محدثین کا اتفاق ہے اور اصل معراج مین کسی فرقہ اسلامیہ کا اختلاف نہین منکر اصل معراج کا کافر ہے کہ منکر نص سبحان الذی اسری کا ہے بیت جو کہ ہین منکر معراج رسول برحق ؁ سخت وہ کور درون چون شب یلدا ہین سیاہ ؁ آیت اسری کی نہین سوجھتی ایسی روشن ؁ چشم ہے اور بصارت نہین سبحان اللہ ؁ اور اس باب مین احادیث صحیحہ صریحہ مشہورہ وارد ہین کہ قریب بحد تواتر پہنچی ہین چنانچہ تیس صحابہ کبار نے حدیث معراج کی روایت کی ہے ابو بکر صدیق عمر فاروق عثمان ذی النورین علی بن ابی طالب عبد اللہ بن مسعود عبد اللہ بن عباس عبد اللہ بن عمر عبد اللہ بن زبیر عبد اللہ بن اوفی عبد اللہ بن عامر ابو ذر غفاری ابو ایوب انصاری جابر بن عبد اللہ انصاری ابی بن کعب حذیفۃ الیمانی ابو سعید خدری ابو ہریرہ عباس بن عبد المطلب انس بن مالک مالک بن صعصعہ عمران بن الحصین بلال حبشی ابو امامہ باہلی اسامہ بن زید ابو دردا بلال بن سعد ابو سلمہ ام کلثوم بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عائشہ صدیقہ ام ہانی رضی اللہ عنہم اجمعین لیکن اختلاف کیفیت معراج مین واقع ہے بعضے کہتے ہین خواب مین ہوا بعضے کہتے ہین بیداری مین بعضے کہتے ہین روح کو ہوا بعضے کہتے ہین جسد کو بعضے کہتے ہین روح اور جسد دونون کو لیکن صحیح یہ ہے کہ بیداری مین روح اور جسم سے معراج ہوا چنانچہ دلیل اسکی خود آیت شریف اسری بعبدہ ہے اسم عبد کا موضوع واسطے شخص کے ہے کہ عبارت جسد با روح سے ہے اگر روح سے خواب مین ہوتا تو اسری بروح عبدہ فرمایا ہوتا دوسرے خواب مین ہوتا تو فضیلت آپ کی کیا ہوتی اور معجزات مین کیون شمار ہوتا کہ خواب مین تو جو کوئی بہشت کو دیکھے ہو سکتا ہے تیسرے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مین نے فرض عشا کی تم مین پڑھی اور دوگانہ بیت المقدس مین اور وتر تحت العرش خواب کی نماز

Marfat.com

محسوب کب ہوتی ہے پس ثابت ہوا کہ آپ جسم باروح سے گئے اور جانے مین مسجد حرام سے اقصیٰ تک نص صریح ہے انکار اسکا کفر ہے اور طبقات
سمٰوات سے گذرنے مین احادیث صحیحہ صریحہ مشہورہ وارد ہین انکار اسکا فسق ہے اور ورا اسکے جانا اور عجائبات طرح طرح کے مشاہدہ کرنا یہ
احادیث احاد سے ثابت ہے انکار اسکا موجب محرومی ثواب اور درجات اخروی ہے اور مکان مین بھی معراج کے اختلاف ہے ایک روایت
مین ہے کہ فرمایا آپنے مین مکے مین تھا اپنے گھر مین کہ سقف خانہ شگافتہ ہوئی اور جبرئیل آئے اور ایک روایت مین ہے کہ فرمایا حرم مین تھا نیز
کبھی فرمایا حجر مین تھا مین بیچ مسجد حرام کے کہ جبرئیل آئے ساتھ میکائیل کے اور ایک روایت مین ہے کہ فرمایا خانہ ام ہانی مین تھا مین اکثر محدثین اسیطرف
میل رکھتے ہین اور تطبیق ان روایات مین یون ہو سکتی ہے کہ اس رات آپ ام ہانی کے گھر ہونگے اور وہ خانہ درمیان مروہ اور کوہ صفا کے ہے داخل حرم
شریف مین ہے اور کفالت کے وقت ابو طالب کے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اسی گھر مین تھے اسواسطے اسکی اضافت اپنی طرف فرماکر کہا کہ مین اپنے گھر مین تھا اور اسکو پہلے
مسجد حرام مین لے گئے تھے تا طواف بجا لا کر عزیمت بیت المقدس کی فرماوین اس جہت سے حجر مسجد مین فرمایا واللہ اعلم بالصواب پس سب روایتون کی تطبیق
دیکہی یہی نکلا کہ خانہ ام ہانی بنت ابی طالب مین تھے بموجب روایت اشہر کے معراج واقع ہوا اور قصہ اسکا تفصیلوار کتاب علاحدہ مین لکھا گیا اور یہان بطور اختصار
تحریر ہوتا ہے کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم بعد نماز عشا کے گھر مین ام ہانی بنت ابی طالب کے تھے خواب مین تھے کہ جبرئیل بامر خدا براق لیکر آئے کہ سفید رنگ دراز حمار سے
کوتہ بغل سے تھا اور قدم اسکا منتہاے نگاہ سے آگے پڑتا تھا سینہ اسکا یاقوت سُرخ کا قوایم زمرد سبز کے دُم مرجان کی سر اور گردن یاقوت کے زین بہشتی کسا ہوا دو
رکاب مین یاقوت سُرخ کی انگشتی تھین پیشانی پر اسکے لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ لکھا تھا **نظم** براق برق جولان مہر طلعت باد پیمائی ؛ سبک رفتار خوش ہیئت
سراپا شکل زیبائی ؛ فرشتہ خو قمر افسر لمع بال و عنبر دم ؛ قرنفل بوے و خور پیکر مرصع بال لولوئے سُم ؛ سریع السیر مردم رو مزین زین فلک پیما کثیر الخیر
عنبر بو بحسن آئین ملک آسا ؛ پس حضرت آواز پر جبرئیل سنکر اٹھ بیٹھے جبرئیل نے عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ نے تمکو سلام کہا ہے اور نزدیک اپنے بلایا ہے تا کہ کرم
فرماوے ایسی کرامتون سے کہ کسی کو نہ پہلے آپ سے کیا نہ بعد آپ کے کریگا اور نہ اسکو سنا نہ خطرہ گذرا قلب مین کسی بشر کے ہرگز اٹھیے تیار ہو جیے ؛ **بیت**
شب قدر وصل سے یہ نہین خواب کی ہے یہ شب ؛ کہ براق ہے مہیا فاذا فرغت فانصب ؛ پھر جبرئیل نے ردائے نور اوڑھائی اور نعلین زمرد سبز
پاؤن مین پہنائین اور کمربند یاقوت سُرخ سے کمر باندھی اور تازیانہ زمرد سبز ہاتھ مین دیا کہ مرصع چار سو مروارید سے تھا اور ہاتھ پکڑ آپکا بیت الحرام مین لائے
بیت کون لایا کس کو لایا کسنے بلوایا ہے واہ ؛ داعی ایسا مدعو ایسا رہبر ایسا چاہئے ؛ اور آب زمزم سے نہلا کر سینہ بے کینے کو شق کیا اور قلب مطہر کو آب سے
دھو حکمت سے پر کیا آپنے سات طواف وداع ادا کرکے حطیم مین لحظہ جلسہ استراحت فرمایا پھر جبرئیل نے براق کی رکاب پکڑی اور میکائیل نے باگ اور آپ کو سوار کیا
اسی ہزار فرشتے یمین اور اسی ہزار یسار براق کے مشعلین نور عرش کی روشن کئے ہوئے رکاب سعادت مین چلتے تھے آپ باگ کھینچنے لگے جبرئیل نے کہا چھوڑ دیجیے
یہ مامور ہے جانتا ہے جہان جاتا ہے آپ نے باگ چھوڑ دی وہ روان ہوا جبرئیل نے آپ کو وصیت کی کہ اگر راہ مین آواز ہو التفات نکیجو اور جواب کسی کے
پکارنے کا نہ دیجو اور مجھے بیت المقدس مین دیکھوگے جب آپنے تھوڑی راہ طے کی جانب راست سے کسی نے پکارا کہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم مت شتابی کر
کہ تو راہ بھول گیا آپ نے بموجب وصیت جبرئیل کے التفات نہ کیا پھر اسیطرح آواز سامنے اور پس پشت سے آئی لیکن آپ نے جواب نہ دیا پھر ایک عورت زیور پہنے ہوئے
براق کے آگے کھڑی ہو کر کہنے لگی کہ ایکساعت توقف کرو یا محمد کہ آپ سے کچھ سر ہے اسکی طرف بھی نہ دیکھا اور براق کو جھکا کر نکل گئے پھر تین شخص ملے ایک پیر ایک
کہل ایک جوان پیر اور کہل کو نہ دیکھا جوان پر نگاہ کی آپ نے پھر دو قدح سامنے آئے ایک شیر ایک خمر کا قدح شیر دست راست مین اور قدح خمر دست چپ مین آپکے
دیا شیر پیا اور خمر کو ترک کیا آپ نے پھر دو جام حاضر ہوئے ایک پانی کا ایک شہد کا دونون پیئے آپنے اور طیبہ اور طور سینا اور مولد عیسیٰ مین اترکر دوگانہ ادا
کیا پھر چلے ایک شخص کو دیکھا کہ پشتارہ ہیزم کا باندھتا ہے اور طاقت اٹھانے کی نہین رکھتا اور اسپر اور لکڑیان رکھتا ہے پھر ایک کو دیکھا کہ ڈول کوے مین

Marfat.com

ڈالتا ہے اور خالی نکلتا ہے القصہ مسجد اقصیٰ میں پہنچ کر جبرئیل سے احوال کہا جبرئیل نے کہا اول داعی یہود تھا اسکی اجابت کرتے تو امت آپ کی بعد آپکے میل طرف یہودیت کے کرتی دوسرا داعی نصاریٰ تھا جو اسکا جواب دیتے امت ترسا ہو جاتی اسیطرح تیسرے کی اجابت کرتے تو امت شرک اختیار کرتی چوتھے کی کرتی تو امت گبر اور آتش پرست ہو جاتی اور زن آراستہ دنیا تھی جو اسپر نگاہ کرتے تو امت آپکی کمال حرص سے دنیا کو آخرت پر اختیار کرتی اور پیر دولت تھی اور کہل بخت دولت اور بخت پر نگاہ نکی خوب کیا کہ ہر ایک ناپایدار ہے اور جوان عاقبت تھی اسپر نظر فرمائی بجا ہوا کہ سبب حصول نعمت دوجہان ہے اور دودھ کا قدح جو پیا راہ مستقیم اللہ نے تمہاری امت کو دی اور خمر کا پینا حرام کیا اور پانی اور شہد دونوں جو آپ نہ پیئے بجا ہوا کہ سبب بقائے امت ہے تا قیامت اور پانی سبب شست و شوئی عمل نا سزا امت ہے اور پشتارہ ہیزم باندھنے والا مرد حریص تھا اور ڈول خالی نکالنے والا ریاوالا کہ رنج اور محنت کھینچیگا اور تہی دست قیامت کو اٹھیگا پھر جبرئیل نے آپ کو براق سے اتارا اور رفنائے مسجد میں جہان مراکب انبیا کا تھان تھا براق کو ریشم کے دوری سے بہشت کے باندھا پھر آپ مسجد اقصیٰ میں داخل ہوئے انبیاؤں نے کہ استقبال کو آپکے اترے تھے شرائط تحیات کے ادا کئے جبرئیل نے کہا یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم تقدم وصل رکعتین باخوانک من المرسلین آپنے دوگانہ پڑھوایا پھر جبرئیل ہاتھ پکڑ آپکا صخرہ بیت المقدس پر لائے دیکھا آپ نے کہ صخرہ سے آسمان تک ایک سیڑھی ہے کہ ایک سرا اسکا یاقوت سرخ کا دوسرا زمرد سبز کا ایک پایہ نقرہ کا دوسرا طلا کا مکلل ساتھ درر اور یواقیت کے ہے اور دو پر زمرد کے ہیں ایسے کہ اگر ایک پکھا وے سب زمین و مغرب جاوے اسکو معراج کہتے ہیں اور اسکے پچاس مقام تھے ہر مقام ستر ہزار برس کی راہ تھا اور ہر مقام پر ایک ملک مقرب متعین تھا کہ پچاس ہزار فرشتے اسکے تابع تھے آپ براق پر سوار پل میں اس راہ سے آسمان اول کو پہنچے جبرئیل نے دروازہ ٹھوکا کہ ایک دانہ یاقوت کا تھا مقفل بقفل مروارید اسمعیل فرشتہ دربان وہاں کا بولا کون ہے جبرئیل نے کہا میں ہوں جبرئیل کہا ساتھ تیرے کون ہے کہا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہا تجھے بلانیکو آپکے بھیجا تھا کہا ہاں اسنے دروازہ کھولا آپ اوپر گئے فرشتوں کو دیکھا کہ صف بصف استادہ قیام میں ہیں سبوح قدوس ربنا ورب الملائکۃ والروح پڑھتے ہیں آپ نے جبرئیل سے پوچھا کہ انکی یہی عبادت ہے کہا جب سے پیدا ہوئے ہیں تا قیام قیامت انکی یہی عبادت ہے حق تعالے سے طلب کرو کہ تمہاری امت کو یہہ عبادت عنایت ہو آپ نے دعا کی حق تعالی نے قیام نماز میں فرض کیا پھر حضرت آدم علیہ السلام سے ملاقات کی آپنے سلام کیا انہوں نے جواب دیا اور کہا مرحبا بالابن الصالح والنبی الصالح الحمد للہ الذی اکرمک وجعلک من نسلی وہاں دو دروازے تھے راست اور چپ آدم کے ادھر دیکھ کر ہنستے تھے ادھر دیکھ روتے تھے آپ نے جبرئیل سے پوچھا اسنے کہا جانب راست در بہشت ہے اور جانب چپ دوزخ بہشت میں اولاد اپنی دیکھ کر خوش ہوتے ہیں دوزخ میں دیکھ کر روتے ہیں پھر وہاں کے عجائبات دیکھ کر آگے چلے آسمان دوم پر پہنچے جبرئیل نے اسکا دروازہ بھی اسیطرح کھلوایا وہاں فرشتے صفیں باندھے رکوع میں تھے جبرئیل نے کہا جب سے یہہ پیدا ہوئے ہیں سر اٹھا کر آسمان سیوم کو نہیں دیکھا انکی یہی عبادت ہے تم بھی دعا کرو کہ تمہیں اور تمہاری امت کو یہہ عبادت عنایت ہو آپنے دعا کی رکوع نماز میں فرض ہوا پھر آگے چلے یحیی اور عیسیٰ علیہما السلام سے جا کر ملے انہوں نے کہا مرحبا بالاخ الصالح والنبی الصالح اور دعا کی پھر اسیطرح تیسرے آسمان پر جا کر دیکھا فرشتے صفیں باندھے ہوئے سجدے میں ہیں آپنے جبرئیل سے پوچھا انکی یہی عبادت ہے کہا یہی تم بھی دعا کرو تا تمکو بھی یہہ عنایت عبادت ہو آپ نے دعا کی سجدہ نماز میں فرض ہوا لکھا ہے کہ دو سجدہ اسواسطے ہوئے کہ ان فرشتوں نے آپ کے جواب سلام کو سر اٹھایا تھا پھر سجدہ میں پڑ گئے تھے وہاں یوسف علیہ السلام سے ملاقات کی انہوں نے بھی مرحبا کہا اور دعا کی آپ کو ساتھ خیر کے پھر یوں ہی آسمان چہارم پر جا کر ادریس علیہ السلام سے ملے انہوں نے بھی مرحبا کہا اور دعا کی اور مریم مادر عیسیٰ اور آسیہ زن فرعون استقبال کو آپکے آئیں مریم کے ستر ہزار محل مروارید سفید کے اور ستر ہزار زمرد سبز کے تھے اور آسیہ کے ستر ہزار یاقوت سرخ کے اور ستر ہزار مرجان کے تھے اور عزرائیل کو دیکھا اسنے احوال قبض روح کا پوچھا اور کہا کہ امت کی میرے جان آسانی سے نکالیو انہوں نے کہا کہ جناب الہی سے ستر ہزار بار یہی خطاب مجھ کو آتا ہے اور فرشتوں کی جماعت دیکھی کہ دوزانو بیٹھے تسبیح میں مشغول تھے

Marfat.com

آپ نے اپنی ورامت کیواسطے وہ عبادت مانگی حق تعالی نے قعدہ اخیرہ فرض کیا اور بیت المعمور دیکھا ایک دانہ یاقوت سرخ کا بنا ہوا دروازے زمرد سبز کے لگے ہزار قندیل لعل و ریاقوت کے لٹکتے ہوئے منبر زر سرخ کا منارا سیم خام کا پانچ سو برس کی راہ ملبند تھا اور جیسے وہ بنا ہے قیامت تک ستر ہزار فرشتے ہر روز دریا شور مین نہا کر دا یے نور دوش پر ڈالکر لبیک کہتے ہوئے طواف اسکا کرتے ہین اور کرینگے ہر دن نئے آتے ہین تا قیامت نوبت انکی دوبارہ نہین آئیگی جیسی بیت المقدس مین امامت انبیا کی کیتھی ایسی ہی وہان آپ نے امامت ملائکہ کی کی وہ جماعت دیکھکر آپ نے چاہا کہ میری امت کی بھی ایسی ہی جماعت ہو حکم ہوا کہ ایسی ہی جماعت تیرے امت کی بھی ظاہر کرونگا دن جمعہ کے ثواب عبادت عابدون اس مقام کے کا امت ضعیف تیرے کو دونگا پھر آسمان پنجم پر بطریق مسطور گئے اور ہارون علیہ السلام سے ملاقات کی انھون نے مرحبا کہا اور دعا کی آپکو ساتھ خیر کے اور گروہ ملائکہ کو دیکھا کہ کھڑے تسبیح کہتے تھے نگاہ پاؤن کی انگلیون پر تھی آپ نے وہ عبادت طلب کی اللہ تعالی نے عنایت کی کہ عبادت خشوع سے ہے نماز مین پھر آسمان ششم پر اسیطرح جاکر موسیٰ سے ملے مرحبا کہا انھون نے اور دعا بخیر کی اور کہا الحمد للہ الذی ارانی وجہک اور کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم یہہ شب حضوری ہے اس شب ضعفای امت کو مت بھولیو اور ایک روایت ہے کہ موسیٰ علیہ السلام سے آسمان چہارم پر ملے اور ادریس سے بہشت مین اور نوح علیہ السلام سے یہان اور میکائیل کو دیکھا کرسی پر ترازو سامنے دھری تھی ہر کفہ اسکا زمین آسمان سے بڑا تھا ڈنڈی مشرق سے مغرب تک درازتھی طومار حساب کے رکھے تھے کہا انھون نے بشارت ہو آپ کو خیر اور برکت مثل امت تمہاری کے کسیکی نہین میزان انکی اثقل ہوا زین اہم ہے **بیت** حال خوش اسکا ہے جو آپ کا پیرو ہے گروہ.. اور جو کوئی مخالف ہے اسے ہے اندوہ. اور وہان عابدون کو قیام مین خشوع خضوع سے پایا پھر آسمان ہفتم پر پہنچ مذکور گئے فرشتون کی عبادت دیکھی وہان کے سب قیام مین مستدل تھے اور حضرت ابراہیم ع م سے ملاقات ہوئی انھون نے کہا مرحبا بالاخ الصالح والنبی الصالح اور وصیت کی کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت کو کہو کہ زمین بہشت قابل زراعت ہے درخت اسمین لگاوین آپ نے کہا کیونکر لگاوین کہا سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوت الا باللہ العلی العظیم پڑھکر پھر سدرۃ المنتہی کو پہنچے کہ وہ ایک درخت ساق اسکی زر سرخ کی شاخین اسکی بعضے مروارید سفید کی بعضے زمرد سبز کی بعضے یاقوت سرخ کی اور پچاس ہزار سال کی راہ ملبند اور اتنے فرشتے اسپر ہین کہ عدد انکا سوا اللہ کے کوئی نہین جانتا تمام درخت کو چھپائے ہیں اذ یغشی السدرۃ ما یغشی ایک شاخ اسکی ایک دانہ زمرد سبز سے لاکھ برس کی راہ بلند تھی اور سر شاخ پتہ تھا کہ وسعت اسکی برابر ہفت آسمان کے تھے اس پتے پر لبساط نور بچھے تھے محراب اسکی یاقوت سرخ کی تھی بلندی اسکی ہزار ہزار سالہ راہ تھی وہا مقام جبرئیل کا تھا آپ نے وہان دوگانہ ادا کیا سب ملائکہ سدرہ نے آپ کی اقتدا کی پھر ایک چشمہ دیکھا آپ سے جبرئیل نے کہا یہہ سلسبیل ہے اسمین سے دو نہرین جاری تھین ایک نہر کوثر ایک نہر رحمت اور ایک فرشتہ عظیم کو دیکھا کہ ستر ہزار سر ہر سر مین ستر ہزار رو ہر رو مین ستر ہزار دہان اور ہر سر پر ستر ہزار گیسو ہر گیسو مین ہزار ہزار موتی ہر موتی مین دریائے نور روان اسمین مچھلیان تیرتی تھین ہر مچھلی دو سو برس راہ درازتھی اور پشت پر ماہی کے لکھا تھا لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ — جبرئیل نے کہا اسکو حق تعالی نے دس ہزار سال پہلے خلقت آدم سے پیدا کیا ہے اسنے آپکے تعظیم کے لئے جو بال کشادہ کیا آسمان زمین کو گویا کہ ڈھانپ لیا پھر آپ کو بغلمین لیکر کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم بشارت ہو اللہ نے تمہین اور تمہاری امت کو برکت رمضان سے بخشا اور ایک صندوق وہان دھر اتھا سقفل ساتھ لاکھ قفل نور کے سے کہا کہ اسمین برات ہے صائمان امت تمہارے کی آتش دوزخ سے پھر وہان سے آگے چلے جبرئیل نے رخصت طلب کی آپنے ہاتھ پکڑ کر انکا ایک قدم آگے رکھا جبرئیل ہیبت جلال الہی سے لرزان ہوئے آپنے اشارہ ہاتھ کا کیا پانصد سالہ راہ کہ ایکقدم مین طے کر گئی تھی قطع کر کرانے مقام پر پہنچ گئے فرمان پوشیدہ ہوا کہ اے حبیب میرے کیا فکر کرتا ہے درازی قیامت کا یہان ایک اشارہ دست تیرے سے پانصد سالہ راہ جبرئیل نے قطع کیا کہ ایک قدم مین لایا تھا فردائے قیامت لب ہلانے مین شفاعت کے اگر پچاس سالہ راہ یکدم قطع کریگا کیا عجب اور ایک روایت ہے کہ فرمایا حضرت صلی اللہ

Marfat.com

علیہ وسلم نے کہ جب سدرۃ المنتہیٰ سے آگے بڑھا میں جبرئیل نے کہا مقدم ہو میں نے کہا تم آگے چلو اسنے کہا یا محمد صلعم تقدم فانک اکرم علی اللہ منی میں آگے ہوا جبرئیل ایک
حجاب پر پہنچا از رعبت کے جبرئیل نے وہ پردہ ہلایا آواز ہوا کون ہے کہا جبرئیل ہوں میں اور میرے ساتھ محمد ہیں ایک فرشتے نے ورائے حجاب سے کہا اللہ اکبر
اللہ اکبر پھر ورائے حجاب سے ندا ہوئی صدق عبدی انا اکبر انا اکبر فرشتے نے کہا اشہد ان لا الہ الا اللہ ورائے حجاب سے ندا آئی صدق عبدی انا اللہ لا الہ الا
انا فرشتے نے کہا اشہد ان محمدا رسول اللہ ورائے حجاب سے ندا ہوئی انا ارسلت محمدا فرشتے نے کہا حی علی الصلوٰۃ حی علی الفلاح ورائے حجاب سے ندا آئی
صدق عبدی ودعا الی عبدی انا ادعو تام الی بابی افلح من لعاب داعی فرشتے نے کہا اللہ اکبر اللہ اکبر ورائے حجاب سے ندا آئی صدق عبدی انا اکبر
انا اکبر فرشتے نے کہا لا الہ الا اللہ ندا آئی صدق عبدی لا الہ الا انا پھر ندا سنی میں نے کہ یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اکمل اللہ بک الشرف علی الاولین والآخرین
ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم شرف اور فضل دیا تمکو اوپر اولین اور آخرین کے اور ساتھ کمال کے پہنچایا میں نے جبرئیل سے پوچھا احوال اس فرشتے کا جبرئیل نے کہا کہ قسم اس خدا کی
جسنے تمکو براستی مبعوث کیا میں کہ اقرب خلق ہوں عند اللہ کبھی میں نے اس فرشتے کو نہیں دیکھا مگر اس وقت کہ انکے ہمراہ ہی میں یہاں آیا پھر ورائے حجاب سے فرشتے نے ہاتھ
نکالکر مجھے اٹھالیا جبرئیل کھڑا رہ گیا میں نے کہا جبرئیل چلو کس مقام پر مجھ سے تخلف مت کرو اسنے کہا ای محمد وما منا الا لہ مقام معلوم نہیں کوئی ہم میں سے مگر اسکا مقام
معین ہے کہ وہاں سے تجاوز نہیں کرتا اس شب آپکے احترام کی جہت سے یہاں تک پہنچا ہوں و الا مقام میرا وہی نزدیک سدرہ کے ہے میں نے کہا ای جبرئیل میں جانتا تھا کہ تو
ساتھ خداوند مقام کے خورسند ہے لیکن تو ہنوز مقام ہی میں پابند ہے پھر میں تنہا روان ہوا حجاب بہت ظلمت اور نور کے قطع کیے جب ستر حجابوں سے گذرا کہ
ہر حجاب دوسرے حجاب سے پانصد سالہ راہ تھا اور غلظت بھی ہر حجاب کی پانصد سالہ راہ تھی براق رہ گیا رفرف سواری کے واسطے حاضر ہوا کہ آفتاب سے زیادہ چمکتا تھا
اسپر سوار ہو کر پایہ عرش مجید تک پہنچا میں اور ایک روایت میں ہے کہ آپنے فرمایا جب جبرئیل سدرہ ہی سے رہ گیا تو میکائیل نے آکر کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اب وقت میرے خدمتگاری کا ہے قدم میں نے میکائیل پر رکھا اور وہ اٹھا کر مجھے لے چلا پہنچا دریائے آب سے گذار دریائے آتش میں جیسے انار حجابوں تک پہنچا
کہ ہر ایک حجاب ہزار سالہ راہ تھا رخصت ہوا پھر اسرافیل نے آکر شرائط تعظیم بجا لا کر اپنے بال پر بٹھا کر اول حجابوں سے گذارا پھر سات دریا پیش آئے ہر ایک کا پہنا
ستر ہزار درجے آسمان سے زمین تک زیادہ تھا انسے پار ہوا تو پھر آواز تسبیح تہلیل کا کسی فرشتے کے سنا ایسا خلق سے غایب ہوا کہ گویا دونوں جہان
عظمت خداوندی میں مضمحل اور متلاشی ہو گئے پھر اسی ہزار حجابوں پر پہنچا کہ اگر انکا وصف بیان کروں ساری عمر دنیا کی صرف ہو تو اسکا ادا نہ یک حرف ہو اسرافیل نے
اپنے پروں پر مجھے سب سے گذارا پھر حجاب قدرت ظاہر ہوا اسے بھی قطع کیا پھر حجاب عظمت کو پہنچا وہاں اسرافیل عذر خواہ ہو کر رخصت ہوا رفرف پھر پیدا ہوا کہ بسیا
نور ہے درخشان تسبیح تہلیل خوان آوازہ تسبیح اور غلغل تہلیل اسکے سے تمام ملکوت گونج تا تھا اسپر میں نے قدم رکھا اسنے بیک حرکت قریب ساق عرش کے پہنچایا پھر
ہیبت کے حجاب پیش آئے انمیں سے ستر ہزار حجاب زر کے تھے پھر ستر ہزار حجاب نیلم کے پھر ستر ہزار حجاب مروارید کے پھر ستر ہزار حجاب زمرد کے پھر ستر ہزار حجاب یاقوت سرخ کے پھر ستر ہزار
حجاب نور کے پھر ستر ہزار حجاب ظلمت کے پھر ستر ہزار حجاب آب کے پھر ستر ہزار حجاب آتش کے پھر ستر ہزار حجاب باد کے اور دل ہر حجاب کا ہزار سالہ راہ تھی
رفرف پر سوار ان سب حجابوں سے پار ہو کر پردہ دار عرش کو پہنچا میں ستر ہزار پردے دیکھے ہر پردے کی ستر ہزار طناب تھی ہر طناب ستر ہزار فرشتوں کے
گردن پر دھری تھی اور بزرگی ہر فرشتے کی کیا بیان ہو کہ ایک شانہ سے دوسرے شانہ تک ستر ہزار سالہ راہ تھی اور یہ پردے بعضے مروارید سفید کے
بعضے یاقوت سرخ کے بعضے اور جواہر کے تھے اور ہر پردے پر ستر ہزار فرشتے ملازم تھے ہر فرشتے کے ستر ہزار فرشتے تابع تھے رفرف نے سب پردوں سے مجھے
گذارا یہاں تک کہ درمیان میرے اور عرش مجید کے ایک پردہ رہ گیا رفرف میرے زیر قدم سے غائب ہو گیا پھر ایک صورت اسپ کی ایک دانہ مروارید کی
بنی ہوئی تھی تسبیح خوان منہ سے نور افشان اسنے آکر مجھے اپنے پر سوار کر کے اس پردے سے گذار کر ساق عرش پر پہنچا دیا جب میں حجاب کبریا کو پہنچا
وہ بھی ناپدید ہو گئے میں بے سواری رہ گیا خطاب آیا کہ ای حبیب میرے درگذر نگاہ کی میں نے حجاب کبریائی گذر گیا پھر خطاب ہوا اُدْنُ مِنِّي یعنے نزدیک ہو

Marfat.com

مجھ سے ہر بار کہ ساتھ اس خطاب کے مخاطب ہوتا تھا قدم آگے بڑھاتا تھا ہر قدم مین اسقدر مسافت طے کرتا تھا جسقدر زمین سے وہان تک غرض ہزار بار
خطاب ادن منی سنا وہان سے مرتبہ دنی کو پہنچا پھر درجہ فتدلی کا پایا وہان سے خلوت خانہ قاب قوسین او ادنی کو گیا اور محرم اسرار
فاوحی الی عبدہ ما اوحی ہوا نظم دیکھا جو وہ عقل مین نہ آوے ؞ نہ وہم نہ درک مین سماوے ؞ اللہ سے سنا کلام قدسی ؞ پہنچا یا یہان پیام
قدسی ؞ بے پردہ و بے نقاب دیکھا ؞ اللہ کو بے حجاب دیکھا ؞ نظارہ کیا اسی نظر سے ؞ دیکھا اسے اپنے چشم سر سے ؞ جو راز و نیاز وہان ہوئی
تھی ؞ ہے اسکا بیان یہان سے باہر ؞ ہے اسکا نشان نشان سے باہر ؞ اور شمہ اس مقام کا تفسیر آیت دنی فتدلی مین انشاء اللہ لکھا جاویگا نظم محمد
سید کونین صاحب تاج لولاکا ؞ کہ جسکے قد پہ ہے کیا چست و زیبا خلعت اسریٰ کا ؞ ہوا وہ زیب صدر بارگاہ قدس وہان جاکر ؞ جہان کے چوبدار
مین نہین رتبہ ہے موسی کا ؞ نہ دست وہم پہنچے پایۂ اسرار کو اسکے ؞ ظہور دو جہان سایہ ہے جس شہ کے سراپا کا ؞ اٹھایا یہان قدم اور جاکے رکھا عرش
اعلی پر ؞ تصور کے برون ہے سر دنی کا اور تدلی کا ؞ مقام عالی اسکا آئے کیونکر فہم مین جسکے ؞ بیان ہے رتبون مین قاب قوسین ایک ادنی کا ؞ اور
اللہ تعالی نے جو جو کلام منظور تھے کرکر دست قدرت سینہ پر میرے دھر کر علوم اوایل اور اواخر کھول دئیے بعضے علوم ایسے تھے کہ جنکے سننے کا تحمل لوگون سے
نہ ہو سکتا انکے اخفا کا حکم فرمایا ۔ اور خواتیم سورہ بقرہ عنایت کی پھر امر فرمایا کہ ثنا کہہ مین نے بالہام ربانی کہا التحیات للہ والصلوات والطیبات
حق تعالی نے فرمایا السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ پھر مین نے کہا السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین جب ملائکہ ملکوت نے
یہہ رتبہ میرا مشاہدہ کیا یکبارگی سب پکارے اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ منقول ہے کہ حق تعالی نے فرمایا کہ جو کوئی سفر سے
مراجعت کرتا ہے کچھ تحفہ دوستون کے واسطے بیجاتا ہے تم یہہ کلام میرا اور انبیا اور ملائکہ کا لیجاؤ تا کہ امت تمہاری نماز مین پڑھکر مشرف بسعادت ابدی ہو تحفہ لیجئے
کہ تین چیزین آپنے عرض کین تحیات صلوات طیبات انکے عوض چار چیزین لین سلامت نبوت رحمت برکت تین کو مفرد فرمایا برکت کو جمع لائے تاکہ سمجھا جائے
کہ ابد الاباد تک ترقی اور تزاید مین ہے ہر چند برکت مفرد بھی دلالت تزائد پر کرتی ہے خصوصا جب جمع مذکر ہو لہذا برکت ظہور آپکے سے زمین و زمان مین
مشرق سے مغرب تک اطراف و اکناف عالم مین غلغلہ نبوت اور دبدبہ رسالت پڑگیا اور نقارہ فتوت اور کوس جلالت بجنے لگا القصہ حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب فاوحی الی عبدہ ما اوحی تمام ہوئے تو خطاب آیا ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم تجھ کو اور تیری امت پر پچاس وقت نماز اور چھ مہینے کے روزے
مقرر کئیے اور جو کوئی میری وحدانیت کا اقرار کریگا اور شرک سے بچیگا اس کے واسطے بہشت ہے جو انکار کریگا اور شرک لاویگا اسکے واسطے دوزخ ای محمد
سبقت لے گئی رحمت میری غضب میرے پر ہیچ حق امت تیرے کے ای محمد تو گرامی تر ہے نزدیک میرے تمام خلقت سے تجھے دن قیامت کے ایسی کرامتون سے مکرم کرونگا
کہ تمام خلائق تعجب کرینگی نظم ای محمد در یکتائے صفا تیرے سلئے ؞ مین نے پیدا ہی کیا سب کچھ سما سے تا سمک ؞ دو جہان اور تین روحین چار
عنصر پانچ حس ؞ چھ جہت اور سات کوکب آٹھ خلد اور نہ فلک ؞ پھر واسطے سیر بہشت اور دوزخ کے ارشاد کیا مین نے بہشت کا مکان دیکھا اور عجایبات
وہان کے مشاہدہ کیئے پھر دوزخ کے درکے دیکھے بعد سیر کے بارگاہ معلی مین حاضر ہوا خطاب ہوا ای محمد نعیم بہشت اور شدائد دوزخ کے دیکھے عرض کیا مین نے الٰہی
ان نعمتونکا بھی شمار تو ہی جانے جو بہشت مین ہین اور ان شدائد سے بھی تو ہی بچاوے جو دوزخ مین ہین ارشاد ہوا کہ جا خلق کو ساتھ ایمان اور نعیم جنات کے
دلالت فرما اور عذاب دوزخ سے ڈرا اور وقت رخصت کے کئی نصیحتین کین اول یہہ کہ تجھ کو جب کچھ حزن آوے تو مجھے یاد کر کہ اسدم مین تجھ سے
تیرے نفس سے زیادہ تر نزدیک ہون دوم یہہ کہ دعائے مظلوم سے ڈر کہ درمیان میرے اور دعائے مظلوم کے کوئی حجاب نہین اور البتہ مستجاب
ہے اگرچہ کافر ہو سوم یہہ کہ صبر کر شدائد پر اور تکبر سے بچ دنیا پر مغرور نہ ہو اور اس سے آرام مت پکڑ اور اسیر فخر مت کر کہ جانیوالی ہے
کسی سے اسنے وفا نہین کی مین نے عرض کیا کہ تیری ہی عبادت کرتا ہون مین اور تجھ ہی سے ڈرتا ہون مین اور تجھ ہی سے امید رکھتا ہون مین

جو راز و نیاز وہان ہوئی ۱۲

Marfat.com

تو نے ہی پیدا اور مشرف بہ نبوت فرمایا پھر خطاب ہوا ای محمد نمازین وقتون مین ادا کیجو اور امر معروف اور نہی منکر افشا کیجو کہ قوام دین اسی پر ہے
اور آجکی رات جو دیکھا سنا ہے اپنی امت سے بیان کیجو مین نے کہا الٰہی میرے قول کی تصدیق کون کریگا فرمایا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ القصہ شرایط آداب کے بجا لاکر میں
رخصت ہوا عرش پر آیا عرش تحیت میری بجالایا پھر کروبیون پر گذرتا ہوا اطباق سمٰوات پر اترا موسیٰ سے انکے مقام پر ملاقات ہوئی انھون نے پوچھا کیا
فرض ہوا تمپر اور تمھاری امت پر مین نے بیان کیا انھون نے کہا کہ جاؤ اپنی امت کیواسطے تخفیف چاہو کہ وہ متحمل اس بار کے نہوگی مین نے جناب
الٰہی مین جاکر عرض کیا پانچ وقت کی نماز معاف ہوئی پھر موسیٰ نے مجھ بھیجا پھر مین گیا پھر بھیجا پھر مین گیا یہان تک کہ پانچ وقت کی نماز اور ایک مہینے کے روزے سال مین
رہ گئے آواز ہوا اطباق سمٰوات اور اقطار زمین مین کہ فرض ہوئی محمد اور محمدیون پر پانچ وقت کی نماز دن رات مین اور مہینے کے روزے سال مین اور ایک روایت
مین ہے کہ فرمایا حضرت نے کہ آخر بار جو موسیٰ نے کہا کہ یہہ پانچ نمازین بھی بخشوا آؤ اور تئیس روزے پھر گیا مین لیکن شرم آئی مجھے کہ تخفیف طلب کرون حق تعالیٰ نے
خطاب فرمایا کہ ای محمد جو کوئی یہہ پانچ نمازین پڑھیگا وقتون مین انکے اور ماہ رمضان کے روزے رکھیگا اور امید وار ثواب کا رہیگا مجھ سے تو پچاس نماز کا ثواب
جو پہلے مقرر ہوئی تھین کرامت کرونگا اور ثواب صوم شش ماہہ کا جو اول معین کیئے تھے دونگا اور بعضے روایات مین ہے بمقتضائے من جاء بالحسنة فله عشر
امثالها ثواب دس مہینے کے روزون کا دونگا اور جو ایام ستہ شوال ساتھ رمضان کے کوئی ضم کریگا تو ثواب دو مہینون کا اور دیگر تمام سال کے روزون کا ثواب
عنایت کرونگا اور ایک روایت مین ہے کہ فرمایا حضرت نے کہ مین نے جب تخفیف ان پانچ مین چاہی ندا آئی کہ فرائض کی نقل مین نے بندون سے اٹھائی پانچ نمازین تجھ پر اور
تیری امت پر رکھین پچاس جو ازل مین لکھ دین تھین وہی ہین کہ پانچ حال مین ہین اور پچاس مآل مین پانچ حساب مین تا پچاس ثواب مین پانچ تکلیف مین پچاس تشریف
مین پانچ شمار مین پچاس اسرار مین **بیت** واہ کیا لطف ایزدی ہے لیے :: پانچ ہین کے پچاس کے درجے :: اور کیفیت نزول مین آپکے اختلاف ہے بعضے
کہتے ہین جبرئیل کے پرون پر اطباق سمٰوات سے اترکر رونق افروز دولت خانہ ہوئے اور حذیفہ رض سے روایت ہے کہ جانے آنے مین براق پر سوار تھے اور بعضے کہتے ہین کہ
جانے مین براق پر گئے اور آنے مین بے براق آئے اور حکمت براق پر لیجانے مین اظہار کرامت تھی اور لانے مین بے براق اظہار قدرت اور بعضون نے طریق نزول مین لکھا ہے
کہ جب آپنے یہہ الطاف و کرم الٰہی اپنے حق مین مشاہدہ کیئے شکر گذاری منعم پر کے محراب مشاہدہ مین سجدہ بجالایا سر سجدہ سے جو اٹھایا اپنے آپ کو اپنے بستر پر
کہ جس سے اٹھکر تشریف لے گئے تھے پایا ہنوز جامہ خواب گرم تھا آب وضو جنبش مین تھا مقام سجدہ حلیم مین عرق پیشانی سے تر تھا **بیت** جانے اور آنیکا تھا تمام
ایک زمان :: آمد و رفت آپ کی تھی تو امان :: صبح کو آپنے مجلس شریف مین سارے مشاہدات شب کے بیان فرمائے پہلے ابوبکر صدیق رضہ نے بلا شک و شبہ تصدیق
کیا صدیق پر تصدیق خطاب آیا پھر سب مسلمانون نے اقرار کیا سزاوار سعادت ابدی ہوئی کافرون منافقون نے انکار کیا بدبخت ابدی ہوئے **بیت** جسنے اقرار کیا
اہل سعادت سے ہوا :: جسنے انکار کیا اہل شقاوت سے ہوا :: یہہ ہے قصہ معراج کا کہ کتب احادیث اور سیر سے نکال کر بطور ایجاز و اختصار بیان ہوا اب چند مثلہ
واسطے ازالہ غبار انکار بے بصران شبہ کرسکے کہ وقوع معراج مین شک لاتے ہین مذکور ہوتے ہین تمثیل اول جرم آفتاب کا کہ ایک سو چونسٹھ کرہ ارض برابر ہے اور لحظہ مین کئی
ہزار سالہ راہ قطع کرتا ہے جب ایسے بڑے جسم سے سطح کی سرعت سیر عند العقل بعید نہو تو وہ آفتاب فلک رسالت کہ سو ہزار اجرام فلکی اور جواہر مجردہ ملکی
نور وجود اسکے سے کرتے ہین بامداد سبحان الذی اسری اگر پارہ شب مین بام ہفت آسمان سے گذر کر بمقام دنی فتدلی ترقی فرماوے تو کیا عجب تمثیل دوم
جادوگر کشمیر کے باوجود اس خبث ضمیر کے خم کا مرکب بنا چوب جاروب کا تازیانہ لے راہبری شیطان سے گھڑی بھر مین حدود کشمیر سے لے کوہ دماوند تک
سیر کر آتے ہین جب کہ خم کی سواری سنگھہ کا کوڑا شیطان کے رہنمائی سے اتنی بڑی مسافت ایسی تھوڑی ساعت مین طے ہو تو پھر جب راکب سید المرسلین ہو
اور مرکب براق مرغزار علیین اور تازیانہ یاقوت وزبرجد خلد برین اور رہبر جبرئیل امین اور رکاب پکڑنے اسرافیل مبین اور برندہ حضرت رب العالمین تو
طرفۃ العین مین مسجد حرام سے اجرام علوی پر پہنچنا کیا عجب ہے **بیت** ساحر ونکا ہووے قابل اور نبی کا جو نہو :: حیف ہے اسکے خرد پر کیونکہ ملعون وہ نہو

تمثیل سیوم ابلیس کو بدترین خلق ہے لمحہ مین شرق سے غرب تک پھر آتا ہے جب ایسے بدترین خلق سے یہہ سرعت ظہور مین آئے تو اس بہترین کائنات سے
ایک آن مین زمین سے عرش تک طی کرنے مین کیا شبہ راہ پاوے تمثیل چہارم عیسیٰ عم آسمان چہارم پر اور ادریس عم سیر سموات کرکر بہشت مین داخل ہوئے
جسم اور روح سمیت اور یہہ دونو واقعی نص سے ثابت ہین پھر پیغمبر ہمارے گو کہ بمراتب اُنسے رفیع الشان ہین کیا مانع ہے کہ آسمان پر جاوین اور پھر
آوین تمثیل پنجم چوب ترکہ بواسطہ رطوبت ذاتی ثقل رکھتی ہے باز کے پانون مین باندھتے ہین کہ اُسکے گرانی کے سبب پرواز سے باز رہے لیکن اگر وہ چوب
تاب آفتاب مین خشک ہوجاوے اور ثقل کہ لازمہ رطوبت ہے اُس سے زائل ہو تو پھر باز کا پرواز کرنا کیا عجب ہے اسیطرح حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کہ شہباز فضائے انا
من نور اللہ کہ تھے آشیانہ وما ارسلناک الا رحمۃ للعالمین مین نزول فرمایا تھا چوب گران سنگ انما انا بشر مثلکم قدم کرم آپکے مین باندھی تھی تا اُس ثقل
نفسانیت کے سبب امت مین قرار پکڑین پھر جو بالش آفتاب عنایت سے ثقل بشریت دور ہوئی جسم روح سمیت فوق العرش پرواز کر گیا اسمین اچنبھا
کیا ہے تمثیل ششم بازیگر بیضہ مرغ مین سوئی سے سوراخ کرکر الائش نکال شبنم بھر سوراخ موم سے بند کر دھوپ مین رکھتے ہین آفتاب کے تاب سے شبنم گرم ہو کر بخار ہو کے
قدم و ہمہ قصد عالم بالا کرتی ہے اور مع بیضہ اوڑنے لگتی ہے یون ہی سمجھو کہ وجود باوجود محمدی علیہ الصلوٰۃ والسلام بیضہ مرغ لاہوت تھا مشعبدان تقدیر ازلی
بصنعت لم یزلی سوزن تشریح الم نشرح لک صدرک سے سینہ بے کینہ مین سوراخ کیا پھر طبایع بشریت اور اخلاط جسمیت نکالکر شبنم گرم بھر کر تاب آفتاب تجلی مین رکھا
جب حرارت عشق نے جوش شوق پیدا کیا تو مد کشاکش سبحان الذی اسری سے قصد ہوا کو کر پاکیا اور اس گنبد خضرا سے اڑکر سر بر منبر دنی فتدلی پر جلوس فرمایا

بیت جانب یار کوئی آپ سے کیا جاتا ہے ؛ جذبہ شوق سے البتہ کھچا جاتا ہے ؛ تمثیل ہفتم قاعدہ شریعت ہے کہ دو چیز جو غالب مغلوب باہم ہون
تو حکم غالب کو ہے جیسے دودھ اور پانی ملا کر کسی لڑکے کو پلائین اگر شیر غالب ہو تو حکم رضاع ثابت ہے و الا نہین ایسے اگر آب دہن خون آلودہ نکلے تو حکم لعاب کا
ہے اگر خون غالب ہے تو ناقض وضو ہے والا لا اسیطرح نقود مین اگر نقرہ غالب ہے حکم جید کا ہے اور غش غالب ہے حکم کھوٹے کا ہے اس نہج کے مسائل شرع مین
بہت ہین اسی پر قیاس کیجئے جب روح پر فتوح محمدی جسد پر غالب ہوئی جسد حکم روح کا پیدا کرکر فضائے عالم ملکوت پر طیران ہوا اسمین جائے تعجب کیا ہے

بیت غلبہ روح سے تن مین جو لطافت آئی ؛ اڑ گیا عرش سے بھی فوق یہہ رفعت پائی ؛ تمثیل ہشتم روایت ہے کہ جب روح بندے کے بدن سے نکلتی ہے تو بعضے
روح طرفۃ العین سے بھی کم مین آسمانون کو طی کر ساق عرش پر قندیل مین متمکن ہوجاتی ہے پھر جسم لطیف آپکا کہ کروڑون درجہ روح سے پاک ہے اگر لمحہ مین مسافت
کون و مکان طی کرکر بالای عرش مجید پہنچے کیا بعید ہے تمثیل نہم منکرین کوتاہ نظر نہین دیکھتے کہ نور باصرہ انکا کھولتے ہی آنکھ احساس سیارات فلک ہشتم کرتا ہے
پھر جسم پاک محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کہ نور دیدہ افلاک اور قرۃ العین انس و ملک ہے اور لاکھ درجہ روشنائی چشم سے الطف ہے اگر ایک آن مین قطع مسافت
زمین تا آسمان فرماوے تو کیا محال ہے تمثیل دہم فلک الافلاک باوجود اس عظمت کے کہ محیط جمیع اجسام ہے ایکدن رات مین دورہ اپنا تمام کرتا ہے کہ مقدار مسافت
اسکی کسی مہندس کی عقل ادراک نہین کرسکتی پھر وہ صانع مطلق کہ جسنے کرے افلاک کو بنا کر حرکت دی ہے جب چاہے کہ جوہر جسم محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کو لمحے مین
تاج تارک افلاک اور ہمای ہوائے اوج سماک فرماوے تو کیونکر تعجب آوے **بیت** دیکھ ان کے بدن کی چالاکی ؛ چرخ کی عقل چرخ کھاتی ہے ؛ حاصل کلام
یہہ ہے کہ واقعہ معراج واسطے تبیین بدایع حکمت اور اظہار صنایع قدرت کے ہے اگر کوئی منصف دیدہ انصاف سے تمام عجایب اور غرایب مصنوعات مین نظر کرے
تو یقین جانے کہ کمیت خواص اور کیفیت اختصاص ہر فرد مخلوقات مین ساتھ یک صورت معین و ہیئت مخصوص کے جز ادراک عقل جزوی سے باہر ہے بلکہ
تمام وقایع عالم کے قبیل خوارق عادات سے سمجھے لیکن کثرت مشاہدہ کے سبب مستنکر اور مستبعد نہین معلوم ہوتے مثلاً اپنے ہی وجود مین کہ عالم صغیر ہے تامل سے دیکھے
کہ نقش بدیع فطرت کے منبع قدرت نے کھینچا اور حیز عدم سے فضائے وجود مین کون لایا اور ظلمت رحم مین تفاصیل اجزا اور تقاسیم اعضا اس ترکیب ترتیب سے
کسنے کی اور قندیل مظلم قالب شعلہ مصباح حیات سے کسنے روشن فرمائی اور حواس ظاہری اور باطنی کسنے دی غرض یہہ سب کچھ صنایع قدرت کاملہ الٰہیہ مین کہ عقل

Marfat.com

دراک سے ہر ایک کے قاصر ہے مصرعہ جو کام خدا کا ہے سو ہے عقل سے باہر ۔ سمجھ لیجئے کہ یہ تمثیلات واسطے ظاہر بینوں کے ہین اور اہل باطن کے واسطے کچھ مثال
تمثیل درکار نہین وہ خود ایسے معاملہ مشاہدہ کرتے ہین جیسے حضرت علاؤ الدولہ سمنانی رحمہ اللہ نے کہا ہے کہ اکثر مین بعد نماز صبح کے اذکار سے فارغ ہو مراقبہ کرتا ہون اور اس
عالم سے نکلکر اور ہی عالم مین جاتا ہون وہان سو سو برس دو دو سو برس ہزار ہزار سال مشغول عبادت رہتا ہون ہر سال تین سو ساٹھ دن گذارتا ہون ہر دن
پانچ وقت نماز پڑھتا ہون ہر سال ایکماہ رمضان کے روزے رکھتا ہون اور اوراد کے موافق وظیفے اپنے کہ بجالاتا ہون پھر جب مراقبے سے سر اٹھاتا ہون تو آفتاب
طلوع ہوتا ہے نماز اشراق کی یہان ادا کرتا ہون اور خواجہ محمد پارسا نے فصل الخطاب مین لکھا ہے کہ ایک مریدون حضرت جنید بغدادی کے سے دجلہ مین نہانے کو گیا
غوطہ جو لگایا ہندوستان مین نکل آیا وہان متاہل ہوا فرزند جو تمین آیا مدت عمر گذاری پھر دوسری بار آپ کو دجلہ مین دیکھا کپڑے کنارے پر دھرے تھے نکلکر پہن کر خانقاہ
جنید مین حاضر ہوا دیکھا تو لوگ اسی نکے وضو مین مشغول تھے اور یہہ بھی شیخ نے فرمایا ہے کہ سالک جب اس مقام پر پہنچتا ہے تو اکدم مین ہزار سالہ عبادت طاعت
کر سکتا ہے اسی واسطے بزرگان طریقت نے فرمایا ہے کہ یک نفس روندہ باطن کا ہزار سالہ عامہ سے بہت بزرگ ہے ایکساعت مین صد بار ختم قرآن کرتے ہین آیتاً آیتہ حرفاً
حرفاً اور احوال حضرت امیر کرم اللہ وجہہ سے منقول ہے کہ قدم مبارک رکاب مین لانے پہلے اس سے قدم دوم رکاب ثانی مین الین تمام کلام اللہ ختم فرماتے تھے جب
آپ کی امت والونکا یہہ مقام ہے تو اس فخر اولین و آخرین کے معراج مین کیا کلام ہے **بیت** روح پر انکے ای خدا بھیج ابد تلک مدام　تازہ بتازہ سو
صلوۃ لاکھون مین نو بنو سلام ؛ باقی رہے یہان کئی خدشے جو مفسرین اس آیت شریف مین لکھتے ہیں اب وہ بیان ہوتے ہین اول یہ کہ سبحان الذی اسری بعبدہ
لیلا مین پہلے تنزیہ نقایص سے فرمائی + + + + اور تنزیہ نقایص سے وقت ذکر نقایص کے ہوتہ کہ ذکر معراج مین جواب اسکا یہہ ہے کہ شبہ کران
کور باطن وقوع معراج مین انکار کرتے تھے اور جسم سے اطباق سموات سے گذرنا محال خیال کرتے تھے گویا کہ اللہ تعالی کو قادر اس امر پر نہین سمجھتے تھے اسواسطے پہلے
تنزیہ عجز اور نقصان سے اپنے فرماکر لیجانا اپنے بندہ مقبول کا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہین ارشاد کیا دوسرا خدشہ یہہ ہے کہ اسری رات کے لیجانے کو کہتے ہین شب
اسکے مفہوم مین پڑی ہے پھر ذکر لیلا کا کیا فائدہ ہے جواب اسکا یہہ ہے کہ لیلا کا لانا واسطے تعظیم کے ہے ساتھ تنکیر یعنے اسری بعبدہ لیلا عظیما اگر لیلا کو ساتھ تنکیر کے
نہ لاتے فائدہ تعظیم کا نہ ہوتا خدشہ تیسرا یہہ ہے کہ لیلا ظرف منصوب ہے تقاضا استیعاب کا کرتا ہے اور حال آنکہ جانا اور آنا اور اطباق سموات سے گذرنا
اور مقامات بہشت اور دوزخ ملاحظہ کرنا اور انبیا سے ملنا اور عجائبات ملکوت دیکھنا اور مقام دنی فتدلی پر عبور کرنا ایک آن مین رات کے ہوا ہے جواب اسکا یہہ ہے
ظرف منصوب اگرچہ تقاضا استیعاب کا کرتا ہے لیکن یہان تبعیض شب مستفاد ہے ساتھ اخبار اور احادیث نبوی کے اور جلالین مین ہے کہ لیلا منصوب علی الظرف ہے
اور اسری سیر اللیل کو کہتے ہین اور فائدہ اسکے ذکر کا اشارہ تنکیر ہے طرف تقلیل مدت کے خدشہ چوتھا یہہ ہے کہ اس آیت سے اسری مسجد حرام سے ثابت ہے اور اکثر روایات
جو خانہ ام ہانی سے آئے ہین دوسرا راہ سے ہین جواب اسکا پیچھے بیان اختلاف مکان معراج مین گذرا اور اعظام پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم بیان فرماکر اکرام موسی علیہ السلام
ارشاد کیا کہ وَاٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِيْ وَكِيْلًا اور دی ہمنے موسی کو توریت اور کہا ہمنے موسی کو
یا کتاب کو ہدایت واسطے بنی اسرائیل کے اور کہا ہمنے انکو یہہ کہ نہ پکڑو سوا میرے کارساز کہ مہم اپنی اسپر چھوڑ دو ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ای ذریت اسکی کہ اٹھایا تھا
ہمنے یعنے چڑھایا تھا کشتی مین ساتھ نوح کے مراد سام ہے کہ ہمراہ ابراہیم کے جد بنی اسرائیل ہین اسکی اولاد سے تھے یعنے یاد کرو نعمت نجات طوفان کی سے کہ تمہارے
اباکو دی تھی اور شکر اسکا بجالاؤ اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا تحقیق نوح علیہ السلام تھا بندہ شکر کرنیوالا ہر حال مین **بیت** اکل و رکوب ولبس قعود و قیام مین
شکر خدا کرے تھا وہ ہر ایک کام مین ۔ یہہ ترغیب ہے واسطے اولاد کے کہ اقتدا اپنے باپ کی کرکر شکر گذاری مین جناب باری کی سرگرم رہین کہ بحکم لئن شکرتم
لازیدنکم شکر سبب مزید نعمت ہے وَقَضَيْنَآ اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ فِي الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِي الْاَرْضِ مَرَّتَيْنِ اور مقرر کیا ہمنے طرف بنی اسرائیل کے بیچ کتاب
توریت کے اور بیان کیا ہمنے کہ تم البتہ فساد کرو گے بیچ زمین شام کے دوبار سمجھہ لیجئے کہ اول فساد انکا احکام توریت سے مخالفت کرنا اور حکم ارمیا علیہ السلام کا کہ پیغمبر انکے تھے

Marfat.com

زمانا تھا دوسرا فساد یحییٰ علیہ السلام کا قتل کرنا اور عیسیٰ علیہ السلام کے ہلاک کا قصد کرنا تھا سو اوس قصہ کی حق تعالیٰ نے خبر دی کہ تم دو بار فساد کروگے
وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيْرًا اور بلندی پکڑوگے بلندی بڑی یعنے سرکشی کروگے طاعت پروردگار سے اور تکبر کروگے آفریدگار سے فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ
اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَآ پس جب آیا وعدہ عذاب فساد اول ان دونون مین کا بھیجے ہمنے اور مسلط کئے اوپر تمہارے بندے واسطے ہمارے تھے
یعنے پیدائش ہماری یہان اضافہ خلق ہے نہ اضافہ مدح کیونکہ بقول اصح مراد اس سے بخت نصر ہے اور بعضون نے کہا ہے جالوت یا سنحاریب یا رئیس عمالقہ پس صفت
انکی بیان کی کہ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّيَارِ صاحب جنگ سخت کے بعضون نے کہا ہے کہ مہیب آواز انکی مثل رعد آنکھیں مانند برق پس درآئے درمیان
مین گھرون تمہارے کے واسطے قتل اور لوٹ اور اسیر کرنیکے وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا اور تھا یہ حکم وعدہ کیا گیا یعنے ضرور تھا کہ واقع ہو ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ
الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَاَمْدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَجَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِيْرًا پھر پھیر دیا ہمنے واسطے تمہارے دست کو تو کہ غلبہ کروا اوپر انکے کہ تمکو لوٹا مار
اور مدد دی ہمنے تمکو ساتھ مالون ہر نوع کے اور کثرت بیٹون کی اور کیا ہمنے تمکو زیادہ گنتی مین اس سے کہ پہلے قتل سے تھے تو کہ جمع ہوکر اپنا بدلا دشمنون سے لو
اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ اگر بھلائی کروگے تم بھلائی کروگے واسطے جانون اپنی کے کیونکہ ثواب اسکا تمہین کو ملیگا وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا اور اگر
برائی کروگے تم پس وبال اسکا واسطے اسی جان تمہارے کے ہوگا مدارک مین حضرت علی مرتضی رض سے نقل ہے کہ کہا مین نے ہرگز کسی سے نیکی نہین کی اور برائی بھی
کسیکو نہین پہنچائی پھر یہی آیت پڑھی یعنے جو کچھ آدمی کرتا ہے ساتھ اپنے کرتا ہے **بیت** نیک و بد ہمنے جو جہان سے کیا + نہ جہان سے خود اپنی جانسے
کیا فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ پس جب آیا وعدہ عذاب پچھلے بار کا یعنے فساد دوم کا اور درمیان دونون فسادون کے دو سو دس برس تھے بھیجا
قوم طیطوس رومی کو تمپر لِيَسُوْٓءٗا وُجُوْهَكُمْ تو کہ برا کردین وہ لوگ منہون تمہارے کو یعنے غم کے آثار تمہارے چہرون پر ظاہر ہون وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ
كَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ اور تو کہ داخل ہون بیت المقدس مین جیسے کہ داخل ہوئے تھے اسمین پہلے بار یعنے جیسے اول بار قوم بخت نصر نے اس مسجد کو خراب
کیا تھا ویسے ہی لشکر طیطوس رومی کا آوے وَّلِيُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا تَتْبِيْرًا اور تو کہ ویران کرین جسپر غالب آوین ویران کرنا سمجھ لیجیے کہ اس قصے مین
اختلاف بہت ہے اصح اور اشہر یہہ ہے کہ جب سلطنت بنی اسرائیل کی ولایت شام مین صدیقا کو پہنچی کہ مرد ضعیف اور اعرج اولاد سلیمان علیہ السلام سے
تھا تو بادشاہون نے اطراف کے چاہا کہ ملک انکا چھین لین اول سنحاریب موصل کا بادشاہ آیا پھر سلما سلطان آذربیجان دونون کے آپسمین لڑائی ہوئی دونون
لشکر تباہ ہوگئے غنیمت انکی بنی اسرائیل کے ہاتھ لگی دوسری بار بادشاہ روم اور ملک طفالیہ اور سلطان اندلس تینون لشکر جرار لیکر آئے ہرایک اپنی سلطنت
چاہتا تھا آخر آپسمین جنگ ہوا تینون لشکر خراب ہوگئے انکی بھی لوٹ بنی اسرائیل نے لی جب پانچ لشکرونکا مال اسباب بنی اسرائیل کو ملا تو تکبر اور عصیان کرنے
لگے حکم توراۃ سے پھر گئے ارمیاء م کا کہنا نہ مانا یہہ فساد پہلا تھا کہ کیا انھون نے اور اپنے آپ کو غضب الہی مین ڈالا اللہ تعالیٰ نے بخت نصر مجوسی کو کہ کاتب
سنحاریب تھا اور بعد فوت اسکے کے بادشاہ ہوا تھا بھیجا اسنے اگر بنی اسرائیل سے جنگ کیا اور غالب ہوا جب بیت المقدس خراب کی توریت جلادی
ستر ہزار بنی اسرائیل کو بے پردہ کیا یہ عذاب اول تھا پھر کورش ہمدانی یہہ خبر سنکر آیا اور بہت مال اور تیس ہزار معمار اور مزدور لایا تیس برس عمارت ولایت
ابلیا مین مشغول رہا تا کہ جیسے پہلے تھی ویسی ہی ہوگئی بنی اسرائیل خوش ہوئے اور مال و اولاد انکی زیادہ ہوئی پھر مخالفت حق سے کرنے لگے یحییٰ علیہ السلام کو
شہید کیا اور عیسیٰ م کے ہلاک کرنیکا ارادہ کیا یہہ فساد دوسرا تھا عذاب دوم انکو پہنچا کہ طیطوس نے انپر غلبہ کیا پھر مسجد کو ویران کیا مال اسباب انکا لوٹ
لے گیا اور حق تعالیٰ نے توریت مین بعد ذکر ان دونون عذاب کے انسے کہا تھا کہ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ نزدیک ہے کہ پروردگار تمہارا بعد عقوبت دوسری
اگر توبہ کروگے تم یہہ کہ رحم کرے تمکو اور پھر تمکو مالدار کردیوے وَاِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا اور اگر پھر آوگے تم بار دیگر ساتھ نافرمانی کے پھر آوینگے ہم تیسری بار
ساتھ عذاب کے وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا اور کیا ہے ہمنے دوزخ کو واسطے کافرون کے قیدخانہ کہ وہان ڈال دینگے اور اسمین سے نکل نہ سکینگے

Marfat.com

بنی اسرائیل نے نوبت سیوم عود کیا ساتھ جھٹلانے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ساتھ قتل اور جلا اور جزیہ اور خواری کے معذب ہوا اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ یَهْدِیْ
لِلَّتِیْ هِیَ اَقْوَمُ یہ قرآن ہدایت کرتا ہے اس راہ کی کہ وہ بہت سیدھی ہے اور پائندہ تر ہے سب راہوں سے کہ امر اور نہی کی ہیں وَیُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ
یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِیْرًا اور بشارت دیتا ہے مومنوں کو وہ جو عمل کرتے ہیں اچھے یہ کہ واسطے انکے ہے ثواب بڑا یعنے بہشت
وَّاَنَّ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا اور یہ کہ وہ لوگ کہ نہیں ایمان لاتے ساتھ آخرت کے تیار کیا ہے ہمنے واسطے انکے عذاب
درد دینے والا یعنے آتش دوزخ پس مومنوں کو دو بشارتیں ہیں ثواب انکے کی اور عقاب اعداء انکے کی وَیَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَیْرِ
اور دعا کرتا ہے آدمی لجداوقت غصہ کے ساتھ بدی نفس اور اہل اور مال اپنے کے مانند دعا مانگنے اسکے کے ساتھ نیکی کے مراد نضر بن حارث ہے کہ عذاب اللہ سے
مانگتا تھا کہ امطر علینا حجارة من السماء وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا اور ہے آدمی جلدی کرنیوالا دعا میں نظم عاقبت کا نہیں سوچتا + مانگنے لگتا
شتابی دعا + جیسے سرآمین ضرآمین ہے + صبر سرامین نگرامین ہے + وَجَعَلْنَا الَّیْلَ وَالنَّهَارَ اٰیَتَیْنِ اور کیا ہے ہمنے رات کو اور دن کو دو نشانیاں
کہ آگے پیچھے آنے میں دلالت اوپر قدرت حق کے کرتی ہیں فَمَحَوْنَا اٰیَةَ الَّیْلِ پس محو کی ہمنے نشانی کہ رات ہے یعنے اندھیرا کیا دیا ساتھ طلوع آفتاب کے
وَجَعَلْنَا اٰیَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ اور کی ہمنے نشانی کہ دن ہے دکھانیوالی ہر چیز کو تو کہ چاہو تم اسکے روشنی میں
زیادت معیشت میں پروردگار اپنے سے بعضوں نے کہا ہے کہ نشانی دن کی آفتاب ہے اور نشانی رات کی ماہتاب اور محو کرنا نشانی شب کا
نقصان نور ماہ ہے اور لباب میں ابن عباس رضی سے نقل ہے کہ پہلے ماہ اور مہر دونوں نور مشابہ آپسمیں تھے اس سبب سے امتیاز رات دن میں نہ تھا حق تعالیٰ نے
جبرئیل ع م کو بھیجا انھوں نے منہ اپنا چاند سے ملا نور اسکا محو ہوگیا اور سورج اپنے حال پر رہا پس موافق اس قول کے اس آیت کے یہ معنی ہوئے کہ نور چاند کا
محو کیا ہمنے اور سورج کو روشن چھوڑا تو کہ تم بیچ دن کے اپنا کسب معاش کرو وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِیْنَ وَالْحِسَابَ اور تو کہ جانو تم اختلاف حرکات مہر و ماہ
سے گنتی برسوں کی اور حساب بیچ کاموں کا وَكُلَّ شَیْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِیْلًا اور ہر چیز کو جسکی تمکو دین اور دنیا میں احتیاج ہے مفصل بیان کیا ہمنے اسکو صریح
بیان کرنا وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِیْ عُنُقِهٖ اور ہر آدمی کو خواہ مسلمان ہو خواہ کافر لگا دیا ہمنے اسکو عملنامہ اسکا بیچ گردن اسکے کے کہ اس سے چھٹکارا
نہیں یعنے جو کام کہ روز ازل میں مقدر کیے ہیں وہ بسان طوق گردن میں ہیں خلاصی اس سے ممکن نہیں زاد المسیر میں مجاہد سے منقول ہے کہ ہر مولود کی ایک کتاب ہے کہ گردن میں
اسکے لٹکتی ہے اور اسمیں لکھا ہے کہ شقی ہے یا سعید بعضے کہتے ہیں کہ اعراب فال پکڑتے تھے ساتھ اڑنے جانوروں کے جانب یمین سے اڑتا تو یمن سمجھتے
تھے اور شمال سے شامت جانتے تھے سو یہاں استعارہ فرمایا ہے طایر کو ساتھ ان چیزوں کے کہ سبب خیر اور شر کے ہیں عین المعانی میں ہے کہ طائر وہ کتاب ہے کہ قیامت کو
ہر بندے کے ہاتھ میں آویگی اور فی عنقہ کے معنی یہ ہیں کہ عہدہ اسکا بیچ گردن اسکے کے ہے وَنُخْرِجُ لَهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ كِتٰبًا یَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا اور نکالینگے
ہم واسطے ہر آدمی کے دن قیامت کے ایک کتاب کہ عملنامہ اسکا ہے دیکھیگا اسکو کھولا ہوا تبیان میں ہے کہ آدمی کا نزع کی حالت میں عملنامہ لپیٹ دیتے
ہیں اور جب مبعوث ہوگا تو پھر کھولکر ہاتھ میں دینگے اور کہینگے اِقْرَاْ كِتٰبَكَ پڑھ نامہ اعمال اپنا اور اس دن سب پڑھے ہونگے ہر ایک کو خطاب ہوگا
کہ اپنا نامہ لکھا ہوا پڑھ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْیَوْمَ عَلَیْكَ حَسِیْبًا کفایت ہے نفس تیرا آج اوپر تیرے حساب کرنیوالا یعنے اب دیکھ لے کہ تونے کیا کیا ہے
اور کس سزا کے لایق ہے حضرت امیر کا قول ہے کہ حاسبوا قبل ان تحاسبوا آج دفتر اعمال اپنا سامنے رکھکر دیکھ کہ کیا نیک اور بد کیا ہے کہ وقت فرصت ہے اور اسکا
تدارک کر کہ کل کو کچھ نہیں ہو سکیگا الیوم عمل بلا حساب وغدا حساب بلا عمل کشف الاسرار میں لکھا ہے کہ ایک شخص نے اپنے بیٹے سے کہا کہ آج جو کچھ تونے اور جیسے
اور کام کریے شام کو مجھ سے کہدیجو بیٹے نے احوال سارے دن کا اپنے شام کو باپ سے کہا باپ نے فرمایا کل بھی اسیطرح کہدیجو بیٹے نے عرض کیا کہ اور جو رنج اور محنت ہو
اٹھالوں اور جو فرماؤ بجالاؤں لیکن اسکی طاقت میں نہیں رکھتا باپ نے کہا ہے بیٹے یہ آگاہ کیا ہے میں نے تجھکو کہ شمار روز اور روز حساب سے غافل ہو

Marfat.com

ایکدن کے حساب دینے کی طاقت تجھکو اپنے باپ کو نہین حساب ساری عمر کا اللہ تعالیٰ کو کیونکر دے سکیگا نظم ایکدن کا جبکہ مشکل ہوگیا ٭ کیونکر
ساری عمر کا دیگا حساب ۝ کارہاے زشت سے بیچ رافتا ٭ تا جزا کے دن نہووے تو خراب مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ جو راہ پائی سیدھی پس
سوا اسکے نہین کہ راہ پائی واسطے جان اپنی کے نجات اسیکو ہوگی وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا اور جو گمراہ ہوا پس سوا اسکے نہین کہ گمراہ ہوتا ہے اوپر
اپنے کہ گمراہی اسکی اسیکو ہلاک کریگی وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى اور نہین بوجھ اٹھاتا کوئی بوجھ اٹھانیوالا بوجھ گناہ دوسرے کا ولید بن مغیرہ لوگونکو
کہتا تھا کہ میری متابعت کرو مین بوجھ گناہونکا تمہارے اٹھالونگا سو حق تعالیٰ نے فرمایا کہ ہر ایک اپنے گناہ کا بوجھ آپ اٹھاویگا نہ دوسرا اور وہ جو حدیث مین
ہے کہ ان المیت لیعذب ببکاء اہلہ وہ محمول ہے وصیت نیت پر ساتھ رونے کے اہل اپنے کے یا راضی ہوا ہے اسپر پس اپنے اس گناہ پر معذب ہوتا ہے
نہ دوسرے کے اور تعذیب اطفال مشرکان مین اختلاف ہے بعضے کہتے ہین کہ دوزخ مین نہین جاوینگے غلمان اہل بہشت ہونگے وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا
اور نہین ہم عذاب کرنیوالے کسی قوم کو یہانتک کہ بھیجین ہم پیغمبر اپنا تاکہ انکو راست پر بلاوے اور حجت اون پر لازم کرے وَاِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً اَمَرْنَا
مُتْرَفِيْهَا اور جب ارادہ کرتے ہین ہم یہہ کہ ہلاک کرین ہم کسی بستی والونکو حکم کرتے ہین ہم دولتمندون اس بستی کے کو طاعت کا زبانی اس پیغمبر کے کہ انپر مبعوث ہے
فَفَسَقُوْا فِيْهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا پس نافرمانی کرتے ہین وہ پیغمبر کی اور سرکشی کرتے ہین بیچ اس بستی کے پس ثابت ہوتا ہے
اوپر اونکے کلمہ عذاب جو ازل مین لکھہ لیا ہے پس ہلاک کرتے ہین ہم اور خراب کرتے ہین منازل انکے کو ہلاک کرنا اور خراب کرنا وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ
مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ اور بہت ہلاک کئے ہمنے اہل قرنون سے پیچھے نوح علیہ السلام کے جیسے عاد اور ثمود اور سوا انکے اور قرن ایکسو بیس برس کا ہے یا ایکسو
چالیس یا ایکسو اسی یا وہ مدت ہے کہ عمر اس زمانہ کے لوگون کی تمام ہوگی وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا بَصِيْرًا اور کفایت ہے پروردگار
تیرا ساتھ گناہون بندون اپنے کے خبردار کہ چھپی گناہ انکی جانتا ہے دیکھنے والا کہ خطائین ظاہر انکی دیکھتا ہے لکھا ہے کہ منافق لڑائیون مین مسلمانون کے ساتھہ
جاتے تھے اور غرض انکی لوٹ تھی نہ جہاد اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ
جو کوئی ہے پستی ہمت سے چاہتا دنیا شتاب جانیوالے کو یعنے اور لذت اسکے کو شتاب دیتے ہین ہم واسطے اسکے بیچ دنیا کے جو چیز کہ چاہتے ہین ہم نعمتون
واسطے جس کے کہ چاہتے ہین ہم طالبان دنیا سے پھر تیار کرتے ہین ہم واسطے اسکے دوزخ بیچ آخرت کے يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا داخل ہوگا اسمین
برے حال سے راندا ہوا رحمت خدا سے لایزال سے وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا
اور جو کوئی چاہتا ہے آخرت کو اور سعی کرتا ہے واسطے اسکے جو حق سعی اسکا ہے یعنے بہشت چاہتا ہے اور عمل نیک اسکے ملنے کے واسطے بجا لاتا ہے اور حال یہہ کہ
وہ ایمان والا ہے پس یہہ لوگ جنمین یہہ تینون شرطین جمع ہین طلب اور سعی اور ایمان ہے سعی انکی قدردانی کی گئی اور مقبول اور پسند کی گئی كُلًّا نُّمِدُّ
هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ہر ایک کو ان دو گروہ سے کہ طالب دنیا کے اور طالب عقبی کے ہین مدد دیتے ہین ہم اس گروہ کو اور اس گروہ کو بخشش
پروردگار تیرے سے وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا اور نہین ہے بخشش پروردگار تیرے کی بند کی گئی مومن سے اور کافر سے مومن کو دو جہان مین ہے
اور کافر کو دنیا ہی مین اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ دیکھہ کہ کیونکر زیادتی دی ہمنے بعضے آدمیونکو اوپر بعض کے کہ کسی کا رزق کشادہ کیا کسیکا
تنگ یا کسیکو طلب آخرت دی اور کسی کو دنیا کا آہنگ وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا اور البتہ آخرت بڑی ہے درجون مین اور بڑی ہے
بزرگی دینے مین یعنے دنیا سے آخرت مین بڑا تفاوت ہے کیونکہ بہشت کا تفاوت ساتھہ درجون کے ہے نیچے کے درجہ سے اوپر کے درجہ تک فرق زمین
آسمان کا ہے اور تفاوت دوزخ کا سات درکون کے ہے ہر اوپر کے درکے سے نیچے کے درکے تک اسیقدر مسافت ہے لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ
مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا مت مقرر کر اے آدمی ساتھہ اللہ کے معبود اور پس بیٹھہ رہیگا تو دوزخ مین ہمیشہ مذمت کیا گیا یعنے موصوف سب برائیون سے چھوڑا

Marfat.com

کیا یعنے محروم سب بھلائیون سے وَقَضٰی رَبُّکَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِیَّاہُ اور حکم کیا پروردگار تیرے نے ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم اوپر مکلفون کے یہہ کہ نہ عبادت کرو مگر اسی کو کیونکہ عبادت عبارت تعظیم سے ہی اور یہہ نچاہیے مگر اسیکو جسکی نہایت عظمت ہو وَبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا اور نیکی کرو ساتھہ ماں باپ کے نیکی کرنا سمجھ لیجیے کر اپنی عبادت ساتھہ احسان والدین کے لاکر فرمائی اسواسطے کہ وہ سب قریب این وجوہ اور تربیت اولاد مین اِمَّا یَبْلُغَنَّ عِنْدَکَ الْکِبَرَ اَحَدُھُمَآ اَوْ کِلٰھُمَا اگر پہنچے نزدیک تیرے بڑھاپے کو ایک اُن دونوں سے یا دونوں یعنے جیتے رہین یہان تک کہ بوڑھے ہون اور محتاج خدمت تیری کے ہون فَلَا تَقُلْ لَّھُمَآ اُفٍّ پس مت کہہ انکو اف سمجھ لیجیے کہ اف بکسر فا ساتھہ تنوین کے اور بغیر تنوین کے اور بفتح فا بغیر تنوین کے پڑھا ہی اور یہہ کلمہ ہی کہ جب آدمی تنگ آتا ہی کسی چیز سے یا اسپر کچھہ گران گذرتا ہی یا آلودہ ساتھہ ناپاکی کے ہوتا ہے تو کہتا ہے پس حق تعالی نے فرمایا کہ یہہ کلمہ مت کہہ یعنے والدین سے بتنگ مت ہو اور صحبت انکی سے گران خاطر مت ہو وَلَا تَنْھَرْھُمَا وَقُلْ لَّھُمَا قَوْلًا کَرِیْمًا اور مت دانٹ ملو اور بات انکیگا جواب سخت مت دے اور کہہ واسطے ان دونوں کے بات تعظیم کی اور ادب اور حرمت کی یعنے انکا نام لیکر مت پکار اور بعضون نے کہا ہی کہ انکے ساتھہ اسیطرح باتین کر جیسے غلام گنہگار عاجز ساتھہ بیان عصہ اپنے سے کہے سمجھ لیجیے کہ نہر دانٹنے کو کہتے ہین اور یہہ شبہ جو واقع ہوتا ہی کہ بعد اف کے نہر کی کیا حاجت ہی جب اف حرام ہوا تو نہر بطریق اولی حرام ہوا اسکا جواب یہہ ہی کہ نہی نہر سے بعد گناہ کے ہی اور نہی اف سے اوپر تقدیر عجز اور ضعف اور عدم جرم کے ہی پس لا تنہر تاسیس ہی نہ تاکید وَاخْفِضْ لَھُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ اور نچا کر واسطے ان دونوں کے بازو ذلت اور تواضع کا یعنے اپنے بڑائی اور تکبر مت کر بلکہ ملائمت اور تلطف کر مہربانی سے اوپر انکے اسواسطے کہ کل تو محتاج انکا تھا تربیت مین اور آج وہ محتاج تیرے ہین خدمت مین اور تقویت مین وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْھُمَا کَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا اور کہہ ای پروردگار میرے رحم کر ان دونوں پر جیسا پالا ان دونوں نے مجھکو در انحال کہ چھوٹا تھا مین سمجھ لیجیے کہ حقیقت دعاء رحمت کی قول حق والدین مین یہہ ہی کہ اگر مومن ہین تو انکو بہشت مین پہنچا اگر کافر ہین تو راہ طرف اسلام ایمان کی دکھا اور اللہ کی خوشی ماں باپ کے راضی ہونے مین ہی من رضی عنہ والدہ فانا عنہ راض پس حقوق سابق انکے ساتھہ حقوق لاحق کے نہ بھلایا چاہیئے سمجھ لیجیے کہ نہی تافیف کی دال ہی اوپر نہی کے ضرب و شتم کے اور تمام قسمون ایذا کے اور ایسا نہی نہر سے بتقدیر عدم جرم بطریق اولی دلالت اسلیے کا کرتی ہی اور اسکو کتب اصول مین دلالت النص کہتے ہین اور حقوق والدین کے کلام اللہ مین اور حدیث مین قرین حق اللہ مذکور ہین چنانچہ اس آیت مین کہ وقضی ربک ان لا تعبدوا الا ایاہ وبالوالدین احسانا ہی اور حدیث الا اخبرکم باکبر الکبائر الاشراک باللہ وعقوق الوالدین ہی اور حدیث مین ہی کہ رضاء اللہ فی رضاء الوالدین وسخط اللہ فی سخطہما اور فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایاکم وعقوق الوالدین فان الجنة یوجد ریحہا من مسیرة الف عام ولا یجد ریحہا عاق ولا قاطع ولا شیخ زانی ولا امرء ذی جارہ اور حدیث مین ہی کہ ایک لڑکے نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آکر شکایت باپ کی کی کہ میرا مال لیتا ہی آپنے اسکے باپ کو بلوایا وہ آیا پیر وضعیف تھا عرض کرنے لگا کہ جب یہہ بچہ تھا اور مین قوی مالدار تو جو یہہ چاہتا تھا میرے مال مین سے خرچ کرتا تھا مین خوشی سے دیتا تھا اور اب جو مین ضعیف ہون اور یہہ قوی اور مین فقیر اور یہہ غنی تو مال اپنا مجھے نہین دیتا آپ روئے اور فرمایا کہ اس ماجرے کو جو سنگ اور کلوخ سنیگا گریان ہوگا پھر حکم شرع بیان کیا کہ انت ومالک لابیک نقل ہی کہ خالد جب قید ہوئے تو یحیی پسر انکا بندی خانہ مین قندیل لٹکتا تھا اسمین آفتابہ رکھا آب گرم کر صبح کے وضو کے لیے لایا خالد نے وضو کیا دوسرے شب قندیل تو ہا سے دور ہوا یحیی نے آفتابہ تمام شب اپنے بغل مین رکھا تا گرمی تن سے پانی سرد نہو صبح کو جو وضو کو دیا خالد نے کہا کہ پانی ہوا سے سرد نہین ہوا یحیی نے دونون شب کا ماجرا بیان کیا خالد نے خوش ہوکر دعا کی کہ الہی جیسا سردی آب سے یحیی نے مجھے بچایا اور حق میرا ادا کیا ایسی گرمی آتش دوزخ سے اسکو بچائیو اور رحم فرمائیو

نظم

روز رستاخیز مین چاہے جو چین ؛ تو بھلا دل سے نہ حق والدین ؛ لطف مین انکے عطائے حق سمجھ ؛ قہر مین انکے جلائے حق سمجھہ
ہی رضا انکی رضائے ایزدی ؛ ہر انکا غصہ ہی بلائے ایزدی ؛ حق نے تجھکو انسے ہی پیدا کیا ؛ نیستی سے دی ہی جو ہستی وکھا ؛ انکے باعث سے

Marfat.com

ہوئی تیری نمود ؛ تخم انہیں کا ہے تیرا نخل وجود ؛ کرنا ناراضی پھر انکو ہے فرید ؛ ہے فتوت اور مروت سے بعید رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ
پروردگار تمہارا خوب جانتا ہے اس چیز کو کہ بیچ جیوں تمہارے ہے رضامندی ماں باپ کی یا ناخوشی انکی إِنْ تَكُونُوا صَالِحِينَ فَإِنَّهُ كَانَ
لِلْأَوَّابِينَ غَفُورًا اگر ہوگے صالح یعنے بھلائی کرنے والے ساتھ ماں باپ کے پس تحقیق اللہ ہے واسطے توبہ کرنیوالوں کے عقوق والدین سے یا رجوع
کرنیوالے کے بیچ جناب اسکے کے بخشنے والا وَآتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ اور دے قرابت والے کو حق اسکا نفقے سے اور حسن معیشت
ساتھ اسکے اور دے مسکین کو اور مسافروں کو حق انکا زکوۃ سے امام اعظم نے فرمایا کہ حق قرابت والونکا نفقہ دینا ہے اگر محتاج ہوں اور بعضوں نے کہا ہے
کہ مراد ذالقربی سے قرابت والے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ہیں اور حق انکا خمس دینا ہے جو اللہ نے مقرر کر دیا ہے تفسیر امام ثعلبی میں مذکور ہے کہ امام زین العابدین
رضی اللہ عنہ نے ایک مرد شامی سے پوچھا کہ قرآن پڑھا ہے تونے کہا ہاں فرمایا سورہ بنی اسرائیل میں نہیں پڑھا وآت ذا القربی حقہ کہا پڑھا ہے
کہا کیا تم اہل قرابت ہو کہ خدا نے امر کیا ہے حق دینے کا تمہارے امام نے فرمایا ہاں وہ اہل قرابت ہم ہیں وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا اور بیجا مت خرچ کرنا
مجاہد نے کہا کہ برابر کوہ احد کے اگر سونا نیک جگہہ خرچ کرے اسراف ہے نہیں اور اگر ایک دانہ بیجا نے بدخرچ کرے اسراف ہے إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيَاطِينِ
تحقیق بیجا خرچ کرنیوالے ہیں بھائی شیطانوں کے یعنے مثل انکے ہیں شرارت اور مال ضایع کرنے میں عرب والے جو کوئی عادت جس قوم کی کرتا تھا اسکو اسکا بھائی
کہتے تھے لکھا ہے کہ کفار مال اپنا ریا اور سمعہ میں خرچ کرتے تھے اور ایک مہمان کیواسطے کئی اونٹ ہلاک کرتے تھے اللہ تعالی نے انکی برائی بیان کی
کہ اسراف مال میں یہ مثل شیطان کے ہیں وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ كَفُورًا اور ہے شیطان واسطے پروردگار اپنے کے کفر کرنے والا پس چاہیے کہ اسکا
کہا کوئی نہ مانے لکھا ہے کہ بعضے صحابہ جو مسکین فقیر تھے جیسے بلال اور صہیب اور خباب رضی اللہ عنہم بعضے وقت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ چیز مانگتے تھے اور آپکے پاس
اسوقت وہ نہ ہوتی تھی تو شرم سے منہہ پھیر لیتے تھے یہہ آیت اتری کہ وَإِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاءَ رَحْمَةٍ مِنْ رَبِّكَ تَرْجُوهَا فَقُلْ لَهُمْ قَوْلًا مَيْسُورًا
اور اگر منہہ پھیرے تو محتاج اصحابوں سے واسطے چاہنے رحمت پروردگار اپنے کے کہ امید رکھتا ہے تو اسکی پس کہہ واسطے انکے بات آسانی کی یعنے نرمی کی یا دعا کر واسطے
انکے ساتھ آسان پہنچنے کے بوجہ فقر کے لیے یا وعدہ دے انکو لکھا ہے کہ بعد نزول اس آیت کے جب حضرت سے وہ کچھ مانگتے تھے اور پاس نہ ہوتا تھا تو فرماتے تھے کہ
یرزقنا اللہ وایاکم اسباب نزول میں لکھا ہے کہ ایک زن مسلمہ اور یہودیہ کی بحث ہوئی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم موسی علیہ السلام سے سخی تر ہیں اور موسی علیہ السلام کی سخاوت
یہہ تھی کہ مال آدہوں آدہ کر کے اور جو زیادہ ہوتا وہ سایل کو دیتے تھے یا نرم باتوں سے اُسے خوش کرتے تھے القصہ آزمایش کے واسطے زن یہودیہ نے اپنے
بیٹے کو حضرت کے پاس بھیجا اسنے آکر کہا کہ ماں نے میرے آپ کا پیراہن مانگا ہے آپنے حجرہ میں جاکر گلے سے اتار کر حوالہ کیا اور آپ ننگے بیٹھ رہے بلال نے
تکبیر کہی صحابہ منتظر آپکے نکلنے کے تھے اور آپ بسبب برہنگی کے باہر نہیں آسکتے تھے حق تعالی نے یہ آیت نازل کی کہ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ
اور مت کر ہاتھ اپنے کو بندھا ہوا طرف گردن اپنے کے جبتک کہ کھول سکے بیت یعنے دے راہ حق میں مال پاک ؛ جب تلک ہوسکے نکر امساک وَلَا تَبْسُطْهَا
كُلَّ الْبَسْطِ اور مت کھول دے ہاتھ کو نہایت کھول دینا بیت یعنے حد سے زیادہ دے نہ لٹا کہ وہ اسراف اور ہے بیجا فَتَقْعُدَ مَلُومًا مَحْسُورًا پس
بیٹھ رہیگا تو ملامت کیا ہوا بیچ بخل کے پچھتانا یا محتاج اور درماندہ سمجھ لیجئے کہ حقتعالی مرتبہ سخاوت بیان فرماتا ہے کہ درمیان بخل اور اسراف کے
ہے نظم نہ امساک سے ہاتھ گردن میں باندھ ؛ نہ اسراف سے مال سب دے لٹا ؛ میانہ روی کر دلا اختیار ؛ کہ ہے یہی راہ اہل سخا ؛ پس
بدلیل خیر الامور اوسطہا راہ توسط اختیار کرنا بہتر ہے إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ تحقیق پروردگار تیرا کھولتا ہے رزق کو
واسطے جسکے چاہے اور بند کر لیتا ہے واسطے جسکے چاہے اور فراخی اور تنگی رزق میں حکمت الہی ہے کہ کوئی طاقت اعتراض کی نہیں رکھتا إِنَّهُ كَانَ
بِعِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا تحقیق اللہ ہے ساتھ مصالح بندوں اپنے کے دانا بینا وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ إِمْلَاقٍ اور مت مارڈالو اولاد

اپنی کو ڈر افلاس کے سے نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ہم رزق دیتے ہین انکو اور تمکو پس غم روزی کا انکے مت کھاؤ کہ بیت جسنے جان دی ہے دیویگا
نان و نان روہی دیویگا جو دیتا ہے جان اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْأً كَبِيْرًا تحقیق مارڈالنا انکا ہے خطا بڑی کہ قطع تناسل اور انقطاع نوع ہے
وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً اور مت نزدیک جاؤ زنا کے تحقیق زنا ہے بےحیائی وَسَاۤءَ سَبِيْلًا اور بری ہے راہ بیت مت زنا کے
قریب ہو کہ وہ سخت بیحیائی ہے اور بدراہی وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ اور مت مار ڈالو اس جان کو کہ حرام کیا ہے اللہ نے
قتل اسکا یعنے مسلمان اور صاحب امان کو مگر ساتھ حق کے کہ قصاص اسپر لازم ہو یا مرتد ہو جاوے یا زنا کرے بشرط احصان وَمَنْ قُتِلَ
مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ اور جو کوئی مارا جاوے درانحال کہ مظلوم ہو یعنے مستوجب قتل کا نہو پس تحقیق کیا ہمنے واسطے
والی وارث اسکے کے غلبہ اور تسلط کہ قصاص لے قاتل سے یا دیت پس چاہیے کہ نہ زیادتی کرے وارث مقتول کا بیچ قتل کے یعنے بعد قتل کے مثلہ نکرے یا غیر قاتل کو
نہ مار ڈالے کیونکہ جاہلیت مین دستور تھا کہ جو کوئی کسیکو قتل کرتا تو وارث اسکا قاتل کو نہین مارتا تھا بلکہ سردار کو اس قوم کے قتل کرتا تھا حق تعالی نے اس سے
منع فرمایا کہ چاہیے کہ وارث سوا قاتل کے اور کو نہ قتل کرے اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا تحقیق وہ وارث مقتول مظلوم کا ہے مدد دیا گیا بیچ قصاص کے ساتھ اس اور
احکام شرع کے وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ اور مت پاس کے جاؤ مال یتیم کے اور نہ اسمین تصرف کرو مگر ساتھ اس نیت کے کہ شرعًا اور عرفًا وہ
بہت اچھی ہے حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ یہان تک کہ پہنچے یتیم جوانی اپنی کو وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ اور پورا کرو عہد کو جو آپسمین کرتے ہو یا عہد کو اللہ کے کہ احکام
شرع ہین بجالاؤ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا تحقیق صاحب عہد کا ہے سوال کیا گیا یعنے عہد کے نقض اور وفا سے پوچھینگے سلمی نے کہا ہے کہ اللہ تعالی کے عہد مین
جوارح انسان پر ہے کہ آداب نگاہ رکھے اور نفس پر یہہ کہ ادائے فرائض کرے اور دل پر یہہ کہ ڈرے اور روح پر یہہ کہ مقام قرب سے دور نہو اور سر پر یہہ کہ مشاہدہ
ماسوای سے نکرے اور ہر عہد سے پوچھا جاویگا بیت راہ مین تیرے یکقدم کسکو ہے تاب چل سکے ؛ عہدہ عہد سے تیرے کیونکر کوئی نکل سکے وَاَوْفُوا الْكَيْلَ
اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ اور پورا کرو ناپ کو جب ناپو تم واسطے اوروں کے اور تولو ساتھ ترازو سیدھی کے ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ
تَاْوِيْلًا یہہ بہتر ہے تمکو خیانت سے اور نیک تر ہے بازگشت مین وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ اور مت پیچھے چل اس چیز کے کہ نہین تجھکو ساتھ اسکے خبر
یعنے گمان کی پیروی مت کر جبتک نجانے تو مت کہہ جانا مین نے جبتک نہ دیکھے مت کہہ دیکھا مین نے جبتک نہ سنے مت کہہ سنا مین محمد بن حنیفہ رض کہا ہے
کہ معنے اس آیت کی یہہ ہین کہ گواہی جھوٹی مت دے اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰۗىِٕكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا تحقیق کان اور آنکھ اور دل ہر ایک
انمین کا ہے عمل اپنے سے سوال کیا گیا یعنے انسے پوچھینگے کہ صاحب تمھارے نے تم سے کیا کیا یا کان سے پوچھینگے کہ تونے کیا سنا اور کیون سنا اور آنکھ سے
پوچھینگے کہ تونے کیا دیکھا اور کیون دیکھا اور دل سے پوچھینگے کہ تونے کیا جانا اور کیون جانا بیت غیر حق نی سن نہ دیکھ اور نی سمجھ ؛ اس سے چھٹکارا تو وہان پاویگا
کیا سنا کیا دیکھا سمجھا تھا جو کچھ گوش وچشم ودل سے پوچھا جاویگا وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا اور مت چل بیچ زمین کے اکڑتا ہوا اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ
الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا تحقیق تو ہرگز نہ پھاڑ سکیگا زمین کو اور ہرگز نہ پہنچ سکیگا پہاڑون کو از روئے درازی قامت کے
یعنے جو زمین کو نہ پھاڑ سکے اور پہاڑ سے ہمسری نکر سکے اسکو تکبر کرنا اور اکڑنا کیا چاہیے بیت اکڑ کے مت پانون رکھہ زمین پر نہ اس تکبر سے پاک ہوگا
دلا تو رہ خاک کے برابر کہ خاک تھا اور خاک ہوگا كُلُّ ذٰلِكَ سب یہہ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ سے یہان تک گیارہ امر اور چار نہی کہ مذکور ہوئے ابن عباس رض نے کہا ہے کہ یہہ
الواح موسی مین لکھے تھے كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ہے برائی انکی یعنے جو نہیان ہین نزدیک پروردگار تیرے کے ناپسند ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰٓى
اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ یہہ جو گذرا احکام سے اس چیز مین سے ہے کہ وحی کیا ہے طرف تیرے پروردگار تیرے نے حکمت سے کہ پہچاننا ہے اسکا ضرور ہے
اور عمل کرنا اسپر مامور ہے وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ اور مت مقرر کر ساتھ اللہ کے معبود دوسرا سمجھیئے کہ مطلع اور مقطع ان احکام کا توحید کو

Marfat.com

ٹھہرایا کیونکہ اصل جمیع احکام توحید ملک علام ہے اول میں نہی شرک سے فرماکر نتیجہ اسکا جو دنیا میں اسپر مترتب تھا بیان کیا کہ فتقعد مذموما مخذولا
اور آخر میں جزو عذاب اسپر متفرق ہوگا آخرت میں وہ ارشاد کیا کہ اگر شرک لاویگا فتلقی فی جھنم ملوما مدحورا پس ڈالا جاویگا بیچ دوزخ
دراں حالیکہ ملامت کیا گیا ہوگا فرشتوں اور مومنوں سے رانده گیا ہوگا دوزخمیں اور دور رکھا گیا رحمت حق سے سمجھ لیجئے کہ بعد نہی شرک سے عتاب ان
لوگوں کو فرماتا ہے جو فرشتوں کو بیٹیاں اللہ کی کہتے ہیں افاصفٰکم ربکم بالبنین واتخذ من الملائکۃ اناثا کیا پسند کیا
تمکو پروردگار تمہارے نے ساتھ بیٹوں کے اور پکڑیں واسطے اپنے فرشتوں میں سے بیٹیاں خلاف عادت تمہارے کہ تمکو بیٹیوں سے عار آتی ہے اور بیٹوں سے
فخر انکم لتقولون قولا عظیما تحقیق تم کہتے ہو بات بڑی کہ نسبت ولد کی کرتے ہو طرف اللہ سبحانہ کے اور اپنی جان کو اسپر فضل دیتے ہو کہ اچھی چیز کو اپنی
طرف ٹھہراتے ہو اور بری کو اسکے جانب بتاتے ہو ولقد صرفنا فی ھذا القرآن لیذکروا وما یزیدھم الا نفورا اور تحقیق طرح طرح سے بیان کیا ہمنے بیچ اس
قرآن کے پاک ہونا اپنا اولاد سے تو نصیحت پکڑیں اور سمجھیں اور نہیں زیادہ کرتا انکو تکرار اس بات کا مگر نفرت اور رمیدگی حق سے قل لو کان معہ آلھۃ کما یقولون
کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اگر ہوتے ساتھ معبود برحق کے معبود اور جیسے کہتے ہیں کافر یا جیسے کہتے ہو تم اے مشرکو تحتانیہ سے بھی قرات ہے اذا لابتغوا
الی ذی العرش سبیلا اسوقت البتہ ڈھونڈھتے طرف صاحب عرش کے راہ کہ رفع اسکا کرتے جیسے ملوک کرتے ہیں حاصل یہ ہے کہ اللہ سبحانہ نے انکے
عیب اور برائیوں کی آیتیں اتاریں اگر وہ خدا یا شریک خدا کے ہوتے تو اللہ سبحانہ سے جھگڑتے اور عجز اور برائیوں اپنے کی نفی کرتے سبحانہ وتعالی عما
یقولون علوا کبیرا پاک ہے وہ اور برتر ہے اس چیز سے کہ کہتے ہیں بلند ہے بڑا تسبح لہ السموات السبع والارض ومن فیھن تسبیح
کرتے ہیں واسطے اسکے آسمان ساتوں اور زمین اور جو کوئی بیچ انکے ہے فرشتہ اور آدمی اور جن وان من شیء الا یسبح بحمدہ اور نہیں کوئی چیز مخلوقات مگر
تسبیح کرتے ہیں خدا کی ساتھ تعریف اسکے کے کہ صفاتیں کامل رکھتا ہے نقصان اور زوال سے پاک ہے امام قشیری رح نے کہا ہے کہ جو زمین و آسمان میں زندہ ہیں
وہ تسبیح کہتے ہیں زبان قال سے اور باقی لسان حال سے کہ دلالت کرتے ہیں ساتھ اپنے امکان و حدوث کی اوپر صانع واجب قدیم کے اور تنزیہ حق کی ہے امکان
اور حدوث سے پس سب اشیا تسبیح کرنیوالی ہوئیں ولکن لا تفقھون تسبیحھم اور لیکن نہیں سمجھتے تم اے مشرکو تسبیح انکی کیونکہ تمہاری نظر صحیح
اور عقل صاف نہیں انہ کان حلیما غفورا تحقیق اللہ تعالی ہے تحمل والا کہ تمہاری غفلت پر شتابی عذاب میں نہیں کرتا بخشنے والا ہے انکو جو اسکی بات پر
ایمان لاتے ہیں حقایق سلمی میں ابو عثمان مغربی رح سے منقول ہے کہ تمام مکنونات باختلاف لغات تسبیح الہی کہتے ہیں لیکن اسکو نہیں سنتا مگر عالم ربانی کہ اسکے دل کے کان
کھلے ہیں بیت باغ و بہار تفضل سے ہے جسکے سرسبز ؛ پتہ پتہ ہو نہ کسطرح ثنا خواں اسکا ؛ بحر الحقایق میں ہے کہ ہر ذرہ موجودات کی زبان ہے ملکوتی
اس سے تسبیح کہتا ہے اور اسے زبان سے چوب خشک نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک میں تسبیح کہتی تھی اور شہادت اعضا کہ انطقنا اللہ الذی انطق
کل شیء اشارہ طرف اسکے ہے اسی زبان سے ہوگی لکھا ہے کہ ابو جہل وغیرہ نے چاہا کہ وقت قرآن پڑھنے کے حضرت کو ایذا دیں اللہ تعالی نے انکی نظروں سے آپکو
چھپایا اور یہہ آیت نازل کی واذا قرأت القرآن جعلنا بینک وبین الذین لا یؤمنون بالآخرۃ حجابا مستورا اور جس وقت پڑھتا ہے تو قرآن
کرتے ہیں ہم درمیان تیرے اور درمیان ان لوگوں کے جو نہیں ایمان لاتے ساتھ آخرت کے پردہ چھپایا ہوا تو کہ تجھکو نہ دیکھیں اور آزار نہ دیں بعضے کہتے ہیں جورو
ابو لہب کی ام جمیل بعد نزول سورہ تبت کے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے گھر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور پتھر مارنیکو لائی آپ قرآن کی تلاوت
وہاں کرتے تھے اسکو نظر نہ آئے حضرت ابوبکر صدیق سے پوچھنے لگی کہ صاحب تیرا کہاں ہے کہ میری ہجو کی ہے اسلئے اس سے بدلا لوں حضرت صدیق نے کہا کہ وہ
شاعر نہیں جو کسی کی ہجو بنا دیں اسنے کہا کہ فی جیدھا حبل من مسد کیا ہے وہ کیا جانتا ہے کہ گردن میں میرے کیا ہوگا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
صدیق کو فرمایا کہ اس سے پوچھ کہ اس گھر میں سوا میرے اور کو بھی دیکھتی ہے تو حضرت صدیق نے پوچھا اسنے کہا کہ مجھ سے ٹھٹھا کرتا ہے تو قسم ہے خدائے کعبہ کی کہ نہیں

Marfat.com

الربع

دیکھتی ہین یہان سوائے ابی قحافہ کے اور اپنے گھر کو چلے آئی اللہ نے یہہ آیت نازل کی کہ ہم تجھہ کو وقت قرآن کے تلاوت کرنے کافرون کی نگاہ سے چھپاتے
ہین وجعلنا علی قلوبهم اکنة ان یفقهوه وفی آذانهم وقرا اور کردیتے ہین ہم اوپر دلون انکے کے پردے تاکہ نہ سمجھین قرآن کو اور وہ پردے
حائل ہوجاتے ہین درمیان دل انکے کے اور فہم قرآن کے اور ڈالتے ہین بیچ کانون انکے بوجھہ تو کہ نہ سنین قرآن کو سمجھہ لیجیے کہ قرآن معجزہ ہے لفظا اور
معنا پس منکران قرآن کے واسطے ثابت کی وہ چیز کہ مانع ہے انکو فہم معنے اور ادراک لفظ سے واذا ذکرت ربک فی القرآن وحده ولوا علی ادبار
هم نفورا اور جسوقت کہ یاد کرتا ہے تو پروردگار اپنے کو بیچ قرآن کے اکیلا پھر جاتے ہین کافر اوپر پیٹھون اپنے کے بھاگتے ہوئے توحید کے سننے سے
کیونکہ وہ یہہ چاہتے ہین کہ انکے خداؤن کو اپنے خدا کے ساتھہ یاد کرے نحن اعلم بما یستمعون به ہم خوب جانتے ہین اس نیت کو کہ سنتے ہین
کافر قرآن کو ساتھہ اسکے کہ غرض انکی طعن اور ہنسی ہے اذ یستمعون الیک واذ هم نجوی جسوقت کہ کان رکھتے ہین طرف تیرے اور جسوقت
کہ وہ مصلحت کرتے ہین پنہان آپسمین ساتھہ ایک دوسرے کے کہ کلام ہمارے کو شعر اور سحر بناتے ہین عین المعانی مین ہے کہ نضر بن حارث نے کہا کہ مین
نہین جانتا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیا کہتے ہین ابو سفیان نے کہا کہ مین بعضے باتین انکی سچ جانتا ہون ابو جہل نے کہا مجنون ہے ابو لہب نے کہا کاہن ہے کسی نے
کہا شاعر ہے یہہ آیت اس جماعت کی شان مین ہے اذ یقول الظالمون ان تتبعون الا رجلا مسحورا یاد کر اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت
کہ کہتے ہین ظالم یعنے مشرک صحابہ کو کہ تم نہین پیروی کرتے مگر مرد جادو کیے گئے کی یعنے اسکو جادو کیا ہے اور عقل اسکی زایل ہوگئی ہے یا مسحور بمعنے ساحر
ہے انظر کیف ضربوا لک الامثال فضلوا فلا یستطیعون سبیلا دیکھہ کیونکر بیان کرتے ہین کافر واسطے تیرے مثالین اور تجھے مجنون
اور ساحر اور کاہن اور شاعر ٹھہراتے ہین پس گمراہ ہوئے وہ طریق حق سے پس نہین پا سکتے راہ کو طرف صواب کے یا نہین پا سکتے راہ طرف طعن تیرے کے
ایسا کہ معقول ہو بلکہ حیران اور سرگردان ہین وصف مین تیرے ایسا کلام کرتے ہین کہ آپسمین نقیض ہے کہ کبھی شاعر کہتے ہین اور شاعر کو کمال عقل درکار ہے
اور کبھی مجنون کہتے ہین اور وہ زوال عقل ہے وقالوا ءاذا کنا عظاما ورفاتا ءانا لمبعوثون خلقا جدیدا اور کہتے ہین کافر منکر بعث کے
آیا جب ہو جاوین گے ہم بعد موت کے مدت مین ہڈیان اور گلے ہوئے کیا پھر اٹھائے جاوینگے پیدایش نئی مین بعید جانتے تھے کہ خاک خشک مخلوق تر
و تازہ کیونکر ہوگی قل کونوا حجارة او حدیدا او خلقا مما یکبر فی صدورکم کہہ ہوجاؤ تم پتھر یا لوہا اور پیدایش اس قسم کہ بڑی لگے بیچ سینون
تمہارے کے مانند آسمان اور پہاڑ کے اور مثل اس چیز کے کہ زندہ ہونا اسکا بہت دور ہے البتہ حق تعالی تمہین مارے اور جلائے یہہ امر تمثیل ہے یعنے فی المثل اگر
ایسے ہوجاؤ تم تو بھی وہ مرگ اور بعث پر تمہارے قادر ہے ظہور مین لاویگا فسیقولون من یعیدنا پس البتہ کہینگے کون پھیر لاویگا ہمکو اور زندہ کریگا
بعد موت کے قل الذی فطرکم اول مرة کہہ وہ ہے جسنے پیدا کیا تمکو پہلے بار کہ خاک تھے پس جو خاک مین جان ڈال سکتا ہے بدایت مین وہ خاک کو
زندہ بھی کر سکتا ہے نہایت مین فسینغضون الیک رءوسهم پس شتاب جھکا دینگے طرف تیرے سرون اپنے کو تعجب سے یا ہلاوینگے سرون
اپنے کو انکار سے ویقولون متی هو اور کہینگے کب ہوگا یہہ بعث اور حشر قل عسی ان یکون قریبا کہہ شتاب ہے کہ ہو نزدیک کیونکہ جو ہونیوالی چیز ہے
اسکو نزدیک ہے کہا چاہیے اور بعث ہونیوالی ہے یوم یدعوکم فتستجیبون بحمده جسدن بلاویگا تمکو اللہ واسطے محاسبے کے یا اسرافیل ساتھہ نفخہ
اخیر کہ واسطے اٹھنے کے قبرون سے پس جواب دوگے تم اللہ کو یا اسرافیل کو اس حالت مین کہ قایل ہوگے ساتھہ تعریف الہی کے حدیث مین ہے کہ خلایق قبرون سے اٹھینگی
خاک سر پر ڈالتی ہوئی اور کہتی ہوئی سبحانک اللهم وبحمدک اور بعضون نے حمد کو بمعنی امر کہا ہے جیسی آیت فسبح بحمد ربک مین یعنے صل بامر
ربک پس یہہ معنی ہوئی کہ بلاویگا تمکو اللہ پس جواب دوگے تم اسکو ساتھہ امر اسکے کے وتظنون ان لبثتم الا قلیلا اور جانوگے قیامت کی دہشت سبب سے
کہ بیچ قبرون اپنی کے نہین رہے تھے تم مگر تھوڑا یا آخرت کو دیکھہ کر زندگی تھوڑی جانوگے اسکی نسبت پس عاقل کو چاہیے کہ آج بھی زندگی دنیا کی آخرت کے مقابلہ

ع

Marfat.com

کم گئے اور اس کم اور فانی کو بیچکر عوض اس بہت اور باقی کے صرف کرے تو کل عذاب حسرت اور ندامت نہ چکھے ۔ صرف کر عمر بکار باقی ؛ کہ یہ فانی
ہے وہ دار باقی ؛ لکھا ہے کہ مشرکین کے صحابہ کو قول اور فعل سے ایذا پہنچاتے تھے انھون نے حضرت سے عرض کیا اور لڑائی کی اجازت چاہی یہہ آیت آئی ۵
وَقُل لِّعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ اور کہہ واسطے بندون میرے کے یعنے مومنون سے کہ کہین کافرون سے وہ بات جو بہت اچھی ہے یعنے مقابلے مین جفا
انکے کے غصہ نکرین بلکہ دعا کرین کہ یہدیکم اللہ ہدایت کرے تمکو اللہ تبیان مین ہے کہ ایک شخص نے حضرت عمر فاروق رض کو گالی دی انھون نے اسکا بدلا چاہا
اللہ تعالی نے یہہ آیت اتاری اور ساتھ عفو کے فرمایا بعضے کہتے ہین کلمہ احسن شہادتین ہے اشھد ان لا الہ الا اللہ واشھد ان محمدا عبدہ ورسولہ ؛
یا امر کرنا ہے ساتھ معروف کے اور نہی کرنا ہے ساتھ منکر کے یا کلمہ احسن یہہ ہے کہ نیکی کو سوا نیکی کے زیادہ کہے اور جو کوئی سختی کرے اسکے بدلے نرمی کرے بیت اگر
ہے منظور تجھکو راحت براہ احسن قدم کا دھرنا ؛ جفا کے بدلے وفا کو کرنا دغا کے بدلے دعا کو کرنا إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنزَغُ بَيْنَهُمْ تحقیق شیطان دشمنی ڈالتا ہے
درمیان آدمیون کے کہ غصے کے عوض غصہ دلا کر عناد اور فساد بڑھاتا ہے إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلْإِنسَانِ عَدُوًّا مُّبِينًا تحقیق شیطان ہے واسطے آدمیون کے
دشمن ظاہر کہ ہرگز صلاح انکی نہین چاہتا ہلاک کرنیکے درپے ہے رَّبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ پروردگار تمھارا خوب جانتا ہے تمکو اور دانا تر ہے ساتھ احوال تمھارے کے یہہ
خطاب مومنونکو ہے انکو فرماتا ہے إِن يَشَأْ يَرْحَمْكُمْ أَوْ إِن يَشَأْ يُعَذِّبْكُمْ اگر چاہے رحم کرے تمکو اور ظلم کافرونکے سے چھڑا دے ۔ یا اگر چاہے عذاب کرے
تمکو اور کفار کو تمپر مسلط فرمادے یا رحمت کرے ساتھ ہدایت کے یا توبہ کے اور عذاب کرے ساتھ ضلالت کے یا اقامت کے اوپر گناہ کے اور بعضے کہتے ہین
کہ یہہ خطاب کافرونکو ہے انکو فرماتا ہے کہ اگر چاہے رحم کرے تمکو اور عذاب دنیا مین بدا اور اگر چاہے دنیا مین عذاب دے پس مشیت متعلق ساتھ عذاب دنیا کے ہے
اور تعذیب آخرت مین حکم مطلق ہے وَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا اور نہین بھیجا ہمنے تمکو اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اوپر کافرون کے داروغہ کہ انکو
کفر سے بچاوے اور ایمان کا انکے ضامن ہو اور اگر خطاب مومنون کو ہے تو یہہ معنی ہین کہ تو ضامن اعمال کا مومنونکے نہین تجھکو مواخذہ انکے کامون پر نہوگا
وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِمَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ اور پروردگار تیرا دانا تر ہے ساتھ ان لوگون کے کہ بیچ آسمانون کے اور زمین کے ہین یعنے احوال انکا خوب جانتا ہے
اور انکے حق مین جو صلاح ہے وہ کرتا ہے انوار مین ہے کہ قریش تعجب کرتے تھے اور بعید جانتے تھے کہ کیون یتیم ابوطالب کا پیغمبر ہوا اور کتنے بھوکے ننگے اسکی متابعت
کرین اللہ تعالی نے یہہ آیت نازل کی کہ ہم خوب جانتے ہین احوال اہل آسمان اور زمین کا جسکو چاہتے ہین نبی کرتے ہین وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيِّينَ عَلَىٰ
بَعْضٍ اور البتہ تحقیق بزرگی دی ہمنے بعضے پیغمبرون کو اوپر بعضے کے ساتھ فضل ذاتی کے نہ مالی کے جیسے ابراہیم کو ساتھ خلت کے اور موسی کو ساتھ مکالمت کے
اور محمد کو ساتھ معراج اور رویت اور شفاعت کے صلواۃ اللہ علیہ وعلیہم اجمعین وَآتَيْنَا دَاوُودَ زَبُورًا اور دی ہمنے داود کو کتاب زبور پس بزرگی اسکی ساتھ
اسکے ہے نہ ساتھ بادشاہی کے کیونکہ زبور کی ڈیڑھ سو سورہ ہے اسمین حکم حلال اور حرام اور حدود اور فرایض کا کچھ نہین بلکہ ثنا الہی اور نصایح اور نعت جناب رسالت
پناہی صلی اللہ علیہ وسلم ہے اور ذکر زبور کا واسطے آگاہی کرنیکے ہے اوپر فضیلت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ اسمین لکھا ہے کہ انہ خاتم الانبیاء وامتہ خیر الامم
اور آیت ولقد کتبنا فی الزبور مین اشارہ اسیطرف ہے بیت توصیف وثنا ومدح تیری ؛ تورات و زبور مین ہے تحریر ؛ لکھا ہے کہ قریش قحط مین
مبتلا ہوئے اللہ تعالی نے انکے الزام کو یہہ آیت نازل کی کہ قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُم مِّن دُونِهِ فَلَا يَمْلِكُونَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنكُمْ وَلَا تَحْوِيلًا کہہ اے محمد
صلی اللہ علیہ وسلم کافرون سے کہ بلاؤ ان لوگون کو کہ گمان کرتے ہو تم کہ وہ خدا ہین سوا اللہ کے تو کہ اس بلا کو تم سے ٹالین پس نہین اختیار رکھتے وہ کھولنا سختی کا
یعنے قحط کا تم سے اور نہ بدل ڈالنا اسکا کہ تم سے اٹھا کر اور لوگون پر ڈال دین لکھا ہے کہ بنو ملیح فرشتونکو اور بنو خزاعہ جنون کو پوجتے تھے اور جن خود
ایمان لائے اور وہ کفر ہی پر رہے اور یہہ آیت آئی کہ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَىٰ رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ یہہ گروہ فرشتون اور جنون کے جنکو کافر
پوجتے ہین کافر وہ ڈھونڈھتے ہین طرف پروردگار اپنے کے وسیلہ یعنے تقرب کرتے ہین ساتھ طاعت اور عبادت کے بیچ درگاہ اللہ کے أَيُّهُمْ أَقْرَبُ

Marfat.com

کون انمین سے بہت نزدیک ہی مرتبے مین یعنے وہ جو مقرب درگاہ ہین فرشتون سے اور جنون سے توسل کرتے ہین ساتھ حق سبحانہٗ کے پس
غیر مقرب خود بطریق اولی متوجہ ادھر ہون حاصل یہہ ہے کہ معبود تمھارے محتاج معبود برحق کے ہین وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ اور امید
رکھتے ہین رحمت اسکے کی اور ڈرتے ہین عذاب اسکے سے اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا تحقیق عذاب پروردگار تیرے کا ہے لایق اسکے کہ اوس سے خوف
کرین اور جو معلوم ہوا کہ یہہ بھی مثل اور بندونکے امید اور خوف مین ہین پس عبادت کے لایق کسطرح ہووے وَاِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ
يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِيْدًا اور نہین کوئی بستی مگر ہم ہلاک کرنیوالے ہین اہل اسکے کو ساتھ موت کے پہلے دن قیامت کے یا عذاب
کرنیوالے ہین ہم اسکو ساتھ قتل اور قحط وغیرہ کے عذاب سخت یعنی اگر بستی والے مومن اور صالح ہین تو انکو ہلاک کرتے ہین ساتھ موت کے
اور جو کافر اور فاسق ہین تو عذاب کرتے ہین ساتھ قتل وغیرہ کے كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ہے یہہ حکم بیچ لوح محفوظ کے لکھا ہوا
لکھا ہے کہ قریش پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے معجزے چاہتے تھے کہ کوہ صفا کو سونے کا کر دو اور پہاڑ مکہ کے ہٹا دو کہ زمین کھل جاوے ہم کھیتیان
کرین اور نہرین جاری کرو کہ ہم باغات لگاوین حق تعالی نے یہہ آیت نازل کی کہ وَمَا مَنَعَنَآ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ اِلَّآ اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ
اور نہین منع کیا ہمکو یہہ کہ بھیج دیوین ہم معجزے جو یہہ چاہتے ہین مگر یہہ کہ جھٹلایا تھا ساتھ اسکے پہلون یعنے پہلی امتون نے معجزے مانگے تھے اور دینے
پیغمبرون کے ہاتھون سے ظاہر کئے تھے پھر جنون نے جھٹلایا تھا انکو ہلاک کیا تھا اگر اس امت کی خواہش کے موافق معجزے ظاہر کرین تو ہم جانتے ہین
کہ یہہ ایمان نہین لاینگے اور عذاب ہلاک اُنپر اُتارنا چاہیگا اور ہمنے ازل مین حکم کیا ہے کہ انکو ہلاک نکرینگے کیونکہ انکے نسل سے مسلمان پیدا کرینگے
وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً اور دی ہمنے قوم ثمود کو اونٹنی انکی خواہش سے دلیل ظاہر یعنے آیتین جو بسبب جھٹلانیکے ہلاک ہوئے ہین انمین سے ایک
قوم ثمود ہے کہ صالح عم سے معجزہ طلب کیا اور اللہ نے پتھر سے اونٹنی نکالی فَظَلَمُوْا بِهَا پس کافر ہوئے ساتھ اوسکے اور کھونچین مارین اسکی اور سب
ہلاک ہوگئے وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا اور نہین بھیجتے ہم ہین معجزون مانگے ہوون کو مگر واسطے ڈرانیکے عذاب ہلاک سے پس اگر بعد
ظہور معجزہ کے کفر پر رہے تو ہلاک ہوجاتے ہین وَاِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ اور یاد کر جس وقت کہا ہمنے واسطے تیرے اور وعدہ کیا
کہ غم مت کھا تحقیق پروردگار تیرے نے یعنے عذاب اسکے نے گھیر لیا ہے لوگونکو یعنے ہلاک کریگا قریش کو تعبیر ساتھ لفظ ماضی کے واسطے تحقیق وقوع کے ہے
وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِيْٓ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ اور نہین کی ہمنے وہ خواب جو دکھلائی تجھ کو مگر آزمایش واسطے لوگون کے مراد اس سے
وہ خواب ہے کہ سال حدیبیہ مین دیکھا تھا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ عمرہ کیا اور طواف اور سعی اور حلق بجالائے پھر صحابہ گئے اور اس برس عمرہ
میسر نہوا منافق طعن کرنے لگے کہ یہہ خواب سچ نہوگا اور حال آنکہ حکم الہی یہہ تھا کہ سال آیندہ مین تعبیر اس واقعہ کی وقوع مین آوے سمجھ لیجئے کہ علما
اس قول مین تردد رکھتے ہین اسواسطے کہ سورت مکی ہے اور یہہ قصہ مدنی مگر یہہ کہا جاوے کہ یہہ خواب مکے مین دیکھا ہوگا اور بیان بعضون نے کہا ہے کہ وہ
خواب جو سبب فتنے آدمیونکا ہوا وہ یہہ تھا کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے واقعہ مین دیکھا تھا کہ ایک قوم بنی امیہ سے بندرونکی طرح منبر شریف پر دوڑتے
کودتے پھرتے ہین اور فتنہ یہہ تھا کہ ایام حکومت مین انکے واقع ہوا اور بعضے رویا کو بمعنے رویت کہتے ہین یعنے جو تجھ کو دکھایا شب معراج مین اور تونے
دیکھا کہ سبب فتنہ کا خلق کے ہوا کیونکہ بعد حدیث معراج کے ضعفائے اہل اسلام مرتد ہوگئے اور منافق طعن کرنے لگے اور کفار زیادہ تر منکر ہوئے اور
مسلمان تصدیق کرنے لگے وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِي الْقُرْاٰنِ اور نہین کیا ہمنے درخت ملعون کو کہ تھوہر ہے بیچ قرآن کے مگر واسطے فتنہ لوگونکے لکھا ہے
کہ جب مشرکون نے سنا کہ درخت تھوہر کا دوزخ مین ہے تعجب کیا اور ابوجہل نادان نے کہا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہتے ہین کہ دوزخ کی آگ پتھر کو جلادیتی ہے اور
پھر کہتے ہین کہ درخت وہان ہے یہہ نہایت تعجب ہے اور تعجب انہین پر ہے کہ درخت سبز سے آگ لیتے تھے چنانچہ حق تعالی نے کہا جعل لکم من الشجر

Marfat.com

الاخضر نارا اور کچھ فکر نہین کرتے تھے کہ جسنے اگ درخت مین رکھی کیا عجب ہے کہ وہ درخت اگ مین پیدا کرے جو قادر کہ پروبال سمندر کا اگ مین نہین
جلنے دیتا اور دل کو شتر مرغ کے انگارے کھانے سے نہین جلاتا دوزخین درخت اگانے پر توانا ہی اور درخت تھور کو ملعون اسواسطے کہا کہ کھانے والے
اسکے کافر ہین لعنت متوجہ طرف انکے ہے یا ملعونہ بمعنے مکروہ ہے مقبوحہ ہے جیسے طعام ملعون مکروہ کو کہتے ہین اور بعضون نے شجر کو تاویل ساتھ ابوجہل کے کیا ہے
یا حکم بن عاص کے کہ پدر مروان ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ شجر یہود ہین وَنُخَوِّفُهُمْ فَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا طُغْيَانًا كَبِيرًا اور ڈراتے ہین ہم کافرون کو
طرح طرح جیسے کہ اگ اور زقوم اور سوا انکے ہے پس نہین زیادہ کرتا ڈرانا انکو مگر سرکشی بڑی اور جو تکبر انکا شیطان کے ورغلانے کے سبب تھا اس آیت بیچ
پاس شیطان کے تکبر کرنیکی خبر دی کہ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ اور یاد کر جب کہا ہمنے واسطے فرشتون کے کہ سجدہ کرو آدم کو
واسطے تعظیم اسکی کے پس سجدہ کیا انھون نے مگر ابلیس نے سجدہ نہ کیا حق تعالی نے فرمایا کہ تونے کیون نہ سجدہ کیا قَالَ أَأَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِينًا کہا کیا سجدہ کرون مین
واسطے اس شخص کے کہ پیدا کیا تونے مٹی سے پس اللہ تعالی نے اسپر لعنت کی اور اپنے درگاہ سے ہانکا قَالَ أَرَأَيْتَكَ هَذَا الَّذِي كَرَّمْتَ عَلَيَّ کہا ابلیس نے
دوسری بار خبر دے مجھ کو کہ اس شخص کو کہ بڑائی دی تونے اوپر میرے کہ اسکو سجدہ کیا کیون بڑائی دی مین بہتر ہون اس سے کہ اگ سے ہون اور یہہ خاک سے لَئِنْ
أَخَّرْتَنِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَأَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهُ إِلَّا قَلِيلًا اگر ڈھیل دیویگا تو مجھ کو اور نہ ماریگا قیامت تک البتہ جڑ سے اکھیڑ ڈالونگا اولاد اسکی کو اغوا
کرکے اور ایسا کرونگا کہ عذاب تیرے سے ہلاک ہوجاوین مگر تھوڑے کہ انکو گمراہ نکر سکونگا بسبب عصمت اور حمایت تیری کے قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَإِنَّ
جَهَنَّمَ جَزَاؤُكُمْ جَزَاءً مَوْفُورًا فرمایا اللہ تعالی نے جا یہہ امر واسطے اہانت کے ہے یعنے دور ہو قرب درگاہ سے اور اپنے فہم کیطرف جا پس جو کوئی پیروی
کریگا تیری اور حکم مانیگا تیرا اولاد آدم مین سے پس تحقیق دوزخ ہے جزا تمہاری جزا تمام یعنے عذاب دوام سمجھ لیجئے کہ یہان غلبہ دیا ہے مخاطب کو اوپر غائب کے
یعنے دوزخ ہے جزا تیرا کہا ماننے والون کی وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ اور بہکا جسکو بہکا سکے تو اولاد آدم مین سے ساتھ آواز اپنے کے
یعنے ساتھ بلانے کے طرف فساد کے لکھا ہے کہ صوت شیطان کے غنا اور مزامیر ہے تفسیر زاہدی مین ہے ابن عباس رض سے منقول ہے کہ کل صوت یدعوك الی الفساد
فهو صوته جو آواز کہ منہہ سے نکلی اور اسمین رضا حق نہو وہ آواز شیطان کی ہے وَأَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ اور کھینچ لا اوپر انکے سوارون اپنے کو اور
پیادون اپنے کو یعنے شیطانونکو کہ مددگار تیرے ہین وسوسہ ڈالنے مین سبکو جمع کر انکو ورغلانے کو وَشَارِكْهُمْ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ وَعِدْهُمْ اور شریک ہو
انکا بیچ مالون انکے کے تو کہ وہ حرام کا جمع کرین یا سود کا لین یا گناہ مین خرچ کرین اور بیچ اولاد انکے کے تو کہ زنا سے حاصل کرین یا عبد العزی اور عبد الشمس اور انکے
نام رکھین اور وعدہ دے انکو جھوٹا مانند شفاعت بتون کے یا تاخیر کے بیچ توبہ کے یا انکار بعث اور حشر اور بہشت اور دوزخ کے وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا
اور نہین وعدہ دیتا انکو شیطان مگر فریب خطا کو صواب کے شکل آراستہ کرتا ہے إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ تحقیق بندے میرے جو خالص ہین نہین
واسطے تیرے اوپر انکے غلبہ یعنے سب کو تو گمراہ کریگا مگر انکو نکر سکیگا امام قشیری نے کہا ہے کہ بندہ حق وہ ہین کہ بیچ بند غیر کے نہو بیت جسکے تو بند مین ہے
بندہ اسیکا ہے تو ؛ قید کو نین سے چھوٹ حق کا جو بندا ہے تو وَكَفَى بِرَبِّكَ وَكِيلًا اور کفایت ہے پروردگار تیرا نگہبان بندون کا گمراہ کرنے ابلیس کے سے
رَبُّكُمُ الَّذِي يُزْجِي لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ پروردگار تمہارا وہ ہے کہ اپنی قدرت سے چلاتا ہے واسطے تمہارے کشتی بیچ دریا کے
تو کہ چاہو فضل اسکے سے روزی اپنی کہتے ہین کہ فضل نفع ہے یا وہ چیز ہے کہ جسکی احتیاج ہو اور بغیر پار اترنے دریا کے ہاتھ نہ لگے إِنَّهُ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا
تحقیق وہ ہے ساتھ تمہارے مہربان کہ مشکل کامون کو کرتا ہے تمپر آسان اور اسباب ان چیزون کے جنکی تمہین احتیاج ہے تیار کرتا ہے وَإِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ
فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُونَ إِلَّا إِيَّاهُ اور جب پہنچتی ہے تمکو سختی یعنے ور ڈوبنے کا بیچ دریا کے کھوئے جاتے ہین خاطر تمہارے سے جنکو پکارتے ہو اور پوجتے ہو
مگر وہ ہے کہ واحد لاشریک ہے کہ اسوقت سوا اسکے کسی کو نہین یاد کرتے اور نجات اپنی سوا ذات پاک اسکی کے کسی سے نہین چاہتے فَلَمَّا نَجَّاكُمْ إِلَى الْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ

Marfat.com

پس جو وقت نجات دیتا ہے تمکو ڈوبنے سے اور پہنچاتا ہے طرف جنگل کے منہہ پھیرتے ہو توحید سے اور پھر بتون کو پوجنے لگتے ہو وکان الانسان کفورا
اور ہے آدمی ناشکر نعمت خدا اپنے کا افامنتم ان یخسف بکم جانب البر کیا پس نڈر ہوئے تم دریا سے صحرا مین سے کہ دھسا دیوے تمکو طرف
جنگل کے یعنے تم مت ہو جو قادر ہے دریا مین ڈبانے پر وہ توانا ہے زمین مین دھسانے پر او یرسل علیکم حاصبا یا بھیج دیوے اوپر تمہارے
مینہہ پتھرونکا یعنے قادر ہے کہ تمکو سنگسار کریے ثم لا تجدوا لکم وکیلا پھر نہ پاؤ تم واسطے اپنے کوئی نگہبان کہ تمکو اوس سے نگاہ رکھے ام امنتم
ان یعیدکم فیہ تارۃ اخری یا نڈر ہوئے تم اس سے کہ لیجاوے تمکو بیچ دریا کے دوسری مرتبہ یعنے آرزو دلمین تمہارے ڈالے تو کہ تم دوسری بار
کشتی مین سوار ہو فیرسل علیکم قاصفا من الریح فیغرقکم بما کفرتم پس بھیجے اوپر تمہارے کشتی توڑنے والی باد سے یعنے ایسی باد
چلاوے کہ کشتی کو توڑ ڈالے پس غرق کردے تمکو بسبب اسکے کہ ناشکری کی تمنے ثم لا تجدوا لکم علینا بہ تبیعا پھر نہ پاؤ تم واسطے اپنے اوپر
ہمارے بدلے اوس ڈبو دینے کے پیچھا کرنیوالا کہ ہم سے اسکا عوض لے ولقد کرمنا بنی ادم وحملنہم فی البر والبحر ورزقنہم من
الطیبت وفضلنہم علی کثیر ممن خلقنا تفضیلا ہ اور البتہ تحقیق عزت بخشی ہمنے اولاد آدم کو اور سوار کیا ہمنے انکو بیچ صحرا کے اوپر
چارپایون کے اور بیچ دریا کے اوپر کشتیون کے اور رزق دیا ہمنے انکو طعامون پاکیزہ سے اور بزرگی دی ہمنے انکو بہتون پر ان لوگون سے
کہ پیدا کئے ہین ہمنے بزرگی دنیا سوال بنی آدم بحکم لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم سب مخلوق سے افضل ہین خلقت مین پھر علی کثیر
کیون کہا جواب اگر تفضیل اوپر کل مخلوقات کے کہے تو عموم کل مین بنی آدم بھی تھے مفضل بیچ مفضل علیہ کے داخل ہوکر تفضیل الشی علی نفسہ لازم
آتی اور بعضے ائمہ نے کثیر بمعنی کل کہا ہے جیسے وما یتبع اکثرہم الا ظنا مین اور کل مخلوقات سے غیر بنی آدم مراد لئے ہین سمجھ لیجئے کہ کرامت انسان کی دو قسم ہے
ایک جسدی ایک روحی جسدی سب آدمیون کو شامل ہے مومن ہون یا کافر اور وہ یہہ ہے کہ اللہ تعالی نے پتلا بنایا انسان کا ہاتھون سے اور
صورت رحم مین کھینچی اچھی شکل دی مزاج قریب باعتدال عنایت کیا سیدھا قد اور ہاتھون سے پکڑنا اور رہ طرف معیشت کے چلنا اور حضر سے بچنا اور انگلیون سے
کھانا اور زینت لباس پوشاک سے کرنا اور سمجھنا اور بولنا اور اشارت کرنا سکھایا اور طرح طرح کی صفتین اور کاریگریان بتائین اور روحی دو قسم ہے
عام اور خاص عام وہ ہے جسمین کہ مومن اور کافر شریک ہین جیسی روح پھونکنا اور صلب آدم سے نکالنا اور قول الست بربکم سننا اور بلی جواب مین
کہنا اور بندگی پر عہد باندھنا اور فطرت اسلام پر پیدا ہونا اور پیغمبر اپنے بھیجنا اور کتابین انکے واسطے اتارنا اور خاص وہ ہے کہ انبیا اور اولیا اور مسلمان
ساتھ اسکے مخصوص ہین جیسی نبوت اور رسالت اور ولایت اور ہدایت اور ایمان اور اسلام اور احسان اور ارشاد اور اکمال اور اخلاق اور آداب
اور سیر الی اللہ اور فی اللہ اور باللہ اور عبور مقامات قرب پر اور ترقی عالم ناسوت سے ساتھ جذبات لاہوت کے اور فنا از خود اور بقا بحق اور طے کرنا مقامات الہیہ
کہ جسکے حد اور نہایت نہین محمد بن کعب نے کہا ہے کہ بزرگی آدمیون کی یہ ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم انہین سے ہین حقایق سلمی مین ہے کہ گرامی کیا ہمنے آدمیونکو ساتھ
معرفت اور توحید کے اور اٹھایا ہمنے انکو بیچ صحراے نفس اور دریاے قلب کے اور بعضون نے کہا ہے کہ بر وہ ہے جو ظہور رکھتا ہے نعوت اور صفات سے
اور بحر وہ ہے جو منور ہے حقایق ذات سے اور تاویلات کاشفی مین ہے کہ بر عالم اجساد ہے اور بحر عالم ارواح اور اٹھانا آدمیونکا بیچ ان دونون کے ترکیب انکی
ان دونون سے اور روزی دی ہمنے انکو طیبات اور معارف سے اور بزرگی دی ہمنے انکو اوپر مخلوقات کے ساتھ اسکے کہ انکو صاحبون انکے کے بنایا اور جنس
ملائکہ اس سے مستثنی ہین یا خواص ملائکہ سمجھ لیجئے کہ فضیلت بشر اور ملک مین علما کا اختلاف ہے جمہور اہل سنت اسپر ہین کہ رسل بنی آدم فاضل تر ہین اخص
ملائکہ سے اور رسل ملائکہ افضل ہین اولیائے بنی آدم سے اور اولیائے بنی آدم شریف تر ہین اولیائے ملائکہ سے اور صلحا اور اہل ایمان بنی آدم افضل ہین
عوام ملائکہ سے اور عوام ملائکہ بہتر ہین فساق مومنین بنی آدم سے امام قشیری نے کہا کہ مراد بنی آدم سے مسلمان ہین کیونکہ کافر ساتھ نص ومن

Marfat.com

بہن اللہ نماز من کرم کے تکریم سے کچھ نصیب نہیں رکھتے اور تکریم مومنوں کی اس سے ہے کہ ظاہر انکا ساتھ توفیق مجاہدہ کے آراستہ کیا اور باطن انکا ساتھ
تحقیق مشاہدہ کے منور فرمایا اور جیسے کہ کافہ مومنین کو تکریم عام سے مشرف کیا ایسے ہی امت محمدیہ کو علیہ وعلی آلہ الصلوۃ والتسلیمات ساتھ تکریم خاص کے
اختصاص دیا اور انہیں سے اکمر تبہ رضا ہے کہ رضی اللہ عنہم و رضوا عنہ اور درجہ محبت ہے کہ یحبہم و یحبونہ اور تشریف ذکر ہے کہ فاذکرونی اذکرکم پس یہہ
آیت دلیل ہے افضلیت اور جامعیت انسان کی پر واللہ اعلم بالصواب يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ یاد کر اس دن کو کہ بلاوینگے
ہم سب لوگوں کو ساتھ پیشوا انکے کے یعنے ساتھ اس پیغمبر کے کہ انپر مبعوث تھا جیسا کہ کہینگے یا امت موسی اور یا امت عیسی یا ساتھ اس کتاب کے کہ انپر نازل
تھی جیسی کہ کہینگے یا اہل القرآن یا اہل الانجیل یا ساتھ امام کے جسکے مذہب میں تھے جیسے کہ کہیں گے یا حنفی اور یا شافعی یا ساتھ دین اور ملت کے جسپر تھے جیسا کہ
کہینگے یا مسلم اور یا یہودی اور یا مجوسی اور بعضے نے کہا ہے کہ امام جمع ام کی ہے اس دن قیامت کے لوگوں کو ساتھ ماؤنکے پکارینگے واسطے کرامت عیسی
علیہ السلام کے اظہار شرف امامین رضی اللہ عنہما کے یا واسطے اسکے کہ اولاد زنا کی رسوا نہو اور لباب میں ہے منقول علی مرتضی رضی اللہ عنہ سے کہ اسدن ہر قوم
ساتھ امام زمانہ انکے کے اور کتاب منزل اور نسبت پیغمبر انکے کے پکارینگے اور ایک قول یہہ ہے کہ تعلق انساب کا قطع ہوگا اور نسبت اعمال کی باقی رہیگی پس
ہر قوم کو ساتھ عمل انکے کے پکارینگے کہ اے اس کتاب والے فَمَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَأُولَئِكَ يَقْرَءُونَ كِتَابَهُمْ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا پس
جسکسی کو دیا جاویگا اعمال نامہ اسکا بیچ سیدھے ہاتھ اسکے کے پس وہ لوگ پڑھینگے اعمال نامہ اپنا خوش ہو بار بار کیونکہ اسمیں ہوگا نیکیوں کا شمار اور نہ ظلم کئے جاوینگے
ثواب اپنے میں برابر تاگیکے یعنے ذرہ قصور نہو گا انکے ثواب میں اور یہہ آیت دلالت کرتی ہے کہ جسکے نامہ اعمال بدست چپ دینگے خجالت اور حیرت سے زبان
اسکی لکنت کھانے گی اور پڑھنے سے بند ہو جائے گی وَمَنْ كَانَ فِي هَذِهِ أَعْمَى فَهُوَ فِي الْآخِرَةِ أَعْمَى وَأَضَلُّ سَبِيلًا اور جو کوئی ہے بیچ اس دنیا کے اندھا
یعنے دیدہ دل اسکا راہ صواب نہیں دیکھتا پس وہ بیچ آخرت کے اندھا ہے یعنے راہ جنت کا نہیں پاتا اور بہت کھویا ہوا ہے راہ کو یعنے اندھے سے بھی زیادہ
گمراہ ہے محققوں نے کہا ہے کہ جو کوئی دنیا میں اندھا ہے طاعت سے عقبی میں اندھا ہے ثواب سے جو یہاں آیات کو نہیں دیکھتا وہ وہاں جمال حضرت نہیں دیکھیگا کہ
بنی ثقیف نے کہا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہم تبھی ایمان لاوینگے کہ ہمکو ایک برس بت پرستی معاف کردو اور زمین طایف کی کہ آرام گاہ ہماری ہے مثل مکہ کے
محرم کرو اور ہمکو نماز میں رکوع سجود معاف کردو اور جو کوئی پوچھے کہ یہہ تمنے کیوں کیا کہو اللہ کا ہمیں یوں ہی حکم ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم غضبناک ہوئے لیکن کچھ
نہ فرمایا عمر فاروق رضہ نے غصہ کیا یہہ آیت نازل ہوئی وَإِنْ كَادُوا لَيَفْتِنُونَكَ عَنِ الَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهُ اور تحقیق چاہتے
بنی ثقیف کہ البتہ بہکا دیویں تجھکو اس چیز سے کہ وحی کی ہمنے طرف تیرے تو کہ باندھ لیوے تو اوپر ہمارے سوا اسکے کہ وحی کی ہے یعنے کہے کہ خدا نے حکم کیا ہے
وَإِذًا لَاتَّخَذُوكَ خَلِيلًا اور اسوقت تو ایسا کیے البتہ پکڑیں تجھکو دوست اور بعضوں نے کہا ہے کہ قریش نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ استلام
حجر اسود نہیں کرنے دینگے ہم جبتک کہ ہمارے بتوں کو نہ مس کرو اگرچہ سر انگشت سے ہو حضرت کو شوق طواف حرم بہت تھا خاطر مبارک میں گذرا کہ کیا ہوگا
جو میں ہاتھ لگاؤنگا اللہ تعالی جانتا ہے کہ میں انسے بیزار ہوں یہہ آیت آئی کہ یہہ چاہتے ہیں کہ تجھکو بہکا دیویں وحی ہماری سے [illegible] وَلَوْلَا أَنْ
ثَبَّتْنَاكَ لَقَدْ كِدْتَ تَرْكَنُ إِلَيْهِمْ شَيْئًا قَلِيلًا اور اگر نہو یہہ کہ ثابت رکھتے ہم تجھکو ساتھ برکت عصمت کے البتہ تحقیق نزدیک تھا تو کہ جھکتا
طرف آرزو انکے کے کچھ تھوڑا سمجھ لیجیے کہ یہہ خطورہ کو نزدیک محققوں کے محقق نہیں بلکہ کہتے ہیں کہ تو بیچ قصد جھک جانیکے تھا اگر ہم نہ ثابت رکھتے لیکن عصمت
ہمارے نے روکی باز رکھا تو اس سے کہ نزدیک ہو جھکنیکے اور یہہ تصریح ہے کہ نزدیک جھکنیکے نہیں ہوئے پس جھکنا کہاں اور میل کہاں جیسا یہ ہے کہ حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم معصوم تھے لیکن واسطے ڈرانے امت کے کہ میل طرف مشرکوں کے نکریں یہہ آیت نازل ہوئی کہ إِذًا لَأَذَقْنَاكَ ضِعْفَ الْحَيَاةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ
ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيرًا اسوقت کہ جھک جاتا تو طرف آرزو انکے کے البتہ چکھاتے ہم تجھکو دوگنا عذاب زندگانی کا دنیا میں اور دوگنا عذاب

Marfat.com

آخرت میں پھر نہ پاتا تو واسطے اپنے اوپر دفع عذاب ہمارے کے مددد ینے والا کہ سبب اسکے عذاب سے بچتا بعد نزول اس آیتہ کے حضرت نے فرمایا اللہم لا تکلنی الی نفسی
طرفۃ عین **بیت** ای خدا اپنی طرف تو مجھکو سوڑ ؛ ایکدم مجھکو تو بس مجھ میں نچھوڑ ؛ کہا ہے کہ اہل مکہ نے حضرت کے نکالنے میں مشورہ کیا سب نے ملکر یہہ بات ٹھہرائی
کہ یہاں تک عداوت کر ما نیسے کہ آپ نکل جاوین یہہ آیت آئی وَاِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا اور تحقیق چاہتے ہیں کہ ڈگا دیویں
کہ لغزش دیویں تجھکو زمین سے کہ بیٹے تو کہ نکال دیوین تجھکو اس سے وَاِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا اور اسوقت پڑے رہینگے پیچھے تیرے مگر تھوڑی مدت
اور وہ یہہ ہوا کہ بعد ہجرت کے تھوڑا زمانہ گذرا کہ واقعہ بدر واقع ہوا اور ہلاک ہوگئے اور ایک قول یہہ ہے کہ یہود کو حضرت کی اقامت سے مدینے میں حسد آیا
کہنے لگے کہ اے ابو القاسم مقام انبیا سابق کا زمین شام ہے اگر تم بھی پیغمبر ہو اور چاہتے ہو کہ ہم تمہیں مانیں تو جاؤ وہیں رہو آپنے ارادہ سفر شام کا کیا
یہہ آیت اتری کہ یہود چاہتے ہیں کہ تجھے زمین یثرب سے دور ڈالیں اور اگر ایسا ہوا تو یہہ نہ رہیں گے بعد تیرے مگر زمانہ اندک حضرت نے ارادہ موقوف
کیا اور تھوڑی مدت بعد قبایل یہود مارے اور نکالے گئے پس اس قول پر یہہ آیت مدنی ہے اور بقول اول مکی ہے پس فرمایا کہ عادت رکھی ہے ہمنے
سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا عادت ان شخصوں کی کہ تحقیق بھیجا ہمنے انکو پہلے تجھ سے پیغمبروں اپنے سے
اور وہ عادت ہلاکت امتوں کی ہے ساتھ جھٹلانے پیغمبروں کے اور نہ پاویگا واسطے عادت ہماری کے تغیر اور تبدیل اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ
وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ قائم کر نماز کو وقت ڈھلنے سورج کے اندھیری رات کے تک اور نماز فجر کو نماز کو قرآن فرمایا اسواسطے کہ قرات قرآن اسمین فرض ہے اور بعد ڈھلنے
سورج کے نماز ظہر اور عصر کی ہے اور تاریکی شب میں نماز مغرب اور عشا کی ہے چاروں یہہ اور فجر کی ملکر پانچ نمازیں ہوئیں اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ٥
تحقیق نماز صبح کی ہے دیکھی گئی یعنے دیکھتے ہیں اسکو فرشتے دن اور رات کے فرشتے رات کے آخر دیوان اعمال شب میں لکھتے ہیں اور فرشتے دن کے اول نامہ اعمال روز میں
وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ اور تھوڑی سے رات کو پس بیدار ہو ساتھ قرآن کے یعنے نماز کی زیادتی ہے واسطے تیرے اور نمازوں فرض سے
یا فضیلت ہے یا غنیمت ہے یا کرامت ہے مخصوص ساتھ تیرے یہہ بیان نماز تہجد کا ہے عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا شتاب ہے
یہہ کہ بھیجے تجھکو پروردگار تیرا مقام محمود میں یعنے کہ اس مقام میں کہ قائم اسکا سراہا ہوگا ساتھ تعریف کرنیوالوں کے اور وہ مقام لوری ہے زیر عرش حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم وہاں شفاعت کرین گے اور خلق اولین و آخرین آپکی ستایش کرینگے اور آپ سب سے مشرف ہونگے زاد المسیر میں ہے کہ اللہ تعالی عرش پر دن قیامت کے
انکو بٹھاویگا لباب میں ہے کہ عمر فاروق رضنے کہا کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تفسیر مقام محمود میں فرمایا کہ نزدیک فرماویگا مجھکو اللہ اور بٹھاویگا ساتھ
اپنے عرش پر امام ثعلبی نے کہا ہے کہ استوی اللہ سبحانہ کا عرش پر ایسا نہیں کہ مماس اور مکان اسکا ہو بلکہ اسی صفت پر اب بھی ہے جیسا کہ پہلے عرش پیدا کرنیکے تھا
ازل سے ابد تک قایم ساتھ ذات اپنی کے ہے پس بٹھانا حضرت کا عرش پر یا زمین پر نسبت ساتھ ذات اسکی کے یکسان ہے اور مقصود عرش پر بٹھانے سے
تعظیم اور تکریم حضرت کی ہے عین المعانی میں ہے کہ مقام محمود عرش پر ایک مقام ہے کہ آپ کو ملیگا اور ایک قول ہے کہ مقام محمود وہاں ہے جہاں لواء حمد
حضرت کے دست مبارک میں ہوگا اور کوئی پیغمبر ہوگا کیا آدم علیہ السلام کیا غیر انکے مگر نیچے اس لوا کے ہونگے **بیت** حمد کر تجھکو لواء حشر دیویگا خدا ؛ آدم
من دونہ زیر لوا ہونگے سب ؛ فتوحات میں ہے کہ مقام محمود مرجع جمیع مقامات اور منظر تمام اسماء الہیہ ہے کہ مختص ساتھ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
ہے دروازہ شفاعت کا وہاں کھلیگا ؛ **بیت** تیرا مقام ہے محمود اور محمد نام ؛ سراہنیکے سزاوار ہے یہہ نام و مقام وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ
مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ ؛ اور کہہ اے پروردگار میرے داخل کر مجھکو قبر میں داخل کرنا اچھا بے ندامت کے اور نکال لینا
مجھکو گور سے نکالنا سچا ساتھ کرامت کے یا داخل کر مجھکو مدینے میں بغنیمت اور نکال مکے سے سلامت یا لا مکے میں واسطے فتح کے اور خارج کر
وہاں سے طرف حنین کے یا داخل کر بہشت میں اور نکال دنیا سے یا لا ساتھ دعوت نبوت کے اور نکال عہدۂ تبلیغ رسالت سے وَاجْعَلْ لِّيْ

Marfat.com

مِن لَّدُنکَ سُلطٰنًا نَّصِیرًا اور دے مجھ کو نزدیک اپنے سے غلبہ مدد کرنیوالا وَقُل جَاءَ الحَقُّ وَزَھَقَ البَاطِلُ اور کہہ آیا حق یعنے دین اسلام
اور کم ہوا باطل یعنے شرک یا حق قرآن ہے اور باطل شیطان ہے جہان قرآن پڑھا جاتا ہے وہان سے شیطان بھاگتا ہے بیت سامنے حق کے نمود
باطل تا چند ؛ دیو بگریزد ازان قوم کہ قرآن خوانند ، اِنَّ البَاطِلَ کَانَ زَھُوقًا تحقیق باطل ہے گم ہوجانیوالا امام قشیری نے کہا ہے کہ حق وہ ہے
جو واسطے خدا کے ہو اور باطل وہ جو واسطے ماسوا کے ہو صاحب تاویلات نے کہا کہ حق وجود ثابت واجب ہے جل شانہ کہ ازلی ابدی ہے اور باطل وجود
بشریت امکانی ہے کہ قابل فنا اور زوال کے ہے اور جب ظہور تجلیات حقانی ہوتا ہے وجود موہوم ممکن محو ہوجاتا ہے بیت جلوہ حق سے
ہم مین رہے کیا ؛ ان الباطل کان زہوقا وَنُنَزِّلُ مِنَ القُرآنِ مَا ھُوَ شِفَاءٌ اور اتارتے ہین ہم اوپر تیرے قرآن مین سے جو کچھ کہ وہ شفا ہے
واسطے بیماریون کے کہ ظاہری ہون یا شفا ہے واسطے بیماریون باطنی کے کہ جہل اور شبہ ہے جیسی سورہ فاتحہ اور آیتین شفا کی کہ چھ ہین جو کوئی مریض
انکو پڑھے یا لکھ کر پیئے شفا پاتا ہے لکھا ہے کہ محمد اسمعیل سخت بیمار ہوئے یہان تک کہ ادائے فرائض سے عاجز آئے ایک شب بہت روئے پیغمبر
خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو رویا مین دیکھا آپ نے فرمایا کہ اے اسمعیل بہت دل تنگ ہوا تو اس مرض سے انھون نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ مین دل
تنگ اس مرض سے نہین بلکہ غم مجھ کو یہہ ہے کہ طاقت فرائض نہین رہی آپ نے فرمایا چھ آیتین کلام اللہ مین شفا کی ہین وہ پڑھ انھون نے صبح کو
تلاش کین سورہ توبہ مین آیت ویشف صدور قوم مومنین پائی اور سورہ یونس مین یا ایھا الناس قد جاءتکم موعظہ
من ربکم وشفاء لما فی الصدور اور سورہ نحل مین یخرج من بطونھا شراب مختلف الوانہ فیہ شفاء للناس اور سورہ
بنی اسرائیل مین یہی آیت وننزل من القرآن ما ھو شفاء ورحمۃ للمومنین اور سورہ شعرا مین واذا مرضت فھو یشفین اور
چھٹی آیت نہ ملی پھر زیارت حضرت سیدانام علیہ الصلوۃ والسلام سے خواب مین مشرف ہوئے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چھٹی آیت نہین
معلوم فرمایا وہ حم فصلت مین ہے قل ھو للذین آمنوا ھدی وشفاء پس یہہ آیتین انہون نے پڑھین فی الحال شفا پائی یا من بیانیہ ہے یعنے سب قرآن
شفا ہے امراض صوری اور معنوی اور قلبی اور قالبی سے وَرَحمَۃٌ لِّلمُؤمِنِینَ اور رحمت ہے واسطے مومنونکے کہ اس سے نفع لیتے ہین وَلَا یَزِیدُ الظّٰلِمِینَ
اِلَّا خَسَارًا اور نہین زیادہ کرتا ظالمون کو مگر ٹوٹا اور ہلاکت کہ جھٹلاتے ہین اور اسپر ایمان نہین لاتے وَاِذَا اَنعَمنَا عَلَی الاِنسَانِ اَعرَضَ
وَنَاٰ بِجَانِبِہٖ اور جب نعمت بھیجتے ہین ہم اوپر آدمی کے ساتھ صحت اور تونگری اور بے غمی کے منہہ پھیر لیتا ہے یاد ہماری سے اور دور
کر لیتا ہے کروٹ اپنی یعنے تکبر کرتا ہے اور راہ حق سے کنارہ لیتا ہے مراد اس سے کافر ہے کہ جب اسکو اللہ نعمت دیتا ہے کتاب اوتارنے کی
اور پیغمبر بھیجنے کی اور اور ظاہر باطن کی تو یہہ حال اسکا ہوتا ہے وَاِذَا مَسَّہُ الشَّرُّ کَانَ یَئُوسًا اور جب لگتی ہے اسکو بیماری اور بیقراری اور ڈر ہوتا ہے
نا امید فضل آلہی سے اور مسلمان نعمت مین شکر کرتا ہے اور محنت مین امید فرج کی رکھکر صبر کرتا ہے قُل کُلٌّ یَّعمَلُ عَلٰی شَاکِلَتِہٖ کہہ کہ ہر ایک عمل کرتا ہے
اوپر طریق اپنے کے خیر اور شر اور ہدایت اور ضلالت سے یعنے کافر نعمت مین اعراض اور محنت مین یاس اور مومن راحت مین شکر اور رنج مین
صبر کرتا ہے کہ شاکلہ طبیعت ہے یا عادت یا دین یا مقدار قوت اور طاقت کے اور حاصل سب معنون کا یہی ہے کہ ہر ایک اپنے لائق کرتا ہے جو
جسکے سزاوار ہے وہ اس سے ظہور مین آتا ہے شبلی قدس سرہ سے پوچھا کہ کون سی آیت قرآن مین امیدواری کی زیادت ہے کہا قل کل یعمل علی شاکلتہ
کہا کہ اس مین امید کی کیا چیز ہے کہا کہ بندے سے جفا اور خطا ہوگی اور جو کچھ کہ لئیمی اسکی کے لائق ہے اور اللہ سے وفا اور عطا ہوگی اور جو کچھ کریمی اسکی
سزاوار ہے بیت مجھ سے گناہ ہو کہ مین لائق اسیکے ہون ؛ تجھ سے کرم ہو کیونکہ تو لائق اسیکے ہے فَرَبُّکُم اَعلَمُ بِمَن ھُوَ اَھدٰی سَبِیلًا
پس پروردگار تمہارا خوب جانتا ہے اس شخص کو کہ بہت جاننے والا ہے راہ کو اور صواب کے نزدیک تر ہے یا نیکتر ہے از روئے دین اور مذہب کے لکھا ہے

Marfat.com

کہ کفار عرب نے نضر بن حارث اور ابی بن خلف اور عقبہ بن ابی معیط کو مدینہ مین بھیجا تو کہ یہود سے احوال حضرت کا پوچھیں انھون نے آکر یہود سے ملکر احوال
پوچھا یہود نے کہا تعجب ہے ای سردار و عرب کے ہم جانتے ہین کہ زمانہ ظہور پیغمبر کا نزدیک ہے اور تمھارے کلام سے یہ احوال نبی کی آتی ہے تم انسے واسطے
آزمایش کے پوچھو کہ طواف مشرق اور مغرب کا کس نے کیا اور کیا احوال ہے ان جوانون کا جو زمانہ گذشتہ مین گم گئے ہین اور روح کیا ہے اگر تینون سوال کا
جواب دیا یا تینونکا نہ دیا تو جانو کہ پیغمبر نہین اور جو دو کا جواب دیا اور روح کا کچھ نکہا تو پیغمبر ہے وہ مکہ میں آئے اور مجلس کی اور حضرت سے تینون
سوال پوچھے اللہ کیطرف سے دو سوالونکا جواب آیا اور قصہ بیان فرمایا چنانچہ سورۂ کہف مین آویگا اور قصہ روح مین یہ آیت اتری وَیَسْـَٔلُوْنَكَ
عَنِ الرُّوْحِ اور سوال کرتے ہین تجھ کو کیفیت جان کی سے جس سے بدن انسانکا زندہ ہے قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّیْ کہہ جان امر پروردگار میرے سے
ہے یعنے امر پیدایش سے ہے جو امر کن سے پیدا ہوئی بغیر مادے کے اور ان چیزون مین سے ہے کہ مخصوص ہین ساتھ علم اللہ کے اور سوا اللہ کے کوئی اسکو
نہین جانتا وَمَآ اُوْتِیْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِیْلًا اور نہین دئے گئے تم علم سے مگر تھوڑا ساتھ نسبت علم اللہ کے شیخ ابو مدین مغربی رح نے کہا ہے کہ تھوڑا علم
جو ہمین اللہ نے دیا ہے یہہ بھی ہمارا نہین بلکہ عاریت ہے نزدیک ہمارے اور بہت کو اسکے نہین پہنچے ہم پس ہم ہمیشہ جاہل ہین اور جاہل کو دعوی دانش کا بیجا ہے
بیت عالم وہی ہے علم اسیکا شعار ہے ٭ اپنے مین جو ہے علم سو وہ مستعار ہے وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِیْٓ اَوْحَیْنَآ اِلَیْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ
عَلَیْنَا وَكِیْلًا اور اگر چاہین ہم البتہ لیجاوین ہم وہ چیز کہ قرآن ہے وحی کی ہمنے طرف تیرے یعنے سینون سے اور صحیفون سے محو کردین ہم پھر نہ پاوے تو
واسطے اپنے ساتھ اسکے اوپر ہمارے کارساز کہ بعد محو کرنے اسکے کے سینون مین اور صحیفون مین پھر لے آوے اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ مگر رحمت ہے پروردگار
تیرے کی طرف سے کہ اسکو باقی رکھتا ہے اور محو نہین کرتا اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَیْكَ كَبِیْرًا تحقیق فضل اسکا ہے اوپر تیرے بڑا کہ تجھے سید اولاد آدم اور خاتم
النبیین کیا اور لواء الحمد اور مقام محمود دیا اور قرآن تجھ پر نازل کیا اور امت مین تیرے باقی رکھا بیت کسکی زبان ہے اسکی بڑائی بیان کرے ٭ اللہ نے
دیا جسے فضل کبیر ہے قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓی اَنْ یَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا یَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم اگر جمع
آدمی اور جن کہ تو مبعوث انپر ہے اور اتفاق کرین اوپر اسبات کے کہ لاوین مانند اس قرآن کے فصاحت اور بلاغت اور اچھے نظم اور درستی معنی اور اخبار غیب اور
خلو عیب مین نہ لا سکینگے مثل اسکے بیچ ان صفتون کے باوجود اسکے کہ درمیان انکے فصحا اور بلغا اور عرفا ہین یہ آیت جواب مین نضر بن حارث کے نازل
ہوئی ہے کہ جن اور انس مثل اسکے نہین بنا سکینگے وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِیْرًا اور اگرچہ ہووین بعض انکے واسطے بعضون کے ہم پشت اور مددگار
وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ اور البتہ تحقیق طرح طرح سے بیان کیا ہے ہمنے واسطے لوگون کے بیچ اس قرآن کے ہر مثال سے اور نوع
اور قسم سے نظم ذکر قرآن مین ہے تادیب ٭ کہین ترغیب ہے کہین ترہیب ٭ امر و نہی و قصص ہے و اخبار ٭ وعدۂ جنت و وعید نار ٭ نفع کو خلق کے ہے
سب مذکور ٭ منکر اوسکا نہین مگر ہے کفور ٭ فَاَبٰٓی اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا پس انکار کیا اکثر لوگون نے اور نچاہا مگر ناشکری کو کہ حق سے منہہ پھیر لیا لکھا ہے کہ بعد
الزام کہانے اعجاز قرآن سے ابو جہل اور عتبہ اور شیبہ نے اور اور قریشیون نے کہا کہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم تم جانتے ہو کہ کوئی شہر تنگ عیش اور کم آب مانند بلد
ہمارے کے نہین پس پہاڑون کو ہماری بستی کے دور کرو تو کہ زمین صاف زراعت کے واسطے کھل جاوے اور نہرین مثل عراق اور شام کے جاری کرو اور اپنے خدا سے کہو
کہ فرشتون کو مصدق دعوے مین تمہارے بھیجے اور تمھارے محل سونے چاندی کے کردے تو کہ تم سے افلاس جاوے اور آسمان کو ہمارے سر پر اتار دے تو کہ ہم عذاب سے
اسکے آگاہ ہون اور عبد اللہ بن امیہ مخزومی نے کہا کہ ایمان نہین لاینگے ہم تم پر جب تک کہ ایک نردبان رکھکر آسمان پر چڑھو اور ہم دیکھتا ہون اور وہان سے ایک کتاب
نام کا ہمارے نسخہ لاو کہ ہم پڑھین اور جانین کہ تم پیغمبر ہو یہ آیت نازل ہوئی وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰی تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ یَنْۢبُوْعًا اور کہا انھون نے ہرگز نہین ایمان
لاینگے ہم واسطے تیرے یہان تک کہ بہاوے واسطے ہمارے زمین سے چشمہ آب کہ ہرگز خشک نہو اَوْ تَكُوْنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِیْلٍ وَّعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ

Marfat.com

خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا یا ہووے واسطے تیرے باغ کھجوروں کا اور انگوروں کا پس پھاڑ لاوے تو نہروں کو درمیان اسکے پھاڑ لانا کر اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا
كِسَفًا اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلًا یا ڈال دے تو آسمانوں کو جیسا کہا کرتا ہے تو کہ اَو تُسْقِطَ عَلَيْهِمْ كِسَفًا اوپر ہمارے ٹکڑے ٹکڑے یا لے آوے تو
خدا کو اور فرشتوں کو مقابل یعنے ظاہر دکھا دے ہمکو یا لے آوے انکو اپنی رسالت کے شاہد یا اَوْ يَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰى فِي السَّمَآءِ یا ہووے
واسطے تیرے ایک گھر زر سے کہ وہاں بیٹھے تو یا چڑھ جاوے تو اوپر آسمان کے وَلَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ اور ہرگز نہ مانینگے اور
ایمان لاوینگے ہم واسطے چڑھ جانے تیرے کے آسمان پر یہاں تک کہ اتار لاوے تو اوپر ہمارے کتاب اللہ کیطرف سے کہ پڑھیں ہم اسکو اور اسمیں تیری تصدیق لکھی ہوا
قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ کہہ کہ پاک ہے پروردگار میرا اس سے کہ اسپر حکومت کریں یا اس سے کہ اسکی قدرت میں کسی کو شریک کریں اور تم جو کچھ مجھ سے مانگتے ہو اور سوا
اسکے ان باتوں کی کسی کو قدرت نہیں هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا نہیں ہوں میں مگر آدمی پیغام پہنچانیوالا مثل اور پیغمبروں کے اور انہوں نے اپنی قوم پر ظاہر نہیں کیا
مگر معجزہ جو مناسب قوم کے تھا اور ظہور معجزوں کا اللہ کے ارادہ سے ہے نہ انکے اختیار سے سمجھ لیجے کہ یہہ مجمل جواب انکی باتوں کا ہے اور مفصل متفرق آیات میں ہے
جیسا کہ پہلے گذرا وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ الاٰیۃ اور وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا الاٰیۃ اور وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ الاٰیۃ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا
اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰٓى اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا اور نہ منع کیا لوگوں کو یعنے مکے والوں کو اس سے کہ ایمان لاویں جسوقت آوے انکے پاس
حق زبانی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مگر یہہ کہ کہا انہوں نے کیا بھیجا اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیغام پہنچانیوالا یعنے اسنے منع کیا انکو ایمان سے
کہ بشریت مانع رسالت ہے اور وہ اس بات میں جھوٹھے ہیں کیونکہ جنسیت موجب الفت اور انسیت کے ہے اور مخالفت بسبب نفرت کے پس رسول
جنس سے چاہیے جبھی آوے تو کہ فائدہ اور استفادہ درمیان میں راہ پاوے اور جب کافروں نے کہا کہ رسول خدا فرشتہ چاہیے نہ آدمی اللہ تعالےٰ نے
رد شبہ میں انکے فرمایا قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا کہہ اگر
ہوتے آدمیوں کی جگہہ بیچ زمین کے فرشتے کہ مثل آدمیوں کے چلا کرتے اپنے قدموں پر آرام سے زمین میں البتہ اتارتے ہم اوپر انکے آسمان سے فرشتہ
پیغام پہنچانیوالا یعنے انکے جنس سے بھیجتے تو انکی ہدایت کرتا کیونکہ تعلیم اور تعلم میں مناسبت اور جنسیت شرط ہے اور زمین میں جو آدمی تھے پس رسول
بھی انہیں آدمی بھیجا لباب میں ہے کہ کافروں نے کہا کہ گواہ رسالت کا تمہارے کون ہے یہہ آیت اتری کہ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ کہہ
کفایت ہے اللہ گواہ درمیان میرے اور درمیان تمہارے اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا تحقیق وہ ہے ساتھ بندوں
اپنے کے خبر رکھنے والا احوال چھپے انکے کی دیکھنے والا اعمال ظاہر انکے وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ اور جسکو ہدایت کرے اللہ
یعنے حکم کرے ساتھ ہدایت کے اور توفیق دے پس وہی ہے راہ پانیوالا وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ اور جسکو
گمراہ کرے یعنے حکم کرے ساتھ گمراہی اسکے کے اور چھوڑ دے پس ہرگز نہ پاویگا تو واسطے گمراہوں کے دوست کہ مدد دیں انکو سوا اللہ کے
وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اور اکٹھا کرینگے ہم انکو دن قیامت کے اوپر موہنوں انکے کے عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا اندھے اور گونگے
اور بہرے یعنے نہیں دیکھینگے ایسی چیز جس سے آنکھیں انکی روشن ہوں کیونکہ دنیا میں نشانیاں قدرت حق کی نہیں دیکھتے ہیں اور نہیں کہینگے
ایسی بات جو مقبول ہو کیونکہ دنیا میں حق بات نہیں کہتے ہیں اور نہیں سنینگے ایسی بات جس سے خوش ہوں کیونکہ دنیا میں کلام حق نہیں سنتے ہیں
صحیحین میں انس بن مالک رضؓ سے مروی ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ کیونکر موہنوں کے چلینگے فرمایا جو لیجاتا ہے اوپر قدموں کے انکو
وہ قادر ہے کہ لیجاوے اوپر موہنوں کے انکو لیکن یہہ ہے کہ وہ پرہیز کرینگے اوپر موہنوں اپنے کے ہر پلیدی اور خواری سے مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ
جگہہ رہنے کی انکے دوزخ ہے كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا جب بجھنے لگے گی انکا گوشت پوست جلا کر جیسی دنیا کی آگ کوئلا کر شعلہ مارینے

Marfat.com

تم جاتی ہے زیادہ کرینگے ہم واسطے انکے آگ دہکانا کہ جسم تو نبو دے کر جلاوین گے ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا یہ عذاب
سزا انکی ہے بسبب اسکے کہ انھون نے کفر کیا ساتھ نشانیون ہمارے کے معجزے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے ہین یا آیتین قرآنکی وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا
وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا اور کہا کیا جب ہووین گے ہم ہڈیان اور خاک گلی ہوئی کیا ہم اٹھائے جاوین گے پیدایش نئی مین یہ
گروہ جو منکر پیدایش جدید کے تھے تو ہر ساعت سو بار جلین گے اور پھر گوشت اور پوست انکا تازہ کر دینگے تاکہ عذاب کھینچین اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ کیا نہین دیکھا انھون نے تحقیق کہ اللہ جسنے اپنی قدرت سے پیدا کیا ہے آسمانونکو اور زمین کو
قادر ہے اوپر اسکے کہ پیدا کرے مانند انکے بار دیگر یعنے انہین کو جیسے آیت ہین پھر بنائے اور جلائے وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ اور مقرر کرے واسطے
انکے یا واسطے اعادے حیات انکے کے ایکوقت کہ نہین شک بیچ اسکے اور وہ فنا کا زمانہ مرگ ہے اور اعادے کا ساعت قیامت فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ
اِلَّا كُفُوْرًا پس انکار کیا اور نچاہا ظالمون نے باوجود واضح ہونے حق کے مگر کفر کرنا اور نماننا حشر اور بعث کا قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ
رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کافرون کو کہ اگر تم مالک ہو اور تصرف مین لاؤ خزانون رحمت پروردگار میرے کو کہ خلق کو
دیتا ہے اسوقت البتہ بند کر رکھو تم اور بخل کرو ڈر خرچ ہو جانیکے سے سمجھ لیجیے کہ اگر کوئی بندہ خزائن نعم الٰہی کا مالک ہو البتہ سخاوت اسکی سخاوت حق کے
برابر نہو کیونکہ وہ کچھ اپنے واسطے بھی رکھے اور کم ہونے سے خزانون کے ڈرے اور اللہ تعالی اپنے وجود مین ان دونون سے منزہ ہے بیت نہ خوف
نقصان مال اُسے ہے ٭ نہ احتیاج اسکی ذات کو ہے ٭ بجود و اعطا طرح طرح سے ٭ وہ پالے کل کائنات کو ہے ٭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا اور ہے
آدمی بخیل و جمع کرنیوالا مال کا اور تنگی کرنیوالا خرچ کرنے مین وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ اور البتہ تحقیق دین ہمنے موسی کو نو نشانیان ظاہر کہ نو معجزے
ہین عصا اور ید بیضا اور من و سلوے اور طوفان اور جراد اور قمل اور ضفادع اور دم اور نقص ثمرات اور بعضون نے سولہ معجزے گنے ہین نو یہ
اور پھٹ جانا دریا کا اور جاری ہونا پانی کا پتھر سے اور سر پر لانا پہاڑ کا بنی اسرائیل کے اور کھل جانا عقدہ زبان موسی کا اور واقع ہونا قحط کا اور محو ہونا
مالونکا بنی اسرائیل کے کہ پتھر ہو گیا تھا اور اژدہا بنکر عصا کا نگل لینا رسیون کے سانپونکو ساحرون کے اور تخصیص عدد کی منافی زیادت کے نہین بلکہ تنکیر تسع آیات کی
تشہیر ہے اسیر اور امثال انکے ہین اور وہ جو حدیث صفوان مین ہے کہ دو یہودیون نے حضرت سے نو آیتین پوچھین اور آپنے جواب دیا کہ شرک مت لاؤ اور
ناحق مت کرو اور زنا اور سرقہ اور آکل ربا اور لواطت اور سحر اور قذف محصنات سے دور رہو اور جہاد سے مت بھاگو مراد آیات سے احکام عامہ ہین
کہ ہر ملت مین ثابت تھے اسیواسطے آخر کو آپنے فرمایا کہ خاصہ تمہارا کہ یہود ہو یہ ہے کہ ہفتے کے دن حد فرمان سے مت گذرو فَسْـَٔلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَآءَهُمْ
پس سوال کر اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم بنی اسرائیل سے یعنے علمائے بنی اسرائیل سے ان آیتون کا تو کہ سچ کہنا تیرا مشرکون پر ظاہر ہو جاوے یا پوچھ یہود سے جب آیا
انکے پاس موسی کہ کیا گذرا درمیان اسکے اور فرعون کے فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا پس کہا واسطے موسی کے فرعون نے تحقیق
مین البتہ گمان کرتا ہون مین تجھکو اے موسی جادو کیا ہوا اور عقل گیا ہوا قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَآئِرَ
کہا موسی نے البتہ تحقیق جانا ہے تونے دلمین اگرچہ زبان سے نہین کہتا کہ بے شبہہ نہین اُتارا ان نو نشانیون کو مگر پروردگار آسمانون کے نے اور زمین کے نے واسطے
دکھلانے کے کہ ہر ایک دلیل ہے اوپر نبوت میرے کے وَاِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا اور تحقیق مین گمان کرتا ہون تجھکو اے فرعون ہلاک کیا گیا
یا مغلوب یا ناقص العقل اور یہان ظن بمعنی یقین کے ہے اکثر مفسرین نے کہا ہے یعنے یقین جانتا ہون مین فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ
فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِيْعًا پس ارادہ کیا فرعون نے یہ کہ بہکا دے موسی اور قوم اسکی کو یعنے نکال دے زمین مصر سے پس ڈبو دیا ہمنے
فرعون کو اور انکو جو ساتھ اسکے تھے سب کو وَّقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اسْكُنُوا الْاَرْضَ اور کہا ہمنے پیچھے غرق ہونے فرعون کے واسطے بنی اسرائیل

Marfat.com

رہو تم زمین میں جہان سے فرعون تمکو نکالتا تھا فَاِذَا جَاۤءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا پس جب آویگا وعدہ آخرت کا یعنے قیامت ہوگی لے آوینگے
ہم تمکو لپیٹ کر یعنے انکوا ور تمکو میدان حشر میں ملے جلے اٹھاوینگے پھر حکم کرینگے درمیان تمہارے تمیز کا نیک بختون کے بدبختون سے وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ
وَبِالْحَقِّ نَزَلَ اور ساتھ حق کے اُتارا ہمنے اسکو اور ساتھ حق کے اترا ہی تبیان میں ہیکہ با بمعنی علی ہی اور مراد حق سے محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہین
یعنے وعلی محمد نزل اور اوپر محمد کے اترا ہی مدارک میں ہیکہ شیخ محمد سماک رحمۃ اللہ علیہ بیمار ہوئے قارورہ انکا ایک طبیب ترسا پاس لے گئے راہ میں ایک مرد
نیک و خوشخو لباس پاکیزہ پہنے ملا احوال پوچھنے لگا ماجرا کہا اسنے کہا سبحان اللہ دوست خدا کے امرود دشمن خدا سے چاہتے ہین جاؤ اور ابن سماک سے کہو ہاتھ اپنا
ور دکی جگہہ رکھ کر کہے وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ اور آنکھون سے غائب ہوگیا یہہ حال آکر شیخ سے کہا شیخ نے ہاتھ موضع درد پر رکھ کر یہہ آیت پڑھی
فی الحال شفا پائی لکھا ہیکہ وہ خضر علیہ السلام تھے وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا اور نہین بھیجا ہمنے تجھکو اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم مگر بشارت دینے والا
مطیعون کو ساتھ ثواب کے اور ڈرانیوالا عاصیون کو ساتھ عقاب کے مسلم نے کہا کہ مژدہ دینے والا انکو جو مجھ سے منہہ پھیر آئین اور ڈرانیوالا انکو جو منہہ
میری طرف لاتے ہین یعنے تاکہ بدکارونکو خوشخبری دینے ساتھ توسیع رحمت اور کمال عفو میرے کے توکہ منہہ طرف درگاہ میرے کے لاوین اور نیک کارون کو ڈراوے
نظر ہیبت اور جلال قہر میرے سے توکہ اوپر اعمال اپنے کے اعتماد نکرین وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ اور قرآن کو جدا جدا کیا ہمنے اسکو
یعنے سورت سورت اور آیت آیت اُتاری توکہ پڑھے تو او سکو اوپر لوگون کے اوپر آہستگی کے کیونکہ یہہ واسطے حفظ کے آسان تر ہی اور فہم کے نزدیکتر ہی
وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ۝ اور اُتارا ہمنے اسکو آہستہ آہستہ اُتارنا بیس برس کی مدت مین قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖۤ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا کہہ لوگونکو کہ ایمان لاؤ تم ساتھ
قرآن کے یا نہ ایمان لاؤ یہہ امر تہدید کی ہی حاصل یہہ کہ ایمان تمہارا کچھہ کمال ذات اسکا زیادہ نہین کرتا اور بے ایمانی تمہاری کچھہ اسکو نقصان نہین پہنچاتی ۝
اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖۤ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا تحقیق وہ لوگ کہ دئے گئے ہین علم پہلے نزول قرآن سے یعنے جنھون نے
کتب آسمانی پڑھین ہین اور حقیقت وحی کی جانتے ہین اور علامتین نبوت کی پہچانتے ہین جیسے یہود میں سے عبداللہ بن سلام اور یار اونکے اور نصاری میں سے نجاشی
اور اصحاب اُسکے یا طلبا دین سے مثل سلمان اور ابوذر اور ورقہ بن نوفل اور گرتے ہین وہ انکے کہ جب پڑھا جاتا ہی اوپر انکے قرآن کہ پڑھتے ہین اوپر ٹھوڑیان اپنے
سجدہ کرتے ہوئے واسطے تعظیم امر خدا کے یا واسطے شکر انے وعدہ حق کے کہ کتابون مین پڑھا تھا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیدا ہونیکا اور قرآن
شریف کے اُترنے کا وَيَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ۝ اور کہتے ہین پاک ہی پروردگار ہمارا خلاف کرنے وعدہ اپنے سے
تحقیق ہی وعدہ پروردگار ہمارے کا البتہ کیا لیا یعنے واقع بے شک وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ اور گر پڑتے ہین اوپر ٹھوڑیان اپنے کے یعنے اوپر سونہون
اپنے کے ذکر ذقن کا اسواسطے ہی کہ ذقن نسبت بہ مینی اور جبین کے اقرب ہی ساتھ زمین کے یہی وجہ صاحب کشاف نے لکھی ہی اور صاحب تقریب نے اسکو کہا
ہی کہ سجدے مین مینی اور جبین نزدیکتر زمین ہی لیکن تحقیق یہہ ہی کہ وقت سجدے کے یون ہی اور وقت جانیکے سجدے کو ذقن ہی نزدیک ہی زمین سے اور شک
نہین ہی کہ یہان سجدہ سوجود نہین بلکہ معنوی ہی پس صاحب کشاف کا قول درست ہی لکھا ہی کہ سجدہ اول واسطے شکر کے ہی اور یہہ سجدہ واسطے تاثیر
موضع قرآنی سے ہی اسیواسطے اس سجدے مین فرمایا کہ يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا روتے ہین اور زیادہ کرتا ہی سننا قرآن کا اونکو عاجزی کرنا سمجھہ لیجئے کہ یہہ
چوتھا سجدہ ہی فتوحات مین اسکو سجود العما کہا ہی اور لکھا ہی کہ حقیقت اس سجود کی تجلی سے ہی کیونکہ عاجزی وقوع تجلی سے ہوتی ہی جتنی تجلی زیادہ اتنی
عاجزی زیادہ اس تقدیر پر یہہ سجود تجلی ہی اور ساجد کو چاہئے کہ برکت سے اس سجدے کے فیض تجلی سے بہرہ مند ہو اور عجز اور خضوع اور انکسار اور خشوع زیادہ
کرے ما تجلی اللہ لشیء الا خضع لہ نہین تجلی کرتا اللہ کسی شی پر مگر عاجزی کرتا ہی واسطے اسکے بیت جب یک ذرہ تجلی تیری پڑجاتی ہی ٭ آپ مین وہ نہین
رہتا یہہ شکست آتی ہی ٭ لکھا ہیکہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ مین پڑھتے تھے یا اللہ یا رحمن مشرکون نے آپسمین کہا کہ یہہ ہمین دو خداؤن کی عبادت سے منع کرتے

سجدہ

Marfat.com

ہین اور آپ وحدہٗ اُنکو یاد کرتے ہین یہہ آیت اتری کہ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ کہہ پکارو اللہ کو یا پکارو رحمن کو کہ دونون لفظ ذات واحد پر اطلاق کرتے ہین
اور مقصود دونون سے ایک ذات ہے بعضے کہتے ہین کہ اہل کتاب نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ خدا نے توریت مین ذکر رحمن کا بہت کیا ہے اور تم اس نام سے کم یاد
کرتے ہو یہہ آیت آئی کہ یہہ دونون اسم حسن اطلاق مین برابر ہین اَيًّا مَّا تَدْعُوا فَلَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى جسکو پکاروگے تم نیک تر ہے اور ساتھ اسکے حق کو پکاروگے
پس واسطے اسی کے ہین نام بہت اچھے بعضے دال اوپر صفات جلال کے اور بعضے مشتمل اوپر صفات اکرام کے ابن جبیر نے کہا کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سب نمازون مین
قرات جہر پڑھتے تھے جب ذکی نمازین مسجد حرام مین پڑھتے مشرک سیٹیان اور تالیان بجاتے اور لہو اور لغو کرتے تھے تو کہ غلطی حضرت کو پڑجاوے اور قرآن بھول جاوے
اللہ نے فرمایا کہ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا اور نہ آواز بلند کر ساتھ نماز اپنے کے یعنے پکار کر مت پڑھ تو کہ مشرک
نسنے نکرین اور نہ بہت آہستہ کر ساتھ اسکے یہان تک کہ نہ سنین وہ جماعت جو تیرے پیچھے نماز پڑھتے ہین اور ڈھونڈھ درمیان بلند اور آہستہ کے راہ میانہ کیونکہ توسط امر مین بہتر ہے
لکھا ہے ابو بکر صدیق رضی قرآن آہستہ پڑھتے اور کہتے تھے کہ ساتھ خدا سے مناجات کرتا ہون اور وہ جانتا ہے اور عمر فاروق رضی بلند پڑھتے تھے کہ شیطانکو بھگاتا ہون اور سوتونکو جگاتا ہون حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم نے بعد نزول اس آیت کے ابو بکر کو فرمایا کہ قدرے آواز بلند کرو اور عمر کو کہا کہ قدرے آواز اپنی پست کرو اور بعضے کہتے ہین معنی آیت کے یہہ کہ جہر کر سب نمازون مین اور نہ اخفا بلکہ
درمیان کا راہ اختیار کر یعنے دن کی نمازون مین اخفا اور رات کی مین جہر وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا اور سب تعریف واسطے اللہ کے
جسنے نہین پکڑی اولاد یہہ رد یہود و نصاری اور بنو ملیح کا ہے کہ اللہ کی اولاد ثابت کرتے ہین وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ اور نہین واسطے
شریک بیچ بادشاہی کے یہہ رد مشرکون کا ہے کہ بتونکو شریک حق ٹھہراتے ہین وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ اور نہ ہے واسطے اسکے دوست بچانیوالا
ذلت سے یعنے حق سبحانہ دوست نہین رکھتا کہ اسکی مدد سے ذلت سے عزت کو پہنچاوے وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا اور بڑائی کر اسکو بڑائی کرنا یعنے بزرگتر
جان اسکو وصف سے وصف کرنیوالون کے اور پہنچانیوالون کے نظم دیکھین اُسے ہی وہ لقا سے بھی ورا ہو جلوہ نما ہے اس ادا سے بھی ورا جو دید مین
وہم مین گمان مین آوے تو وہ اس سے ورا ہی بلورا سے بھی ورا لکھا ہے کہ معنی یہہ نہین کہ تکبیر کرنا یعنے اللہ اکبر کہنا امام ثعلبی نے امیر المومنین عمر فاروق
رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے کہ بندے کو اللہ اکبر کہنا بہتر ہے دنیا اور ما فیہا سے اور اس آیت کو آیۃ العز کہتے ہین جو لڑکا بنی مطلب سے گویا ہوتا تھا حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم اسکو یہہ آیت سکھاتے تھے سورۃ کہف مکی ہے مگر دو آیتین مدنی ہین وَاصْبِرْ نَفْسَكَ اور فَمَنْ شَاۗءَ فَلْيُؤْمِنْ الآیہ ایکسو دس آیتین ہین ایکہزار پانچ سو
ستر کلمے ہین چھ ہزار تین سو ساٹھ حرف ہین فواصل اسکی امن اور نظم اور تطبیق اس سورہ کی ساتھ سورہ بنی اسرائیل کے یہہ ہے کہ اختتام اسکا ساتھ تحمید اور تکبیر کے
تھا ابتدا اسکی ساتھ حمد اور ثنا کے ہوئی اور یہہ بھی ہے کہ افتتاح سورہ بنی اسرائیل کا ساتھ تسبیح کے تھا اور افتتاح اس سورہ کہف کی ساتھ تحمید کے ہے وہان
تنزیہ نقصانات سے تھی یہان توصیف بکمالات اور یہہ بھی ہے کہ اول سورہ بنی اسرائیل مین اسری بعبدہ فرمایا اضافت پیغمبر کیطرف ذات پاک اپنے کی کی
اور اس سورہ کہف مین بھی آن حضرت کی اضافت اپنی طرف فرمائی کہ ارشاد کیا

سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّعَشْرُ آيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰي عَبْدِهِ الْكِتٰبَ سب تعریف واسطے اللہ کے ہے جسنے اتاری اوپر بندہ اپنے کے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہین کتاب یعنے قرآن مجید
سمجھ لیجیے کہ نزول قرآن پر حمد فرمائی اسواسطے کہ بڑی نعمت اللہ کی ہے یہہ بندون پر وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا اور نکی واسطے قرآن کے کجی ساتھ اختلاف لفظ اور تعاد
معنی کے یا عدول حق سے طرف باطل کے قَيِّمًا در آن حالیکہ قرآن قائم رکھنے والا ہے ہمیشہ دین کو یعنے منسوخ نہوگا یا سیدھا ہے یعنے معتدل حال افراط
اور تفریط سے یا معتمد علیہ اور مرجع الیہ ہے یا قائم ہے بمصالح عباد تاویلات مین ہے کہ ضمیر لہ کی راجع ہے طرف عبدہ کے اور یہہ معنی ہین کہ نکی واسطے بندے اپنے کے
میل طرف غیر حق کے اور کیا اسکو مستقیم بیچ سب احوال کے لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ تو کہ ڈراوے محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا قرآن کافرون کو عذاب

Marfat.com

سخت ہے کہ ہلاکت ہے یا عذاب دوزخ ہے نزدیک اللہ کے سے وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ اور بشارت دیوے ایمان والونکو جو عمل کرتے
ہین نیک أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا حَسَنًا مَاكِثِينَ فِيهِ أَبَدًا یہ کہ واسطے انکے ہے ثواب اچھا رانحال کہ رہنے والے ہونگے بیچ اس ثواب کے ہمیشہ سلمی نے کہا عمل
صالح وہ ہے کہ اللہ ہی کیواسطے ہوا اور اجر حسن وہ ہے کہ شرف بلقا ہو وَيُنْذِرَ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا اور ڈراوے ان لوگون کو کہ نادانی سے
کہتے ہین پکڑی ہے اللہ نے اولاد اور کہنے والے یہود اور نصاری اور بنو مدلج ہین مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِآبَائِهِمْ نہین ان کہنے والونکو بیچ اس بات کے
کہ کہتے ہین کچھ علم اور نہ باپون انکے کو کہ باپونکی تقلید کرین كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ بڑی بات ہے جو نکلتی ہے مونہون انکے سے سب
باتون سے زیادہ جو کفار کہتے ہین إِنْ يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا نہین کہتے مگر جھوٹ اور بڑا ہے جھوٹ ایسا کہ نزدیک ہے آسمان و زمین پھٹ جاوین اور پہاڑ ہل
جاوین یکاد السموات یتفطرن وتنشق الارض وتخر الجبال ہدا ان دعوا للرحمن ولدا لکھا ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم یہہ باتین سنکر غمناک ہوتے اور انکے
ایمان لانیکی جو امید رکھتے تھے ٹوٹ گئی اللہ تعالی نے واسطے تسلی دل مبارک آپ کے فرمایا کہ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسَكَ عَلَى آثَارِهِمْ پس شاید تو ہلاک کرنیوالا ہے
جان اپنے کو پیچھے پھرنے انکے کے تجھسے یا پیچھے انکار انکے کے تجھکو یعنے انکا کام اپنے پر سہل کر لے اسقدر غم نہ کہا اور اپنا دل مت کر کہ إِنْ لَمْ يُؤْمِنُوا بِهَذَا الْحَدِيثِ
أَسَفًا اگر نہ ایمان لاوینگے ساتھ اس بات کے اور انکے کفر اور عصیان پر اپنی جان کو مت کھو از روی اندوہ کے یا افسوس کے باخع کے یا غضب کے إِنَّا
جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لَهَا تحقیق ہمنے کیا ہے اس چیز کو کہ اوپر زمین کے ہے معادن اور نباتات اور حیوانات سے زینت واسطے اہل
زمین کے یا ما بمعنی من ہے اور مراد انبیا یا علما یا حافظان قرآن ہین کہ زیب و زینت جہان مین یا رجال اللہ ہین اس سبب کہ قیام عالم انکے وجود سے ہے بعضون نے
کہا ہے کہ مراد ما علی الارض سے مرغوب چیزین ہین جو شرع مین حرام ہین حق تعالی فرماتا ہے کہ ہمنے انکو آرایش دی نگاہ مردم مین لِنَبْلُوَهُمْ أَيُّهُمْ أَحْسَنُ
عَمَلًا تو کہ آزماوین ہم انکو یعنے معاملہ آزمانیوالونکا کرین تو کہ ظاہر ہو جاوے کونسا انمین سے بہتر ہے عمل مین یعنے کون ہے کہ ان حرامون سے بچے وَإِنَّا لَجَاعِلُونَ مَا
عَلَيْهَا صَعِيدًا جُرُزًا اور تحقیق البتہ کرنیوالے ہین ہم اس چیز کو کہ اوپر زمین کے ہے پہاڑ اور درخت اور حویلیون سے زمین ہموار بے شجر بن گھاس کے یعنے
آخر کو ان سب عمارتون کو خراب کر دینگے پس دل اس سے مت لگاؤ اور زینت ناپائدار پر فریفتہ مت ہو نظم اس جہانکو نہین بقا رافت ٭ اسکی الفت مین ہے
ہزار آفت ٭ دل لگانے کے یہہ نہین لایق ٭ کھینچیے افسوس کا بس شایق ٭ ظاہری ہے نمایش اسکی بس ٭ سو بھی باقی نہین ہے چند نفس ٭ لکھا ہے کہ یہود نے
قریش کو سکھا دیا تھا کہ سوال کرو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے تین چیزونکا ایک روح کا سو وہ سورہ بنی اسرائیل مین گذرا اور ایک اصحاب کہف کے احوال کا سو
مذکور ہوتا ہے اور ایک ذوالقرنین کے احوال کا سو وہ آخر مین اسی سورہ کے آویگا پس قریش آپسمین کہتے تھے کہ قصہ اصحاب کہف کا نادر ہے جواب اسکا جو وہ جانین
تعجب ہے اللہ تعالی نے یہہ آیت نازل کی کہ أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ كَانُوا مِنْ آيَاتِنَا عَجَبًا ایسا نہین جو یہہ کہتے ہین آیا
گمان کیا ہے تو نے یہہ کہ رہنے والے غار کے اور پتھر کھودے ہوے کہ تین سو نو برس سوتے رہے تھے نشانیان قدرت ہماری مین سے اچنبھا یعنے قصہ انکا نسبت آیات
قدرت ہماری کے کہ زمین آسمان کے پیدا کرنے مین ظاہر ہین کچھہ اتنا عجب نہین ہے اور رقیم بعضون نے نام انکے قریہ کا کہا ہے یا اس جنگل کا جس مین کہ وہ بنا خلوص تھا
اور حدیث مرفوع مین ہے کہ اصحاب رقیم تین شخص تھے مینہ کے سبب سے غار مین چھپے تھے منہ پر غار کے سل ڈہپ گئی ہر ایک نے وسیلہ ساتھ عمل نیک کے کیا جیسے نفس
مرا جیا اور مخالفت ہوائے نفس اور بر والدین اللہ تعالی نے سل منہ غار سے اٹھائے انھون نے نجات پائی غار سے نکل آئے سمجھ لیجیے کہ قصے مین اصحاب کہف کے
اقوال مختلفہ بہت ہین جو مشہور تر اور صحیح زیادہ ہے وہ تر ہے مین لکھا جاویگا اور ابتدا اس قصے کی یہہ ہے کہ دقیانوس نام ایک بادشاہ جبار تھا ملک
شام مین وہ ممالک روم تصرف مین لاتے لاتے شہر افسوس مین پہنچا وہان بتخانہ بنا کر لوگون کو بت پرستی کا امر کرنے لگا جو اسکا کہا مانتا تھا نجات
دیتا تھا ورنہ قتل کرتا تھا بعضے کہتے ہین کہ رعایا اور لشکر کو اپنے سجدے کا حکم کرتا تھا چھ جوان صالح حق پرست نے گوشہ اختیار کر کے دعا اور زاری جناب

Marfat.com

مین کی کر اسکے قتلنے سے ہمین بچا دقیانوس نے انکو بلا کر زیور انکا اتار کر ہر چند اپنے دین کیطرف پھرایا وہ توحید الہی پر راسخ رہے اور اسکا کہا نہ مانا آخر کو
اسنے کہا کہ تم جوان خوردسال ہو جاؤ تین دن کی تمہین ڈھیل دی اپنے حق مین بہتر سوچ کر آئیو اور دقیانوس وہان سے اور شہر کو چلا گیا انھون نے غنیمت
جانا اپنے گھرون مین آکر کچھ کچھ مال زاد راحلہ لیکر شہر سے بھاگے بعضے کہتے ہین ایک بادشاہ تھا دقیانوس نے اُسکو مار کر تباہ کیا چھ بیٹے اسکے قید کر لے
آیا اور انکو اپنی خدمت مین رکھے ایک کو مگس رانی کی خدمت دی ایکدن اُس سے کچھ خدمت مین قصور ہوا دقیانوس نے حکم اسکے قتل کا کیا اسکے بھائی رات کو
اُسے لیکر بھاگے اور کہنے لگے آپسمین کہ یہہ ستمگار جھوٹا ہے اپنی مکھیان دفع نہین کر سکتا ہے خدائی کے کب لائق ہو جب شہر افسوس سے باہر نکلے ایک
چرواہا ملا اسنے انسے احوال پوچھا انھون نے کہا کہ طلب خدا مین جاتے ہین ہم کہا کون ہے خدا کہا جسنے زمین و آسمان بنایا ہے اسنے کہا مین بھی اسکا طالب
ہون چلو مین بھی تمھارے ساتھ ہون اسکے ایک کتا بھی ہمراہ تھا اسنے بعیر امارا وہ ساتھ سے نہ ٹلا اور اللہ نے اسے زبان دی اسنے کہنے لگا ای دوستان
خدا مجھے مت دفع کرو دوستان خدا کا دوست ہون تمھاری پاسبانی کرونگا اور بھونکنے کا نہین وہ سب سنکر کلام سگ نادم ہوے اور اسے بھی
ساتھ لیے چلے جولیے شہر افسوس کے ایک پہاڑ تھا بنا خلوس نام اسمین غار تھا جیرم نام ساتون وہ اور آٹھوان کتا طرف اسکے چلے سو وہ اللہ تعالی فرماتا ہے
اِذْ اَوَی الْفِتْیَۃُ اِلَی الْکَہْفِ یاد کر جسوقت کہ آئے اور جگہہ پکڑی جوانون نے طرف غار جیرم کے فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَۃً وَّهَیِّئْ لَنَا
مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۱۰ پس کہا انھون نے ای پروردگار ہمارے دے ہمکو نزدیک اپنے سے رحمت یعنے بخشش یا روزی یا امن دشمن سے اور تیار کر واسطے
ہمارے کام ہمارے سے کہ مفارقت کفار ہے نیکی اور ثواب فَضَرَبْنَا عَلٰٓی اٰذَانِهِمْ فِی الْکَہْفِ سِنِیْنَ عَدَدًا ۱۱ پس ہم نے دامارا ہمنے اوپر کانون انکے کہ
کر باتین برسین یعنے سلایا انکو بیچ غار کے برس کتنے ایک عداوت تقدیر ذات عدد ہے یعنے گنے ہوے ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَیُّ الْحِزْبَیْنِ اَحْصٰی
لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ۱۲ پھر جگایا ہمنے انکو تو کہ جانین ہم جو کچھ علم ازلی مین جانا ہے یا جانین بندے ہمارے کہ بیچ اس قصے کے کونسا دونون جماعتون مین سے خوب
گننے والا تھا اس چیز کو کہ رہے تھے مدت سے غار مین اور دونون جماعت سے اصحاب کہف مراد مینکہ تین سو نو برس سو کر جاگے اختلاف کیا آپسمین بعضے کہنے لگے
ایکدن یا بعض دن کہ ہو نے بعضون نے کہا خدا جانتا ہے کس قدر درنگ کی ہمنے نَحْنُ نَقُصُّ عَلَیْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ہم بیان کرینگے اوپر تیرے ای
محمد صلی اللہ علیہ وسلم قصہ انکا ساتھ حق کے اِنَّهُمْ فِتْیَۃٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًی ۱۳ تحقیق وہ کتنے جوان تھے کہ دل سے ایمان لائے تھے ساتھ
پروردگار اپنے کے اور زیادہ کیے تھے ہمنے انکو ہدایت کہ ثبات اور یقین عنایت کیا تھا وَّرَبَطْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَا مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰـهًا لَّقَدْ قُلْنَآ اِذًا شَطَطًا ۱۴ اور باندھ دیا تھا ہمنے ایمان اوپر دلون انکے جسوقت کہ کھڑے ہوے وہ روبرو دقیانوس
اور اسنے انکو کہا کہ بتون کو پوجو پس کہا انھون نے پروردگار ہمارا پروردگار آسمانون کا اور زمین کا ہے ہرگز عبادت کرین گے ہم سوا اسکے کسی معبود کی تحقیق
کہا ہمنے اسوقت کہ دوسرے کا پوجنا ہے خطا اور کلام جھوٹا ھٰۤؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَۃً اس قوم ہمارے نے یعنے شہر افسوس کے
رہنے والون نے پکڑے ہین قیانوس کے ڈر سے کہ مار نہ ڈالے سوا اللہ کے معبود اور جھوٹے لَوْلَا یَاْتُوْنَ عَلَیْهِمْ بِسُلْطٰنٍۢ بَیِّنٍ کیون نہین لاتے
کافر اوپر پرستش اصنام اور استحقاق عبادت انکے کے دلیل ظاہر اور حجت روشن یعنے دقیانوس لوگون کو قتل سے ڈرا کر بت پرستی پر لاتا تھا نہ ساتھ
حجت اور دلیل کے فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ کَذِبًا ۱۵ پس کون شخص ہے ظالم تر اس شخص سے کہ باندھ لیوے اوپر اللہ کے جھوٹ کہ اسکے شریک ہے
سمجھ لیجیے کہ ابتدا قصے مین مذکور ہوا دقیانوس نے بعد معارضہ کے اُن جوانون کو تین دن کی ڈھیل دی پھر وہ وہان سے بھاگے یملیخا کہ بڑا انمین تھا اُنھین راہ مین
کہا انسے وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا یَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ اور جب ایک گوشہ ہو جاؤ تم اہل شرک سے اور اس چیز سے کہ عبادت کرتے ہین وے
سوا خدا کے فَاْوٗٓا اِلَی الْکَہْفِ یَنْشُرْ لَکُمْ رَبُّکُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَیُهَیِّئْ لَکُمْ مِّنْ اَمْرِکُمْ مِّرْفَقًا ۱۶ پس جگہہ پکڑو طرف غار کے [illegible]

Marfat.com

واسطے تمہارے پروردگار تمہارا بخشایش اپنی سے دونون جہان اورتیار کرے واسطے تمہارے کام تمہارے سے سبب آرام کا اور نفع کا دین اور
دنیا مین لکھا ہے کہ جوان متفق ہوکر پہاڑ پر آئے اور چرواہا ملکر انکو انہین غار مین لے گیا وہان جاکر سو رہے دقیانوس بعد تین دن کے شہر افسوس مین
جو پہر آیا احوال جوانونکا پوچھا سُنا کہ وہ بھاگ گئے انکے باپون کو بلا کر کہا جلد حاضر کروانہین انھون نے کہا ای پادشاہ ہم سے کچھ روپے لیکر
اس پہاڑ مین جا چھپے ہین دقیانوس نے وہان جاکر جو دیکھا غار مین تکیہ کئے پایا جانا کہ جاگتے ہین کہا کہ دروازہ غار کا پتھر سے بندکر دو کہ یہین مر رہین
لوگون نے پتھرون سے چن دیا دو شخص امیر تون سے انکے مومن تھے انھون نے نام اور احوال جوانون کا پتھر پر کھدوا کر دیوار غار مین لگوا دیا کہ اگر کوئی
ادھر آوے تو انکے احوال سے مطلع ہو جاوے اور نام انکے یہہ ہین بقول شہر یلیخا مکسلمینا کشفوطط بتیونس کشافطیونس اور قطیونس
یوانس یوس اور نام انکے کتے کا قطمیر ہے اور وہ غار جنوب کیطرف پہاڑ کے ہے سورج وقت طلوع اور غروب کے دونو جانب اسکے چمکتا ہے اور
عفونت دور کرکے ہوا کو اعتدال پر لاتا ہے اور غار مین دھوپ نہین جاتی تو کہ رنگ اور جسم انکے متغیر نہون اور کپڑے انکے پُرانے نہون چنانچہ
حق سبحانہ فرماتا ہے وَتَرَى الشَّمْسَ إِذَا طَلَعَتْ تَزَاوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِينِ اور دیکھے تو ای دیکھنے والے سورج کو جب طلوع کرتا ہے جھک
جاتا ہے غار انکے سے داہنی طرف آنیوالے کے کیونکہ مقابل قطب شمالی کے پڑا ہے وَإِذَا غَرَبَتْ تَقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ اور جب غروب ہوتا ہے کترا جاتا ہے
انسے بائین طرف وَهُمْ فِي فَجْوَةٍ مِنْهُ اور وہ بیچ میدان فراخ کے ہین غار سے کہ ہوا سے خوش لگتی ہے تعفن سے نڈر ہین ذَٰلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ
یہہ خبر اصحاب کہف کی نشانیون قدرت اللہ کی سے ہے مَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ جسکو ہدایت کرے اللہ تعالیٰ پس وہ ہے راہ پانیوالا وَمَنْ
يُضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ وَلِيًّا مُرْشِدًا اور جسکو گمراہ کرے پس ہرگز نپاویگا تو واسطے اسکے کوئی دوست راہ دکھانیوالا وَتَحْسَبُهُمْ أَيْقَاظًا وَهُمْ رُقُودٌ
اور گمان کرے تو انکو جاگتے کیونکہ آنکھین انکی کھلی ہین اور حال یہہ ہے کہ وہ سوتے ہین کشف الاسرار مین ہے کہ یہی حال جوانمردان طریقت کا ہے اگر ظاہر انکا
دیکھو تو جادہ گر میدان اعمال مین اور باطن پر انکے لحاظ کرو تو سب سے فارغ البال ہین نظم ست ہین باطن مین ظاہر ہوشیار ٭ معنے مین ہے کار صورت مین
بکار ٭ تم سمجھتے ہو کہ ہین ہم مین ملے ٭ اور وہ حال انکا ہین سب سے جدے ٭ تم مین بیٹھے ہین ولے تم مین نہین ٭ اُٹھ گئے ہین وہ کہینکے پس کہین ٭ پھرتے چلتے
ہین وہ برروے زمین ٭ نیک ہین وہ برتر از عرش برین ٭ ابن عباس رضہ سے مروی ہے کہ اصحاب کہف کو چھ مہینے بعد کروٹ بدلواتے ہین
کہ جسم انکا زمین نکھاوے اور بعضے کہتے ہین ہر برس عاشورہ کے دن غرض کروٹ بدلنا انکا ثابت ہے چنانچہ حق تعالیٰ فرماتا ہے وَنُقَلِّبُهُمْ
ذَاتَ الْيَمِينِ وَذَاتَ الشِّمَالِ اور کروٹین لوتے ہین ہم انکو یعنے فرشتے ہمارے حکم سے کروٹین لواتے ہین انکو داہنی طرف اور بائین طرف ٭
وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ اور کتا انکا پھیلا رہا ہے دونو ہاتھ اپنے چوکھٹ پر غار کے رنگ اسکا زرد ہے یا سرخ یا خاکی یا
اسکا سر خ اور پیٹھ سیاہ اور پیٹ سفید اور دم ابلق اور نام قطمیر یا قطعوز یا قطمور یا حمران یا زبان یا صہبا تفسیر امام ثعلبی مین ہے کہ جو
کوئی دن رات مین نوح علیہ السلام پر درود بھیجے بچھو اسکو ضرر نہین پہنچاویگا اور جو کوئی یہہ آیت کلبہم باسط ذراعیہ بالوصید لکھ کر
اپنے پاس رکھے کتے کے ضرر سے بچے لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا اگر جھانکے تو اوپر انکے البتہ پیٹھ پھیر
انسے بھاگ کر اور البتہ بھر جاوے تو انسے رعب اور ڈر کر مراد یہہ ہے کہ شکل انکی وحشتناک ہے آنکھین کھلی ہین بال اور ناخن بڑھ گئے ہین اند ھیرے مین
پڑے ہین کسیکو دیکھنے کی انکے طاقت نہین اور یہہ خطاب جو مذکور ہوئے ظاہر مین حضرت کی طرف ہین لیکن مراد غیر آپکے ہین القصہ دقیانوس جو دروازہ
غار کا بند کر کے اپنے شہر کو آیا تو تھوڑی مدت مین مر گیا ملک اور مال تصرف مین اوررون کے گیا بیت حشم جب واکی تو دیکھا زندگانی کا یہہ حال ٭
مبتلا جیسے کہ پانی پر بلبلے اور ٹوٹ جائے ٭ پھر کئی پادشاہ ہوئے یہان تک کہ نوبت ملک صالح تندروس کی پہنچی کہ مرد مومن اور خداپرست تھا

Marfat.com

لوگ اسکے زمانیکے حشر اجساد کے منکر تھے اسنے بہت نصیحت کی کسی نے نہ مانا حق تعالی نے دلیل حشر اجساد کی انکو دکھانے کو اصحاب کہف کو جگا دیا چنانچہ فرماتا ہے
وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ اور جیسا کہ انکو سلایا ہمنے اسیطرح اٹھایا اور جگایا ہمنے انکو کہ نہ بدن انکا بسبب طول زمانیکے تغیر ہوا تھا اور نہ پیراہن انکا پرانا
سلایا ہمنے ساتھ حکمت کے اور جگایا ہمنے ساتھ قدرت کے لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ تو کہ سوال کریں ایک دوسرے سے آپسمیں اور حال اپنا جانیں اور یقین انکا
کمال قدرت پر ہمارے زیادہ ہو قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ کہا ایک کہنے والے نے انمیں سے کہ مکسلمینا تھا عمر میں سب سے بڑا کتنا رہے تم یہاں غار میں
غرض اسکی یہہ تھی کہ مدت سونیکی معلوم کر کر نمازیں جو فوت ہوئی ہوں قضا کریں اور وہ غار میں صبح کو داخل ہوئے تھے جو دیکھا کہ آفتاب وقت چاشت کو
پہنچا ہے قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ کہا انہوں نے رہے ہم یہاں ایک دن اگر کل سوئے ہوں یا تھوڑا دن میں سے اگر آج ہی سوئے ہوں پھر جو ناخن
اور بال بڑھے دیکھے قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ کہا بعضوں نے بعضوں کو کہ پروردگار تمہارا خوب جانتا ہے جتنا رہے تم فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ
هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا پس بھیجو ایک اپنے کو ساتھ روپئے اپنے کے جو یہہ ہے طرف شہر کے پس چاہئے کہ دیکھے کونسا انمیں سے
ہے پاکیزہ کھانا یعنے جاکر طعام حلال اور پاکیزہ تر تلاش کرے کیونکہ ان کے زمانے میں اس شہر میں لوگ چھپے ہوئے ایمان والے بھی تھے غرض یہہ تھی کہ انکا ذبح کیا
ڈھونڈھے فَلْيَأْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ پس لے آوے تمہارے پاس رزق اسمیں سے اور چاہئے کہ نرمی کرے باتوں میں خرید کے وقت سمجھ لیجے کہ
باعتبار حروف کے نصف قرآن درمیان تے اور لام کے ہے وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا اور نہ جتاوے ساتھ تمہارے کسی کو یعنے خبر تمہاری کسی سے اس
شہر میں نکہے اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا تحقیق رہنے والے اس شہر کے کہ اکثر
متابعت کرنیوالے دقیانوس کے ہیں اگر مطلع ہونگے یا قادر ہونگے یا غالب آوینگے اوپر تمہارے سنگسار کرینگے تمکو یا پھیر لیجا وینگے تمکو بیچ دین اپنے کے
اور ہرگز نہ چھٹکارا پاؤگے تم اسوقت کہ انکا دین قبول کروگے ہمیشہ یعنے مدام عذاب میں رہوگے یملیخا کہ سب سے عقلمند تر اور کلان تر تھا وصیت قبول کر کر شہر کو چلا دنیا
شہر کا نوع دیگر پایا جب اندر گیا بازار اور محلات اور صورت اور رنگ لوگوں کے دگرگوں دیکھ کر حیران ہوا آخر نان بائی کے دوکان پر جا کے درم اسے دیئے
نان دے اسنے سکہ دقیانوسی دیکھ کر سمجھا کہ خزانہ اسنے پایا ہے وہ درم اور شخص کو دکھلائے اسنے اور کو یہاں تک کہ تمام بازار میں خبر ہو گئی کوتوال نے بلا کر
ڈرایا کہ خزانہ بتا یملیخا نے کہا میں نے خزانہ نہیں پایا کل گھر سے یہہ درم لیکر میں گیا تھا آج بازار میں لایا ہوں پوچھا کہ تیرے باپ کا نام کیا ہے یملیخا نے بتایا کوئی
شہر والا نہیں جانتا تھا سب نے جھٹلایا یملیخا نے کہا ذرا کر کر مجھے دقیانوس پاس لیچلو کہ وہ میرے مہم سے آگاہ ہے لوگ ہنسے کہ دقیانوس کو موئے قریب تین سو
برس کے ہوئے تو ہم سے ٹھٹھے بازی کرتا ہے یملیخا نے کہا تم مجھ سے کھلی کرتے ہو کل ہی تو میں اس سے بھاگ کر پہاڑ میں چھپا ہوں اور آج نان خریدنے کو نکلا ہوں
غرض اسکو بادشاہ کے پاس لے گئے اور احوال کہا پادشاہ سوار ہو کر غار پر گیا یملیخا نے غار میں جا کر یاروں کو خبر کی بادشاہ سل کو جو در غار پر کھدی لگی
تھی پڑھ کر احوال معلوم اور نام معلوم کر کر لوگو سمیت اندر گیا دیکھا انکو کہ شکلیں تازہ اور کپڑے نئے پہنے ہیں حیران ہوا اور سلام کیا انھوں نے
جواب دیا سو وہ اللہ تعالی فرماتا ہے وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ اور جیسے کہ انکو جگایا ہمنے اسیطرح مطلع کیا ہمنے تندروس ومی اور
قوم اسکی کو اوپر انکے لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ تو کہ جانیں یہہ کہ وعدہ خدا کا ساتھ حشر اور بعث کے سچ ہے کیونکہ سونا اور جاگنا انکا نشان بہت
تمام رکھتا ہے موت اور بعث سے وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا اور جانیں یہہ کہ قیامت نہیں شک بیچ اسکے پس اللہ تعالی نے آگاہ کیا انکو اِذْ
يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ جسوقت کہ جھگڑتے تھے اس زمانیکے لوگ آپسمیں بیچ کام دین اپنے کے بعضے کہتے تھے حشر فقط روح کو ہوگا
بعضے کہتے تھے روح اور جسد دونوں کو پس انکو دیکھ کر ظاہر ہو گیا کہ روح اور جسد باہم مبعوث ہونگے کیونکہ تین سو نو سال جس حق نے
سلایا پھر ویسے جیسے کہ تھے ویسے جگایا نہ تغیر انکے ابدان میں ہوا نہ لباس انکا اس مدت میں پھٹا اسکو قدرت ہے کہ سبکو مار کر ایک دم میں

Marfat.com

جان بخشی کرے باردگر ؛ ہمکو پہلے نیست سے کر اسنے ہست ؛ لاکے یہان سکھلائے کیا کیا بندوبست ؛ ہست سے پھر نیست کریگا وہی ؛ جان اسیکے
دی ہی اور لیگا وہی ؛ پھر قیامت کو اٹھاویگا ہمین ؛ مار کر یعنے جلاویگا ہمین ؛ قادر مطلق کے رافت ہین یہہ کھیل ؛ فیض اسکا خلق پر ہی رات دن ہے
لکھا ہی کہ جوانون نے بادشاہ کو دعا دی اور اپنے مکانون پر سو گئے حق تعالی نے روحین انکی قبض کرلین تفسیر امام ثعلبی مین ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
چاہا کہ انکو دیکھون جبرئیل نے آکر کہا کہ تم دنیا مین انکو نہین دیکھینگے لیکن اپنے اخیار اصحاب مین سے چار شخصون کو بھیجو تو کہ انکو دعوت تمہارے دین کی کرین
آپ نے فرمایا کیونکر بھیجون اور کنکو بھیجون کہا ردا مبارک اپنی بچھاؤ اور صدیق اور فاروق اور علی اور ابوذر رضی اللہ عنہم کو چارون کونون پر بٹھاؤ
اور باد کو کہ مسخر سلیمان کی تھی بلاکر فرماؤ کہ انکو وہان پہنچا آپ نے اسیطرح کیا باد نے دم مین تا بہ غار پہنچا دیا صحابہ اترے پتھر کو در غار سے اٹھایا
کتہ بھونک کر حملہ کرنے لگا جب صحابہ کو دیکھا سر ہلاکر اشارہ کیا کہ آؤ یہہ غار مین گئے جوانون سے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہا اللہ تعالی نے
روحین انکی انکے ابدان مین ڈال دین انھون نے اٹھ کر جواب سلام کا دیا صحابہ نے کہا کہ تمکو محمد بن عبداللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کہا ہی انھون نے کہا وعلی
محمد رسول اللہ الصلوۃ والسلام پھر دعوت اسلام کی کی انھون نے دین اسلام قبول کیا اور حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کہا اور ویسے ہی لیٹ رہے
پھر وقت خروج امام مہدی موعود رضی اللہ عنہ کے زندہ ہونگے امام انکو سلام کرینگے وہ جواب دیکر پھر مر جاوینگے اور قیامت کو مبعوث ہونگے
القصہ بادشاہ بندروسیس اور قوم اسکے نے جو احوال کہ پہلے مذکور ہوا دیکھا فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا پس کہا انھون نے بناؤ اوپر انکے عمارت
تاکہ موضع انکا پہچانا جاوے یا دیوار کھینچ دو تو کہ لوگونکی نگاہ سے چھپ جاوین رَبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ پروردگار انکا دانا تر ہی ساتھ کام اسکے کیے
ان لوگون سے کہ جھگڑتے ہین بیچ حال انکے قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَسْجِدًا کہا ان لوگون نے کہ غالب آئے تھے اوپر دین
انکے کے یعنے وہ لوگ کہ حشر اجساد کے قائل تھے انھون نے کہا البتہ بناوینگے ہم اوپر انکے مسجد کہ اسمین نماز پڑھین سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَّابِعُهُمْ
كَلْبُهُمْ شتاب ہی کہ کہینگے یہود یا نصاری مین سے یعقوبیہ کہ اصحاب کہف تین ہین چوتھا انکا کتا ہی انکا وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ
رَجْمًا بِالْغَيْبِ اور کہینگے نسطوریہ ترسایون مین سے پانچ ہین چھٹا انکا کتا ہی بات پھینک تے ہین بن دیکھے وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَثَامِنُهُمْ
كَلْبُهُمْ اور کہتے ہین مسلمان سات تھا اخبار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہین اور آٹھوان انکا کتا ہی انکا قُل رَّبِّي أَعْلَمُ بِعِدَّتِهِم کہہ پروردگار
میرا دانا تر ہی ساتھ گنتی انکے کے مَّا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ نہین جانتے گنتی انکے مگر تھوڑے آدمی کہ پیغمبر جیسا صلی اللہ علیہ وسلم ہین اور اصحاب انکے رضی اللہ
عنہم اجمعین ابن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہی کہ اصحاب کہف سات شخص ہین اور نام انکے یہہ ہین یملیخا مکسلمینا مسلینا مرنوش دبرنوش
شاذنوس اور نام چرواہے کا مرطوس ہی اور کتے کا قطمیر ہی اور اور روایات مین اور بھی نام آئے ہین چنانچہ مشہور وہ ہین جو پہلے لکھہ آئے ہین
ہم عبداللہ بن عمر رض سے منقول ہی کہ اگر کسی گھر کو آگ لگے یہہ نام لکھہ کر ڈال دو بجھہ جاویگی اہل تاویل نے کہا ہی کہ اصحاب کہف بدلا سبعہ ہین کہ سانون
اقلیمین عالم کے وجود باجود انکے سے قائم ہین اور کہف خلوتخانہ انکا ہی اور کتہ نفس حیوانی ہی یا اشارہ ہی طرف لطائف خمسہ اور عقل اور قوت
قدسیہ کے متعلق کہف بدن ہین اور دقیانوس نفس امارہ ہی نظم کہتے ہین را الفت جنین اصحاب غار ؛ کہف جسم اپنے مین ہین وہ تین چار قلب
روح وسر واخفی وخفی ؛ قوت قدسیہ وعقل جلی ؛ ڈر کے دقیانوس نفس بد سے وہ ؛ غار تن مین بیٹھے ہین روپوش ہو فَلَا تُمَارِ فِيهِمْ إِلَّا
مِرَاءً ظَاهِرًا پس مت جھگڑا کر ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم بیچ شان اصحاب کہف کے اگر اہل کتاب جھگڑین مگر جھگڑا ظاہر یعنے انکے جہل کے جواب مین
ست گفتگو کر قرآن مین جو آیا ہی وہ پڑھ دیے وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِم مِّنْهُمْ أَحَدًا اور مت سوال کر بیچ شان اصحاب کہف کے اہل کتاب مین سے
کسیکو لکھا ہی کہ جو تینون سوال جو مذکور ہوئے حضرت سے پوچھے آپ نے فرمایا کل انکا جواب دونگا اور انشاء اللہ تعالی نکہا گیارہ دن کم زیادہ وحی نہ آئی

Marfat.com

قریش طعن کرنے لگے آپ کی خاطر ملول ہوئی اللہ تعالیٰ نے یہہ آیت اتاری وَلَا تَقُولَنَّ لِشَايْءٍ اِنِّي فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا اِلَّا اَنْ يَّشَاءَ اللّٰهُ اور ہرگز
مت کہیو کسی چیز کو نہ تحقیق مین کرنیوالا ہون اسکو کل مگر یہہ کہ اگر چاہے اللہ تعالیٰ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ اور یاد کر اپنے پروردگار اپنے کو جب بھول
جاوے انشاء اللہ کہنا یا یاد کر پروردگار اپنے کو جب بھول جاوے اپنے آپ کو کیونکہ حقیقت ذکر کی فنائے ذاکر ہے بیچ مذکور کے نظم نہ رہے ذاکر نہ
ذکر اسکا رہے ؛ نہ خود باقی نہ فکر اسکا رہے ؛ غرق سب ہوجائین بحر نور مین ؛ یعنے آفت ہون فنا مذکور مین ؛ اور ہوسکتا ہے کہ اشارہ طرف
فنائے قلبی کے ہو کہ عبارت نسیان ماسوی سے ہے یعنے ذکر کر پروردگار اپنے کا جب نسیان ماسوا ہو کہ اسوقت کا ذکر ترقی بخش درجات قرب ہے کیونکہ
یہ حضور وجمعیت ہے بیت خطرات ماسوا کے ہوے دلکو جب رہائی ؛ تو بذکر کیفیت کیا رگ وریشہ مین سمائی وَقُلْ عَسٰى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا
رَشَدًا اور کہہ کہ شتاب ہے یہہ کہ ہدایت کرے مجھہ کو پروردگار میرا طرف اس چیز کے کہ نزدیکتر ہے شان اصحاب کہف سے بھلائی مین اور
وہ اخبار انبیا علیہم السلام ہے وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا اور رہے وہ جوانمرد بیچ غار اپنے کے وقت
خواب کے تین سو برس اور زیادہ رہے نو برس لبابہ مین ہے کہ تین سو برس شمسی تھے جسکے تین سو نو برس قمری ہوے کیونکہ شمسی برس قریب گیارہ دن
سن قمری سے بڑا ہے اور حساب کے راہ سے تین سو برس دو مہینے انیس دن قمری کے ہوتے ہین واللہ اعلم حدیث مین ہے کہ ترسایون نے کہا ہم تین سو کو
جانتے ہین نوکو نہین پہچانتے آیت اتری کہ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کہہ اللہ خوب جانتا ہے اس مدت کو
کہ رہے وہ واسطے اسیکے ہے غیب آسمانون کا اور زمین کا اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ کیا خوب دیکھنے والا ہے ہر موجود کا اور کیا خوب سننے والا ہے ہر چیز کا
مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ نہین واسطے زمین آسمان والون کے سوا اسکے کوئی دوست کہ اون کے کام اٹھاوے وَلَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖ
اَحَدًا اور نہین شریک کرتا اللہ تعالیٰ بیچ حکم اپنے کے کسی کو موجودات علوی اور سفلی سے وَاتْلُ مَا اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ
اور پڑھ جو کچھ وحی کی گئی ہے طرف تیرے کتاب پروردگار تیرے کے سے کہ قرآن ہے لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ نہین کوئی بدلنے والا باتون اسکے کو
بیچ نشان اصحاب کہف کے نازل کین ہین وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا اور ہرگز نہ پاویگا تو سوا اسکے جگہہ پناہ کی کشاف مین لکھا ہے
کہ ایک قوم نے روسا کفار مین سے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ یہہ پشمینہ پوش بے قدر مثل صہیب اور عمار اور خباب رضی اللہ عنہم کے
جو تمہاری مجلس مین رہتے ہین انکے کپڑون کی بدبو ہمین ایذا پہنچاتی ہے اگر انکو مجلس مین نہ آنے دو تو ہم آپکے پاس بیٹھین یہہ آیت نازل ہوئی
وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ اور روک رکھہ جان اپنی کو ساتھہ ان لوگون کے کہ عبادت کرتے ہین
پروردگار اپنے کی صبح کو اور شام کو مراد اس سے دونون طرف دن کے ہین یا نماز فجر اور عصر کی ہے یا سب اوقات ہین یعنے دن رات مین عبادت
حق مین مشغول ہین يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ چاہتے ہین رضامندی اللہ کی یا چاہتے ہین اللہ ہی کو نہ غیر اسکے کو بیت مقصد ہے وہ مراد ہے وہ مدعا
دلدار کچھہ نہین ہے مجھے کو میرا ہے وہ ؛ بعضے کہتے ہین یہہ آیت مدنی ہے اور سبب نزول کا اسکے یہہ ہے کہ بعضے مولفۃ قلوب مثل عیینہ بن حصین اور اقرع
بن حابس وغیرہ نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم اشراف عرب ہین ساتھہ سلمان اور ابوذر اور فقراء مسلمانان کے نہین بیٹھتے اگر تم انکو دور کرو تو
ہم پاس آپکے بیٹھین اور احکام شرع سیکھین یہہ آیت اتری کہ صبر کر ساتھہ صحبت درویشون کے کہ اوقات اپنی صبح وشام واسطے رضائے خدا کے عبادت مین کاٹتے
ہین وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ اور چاہئے کہ نہ پھر جاوین دونون آنکھین تیری انسے یعنے انسے نگاہ مت پھیر اور التفات غیرونکی طرف نہ فرما تُرِيْدُ
زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا چاہتا ہے تو بناو زندگانی دنیا کا سمجھہ لیجئے کہ حضرت کا ہرگز میل طرف دنیا اور آرایش دنیا کے نتھا لیس یہہ معنی ہین کہ مت کر عمل اسکا
جو مائل طرف بناو دنیا کے ہے کیونکہ جو طرف دنیا کے میل کرتا ہے وہ فقر سے منہہ پھیر کر اغنیا سے ملتا ہے وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا

Marfat.com

الثلثة

اور مت کہا مان اس کا کہ غافل کیا ہے ہمنے دل اسکا یاد اپنے سے وہ امیہ بن خلف تھا اور یار اسکے یا عیینہ اور مددگار اسکے وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ
فُرُطًا ۝ اور پیروی کی اُسنے خواہش نفس اپنے کی اور ہے کام اسکا حد سے نکلا ہوا یا تباہ اور ضایع یا موجب حسرت اور ندامت اور ہلاکت کا وَقُلِ الْحَقُّ
مِنْ رَّبِّكُمْ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ اور کہہ انکو کہ جو کچھ میں لایا ہوں یعنے قرآن حق ہے پروردگار تمہارے کی طرف سے پس جو
کوئی چاہے ایمان لانا ساتھ اسکے پس ایمان لاوے اور جو کوئی چاہے نہ ایمان لانا پس کفر کرے امام زاہد نے کہا ہے کہ یہہ امر توعید اور تہویل کا ہے نہ اجازت
اور اباحت کا اور ابن عباس رض نے فرمایا ہے کہ امر بمعنی اخبار ہے یعنے جو ایمان لایا چاہے ایمان لاوے اور جو کفر کرنا چاہے کفر کرے اور چاہیگا وہی جو
چاہیگا اللہ وما تشاؤن الا ان یشاء اللہ اسکے ارادہ میں تغیر تبدیل نہیں نظم چاہے مومن چاہے وہ کافر کرے ۞ جو وہ چاہے سو وہی ظاہر کرے
ہیں ارادہ سے اسکے سب یہہ کام ۞ ہوتے ہیں جو رات دن اور صبح و شام اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا تحقیق ہمنے تیار
کر رکھی ہے واسطے کافروں کے آگ کہ گھیر لیا ہے انکو پردوں اسکے نے حدیث ابو سعید خدری میں ہے کہ پردے آتش کے چار دیواریں ہیں کہ ہر ایک کا چالیس
برس کی راہ ہے وہ گرد کافروں کے ہونگے وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ اور اگر فریاد کرینگے وہ پیاس سے فریاد کو پہنچے جاوینگے
ساتھ پانی کے مانند تانبے کے کلی کے کہ بھون ڈالتا ہے منہوں کو کمال گرمی سے بِئْسَ الشَّرَابُ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا برا پینا ہے اور بری ہے وہ آگ فائدہ اٹھانے
میں اور مکان بود و باش میں اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا تحقیق وہ لوگ کہ ایمان لائے ساتھ خدا اور رسول
اور کتاب کے اور عمل کئے نیک تحقیق ہم نہیں ضایع کرتے ثواب اُس شخص کا کہ اچھا کرتا ہے عمل اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ
يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ ۞ یہہ لوگ مسلمان واسطے انکے ہیں بہشتیں ہمیشہ رہنے کے چلتے ہیں نیچے محلوں انکے سے نہریں گہنا پہنائے جاوینگے
بیچ اُن بہشتوں کے کڑے سونیکے زاد المسیر میں ابن جبیر سے منقول ہے کہ بہشتیوں کے تین کڑے ہونگے ایک چاندیکا ایک سونیکا ایک موتی اور یاقوت کا وَيَلْبَسُوْنَ
ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ اور پوشاک پہنینگے کپڑے سبز باریکی اور تافتے کے موافق آرزوئے اپنی اپنی کے مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى
الْاَرَآئِكِ تکیہ کئے ہوئے بیچ بہشت کے اوپر تختوں کے جیسے دولتمندوں کی عادت ہے نِعْمَ الثَّوَابُ اچھا ہے ثواب بہشت اور نعمت وہاں کی وَحَسُنَتْ
مُرْتَفَقًا اور خوب ہے تکیہ گاہ یا جنت آرام کی جگہہ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ اور بیان کر واسطے مومنوں اور کافروں کے مثال دو مرد کی دو بھائی بنی اسرائیل سے تھے ایک
مومن تھا یہودا یا یملیخا اور دوسرا کافر تھا قطروس یا قطرس آٹھ ہزار دینار انکو میراث پدر پہونچی مومن نے چار ہزار اپنے حصے کے براہ خیر صرف کیئے اور
کافر نے زمین اور ملک اور اسباب خانہ خریدا حق تعالیٰ مال اور حال انکے سے خبر دیتا ہے کہ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا
بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا کئے ہمنے واسطے ایک کے دونوں میں سے کہ قطروس تھا دو باغ انگوروں کے اور گھیر دیا ہمنے ان دونوں کو ساتھ کھجوروں کے اور کی
ہمنے درمیان ان دونوں کے کھیتی تو کہ وہاں قوت اور میوہ جمع ہوں كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا دونوں باغوں نے دیا میوہ
اپنا اور نہ کم کیا اسمیں سے کچھ جیسے ایک برس میوہ کم آتا ہے ایک برس زیادہ سو ان باغوں میں ہر سال پورا آیا وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ۙ اور پھاڑ دی
ہمنے درمیان دونوں باغوں کے نہر تا کہ سیراب رہیں وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ اور تھا واسطے اس کافر کے سب میوہ یعنے سوا انگوروں اور کھجور کے اور بھی الوان تھے
خاص کرنا انکا بذکر واسطے غلبے کے ہے لکھا ہے کہ یہودا جو مومن تھا محتاج ہوکر بھائی قطروس اپنے سے کہ کافر تھا کچھ مانگنے آیا اسنے کہا کہ مال میرا اور تیرا برابر
تھا میں نے زمین اور باغ اور متاع اور غلام رکھا ہوں تو کیوں محتاج مفلس ہو گیا یہودا نے کہا اے بھائی تو نے اس مال سے باغ دنیا خریدے میں نے عقبیٰ کا باغ رضوان
تو نے یہاں بنایا خانہ خشتی میں نے وہاں تیار کیا مکان بہشتی تو نے بیاہ کیا میں نے مہر حور العین دیا تو نے غلامان و کنیزک خریدے میں نے غلمان و حور لیے قطروس
اوسکو ملامت کرنے لگا کہ زر نقد بوعدہ نسیہ دیکر اپنے آپ کو تو نے خوار اور محتاج کیا فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا

Marfat.com

پس کہا قطروس نے واسطے یار اور بھائی اپنے کے کہ یہودا تھا اور وہ سوال جواب کرتا تھا مین زیادہ تر ہون تجھسے مال مین اور عزیز تر ہون آدمیون کو
یعنے اولاد اور غلام اور کنیز رکھتا ہون پھر ہاتھ پکڑا یہودا کا وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ اور داخل ہوا باغ اپنے مین اور حال آنکہ وہ ستم کرنیوالا
تھا جان اپنے پر ساتھ تکبر کے پھر کہ بحت محبت دنیا قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًا کہا کہ مین گمان نہین کرتا ہون کہ ہلاک ہووے یہہ باغ کبھی یا یہہ دنیا
نابود و فانی ہو وَّمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا اور نہین گمان کرتا ہون قیامت کو قائم
ہونیوالی اور اگر پھیرا گیا مین بموافق زعم تیرے کے طرف پروردگار اپنے کے جیسے کہ تو کہتا ہی اور اٹھایا جاؤنگا البتہ پاؤنگا مین بہتر اس باغ سے جگہہ
پھر جانیکی یعنے مین لیاقت اسبات کی رکھتا ہون کہ وہان بھی مجھے بہشت ملے جیسے یہان یہہ باغ ملا قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ
بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا کہا قطروس کو بھائی اسکے نے کہ یہودا تھا اور حال آنکہ وہ جواب سوال کرتا
تھا اس سے آیا کفر کرتا ہی تو بسبب انکار بعث کے اور تردد اسکے کے ساتھہ اس قادر مطلق کے کہ پیدا کیا ہی تجھکو مٹی سے کہ اصل مادہ تیرا ہی
پھر منی سے کہ مادہ قریب ہی پھر تندرست کیا تجھکو مرد لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا لیکن مین کہتا ہون وہ ہی اللہ پروردگار
میرا اور پیدا کرنیوالا میرا خاک اور نطفے سے اور نہین شریک لاتا مین ساتھ پروردگار اپنے کے کسیکو سمجھ لیجیے کہ لٰکنّا رسم خط مین ساتھ الف کے
لکھتے ہین کیونکہ اصل اسکا لکن انا ہی نون کو نون مین ادغام کردیا ہی اور الف کو حذف کر دیا ہی پس مقصود باقی رہ گیا ہی اسی واسطے بے الف
پڑھتے ہین وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اور کیون نہ جسوقت کہ داخل ہوا تو باغ اپنے مین کہا تونے جو چاہے
اللہ وہی ہوتا ہی نہین قوت کسی کو مگر ساتھ اللہ کے یعنے تونے جو کہا کہ یہہ باغ کبھی ہلاک نہین ہونیکا لازم تھا کہ یہہ کہتا اگر خدا چاہے گا تو رہیگا
یہہ کیون نہ کہا اور اقرار اپنے عجز کا کرتا تھا سو کیون نہ کہا کہ جو کچھ باغ زمین تیرے ہاتھ لگا ہی اللہ ہی نے دیا ہی بیت وہی دے ہی وہی لے
وہی معطی وہی مانع زیان و سود اس سے ہی وہی ضار اور وہی نافع اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا اگر دیکھتا ہی تو مجھکو کمتر اپنے سے
از روے مال اور اولاد کے فَعَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ پس شتاب ہی پروردگار میرا یہہ کہ دیوے مجھکو بہتر باغ تیرے سے
دنیا مین یا آخرت مین بسبب ایمان میرے کے وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ اور بھیجے اوپر باغ تیرے کے بسبب کفر تیرے کے عذاب سخت آسمان سے
فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا پس ہو جاوے باغ تیرا زمین بنجر پھسلنی کہ پانو رکتی ہی ریت جلے اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا یا
ہو جاوے پانی اسکا خشک پس ہرگز نہ کر سکے تو واسطے اس پانی کے طلب کرنا پس جب تلاش عذر ریسے باہر ہو تو پانا اور نہر دوڑانا کیا ممکن ہی لکھا ہی
کہ اللہ نے بات مومن کی سچ کر دی عذاب ہلاکت کا اس باغ پر آیا وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ اور گھیر لیا عذاب الٰہی میوا اس باغ کے کو یعنے
عذاب کافر کے باغ پر اترا سب بنا اور درخت اور پھل خراب ہوگئے پس صبح اٹھا ملتا تھا دونون ہتیلیان اپنی افسوس سے اور پشیمان تھا عَلٰى مَآ اَنْفَقَ
فِيْهَا اوپر اس چیز کے کہ خرچ کی تھی بیچ تیاری اس باغ کے وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا اور حال آنکہ بنا مین اس باغ کی گری ہوئی تھین اوپر چھتون اپنے کے
یعنے پہلے چھتین گرین پھر اوپر انکے دیوارین یا یہہ سو گرے ہوئے انپر درخت انگور پڑے ہوئے تھے بہر تقدیر جب قطروس نے یہہ حال دیکھا مارے افسوس کے ملتا تھا
وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا اور کہتا تھا ای کاشکے مین شریک لایا ہوتا ساتھ پروردگار اپنے کے کسیکو تو کہ میرا باغ بسبب شرک کے
خراب نہ ہوتا وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا اور نہ ہوئی واسطے اسکے کوئی جماعت کہ مدد دیوین عذاب
دور کرنے مین باغ سے اسکے سو خدا کے اور نہوا قطروس بدلا لینے والا حاصل یہہ ہی کہ کسی کو قدرت نہ تھی کہ مدد کرے اور نہ آپ اسکو طاقت تھی کہ اللہ سے
عوض لے هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ اس جگہہ یعنی وقت زوال نعمت کے یا دن قیامت کے یا مقام جزا مین مدد دینا اور یاری کرنا واسطے اللہ کے ہی ثابت

Marfat.com

ع

زاور کے هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا وہ بہتر ہے ثواب دینے مین ان لوگونکو جو اس سے امید رکھتے ہین اور بہتر ہے انجام دینے مین ان بندونکو جو اس سے
ڈرتے ہین سمجھ لیجئے کہ اہل تاویل کہتے ہین کہ تمثیل جلین کی ساتھ نفس کافر اور قلب مومن کے ہے اور جنتین ہوا اور دنیا ہے کہ بھری ہے شہوتون کے
انگورون سے اور لذتون کے کھجورون سے اسی طرح تمام احوال ہے واللہ اعلم وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ
بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ اور بیان کرو واسطے لوگون کے مثال زندگانی دنیا کی مانند پانی کے اتارا ہمنے اسکو ابر سے یا جانب آسمان سے پس مل گئی ساتھ اسکے
روئیدگی زمین کی اور بڑھی اور کمال کو پہنچے اور زمین اس سے تروتازہ ہوئی فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ پس ہو گیا دوسرے دن وہ سبزہ تروتازہ
خشک چورا چورا اڑاتے ہین اسکو بادین وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا اور ہے اللہ اوپر ہر چیز کے سنوارنے اور بگاڑنے اور جمانے اور
اکھاڑنے کے قادر سمجھ لیجئے کہ مثال دی زندگانی دنیا کی ساتھ گھاس کے کہ مینہ سے سبز ہو کر بڑھے اور کمال کو پہنچے اور وقت کاٹنے کا آوے کہ اس سے
نفع لین ناگاہ مینہ موقوف ہو وہ خشک ہو کر چورا چورا ہو جاوے اور ہوا سے اڑ جاوے کچھ کام مین نہ آوے ایسے ہی آدمی زندگی اور تازگی جو رکھتا ہے خوش
ہوتا ہے یکایک جب اجل آتی ہے درخت وجود اسکا صرصر فنا سے خشک ہو جاتا ہے اور خرمن آرزو کو باد خزان نیستی اڑا لیجاتی ہے **بیت** بہار عمر
زبس لغرب ورنگین ہے ؛ پر کچھ حصول نہین شکل نقش قالین ہے ؛ لکھا ہے کہ سردار عرب کے اپنے مال اور اولاد پر فخر کرتے تھے اوپر حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کے کہ مال اور بیٹا نہین رکھتے ہین اللہ تعالی نے یہہ آیت اتاری کہ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مال اور بیٹے آرایش زندگانی دنیا کے
ہین نہ توشہ راہ آخرت کے کیونکہ یہہ سب فنا ہو جاوینگے وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا اور باقی رہنے والین نیکیان
بہتر ہین نزدیک پروردگار تیرے کے ثواب مین اور بہتر ہین آرزو رکھنے مین سمجھ لیجئے کہ باقی رہنے والین نیکیان یا نمازین ہین پانچون وقت کی یا یہہ پانچون
کلمے ہین سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم یا یہہ تینون کلمے ہین لا الہ الا اللہ واستغفر اللہ وصلی اللہ علی محمد
وآلہ وسلم یا باتین اچھی ہین جو لوگون کے دل خوش کرین یا نیتین نیک ہین کہ بسبب قبول ہونے اعمال کے ہین یا بیٹیان صالحات ہین جو حکم کن ستر من النار
سبب بخشنے کے ماں باپ کے ہون یا وہ عمل ہین جنمین کچھ طمع اور غرض نہو بلکہ خالص اللہ کے واسطے ہون تو کہ نتیجہ انکا ہمیشہ باقی رہے **نظم** جان
وامت باقیات الصالحات ؛ وہ عمل ہین جو کہ ہون اخلاص سات ؛ سمعہ سے دور اور ریا سے پاک ہون ؛ خاک سے تا اصدا فلاک ہون ؛ سمعہ کیا
اور کہا کیا ہے ریا ؛ اپنے سے بھی رویت اعمال تھا ؛ اس انا کو دور کر کے کر عمل ؛ تا عمل مین ہو نہ نقصان وخلل ؛ وہ عمل جنمین کہ ہووے یہہ خلوص ثمرہ
رب ہین خیر من حکم النصوص وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا اور یاد کرا اس دن کو کہ چلاوینگے
ہم پہاڑون کو جڑ سے اکھیڑ کر ہوا پر اور دیکھیگا تو زمین کو صاف نکلی ہوئی پہاڑون کے تلے سے اور مردے سب زمین پر قبرون سے نکلے ہوئے اکٹھا کرینگے
ہم انکو موقف مین پس نچھوڑینگے ہم انمین سے کسی کو بن جمع کئے وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا اور روبرو لائے جاوین گے اوپر حساب پروردگار اپنے
صف باندھ کر اور حق تعالی فرماویگا لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ البتہ تحقیق آئے تم ہمارے پاس ننگے اکیلے بن خادم اور حشمت اور
مال دولت کے جیسے کہ پیدا کیا تھا ہمنے تمکو پہلے بار کہ کچھ چیز نہین رکھتے تھے بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا بلکہ گمان کیا تھا تمنے یہہ کہ نکرینگے ہم
واسطے تمہارے وعدہ گاہ واسطے محاسبے یا وقت واسطے ظہور وعدے کے یہہ خطاب خاص بعث کے منکرون کے واسطے ہے وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ
مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ اور رکھی جاویگی کتاب اعمال کی ہاتھون مین اہل حشر کے یا نامہ اعمال کا ترازو مین پس دیکھیگا تو گنہگارون کو ڈرتے اس چیز سے
کہ بیچ اسکے ہے گناہ سے کہ بھولے ہونگے یعنے جب ان گناہون پر مطلع ہونگے ڈرینگے وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ
صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰهَا اور کہینگے ای خرابی ہمکو کیا ہے واسطے اس کتاب کے کہ مطلقا نہین چھوڑتی چھوٹا گناہ اور نہ بڑا مگر گن لیا ہے اسکو اور

Marfat.com

ضبط اور نگاہ رکھا ہے وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا اور پاوینگے جو کچھ کیا تھا حاضر وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا اور نہین ظلم کرتا پروردگار تیرا
کسیکو کہ نیکی کم کردے یا گناہ بڑہا دیوے وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ اور یاد کر جسوقت کہا ہمنے واسطے
فرشتون کے کہ سجدہ کرو تم آدم کو پس سجدہ کیا انھون نے مگر ابلیس نے نہ کیا كَانَ مِنَ الْجِنِّ تھا جن سے یعنے قوم بنی الجان کے بیچ سے بعضے کہتے
ہین کہ جن ایک گروہ ملائکہ ہے کہ آگ سے پیدا ہوا ہے ابلیس بیچ تھا اور سوا اس گروہ کے اور سب فرشتے نور سے پیدا ہین لیکن قول اول صحیح ہے
کیونکہ دو دلیلین اسکی اسی آیۃ مین مذکور ہین ایک تو یہ کہ ذریۃ اسکی ثابت کی ہے اور فرشتون کی ذریۃ نہین دوسری یہ کہ فرمایا فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ
پس باہر نکلا حکم پروردگار اپنے کے سے فا سببیہ ہے یعنے نافرمانی کی اس سبب سے کہ اصل مین جن تھا اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ
وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ کیا پکڑتے ہو تم شیطان کو اور اولاد اسکی کو دوست سوا میرے یعنے انکو دوست مت پکڑو اور میری نافرمانی مت کرو اور حال
یہ ہے کہ شیطان اور اولاد اسکی واسطے تمھارے دشمن ہے بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا برا ہے واسطے ظالمون کے شیطان اور اولاد اسکی بدلا
اللہ تعالی سے بعضے کہتے ہین ذریۃ بمعنے اتباع ہے اور یہہ نام بطریق مجاز ہے اور اکثر کہتے ہین کہ اسکی ذریۃ ہے جب اللہ تعالی نے اسکو راندا
پہلوے چپ اسکی سے اسکے جورو پیدا کی تا اسے بعد ورک بیابان اولاد ہوئی انمین سے ایک لاقیس ہے کہ طہارت مین وسوسہ ڈالتا ہے ایک ولہان
ہے جو نماز مین خطر لاتا ہے ایک زلنبور ہے کہ بازارون مین جھوٹ اور کم فروشی سکھاتا ہے ایک اعور ہے کہ زناکاری کی راہ دکھاتا ہے ایک واسم
ہے کہ بسم اللہ نہین کہتا اسکے ساتھ کھاتا ہے ایک مدہش ہے کہ علما کو اہوائے مختلفہ پر لاتا ہے ایک بثر ہے کہ مصیبت زدون سے گریبان پھڑواتا ہے
اور بال کھسواتا ہے اور رلواتا اور پٹواتا ہے ایک مسوط ہے کہ جھوٹی باتین بناتا ہے بیت یا رب پناہ دیو تو ہمین اپنے رکھ مدام :: شرون سے
سبکے جتنے شیاطین ہین تمام مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ نہین حاضر کیا تھا مین نے شیطان اور اولاد اسکی کو وقت پیدا کرنے آسمانون
اور زمین کے تو کہ انسے مشورت کرون یا مدد چاہون وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ اور نہ وقت پیدا کرنے جانون انکے کے سمجھ لیجیے کہ اعتقاد بعضے کفار کا تھا کہ جن
غیب کی باتین جانتے ہین سو اللہ تعالی نفی کرتا ہے اسکی کہ وہ آسمان زمین پیدا کرتے وقت نتھے تو کہ غیب انکا جانین اور پیدائش اپنی بھی نہین جانتے
پھر کیونکر عبادت مین میرے انکو شریک کرتے ہو وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا اور نہین ہون مین پکڑنیوالا گمراہ کرنیوالون کو کہ شیطان اور اولاد
اسکی ہے بازو اپنا یعنے مددگار بیت وہ خالقیت دو جہان مین ہے بے نیاز :: حاجت نہین ہے اسے مددگار کی اسے وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِيَ
الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اور یاد کر اسدن کو جبکہ کہیگا اللہ یا فرشتہ حکم الہی سے مشرکون کو کہ واسطے شفاعت اپنی کے یا واسطے عذاب دور کرنے اپنے کے پکارو شریکون
میرے کو جو دعوی کرتے تھے تم کہ یہہ شریک ہین میرے اضافت شرکا کی طرف اپنے اوپر زعم انکے فرمائیگا اور اسمین توبیخ بھی انکو دکھائیگا فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ
يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ پس پکارینگے کافر بتونکو اور فریاد کرینگے بت انکو اور نہ فریاد کو پہنچینگے انکے وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا اور کرینگے ہم درمیان کافرون
اور معبودون انکے کے جلنے ہلاک یعنے دوزخ کے جنگلون مین سے ایک جنگل کہ بہلکہ مظلم ہو گا اسمین ان سبکو عذاب دینگے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے
منقول ہے کہ موبق وادی عمیق ہے جہنم مین کہ ساتھ انکے جدا کرینگے لا الہ الا اللہ کہنے والون کو ماسوا انکے سے وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ
مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا اور دیکھینگے گنہگار یعنے کفار آتش دوزخ کو چالیس برس کی راہ سے پس یقین جانینگے یہہ کہ وہ گرنیوالے ہین اسمین
اور نہ پاوینگے اس آگ سے جگہہ پھر جانیکی کیونکہ چارون طرف انکے احاطہ کئے ہو گی وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ
اور تحقیق طرح طرح سے بیان کیا ہمنے بیچ اس قرآن کے واسطے لوگون کے ہر مثال سے کہ جسکے محتاج ہین مصیبتون سے پہلے امتون کے کہ عبرت پکڑین اور دلیلین صحیح
قدرت کاملہ اپنے کے کہ دل سے دیکھین وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا اور ہے انسان زیادہ سب چیزون سے کہ اللہ نے پیدا کی ہے جھگڑنیوالا

Marfat.com

یعنے آدمی ازروے جدال سب مخلوق سے زیادہ تر ہے اور خصومت اسکی حق کام مین مشہور ہے یا ابن عباس رضؓ نے کہا کہ مراد اس سے نضر بن حارث ہے کہ قرآن شریف مین
جھگڑتا تھا یا مراد ابی بن خلف ہے کہ بعث اور حشر کا منکر تھا وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰى اور نہ منع کیا مکہ والونکو اس سے
کہ ایمان لاوین اور تصدیق کرین جب آوے پاس انکے ہدایت کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہین یا قرآن مجید وَيَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ
الْاَوَّلِيْنَ اور نہ منع کیا اُس سے کہ بخشش مانگین پروردگار اپنے سے پیچھے ایمان لانیکے مگر یہہ کہ آوے اونکے پاس عادت خدا کی کہ ہلاک کرین پہلونکے
تھی اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا یا آوے انکے پاس عذاب سامھنے اور ہلاک کر دے یعنے دن بدر کے وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ
اور نہین بھیجتے ہم پیغمبرون کو مگر خوشخبری دینیوالے مومنونکو ساتھ رحمت کے اور ڈرانیوالے کافرون کو ساتھ زحمت کے وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ اور جھگڑا کرتے ہین وہ لوگ جو کافر ہوئے ساتھ جھوٹ کے اور بیہودہ پن کے کہ معجزے دیکھ کر اور واہی باتین بطریق عناد طلب
کرتے ہین اور یہہ کسواسطے چاہتے ہین تو کر زایل کر دیوین ساتھ اس جھگڑنیکے حق کو کہ قرآن ہے یا دین حضرت سید انام ہے علیہ الصلوٰۃ والسلام وَاتَّخَذُوْٓا
اٰيٰتِيْ وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا اور پکڑا انھون نے آیتون کتاب میریکو یا نشانیون قدرت میریکو اور اس چیز کو کہ ڈرائے گئے تھے ساتھ اسکے قیامت
اور عذاب سے ٹھٹھا یعنے قرآن اور مواعید اخروی کو ٹھٹھا جانا وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ
اور کون شخص ہے ظالم تر اس شخص سے کہ نصیحت دیا گیا ساتھ آیتون پروردگار اپنے کے کہ قرآن ہے پس منہہ پھیر لیا اس سے اور نہ قبول کیا اور بھول گیا جو کچھ آگے
بھیجا ہے ہاتھون اسکے نے کفر اور معاصی سے اور فکر نکیا کہ اسکا پھل کیا ملیگا اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ
وَقْرًا تحقیق کئے ہمنے اوپر دلون انکے کے پردے اس سے کہ سمجھین اسکو اور بیچ کانون انکے کے بوجھ ہے بنیت پردے اور بوجھ کے سبب سے وے
دیکھتے ہین نہ سنتے ہین حق کو وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا اور اگر بلاوے تو انکو طرف قرآن اور ایمان کے پس
ہرگز راہ نہ پاوین گے اسوقت کہ بلائے تو ہرگز کبھی مراد اس سے وہ کفار مکہ ہین کہ علم الہی مین جنکا نہ ایمان لانا ٹہرا ہے وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ
اور پروردگار تیرا بخشش کرنے والا ہے صاحب رحمت والا ہے لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ اگر پکڑے اللہ انکو ساتھ
اس چیز کے کہ کماتے ہین گناہ اور شرک اور تکذیب پیغمبر اور قرآن سے البتہ جلد لاوے واسطے انکے عذاب دنیا مین بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ
يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا بلکہ واسطے عذاب انکے کے وعدہ ہے یا وقت وعدہ کا ہے کہ بدر کا دن ہے یا قیامت ہے کہ جب وہ وعدہ
آویگا نہ پاوین گے سوا اللہ کے پناہ وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا اور یہہ بستیان جنکے قصے بیان
کئے ہمنے جیسے احقاف اور موتفکات ہلاک کیا ہمنے رہنے والون انکے کو جب ظلم کیا انھون نے اوپر اپنے ساتھ کفر اور عصیان اور تکذیب
اور مجادلے کے اور کیا ہمنے واسطے ہلاک اُنکے کے وعدہ گاہ کہ جب وہ آیا پھر ایکدم ادھر اودھر نہین ٹلتا پس قریش کیون نہین عبرت پکڑتے اور
نافرمانی سے باز رہتے العبد مسن وعظ بغیرہ لکھا ہے کہ موسی علیہ السلام نے بعد غرق ہونے فرعون کے بنی اسرائیل کو جمع کر کر خطبہ پڑھا سب شور و فغان بر لائے
اور الفاظ معانی اسکے سے حیران ہوئے ایک سردار قوم نے کہا یا کلیم اللہ کوئی روئے زمین پر تم سے دانا تر ہے موسی علیہ السلام نے کہا مین نہین جانتا
کہ تمام عالم مین مجھ سے دانا تر اور کوئی ہو بعضے کہتے ہین کہ بغیر خطبہ پڑھنے کے انکے دلمین یہہ بات آئی اللہ نے وحی بھیجوائی کہ مجمع البحرین مین ایک بندہ
ہے میرا کہ مختص کیا ہے مین نے اسکو ساتھ علم خاص کے ایک خواص اپنے سے ہمراہ لیکر وہان جا اور مچھلی بھنی ہمراہ لیجا کہ وہ تجھے راہ بتاویگی موسی ع م
تیاری کر کر چلے وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اور یاد کر اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم جب کہا موسٰی نے واسطے جوانمرد
شاگرد اور خادم اپنے کے کہ یوشع علیہ السلام تھے کہ طلب مین خضر علیہ السلام کے نہ ٹلونگا مین یعنے ہمیشہ چلا جاؤن گا یہان تک کہ پہنچون مین جگہ

Marfat.com

ملنے دو دریا کے کہ مکان اسکا ہی وہان بحر فارس اور روم ملے ہین اَوْ اَمْضِیَ حُقُبًا یا چلا جاؤن برسون تک یا اسی برس تک کہ حقبہ ہی غرض سفر سے
منہہ نہین پھیرنیکا ای یوشع تو میری موافقت مرافقت کریگا یوشع نے کہا مان مین ساتھہ ہون جہان جاؤ بیت چھوڑون جو رفاقت تیری کیمرد نہین ہونگا
جون سایہ تیرے ساتھہ سے ہرگز نہ ٹلونگا ؛ بس یوشع کئی نان اور ماہی بریان لیکر موسی ع م کے ساتھہ ہوئے فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَیْنِهِمَا پس جب پہنچے
دونون جگہہ ملنیکے درمیان اُن دونون دریاؤن کے وہان کنارے پر ایک سل تھی اسپر بیٹھہ گئے موسی ع م سو گئے یوشع علیہ السلام نے اس چشمے مین وضو کیا
قطرہ پانی کا انکے ہاتھہ سے جو ماہی بریان پر گرا وہ زندہ ہوکر دریا مین چلی گئی یوشع حیران رہ گئے پھر موسی ع م جاگے اور کچھہ احوال یوشع ع م کا اور
مچھلی کا نہ پوچھا سیدہا رستہ لیا اور مارے جلدی کے نَسِیَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِیْلَهٗ فِی الْبَحْرِ سَرَبًا بھول گئے مچھلی اپنی پس پکڑی مچھلی نے راہ اپنی
بیچ دریا کے خشک جدہر مچھلی جاتی تھی پانی او پر جاتا تھا نیچے راہ بن جاتی تھی خشک زمین نکل آتی تھی فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا لَقَدْ لَقِیْنَا
مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا پس جب گذر گئے جگہہ ملنے دونون دریاؤن کے سے کہا موسی ع م نے واسطے جوان یوشع اپنے کے کہ چاشت کا وقت ہوا ہمکو کھانا ہمارا
چاشت کا کہ بھوکے ہین کھا کر دم بھر آرام کرین تحقیق ملے ہم اس سفر اپنے سے کہ کیا ہمنے رنج اور سختی کو جب یوشع ع م دسترخان کھولا قصہ مچھلی کا انکو یاد آیا قَالَ
اَرَءَیْتَ اِذْ اَوَیْنَا اِلَی الصَّخْرَةِ فَاِنِّیْ نَسِیْتُ الْحُوْتَ کہا یوشع نے کیا دیکھا تمنے جب جگہہ پکڑی تھی ہمنے طرف سل کے پس تحقیق مین بھول گیا مچھلی کو یعنے قصے
اسکے کو کہ تجھہ سے نہ کہا وَمَآ اَنْسٰنِیْهُ اِلَّا الشَّیْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ اور نہین بھلا دیا مجھکو ذکر مچھلی کا مگر شیطان نے یہہ کہ یاد دلاؤن مین اسکو تجھے وَاتَّخَذَ
سَبِیْلَهٗ فِی الْبَحْرِ عَجَبًا اور پکڑی مچھلی نے راہ اپنی بیچ دریا کے عجب کہ جدہر جاتی تھی زمین خشک ہوتی تھی راہ فراخ نکلتی تھی قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ کہا موسی
علیہ السلام نے یہہ قصہ مچھلی کا ہی جو کچھہ تھے ہم چاہتے ہم کیونکہ اللہ تعالی نے وحی کی تھی کہ یہہ مچھلی راہ دریا مین بتا دیگی طرف مطلوب کے فَارْتَدَّا عَلٰۤی اٰثَارِهِمَا
قَصَصًا پس پھر آئے دونون اوپر نشان قدمون اپنے کے نقش دیکھتے یہان تک کہ وہان پہنچے جہان سے مچھلی دریا مین گئی تھی دیکھا تو راہ خشک دریا مین
بنا ہی فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَیْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا پس پایا دونون نے ایک بندے کو بندون ہمارے سے یعنے خضر علیہ السلام کو کہ دی
تھی ہمنے اسکو رحمت نزدیک اپنے سے سمجھہ لیجئے کہ جو نبوت کے انکے قایل ہین وہ رحمت وحی اور نبوت کو کہتے ہین اور جو نبوت کے نہین قایل وہ رحمت
طول عمر کو کہتے ہین وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا اور سکھلایا ہمنے خضر کو اپنے پاس سے علم کہ خاص ساتھہ ہمارے ہی اور کوئی نہین جانتا مگر جسکو
ہم سکھاوین ذوالنون مصری رح نے کہا کہ علم لدنی وہ ہی کہ حکم کرے خلق پر ساتھہ مواقع توفیق اور خذلان کے بعضون نے کہا ہی وہ علم ہی کہ بیواسطہ
کسب کے حاصل ہو کسی سے پڑھا نہو صاحب کشف الاسرار نے کہا ہی کہ جاننے والا اس علم کا محقق ہی کہ یا کرامات کہنا ہے سلطان العارفین نے
ایک گروہ دانشمندون سے کہا کہ حاصل کیا ہی تمنے علم نیست سے اور مینے حی لایموت سے نظم علم کسبی ہی دلا علم عوام ؛ علم خاصان جان ہی وہی علم
ہی معلم انکا حی لایموت ؛ جو کہ عالم کو ہی دیتا رزق و قوت ؛ اور ہین اوستاد اونکی مردگان ؛ فرق ہی انمین اور انمین یہہ عیان ؛ لکھا ہی کہ جب
خضر علیہ السلام کے مقام پر پہنچے خضر تکیہ لگائے چادر اوڑہے بیٹھے تھے موسی ع م نے سلام کیا خضر علیہ السلام نے منہہ کھول کر جواب دیا اور پوچھا کہ تم
کون ہو کہا مین موسی ہون نبی بنی اسرائیل کا اللہ تعالی نے بھیجا ہی کہ تم سے صحبت رکھون اور کچھہ سیکھون سمجھہ لیجئے کہ اگر یہان کوئی غدشہ کرے
کہ پیغمبر صاحب شریعت کو چاہیئے کہ اعلم ہو سب سے جن پر مبعوث ہی پھر یہہ کیونکر تعلیم لین تو جواب اسکا یہہ ہی کہ اصول اور فروع دین مین اعلم چاہیئے اور
ماسوا اسکے تعلیم لینا منافی نبوت نہین اور موید اس قول کا ہی جو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی کہ انتم اعلم بامور دنیاکم تم زیادہ جانتے ہو مجھہ سے دنیا کے
کام قَالَ لَهٗ مُوْسٰی هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰۤی اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا کہا خضر علیہ السلام کو موسی ع م نے بھلا مین پیروی کرون مین تیری اوپر اس
شرط کے کہ سکھاوے تو مجھہ کو اس چیز سے کہ سکھایا گیا ہی تو کچھہ بھلائی قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِیْعَ مَعِیَ صَبْرًا کہا خضر نے تحقیق تو ہرگز نکر سکیگا

Marfat.com

ساتھ میرے صبر موسیٰ علیہ السلام نے کہا کیوں نہ صبر کر سکونگا کہا اسواسطے کہ تو پیغمبر ہے حکم تیرا ظاہر پر ہے شاید مجھ سے کوئی کام ایسا صادر ہو جو ظاہر میں
ناشائستہ معلوم ہو اور تو حکمت اسکی نجانے اور صبر نکر سکے وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا اور کیونکر صبر کریگا تو اوپر اس چیز کے کہ نہیں گھیرا تو نے
اوسکو سمجھ سے یعنے تیرا علم اسے نہیں پہنچا قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا کہا موسیٰ ع م نے البتہ پاویگا تو مجھ کو اگر چاہا
اللہ نے صبر کرنیوالا اس چیز پر جو تجھ سے دیکھوں میں اور نافرمانی نکرونگا میں واسطے تیرے کسی حکم کی قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ
کہا خضر نے اے موسیٰ پس اگر پیروی کرے تو میری پس مت سوال کیجو مجھ کو کسی چیز سے یعنے جو کام میں کروں اور وہ تیرے خیال میں صحیح نہ معلوم ہو تو
اسکی وجہ مت پوچھو حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا یہانتک کہ شروع کروں میں واسطے تیرے اس چیز کا بیان کہ تو سمجھ جاوے موسیٰ علیہ السلام نے قبول کیا
اور دونوں اکٹھے چلے اور یوشع ع م پیچھے ہوئے فَانْطَلَقَا حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا پس چلے دونوں کنارے دریا کے اور ایک کشتی والوں سے
کہا کہ ہمیں سوار کرو وہ پہلے راضی نہوے پھر جو خضر علیہ السلام کو پہچانا تعظیم کر کر سوار کیا یہانتک کہ جب سوار ہوے بیچ کشتی کے اور درمیان دریا کے پہنچے خضر
علیہ السلام تیر سے چھپا کر قوم سے پھاڑا کشتی کو قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا کہا موسیٰ علیہ السلام نے کیا پھاڑا تو نے کشتی کو تو کہ ڈبا دیوے لوگوں اسکے کو
کیونکہ سوراخ ہے سبب پانی آنیکا اور پانی آنا کشتی میں موجب غرق ہونیکا ہے لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا اِمْرًا البتہ تحقیق لایا تو ایک چیز بھاری دلوں پر قَالَ
اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا کہا خضر نے کیا نکہا تھا میں نے کہ تو ہرگز نہ کر سکیگا ساتھ میرے صبر قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا نَسِيْتُ وَلَا
تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا کہا موسیٰ ع م نے مت پکڑ مجھکو ساتھ اس چیز کے کہ بھول گیا میں اور مت ڈال اوپر میرے کام میرے سے دشواری یعنے اسقدر سخت
گیری مت کر اگر بھولے سے یہ خطا مجھ سے ہوئی تو مضائقہ مت جان فَانْطَلَقَا پس کشتی سے اتر کر چلے دون خشکی میں جب ایک گانوں کے پاس پہنچے
تو باہر بستی کے لڑکے کھیلتے تھے انمیں ایک لڑکا خوبصورت خوش قد سبزہ آغاز حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا یہانتک کہ ملے اسی لڑکے سے جو ندکور ہوا اور اسکو اکیلا پاکر
دیوار کے پیچھے سمجھ لیجیے کہ باعتبار کلمات کے یہان نصف قرآن ہے فَقَتَلَهٗ پس مار ڈالا اسکو ذبح کر کر یا گلا گھونٹ کر قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةًۢ
بِغَيْرِ نَفْسٍ کہا موسیٰ ع م نے آیا مار ڈالا تو نے جان پاک کو بغیر بدلے جان کے کہ اسنے کسیکو نہیں مار ڈالا تھا یعنے بغیر قصاص کے تو نے کیوں قتل کیا لَقَدْ
جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا البتہ تحقیق لایا تو چیز بری قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا کہا خضر علیہ السلام نے کیا نہ کہا تھا میں نے تجھکو
پہلی ملاقات میں کہ تحقیق تو ہرگز نکر سکیگا ساتھ میرے اور کاموں میرے کے صبر قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍۭ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِيْ کہا موسیٰ ع م نے
اگر سوال کروں تجھ سے کسی چیز سے جو تو کرے مثل ان افعال ناپسندیدہ کے پیچھے اسکے پس مت صحبت میں رکھ مجھکو قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا تحقیق
پہنچا تو میرے پاس سے عذر کو یعنے جو پھر تیسرے بار تجھ سے مخالفت کروں تو ترک صحبت میں تیسے تو معذور ہے حدیث میں ہے کہ فرمایا حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم نے کہ اللہ تعالیٰ رحمت کرے اوپر بھائی موسیٰ اوپر کے کہ شرم سے کہا فلا تصاحبنی اگر صبر کرتا اور ساتھ مصاحب اپنے کے درنگ کرتا البتہ چیزیں بہت
نادر دیکھتا فَانْطَلَقَا حَتّٰٓى اِذَآ اَتَيَآ اَهْلَ قَرْيَةِۨ اسْتَطْعَمَآ اَهْلَهَا پس پھر چلے دونوں یہانتک کہ آئے دونوں لوگوں پاس ایک گانوں کے
کھانا مانگا اہل اسکے سے کہ ہم مسافر ہیں بھوکے دروازہ نہیں کھولتے اور بستی میں آنے نہیں دیتے تو کچھ کھانا تو دو سمجھ لیجیے کہ شام کو جو دروازہ اسکا بند
کرتے تھے تو پھر کسیکے واسطے نہیں کھولتے تھے اور یہ شام کو وہاں پہنچے دروازہ کھلوایا انھوں نے نکھولا تو انھوں نے کھانا مانگا فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا
پس انکار کیا گانو کے لوگوں نے یہ کہ ضیافت کریں انکی وہ دونوں رات کو بھوکے باہر بستی کے رہے صبح کو پھر چلے فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ
اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ پس پائی دونوں نے بیچ نواحی اس بستی کے ایک دیوار جھکی ہوئی چاہتی تھی یہ کہ ٹوٹ جائے یعنے گرنے کو ہو رہی تھی پس
سیدھا کر دیا اسکو خضر علیہ السلام نے اور پتھر اور گارے سے اسکی جڑ مضبوط کر دی سمجھ لیجیے کہ ارادہ دیوار کا بطریق مجاز ہے قَالَ کہا موسیٰ علیہ السلام نے

Marfat.com

کہ اس گانون والون نے ہمین نہ مکان دیا نہ طعام تونے کیون انکی دیوار بنائی لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا اگر چاہتا تو البتہ لیتا اوپر تعمیر
اس دیوار کے مزدوری قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ کہا خضر علیہ السلام نے یہہ ہے جدائی درمیان میرے اور درمیان تیرے تونے کہا تھا
تیسرے بار اگر کچھ پوچھون تو صحبت مین مجھے نہ رکھنا سو وہ وقت فراق کا آن پہنچا سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا اب
خبر دونگا مین تجھکو ساتھ حقیقت اس چیز کے کہ نہ کر سکا تو اوپر اسکے صبر اور صورت ظاہری دیکھکر اسکی تونے انکار کیا اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ
لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وہ جو کشتی تھی پس تھی واسطے فقیرون کے کہ دس بھائی تھے پانچ بیمار صاحب فراش اور پانچ
ملاح کہ واسطے تحصیل معیشت کے محنت کرتے تھے بیچ دریا کے پس ارادہ کیا مین نے اللہ کے حکم سے یہہ کہ عیب ڈالون اسمین سوراخ کر کے وَكَانَ وَرَآءَهُمْ
مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا اور حال یہہ ہے کہ تھا پرے راہ انکی کے پادشاہ جلندی کر کے لیتا تھا ہر کشتی کو چھین کر مین نے اسواسطے اسکو عیب
کیا کہ پادشاہ نہ لے اور محتاجون کے کام مین رہے وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَّكُفْرًا اور وہ جو لڑکا تھا
پس تھے ماں باپ اسکے ایمان والے اور وہ طینت مین کافر تھا پس جانا ہمنے یا ڈرے ہم یہہ کہ گرفتار کرے والدین کو سرکشی اور کفر مین کیونکہ محبت شفقت
اولاد پر بہت ہوتی ہے کہین اس الفت کے مارے کفر اور فسق مین اسکے شریک نہ ہوجاوین فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ
رُحْمًا پس ارادہ کیا ہمنے یہہ کہ بدلا دیوے انکو پروردگار انکا فرزند بہتر اس سے از روئے پاکیزہ ہونے کے گناہ اور بداخلاقی سے پاک ہو اور نزدیک تر از روئے رحمت کے
اور مہربانی کے اوپر ماں باپ کے لکھا ہے کہ حق تعالی نے عوض اسکے بیٹی دی کہ ایک پیغمبر نے اسکو نکاح مین لیا ستر پیغمبر نسل اسکے سے پیدا ہوئے وَاَمَّا الْجِدَارُ
فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا اور وہ جو دیوار تھی پس تھی واسطے دو لڑکون یتیم کے بیچ شہر کے ان دونو کا
احرام اور حریم نام تھا اور تھا نیچے اسکے خزانہ واسطے ان دونون کے اگر وہ دیوار گر پڑتی خزانہ نکل آتا لوگ لیجاتے وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا اور تھا باپ
ان دونو کا نیک بخت نام اسکا کاشح تھا بعضون نے کہا ہے کہ درمیان ان دونون کے اور پدر صالح کے سات واسطے تھے اللہ تعالی نے انکے واسطے صلاح
اس پدر کی نگہبانی کی فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا پس ارادہ کیا پروردگار تیرے نے یہہ کہ پہنچین دونون یتیم جوانی کو وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا
رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ اور نکالین خزانہ اپنا بخشش پروردگار تیرے کی سے وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ اور نہین کیا مین نے یہہ کام جو تونے دیکھا حکم اپنے سے
بلکہ امر الہی سے کیا کہ اپنے جاہ خزانہ مستحقون کو پہنچے لکھا ہے کہ وہ خزانہ چاندی سونا تھا اور بعضے کہتے ہین کتابین تھین اور راشہر یہہ ہے کہ ایک تختی
تھی زبرجد کی اسپر لکھا تھا ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم تعجب رکھتا ہون مین اس شخص سے کہ ایمان قضا و قدر پر لاوے کیونکر اندوہگین ہو اور تعجب رکھتا ہون مین
اس شخص سے کہ ایمان لایا قرآن پر کیون اپنی جان رنج مین ڈالے اور تعجب رکھتا ہون مین اس شخص سے کہ تصدیق مرگ کی کرے اور کیون خوش رہے اور تعجب
رکھتا ہون مین اس شخص سے کہ ایمان حساب قیامت پر لاوے کیون غفلت کرے اور تعجب رکھتا ہون مین اس شخص سے کہ دنیا کا انقلاب اور بدلنا احوال کا
جانے کیونکر اسکے دل اس سے باندھے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ تفسیر زاہدی مین ہے کہ اس تختی مین پانچ سطرین تھین سطر اول بسم اللہ الرحمن الرحیم سطر
دوم عجبت لمن ایقن بالموت کیف یفرح سطر سیوم عجبت لمن ایقن بالقدر کیف یحزن سطر چہارم عجبت لمن ایقن بزوال الدنیا کیف یطمئن الیہا سطر پنجم
لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ اور مدارک مین ہے کہ یہہ لکھا تھا عجبت لمن یوقن بالقدر کیف یحزن عجبت لمن یوقن بالحساب کیف یغفل عجبت لمن یعرف
الدنیا وتقلبها باهلها کیف یطمئن الیہا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا یہہ ہے حقیقت اس چیز کی کہ نکر سکا
تو اوپر اسکے صبر کرنا پس موسی علیہ السلام اور خضر علیہ السلام ایک دوسرے سے جدا ہو کر اپنے اپنے طرف چلے گئے سمجھ لیجئے کہ اس قصے مین عجب اسرار اور نکات ہین
واسطے پیر اور مرید کے مرید صادق کو چاہئے کہ سوچ کر اس قصے کو قدم راہ ارادت مین رکھے اور اعمال اور افعال پیر کے کسیطرح اگرچہ بظاہر خلاف شرع

Marfat.com

یعنی جیسے
معلوم ہون اعتراض اور انکار نکرے تاکہ تازیانہ ہذا فراق بینی وبینک سے نبچے اور سوچے کہ حضرت موسی علیہ السلام نے نبی اولوالعزم صاحب شرع
کہ مراتب خضر علیہ السلام سے اعلی اور ارفع تھے کس کسطرح تواضع اور فروتنی حضور خضر مین کی اور اصناف رسوم ادب بجالائے ہل اتبعک کہا اپنی جان کو
متابع انکا کیا باوجود اس کمالات کے کہ رکھتے تھے متابعت قبول کی اور علی ان تعلمن کہا تعلیم اور تعلم انکے کو نہ چھپایا اور مما علمت مین من
بتعیضیہ ذکر کیا کہ شعر بطلب بعض علم انکے کے ہے یہہ اشارہ طرف کثرت علوم انکے کے کیا اور جو چیز کہ انسے سیکھنی منظور تھی اسکو
رشد کہا اپنے آپکو گروہ ارشاد یافتہ مین ٹھہرایا اور پیروی کرنیوالون مین کیا یہہ کمال اختیار متابعت اور نہایت الزام موافقت ہے اور یہہ لطف
یہہ سب اداب طریقت اختیار کرکر فیض طالب کیا نظم سیکھ اس قصے سے ہے رافت ادب ؛؛ تاکہ حاصل ہو تجھے فیضان رب ؛؛ فی الطریقت
باادب ہے بانصیب ؛؛ بے ادب کو فیض حق ہو کیا نصیب ؛؛ رکھے جو راہ ارادت مین قدم ؛؛ اسکو لازم ہے ادب ہے دم بدم ؛؛ ہوکے بس محکوم
شیخ مقتدا ؛؛ امر کو اسکے بدل لاوے بجا ؛؛ شیخ کے افعال کا منکر نہ ہو ؛؛ گرچہ توجیہ اسکے کچھ ظاہر نہ ہو ؛؛ علم سے تیرے ورا ہین اسکے کام ؛؛
کام ہین الہام سے اسکے تمام ؛؛ روایت ہے کہ اہل کتاب نے قصہ روح کا اور اصحاب کہف کا اور ذوالقرنین کا حضرت سے پوچھا تھا کہ نبی ہوئیکے
تو دو قصے بیان کردینگے اور روح کا نہین بیان کرینگے چنانچہ ہم نے پہلے بھی لکھہ آئے ہین سو ویسے ہی ہوا کہ روح کو بعلم الہی چھوڑا اور اصحاب
کہف کا قصہ اسی سورہ مین پہلے گذرا اور یہان حکایت انکے سوال کی ارشاد کرکر حق تعالی قصہ ذوالقرنین کا بیان فرماتا ہے وَیَسْئَلُوْنَکَ
عَنْ ذِی الْقَرْنَیْنِ اور سوال کرتے ہین تجھہ سے مشرکان مکہ بامتحان یہود ذوالقرنین سے کہ بادشاہ مغرب اور مشرق کا تھا اور اسمین اختلاف
ہے بعضے کہتے ہین کہ اسکندر فیلقوس یونانی تھا اور ذوالقرنین کے بہت وجہین لکھی ہین دونو طرف عالم کے کہ مشرق اور مغرب ہین قبضہ تصرف
اسکے تھے اسواسطے ذوالقرنین کہتے ہین یا تاج مین اسکے دو شاخین تھین یا کافرون کو نصیحت کرتا تھا انھون نے تیر مار مرگیا اللہ نے پھر زندہ کیا پھر نصیحت کرنے لگا
پھر کافرون نے دوسری طرف سر کے اسکے تیر لگایا پھر مرگیا پھر اللہ تعالی نے جلایا اس سبب سے ملقب ساتھ اس لقب کے ہوا یا رات کو جو چلتا تھا ایکطرف
روشنی اور ایکطرف اندھیرا ہوتا تھا روشنی سے راہ دیکھتا تھا اور ظلمت سے دشمنون سے بچتا تھا اس باعث ذوالقرنین مشہور ہوا یا سر مین اسکے
دو استخوان مرتفع تھے مثل شاخون کے یا علم ظاہر اور باطن اسنے جمع کیا تھا یا دو گیسو رکھتا تھا دونون طرف سر کے لٹکتے واللہ اعلم اور اشہر یہہ ہے
کہ یہہ سکندر رومی تھا کہ نبوت مین اسکے اختلاف ہے جو نبی کہتے ہین انکی یہہ دلیلین ہین کہ ظہور خوارق جیسے زمانہ اندک مین مسافت روئے زمین طے کرنا اور
ظلمت اور نور مسخر کرنا کام نبی کا ہے اور باطلاق انا مکنا لہ فی الارض تمکین کامل نبی کو ہوتی ہے اور واتینا من کل شیء سببا مین عموم کل شی مین نبوت بھی داخل
ہے کہ یہہ بھی ایک شیء ہے اشیا سے اور اللہ کیطرف سے خطاب یا ذوالقرنین مثل یا موسی اور یحیی کے آیا ہے اور اسطرح کے خطاب انبیا کو ہوتے ہین اور جو
اسکے نبوت کے قایل نہین وہ کہتے ہین کہ تمکن جہانداری اور تمکین شہریاری مراد ہے اور آیۃ من کل شیء مخصوص بعض ہے کیونکہ ظاہر ہے کہ اسکندر سب اشیا
کہان رکھتا تھا اور خطابات اسطرح کے غیر انبیا کو بھی ہوتے ہین بالہامات ربانی چنانچہ واوحینا الی ام موسی ہے غرض نبوت مین انکے احتمال ہے قطعی نہین
اور زمان جواز نبوت مین گمان نبوت کا کرنا ممنوع نہین بعضے کہتے ہین کہ سکندر ذوالقرنین نبی نہ تھے ولی تھے عالم کو حکمت اور کرامت سے لیا تھا
واللہ اعلم بالصواب قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَیْکُمْ مِّنْهُ ذِکْرًا کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شتاب پڑھونگا مین اوپر تمہارے اسمین سے کچھ مذکور اِنَّا مَکَّنَّا لَهٗ
فِی الْاَرْضِ وَاٰتَیْنٰهُ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ سَبَبًا تحقیق ہمنے قدرت دی تھی اسکو بیچ زمین کے اور دیا تھا ہمنے اسکو ہر چیز سے راہ کہ اس سے وہ چیز
میسر ہو جاوے سمجھ لیجیے کہ کل شی سے مراد وہ چیزین ہین کہ جنکی خلق محتاج ہے یا جو بادشاہون کے کام آوین تسخیر ملک مین اور حرب اعدا مین یا جو شی
اسنے چاہی اسکی راہ اسکو کھول دی لکھا ہے نور اور ظلمت اللہ تعالی نے اسکے تابع کی زاد المسیر مین ہے سحاب کو تابع اسکے کیا تو کہ اسپر سوار ہو کر جہان

Marfat.com

جاوے جلد جاوے ایکدن روم تک نکل کر مصر کو مسخر کیا اور زنگیوں سے حرب کر کر اور انپر غالب آکر ارادہ مغرب کا کیا فَاَتْبَعَ سَبَبًا پس پیچھے چلا ایک راہ کے
کہ اُس سے مغرب کو پہنچ جاوے حَتّٰۤی اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِیْ عَیْنٍ حَمِئَةٍ یہان تک کہ جب پہنچا جگہہ ڈوبنے سورج کے
یعنے وہان کہ جہان تمام ہوئی تھی آبادی اور عمارت جانب مغرب کے پایا سورج کو سامھنے نظر کے ڈوبتا تھا بیچ چشمے کیچڑ کے اور حمیۃ بھی قرات ہے یعنے بیچ
چشمہ آب گرم کے وَّ وَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا اور پایا نزدیک اس چشمے کے اوپر کنارے دریائے محیط غربی کے ایک قوم کو کہ انہیں ناسک کہتے ہین بت پرست سبز
سرخ مو تیرک عجیب شکل پہناوا انکا چمڑا کھانا انکا گوشت وحشیونکا اور پانیکے جانورونکا قُلْنَا یٰذَا الْقَرْنَیْنِ کہا ہمنے اے ذوالقرنین سمجھ لیجے کہ یہہ ندا
اگر نبی تھے تو وحی سے ہے یا ورنہ اگر نبی نہ تھے تو الہام سے ہے یا پیغمبر زمانیکے زبان سے غرض ہرطرح اللہ نے فرمایا اِمَّاۤ اَنْ تُعَذِّبَ وَ اِمَّاۤ اَنْ تَتَّخِذَ فِیْهِمْ حُسْنًا
یا یہہ کہ عذاب کرے تو انکو یعنے قوم ناسک کو اگر ایمان نہ لاوین اور یا یہہ کہ پکڑے تو بیچ حق انکے کے بھلائی اگر ایمان لاوین قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ
کہا ذوالقرنین نے اے پر جو شخص کہ ظالم ہے یعنے کفر پر اپنے ثابت ہے پس البتہ عذاب کرینگے ہم اسکو یعنے مین اور میرے ساتھی اسکو عذاب دینگے یہان دنیا مین ثُمَّ یُرَدُّ
اِلٰی رَبِّهٖ فَیُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا پھر پھیرا جاویگا طرف پروردگار اپنےکے وہان قیامت مین پس عذاب کریگا اللہ تعالی اسکو عذاب سخت اور برا وَ اَمَّا مَنْ
اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ِۨالْحُسْنٰی اور اے پر جو شخص کہ ایمان لایا اور کام کئے نیک پس واسطے اسکے ہے یہان اور وہان بدلا نیکی کا وَ سَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ
اَمْرِنَا یُسْرًا اور شتاب کہینگے ہم واسطے اسکے کام اپنے سے آسانی یعنے موافق طاقت اسکے یہ حکم کرینگے لکھا ہے کہ لشکر ظلمت کو قوم ناسک پر مسلط کیا وہ کان
اور منہ مین انکے درآیا لاچار ہو کر ایمان لے آئے ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا پھر پیچھے چلا ایک راہ کے کہ مشرق کو پہنچے اور قوم ناسک کو اپنے ساتھ لیا اور لشکر نور کو
آگے روانہ کیا اور لشکر ظلمت کو پیچھے رکھا اور جنوب کو جاکر قوم ہاویل کو مسخر کر کر اسیطرح جیسے قوم ناسک کو کیا تھا مشرق کی طرف چلا حَتّٰۤی اِذَا بَلَغَ
مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰی قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا یہان تک کہ جب پہنچا جگہہ نکلنے سورج کے یعنے وہان جہان سے شروع ہوئی
تھی بستی اور عمارت جانب مشرق کے پایا سورج کو کہ ہر صبح نکلتا ہے اور دھوپ اسکی پڑتی ہے اوپر ایک قوم کے کہ نہین کیا ہمنے واسطے انکے بدون سورج کے
وقت طلوع کے ان پر لباس دنیا سے کہ درمیان انکے اور آفتاب کے آڑ ہو کیونکہ کچھ پوشش انکی نہتی بسبب اسکے کہ متی وہانکی نرم اور سست تھی جب
سورج نکلتا تھا سردابون مین گھس جاتی تھی یہان تک کہ بلند ہو کر انکے سرون سے ڈھل جاتا باہر نکلکر مچھلیان پکڑ کر سورج سے بھون کر کھاتے تھے اور وہ قوم منسک تھے
كَذٰلِكَ اسیطرح کیا سکندر نے قوم منسک کے ساتھ جیسا کہ قوم ناسک کے ساتھ کیا تھا کہ اہل مغرب تھے اسیطرح ایک راہ مین ہو کر قطر السیر کیطرف گیا
وہان قوم تاویل سے وہی سلوک کیا جو قوم ہاویل سے کیا تھا وَ قَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَیْهِ خُبْرًا اور تحقیق گھیر لیا تھا ہمنے ساتھ اس چیز کے کہ نزدیک اسکے تھی
از روی آگاہی کے یعنے لشکر اور ہتیار اور اسباب بادشاہت کا جو اسکے پاس جمع تھا ہمارا علم سب پر محیط تھا سب ہم جانتے ہین ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا
پھر پیچھے چلا سکندر اور راہ کے مشرق سے طرف شمال کے حَتّٰۤی اِذَا بَلَغَ بَیْنَ السَّدَّیْنِ یہان تک کہ جب پہنچا درمیان دو پہاڑ کے کہ انتہا ترکستان ہے
اور پرے اسکے زمین یاجوج اور ماجوج کی ہے وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا پایا ورے دونون پہاڑون سے ایک قوم کو عجب ڈیل ڈول کا لَّا یَكَادُوْنَ
یَفْقَهُوْنَ قَوْلًا نزدیک نہ تھے کہ سمجھین بات کو اور سکندر کے لشکر والے انکی بات نہین سمجھتے تھے قَالُوْا یٰذَا الْقَرْنَیْنِ اِنَّ یَاْجُوْجَ وَ مَاْجُوْجَ
مُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ کہا انھون نے مترجم کے زبانی اے ذوالقرنین تحقیق یاجوج اور ماجوج فساد کرنیوالے ہین بیچ زمین ہمارے کے جب اُن پہاڑون سے
اِدھر نکل آتے ہین گیاہ اگر سبز پاتے ہین کھاجاتے ہین اور جو خشک پاتے ہین باندھ لیجاتے ہین اور چارپایون کو ہمارے مارتے ہین کھاتے ہین جو چارپائے
نہین پاتے تو آدمیون کو مارتے کھاتے ہین اور وہ دو گروہ ہین اولاد یافث بن نوح علیہ السلام کے سے عین المعانی مین ہے کہ آدم علیہ السلام کو احتلام ہوا منی انکی
خاک آلودہ ہوئی وہ اس حال سے غمگین ہوئے حق تعالیٰ نے ان دونون قوم کو اس سے پیدا کیا اور جو کہتے ہین انبیا کو احتلام نہین ہوتا انکے نزدیک یہہ قول

Marfat.com

ضعیف ہے اور احوال اور اشکال مین انکے اختلاف ہے حضرت امیر سے منقول ہے کہ بعضون کا قد بالشت کا ہے بعضون کا بہت لنبا حدیث مین ہے
کہ بعضی انمین سے مثال شجر ارزنہ کے ہین کہ درخت ولایت شام مین ہوتا ہے ایکسو بیس گز کا دراز اور بعضے طول عرض مین برابر ہین اور بعضے ایک کان
اپنے بچھونا کرتے ہین اور ایک کا لحاف صفت مین انکے بعضون نے لکھا ہے کہ ریش دراز تا بزانو پانون خورد شکم پہن گردن دراز چشم کبود مژہ زرد رخ
سرخ اور اور کسی چیز سے خبر نہین کھاتے ہین اور سوتے ہین اور ایک مرتا ہے تو ہزار پیدا ہوتے ہین فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلَىٰٓ أَن تَجْعَلَ بَيْنَنَا
وَبَيْنَهُمْ سَدًّا پس آیا کر دیوین ہم واسطے تیرے خرچ یعنے کچھ مال اپنے مالون مین سے مزدوری اور اسباب کے کہ کر دیوے تو درمیان ہمارے
اور درمیان انکے دیوار تو کہ وہ ادھر نہ آسکین قَالَ مَا مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ کہا سکندر نے جو دسترس دی ہے
مجھکو بیچ اسکے پروردگار میرے نے بہتر ہے اس سے جو تم مجھے دوگے پس مدد کرو میری ساتھ قوت کے یعنے ساتھ پہلوانون کے یا ساتھ اس چیز
کے جس سے اس کام مین قوت پاؤن مین أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا تو کہ کردون مین درمیان تمہارے اور درمیان انکے دیوار موٹی کہ ایک رو اسکا
دوسرے رو سے چھتا ہوا آتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ لاؤ واسطے میرے ٹکڑے لوہے کے لکھا ہے کہ اینٹین لوہے کی بنوائین اور درمیان دونون پہاڑ کے
چار ہزار قدم بیستھ گز عرض مین کھدوایا یہان تک کہ پانی نکل آیا پھر زمین پر پانی مین ایک رو اسلوبکا سنگ خارا کے رکھکر لوہے کی اینٹین سر چھائین
حَتَّىٰٓ إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انفُخُوا یہانتک کہ برابر کر دیا درمیان دونون پہاڑون کے جو اسمین ہین بہت سا ایندھن لواکر دھونکنیان چارون
طرف لگواکر کہا کہ پھونکو اور دھونکو بیچ ان لوہون کے حَتَّىٰٓ إِذَا جَعَلَهُۥ نَارًا قَالَ ءَاتُونِيٓ أُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا یہانتک کہ جب کر دیا ان اینٹون کو
لوہے کے آگ کے مانند کہا لاؤ میرے پاس لو کہ ڈالون مین اوپر ان دھکے ہوئے آہنی اینٹون کے تانبا گلا ہوا پھر اسی طرح پر سو گز کی دیوار کی بلند مثل پہاڑ کے
ڈھل کر یکسان ہموار تیار ہوئی فَمَا ٱسْطَٰعُوٓا أَن يَظْهَرُوهُ پس نکر سکے یاجوج اور ماجوج یہ کہ چڑھ آوین اوپر اس دیوار کے بسبب بلندی اور صفائی کے وَمَا
ٱسْتَطَٰعُوا لَهُۥ نَقْبًا اور نکر سکے واسطے اس دیوار کے سوراخ کرنا واسطے سختی اور مضبوطی اسکے قَالَ هَٰذَا رَحْمَةٌ مِّن رَّبِّي کہا سکندر نے بعد تیار ہونے
اسکے کہ یہ دیوار ہو جانا رحمت ہے پروردگار میرے کی طرف سے ان لوگون پر کہ یاجوج اور ماجوج کے فتنے سے ڈرتے تھے فَإِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّي جَعَلَهُۥ دَكَّآءَ
پس جب آویگا وعدہ پروردگار میرے کا ساتھ نکلنے یاجوج اور ماجوج کے کر دیویگا اس دیوار کو ریزہ ریزہ اور انکی راہ صاف ہو جاویگی وَكَانَ وَعْدُ رَبِّي
حَقًّا اور ہے وعدہ پروردگار میرے کا سچ کہ یاجوج اور ماجوج نکل آوینگے اور علامات قیامت سے یہہ بھی ایک علامت ہے وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ
يَمُوجُ فِي بَعْضٍ اور چھوڑ دیا ہمنے بعضے انکے کو اسدن کہ سد تمام ہوئی اس حالت مین کہ موج مارتے ہین اور اضطراب کرتے ہین بیچ بعضون کے اور وقت
غالب آنیکی اور دیوار توڑنے کی اور سوراخ کرنیکی نہین رکھتے یا چھوڑ دینگے ہم بعضے انکو اسدن کہ نکلینگے موج مارتے ہین بیچ بعضون کے اور بعضون نے
لکھا ہے کہ مراد اس سے دن قیامت کا ہے کہ انس و جن تحیر اور اضطراب سے آپس مین برہم درہم ہونگے وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَجَمَعْنَٰهُمْ جَمْعًا اور پھونکا جاویگا
بیچ صور کے واسطے قیامت کے پس اکٹھا کرینگے ہم سب خلایق کو اکٹھا کرنا واسطے حساب اور جزا کے میدان حشر مین وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكَٰفِرِينَ
عَرْضًا اور روبرو لاوینگے ہم دوزخ کو اسدن واسطے کافرون کے روبرو لانا اور یہہ دکھلانا دوزخ کو قبل دخول سے واسطے دہشت دلانے کے ہوگا ٱلَّذِينَ كَانَتْ
أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَآءٍ عَن ذِكْرِي وہ کافر کہ تھین آنکھین دل انکے کی بیچ پردے کے یاد کرنے میرے سے یعنے جن آیتون سے کہ یاد کیا جاتا تھا مین نزدیک ایمان والون کے
انکو یہہ نہین دیکھتے تھے وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ سَمْعًا اور تھے کافر بسبب سننے حق بات کے نکر سکتے تھے سننا میرے کلام حق کا سمجھ لیجیے کہ بعد بیان
سد کے مذکور صور کا فرمایا کہ درمیان یاجوج اور ماجوج کے اور اس قوم کے جدائی ڈالا اور صور پھونکا جاویگا پس سب کو جمع کر دینگے اور کافرون کو دوزخ دکھلاکر
پہلے ہی دخول سے دہشت دلاوینگے حدیث مین ہے کہ یاجوج اور ماجوج ہر روز سد کو کھودتے ہین شام کو تھوڑی رہ جاتی ہے کہتے ہین صبح کو سوراخ کرینگے

ع

Marfat.com

جب صبح کو اگر دیکھتے ہین ویسے ہی ثابت پاتے ہین جب وعدہ انکے خروج کا اور خرابی عالم کا پورا ہوگا انشاء اللہ کہینگے مقصود حاصل ہوگا سوراخ کرکر نکل آوینگے اور عالم کو تباہ کرینگے دریا پی جاوینگے جانورون کو کھا جاوینگے درختون کو چاٹ جاوینگے آدمیون کو کھاوینگے مارینگے لوٹینگے بے ناموسی کرینگے قلعون مین لوگ انسے بچینگے تمام جہان مین فتنہ برپا ہوگا مگر مکہ اور مدینہ اور بیت المقدس اور کوہ طور امن مین رہیگا چھہ مہینے یہہ خرابی رہیگی پھر دعائے عیسی علیہ السلام کے سبب سرون مین انکے دانے نکلینگے ایک رات مین سب مرجاوینگے بدبو پھیلیگی عنقا اکر سب کے لاشون کو اٹھا لیجاوینگے مینہہ برسیگا الایش انکی زمین سے دھوئی جاویگی اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَاۗءَ کیا پس گمان کیا ان لوگون نے جو کافر ہوئے یہہ کہ پکڑین بندون میرے کو کہ عیسی اور عزیر اور فرشتے ہین سوا میرے دوست اور معبود اور انکو نفع پہنچے استفہام انکاری ہے یعنے معبود پکڑنا انکا کچھہ نفع نہین دیگا انکو اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا تحقیق ہمنے تیار کیا ہے دوزخ کو واسطے کافرون کے جگہہ اترنے کی یا مہمانی اور اسمین تہکم ہے کہ وہان عذاب ہونگے کہ دوزخ جن کے آگے ناچیز ہے قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیا خبر دیوین ہم تمکو ساتھہ زیان کارترین لوگون کے رو سے عملونکی اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وہ لوگ ہین کہ کھوئی گئی سعی انکی طرف عملون نیک صورت کے بیچ زندگانی دنیا کے جیسے کہ راہب دیرون مین بیٹھے نماز اور روزہ کرتے ہین اور سبب کفران کے اعمال انکے باطل ہین کچھہ ثواب انپر مترتب نہین بعضون نے کہا ہے کہ مراد اس سے خوارج ہین یا روافض یا اور بدعتی یا وہ لوگ کہ ریا اور سمعہ کے واسطے عمل کرتے ہین اور اشہر یہہ ہے کہ کفار سے صلہ رحمی اور کھلانا فقیرونکا اور آزاد کرنا گردنونکا جو واقع ہوتا ہے یہان حکم اسکے بطلان کا فرمایا ہے وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا اور وہ گمان کرتے ہین یہہ کہ وہ اچھا کرتے ہین کام اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَاۗىِٕهٖ یہہ لوگ ہین جنھون نے کفر کیا ہے ساتھہ آیتون پروردگار اپنے کے کہ قرآن ہے یا دلایل توحید اور ملاقات اسکے کہ یعنے ساتھہ بعث اور حشر کے یا اسدم رویت ہوگی اہل اسکے کو فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ پس کھوئے گئے عمل انکے کہ صورت مین اچھے معلوم ہوتے تھے اور ثواب انپر کچھہ نملیگا فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا پس نہ قائم کرینگے ہم واسطے اعمال انکے کے دن قیامت کے ترازو کہ اسمین تولین کیونکہ نابود ہوگئے ہونگے یا وزن اور مقدار نرکھینگے بلکہ خوار اور بے اعتبار چھوڑ دینگے ذٰلِكَ جَزَاۗؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا یہہ ہے کام جو کیا گیا تباہ کاری انکے کا بدلا انکا دوزخ ہے بسبب اسکے کہ کفر کیا انھون نے وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا اور پکڑا آیتون میری کو اور پیغمبرون میرے کو ٹھٹھا اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا تحقیق وہ لوگ جو ایمان لائے کتاب اور رسول پر عمل کئے اچھے ہینگے واسطے انکے بہشتین فردوس کے یعنے باغات درختون والے کہ اکثر انکو رہین یہانی بلکہا ہے کہ اللہ تعالی نے فردوس کو اپنے دست قدرت سے پیدا کیا ہے اور ہر روز دلون دنیا کے بیچ پچاس بار نظر کر کر فرماتا ہے ازدادی طیبا وحسنا لاولیائی زیادہ کر حسن اور جمال اور تازگی اور کمال اپنا واسطے دوستون میرے کے واہ کیا مومنونکی منزل ہے منزل پس عجب حاصل ہے اور اسی مہانی مین اشارہ ہے کہ ایسی دولت انکو ملیگی جسکے سامنے فردوس ایک ماحضر مختصر ہے اور وہ دولت کیا لقاء ہے **بیت** رخسار یار کے مثل جنت نہین ہے کوئی + دیدار کے برابر دولت نہین ہے کوئی + بعضے کہتے ہین کہ فردوس بلند تر درجون جنت کا ہے کہ حضرت نے فرمایا فاذا سئلتم اللہ فاسئلوا الفردوس اور ایک قول ہے کہ سب نام ہے جنت کے نامون مین سے کہ مومن وہان اترینگے خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ہمیشہ رہینگے بیچ اسکے نہ چاہینگے ان بہشتون سے بدلنا اور مکان کیونکہ سب مطلب انکے وہین موجود ہونگے قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ کہہ اگر ہووے پانی دریائے محیط کا سیاہی واسطے لکھنے باتون پروردگار میرے کہ یعنے معانی قرآنکی یا معلومات اسکے کی لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ البتہ تمام ہوجاوے پانی دریا کا کیونکہ جسم ہے اور ہر جسم متناہی ہوتا ہے پس پہلے اس سے کہ تمام ہووین باتین پروردگار میرے کی کیونکہ غیر متناہی ہین پس سیاہی ناتمامی کلمات کو نلکہ سکیگی وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا اور اگرچہ لاوین ہم برابر دریائے محیط کے مدد اسکی سیاہی کی یعنے جسقدر

Marfat.com

دریائے محیط ہے اتنی ہی اور سیاہی لاوین تو بھی کلمات ربانی کو نہ لکھہ سکین سبب نزول اس آیت کا یہہ ہے کہ یہود نے مسلمانون کو کہا کہ تم قرآن مین پڑھتے ہو
ومن یوت الحکمۃ فقد اوتی خیرا کثیرا یعنے جو شخص دیا گیا حکمت پس تحقیق پا گیا نیکی بہت اور زعم مین محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے یہہ ہے کہ انکو حکمت دی ہے پس علم
تمہارا بہت ہوا اور پہر تم پڑھتے ہو وما اوتیتم من العلم الا قلیلا یعنے نہین دئے گئے علم سے مگر تھوڑا تطبیق اسکی کیونکر ہوگی اللہ تعالی نے یہہ آیت نازل کی
کہ علم الہی بے نہایت ہے اگرچہ کسیکو علم بہت ہو لیکن بمقابل علم حق کے کم سے کم ہے **بیت** قطرہ اس درکا ہے یہہ علم جہان + ذرہ اس خورشید کا ہے یک عیان
قل انما انا بشر مثلکم یوحی الی انما الٰھکم الٰہ واحد کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم سوا اسکے نہین کہ مین آدمی ہون مانند تمہارے اور دعوی
احاطے کا اللہ کی باتونکی نہین کرتا مین اسقدر ہے کہ واسطے جبرئیل کے وحی کی جاتی ہے طرف میرے یہہ کہ معبود تمہارا معبود ایک ہے بے شریک فمن
کان یرجوا لقاء ربہ پس جو کوئی ہے امید رکھتا دیدار پروردگار اپنے کی بہشت مین یا جو کوئی ڈرتا ہے ملاقات پروردگار اپنے کے سے یعنے
بازگشت اپنے طرف اسکے دن قیامت کے فلیعمل عملا صالحا پس چاہئے کہ عمل کرے عمل اچھے موافق رضائے الہی کے بحر الحقائق مین ہے کہ عمل صالح متابعت
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے اور چلنا طریق سنت پر انکے ظاہر مین کہ ترک دنیا اور اختیار فقر اور دوام طاعت عبادت ہے اور باطن مین کہ جدا ہو کر خلق
ملنا ساتھ حق کے ہے **نظم** جو ہو تارک اسیکو ست ہے جان + کہ مت خلق کو پیوست حق جان + منہ اپنا خلق سے جسنے ہی موڑا + تعلق ماسوا
اللہ سے ہی چہوڑا + وہ ہے میدان عرفان کا بہادر + پیمبر عشق مولی بے بہا در + لکھا ہے کہ جندب بن زبیر عامری نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض
کیا کہ مین عمل اللہ واسطے کرتا ہون لیکن جو کوئی اس سے آگاہ ہوتا ہے خوش ہوتا ہون آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالی اس عمل کو کہ جسمین غیر اسکا
شریک ہو قبول نہین کرتا موافق فرمانے آپ کے یہہ آیت اتری ولا یشرک بعبادۃ ربہ احدا اور چاہئے بندے کو کہ عمل اچھے رکھے نہ
لائے ساتھ عبادت پروردگار اپنے کے کسیکو یعنے ریا اور سمعہ سے اعمال اپنے بچاوے کہ ریا شرک اصغر ہے اور عملون کو کرتی تباہ اور ابتر

نظم

شرک جو اصغر ہے بچو اس سے بھی ۔ سو سنو تم دور رہو اس سے بھی
بندگی پس خاص خدا کی کرو ۔ سمعہ سے دور اور ریا سے بچو
بندگی دکھلانے کو مت کیجئے ۔ ستی کہلانے کو مت کیجئے
جو عمل ہو سو برائے خدا ۔ سب مین ہو ملحوظ رضائے خدا
اس سے سنو نکتہ باریک اور ۔ پاؤ جو توفیق تو کرلو یہہ طور
ظاہر و باطن ہو برائے خدا ۔ چاہو خدا سے نہ سوائے خدا
دمبدم اسکی ہی رہے جستجو ۔ اور نہ مطلق رہے کچھ آرزو
رکھتے ہو جو جو ہوس دو جہان ۔ خواہش دل اور تمنائے جان
یاد مین سب اسکے بسر اوقات کیجئے ۔ رنگ محبت کا دکھا دیجئے
دل مین اسیکا رہے ہر دم خیال ۔ غیر کے خطرے سے خطا ہو کمال
دیدۂ بینا ہو ہر ایک موئے تن ۔ محو تجلی ہے روح و بدن
اے میرے مولی میرے والی ولی ۔ مجھ کو عطا کر یہہ طفیل نبی
اور جو مسلمان ہین بھائی میرے ۔ فضل سے سب کو ہی رتبہ تو دے
دہیان مین تیرے ہی ہین سب مدام ۔ چاہین تجہی کو ہو مطلب تمام

تمت تمام شد

Marfat.com

بعون عنایت معین و کرم فضل خلاق زمین و زمان در این آوان فیض رحمان

این کتاب فیض انتساب گنجینهٔ هدایت عرفان خزینهٔ حقایق فرقان تصنیف قدوة السالکین العارفین
زبدة المفسرین المحدثین مقبول بارگاه صمد جناب مولانا شاه رؤف احمد صاحب نقشبندی مجددی مرحوم

بار ثانی

۱۲۹۳

تفسیر مجددی

معروف به

تفسیر رؤفی

۶ ۱۸

یعنی دوم

بنظر کمیابی نسخهٔ مذکور و کثرت شایقین ذی شعور برای افادهٔ عام تصحیح تام باهتمام متوقع اجر عظیم حاجی
محمد ابرهیم ابن قاضی نور محمد صاحب متوطن بلبند و ملا نور الدین بن جیوا خان سلمهما المنان

در مطبع نامی گرامی حیدری واقع بمبئی بحسن انطباع مطبوع طبائع اهل جهان شد

اَكُنْ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا اور نہین تھا مین مَیں پکارنے تیرے کے ای پروردگار میرے بے نصیب اور نا امید یعنی جب دعا کی مینے تونے قبول فرمائی
مین خوگر اسکا ہون وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآئِيْ اور تحقیق مین ڈرتا ہون وارثون اپنے سے کہ دین مین سستی نکرین اور خلافت میری اچھی طرح
میرے اچھی طرح بجا نلاوین پیچھے موت میرے کے پس مجھے خلف چاہئے وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا اور حال یہہ ہے کہ عورت میری بانجھ ہے اٹھانون برس کی
بوڑہی ہے فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا پس بخش تو مجھ کو نزدیک اپنے سے فرزند کہ متولی امور دین کا ہو اور بسبب استحقاق کے يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ
مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ وارث ہووے میری امامت اور نبوت مین اور وارث ہو آل یعقوب بن اسحاق کا یا یعقوب بن ماثان کا کہ چچا زکریا کے
تھے وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا اور کردے اسکو ای پروردگار میرے شائستہ اور پسندیدہ کہ تو اسکے قول فعل سے راضی ہو یہ دعا کر کر سجدہ مین
گئے اور زاری جناب باری مین کرتے تھے کہ دعا قبول ہوئی آواز آئی يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ نِ اسْمُهٗ يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ
قَبْلُ سَمِيًّا ای زکریا تحقیق ہم خوشخبری دیتے ہین تجھکو ساتھ ایک لڑکے کے نام اسکا یحیی ہے نہین کیا ہمنے واسطے اسکے پہلے اس سے ہم نام زاد اسیر مین
ہے کہ وجہ فضیلت کی انکے یہہ نہین کہ انکا کوئی ہمنام پہلے انکے نہین ہوا کیونکہ بہت ایسے ہین جنکا نام ہمنام نہین ہوا بلکہ فضیلت اس راہ سے ہے
کہ اللہ تعالی نے انکا نام رکھا مان باپ پر نہین چھوڑا امام ثعلبی نے کہا ہے کہ ذکر قبل کا اسواسطے فرمایا کہ بعد انکے اس کیکو ظہور مین لانا چاہا کہ ساتھ کتنے
نامون خاص کے اسکو مختص کرے اور نام مبارک اسکے کہ اسم پاک اپنے سے مشتق فرماوے سو وہی کیا کہ اسم محمود اپنے سے اسم محمد بنایا اور اس نور
اول کو آخر ظہور مین لایا **بیت** خدائے عرش و کرسی افتا محمود بے حد ہے ؛ حبیب خلق ہے وہ اور حبیب اسکا محمد ہے ؛ بعضے کہتے ہین سمی یعنی
شبیہ جیسے نہین پیدا کیا ہمنے پہلے اس سے مثل اسکے اسبات مین کہ ہرگز گناہ اور قصد گناہ کا یہہ نہ کریگا قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ
امْرَاَتِيْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا کہا زکریا نے ای پروردگار میرے کیونکر ہوگا واسطے میرے فرزند اور حال یہہ ہے کہ عورت میری
بانجھ ہے اور تحقیق پہنچا ہون مین بڑہاپے سے تباہی کو کہ بے حد ضعف اعضا اور قوی مین آگیا ہے سمجھ یعنے کہ یہہ بات کچھ بعید سمجھ کر نہین کہی بلکہ پوچھا
کہ مجھے جوان کریگا یا اسی بڑہاپے مین اپنی قدرت سے فرزند دیگا قَالَ كَذٰلِكَ کہا فرشتے نے اللہ کے حکم سے کہ ای زکریا اسیطرح بڑہاپے مین
قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا کہا پروردگار تیرے نے یہہ بڑہاپے مین فرزند دینا اوپر قدرت میرے کے
آسان ہے اور تحقیق پیدا کیا مین نے تجھکو پہلے یحیی سے اور نہ تھا تو کچھ یعنے معدوم صرف تھا موجود کیا مین نے پس مین نے جو نیستی سے ہستی دکھائی
تجھکو تو قادر ہون لڑکا پیدا کرنے پر دو بوڑہون سے زکریا علیہ السلام اس بشارت سے خوش ہوئے لیکن نہین جانتے تھے کہ جلد اسکا ظہور ہوگا یا دیر مین
قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً کہا ای پروردگار میرے کر واسطے میرے یعنے دکھا مجھکو نشانی کہ اس سے قریب وقوع اس واقعہ کے معلوم ہو
قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا فرمایا حق تعالی نے ای زکریا نشانی تیری یہہ ہے کہ نہ بولے تو لوگون سے تین رات اور دن
بیچ درپے یا قدرت بات کی نہو تجھکو در آن حال کہ تندرست ہو تو لکھا ہے کہ اسیوقت زبان حرکت سے بند ہوگئی انکی فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ پس نکلا
زکریا علیہ السلام اوپر قوم اپنے کے جسکی بات مین ابی ایشاع انکی زوجہ حاملہ ہوئی مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا
مصلے اپنے سے یعنے مکان دعا سے پس اشارت کی طرف انکے یہہ کہ تسبیح کرو یا نماز پڑھو صبح کو اور شام کو سمجھ یعنے کہ تین دن اسیطرح گذرے
پھر زبان اچھی ہوگئی اور یحیی علیہ السلام بعد گذرنے مدت حمل کے پیدا ہوئے اور بچپن مین تاث بہن تے تھے اور احبارون کے ساتھ عبادت بطریق
ریاضت کیا کرتے تھے یہانتک کہ انپر وحی آئی اور حق تعالی نے فرمایا کہ يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ای یحیی پکڑ کتاب توراۃ کو ساتھ قوت کے
وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا اور دی ہمنے یحیی کو حکمت اور سمجھ توریت کی بچپن سے یعنے اس حالت مین کہ بچہ تھا تین برس کا یا سات برس کا

Marfat.com

لکھا ہے کہ لڑکون نے محلہ کے ایکدن کہ وہ تین برسکے تھے کہا کہ ای یحیی آؤ کھیلین کہا یحیی نے مجھے واسطے کھیلنے کے نہین پیدا کیا سمجھ لیجئے کہ یہہ نصیحت بڑی واسطے بیخبرون کے ہے کہ عمر غفلت مین گماتے ہین اور لہو اور لعب مین گزارتے ہین اور دام فریب انما الحیوۃ الدنیا لعب ولھو مین پھسے رہتے ہین بیت بازی طفلانہ چھوڑ کھیلنے کا دم نہین ؛ آیا ہے عالم بیچ اور رہنا یہہ عالم مین نہین وَحَنَانًا مِّن لَّدُنَّا وَزَكَاةً اور دیا یحیی علیہ السلام کو رحمت اور شفقت اوپر والدین کے اور اور لوگون کے اور نرمی دل اپنی طرف سے اور پاکیزگی گناہ سے اور برائیون خلق کے سے وَكَانَ تَقِيًّا اور تھا ترسکار یا فرمان بردار پروردگار کا یا پرہیزگار جرائم اور اوزار سے وَبَرًّا بِوَالِدَيْهِ اور خوش سلوک ساتھ ماں باپ کے فرمان برداری اور خدمت گذاری مین وَلَمْ يَكُن جَبَّارًا عَصِيًّا اور نہ تھا سرکش یعنی ناراضی کرنیوالا اور حکم نہ ماننے والا ماں باپ کا اور عصیان کرنیوالا پروردگار کا وَسَلَامٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا اور سلام ہے میری طرف سے اوپر یحیی کے جدن پیدا ہوا اور جسدن موا اور جسدن اٹھیگا زندہ ہو کر آخرت مین بعضے کہتے ہین کہ مراد سلامتی یحیی علیہ السلام کے ہے جسدن پیدا ہو اس کرنے شیطان کے سے اور جسدن موا عذاب قبر سے اور جسدن اٹھیگا وحشت اور ہول قیامت کے سے وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ مَرْيَمَ اور یاد کر بیچ قرآن کے قصہ مریم کو کہ عمران کی بیٹی تھین ہمیشہ بیت المقدس مین رہتی تھی وقت عذر کے اپنے خالہ کے گھر جاتی تھین پھر آجاتی تھی ایکدن احتیاج غسل کی ہوئی مکان نہانیکا تلاش کرنے لگین سو وہ حق تعالی فرماتا ہے اِذِ انتَبَذَتْ مِنْ أَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا جب دور ہوئی مریم اور کنارہ کی لوگون اپنے سے کہ خالہ اور قوم اسکی تھی مکان شرقی مین بیت المقدس سے یا خالہ کے گھر سے ایام سرما مین واسطے نہانے کے اور وہ مکان آفتاب رو تھا فَاتَّخَذَتْ مِن دُونِهِمْ حِجَابًا پس پکڑا اور کی انسے پردہ کہ نگاہ کسی کی نہ پڑے پھر جب نہا کر پوشاک پہن لی فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهَا رُوحَنَا پس بھیجا ہمنے طرف مریم کے روح اپنے کو کہ جبرئیل علیہ السلام ہین اضافت روح کی طرف اپنے واسطے تشریف اور تخصیص انکی کے فرمائی فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا پس صورت پکڑلی جبرئیل نے واسطے مریم کے آدمی تندرست کی یعنی بعد نہانے اور لباس پہننے مریم کے جبرئیل کو ہمنے بھیجا جب انسے مرد بیگانہ غسل خانہ مین دیکھا قَالَتْ إِنِّي أَعُوذُ بِالرَّحْمَٰنِ مِنكَ إِن كُنتَ تَقِيًّا کہا مریم نے تحقیق مین پناہ پکڑتی ہون ساتھ اللہ مہربان کے شر تیرے سے اگر ہے تو پرہیزگار سمجھ لیجئے کہ یہہ کمال مبالغہ انکے پاکی اور شرم کا ہے یعنے اگر تو دوستی ہے مین تجھ سے پرہیز کرتی ہون اور پناہ طرف حق کے پکڑتی ہون لیکن کیونکر نہ پرہیز کرونگی اگر ایسا نہو گا اور بعضون نے کہا ہے کہ تقی نام ایک مرد شریر کا تھا اس زمانے مین وہ عورتون کو چھیڑتا تھا قصہ اوسکا حضرت مریم نے سنا تھا گمان کیا کہ وہی نہو اس سبب اللہ سے امن چاہی پھر جبرئیل علیہ السلام نے جو اضطراب حضرت مریم کا دیکھا قَالَ إِنَّمَا أَنَا رَسُولُ رَبِّكِ کہا سوا اسکے نہین کہ مین بھیجا ہوا پروردگار تیرے کا ہون لِأَهَبَ لَكِ غُلَامًا زَكِيًّا تو کہ بخش جاؤن تجھ کو لڑکا پاکیزہ قَالَتْ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ وَلَمْ أَكُ بَغِيًّا کہا مریم نے کیون کر ہوگا واسطے میرے لڑکا اور نہین ہاتھ لگایا مجھ کو کسی آدمی نے اور نہین ہین بدکار قَالَ كَذَٰلِكِ کہا جبرئیل نے اسیطرح ہے کہ تو کہتی ہے کسی نے مجھکو نہین مس کیا لیکن قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ فرمایا پروردگار تیرے نے یہہ کام یعنے بن باپ کے بیٹا دینا اوپر میرے آسان ہے مین تجھے فرزند دونگا تو کہ تو اپر قدرت میرے کے دلیل پکڑے وَلِنَجْعَلَهُ آيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا اور تو کہ کرین ہم اسکو نشانی واسطے لوگون کے کہ اسمین فکر کرکے قدرت ہماری پہچانین اور تو کہ کرین ہم اسکو سبب بخشش کا اپنے طرف سے واسطے ان لوگون کے جو اسپر ایمان لاوین وَكَانَ أَمْرًا مَّقْضِيًّا اور ہے بن باپ کے پیدایش اسکی کام مقرر کیا گیا اور لوح محفوظ مین لکھا ہے پھر جبرئیل ع م نے پاس آکر آستین مین یا گریبان مین یا دامن مین انکے پھونکا فَحَمَلَتْهُ فَانتَبَذَتْ بِهِ مَكَانًا قَصِيًّا پس حاملہ ہوگئی اسیدم ساتھ عیسی علیہ السلام کے پس دور ہوئی اور جا پڑی ساتھ عیسی کے یعنے اسدم کہ پیٹ مین اسکے تھا مکان دوری مین شہر ایلیا سے یعنے پہاڑ مین کہ شہر سے شرق کیطرف تھا یا جنگل مین کہ شہر سے چھ کوس تھا اور بعد نو مہینے کے حضرت عیسی

Marfat.com

پیدا ہوئے اور بعضے کہتے ہین کہ حمل اور وضع ایکساعت مین ہوا زاد المسیر مین ہے کہ نو ساعت مین ہوا مقاتل نے کہا ہے کہ ایکساعت مین خلق
ایکساعت مین تصویر ایکساعت مین وضع ہر تقدیر پر جب حضرت عیسیٰ پیدا ہونے لگے فَأَجَاءَهَا الْمَخَاضُ إِلَىٰ جِذْعِ النَّخْلَةِ پس لے آیا مریم کو درد
زہ طرف تنہ درخت خرمے کے کہ خشک کھڑا تھا شاخین گئی تھین بیٹھ اُس سے لگ کر قَالَتْ يَا لَيْتَنِي مِتُّ قَبْلَ هَٰذَا وَكُنتُ نَسْيًا
مَّنسِيًّا کہا مریم نے ای کاشکے مین مرگئی ہوتی پہلے اس سے اور ہوتی مین بھولی بھلائی کہ مجھے کوئی نجانتا اب سب مجاور بیت المقدس کے مجھے پہچانے
ہین کہ انکے امام کی بیٹی ہون زکریا علیہ السلام نے مجھے پالا ہے مین باکرہ ہون ابھی بیاہ نہین ہوا اور اب جو فرزند جنتی ہون اس شرمندگی سے
کدہر جاؤن کیا کرون نظم زمین پھٹے تا کہ مین سماؤن ؛ ہوا سے یا اوڑھ سما پہ جاؤن ؛ نہین بن آتی ہے کچھ کہون کیا ؛ کسی یہ حال تبا
بتاؤن ؛ فَنَادَاهَا مِن تَحْتِهَا أَلَّا تَحْزَنِي پس پکارا مریم کو نیچے اسکے سے عیسیٰ نے یا فرشتے نے درخت کے نیچے سے کہ مت غم کھا اور مرنا
اپنا مت چاہ اور من تحتہا بھی قرات ہے یعنے اس شخص نے کہا جو نیچے اسکے تھا یعنے شکم مین اسکے مراد عیسیٰ علیہ السلام ہین انھون نے پکارا کہ مت
اندوہگین ہو قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا تحقیق کر دیا ہے پروردگار تیرے نے نیچے قدم تیرے کے چشمہ اسمین سے پانی پینا اور نہانا
وَهُزِّي إِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسَاقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا اور ہلا طرف اپنے تنے کھجور کے کو کہ خشک ہے ڈالے گا اوپر تیرے کھجور
تر و تازہ فَكُلِي وَاشْرَبِي وَقَرِّي عَيْنًا پس کھا خرمے تر اور پی پانی تازہ اور ٹھنڈی کر آنکھ ساتھ فرزند کے یا خوشدل ہو سبز ہونے درخت
کے سے اور پھل لانے اسکے سے کہ مناسب تیرے احوال کے ہے کیونکہ جو قادر ہے سوکھے درخت کے تئین سبز کرنے کا اور پھل نکالنے کا ہے اُسے قدرت
بن باپ کے بیٹا دینے کی بھی ہے پھر حق تعالیٰ نے فرشتون کو بھیجا وہ حضرت مریم کے گرد آئے اور عیسیٰ علیہ السلام پیدا ہوئے انکو لیکر حریر بہشتی مین
لپیٹ کر حضرت مریم کے گود مین لٹا دیا اور آواز آئی فَإِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ أَحَدًا پس اگر دیکھے تو آدمیون سے کسی کو اور تجھ سے پوچھے کہ یہ
بیٹا کہان سے لائی فَقُولِي إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمَٰنِ صَوْمًا فَلَنْ أُكَلِّمَ الْيَوْمَ إِنسِيًّا پس کہہ تحقیق مین نے نذر کیا ہے واسطے خدا کے
روزہ اور روزہ انکا ترک کلام اور طعام کا تھا پس ہرگز نہ بولونگی آج کے دن کسی آدمی سے بلکہ فرشتون سے باتین کرونگی یا اللہ سے مناجات
کرونگی سمجھ لیجئے کہ اسقدر بات کہنے واسطے اخبار نذر کے تھی یا اشارہ سے لکھا ہے کہ جب مسجد والون نے حضرت مریم کو محراب مین نہ پایا
تلاش کرنے لگے کسی نے کہا کہ فلانے جنگل مین ہمنے دیکھا ہے قوم کے لوگ انکے وہان گئے حضرت مریم نے جو لوگون کو دیکھا عیسیٰ علیہ السلام کو اٹھا کر
انکی طرف متوجہ ہوئے فَأَتَتْ بِهِ قَوْمَهَا تَحْمِلُهُ پس آئے ساتھ عیسیٰ کے قوم اپنے مین گود مین لئے اُسکو یا لائے مریم عیسیٰ علیہ السلام
قوم اپنے مین اٹھائے اسکو جب نظر لوگون کی اسپر پڑی قَالُوا يَا مَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا کہنے لگے ای مریم البتہ تحقیق لائی تو ایک
چیز عجب یا زشت کہ تیرے قوم مین ایسا واقعہ کسی سے نہین ہوا يَا أُخْتَ هَارُونَ مَا كَانَ أَبُوكِ امْرَأَ سَوْءٍ وَمَا كَانَتْ أُمُّكِ بَغِيًّا
ای بہن ہارون کی نہ تھا باپ تیرا عمران آدمی برائی کا اور نہ تھی ماں تیری حسنہ بنت فاقود بدکار اور تو باوجود ایسی ماں باپ کے فرزند بن پدر کے کہان
لائی سمجھ لیجئے کہ ہارون نام حضرت مریم کے بھائی کا تھا یا ہارون ایک مرد صالح تھا بنی اسرائیل مین کہ صلاحیت مین ضرب المثل تھا یا فاسق تھا اہل فسق مین
ضرب المثل تھا اور عمران نام حضرت مریم کے باپ کا تھا وہ امام مسجد اقصیٰ کے تھے اور اشراف احبار تھے غرض جب لوگ انکو ملامت اور طعن کرنے لگے
فَأَشَارَتْ إِلَيْهِ پس مریم نے اشارت کی طرف عیسیٰ کے کہ اس سے پوچھو قَالُوا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَن كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا کہا انہون نے
کیونکر کلام کرین ہم اس شخص سے کہ ہے بیچ گود کے بچہ نہ خطاب سمجھ سکتا ہے نہ جواب دے سکتا ہے لکھا ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام پستان
منہہ مین لئے دودھ پیتے تھے یہہ باتین سنکر دودھ چھوڑ کر زبان فصیح سے قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ کہا تحقیق مین بندہ اللہ کا ہون آتَانِيَ الْكِتَابَ

Marfat.com

وَجَعَلَنِي نَبِيًّا دی ہے مجھکو کتاب یعنے حکم کیا ازل مین کہ انجیل مجھکو دی اور ثعلبی نے کہا ہے کہ تعلیم کی ہے مجھکو توریت شکم مادر مین اور کیا ہے مجھکو
پیغمبر لکہا ہے کہ اسوقت وہ پیغمبر تھے اور کلام اعجاز کی راہ سے کرتے تھے وَجَعَلَنِي مُبَارَكًا أَيْنَ مَا كُنتُ اور کیا ہے مجھکو برکت اور نفع والا جہان
ہوؤن وَأَوْصَانِي بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ مَا دُمْتُ حَيًّا اور حکم کیا ہے مجھکو ساتھ پڑھنے نماز کے اور دینے زکوٰۃ کے جبتک رہون مین جیتا وَبَرًّا
بِوَالِدَتِي اور خوش سلوک ساتھ ماں اپنی کے وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّارًا شَقِيًّا اور نہ کیا مجھکو سرکش بدبخت کہ خلق کو رنج دون اور ماں کا کہنا مانون
وَالسَّلَامُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدتُّ وَيَوْمَ أَمُوتُ وَيَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا اور سلام اللہ کا ہے مجھہ پر جیسے یحیی علیہ السلام پر تھا جدن پیدا ہوا مین
اور جدن مرونگا مین اور جدن اٹھونگا مین زندہ ہوکر یا سلامتی ہے اوپر میرے دن ولادت اور موت اور بعث کے ذَٰلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ
یہہ جو مذکور ہوا عیسی بیٹا مریم کا ہے نہ وہ کہ نصاری بیٹا اللہ کا کہتے ہین قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ يَمْتَرُونَ کہتے ہین ہم بات حق کی وہ جو بیچ اسکے
شک کرتے ہین یہود کہ قصہ عیسی علیہ السلام مین باتین نالائق لگاتے ہین یا نصاری بیٹا اللہ کا کہتے ہین مَا كَانَ لِلَّهِ أَن يَتَّخِذَ مِن وَلَدٍ سُبْحَانَهُ
کہتے ہین ہم بات حق کی وہ جو بیچ اسکے شک کرتے ہین یہود کہ قصہ عیسی علیہ السلام مین باتین نالائق لگاتے ہین یا نصاری کہ اسمین جھگڑتے ہین بعضے خدا
اور بعضے خدا کا بیٹا بناتے ہین ماکان للہ ان یتخذ من ولد سبحانہ وتعالی نہین ہے لایق واسطے اللہ کے یہہ کہ پکڑے اولاد کیونکہ ولد جنس
والدسے چاہئے اور وہ جنسیت سے منزہ ہے پاکی ہے اسکو اولاد پکڑنے سے إِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُن فَيَكُونُ جب مقرر کرتا
ہے کچھہ کام اور چاہتا ہے کہ کسیکو عدم سے وجود مین لاوے پس سوا اسکے نہین کہ کہتا ہے واسطے اسکے ہو پس ہو جاتا ہے بیدرنگ وَإِنَّ اللَّهَ
رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ اور تحقیق اللہ پروردگار میرا اور پروردگار تمہارا ہے پس عبادت کرو اسکو اور غیر اسکے کو مت پوجو هَٰذَا
صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ یہہ ہے راہ سیدھی بہشت کو پہنچانیوالی فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِن بَيْنِهِمْ پس اختلاف کیا فرقون نے درمیان
اپنے یعنے یہود اور نصاری نے حضرت عیسی علیہ السلام کی جناب مین بہود تفریط کرنے لگے ترسا تین فرقے ہوگئے نسطوریہ عیسی کو ابن اللہ
کہنے لگے اور یعقوبیہ اللہ اور ملکائیہ ثالث ثلثہ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا مِن مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيمٍ پس وائے ہے واسطے ان لوگون
کہ کافر ہوئے حاضر ہونے دن بڑے سے کہ قیامت ہے یا مشاہدہ ہول اس دن کے سے أَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْصِرْ يَوْمَ يَأْتُونَنَا کیا خوب
سنتے ہونگے کافر اور کیا خوب دیکھتے ہونگے جبدن آوینگے ہمارے پاس لیکن نفع نہ کریگا انکا دیکھنا اور سننا یعنے مواعید الہی کو
دیکھینگے اور یقین کرینگے اور پر کچھ فایدہ نہوگا اور بعضے کہتے ہین کہ یہہ کلام تہدید تمام ہے یعنے اسدن کیا سننے والے ہونگے باتین وحشتناک اور کیا
دیکھنے والے ہونگے دہشت اور عذاب لَٰكِنِ الظَّالِمُونَ الْيَوْمَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ لیکن ظالم آج کے دن بیچ گمراہی ظاہر کے ہین وَأَنذِرْهُمْ
يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ اور ڈرا کفار مکہ کو دن پچتانے کے سے کہ بدکار پچتاوینگے کہ کیون گناہ کئے اور نیک کار حسرت کرینگے کہ کیون
کار صواب بہت نہ کئے جسوقت کہ مقرر کیا جاویگا کام اور لیا جاویگا حساب اور حکم ہوگا کہ فریق فی الجنۃ وفریق فی السعیر یا دن آتا ہے
وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ اور وہ بیچ غفلت کے ہین اسدن سے اور وہ نہین ایمان لاتے اسدن پر إِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْأَرْضَ
وَمَنْ عَلَيْهَا وَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ تحقیق ہم وارث ہونگے زمین کے اور اس کسی کے کہ ہے اوپر اسکے یعنے سب فانی ہو جاوینگے ایک ہمین
باقی رہینگے اور طرف ہمارے پھیرے جاوینگے بعد موت کے وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ اور یاد کر واسطے قوم اپنے کے بیچ قرآن کے قصہ
ابراہیم علیہ السلام کو کہ سب ملتون والے اسکی فضیلت کا اقرار کرتے ہین اور مشرکان عرب اسکی اولاد ہونے سے فخر کرتے ہین پس اسکے
توحید کی بات بیان کر إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَّبِيًّا تحقیق وہ تھا بہت سچا پیغمبر إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا

Marfat.com

يبصر ولا يغني عنك شيئا یاد کر اسکو جبوقت کہا واسطے باپ اپنے آزر بن ناخور کے اے باپ میرے کیون عبادت کرتا ہی تو اسا
چیز کو کہ نہ سنے دعا تیری اور نہ دیکھے عاجزی تیری اور نہ دفع کرے تجھہ سے کچھہ ضرر یا نہ نفع دے تجھہ کو بدفع شر یا ابت انی قد جاءنی
من العلم ما لم یاتک فاتبعنی اهدک صراطا سویا اے باپ میرے تحقیق آیا ہی طریق وحی میرے پاس علم جو کچھہ نہین آیا تیرے
پاس پس پیروی کر میری دکھلاونگا مین تجھکو راہ سیدھی کہ مقصود کو پہنچا ویگی اسکو جو اسمین چلیگا یا ابت لا تعبد الشیطن اے باپ
میرے مت عبادت کر شیطان کی اور اسکا کہا نا فرمانی خدا مین مت مان ان الشیطان کان للرحمن عصیا تحقیق شیطان
ہی واسطے اللہ کے نافرمان اور ایک نافرمانیون مین سے اسکے یہہ ہی کہ آدم کو سجدہ نہ کیا یا ابت انی اخاف ان یمسک عذاب من الرحمن
فتکون للشیطن ولیا اے باپ میرے تحقیق ڈرتا ہون یہہ کہ لگ جاوے تجھکو عذاب اللہ کیطرف سے بسبب متابعت شیطان کے پس ہو
جاوے تو واسطے شیطان کے دوست یعنے ہمنشین اسکا لعنت مین اور ہم قرین اسکا عذاب مین ٭ قال اراغب انت عن الہتی
یا ابراهیم کہا ابراہیم کو باپ نے ابراہیم کے کیا اعراض کرتا ہی تو عبادت معبودون میرے کے سے اے ابراہیم لئن لم تنته لارجمنک
واهجرنی ملیا البتہ اگر نہ باز آویگا تو مخالفت سے یا عیب اور مذمت اُن کے سے البتہ سنگسار کرونگا مین تجھہ کو یا دشنام دونگا مین
تجھکو اور چھوڑ جا مجھہ کو مدت تک تو کہ مار دہاڑ میرے سے بیغم ہو قال سلام علیک کہا ابراہیم علیہ السلام نے کہ سلام ہی او پر تیرے مین ملا
بعضون نے کہا کہ مقابل سخت کلام کے آپنے سلام کیا کہ شاید مؤثر ہو کر ایمان لائے بعضون نے لکھا ہی کہ جب ابراہیم علیہ السلام چلے باپ نے اُن کے
کہا کہ سفر سے مت ڈر خدا اچھار کھتا ہی تو وہ تجھے برباد نہین کریگا ابراہیم علیہ السلام امیدوار اسکے ایمان لانیکے ہوئے سلام کیا اور کہا
سأستغفر لک ربی شتاب بخشش مانگونگا مین واسطے تیرے پروردگار اپنے سے سمجھہ لیجئے کہ بخشش مانگنی واسطے کفار کے توفیق چاہنی ہی
اللہ سے اسکے ایمان کی کہ سبب مغفرت کا ہی انه کان بی حفیا تحقیق اللہ ہی ساتھہ میرے مہربان اور مجھہ سے دعا قبول کرنیکا وعدہ کیا ہی
اس نے واعتزلکم اور چھوڑ دونگا مین تمکو مراد آذر اور بت پرست ہین انکو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ کنارہ کش ہونگا مین تم سب سے
وما تدعون من دون الله اور اس چیز سے کہ پکارتے ہو تم سوا اللہ کے کہ بت ہین وادعوا ربی اور پکارونگا پروردگار اپنے کو اور اسیکی
عبادت کرونگا ساتھہ یکانگی عسی الا اکون بدعاء ربی شقیا شتاب ہین کہ نہون مین ساتھہ پکارنے پروردگار اپنے کے بےنصیب ورنا امید
بلبب امیدوار ہون اسکے کرم سے مین دافت کہ جسکا عام ہی انعام اور ہی فضل عمیم ٭ لکھا ہی کہ ابراہیم علیہ السلام بابل سے کوہستان
فارس مین اگر سات برس سیر کرتے پھرے جب باپ انکا مرا اور بتخانہ متعلق اور کے ہوا پھر بابل مین آئے اور مذمت بتونکی کی اور اسی نوبت مین بتونکو
بھی توڑا اور آتش نمرود بھی اُنپر سرد ہوئی اور بی بی سارہ اور لوط علیہ السلام کو لیکر شام کو گئے حق تعالی اس جانے کی بات بتاتا ہی کہ فلما اعتزلهم
وما یعبدون من دون الله وهبنا له اسحق ویعقوب پس جب چھوڑ دیا ابراہیم علیہ السلام نے بت پرستونکو اور اس چیز کو کہ عبادت
کرتے تھے وہ جسکی سوا اللہ کے دیا ہمنے اسکو بی بی سارہ سے فرزند کہ اسحاق نام تھا اور یعقوب کہ اسحاق کا بیٹا تھا وکلا جعلنا نبیا اور ہر ایک کو
کیا ہمنے پیغمبر ووهبنا لهم من رحمتنا وجعلنا لهم لسان صدق علیا اور دیا ہمنے انکو بخشش اپنے سے بعضون نے کہا ہی کہ مراد ع ٤
رحمت سے مال اور اولاد ہی کہ انکو دی اور کی ہمنے واسطے انکے زبان اسی کی بلند درمیان لوگون کے یہہ اشارہ طرف اجابت دعا ابراہیم علیہ السلام
ہی جیسے کہ کہا واجعل لی لسان صدق فی الاخرین واذکر فی الکتب موسی اور یاد کر بیچ قرآن کے قصہ موسی علیہ السلام کو انه کان مخلصا
وکان رسولا نبیا تحقیق وہ تھا خالص کیا گیا نقصانون اور برائیون سے اور تھا بھیجا گیا اللہ کیطرف سے خبر دینے والا خلق کو اللہ کی

Marfat.com

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ یہہ چاند نشانیان ہین وقتونکی واسطے آدمیون کے کہ معلوم کرتے ہین اس سے مدت عمر کی اور عدت عورتون کی اور مدت حمل کی اور دودھ پلانے کی اور وعدہ قرض کا اور وقت گیہون کا اور تجارتون کا اور سوا اسکے تمام کامونکا اور ماہ رمضان کا صیام ہے اور ماہ عید کہ شعار اسلام ہے اور وقت ادائے زکوۃ کہ واجب ہے اور مانند اسکے اکثر امورات دنیا اور دین موقت بشہور وسنین ہین وَالْحَجِّ اور واسطے حج کے یعنے علامت وقتون کی ہے واسطے حج کے کہ موسم معلوم کرین سمجھیے کہ سائل نے سبب زیادتی اور کمی ماہ کے سے سوال کیا تھا جواب مین غرض بیان کی اور فوائد ذکر فرمائے اسواسطے کہ علت نقصان اور کمال ماہ کی جاننا کچھ ضرور نہین کیونکہ قدرت قادر مختار ہے اور فطرت خلاق کردگار ہے پوچھنا اس سبب کا کہ اصحاب علم ہیئت پیدا کرتے ہین اور متعلق ساتھ بعد اور قرب آفتاب کے جانتے ہین زائد الحاجت ہے اور شغل ساتھ اس علم کے کہ دین مین محتاج الیہ نہین ہے بے فائدہ محض ہے پس دین مین جو محتاج الیہ تھی وہ بات بیان کی اور اس طرحکا علم معانی مین بنا بر جواب سوال آتا ہے وَلَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ ظُهُورِهَا اور نہین نیکی بیچ اسکے کہ آؤ تم گھرونمین پچھواڑے سے پہلی آیت یسئلونک عن الاہلۃ تھی پھر یہہ آیت آئی درمیان مین ان دونونکے تطبیق یہہ ہے کہ اس مین بھی سوال گھٹنے بڑھنے ہلال کا بیفائدہ تھا ایسے ہی یہہ پچھواڑے سے آنا گھر کے عبث ہے کچھ اسمین نیکی نہین غرض نہ ایسے سوال مین فائدہ ہے نہ ایسے اعمال مین بھلائی ہے وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى اور لیکن بھلائی اور نیکی واسطے اسکے ہے کہ پرہیزگاری کرے خشم خدا سے یا اعمال جاہلیت سے سبب نزول کا اس آیت کے یہہ ہے کہ زمان جاہلیت مین جو شخص کہ حج اور عمرہ کا احرام باندھتا تھا اسپر حرام ہوتا تھا گھر کے دروازے سے نکلنا اگر شہر کا رہنے والا ہوتا تھا تو کوٹھے پر چڑھ کے پچھواڑے کو کودتا تھا یا دیوار گھر کی توڑکر باہر آتا تھا اور اگر جنگل کا رہنے والا ہوتا تھا تو خیمہ کے پیچھے سے نکلتا تھا اور اس عمل کو بہت اچھا جانتا تھا اور جو کوئی ایسا نکرتا تھا اُسے فاجر کہتے تھے سب مگر جس کو کوئی کچھ نہین کہتا تھا اور نہ وہ آپ یہہ عمل کرتے تھے اور حمس کئی قبیلے تھے جیسے قریش اور خزاعہ اور بنو عامر اور ثقیف کہ انکو بسبب صلابت کے بیچ دین و آئین اپنے کے رکھنے تھے حمس کہتے تھے ایکدن ایام احرام مین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم دروازے سے باہر آئے پیچھے آپ کے رفاعہ انصاری بھی دروازے سے نکل آئے سب انصار اور مہاجر نے اُنہین فاجر کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن سے پوچھا کہ تم نے کیون ایسی جرات کی کہ دروازے سے نکلے انھون نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ مین نے اقتدا آپکی کی آپ نکلے مین بھی نکلا آپ نے فرمایا کہ مجھے روا ہے دروازے سے نکلنا کہ مین قریش حمس سے ہون تم نہین ہو رفاعہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ جو تم ہو سو مین ہون اگر تم حمس ہو تو مین بھی حمس ہون دین آپ کا دین میرا ہے آئین آپ کا آئین میرا ہے حق تعالی نے یہہ آیت نازل کی اور بیوت بضمتین جمع بیت کی ہے بطرز عیب اور عیوب اور بکسر یا واسطے استعمال ضمتین کے اور اتباع یائی کے کہ اخت کسرت ہے پڑھتے ہین اور معنی دونون قراتونکی ایک ہین لیکن قرات اخری مین خروج کسرہ سے طرف ضم کے آتا ہے اور یہہ خلاف ابنیہ عرب ہے مگر یہہ کہئے کہ کسرہ عارضی کو معتبر نہین رکھا اعتبار اصل کا کیا وَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ أَبْوَابِهَا اور آؤ گھرونمین دروازون اُن کے سے عطف اسکا اوپر جملہ سابقہ کے ہے سوال جملہ واتوا البیوت جملہ انشائیہ ہے اور جملہ سابقہ خبریہ ہے عطف انشائیہ کا خبریہ پر کیونکر ہوگا جواب جملہ خبریہ سابقہ مقول قل کا آیا ہے اور مقول قل بتاویل ہذا تقول ہو کر بحکم مفرد ہوا پس اس وجہ پر عطف مفرد کا مفرد پر ہوا نہ عطف انشا کا اوپر خبر کے اور ہوسکتا ہے کہ معطوف علیہ انشائیہ محذوف کلام ہو بتقدیر فلا تاتوا البیوت من ظہورہا واتوا البیوت من ابوابہا کے وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ اور ڈرو اللہ سے توکہ تم خلاصی پاؤ یعنے گھرونمین دروازون سے آؤ اور پچھواڑے سے آنا جو مقرر کیا یہہ خلاف مرضی خدا ہے اسے چھوڑدو توکہ رستگار ہو معلوم کیجیے کہ تئیسوین چوبیسوین پچیسوین

Marfat.com

چھبیسوین ستائیسوین اٹھائیسوین یہہ چھون آیتین باب مسائل سے کہ جس سے مسئلہ قتال کا نکلتا ہی وہ یہان سے شروع مین مجنین تک
وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ اور لڑو بیچ راہ خدا کے اُن لوگون سے کہ لڑتے ہین تم سے عطف اسکا اوپر مضمون ولکن البر من
آمن باللہ تا آخر کے ہی ای افعلوا ہذا الامور وقاتلوا فی سبیل اللہ یعنے کرو یہہ باتین جو پیچھے مذکور ہوی ہین شروع ربع مین اور لڑو بیچ راہ اللہ
کے اسواسطے کہ اس مقام مین بیان انواع عقائد اور اصناف طاعات اور ایراد امر اور نواہی تھا اور جہاد بھی ایک قسم ہی اقسام
طاعت سے اور حکم ہی احکام شریعت سے اسکو اس سے ملانا ملائم ہی اور عطف اسکا اسپر کرنا مناسب ہی سبب نزول کا اس کے یہہ ہی
کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ساتھ گروہ اصحاب کے بہ نیت عمرہ مکہ معظمہ مین تشریف لیگئے تھے سفہاے عرب اور مشرکان بے ادب نے مکے
مین جانے سے منع کیا حدیبیہ مین صلح واقع ہوئی اوپر اسبات کے کہ اگلے برس مسلمان مکے مین آوین اور مشرکین تین روز شہر سے
باہر نکل جاوین تاکہ بفراغت تمام اہل اسلام مراسم طاعت پر قیام کرین پس دوسرے برس آپ چلے قضائے عمرہ کو صحابہ کو تامل ہوا کہ مبادا
قریش اپنے قول سے پھر جاوین اور وہان لڑین توہم کیا کرین گے کہ وہان حرم شریف مین توحرام ہی قتل کرنا حق تعالی نے یہہ آیت نازل
فرمائی کہ لڑو راہ الہی مین اُن سے جو تم سے لڑین وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ اور مت زیادتی کرو تم یعنے پہلے تم مت مارو جب
وہ قتل کرین تو تم بھی قتل کرو انکو تحقیق اللہ نہین دوست رکھتا زیادتی کرنے والونکو حکم اس آیت کا منسوخ ہی ساتھ آیت سیف کے وَاقْتُلُوهُمْ
حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ اور مار ڈالو انکو یعنے مقاتلون اپنون کو جہان پاؤ دخل حرم مین ثقفتموہم کی معنی وجدتموہم کی ہین چنانچہ صاحب کشاف نے
لکھا ہی وَأَخْرِجُوهُمْ مِنْ حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ اور نکال دو تم انکو اس جگہہ سے کہ نکال دیا ہی تم کو یعنے مکے سے چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
روز فتح مکہ مین جو نہین ایمان لایا تھا اُسے نکال دیا تھا وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ اور شریک لانا یعنی بت پرستی کرنا سخت تر ہی خون سے کہ
تم ان کا حرم شریف مین کرو وَلَا تُقَاتِلُوهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتَّى يُقَاتِلُوكُمْ فِيهِ اور مت لڑو تم کافرون سے نزدیک مسجد حرمت والی کی مراد
اس سے تمام حرم شریف ہی یہانتک کہ لڑین تم سے بیچ حرم کے یعنے کافر جب تلک حرمت حرم کا کرین اور تم سے لڑین تب تم بھی مارو فَإِنْ
قَاتَلُوكُمْ فَاقْتُلُوهُمْ پس اگر لڑین وہ تم سے یعنے ابتدا بقتال کرین پس مارو تم انکو کہ انھون نے حرمت حرم کی اٹھا دی كَذَٰلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ اسی
طرح ہی جزا کافرونکی جزا مرجوع ہی کہ مبتدا ہی اور کذلک خبر ہی اور یہہ جملہ تذئیل ہی حاصل یہہ ہی کہ مثل جزاء مذکور اور سزاے مسطور جزاے
ناگرویدگان ہی فَإِنِ انْتَهَوْا فَإِنَّ اللهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ پس باز رہین وہ شرک سے پس تحقیق اللہ تعالی بخشش کرنیوالا مہربان ہی کہ گناہ
جو زمانہ شرک مین کئے ہین بخشے اور مہربانی فرماکر بہشت مین داخل کرے وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ لِلَّهِ اور
لڑو تم ان سے یہان تک کہ نرہے کفر اور ہووے دین واسطے اللہ کے یعنے مشرکون سے یہان تک قتال کرو کہ اثر شرک کا نرہے
اور طاعت عبادت اللہ کی ہی ہو فَإِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ إِلَّا عَلَى الظَّالِمِينَ پس اگر باز رہین وہ پس نہین زیادتی کرنا مگر اوپر ظالمون
کے فان انتہو شرط ہی محذوف الجزا یعنی فان انتہوا فلا تقاتلوہم اور فلا عدوان مین فا واسطے تعلیل کے ہی عدوان کا مضاف ہی
ابی فلا جزا عدوان اور یہہ جملہ معترضہ واسطے ناامیدی کافرونکے ہی حاصل یہہ ہی کہ اگر یہہ عدوان اور شرک اور کفر اور قتال مسلمانون
سے باز رہین اور غیر خداے عزوجل کو الہ نجانین اور شیطان اور بتون کو دخل ندین تو ان سے قتال مت کرو اور انکے جہاد سے باز رہو
الشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ مہینہ حرمت والا یعنی ذیقعدہ اس برس کا کہ قضائے عمرے کو چلے ہو بدلے مہینے حرمت والے کے ہی کہ
پہلا ذیقعدہ جو گذر گیا ہی یعنے اگر جنگ کرین کافر تو مت ڈرو کہ انھون نے تمھین اس ماہ حرام مین مکے سے نکالا تھا تم اس ماہ حرام

Marfat.com

بہشتی بیچ بہشت کے بات بیہودہ ولیکن سنینگے سلام اللہ تعالیٰ سے یا فرشتون سے یا آپسمین ایک دوسرے سے وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَّ
عَشِيًّا اور واسطے انکے ہے رزق انکا بیچ بہشت کے صبح اور شام جیسے یہان دنیا مین دوبار کھاتے ہین یا مراد صبح وشام سے دوام ہے اور
بہشت مین اگرچہ دن رات نہین لیکن نشانیون سے مقدارون رات کے معلوم ہوگی اور عین المعانی مین ہے کہ راتکا وقت پردے چھٹنے سے اور دروازے
بند ہونیسے دریافت ہوگا اور دن کا زمانہ پردے اٹھنے سے اور دروازے کھلنے سے سمجھا جاویگا اور تبیان مین ہے کہ وقت شب مین حورین خدمت کرینگی
مومنون کی اور زمانہ روز مین غلمان تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا یہہ بہشت کہ ذکر کی ہمنے وہ ہے کہ وارث کرتے
ہین ہم اسکا بندون اپنے مین سے جس شخص کو کہ ہے پرہیزگار لکھا ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے جو اصحاب کہف اور ذوالقرنین اور روح کا
سوال کیا تو آپ نے فرمایا کہ کل کو جواب دونگا اور ان شاء اللہ تعالیٰ نہ کہا پچیس دن یا پندرہ دن یا بارہ دن جبرئیل آئے پھر جب آئے تو آپ نے
فرمایا کہ مین منتظر تمہارا تھا جبرئیل علیہ السلام نے جو جواب دیا وہ حکایت انکے قول کی حق تعالیٰ فرماتا ہے کہ وَمَا نَتَنَزَّلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ اور
نہین اترتے ہم فرشتے مگر ساتھ حکم پروردگار تیرے کے لَهُ مَا بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذَٰلِكَ واسطے اسیکے ہے جو کچھ
آگے ہمارے ہے آنیوالے کامون سے اور جو کچھ درمیان اسکے ہے حال مین یا اسیکے حکم مین ہے ابتدا پیدا ہونا ہمارا اور انتہا مرنا ہمارا اور درمیان
اسکے مدت زندگانی ہمارے کی وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا اور نہین ہے پروردگار تیرا بھولنے والا تیرا حال جب چاہے مجھکو تیرے پاس بھیجے
رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وہی ہے پروردگار آسمانون کا اور زمین کا اور اس چیز کا کہ درمیان زمین اور آسمان کے ہے اور پروردگار
کرنیوالے کو بھولنا نہ چاہیئے فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ پس عبادت کر اسکو اور صبر کر واسطے عبادت اسکی کے یعنے جب تونے سمجھ لیا کہ وہ نہین
بھولتا پس عبادت پر اسکے ثابت رہ اور وحی کی دیر ہونے مین دل تنگ مت ہو هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَمِيًّا کیا جانتا ہے تو واسطے اللہ کے ہم نام
یعنے کوئی ایسا ہوا ہے کہ جسکا نام اللہ ہو نہین ہوا کوئی ایسا اسکے وجہ سے کہ کسی مشرک نے اپنے معبود کو اللہ نہین کہا ہان الٰہ کہا ہے غیرت حق نے
اس اسم مبارک کو تصرف کفار سے اور تسمیہ معبودان باطل سے محفوظ رکھا اور زبان مومنان سے اپنے ہی ذات پاک کو ساتھ اس نام کے پکڑوایا
قطعہ اللہ ہے عجب یہہ نام ٭ حسن اور خوبیان ہین جسمین تمام ٭ ایک کافی ہے یہہ پھر دوسرا ٭ جسے اللہ ہے گواہ اسکا وَيَقُولُ
الْإِنسَانُ أَإِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ أُخْرَجُ حَيًّا اور کہتا ہے انسان جو منکر بعث کا ہے یا ابی بن خلف کیا جب مرجاؤنگا مین البتہ نکالا
جاؤنگا مین زندہ یہہ استفہام انکاری ہے وہ بعید جان کر کہتا ہے کہ کیونکر مرکر خاک سے نکلونگا زندہ سو حق تعالیٰ اسکے جواب مین فرماتا ہے
أَوَلَا يَذْكُرُ الْإِنسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِن قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا کیا نہین یاد کرتا انسان یہہ کہ ہمنے پیدا کیا تھا اسکو پہلے اس سے اور نتھا کچھ
شی بلکہ معدوم تھا پس جب ہم عدم سے وجود مین لائے تو بار دگر زندہ کرنا کیا مشکل ہے فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيَاطِينَ پس قسم ہے پروردگار
تیرے کی دن حشر کے البتہ اکٹھا کرینگے ہم انکو یعنے کافرون کو ساتھ شیطانون کے کہ دنیا مین انکے نزدیک تھے اور ہر کافر کے پانو مین ساتھ اس
شیطان کے کہ قرین اسکا ہے زنجیر جکڑینگے ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا پھر البتہ حاضر کرینگے ہم کافرون کو اور ز قول یعنے سب آدمیو کو
گرد دوزخ کے زانو پر گرے ہوئے واسطے حساب کے ہیے اور حاضر کرنا انکا دوزخ پر اسواسطے ہوگا تو کہ نیک بخت جان لین کہ ایسے بڑے بلا سے چھٹے
زیادہ تر خوشی کرین اور بدبخت مکان اپنے آگ مین دیکھ کر زیادہ ترغم کھینچین ثُمَّ لَنَنزِعَنَّ مِن كُلِّ شِيعَةٍ أَيُّهُمْ أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمَٰنِ
عِتِيًّا پھر البتہ کھینچ لیوینگے ہم ہر ایک گروہ مین سے جو نسا انمین سے سخت تر ہے اوپر اللہ تعالیٰ کے سرکشی مین یعنے پہلے ہر امت مین سے
اسکو کہ کافر تر ہے جدا کر لیوینگے ثُمَّ لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ أَوْلَىٰ بِهَا صِلِيًّا پھر البتہ ہم خوب جانتے ہین ان لوگون کو کہ وہ بہت

Marfat.com

لائق مین ساتھ آتش دوزخ کے داخل ہونے مین وَإِنْ مِّنكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا اور نہین کوئی تم مین سے ایسے آدمیون مگر گذرنے والا ہے اوپر دوزخ کے لیکن مومن جب گذرینگے آگ افسردہ ہوجاویگی چنانچہ حدیث مین ہے بہشتی بعضون سے پوچھینگے کہ حق تعالی نے وعدہ فرمایا تھا وان منکم الا واردها کیا حال ہے کہ ہمنے آگ نہین دیکھی فرشتے کہینگے کہ تم گذرے تھے دوزخ پر لیکن آگ اسکی بسبب نور ایمان تمہارے کے مردہ اور افسردہ ہوگئی تھی كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ہے گذارنا دوزخ پر سے اوپر پروردگار تیرے کے لازم ادا کیا گیا اور قطعی حکم کیا گیا اسپر یعنے وعدہ ہے کہ البتہ واقع ہوگا نہین ٹلنے کا اور بعضے کہتے ہین کہ ورود بمعنی دخول ہے کیونکہ جابر رض نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ ورود دخول ہے کوئی نیک کار اور بدکار نہین مگر اوسمین جاویگا لیکن آگ مومنون پر سرد ہوجاویگی وہ سلامت ہونگے جیسے ابراہیم علیہ السلام پر اور سویدا سے قول کا ہے جو حق تعالی فرماتا ہے کہ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوا وَّنَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا پھر نجات دینگے ہم انکو جو پرہیز کرتے ہین شرک سے یعنے دوزخ سے نکال لینگے اور چھوڑ دینگے ہم ظالمون کو بیچ اسکے زانو پر گرے ہوئے وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ اور جب پڑھے جاتے ہین اوپر مشرکون کے آیتین ہماری روشن اور ظاہر معانی انکی یا دلیلین انکی یا اعجاز انکا قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَيُّ الْفَرِيقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا کہتے ہین وہ لوگ جو کافر ہوئے سردارون مین سے قریش کے واسطے اُن لوگون کے جو ایمان لائے ہین فقیر اُن مین کہ مومن اور کافر مین بہتر ہے مکان مین یعنے ہمارے محل ہین جن مین سب اسباب عیش کے موجود ہین اور تم بے گوشہ توشہ ہو خیریت مقام کہ حسن و جمال وسعت معیشت ہے ہم رکھتے ہین اور تم فقر و فاقہ مین عمر گذارتے ہو مصرع ہم مین تم مین کونسا خوش حال ہے وَأَحْسَنُ نَدِيًّا اور بہتر ہے مجلس مین کہ ہماری محفل مین سردار اور شریف عرب کے ہین اور تمھاری مجلس مین غلام اور فقیر اور ضعیف پس حق تعالی انکے افتخار کو برہم درہم فرماتا ہے کہ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّن قَرْنٍ هُمْ أَحْسَنُ أَثَاثًا وَرِئْيًا اور کتنے ہلاک کئے ہین ہمنے پہلے مشرکان عرب سے گروہ کو مجمع تھے ایک زمانے مین اور واقع مین وہ کفار عرب سے بہتر تھے اسباب مین اور ہیئتون اور منظرون مین نہ اس مال نے انکو ہلاکت سے بچایا اور نہ اس جمال نے انکو عقوبت سے چھڑایا بیت تکیہ جمال و مال پہ کرنا عبث ہے بس ٭ نہ اس سے فایدہ ہے وہان نہ اس سے جس ٭ قُلْ مَن كَانَ فِي الضَّلَالَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمَٰنُ مَدًّا کہہ ان لوگون کو جو مال و جمال پر فخر کرتے ہین کہ عزت کرو کیونکہ جو شخص کہ ہے بیچ گمراہی کے پس چاہئے کہ کھینچتا جاوے اسکو رحمان خوب کھینچنا یہہ خبر بصورت امر ہے یعنے اللہ اسکی عمر دراز کرتا ہے اور مہلت دیتا ہے اور نعمت پے درپے پہنچاتا ہے حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ إِمَّا الْعَذَابَ وَإِمَّا السَّاعَةَ یہان تک کہ جب دیکھین جو وعدہ دیئے جاتے ہین یا عذاب کا دنیا مین ساتھ قتل اور قید کے اور یا قیامت کا یا موت کا فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضْعَفُ جُندًا پس البتہ جانینگے کون شخص بدتر ہے دونون فرقون مین سے ازروی مکان کے اور برا ہے ازروی لشکر کے کیونکہ مومن اپنے درجے بہشت مین دیکھینگے اور کافر اپنے درکات دوزخمین اور مومنون کے یار اور مددگار خدا اور فرشتے اور انبیا ہونگے اور کافرون کا کوئی دوست نہ ہوگا نہ مددگار وَيَزِيدُ اللَّهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا هُدًى اور زیادہ دیتا ہے اللہ تعالی دنیا مین ان لوگون کو راہ پائی ہے ساتھ قرآن کے راہ پانا یعنے جو قرآن پر ایمان لائے ہین انکی تصدیق زیادہ کرتا ہے جون جون قرآن نازل ہوتا جاتا ہے وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِندَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ مَّرَدًّا اور باقی رہنے والی نیکیان کہ پانچون نمازین ہین یا یہہ چارون کلمے ہین سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر یا سوا انکے ہین بہتر ہین نزدیک پروردگار تیرے کے ازروے ثواب کے اور بہتر ہین ازروے بازگشت کے نظم کافرون کو ہے یہان مال و منال ٭ اور وہان عقبی مین ہے رنج و نکال ٭ مومنون کو یہان ہدایت اسکی ہے ٭ اور وہان بھی صد حمایت اوسکی ہے ٭ کافرون کو ہے عذاب انکو ثواب ہے

Marfat.com

فرق اتنا ہی بطلان و ثواب ؛ لکھا ہی کہ خباب بن الارت رضی عنہ کے عاص بن وایل پر کچھہ دینار قرض تھے وہ مانگنے لگے اسنے کہا جب تک
محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے تو کافر نہوگا نہ دونگا خباب رضہ نے کہا قسم اللہ کی کافر نہونگا مین اُنسے زندہ اور مردہ اور نہ اسدن کہ مبعوث نہونگا
عاص نے کہا کہ جدن تو مبعوث ہوگا مجھہ سے اگر لے لیجو اگر تیرا کہنا سچ ہی تو بھی مین تجھہ سے افضل ہونگا مال اور اولاد مین یہہ آیت اتری کہ
أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوتَيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا آیا پس دیکھا تونے اس شخص کو کہ کافر ہوا ساتھہ آیتون ہمارے کے کہ قرآن ہی دلایل
وحدانیت اور کہا یعنے عاص نے البتہ دیا جاؤنگا مین مال اور اولاد دن قیامت کے أَطَّلَعَ الْغَيْبَ أَمِ اتَّخَذَ عِندَ الرَّحْمَٰنِ عَهْدًا کیا جھانک
آیا ہی غیب کو اور لوح محفوظ کا مطالعہ کر آیا ہی یا لیا ہی نزدیک اللہ کے سے عہد اس بات پر كَلَّا ہرگز نہین یون جو وہ کہتا ہی سَنَكْتُبُ
مَا يَقُولُ وَنَمُدُّ لَهُ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا البتہ لکھینگے ہم یعنے لکھوینگے ہم حفظہ سے جو کچھہ کہتا ہی وہ تو کہ جزا دین ہم اسکی اور لنبا کرینگے
ہم واسطے اسکے عذاب مین سے لنبا کرنا یعنے عذاب پر عذاب دینگے مدام وَنَرِثُهُ مَا يَقُولُ وَيَأْتِينَا فَرْدًا اور وارث ہونگے ہم اسکے
یعنے بعد موت کے اس سے لے لیوینگے جو کچھہ کہتا ہی کہ کل مجھکو دینگے یعنے مال اور اولاد اور آویگا ہمارے پاس اکیلا وقت مرنیکے
یا دن قیامت کے نہ مال پاس ہوگا نہ اولاد ساتھہ اسکے وَاتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لِّيَكُونُوا لَهُمْ عِزًّا اور پکڑتے ہین مشرک
قریش سوا اللہ تعالی کے معبود بتون کو اور فرشتون کو اور اور چیزون کو تو کہ ہووین وہ معبود واسطے انکے عزت یعنے انکی شفاعت سے
معزز ہون اللہ کی درگاہ مین كَلَّا ہرگز نہین یہہ کہ عزیز ہون سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا البتہ کفر کرینگے یعنے
انکار کرینگے معبود کافرونکے ساتھہ عبادت انکی کے یعنے کافر جو ہول قیامت کا دیکھینگے منکر ہو جاوینگے بتونکی عبادت سے اور ہو وینگے
اوپر بتون کے دشمن یا ہو وینگے بت اوپر انکے مخالف أَلَمْ تَرَ أَنَّا أَرْسَلْنَا الشَّيَاطِينَ عَلَى الْكَافِرِينَ تَؤُزُّهُمْ أَزًّا کیا نہین دیکھا
تونے اور نہین جانا یہہ کہ بھیجا ہم نے شیطانون کو اوپر کافرون کے بہکاتے ہین انکو بہکانا کر یعنے گناہ کرنے کی باتین ملمع سکھواتے ہین فَلَا
تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ پس مت شتابی کر اوپر انکے عذاب آنے مین إِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ٥ سوا اسکے نہین کہ گنتے جاتے ہین ہم واسطے انکے دن موت کے
انکے گنتے جانے کہ انمین غلطی نہین جب وہ دن پورے ہو جاوینگے انپر آویگا جو مقرر اور مقدر کر رکھا ہی يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمَٰنِ وَفْدًا
یاد کر اسدن کو کہ جمع کرینگے ہم پرہیزگارونکو طرف بہشت خدائے مہربان کے در آنحال کہ سوار ہونگے اپر ناقہائے بہشت کے لیجاوینگے انکو جیسے
مہمانون کو بارگاہ سلطانی مین پہنچاتے ہین امام قشیری نے کہا کہ بعضے رخش طاعات اور عبادات پر ہونگے بعضے مرکب ہمم اور ہمت پر
تو سمند طاعات والی جو پایۂ بہشت ہین انکو وہان لیجاوینگے اور بادپای ہمت والے خواہان قرب رب العزت مین انکو اس سے مشرف فرماوینگے
بیت قیمت ایک نظارہ جانان کی ہی جنت تمام ؛ بلکہ یہہ نعمت ہی ناقص اور وہ ہی نعمت تمام ؛ کشف الاسرار مین ہی کہ وقت وصال
خواجہ ممشاد دینوری کے ایک درویش نے کہا الہی اپنی رحمت فرما اسپر اور بہشت عنایت کر ممشاد نے کہا کہ ای غافل تیس برس سے بہشت
اور حور اور قصور مجھے دکھلاتے رہے ہین اور مین نے گوشۂ چشم ہمت سے اسپر نگاہ کی اب جو مجھے درگاہ قرب مین لیچلے ہین بن دیدار جانان
با کمال اسکے کہ بہشت کیا درکار ہی بیت بن دوست کے گر لاکھہ ہون تو کرون کیا ؛ دیدار نہو اسکا تو جنت کو کرون کیا وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ
إِلَىٰ جَهَنَّمَ وِرْدًا اور ہانکینگے ہم گناہگارون کو یعنے کافرون کو طرف دوزخ کے پیاسے یا پیادے اکیلے رہے لَّا يَمْلِكُونَ الشَّفَاعَةَ
إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِندَ الرَّحْمَٰنِ عَهْدًا نہ اختیار پاوینگے شفاعت کا نیک اور بد مگر جسنے کہ لیا ہوگا نزدیک اللہ تعالی کے عہد یعنے کوئی نہین شفاعت
کر سکینگے مگر جسکو اللہ کا حکم ہوگا یا نپاوینگے کوئی مستحق اور نہ مجرم شفاعت کسی شفاعت کرنیوالے کی مگر جسنے لیا ہوگا نزدیک خدا کے عہد

Marfat.com

واسطے شفاعت کے اور وہ عہد توحید ہے اور اعمال نیک وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا اور کہا کفار یلیح نے اور یہود اور انصاری نے پکڑی ہے خدا نے اولاد یعنے فرشتے اور عزیرا اور عیسی کو ہاے محمد صلی اللہ علیہ وسلم انکو لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِدًّا البتہ تحقیق لائے تم ایک چیز بھاری اور زشت یعنے بات بڑی بے ادبی کی تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْأَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا نزدیک ہے کہ آسمان پھٹ جاویے اسبات سے اور پھٹ جاوے زمین اور گر پڑین پہاڑ کانپ کر أَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا اس سے کہ دعوا کیا انھون نے واسطے اللہ کے اولاد کا وَمَا يَنْبَغِي لِلرَّحْمٰنِ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا اور نہین لائق واسطے اللہ کے یہہ کہ پکڑے اولاد کیونکہ اولاد جنس والد کے ہوتی ہے اور وہ جنسیت سے پاک ہے اور غنای ذاتی ہے اسکو احتیاج اولاد کے مدد کی نہین رکھتا کہ اولاد اسے درکار ہو إِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ إِلَّا آتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا نہین جو شخص کہ بیچ آسمانون کے اور زمین کے ہے مگر آتے ہین قیامت مین اللہ کے پاس اس حالت مین کہ بندے ہون لَقَدْ أَحْصَاهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا البتہ تحقیق گھیر لیا ہے انکو اور جان لیا ہے یعنے اللہ کی قدرت اور علم سے کوئی باہر نہین **بیت** قدرت و علم سے اسکے نہین باہر کوئی ٭ بات باہر ہے کیا جانے ہی سے ہر کوئی وَكُلُّهُمْ آتِيهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا اور سب وہ آنیوالے ہین اس پاس دن قیامت کے اکیلے ہوکر بے یار و مددگار إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا تحقیق جو لوگ کہ ایمان لائے اور عمل کئے اچھے البتہ کریگا واسطے اونکے اللہ مہربان محبت دلون مین خلق کے یعنے سبکے دلون مین انکی دوستی ڈالیگا بے واسطے حدیث مین ہے کہ جب اللہ تعالی بندے کو دوست رکھتا ہے جبرئیل سے کہتا ہے کہ مین فلانے کو دوست رکھتا ہون تو بھی رکھ جبرئیل اسکو دوست رکھتا ہے اور ندا کرتا ہے درمیان اہل آسمان کے اللہ تعالی فلانے کو دوست رکھتا ہے تم بھی رکھو پس آسمان والے اوسکو دوست رکھتے ہین پھر زمین والون کے دلون مین اسکی محبت ڈالتا ہے وہ بھی سب دوست رکھتے ہین فَإِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ وَتُنْذِرَ بِهِ قَوْمًا لُدًّا پس سوا اسکے نہین کہ آسان کیا ہے ہمنے قرآن کو اوپر زبان تیری کے کہ لغت عرب پر نازل کیا یا پڑھنا اسکا زبان پر تیرے سہل کیا تو کہ بشارت دے تو ساتھ اسکے پرہیزگارون کو کہ شرک سے بچے ہین اور ڈراوے ساتھ اسکے قوم جھگڑنیوالون کو وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ اور بہت ہلاک کئے ہین ہمنے پہلے قوم تیرے سے اہل قرن یعنے گروہ مشرکان کو ہر زمانے مین ہلاک کیا ہے هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِنْ أَحَدٍ أَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا کیا دیکھتا ہے تو اُن ہلاک ہونین سے ایک کو یا سنتا ہے واسطے انکے کھٹکا یعنے عذاب ہمارا جو انپر آیا سب ہلاک ہوگئے کوئی باقی نہ رہا کہ نظر آوے یا آواز سناوے **بیت** دنیا سے لگا نہ دل کہ بس فانی ہے ٭ کو لاکھ برس جیا پہ موت آنی ہے ٭ راحت یہہ ہے بے ثبات رہنا اسمین ٭ کچکول گدا نہ تاج سلطانی ہے ٭ سورہ طہ مکی ہے ایکسو پینتیس آیتین ہین ایک ہزار تین سو اکتالیس کلمے ہین پانچ ہزار دو سو بیالیس حرف ہین فواصل اسکے یوما ہین نظم اور تطبیق اسکی ساتھ سورہ مریم کے یہہ ہے کہ دونون مین پیغمبرون کے قصے ہین اور یہہ بھی مناسبت ہے کہ اختتام سورہ مریم ساتھ ذکر قرآن کے ہے اور آغاز سورہ طہ مین بھی مذکور قرآن ہے ٭

سورۃ طٰهٰ مکیۃ وهی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ مائۃ وخمس وثلثون آیۃ

طٰهٰ نام قرآن کا ہے یا اس سورہ کا یا ایک اسم ہے اسما الٰہیہ سے یا طا رطاہر اور ہا ، ہادی ہے یا ایک نام ہے اسما جناب رسالت پناہی سے جیسے کہ مزمل اور مدثر ہے پس یہہ منادی ہے اور حرف ندا محذوف ہے یا اشارت طرف دو ناموں کے ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کہ طالب اور ہادی ہین **بیت** کہ وہی طالب شفاعت ہین اور وہی ہادی شریعت ہین یا طاہر من الذنوب اور ہادی بمعرفت علام الغیوب ہین یا طہارت دل انکے کی ہے غیر حق سے اور ہدایت انکی بضرب حق ہے یا قسم ہے طول اور ہدایت الٰہی کی با طینت پاک اور ہمت عالی

Marfat.com

حضرت رسالت پناہی کی تیسیر مین ہے کہ امام جعفر صادقؓ نے کہا کہ طٰہٰ قسم ہے طہارت اہل بیت رسولؐ کی کہ فرمایا ہے اللہ تعالی نے و یطہرکم
تطہیرا بعضون نے کہا ہے کہ قسم ہے طوبیٰ اور ہاویہ کی کہ بشارت طرف جنت اور نار کے ہے یا طا طیبہ مدینہ اور ہا مکہ ہے ان دونون
جگہ کی قسم کھائی ہے یا طا طلب غازیان اور ہا ہرب کافران ہے یا طرب اہل جنان اور ہوان اہل نیران ہے اور بعضے کہتے ہین یہہ حروف
مقطعہ سے نہین بلکہ موضوع ہے مقابل یا رجل کے لغتہ عکہ یا حبشہ یا سریانیہ مین اور پکارے گئے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہین آپ عبادت بہت
کرتے تھے شب کو قیام نماز مین اسقدر کھڑے ہوتے تھے کہ قدم مبارک ورم کر جاتے تھے ایکدن ابوجہل نااہل نے کہا کہ دین ہمارا تو ترک کر کر
رنج مین پڑا یا اس نااہل نے کہا کہ قرآن مجید اسے نہین اترا مگر یہہ کہ اسکو دکھ دے یہہ آیت نازل ہوئی کہ طٰہٰ یعنے اے مرد کسی نے مانند تیرے قدم
میدان مردی مین نہین رکھا مَآ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡكَ الۡقُرۡاٰنَ لِتَشۡقٰۤى نہین اتارا ہم نے اوپر تیرے قرآن تو کہ رنج کھینچے تو اور راتون کو نہ سوئے
اور بسبب قیام نماز کے الم اور ورم پائے محترم تیرے کو پہنچے اِلَّا تَذۡكِرَةً لِّمَنۡ يَّخۡشٰى مگر اتارا ہے قرآن کو اوپر تیرے بجہت پند دینے
واسطے اس شخص کے کہ ڈرتا ہے سمجھ لیجئے کہ قرآن نصیحت عام ہے تخصیص ڈرنیوالے کی واسطے نفع لینے اسکے کے ہے اس سبب تَنۡزِيۡلًا
مِّمَّنۡ خَلَقَ الۡاَرۡضَ وَالسَّمٰوٰتِ الۡعُلٰى اتارا گیا اتارنا کر اس شخص کی طرف سے کہ جسنے پیدا کیا زمین کو اور آسمانون بلند کو اَلرَّحۡمٰنُ
عَلَى الۡعَرۡشِ اسۡتَوٰى وہ رحمان ہے اوپر عرش کے قرار پکڑا اسنے یا مستولی ہوا ار اسکا اضافت استیلا کی طرف عرش کے باوجودیکہ
وہ سب موجودات پر مستولی ہے واسطے عظمت عرش کے ہے اور امام ماتریدی نے تاویلات مین عرش کو بمعنی ملک لکھا ہے یعنے وہ
ملک اپنے پر مستولی اور غالب ہے اور فتوحات مین ہے کہ شیخ ہمارے اس آیت مین عرش پر وقف کرتے تھے اور پڑھتے تھے استوٰی
له ما فی السموات ای ثبت له شیخ الاسلام نے کہا ہے کہ استوی اللہ تعالی کا جو بقرآن ہے ہمارا اسپر ایمان ہے تاویل کرنا اس مقدر مین
طغیان ہے ظاہر مین قبول کیا ہمنے اور باطن مین تسلیم کہ یہی اعتقاد سنیان ہے لیکن جانتے ہین کہ ہم کہ نہ وہ محتاج مکان ہے نہ عرش اٹھانیوالا اسکا بلکہ
اٹھانیوالا عرش کا وہی رحمان ہے **بیت** وہ جہان ہے وہان جہان ہی نہین لامکان ہے وہان مکان ہی نہین ٭ ہر مکان مین ہے اور
مکان سے پاک ہر زمان مین ہے اور زمان سے پاک ٭ یہہ ہے مخلوق اسکی وہ داور ٭ سب سے بس ہے منزہ و برتر لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِى الۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا وَمَا تَحۡتَ الثَّرٰى واسطے اسکے ہے جو کچھ کہ بیچ آسمانون کے ہے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے اور جو کچھ کہ درمیان
ان دونون کے ہے اور جو کچھ نیچے گیلی مٹی کے ہے سمجھ لیجئے کہ ثری طبقہ ہے نیچے سب طبقات زمین کے وہب بن منبہ سے تیسیر وغیرہ مین مروی
ہے کہ سات زمینین دوش فرشتہ پر ہین اور قدم فرشتے کے صخرہ پر اور صخرہ شاخ گاؤ فردوسی پر اور پائے گاؤ پشت ماہی حوض کوثر پر اور
ماہی بحر پر بحر جہنم پر جہنم ریح پر ریح حجاب ظلمت پر حجاب ظلمت ثری پر اور علم اہل آسمان اور زمین کا ثری کے آگے نہین جاتا اور جو کچھ نیچے ثری کے
ہے اسکو سوا اللہ تعالی کے کوئی نہین جانتا وَاِنۡ تَجۡهَرۡ بِالۡقَوۡلِ فَاِنَّهٗ يَعۡلَمُ السِّرَّ وَاَخۡفٰى اور اگر پکار کر کہے تو بات پس تحقیق وہ جانتا ہے
چھپے کو اور بہت چھپے کو سمجھ لیجئے کہ سر وہ ہے کہ بندہ کرتا ہے اور جانتا ہے اور چھپاتا ہے اور اخفی وہ ہے کہ نہین جانتا کہ اور وہ کیا کریگا
یا سر وہ ہے کہ کسی سے بات کہے اور اخفی وہ ہے جو دل مین چھپا رکھے اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اللہ ہے نہین کوئی مستحق عبادت کے مگر وہ لَهُ
الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰى واسطے اسکے ہین نام اچھے بصفات بھلے کے وَهَلۡ اَتٰٮكَ حَدِيۡثُ مُوۡسٰى اور کیا آئی ہے تیرے پاس بات موسی علیہ السلام
کی اِذۡ رَاٰ نَارًا جب دیکھی موسی نے آگ حدیث مین ہے کہ موسی علیہ السلام اپنی بی بی کو لیکر رخصت ہو کر شعیب علیہ السلام سے کہ خسر ان کے تھے
ماں اور بھائی کے ملنے کو مصر کو چلے بی بی ان کی کہ صفورا نام تھا حاملہ تھین ایک راہ ہی ہوا سرد تھی اور برف برستی تھی اور اندھیرا تھا راہ بھول کر نزد

Marfat.com

وادی یمن کے آنکلے وضع حمل ظاہر ہوا آگ کی احتیاج پڑی چقماق سے بہتیر آگ نکالی نہ نکلی ناگاہ دور سے آگ نظر آئی فَقَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوٓا
إِنِّيٓ ءَانَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيٓ ءَاتِيكُم مِّنْهَا بِقَبَسٍ پس کہا موسیٰ ع م نے واسطے اہل و عیال اور خادمون اپنے کے ٹھہر جاؤ یہین تحقیق مین نے دیکھی
آگ شاید کہ مین لے آؤن تمہارے پاس اسمین سے انگارہ أَوْ أَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى یا پاؤن مین اوپر آگ کے راہ بتانیوالا کہ رستہ سیدھا
بتاوے پس لوگون کو وہین چھوڑ کر اکیلا آگ کیطرف چلا فَلَمَّآ أَتَىٰهَا پس جب آیا اسکے پاس آگ دیکھی سفید چمکتی درخت سبز عناب مین اور
گرد اسکے کوئی نہ تھا حیران ہوا اور روشنی آتش اور سبزی درخت پر تعجب کیا یکبارے نُودِيَ يَٰمُوسَىٰٓ پکارا گیا کہ ای موسیٰ إِنِّيٓ أَنَا۠ رَبُّكَ فَٱخْلَعْ
نَعْلَيْكَ تحقیق مین ہون پروردگار تیرا تکرار ضمیر متکلم کا واسطے تاکید اور تحقیق کے ہے کہ شک مت لا یقین جان مین ہون رب تیرا پس اتار ڈال دونون
جوتیون اپنی سمجھ لیجیے کہ نعلین مین اختلاف ہے بعضے کہتے ہین کہ پوست حمار غیر مدبوغ کی تہین بسبب نجاست کے حکم اتارنے کا فرمایا اور اصح یہہ ہے کہ نعلین
جلد بقر کی تہین ظاہر اتارنے کا حکم اسواسطے فرمایا کہ قدم موسیٰ ع م تراب الارض مقدسہ کو مس کرے اور برکت پاوے اور محققون نے کہا ہے کہ یہہ
تعلیم ادب وادی ہے کہ بساط سلاطین پر نعلین سے نہین جاتے اسواسطے بعضے سلف والے جیسے بشر حافی رح وغیرہ برہنہ پا سیر کرتے پھرتے تھے
بیت جسکا کہ زمین و آسمان طالب ہے * نہ وہ گنج برہنہ پا رکھتے ہین * بعضون نے کہا ہے کہ نعلین اتار ڈال یعنے خیال اہل و ولد دل سے
نکال امام قشیری نے کہا کہ فکر دنیا او آخرت کا دل سے دور کر بیت دل سے اپنے دے اٹھا کونین کو * پاؤن سے کر دور اس نعلین کو إِنَّكَ
بِٱلْوَادِ ٱلْمُقَدَّسِ طُوًى تحقیق تو بیچ میدان پاک کے ہے کہ نام اسکا طوی ہے وَأَنَا ٱخْتَرْتُكَ فَٱسْتَمِعْ لِمَا يُوحَىٰٓ اور مین نے پسند کیا تجھے
واسطے نبوت کے پس سُن جو کچھ وحی کیا جاتا ہے اور وہ وحی یہہ ہے کہ إِنَّنِيٓ أَنَا ٱللَّهُ لَآ إِلَٰهَ إِلَّآ أَنَا۠ فَٱعْبُدْنِي تحقیق مین ہون اللہ نہین کوئی مستحق
عبادت کے مگر مین پس عبادت کر میری سمجھ لیجیے کہ اس وحی مین توحید بیان فرمائی کہ انتہائے عرفان ہے اور امر بعبادت کیا کہ کمال علم ہے پھر اقسام عبادت
نماز کی تخصیص کی کہ وَأَقِمِ ٱلصَّلَوٰةَ لِذِكْرِيٓ اور قائم رکھ نماز کو واسطے یاد میری کے کہ تو مجھے یاد کرے یا مین تجھے إِنَّ ٱلسَّاعَةَ ءَاتِيَةٌ أَكَادُ
أُخْفِيهَا تحقیق قیامت آنیوالی ہے نزدیک ہے کہ چھپا ڈالون مین وقت اسکے کو کیونکہ ڈر اس عذاب کا کہ جسکا وقت معلوم نہوا شدید اور اتم
ہوتا ہے یا اخفی بمعنی سلب خفا ہے یعنے نزدیک ہے کہ ظاہر کرون مین اسکو لِتُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا تَسْعَىٰ تو کہ بدلا دیا جاوے ہر جی کو ساتھ
اس چیز کے کہ کرتا ہے فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَن لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَٱتَّبَعَ هَوَىٰهُ فَتَرْدَىٰ پس نہ بند کرے تجھکو فکر قیامت کے سے یا ایمان
لانے اسکے سے وہ شخص کہ نہین ایمان لاتا ہے ساتھ وقوع اسکے کے اور پیروی کرتا ہے خواہش اپنے کی پس بند کرنے سے ایسے شخص کے بند ہووے
کہ ہلاک ہو جاویگا تو یہہ خطاب موسیٰ علیہ السلام کو ہے اور مراد امت انکی ہے اور علم الہدی اور فقیہ ابو اللیث نے لکھا ہے کہ وانا اخترتک سے یہان
خطاب ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو ہے اور مراد آپکی امت ہے القصہ جب موسیٰ علیہ السلام نے نعلین اتارین اور وادی مقدس مین ٹھہرے خطاب
آیا وَمَا تِلْكَ بِيَمِينِكَ يَٰمُوسَىٰ اور کیا ہے یہہ بیچ داہنے ہاتھ تیرے کے ای موسیٰ سمجھ لیجیے کہ واسطے رفع ہیبت کے حضرت موسیٰ سے
کلام کیا اور یہہ استفہام متضمن تنبیہ ہے یعنے حاضر رہ تو کہ عجائب دیکھے تو قَالَ هِيَ عَصَايَ کہا موسیٰ علیہ السلام نے جواب مین کہ یہہ ہے عصا میرا
اور بہشت کی لکڑی کا تھا دس گز کا لنبا دو شاخین تین سطرین اسمین لکھی تھی اول القدرت للہ دوم العظمت للہ سیوم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم اور بوری یو بہا کے نیچے لکھی تھی علیق اوسکا نام تھا یا نبعہ آدم علیہ السلام سے شعیب علیہ السلام کو میراث مین پہنچا تھا انھون نے موسیٰ علیہ السلام
دیا تھا غرض موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیگر واسطے تعداد نعم ربانی کے کلام زیادہ کیا أَتَوَكَّؤُا۟ عَلَيْهَا وَأَهُشُّ بِهَا عَلَىٰ غَنَمِى وَلِىَ فِيهَا
مَـَٔارِبُ أُخْرَىٰ تکیہ کرتا ہون مین اوپر اسکے جب راہ مین تھک جاتا ہون یا جب بکریان چرتے ہین اور پتے جھاڑتا ہون مین ساتھ اسکے اوپر

Marfat.com

بکریان اپنے کے اور واسطے میرے بیچ عصا کے فائدے ہین اور لکھا ہے کہ راہ مین حضرت موسی علیہ السلام سے باتین کرتا تھا اور درندان گزندون سے بچاتا تھا اور راون کے دشمن کے ساتھ لڑتا تھا اور وقت خواب انکے کے بکریون کی نگہبانی کرتا تھا اور جب کنوے پر جاتے تھے دونون شاخین اسکی ڈول بن جاتی تھین اور وہ رسی اور جب زمین مین گاڑ دیتے تھے درخت سایہ دار ہو جاتا تھا اور جس میوہ کو انکا جی چاہتا تھا وہی اسمین سے کرتا تھا اور اندھیری راتون مین مثل شمع کے روشن ہوتا تھا بیت اسکا کیا ہو وے ای رافت بیان ؛ قدرت اللہ تھی اسمین عیان ؛ اور جب موسی علیہ السلام نے مجمل کہا کہ مجھکو اسمین فوائد ہین قَالَ اَلْقِهَا یَا مُوسٰی فرمایا اللہ تعالی نے ڈال دیے اسکو اے موسی حضرت موسی نے گمان کیا کہ نعلین کی طرح اسکو پھینکا چاہئے فَاَلْقٰهَا فَاِذَا هِیَ حَیَّةٌ تَسْعٰی پس ڈال دیا اسکو پیچھے اپنے فی الحال آواز عظیم آئی مڑکر جو دیکھا پس ناگہان وہ سانپ تھا دوڑتا لکھا ہے کہ پہلے مار زرد ہو گیا عصا کی قدر موٹا پھر شتر بختی کے برابر بڑھ گیا اور چار پاؤن پر چلنے لگا جاس گز یا ستر گز کا دہن اسمین دانت بڑے بڑے ہو گئے اور آنکھین برق کی مانند چمکنے لگین جس سنگ عظیم پر پہنچا تھا ایک لقمہ کرتا تھا اور درختونکو جڑ سے اکھیڑتا تھا اور نگلتا تھا موسی علیہ السلام نے اسکو دیکھکر دہشت کھائی اور کنارہ کش ہونے لگے قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ فرمایا حق تعالی نے پکڑ لے اسکو اور مت ڈر اس سے سَنُعِیْدُهَا سِیْرَتَهَا الْاُوْلٰی ابھی پھیر دینگے ہم اسکو طرح پہلے مین یعنے وہی عصا جو تھا ہو جاویگا جب یہہ خطاب موسی علیہ السلام کو ہوا اچھل کر ہاتھ اپنا اسکے منہہ مین ڈال کر دو دو نوکلے اسکے پکڑ لیے جیسا پہلے عصا تھا ویسا ہی ہو گیا دونو شاخین اسکے سری کے انکے ہاتھ مین تھین پھر آواز آئی کہ وَاضْمُمْ یَدَكَ اِلٰی جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَیْضَآءَ مِنْ غَیْرِ سُوْٓءٍ اٰیَةً اُخْرٰی اور ملائے ہاتھ اپنا طرف بازو اپنے کے یعنے بغل کے نکل آویگا سفید روشن بے عیب اور مرض کے یعنے سفیدی برص کی نہوگی بلکہ سفیدی چمکتی شعاع دار برق آسا ہوگی یہہ نشانی اور اور ہر نبوت اپنے کے اور یہہ سو واسطے کیا ہمنے لِنُرِیَكَ مِنْ اٰیٰتِنَا الْكُبْرٰی تو کہ دکھا دیوین ہم تجھکو نشانیو بڑی مین سے اِذْهَبْ اِلٰی فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰی جا یہہ دونون معجزے لیکر طرف فرعون کے اور اسکو میری عبادت کی طرف بلا تحقیق اسنے سرکشی کی دعوی خدائی کا کرتا ہے جب موسی علیہ السلام مامور ہوئے دعوت فرعون پر اپنے دل مین اندیشہ کرنے لگے کہ مین اکیلا فرعون اور لشکر اسکے کا کیونکر مقابلہ کر سکونگا پس جناب باری سے قوت مانگی اور دعا کی اور کمال نیازمندی سے قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ کہا اے پروردگار میرے کھولدے واسطے میرے سینہ میرا تو کہ اسمین سما وے جو کچھ تیری طرف سے وحی آوے یا مجھ کو متحمل اور بردبار کر تو کہ کیسا ہی رنج اور سختی دیکھے دل تنگ نہون وَیَسِّرْ لِیْۤ اَمْرِیْ اور آسان کر واسطے میرے کام میرا کہ پہنچانا تیرے احکام کا ہے وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ اور کھولدے گرہ زبان میرے سے یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ تو کہ سمجھین بات میری لکھا ہے کہ فرعون نے لڑکپن مین ایکدن موسی علیہ السلام کو گود مین لیا تھا آپ نے اسکی داڑھی کی طرف ہاتھ دوڑا کر کچھ بال اکھیڑ لیے اسنے غصہ ہو کر حکم قتل کا آپ کے کیا بی بی آسیہ نے سمجھایا کہ یہہ لڑکا ہے جواہر رخشان اسنے جو تیری داڑھی مین دیکھے ہاتھ دوڑایا اگر انگارہ آگ کا دیکھے تو اسکو بھی قصد پکڑنے کا کرے اسنے انگیٹھی انگارون بھری اور تھالی یاقوت سے ملبب منگوا کر موسی علیہ السلام کے سامنے دھری آپ ہاتھ یاقوت کیطرف دوڑانے لگے جبرئیل علیہ السلام نے ہاتھ پکڑ کر انگارون کیطرف پھیر دیا موسی علیہ السلام نے انگارہ اٹھا کر منہہ مین دھر لیا زبان آپکی جل گئی اور گرہ زبان مین رہ گئی بات جو فرماتے تھے سو اسکو چاہا کہ وہ گرہ زبان کھل جاوے اور پھر دعا کی وَاجْعَلْ لِّیْ وَزِیْرًا مِّنْ اَهْلِیْ اور کر واسطے میرے وزیر اہل میرے سے هٰرُوْنَ اَخِی اشْدُدْ بِهٖۤ اَزْرِیْ ہارون بھائی میرا محکم کر ساتھ اسکے قوت میری وَاَشْرِكْهُ فِیْۤ اَمْرِیْ اور شریک کر اسکو بیچ کام میرے کے یعنے نبوت مین میرے اسکو شریک کر کَیْ نُسَبِّحَكَ كَثِیْرًا تو کہ بیان کرین ہم تیری بہت پاکی نماز مین ہم بہت وَّنَذْكُرَكَ كَثِیْرًا اور یاد کرین ہم تجھکو بہت سا تم

Marfat.com

حمد و ثنا اور دعا کے إِنَّكَ كُنتَ بِنَا بَصِيرًا تحقیق تو ہی تو ساتھ احوال ہمارے کے دیکھنے والا یا تو دانا ہی صلاح کار ہمارے کا قَالَ قَدْ أُوتِيتَ
سُؤْلَكَ يَا مُوسَىٰ کہا اللہ نے کہ تحقیق دیا گیا تو سوال اپنا اے موسیٰ علیہ السلام یعنے جو مانگا تو نے وہ میں نے دیا وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ
مَرَّةً أُخْرَىٰ اور البتہ تحقیق احسان کیا تھا ہمنے اوپر تیرے ایک بار اور إِذْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّكَ مَا يُوحَىٰ جس وقت کہ وحی کی ہمنے طرف
ماں تیری کے وہ چیز کہ وحی کی جاتی ہے اب یا الہام کیا ہمنے اسکو جب تو پیدا ہوا تھا اور فرعون کے لوگ بیٹون کو ڈھونڈ کر مارتے تھے
اور وہ حیران تھے تیرے کام میں یا فرشتے کے زبانی نہ بطور نبوت پیغام بھیجا ہمنے أَنِ اقْذِفِيهِ فِي التَّابُوتِ فَاقْذِفِيهِ فِي الْيَمِّ یہہ کہ ڈال
دے موسیٰ کو بیچ صندوق کے پھر ڈال دے اسکو منہہ اسکا بند کر بیچ دریائے نیل کے فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَأْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّي وَ
عَدُوٌّ لَّهُ پس چاہئے کہ ڈال دیوے اسکو یہہ امر بمعنے خبر ہے یعنے ڈال دیگا اسکو دریا کنارے پر لیوے اسکو دشمن میرا اور دشمن اسکا
یعنے فرعون تکرار عدو کا واسطے مبالغہ عداوت اسکی کے ہے لکھا ہے کہ موسیٰ علیہ السلام کی ماں نے الہام سے موسیٰ کو صندوق میں ڈال کر رود نیل
میں بہا دیا نہر اسکی باغ فرعون میں آ گئے تھے اس راہ سے وہ صندوق وہان بہہ آیا فرعون اور بی بی آسیہ کنارے نہر کے سیر کرتے تھے انھون نے
نکال کر کھولا تو لڑکا ماہ رو سیاہ چشم دیکھا قتادہ نے کہا ہے کہ آنکھون میں موسیٰ علیہ السلام کے ایسی ملاحت تھی کہ جو دیکھتا تھا دوست رکھتا تھا
آسیہ اور فرعون نے جو نگاہ آپ کے چشم پر کی دلمین محبت سما گئی چنانچہ حق تعالیٰ فرماتا ہے وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّي اور ڈال دی میں نے
اوپر تیرے محبت اپنی طرف سے تو کہ وہ دونون مہربان ہو جاوین وَلِتُصْنَعَ عَلَىٰ عَيْنِي اور تو کہ پرورش کیا جاوے تو اوپر آنکھون میرے کے یعنے
بیچ محافظت میری کے حدیث میں ہے کہ موسیٰ علیہ السلام کو فرعون اور آسیہ نے اپنا بیٹا کیا اور جھولے میں لٹایا اور دائیون کو بلایا لیکن وہ کسیکا
دودھ نہیں پیتے تھے اور ماں نے موسیٰ کے اپنی مریم بیٹی کو صندوق دریا میں ڈالتے وقت کہا تھا کہ دیکھ کہان جاتا ہے وہ ساتھ ساتھ صندوق کے
چلی آئی جب صندوق باغ فرعون میں گیا وہ بھی دیوار کود کر چلی گئی اسنے چھپ کر یہہ سب ماجرا دیکھا پھر آسیہ کے سامنے چلی آئی إِذْ تَمْشِي
أُخْتُكَ فَتَقُولُ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ مَن يَكْفُلُهُ یاد کر جس وقت کہ چلتی تھی بہن تیری وہان پس کہتی تھی کیا دلالت کرون میں تمکو اوپر حاضر
اس شخص کے کہ پالے اسکو اور دودھ پلاوے آسیہ نے کہا کہ اگر ایسا ہو تو تیرا احسان مانینگے ہم مریم باہر نکل کر ماں کو لیے آئی اور موسیٰ علیہ السلام
اسکے گود میں دیا فَرَجَعْنَاكَ إِلَىٰ أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ پس پھیر لائے ہم تجھکو طرف ماں تیری کے اور وعدہ پورا کیا ہمنے تو کہ ٹھنڈی
ہووین آنکھین اسکی تیرے دیدار سے اور نہ اندوہناک ہو وہ جدائی تیری سے وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ اور مارا تھا تونے ایک جان کو کہ قبطی تھا
اور فرعون نے قصاص میں اسکے تجھے مارنے کو سوچے پس نجات دی ہمنے تجھ کو غم قتل سے اور حکم کیا کہ مدین کو ہجرت کر وَفَتَنَّاكَ فُتُونًا اور آزمایا ہمنے
تجھکو آزمانا کر یعنے بلاؤن میں ڈال کر صاف نکال لیا اور تفصیل قصہ ولادت موسیٰ علیہ السلام کی اور قتل قبطی کی اور ہجرت کی طرف مدین کے سورۂ قصص میں
آویگی فَلَبِثْتَ سِنِينَ فِي أَهْلِ مَدْيَنَ پس رہا تو کئی برس بیچ لوگون مدین کے لکھا ہے کہ اٹھارہ برس یا اٹھائیس برس رہے تھے ثُمَّ جِئْتَ
عَلَىٰ قَدَرٍ يَا مُوسَىٰ پھر آیا تو اس میدان میں اوپر اندازہ کے کہ مقدار کیا تھا ہمنے اے موسیٰ اور یہان باتین کین ہمنے تجھ سے وَاصْطَنَعْتُكَ
لِنَفْسِي اور پسند کیا میں نے تجھکو واسطے محبت اپنی کے یعنے اپنا دوست کیا میں نے تجھکو اذْهَبْ أَنتَ وَأَخُوكَ بِآيَاتِي وَلَا تَنِيَا فِي ذِكْرِي
اور جا تو اور بھائی تیرا ساتھ معجزون میرے کے اور مت سستی کرو بیچ پہنچانے ذکر میرے کے ساتھ توحید اور عبادت کے اذْهَبَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ
جاؤ تم دونو طرف فرعون کے تحقیق اسنے سرکشی کی ہے فَقُولَا لَهُ قَوْلًا لَّيِّنًا پس کہو واسطے اسکے بات نرم اور بطور مشورت اسکو دعوت کرو
جیسے هَلْ لَكَ إِلَىٰ أَن تَزَكَّىٰ ہے ایسا نہو کہ سخت کہنے میں تمسے رنجیدہ ہو کر غصہ کرے یا یہہ کہ حق تربیت اسکا نگاہ رکھو بعضون نے کہا ہے کہ بات نرم

Marfat.com

یہہ ہے کہ اسکے کنیت سے اسکو پکارو جیسے ابو العباس اور ابو الولید اور ابو مرہ غرض کلام سخت مت کرو لَعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى شاید کہ وہ نصیحت
پکڑے تمہاری بات سے یا ڈرے عذاب ہمارے سے لکھا ہے کہ موسی علیہ السلام یہہ کلام سنکر اپنے لوگون مین گھر کے گئے وہین سے مصر کو چلے اور لوگون نے
رات بھر انکا انتظار کیا جب وہ نہ آئے تو سارے دن حیران پریشان اسی جنگل مین رہے کسی نے بی بی صفورا کو پہچانکر انکے باپ پاس پہنچا دیا اور
بعد غرق ہونے فرعون کے خبر موسی علیہ السلام کی انکو پہنچی القصہ موسی علیہ السلام جو مصر کو چلے تو ہارون علیہ السلام کو وحی ہوئی کہ بھائی کے استقبال کو
راہ مدین مین جاؤ آئے موسی علیہ السلام سے ملے حضرت موسی نے سب احوال کہا کہ چلو فرعون کو دعوت اسلام کرین ہارون نے کہا ای بھائی
شوکت اور دبدبہ فرعون کا جو تم دیکھ گئے وہ اب نہین رہا بلکہ بہت زیادہ ہے ادنی بات پر حکم قتل و رسولی پر چڑھا دینے کا کرتا ہے موسی علیہ السلام نے
اندیشہ کیا اور دو بھائیون نے متفق ہو کر قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى کہا ای پروردگار ہمارے تحقیق ہم ڈرتے
ہین یہہ کہ فرعون جلدی کرے اوپر ہمارے یعنے معجزہ دکھلانیکے پہلے ہی عذاب پہنچاوے ہمین یا یہہ کہ سرکشی کرے اور تیرے جناب پاک مین بے ادبی
کی بات بولے قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰى فرمایا حق تعالی نے کہ ای موسی اور ہارون مت ڈرو جلدی اور سرکشی فرعون کیسے تحقیق
مین ہون ساتھ تمہارے حفاظت اور مددگاری مین سنتا ہون دعا تمہاری اور دیکھتا ہون حال تمہارا یعنی خاطر جمع رکھو مین شنوا اور بینا ہون
تمھین اسکا ضرر نہین پہنچنے دینے کا فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ پس جاؤ اسکے پاس
پس کہو تحقیق ہم دونون بھیجے ہوئے ہین پروردگار تیرے کے پس بھیج ساتھ ہمارے اولاد یعقوب کو طرف زمین مقدسہ کے کہ وطن ہمارا ہے اور
نہ عذاب کر انکو تکلیف دیکر مشکل کامون کے اور اولاد کے مارنے کے قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تحقیق لائے ہین ہم تیرے پاس معجزہ پروردگار
تیرے سے وَالسَّلٰمُ عَلٰي مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى اور سلامتی دونو جہان مین یا سلام فرشتون کا کہ خزنہ بہشت ہین اوپر اس شخص کے ہے کہ پیروی کرے
ایمان کی اور راہ راست پر چلے اِنَّا قَدْ اُوْحِيَ اِلَيْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰي مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى تحقیق وحی کیا گیا ہے طرف ہمارے یعنے اللہ تعالی نے
حکم فرمایا ہے کہ یہہ عذاب دنیا اور آخرت اوپر اس شخص کے ہے کہ جھٹلاوے اس چیز کو کہ ہم لائے ہین اور منہہ پھیرے اس سے پس موسی اور ہارون علی نبینا
وعلیہما السلام بموجب حکم الہی کے درگاہ فرعون مین آئے مدت کے بعد جو ملاقات ہوئی کہا کہ ہم رسول رب تیرے کے ہین اور تجھے اسکی عبادت کی طرف
بلاتے ہین اور جو باتین اللہ تعالی نے تلقین فرمائین تھین وہ سب کہین قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى کہا فرعون نے پس کون ہے رب تمہارا ای موسی
کہ مجھے اسکی عبادت کی طرف بلاتے ہو سمجھہ لیجیے کہ مخاطب ہارون اور موسی علیہما السلام دونون تھے فرعون نے تخصیص موسی علیہ السلام کی اسواسطے
کی کہ وہ جانتا تھا انکی زبان مین گرہ ہے بات اچھی طرح نہ کر سکینگے مجلس مین شرمندہ ہونگے اور گرہ دور ہونے کی اسکو خبر نہ تھی پس موسی علیہ السلام نے زبان
فصیح سے قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْٓ اَعْطٰي كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى کہا پروردگار ہمارا وہ شخص ہے جسنے محض رحمت سے دیے ہر چیز کو صورت
اور شکل اسکی لائق اور موافق حال اسکے کے یا دے ہر مخلوق کو وہ چیز جسمین درستی وجود اور معاش کے اسکے ہے پھر راہ دکھائی طرف اسکے
یعنے سمجھ دے ساتھ ڈھب و ڈھل نفع لینے کے اس سے یا دے ہر حیوان کو زوجہ اسکی مثل اسکے خلقت اور صورت مین پھر راہ دکھائی ازدواج
اور امتزاج کے ساتھ اسکے فرعون نے جو یہہ بات سنی ڈرا کہ ایسا نہو قوم میری عبادت اسی خدا کی کرنے لگے عنان توسن تقریر پھرا کر لا جواب
کرنے کو موسی علیہ السلام کے قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى کہا پس کیا ہے حال قرنون پہلون کا جیسے قوم نوح اور عاد اور ثمود تھے کہ اس خدا کی
عبادت نہین کرتے تھے اب وہ رحمت مین ہین یا زحمت مین قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ کہا موسی نے علم حال اور مآل انکا نزدیک پروردگار
میرے کے ہے بیچ لوح محفوظ کے لکھا ہوا لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَلَا يَنْسَى نہین بہک جاتا پروردگار میرا اور نہ بھول جاتا ہے کسی چیز کو بلکہ علم اسکا

Marfat.com

محیط ہی سب اشیا کو اور مین بندہ ہون جیسے تم بندہ ہو نہین جانتا مین مگر جو کچھ کہ وہ مجھے بتا دیتا ہی بعضون نے کہا ہی کہ مراد فرعون کی استفسار
احوال قیامت کہ کہا کیا حال ہی قرنون پہلون کا اٹھائے نہین جاتے موسی علیہ السلام نے جواب دیا کہ اوسکو سوا خدا کے کوئی نہین جانتا اور پھر پہلے
بات پر پہنے اگر وصف حق سبحانہ بیان کرنے لگے کہ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَسَلَكَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً
پروردگار میرا وہ ہی جسنے کیا ہی واسطے تمہارے زمین کو بچھونا کہ اسپر بیٹھو گھر بناؤ اور چلائی مین واسطے تمہارے بیچ زمین کے راہین کہ ایک
جگہہ سے دوسری جگہہ واسطے کامون اپنے کے جاؤ اور اتارا آسمان سے پانی فَأَخْرَجْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِنْ نَبَاتٍ شَتَّى پس نکالے ہمنے ساتھ
اس پانی کے طرح طرح کے روئیدگی ہیے کہ رنگ اور مزا ہر ایک کا جدا ہی باوجودیکہ ایک آب سے پیدا ہی سمجھ لیجیے کہ یہہ التفات غیبت سے طرف تکلم کے
تنبیہ ہی اوپر کمال قدرت اور حکمت کے یعنے کوئی سوا ہمارے نہین نکال سکتا كُلُوا وَارْعَوْا أَنْعَامَكُمْ کھاؤ جو کچھ کھانے کی چیزین تمہاری پیدا کین
ہین اناج اور میوے ہیے اور چراؤ جانورون اپنے کو جو کچھ خوراک انکی ہی إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِأُولِي النُّهَىٰ تحقیق بیچ اسکے البتہ نشانیان ہین
قدرت اور وحدت حق کی واسطے صاحبون عقل کے مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ زمین سے پیدا کیا ہی ہمنے تمکو یعنے اصل پیدائش باپ تمہارے آدم علیہ السلام
اور اول مادہ بدنون تمہارے کا خاک زمین ہی تبیان مین ہی کہ حق تعالی فرشتون کو بھیجتا ہی تو کہ خاک اس موضع کی جہان مدفن آدمی کا ہوگا اٹھا کر نطفہ پر کہ
مادہ وجود اسکا ہی چھڑکتا ہی پھر وہ شخص منی اور نطفہ سے پیدا ہوتا ہی اور اسی خاک مین دفن ہوتا ہی چنانچہ حق سبحانہ فرماتا ہی کہ زمین سے پیدا
کیا ہی ہم نے تمکو وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَىٰ اور بیچ اسی کے پھر لیجاوین گے ہم تمکو بعد موت کے اور اسی مین سے نکالینگے
ہم تمکو بار دیگر واسطے حساب اور جزا کے پس فرعون نے معجزہ طلب کیا موسی علیہ السلام نے عصا کو ڈال دیا اژدہا بن گیا پھر اٹھا لیا وہی عصا ہو گیا اور
ید بیضا دکھایا اور نو معجزون مین سے معجزہ پر معجزہ دکھایا لیکن فرعون ایمان نہ لایا چنانچہ حق تعالی فرماتا ہی وَلَقَدْ أَرَيْنَاهُ آيَاتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ
وَأَبَىٰ اور البتہ تحقیق دکھلائین ہمنے فرعون کو نشانیان اپنی سب جو موسی کو دین تھین پس جھٹلایا موسی کو اور نہ مانا اور عناد سے قَالَ أَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا
مِنْ أَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يَا مُوسَىٰ کہا فرعون نے کیا آیا ہی تو ہمارے پاس تو کہ نکال دے تو ہمکو زمین ہماری سے کہ مصر ہی ساتھ جادو اپنے کے
ای موسی یعنے تو جادوگر ہی چاہتا ہی کہ جادو سے ہمین مصر سے نکال کر بنی اسرائیل کو یہان بسا کر بادشاہت کرے فَلَنَأْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ
مِثْلِهِ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَا نُخْلِفُهُ نَحْنُ وَلَا أَنْتَ مَكَانًا سُوًى پس البتہ لاوین گے ہم تیرے پاس جادو مانند
جادو تیرے کے پس مقرر کر درمیان ہمارے اور درمیان اپنے وعدہ گاہ واسطے معارضہ کے کہ نہ خلاف کرین ہم اسکا ہم اور نہ تو مکان ہموار کہ ایسا
نیچان اونچان نہو تو کہ سب لوگ دیکھین قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّينَةِ کہا موسی نے وعدہ گاہ تمہارا اون زینت کا ہی کہ قبطی اسدن عید کرتے
ہین اور مصر والے سب آراستہ ہو کر ایک مکان پر حاضر ہوتے ہین یا دن عاشورہ کا وَأَنْ يُحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى اور یہہ کہ اکٹھے کیے جاوین لوگ دن
چڑھے یعنے وعدہ گاہ جمع ہونیکا دن ہی لوگون کے وقت چاشت کے موسی علیہ السلام نے یہہ مقرر کیا تا کہ حق اور باطل سب پر ظاہر ہو جاوے اور خبر اسکی
عالم مین پھیل جاوے فَتَوَلَّىٰ فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهُ ثُمَّ أَتَىٰ پس پھر گیا فرعون مجلس سے اور خلوت مین جا کر جادوگرون کے جمع کرنیکا مشورہ کیا پس
جمع کیا اس چیز کو کہ جس سے مکر کرے یعنے ساحرون کو اور آلات سحر کو پھر آیا وعدہ گاہ مین جادوگرون کو لیکر قَالَ لَهُمْ
مُوسَىٰ وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا کہا موسی نے واسطے جادوگرون کے جب انسے ملاقات کرے
کہ ای قوم وائے ہی تمکو مت باندھو اوپر اللہ کے جھوٹ کہ معجزہ اسکے کو جادو کہو اور اس سے مقابلہ کرو یا مت باندھو اوپر اللہ کے جھوٹ
ساتھ شریک ٹھہرانے اسکے کے فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ پس فنا کر دیگا تمکو ساتھ عذاب نازل کر کر وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرَىٰ اور تحقیق نامراد ہوا

Marfat.com

جسنے جھوٹ باندھا اللہ پر فَتَنَازَعُوٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى پس جھگڑنے لگے جادوگر کام اپنے مین درمیان اپنے بعد سنے کلام
موسی کے اور کہنے لگے کہ یہہ بات ساحرون کے بات کی طرح نہین معلوم ہوتی اور چھپایا مصلحت کو جو آپس مین کی ہمنشینون سے فرعون کے اور آپس مین
یہہ بات ٹھہرائی کہ اگر یہہ غالب ہوا ہم پر تو ہم متابعت اسکی کرینگے لکھا ہے کہ فرعون نے غرفہ سے دیکھا کہ یہہ آپس مین مشورت کرتے مین پوچھا کیا باتین
کرتے ہو انھون نے مارے ڈر کے قَالُوٓا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ
الْمُثْلٰى کہا تحقیق یہہ دو جادوگر ہین چاہتے ہین یہہ کہ نکال دین تمکو زمین تمھاری سے ساتھ جادو اپنے کے اور ملک مصر کا اپنے تصرف مین لاوین اور
لیجاوین دونو مذہب تمھارے کو کہ بہتر مذہب ہونا ہے اور دین اور مذہب اپنا ظاہر کرین یا لیجاوین سردار اور اشراف تمھارے کو یعنے تمسے انکا دل
پھر اکر اپنی طرف متوجہ کرین سمجھہ لیجیے کہ علما کا لفظ ہذان مین اختلاف ہے بعضے کہتے ہین اسم ان کا ہے اور لغت حارث بن کعب مین تثنیہ تینون حالات مین
الف کے ساتھہ آتا ہے سو اسکے موافق یہان واقع ہوا ہے پھر جو کوئی اعتراض کرے کہ ورود کلام لغت بعض پر بخلاف جمہور موجب ضعف تالیف اور
عدم فصاحت ہے تو اسکے جواب مین کہا جاتا ہے کہ بنا قواعد نحوی کے اکثر شذوذ پر ہے موجب ضعف تالیف اور عدم فصاحت کا نہیکو ہے تمام شعرو فصحا
باندھتے ہین چنانچہ کسی شاعر نے کہا ہے بیت ان اباها وابا اباها ۔ قد بلغا في المجد غايتاها اور حدیث ہے کے مراجب کر بیان
فلا يكتب بعد بين العصر والمغرب اور بعضے کہتے ہین ان بمعنی نعم ہے اور ہذان مبتدا ہے جیسے ان و صاحبها اور بعضے کہتے ہین کہ اسم انکا ضمیر شان
محذوف ہے اور ہذان لساحران خبر ہے اور ابو عمر نے ان ہذین پڑہا ہے اور یہہ ظاہر ہے اور ابن کثیر اور حفص نے ان ہذان تخفیف پڑہا ہے اور ان نافیہ
اور لام بمعنی الا کی یعنے ما ہذان الا ساحران نہین یہہ دونون مگر جادوگر القصہ جب فرعون نے جادوگرون سے سنا کہ موسی اور ہارون علیہما السلام ساحر ہین
چاہتے ہین کہ قبطیون کو مصر سے نکال دین غصے ہوا اور کہا فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا پس مقرر کرو مکر اپنا یا جمع کرو اسباب مکر اپنے کے پھر
آؤ صف باندھہ کر میدان مین تو کہ ہیبت تمھاری لوگون کے دلون مین پڑے اور کوشش کرو کہ انپر غالب آؤ وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى اور تحقیق
پائے خلاصی آج کے دن اس شخص نے کہ غالب آگیا جادو مین پس ستر ہزار جادوگر نے یا تین تیس ہزار نے تین سو خروار چوب اور رسن لیکر صف باندھہ کر مقابل موسی
اور ہارون علیہما السلام کے کھڑے ہو کر بطریق ادب قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى کہا ای موسی یا یہہ کہ تو ڈالے
عصا اپنے کو اور یا یہہ کہ ہون ہم اول ڈالنے والے سوال مقابل مین ان تلقی اولا کا فی تھا انکی عبادت اما او نکون اول من القی کیون بڑہے جواب
یہہ طوالت بد نہین بلکہ کنایت ہے اور باتفاق بلغا کنایت ابلغ ہے صریح سے قَالَ بَلْ اَلْقُوْا کہا موسی علیہ السلام نے بلکہ ڈالو تمھین سمجھہ لیجیے کہ بل عاطفہ
ہے اور معطوف محذوف ہے یعنے لا تلقوا بل القوا سوال ساحرون نے تعدیم موسی علیہ السلام کے ادب سے نچاہا تھا کہ کرین موسی علیہ السلام نے کیون انکا
ادب لحاظ رکھا کہ اپنے سے انکو اس امر مین مقدم کیا جواب اگر وہ پہلے رسن اور چوب اپنے نہ ڈالتے عصائے موسی اژدہا بنکر کیسے کھاتا اور عجائبات
قدرت حق کیونکر دکھاتا القصہ جادوگرون نے چوب و رسن اپنے میدان مین ڈال دیے فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى
پس ناگہان رسیان انکی اور لاٹھیان انکی کہ پارہ بھری تھین حرارت آفتاب سے اور گرمی آتش زیر زمین سے خیال بندھا موسی کو جادو اور مکر انکے سے
یہہ وہ دوڑتے ہین فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى پس چھپایا بیچ دل اپنے کے ڈر موسی نے اس بات کا کہ دیکھنے والے فرق معجزہ مین اور جادو مین
نکرینگے یا یہہ کہ پہلے عصا ڈالنے کے متفرق نہو جاوین یا بمقتضائے بشریت سے کچھہ خوف انہین سے دلمین آگیا قُلْنَا لَا تَخَفْ کہا ہمنے مت ڈر اس سے
کہ جسنے تجھے ڈرایا کہ تیرا معجزہ روشن ہے کسی کو شبہہ نہ ہوگا اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى تحقیق تو تو ہے بلند تر انسے اور غالب انپر وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ
اور ڈال جو بیچ ہاتھہ سیدھے تیرے کے ہے یعنے عصا سمجھہ لیجیے کہ لفظ عصا کا نکہا بطور کنایت ذکر کیا اسواسطے کہ ابلغ ہے تصریح سے اور اسمین تحقیر بھی نکلتی ہے

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

سورۂ مریم تمام مکی اٹھانوے آیتین ہین نو سو بہتر کلمے ہین اکہتر سات سو دو حرف
ہین فواصل اسکے ناصر ہین اور نظم اور تطبیق اسکی سات سورہ کہف کے یہ ہی
کہ ختم اسکا ساتھ ذکر قصون انبیاء کے تھا ابتدا اسکی ساتھ قصہ زکریا کے ہی
کہیعص کاف رمز کافی کی ہی اور ہے ہادی کی اور یے یا من یجیر ولا یجار علیہ
کی اور عین عزیز کی اور صاد صادق کی یعنے اللہ تعالے جو موصوف باین صفات ہی
کلام اسکا حق ہی بیشک و شبہ حضرت علی مرتضی رض سے منقول ہی کہ بعضے دعا مین پڑھتے
یا کہیعص یا حمعسق سے بھی معلوم ہوتا ہی کہ یہ حروف مفتاح اسماء الٰہی ہین بعضے کہتے ہین
کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی تین صورتین ہین ایک صورت بشری ہی انما انا بشر مثلکم
ایک ملکی ہی کہ ابیت عند ربی یطعمنی ویسقینی ایک حقی ہی کہ لی مع اللہ وقت لا یسعنی فیہ
ملک مقرب ولا نبی مرسل صورت بشری کے واسطے کلمات مرکبہ ہین جیسے قل ہو اللہ
احد اور صورت ملکی کے واسطے حرف مفردہ ہین جیسے کہیعص اور صورت حقی کے واسطے
کلام مبہم ہی کہ فاوحی الی عبدہ ما اوحی **بیت** وہ جہان ہین مقام ہی
نہین وہان + حرف مین کچھ کلام ہی نہین وہان + پس یہ حروف مقطعہ
رمز ہین درمیان اللہ تعالی و حبیب اسکے علیہ الصلوۃ والسلام بعضے کہتے ہین
کہ کہیعص نام ہی اس سورت کا اور مابعد اسکا اسپر مترتب ہی یعنے یہ سورت

ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهُ زَكَرِيَّا

Marfat.com

سورة مريم مكية وهي تسع وتسعون آية

یاد کرنا مہربانی پروردگار تیریکا ہی بندہ اپنے زکریا کو سمجھ لیجئے کہ زکریا
علیہ السلام انبیائے بنی اسرائیل سے تھے یہہ اولاد سلیمان علیہ السلام کی اور بیچ مین
اور سلیمان ع م مین ایک لاکھ پیغمبر ہوئے اور آتھہ ہزار عالم اور داؤد ع م مین اور
انمین چھہ سو سات برسکا فرق ہی عمر انکی ایکسو پندرہ برسکی ہوئی اول نبی تھے
جب ہشتاد و چہار سالہ ہوئے رسول ہوئے اور شریعت نئی نہین آئی اور توریت پر
حکم کرتے تھے اور بعضون نے کہا ہی کہ عمر انکی تین سو برسکی ہوئی انکا قصہ
حق تعالی بیان فرماتا ہی اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا یاد کر جسوقت پکارا
اسنے پروردگار اپنے کو محراب بیت المقدس مین پکارنا آہستہ کر اخلاص سیے
نزدیک ہی یا وسے پکار کرکے قوم سے چھپا کر کہ ننانوین برسکی انکی عمر تھی
اور بی بی بھی بوڑھی تھین فرزند مانگنے مین شرم آتی تھی یا بسبب بڑھاپے کے
ضعف آگیا تھا ہرچند پکار کرکہتی تھی کوئی نہین سنتا تھا اور دعا یہہ تھی کہ کمال
نیاز مندی سے قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ کہا ای رب میرے تحقیق
سست ہوگئین ہڈیان میری اور جب ہڈیان سست ہوئین کہ سخت تر جزو
بدنکی ہین تو تمام بدن زیادہ تر سست ہوا وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا اور
شعلہ مارا سرنے بڑھاپے کا یعنے سونے سر سفید ہوگئے پیری سے وَلَمْ

کلماتہ ۹۶۲ وحروفہ ۱۷۰۲

Marfat.com

اگن بدعائک رب شقیا اور نہین تھا مین سچ پکارنے تیرے کی ای پروردگار بے نصیب اور ناامید یعنی جب دعا کی مین نے تو نے قبول فرمائی
مین خوگر اسکا ہون وانی خفت الموالی من ورائی اور تحقیق مین ڈرتا ہون وارثون اپنے سے کہ دین مین سستی نکرین اور خلافت میری امت مین میرے اچھی
طرح بجا نہ لاوین پیچھے موت میرے کے پس مجھے خلف چاہیے وکانت امرأتی عاقرا اور حال یہہ ہی کہ ہی عورت میری بانجھ کہ اٹھانوین ۹۸ برس کی بوڑھی ہی فہب لی
من لدنک ولیا پس بخش تو مجھکو نزدیک اپنے سے فرزند کہ متولی امور دین کا ہو اور بسبب استحقاق کے یرثنی ویرث من ال یعقوب وارث ہووے
میری امامت اور نبوت مین اور وارث ہووے آل یعقوب بن اسحاق کا یا یعقوب بن ماثان کا کہ چچا مریم کا تھا واجعلہ رب رضیا اور کردے اسکو
ای پروردگار میرے شایستہ اور پسندیدہ کہ تو اسکے قول فعل سے راضی ہو یہہ دعا کر کر سجدہ مین گئے اور زاری جناب باری مین کرتے تھے کہ دعا قبول ہوئی آواز
آئی یازکریا انا نبشرک بغلام ن اسمہ یحیی لم نجعل لہ من قبل سمیا ای زکریا تحقیق ہم خوشخبری دیتے ہین تجھکو ساتھ ایک لڑکے کے نام اسکا
یحیی ہی نہین کیا ہمنے واسطے اسکے پہلے اس سے ہم نام زاد المسیر مین ہی کہ وجہ فضیلت کی انکے یہہ نہین کہ انکا کوئی ہمنام پہلے انکے نہین ہوا کیونکہ بہت ایسے
ہین جنکا نام ہمنام نہین ہوا بلکہ فضیلت اس راہ سے ہی کہ اللہ تعالی نے انکا نام رکھا مانند پیمبر نہین چھوڑا امام ثعلبی نے کہا ہی کہ ذکر قبل کا اسواسطے فرمایا کہ
بعد انکے اس اسیکو ظہور مین لانا چاہا کہ ساتھ کتنے نامون خاص کے اسکو مختص کرے اور نام مبارک اسکے کہ اسم پاک اپنے سے مشتق فرماوے سو وہی کیا کہ اسم محمود
اپنے سے اسم محمد بنایا اور اس نور اول کو آخر ظہور مین لایا **بیت** خدائے عرش و کرسی فما محمود بے حد ہی + حبیب خلق ہی وہ اور حبیب اسکا محمد ہی +
بعضے کہتے ہین سمی بمعنی شبیہ ہی یعنے نہین پیدا کیا ہمنے پہلے اس سے مثل اسکے اسبات مین کہ ہرگز گناہ اور قصد گناہ کا یہہ نکریگا قال رب انی یکون لی
غلام وکانت امرأتی عاقرا وقد بلغت من الکبر عتیا کہا زکریا نے ای پروردگار میرے کیونکر ہوگا واسطے میرے فرزند اور حال یہہ ہی کہ عورت میری
بانجھ ہی اور تحقیق پہنچا ہون مین بڑھاپے سے تا بہ حی کو کہ بے حد ضعف اعضا اور قوی مین کیا ہی سمجھ لیجیے کہ یہہ بات کچھ بعید سمجھ کر نہین کہی بلکہ پوچھا کہ
[illegible] فرزند ہویگا قال کذلک کہا فرشتے نے اسکے حکم سے کہ ای زکریا اسیطرح بڑھاپے مین قال ربک [illegible]
علی ہین وقد خلقتک [illegible] لم تک شیئا کہا پروردگار تیرے نے یہ بڑھاپے مین فرزند دینا [illegible] قدرت میرے کے آسان [illegible]
پیدا کیا مین نے تجھکو پہلے یحیی [illegible] اور تو کچھ یعنے معدوم صرف تھا موجود کیا [illegible] نے پس مین نے خوشی سے ہنسی دکھائی تجھکو تو قادر ہی [illegible]
پیدا کرنے پر دو بوڑھون سے زکریا علیہ [illegible] سے خوش ہوئے لیکن نہین جانتے تھے کہ جلد اسکا ظہور ہوگا یا دیر مین قال [illegible]
[illegible] پروردگار میرے کر واسطے [illegible] سبب وقوع اس واقعہ کے معلوم ہو قال آیتک [illegible]
[illegible]ث لیال سویا فرمایا حق تعالی نے ای زکریا نشانی تیری یہہ ہی کہ بولے تو لوگون سے تین رات اور دن پی درپی یا [illegible]
بات کی نہو تجھکو درآن حال کہ تندرست ہو تو لکھا ہی کہ اسیوقت زبان حرکت سے بند ہوگئی انکی فخرج علی قومہ پس نکلے زکریا علیہ السلام اوپر
قوم اپنے کے جسکی رات مین بی بی ایشاع انکی زوجہ حاملہ ہوئی من المحراب فاوحی الیہم ان سبحوا بکرۃ وعشیا مصلے اپنے سے یعنے
مکان دعا سے پس اشارت کی طرف انکے یہہ کہ تسبیح کرو یا نماز پڑھو صبح کو اور شام کو سمجھ لیجیے کہ تین دن اسیطرح گذرے پھر زبان اچھی ہوگئی اور یحیی
علیہ السلام بعد گذرنے مدت حمل کے پیدا ہوئے اور بچپن مین ٹاٹ پہنتے تھے اور جبارون کے ساتھ عبادت بطریق ریاضت کیا کرتے تھے
کہ انکو حق تعالی نے فرمایا کہ یا یحیی خذ الکتب بقوۃ ای یحیی پکڑ کتاب تورات کو ساتھ قوت کے واتینہ الحکم
[illegible]مت اور سمجھ توریت کی بچپن سے یعنے اس حالت مین کہ بچہ تین برس کا یا سات برس کا لکھا ہی کہ لڑکون نے محلہ کے
کہ وہ تین برس کے تھے کہا کہ ای یحیی آؤ کھیلین کہا یحیی نے مجھے واسطے کھیلنے کے نہین پیدا کیا سمجھ لیجیے کہ یہہ نصیحت بڑی واسطے بیخبرون کے
عمر غفلت مین گماتے ہین اور لہو اور لعب مین گزارتے ہین اور دام فریب انما الحیوۃ الدنیا لعب ولھو مین پھسے رہتے ہین
[illegible]ہی طفلانہ چھوڑ کھیلنے کا دم نہین + آیا ہی عالم سے اور تیرا یہہ عالم نہین وحنانا من لدنا وزکوۃ اور دی یحیی علیہ السلام کو [illegible]
اوپر والدین کے اور لوگون کے اور نرمی دل اپنی طرف سے اور پاکیزگی گناہ سے اور برائیون خلق کیسے وکان تقیا اور تھا پرہیزگار

Marfat.com

پروردگار یا پرہیزگار جرائم اور اوزار سے وَبَرًّا بِوَالِدَيْهِ اور خوش سلوک ساتھ ماں باپ کے فرمانبرداری اور خدمت گذاری میں وَلَمْ يَكُنْ
جَبَّارًا عَصِيًّا اور نہ تھا سرکش یعنی نارض کرنیوالا اور حکم نہ ماننے والا ماں باپ کا اور [illegible] گنہگار کا وَسَلَامٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ
يَمُوتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا اور سلام ہی میری طرف سے اوپر یحیی کے جسدن پیدا ہوا اور جسدن مرا اور جسدن اٹھیگا زندہ ہو کر آخرت میں بعضے کہتے
ہیں کہ مراد سلامتی یحیی علیہ السّلام کے ہی جسدن پیدا ہوا اس کر نے شیطان کے سے اور جسدن موا عذاب قبر سے اور جسدن اٹھیگا دہشت اور ہول قیامت
کے سے وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ مَرْيَمَ اور یاد کر بیچ قرآن کے قصہ مریم کو کہ عمران کی بیٹی تہین ہمیشہ بیت المقدس [illegible] رہتی تہین وقت عذر کے اپنے
خالہ کے گھر جاتی تہین پھر آجاتی تہین ایکدن احتیاج غسل کی ہوئی مکان نہانیکا تلاش کرنے لگین سو وہ حق تعالیٰ فرماتا ہی إِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ
أَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا جب دور ہوئی مریم اور کنارہ کی لوگون اپنے سے کہ خالہ اور قوم اسکی تہی مکان شرقی مین بیت المقدس سے یا خالہ کے
گھر سے ایام سرما مین واسطے نہانے کے اور وہ مکان آفتاب رو تھا فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُونِهِمْ حِجَابًا پس پکڑا اور کی انسے پردہ کہ نگاہ کسی کی نہ
پڑے پھر جب نہا کر پوشاک پہن لی فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهَا رُوحَنَا پس بھیجا ہمنے طرف مریم کے روح اپنے کو کہ جبرئیل علیہ السّلام ہین اضافت روح
کی طرف اپنے واسطے تشریف اور تخصیص انکی کے فرمائی فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا پس صورت پکڑلی جبرئیل نے واسطے مریم کے آدمی تندرست کی
یعنی بعد نہانے اور لباس پہننے مریم کے جبرئیل کو ہمنے بھیجا جب اسنے مرد بیگانہ غسل خانہ مین دیکھا قَالَتْ إِنِّي أَعُوذُ بِالرَّحْمَٰنِ مِنْكَ إِنْ كُنْتَ
[illegible] مریم نے تحقیق مین پناہ [illegible] اللہ مہربان کے شر تیرے سے اگر ہی تو پرہیزگار سمجھ لیجیے [illegible] کمال [illegible] انکے پاکی اور شرم کا ہی
[illegible] پرہیزگار ہون اور زیادہ طرف حق کے [illegible] ہون [illegible] پرہیزگرونگی اگر ایسا نہوگا اور بعضون نے کہا ہی کہ تقی
[illegible] زمانے مین وہ عورتون کو چھیڑتا تھا قصہ اوسکا حضرت مریم نے سنا تھا گمان کیا کہ تو ہی [illegible] اللہ سے [illegible]
[illegible] اضطراب حضرت مریم کا دیکھا قَالَ إِنَّمَا أَنَا رَسُولُ رَبِّكِ کہا سوا اسکے نہین [illegible] لِأَهَبَ
لَكِ غُلَامًا [illegible] کہ بخش جاؤن تجھ کو لڑکا پاکیزہ قَالَتْ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ وَلَمْ أَكُ بَغِيًّا کہا مریم نے کیونکر
[illegible] اور نہین ہاتھ لگایا مجھ کو کسی آدمی نے اور نہین مین بدکار قَالَ كَذَٰلِكِ کہا جبرئیل نے اسیطرح ہی کہ تو کہتی ہی کسی نے مجھ
[illegible] هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ فرمایا پروردگار تیرے نے یہہ کام یعنے بن باپ کے بیٹا دینا اوپر میرے آسان ہی مین تجھے فرزند دونگا تو کہ تو
[illegible] آيَةً لِلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِنَّا اور تو کہ کرین ہم اسکو نشانی واسطے لوگون کے کہ اسمین فکر کرکے قدرت ہماری
[illegible] کا اپنے طرف سے واسطے اُن لوگون کے جو اسپر ایمان لاوین وَكَانَ أَمْرًا مَقْضِيًّا اور ہی بن باپ
[illegible] جبرئیل نے پاس آکر آستین مین یا گریبان مین یا دامن مین انکے پھونکا فَحَمَلَتْهُ
[illegible] عیسیٰ علیہ السّلام کے پس دور ہوئی اور جا پڑی ساتھ عیسیٰ کے یعنے اُسدم کہ پیٹ مین
[illegible] سے شرق کیطرف تھا یا جنگل مین کہ شہر سے چھہ کوس تھا اور بعد نو مہینے کے حضرت عیسیٰ
[illegible] پیدا ہوئے اور بعضے کہتے ہین کہ حمل اور [illegible] نو ساعت مین ہوا مقاتل نے کہا ہی کہ ایکساعت مین خلق ایکساعت مین تصویر ایکساعت مین
[illegible] تقدیر پر جب حضرت عیسیٰ [illegible] إِلَىٰ جِذْعِ النَّخْلَةِ پس لے آیا مریم کو درد زہ طرف تنہ درخت خرمے کہ خشک کھڑا تھا
[illegible] قَبْلَ هَٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَنْسِيًّا کہا مریم نے ای کاشکے مین مرگئی ہوتی پہلے اس سے اور
[illegible] لوگ کے مجھے پہچانتے ہین کہ انکے امام کی بیٹی ہون زکریا علیہ السّلام نے مجھے پالا ہی مین باکرہ ہون
[illegible] فرزند جنتی ہون اس شرمندگی [illegible] کرون **نظم** زمین پہٹے تا کہ مین سماؤن ＊ ہوا سے یا اودھر سما جاؤن ＊ نہین
[illegible] چھہ لہون کیا ＊ کسے یہہ حال تباہ بتاؤن ＊ فَنَادَاهَا [illegible]
[illegible] نیچے سے یہہ کہ مت غم کھا اور مرنا اپنا مت چاہ اور مین تنہا بھی [illegible] أَلَّا تَحْزَنِي پس پکارا مریم کو نیچے اسکے سے عیسیٰ نے یا فرشتے نے درخت
[illegible] شخص نے کہا جو نیچے اسکے تھا یعنے شکم مین اسکے مراد عیسیٰ علیہ السّلام ہین

Marfat.com

انھون نے پکارا کہ مت اندوہگین ہو قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا تحقیق کردیا ہی پروردگار تیرے نے نیچے قدم تیرے کے چشمہ اسمین سے پانی پیا اور نہا وَهُزِّي
إِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسَاقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا اور ہلا طرف اپنے تنے کھجور کے کو کہ خشک ہی ڈالے گا اوپر تیرے کھجور تر و تازہ فَكُلِي وَاشْرَبِي وَقَرِّي
عَيْنًا پس کھا خرمے تر اور پی پانی تازہ اور ٹھنڈی کر آنکھ کو ساتھ فرزند کے یا خوش دل ہو سبز ہونے درخت کے سے اور پھل لانے اسکے سے کہ مناسب تیرے احوال کے ہی
کیونکہ جو قادر ہی سوکھے درخت کے تئین سبز کرنیکا اور پھل نکالنے کا ہی اُسے قدرت بن باپ کے بیٹا دینے کی بھی ہی پھر حق تعالی نے فرشتون کو بھیجا وہ حضرت مریم کے گرد آئے
اور عیسی علیہ السلام پیدا ہوئے انکو لیکر حریر بہشتی مین لپیٹ کر حضرت مریم کے گود مین لٹا دیا اور آواز آئی فَإِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ أَحَدًا پس اگر دیکھے تو آدمیون سے کسی
کو اور تجھ سے پوچھے کہ یہہ بیٹا کہان سے لائی فَقُولِي إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمَٰنِ صَوْمًا فَلَنْ أُكَلِّمَ الْيَوْمَ إِنْسِيًّا پس کہہ تحقیق مین نے نذر کیا ہی واسطے خدا کے روزہ
اور روزہ انکا ترک کلام اور طعام کا تھا پس ہرگز نہ بولونگی آج کے دن کسی آدمی سے بلکہ فرشتون سے باتین کرونگی یا اللہ سے مناجات کرونگی سمجھ لیجیے کہ اسقدر بات کہنی
واسطے اخبار نذر کے تھی یا اشارہ سے لکھا ہی کہ جب مسجد والون نے حضرت مریم کو محراب مین نہ پایا تلاش کرنے لگے کسی نے کہا کہ فلانے جنگل مین ہمنے دیکھا ہی قوم کے
لوگ انکے وہان گئے حضرت مریم نے جو لوگون کو دیکھا [illegible] علیہ السلام کو اٹھا کر انکی طرف متوجہ ہوئے فَأَتَتْ بِهِ قَوْمَهَا تَحْمِلُهُ پس آئی ساتھ عیسی کے قوم اپنے مین
گود مین لئے اسکو یا لائے مریم عیسی علیہ السلام کو [illegible] اٹھائے اسکو جب نظر لوگون کی اسپر پڑی قَالُوا يَا مَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا کہنے لگے ای مریم البتہ تحقیق
لائی تو ایک چیز عجب یا زشت کہ تیرے قوم [illegible] کسی سے نہین ہوا يَا أُخْتَ هَارُونَ مَا كَانَ أَبُوكِ امْرَأَ سَوْءٍ وَمَا كَانَتْ أُمُّكِ بَغِيًّا ای بہن
ہارون کی نہ تھا باپ تیرا عمران آدمی [illegible] تھی مان تیری حنہ بنت فاقود بدکار اور تو باوجود ایسے ماں باپ کے فرزند بن پدر کے کہان سے لائی سمجھ لیجیے کہ ہارون نام
[illegible] ہارون ایک مرد صالح تھا بنی اسرائیل مین کہ صلاحیت مین ضرب المثل تھا یا ایک تھا اہل فسق مین ضرب المثل تھا اور عمران نام حضرت مریم کے باپ کا
تھا وہ امام مسجد اقصی کے تھے اور اشراف احبار تھے غرض جب لوگ انکو ملامت اور طعن کرنے لگے فَأَشَارَتْ إِلَيْهِ پس مریم نے اشارت کی طرف عیسی کے کہ اس سے پوچھو
قَالُوا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا کہا انھون نے کیون کر کلام کرین ہم اس شخص سے کہ ہی بیچ گود کے بچہ نہ خطاب سمجھ سکتا ہی نہ جواب دے سکتا ہی
لکھا ہی کہ عیسی علیہ السلام پستان منہ مین لئے دودھ پیتے تھے یہہ باتین سنکر دودھ چھوڑ کر زبان فصیح سے قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ کہا تحقیق مین بندہ اللہ کا
ہون آتَانِيَ الْكِتَابَ وَجَعَلَنِي نَبِيًّا دی ہی مجھکو کتاب یعنے حکم کیا ازل مین کہ انجیل مجھکو دی اور ثعلبی نے کہا ہی کہ تعلیم کی ہی مجھکو توریت شکم مادر
اور کیا ہی مجھکو پیغمبر لکھا ہی کہ اسوقت وہ پیغمبر تھے اور کلام اعجاز کی راہ سے کرتے تھے وَجَعَلَنِي مُبَارَكًا أَيْنَمَا كُنْتُ اور کیا ہی مجھ کو برکت نفع والا
جہان ہوئین وَأَوْصَانِي بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ مَا دُمْتُ حَيًّا اور حکم کیا ہی مجھکو ساتھ پڑھنے نماز کے اور دینے زکوۃ کے جبتک ہون جیتا وَبَرًّا بِوَالِدَتِي
اور خوش سلوک ساتھ مان اپنی کے وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّارًا شَقِيًّا اور نہ کیا مجھکو سرکش بدبخت کہ خلق کو رنج دون اور مان کا کہنا نہ مانون وَالسَّلَامُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُ
وَيَوْمَ أَمُوتُ وَيَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا اور سلام اللہ کا ہی مجھ پر جیسے یحیی علیہ السلام پر تھا جسدن پیدا ہوا مین اور جسدن مرونگا اور جسدن اٹھونگا مین
زندہ ہو کر یا سلامتی ہی اوپر میرے دن ولادت اور موت اور بعث کے ذَٰلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ یہہ جو مذکور ہو عیسی بیٹا مریم کا ہی نہ وہ جو [illegible]
بیٹا اللہ کا کہتے ہین قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ يَمْتَرُونَ کہتے ہین ہم بات حق کی وہ جو بیچ اسکے [illegible] کرتے ہین [illegible] قصہ عیسی علیہ السلام مین باتین نا
لگاتے ہین یا نصاری بیٹا اللہ کا کہتے ہین مَا كَانَ لِلَّهِ أَنْ يَتَّخِذَ مِنْ وَلَدٍ نہین ہی لائق واسطے اللہ کے یہ کہ
پکڑے اولاد کیونکر ولد جنس والد سے چاہیے اور وہ جنسیت سے منزہ ہی [illegible] اسکو اولاد پکڑنے سے إِذَا قَضَىٰ
أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ جب مقرر کرتا ہی کچھ کام اور چاہتا ہی کہ [illegible] بعد عدم [illegible] لاوے پس
اسکے ہو پس ہو جاتا ہی بیدرنگ وَإِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ اور تحقیق اللہ [illegible] پروردگار میرا اور پروردگار
تمھارا ہی پس عبادت کرو اسکو اور غیر اسکے کو مت پوجو هَٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ یہہ ہی راہ سیدھی بہشت کو پہنچانیوالی
فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ پس اختلاف کیا فرقون نے درمیان اپنے یعنے یہود اور نصاری
نے حضرت عیسی علیہ السلام کی جناب مین یہود تفریط کرنے لگے ترسا تین فرقے ہو گئے نسطوریہ عیسی کو ابن اللہ کہنے لگے اور یعقوبیہ اللہ

ثالث ثلثہ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا مِن مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيمٍ پس وائے ہی واسطے اُن لوگونکے کہ کافر ہوئے حاضر ہونے دن بڑیکے سے کہ
قیامت ہی یا مشاہدہ ہول اس دنکے سے أَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْصِرْ يَوْمَ يَأْتُونَنَا کیا خوب سنتے ہونگے کافر اور کیا خوب دیکھتے ہونگے جسدن آوینگے ہمارے
پاس لیکن نفع نکریگا انکا دیکھنا اور سننا یعنے مواعید الٰہی کو دیکھینگے اور یقین کے اوپر کچھ فایدہ نہوگا اور بعضے کہتے ہین کہ یہ کلام تہدید یہ تمام ہی یعنے اسدن
کیا سننے والے ہونگے باتین وحشت ناک اور کیا دیکھنے والے ہونگے دہشت اور عذاب لَٰكِنِ الظَّالِمُونَ الْيَوْمَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ لیکن ظالم آج کے دن بیچ گمراہی
ظاہر کے ہین وَأَنذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ اور ڈرا کفار کو دن پچتانے کے سے کہ بدکار پچتاوینگے کہ کیون گناہ کئے اور نیک کار حسرت
کرینگے کہ کیون کار صواب بہت نکئے جسوقت کہ مقرر کیا جاویگا کام اور لیا جاویگا حساب اور حکم ہوگا کہ فریق فی الجنۃ وفریق فی السعیر اسیادن آتا ہی وَهُمْ فِي
غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ اور وہ بیچ غفلت کے ہین اسدن سے اور وہ نہین ایمان لاتے اسدن پر إِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَ
إِلَيْنَا يُرْجَعُونَ تحقیق ہم وارث ہونگے زمین کے اور اس کسی کے کہ ہی اوپر اسکے یعنے سب فانی ہوجاوینگے ایک ہمین باقی رہینگے اور طرف ہمارے پھیرے
جاوینگے بعد موت کے وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ اور یاد کر واسطے قوم اپنے کے بیچ قرآن کے قصہ ابراہیم علیہ السلام کو کہ سب ملتون والے اسکی فضیلت
کا اقرار کرتے ہین اور مشرکان عرب اسکی اولاد ہونے سے فخر کرتے ہین پس اسکے توحید کی بات بیان کر إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَّبِيًّا تحقیق وہ تھا بہت سچا
پیغمبر إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِي عَنكَ شَيْئًا یاد کر اسکو جسوقت کہا واسطے باپ اپنے آذر بن ناحور کے
ای باپ میرے کیون عبادت کرتا ہی تو اس چیز کو کہ نہ سنے دعا تیری اور نہ دیکھے عاجزی تیری اور نہ دفع کرے تجھ سے کچھ ضرر یا نہ نفع دے تجھکو یا دفع شر
يَا أَبَتِ إِنِّي قَدْ جَاءَنِي مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ای باپ میرے تحقیق آیا ہی طریق وحی میرے پاس علم جو کچھ
نہین آیا تیرے پاس پس پیروی کر میری دکھلاؤنگا مین تجھکو راہ سیدھی کہ مقصود کو پہنچاویگی اسکو جو کوئی چلیگا يَا أَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ ای باپ میرے
مت عبادت کر شیطان کی اور اسکا کہنا فرمانی خدا مین مت مان إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلرَّحْمَٰنِ عَصِيًّا تحقیق شیطان ہی واسطے اللہ کے نافرمان اور
ایک نافرمانیون مین سے اسکے یہہ ہی کہ آدم کو سجدہ نہ کیا يَا أَبَتِ إِنِّي أَخَافُ أَن يَمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمَٰنِ فَتَكُونَ لِلشَّيْطَانِ وَلِيًّا ای باپ
میرے تحقیق ڈرتا ہون یہہ کہ لگ جاوے تجھکو عذاب اللہ کیطرف سے بسبب متابعت شیطان کے پس ہوجاوے تو واسطے شیطان کے دوست یعنے ہمنشین اسکا
لعنت مین اور ہم قرین اسکا عذاب مین قَالَ أَرَاغِبٌ أَنتَ عَنْ آلِهَتِي يَا إِبْرَاهِيمُ کہا ابراہیم کو باپ نے ابراہیم کے کیا اعراض کرتا ہی تو عبادت
معبودون میرے سے ای ابراہیم لَئِن لَّمْ تَنتَهِ لَأَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِي مَلِيًّا البتہ اگر نہ باز آویگا تو مخالفت سے یا عیب اور مذمت اُن کے سے البتہ
سنگسار کرونگا مین تجھکو یا دشنام دونگا مین تجھکو اور چھوڑ جا مجھکو مدت تک تو کہ مار ڈالونگا میرے سے بیغم ہو قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكَ کہا ابراہیم علیہ السلام
نے کہ سلام ہی اوپر تیرے مین چلا بعضون نے کہا کہ مقابل سخت کلام کے آپنے سلام کیا کہ شاید مؤثر ہو کر ایمان لائے بعضون نے لکہا ہی کہ جب ابراہیم
علیہ السلام چلے باپ نے اُن کے کہا کہ سفر سے مت ڈر خدا اچھا رکھتا ہی تو وہ تجھے برباد نہین کریگا ابراہیم علیہ السلام امیدوار اسکے ایمان لانیکے ہوئے
سلام کیا اور کہا سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّي شتاب بخشش مانگونگا مین واسطے تیرے پروردگار اپنے سے سمجھ لیجیے کہ بخشش مانگنی واسطے کفار کے توفیق چاہنی ہی
اللہ سے اسکے ایمان کی کہ سبب مغفرت کا ہی إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا تحقیق اللہ ہی ساتھ میرے مہربان اور مجھ سے دعا قبول کرنیکا وعدہ کیا ہی اسنے وَأَعْتَزِلُكُمْ
اور چھوڑ دونگا مین تمکو مراد آذر اور بت پرست ہین انکو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ کنارہ کش ہونگا مین تم سب سے وَمَا تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ
اور اس چیز سے کہ پکارتے ہو تم سوا اللہ کے کہ بت ہین وَأَدْعُو رَبِّي اور پکارونگا پروردگار اپنے کو اور اسکی عبادت کرونگا ساتھ یگانگی کے عَسَىٰ أَلَّا
أَكُونَ بِدُعَاءِ رَبِّي شَقِيًّا شتاب ہین کہ نہون مین ساتھ پکارنے پروردگار اپنے کے بے نصیب اور ناامید **بیت** امیدوار ہون اسکے کرم سے مین از انکہ
جسکا عام ہی انعام اور ہی فضل عمیم ✦ لکہا ہی کہ ابراہیم علیہ السلام بابل سے کوہستان فارس مین آکر سات برس سیر کرتے پھرے جب باپ انکا مرا اور نمرود نہ
متعلق اور کے ہوا پھر بابل مین آئے اور مذمت بتونکی کی اور اسی نوبت مین بتونکو بھی توڑا اور آتش نمرود بھی اُنپر سرد ہوئی اور بی بی سارہ اور لوط علیہ السلام کو
لیکر شام کو گئے حق تعالیٰ اس جانے کی بات بتاتا ہی کہ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ پس جب

Marfat.com

ع

چھوڑ دیا ابراہیم علیہ السلام نے بت پرستونکو اور اس چیز کو کہ عبادت کرتے تھے وہ جسکی سوا اللہ کے دیا ہم نے اسکو بی بی سارہ سے فرزند کہ اسحاق نام تھا اور یعقوب
کہ اسحاق کا بیٹا تھا وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا اور ہر ایک کو کیا ہمنے پیغمبر وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّن رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا اور دیا ہمنے
انکو بخشش اپنے سے بعضون نے کہا ہی کہ مراد رحمت سے مال اور اولاد ہی کہ انکو دی اور کی ہمنے واسطے انکے زبان اسی کی بلند درمیان لوگون کے یہہ اشارہ
طرف اجابت دعا ابراہیم علیہ السلام کے ہی جیسے کہ کہا واجعل لی لسان صدق فی الآخرین وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ مُوسَىٰ اور یاد کر بیچ قرآن کے قصہ موسیٰ
علیہ السلام کو إِنَّهُ كَانَ مُخْلَصًا وَكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا تحقیق وہ تھا خالص کیا گیا نقصا ن اور برائیون سے اور تھا بھیجا گیا اللہ کیطرف سے
خبر دینے والا خلق کو اللہ کی باتون کی رسول کو نبی پر مقدم باوجودیکہ اخص اور اعلیٰ ہی اسواسطے کیا کہ پہلے اللہ نے انکو بھیجا پھر انھون نے خلق کو آگاہ کیا وَ
نَادَيْنَاهُ مِن جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ وَقَرَّبْنَاهُ نَجِيًّا اور پکارا ہمنے موسیٰ کو کنارے طور کے سے جو بہت برکت والا تھا یا داہنے طرف موسیٰ کے سے
اور نزدیک کیا ہمنے اسکو بارگاہ قرب اپنے مین درانحال کہ باتین بھید کی کرتا تھا ہم سے بعضون نے لکھا ہی کہ موسیٰ علیہ السلام کو آسمانون سے گذار حجابون
سے پرے لیجا وہان پہنچایا کہ آواز قلمون کی جو توریت لکھتے تھے انھون نے سنی امام ثعلبی نے کہا ہی کہ درمیان اللہ کے اور موسیٰ کے نہ تھا مگر ایک حجاب
کشف الاسرار والے نے کہا ہی کہ موسیٰ علیہ السلام کو روش اور کشش دونون دین روشن کا اشارہ ولما جاء موسیٰ لمیقاتنا ہی اور کشش کا کنایہ وقربناہ
نجیا ہی روش پر خطر ہی کشش بخیط روش سلوک ہی کشش جذب سلوک تفرقہ ہی جذب جمعیت سلوک آپ جاتا ہی جذب لیجاتا ہی **بیت** وہ آپ جانیمین
کہان جو بات بلوانے مین ہی ✦ فرق زمین و آسمان جانے مین لیجانے مین ہی وَوَهَبْنَا لَهُ مِن رَّحْمَتِنَا أَخَاهُ هَارُونَ نَبِيًّا اور دیا ہم نے
موسیٰ کو مہربانی اپنے سے بھائی اسکا ہارون پیغمبر وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِسْمَاعِيلَ اور یاد کر بیچ قرآن کے قصہ اسمعیل علیہ السلام کو إِنَّهُ كَانَ
صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا تحقیق وہ تھا سچا وعدہ کا اور بھیجا گیا طرف خلق کے خبر دینے والا اللہ کیطرف سے لکھا ہی کہ کسی سے وعدہ
کیا تھا کہ مین اس مکان مین ہون جب تک تو آوے تین دن تک وہ نہ آیا اور حضرت اسمعیل وہین رہے سوا چھال درخت کے کچھ نکھایا وَكَانَ يَأْمُرُ
أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ اور تھا اسمعیل حکم کرتا اہل اپنے کو یا سب امت اپنے کو ساتھ نماز کے کہ اشرف عبادات بدنیہ ہی اور ساتھ زکوۃ کے کہ اعلیٰ
عبادات مالیہ ہی وَكَانَ عِندَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا اور تھا نزدیک پروردگار اپنے کے پسندیدہ بسبب استقامت اقوال اور افعال کے وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ
إِدْرِيسَ اور یاد کر بیچ قرآن کے قصہ ادریس علیہ السلام کو کہ پردادا نوح علیہ السلام کے اور بیٹے چار واسطون سے شیث علیہ السلام کے
تھے نام انکا اخنوخ تھا درس علم کا بہت کہتے تھے اسواسطے ملقب بادریس ہوئے اول جسنے کہ قلم سے لکھا اور نجوم بیان کیا اور سینا لباس کا انکا
وہی تھے تیس صحیفے انپر اترے تھے جامع الاصول مین ہی کہ سو برس پہلے وفات حضرت آدم علیہ السلام کے سے وہ پیدا ہوئے تھے إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا
نَّبِيًّا تحقیق وہ تھا سچا نبی وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا اور چڑھا لیا ہمنے اسکو مکان بلند مین کہ شرف نبوت اور درجہ قرب ہی یا بہشت ہی یا آسمان
ہی چنانچہ حدیث معراج مین ہی کہ ملاقات انکی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آسمان چہارم پر یا بہشت مین شب اسری واقع ہوئی جیسا کہ تفسیر
سورہ بنی اسرائیل مین لکھا گیا ہی اور رفع ادریس علیہ السلام مین طرح طرح کی خبرین ہین ابن عباس سے منقول ہی کہ ایکدن ادریس علیہ السلام نے
آفتاب کی گرمی دیکھ کر جناب الٰہی مین دعا کی کہ خدایا اسقدر سورج مجھسے دور ہی تسپر بھی گرمی سے اسکے مین نزدیک جلنے کے ہون جو فرشتہ اسکو
اٹھائے ہی اسکا کیا حال ہوگا بوجھ آفتاب کا اس سے ہلکا کر اور حرارت سے اسکے اسکو بچا اللہ تعالیٰ نے دعا انکی قبول کی اس فرشتے نے دوسرے
دن اپنی جان سبک پائی اور گرمی بھی کچھ ادراک مین نہ آئی سبب اسکا جناب الٰہی سے پوچھا خطاب ہوا کہ بندے میرے ادریس نے تیرے حق مین
دعا کی یہہ اسکا اثر ہی وہ فرشتہ اجازت لیکر زیارت کو ادریس علیہ السلام کے زمین پر آیا اور انکے التماس سے اپنے پر پر انکو بٹھا آسمان
چہارم پر لیگیا اور نزدیک مطلع آفتاب کے پہنچایا پھر ادریس علیہ السلام کے بموجب کہنے کے عزرائیل سے انکی عمر اور موت کا پوچھا عزرائیل نے
کہا نزدیک مطلع آفتاب کے وفات پائینگے اس فرشتے نے جو پھر آکر دیکھا بلبل روح انکا گلستان قدس کو پرواز کر گیا تھا اور ایک روایت مین
ہی کہ ملک الموت کثرت عبادت انکی سنکر مشتاق دیدار ہو کر جناب الٰہی سے اجازت لیکر زمین پر آئے اور بامر الٰہی اور التماس انکے کی سے

Marfat.com

اُنکی جان قبض کی پہر حقتعالی نے انکو جلایا اور عزرائیل کو فرمایا وہ آسمان پر لے گئے دوزخ دکھا کر بہشت مین داخل کیا پہر وہان سے نہین نکلے اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ یہہ گروہ انبیا کا کہ مذکور ہوئے زکریا سے ادریس تک علی نبینا وعلیہم الصلوٰة والسلام وہ ہین کہ انعام کیا
ہی اللہ تعالی نے اوپر انکے ساتھہ انواع الواع کے نعمتون کے دین اور دنیا مین اور ساتھہ اقسام اقسام کے فضیلتون کی صورت ومعنی مین پیغمبرون سے یعنے وہ کہ
پیغمبر مین اولاد آدم کے سے کہ ادریس وغیرہ ہین علیہم السلام وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ اور ان لوگون سے کہ چڑہایا تھا ہمنے کشتی مین ساتھہ نوح علیہ السلام کے اور
وہ غیر ادریس علیہ السلام کے ہین وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَآءِيْلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا اور اولاد ابراہیم علیہ السلام کے سے اور یعقوب علیہ السلام کیسے
اور اُن لوگون سے کہ راہ دکھائی ہے ہمنے انکو طرف حق کے اور کھینچ لیا ہے ہمنے انکو اپنی طرف اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا جب پڑہی جاتی
ہین اوپر انکے آیتین اللہ کی کہ پڑہتے ہین درانحال کہ سجدہ کرنیوالے ہوتے ہین اللہ کو اور رونے والے ہوتے ہین خوف اسکے سے سمجھہ لیجئے کہ رونے کو ساتھہ سننے اور پڑہنے
قرآن کے مناسبت ہی خاص چنانچہ حدیث مین وارد ہی کہ کلام اللہ پڑہو اور روؤ اگر رونا نہ آوے تکلف سے آنسو بہاؤ **بیت** شوق دیدار خدا مین روئے ÷
بیکل وبیتاب ومضطر ہوئیے ÷ اسکا جو دیدار مشکل ہی بیان ÷ یعنے رفعت ہم کہان اور وہ کہان ÷ ہم مین سرتاپا ہی نقصان وزوال ÷ اور وہ ہی لایزال وباکمال ÷
ہم ہین حادث اور ذات اسکی قدیم ÷ ہم لئیم اور شان اسکی ہی کریم ÷ پس کلام اسکا پڑہین زاری کے ساتھہ ÷ چارہ چاہین اپنا ناچاری کے ساتھہ ÷ جوش مین آ بحر بخشش اسکا
آئے ÷ راہ سیدھی اپنے جانب کی دکھائے ÷ ایک مرد صالح نے حضرت کو خواب مین دیکھا کہ حضور مین قرآن پڑہتا ہون آپ نے فرمایا کہ ای صالح ہذہ القراة فاین
البکاء کلام دوست شوق انگیز ہوتا ہی اور آتش شوق جب دل مین پڑتی ہی سینہ جلکر آنسو ٹپک پڑتے ہین واذا سمعوا ما انزل الی الرسول تری اعینہم تفیض من
الدمع **بیت** جب ذکر تیرا آوے تو جی آہ بلاوے ÷ جب نام تیرا لیجئے تو آنسو نکل آوے ÷ سمجھہ لیجئے کہ یہہ پانچوان سجدہ ہی محی الدین ابن عربی نے اسکو
سجدۂ انعام عام کہا ہی اور اسپر جو کہ یہہ متفرع ہی اسیکو کہ یہ فرح اور سرور بنایا ہی کیونکہ رحمان کے رحمت سبب لطف اور کرامت ہی اور موجب خوشی اور مسرت
پس ثمرہ اسکا طرب ہی نہ تعب رانما جو رحمت رحمان ہے موجب فرح وسرور جان ہی فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ
پس جانشین ہوئے پیچھے انکے اولاد بری کہ ضایع کیا انھون نے نماز کو یعنے ترک کیا اور پیروی کی شہوتون کی اور آرزوونکی اپنے نفس کی کہ میخواری اور زناکاری
اور سوا اسکے ہی فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا پس شتاب دیکھینگے جزا گمراہی اور بدکاری کی یا ملاقات کرینگے عذاب اور زیان سے یا غی نام کوئے کا ہی دوزخ مین کہ اہل
دوزخ عذاب اسکے سے بخدا پناہ پکڑتے ہین یا نام مکان کا ہی کہ دوزخ والے اسکے ڈر سے ہر دن چارسو مرتبہ اللہ تعالی سے پناہ مانگتے ہین یا وادی ہی جہنم مین آگ
اسکی تیزتر اور عذاب اسکا سخت تر ہی جو نماز نہ پڑہیگا اور متابعت اپنے شہوتون کی کریگا اسکو وہان لیجاوینگے اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ
يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْئًا مگر جسنے توبہ کی گناہون سے اور ایمان لایا دل وزبان سے اور کام کئے اچھے پس یہہ لوگ تائب اور مومن داخل
ہونگے بہشت مین یا داخل کئے جاوینگے بہشت مین یدخلون بصیغۂ معلوم اور مجہول دونون قرات ہین حفص کی اول ہی اور نہ ظلم کئے جاوینگے کچھہ ثواب یعنے سے
یعنے جزا مین انکے نقصان نکرینگے اور جن جنتون مین وہ جاوینگے وہ کیسے ہونگے جَنّٰتِ عَدْنِ ۨالَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ بہشتین ہمیشہ
رہنے کے ہین وہ جو وعدہ کیا ہی رحمن نے ساتھہ انکے بندون اپنے سے ساتھہ غیب کے یعنے بہشت غایب ہی انسے یا یہہ غایب ہین بہشت سے اور جو وعدہ
کر لیا ہی تو غیبت کا کچھہ ڈر نہین اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا تحقیق ہی وعدہ اللہ کا آنیوالا یعنے وعدہ کئے گئے جو بہشت ہی آنیوالی ہی اور مومن اسمین داخل
ہونیوالے ہین لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا نہ سنینگے بہشتی بیچ بہشت کے بات بیہودہ لیکن سنینگے سلام اللہ تعالی سے یا فرشتون سے یا آپسمین
ایک دوسرے سے وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا اور واسطے انکے ہی رزق انکا بیچ بہشت کے صبح اور شام جیسے یہان دنیا مین دوبار کھاتے ہین
یا مراد صبح وشام سے دوام ہی اور بہشت مین اگرچہ دن رات نہین لیکن نشانیون سے مقدار دن رات کے معلوم ہوگی اور عین المعانی مین ہی کہ رات کا وقت پردے
کھچنے سے اور دروازے بند ہونیسے دریافت ہوگا اور دن کا زمانہ پردے اٹھنے سے اور در کھلنے سے سمجھا جاویگا اور تبیان مین ہی کہ وقت شب مین حورین
خدمت کرینگی مومنون کی اور زمانہ روز مین غلمان تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا یہہ بہشت کہ ذکر کی ہمنے وہ ہی کہ وارث کرتے ہین ہم
اسکا بندون اپنے مین سے جس شخص کو کہ ہی پرہیزگار لکھا ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے جو اصحاب کہف اور ذوالقرنین اور روح کا سوال کیا تو آپ نے

السجدة

Marfat.com

فرمایا کہ کل کو جواب دونگا اور ان شاء اللہ تعالی نہ کہا پچیس دن یا پندرہ دن یا بارہ دن جبرئیل نہ آئے پھر جب آئے تو آپ نے فرمایا کہ مین منتظر تمہارا
تھا جبرئیل علیہ السلام نے جو جواب دیا وہ حکایت انکے قول کی حقتعالی فرماتا ہی کہ وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ اور نہین اترتے ہم فرشتے مگر ساتھ حکم پروردگار
تیرے کے لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ واسطے اسیکے ہی جو کچھ آگے ہمارے ہی آنیوالے کامون سے اور جو کچھ دنیا ہے اسکے ہی حال مین
یا اسیکے حکم مین ہی ابتدا پیدا ہونا ہمارا اور انتہا مرنا ہمارا اور درمیان اسکے مدت زندگانی ہمارے کی وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا اور نہین ہی پروردگار تیرا
بھولنے والا تیرا حال جب چاہے مجھکو تیرے پاس بھیجے رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وہی ہی پروردگار آسمانون اور زمین کا اور اس چیز کا
کہ درمیان زمین اور آسمان کے ہی اور پرورش کرنیوالے کو بھولنا نہ چاہیئے فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ پس عبادت کر اسکو اور صبر کر واسطے عبادت
اسکی کے یعنے جب تو نے سمجھ لیا کہ وہ نہین بھولتا پس عبادت پر اسکے ثابت رہ اور وحی کی دیر ہونے مین دل تنگ مت ہو هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا کیا جانتا ہی
تو واسطے اللہ کے ہمنام یعنے کوئی ایسا ہوا ہی کہ جسکا نام اللہ ہو نہین ہوا کوئی ایسا اسکے دبدبہ سے کسی مشرک نے اپنے معبود کو اللہ نہین کہا ہان اللہ
کہا ہی غیرت حق نے اس اسم مبارک کو تصرف کفار سے اور تسمیہ معبودان باطل سے محفوظ رکھا اور زبان مومنان سے اپنے ہی ذات پاک کو ساتھ اس نام کے
پکروایا **قطعہ** اللہ اللہ ہی عجب یہہ نام + حسن اور خوبیان ہین جسمین تمام + ایک کافی ہی یہہ پھر دوسرا + جسے اللہ ہی گواہ اسکا وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ
ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا اور کہتا ہی انسان جو منکر بعث کا ہی یا ابی بن خلف کیا جب مرجاؤنگا مین البتہ نکالا جاؤنگا مین زندہ یہہ استفہام
انکاری ہی وہ بعید جانکر کہتا ہی کہ کیونکر مرکر خاک سے نکلونگا زندہ سو حقتعالی اسکے جواب مین فرماتا ہی اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ
قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْـًٔا کیا نہین یاد کرتا انسان یہہ کہ ہمنے پیدا کیا تھا اسکو پہلے اس سے اور نہ تھا کچھ شی بلکہ عدم تھا پس جب ہم عدم سے وجود مین لائے تو
بار دگر زندہ کرنا کیا مشکل ہی فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ پس قسم ہی پروردگار تیرے کی دن حشر کے البتہ اکھٹا کرینگے ہم انکو یعنے کافرونکو
ساتھ شیطانون کے کہ دنیا مین انکے نزدیک تھے اور ہر کافر کے پانون مین ساتھ اس شیطان کے کہ قرین اسکا ہی زنجیر جڑ دینگے ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ
حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا پھر البتہ حاضر کرینگے ہم کافرون کو اور بقول بعضے سب آدمیونکو گرد دوزخ کے زانو پر گرے ہوئے ڈر حساب کے سے اور حاضر کرنا
انکا دوزخ پر اسیواسطے ہوگا تو کہ نیک بخت جان لین کہ ایسے برے بلا سے چھٹے زیادہ تر خوشی کرین اور بدبخت مکان اپنے آگ مین دیکھ کر زیادہ تر غم
کھینچین ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا پھر البتہ کھینچ لیوینگے ہم ہر ایک گروہ مین سے جونسا انمین سے
سخت تر ہی اوپر اللہ تعالی کے سرکشی مین یعنے پہلے ہر امت مین سے اسکو کہ کافر تر ہی جدا کر لیوینگے ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا
پھر البتہ ہم خوب جانتے ہین ان لوگون کو کہ وہ بہت لایق ہین ساتھ آتش دوزخ کے داخل ہونے مین وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا اور نہین کوئی تم مین سے
مگر گذرنے والا ہی اوپر دوزخ کے لیکن مومن جب گذرینگے آگ افسردہ ہوجاویگی چنانچہ حدیث مین ہی بہشتی بعضون سے پوچھینگے کہ حقتعالے
نے وعدہ فرمایا تھا وان منکم الا واردھا کیا حال ہی کہ ہمنے آگ نہین دیکھی فرشتے کہینگے کہ تم گذرے تھے دوزخ پر لیکن آگ اسکی بسبب نور ایمان
تمہارے کے مردہ اور افسردہ ہوگئی تھی كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ہی گذارنا دوزخ پر سے اوپر پروردگار تیرے کے لازم ادا کیا گیا اور قطعی حکم کیا گیا
اسپر یعنے وعدہ ہی کہ البتہ واقع ہوگا نہین ٹلنے کا اور بعضے کہتے ہین کہ ورود بمعنی دخول ہی کیونکہ جابرؓ نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہی کہ
ورود دخول ہی کوئی نیک کار اور بدکار نہین مگر اوسمین جاویگا لیکن آگ مومنون پر سرد ہوجاویگی وہ سلامت ہونگے جیسے ابراہیم علیہ السلام پر اور موید
ایسے قول کا ہی جو حق تعالی فرماتا ہی کہ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا پھر نجات دینگے ہم انکو جو پرہیز کرتے ہین شرک سے
یعنے دوزخ سے نکال لینگے اور چھوڑ دینگے ہم ظالمون کو بیچ اسکے زانو پر گرے ہوئے وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ اور جب پڑھے جاتے ہین
اوپر مشرکون کے آیتین ہماری روشن اور ظاہر معانی انکی یا دلیلین انکی یا اعجاز انکا قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا کہتے
ہین وہ لوگ جو کافر ہوئے سرداروں مین سے قریش کے واسطے ان لوگون کے جو ایمان لائے ہین فقیر ان مین کہ مومن اور کافر مین بہتر ہی مکانین یعنے
ہمارے محل ہین جنمین سب اسباب عیش کے موجود ہین اور تم بے گوشہ توشہ ہو خیرت مقام کہ حسن وجمال وسعت معیشت ہی ہم رکھتے ہین اور تم فقر و فاقہ

مین

Marfat.com

مین عمر گذارتے ہو مصرع ہم مین تم مین کونسا خوشحال ہی وَاَحْسَنُ نَدِيًّا اور بہتر ہی مجلس مین کہ ہماری محفل مین سردار اور شریف عرب کے ہین اور تمہاری
مجلس مین غلام اور فقیر اور ضعیف پس حق تعالی انکے افتخار کو برہم درہم فرماتا ہی کہ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِئْيًا اور کتنے ہلاک کئے
ہم نے پہلے مشرکوں اہل عرب سے گروہ کو مجتمع تھے ایک زمانے مین اور واقع مین وہ کفار عرب سے بہتر تھے اسباب مین اور سیٹون اور منظرون مین نہ اس مال نے انکو
ہلاکت سے بچایا اور نہ اس جمال نے انکو عقوبت سے، جیسا یا بیت تکیہ جمال و مال پہ کرنا عبث ہی بس ؛ نے اس سے فایدہ ہی وہان نے ہی اس سے جس +
قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا کہہ ان لوگون کو جو مال و جمال پر فخر کرتے ہین کہ غرہ مت کرو کیونکہ جو شخص کہ ہی بیچ گمراہی کے پس چاہیے
کہ کھینچا جاوے اسکو رحمان خوب کھینچنا یہہ خبر بصورت امر ہی یعنے اللہ اسکی عمر دراز کرتا ہی اور مہلت دیتا ہی اور نعمت پے در پے پہنچاتا ہی حَتّٰى اِذَا رَاَوْا
مَا يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ وَاِمَّا السَّاعَةَ یہانتک کہ جب دیکھین جو وعدہ دئے جاتے ہین یا عذاب کا دنیا مین ساتھ قتل اور قید کے اور یا قیامت کا یا موت
کا فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضْعَفُ جُنْدًا پس البتہ جانینگے کون شخص بدتر ہی دونون فرقون مین سے ازروی مکان کے اور کمزور ہی ازروی لشکر
کے کیونکہ مومن اپنے درجے بہشت مین دیکھینگے اور کافر اپنی ہلاکت دوزخ مین اور مومنونکے یار اور مددگار خدا اور فرشتے اور انبیا ہونگے اور کافرون کا کوئی دوست
نہ ہوگا نہ مددگار وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى اور زیادہ دیتا ہی اللہ تعالی دنیا مین ان لوگون کو کہ راہ پائی ہی ساتھ قرآن کے راہ پانا یعنے جو قرآن
پر ایمان لائے ہین انکی تصدیق زیادہ کرتا ہی جون جون قرآن نازل ہوتا جاتا ہی وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا اور باقی
رہنے والی نیکیان کہ پانچون نمازین ہین یا یہہ چارون کلمے ہین سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر یا سوا انکے ہین بہتر ہین نزدیک پروردگار تیرے کے
ازروئے ثواب کے اور بہتر ہین ازروے بازگشت کے **نظم** کافرونکو ہی یہین مال و منال + اور وہان عقبی مین ہی رنج و نکال + مومنون کو یہان ہدایت
اسکی ہی + اور وہان بھی صد حمایت اوسکی ہی + کافرون کو ہی عذاب انکو ثواب + فرق اتنا ہی بطالان و ثواب + لکھا ہی کہ خباب بن الارت رضی اللہ عنہ کے عاص
بن وائل پر کچھ دینار قرض تھے وہ مانگنے لگے اوسنے کہا جب تک محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے تو کافر نہوگا نہ دونگا خباب نے کہا قسم اللہ کی کافر نہونگا مین اگرچہ زندہ اور مردہ
ہون اور اسدن کہ مبعوث ہونگا عاص نے کہا کہ جسدن تو مبعوث ہوگا مجھ سے آکر لیجو اگر تیرا کہنا سچ ہی تو بھی مین تجھ سے افضل ہونگا مال اور اولاد مین یہہ آیت
اتری کہ اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا آیا پس دیکھا تو نے اس شخص کو کہ کافر ہوا ساتھ آیتون ہمارے کے کہ قرآن ہی یا دلایل وحدانیت
اور کہا یعنے عاص نے البتہ دیا جاونگا مین مال اور اولاد دن قیامت کے اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا کیا جہانک آیا ہی غیب کو اور
لوح محفوظ کا مطالع کر آیا ہی یا لیا ہی نزدیک اللہ کے سے عہد اسبات پر كَلَّا ہرگز نہین یون جو وہ کہتا ہی سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ وَنَمُدُّ لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ
مَدًّا البتہ لکھینگے ہم یعنے لکھوا دینگے ہم حفظہ سے جو کچھ کہتا ہی وہ تو کہ جزا دین ہم اسکی اور لمبا کرینگے ہم واسطے اسکے عذاب مین سے لمبا کرنا یعنے عذاب پر عذاب
دینگے دام وَّنَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا اور وارث ہوینگے ہم اسکے یعنے بعد موت کے اس سے لے لیونگے جو کچھ کہتا ہی کہ کل مجھکو دینگے یعنے مال
اور اولاد اور آویگا ہمارے پاس اکیلا وقت مرنیکے یا دن قیامت کے نہ مال پاس ہوگا نہ اولاد ساتھ اسکے وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ
عِزًّا اور پکڑتے ہین مشرکان قریش سوا اللہ تعالی کے معبود بتون کو اور فرشتون کو اور جنون کو تو کہ ہووین وہ معبود واسطے انکے عزت یعنے انکی
شفاعت سے معزز ہون اللہ کی درگاہ مین كَلَّا ہرگز نہین یہہ کہ عزیز ہون سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا البتہ کفر کرینگے
یعنے انکار کرینگے معبود کافرون کے ساتھ عبادت انکی کے یعنے کافر جو ہول قیامت کا دیکھینگے منکر ہوجاوینگے تو انکی عبادت سے اور ہووینگے اوپر بتون کے
دشمن یا ہووینگے بت اوپر انکے مخالف اَلَمْ تَرَ اَنَّآ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا کیا نہین دیکھا تو نے اور نہین جانا یہہ کہ بھیجا
ہمنے شیطانون کو اوپر کافرون کے بہکاتے ہین انکو بہکانا یعنے گناہ کرنے کی باتین دلمین میٹھاتے ہین فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ پس مت شتابی کر اوپر انکے
عذاب آنے مین اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا سوا اسکے نہین کہ گنتے جاتے ہین ہم واسطے انکے دن موت کے انکے گننے جانے کہ اسمین غلطی نہین جب وہ دن
پورے ہوجاوینگے انپر آویگا جو مقرر اور مقدر کر رکھا ہی يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا یاد کر اسدن کو کہ جمع کرینگے ہم پرہیزگارونکو طرف
بہشت خدائی مہربان کے درانحال کہ سوار ہونگے اور پرنا قہہائے بہشت کے لیجاوینگے انکو جیسے مہمانون کو بارگاہ سلطانی مین پہنچاتے ہین امام قشیری نے

Marfat.com

کہا کہ بعضے زخش طاعات اور عبادات پر ہونگے بعضے مرکب ہمم اور نیات پر توسن طاعات والی جو پائے بہشت مین انکو وہان لیجا دینگے اور بادیای نیات والے خواہان قرب رب العزت مین انکو اس سے مشرف فرماوینگے **بیت** قیمت ایک نظارہ جانان کی ہی جنت تمام + بلکہ یہہ نعمت ہی ناقص اور وہ ہی نعمت تمام + کشف الاسرار مین ہی کہ وقت وصال خواجہ ممشاد دینوری کے ایک درویش نے کہا الٰہی اپنی رحمت فرما اسپر اور بہشت عنایت کر ممشاد دینے کہا کہ ای غافل تیس برس سے بہشت اور حور اور قصور مجھے دکھاتے رہے ہین اور مین نے گوشہ چشم ہمت سے اسپر نگاہ نہ کی اب جو مجھے درگاہ قرب مین بیچلے ہین بن دیدار جمال باکمال اسکے کے بہشت کیا درکار ہی **بیت** بن دوست کے گر لاکھہ ہون تو کرون کیا + دیدار نہو اسکا تو جنت کو کرون کیا + وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا اور ہانکینگے ہم گناہ گارون کو یعنے کافرون کو طرف دوزخ کے پیاسے یا پیادے اکیلے رہے لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا نہ اختیار پاوینگے شفاعت کا نیک اور بد مگر جسنے کہ لیا ہوگا نزدیک اللہ تعالیٰ کے عہد یعنے کوئی نہین شفاعت کر سکین گے مگر جسکو اللہ کا حکم ہوگا یا نپاوین گے کوئی متقی اور نہ مجرم شفاعت کسی شفاعت کرنیوالے کی مگر جسنے لیا ہوگا نزدیک خدا کے عہد واسطے شفاعت کے اور وہ عہد توحید ہی اور اعمال نیک وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا اور کہا کفار ملیح نے اور یہود اور نصاری نے پکڑی ہی خدا نے اولاد یعنے فرشتے اور عزیر اور عیسی کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم انکو لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا اِدًّا البتہ تحقیق لائے تم ایک چیز بھاری اور زشت یعنے بات بڑی بے ادبی کی تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا نزدیک ہی کہ آسمان پھٹ جاوے اس بات سے اور پھٹ جاوے زمین اور گر پڑین پہاڑ کانپ کر اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا اس سے کہ دعوا کیا انھون نے واسطے اللہ کے اولاد کا وَمَا يَنْبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا اور نہین لائق واسطے اللہ کے یہہ کہ پکڑے اولاد کیونکہ اولاد جنس والد کے ہوتی ہی اور وہ جنسیت سے پاک ہی اور غنائی ذاتی ہی اسکو احتیاج اولاد کے مدد کی نہین رکھنا کہ اولاد اُسے درکار ہو اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّا اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا نہین جو شخص کہ بیچ آسمانون کے اور زمین کے ہی مگر آتے ہین قیامت مین اللہ کے پاس اسحالت مین کہ بندے ہون لَقَدْ اَحْصٰهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا البتہ تحقیق گھیر لیا ہی انکو اور جان لیا ہی یعنے اللہ کی قدرت اور علم سے کوئی باہر نہین

بیت قدرت و علم سے اسکے نہین باہر کوئی + بات باہر ہی کیا جانے ہی اُسے ہر کوئی وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا اور سب وہ آنیوالے ہین اس پاس دن قیامت کے اکیلے ہوکر بے یار و مددگار اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا تحقیق جو لوگ کہ ایمان لائے اور عمل کئے اچھے البتہ کریگا واسطے اونکے اللہ مہربان محبت دلون مین خلق کے یعنے سبکے دلون مین انکی دوستی ڈالیگا بے واسطے حدیث مین ہی کہ جب اللہ تعالی بندے کو دوست رکھتا ہی جبرئیل سے کہتا ہی کہ مین فلانے کو دوست رکھتا ہون تو بھی رکھہ جبرئیل اسکو دوست رکھتا ہی اور ندا کرتا ہی درمیان اہل آسمان کے اللہ تعالی فلانے کو دوست رکھتا ہی تم بھی رکھو پس سب آسمان والے اوسکو دوست رکھتے ہین پھر زمین والون کے دلون مین اسکی محبت ڈالتا ہی وہ بھی سب دوست رکھتے ہین فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا پس سوا اسکے نہین کہ آسان کیا ہی ہمنے قرآن کو اوپر زبان تیری کے کہ لغت عرب پر نازل کیا یا پڑھنا اسکا زبان پر تیرے سہل کیا تو کہ بشارت دے تو ساتھہ اسکے پرہیزگارون کو کہ شرک سے بچے ہین اور ڈراوے ساتھہ اسکے قوم جھگڑنیوالون کو وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ اور بہت ہلاک کئے ہین ہمنے پہلے قوم تیرے سے اہل قرن یعنے گروہ مشرکان کو ہر زمانے مین ہلاک کیا ہی هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا کیا دیکھتا ہی تو اُن ہلاک ہوؤن مین سے ایک کو یا سنتا ہی واسطے انکے کھٹکا یعنے عذاب ہمارا جو انپر آیا سب ہلاک ہوگئے کوئی باقی نہ رہا کہ نظر آوے یا آواز سناوے **بیت** دنیا سے لگا نہ دل کہ بس فانی ہی + گو لاکھہ برس جیا پہ موت آنی ہی + رافت یہہ ہی بے ثبات رہنا اسمین + کچکول گدا نہ تاج سلطانی ہی + سورہ طہٰ مکی ہی ایکسو پنتیس آیتین ہین ایک ہزار تین سو اکتالیس کلمے ہین پانچ ہزار دوسو بیالیس حرف ہین فواصل اسکے یو ما ہین نظم اور تطبیق اسکی ساتھہ سورہ مریم کے یہہ ہی کہ دونون مین پیغمبرون کے قصے ہین اور یہہ بھی مناسبت ہی کہ اختتام سورہ مریم کا ساتھہ ذکر قرآن کے ہی اور آغاز سورہ طہٰ مین بھی مذکور قرآن ہی +

سورۃ طٰهٰ مکیۃ وھی	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	مائۃ وخمس وثلثون اٰیۃ

طٰهٰ نام قرآن کا ہی یا اس سورہ کا یا ایک اسم ہی اسماء الٰہیہ سے یا طاہر اور ہادی ہی یا ایک نام ہی اسماء جناب رسالت پناہی سے جیسے کہ

Marfat.com

مزمّل اور مدثر ہی پس یہہ منادی ہی اور حرف ندا محذوف ہی یا اشارت طرف دو ناموں کے ہی حضرت صلّی اللہ علیہ وسلّم کے کہ طالب اور ہادی ہیں
بیت کہ وہی طالب شفاعت ہیں اور وہی ہادی شریعت ہیں یا طاہر من الذنوب اور ہادی بمعرفت علام الغیوب ہیں یا طہارت دل انکی کی ہی
غیر حق سے اور ہدایت انکی بطرف حق ہی یا قسم ہی طول اور ہدایت الٰہی کی یا طینت پاک اور ہمت عالی حضرت رسالت پناہی کی تیسیر میں ہی کہ امام جعفر صادق
نے کہا کہ طٰہٰ قسم ہی طہارت اہل بیت رسول کی کہ فرمایا ہی اللہ تعالی نے ویطہرکم تطہیرا بعضون نے کہا ہی کہ قسم ہی طوبیٰ اور ہاویہ کی کہ بشارت
طرف جنّت اور نار کے ہی یا طا طیبہ مدینہ اور ہا مکّہ ہی ان دونوں جگہہ کی قسم کھائی ہی یا طا طلب غازیان اور ہا ہرب کافران ہی یا طرب
اہل جنان اور ہوان اہل نیران ہی اور بعضے کہتے ہیں یہہ حروف مقطعہ سے نہیں بلکہ موضوع ہی مقابل یا رجل کے بلغت مکّہ یا حبشہ یا سریانیہ میں اور
پکارے گئے حضرت صلّی اللہ علیہ وسلّم ہیں آپ عبادت بہت کرتے تھے شب کو قیام نماز میں اسقدر کھڑے ہوتے تھے کہ قدم مبارک ورم کر جاتے تھے
ایکدن ابوجہل ناہل نے کہا کہ دین ہمارا تو ترک کر کر رنج میں پڑا یا اس ناہل نے کہا کہ قرآن مجید اسپر نہیں اترا مگر یہہ کہ اسکو دکھہ دے یہہ آیت نازل
ہوئی کہ طٰہٰ یعنے ای مرد کسی نے مانند تیرے قدم میدان مردی میں نہیں رکھا مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى نہیں اتارا ہم نے اوپر تیرے قرآن
تو کہ رنج کھینچے تو اور راتوں کو نہ سووے اور بسبب قیام نماز کے الم اور ورم پاوے محترم تیرے کو پہنچے اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى مگر اتارا ہی قرآن کو اوپر تیرے
بجہت پند دینے کے واسطے اس شخص کے کہ ڈرتا ہی سمجھہ لیجیے کہ قرآن نصیحت عام ہی تخصیص ڈرنیوالے کی واسطے نفع لینے اسکے کے ہی اس سے تَنْزِيْلًا
مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى اتارا گیا اتارنا کر اس شخص کی طرف سے کہ جسنے پیدا کیا زمین کو اور آسمانوں بلند کو اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ
اسْتَوٰى وہ رحمان ہی اوپر عرش کے قرار پکڑا اسنے یا مستولی ہوا امر اسکا اضافت استیلا کی طرف عرش کے باوجودیکہ وہ سب موجودات پر مستولی ہی
واسطے عظمت عرش کے ہی اور امام ماتریدی نے تاویلات میں عرش کو بمعنی ملک لکھا ہی یعنے وہ ملک اپنے پر مستولی اور غالب ہی اور فتوحات میں ہی
کہ شیخ ہمارے اس آیت میں عرش پر وقف کرتے تھے اور پڑھتے تھے استوی له مافی السّموات ای ثبت له شیخ الاسلام نے کہا ہی کہ استوی اللہ تعالیٰ
کا جو قرآن ہی ہمارا اسپر ایمان ہی تاویل کرنا اس مقدمہ میں طغیان ہی ظاہر میں قبول کیا ہمنے اور باطن میں تسلیم کہ یہی اعتقاد سنیان ہی لیکن جانتے ہیں
ہم کہ نہ وہ محتاج مکان ہی نہ عرش اٹھانیوالا اسکا بلکہ اٹھانیوالا عرش کا وہی رحمان ہی **بیت** وہ جہان ہی وہاں جہان ہی نہیں + لامکان ہی
وہاں مکان ہی نہیں + ہر مکان میں ہی اور مکان سے پاک + ہر زمان میں ہی اور زمان سے پاک + یہہ ہی مخلوق اسکی وہ داور + سب سے
بس ہی منزہ و برتر لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى واسطے اسکے ہی جو کچھہ کہ بیچ آسمانوں کے ہی اور جو کچھہ بیچ
زمین کے ہی اور جو کچھہ کہ درمیان ان دونوں کے ہی اور جو کچھہ نیچے گیلی مٹی کے ہی سمجھہ لیجیے کہ ثری طبقہ ہی نیچے سب طبقات زمین کے وہب بن منبہ سے
تیسیر وغیرہ میں مروی ہی کہ سات زمینیں دوش فرشتہ پر ہیں اور قدم فرشتے کے صخرہ پر اور صخرہ شاخ گاؤ فردوسی پر اور پاؤں گاؤ پشت ماہی جنکو کوثر
پر اور ماہی بحر پر بحر جہنم پر جہنم ریح پر ریح حجاب ظلمت پر حجاب ظلمت ثری پر اور علم اہل آسمان اور زمین کا ثری کے آگے نہیں جاتا اور جو کچھہ نیچے ثری کے ہی اسکو
سوا اللہ تعالیٰ کے کوئی نہیں جانتا وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى اور اگر پکار کر کہے تو بات پس تحقیق وہ جانتا ہی چھپے کو اور بہت چھپے
کو سمجھہ لیجیے کہ سر وہ کہ بندہ کرتا ہی اور جانتا ہی اور چھپاتا ہی اور اخفی وہ ہی کہ نہیں جانتا کہ اور وہ کیا کریگا یا سر وہ ہی کہ کسی سے بات کہے اور اخفی وہ ہی
جو دل میں چھپا رکھے اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اللہ ہی نہیں کوئی مستحق عبادت کے مگر وہ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى واسطے اسکے ہیں نام اچھے بصفات بھلے کے
وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى اور کیا آئی ہی تیرے پاس بات موسیٰ علیہ السلام کی اِذْ رَاٰ نَارًا یاد کر جب دیکھی موسیٰ نے آگ حدیث میں ہی کہ موسیٰ علیہ السلام
اپنی بی بی کو لیکر رخصت ہو کر شعیب علیہ السلام سے کہ خسر ان کے تھے ماں اور بھائی کے ملنے کو مصر کو چلے بی بی ان کی کہ صفورا نام تھا حاملہ تھیں ایک راہی ہوا
سرد تھی اور برف برستی تھی اور اندھیرا تھا راہ بھول کر نزدیک وادی ایمن کے آنکلے وضع حمل ظاہر ہوا آگ کی احتیاج پڑی چقماق سے بہتیرا آگ نکال
نہ نکلی ناگاہ دور سے آگ نظر آئی فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ پس کہا موسیٰ نے واسطے اہل اور عیال اور
خادموں اپنے کے ٹھہر جاؤ بیشک تحقیق میں نے دیکھی ہی آگ شاید کہ میں لے آؤں تمہارے پاس اس میں سے انگارہ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى یا پاؤں میں

Marfat.com

اور آگ کے راہ بتانیوالا کہ رستہ سیدھا بتاوے پس لوگون کو وہین چھوڑ کر اکیلا آگ کیطرف چلا فَلَمَّآ اَتٰىهَا پس جب آیا اسکے پاس آگ دیکھی سفید
چمکتی درخت سبز عناب مین اور گرد اسکے کوئی نہ تھا حیران ہوا اور روشنی آتش اور سبزی درخت پر تعجب کیا کیا رے نُوْدِيَ يٰمُوْسٰى پکارا گیا کہ ای
موسی اِنِّيْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ تحقیق مین ہون پروردگار تیرا تکرار ضمیر متکلم کا واسطے تاکید اور تحقیق کے ہی کہ شک مت لا یقین جان مین ہون رب
تیرا پس اتار ڈال دونون جوتیون اپنی کو سمجھ لیجیے کہ نعلین مین اختلاف ہی بعضے کہتے ہین کہ پوست حمار غیر مدبوغ کی تھین لسبب نجاست کے حکم اتارنے کا فرمایا
اور صحیح یہہ ہی کہ نعلین جلد لقر کی تھین طاہر اتارنے کا حکم اسواسطے فرمایا کہ قدم موسیٰ ع تراب الارض مقدسہ کو مس کرے اور برکت پاوے اور محققون نے
کہا ہی کہ یہہ تعلیم ادب آموزی ہی کہ بساط سلاطین پر نعلین سے نہین جاتے اسواسطے بعضے سلف والے جیسے بشر حافی رح وغیرہ برہنہ پا سیر کرتے پھرتے تھی بیت
جسکا کہ زمین و آسمان طالب ہی + نہ وہ رنج برہنہ پا رکھتے ہین + بعضون نے کہا ہی کہ نعلین اتار ڈال یعنے خیال اہل وولد دل سے نکال امام قشیریؒ نے
کہا کہ فکر دنیا اور آخرت کا دل سے دور کر بیت دل سے اپنے دے اٹھا کونین کو + پاؤن سے کر دور اس نعلین کو اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى
تحقیق تو بیچ میدان پاک کے ہی کہ نام اسکا طوی ہی وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى اور مین نے پسند کیا تجھ کو واسطے نبوت کے پس سن جو کچھ
وحی کیا جاتا ہی اور وہ وحی یہہ ہی کہ اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ تحقیق مین ہون اللہ نہین کوئی مستحق عبادت کے مگر مین پس عبادت کر میری ر
سمجھ لیجیے کہ اس وحی مین توحید بیان فرمائی کہ انتہائے عرفان ہی اور امر بعبادت کیا کہ کمال علم ہی پھر اقسام عبادت مین نماز کی تخصیص کی کہ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ
لِذِكْرِيْ اور قایم رکھ نماز کو واسطے یاد میرے کے کہ تو مجھے یاد کرے یا مین تجھے اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا تحقیق قیامت آنیوالی ہی نزدیک
ہی کہ چھپا ڈالون مین وقت اسکے کو کیونکہ ڈر اس عذاب کا کہ جسکا وقت معلوم نہوا شدید اور اتم ہوتا ہی یا اخفی بمعنی سلب خفا ہی یعنے نزدیک ہی کہ ظاہر
کرون مین اسکو لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا تَسْعٰى تو کہ بدلا دیا جاوے ہر جی کو ساتھ اس چیز کے کہ کرتا ہی فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ
هَوٰىهُ فَتَرْدٰى پس نہ بند کرے تجھکو فکر قیامت کے سے یا ایمان لانے اسکے سے وہ شخص کہ نہین ایمان لاتا ہی ساتھ وقوع اسکے کے اور پیروی کرتا ہی
خواہش اپنے کی پس بند کرنے سے ایسے شخص کے بدمت ہو کہ ہلاک ہو جاویگا تو یہہ خطاب موسی علیہ السلام کو ہی اور مراد امت انکی ہی اور علم الہدا اور فقیہ
ابو اللیث نے لکھا ہی کہ وانا اخترتک سے یہان تک خطاب ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو ہی اور مراد آپکی امت ہی القصہ جب موسی علیہ السلام نے
نعلین اتارے اور وادی مقدس مین ٹھہرے خطاب آیا وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى اور کیا ہی یہہ بیچ داہنے ہاتھ تیرے کے ای موسی سمجھ لیجیے کہ
واسطے رفع ہیبت کے حضرت موسی سے کلام کیا اور یہہ استفہام متضمن تنبیہ ہی یعنے حاضر رہ تو کہ عجایب دیکھے تو قَالَ هِيَ عَصَايَ کہا موسی علیہ السلام
نے جواب مین کہ یہہ ہی عصا میرا اور وہ بہشت کی لکڑی کا تھا دس گز کا لنبا دو شاخین تین سطرین اسمین لکھی تھی اول القدرة للہ دوم العظمة للہ سیوم محمد
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور پوری پوہی کے نیچے لکھی تھی علیق اور اسکا نام تھا یا نبعہ آدم علیہ السلام سے شعیب علیہ السلام کو میراث مین پہنچا تھا انھون
نے موسی علیہ السلام کو دیا تھا غرض موسی علیہ السلام نے جواب دیگر واسطے تعداد نعم ربانی کے کلام زیادہ کیا اور کہا اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِيْ
وَلِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى تکیہ کرتا ہون مین اوپر اسکے جب راہ مین تھک جاتا ہون یا جب بکریان چرتے ہین اور پتے جھاڑتا ہون مین ساتھ اسکے اوپر
بکریان اپنے کے اور واسطے میرے بیچ عصا کے فایدے ہین اور لکھا ہی کہ راہ مین حضرت موسی علیہ السلام سے باتین کرتا تھا اور درندان گزندون سے بچاتا
تھا اور راہون کے دشمن کے ساتھ لڑتا تھا اور وقت خواب انکے کے بکریون کی نگہبانی کرتا تھا اور جب کنوئے پر جاتے تھے دونون شاخین اسکی
ڈول بن جاتی تھین اور وہ رسی اور جب زمین مین گاڑ دیتے تھے درخت سایہ دار ہو جاتا تھا اور جس میوہ کو انکا جی چاہتا تھا وہی اسمین سے گرتا تھا
اور اندھیری راتون مین مثل شمع کے روشن ہوتا تھا بیت اسکا کیا کیا ہو وے ای رافت بیان + قدرت اللہ تھی اسمین عیان + اور جب موسی
علیہ السلام نے مجمل کہا کہ مجھکو اسمین فواید ہین قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى فرمایا اللہ تعالی نے ڈال دے اسکو ای موسی حضرت موسی نے گمان کیا کہ نعلین
کی طرح اسکو پھینکا چاہیئے فَاَلْقٰىهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى پس ڈال دیا اسکو پیچھے اپنے فی الحال آواز عظیم آئی مڑ کر جو دیکھا پس ناگہان وہ سانپ تھا
دوڑتا لکھا ہی کہ پہلے مار زردہ ہو گیا عصا کی قدر موٹا پھر شتر بختی کے برابر بڑھ گیا اور چار پایون پر چلنے لگا چالیس گز یا ستر گز کا دہن اسمین دانت بڑے

بڑے

Marfat.com

بڑے ہوگئے اور آنکھیں برق کی مانند چمکنے لگیں جس سنگ عظیم پر پہنچتا تھا ایک لقمہ کرتا تھا اور درختوں کو جڑ سے اکھیڑتا تھا اور نگلتا تھا موسیٰ علیہ السلام نے
اسکو دیکھ کر دہشت کھائی اور کنارہ کش ہونے لگے قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ فرمایا حق تعالیٰ نے پکڑ لے اسکو اور مت ڈر اس سے سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا
الْاُوْلٰى ہم پھیر دینگے ہم اسکو طرح پہلے میں یعنے وہی عصا جو تھا ہو جاویگا جب یہہ خطاب موسیٰ علیہ السلام کو ہوا اُنھوں کر ہاتھ اپنا اسکے منہ میں ڈالکر دو
دونوں کلے اسکے پکڑ لئے جیسا پہلے عصا تھا ویسا ہی ہوگیا دونوں شاخیں اسکے سرکی کے انکے ہاتھ میں تھیں پھر آواز آئی کہ وَاضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى
جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاۤءَ مِنْ غَيْرِ سُوْۤءٍ اٰيَةً اُخْرٰى اور ملادے ہاتھ اپنا طرف بازو اپنے کے یعنے بغل کے نکل آویگا سفید روشن بے عیب
اور مرض کے یعنے سفیدی برص کی نہوگی بلکہ سفیدی چمکتی شعاع دار برق آسا ہوگے لے یہہ نشانی اور او پر نبوت اپنے کے اور یہہ اسواسطے کیا ہمنے لِنُرِيَكَ
مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى تو کہ دکھا دیویں ہم تجھکو نشانیوں بڑی میں سے اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى جا یہہ دونوں معجزے لیکر طرف فرعون کے
اور ہسکو میری عبادت کی طرف بلا تحقیق اسنے سرکشی کی کہ دعویٰ خدائی کا کرتا ہے جب موسیٰ علیہ السلام مامور ہوئے دعوت فرعون پر اپنے دلمیں اندیشہ
کرنے لگے کہ میں اکیلا فرعون اور لشکر اس کے کا کیونکر مقابلہ کرسکونگا پس جناب باری سے قوت مانگی اور دعا کی اور کمال نیازمندی سے قَالَ رَبِّ
اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ کہا اے پروردگار میرے کھولدے واسطے میرے سینہ میرا تو کہ اسمیں سماوے جو کچھ تیری طرف سے وحی آوے یا مجھکو تحمل اور
بردبار کر تو کیسا ہی رنج اور سختی آوے دل تنگ نہوں وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ اور آسان کر واسطے میرے کام میرا کہ پہنچانا تیرے احکام کا ہے وَاحْلُلْ
عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ اور کھولدے گرہ زبان میری سے يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ تو کہ سمجھیں بات میری لکھا ہے کہ فرعون نے لڑکپن میں ایکدن موسیٰ علیہ السلام
کو گود میں لیا تھا آپ نے اُسکی ڈاڑھی کی طرف ہاتھ دوڑا کر کچھ بال اکھیڑ لئے اس نے غصہ ہو کر حکم قتل کا آپ کے کیا بی بی آسیہ نے سمجھایا کہ یہہ لڑکا
ہے جواہر رخشاں اس نے جو تیری ڈاڑھی میں دیکھے ہاتھ دوڑایا اگر انگارہ آگ کا دیکھے تو اسکو بھی قصد پکڑنے کا کرے اسنے انگیٹھی انگاروں بھری اور
تھالی یاقوت سے ملبب منگوا کر موسیٰ علیہ السلام کے سامنے دھری آپ ہاتھ یاقوت کیطرف دوڑانے لگے جبرئیل علیہ السلام نے ہاتھ پکڑ کر انگاروں
کیطرف پھرا دیا موسیٰ علیہ السلام نے انگارہ اٹھا کر منہ میں دھر لیا زبان آپکی جل گئی اور گرہ زبان میں رہ گئی بات جو فرماتے تھے سو اسکو چاہا کہ دور ہو
زبان کھل جاوے اور پھر دعا کی وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ اور کر واسطے میرے وزیر اہل میرے سے هٰرُوْنَ اَخِي اشْدُدْ بِهٖۤ اَزْرِيْ ہارون
بھائی میرا محکم کر ساتھ اسکے قوت میری وَاَشْرِكْهُ فِيْۤ اَمْرِيْ اور شریک کر اسکو بیچ کام میرے کے یعنے نبوت میں میرے اسکو شریک کر كَيْ نُسَبِّحَكَ
كَثِيْرًا تو کہ پاکی بیان کریں ہم تیری بہت یا نماز پڑھیں ہم بہت وَنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا اور یاد کریں ہم تجھکو بہت ساتھ حمد و ثنا اور دعا کے اِنَّكَ
كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا تحقیق تو ہی تو ساتھ احوال ہمارے کے دیکھنے والا یا تو دانا ہے صلاح کار ہمارے کا قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى
کہا اللہ نے کہ تحقیق دیا گیا تو سوال اپنا اے موسیٰ علیہ السلام یعنے جو مانگا تینے وہ میں نے دیا وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰى اور البتہ تحقیق
احسان کیا تھا ہمنے اوپر تیرے ایک بار اور اِذْ اَوْحَيْنَاۤ اِلٰۤى اُمِّكَ مَا يُوْحٰۤى جسوقت کہ وحی کی ہمنے طرف ماں تیری کے وہ چیز کہ وحی کی جاتی
ہے اب یا الہام کیا ہمنے اسکو جب تو پیدا ہوا تھا اور فرعون کے لوگ بیٹوں کو ڈھونڈھکر مارتے تھے اور وہ حیران تھے تیرے کام میں یا فرشتے کی زبانی
نہ بطور نبوت پیغام بھیجا ہمنے اَنِ اقْذِفِيْهِ فِي التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ فِي الْيَمِّ یہہ کہ ڈالدے موسیٰ کو بیچ صندوق کے پھر ڈالدے اسکو
منہ اسکا بند کر کر بیچ دریائے نیل کے فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّيْ وَعَدُوٌّ لَّهٗ پس چاہئے کہ ڈالدے اسکو یہہ امر بمعنی خبر ہے
یعنے ڈالدیگا اسکو دریا کنارے پر لے لیوے اسکو دشمن میرا اور دشمن اسکا یعنے فرعون تکرار عدو کا واسطے مبالغہ عداوت اسکی کے ہے لکھا ہے کہ
موسیٰ علیہ السلام کی ماں نے امر الٰہی سے موسیٰ کو صندوق میں ڈال رود نیل میں بہا دیا نہر اسکی باغ فرعون میں آگئے تھے اسراہ سے وہ صندوق وہاں
بہہ آیا فرعون اور بی بی آسیہ کنارے نہر کے سیر کرتے تھے انھوں نے نکال کر کھولا تو لڑکا ماہ رو سیاہ چشم دیکھا قتادہ نے کہا ہے کہ آنکھوں میں
موسیٰ علیہ السلام کے ایسی ملاحت تھی کہ جو دیکھتا تھا دوست رکھتا تھا آسیہ اور فرعون نے جو نگاہ آپ کی چشم پر کی دلمیں محبت سماگئی چنانچہ
حق تعالیٰ فرماتا ہے وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ اور ڈالدی میں نے اوپر تیرے محبت اپنی طرف سے تو کہ وہ دونوں مہربان ہوجاویں وَلِتُصْنَعَ

Marfat.com

عَلٰى عَيْنِيْ اور تو کہ پرورش کیا جاوے تو اوپر آنکھون میری کے یعنے بیچ محافظت میری کے حدیث مین ہی کہ موسیٰ علیہ السلام کو فرعون اور آسیہ نے اپنا
بیٹا کیا اور جھولے مین لٹایا اور دائیون کو بلایا لیکن وہ کسیکا دودھ نہین پیتے تھے اور مان نے موسیٰ کے اپنی مریم بیٹی کو صندوق دریا مین ڈالتے وقت
کہا تھا کہ دیکھہ کہان جاتاہی وہ ساتھہ ساتھہ صندوق کے چلی آئی جب صندوق باغ فرعون مین گیا وہ بھی دیوار کود کر چلی گئی اسنے چھپ کر یہہ سب ماجرا
دیکھا پھر آسیہ کے سامھنے چلی آئی اِذْ تَمْشِيْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهٗ یاد کر جسوقت کہ چلتے تھے بہن تیری وہان پس کہتی تھی کیا دلالت
کرون مین تمکو ای حاضر واوپر اس شخص کے کہ پالے اسکو اور دودھ پلاوے آسیہ نے کہا کہ اگر ایسا ہو تو تیرا احسان مانینگے ہم مریم باہر نکل کر مان کو لے آئی
اور موسیٰ علیہ السلام کو اسکے گود مین دیا فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ پس پھیر لائے ہم تجھکو طرف مان تیری کے اور وعدہ پورا کیا ہمنے تو کہ
ٹھنڈی ہووین آنکھین اسکی تیرے دیدار سے اور نہ اندوہناک ہو وہ جدائی تیری سے وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ اور مارا تھا تونے ایک جان کو
کہ قبطی تھا اور فرعونی قصاص مین اسکے تجھے مارنے کو تھے پس نجات دی ہمنے تجھہ کو غم قتل سے اور حکم کیا کہ مدین کو ہجرت کر وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا اور آزمایا ہمنے تجھکو
آزمانا کہ یعنے بلاؤن مین ڈال کر صاف نکال لیا اور تفصیل قصہ دلالت موسیٰ علیہ السلام کی او قتل قبطی کی اور ہجرت کی طرف مدین کے سورۂ قصص مین آویگی فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ
فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ پس رہا تو کئی برس بیچ لوگون مدین کے لکھا ہی کہ اٹھارہ برس یا اٹھائیس برس رہے تھے ثُمَّ جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى پھر آیا تو اس میدان
مین اوپر اندازہ کے کہ مقدر کیا تھا ہمنے ای موسیٰ اور یہان باتین کین ہمنے تجھہ سے وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ اور پسند کر لیا مین نے تجھکو واسطے محبت اپنی کے
یعنے اپنا دوست کیا مین نے تجھہ کو اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاٰيٰتِيْ وَلَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ اور جا تو اور بھائی تیرا ساتھہ معجزون میری کے اور مت سستی کرو بیچ
پہنچانے ذکر میرے کے ساتھہ توحید اور عبادت کے اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى جاؤ تم دونون طرف فرعون کے تحقیق اسنے سرکشی کی ہی فَقُوْلَا لَهٗ
قَوْلًا لَّيِّنًا پس کہو واسطے اسکے بات نرم اور بطور مشورت اوسکو دعوت کرو جیسے ہل لک الی ان تزکی ہی ایسا نہو کہ سخت کہنے مین تم سے رنجیدہ ہو کر
غصہ کرے یا یہہ کہ حق تربیت اسکا نگاہ رکھو بعضون نے کہاہی کہ بات نرم یہہ ہی کہ اسکے کنیت سے اسکو پکارو جیسے ابو العباس اور ابو الولید اور ابو مرہ
غرض کلام سخت مت کرو لَعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى شاید کہ وہ نصیحت پکڑے تمہارے بات سے یا ڈرے عذاب ہمارے سے لکھاہی کہ موسیٰ علیہ السلام یہہ کلام سنکر
اپنے لوگون مین گھر کے نگئے وہین سے مصر کو چلے اور لوگون نے رات بھر انکا انتظار کیا جب وہ نہ آئے تو سارے دن حیران پریشان اسی جنگل مین رہے کسی
نے بی بی صفورا کو پہچانکر انکے باپ پاس پہنچا دیا اور بعد غرق ہونے فرعون کے خبر موسیٰ علیہ السلام کی انکو پہنچی القصہ موسیٰ علیہ السلام جو مصر کو چلے تو ہارون علیہ
السلام کو وحی ہوئی کہ بھائی کے استقبال کو راہ مدین مین جاؤ آئے موسیٰ علیہ السلام سے ملے حضرت موسیٰ نے سب احوال کہا کہ چلو فرعون کو دعوت اسلام
کرین ہارون نے کہا ای بھائی شوکت اور دبدبہ فرعون کا جو تم دیکھہ گئے تھے وہ اب نہین رہا بلکہ بہت زیادہ ہی ادنی بات مین حکم قتل او رسولی پر چڑھانیکا
کرتاہی موسیٰ علیہ السلام نے اندیشہ کیا اور دونو بھائیون نے متفق ہو کر قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى کہا ای پروردگار ہمارے
تحقیق ہم ڈرتے ہین یہہ کہ فرعون جلدی کرے اوپر ہمارے یعنے معجزہ دکھلانیکے پہلے ہی عذاب پہنچاوے ہمین یا یہہ کہ سرکشی کرے اور تیرے جناب پاک
مین بے ادبی کی بات بولے قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰى فرمایا حق تعالیٰ نے کہ ای موسیٰ اور ہارون مت ڈرو جلدی اور سرکشی فرعون
کے سے تحقیق مین ہون ساتھہ تمہارے حفاظت اور مددگاری مین سنتا ہون دعا تمہاری اور دیکھتا ہون حال تمہارا یعنی خاطر جمع رکھو مین شنوا اور
بینا ہون تمھین اسکا ضرر نہین پہنچے دینے کا فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ پس جاؤ اسکے پاس
پس کہو تحقیق ہم دونون بھیجے ہوئے ہین پروردگار تیرے کے پس بھیج ساتھہ ہمارے اولاد یعقوب کو طرف زمین مقدسہ کے کہ وطن ہمارا ہی اور نہ عذاب
کر انکو تکلیف دیکر مشکل کامون کے اور اولاد کے مارنے کے قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تحقیق لائے ہین ہم تیرے پاس معجزہ پروردگار تیرے سے
وَالسَّلٰمُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى اور سلامتی دونون جہان مین یا سلام فرشتون کا کہ خزانۂ بہشت ہین اوپر اس شخص کے ہی کہ پیروی کرے ایمان کی اور
راہ راست پر چلے اِنَّا قَدْ اُوْحِيَ اِلَيْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى تحقیق وحی کیا گیا ہی طرف ہمارے یعنے اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا ہی
کہ یہہ عذاب دنیا اور آخرت اوپر اس شخص کے ہی کہ جھٹلاوے اس چیز کو کہ ہم لائے ہین اور منہہ پھیرے اس سے پس موسیٰ اور ہارون علی نبینا وعلیہما السلام

Marfat.com

بموجب حکم الٰہی کے درگاہ فرعون مین آئے مدت کے بعد جو ملاقات ہوئی کہا کہ ہم رسول رب تیرے کے ہین اور تجھے اسکی عبادت کی طرف بلاتے ہین اور
جو باتین اللہ تعالیٰ نے تلقین فرمائین تھین وہ سب کہین قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى کہا فرعون نے پس کون ہے رب تمہارا ای موسی کہ مجھے اسکی عبادت کیطرف
بلاتے ہو سمجھ لیجیے کہ مخاطب ہارون اور موسی علیہما السلام دونون تھے فرعون نے تخصیص موسی علیہ السلام کی اسواسطے کی کہ وہ جانتا تھا انکی زبانین گرہ ہی
بات اچھی طرح نہ کر سکینگے مجلس مین شرمندہ ہونگے اور گرہ دور ہونے کی اسکو خبر نہ تھی پس موسی علیہ السلام نے زبان فصیح سے قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْٓ اَعْطٰى كُلَّ
شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى کہا پروردگار ہمارا وہ شخص ہے جسنے محض رحمت سے دے ہر چیز کو صورت اور شکل اسکی لایق اور موافق حال اسکے کے یا دی ہر مخلوق کو
وہ چیز جسمین درستی وجود اور معاش کی اسکے ہے پھر راہ دکھائی طرف اسکے یعنے سمجھ دی ساتھہ ڈھب ڈول نفع لینے کے اس سے یا دے ہر حیوان کو
زوجہ اسکی مثل اسکے خلقت اور صورت مین پھر راہ دکھائی ازدواج اور امتزاج کے ساتھہ اسکے فرعون نے جو یہ بات سنی ڈرا کہ ایسا نہو قوم میری عبادت
اسی خدا کی کرنے لگے عنان توسن تقریر پھیر کر لا جواب کرنے کو موسی علیہ السلام کے قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى کہا پس کیا ہے حال قرنون پہلون
کا جیسے قوم نوح اور عاد اور ثمود تھے کہ اس خدا کی عبادت نہین کرتے تھے اب وہ رحمت مین ہین یا زحمت مین قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ
کہا موسی نے علم حال اور مآل انکی کا نزدیک پروردگار میرے کے ہے بیچ لوح محفوظ کے لکھا ہوا لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَلَا يَنْسَى نہین بہک جاتا پروردگار
میرا اور نہ بھول جاتا ہے کسی چیز کو بلکہ علم اسکا محیط ہے سب اشیا کو اور مین بندہ ہون جیسے تم بندے ہو نہین جانتا مین مگر کچھہ کہ وہ مجھے بتا دیتا ہے
بعضون نے کہا ہے کہ مراد فرعون کے استفسار احوال قیامت کہ کہا کیا حال ہے قرنون پہلون کا اٹھائے نہین جاتے موسی علیہ السلام نے جواب دیا کہ اسکو سوا
خدا کے کوئی نہین جانتا اور پھر پہلے بات پر اپنے آکر وصف حق سبحانہ بیان کرنے لگے الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا
وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً پروردگار میرا وہ ہے جسنے کیا ہے واسطے تمہارے زمین کو بچھونا کہ اسپر بیٹھو گھر بناؤ اور چلائی ہین واسطے تمہارے بیچ زمین کے
راہین کہ ایک جگہہ سے دوسری جگہہ واسطے کامون اپنے کے جاؤ اور اتارا آسمان سے پانی فَاَخْرَجْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى پس نکالے ہمنے ساتھہ
اس پانی کے طرح طرح کے روئیدگی سے کہ رنگ اور مزا ہر ایک کا جدا ہے باوجودیکہ ایک آب سے پیدا ہے سمجھ لیجیے کہ یہ التفات غیبت سے طرف تکلم کے
تنبیہ ہے اوپر کمال قدرت اور حکمت کے یعنے کوئی سوا ہمارے نہین نکال سکتا كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ کھاؤ جو کچھہ کھانے کی چیزین تمہاری پیدا کین ہین
اناج اور میوے اور چراؤ جانورون اپنے کو جو کچھہ خوراک انکی ہے اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى تحقیق بیچ اسکے البتہ نشانیان ہین قدرت اور وحدت
حق کی واسطے صاحبون عقل کے مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ زمین سے پیدا کیا ہے ہمنے تمکو یعنے اصل پیدایش باپ تمہارے آدم علیہ السلام کے اور اول مادہ بدنون
تمہارے کا خاک زمین ہے تبیان مین ہے کہ حق تعالیٰ فرشتون کو بھیجتا ہے تو کہ خاک اس موضع کی جہان مدفن آدمی کا ہوگا اٹھا کر نطفہ پر کہ مادہ وجود اسکا
ہے بٹورتا ہے پھر وہ شخص منی اور نطفہ سے پیدا ہوتا ہے اور اسی خاک مین دفن ہوتا ہے چنانچہ حق سبحانہ فرماتا ہے کہ زمین سے پیدا کیا ہے ہم نے تمکو وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ
وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى اور بیچ اسی کے پھر لیجاوینگے ہم تمکو بعد موت کے اور اسی مین سے نکالینگے ہم تمکو بار دیگر واسطے حساب اور جزا کے پس فرعون
نے معجزہ طلب کیا موسی علیہ السلام نے عصا کو ڈالدیا اژدہا بنگیا پھر اٹھالیا وہی عصا ہوگیا اور ید بیضا دکھایا اور نو معجزونمین سے معجزہ پر معجزہ دکھایا
لیکن فرعون ایمان نہ لایا چنانچہ حق تعالیٰ فرماتا ہے وَلَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰى اور البتہ تحقیق دکھلائین ہمنے فرعون کو نشانیان اپنی
سب جو موسی کو دین تھین پس جھٹلایا موسی کو اور نمانا اور عناد سے قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى کہا فرعون نے کیا آیا ہے
تو ہمارے پاس تو کہ نکالدے تو ہمکو زمین ہماری سے کہ مصر ہے ساتھہ جادو اپنے کے ای موسی یعنے تو جادوگر ہے چاہتا ہے کہ جادو سے ہمین مصر سے نکالکر
بنی اسرائیل کو یہان بساکر بادشاہت کرے فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَآ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى
پس البتہ لاوینگے ہم تیرے پاس جادو مانند جادو تیرے کے پس مقرر کر درمیان ہمارے اور درمیان اپنے وعدہ گاہ واسطے معارضہ کے کہ نہ خلاف کرین ہم اسکا
اور نہ تو مکان ہموار کہ اسمین نیچان اونچان نہو تو کہ سب لوگ دیکھین قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ کہا موسی نے وعدہ گاہ تمہارا دن زینت کا
ہے کہ قبطی اسدن عید کرتے ہین اور مصر والے سب آراستہ ہوکر ایک مکان پر حاضر ہوتے ہین یا دن عاشورہ کا وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى اور یہہ کہ

Marfat.com

اکھٹے کئے جاوین لوگ دن چڑھے یعنے وعدہ گاہ جمع ہونیکا دن ہی لوگون کے وقت چاشت کے موسیٰ علیہ السلام نے یہہ مقرر کیا تاکہ حق اور باطل سب
پر ظاہر ہو جاوے اور خبر اسکی عالم مین پھیل جاوے فَتَوَلّٰی فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى پس پھر گیا فرعون مجلس سے اور خلوت مین جاکر جادوگرون
کے جمع کرنیکا مشورہ کیا پس جمع کیا اس چیز کو کہ جسسے مکر کرے یعنے ساحرون کو اور آلات سحر کو پھر آیا وعدہ گاہ مین جادوگرون کو لیکر قَالَ لَهُمْ
مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا کہا موسیٰ نے واسطے جادوگرون کے جب انسے ملاقات کرے کہ ای قوم وائے ہی تمکو مت باندھو
اوپر اللہ کے جھوٹ کہ معجزہ اسکے کو جادو کہو اور اس سے مقابلہ کرو یا مت باندھو اوپر اللہ کے جھوٹ ساتھ شریک ٹھہرانے اسکے کے فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ
پس فنا کر دیگا تمکو ساتھ عذاب کے نازل کرکر تمپر وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى اور تحقیق نامراد ہوا جسنے جھوٹ باندھا اللہ پر فَتَنَازَعُوْا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ
وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى پس جھگڑنے لگے جادوگر کام اپنے مین درمیان اپنے بعد سننے کلام موسیٰ کے اور کہنے لگے کہ یہہ بات ساحرون کے بات کی طرح نہین معلوم
ہوتی اور چھپایا مصلحت کو جو آپس مین کی ہمنشینون سے فرعون کے اور آپس مین یہہ بات ٹھہرائی کہ اگر یہہ غالب ہوا ہم پر تو ہم متابعت اسکی کرینگے لکھا ہی کہ
فرعون نے غرفہ سے دیکھا کہ یہہ آپس مین مشورت کرتے ہین پوچھا کیا باتین کرتے ہو انھون نے مارے ڈر کے قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰىنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ
اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى کہا تحقیق یہہ دو جادوگر ہین چاہتے ہین یہہ کہ نکال دین تمکو زمین تمھاری سے
ساتھ جادو اپنے کے اور ملک مصر کا اپنے تصرف مین لاوین اور لیجاوین دونون مذہب تمھارے کو کہ بہتر مذہبون کا ہی اور دین اور مذہب اپنا ظاہر کرین
یا لیجاوین سردار اور اشراف تمھارے کو یعنے تمسے انکا دل پھرا کر اپنی طرف متوجہ کرین سمجھ لیجئے کہ علما کا لفظ ہذان مین اختلاف ہی بعضے کہتے ہین اسم ان کا
ہی اور لغت حارث بن کعب مین تثنیہ تینون حالات مین الف کے ساتھ آتا ہی سو اسکے موافق یہان واقع ہوا ہی پھر جو کوئی اعتراض کرے کہ ذرود
کلام لغت بعض پر خلاف جمہور موجب ضعف تالیف اور عدم فصاحت ہی تو اسکے جواب مین کہا جاتا ہی کہ بنا قواعد نحوی کے اکثر شذوذ بہی موجب ضعف
تالیف اور عدم فصاحت کا نہیں ہی تمام شعرا و افصحا باندھتے ہین چنانچہ کسی شاعر نے کہا ہی بیت ان اباها وابا اباها ۞ قد بلغا فی المجد غایتاها
اور حدیث ہی کہ من احب کریمتاه فلا یکتب بعد بین العصر والمغرب اور بعضے کہتے ہین ان بمعنی نعم ہی اور ہذان مبتدا ہی جیسے ان وصاحبها
اور بعضے کہتے ہین کہ اسم ان کا ضمیر شان محذوف ہی اور ہذان لساحران خبر ہی اور ابو عمرو نے ان ہذین پڑھا ہی اور یہہ ظاہر ہی اور ابن کثیر او حفص نے ان ہذان
بتخفیف پڑھا ہی اور ان نافیہ اور لام بمعنی الا کی یعنے ما ہذان الا ساحران نہین یہہ دونون مگر جادوگر القصہ جب فرعون نے جادوگرون سے سنا کہ موسیٰ
اور ہارون علیہما السلام ساحر ہین چاہتے ہین کہ قبطیون کو مصر سے نکال دین غصے ہوا اور کہا فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا پس مقرر کرو مکر اپنا
یا جمع کرو اسباب مکر اپنے کے پھر آؤ صف باندھکر میدان مین تو کہ ہیبت تمھاری لوگون کے دلون مین پڑے اور کوشش کرو کہ اونپر غالب آؤ وَقَدْ اَفْلَحَ
الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى اور تحقیق پا رہے خلاصی آجکے دن اس شخص نے کہ غالب آگیا جادو مین پس ستر ہزار جادوگر نے یا تین تیس ہزار نے تین سو خروار چوب
اور رسن لیکر صف باندھکر مقابل موسیٰ اور ہارون علیہما السلام کے کھڑے ہوکر بطریق ادب قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ
مَنْ اَلْقٰى کہا ای موسیٰ یا یہہ کہ تو ڈالے عصا اپنے کو اور یا یہہ کہ ہون ہم اول ڈالنے والے سوال مقابل مین ان تلقی او لا کافی تھا آتی عبارت اما ان نکون
اول من القی کیون بڑھائے جواب یہہ طوالت بد نہین بلکہ کنایت ہی اور باتفاق بلغا کنایت ابلغ ہی صریح سے قَالَ بَلْ اَلْقُوْا کہا موسیٰ علیہ السلام
نے بلکہ ڈالو تمھین سمجھ لیجئے کہ بل عاطفہ ہی اور معطوف محذوف ہی ای لا نلقی اول القوا سوال ساحرون نے تقدیم موسیٰ علیہ السلام کے ادب سے کیا تھا کہ
کرین موسیٰ علیہ السلام نے کیون انکا ادب لحاظ رکھا کہ اپنے سے انکو اس امر مین مقدم کیا جواب اگر وہ پہلے رسن اور چوب اپنے نہ ڈالتے عصائے موسیٰ
اژدہا بنکر کسے کھاتا اور عجائبات قدرت حق کیونکر دکھاتا القصہ جادوگرون نے چوب و رسن اپنے میدان مین ڈال دئے فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ
اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى پس ناگہان رسیان انکی اور لاٹھیان انکی کہ پارہ بھری تھین حرارت آفتاب سے اور گرمی آتش زیر زمین سے خیال بند
تھا موسیٰ کو جادو اور مکر انکے سے یہہ کہ وہ دوڑتے ہین فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى پس چھپایا بیچ دل اپنے کے ڈر موسیٰ نے اسبات کا کہ دیکھنے
والے فرق معجزہ مین اور جادو مین نکرینگے یا یہہ کہ پہلے عصا ڈالنے کے متفرق ہو جاوین یا مقتضائے بشریت سے کچھ خوف انھین سے دلمین آگیا

قُلْنَا لَا تَخَفْ کہا ہمنے مت ڈر اس چیز سے کہ جسنے تجھے ڈرایا کہ تیرا معجزہ روشن ہی کسی کو شبہ نہ ہیگا اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى تحقیق تو ہی بلند تر اُنسے
اور غالب اپر وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ اور ڈال جو بیچ ہاتھ سیدھے تیرے کے ہی یعنے عصا سمجھ لیجئے کہ لفظ عصا کا نکہا بطور کنایت ذکر کیا اسواسطے کہ
ابلغ ہی تصریح سے اور اسمین تحقیر بھی نکلتی ہی یعنے انکے رسون اور لاٹھیون سے مت ڈر اور اپنے ہاتھ سے لکڑی ڈالدی تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا اِنَّمَا صَنَعُوْا
كَيْدُ سٰحِرٍ تو کہ نگل جاوے اس چیز کو جو بنائی ہی انھون نے تحقیق جو صنعت کی ہی انھون نے مکر ہی جادوگر کا وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى
اور نہین فلاح پاتا جادوگر جہان آتا ہی مقابل پیغمبر کے پس موسیٰ علیہ السلام نے عصا ڈالدیا اژدہا بنگیا منہ کھولے ہوئے اور تمام رسیان اور لاٹھیان
جادوگرون کے نگل گیا لوگ اسکے خوف سے بھاگے موسیٰ علیہ السلام نے پھر ہاتھ مین اٹھالیا عصا ہوگیا جادوگرون نے جان لیا کہ یہہ سحر نہین بلکہ
قدرت خدا اور معجزہ موسیٰ ہی کیونکہ سحر دوسرے سحر کو باطل نہین کرتا فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى پس ڈالے گئے
جادوگر درانحال کہ سجدہ کرنیوالے تھے اللہ تعالیٰ کو صدق سے کہنے لگے ایمان لائے ہم ساتھ رب ہارون اور موسیٰ کے تقدیم ہارون کے موسیٰ پر واسطے
کبر سن کے ہی پس فرعون نے یہہ احوال دیکھکر قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ کہا ایمان لائے تم واسطے اسکے پہلے اس سے کہ حکم دون مین تمکو
یہہ قرأت حفص کی ہی کہ بطریق اخبار پڑہا ہی اور استفہام اوروں کی قرأت ہی اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ تحقیق موسیٰ بڑا تمہارا ہی جسنے
سکھایا ہی تمکو جادو یعنے استاد اور مہتر تمہارا ہی تمنے آپس مین ملاپ کر رکھا ہی کہ مجھے بادشاہت سے معزول کرو فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَ
اَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ پس البتہ کاٹونگا مین ہاتھ تمہارے اور پاؤن تمہارے مخالف طرف سے یعنے ایک
دہنے ایک بائین جانب سے اور البتہ سولی پر کھینچونگا مین تمکو اوپر تنون درخت کھجور کے کہ سب درختون سے لنبا ہوتا ہی تو کہ سب لوگ تمکو دیکھین
اور عبرت پکڑین وَلَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰى اور البتہ جانوگے تم کہ کون ہم مین سے یعنے مین یا خدا موسیٰ کا جسپر تم ایمان لائے ہو سخت
ہی عذاب مین اور پایندہ تر ہی عقوبت کرنے مین ساحرون کے انکے دلمین جو ایمان سماگیا تھا فرعون کے جواب مین قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا
مِنَ الْبَيِّنٰتِ کہا انھون نے ہرگز نہ اختیار کرینگے ہم تجھکو اوپر اس چیز کے کہ آئے ہمارے پاس معجزون سے بعضون نے کہا ہی کہ جب وہ سجدہ مین گئے
اللہ تعالیٰ نے بہشت اور نعمت وہان کی انکو دکھادی پس کہا انھون نے ہرگز نہ قبول کرینگے ہم نعمت تیری اوپر ان چیزون کے کہ دیکھین ہم نے نشانیان
روشن وَالَّذِيْ فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ اور قسم کہاتے ہین ہم ساتھ اس خدا کے کہ پیدا کیا اسنے ہمکو پس حکم کر جو کچھ کہ تو حکم کرنیوالا ہی یعنے جو چاہے
ہم سے کہ ہمین پروا تیری نہین اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا سوا اسکے نہین کہ حکم کریگا تو بیچ اس زندگانی دنیا کے یعنے تیرے حکم سے جہان
مین جاری ہین کہ فانی ہی اور آخرت مین بہتر اور باقی ہی کچھ حکم تیرا نہین چل سکیگا **بیت** کٹی دن دار فانی مین مثال عیش ای غافل + ولے کل دار باقی
مین حساب اسکا مقرر ہی + اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ تحقیق ہم ایمان لائے ساتھ پروردگار اپنے کے
تو کہ بخشے واسطے ہمارے گناہ ہمارے کفر اور معاصی سے اور بخشے وہ چیز کہ زبردستی کی ہی تونے اوپر اسکے سیکھنے جادو کے سے لکھا ہی کہ فرعون لوگون کو زبردستی
جادو سکھواتا تھا یا باکراہ جادو چلواتا تھا اور پہلے دینون مین اکراہ پر بھی مواخذہ تھا حق تعالیٰ نے اس امت مصطفویہ سے اٹھالیا سو اسکی بھی بخشش مانگی
وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى اور اللہ تعالیٰ بہتر ہی عوض دینے مین اور پایندہ تر ہی ثواب عطا کرنے مین تو ہمین کفر پر جو کچھ دیتا ہی وہ ناپایدار ہی اور
خدا جو ایمان پر ہمین عطا کریگا اسکو نہ زوال نہ ادبار ہی اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ تحقیق بات یہہ ہی کہ جو کوئی آوے پروردگار
اپنے کے پاس مشرک یعنے کفر پر مرے پس تحقیق واسطے اسکے جہنم ہی لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى نہ مریگا بیچ اوسکے کہ عذاب سے چھٹے اور نہ جیے گا
اس زندگانی سے کہ خوش گذارے وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى اور جو کوئی آوے اوسکے پاس
درانحال کہ مومن ہو تحقیق عمل کئے ہون اچھے پس یہہ لوگ مومن اور نیک کار واسطے انکے ہین درجے بلند اور وہ درجے کیا ہین جَنّٰتُ عَدْنٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بہشتین ہمیش رہنے کے ہین چلتے ہین نیچے درختون یا محلون انکے کے نہرین درانحال کہ وہ گروہ
ہمیشہ رہنے والے ہونگے بیچ اسکے وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى اور یہی ہی بدلا اس شخص کا کہ پاک ہوا پلیدی کفر اور عصیان کے سے یا پاک ہوا

Marfat.com

ساتھہ طاعت اور عمل نیک کے سمجھہ لیجئے کہ یہان تک کلام ساحرونکا ہی اور یہہ قصہ سورۂ اعراف مین مفصل گذرا ہی اسواسطے یہان مختصر لکھا جاتا ہی
وَلَقَدْ اَوْحَیْنَآ اِلٰی مُوْسٰٓی اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِیْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِیْقًا فِی الْبَحْرِ یَبَسًا لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰی اور البتہ تحقیق وحی کی ہمنے
طرف موسیٰ کے جب فرعون معجزے دیکھہ کر ایمان نہ لایا اور بنی اسرائیل کو زیادہ عذاب دینے لگا یہہ کہ رات کو لیچل بندون میرےکو مصر سے اور جو کنارے
رود نیل کے پہنچین اور لشکر فرعون کا آملے مت ڈرپس مار واسطے انکے راہ یعنے عصا دریا مین مار تا کہ راہ واسطے انکے کردین ہم بیچ دریا کے خشک نہ
ڈریگا تو پائی فرعون کے سے اور نہ خطر اکریگا غرق ہونے سے سلامت اتار دینگے ہم دریا سے پس موسیٰ علیہ السلام نے بموجب امر الٰہی بنی اسرائیل کو مصر
سے نکالا دوسرے دن قبطیون نے خبر پاکر لشکر جمع کیا فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ پس پیچھے ہوا بنی اسرائیل کے فرعون ساتھہ لشکر اپنے کے جب کنارے
پر دریا کے پہنچا موسیٰ اپنی قوم سمیت پار اتر گئے تھے یہہ بھی لشکر سمیت دریا مین در آیا فَغَشِیَهُمْ مِّنَ الْیَمِّ مَا غَشِیَهُمْ پس ڈھانک لیا فرعون اور
لشکر اسکے کو دریا مین سے اس چیز نے کہ ڈھانک لیا ابہام یہان واسطے بڑائی سند الیہ کے ہی یعنے ایسی موج نے انکو ڈھانکا کہ اوسکے ماہیت کو کوئی
دریافت نہین کرسکتا تو کہ لفظ واسطے اور اس معانی کے وضع کرے وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰی گمراہ کیا فرعون نے قوم اپنی کو دین مین
اور نہ راہ دکھائی سمجھہ لیجئے کہ نسبت ہدایت کی طرف فرعون کے واسطے الزام کے ہی وہ کیا کرتا تھا وما اهدیکم الا سبیل الرشاد یٰبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ
قَدْ اَنْجَیْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ ای اولاد یعقوب کی تحقیق نجات دی ہمنے تمکو دشمن تمہاری سے کہ فرعون اور لشکر اسکا تھا وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ
الطُّوْرِ الْاَیْمَنَ اور وعدہ کیا ہمنے تمکو یعنے پیغمبر تمہارے کو توریت نازل کرنیکا واسطے تمہارے کنارے طور برکت والیکے یا جانب راست کوہ طور کے
وَنَزَّلْنَا عَلَیْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰی اور اُتارا ہمنے اوپر تمہارے ترنجبین اور مرغ بریان جب تم جنگل مین سرگردان تھے اور کہا ہمنے كُلُوْا مِنْ
طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِیْهِ کھاؤ پاکیزہ اور حلالون اس چیز سے کہ دی ہی ہمنے تمکو اور مت سرکشی کرو بیچ اسکے یعنے ظلم کرو ہر ایک اپنا
حصہ کھاؤ دوسریکا نہ لو یا ذخیرہ دوسرے دن کے واسطے نہ رکھو یا شکر مت چھوڑو کہ شکر موجب مزید نعمت ہی **بیت** شکر ہی قید نعمت
موجود شکر ہی صید نعمت مفقود + شکر منعم ضروری رافت + شکر سے ٹلتے ہین ہزار آفت + یا ذرت اس نعمت کے معصیت مین صرف مت کرو
کہ اگر ایسا کروگے فَیَحِلَّ عَلَیْكُمْ غَضَبِیْ پس اتریگا اوپر تمہارے غصہ میرا وَمَنْ یَّحْلِلْ عَلَیْهِ غَضَبِیْ فَقَدْ هَوٰی اور جو کوئی کہ اترے
اوپر اسکے غصہ میرا پس تحقیق گرا وہ دوزخ مین یا ہلاک ہوا وَاِنِّیْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰی اور تحقیق مین البتہ بخشنے والا
ہون واسطے اس شخص کے کہ توبہ کی شرک سے اور ایمان لایا اوپر وحدانیت میریکے اور عمل کئے اچھے یعنے فرائض ادا کئے پھر راہ پائی سیدھی یعنے مواظبت
کی اوپر سنن کے یا ہدایت پر استقامت کی یا طریقہ اہل سنت اور جماعت کا اختیار کیا لکھا ہی کہ بعد ہلاک فرعون کے بنی اسرائیل نے موسیٰ علیہ السلام سے عرض کیا کہ
احکام شریعت ہمارے واسطے معین اور مبین فرماؤ حضرت موسیٰ نے جناب الٰہی مین عرض کیا خطاب آیا کہ اشرف بنی اسرائیل کے لیکر کوہ طور پر آؤ وہان کتاب
جامع احکام شرع دین کی ملیگی موسیٰ علیہ السلام ہارون علیہ السلام کو اپنی جگہہ بٹھا کر ستر آدمیون کو لیکر کوہ طور کو چلے اور وعدہ کیا کہ چالیس روز مین کتاب لیکر
آونگا جب نزدیک طور کے پہنچے شوق کلام اور پیام الٰہی کا غلبہ ہوا سب کو چھوڑ کر تنہا طور پر چڑھہ گئے خطاب آیا وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ یٰمُوْسٰی اور کیا چیز جلدی
لا ئی تجھکو قوم تیری سے ای موسیٰ قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓی اَثَرِیْ عرض کیا موسیٰ نے کہ قوم یہہ ہین اوپر نقش قدم میریکے یعنے چلے آتے ہین پیچھے میرے وَ
عَجِلْتُ اِلَیْكَ رَبِّ لِتَرْضٰی اور جلد آیا مین طرف تیرے ای پروردگار میرے تو کہ راضی ہو تو مجھہ سے کیونکہ جلد حکم ماننا موجب رضائے امر ہی یعنے
دوڑ کر آنا میرا اپنی تعظیم کے واسطے نہین بلکہ تیری رضامندی کیلئے ہی قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْۢ بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِیُّ فرمایا حق
تعالیٰ نے پس تحقیق ہمنے فتنہ مین ڈالا ہی قوم تیری کو اور مبتلا کیا ساتھہ عبادت گوسالہ کے پیچھے نکل آنے تیریکے اور گمراہ کیا انکو سامری نے یعنے سبب گمراہی
کا سامری ہوا ہی سمجھہ لیجئے کہ سامری ایک مرد عظمائے بنی اسرائیل سے تھا منسوب طرف قبیلہ سامر کے جن دنون مین فرعون لڑکون کو بنی اسرائیل کے
قتل کرتا تھا پیدا ہوا ماں نے اسکے کنارے نیل کے جزیرے مین اسکو پھینک دیا اللہ کے حکم سے جبرئیل علیہ السلام نے اسکو پالا آکر کھلایا جاتے تھے اس
سبب سے یہہ جبرئیل کو پہچانتا تھا جب فرعون غرق ہوا جبرئیل کے گھوڑے کے سم کے تلے کی خاک اُسنے اٹھالی اور اُسے محافظت سے رکھا یہانتک

Marfat.com

کہ موسیٰ علیہ السلام طور کو گئے ہارون علیہ السلام سے آکر کہا کہ زیور قبطیون کا جو عاریت ہمارے بھائیون کے پاس ہی وہ ہمین سے خرچ کرتے ہین حکم کردو کہ
سب ایک جگہہ جمع کرو کہین ہارون علیہ السلام نے سب کو ایک گڑھے مین بھروادیا یہہ زرگری جانتا تھا اُسنے آگ لگا سب کو گلا گوسالہ کی شکل ڈھال لیا اور
وہ خاک زیر سم اسپ جبرئیل کے کہ فرس الحیٰوۃ کہتے ہین اسکے پیٹ مین ڈالدی وہ زندہ ہوگیا گوشت پوست درست ہوکر آواز کرنے لگا بعضون نے کہا ہی
کہ زندہ نہین ہوا وے سونے کا رہا لیکن آواز کرنے لگا تمام بنی اسرائیل اسکو سجدہ کرنے لگے حق تعالیٰ نے خبر دی کہ ای موسیٰ قوم تیری بعد نکلنے تیرے گوسالہ پرست
ہوگئے فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا پس آیا موسیٰ بعد چالیس دن کے تختے توراۃ کے لیکر طرف قوم اپنی کے غصے غمگین انکے عمل سے
اور جب قوم مین آن پہنچا دیکھا کہ گرداگرد گوسالہ کے دف بجاتے ہین اور ناچتے ہین اور شور مچاتے ہین عتاب او رغصہ سے قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ
رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا کہا موسیٰ نے ای قوم میری کیا نہ وعدہ دیا تھا تمکو پروردگار تمھارے نے وعدہ اچھا توراۃ دینے کا اور مین اشراف قوم تمھارے
ساتھ اسکے طلب کو گیا تھا اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ کیا پس لنبا ہوا اوپر تمھارے
وقت جدائی کا اور مین نے چالیس دنکا وعدہ کیا تھا سو آیا اسی وعدہ پر یا ارادہ کیا تمنے یہہ کہ اُترے اوپر تمھارے غصہ پروردگار تمھارے سے بسبب عبادت
گوسالہ کے پس خلاف کیا تمنے وعدہ میرے کو یا اس وعدہ کو جو ایمان پر ثابت رہیگا اور فرمانبرداری میری کا کیا تھا قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا
کہا گوسالہ پرستون نے نہین خلاف کیا ہمنے وعدہ تیرے کو ساتھ قوت اور اختیار اپنے کے وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا اور لیکن
اٹھائے گئے تھے ہم بوجہ گناہون قوم قبطیون کے سے کہ لوٹ مین لائے تھے پس پھینک دیا ہمنے اسکو آگ مین ہارون علیہ السلام کے حکم سے اور حملنا بصیغہ معلوم
بھی قراءت فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِيُّ پس اسیطرح جیسے ہی ہمنے پھینکا تھا ڈالا سامری نے بھی آگ مین جو اسکے پاس تھا فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا
لَّهٗ خُوَارٌ پس نکالا سامری نے واسطے انکے گوسالا ایک بدن سونیکا واسطے اوسکے آوازہی بچھڑے کا فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰـهُكُمْ وَاِلٰـهُ مُوْسٰى فَنَسِيَ پس
کہا سامری اور پیروی کرنیوالون اسکے نے یہہ گوسالہ معبود موسیٰ کا ہی پس بھول گیا ہی موسیٰ جو اسکی تلاش مین طور پر گیا ہی یہہ قول گوسالہ پرستون کا ہی اور
بعضے کہتے ہین کہ فنسی قول حق تعالیٰ کا ہی یعنے ترک کیا سامری نے ایمان اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا کیا پس ندیکھا گوسالہ پرستون نے یہہ کہ نہین
پھراتا گوسالہ طرف انکے بات کو یعنے بھیر ا پکارتے ہین جواب نہین دیتا وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اور نہین اختیار مین رکھتا واسطے انکے نقصان اور نہ نفع
بیت یعنے طاقت نہین اتنی کہ ضرر پہنچا وے اور نہ قدرت یہہ رکھی ہی کہ فواید لاوے پس ایسا لایق پرستش کے کیا ہو کہ نہ جواب دے سکے نہ بلا
ٹال سکے نہ نفع پہنچا سکے وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ اور تحقیق کہا تھا واسطے انکے ہارون علیہ السلام نے پہلے آنے
موسیٰ علیہ السلام سے بطریق نصیحت کہ ای قوم میری سوا اسکے نہین کہ مبتلا ہوئے ہو تم اور آزمائے گئے ہو ساتھ گوسالہ کے یعنے اسکی پرستش کی وَاِنَّ
رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ اور تحقیق پروردگار تمھارا رحمان ہی پس پیروی کرو میری اور مانو حکم میرا اور دین پر ثابت رہو قَالُوْا
لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى کہا انھون نے ہمیشہ رہینگے ہم اوپر گوسالہ پرستی کے معتکف یہانتک کہ پھر آوے طرف ہمارے
موسیٰ علیہ السلام طور سے اور دیکھین ہم کہ وہ بھی اسکی پرستش کرتا ہی یا نہین اور سامری نے جو کہا ہی کہ یہہ خدا موسیٰ کا ہی یہہ سچ کہا ہی یا جھوٹ پس موسیٰ
علیہ السلام جب طور سے آئے پہلے قوم کو غصہ کیا چنانچہ گذرا پھر بھائی کیطرف متوجہ ہوئے اور کمال غضب سے ایک ہاتھہ مین سر کے بال دوسرے مین ڈاڑھی
انکی پکڑ کر اپنی طرف کھینچ کر قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا اَلَّا تَتَّبِعَنِ کہا ای ہارون کس چیز نے منع کیا تجھکو جسوقت دیکھا تو نے انکو
گمراہ ہوئے اس سے کہ پیروی کرے میرے غصہ مین واسطے خدا کے اور حمایت کرنے مین دین کے یا اس سے کہ پیچھے میرے چلا آوے اور اپنی جان کو مجھہ تک
پہنچاوے اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ کیا پس نافرمانی کی تونے حکم میرے سے قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَاْسِيْ کہا ہارون علیہ السلام نے
محبت سے ای بیٹے مان میری کے مت پکڑ داڑھی میری اور نہ سر میرا سمجھیے کہ باپ بھی دونون کے ایک تھے انکا ذکر نکیا مان کا مذکور فرمایا واسطے
دل نرم کرنے موسیٰ علیہ السلام کے اور پھر کہا اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ تحقیق مین ڈرا کہ اگر انکو غصہ
کرون یا انکو چھوڑ کر تیرے پیچھے چلا آؤن اس سے کہ کہے تو جدائی ڈالدی تونے درمیان بنی اسرائیل کے اور نہ انتظار کیا بات میری کا یا نہ نگاہ رکھا

Marfat.com

قول میرا کہ کہا تھا مین نے واصلح امری سمجھ لیجیے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے وقت جانیکے طور پر کہا تھا ہارون علیہ السلام کو کہ واخلفنی فی قومی واصلح اور
اصلاح نگاہداشت قوم اور دلاسا کرنا انسے ہی پس حضرت موسیٰ نے عذر ہارون علیہ السلام کا قبول کیا اور سامری کی طرف متوجہ ہوکر قَالَ فَمَا خَطۡبُكَ
یٰسَامِرِیُّ کہا کیا حال تھا تیرا ای سامری کہ ایسا برا کام تو نے کیا قَالَ بَصُرۡتُ بِمَا لَمۡ يَبۡصُرُوۡا بِهٖ فَقَبَضۡتُ قَبۡضَةً مِّنۡ اَثَرِ الرَّسُوۡلِ کہا
سامری نے دیکھا مین نے اس چیز کو کہ نہ دیکھا تھا بنی اسرائیل نے اسکو یعنی جبرئیل کو دیکھا اور پہچانا پس بھر لی مین نے مٹھی خاک کی نشان سم اسپ رسول
سے یعنے جبرئیل کے گھوڑے کی سم کے تلے کی خاک اٹھالی اور جب پتلا گوسالہ کا بنا فَنَبَذۡتُهَا پس ڈالا مین نے اسکو گوسالہ کے پیٹ مین وہ زندہ
ہوکر آواز کرنے لگا وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتۡ لِیۡ نَفۡسِیۡ اور اسیطرح کہا میں نے اچھا دکھلایا مجھکو جی میرے نے لباب مین ہی کہ موسیٰ علیہ السلام نے قصد
قتل کا سامری کے کیا حق تعالیٰ نے وحی بھیجی کہ اسکو مت مار کہ مرد سخی ہی لوگون کو اسکے زندگی سے نفع ہی سمجھ لیجیے کہ سروا ما ینفع الناس فیمکث فی الارض
بیان ظاہر ہوتا ہی بیت نافع خلق جو کہ ہو رافت + کرے اللہ اسکی عمر دراز + سایہ و میوہ جس درخت مین ہو + وہ ہر ایک کے لئے ہی عیش کا سامان
قَالَ فَاذۡهَبۡ فَاِنَّ لَكَ فِی الۡحَيٰوةِ اَنۡ تَقُوۡلَ لَا مِسَاسَ کہا موسیٰ علیہ السلام نے سامری کو کہ جو قتل سے تیرے مجھکو منع کیا پس جا ہم مین سے پس تحقیق
واسطے تیرے ہی عذاب بیچ زندگی کے یہہ کہ کہا کرے تو جو تیرے پاس آوے اسکو مت ہاتھ لگا مجھکو سمجھ لیجیے کہ اسکا یہہ عالم ہوگیا کہ جسکو ہاتھ اسکا چھو جاتا
تھا اسکو تپ چڑھ آتی تھی لوگ بیزار ہوگئے وحشیونکی طرح اکیلا جنگل جنگل پھرتا تھا جس کسی کو دور سے دیکھ لیتا تھا لامساس لامساس کہتا تھا بعضے تفسیرون
مین ہی کہ بعضی لوگ اوسکی اولاد سے تاحال یہی احوال رکھتے ہین واللہ اعلم القصہ موسیٰ علیہ السلام نے کہا سامری کو کہ جا اور نہ ہاتھ لگانا کہنا پھر یہہ
عذاب دنیا مین ہی تجھکو وَاِنَّ لَكَ مَوۡعِدًا لَّنۡ تُخۡلَفَهٗ اور تحقیق واسطے تیرے ایک وعدہ گاہ عذاب ہی آخرت مین کہ کسی وجہ سے نہ پیچھے چھوڑا
جاویگا اُس سے یعنے تجھے وہان لیجا کر عذاب دینگے ہرگز نہ چھوڑینگے وَانۡظُرۡ اِلٰۤى اِلٰهِكَ الَّذِیۡ ظَلۡتَ عَلَيۡهِ عَاكِفًا اور دیکھ طرف معبود اپنے کے
وہ جو ہوگیا تھا تو اوپر عبادت اسکے کے معتکف لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنۡسِفَنَّهٗ فِی الۡيَمِّ نَسۡفًا البتہ جلاوین گے ہم اسکو آگ مین یہہ ترجمہ موافق
اسکے ہی جو گوسالہ کا گوشت پوست ٹھہراتا ہی یا سوہان سے برادہ کرینگے ہم اسکو یہہ ترجمہ موافق اسکے ہی جو اسکا جسم زرین بے حیات بتاتا ہی پھر
اڑاوینگے ہم اس خاک یا برادہ کو بیچ دریا کے اڑا دینا تو کہ جانین کہ جو جل جائے اور رت جاوے اسکو خدا کہنا بڑی حماقت ہی اور عین جہالت اور
محض ضلالت اِنَّمَاۤ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ سوا اسکے نہین کہ معبود تمہارا اللہ ہی وہ جو نہین کوئی مستحق عبادت کے مگر وہ وَسِعَ
كُلَّ شَیۡءٍ عِلۡمًا سما لیا ہی ہر چیز کو از روئے علم کے بیت ہی آگہ جہان وہی جو خدا + علم مین ہی محیط کل اشیا + پھر موسیٰ علیہ السلام نے
اس گوسالہ کو جلوا کر یا ریتوا کر دریا مین ڈلوادیا بیت چشم فتان ہی وہ تیرے جسکے سامنے سحر سامری نہ چلے كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيۡكَ مِنۡ اَنۡۢبَآءِ
مَا قَدۡ سَبَقَ جیسے یہہ قصہ موسیٰ کا بیان کیا ہم نے اسیطرح بیان کرتے ہین ہم اوپر تیرے ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خبرون ان قصص کے سے کہ تحقیق
پہلے گذری ہی یعنے زمانہ گذشتہ مین جو امتین گذری ہین انکا احوال تجھ سے بیان کرتے ہین ہم تو کہ معجزہ نبوت کا تیرے ہو اور امت تیری سنکر ڈرے اور
ویسے کار ناہنجار نکرے وَقَدۡ اٰتَيۡنٰكَ مِنۡ لَّدُنَّا ذِكۡرًا اور تحقیق دیا ہمنے تجھکو اپنے پاس سے ذکر کہ موجب شرف تیرا کا ہو یعنے نبوت یا قرآن
کہ قصے اور خبرونسے بھرا ہوا ہی مَنۡ اَعۡرَضَ عَنۡهُ فَاِنَّهٗ يَحۡمِلُ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ وِزۡرًا خٰلِدِيۡنَ فِيۡهِ جو کوئی منہ پھیرے اس ذکر سے کہ نبوت یا قرآن ہی
پس تحقیق وہ اٹھاویگا دن قیامت کے بوجھ بڑا کہ کفر ہی در انحالیکہ ہمیشہ رہنے والے ہونگے بیچ اس بوجھ کے یعنے جزا مین سمجھ لیجیے کہ جمع خالدین اور
توحید اعرض مل سے اور لفظ پر ہی وَسَآءَ لَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ حِمۡلًا اور برا ہی واسطے انکے دن قیامت کے بوجھ کہ کفر اور تکذیب ہی يَّوۡمَ يُنۡفَخُ
فِی الصُّوۡرِ وَنَحۡشُرُ الۡمُجۡرِمِيۡنَ يَوۡمَئِذٍ زُرۡقًا اسدن کہ پھونکا جاوے گا بیچ صور کے اور اکٹھا کرینگے ہم مشرکون کو اسدن کیری آنکھوں سے حدیث
مین ہی کہ نیلی آنکھین اور کالے منہ نشانیان دوزخیونکے ہونگے بعضون نے کہا ہی کہ پیاسے محشور ہون گے یا اندھے کیونکہ بہت پیاس سے بھی رنگت
آنکھونکی نیلی سے ہوجاتی ہی اور غالب اندھاپن مین بھی نیلاپن ہی پس فرمایا اللہ تعالیٰ نے کہ جب ہم انکو ازرق چشم حشر کرینگے يَّتَخَافَتُوۡنَ بَيۡنَهُمۡ
اِنۡ لَّبِثۡتُمۡ اِلَّا عَشۡرًا آہستہ کہتے ہونگے درمیان اپنے نرہے تھے تم قبرون مین یا دنیا مین مگر دس دن سمجھ لیجیے کہ درازی مدت آخرت دیکھ کر

ع

Marfat.com

...حصن کے عن اهلی ما یقولون اذ یقول امثلهم طریقة ان لبثتم الا یوما ہم خوب جانتے ہیں اس چیز کو کہ کہتے ہیں
... روز ... ایک دن کے برابر تھے تم قبر میں یا دنیا میں مگر ایک دن کہتا ہی کہ دہشت قیامت کی بھلا دیگی زمانہ قبر کا
... معلوم ہوگا خیال تھا جو عمر جہالت ضلالت میں صرف ہوئی ہوگی بیت عمر کو رائگان کیجیے صرف کہ ضیعت
... کہ مشرکان قریش نے یا بنی ثقیف میں سے کسی نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ پہاڑ بڑے ہیں اور بڑی ہمت رکھتے ہیں
... ویسئلونک عن الجبال فقل ینسفها ربی نسفا اور سوال کرتے ہیں تجھ سے احوال پہاڑوں کے سے پس
... ہیں انکے کہ اپنی قدرت سے اڑا دیوے گا انکو پروردگار میرا جلا کر ... کہ پہاڑوں کو اٹھا کر دریا میں ڈال دیگا فیذرها
قاعا صفصفا لا تری فیها عوجا ولا امتا پس چھوڑ دیگا وہ اس زمین کو میدان نہ دیکھیگا تو بیچ اسکے کجی اور نہ اونچا یومئذ یتبعون الداعی
لا عوج له اسدن پیچھے چلینگے سب لوگ پکارنے والے کے یعنے اسرافیل کے کہ انکو محشر میں بلاویگا کجی نہ ہوگی واسطے اسکے یعنے کوئی حکم اسکا عدول
نہیں کرسکیگا ... اسکے آواز پر چلے جاوینگے مسلمان دوڑتے کافر آہستہ بعضوں نے کہا کہ آگ آویگی وہ مشرکوں کو ہانک کر میدان حشر میں لیجاویگی
وخشعت الاصوات للرحمن فلا تسمع الا همسا اور بند ہو جاوینگے آوازیں واسطے بات کرنے رحمن کے یعنے آواز نہ نکل سکیگی درگاہ رب العزت
میں ہیبت اور عظمت اسکے سے پس نہ سنیگا تو اسدن مگر آواز آہستہ پاؤں انکے کہ میدان محشر میں جاوینگے یومئذ لا تنفع الشفاعة الا
من اذن له الرحمن ورضی له قولا اسدن نفع نہ کریگی سفارش کسیکی کسی کو مگر اسکو کہ اذن دیا ہی واسطے سفارش اسکی کے رحمان نے اور پسند کیا واسطے
اسکے کہنا سفارش کرنیوالے کا یعلم ما بین ایدیهم وما خلفهم ولا یحیطون به علما جانتا ہی اللہ تعالی جو کچھ آگے آدمیوں کے ہی اور آخرت
سے اور جو کچھ پیچھے انکے ہی کاموں دنیا کے سے اور نہیں گھیر سکتے سب جملا اس ذات مبارک کو از روی علم کے یعنے اسکی ذات معلوم نہیں ہوتی کیونکہ
حقیقت علم کی احاطہ ہی اور اسکی ذات احاطہ سے باہر ہی بیت فہم سے دور درک سے ہی پاک + کرسکے اسکو کیا کوئی ادراک + وعنت الوجوه
للحی القیوم اور ذلیل ہوگئے منہ یعنے حشر کے دن سب لوگ عاجز اور ذلیل ہوینگے واسطے خدائے زندہ پاینده کے بیت جو دست امیر ہو دیں اسیر
ہوں خوار بیش حقیر + بعضوں نے کہا ہی کہ مراد شرک ہی وقد خاب من حمل ظلما اور تحقیق بے نصیب رہا اور نامراد ہوا جسنے اٹھالیا
یعنے بار شرک اٹھایا اور میدان حشر میں آیا ومن یعمل من الصالحات وهو مؤمن اور جو کوئی عمل کرے نیکیوں میں سے اور حال آنکہ
ایمان والا ہو کیونکہ صحت طاعت اور قبول خیرات کی شرط ہی ایمان فلا یخاف ظلما ولا هضما پس نہ ڈریگا ظلم سے کہ زیادہ گناہ کر دیں
اور نقصان سے کہ نیکیاں کم کر دیں یعنے مسلمان کے نہ حسنات گھٹاوینگے نہ سیئات بڑھاوینگے وکذلک انزلناه قرآنا عربیا وصرفنا فیه
من الوعید اور جیسے یہ آیتیں اتاریں وعید کے اسیطرح اتارا ہمنے قرآن عربی اور طرح طرح سے بیان کیا ہمنے بیچ اسکے ڈرانے سے جیسے خسف اور
دخان اور رجفہ اور صیحہ ہی لعلهم یتقون تو کہ شرک سے بچیں اور ڈریں کہ ویسے ہی بلا ہم پر آوے او یحدث لهم ذکرا یا پیدا کرے
واسطے انکے نصیحت جب اسکو سنیں یا یاد کریں فتعالی الله الملک الحق پس بہت بلند مرتبہ ہی اللہ بادشاہ برحق کا یا برتر ہی خدا
صفات مخلوقات سے یا بزرگتر ہی الحاد ملحدوں کے سے یا پاک تر ہی قول مشرکوں سے بادشاہ ثابت ذات اور صفات اپنے میں یا سزاوار ساتھ
اوصاف کمال کے لکھا ہی کہ جب جبرئیل علیہ السلام وحی لاتے تھے آپ انکے ساتھ آیتیں پڑھتے تھے کہ بھول نہ جاؤں یہ آیت نازل ہوئی کہ ولا
تعجل بالقرآن من قبل ان یقضی الیک وحیه اور مت شتابی کر ساتھ ذات قرآن کے پہلے اس سے کہ تمام کی جاوے طرف تیرے وحی اسکی
یا سوال انزال قرآن مت کر پہلے اس سے کہ وحی آوے یا مجمل قرآن لوگوں کو مت پہنچا جب تک کہ بیان اسکا نہ نازل ہو زاد المسیر میں حسن بصری
سے منقول ہی کہ ایک مرد نے اپنی زن کو طمانچہ مارا وہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں قصاص طلب کرنے آئی آپ نے چاہا کہ قصاص کا حکم فرماویں
یہ آیت اتری کہ مت حکم کر ساتھ قرآن کے پہلے نازل ہونے اسکے سے پھر آپ ٹھہرے یہانتک کہ آیت الرجال قوامون علی النساء نازل ہوئی وقل
رب زدنی علما اور کہہ ای پروردگار میرے زیادہ دے مجھکو علم یعنے دے مجھکو علم بعد علم یا زیادہ کر حافظہ میرا کہ جو تو نے وحی اتاری ہی بھول نہ

Marfat.com

یا انس ساتھ احکام شرع کے یا قرآن اور معانی اسکی کی عطا کر لطایف قشیریہ مین ہی کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے علم زیادہ مانگا انکو خضر علیہ السلام پاس
بھیجا اور ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو بے طلب دعا زیادتی علم کی سکھائی اور پیغمبر اپنے کیطرف حوالہ نکیا تو کہ معلوم ہو کہ جس کیتئے مکتب ادبنی ربی مین
سبق رب زدنی علما پڑہا ہو البتہ مدرسہ وعلمك مالم تكن تعلم مین نکتہ فعلمت علم الاولین والاخرین گوش ہوش مستفید ان حقایق اشیا مین پہنچا
سکیگا **نظم** علم مصطفوی ہی وہ بحر محیط + جسکی نہرین ہین علوم انبیا + اس سے ہی شاداب کل عالم کے ہین + عارفان واتقیا و اصفیا + وَلَقَدْ عَهِدْنَآ
اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا اور البتہ تحقیق وحی بھیجی تھی ہمنے طرف آدم صفی علیہ السلام کے پہلے اس زمانے سے اور فرمایا تھا ہمنے ع
کہ نزدیک درخت منہیہ کے نجانا اور نہ کھانا پس بھول گیا وہ حکم ہمارا اور نہ پایا ہمنے واسطے اسکے قصد خلاف کا یعنے خطا اس سے عدول حکمی ہو نہ عمدًا
وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ اور یاد کر جبدم کہا ہمنے واسطے فرشتون کے کہ سجدہ کرو واسطے آدم کے تعظیم کا
نہ عبادت کا پس سجدہ کیا سب نے مگر شیطان نے اَبٰى نمانا حکم ہمارا اور سر پھیرا سجدہ سے فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا
يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى پس کہا ہمنے ای آدم تحقیق یہہ دشمن ہی واسطے تیرے اور واسطے جورو تیری کے کہ حوا ہی رضی اللہ عنہا پس
نکالوے تم دونون کو بہشت سے یعنے سبب نکلنے کا تمہارے کہین نہوجاوے جنت سے پس محنت مین جاپڑے تو یعنے بہشت سے نکل کر
غم کھانے پہننے کا کرے اور رنج پیاس دھوپ کا کھینچے اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى تحقیق واسطے تیرے ہی بہشت مین کہ نہ بھوکا رہے تو
بیچ اسکے کہ نعمتین تیار ہین اور نہ ننگا رہے کہ حلّے بسیار ہین وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى اور یہہ کہ نہ پیاسا رہے تو بیچ اوسکے کہ جابجا جاری
چشمے اور انہار ہین اور نہ دہوپ کھاوے کہ سب چمن سایہ دار ہین اور بہشت کے باہر یہہ باتین میسر ہونی دشوار ہین فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ پس
وسوسہ کیا طرف آدم کے شیطان نے بہشت مین آکر اسطرح کہ حوا کو موت سے ڈرایا اُسنے آکر آدم علیہ السلام سے خوف کھاکر شیطان سے کہ پیر مرد بنا بیٹھا تھا
دفع اسکا پوچھنے لگے قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى کہا شیطان نے ای آدم علاج اسکا کھانا میوہ درخت خلد ہی آیا
دلالت کرون مین تجھکو اوپر درخت ہمیشہ رہنیکے کہ جو اسکا پھل کھاوے کبھی نہ مرے اور راہ دکھاؤن تجھکو اوپر بادشاہی کے کہ نہ پرانی ہو یعنے نہ زوال قبول
کرے حضرت آدم علیہ السلام نے کہا کہ ہان بتا مجھکو ابلیس نے درخت منہیہ دکھا دیا فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا پس کھایا آدم اور حوا نے
اس درخت مین سے پس ظاہر ہوگئے واسطے اُنکے شرمگاہ انکی لباس بہشتی بدنون سے گر پڑے ننگی رہگئے وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ
الْجَنَّةِ اور شروع کیا دونون نے گانٹھنے لگے دونون اوپر اپنے پتون بہشت کے سے وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى اور نافرمانی کی آدم نے پروردگار
اپنے کی درخت کا پھل کھانے مین پس بے نصیب رہا مطلوب اپنے سے کہ عمر جاودانی تھی پیچھے اوسکے توبا و استغفار کیا اور کہا کہ الٰہی بحق محمد مغفرت فرما
واسطے میرے ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى پھر برگزیدہ کیا اوسکو پروردگار اسکے نے پس قبول کی توبہ اسکی اور راہ دکھائی طرف
ثابت رہنے کے توبہ پر قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ کہا اللہ تعالیٰ نے آدم اور حوا کو کہ اترو تم دونون بہشت سے اکٹھے بعضے
اولاد تمھاری واسطے بعضے کے دشمن ہین چنانچہ اب تک لڑائی قضیہ آدمیون مین چلا جاتا ہی اور اگر مخاطب آدم اور ابلیس ہین تو انکی اولاد کے
دشمن ہین ظاہر ہے فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى پس اگر آویگی تمھارے پاس جسوقت تم زمین مین ہوگے میری طرف سے ہدایت یعنے کتاب اور
رسول کہ سبب ہدایت ہین یا مصدر بمعنی علی الفاعل ہی یعنے راہ دکھانیوالا فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى پس جسنے کہ پیروی کی ہدایت
میری کی پس نہ گمراہ ہوا دنیا مین اور نہ رنج کھینچا آخرت مین وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا اور جسنے منہ پھیرا یاد میرے سے یعنے
ہدایت میری سے کہ سبب یاد میرے کا ہی پس تحقیق واسطے اسکے معیشت ہی تنگ دنیا مین یعنے کسب حرام مین پڑا یا بُری کاموں مین مبتلا ہوا یا قناعت
چھوڑکر طرف حرص کے گیا بعضون نے کہا ہی کہ معیشت تنگ عذاب قبر کا ہی یا زقوم دوزخ کا ہی وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى اور اٹھاوینگے ہم
اوسکو دن قیامت کے اندھا کہ کچھ نہ دیکھے سوا دوزخ کے اور عذابون اسکی کے قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا کہیگا ای
پروردگار میرے کیون اٹھایا مجھکو اندھا اور تحقیق تھا مین دیکھنے والا جسوقت قبر سے اٹھا تھا قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا فرماویگا

Marfat.com

حق تعالیٰ اسیطرح ہی جو تو نے کہا لیکن آئین تعین تیرے پاس نشانیان قدرت اور وحدت ہمارے کے پس بھول گیا تو انکو اور ترک کیا وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى اور اسیطرح جیسے تو نے انکو بھلایا اور ترک کیا تھا آج بھلایا اور چھوڑا جاویگا تو عذاب مین وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْۢ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ اور جیسے کہ منہ پھرایا کتاب میرسے اسیطرح جزا دیتے ہین ہم اسکو جو حد سے نکل گیا یعنے شرک لایا اور نہ ایمان لایا ساتھ نشانیون پروردگار اپنے کے بلکہ جھٹلایا وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى اور البتہ عذاب آخرت کا بہت سخت ہی اور بہت باقی رہنے والا کیا نہین ہویگا اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ کیا پس نہین راہ دکھاتے مشرکان قریش کو یہہ کہ کتنے ہلاک کئے ہین ہمنے پہلے انسے قرنون سے یعنے لوگون کو اگلے قرنون کے جیسے عاد اور ثمود چلتے ہین سوداگری کو بیچ گھرون انکے کے یعنے انکے شہرون مین جاتے آتے ہین اور نشانیان ہلاک اور عذاب انکے کے دیکھتے ہین اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى تحقیق بیچ اس ہلاک کرنے کے البتہ نشانیان ہین واسطے صاحب عقلون کے وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّاَجَلٌ مُّسَمًّى اور اگر نہ ہوتی ایک بات کہ پہلے ہوچکی پروردگار تیرے کی طرف سے کہ عذاب منکرون کو آخرت مین دیا جاویگا انکی نسل سے مسلمان پیدا کئے جاوینگے البتہ ہوتا عذاب چھٹنے والا کہ ہرگز جدا نہ ہوتا جبتک کہ ہلاک نہ کرتا اور اگر نہ ہوتا وعدہ مقرر عطف واجل کا کلمہ پر ہے یعنے اگر وعدہ تاخیر عذاب اور حکم اجل مسمی ہوتا سب کافرون پر وہ عذاب آتا جو قوم عاد اور ثمود پر آیا تھا فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ پس صبر کر ای محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اوپر اس چیز کے کہ کہتے ہین مشرک یعنے تجھ کو جھٹلاتے ہین اور قرآن کینتئین کہانیان بناتے ہین سمجھ لیجئے کہ حکم اس صبر کا ساتھ آیت سیف کے منسوخ ہی وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ اور تسبیح کر ساتھ تعریف پروردگار اپنے کے یا نماز پڑھ ساتھ حمد پروردگار اپنے کے اوپر توفیق ہدایت کے قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا پہلے نکلنے سورج کے یعنے نماز صبح اور پہلے غروب ہونے اسکے کے یعنے نماز عصر وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى اور گھڑیون رات کے مین سے پس تسبیح کر یا نماز پڑھ یعنے مغرب اور عشا کی اور کنارون دن کے سے یعنے نماز ظہر کی کیونکہ وقت اسکا زوال کے پاس ہی اور وہ کنارہ آخر نصف اول روز ہی اور کنارہ اول نصف آخر سمجھ لیجئے کہ اطراف کا جمع لانا باعتبار نصفین کے ہی پس ان وقتون مین نماز پڑھ شاید کہ تو راضی ہو ساتھ ان کرامتون کے کہ اللہ تعالیٰ عنایت فرماوے اور وہ شفاعت ہی کہ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى منقول اسکا ہی **بیت** تیرے قربان ای امام الانبیا ✤ مغفرت مین سبکے تیری ہی رضا ✤ ابو رافع سے منقول ہی کہ ایک مہمان پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر آیا کچھ حاضر نتھا کہ اسکو کھلاتے مجھے ایک یہود کے پاس بھیجا کہ اسقدر آٹا قرض لا رجب کی چاند ادا کرونگا اسنے ندیا اور کہا کہ کچھ گرو رکھ دو تو دون مین نے آکر آپ سے عرض کیا آپ نے فرمایا واللہ انی لامین فی السماء وامین فی الارض اگر مجھے قرض دیتا مین ادا کرتا پھر زرہ اپنی دی کہ یہہ رکھکر لے آمین لے آیا واسطے تسلی خاطر شریف آپکے کے یہہ آیت نازل ہوئی وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا اور ہرگز مت لنبے کر دونون آنکھون اپنے کو طرف اس چیز کے کہ فائدہ دیا ہمنے ساتھ اسکے لوگون کو کافرون مین سے آرایش زندگانی دنیا کی کہ مال اور منال ہی لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ تو کہ ہم آزماوین انکو بیچ اس حال کے یا تو کہ فتنہ کرین اسکو واسطے انکے یا تو کہ عذاب کرین ہم دن قیامت کے انکو وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى اور رزق دینا پروردگار تیرے کا تجھکو دن بدن یا روزی دینا رب تیرے کا تجھکو نبوت اور ہدایت سے بہتر ہی مالون فانی انکے سے اور بہت باقی رہنے والا ہی کشف الاسرار مین ہی کہ زہرہ لغت مین شگوفہ کو کہتے ہین حق تعالیٰ نے دنیا کو شگوفہ فرمایا کیونکہ ترو تازگی اسکی دو تین دن کی ہی بعد شگفتگی کے پھر پژمردگی ہی **نظم** گلشن دنیا مین کیا وہ بیٹھتا ہی پھول پھول ✤ غنچہ سان کچھ بھی گرہ مین اپنے جو زر پانی ہی ✤ وائے غفلت آشنا ہی سوچ اسکو ای رافت نہین ✤ یہہ کلی وہ ہی کہ جو کھلتی ہی کھلا جاتی ہی وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا اور حکم کر لوگون اپنے کو ساتھ نماز کے اور صبر کر اوپر اوسکے یعنے مداومت کر اسپر لَا نَسْئَلُكَ رِزْقًا نہین سوال کرتے ہم تجھکو رزق دینے کا یعنے نہین کہتے ہم کہ تو اپنی جان کو اور اہل اپنے کو رزق دے نَحْنُ نَرْزُقُكَ ہمین روزی دیتے ہین تجھ کو اور انکو اس کا کچھ فکر مت کر مشغول بعبادت و نماز رہ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى اور عاقبت اچھی واسطے صاحب

Marfat.com

تقوی کے ہی تبیان مین سلام رضی اللہ عنہ سے منقول ہی کہ جب سختی کسی اصحاب پر آتی تھی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم امر نماز کرتے تھے اور یہی آیت پڑھتے تھے وَقَالُوا لَوْلَا يَأْتِينَا بِآيَةٍ مِّن رَّبِّهِ اور کہا مشرکان مکہ نے کیون نہین لے آتا ہمکو ایک نشانی پروردگار اپنے سے یعنے جو معجزہ ہم مانگتے ہین وہ کیون نہین دکھاتا اَوَلَمْ تَأْتِهِم بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ الْأُولَىٰ کیا نہین آئے انکے پاس دلیل روشن اس چیز کی کہ بیچ کتابون پہلے کے ہی یعنے صفت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کہ توریت اور انجیل مین لکھی ہی اور انکے آنے کی بشارت اور انکے نبوت کی حقیقت مندرج ہی یا کیا نہین آئی انکے پاس خبر وہ جو بیچ کتابون پہلے کے ہی عذاب آنا جھٹانیوالون پر انبیا کے بعد ظہور معجزہ مانگے ہوئے کے یا کیا نہین آیا انکے پاس بیان روشن مشتمل عمدہ اس چیز پر کہ کتب سماویہ مین تھا یعنے قرآن کہ اعظم معجزات ہی اور لانیوالا اسکا نبی امی ہی صحیفے پہلے نہ پڑھے نہ سنین مین سمجھ لیجیے کہ جب مشرکان مکہ نے معجزہ طلب کیا حق تعالی نے الزام انکو دیا کہ اس سے بڑا معجزہ کیا ہوئیگا کہ ایسا شخص جسنے کسی سے کچھ علم نہین سیکھا یہہ کلام فصیح لایا کہ تمام فصحا عرب اسکے ایک ٹکڑے کی مثل لانے مین عاجز ہین پھر اور معجزہ مانگنا عین عناد اور محض انکار ہی وَلَوْ أَنَّا أَهْلَكْنَاهُم بِعَذَابٍ مِّن قَبْلِهِ لَقَالُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا اور اگر ہم ہلاک کرتے کفار مکہ کو ساتھ عذاب اپنے کے بسبب کفر انکے کے پہلے بھیجنے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سے یا پہلے اتارنے قرآن شریف کے سے البتہ کہتے ای پروردگار ہمارے کیون نہ بھیجا تونے طرف ہمارے پیغمبر تاکہ ہمکو تیری عبادت کی طرف بلاتا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ مِن قَبْلِ أَن نَّذِلَّ وَنَخْزَىٰ پس کہ پیروی کرتے ہم آیتون تیرے کی جو وہ تیری طرف سے لاتا پہلے اس سے کہ ذلیل ہوتے ہم دنیا مین ساتھ قتل اور بندگی اور رسوا ہوئے آخرت مین ساتھ آگ مین جلنے کے پس ہمنے پیغمبر اور قرآن بھیجا اور وہ ایمان نہ لائے قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوا کہہ کہ ہر ایک ہم مین اور تم مین سے انتظار کرنے والا ہی آخر کار ایک دوسرے کا یعنے تم ہمارے خرابی کے امیدوار ہو ہم تمھارے عذاب کے پس انتظار کرو تم فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ أَصْحَابُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدَىٰ پس البتہ جانوگے تم دن قیامت کے کہ حقیقت مین کون ہین صاحب راہ سیدھی کے اور کسنے راہ پائی طرف حق کے مراد اس سے ہمارے پیغمبر ہین صلی اللہ علیہ وسلم کہ راہ پانیوالے اور راہ بتانیوالے ہین آپ مقصود کو پہنچے ہین اور اوروں کو پہنچانیوالے ہین **بیت** راہ دان اور راہ بین اور راہ برکون ہی سرافت بحر خیر البشر + سورہ انبیا مکی ہی ایک سو بارہ یا گیارہ آیتین ہین ایک ہزار ایک سو اکسٹھ کلمہ چار ہزار آٹھ سو نو دحرف ہین فواصل اسکی نم ہین اور ربط اسکا ساتھ سورۂ طہ کے یہہ ہی کہ ختم اسکا ساتھ وعدہ دریافت حال راہ راست پانیوالون کے تھا اور وہ زمانۂ حساب ہی ابتدا اس سورۂ انبیا کے ساتھ اخبار قرب حساب کے ہوئی

سورة الانبيا مكية	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	وهي مائة واثنتا عشرة اية

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ نزدیک آیا ہی واسطے لوگون کے حساب انکا یعنے وقت محاسبہ اعمال انکیکا کہ قیامت ہی بعضون نے کہا ہی کہ مراد ناس سے کفار مکہ ہین یعنے نزدیک آیا ہی وقت سزا دینے اور مواخذہ لینے انکیکا کہ قتل اور قید ہی دن بدر کے وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ مُّعْرِضُونَ اور وہ بیچ غفلت کے محاسبہ یا مواخذہ سے منہہ پھیرے ہین کہ فکر اسمین نہین کرتے یا توبہ نہین بجا لاتے سمجھ لیجیے کہ وقت ورود اس آیت کے سے ہمارے زمانے تک قریب بارہ سو پچاس برس کے ہوئے اور معلوم نہین کہ قیامت تک کتے برس باقی ہین پس باوجود اس دوری کے قریب فرمایا اسکے کئی وجہ ہین اول یہہ کہ قبل نزول اس آیت کے زمانہ بہت گذرا تھا اور بعد تا قیامت کم رہا تھا اور جس چیز کی دیر بہت جاوے تھوڑی باقی رہے اسے نزدیک ہی کہتے ہین اگرچہ بذاتہ بہت ہو لیکن بہ نسبت گذشتہ کے اندک ہی دوسری یہہ کہ مہلت قیامت کی عند اللہ مقدر اور متناہی ہی اور بہ نسبت ذات پاک اسکے کہ لا متناہی ہی اسکی نہایت ہی پس اگرچہ ذات اپنے مین بہت ہی لیکن اندک ہی اور اگرچہ دور ہی لیکن نزدیک ہی مَا يَأْتِيهِم مِّن ذِكْرٍ مِّن رَّبِّهِم مُّحْدَثٍ إِلَّا اسْتَمَعُوهُ وَهُمْ يَلْعَبُونَ نہین آیا انکے پاس کچھہ ذکر پروردگار انکے سے نیا مگر سنتے ہین اسکو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے اور حال آنکہ وہ کھیلتے ہین اس سے لَاهِيَةً قُلُوبُهُمْ غفلت مین ہین دل انکے نہ معانی قرآن مین ذکر کرتے ہین نہ حقیقت مین اسکے غور حقایق کلی مین ابوبکر وراق سے منقول ہی کہ قلب لاہی وہ ہی جو مشغول ساتھ اموال وبیلکے اور غافل احوال عقبی سے ہو وَأَسَرُّوا النَّجْوَى اور چھپا کر کی مصلحت الَّذِينَ ظَلَمُوا ان لوگون نے کہ ظلم کیا اپنے جان پر ساتھ شرک اور معصیت کے هَلْ هَٰذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ نہین یہہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم مگر آدمی مین

مانند

Marfat.com

مانند تمھارے کھانے پینے اٹھنے بیٹھنے مین پس نبوت کے لائق نہین بنی چاہیے کہ فرشتہ ہو اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ کیا آتے ہو تم جادو
کے پاس یعنے قبول کرتے ہو سحر اسکا اور تم دیکھتے ہو کہ وہ آدمی ہی مثل تمھارے نہ فرشتہ سمجھ لیجیے کہ کفار کا اعتقاد تھا کہ جو جناب پیغمبر خدا صلی اللہ
علیہ وسلم اللہ کی طرف سے لائی ہین سحر ہی پس اسبات کو چھپا کر آپسمین مشورت کی اور بعضی بعضون کو کہنے لگے یہہ شخص جو پڑھتا ہی سحر ہی اور تم دیکھ
بھال کر مانتے ہو آؤ اسکو زیر و زبر کردین حق تعالی نے اس مشورہ کے لپیٹے پیغمبر کو خبر دی پس پیغمبر خدا نے اون کے جواب مین قَالَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ
فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ کہا پروردگار میرا جانتا ہی بات ہر بات کرنیوالے کے بیچ آسمانون کے اور زمین کے پکار کر کہے یا آہستہ اور قرات قل ربی بھی
ہی یعنے کہہ ای پیغمبر انکے جواب مین کہ رب میرا جانتا ہی وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اور وہ ہی سننے والا بات کفار کے جاننے والا اسرار انکے بَلْ قَالُوْا اَضْغَاثُ
اَحْلَامٍ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ کہا کافرون نے قرآن سحر ہی بلکہ کہا پریشان خیال ہین مثل خواب پریشان کے اور یہہ بھی نہین بلکہ باندھ لیا
ہی اسکو اپنی طرف سے خدا پر بہتان اور یہہ بھی نہین ہی بلکہ کہا وہ شاعر ہی شعر بنا کر لوگون کو سنا کر اپنی طرف متوجہ کرتا ہی مضمون دل سے نکالین
ہین حقیقت نہین رکھتے حاصل یہہ ہی کہ معاملہ نبوی مین متحیر تھے اقوال پریشان بیان کرتے تھے کبھی ساحر بناتے تھے کبھی شاعر گاہی پریشان سخن گاہی
مفتری اور کہتے تھے کہ اگر جیسا ہم کہتے ہین نہین ہی تو فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَآ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ پس چاہیے کہ لے آوین ہمارے پاس نشانیان مثل اُن
نشانیون کے کہ بھیجے گئے تھے ساتھ انکے پہلے پیغمبر یعنے جو معجزے انبیائے ماتقدم کے تھے وہ یہہ بھی رکھتا جیسے صالح کا ناقہ تھا اور موسی کا عصا
اور ید بیضا اور عیسی کا احیائے موتی حق تعالی نے فرمایا کہ مَآ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا نہین ایمان لائے تھے معجزون مانگنے والے
پہلے مکہ والون سے کوئی بستی والے کہ ہلاک کیا ہمنے انکو یعنے پہلے امتون نے معجزے چاہے جب وہ ظاہر ہوئے ایمان نہ لائے بسبب انکار اور تکذیب کے
ہلاک ہوگئے اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ کیا سردار مکہ کے ایمان لاوین گے اگر ہم وہ معجزے دکھادین یعنے نہین لاوینگے ایمان اسواسطے کہ مشرکان گذشتہ سے
زیادہ تر ہین عناد اور انکار مین اور دل انکا سخت تر ہی انسے وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ اور نہین بھیجے ہمنے پہلے تجھ سے
پیغمبر مگر مرد وحی بھیجتے تھے ہم طرف انکے اور یوحی بھی قرات ہی یعنے وحی بھیجی گئی طرف انکے حاصل یہہ ہی کہ کوئی پیغمبر فرشتہ نتھا سب آدمی تھے
تاکہ راہ اور استفادہ کا بسبب جنسیت کے کھلا رکھے فَسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ پس سوال کرو اہل کتاب سے جو احوال
انبیا جانتے ہین اگر ہو تم نہین جانتے کہ رسول بشر چاہیے اور اعتقاد رکھتے کہ پیغمبر کو کھانا پینا نچاہیے وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ
وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ اور نہین کیا تھا ہمنے پیغمبرونکا ایسا بدن کہ نہ کھاوین کھانا اور نہ تھے ہمیشہ رہنے والے دنیا مین کہ نہ مرین ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَآءُ وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ پھر سچا کیا ہمنے انسے وعدہ جو کیا تھا کہ غالب ہونگے موحد اور مغلوب ہونگے مشرک
پس نجات دی ہمنے انبیا کو اور جسکو چاہا ہمنے مومنون مین سے یا اُن لوگون سے کہ جنکے باقی رہنے مین حکمت تھی اور ہلاک کیا ہمنے حد سے نکل جانیوالون کو
لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ البتہ تحقیق اتاری ہی ہمنے طرف تمھارے ای گروہ قریش کتاب کہ بیچ اسکے مذکور ہی شرافت اور
اصالت تمھاری یا پند اور نصیحت تمھاری اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ کیا پس نہین سمجھتے کہ اسپر ایمان لاؤ لکھا ہی کہ ولایت یمن مین ایک بستی تھی حضور اور یا حضر
موت نام تھا اسکا اللہ تعالی نے وہان پیغمبر بھیجا لوگ وہان کے ایمان نہ لائے اور عناد سے اسکو مار ڈالا غضب ربانی نے بخت نصر کو انپر
مسلط کیا آواز آسمان سے ہوئی کہ قصاص پیغمبر کا تم سے لیا جاتا ہی وقت آن پہنچا وہ نادم ہوئے لیکن کچھ ندامت نے نفع نہ کیا سب ہلاک ہوگئے
جیسے کہ حق تعالی ارشاد فرماتا ہی کہ وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ اور کتنے ہلاک کئے ہمنے کئی قریے
کہ تھے ظلم کرنیوالے بسبب شرک کے اور پیدا کئے ہمنے پیچھے ہلاک اہل اُس قریہ کے قوم اور انکی جگہہ پر سمجھ لے کہ یہہ تہدید ہی کفار عرب پر کہ جسنے پہلو کو
ہلاک کیا وہ پچھلون کو بھی ہلاک کرسکتا ہی فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ پس جب دیکھا انھون نے عذاب ہمارا یعنے
اس بستی والون نے جسکا نام حضور تھا کہ لشکر بخت نصر کا انکے گرد آن پڑا ناگہان وہ اس بستی سے دوڑتے تھے پس فرشتون نے ہنس کر کہا ٧
لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا اِلٰى مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْئَلُوْنَ مت دوڑو اور عذاب خدا سے مت بھاگو اور پھر جاؤ

Marfat.com

طرف اسجگہہ کے کہ آرام دئے گئے تھے بیچ اسکے اور گھرون اپنے کے توکہ تم پوچھے جاؤ اپنے پیغمبر کے قتل سے جب اہل حضور انے مقدمہ عذاب کا دیکھا
اورکسی طرح اپنا چھٹکارا نہ پایا قَالُوْا یٰوَیْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِیْنَ کہا انھون نے وائی ہی ہمکو تحقیق ہم ہی تھے ظالم اوپر نفس اپنے کے کہ پیغمبر کو قتل
کیا فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِیْدًا خٰمِدِیْنَ پس ہمیشہ رہا یہی پکارنا انکا یعنے یا ویلنا کہتے تھے یہان تک کہ کردیا ہمنے انکو
جڑسے کٹے ہوئے جیسے گھاس کو درانتی سے کاٹ لین ایسے ہی انکو تلوارون سے کٹوا دیا اور کیا ہمنے انکو بجھے ہوئے یعنے مرے ہوئے وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ
وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا لٰعِبِیْنَ اور نہین پیدا کیا ہمنے آسمان کو اور زمین کو اور جو کچھ درمیان ان دونون کے ہی درانحالیکہ کھیلنے والے ہین ہم یعنے
انکو واسطے بازی کے نہین بنایا بلکہ واسطے تامل اور فکر کے پیدا کیا ہی کہ عقل والے دیکھکر طرح طرح کی چمکی چمکی ہماری قدرت کی راہ عرفان پاوین اور
ایمان لاوین **رباعی** کونسا ذرہ ہی جسمین نہین طلعت اسکی + کونسا گل ہی نہین جسمین طراوت اسکی + عرش سے فرش تلک فرش سے تا عرش دلا +
جسطرف دیکھو نظر آتی ہی قدرت اسکی + لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ اگر ارادہ کرتے ہم یہہ کہ لے لیوین مشغولا یعنے ایسی
چیز جس سے مشغول ہون اور کھیلین جیسے اولاد البتہ لے لیتے ہم اسکو اپنی قدرت سے جیسا ہمارے جناب کے لایق ہوتا اِنْ كُنَّا فٰعِلِیْنَ اگر
ہوتے ہم کرنیوالے یہہ کام بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَیَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ بلکہ پھینکتے ہین ہم حق کو کہ جد ہی اوپر باطل کے کہ لہو اور
لعب ہی یا اسلام کو اوپر کفر کے مسلط کرتے ہین پس توڑتا ہی اسکو پس ناگاہ وہ فنا ہو جاتا ہی وَلَكُمُ الْوَیْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ اور واسطے تمہارے وائی ہی
یعنے افسوس ہی یا عذاب سخت ہی اس چیز سے کہ وصف کرتے ہو جناب پاک کبریا کا ان چیزون سے جو لایق اسکے شان کے نہین ہین یعنے زن اور فرزند
اسکے ٹھہراتے ہو اور وہ ان سے مقدس اور منزہ ہی وَلَهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اور واسطے اسکے ہی جو کچھ بیچ آسمانون کے اور زمین کے
ہی یعنے سب اسکے مخلوق اور مملوک ہین وَمَنْ عِنْدَهٗ اور جو نزدیک اسکے ہین یعنے فرشتے کہ مقربان درگاہ الوہیت ہین اور تم انکو پوجتے ہو
لَا یَسْتَكْبِرُوْنَ نہین تکبر کرتے تخصیص ملائکہ کے باوجودیکہ اہل آسمان مین داخل تھے واسطے تعظیم کے ہی اور انکے الزام دینے کی کہ تم انکو پوجتے ہو
اور وہ مطیع اور فرمان بردار اسکے ہین اور نہین سرکشی کرتے عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا یَسْتَحْسِرُوْنَ عبادت اسکے سے اور نہین تھکتے یُسَبِّحُوْنَ الَّیْلَ
وَالنَّهَارَ لَا یَفْتُرُوْنَ پاکی بیان کرتے ہین یا نماز پڑھتے ہین رات اور دن نہین تھمتے اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ یُنْشِرُوْنَ کیا مقرر کیا
کافرون نے معبود جھوٹون کو زمین مین سے کہ وہ زندہ کرتے ہین مردون کو یعنے اجزائے زمین مین سے جو بنے ہین جیسے سونا چاندی لکڑی پتھر انکو
خدا ٹھہرانے ہین اور خدا قادر چاہیئے اور انکو کچھہ قدرت نہین اور عجب جاہل ہین کہ باوجود اس عجز کے عبادت انکے سے نہین پھرتے لَوْ كَانَ فِیْهِمَآ
اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا اگر ہوتے بیچ آسمان اور زمین کے معبود سوا اللہ کے البتہ بگڑ جاتے آسمان اور زمین اور انتظام نرہتا کیونکہ تعدد مستلزم
ہی واسطے مغایرت کے اور مغایرت مستلزم فساد ہی پس تعدد مستلزم فساد ہی اور انتفا لازم کا مستلزم ہی واسطے انتفاء ملزومات کے اور
موافق عادت کے بھی تعدد حکام کا موجب فساد مملکت ہی **بیت** سب کاروبار وہان کے نہ کیونکر تباہ ہون/جس ملک جس مقام مین رافت دو شاہ ہون لیں
مدبر عالم ایک ہی ہی اور وہ سوا اللہ کے نہین **بیت** دونون جہان مین وہی قادر ہی ایک + اسکے ہی مخلوق ہین بد اور نیک فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ
رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا یَصِفُوْنَ پس پاکی ہی اللہ پروردگار عرش کے کو اس چیز سے کہ بیان کرتے ہین زن و فرزند سے لَا یُسْـَٔلُ عَمَّا یَفْعَلُ وَهُمْ
یُسْـَٔلُوْنَ نہین سوال کیا جاتا خدا اس چیز سے کہ کرتا ہی وہ واسطے عظمت اور یگانگی کے ساتھہ الوہیت کے یا بسبب اسکے کہ جو وہ کرتا ہی عین حکمت
اور صواب ہی اور وہ یعنے سب بندے سوال کئے جاتے ہین اس چیز سے کہ کرتے ہین کیونکہ مملوک ہین اور مملوک کے قول اور فعل کا حساب مالک لیتا ہی
اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً یا پکڑے ہین سوا اللہ کے معبود قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ کہہ کہ لاؤ دلیل اپنے معبود پکڑنے کی سوا اللہ کے عقلی اور
نقلی هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِیَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِیْ یہہ ہی ذکر ان لوگون کا کہ ساتھہ میرے ہین امت میری سے یعنے قرآن اور ذکر ان لوگون کا کہ پہلے
مجھہ سے تھے یعنے توریت اور انجیل اور زبور اور صحیفے جو آسمان سے اترے تھے دیکھو انہین اور انکے علما سے پوچھو کہ سب مین توحید کا امر اور شرک
سے نہی بھری ہی بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ بلکہ اکثر کافر یعنے سب کافر نہین جانتے حق کو اور سچ جھوٹ مین فرق نہین کرتے

Marfat.com

پس وہ منہ پھیرتے ہین اللہ پر ایمان لانے سے اور سوال کی بات ماننے سے وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اور نہین
بھیجے ہمنے پہلے تجھہ سے پیغمبر سے مگر وحی کرتے تھے ہم طرف انکے اور یوحی بھی قرات ہی بصیغہ مجہول یعنے وحی کی گئی ہی طرف انکے اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ
اَنَا فَاعْبُدُوْنِ یہہ کہ نہین کوئی معبود مگر مین پس عبادت کرو میری وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ اور کہا انھون نے کہ پکڑی ہی
رحمان نے اولاد فرشتے پاک ہے وہ اس سے بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ بلکہ فرشتے بندے ہین عزت دئے گئے لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ نہین آگے
چلتے اللہ سے بات مین یعنے بغیر اذن اسکے بات نہین کرتے سمجھہ لیجیے کہ واسطے قطع امید کافرون کے فرمایا کہ طمع فرشتون سے شفاعت کی مت رکھو
وہ بدون حکم باری کے شفاعت نہین کرسکتے وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ اور وہ ساتھہ حکم اللہ کے عمل کرتے ہین يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
جانتا ہی اللہ جو کچھہ آگے انکے ہی اور جو کچھہ پیچھے انکے ہی یعنے عمل جو کئے ہین اور کرینگے وَلَا يَشْفَعُوْنَ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى نہین شفاعت کرتے مگر واسطے
اسکے جو پسند کرے اللہ شفاعت اسکی یا واسطے اوسکے کہ موحد ہی ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا ہی کہ شفاعت نہین کرتے مگر اسکی کہ کہے لا
الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ اور فرشتے دہشت عذاب الٰہی سے لرزان ہین یا ودبۂ عظمت اسکے سے ترسان
ہین وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ اور جو کوئی کہے فرشتون مین سے یا سب مخلوق مین سے کہ تحقیق مین خدا ہون
سوا خدا کے پس وہ کہنے والا جزا دیتے ہین ہم اسکو دوزخ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ جیسے کہ خدائی کے دعوی کرنیوالے کو سزا دیتے ہین اسیطرح جزا
دیتے ہین ہم ظالمون کو جو انکو پوجتے ہین اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا کیا نہین دیکھا ان لوگون نے
جو کافر ہوئے یہہ کہ آسمان اور زمین تھی ملے ہوئے پس جدا کیا ہمنے ان دونون کو یعنے انمین آپسمین فرق نہ تھا ہو انکو درمیان لاکر فاصلہ کر دیا ہمنے
یا حقیقت مین متحد تھے اسی قسم سے علیحدہ کر دیا ہمنے اسکو علیحدہ کرنا یا آسمان ایک تھا حرکت مختلف دیکر کئی آسمان کر دئے اور ایسی ہی زمین ایک تھی
اسکو بھی اختلاف طبقات کی قسم کر دیا زاد المسیر مین ہی کہ ایک زمین مین سے چھہ زمینین اور لگا کر سات کر دین اور ایک فلک مین سے چھہ مرتبے
ظاہر کر کر سات افلاک بنا دئے اور بعضون نے کہا ہی کہ آسمان بستہ تھا اسکو کشادہ کر کر مینہہ برسایا ہمنے اور زمین بستہ تھی اسکو کھول کر سبزہ
اگایا ہمنے وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ اور کیا ہمنے پانی سے ہر چیز کو زندہ کل یہان واسطے اغلب کے ہی نہ واسطے عموم کے اور شی سے
مراد حیوانات ہین کہ آب منی سے پیدا ہین یا پانی سبب حیات انکا ہی یا پانی سے مخلوق ہین اس رمز سے کہ اعظم اجزا انکا آب ہی اور احتیاج انکی
طرف پانی کے اور انتفاع انکا اس سے ظاہر و باہر ہی اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ کیا پس نہین ایمان لاتے مشرک باوجود ان نشانیون روشن کے
وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ اور پیدا کئے ہمنے بیچ زمین کے پہاڑ بلند تو کہ نہ ہل جاوے زمین ساتھہ انکے اور نہ گرا دے
آدمیون کو وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ اور کئے ہمنے بیچ زمین کے یا پہاڑ کے کشادہ رستے تو کہ وہ راہ پاوین سفر مین
طرف منزل مقصود کے وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا اور کیا ہمنے آسمان کو چھت محفوظ گرنے سے یا پھٹنے سے قیامت تک یا محفوظ اپنی
قدرت سے کہ بے ستون کھڑا ہی وَّهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ اور کافر نشانیون آسمان کے سے کہ دال اوپر وجود صانع اور وحدت اور کمال
قدرت اسکی کے ہین منہ پھیرنیوالے ہین وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اور اللہ وہ ہی جسنے کمال قدرت اپنی سے پیدا
کیا رات اور دن اور سورج اور چاند کو كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ہر ایک بیچ آسمان کے تیرتے ہین جیسے سطح آب پر کوئی تیراک تیرے کشف الاسرار
مین ہی کہ اہل اشارت کے نزدیک شب نشان قبض کا اور روز نشان بسط کا عارفون کے ہی گاہی کسیکو تجلیات جلالی دکھلا کر قبضۂ قبض مین پکڑتا
ہی تا کہ فنا کردے اور گاہی کسیکو انوار جمال سے مشرف فرما کر بساط بسیط پر بٹھاتا ہی تا کہ خلعت بقا عطا کرے اور قباب افشان صاحب
توحید ہی کہ شہود حضرت وجود مین مشرف بنعمت تمکین ہی نہ گھٹتا ہی نہ بڑھتا اور لو کشف الغطا ما ازددت یقینا ماہتاب نشان اہل تلوین ہی
کبھی گھٹتا ہی کبھی بڑھتا **بیت** گاہ جون کاہ کرے گاہ بنا دے جون کوہ + وصل کے دن کی خوشی ہجر کے شب کا اندوہ + لکھا ہی کہ معاند
جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات چاہتے تھے اور انتظار کرتے تھے کہ یہہ اس عالم سے انتقال کرین اور مجمع مسلمانون کا برہم درہم ہوجاوے

Marfat.com

حق تعالی نے آپ کے تسلی کو یہہ آیت اتاری کہ وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ اور نہین کیا ہمنے واسطے کسی آدمی کے پہلے تجھہ سے ہمیشہ رہنا دنیا
مین أَفَإِن مِّتَّ فَهُمُ الْخَالِدُونَ کیا پس تو اگر مرجاویگا پس وہ ہمیشہ رہینگے یعنے جو تیری موت چاہتے ہین وہ کیا مرنے سے بچ جاوینگے ہرگز نہین
بچینگے كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ہر جی دنیا مین چکھنے والا موت کا ہی لفظ جو عدم سے وجود مین آیا شربت نیستی وہ چکھے گا رہنیکا کوئی یہان
مدام نہین نہ بچے موت کا وہ دام نہین سب گرفتار موت ہو دینگے قیدی نا موت ہووینگے وَنَبْلُوكُم بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً اور آزماتے
ہین ہم تمکو ساتھہ برائی اور بھلائی کے آزمانا یہان مفعول مطلق بمعنی ہی جیسے قعدت جلوسا یعنے تمہارے ساتھہ معاملہ آزمانیوالون کا کیتے ہین ہم نعمت
و نقمت اور رحمت اور زحمت دیکر تو کہ سب پر ظاہر ہو جاوے کہ کون نعمت پر شکر کرتا ہی اور کون کفران اور کون نقمت پر صبر کرتا ہی اور کون فغان
وَإِلَيْنَا تُرْجَعُونَ اور طرف ہمارے پھیرے جاؤگے تم اور موافق اعمال کے جزا پاؤگے تم لکھا ہی کہ ایکدن پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم گروہ سرداران
عرب کے طرف سے ہو کر نکلے ابوجہل نا اہل ہنسا اور بے ادبی سے کہنے لگا کہ یہہ ہی نبی بنی عبد مناف کا یہہ آیت نازل ہوئی وَإِذَا رَآكَ الَّذِينَ كَفَرُوا
إِن يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا اور جسوقت دیکھتے ہین تجھہ کو وہ لوگ جو کافر ہوئے نہین پکڑتے تجھکو مگر ٹھٹھا یعنے اگر پیغمبر بھی کہتے ہین تو ٹھٹے کی راہ سے
اور کہتے ہین أَهَٰذَا الَّذِي يَذْكُرُ آلِهَتَكُمْ کیا یہی ہی جو مذکور کرتا ہی معبودون تمہارے کا ساتھہ مذمت اور برائی کے وَهُم بِذِكْرِ الرَّحْمَٰنِ هُمْ
كَافِرُونَ اور حال یہہ ہی کہ کافر ساتھہ ذکر خدا مہربان کے یا توحید سبحان کے یا قرآن کے یا نام رحمان کے وہی کافر ہین پس لائق ٹھٹھے کے وہی ہین
خُلِقَ الْإِنسَانُ مِنْ عَجَلٍ پیدا کیا گیا ہی آدمی جلدی سے یہہ نہایت مبالغہ ہی یعنے ہر کام مین یہہ بہت شتابی کرتا ہی گویا کہ شتابی سے بنا ہی اور
اسکی جلد یون مین ایک یہہ جلدی ہی کہ عذاب الٰہی مین شتابی کرتا ہی جیسے نضر بن حارث کہ تعجیل عقوبت کرتا تھا حق تعالی نے فرمایا کہ سَأُرِيكُمْ
آيَاتِي فَلَا تَسْتَعْجِلُونِ شتاب دکھلاؤنگا مین تمکو نشانیان عذاب اپنے کی دنیا مین واقعہ بدر اور آخرت مین آتش دوزخ پس مت جلدی کرو تم
مجھہ سے عذاب مانگنے مین بعضون نے کہا ہی کہ مراد انسان سے حضرت آدم علیہ السلام ہین اور جلدی انکی یہہ تھی کہ جب جان سر اور آنکھون مین انکے
آئی آفتاب پر نگاہ کی غروب ہونے کے نزدیک تھا کہا یارب شتابی کر اتمام خلق میرے مین پہلے اس سے کہ آفتاب غایب ہو وَيَقُولُونَ مَتَىٰ
هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ اور کہتے ہین کافر کب ہوگا یہہ وعدہ قیامت کا جو ہم سے کہتے ہو اگر ہو تم سچے مخاطب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و
سلم اور اصحابہ رضی اللہ عنہم ہین حق تعالی انکے مقابلہ مین فرماتا ہی کہ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِينَ كَفَرُوا حِينَ لَا يَكُفُّونَ عَن وُجُوهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَن
ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ کاشکہ جانین وہ لوگ جو کافر ہوئے اس وقت کہ نہ روک سکینگے موہنون اپنے سے آگ دوزخ کی اور نہ پیٹھون
اپنے سے کیونکہ گھیر لیگی انکو اور نہ وہ مدد کئے جاوینگے کوئی ایسا نپاوینگے کہ انکو عذاب سے بچاوے سمجھہ لیجئے کہ جواب شرط کا محذوف ہی تقدیر کلام کی یہہ
ہی کہ اگر کافر جانین ایسے عذاب کو شتابی نکرین اسکے آنے کی تو کہ سچ پیغمبر کا اور جھوٹ اپنا جانین بَلْ تَأْتِيهِم بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ
رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ بلکہ آجاویگی ساعت قیامت انکے پاس ناگہان پس مبہوت اور متحیر کردیگی انکو پس نکر سکینگے پھیر دینا اسکا اور نہ وہ ڈھیل
دئے جاوینگے واسطے توبہ کے اور معذرت کے یا نہ نظر کئے جاوینگے یعنے نہ انکو دیکھینگے نہ انکی زاری کو وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ
سَخِرُوا مِنْهُم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ اور البتہ تحقیق ٹھٹھا کیا تھا ساتھہ پیغمبرون کے پہلے تجھہ سے پس گھیر لیا ان لوگون کو کہ ٹھٹھا کرتے تھے پیغمبرون
سے یعنے اس قوم کو جو انبیا سے ہنستے تھے جزا اس چیز کی نے کہ ٹھٹھا کرتے سمجھہ لیجئے کہ واسطے تسلی دل مبارک حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
کے ارشاد کیا کہ پہلے پیغمبرون سے بھی لوگ ہنستے تھے اور اوسکو سزا انکی دی تھی پس تجھہ سے جو کھیلا کرتے ہین یہہ بھی اپنی سزا پاوینگے قُلْ مَن يَكْلَؤُكُم
بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمَٰنِ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہدے یارون کو کون نگہبانی کرتا ہی تمہاری رات اور دن عذاب خدا سے اگر وہ عذاب دے تمکو
بَلْ هُمْ عَن ذِكْرِ رَبِّهِم مُّعْرِضُونَ بلکہ وہ یاد پروردگار اپنے کی سے منہہ پھیرنیوالے ہین یعنے قرآن سے یا نصیحت اسکے سے پھر عذاب الٰہی سے کیا ڈرین
اور ڈرانیوالے کا کیا ادب کرین أَمْ لَهُمْ آلِهَةٌ تَمْنَعُهُم مِّن دُونِنَا کیا واسطے انکے معبود ہین کہ زور کے سبب منع کرتے ہین انکو سوا ہمارے سے
عذاب کو جو ہماری طرف سے آوے لکھا ہی کہ اس آیت مین تقدیم اور تاخیر ہی تقدیر اسکی یہہ ہی ام لهم آلهة من دوننا تمنعهم یعنے کیا واسطے انکے معبود

ہین

ہین سو ایسے کہ منع کرتے ہین انکو عذاب ہمارے سے اور وہ معبود انکے کیسے ہین ایسے ہین کہ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ أَنْفُسِهِمْ نہین کرسکتے مدد جانون اپنے کی
یعنے بت کہ انکے زعم مین ان کے معبود ہین اگر کوئی توڑے تو اپنی جان کو بھی نہین بچا سکتے پھر اپنے پجاریون کو کیا رنج سے جیسا وین گے وَلَا هُمْ
مِنَّا يُصْحَبُونَ اور نہ وہ بت یا انکے پوجنے والے کسیکی مدد سے عذاب ہمارے سے نگاہ رکھے جاتے ہین بَلْ مَتَّعْنَا هٰؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ حَتّٰى طَالَ
عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ بلکہ فائدہ دیا ہمنے مکے والون کو ساتھ فراخی رزق و سلامتی اور بے غمی کے اور باپون انکے کو یہانتک کہ دراز ہوئی اوپر انکے عمر اور وہ
مغرور ہوگئے جانا کہ ہم یون ہین ہمیشہ جیتے رہینگے یہہ نہ سمجھا کہ دمبدم بنائے زندگانی پرانی ہوتی ہے یکبارگی دست اجل سے ڈھہ جاویگی **نظم**
مغرور نہو کہ جب اجل آویگی + یکبارگی سب بنا یہہ ڈھہ جاویگی + کھاتا ہے تو جیسی آج اثمار زمین + ویسے ہی تجھے کل یہہ زمین کھاویگی أَفَلَا يَرَوْنَ أَنَّا نَأْتِي
الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا کیا پس نہین دیکھتے کافر یہہ کہ آتے ہین ہم یعنے حکم اور فرمان ہمارا زمین انکے پر گھٹاتے ہین ہم اس زمین کو کنارون
اسکے سے یعنے ان سے چھینا کر مسلمانون کے تصرف مین لاتے ہین أَفَهُمُ الْغَالِبُونَ کیا پس وہ غالب ہین یا پیغمبر اور مسلمان قُلْ إِنَّمَا أُنْذِرُكُمْ
بِالْوَحْيِ کہہ کہ سوا اسکے نہین کہ ڈراتا ہون مین تمکو ساتھ وحی کے یعنے اپنی طرف سے کچھ نہین کہتا بلکہ جو کہتا ہون ساتھ وحی کے کہتا ہون اور تم
میرے ڈرانے سے متاثر نہین ہوتے وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاءَ إِذَا مَا يُنْذَرُونَ اور نہین سنتے بہرے پکارنے کو جب ڈراتے جاتے ہین
کافرون کو تشبیہ دی ساتھ بہرون کے کیونکہ فائدہ سننے کا جو یہہ نہین اٹھاتے تو گویا سنتے ہی نہین وَلَئِنْ مَسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِنْ عَذَابِ
رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ اور اگر لگ جاوے انکو ایک بو عذاب پروردگار تیرے سے کہ تو جس سے ڈرتا ہے نہایت اضطراب
اور حیرت سے البتہ کہینگے اے واے ہمکو تحقیق ہم ہین تھے ظالم اوپر نفس اپنے کے ساتھ شرک اور جھٹلانے کے وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ
اور رکھینگے ہم ترازوین عدل کے واسطے جزا کے دن قیامت کے بعضے مفسرین نے کہا ہے کہ میزان عبارت عدل سے اور وضع موازین واسطے
تمثیل کے ہے حاصل یہہ ہے کہ سزا اعمال کی براستی دین کے اور جمہور کا مذہب یہی ہے کہ میزان ہے کہ اسکی ڈنڈی اور دو پلے ہین جیسے یہان دنیا کی
ترازو ہین اور بلفظ جمع اسکا لانا واسطے تعظیم شان اسکی کے ہے جیسے یَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا کہ خطاب خاص حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ہے یا جمعیت اسکی اسواسطے
ہے کا اضافت اوسکی طرف جمع کے ہے کہ سب مکلفون کے اعمال تولینگے بعضے کہتے ہین کہ ہر ایک کیواسطے میزان علیحدہ ہوگی واللہ اعلم فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا پس نہ ظلم کیا جاویگا
کوئی جی کچھ اپنے حق سے **نظم** نیک و بد اعمال سب تولینگے وہان + کچھ ستم ہوگا نہ انکے درمیان + نیکیون مین نی کرینگے ذرہ کم + سیئہ مین ہے زیادہ یا ستم + عدل ہی حق کو دکھاتا
ہے وہان + نی برہانی گھٹاتا ہی وہان وان کا وَإِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا اور اگر ہوگا عمل آدمی کا برابر ایک دانے رائی کے لے آوینگے ہم اوسکو نزدیک
ترازو کے وَكَفٰى بِنَا حَاسِبِينَ اور کفایت ہین ہم حساب لینے والے اعمال بندگان کے بیت علم اور عدل مین ہو کامل جو + کیون نہ کافی حساب مین ہووے وہ وَلَقَدْ آتَيْنَا
مُوسٰى وَهَارُونَ الْفُرْقَانَ وَضِيَاءً اور البتہ تحقیق دیا ہمنے موسیٰ اور ہارون کو معجزہ فرق کرنیوالا دریا کا یا کتاب توریت دی کہ جدا کرنیوالی تھی درمیان حق اور باطل کے
اور دی روشنی یعنے کتاب روشن کہ متابعت کرنیوالون کو اپنے ظلمات ضلالت اور جہالت سے نکالکر شاہراہ علم اور ہدایت دکھاوے وَذِكْرًا
لِلْمُتَّقِينَ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ اور نصیحت واسطے پرہیزگارون کے وہ جو ڈرتے ہین عذاب پروردگار اپنے سے بن دیکھے یعنے حق تعالیٰ کو
دیکھا نہین اور ڈرتے ہین اور عذاب مشاہدہ نہین کیا اور خوف رکھتے ہین یا ڈرتے ہین چھپے دلمین جیسے ظاہر ڈرتے ہین ابن عباس سے منقول ہے کہ جو
کوئی ایمان یگانگی پر اللہ کے اور بہشت اور دوزخ اور بعث اور حساب اور میزان پر لایا تحقیق ڈرا اللہ سے بن دیکھے وَهُمْ مِنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُونَ
اور وے سب یعنے پرہیزگار قیامت سے ڈرتے ہین وَهٰذَا ذِكْرٌ مُبَارَكٌ أَنْزَلْنَاهُ اور یہہ قرآن ذکر اور برکت والا ہے کہ اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم
کے اتارا ہے ہمنے اسکو أَفَأَنْتُمْ لَهُ مُنْكِرُونَ کیا پس تم اسکے منکر ہو وَلَقَدْ آتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُشْدَهُ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهِ عَالِمِينَ اور البتہ تحقیق
دیا تھے ابراہیم کو راہ پانا اسکا پہلے موسیٰ اور ہارون سے یا پہلے محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے یا پہلے نبوت اسکے سے اور تھے ہم اسکو جاننے والے یعنے لایق
اسکو سمجھ کر یہہ ہدایت فرمائی إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيلُ الَّتِي أَنْتُمْ لَهَا عَاكِفُونَ جسوقت کہا ابراہیم نے واسطے باپ اپنے کے اور
قوم اپنے کے یعنے اہل بابل کے کیا ہین یہہ صورتین کہ ہمیشہ تم واسطے عبادت انکے کے اعتکاف کرنیوالے ہو سمجھیے کہ وہ بشر شکلین تراشے ہوئی تھین

Marfat.com

تیسیر مین ہی کہ نو۹۰ بت تھے بڑا سب سے سونے کا تھا آنکھون کی جگہہ دو گوہر شاہوار جڑے تھے اور تبیان مین ہی کہ صورتین درندون کی
اور پرندون کی اور چرندون کی اور آدمیون کی بنی تھین اور بعضے کہتے ہین کہ ستارون کی شکلین تراشے تھین پھر نقد بر ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا
کہ کیا ہین یہ شکلین کہ پوجتے ہو تم قَالُوا وَجَدْنَا آبَاءَنَا لَهَا عَابِدِينَ کہا انھون نے پایا ہی ہمنے باپون اپنے کو واسطے انکے عبادت کرنیوالے
ہم بھی انکی پیروی کرتے ہین قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ کہا ابراہیم نے البتہ تحقیق تھے تم اور باپ تمھارے بیچ گمراہی ظاہر
کے قَالُوا أَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ أَمْ أَنْتَ مِنَ اللَّاعِبِينَ کہا انھون نے تعجب سے کیا لایا ہی تو ہمارے پاس حق یا ہی تو کھیلنے والونسے سمجھے لیجیے کہ اپنی غفلت
اور آبا کی جہالت سنکر بعید سمجھ کر پوچھنے لگے کہ یہہ بات تو سچ کہتا ہی یا ہم سے ہنستا ہی قَالَ بَلْ رَبُّكُمْ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الَّذِي فَطَرَهُنَّ کہا
ابراہیم علیہ السلام نے مین نہ ہنستا ہون اور نہ جھوٹ کہتا بلکہ پروردگار تمھارا رب آسمانون کا اور زمین کا ہی جسنے پیدا کیا انکو وَأَنَا عَلَىٰ ذَٰلِكُمْ مِنَ
الشَّاهِدِينَ اور مین اوپر اس بات کے شاہدون سے ہون یعنے از روئے تحقیق تمھارے سامھنے ادائے شہادت کرتا ہون مین لکھا ہی کہ نمرودی
ایکدن اپنی عید کرتے تھے اور اسدن صحرا کو جاکر تمام دن تماشے مین گذارتے تھے اور وہان سے پھر کر بتون کے پاس آتے تھے اور انکو آراستہ کرتے تھے اور
گانے بجاتے تھے اور پوجا پتری انکے موافق معمول اپنے کے کرتے تھے سو ابراہیم علیہ السلام سے کہا کہ کل دن ہمارے عید کا ہی تم بھی باہر شہر سے چلکر دیکھنا کہ
دین اور آئین ہمارا کیا زیبا ہی ابراہیم علیہ السلام نے کچھ جواب نہ دیا صبح کو بیماری کا بہانہ کر کر باہر نہ نکلے فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ وہ سب اپنے عیدگاہ کو گئے ابراہیم
علی نبینا و علیہ السلام نے اپنے جی سے کہا وَتَاللَّهِ لَأَكِيدَنَّ أَصْنَامَكُمْ بَعْدَ أَنْ تُوَلُّوا مُدْبِرِينَ اور قسم ہی اللہ کی البتہ تدبیر کرونگا مین توڑنے
بتون تمھارے کی پیچھے اسکے کہ جاؤ تم پیٹھ پھیر کر یعنے جب تم بتونکو چھوڑ کر عیدگاہ کو جاؤگے یہہ بات ایک شخص نے سن لی لیکن کسی سے نہ کہا جب سب قوم چلی گئی
حضرت ابراہیم علیہ السلام تبر لیکر بتخانے مین آئے فَجَعَلَهُمْ جُذَاذًا إِلَّا كَبِيرًا لَهُمْ پس کیا انکو ٹکڑے ٹکڑے مگر ایک بڑے انکے کو یعنے سب بتون کو توڑ
ڈالا ایک بڑے کو نہ توڑا اور اسکی گردن پر تبر رکھکر باہر نکل آئے لَعَلَّهُمْ إِلَيْهِ يَرْجِعُونَ تو کہ نمرودی طرف اسکے پھر آوین اور پوچھین کہ بتون کا توڑنیوالا کون
ہی کیونکہ شان معبود کی یہہ ہی کہ واسطے حل مشکلات کے رجوع طرف اسکے کرتے ہین اور غرض ابراہیمؑ کی الزام دینا قوم کا تھا یا ضمیر الیہ کی راجع طرف ابراہیمؑ کے
ہی یعنے طرف ابراہیم کے رجوع کرین اور وہ دلیلون سے عاجزی بتون کی ثابت کردین غرض جب نمرودی آخر روز بتخانے مین آئے بتون کو ٹوٹے دیکھکر
حیران ہوئے قَالُوا مَنْ فَعَلَ هَٰذَا بِآلِهَتِنَا إِنَّهُ لَمِنَ الظَّالِمِينَ کہا انھون نے کسنے کیا یہہ کام ساتھ معبودون ہمارے کے کہ سب کو توڑ ڈالا تحقیق
وہ البتہ ظالمون سے ہی کیونکہ اسنے بتون پر ظلم کیا کہ وہ لائق تعظیم کے ہین انکی اہانت کی اسنے یا ظلم کیا اپنی جان پر کہ ایسا کام کر کر اپنے آپ کو ہلاکت مین ڈالا پھر
نمرود اور لوگ اوسکے بت شکن کی تلاش کرنے لگے اس شخص نے جسنے زبان ابراہیم علیہ السلام سے تاللہ لاکیدن اصنامکم سنا تھا ایک اور شخص سے کہدیا
اُسنے اور سے یہان تک کہ امیرون تک نمرود کے خبر پہنچ گئی قَالُوا سَمِعْنَا فَتًى يَذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهُ إِبْرَاهِيمُ کہا انھون نے نمرود مردود سے
سنا ہی ہمنے ایک جوان کو کہ ذکر کرتا تھا بتون کا کہتے ہین اسکو ابراہیم یعنے ابراہیم نام اسکا ہی قَالُوا فَأْتُوا بِهِ عَلَىٰ أَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُونَ
کہا نمرود اور مصاحبون اسکے نے پس لے آؤ اسکو روبرو آنکھون لوگون کے تو کہ وہ شاہدی دین کہ یہی ہی بتون کی مذمت کرنیوالا پس ابراہیم علیہ السلام کو پکڑ کر
نمرود مردود کے پاس لائے قَالُوا أَأَنْتَ فَعَلْتَ هَٰذَا بِآلِهَتِنَا يَا إِبْرَاهِيمُ کہا انھون نے کیا تو نے کیا ہی یہہ توڑ پھوڑ ساتھ معبودون ہمارے
کے ای ابراہیم قَالَ بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَٰذَا فَاسْأَلُوهُمْ إِنْ كَانُوا يَنْطِقُونَ کہا ابراہیمؑ نے مین نے نہین کیا ہی بلکہ کیا ہی اسکو بڑے انکے
نے کہ از روے غصہ کے کہ باوجود میرے انکو پوجتے ہو پس پوچھو انسے کہ کسنے توڑا ہی انھین اگر ہین بولتے فَرَجَعُوا إِلَىٰ أَنْفُسِهِمْ فَقَالُوا إِنَّكُمْ أَنْتُمُ
الظَّالِمُونَ پس پھر آئے طرف عقلون اپنے کے پس کہا آپس مین بعضون نے بعضون سے تحقیق تمھین ہو ظالم کہ ایسون کو پوجتے ہو جو نہین
بولین ثُمَّ نُكِسُوا عَلَىٰ رُءُوسِهِمْ پھر الٹا کیے گئے اوپر سرون اپنے کے یعنے سر نہوڑا لیے خجالت اور حیرت سے اور کہنے لگے لَقَدْ عَلِمْتَ مَا
هَٰؤُلَاءِ يَنْطِقُونَ البتہ تحقیق جانتا ہی تو ای ابراہیم کہ نہین یہہ بولتے پھر کیون کہتا ہی کہ انسے پوچھو جب انھون نے عجز اپنے بتون کے
اقرار کیا قَالَ أَفَتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْئًا وَلَا يَضُرُّكُمْ کہا ابراہیم علی نبینا و علیہ السلام نے کیا پس عبادت کرتے ہو تم

Marfat.com

سوا اللہ کے اس چیز کو کہ نہ نفع دے تمکو کچھ اگر اسکو پوجو اور نہ ضرر دے تمکو اگر ترک کرو اوسکو اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللّٰهِ تف ہی تمکو
اور اسچیز کو کہ عبادت کرتے ہو تم سوا اللہ کے اَفَلَا تَعْقِلُونَ کیا پس نہین عقل کرتے اور قباحت عمل اپنے کے نہین دریافت کرتے جب قوم نمرود نے
یہہ بات سنی دلیل سے عاجز ہوئے ضرر دینے کے طرف متوجہ ہوئے قَالُوا حَرِّقُوهُ وَانصُرُوا آلِهَتَكُمْ إِن كُنتُمْ فَاعِلِينَ کہا انھون نے جلاؤ
اسکو اور مدد دو معبودون اپنے کو بدلا لیکر اگر ہو تم کرنیوالے یعنے مدد دینے والے معبودون اپنون کو پس حکم کیا نمرود مردود نے کہ چار دیواری پہاڑ کے
آگے ساٹھ گز کے بلندی کی بنواؤ اور اسمین لکڑیان بھر وسو بنوائے اور قریب ایک مہینے کے اسمین لکڑیان جمع کین بہت سا روغن ڈال کر آگ دی جب
تمام مقام دہک گیا ابراہیم علیہ السلام کو گوفن مین بٹھا کر طوق زنجیر کر کر اسمین پھینک دیا جبرئیل ہوا مین انکے پاس آئے اور کہا کہ کچھ حاجت ہو تو کہو انھون
نے کہا کہ حاجت ہی مگر تجھسے نہین کہا جس سے ہی اسکو کہو کہا کہ وہ جانتا ہی احتیاج کہنے کی نہین جو توکل خلیل کے ہم پر تھے اسلئے سوا ہمارے کسی سے
حاجت نہ چاہے قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ کہا ہمنے ای آگ ہو جا ٹھنڈی اور سلامتی اوپر ابراہیم کے وَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا
فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَخْسَرِينَ اور ارادہ کیا نمرودیون نے ساتھ ابراہیم کے مکر کا بیچ جلانے اسکے کے پس کیا ہمنے انہین کو بہت زیان پانیوالے کیونکہ انکا
ذالنا دلیل ہوگیا حقیقت قول ابراہیم کا اور بطلان فعل انکے کا لکھا ہی کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام آگ مین گرے طوق اور زنجیر انکی جل گئی اور انکو کچھ اثر آتش
کا نہ پہنچا آس پاس انکے پھول کھل گئے نار گلزار ہو گئی چشمہ آب شیرین پیدا ہوا سات دن وہان رہے نمرود نے محل پر سے دیکھا کہ ابراہیم باغ مین خوش
بیٹھے ہین فرشتے سے باتین کرتے ہین گرداگرد انکے آگ جل رہی ہی پکارا کہ ای ابراہیم خدا تیرا حسین یہہ بڑی قدرت ہی جو ہم دیکھتے ہین تیرا خدا ہی ہم
واسطے اسکے قربانی کرینگے ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا کہ خدا میرا قربانی تمھاری قبول نہین کریگا جب تک کہ تم اپنے دین پر ہو اخبار مین ہی کہ چار ہزار گائی
نمرود نے قربانی کین اور ایذائے ابراہیم سے ہاتھ اٹھایا کشف الاسرار مین ہی کہ نزدیک محققون کے خطاب یا نار کونی طرف آتش شوق محبت کے ہی
کہ قلب خلیل مین شعلہ زن تھے خلیل نے چاہا کہ سوز شہود عشق سے آہ بھر کر آتش نمرودی بجھا دے ندا آئی کہ ای آتش شوق سرد ہو اوپر آتش نمرود کے اور
سلامت رہ اوپر ابراہیم کے کیونکہ ہمنے حکم کیا ہی کہ آتش نمرودی مین معجزہ خلیلی سے چمن کھلاوین اور تو اسکو سرد کردیگی معجزہ ظاہر نہو گا اور اگر ابراہیم
پر تو سلامت نرہیگی شعلہ نار اللہ الموقدۃ التی اوسکو جلاویگا پھر دعوت کیا کریگا یہان سے معلوم ہوا کہ آتش عشق سب چیز پر غالب ہی کوئی اسپر
غالب نہین **فرد** محبت کا وہ شعلہ ہی کہ رافت ✦ سوا محبوب کے سب کو جلاوے ✦ وَنَجَّيْنَاهُ اور نجات دی ہمنے ابراہیم کو عراق سے کہ مقام نمرود اور قوم اسکیکا
تھا وَلُوطًا اور لوط بن ہاران کو کہ بھتیجا ابراہیم کا تھا اور پہنچایا ہمنے انکو إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا لِلْعَالَمِينَ طرف اس زمین کے کہ برکت دی تھی ہمنے
بیچ اسکے عالمون کو یعنے ولایت شام اور برکت وہان کی پیغمبرونکا پیدا ہونا تھا اور میوے اور پھل اور اناج اور پانی کی کثرت تھی لکھا ہی کہ ابراہیم علیہ السلام فلسطین
مین آئے اور لوط علیہ السلام موتفکات مین اور فرق درمیان ان دونون بستیون کے ایک دن رات کی راہ تھا وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ اور دیا ہمنے ابراہیم کو
اسحاق نام بیٹا بی بی سارہ سے کہ چچا کی بیٹی تھین حضرت ابراہیم کے وَيَعْقُوبَ نَافِلَةً اور دیا ہمنے اوسکو یعقوب زیادتی اوپر سوال انکے کے یعنے ہم
سے اپنے بیٹا مانگا تھا ہمنے بیٹا بھی دیا اور پوتا بھی دیا وَكُلًّا جَعَلْنَا صَالِحِينَ اور ہر ایک کو کیا ہمنے صالح یعنے چارون کو وَجَعَلْنَاهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ
بِأَمْرِنَا وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَإِقَامَ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءَ الزَّكَاةِ اور کیا ہمنے انکو پیشوا کہ خلق کو ہدایت کرین ساتھ حکم ہمارے کے اور وحی کیا
ہمنے طرف انکے کرنا بھلائیونکا اور برپا رکھنا نماز کا اور دینا زکوٰۃ کا تخصیص نماز اور زکوٰۃ کی اسواسطے ہی کہ نماز افضل عبادات بدنی ہی اور زکوٰۃ افضل
عبادات مالی وَكَانُوا لَنَا عَابِدِينَ اور تھے واسطے ہمارے عبادت کرنیوالے اخلاص سے وَلُوطًا آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا اور لوط کو دیا ہمنے اسکو حکم اور
علم وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَت تَّعْمَلُ الْخَبَائِثَ اور نجات دی ہم نے لوط کو اس بستی سے کہ تھے وہ بستی کر کرتے تھے اہل اسکے کام گندے اور اس بستی
کا نام سدوم موتفکات مین سے تھے وہان کے لوگ اغلامی اور راہ زن تھے ہمنے انکو ہلاک کیا إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فَاسِقِينَ تحقیق وہ تھے قوم
برے بدکار وَأَدْخَلْنَاهُ فِي رَحْمَتِنَا اور داخل کیا ہمنے لوط کو بیچ اہل رحمت اپنے کے کہ نبی ہین یا محل رحمت اپنے کے کہ بہشت ہی إِنَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ
تحقیق لوط صالحون سے تھا اور قصہ لوط علی نبینا وعلیہ السلام کا پیچھے گذرا ہی وَنُوحًا إِذْ نَادَىٰ مِن قَبْلُ اور یاد کر نوح کو جس وقت کہ پکارا پروردگار

Marfat.com

اپنے کو پہلے ابراہیم اور لوط سے علی نبینا وعلیہم السلام یعنے دعائے ہلاک قوم کی فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ پس قبول کیا ہم نے
واسطے دعا اسکے کے پس نجات دی ہمنے اسکو اور اہل بیت اسکے کو سختی بڑی سے کہ طوفان تھا وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا اور مدد دی ہمنے
اسکو اوپر قوم اسکے کے یعنے غالب کیا ہمنے اسکو منکروں پر کہ وہ جھٹلاتے تھے نشانیوں ہمارے کو اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ تحقیق وہ
تھے قوم برے یعنے کافر اور برے۔ سے برا کفر ہی پس غرق کیا ہمنے انکو سب کو وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اور یاد کر قصہ داؤد اور سلیمان کا
جسوقت کہ حکم کرتے تھے وہ دونوں بیچ کھیتی کے لکھا ہی کہ داؤد علیہ السلام جب محکمہ میں بیٹھتے تھے تو سلیمان علیہ السلام دروازے پر کھڑے ہوتے تھے
جسکا قصہ فیصل ہوکر باہر نکلتا احوال پوچھ لیتے تھے ایک دن ایلیا نام دہقان اور یوحنا نام چرواہا محکمہ میں آکر کہنے لگے کہ اے خلیفۃ اللہ ہمارا جھگڑا
فیصل کروا ایلیا نے کہا کہ میرے کھیت میں رات اسکی بکریاں آپڑیں سب کھاگئیں یا یہہ کہا کہ میرے باغ کے انگور کھاگئیں یوحنا نے اقرار کیا داؤد
علیہ السلام نے حکم کیا کہ اپنی بکریاں ایلیا کے حوالہ کر انکی شریعت میں یوہیں تھا بعد انفصال کے جو نکلے دروازے پر سلیمان علیہ السلام نے پوچھا کہ کیا فیصلہ
ہوا انھوں نے بیان کیا سلیمان علیہ السلام کی تیرہ برس کی عمر تھی کہ انکو لے محکمہ میں آئے اور باپ سے کہا کہ بکریوں کو ایلیا کو دو کہ دودھ اور گھی اور
بالوں انکے سے نفع لی اور کھیت یا باغ یوحنا کو دو کہ وہ غم کھاوے اور آباد کرے یہاں تک کہ کھیت یا باغ مراد کو پہنچے پھر یوحنا کی بکریاں اسکے حوالے کرو
اور ایلیا کا کھیت یا باغ اسکو دو تو کہ کوئی دونوں میں سے بے نصیب نرہے داؤد علیہ السلام نے یوہیں حکم کیا سو اس قصہ کی حق تعالی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم
کو خبر دیتا ہی کہ یاد کر اسکو اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ جسوقت کہ چگ گئی رات کو بیچ کھیت یا باغ کے بکریاں ایک قوم کے وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ
اور تھے ہم واسطے حکم اسکے کے شاہد یعنے ہم جانتے تھے جو داؤد اور سلیمان نے حکم کیا تھا فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ پس سمجھا دیا ہمنے حکم کرنا سلیمان کو کہ گوسفند
باغ والے کو دلوادے تو کہ اس سے فایدہ اٹھاوے اور باغ گوسفندوالے کو دے تو کہ وہ رنج کھینچے اور تیار کرے بعد تیار ہونے کے باغ والا اپنا باغ
لے لے اور گوسفندوں والا اپنے گوسفند اور حکم وہی تھا اس زمانے میں جو پہلے حضرت داؤد نے فرمایا تھا لیکن حق تعالی نے وحی کی سلیمان پر اور حکم قدیم
منسوخ کر کر حکم جدید ارشاد کیا موافق اسکے سلیمان علیہ السلام نے امر کیا اور داؤد علیہ السلام نے بھی منسوخیت پہلے حکم کے معلوم کر کر یہی نیا حکم کیا وَكُلًّا
اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا اور ہر ایک کو یعنے داؤد اور سلیمان کو دیا ہمنے حکم اور علم یا نبوت اور فہم احکام شریعت کی وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ
اور مسخر کیا ہمنے ساتھ داؤد کے پہاڑوں کو تسبیح کہتے تھے اللہ کی انکے موافق لکھا ہی کہ جو ذکر حضرت داؤد کرتے تھے پہاڑ بھی وہی کرتے تھے اور یہہ معجزہ انکا
تھا اور مسخر کیا ہمنے ساتھ اسکے جانوروں کو اور جو پاکی اللہ کی یہہ بیان کرتے تھے وہی مرغ بھی کہتے تھے وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ اور تھے ہم کرنیوالے ایسی چیزیں
اور ہماری قدرت کے آگے کچھ عجب نہیں اگرچہ تمھارے نزدیک عجب ہی صاحب انوار نے کہا ہی کہ بعضوں نے سیر کی معنوں میں تسبیح کو لکھا ہی یعنے جہاں
حضرت داؤد جاتے تھے پہاڑ بھی ساتھ جاتے تھے اور فوائد میں ہی کہ انکے ساتھ چلنا پہاڑوں کا قرآن میں مذکور نہیں پھر کیا ضرور ہی کہ تسبیح کو حمل سیر پر
کریں اور جو بعضے کہتے ہیں کہ تسبیح کوہ اور مرغ کی زبان حال سے تھی اسمیں تخصیص حضرت داؤد کی کیا ہی تحقیق یہی ہی کہ پہاڑ اور مرغ موافق داؤد علیہ السلام
کے تسبیح کہتے تھے اسطرح کہ کلمات اور حروف اسکے سمجھ میں سننے والوں کے آتے تھے اور یہہ قدرت الہی کی آگے کچھ عجب نہیں ہی وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ
لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ اور سکھائی ہمنے داؤد کو کاریگری زرہ کی واسطے تمھارے تو کہ بچاوے تمکو لڑائی تمھاری سے اور لنحصنکم بصیغہ
متکلم بھی قرات ہی یعنے تو کہ بچاویں ہم تمکو قتل سے اور زخم سے فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ پس کیا ہو تم شکر کرنیوالے اس نعمت پر سمجھ لیجئے کہ یہہ امر ہی استفہام کی
شکل میں یعنے شکر کرو اللہ کا اوپر نعمت اس پہناوے کے وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖٓ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا اور مسخر کیا ہمنے واسطے
سلیمان کے باد تند کو چلتے تھے ساتھ حکم اسکے کے طرف اس زمین کے کہ برکت دی تھی ہمنے بیچ اسکے یعنے ولایت شام اور تندی باد کی یہہ تھی کہ تخت سلیمان اٹھاکر
ایک دن میں ایک مہینے کی راہ لیجاتے تھے تلخیص میں ہی کہ ولایت شام میں تدمر نام ایک شہر جنوں نے حضرت سلیمان کے واسطے بنایا تھا صبح کو وہاں سے
تخت آپکا باد اڑا لیجاتی تھی اور مختار القصص میں ہی کہ صبح کو تدمر سے نکلتے قیلولہ اصطخر فارس میں کرتے شام کو بابل میں آٹھہرتے پھر صبح کو بابل سے چل
قیلولہ اصطخر فارس میں کر کر شام کو تدمر میں آن پہنچتے تھے وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ اور ہیں ہم ہر چیز کو جاننے والے وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ

Marfat.com

لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ اور مسخر کئے ہمنے واسطے سلیمان کے دیوون مین سے وہ جو غوطہ مارتے تھے واسطے اسکے دریا مین جواہر اور نفیس چیزین
نکلانے کو اور کرتے تھے بہت کام سوا اس غواصی کے جیسے محل بنانے اور نادر نادر صنعتین ہین وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ اور تھے ہم واسطے دیوون کے
نگہبان تاکہ فرمان سلیمان سے نہ نکلین وَاَيُّوْبَ اور یاد کر ایوب بن اموص بن رازخ بن روم بن عیص بن اسحق بن ابراہیم علیہم السلام کو کہ حق تعالیٰ نے
اسکو مال بہت دیا تھا اور نبوت دیکر زمین شام مین بیچ ولایت منبتہ کے بھیجا دن رات عبادت کرتے تھے اور نیکیون ہی سے سروکار تھا ابلیس نے انپر
حسد کیا اور اللہ سے مناجات کی کہ الٰہی بندہ تیرا فراخی رزق کی اور کثرت اولاد کی رکھتا ہی اگر اسکو تنگی اموال و اولاد مین مبتلا کریگا تو راہ سے تیرے
پھر جاویگا اور راہ کفران نعمت کا اختیار کریگا حق تعالیٰ نے فرمایا کہ یہہ ایسا نہین یہہ بندہ پسندیدہ میرا ہی اگر ہزار بار آزماؤنگا خالص نکلیگا ٭
بیت یہہ عشق مین ثابت ہون کہ گر سر بھی کٹیگا ٭ تو بھی نہ قدم شمع صفت یہان سے ہٹیگا ٭ بعضون نے لکھا ہی کہ ابلیس نے کہا کہ مجھے اسکے
مال اور تن اور فرزندپر مسلط کر کہ حقیقت حال ظاہر ہوجاوے حق تعالیٰ نے ابلیس کو اسکے ظاہر پر تسلط دیا اُسنے شیطانون کو سپرد کردیا وہ انکی
خرابی کی طرف مشغول ہوئے لیکن حقیقت یہہ ہی کہ حق تعالیٰ طرح طرح کے رنج انپر لایا اونٹ صاعقہ سے ہلاک ہوگئے گوسفند پانی مین بہہ گئے
کھیتی ہوائے گرم سے سوکھہ گئی سات پسر اور تین دختر دیوار کے تلے دب گئے بدن پک گیا متعفن ہوکر کیڑے پڑگئے جو لوگ مومن تھے تر ہوگئے جسکے
گھر اور گانون مین یہہ جاتے تھے وہ لپنے وہان سے نکال دیتا تھا بی بی انکی رحیمہ یوسف علیہ السلام کی پوتی انکی خدمت مین رہین سات برس اور
سات مہینے سات دن سات ساعت اسی محنت مین مبتلا رہے بعضون نے تیرہ برس بعضون نے اٹھارہ برس بھی کہے ہین حق تعالیٰ نے واسطے تسلی
خاطر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور تعلیم کے انکا صبر بیان فرمایا کہ یاد کر قصہ ایوب کا اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ جسوقت
پکارا اُسنے پروردگار اپنے کو تحقیق مجھکو پہنچی ہی ایذا اور تو مہربان بڑا ہی مہربانونکا سمجھہ لیجیے کہ حق تعالیٰ نے حضرت ایوب کے حق مین فرمایا ہی "
انا وجدناہ صابرا اور انی مسنی الضر منافی اسکی ہی کیونکہ شکایت رنج سے بے صبری ہی جواب اسکے بہت ہین اول تو یہی ہی کہ شکایت وہ ہی
جو غیر سے ہو محبوب سے اپنا عرض احوال رنج کرنا شکایت ہی نہین دوسری یہہ ہی کہ شکایت اپنے رنج کی نہین کی بلکہ شیطان نے انکو آکر کہا کہ تو مجھکو سجدہ
کرتا کہ یہہ بلا تجھہ سے دفع کردون اس بزرگ نے شیطان کے شکایت کی ہی بعضون نے کہا ہی کہ جو لوگ ایمان لائے تھے وہ کہنے لگے کہ اگر اس مین
بھلائی ہوتی اس برائی مین مبتلا نہوتا اس بات سے انھون نے غمگین ہوکر یہہ کلام کیا یا ایسے ضعیف ہوگئے تھے کہ نماز فرض کا قیام دشوار تھا اسواسطے
کہا یا کیڑے بدن کھاتے کھاتے دل اور زبان کی طرف متوجہ ہوئے اور یہی دو عضو محل توحید اور تمجید ہین انھون نے اسکے فوت ہونے سے
ڈر کر یہہ کلمہ کہا یا بی بی نے انکے ناچاری سے گیسو اپنے بیچ کر قوت انکے واسطے خریدا انھون نے اس بات سے آگاہ ہوکر انی مسنی الضر کہا
حقایق سلمی مین ہی کہ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے کہا کہ چالیس دن وحی انپر نہین آئی تھی اسواسطے یہہ کہا بعضون نے کہا ہی کہ ان کیڑون
مین سے جو انکے بدن مین پڑے تھے ایک زمین گرم پر گرکر تڑپتا تھا انھون نے اٹھاکر پھر بدن مین رکھہ لیا اسنے سمجھا کہ یہہ باختیار رکھواتے ہین ایسا
کاٹا کہ وہ متحمل نہوسکے بے اختیار یہہ لفظ بول اٹھے بعضے کہتے ہین کہ ہر سحر بہ واسطے ملک و بشر جناب الٰہی سے یہہ خطاب ایوب مکروب کو پہنچتا تھا کہ ای
بیمار ہمارے کیسا ہی تو حضرت ایوب شوق ذوق اس پوچھنے کے سے کہ وہ بلا اپنے جان پر لیتے تھے اور خوش رہتے تھے **بیت** تو آئی عیادت کو
تو صد سال با امید ٭ کیا عیش سے بیمار تیرا عمر گذارے ٭ جس صبح یہہ مرہم جراحت ایوب پر نہ لگا بے اختیار بصد اضطرار کہا انی مسنی الضر محققون نے
کہا ہی کہ شکایت سابقہ اسکے تھی نہ اسکی تھی نہ اس سے بحر الحقایق مین ہی کہ بشریت ایوب ضرر جسمانی سے نالان ہوئے لیکن روحانیت انکی مشاہدہ جمال
اسکے مین جسنے ضرر پہنچایا خوش تھے اور عین بلا مین عنایت دیکھتے تھے اسیواسطے زبان جسدی انکی نے انی مسنی الضر کہا اور زبان روحی نے وانت
ارحم الراحمین لطایف قشیری مین ہی کہ یہہ بات بوجہ اعتراض بحکم قضا و قدر نہین بلکہ بواسطہ ضعف اور عجز بشری ہی کیونکہ منقول ہی کہ جبرئیل علیہ السلام
حضرت ایوب پاس آئے اور کہا کہ کیون چپ بیٹھے ہو کہا کہ کیا کرونگا مین مگر صبر کہا بلا مین خزاین حق مین بہت ہین تجھہ سے نہ متحمل ہوسکے گا اللہ سے عافیت
چاہ ایوب علیہ السلام نے یہہ کلمات کہے فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ پس قبول کیا ہمنے واسطے

Marfat.com

دعا اسکی کے پس کھولدی یعنے دور کی ہمنے جو کچھہ تھی اسکو ایذا یعنے شفا دی ہمنے اسکو مرض سے شرح اسکی سورہ ص مین آویگی اور دی ہمنے اوسکو اولاد اوسکی
اور مانند انکے ساتھہ انکے یعنے اوس اولاد کو زندہ کیا اور سات بیٹے اور تین بٹیان اور دین ہم شکل آپسمین ابن عباس ؓ سے منقول ہی کہ اولاد اموال
اور مواشی دو چند انکو عنایت کی اور ابر سرخ یا سفید بھیجکر ملخ زرین اوپر برسائے لکھا ہی کہ تین دن تک انکے حویلی کے گرد برستے رہے رَحْمَةً مِّنْ
عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ یہہ ایوب سے کیا ہمنے مہربانی کرکر اپنے طرف سے اور نصیحت واسطے عبادت کرنیوالون کے تو کہ صبر کرین جیسے
ایوب نے کیا اور جزا پاوین جیسی اسنے پائی وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ اور یاد کر اسمٰعیل اور ادریس اور صاحب نصیب کو کہ الیاس
یا یوشع یا زکریا علیہم السلام تھے اور وجہ تسمیہ کی یہی ہی کہ حق تعالی کیطرف سے بہرہ مند تھے اور بعضون نے کہا ہی کہ کفل بمعنی ضعف ہا یعنے عمل انکے
برابر اعمال انبیا زمان انکے کے تھے اور کفل بمعنی ضمانت بھی ہا بعضون نے لکھا ہی کہ الیسع الیاس سے متکفل ہوکر امر دین پر قیام کرین بعد جانے انکے کے
اسواسطے ذوالکفل لقب پایا امام محی السنہ اور صاحب تبیان نے لکھا ہی کہ ایک نبی پر بنی اسرائیل کے وحی آئی کہ مین چاہتا ہون کہ روح تیری قبض کرون تو
بنی اسرائیل سے کہہ کہ جو کوئی ہر رات جاگے عبادت مین بے قصور اور ہر دن روزہ رکھے بے فتور اور لوگون مین حکم کرے نہ غصہ ملک اپنا مین اسکو دیتا ہون
پاس پیغمبر نے یہہ بات کہی ایک شخص جوان کھڑا ہوکر کہنے لگا انا الکفل بہذا اس پیغمبر نے اسکو بادشاہت دی اسنے وعدہ وفا کیا خلعت پیغمبری سے مشرف
ہوا حق تعالی نے اوسکو ذوالکفل فرمایا كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ سب یہہ پیغمبر اسمٰعیل اور ادریس اور ذوالکفل تھے صابرون سے اوپر مشقت اور
تکلیف کے یا پہنچے زمانے کے اسمٰعیل علیہ السلام مکہ مین رہے کہ ویران بن کہتے کا تھا اور صبر کیا ادریس علیہ السلام نے مدت تک لوگون کو دعوت کرتے
رہے وہ ایمان نہ لائے انکے ایذا پر صبر کرتے رہے ذوالکفل علیہ السلام نے ان چیزون پر جنکے متکفل ہوئے تھے صبر کیا وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا اور داخل کیا
ہمنے انکو بیچ رحمت اپنے کے کہ نبوت ہی یا نعمت آخرت ہی اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ تحقیق وہ تھے صالحون سے وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا
فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ اور یاد کر مچھلی والے کو یعنے یونس کو
جسوقت گیا غصہ کہا کر اپنے قوم پر کہ دعوت اوسکی نہ مانی یا اپنی جان پر غصہ ہوکر راہ مین کہ بے حکم اللہ کے نکلا تھا یا وعدہ عذاب پورا ہوا اور عذاب آنے مین دیر کھی
جانا کرامت دروغ گو سمجھیگی انمین سے نکلا پس گمان کیا یعنے اس سے فعل اس شخص کا صادر ہوا کہ گمان کرے یہہ کہ نہ تنگ کرینگے ہم اوپر اوسکے راہ چلنا
پس ہمنے بجبر اسکو ماہی مین قید کردیا پس پکارا بیچ اندھیرونکے کہ اندھیرا رات کا اور شکم ماہی کا اور دریا کا تھا یہہ کہ نہین کوئی معبود مگر تو پاکی ہی تجھہ کو
عجز سے تحقیق مین ہی تھا ظالمون سے کہ ظلم اپنی جان پر کرکر آپ ہجرت کر آیا حدیث مین ہی کہ کوئی دکھہ والا ساتھہ اس کلمہ کے نہین دعا کریگا مگر قبول ہوگی
دعا اسکی فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ پس قبول کیا ہمنے واسطے یونس کے اور نجات دی ہمنے اسکو غم سے کہ مچھلی کو حکم کیا اسنے اپنے پیٹ سے
نکال کر کنارے دریا کے ڈال دیا وَكَذٰلِكَ نُنْجِى الْمُؤْمِنِيْنَ اور جیسے اسکو غم سے نجات دی اسیطرح سے نجات دیتے ہین ہم ایمان والون کو اور
قصہ مچھلی اور دریا کا سورہ والصافات مین آویگا وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ اور یاد کر زکریا کو
جسوقت پکارا اسنے پروردگار اپنے کو اے رب میرے مت چھوڑ مجھہ کو اکیلا بن فرزند کے کہ میراث لے میری اور تو بہتر وارثون کا ہی **بیت** گر نہ دیگا مجھہ کو وارث
تو بھی مین غمگین نہین + کیونکہ حق یہہ ہی کہ یارب انت خیر الوارثین فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ پس قبول کیا ہمنے واسطے
اسکے دعا کو اسکے اور دیا ہمنے اسکو یحیی نام بیٹا کر زندہ ہوا اس سے دین اور درست کردی ہم نے واسطے اسکے بی بی اسکی ایشاع بنت عمران واسطے ولادت
کے بعد بڑہاپے کے یا بدخلق تھی خوشخو کردی اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِى الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا تحقیق یہہ پیغمبر جو مذکور ہوئے تھے
جلدی کرتے بیچ بھلائیون کے اور پکارتے تھے ہمکو از روے رغبت کے اور ڈر کے **بیت** رکھتے رغبت ثواب سے تھے میرے اور ڈرتے عقاب
سے تھے میرے + وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ اور تھے واسطے ہمارے عاجزی کرنیوالے **بیت** جسقدر ہو دلا نیاز تو کر + ناز اسے چاہیے نہ ناز تو کر
کشف الاسرار مین ہی کہ جو کوئی نیاز طرف اسکے لاوے وہ اسکو تونگر فرماوے اور جو کوئی ناز ساتھہ اسکے کرے وہ اسکو عزیز کرے بیان نیاز
وکانوا لنا خاشعین ہی اور نشان ناز من شلی ورب العرش معبودی ہی **بیت** لبسوی یار جو منسوب ہمنیاز میرا + لو اہل چرخ و زمین پر کیون ہو ناز میرا

Marfat.com

وَالَّتِیۡۤ اَحۡصَنَتۡ فَرۡجَهَا اور یاد کر اس عورت کو کہ نگاہ رکھا اسنے شرمگاہ اپنے کو حلال وحرام سے مراد اس سے حضرت مریم بنت عمران ہین رضی اللہ
عنہا کہ کسی مرد نے انکو مس نہین کیا فَنَفَخۡنَا فِیۡهَا مِنۡ رُّوۡحِنَا وَجَعَلۡنٰهَا وَابۡنَهَاۤ اٰیَةً لِّلۡعٰلَمِیۡنَ پس پھونک دیا ہمنے بیچ پیراہن یا دامن اسکے
کے روح سے جو امر ہمارے سے ہی یعنے روح مسیح اسکے اندر بھردی وجعل اور کیا ہمنے اسکے قصے کو اور بیٹے اسکے کے قصہ کو یعنے عیسیٰ کی نشانی واسطے
عالمون کے اگر سوچین تو معلوم کرین کہ بن باپ بیٹا پیدا ہونا محض پھونک سے صناع مطلق کے کمال قدرت پر دال ہی اِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمۡ اُمَّةً
وَّاحِدَةً تحقیق یہہ ہی ملت توحید اور دین اسلام کہ واجب ہی اوپر تمھارے استقامت اسپر ملت ایک یعنے اختلاف نہین ہی اسمین بلکہ سب انبیا اسی پر تھے
اور اصل توحید مین متفق تھے وَّاَنَا رَبُّكُمۡ فَاعۡبُدُوۡنِ اور مین پروردگار تمھارا ہون پس عبادت کرو میری نہ غیر میرے کی وَتَقَطَّعُوۡۤا اَمۡرَهُمۡ
بَیۡنَهُمۡ اور کاٹ لیا یعنے امتون نے کام دین اپنے کا درمیان اپنے یعنے فرقے فرقے ہوگئے جیسے یہود اور نصاریٰ اور ہر ایک دوسرے کے
تکفیر کرنے لگا كُلٌّ اِلَیۡنَا رٰجِعُوۡنَ سب یہہ فرقے طرف ہمارے پھر آنیوالے ہین اور ہم موافق اعمال انکے کے انکو جزا دینگے فَمَنۡ یَّعۡمَلۡ مِنَ الصّٰلِحٰتِ
وَهُوَ مُؤۡمِنٌ فَلَا كُفۡرَانَ لِسَعۡیِهٖ پس جو کوئی عمل کرے بھلائی سے اور حال آنکہ وہ ایمان والا ہو پس نہین بے قدری واسطے سعی اسکے کے یعنے عمل اسکے
ضایع نہین کرینگے ہم وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوۡنَ اور تحقیق ہم واسطے اسکے لکھنے والے ہین نامۂ اعمال مین یعنے ہمارے فرشتے لکھتے ہین کوئی عمل نہین چھوڑنے کے
نیک کارون کا عمل از فت کوئی ضایع نہین ؛ لا یضیع اللہ فی الدارین اجر المحسنین ؛ وَحَرٰمٌ عَلٰی قَرۡیَةٍ اَهۡلَكۡنٰهَاۤ اَنَّهُمۡ لَا یَرۡجِعُوۡنَ اور
منع ہی اوپر اس بستی کے کہ ارادہ ہلاک کا کیا ہمنے انکو یہہ کہ وہ پھر ین طرف دین کے یعنے حرام ہی اوپر ان لوگون کے جنکے ہلاکت کرنا چاہا ہمنے یہہ کہ دین کی طرف
رجوع کرین واسطے تلافی اعمال اور تدارک احوال کے سمجھ لیجئے کہ لا یہان زاید ہی اور بعضون نے اصلی کہا ہی اور یہہ معنی ٹھہرے ہین کہ منع ہی اوپر ہالکون
کے یہہ کہ نہ رجوع کرین وہ طرف حشر کے واسطے حساب کے بلکہ آوین گے اور حساب دین گے یا حرام کی معنی لازم کی ہین یعنے لازم ہی ہلاک ہون پر یہہ کہ وہ نہین
پھرینگے طرف اس عالم کے بلکہ عذاب گور پاوین گے حَتّٰۤی اِذَا فُتِحَتۡ یَاۡجُوۡجُ وَمَاۡجُوۡجُ وَهُمۡ مِّنۡ كُلِّ حَدَبٍ یَّنۡسِلُوۡنَ یہانتک کہ جب کھولے جاوین
یاجوج اور ماجوج یعنی قیامت تک کہ کھلنا سد یاجوج اور ماجوج کا علامت قیامت ہی اور وہ یاجوج اور ماجوج ہر ایک دجال سے دوڑتے ہونگے
تو کہ سب عالم کو گھیر لین اور قصہ انکا سورۂ کہف مین گذرا وَاقۡتَرَبَ الۡوَعۡدُ الۡحَقُّ فَاِذَا هِیَ شَاخِصَةٌ اَبۡصَارُ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا اور نزدیک آوے وعدہ سچا
کہ قیامت آیکا ہی پس ناگہان قصہ یہہ ہی کہ چڑھ رہے ہین آنکھین ان لوگون کی کہ کافر ہوئے ہین قیامت سے اور کہتے ہین یٰوَیۡلَنَا قَدۡ كُنَّا فِیۡ غَفۡلَةٍ
مِّنۡ هٰذَا بَلۡ كُنَّا ظٰلِمِیۡنَ ای وائے ہمکو تحقیق تھے دنیا مین بیچ غفلت کے اس دن اور اس حال سے بلکہ تھے ہم ظالم اوپر جانون اپنے کے کہ باتین پیغمبرون
کی نمانین اِنَّكُمۡ وَمَا تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ تحقیق تم ای مشرکو اور وہ جسکی عبادت کرتے ہو تم سوا اللہ کے ایندھن ہو دوزخ کے
اَنۡتُمۡ لَهَا وٰرِدُوۡنَ تم بتون سمیت واسطے دوزخ کے آنیوالے ہو سمجھ لیجئے کہ بتون کے جلانے مین حکمت یہہ ہی کہ عذاب بت پرستون کو زیادہ ہوگا کیونکہ
انکے ڈالنے سے آگ اور دہکے گی اور زیادہ جلاویگی اور دوسری ذلت بت پرستون کی یہہ ہوگی کہ جنکو وہ پوجتے تھے وہ پڑے جلتے ہونگے لَوۡ كَانَ هٰۤؤُلَاۤءِ
اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوۡهَا اگر ہوتے یہہ بت معبود جیسے مشرک گمان کرتے ہین نہ آتے دوزخ کے پاس کیونکہ خدا عذاب دینے والا ہی عذاب دیا گیا نہین وَكُلٌّ
فِیۡهَا خٰلِدُوۡنَ اور سب بت اور بت پرست بیچ دوزخ کے ہمیشہ رہنے والے ہین لَهُمۡ فِیۡهَا زَفِیۡرٌ وَّهُمۡ فِیۡهَا لَا یَسۡمَعُوۡنَ واسطے انکے بیچ دوزخ
کے چلانا ہی اور وہ بیچ اسکے نہ سنینگے بات خوشی کی لکھا ہی کہ جب آیت وما تعبدون من دون اللہ حصب جہنم نازل ہوئی آتش غضب مشرکان
عرب مین پڑے ابن زبعری نے کہا کہ غم مت کھاؤ مین محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے مباحثہ کرتا ہون پس حضرت سے کہا کہ تم کہتے ہو کہ جسکو سوا اللہ کے پوجتے ہو وہ
دوزخ مین جاویگا عزیر کو یہود اور عیسیٰ کو نصاریٰ اور فرشتون کو بنی ملیح پوجتے ہین وہ دوزخ مین جاوینگے تو ہمارے بت بھی جاوین یہہ آیت اتری کہ
اِنَّ الَّذِیۡنَ سَبَقَتۡ لَهُمۡ مِّنَّا الۡحُسۡنٰۤی تحقیق وہ لوگ کہ پہلے ہوچکا واسطے انکے ہماری طرف سے وعدہ نیک کہ توفیق طاعت یا بشارت جنت
ہی اور وہ عیسیٰ اور عزیر اور ملائکہ ہین علیہم السلام روایت ہی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہ خطبہ مین یہہ آیت پڑھی اور کہا کہ اسی مین مین ہون اور ابوبکر اور عمر
عثمان اور طلحہ اور زبیر اور سعد بن وقاص اور عبیدہ بن جراح اور عبدالرحمن بن عوف اور سعید پھر نماز پڑھی چنانچہ بیضاوی مین لکھا ہی اُولٰٓئِكَ

Marfat.com

عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ یہہ لوگ اس سے دور کئے گئے ہین یعنے دوزخ مین نہین جاوینگے بحرالحقایق مین ہی کہ سبق عنایت ہدایت مین موجب ولایت ہی نہایت مین
بیت جو ازل مین نیک ہی وہ یہان ہی نیک ÷ اول و آخر ہی رافت آخر ایک لَا یَسْمَعُوْنَ حَسِیْسَهَا نہ سنینگے وہ دور کئے گئے دوزخ سے کنکا دوزخکا
کیونکہ وہ اعلاے علیین مین ہونگے اور دوزخ اسفل السافلین ہی وَهُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ اور وہ بیچ اسکے کہ چاہینگے جی انکے ہمیشہ
رہنے والے ہین لَا یَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَکْبَرُ نہ غمگین کریگا انکو ڈر بڑا یعنے فرشتون کا قول لا بشری کہ وہ یہہ کلمہ سنین ہین یا جب کہینگے وامتازوا الیوم یہہ
غمگین نہونگے کیونکہ طرف راست کے متوجہ بہشت ہونگے بعضون نے کہا ہی کہ ڈر بڑا اسوقت ہوگا کہ موت کو کبش املح کی شکل بلندی پر کھڑا کرکے ذبح کرینگے اور ندا ہوگی
کہ ای دوزخیو ہمیشہ رہو دوزخمین نہین ہی موت اور ای بہشتیو رہو بہشت مین اور نہین ہی موت دوزخی غم کرینگے بہشتی خوشی وَتَتَلَقّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اور
لینے آوینگے انکو فرشتے اسدم کہ قبرون سے نکلینگے اور کہینگے هٰذَا یَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ یہہ ہی دن تمہارا وہ جو تھے تم وعدہ دئے جاتے دنیامین
یعنے ای عابدو یہہ روز ثواب اور کرامت تمہاری کا ہی اور ای عارفو یہہ دن تماشے اور فرحت تمہاری کا ہی **قطعہ** عابدون کو وہان ہی گلگشت جنان ÷
عاشقون کو ہی تماشای لقا ÷ دید حور العین ہی انکو نصیب ÷ انکو دیدار جمال کبریا ÷ یَوْمَ نَطْوِی السَّمَآءَ كَطَیِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ یاد کر اسدن کو کہ لپیٹ لیوینگے
ہم آسمان کو جیسا لپیٹنا ہی طومار رقعونکو یا سجل نام کاتب کا ہی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے یا نام فرشتے کا ہی کہ کرام الکاتبین نامہ اعمال لکھکر اسکے حوالے کرتے ہین وہ
لپیٹتا ہی كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِیْدُهٗ جیسے شروع کی تھی ہمنے پہلے پیدایش دوبارہ کرینگے ہم اسکو اور ہماری قدرت کے آگے وہ بھی آسان تھا یہہ بھی سہل ہی
وَعْدًا عَلَیْنَا وعدہ کیا ہمنے ساتھہ اعادہ کے وعدہ کرنا اور ہمارے ہی وفا کرنا اسکا اِنَّا كُنَّا فٰعِلِیْنَ تحقیق ہم ہین کرنیوالے اسکے بشبیہ جیسے پہلے وجود مین لائے
ہم واسطے معرفت کے دوبارا موجود کرینگے ہم واسطے مکافات کے وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِی الزَّبُوْرِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ یَرِثُهَا عِبَادِیَ الصّٰلِحُوْنَ اور البتہ تحقیق
لکھدیا ہمنے بیچ زبور کے کہ داود علیہ السلام پہ اتاری پیچھے توریت کے یا بعد اسکے کہ توریت مین لکھا تھا زبور مین لکھدیا ہمنے یہہ کہ زمین بہشت کی میراث پکڑینگے
اسکو بندے میرے نیک یعنے امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم یا عام ایمان والے اِنَّ فِیْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِیْنَ تحقیق بیچ اسکے جو بیان کین ہمنے خبرین اور
نصیحتین اور وعدے البتہ مطلب کو پہنچا دینا ہی واسطے قوم عبادت کرنیوالون کے مراد امت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی کہ اخبار اور مواعظ قرآن کفایت کرتے
ہین اسکو بیچ پہنچادینے کے منزل مقصود کو وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ اور نہین بھیجا ہمنے تجھکو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم مگر رحمت واسطے عالمون کے
سمجھہ لیجئے کہ واسطے مومنون کے یہہ رحمت ہین کہ انکو ہدایت کی اور واسطے کافرون کے یہہ رحمت ہین کہ عذاب استیصال سے بچایا کشف الاسرار مین ہی کہ رحمت
آپ کے سے ہی کہ امت کو کسی مقام پر نہین بھولے نہ مکہ معظمہ مین نہ مدینہ منورہ مین نہ مسجد حرام مین نہ ہجرت کے مقام مین بلکہ بالاے عرش مقام قاب قوسین مین یاد
فرمایا کہ السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین اور بوقت فاوحی الی عبدہ ما اوحی مغفرت گنہگاران امت کی طلب کی **نظم** طلب بخشش امت وہان کی
ہم گنہگارونپہ رافت وہان کی ÷ بہ تضرع پیہ رحمت وہان کی ÷ کہ سب امت کی کرامت وہان کی ÷ واہ وہان بھی بنا خیال امت کا ÷ بھولے اور بچا بھی نہ حال امت کا
کہ نبی ہووین تو ہووین ایسے ÷ یہہ ہمارے ہین پیغمبر جیسے ÷ مست تھے وصل کے جسدم می سے ÷ تب بھی غافل نہوئے اس می سے ÷ یعنے کہتے تھے یہی یا اللہ ÷
بخشدے میری سب امت کی گناہ قُلْ اِنَّمَا یُوْحٰٓی اِلَیَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم کافرون کو سوا اسکے نہین کہ وحی کیا جاتا ہی طرف
میرے یہہ کہ معبود اکیلا ہی یعنے نہین وحی کی گئی طرف میرے بیچ امر الٰہی کے مگر وحدانیت اسکی کی فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ پس کیا ہو تم اطاعت کرنیوالے
موافق وحی کے جو مجھہ پر آئی ہی وحدانیت اللہ سے سمجھہ لیجئے کہ یہان استفہام بمعنی امر ہی فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰی سَوَآءٍ پس اگر پھر جاوین توحید
سے پس کہہ خبردار کردیا مین نے تمکو اوپر برابری کے یعنے مین اور تم علم مین اسبات کے جو کہے تمکو برابر ہین موضح مین ہی کہ خبردار کردیا مین نے تجھکو
اسچیز سے جو مجھہ پہ وحی ہوئی اور تمیز ظاہر ہوا در مومن اور کافر مساوی ہوئے وَاِنْ اَدْرِیْٓ اَقَرِیْبٌ اَمْ بَعِیْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اور نہین جانتا مین کہ
نزدیک ہی یا دور ہی جو وعدہ دئے جاتے ہو تم ساتھہ اسکے یعنے قیامت یا غلبہ مسلمانون کا اِنَّهٗ یَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَیَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ تحقیق اللہ
تعالی جانتا ہی پکار کی بات سے کافرون کے طعن اسلام مین اور جانتا ہی جو چھپاتے ہو تم حسد سے پیغمبر کے اور کینہ سے مسلمانون کے وَاِنْ اَدْرِیْ لَعَلَّهٗ
فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ اِلٰی حِیْنٍ اور نہین جانتا مین شاید کہ تاخیر موعود مین یا دیر سزا اعمال تمہارے کے پہنچنے مین آزمایش ہی واسطے تمہارے اور فایدہ ایک

Marfat.com

مدت تک کہ اجل مقدر پہنچے قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ کہا پیغمبر نے اور قل بصیغہ امر بھی قرأت ہی یعنے کہا ای پروردگار میرے حکم کر ساتھ حق کے درمیان میرے اور اہل مکہ کے
وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ اور پروردگار ہمارا مہربان ہی اور مخلوق اپنے کے مدد مانگا گیا ہی یعنے اس سے مدد مانگتے ہین اوپر اسچیز کے کہ بیان کرتے ہو تم صورت
اللہ پر کہ اسکی اولاد ٹھہراتے ہو اور مجکو ساحر بتاتے ہو اور قرآن کو شعر یا اور اوس چیز کے جو کہتے ہو تم عذاب موعود اگر حق ہی کیون نہین آتا ہمپر یا اسلام کا مٹجانا چاہتے ہو تم حاصل یہہ ہی کہ تمہارے
بیہودہ کلام پر اللہ سے مدد چاہتے ہین ہم اور اسکے رد ہونیکو اعانت طلب کرتے ہین ہم بیت وہی ہی مستعان اپنا وہی ناصر ہمارا ہی ہمین کچھ ڈر نہین دشمن اگر کافر ہمارا ہی۔ سورہ حج مکی ہی مگر
چھ آیتین ہذان خصمان سے تا الی صراط الحمید مدنی ہین بعضون نے دو آیتین مدنی کہی ہین ومن الناس من یعبد اللہ علی حرف اور اذن للذین اٹہتر
آیتین ہین یا چہتر آیتین ہین چہتر یا زیادہ چوہتر یا بہتر ایک ہزار دو سو ایکانون کلمے ہین پانچ ہزار دو سو نود حرف ہین فواصل اسکی املق نظم ہے جمد ہین نظم اور
تطبیق اسکی ساتھ سورہ انبیا کے یہہ ہی کہ مقطع مین سورہ انبیا کے حد فائدہ اٹھانا کفار کا تا باجل مقدر بیان کیا کہ انتہائے دنیا ہی اور مطلع مین اس سورہ حج کے
ذکر زلزلہ قیامت فرمایا کہ منتہائے دنیا ہی اور یہہ بھی ربط ہی کہ سورہ انبیا مین توحید خدا کی اور نبوت اور معجزے انبیا کے اور خبرین پہلون کے اور تنبیہ حاضرونکے
اور ہلاکت کافرون کی اور نجات مومنون کی مذکور تھی اس سورہ حج مین بھی یہی بیان ہی اور زیادہ اسپر حج اور عبادات اور امر معروف اور نہی منکر مذکور ہی واللہ اعلم ٥

سُوْرَةُ الْحَجِّ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	ثمان وسبعون آية

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ای لوگو ڈرو عذاب پروردگار اپنے سے خطاب عام ہی سب مکلفون کو اور وہ جو یہان خدشہ کرتے ہین کہ خطاب تقوی کا کہ
خطاب شرایع ہی متوجہ طرف کافرون کے نہین ہوتا اسکا جواب یہہ ہی کہ خطاب شرایع علاحدہ ایمان سے نہین ہوتا اور ایمان کے ساتھ ملا ہوا ہوتا ہی چنانچہ یا بنی
اسرائیل اذکروا مین وآمنوا بما انزلت اور اقیموا الصلوۃ واتوا الزکوۃ وارکعوا مع الراکعین ہی کفار کو امر شرایع بانضمام امر بایمان آیا ہی اِنَّ زَلْزَلَةَ
السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ تحقیق زلزلہ قیامت کا چیز ہی بڑی یعنے ہلا دینا قیامت کا زمین کو بڑی ڈر کی بات ہی اسناد تحریک کی طرف قیامت کے مجازی
ہی اور زلزلہ علامات قیامت سے ہی کہ پہلے نکلنے شمس کے مغرب سے واقع ہوگا زاد المسیر مین ہی کہ پہلے نفخہ اولی سے زمین ہلیگی اور آواز آسمان سے
آویگی کہ یاایہا الناس اتی امر اللہ ای لوگو آیا حکم ربانی پس خوف عظیم خلایق مین پیدا ہوگا بیت کیون نہ ہو لوگون کو بڑا خوف وبیم زلزلۃ الساعۃ
شیٔ عظیم يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّآ اَرْضَعَتْ جسدن دیکھینگے زلزلہ کو بھول جاویگی ہیبت سے ہر دودھ پلانے والی جسکو دودھ پلایا تھا
باوجود اس مہربانی کے کہ دائی کو بچے پر ہوتی ہی وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا اور ڈالدیگی ہر حمل والی حمل اپنا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى اور دیکھیگا تو
لوگون کو مست یعنے ہیبت سے ایسا دن کے مستون کی طرح لوگون کی عقل اور تمیز جاتی رہیگی وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى اور نہ ہونگے وہ مست حقیقت مین کیونکہ
زوال عقل ہیبت اور حیرت سے نہین ہوئی اگرچہ نظرون مین لوگون کے مستی دکھاتی ہی لیکن حقیقت مین وہ مست نہونگے وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ
اور لیکن عذاب اللہ کا سخت ہی اسکے ڈر سے مدہوش معلوم ہونگے وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ اور بعضے لوگ وہ شخص ہین کہ جھگڑتے ہین بیچ کتاب
خدا کے جیسے نضر بن حارث کہ کہتا تھا ان ہذا الا اساطیر الاولین یا بحث کرتے ہین بیچ قدرت حق کے جیسے ابی بن خلف کہ حشر کا منکر تھا بِغَيْرِ عِلْمٍ
بغیر جاننے اور پہچاننے کے اور بن حجت اور دلیل کے وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ٥ اور پیروی کرتا ہی جھگڑنے مین یا سب حال مین ہر شیطان سرکش
گمراہ کی کہ ازل مین كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَيَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ لکھا گیا ہی اوپر اس شیطان کے لوح محفوظ مین یہہ کہ
شیطان جو کوئی دوست رکھے اسکو اور پیروی اوسکی کرے پس تحقیق شیطان گمراہ کرتا ہی اسکو اور راہ دکھاتا ہی اسکو طرف عذاب آگ کے یعنے اپنے دوست
کو ایسے کام سکھاتا ہی جسکے عوض مین دوزخ مین پڑے بعضون نے کہا ہی کہ ضمیر علیہ کی راجع طرف مجادل کے ہی یعنے حکم کیا ہی اللہ نے اوپر جھگڑنے والے کے
یہہ کہ جو کوئی پیروی کرے دوزخ مین جاوے يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ
مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ ای لوگو یہہ خطاب کافرون کو ہی جو منکر حشر کے ہین اگر ہو تم بیچ شک کے پھر جی اٹھنے سے تو اپنے
پہلے حال پر نظر کرو پس تحقیق ہم نے پیدا کیا ہی تمکو یعنے پدر تمہارے کو مٹی سے اور تم فرع اسکی ہو پھر تمکو نطفہ سے پھر لہو جمے ہوئے سے پھر لوتھڑے صورت
بنی ہوئی اور بن بنی ہوئی سے سمجھ لیجیے کہ مخلقہ وہ ہی جو تمام خلقت ہوا اور غیر مخلقہ وہی جو ناتمام ہوا یا بعضے اجزا مین اسکے نقصان ہو یا مصور اور غیر مصور

Marfat.com

چنانچہ ترجمہ مین گذرا اور ایک حال سے دوسرے حال پر پیدا کیا ہم نے تمکو اسواسطے لِنُبَيِّنَ لَكُمْ تو کہ بیان کرین ہم واسطے تمھارے ابتدائے خلقت تمھاری تو کہ
استدلال کرو تم مبدا سے اوپر معاد کے یعنے جانو کہ جسنے بے مادہ پیدا کیا وہ پھر بارو گر پیدا کرنے مین عاجز نہوگا وَنُقِرُّ فِي الْأَرْحَامِ مَا نَشَاءُ إِلَىٰ أَجَلٍ
مُسَمًّى اور ٹھہراتے ہین ہم اسکو بیچ رحم کے جتنا چاہین ایک وقت مقرر تک کہ زمانہ اسکے پیدا ہونے کا ہی ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا
أَشُدَّكُمْ پھر نکالتے ہین ہم تمکو ماؤن کے پیٹون سے بچے ناتوان پھر تربیت کرتے ہین ہم تمکو تو کہ پہنچو جوانیون اپنے کو کہ تیس سے چالیس برس ہین وَمِنْكُمْ
مَنْ يُتَوَفَّىٰ وَمِنْكُمْ مَنْ يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا اور بعضا تم مین سے وہ شخص ہی کہ قبض کیا جاتا ہی جوانی کو
پہنچ کر یا پہلے جوانی سے اور بعضا تم مین سے وہ شخص ہی کہ پھیرا جاتا ہی طرف ناکاری عمر کے تو کہ نجانے پیچھے جاننے کے کچھ یعنے حالت بچپن کی پھر آوے جو کچھ
اور یاد کیا ہی سب بھول جاوے اور پھرنا آدمی کا نہایت سے طرف بدایت کے دلیل اعادہ حیات کی ہی بعد ممات کے کہ جسکو یہہ قدرت ہی اسکو وہ بھی ہی اور
پھر دوسرے بار واسطے دلیل پکڑنے کے اوپر بعثت کے فرماتا ہی وَتَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَأَنْبَتَتْ مِنْ
كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ اور دیکھتا ہی تو ای آدمی زمین خشک اور بے رونق مانند مردہ کے پس جسوقت اُتارتے ہین ہم پانی اوپر اسکے پانی ہلتی ہی گیاہ سے
اور پھولتی ہی اور اُگاتی ہی ہر قسم رویدگی سے ترو تازہ بہجت افزا پس جو قادر زمین مردہ کو پانی سے زندہ کرے توانا ہی کہ اجزائے مردہ جمع کر کر جیسا تھا
ویسا بناوے نظم اسکی قدرت سے کچھ نہین ہی دور ایک کیا لاکھ بار بعث ونشور ٭ آب سے جو کرے ہی زندہ زمین ٭ اسکو مشکل حیات خلق نہین ٭ حکم مین
اسکے جان عود حیات ٭ جو کہ پانی سے ہی اُگائے نبات ٭ ذَٰلِكَ یہہ جو مذکور ہوا انسان کا پیدا ہونا اور احوال بدلنا اور زمین کا بعد موت کے جینا
بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّهُ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَأَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ یہہ سبب اسکے ہی کہ تحقیق اللہ وہ ہی مستحق صفات کمال اور ثابت اپنی ذات مین اور واسطے
اسکے ہی کہ وہی جلاتا ہی مردون کو اور بسبب اسکے ہی کہ وہ اوپر ہر چیز کے قادر ہی کیونکہ قدرت صفت ذاتی ہی اسکی یہہ نسبت سب مقدورات کے ہی جیسا بعضے
مردونکو زندہ کیا ویسا ہی سب مردون کے جلانے پر قدرت رکھتا ہی وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا اور واسطے اسکے ہی تو کہ جانین کہ قیامت
آنیوالی ہی نہین شک بیچ آنے اسکے کے وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ اور جانین کہ اللہ اٹھاویگا ان لوگون کو کہ بیچ قبرون کے ہین موافق وعدہ
اپنے کے تو کہ حساب انسے لے اور جزا انکو دے وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتَابٍ مُنِيرٍ اور بعضا لوگون مین سے
وہ شخص ہی کہ عناد سے جھگڑتا ہی بیچ کلام خدا کے یا قدرت اسکے کے بغیر علم کے اور بغیر دلیل کے کہ راہ دکھاوے طرف مقصد کے اور بغیر کتاب روشن کے
کہ اس سے صواب اور خطا مین فرق معلوم ہو سمجھیے کہ تکرار واسطے تاکید کے ہی یا مراد مجادل اوّل سے رؤسا و کفار ہین جیسے نضر اور ابی اور ثانی سے مقلد انکے اور
مجادل کرتا ہی بے سند دلیل کے یا وحی کے ساتھ محض تقلید کے اور تقلید کے محض ثَانِيَ عِطْفِهِ درانحال کہ موڑنے والا ہی شانے اپنے کو اور یہہ کنایہ تکبر سے
ہی یعنے یہہ مقلد تکبر جھگڑا کرتا ہی لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ تو کہ گمراہ کرے لوگون کو راہ اللہ کے سے یعنے فرمانبرداری حق سے لَهُ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَنُذِيقُهُ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَذَابَ الْحَرِيقِ واسطے اسکے بیچ دنیا کے رسوائی ہی ساتھ قتل کے جیسے دن بدر کے ہوئی اور چکھاوین گے ہم اسکو دن قیامت کے عذاب جلنے کے اور
کہینگے ہم ذَٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدَاكَ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ یہہ رسوائی اور عذاب بسبب اسکے ہی کہ آگے بھیجا دونون ہاتھ تیرے نے یعنے کمایا
تونے کفر اور گناہ سے اور بسبب اسکے ہی کہ اللہ نہین ظلم کرنیوالا واسطے بندون اپنے کے صیغہ مبالغہ کا واسطے کثرت بندون کے ہی لکھا ہی کہ گروہ اعراب مدینہ مین
آکر ایمان لائے پس جسکو کچھ مرض نہوا اور بیٹا پیدا ہوا اور مواشی اسکے بڑھے کہنے لگا کہ اسلام اچھا دین ہی پیمبر مبارک ہوا سبب قبول اسکے کے پھر کیا کیا
بھلائیان آئین دل اسکا اسلام سے خوش ہوا اور جو معاملہ برعکس ہوا تو وہ ناخوش ہو اسلام سے پھر گیا اور کہنے لگا کہ پھرنا مبارک ہوا یہہ آیت اتری وَمِنَ
النَّاسِ مَنْ يَعْبُدُ اللَّهَ عَلَىٰ حَرْفٍ اور بعضا لوگون مین سے وہ شخص ہی کہ عبادت کرتا ہی اللہ کی اوپر انحراف اور اضطراب کے یا اوپر کنارے کے کھڑا دل
ہلائے ہوئے فَإِنْ أَصَابَهُ خَيْرٌ اطْمَأَنَّ بِهِ پس اگر پہنچے اسکو بھلائی مثل صحت اور غنا کے آرام پکڑے ساتھ عبادت کے اور ثابت رہے دین پر
وَإِنْ أَصَابَتْهُ فِتْنَةٌ انْقَلَبَ عَلَىٰ وَجْهِهِ اور اگر پہنچے اسکو فتنہ مانند مرض اور فقر کے پلٹ جاوے اوپر منہ اپنے کے یعنے جسطرف سے آیا اسطرف
پھر جاوے اور مرتد ہو کر دین اسلام سے ہاتھ کھینچ لے بعضون نے اسباب نزول مین اس آیت کے لکھا ہی کہ ایک یہودی ایمان لایا وہ اندھا ہو گیا اور مصیبت

Marfat.com

اسپر بہت آئی حضور نبوی مین حاضر ہوکر کہنے لگا کہ اسلام مجہہ پرنا مبارک ہوا مجہہ سے پہیر لو آپ نے فرمایا کہ اسلام نہین پہیرلیا جاتا وہ مرتد ہوگیا یہہ
آیت اتری کہ جوکوئی دین سے پہرگیا ہی خَسِرَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃَ ٹوٹے مین دیا دنیا کو کہ مرادکو نہ پہنچا اور آخرت کو کہ عمل ضایع ہوئے ذٰلِکَ هُوَ الْخُسْرَانُ
الْمُبِیْنُ یہہ زیان دوجہان کا وہی ٹوٹا پانا ظاہر کیونکہ سب عقلمندون پر روشن ہی کہ اس سے زیان عظیم تر نہین **بیت** نی مال نہ اعمال نہ دنیا
ہی نہ دین ہی + نہ روشنی صدق ہی نہ نور یقین ہی + دوجگ مین بجزخواری وذلت کے نہین ہی + ورافت سمجہ اسکو بہی خسران مبین ہی + یَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ مَا لَا یَضُرُّہٗ وَمَا لَا یَنْفَعُہٗ پکارتا ہی اور عبادت کرتا ہی مرتد یا مشرک سوا اللہ کے اس چیز کو کہ نہ ضرر دے اسکو اگر نہ عبادت کرے اسکی اور نہ نفع
دے اسکو اگر عبادت کرے اسکی ذٰلِکَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِیْدُ یہہ عبادت وہی ہی گمراہی دور مقصود سے یَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّہٗ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِہٖ
عبادت کرتا ہی اس شخص کی کہ ضرر اسکا کہ قتل دنیا اور عذاب آخرت ہی نزدیکتر ہی نفع اسکے سے کہ توقع شفاعت کی اور توسل بدرگاہ کبریا ہی لَبِئْسَ
الْمَوْلٰی وَلَبِئْسَ الْعَشِیْرُ البتہ برا ہی دوست بت اور برا ہی مصاحب اِنَّ اللّٰهَ یُدْخِلُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ تحقیق اللہ داخل کریگا ان لوگون کو کہ ایمان لائے اور عمل کئے اچھے بہشتون مین کہ چلتے ہین نیچے درختون انکے کے نہرین
اِنَّ اللّٰهَ یَفْعَلُ مَا یُرِیْدُ تحقیق اللہ کرتا ہی جو ارادہ کرتا ہی جزائے موحد اور مشرک سے لکہا ہی کہ ایک گروہ غطفان نے قبول اسلام وایمان
مین توقف کیا کہ شاید کام محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا چل بچل ہوجاوے اور یہود سے ہماری دوستی نہ رہے اور انکی مدد بہی نہ پہنچے یہہ آیت اتری کہ مَنْ
کَانَ یَظُنُّ اَنْ لَّنْ یَّنْصُرَہُ اللّٰهُ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ جو شخص گمان کرتا ہی یہہ کہ نہ مدد دیگا خدا پیغمبر اپنے کو بیچ دنیا کے ساتہہ رواج اسلام کے
اور غلبہ کے اور امداد کے اور بیچ آخرت کے ساتہہ علو درجات کے اور شفاعت کے فَلْیَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَی السَّمَآءِ ثُمَّ لْیَقْطَعْ پس چاہئے کہ کہنیچ
لیجاوے ایک رسی طرف آسمان کے اور اسمین اپنے آپکو باندہ دے پہر چاہئے کہ کاٹ ڈالے اس رسی کو اور گرکر مرجاوے پہانسی اپنے گلے مین ڈال
لے کہ گلا گہوٹ جاوے یا چاہئے کہ لٹکاوے رسی آسمان سے پہر ہاتہہ مارکر کاٹ جاوے راہ تو کہ آسمان کو بیچ کر دفع نصرت مین حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کی کوشش کرے فَلْیَنْظُرْ هَلْ یُذْهِبَنَّ کَیْدُہٗ مَا یَغِیْظُ پس دیکہے غور سے کہ باوجود اس مشقت کے آیا لیجاویگا مکر اسکا اس چیز کو کہ غصہ
مین لاتی ہی اسی پیغمبر کے کام سے اور اس گمان سے کہ شاید مدد نہ دئے جاوین وہ وَکَذٰلِکَ اَنْزَلْنٰہُ اٰیٰتٍ بَیِّنٰتٍ وَّاَنَّ اللّٰهَ یَهْدِیْ
مَنْ یُّرِیْدُ اور جیسے یہہ کام بیان کیا ہمنے اسیطرح اتارا ہی ہمنے قرآن کو آیتین روشن احکام اور اخبار مین اور تحقیق اللہ راہ دکہاتا ہی
ساتہہ ان آیتون کے یا ثابت رکہتا ہی ہدایت پر اس شخص کو کہ ارادہ کرتا ہی اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِیْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِئِیْنَ وَالنَّصٰرٰی وَالْمَجُوْسَ
وَالَّذِیْنَ اَشْرَکُوْا تحقیق وہ لوگ جو ایمان لائے اور وہ کہ یہودی ہوئے اور ستارہ پرست اور ترسا اور گبر اور جو لوگ کہ شرک کرتے ہین یعنے بت
پرست اِنَّ اللّٰهَ یَفْصِلُ بَیْنَهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ تحقیق اللہ فیصل کریگا درمیان اونکے دن قیامت کے ساتہہ حکم محکم کے تو کہ سچا جہوٹا ظاہر ہوجاوے
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ تحقیق اللہ اوپر ہر چیز کے گواہ ہی اور سب احوال سے آگاہ ہی اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ یَسْجُدُ لَہٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ
وَمَنْ فِی الْاَرْضِ کیا نہین دیکہا تونے یہہ کہ اللہ کو سجدہ کرتے ہین واسطے اسکے جو کوئی بیچ آسمانون کے ہین فرشتے سجدہ طوع اور باقی سجدہ تسخیر اور جو کوئی
بیچ زمین کے ہین مسلمان سجدہ طاعت اور سجدہ عجز اور ذلت وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَکَثِیْرٌ مِّنَ النَّاسِ اور
سجدہ کرتا ہی سورج ساتہہ طلوع اور غروب کے اور چاند ساتہہ گہٹنے بڑہنے کے اور تارے ساتہہ آنے جانے اور پہاڑ ساتہہ جاری کرنے چشمون کے
اور درخت ساتہہ سایہ کے اور چارپائے ساتہہ عجایب ترکیب کے اور بہت لوگون مین سے سجدہ کرتے ہین اسکو طاعت کا وَکَثِیْرٌ حَقَّ عَلَیْہِ الْعَذَابُ
اور بہت لوگون مین سے نہین کرتے سجدہ ثابت ہوا اوپر اونکے عذاب سمجہ لیجئے کہ حقیقت مین سر رکہنا زمین پر سجدہ نہین کیونکہ اگر کوئی استہزا سے
پیشانی زمین پر دہرے حساب سجدہ مین نہ گنا جاوے بلکہ سجدہ نشان نیاز دل اور عجز بدن اور کمال تعظیم مسجود الیہ ہی پس ہر ذرہ عالم ذات کبریا خاشع
اور خاضع ہی بدلالت حال کہ افصح ہی دلالت مقال سے **بیت** دیکہہ چشم دل سے ذرات جہان ہ سجدہ مین اللہ کے ہین ہر زمان وَمَنْ یُّهِنِ
اللّٰهُ فَمَا لَہٗ مِنْ مُّکْرِمٍ اور جسکو ذلیل کرے اللہ ساتہہ شقاوت کے یا ضلالت کے یا خذلان کے یا دخول نیران کے پس نہین واسطے اوسکے کوئی

Marfat.com

عزت دینے والا سابقہ سعادت کے یا ہدایت کی یا توفیق کے یا دخول جنت کے اِنَّ اللّٰہَ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ تحقیق اللہ کرتا ہی جو چاہتا ہی عزت اور ذلت سمجھ لیجئے کہ یہہ چھٹا سجدہ ہی قرآن کا فتوحات مین اسکو سجدہ مشاہدہ اور اعتبار کہا ہی آدمی کو چاہیے کہ بہ نیاز تمام سجدہ بجا لاوے تو کہ اول کثیر مین داخل ہو کہ اہل سجود اور اقتراب ہین نہ دوسرے کثیر مین کہ مستحق عذاب اور عقاب ہین **بیت** الٰہی جان میری بندگی سا زمین جاے + بدن سے جاے تو بس سجدہ نیاز مین جاے + لکھا ہی کہ اہل کتاب گروہ اصحاب سے جھگڑتے تھے کہ پیغمبر ہمارے مقدم ہین اور دین ہمارا قدیم ہی ہم تم سے اچھے ہین تم اصحاب نے جواب دیا کہ ہم اپنے پیغمبر کی اور تمہارے پیغمبر کی تصدیق کرتے ہین اور تمہاری کتاب پر ایمان رکھتے ہین اور تم باوجود اسکے کہ پیغمبر اور کتاب ہمارے کو پہچانتے ہو حسد سے نہین مانتے ہو پس حق پر ہم ہین یا تم یہہ آیت اُتری کہ هٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ یہہ دو گروہ مومنون اور دشمنون کے جھگڑتے ہین بیچ دین پروردگار اپنے کے ابوذر غفاری سے منقول ہی کہ قسم کھاتا ہون مین کہ یہہ آیت بیچ شان چھہ آدمیون کے ہی کہ روز بدر سبقت کی تھی جانب کفار سے عقبہ اور شیبہ اور ولید لعنہم اللہ اور طرف مومنون کے حمزہ اور علی اور عبیدہ رضی اللہ عنہم اور تبیان مین علی مرتضیٰ سے منقول ہی کہ نازل ہوئی یہہ آیت بیچ لڑائی ہمارے کے جو کفار سے کرتے تھے دن بدر کے اور وسیط مین ہی کہ پانچون فرقے یہود اور صابئین اور نصاریٰ اور مجوس اور مشرک ایک خصم ہین اور مومن ایک خصم پس یہہ دونون خصم ہمیشہ جھگڑتے ہین بیچ ذات اور صفات رب اپنے کے فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ پس وہ لوگ کہ کافر ہوئے بنوائے جاوینگے واسطے اُنکے کپڑے آگ سے کہ بدن انکے کو گھیر لین جیسے کپڑے بدن کو لپیٹے ہوتے ہین يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ڈالا جاویگا اوپر سرون اُنکے کے پانی کھولتا يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ گلایا جاویگا ساتھ اس پانی کے جو کچھ بیچ پیٹون انکے کے ہی دل جگر گردا آنتین اور گلایا جاویگا چمڑا انکا یعنے **بیت** بیرون و درون اپنی پاوین گے حرارت وہ + لاتے تھے شریک حق بالاکثر ارت جو وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ اور واسطے عذاب اُنکے کے ہتھوڑے ہین لوہے سے كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ جس وقت کہ ارادہ کرینگے کفار یہہ کہ نکلین دوزخ سے غم کے سبب سے جو انکو ہوگا پھیرے جاوینگے بیچ اوسکے یعنے نکلنے کو جو کنارے تک آوینگے فرشتے ہتھوڑے مارکر پھیر اندر دوزخ کے لیجاوینگے اور کہینگے چکھو عذاب آتش سوزندہ کا اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ تحقیق اللہ داخل کرتا ہی ان لوگون کو کہ ایمان لائے اور عمل کئے اچھے بہشتون مین کہ چلتے ہین نیچے محلون انکے کے نہرین يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا پہنائے جاوینگے بیچ بہشت کے کپڑے سونے کے اور موتی کے وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ اور لباس انکا بیچ بہشت کے ریشمی دارائی خالص ہی حدیث مین ہی کہ جو کوئی دنیا مین حریر پہنیگا آخرت مین اس سے بے نصیب رہیگا مراد اُس سے مردہین کہ لبس حریر حرام ہی اُنپر وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ اور راہ دکھائے گئے مسلمان طرف پاکیزہ کے بات سے یعنے کلام پاکیزہ انکو تلقین کیا جاویگا کہ جب بہشت کو دیکھینگے الحمد للہ الذی ھدانا لھذا اور جب بہشت مین داخل ہونگے کہینگے الحمد للہ الذی اذھب عنا الحزن اور جب مکانون مین اترینگے کہینگے الحمد للہ الذی صدقنا وعدہ یا قول پاکیزہ یہہ ہی کہ بہشت مین لغو اور فحش اور باطل نہ کہینگے اور نہ سنینگے لا یسمعون فیھا لغوا ولا تاثیما اور اکثر مفسرین کہتے ہین کہ راہ دکھائے گئے مسلمان طرف قول طیب کے دنیا مین کہ کلمہ شہادت ہی یا قرآن ہی یا استغفار ہی سلمی نے کہا ہی کہ قول طیب ذکر اللہ کا ہی یا نصیحت مسلمانون کو کرنا ہی بعضون نے کہا ہی کہ ارشاد مریدان ہی یا دعائے مومنان یا امر معروف اور نہی منکر لطایف قشیری مین ہی کہ قول طیب وہ ہی کہ صادر ہو دل خالص اور سر صافی سے موافق رضائے الٰہی کے کشف الاسرار مین ہی کلام پاکیزہ وہ ہی کہ دعوے سے پاک ہو اور عجب سے دور اور نیاز سے نزدیک سہل تستری نے کہا کہ اس کلام مین نظر کی مین نے کوئی راہ نزدیکتر طرف حق کے نیاز سے نہ دیکھا مین نے اور کوئی حجاب سخت تر دعوے سے نہ پایا مین نے **نظم** راقفا یہان کفر ہی کبر اور ناز + چاہیے تجھکو تضرع اور نیاز + ترک دعویٰ کرکے کر دعوت بحق + ترک ہی اس علم کا اول سبق + وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ اور راہ دکھائے گئے اہل ایمان طرف راہ تعریف کئے گئے کہ دین اسلام ہی اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ ۨ الْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ تحقیق وہ لوگ جو کافر ہوئے اور بند کرتے ہین لوگون کو راہ اللہ کے سے اور طواف مسجد حرام کے سے وہ مسجد کہ مقرر کیا ہمنے اوسکو واسطے سب لوگون کے نہ یہہ کہ بعضون کے

Marfat.com

واسطے ہی اور مومنون کے نہین برابر ہی رہنے والا بیچ اسکے اور باہر برس آنیوالا یعنے مقیم اور مسافر یکسان ہی قضائے مناسک حج مین اور ادائے لوازم تعظیم کعبہ مین یا قبلہ مین سب برابر ہین یا امین ہونے مین بیچ اسکے اور مراد مسجد حرام سے بقول امام اعظم اوائل تمام حرم ہی اور بقول شافعی نفس مسجد ہی اور مسافر اور مجاور یکسان ہین مسافر جہان چاہین اترین اور موسم حج مین آکر رہین اور گھروالون کو نہ نکالین امیرالمومنین عمر رضی اللہ عنہ سے منقول ہی کہ موسم حج مین پکار کر کہتے تھے کہ دروازے مکہ کے آنیوالون کے مت بند کرو تاکہ آنیوالے جہان چاہین اترین وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍۢ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ اور جو کوئی ارادہ کرے بیچ حرم کے گمراہی کا ساتھ ظلم کے چکھاوینگے ہم اسکو عذاب دردناک ایک قول ہی کہ الحاد حرم مین حلال ٹھہرانا حرام کا ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ کرنا منع چیزون کا ہی یہان تک کہ خادم کو دینا دشنام کا ہی تیسیر مین ہی کہ بند کرنا طعام کا ہی اور اکثر علما کہتے ہین کہ ارادہ گناہ کا حرم مین موجب استحقاق عذاب ہی اور جگہہ جب تک فعل مین نہ آوے گناہ نہین لکھا جاتا اور وہان فقط قصد علیہ بھی طیبات مین لکھا جاتا ہی ابن مسعود نے کہا کہ اگر عدن مین ہو اور کسی کے قتل کا ارادہ مکہ مین رکھے عذاب دردناک چکھیگا سمجھہ لیجیے کہ مکہ محترمہ جیسا کہ مخصوص ہی تضاعف حسنات مین ایسا ہی زیادہ تر ہی جزائے سیئات مین اور مقامون سے اور جزا ان کے ان الذین کفروا ویصدون عن سبیلہ مین محذوف ہی تقدیر اسکی یہہ ہی کہ وہ لوگ ہلاک ہوئے یا زیان کار ہوئے وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اور یاد کر جسوقت معین اور مبین کردیا ہمنے واسطے ابراہیم کے مکان خانہ کعبہ کا وقت بنانے کے کہ ابر کا اتنے ہی جگہہ پر سایہ ڈال دیا یا ہوا سے اسقدر زمین جھاڑ دی اسنے خانہ بنا کیا اور بھیجی وحی کی طرف اوسکے اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْـًٔا وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّاۗىِٕفِيْنَ وَالْقَاۗىِٕمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ یہہ کہ نہ شریک لا ساتھہ میرے کسی چیز کو کہ مین شریک سے منزہ ہون اور پاک رکھہ میرے گھر کو بتون سے اور نالایق چیزون سے واسطے گرد پھرنیوالون کے اور کھڑے رہنے والون کے اور رکوع اور سجدہ کرنے والون کے طایفین مسافر اور قائمین مکہ کے رہنے والے یا قائمین نماز گذار ہین یعنے خانہ کعبہ کو پاک کر تا کہ طواف کرین اور نماز پڑھین اور صوفیہ کہتے ہین کہ دل اپنے کو کہ تخت گاہ کبریائے میرے کا ہی سب چیز سے پاک کر اور غیر کو دخل نہ دے کہ وہ بادہ محبت میرے کا پیمانہ ہی اسمین سو میرے کسی کا نہین ٹھکانا ہی **نظم** دل ہی مینائے مئے عشق خدا ✦ شوق و کیفیت و اذواق بھرا ✦ دیکھہ اسمین کدر خطرۂ غیر ✦ کہین پڑجائے نہ ای تالی سیپارہ صاف رکھہ اسکو کدورات سے تو ✦ تا کہ ہو مستِ اسکے طہورات سے تو ✦ داؤد علی نبینا و علیہ السلام پر وحی آئی کہ واسطے میرے گھر پاک کر کہ نظر عظمت میری وہان پڑے داؤد نے کہا کونسا گھر صاف کرون **بیت** کدام خانہ ہی جسمین کہ جلوہ گر ہو تو ✦ کدام آئینہ ہی جس مین تو دکھا دے رو ✦ فرمایا دل بندۂ مومن ہی داؤد علیہ السلام نے کہا کہ اسکو کیونکر پاک کرون فرمایا کہ آتش عشق اسمین لگا کہ جو غیر میرے ہی سب جل جاوے **نظم** آتش عشق خدا دل مین لگا ✦ ماسوا اسکے جو کچھہ ہی سب جلا ✦ غیر کا باقی نہ رکھہ نام و نشان ✦ بلکہ خود بھی رہ نہ آفت درمیان ✦ ہیچو دانہ وہ کہا جاتا ہی سو جا ✦ با خدا ہو با خدا ہو با خدا ✦ حضرت ابراہیم علی نبینا و علیہ السلام نے جو خانہ کعبہ تیار کیا وحی ہوئی کہ لوگونکو واسطے زیارت کے پکار انہون نے کہا کہ میری آواز کہان تک پہنچیگی خطاب آیا کہ آواز کرنا تجھہ سے ہی اور پہنچانا ہم سے پس ابراہیم علیہ السلام نے وہین سے تا کوہ ابوقبیس پر چڑھکر ندا کی کہ ای لوگو اللہ تعالی نے حج خانہ اپنے کا تم پر فرض کیا اور تمکو بلاتا ہی قبول کرو حق سبحانہ نے آواز اونکی تمام ذرات و ذریات کو پہنچا دی جسکا حج کرنا علم الہی مین تھا اسنے لبیک اللہم لبیک کہا اور قصہ یہہ ہی کہ حق تعالی فرماتا ہی وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ اور پکار دے ای ابراہیم درمیان لوگون کے ساتھہ حج خانہ کعبہ کے تبیین المعانی مین ہی کہ یہہ امر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ہی کہ خبر دے لوگون کو وجوب حج سے يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰي كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ آوینگے تیرے پاس پیادے اور اوپر ہر ایک اونٹ دبلے کے کہ مارے دبلاہت کے بڑی کوشش سے آوینگے وہ اونٹ ہر ایک راہ دور سے یعنے تو دعوت کر کہ لوگ سوار اور پیادہ حج کو آوینگے لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ تو کہ حاضر ہون واسطے فایدون اپنے کے وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ اور یاد کرین نام اللہ کا یعنے لبیک کہین بیچ کئی دن معلوم کے کہ عشرۂ ذی الحجہ ہی یا نام اللہ کا لین ایام نحر اور تشریق مین عَلٰي مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ اوپر اس ذبیحہ کے کہ دیا ہی ہمنے انکو چارپایون پالے ہوؤن سے کہ اونٹ اور گائی اور گوسفند ہی مراد اس سے یہہ ہی کہ نام خدا کا لین کافر بتون کے نام پر کرتے تھے اور اوسکا گوشت نہین کھاتے تھے حق تعالی نے مسلمانون کو کہا کہ میرے نام پر ذبح کرو فَكُلُوْا مِنْهَا پس کھاؤ گوشت اسکے

Marfat.com

مین سے یہہ امر واسطے اباحت کے ہے اور قربانی تطوع مین واقع ہوا ہے کیونکہ قربانی کفارہ مین صاحب قربانی کو کھانا اسکا جایز نہین وَأَطْعِمُوا الْبَائِسَ
الْفَقِيرَ اور کھلاؤ اُس قربانی مین سے بھوکے فقیر کو ثُمَّ لْيَقْضُوا تَفَثَهُمْ پھر چاہئے کہ دور کرین میل اپنے کو عطف اسکا اوپر مذکوروا کے ہے
یعنے حج کو آوین اور اللہ کو یاد کرین پھر چاہئے کہ دور کرین میل اپنے اور ناخن تراشین لب او بغلون کے بال لین یا قضا کرین حاجتین اپنی یا بجا لاوین
مناسک حج کے وَلْيُوفُوا نُذُورَهُمْ اور پوری کرین نذرین اپنی نیک وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ او طواف زیارت کرین کہ رکن ہے یا طواف
وداع کرین ساتھہ گھر قدیم کے کہ خانہ کعبہ ہے عبادت خانہ پہلا ہے ذَٰلِكَ یہہ جو کہا گیا اعمال اور احکام حج کے سے دین خدا ہے وَمَن يُعَظِّمْ حُرُمَاتِ اللَّهِ
فَهُوَ خَيْرٌ لَّهُ عِندَ رَبِّهِ اور جو کوئی تعظیم کرے احکامون کے اللہ کے کہ بے حرمتی اسکی روا نہین پس وہ بہتر ہے واسطے اسکے نزدیک پروردگار اسکے
کے جزا مین وَأُحِلَّتْ لَكُمُ الْأَنْعَامُ إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ اور حلال کئے گئے واسطے تمھارے پالے ہوئے جانور مگر جو پڑھا جاتا ہے اوپر تمھارے حرام ہونا
اُسکا کہ مردار او گوشت خوک وغیرہ ہے فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ پس بچتے رہو ناپاکی بتون کے سے یعنے بتون
سے کہ عین پلید ہین اور بچتے رہو سخن دروغ سے کہ شریک خدا ٹھہراتا ہے یا گواہی جھوٹی دینا ہے یا وہ بات کہنا ہے کہ زبان سے نکلے دلمین نہو حُنَفَاءَ
لِلَّهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ درانحال کہ خالص ہو واسطے اللہ کے یا توحید کرنیوالے ہو واسطے اللہ کے اور مایل طرف دین اُسکے کے کہ اسلام ہے نہ شریک لانیوالے ساتھہ اسکے وَمَن يُشْرِكْ
بِاللَّهِ فَكَأَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اور جو کوئی شریک لاوے ساتھہ اللہ کے پس گویا کہ پڑا آسمان سے زمین پر اور ہلاک ہو گیا پس اچک لیجاتے ہین اوسکو جانور پرندمردار
خوار زمین سے اور بوٹی بوٹی اسکی جدا کردیتے ہین أَوْ تَهْوِي بِهِ الرِّيحُ فِي مَكَانٍ سَحِيقٍ یا پھینک دیتے ہین اسکو باد موضع بلند سے بیچ مکان دور کے کہ وہان نہ فریاد سننے
والا ہو نہ مدد کرنیوالا سمجھہ لیجئے کہ یہہ تشبیہ ہے یعنے جو کوئی اوج ایمان سے پستی کفر مین گر پڑے ہوائے نفس اسکو پریشان اور پایمال کردے یا باد وسوسۂ شیطان
اسکو وادی ضلالت مین ڈالے اور ہلاک کردے حاصل کلام کا ہلاک ہونا مشرکو نکا ہے ذَٰلِكَ یہہ ہے بات کہ بتون کے پوجنے اور جھوٹھہ بولنے سے
اجتناب کرین وَمَن يُعَظِّمْ شَعَائِرَ اللَّهِ فَإِنَّهَا مِن تَقْوَى الْقُلُوبِ اور جو کوئی تعظیم کرے نشانیون خدا کی کو کہ مناسک حج ہین یا قربانیان
ہین او تعظیم قربانی کی یہہ ہے کہ فربہ ہو اور بے عیب اور بیش قیمت پس تعظیم کرنی اسکے پرہیزگاری دلون کے سے ہے یعنے یہہ فعل تقوی قلوب والونکے
ہین او تقوی دل ڈرنا موجبات خشم خدا سے ہے لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَا إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ واسطے تمھارے بیچ جانورون
کے فائدے ہین دودھہ وہی کے اور پشم او بال کے اور سواری اور لادنے کے ایک وقت مقرر تک کہ دم قربانی ہے پھر جگہہ ذبح ہونے انکے کی طرف
گھر آزادگی کے ہے کہ کعبہ ہے جو غرق ہونے سے طوفان مین آزاد رہا یا خانہ بزرگوار کے ہے وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَىٰ مَا
رَزَقَهُم مِّن بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ اور واسطے ہر امت کے جو اہل دین پہلے تم سے گذرے ہین مقرر کی ہے ہمنے طرح عبادت کی یا قربانی کی تو کہ یاد
کرین وہ نام اللہ کا اوپر ذبح اس چیز کے کہ دی ہے ہمنے انکو چارپایون پالے ہوئے سے یعنے ہر قوم پر مقرر کیا تھا ہمنے کہ قربانی ہماری نام پر کرین
فَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ فَلَهُ أَسْلِمُوا پس معبود تمھارا معبود ایک ہے پس واسطے اسی کے مطیع ہو اور قربانی مین شریک اسکے مت لاؤ وَبَشِّرِ
الْمُخْبِتِينَ اور خوشخبری دے عاجزی کرنیوالون کو ساتھہ بزرگی اس جہان کے یا بشارت دے ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم ڈرنیوالون کو ساتھہ رحمت
یزدان کے کسی نے کیا کہ مژدہ دے مشتاقون کو ساتھہ سعادت لقا کے کہ کوئی بشارت اس سے زیادہ تر فرحت افزا نہین اور وہ کیسے ہین الَّذِينَ
إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وہ ہین کہ جس وقت یاد کیا جاتا ہے اللہ نزدیک انکے ڈرجاتے ہین دل انکے ہیبت انوار جلال ربانی سے اور چاہتے ہین
کہ اپنی جان کو پروانہ وار اس شعلۂ جمال پر جلادین اور نگاہ طرف غیر اسکے کے نہ اٹھاوین اور کان بات سننے کو کسیکے سوا اسکے نہ لگاوین فرد دیکھنے سننے
تیرے ہین فقط یہہ آنکھہ کان + ورنہ کیا ہے سمع درکار اور بصر کیا چاہئے وَالصَّابِرِينَ عَلَىٰ مَا أَصَابَهُمْ اور صبر کرنیوالون کو اوپر اس چیز کے کہ پہنچی
ہے انکو تکلیف اور محنت سے وَالْمُقِيمِي الصَّلَاةِ اور قایم رکھنے والون کو نماز کے کہ ادا کرتے ہین وقتون مین وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ اور
اس چیز سے کہ دی ہے ہمنے انکو خرچ کرتے ہین نیک جگہہ وَالْبُدْنَ جَعَلْنَاهَا لَكُم مِّن شَعَائِرِ اللَّهِ لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ اور اونٹ کہ واسطے قربانی
کے لیجاتے ہو کیا ہے ہمنے انکو یعنے ذبح انکے کو واسطے تمھارے نشانہای دین خدا سے واسطے تمھارے بیچ انکے خوبی ہے اور نفع دین دنیا کا کہ کھا

اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ پس یاد کرو نام خدا کا اوپر ذبح انکے کے درانحالیکہ پانون باندھے ہون یا پانون پر کھڑے ہون کہ شتر کو کھڑا کر کر ذبح کرنا
سنت ہی اور بعضے بوقت نحر کے کہتے ہین اللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر لا الٰہ الا اللّٰہ واللّٰہ اکبر اللّٰھم منک والیک فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا
وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ پس جب گر پڑین زمین پر کروٹین انکی او رجان نکل جاوے پس کھاؤ گوشت انکے مین سے یہہ کھانا مسنون ہی اور کھلاؤ
فقیر بے سوال کو اور سوال کرنے والے کو یا قانع فقیر اس ملک کا ہی اور معتر پردیسی ہی كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ جب کہ بیان کی کیفیت نحر
کے کی اسیطرح مسخر کیا ہمنے انکو باوجود قوت اور بڑے ڈیل کے واسطے تمھارے کہ کھولتے باندھتے ہو اور چڑھتے لادتے ہو تو کہ تم شکر کرو اللّٰہ کا اس نعمت
پر لکھا ہی کہ اہل جاہلیت خون قربانی کا دیوار کعبہ پر ملتے تھے اور اسکو سبب تقرب بحق جانتے تھے زمانہ اسلام مین مومن بھی وہی کرنے لگے حق تعالیٰ نے
اس سے نہی کی اور فرمایا کہ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ہرگز نہ پہنچیگا اللّٰہ کو گوشت قربانی کا کہ صدقہ
دیتے ہو اور نہ لوہو انکے کہ دم ذبح بہتے ہو ولیکن پہنچتی ہی محل قبول اسکے مین پرہیزگاری تمھاری کہ تعظیم امر الٰہی ہی اور تقرب بحق ہی ساتھہ قربانی
پسندیدہ کے كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ جیسا کہ مذکور ہوا اسیطرح مسخر کیا چارپایون کو واسطے تمھارے
تو کہ تم تکبیر کہو دم ذبح یا بڑائی کرو اللّٰہ کی اوپر اسکے کہ راہ دکھائی تمکو طرف نحر کرنے اضحیہ کے اور کیفیت تقرب کے ساتھہ انکے وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ اور
بشارت دے نیکی کرنیوالون کو ساتھہ جنت کے یا قبول طاعت کے اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تحقیق اللّٰہ دفع کرتا ہی مشرکون کے غلبہ کو
اور فتنہ انکے کو اور ظلم اور ایذائے کافرون کو اُن لوگون سے کہ ایمان لائے یعنے دوستون کو فتح دیتا ہی دشمنون پر اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ
كَفُوْرٍ تحقیق اللّٰہ نہین دوست رکھتا ہی خیانت کرنیوالون کو کہ امانت دین مین خاین ہی ناشکر اوپر نعمت اسکے کے کہ محض انعام سے انعام انکو دیتا
ہی اور وہ بتون کے نام پر قربانی کرتے ہین اسباب نزول مین ہی کہ کفار مکہ کے مسلمانون کو ایذا دیتے تھے اور وہ آنحضرت صلی اللّٰہ علیہ وسلم سے
عرض کرتے تھے آپ فرماتے تھے کہ صبر کرو ابھی انکے قتل کا امر نہین ہوا مجھکو جب ہجرت طرف مدینہ کے واقع ہوئی حکم قتل کا اترا اور پہلے آیت اس حق مین یہہ
آئی کہ اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا اذن دیا گیا جنگ کا واسطے اُن لوگون کے کہ لڑائی کیجاتی ہین یعنے کافر انسے مقاتلہ کرتے ہین
اور بکسر تا بھی قرأت ہی یعنے ان لوگون کو کہ چاہتے ہین لڑنا کافرون سے بسبب اسکے کہ وہ ظلم کئے گئے ہین اور جفائین ہاتھہ سے دشمنون کے کھینچے ہین
ہین وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ۝ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ اور تحقیق اللّٰہ اوپر مدد مظلومون
کے کہ اصحاب پیغمبر ہین البتہ قادر ہی وہ اصحاب کہ نکالے گئے گھرون اپنے سے کہ مکہ مین رکھتے تھے ناحق یعنے حقیقت مین کچھہ انسے ایسی خطا نہین
ہوئی تھی کہ اخراج کے باعث ٹھہرتے مگر یہہ کہ کہا انھون نے پروردگار ہمارا اللّٰہ ہی اور اسکی یگانگی کا اقرار کیا وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ
بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ اور اگر نہ ہوتا دفع کرنا اللّٰہ کا لوگون کو بعضون کو بعضون سے یعنے غلبہ مومنون کا اوپر کافرون کے
البتہ ڈھائے جاتے بسبب غلبہ کافرون کے اہل ملل پر بدرکے دن خلوت خانے درویشون کے اور عبادت خانے نصاریٰ کے جنھین کلیسا کہتے
ہین اور عبادت خانے یہود کے جنھین کنشت کہتے ہین وَمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا اور مسجدین مسلمانون کی کہ ہمیشہ ذکر کیا جاتا
ہی بیچ انکے نام اللّٰہ کا بہت وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ اور البتہ مدد دیگا اللّٰہ اسکو کہ مدد دیتا ہی دین اسکے کو اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ
تحقیق اللّٰہ زور آور ہی مدد دینے مین مسلمانون کے غالب ہی سب پر جسکو چاہے غلبہ دے اس آیہ مین حق تعالیٰ نے وعدہ نصرت دیا مومنون مظلومون
کو اور وہ پورا کیا اور پھر اذن دیئے کیونکہ قتال کے صفت مین فرماتا ہی کہ اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ
وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ وہ لوگ ہین کہ ساتھ رحمت اپنے کے اگر قدرت دین ہم انکو بیچ زمین کے قایم رکھین نماز کو واسطے
تعظیم ہمارے کے اور دین زکوٰۃ کو واسطے دفع احتیاج بندون ہمارے کے اور حکم کرین ساتھہ بھلائی کے یعنے ساتھہ اسبات کے جو شرع اور
عرف مین اچھے ہو اور منع کرین نامعقول سے یعنے اس چیز سے کہ اہل علم اور عقل کے نزدیک برے ہو وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ اور واسطے اللّٰہ کے
ہی آخر سب کامونکا قطعہ کوئی دنیا مین دولت چاہتا ہی + کوئی عقبیٰ مین جنت چاہتا ہی + ولے ہونا وہی ہی آخر کار + میرا مولا جو ارادہ چاہتا ہی +

Marfat.com

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ وَقَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ اور اگر جھٹلاوین تجھ کو قوم
مشرکان قریش غرض تھا کہ تکذیب قوم مخصوص ساتھ تیرے نہیں پس تحقیق جھٹلایا پہلے ان سے قوم نوح نے نوح کو اور گروہ عاد نے ہود کو اور قوم
ثمود نے صالح کو اور قوم ابراہیم نے ابراہیم کو اور قوم لوط نے لوط کو اور رہنے والے مدین کے نے شعیب کو علیہم السلام وَكُذِّبَ مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ
لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ اور جھٹلایا گیا موسیٰ پس ڈھیل دی مین نے واسطے کافرون کے یہان تک کہ اجلین انکی آئین پھر پکڑا مین نے انکو ساتھ
عذاب طوفان کے اور آندھی کے اور آواز تند کے اور مچھرون کے اور زمین مین دھسانے کے اور شکلین بدل ڈالنے کے اور پتھر برسانے
کے اور بھیجنے ابر سیاہ شکل سائبان کے اور ڈھانے عمارت کے فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ پس کیونکر ہوا انکار میرا اوپر انکے یعنے انکار کیا مین نے اوپر کام
انکے کے اور نعمت کو بدل ڈالا مین نے ساتھ محنت کے اور زندگی ساتھ ہلاکت کے اور عمارت کو ساتھ خرابی کے استفہام یہان واسطے تقریر کے ہی
سمجھ لیجئے کہ کذب موسیٰ بصیغہ مجہول بخلاف عبارت سابق لائے اسواسطے کہ تکذیب اور پیغمبرون کی انکے قوم نے کی اور انکی تکذیب انکے قوم سے
کہ بنی اسرائیل تھے واقع نہین ہوئی بلکہ قوم فرعون سے واقع ہوئی فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا
وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ پس بہت بستیان ہین کہ ہلاک کیا ہمنے انکو یعنے اہل انکے کو اور حال آنکہ وہ ظالم تھے یعنے اہل اسکے مشرک تھے
پس وہ بستی گری ہوئی ہی اوپر چھتون اپنے کے کہ پہلے چھتین گری ہین پھر دیوارین اور بہت کنوئے ناکارہ پڑے ہوئے ہین اور محل بلند کئے ہوئے
گچکاری ہین کہ رہنے والون سے خالی کر دئے ہینے اکثر مفسرون نے لکھا ہی کہ وہ کنوان پہاڑ کی جڑ مین تھا موضع حضرموت مین اور قلعہ پہاڑ کے
اوپر لباب مین ہی کہ بانی اسکا پسر عاد ثانی تھا مندر نام اور اصح یہہ ہی کہ بعد ہلاک قوم ثمود کے صالح علیہ السلام چار ہزار مسلمانون سے دیار یمن مین
آئے حضرموت مین آکر انکا وصال ہوا لوگون نے جلاس بن سویہ کو امیر کیا اور سنحاریب بن سوادہ کو وزیر بیر معطلہ کے پہاڑ پر وہ رہے وہان قلعہ
بنایا بعد مدت اولاد انکی نے بت پرستی اختیار کی دین آبا سے پھر گئے حنظلہ بن صفوان کو کہ پیغمبر ہوکر آئے تھے قتل کیا اللہ تعالیٰ نے انکو
ہلاک کیا کنوان انکا معطل رہ گیا اور قلعہ انکا کہ قصر مشید ہی خالی رہگیا تیسیر مین ہی کہ بادشاہ کافر وزیر مسلمان پر غصہ ہوا اور چاہا کہ قتل کرے
وزیر چار ہزار اہل ایمان سے بھاگ کر نیچے پہاڑ حضرموت کے کہ جائے خوشی تھی آ اترا وہان بہتیرے کنوئے کھودتے تھے پانی شیرین نہین نکلتا تھا
ایک رجل غیب نے آکر مکان بتادیا وہان جو کھودا آب شیرین صاف نکلا اس کنوئے کو تیار کیا اور اینٹین چاندی اور سونے کی لگائین وہان
عبادت خدا مین مشغول رہنے لگے مدت کے بعد شیطان عجوزہ صالحہ کی شکل بنکر آیا اور عورتون کو دلالت کی کہ غیبت مین شوہرون کے شغل سحق کرین پھر مرد بزرگ
کی شکل بنکر آیا اور مردون کو وقت دوری عورات سے بہایم کی طرح آنے کی ترغیب دی جب یہہ دو کام برے وہ کرنے لگے اللہ تعالیٰ نے حنظلہ یا قحافہ
بن صفوان کو اپنے ساتھ پیغمبری کے بھیجا وہ ایمان نلائے پانی اس کنوئے کا سوکھ گیا کہنے لگے ہم ایمان لاوینگے پانی پھر جاری ہوگیا پھر ایمان نلائے حقتعالیٰ
نے فرمایا کہ بعد سات برس سات دن سات ساعت کے عذاب انپر بھیجینگے ہم انھون نے قصر مشید زر اور نقرہ کا یواقیت وجواہر سے مرصع بنایا جب وہ
مدت پوری ہوئی اس قلعہ مین در بند کر بیٹھ گئے جبرئیل نے آکر انکو قلعہ سمیت زمین مین دھسادیا کنوا انکا رہ گیا ہی دھوان سیاہ اور بدبو وہان سے نکلتی ہی اور اس
نواحی مین نالہ ان ہلاک ہونیوالون کا سنا جاتا ہی اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ کیا پس نہین سیر کی قوم تیرے نے بیچ زمین مین اور شام
کے تو کہ نشانیان عذاب ہماری منکرون کے مقام پر دیکھتے اور عبرت پکڑتے پس ہوتے واسطے انکے دل کہ سمجھتے ساتھ اسکے اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا یا کان
کہ سنتے ساتھ اسکے جزا پہلے امتون کی اور قصے انکے فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ پس تحقیق نہین قصہ یہہ ہی کہ نہین
اندھے ہوجاتین آنکھین ولیکن اندھے ہوجاتے ہین دل وہ جو بیچ سینون کے ہین یعنے دل کے آنکھین انکے احوال گذرے ہوونکا دیکھنے سے بند ہین
اسواسطے عبرت نہین پکڑتے وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ اور جلدی مانگتے ہین تجھسے کفار مکہ جیسے نضر بن حارث وغیرہ عذاب
یعنے شتاب کرتے ہین نزول عذاب موعود مین اور ہرگز نہ خلاف کریگا اللہ وعدے اپنے کو جو نزول عذاب انکے مین فرمایا ہی وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ
كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ اور تحقیق ایکدن نزدیک پروردگار تیرے کے مانند ہزار برس کے ہی ان دنون سے کہ گنتے ہو تم کیونکہ حکم زمانے کا اسپر جاری

Marfat.com

نہین پس وجود عدم اور قلت اور کثرت نزدیک اسکے یکسان ہی جب چاہے عذاب بھیجدے اور جلد مانگنے مین زمانہ عذاب کے کچھ اثر مترتب نہین فرد جب تلک
آئے نہ ہر کام کا وقت + لاکھ کوشش کرو بیفائدہ ہی وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ أَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخَذْتُهَا اور بہت بستیان ہین کہ ڈھیل
دی ہمنے یعنے اہل انکے کو ساتھ تاخیر عذاب کے اور حال آنکہ وہ قریہ یعنے اہل اُسکے ظلم کرنیوالے تھے اور مہلت اسواسطے دی کہ توبہ کرین پھر پکڑا ہمنے انکو جب
انھون نے توبہ نہ کی ساتھ عذاب سخت کے دنیا مین وَإِلَيَّ الْمَصِيرُ اور طرف میرے ہی پھرنا آخرت مین اور وہان بھی جزا دینگے قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ
إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ نَذِيرٌ مُبِينٌ کہہ ای لوگو سوا اسکے نہین کہ مین واسطے تمھارے ڈرانے والا ہون ظاہر فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ
وَرِزْقٌ كَرِيمٌ پس وہ لوگ کہ ایمان لائے جن چیزون پر کہ ایمان لانا فرض ہی اور عمل کئے اچھے واسطے انکے بخشش ہی پچھلے گناہون کی اور رزق
ہی حرمت کا حال مین یعنے روزی بے رنج و منت ہی یا آخرت مین جنت ہی وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ اور جن
لوگون نے سعی کی بیچ جھٹلانے آیتون ہمارے کے کہ قرآن ہی در انحال کہ عاجز کرنیوالے ہین ہمکو اپنے گمان مین یہہ لوگ رہنے والے ہین دوزخ کے لکھا ہی کہ سورۂ
نجم جب نازل ہوئی حضرتؐ نے مسجد حرام مین صحابہ کے اوپر پڑھی تھی اور درمیان آیتون کے توقف کرتے تھے تا لوگ یاد کرلین اور وہان مجمع قریش کا تھا
شیطان نے وقت پاکر حالت وقفہ مین بعد تلاوت افرایتم اللات والعزی ومنوۃ الثالثۃ الاخری کے مشرکون کے کان مین یہہ الفاظ ڈالدیئے کہ
تلك الغرانيق العلى وان شفاعتهن لترتجى یعنے یہہ بزرگان قوم ہین یا مرغان بلند پرواز ہین اور تحقیق شفاعت انکی البتہ امید رکھی گئی ہی کفار نے سنکر
سمجھا کہ حضرت نے یہہ الفاظ پڑھے اور ہمارے بتون کی تعریف کی خوش ہوئے اور آخر سورت مین جب حضرت نے مومنون سمیت سجدہ کیا وہ بھی سجدہ مین گئے
جبرئیل علیہ السلام نے آکر یہہ احوال حضرت سے کہا آپ کا دل بہت اندوہناک ہوا حق تعالی نے واسطے تسلی حضرت کے یہہ آیت اتاری کہ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ
مِنْ رَسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ اور نہین بھیجے ہمنے پہلے تجھسے کوئی رسول اور نہ نبی سمجھہ لیجیے کہ فرق درمیان رسول اور نبی کے یہہ ہی کہ رسول صاحب شریعت ہی اور
نبی تابع اسکے جیسے لوطؑ کہ شریعت ابراہیمؑ دعوت کرتے تھے یا رسول دعوت کرنیوالا اوپر شریعت خاص کے ہی اور نبی عام ہی اسپر اور غیر اسکے پر کہ شرع
سابق ہی پس نبی عام ہی رسول سے اور بعضے کہتے ہین کہ رسول وہ ہی جو صاحب معجزات اور کتاب ہو اور نبی غیر رسول وہ ہی کہ کتاب اُسپر نہ اُتری ہو
اور بعضے کہتے ہین کہ رسول وہ ہی کہ فرشتہ اسپر وحی لاوے اور نبی وہ ہی کہ آواز سنے یا حکم ہو یا خواب دیکھے پھر تقدیر حق تعالی فرماتا ہی کہ کسی نبی اور
رسول کو نہین بھیجا ہمنے إِلَّا إِذَا تَمَنَّىٰ أَلْقَى الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ مگر جسوقت تلاوت کرتا تھا ڈالدیتا تھا شیطان بیچ تلاوت اسکے کے جو چاہتا تھا
جیسے ہمارے پیغمبر کے تلاوت کے وقت شیطان کہ بعض اسے کہتے ہین کلمات ملا دیئے اور بعضون کو گمان ہوا کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھے فَيَنْسَخُ
اللَّهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللَّهُ آيَاتِهِ پس موقوف کر دیتا ہی اللہ جو ڈالدیتا ہی شیطان کلمات کفر سے پھر محکم کرتا ہی اللہ آیتون اپنی
کو جو پیغمبر پڑھتا ہی وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ اور اللہ جاننے والا ہی احوال لوگون کے حکم کرنیوالا ہی اُنپر ساتھ حق کے اور ڈالدیتا ہی شیطان وقت تلاوت
انبیا کے لِيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِتْنَةً لِلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَالْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ تو کہ کر دیوے اللہ اس چیز کو کہ ڈالتا ہی شیطان
آزمایش واسطے ان لوگون کے کہ بیچ دلون انکے کے بیماری شک اور تردد کی ہی یعنے منافق اور واسطے ان لوگون کے کہ سخت ہین دل انکے یعنے کافر
مراد یہہ ہی کہ منافق اور مشرک القای شیطانی سے شک اور حیرت مین پڑین وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ اور تحقیق ظالم یعنے یہہ دونون
گروہ منافق اور مشرک البتہ بیچ خلاف دور و دراز کے ہین سمجھہ لیجیے کہ وضع مظہر مضمر مین واسطے اظہار ظلم انکے کے ہی وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ أَنَّهُ
الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَيُؤْمِنُوا بِهِ فَتُخْبِتَ لَهُ قُلُوبُهُمْ اور تو کہ جانین وہ لوگ کہ دیئے گئے ہین علم یہہ کہ قرآن سچ ہی نازل پروردگار تیرے کی طرف
سے اور شیطان کو اسمین تصرف کرنے کی طاقت نہین پس ایمان لاوین ساتھ اسکے پس نرم ہون واسطے قرآن کے دل انکے اور احکام اسکے قبول کرین ق
إِنَّ اللَّهَ لَهَادِ الَّذِينَ آمَنُوا إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ اور تحقیق اللہ البتہ راہ دکھانیوالا ہی ان لوگون کو کہ ایمان لائے طرف راہ سیدھی کے یعنے
مسلمانون کو جو مشکل پڑتی ہی اللہ تعالی انکو ایسی راہ دکھا دیتا ہی کہ جلد مقصود کو پہنچین وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي مِرْيَةٍ مِنْهُ اور ہمیشہ رہینگے
وہ لوگ کہ کافر ہوئے بیچ شک کے قرآن سے یا رسول سے یا القاے شیطانی سے کیونکہ کہا کرتے تھے کہ کیا ہوا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ تعریف

Marfat.com

ہمارے بتونکے پشیمان ہوا پس ہمیشہ شک مین رہینگے حَتّٰى تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً أَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيمٍ یہان تک کہ آوے انکے
پاس قیامت ناگہان یا موت کہ قیامت صغری ہے یا نشانیان قیامت کی یا آوے اُنکے پاس عذاب اُسدن کا کہ نسل اُنکی کھووے مانند روز بدر کے یا
روز عقیم روز قیامت ہی کہ اُسکے بعد اور دن نہین اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ بادشاہی اُسدن واسطے اللہ کے ہی بغیر دعوی اور جھگڑے غیر کے **نظم**
دعوی شاہی ہے سلطانون کو آج ٭ کل نہ ہوویگا کسیکا تخت و تاج ٭ جز خدا کے کوئی ہو یگانہ شاہ ٭ ہوگی اُسکے ہی طرف سب کی پناہ ٭ عاجز و بیمار و خوار
ذلیل ٭ ہونگے سب شایان بدرگاہ جلیل ٭ بے حکومت ہونگے حکام جہان ٭ ایک رہیگا حکم اللہ ہی وہان ٭ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ حکم کریگا اکیلا بے شرکت غیر
درمیان سب بندونکے مومن ہون یا کافر فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ہ پس وہ لوگ کہ ایمان لائے اور عمل کیے اچھے بیچ بہشتونکے
ہین کہ با ناز و نعمت اور بے رنج و زحمت ہی وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ہ اور وہ لوگ کہ کافر ہوئے اور جھٹلایا
ہماری آیتون کو پس یہہ لوگ واسطے انکے ہی عذاب ذلیل کرنیوالا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوا أَوْ مَاتُوا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا
اور جن لوگون نے وطن چھوڑا بیچ راہ اللہ کے اور واسطے طلب رضا اسکی کے پھر مارے گئے جہاد کفار مین یا مر گئے بن شہادت کے البتہ رزق دیویگا انکو اللہ
رزق اچھا کہ نعمتیں بہشت کی ہین **نظم** نہ انکی طلب مین تعب ہوگا کچھ ٭ نہ کھانے مین زیادہ کرب ہوگا کچھ ٭ نہ خوف تلف ہوگا نی انقطاع ٭ مہیا رہینگے
بدون وداع ٭ لکھا ہی کہ بعضے صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم جہاد کو جاتے ہین جو ہم مین سے شہید ہوتے ہین وہ اختصاص
بسعادات الٰہیہ پاتے ہین ہم باقی رہونکا کیا حال ہی یہہ آیت نازل ہوئی کہ جو تم سب نیت جہاد مین متفق ہو سب کو ہم رزق حسن دینگے وَإِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ
خَيْرُ الرَّازِقِينَ اور تحقیق اللہ البتہ وہی بہتر رزق دینے والون کا کہ بے حساب دیتا ہی لَيُدْخِلَنَّهُم مُّدْخَلًا يَرْضَوْنَهُ البتہ داخل کریگا انکو
اس جگہہ کہ پسند کرین اسکو یعنے فرشتون کو اُنکے استقبال کو بھیجیگا اور وہ بتعظیم تمام بہشت مین لاینگے اور دیگا وہ جو نہ آنکھون نے دیکھا نہ کانون نے
سُنا اور نہ خیال گذرا دل مین کسی بشر کے وَإِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيمٌ حَلِيمٌ اور تحقیق اللہ البتہ جاننے والا ہی احوال اُنکا اور دشمنون اُنکے کا تحمل والا ہی بیچ
عذاب دینے دشمنون کے شتابی نہین کرتا تبیان مین ہی کہ ایک گروہ مشرکون نے آخر ماہ محرم کو چاہا کہ مسلمانون سے قتال کرین اہل اسلام قتال سے
ماہ حرام مین بچ کر کہنے لگے کہ صبر کرو اتنا کہ محرم نکل جاوے کافرون نے نہ مانا آخر لڑائی ہوئی مسلمانون نے فتح پائی اس آیت مین وہ حق تعالی بیان
فرماتا ہی ذَٰلِكَ یہہ ہی حکم اللہ کا کہ مذکور ہوا مسلمان اور کافر کے حق مین وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوقِبَ بِهِ اور جو کوئی بدلا لیوے اور عقوبت کرے
یعنے مشرکون سے لڑے برابر اسکے کہ زیادتی کی گئی تھی اوپر اسکے ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنصُرَنَّهُ اللّٰهُ پھر تعدی اور ستم کیا جاوے اوپر اُسکے البتہ مدد دیگا اسکو اللہ
إِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ تحقیق اللہ البتہ معاف کرنیوالا بخشنے والا ہی بدلا لینے والے کو سمجھ لیجیے کہ اس آیت مین تنبیہ ہی اُسپر کہ معاف کرنا بہتر ہی
بدلا لینے سے ولمن صبر وغفر ان ذٰلک لمن عزم الامور صاحب موضح نے کہا ہی کہ حکم اس آیت کا بیان مین زخمون کے ہی یعنے جو کوئی زخمی ہو
اور بدلا لے اپنے زخمون کا برابر اسکے کہ زخم دیا گیا تھا پھر ستم کیا جاوے اوپر اسکے یعنے وہ زخم دینے والا پہلا اور اسکو زخم دے البتہ اللہ یاری دیگا
اسکو ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ یہہ مدد دینا مظلوم کو بسبب اسکے ہی کہ اللہ قادر ہی جسکو چاہے غالب
کرے داخل کرتا ہی رات کو بیچ دن کے اور داخل کرتا ہی دن کو بیچ رات کے وَأَنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ اور بسبب اسکے ہی کہ اللہ سننے والا ہی قول ظالم کا
دیکھنے والا ہی حال مظلوم کا ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ یہہ جو صنعت اللہ کی سابقہ کمال قدرت کے بیان ہوئی بسبب اسکے ہی کہ اللہ وہی ہی ثابت
اپنی ذات مین واجب الوجود وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِن دُونِهِ هُوَ الْبَاطِلُ اور بسبب اسکے ہی کہ جو کچھ کہ پکارتے ہین اور عبادت کرتے ہین کافر سوا
اسکے وہ ہی باطل اور معدوم اپنی ذات مین اور تدعون سابقہ فوقانیہ کے بھی قرات ہی یعنے جسکی عبادت کرتے ہو تم سوا اللہ کے وہ باطل ہی سمجھ لیجیے کہ اللہ
تعالی موجود بذات خود ہی اور ماسوا اسکے موجود ساتھ اسکے ہین پس اپنے نفس مین باطل ہین اور باطل وہی ہی جو موجود نہو آپ بذات اپنے حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم نے قول لبید کو سچا کہا ہی کہ یہہ ہی الا کل شیء ما خلا اللہ باطل **نظم** اول و آخر وہی ہی راقنا ٭ کوئی دو جگ مین نہین اسکے سوا ٭ ہی
وہی ظاہر وہی باطن مین ہی ٭ وہ نہین کہنے بتا اور کہنین ہی ٭ سب وہی ہی اور کو مت دیکھ تو ٭ کل شیء ما خلا اللہ باطل ٭ ماسوا فانی وہ ہی باقی قدیم ٭

Marfat.com

کل شیٔ ہالک الا الرحیم ۞ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ اور بسبب اسکے کہ اللہ وہی ہی برتر سب اشیا سے بزرگتر شریک اور ہمتا سے اَلَمْ تَرَ
اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً کیا نہین دیکھا تونے اور نہین جانا یہہ استفہام تقریری ہی یعنے جانا ہی تونے کہ اللہ نے
اتارا جانب آسمان سے پانی پس ہوگئی زمین سبز ساتھہ رویدگی کے بعد خشکی کے اور پژمردگی کے سمجھہ لیجیے کہ تصبح صیغہ ماضی مضارع مقام ماضی مین لائے
اسواسطے کہ ایراد ماضی بلفظ مضارع افادہ بقا استمرار کرتا ہی مدت دراز تک یعنے ہمیشہ ہی زمین بسبب اس پانی کے سبز اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ
تحقیق اللہ باریک بین ہی یا لطف کرنیوالا ہی بندونپر ساتھہ اُگانے گیاہ کے تو کہ انکو روزی دی ساتھہ اسکے داناہی ساتھہ احوال رزق اور مرزوق
کے لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ واسطے اسکے ہی جو کچھہ بیچ آسمانون کے ہی اور جو کچھہ بیچ زمین کے ہی خالق اور مالک سب کا وہی ہی
وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ اور تحقیق اللہ البتہ وہی ہی بے پروا اپنی ذات مین سب اشیا سے تعریف کیا گیا اور سزاوار تعریف کے ذات اور صفات ۵
اپنے مین اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ کیا نہین دیکھا یعنے دیکھا تونے یہہ کہ اللہ نے مسخر کیا واسطے تمہارے جو کچھہ بیچ زمین کے ہی
حیوانات وغیرہ سے یعنے وہ چیزین جو فایدہ دین انسان کو وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ اور مسخر کیا کشتیون کو کہ چلتے ہین بیچ دریا کے
ساتھہ حکم اسکے کے وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ اور تھام رکھتا ہی اللہ آسمان کو اس سے کہ گر پڑے اوپر زمین کے مگر ساتھہ حکم اسکے
کے یعنے جب وہ گرنا اسکا چاہیگا گر پڑیگا اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ تحقیق اللہ ساتھہ لوگون کے البتہ شفقت کرنیوالا مہربان ہی کہ کھولتا
ہی ابواب منافع اور بند کرتا ہی دروازے ضرر کے وَهُوَ الَّذِيْ اَحْيَاكُمْ اور وہ وہ ہی جسنے زندہ کیا تمکو نطفہ مردہ سے ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ
پھر ماریگا تمکو جب اجل آویگی پھر زندہ کریگا قیامت مین اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ تحقیق آدمی البتہ ناشکر ہی کہ باوجود ان نعمتون کے عبادت منعم کی
ترک کرتا ہی لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ واسطے ہر ایک امت کے امتون مین سے کیا ہی ہمنے دین اور شرع
کہ ہمارے بسے وہ قبول کرتے اس دین کو ہین پس چاہیے کہ نہ جھگڑین سب دینون والے تجھہ سے بیچ امر دین کے کیونکہ اس دین مین کوئی بات لائق رد و بدل
کرنیکی نہین **بیت** لمعۂ دین تیرا فائق ہی جو ہر کوکب پر ۞ نور خورشید کے مانند ہی روشن سب پر ۞ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ اور پکار لوگون کو طرف توحید
اور عبادت رب اپنے کے اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ تحقیق تو البتہ اوپر راہ سیدھی کے ہی وَاِنْ جَادَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
اور اگر جھگڑین تجھہ سے بعد ظاہر ہونے حق کے پس کہہ اللہ خوب جانتا ہی ساتھہ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم عناد اور جدال سے اور اسکی جزا تمکو دیگا زاد المسیر
مین ہی کہ یہہ آیت منسوخ ہی ساتھہ آیت سیف کے اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ اللہ حکم کریگا درمیان تمہارے
اے مومنو اور کافرو دن قیامت کے بیچ اس چیز کے کہ ہو تم بیچ اسکے اختلاف کرتے امر دین مین اور حکم یہہ کریگا کہ مومنون کو درجات ثواب دیگا اور کافرونکو
درکات عذاب مین ڈالیگا اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ کیا نہین جانتا تو یعنے جانتا ہی یہہ کہ اللہ جانتا ہی جو کچھہ بیچ آسمان کے
اور زمین کے ہی اور اوس سے کوئی چیز چھپی نہین اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ تحقیق یہہ جو آسمان و زمین مین ہی لکھا ہی بیچ لوح محفوظ کے اور وہ اسکے
پاس ہی اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ تحقیق یہہ جاننا سب چیزونکا اوپر اللہ کے آسان ہی کیونکہ تعلق علم کا اسکے سب معلومات پر یکسان ہی وَ
يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ اور عبادت کرتے ہین کفار مکہ کے سوا اللہ کے اس چیز کی کہ نہین اتاری
ساتھہ عبادت اسکے کے کوئی دلیل اور عبادت کرتے ہین اس چیز کی کہ نہین واسطے انکے ساتھہ اس چیز کے علم یعنے علم اور دلیل نہین رکھتے بلکہ محض جہل
اور تقلید سے عبادت کرتے ہین وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ اور نہین واسطے ظالمون کے یعنے مشرکون کے مدد دینے والے کہ عذاب انکا دفع کرین
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ اور جس وقت کہ پڑھی جاتی ہین اوپر کافرون کے آیتین ہماری یعنے
قرآن در آنحال کہ روشن ہین پہچانتا ہی تو بیچ منہون ان لوگون کے جو کافر ہوئے انکار يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا نزدیک
ہین کہ حملہ کرین مارنے کو ساتھہ ان لوگون کے کہ پڑھتے ہین اوپر انکے آیتین ہماری قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ کہہ کیا خبر کرون مین تمکو ساتھہ بدتر
کے اس سے کہ تم قرآن خوانون کے ساتھہ کیا چاہتے ہو اَلنَّارُ آگ ہی دوزخ کی کہ سخت تر ہی تمہارے غصہ سے وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

Marfat.com

وعدہ کیا ہی اس آگ کا اللہ نے اُن لوگون کو کہ کافر ہوئے اور وعدہ یہہ کہ انکو اُس آگ مین ڈالے وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ اور بُری جگہہ پھر جانے کی ہی آتش
دوزخ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ اى لوگو بیان کی گئی ہی مثال عبادت اصنام کی کہ کفار کرتے ہین سورۂ عنکبوت مین کہ مثل الذین اتخذوا
من دون اللہ اولیا کمثل العنکبوت اتخذت بیتا ہی فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ پس سنو اسکو گوش ہوش سے اور سوچو اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ تحقیق جن بتون کو کہ پکارتے ہو تم سوا اللہ کے وہ تین سو سات بت تھے کہ گرد کعبہ شریف کے رکھے تھے ہرگز
نہ پیدا کرینگے ایک مکھی اور اگرچہ اکٹھے ہون واسطے پیدا کرنے اسکے کے وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ اور اگر چھین لے
اُنسے مکھی کچھہ عطر اور شہد سے کہ انپر ملا ہی نہین چھڑا سکینگے اسکو مکھی سے لکھا ہی کہ کافر بتون کو طیب اور شہد لیپ دیتے تھے اور دروازے بتخانہ کے
بند کر دیتے تھے مکھیان دراڑون مین سے جا کر چاٹ جاتی تھین پھر جو در کھولکر دیکھتے تھے صاف خوش ہوتے تھے کہ ہمارے معبودون نے کھا لیا حق تعالیٰ
نے ضعف اور عجز بتون کا بیان کیا کہ نہ وہ مکھی پیدا کر سکتے ہین باوجود اس جثہ قصیر کے اور نہ اپنے سے اسکو دفع کر سکتے ہین ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ
بودا ہی مانگنے والا یعنے بت کہ مکھیون سے نہین لے سکتا اور مانگا گیا یعنے مکھی کہ نہین دے سکتے یا عاجز ہی پوجنے والا کہ مشرک ہی اور پوجا گیا کہ بت ہی
لکھا ہی کہ مالک بن ضیف اور کعب بن اشرف نے ساتھہ گروہ یہود کے کہا خدا نے عالم کو چھہ دن مین پیدا کیا پھر تھک کر روز شنبہ تکیہ لگا لیا اللہ تعالیٰ
نے یہہ آیت اُتاری مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ نہ قدر جانی اللہ کی یہود نے حق قدر اسکے کی اور نہ تعظیم کی حق تعظیم اسکی کی کہ رنج اور تھکنے کی اسکے
طرف نسبت کی اور ایک قول ہی کہ یہہ آیت مشرکون کے شان مین ہی یعنے نہ جانا مشرکون نے اللہ کو حق جاننے اسکے کا کہ اسکا شریک ٹھہرایا اور پتھرون
کو معبود بنایا محقق کہتے ہین کہ جیسے اہل شرک نے حق پہچاننے کا اسکے نہین پہچانا ایسے ہی اہل علم نے بھی کنہ حقیقت معرفت اسکے کو نہین جانا شیخ ابو بکر
واسطی نے کہا کہ لا یعرف حق قدرہ الا ہو **بیت** شناور کیا ہو بندہ لجہ عرفان مولا کا + کہ عارف تو یہان خود معترف ہی ما عرفنا کا + ما للتراب ورب
الارباب اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ تحقیق اللہ البتہ توانا ہی اوپر پیدا کرنے اشیا کے غالب ہی سب چیز پر اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا
وَّمِنَ النَّاسِ اللہ پسند کر لیتا ہی فرشتون مین سے پیغام پہچانے والے کہ واسطے ہون درمیان اسکے اور پیغمبرون کے ساتھہ لانے وحی کے اور
پسند کر لیتا ہی وہ آدمیون سے پیغمبر کہ خلق کو طرف اسکے دعوت کرین اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ تحقیق اللہ سننے والا دیکھنے والا ہی پیغمبر کا احکام پہچانا
سنتا ہی امت کا رد اور قبول دعوت دیکھتا ہی يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ جانتا ہی جو کچھہ آگے آدمیون کے ہی عملون سے جو کئے ہین
اور جو کچھہ پیچھے انکے ہی کامون سے جو کرینگے وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ اور طرف اللہ کے پھیرے جاتے ہین سب کام يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا
وَاسْجُدُوْا اى لوگو جو ایمان لائے ہو رکوع کرو اور سجدہ کرو نماز مین پہلے قیام اور قعود تھا اس آیت سے رکوع اور سجدہ داخل ہوا اور بعضے کہتے
ہین کہ معنی یہہ ہین کہ نماز پڑھو تعبیر نماز کو ساتھہ رکوع اور سجود کے اسواسطے کیا کہ یہہ دونون رکن اعظم ہین اسمین اور اسیواسطے نزدیک امام اعظم اور
امام مالک کے اس آیت مین سجدہ نہین کرتے اور امام شافعی اور امام احمد سجدہ کرتے ہین اور کہتے ہین کہ ظاہر حکم سجدہ کا ہی اور حدیث مین بھی آیا ہی
کہ سورہ حج مین دو سجدے ہین جو کوئی نکرے دونون نہ پڑھے اسکو اور محی الدین ابن العربی رح نے اسکو سجدة الفلاح لکھا ہی اور فعل خیر کو کہ بعد اسکے مذکور
ہی حمل کیا ہی اوپر جلدی کرنے اس سجدہ کے وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ اور عبادت کرو پروردگار اپنے کی اور کرو بھلائی
یعنے وہ فعل جو شرع مین نیک ہی تو کہ تم خلاصی پاؤ یا مقصود کو پہنچو وَجَاهِدُوْا فِى اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ اور محنت کرو بیچ راہ اللہ کے حق محنت اسکی یا
لڑو کفار سے اور باغیون سے کہ دشمنان ظاہر ہین اور جہاد کرو نفس اور ہوا اپنے سے کہ اعدائے باطن ہین جیسا کہ حق ہی جہاد اسکی کا جیسا کہ
جہاد الاصغر الی جہاد الاکبر حدیث پیغمبر ہی صلی اللہ علیہ وسلم امام قشیری رح نے کہا کہ حق جہاد کا یہہ ہی کہ ایک پل مجاہدہ نفس سے باز نرہے کہ اس
سے ایمن نچاہئے ہونا اور اسپر اعتماد نچاہئے کرنا کہ سخت تر دشمن ہی **بیت** نفس دشمن ہی تیرا لیک ہم اس سے غافل رہ تو ای رافت نہ بس +
هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِى الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ اس نے کہ اللہ ہی برگزیدہ کیا تمکو واسطے نصرت دین اپنے کے اور نہین کی اوپر تمہارے بیچ دین
کے کچھہ تنگی یعنے احکام دین کے تمپر سخت نہین فرمائے اور تکلیف جو تم سے نہ اٹھہ سکے ہین وے ضرورت کے وقت رخصت کی جیسے سفر مین ہو تو قصر

Marfat.com

کرو نماز مین اور افطار کرو روزہ ایسے ہی مرض مین افطار اور تیمم پس پیروی کرو مِلَّةَ اَبِیْكُمْ اِبْرٰهِیْمَ دین باپ اپنے ابراہیم کے سمجھ لیجئے کہ حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم پدر امت ہین اور ابراہیم علیہ السلام پدر آپکے ہین پس پدر سب امت کے ہوئے اسواسطے ملت ابیکم فرمایا واسطے تغلب کے کہ اکثر عرب اولاد ابراہیم
علیہ السلام تھے هُوَ سَمّٰكُمُ الْمُسْلِمِیْنَ خدا ہی نے نام رکھا تمھارا مسلمان مِنْ قَبْلُ وَفِیْ هٰذَا پہلے قرآن سے بیچ کتابون منزل کے اور بیچ
قرآن کے ہے یا ابراہیم علیہ السلام نے نام رکھا تمھارا مسلمان اور بیچ اس زمانے کے بھی تھین باسلام یاد کیا چنانچہ قرآن شریف مین ہے ومن
ذریتنا امۃ مسلمۃ لک پس اسکے دین کی پیروی کرو لِیَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِیْدًا عَلَیْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ تو کہ ہو پیغمبر
صلی اللہ علیہ وسلم گواہ اوپر تمھارے دن قیامت کے ساتھ قبول دعوت اور متابعت دین ابراہیم کے اور ہو تم گواہ اوپر لوگون کے ساتھ پہونچانے انبیا
کے دعوت حق کو فَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ پس قایم رکھو نماز کو واسطے تعظیم امر خدا کے اور دو زکوٰۃ کو واسطے نفع
خلق کبریا کے اور محکم پکڑو فضل خدا کو یعنی سب کامون مین اعتماد اسی پر رکھو اور مدد اسی سے مانگو یا محکم پکڑو کتاب خدا کو اور شان مصطفےٰ کو سلمی نے
کہا کہ اعتصام بحبل اللہ امر عوام ہے اور باللہ کار خواص لکول بجا لانا او امر نواہی کا دوسرا بھلانا ماسوا حضرت الٰہی کا ہے هُوَ مَوْلٰىكُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى
وَنِعْمَ النَّصِیْرُ وہی ہے دوست تمھارا پس بہتر دوست ہے اور بہتر مددگار یاری سے عیب چھپاتا ہے مددگاری سے گناہ بخشتا ہے **بیت** اس سے
ہی جو چاہے چاہ ای نعم اسیر ہ وہ ہے نعم المولیٰ اور نعم النصیر ♦ سورۃ مؤمنین مکی ہے ایکسو اٹھارہ آیتین ہین ایکہزار آٹھ سو تیس کلمے ہین چار
ہزار آٹھ سو دحرف ہین فواصل اسکی نم ہین اور ربط اسکا ساتھ سورہ حج کے یہہ ہے کہ آخر سورہ حج مین بیچ جملہ لعلکم تفلحون مین مذکور رجائی
اور فلاح کا تھا اول اس سورت کے تیقن فلاح ارشاد کیا اور یہہ بھی تطبیق ہے کہ آخر سورت حج مین امر باقامت صلوٰۃ تھا اول اس سورہ مؤمنین
کے بھی اقامت صلوٰۃ متضمن امتثال امر مذکور ہے اور یہہ بھی مناسبت ہے کہ خاتمہ اسکا بذکر مولای مہربان تھا آغاز اسکا بذکر فلاح بندگان
ہوا کہ بندے ایسے خدا کے رستگار رہین اور فلاح اور نجاح کے سزاوار

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَكِّیَّةٌ وَهِیَ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	مِائَةٌ وَّثَمَانَ عَشْرَةَ اٰیَةً

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ تحقیق فلاح پائی ایمان والون نے اور مقصود کو اپنے پہنچے الَّذِیْنَ هُمْ فِیْ صَلَاتِهِمْ خَاشِعُوْنَ وہ جو بیچ نماز اپنی کے
زاری کرنیوالے ہین نگاہ سجدہ گاہ پر رکھے دلکو درگاہ باری مین حاضر کئے لکھا ہے کہ اصحاب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے نماز مین آسمان کیطرف دیکھا کرتے تھے
جب یہہ آیت نازل ہوئی نظر موضع سجود مین رکھنے لگے لباب مین ہے کہ نماز مین سجدہ گاہ پر نگاہ رکھے مگر کعبہ شریفہ مین اسکو دیکھے بعضے کہتے ہین کہ
خشوع یہہ ہے کہ معلی نجانے کہ چپ و راست اسکے کون ہے واسطی نے کہا ہے کہ خشوع لوائے صلوٰۃ ہے للہ فی اللہ بے ملاحظہ اعراض اور عوارض کے
بحر الحقایق مین ہے کہ خشوع ظاہر مین یہہ ہے کہ سر جھکا کر آنکھون کو ادھر ادھر دیکھنے سے بچا کر دست راست چپ پر دھر کر قرات بآرزو سے حضور
پڑھے اور خشوع باطن مین یہہ ہے کہ خطرے اور وسوسے دور کر کر متوجہ بحق ہو کہ بحر شہود مین ڈوب کر شعلہ آثار ظہور انوار جمال و جلال مین گداختہ ہو جاوے
بیت ڈوب جا بحر شہود یار مین ♦ پار پاتا ہے یہان اس دربار مین ♦ وَالَّذِیْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ اور یہہ لوگ کہ بیفایدہ بات اور کام
سے منہہ پھیرنے والے ہین امام قشیری نے کہا ہے کہ جو چیز خدا کے واسطے ہو وہ خشوع ہے اور جو خدا سے باز رکھے وہ سہو ہے اور جس سے بندہ کو حظ
ہو وہ لہو ہے اور جو یاد خدا سے ہو وہ لغو ہے وَالَّذِیْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ اور وہ لوگ کہ زکوٰۃ واجب کو ادا کرنے والے ہین یا صدقہ فطر کو یا
اور صدقات تطوع کو وَالَّذِیْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ اور وہ لوگ جو شرمگاہ اپنے کو حرام سے محافظت کرنیوالے ہین اِلَّا عَلٰۤى اَزْوَاجِهِمْ
اَوْ مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَیْرُ مَلُوْمِیْنَ مگر جوروؤن اپنے کے یا جنکے کہ مالک ہوئے ہین ہاتھ انکے یعنی لونڈیان پس تحقیق وہ محافظت کرنیوالے
شرمگاہون اپنے کے نہین ملامت کئے گئے فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ پس جو کوئی چاہے سوا اسکے یعنی مباشرت کرے غیر
جوروؤن اور لونڈیون اپنے کے پس یہہ لوگ وہی ہین حلال کی حد سے گذرنے والے طرف حرام کے یا کامل ہین ستمگاری مین اور ہاتھ سے ملنے والا
بھی اسی گروہ سے ہے چنانچہ حسینی مین لکھا ہے وَالَّذِیْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ اور وہ لوگ جو واسطے امانتون اپنے کے یعنی

Marfat.com

لوگون نے جو امانتین اُسپاس رکھوائے ہین یا اللہ تعالی کی امانتین جو اسپر ہین جیسے نماز اور روزہ اور غسل جنابت اور عہدون اپنے کے کہ ساتھہ خلق
اور حق کے باندھے ہین رعایت کرنیوالے ہین وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ اور وہ لوگ جو اوپر نمازون اپنے کے محافظت کرنیوالے
ہین یعنے مداومت کرنیوالے ہین ساتھہ شرائط اور آداب اسکے کے اور وقتون مین ادا کرتے ہین سمجہہ لیجیے کہ ذکر نماز کا ابتدا اور انتہی ان اوصاف کے کہ
موجب فلاح مومنان ہین اشارہ ہی طرف تعظیم شان نماز کے اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ یہہ لوگ مسلمان جنمین یہہ صفتین
ہین وہی ہین وارث جو ورثہ لیوینگے فردوس کہ بلندترین درجات بہشت ہی لکھا ہی کہ منازل کفار بہشت مین ہین کہ اگر ایمان لاتے تو وان جاتے
وہ انکو دکھاوینگے تاکہ حسرت انکی زیادہ ہو بعد دخل دوزخ کرینگے اور وہ مقام مومنون کو دینگے پس میراث کفار مسلمان لینگے هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ وہ
مومن بیچ فردوس کے ہمیشہ رہنے والے ہین وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ اور البتہ تحقیق پیدا کیا ہمنے آدمی کو خلاصہ مٹی سے یا
پیدا کیا آدمیون کو اوس مٹی سے جو باہر آئی گل آدم علیہ السلام سے ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ پھر پیدا کیا ہمنے اسکو ایک قطرہ منی سے بیچ جگہ
مضبوط کے کہ رحم مادر ہی اور چہل روز اسکو سفید رکھا سمجھہ لیجیے کہ اگر انسان سے مراد آدم علیہ السلام ہین تو یہہ معنی ہین کہ کیا ہمنے نسل اسکی ایک قطرہ
منی سے اور جو سب آدمی مراد ہین تو ظاہر ہین ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا
پھر پیدا کیا ہمنے منی سفید کو لوہو سرخ جما ہوا چالیس دن پس پیدا کیا ہمنے لوہو جمے کو بوٹی گوشت کی بن ہڈی کے چالیس دن پس پیدا کیا ہمنے بوٹی کو ہڈیان بعد
تین چلون کے پس پہنا دیا ہمنے ہڈیون کو گوشت بعد رگ پٹھے درست کرنے کے ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ پھر پیدا کیا ہمنے اسکو پیدایش اور شکم مادر مین یعنے
روح اسمین ڈال کر زندہ کر دیا پہلے مردہ تھا یا بعد نکلنے کے شکم مادر سے دانت اور بال دئے اور بڑہایا اور شیرخوار گو سے کھانے پر لگایا پھر غذائے
رنگارنگ سے تربیت فرمایا اور حد بلوغ کو پہنچا کر قلم تکلیف اسپر پھرایا اور جوانی اور بڑہاپے کو پہنچایا فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ پس بہت
برکت والا ہی خدا بہتر پیدا کرنے والون کا سمجھہ لیجیے کہ حق تعالی نے عرش اور کرسی اور لوح اور قلم اور فرشتے اور آسمان اور ستارے اور زمین پیدا کئی اور اپنی
تعریف اسطرح کہین نہین کی جیسے بعد پیدا کرنے انسان کے فرمائے یہہ دلیل بزرگی اور برائی آدمی کی ہی **بیت** کوئی مثل انسان بنایا نہین ✦ دلیل اسکی
ہی احسن الخالقین ✦ بعضون نے لکھا ہی کہ اس آیت مین جو احوال خلقت بنی آدم کا اور ترقی اسکی کا ایک مقام سے دوسرے مقام پر ارشاد فرمایا جاتا کہ جو
میرے بارگاہ مقدس کے لائق ہی تعریف ویسی نکر سکیگا خود نہایت اسکی کر کر ثنا اپنی ذات پاک کی آپ فرمائے کہ فتبارک اللہ احسن الخالقین **بیت**
بنایا ہمین جسنے من ماء و طین ✦ بڑا ہی خدا احسن الخالقین ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ پھر تحقیق تم پیچھے اسکے کہ ذکر کیا ہمنے پیدایش تمہاری کا البتہ
مرجانیوالے ہو **بیت** جہان فانی مین یہان مستعار جینا ہی ✦ اجل کا جام تمہین بالضرور پینا ہی ✦ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ پھر تحقیق تم
دن قیامت کے اٹھائے جاؤگے واسطے حساب اور جزا کے وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ اور البتہ تحقیق پیدا کیا ہمنے اوپر تمہارے سات
طبقون کو آسمانون کے کہ راہ والے ہین فرشتے انہین آتے جاتے ہین وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ اور نہین ہم اس مخلوق سے کہ آسمان مین ہی غافل
کہ مہمل چھوڑ دین بلکہ تا وقت معلوم خلل سے بچا دینگے یا نہین ہم سب مخلوق سے بیخبر خیر اور شر اور کفر اور شرک انکے سے آگاہ ہین ہم وَاَنْزَلْنَا مِنَ
السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ اور اُتارا ہم نے آسمان کیطرف سے پانی ساتھہ اندازے کے جسمین صلاح بندونکی سمجھی ہمنے پس رکھا اسکو
ہمنے بیچ زمین کے ابن عباس رض سے تبیان مین منقول ہی کہ حق تعالی نے چشمہ بہشت سے پانچ نہرین بال جبریئل علیہ السلام پر رکھہ کر آسمان سے زمین پر
اتارین جیحون کہ نہر بلخ ہی اور فرات اور دجلہ کہ عراق مین ہین اور نیل کہ مصر مین ہی اور اونکو امانت پہاڑون مین رکھکر بقدر مصلحت واسطے نفع
خلق کے جاری کرتا ہی یہی معنی ہین کہ فرماتا ہی کہ پانی کو بیچ زمین کے رکھا ہمنے وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۢ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ اور تحقیق ہم اوپر لیجانے
اسکے کے البتہ قادر ہین جیسے کہ اُتارنے پر اُسکے قادر تھے لکھا ہی کہ بعد خروج یاجوج اور ماجوج کے زمین پر جبریئل علیہ السلام آکر قرآن شریف کو اور
حجر اسود کو اور مقام ابراہیم کو اور تابوت سکینہ کو اور انہار خمسہ کو آسمان پر اٹھا لیجاوینگے پھر زمین پر کچھہ خیر و برکت نہ رہیگی فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ
جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ پس نکالے ہمنے واسطے تمہارے بسبب اس پانی کے باغ کھجورون کے اور انگورون کے تخصیص ان دو میوون کی

Marfat.com

واسطے اختصاص اہل مدینہ کے ہی ساتھ کھجوروں کے اور اہل طایف کے ہی ساتھ انگوروں کے اور کھجور اور انگور زمین حجاز میں زیادہ تمام دیار عرب
سے ہی لَكُمْ فِيهَا فَوَاكِهُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ واسطے تمھارے بیچ اُن باغوں کے میوے ہیں بہت سوا کھجور اور انگور کے اور بعضے اسمین سے
کھاتے ہو یا معاش ضروری اُس سے حاصل کرتے ہو وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُورِ سَيْنَاءَ تَنْبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِلْآكِلِينَ اور پیدا کیا درخت
واسطے تمھارے کہ نکلتا ہی پہاڑوں سرجیون سے یا جبل موسی علیہ السلام سے کہ کہتے ہین پہلے درخت زیتون بعد طوفان کے وہین ہوا ہی کہ اگتا ہی
ساتھ روغن کے اور سالن ہی واسطے کھانیوالوں کے یعنے درخت زیتون کا جامع ہی جو پھل اسکا کچا ہوتا ہی اسکا تیل نکالکر کشتی وغیرہ لگاتے ہین
اور جلاتے ہین اور جو پکتا ہی اسکو روٹی کے ساتھ کھاتے ہین وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً اور تحقیق واسطے تمھارے بیچ چارپایوں کے وہ چیز ہی
جس سے عبرت پکڑو اور قدرت حق پر استدلال کرو نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهَا پلاتے ہین ہم تمکو بعضے اس چیز سے کہ بیچ پیٹوں انکے کے ہی یعنے
دودھ خالص وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ اور واسطے تمھارے بیچ انکے نفعے ہین بہت کہ بعضوں پر سوار ہوتے ہو اور
بعضوں پر لادتے ہو اور بعضوں کے بال اور پشم سے فائدے لیتے ہو وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ اور اوپر انکے خشکی میں اور اوپر کشتیوں کے
تری مین سوار کیے جاتے ہو یعنے وہ تمکو ایک مکان سے دوسرے مکان پر لیجاتے ہین وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ
مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ اور البتہ تحقیق بھیجا ہمنے پہلے تجھ سے نوح کو طرف قوم اسکے کے پس کہا نوح نے ای قوم میری عبادت کرو اللہ کی نہین
واسطے تمھارے کوئی معبود کہ مستحق عبادت کے ہو سوا اسکے أَفَلَا تَتَّقُونَ کیا پس نہین ڈرتے ہو تم عذاب اسکے سے بیچ ڈرو اور اسی کی پرستش
کرو پرستش مین اسکے جیو اور مرو فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ پس کہا سرداروں نے وہ جو کافر ہوئے قوم اسکے سے عوام اور
درویشوں سے جب دیکھا کہ دعوت نوح علیہ السلام پر مایل ہین مَا هَٰذَا إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ يُرِيدُ أَنْ يَتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ نہین یہہ شخص جو بلاتا ہی
تمکو طرف توحید کے مگر آدمی مانند تمھارے کھانے پینے مین اور سب کاموں مین چاہتا ہی یہہ کہ بڑائی کرے اوپر تمھارے اور تمھارا سردار بنے تمکو اپنا تابعدار
کرے وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَنْزَلَ مَلَائِكَةً اور اگر چاہتا اللہ کہ رسول اوپر آدمیوں کے بھیجے البتہ اتارتا فرشتے کہ پیغمبر ہوتے اور لوگوں مین تمیز ہوتی
مَا سَمِعْنَا بِهَٰذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ نہین سنا ہمنے اسکو کہ آدمی رسول خدا کے ہوں طرف خلق کے بیچ باپوں اپنے پہلوں کے سمجھ لیجیے کہ یہہ بات
عناد سے کہتے تھے یا درمیان ادریس علی نبینا وعلیہ السلام کے اور انکے مدت مدید گذری تھی اور انھوں نے نہین سنا تھا کہ آدمی کوئی پیغمبر ہوا
إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ بِهِ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوا بِهِ حَتَّىٰ حِينٍ نہین نوح مگر ایک مرد کہ اسکو جنون ہی اگر دیوانہ نہ ہوتا جانتا کہ بشر لایق پیغمبری کے
نہین ہوتا پس انتظار کرو ساتھ اسکے ایک مدت تک یعنے صبر کرو تھوڑے دنوں مین مرجاویگا اس سے چھٹ جاؤگے یا جنون سے ہوش
مین آجاویگا اور یہہ باتین چھوڑ دیگا قَالَ رَبِّ انْصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ کہا نوح علیہ السلام نے جب ناامید ہوئے ایمان اُنکے سے ای پروردگار
میرے مدد دے مجھکو اور بدلا لے اُنسے بسبب اسکے کہ جھٹلاتے ہین مجھکو فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا پس وحی
بھیجی ہمنے طرف نوح کے بنا کشتی کو ساتھ نگاہداشت ہمارے کے کہ بگڑنے نہ دینگے ہم اور وحی ہمارے کی کہ اسکے بنانے مین تجھے کی ہی یا ساتھ
حکم اور تعلیم ہمارے کہ تجھے سکھا دینگے بنانا اسکا فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ پس جسوقت آوے حکم ہمارا سوار ہونیکا کشتی مین یا جسوقت
آوے عذاب ہمارا اور جوش مارے تنور یعنے بی بی تیری روٹیاں لگاتی ہو اور آگ مین سے پانی جوش ہو فَاسْلُكْ فِيهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ
پس بٹھالے بیچ کشتی کے ہر قسم سے جوڑا دو دو یعنے نر اور مادہ تیسیر مین ہی کہ کشتی مین مت بٹھا مگر انکو جو جنتے ہین بچہ یا دیتے ہین انڈا وَأَهْلَكَ
إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ اور بٹھالے گھر والوں کو اپنے اور مومنوں کو مگر اُس شخص کو کہ گذرا ہی اوپر اوسکے قول ازلی یعنے ہلاکت
اسکی لوح محفوظ مین لکھی ہی گھر والوں مین سے تیرے سمجھ لیجیے کہ مراد اس سے ایک بیٹا اور ایک زن نوح علیہ السلام کی ہی وَلَا تُخَاطِبْنِي
فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا اور مت کہہ مجھسے بیچ مقدمے نجات ان لوگوں کے کہ ظلم کرتے ہین اوپر اپنے ساتھ شرک لانے کے إِنَّهُمْ مُغْرَقُونَ تحقیق
وہ غرق کیے جاوینگے بے شک فَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنْتَ وَمَنْ مَعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَجَّانَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ

Marfat.com

پس جسوقت سوار ہو تو اور وہ جو کہ ساتھ تیرے ہیں اوپر کشتی کے پس کہہ پڑھنے ہی سب تعریف واسطے خدا کے ہی جسنے نجات دی ہمکو ظالم قوم کافرون
کے سے وَقُل رَّبِّ اَنزِلْنِي مُنزَلًا مُّبَارَكًا وَّاَنتَ خَيْرُ الْمُنزِلِينَ اور کہہ وقت بیٹھنے کشتی کے ای پروردگار میرے اتار مجھکو اتارنا مبارک
اور تو بہتر اتارنیوالون کا ہی منازل مبارک میں سمجھ لیجئے کہ منزلا بضم میم اور فتح زا قرات حفص کی ہی کہ تحریر ہوئی اور یہہ مصدر میمی ہی اور اورون
کی قرات منزلا ہی بصیغہ اسم ظرف یعنے اتار مجھکو منزل بابرکت مین کہ سبب سلامت اور نجات مومنون کا ہی اور امر اس دعا کا بعضے کہتے ہین
کہ وقت خروج کشتی کے ہوا اور اشہر یہہ ہی کہ وقت دخول کے ہی سلمی نے ابن عطا سے نقل کیا ہی کہ منزل مبارک وہ ہی جہان ہوا جس نفسانی
اور وساوس شیطانی نہون اور آثار قرب ربانی وہان نازل ہون جس جگہہ پہ انوار جمال بیشتر ہی برکت اس منزل کی تمام منازل سے فزون تر
ہی **بیت** ہی عجب منزل مبارک وخوش ✦ جلوہ فرما جہان ہی وہ مہوش ✦ اِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ تحقیق بیچ قصہ نوح علیہ السلام کے
اور اس چیز کے جو ساتھہ قوم اسکے کے کی گئی البتہ نشانیان ہین عبرت والون کو وَاِن كُنَّا لَمُبْتَلِينَ ۝ اور تحقیق ہین ہم البتہ آزمایش
کرنیوالے بندون کے ساتھہ ان نشانیون کے تاکہ سچے اور جھوٹے ظاہر ہو جاوین یا ہین ہم امتحان کرنیوالے قوم نوح کے اور مبتلا کرنیوالے
انکو بلائے عظیم مین ثُمَّ اَنشَاْنَا مِنۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِينَ پھر پیدا کیا ہمنے بعد قوم نوح کے گروہ دوسرا کہ قوم عاد تھے یا ثمود فَاَرْسَلْنَا فِيهِمْ
رَسُولًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُم مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهُ پس بھیجا ہمنے بیچ انکے پیغمبر انہین سے کہ ہود یا صالح علیہما السلام تھے اور کہا ہمنے زبان پیغمبر سے
انکو یہہ کہ عبادت کرو اللہ کی نہین واسطے تمہارے کوئی لایق عبادت کے سوا اسکے اَفَلَا تَتَّقُونَ کیا پس نہین ڈرتے ہو تم عذاب اسکے سے یعنے
ڈرو عذاب سے اسکے اور غیر اسکے کی عبادت مت کرو وَقَالَ الْمَلَاُ مِن قَوْمِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِلِقَاءِ الْاٰخِرَةِ وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِي الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا اور کہا سرداروں نے قوم اسکے سے جو کافر ہوئے تھے اور جھٹلاتے تھے ملاقات آخرت کی کو یعنے بعث اور حشر پر ایمان نہین لاتے تھے
اور دولت دی تھی ہمنے انکو بیچ زندگانی دنیا کے اور لوگون کو کہ مَا هٰذَا اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُونَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُونَ نہین
یہہ مگر آدمی مثل تمہارے سب حالات بشریت مین کھاتا ہی اس چیز سے کہ کھاتے ہو تم اور پیتا ہی اس چیز سے کہ پیتے ہو تم اگر یہہ نبی ہوتا تمہاری صفتین نرکھتا
بلکہ فرشتون کیطرح ہوتا نہ کھاتا نہ پیتا وَلَئِنْ اَطَعْتُم بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُونَ اور اگر اطاعت کروگے تم اوامر اور نواہی مین
ایک آدمی مانند اپنے کی تحقیق تم اسوقت زیان پانیوالے ہو کہ اپنے مثل کی پیروی کرتے ہو اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا
اَنَّكُم مُّخْرَجُونَ کیا وعدہ دیتا ہی تمکو یہہ پیغمبر یہہ کہ تم جسوقت مرجاؤگے اور کہنہ ہو جاؤگے اور رہوگے تم مٹی اور ہڈیان بن گوشت اور پوست
اور رگ اور پے کے تحقیق تم نکالے جاؤگے قبرون سے هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوعَدُونَ دور ہی دور ہی جو کچھہ وعدہ دئیے جاتے ہو تم
بعث اور جزا سے یعنے ہرگز نہوگا اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ نہین زندگانی مگر زندگی ہماری دنیا کی مرتے
ہین ہم او جیتے ہین ہم کہ کوئی مرتا ہی ہم مین سے کوئی پیدا ہوتا ہی اور نہین ہم اٹھائے جاوینگے بعد موت کے اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌ افْتَرٰى عَلَى
اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ لَهُ بِمُؤْمِنِينَ نہین ہود یا صالح علی نبینا وعلیہما السلام مگر ایک مرد کہ باندھہ لیا ہی اسنے اوپر اللہ کے جھوٹھہ کہ کہتا ہی
مین اللہ کا رسول ہون اور تم بعد موت کے اٹھوگے اور نہین ہم واسطے اسکے ایمان لانیوالے قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ کہا پیغمبر نے بعد سننے اس بات
کے اور ناامید ہونے کے انکے ایمان سے ای پروردگار میرے مدد دے مجھکو کہ مین غالب ہون اور وہ مغلوب ہون ساتھہ عذاب کے بسبب اسکے کہ
جھٹلاتے ہین مجھہ کو قَالَ عَمَّا قَلِيلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِينَ فرمایا حق تعالی نے تھوڑی دیر مین البتہ ہو جاوینگے کافر اور مکذب پشیمان جھٹلانے سے
فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَاءً پس پکڑا انکو آواز تند جبرئیل نے یعنے چیخ ماری جبرئیل علیہ السلام نے انکے دل پھٹ گئے ساتھہ حکم
قضا کے یا وعدہ صادق کے یا ساتھہ استحقاق انکے کے عذاب کو پس کردیا ہمنے انکو ریزہ ریزہ یعنے ہلاک اور نابود ہو گئے سمجھہ لیجئے کہ جو یہہ قصہ
حضرت صالح علیہ السلام کا کہتے ہین وہ اس قوم کو قوم ثمود کہتے ہین اور دلیل انکی یہہ ہی کہ عذاب صیحہ سے قوم ثمود ہلاک ہوئی ہی اور جو قصہ ہود علیہ السلام
کا کہتے ہین وہ اس قوم کو قوم عاد کہتے ہین اور دلیل انکی یہہ ہی کہ سورۂ اعراف اور سورۂ ہود اور سورۂ شعرائین بعد قصہ نوح علیہ السلام کے قصۂ عاد مذکور

Marfat.com

ہی یہان بھی اسی قرینہ سے مراد قوم عاد ہی اور اس قول پر صیحہ سے مراد عذاب ہلاکت ہو جسطرح پر کہ واقع ہوا ہو فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ پس لعنت ہی
حق تعالیٰ کی اوپر قوم ظالمون کے ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِیْنَ پھر پیدا کیا ہمنے بعد اُنکے قرنون اور کو یعنے اہل قرنون کو جیسے قوم لوط
اور قوم شعیب علی نبینا وعلیہما السلام مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا یَسْتَاْخِرُوْنَ نہ آگے گذری کوئی امت وقت اپنے سے جو انکے عذاب کا مقرر
کیا ہمنے اور نہ پیچھے رہ جاتے ہین اُس سے ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا پھر بھیجے ہمنے پیغمبر اپنے پے در پے كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ جب
آتا تھا کسی امت کے پاس پیغمبر اسکا جھٹلاتے تھے اسکو اور جو وہ کہتا تھا توحید اور نبوت اور بعث اور حشر کی بات دروغ ٹھہراتے تھے باپون کی پیروی
کے سبب ایمان نہ لاتے تھے فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِیْثَ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا یُؤْمِنُوْنَ پس بھیجتے گئے ہم بعضو نکو بعضون پر یعنے
ایک گروہ کو ہلاک کیا پھر اور لائے اُسے ہلاک کیا پھر اور کیا ہمنے انکو باتین عبرت خلق کی یعنے عذاب اُنکی یاد کر کر ڈرین اور ضرب المثل کرین پس لعنت
ہی واسطے اس قوم کے کہ نہین ایمان لاتے سمجھہ لیجیے کہ ہر شخص کی حکایت باقی رہجاتی ہی اگر نیک ہی تو نیک اور بد ہی تو بد پس چلہیے کہ بھلائی کرے
تاکہ فسانۂ نیک یادگار زمانہ رہے **بیت** کام ایسا تو نکر ای رافت کہ کرے خلق شکایت تیری ✦ تو نہو گا تیرا نام او نشان مگر ایک ہو گی حکایت تیری ✦
ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰی وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ بِاٰیٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ اِلٰی فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِیْنَ پھر بھیجا ہمنے موسیٰ کو
اور بھائی اسکے ہارون کو ساتھ نشانیون اپنیون کے اور معجزے ظاہر کے یعنے عصا کے تخصیص عصا کی اسواسطے کی کہ اول معجزہ تھا اور کتنے ہی معجزے
اس سے ہوتے تھے طرف فرعون کے اور سردارون اسکے کے پس تکبر کیا انھون نے ایمان لانے سے اور تھی وہ قوم قبطی سرکش فَقَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَیْنِ
مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ پس کہا انھون نے کیا ایمان لاوینگے ہم واسطے دو آدمی کے کہ مانند ہمارے ہین صفات بشریت مین اور حال آنکہ
قوم اُن دونون کی واسطے ہمارے بندگی کرنیوالی ہی یعنے ہمارے حکم مین ہی جیسے اور غلام ہمارے تعضون نے لکھا ہی کہ بنی اسرائیل فرعون کو پوجتے تھے
اور فرعون بت کو یا گوسالہ کو پوجتا تھا فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِیْنَ پس جھٹلایا فرعون اور قوم اسکے نے موسیٰ اور ہارون کو پس
ہوئے جھٹلانے والے ہلاک کئے گیون سے یعنے ڈوب گئے رود نیل مین وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ یَهْتَدُوْنَ اور البتہ تحقیق دی
ہمنے موسیٰ کو کتاب توریت بعد ڈوبنے فرعون اور قوم اسکے کے تو کہ بنی اسرائیل برکت اسکے سے ہدایت پاوین ساتھہ احکام شریعت کے وَجَعَلْنَا ابْنَ
مَرْیَمَ وَاُمَّهٗٓ اٰیَةً اور کیا ہمنے قصۂ عیسیٰ کو اور قصۂ ماں اسکے کو نشانی اپنی قدرت کی سمجھہ لیجیے کہ دلیل قدرت کاملۂ حق تعالیٰ عیسیٰ علیہ السلام
مین یہہ ہی کہ جھولے مین باتین کین اور مریم رضی اللہ عنہا مین یہہ ہی کہ بن مساس بشر کے ایسا پسر لائین وَّاٰوَیْنٰهُمَآ اِلٰی رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِیْنٍ
اور جگہہ دی ہمنے عیسیٰ اور مریم کو جب یہود سے بھاگے اور پھیر لائے ہم اُن دونون کو طرف زمین بلند کے جگہہ رہنے کی اور پانی جاری کے سمجھہ لیجیے
کہ ملک مصر مین جلیل اور ناصرہ دو شہر ہین درمیان مین ان دونون کے اردل دریا ہی کشیر ہی حضرت عیسیٰ علیہ السلام جب پیدا ہوئے اسوقت
کے بادشاہ نے نجومیون سے سنا کہ بنی اسرائیل کا بادشاہ پیدا ہوا وہ ایذا دینے کو تلاش کرنے لگا آپ حکم الٰہی سے اُن شہرون مین چلے گئے کبھی جلیل
مین رہتے تھے کبھی ناصرہ مین بعضے کہتے ہین ایک زمیندار نے حضرت مریم کو اپنی بیٹی کر رکھا جب حضرت عیسیٰ جوان ہوئے وہ بادشاہ مر چکا تھا اپنے وطن
کو چلے آئے لکھا ہی کہ بارہ برس اس جگہہ ہے حضرت مریم ریسمان بٹ کر بیچتی تھین وہی قوت دونون کا ہوتا تھا یٰٓاَیُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّیِّبٰتِ
وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ای پیغمبر کھاؤ پاکیزہ چیزون سے اور عمل کرو اچھے یہہ خطاب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو ہی بطریق تعظیم یا سب انبیا کو ہی لیکن ایک دفعہ
نہین بلکہ زمانون مختلف مین ہی کہ اپنے اپنے وقت مین مخاطب ہین یا خطاب ہمارے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو ہی اور آپ کو بنام تمام انبیا پکارا اسواسطے
کہ سید سب کے ہین اور فضائل اور کمالات تمام پیغمبرون کے اکیلے آپ مین موجود ہین اور موضع مین ہی کہ خطاب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ہی کہ کہو امت اپنی کو
کہ حلال کھاؤ اور عمل نیک بجا لاؤ سمجھہ لیجیے کہ اکل حلال کو عمل صالح پر مقدم کیا اسواسطے کہ تخم حلال ثمر کمال ہی **بیت** رانا تخم صاف و پاک تو بود ✦
ثمر پاک تاکہ لاوے دو ✦ لقمۂ حلال بدن مین سرایت کر کر طرف عبادات کے رغبت دلاتا ہی اور لقمۂ حرام رگ و ریشہ مین سما کر طرف منہیات کے بلاتا
ہی ان اللہ طیب لا یقبل الا طیبا **بیت** قطرۂ باران تیرا گر صاف ہو ✦ گوہر دریا تیرا انشفاف ہو ✦ اِنِّیْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِیْمٌ تحقیق مین ساتھ

Marfat.com

اسچیز کے کہ کرتے ہو تم جاننے والا ہوں وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ اور تحقیق یہہ ہی امت تمھاری ای پیغمبرو امت ایک
توحید اور عقاید اور اصول شرایع مین یا امت تمھاری ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم امت ایک ہی متفق ایمان اور توحید مین اور مین ہون پروردگار تمھارا پس ڈرو
مجھہ سے مخالفت کلمہ مین فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا پس کاٹ لیا اہل کتاب نے کام دین اپنے کا درمیان اپنے ٹکڑے ٹکڑے یعنے اختلاف کرکے
گروہ گروہ ہوگئے كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ہر گروہ ساتھہ اس چیز کے کہ نزدیک اُنکے ہی دین سے خوش ہین اور جانتے ہین کہ حق یہی ہی فَذَرْهُمْ
فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ پس چھوڑ دے ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم کافرون مکے کے کو بیچ غفلت اور ضلالت اونکی کے اس مدت تک کہ مارے جاوین یا
مرجاوین اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ کیا گمان کرتے ہین مشرکان کہ یہہ کہ جو کچھہ مدد دیتے ہین
ہم انکو ساتھہ اس چیز کے مال سے اور بیٹون سے شتابی کرتے ہین ہم واسطے انکے ساتھہ اس چیز کے بیچ بھلائیون کے یعنے مشرک گمان کرتے ہین کہ امداد
ہماری ساتھہ اُنکے مال اور اولاد دینے مین شتابی کرنا ہی واسطے انکے بھلائی مین اور وہ لایق اسکے ہین کہ انسے عوض اعمال انکے کے نیکی کرین سچ ہم
مین ایسے جو وہ جانتے ہین بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ بلکہ نہین سمجھتے کہ یہہ امداد استدراج ہی نہ شتابی کرنا بیچ بھلائی کے اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ
مُّشْفِقُوْنَ تحقیق جو لوگ کہ وہ بہت عذاب پروردگار اپنے کے سے ڈرتے ہین وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ اور جو لوگ کہ وہ ساتھہ آیتون
پروردگار اپنے کے کہ قرآن ہی یا نشانیان قدرت اسکے کے ہین ایمان لاتے ہین وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ اور جو لوگ کہ وہ ساتھہ خداوند
اپنے کے نہین شریک لاتے نہ شرک ظاہر نہ شرک چھپا وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ اور وہ لوگ کہ
دیتے ہین جو کچھہ کہ دیتے ہین صدقہ اور زکوٰۃ واسطے اللہ کے اور دل انکے ڈرتے ہین کہ خیرات اُنکی مردود نہو اور جانتے ہین یہہ کہ وہ طرف پروردگار
اپنے کے پھر جانیوالے ہین یا دل اُنکے ڈرتے ہین اس سے کہ وہ طرف رب اپنے کے رجوع کرنیوالے ہین اُولٰۗىِٕكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ یہہ لوگ
جو ساتھہ ان صفتون کے موصوف ہین جلدی کرتے ہین بیچ بھلائیون کے وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ اور وہ طرف بھلائیون کے آگے نکل جانیوالے ہین یا سب
لوگون پر سابق ہین ساتھہ زیادتی طاعت کے یا ساتھہ حصول ثواب کے یا ساتھہ دخول جنات کے وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا اور نہین تکلیف
دیتے ہم کسی شخص کو مگر موافق طاقت اسکی کے وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ اور نزدیک ہمارے کتاب ہی یعنے لوح محفوظ
کہ بولتی ہی ساتھہ حق کے یعنے مخالف واقع کے اسمین نہین لکھا یا نزدیک ہمارے نامۂ اعمال ہی ہر ایک کا کہ بھلے برے کام اسمین سب لکھے ہین اور
وہ کام کرنیوالے نہ ظلم کئے جاوینگے ساتھہ زیادتی عقاب کے اور کمی ثواب کے بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِيْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا بلکہ دل کافرون کے بیچ غفلت کے
ہین اس سے جو مذکور ہوا یا اعمال نامون سے یا قرآن سے وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ اور واسطے اُنکے عمل ہین ناپاک اور خطائے عظیم
سے کہ شرک ہی یعنے اور گناہ بہت ہین سوا شرک کے کہ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ وہ اسکو کرنیوالے ہین موافق حکم قضا کے اور وہ بیچ غفلت اور معصیت
کے ہونگے حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْــَٔــرُوْنَ یہان تک کہ جب پکڑا ہمنے دولتمندون اُنکے کو ساتھہ عذاب قحط کے یا
قتل کے ناگہان وہ فریاد اور زاری کرینگے اور ہم کہینگے لَا تَجْــَٔــرُوا الْيَوْمَ مت زاری کرو آج اور امید فریادرسی کی مت رکھو اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا
تُنْصَرُوْنَ تحقیق تم ہماری طرف سے نہ مدد دئے جاؤگے یا ہمارے عذاب سے نہ منع کیے جاؤگے قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى
اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ تحقیق تھین آیتین میری یعنے قرآن کہ ہر وقت پڑھا جاتا تھا اوپر تمھارے پس تھے تم سنے اسکے سے اوپر ایڑیون اپنے
کے پھر جاتے اور نہ تھے تم کلام میرا سنتے مُسْتَكْبِرِيْنَ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ در آنحال کہ تکبر کرتے تھے ساتھہ اسکے اور افسانہ گوئی کرتے بیہودہ
بکتے تھے یا اپنی بڑائی کرتے تھے ساتھہ حرم مکے کے کہ ہم اہل حرم ہین یا چھوڑ دیتے تھے قرآن کو یا پیغمبر کو یا خانہ کعبہ کو کہ طواف نہین کرتے تھے گرد اسکے
قصہ خوانی کرتے تھے اور اسپر نازان تھے اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَاۗءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَاۗءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ کیا پس نہین فکر کی انھون نے قرآن
مین کہ اعجاز فصاحت الفاظ اور فصاحت معنی سے جانین کہ کلام حق ہی یا آیا ہی انکے پاس کتاب اور پیغمبر جو کچھہ نہ آیا تھا باپون اُنکے پہلون
کے پاس تو کہ عذر کرین کہ ہم کتاب اور پیغمبر سے واقف نہین یعنے جیسے نوحؑ اور ابراہیمؑ کو انکے باپون کے پاس بھیجا تھا ہمنے ایسی ہی محمد کو صلی اللہ

Marfat.com

علیہ وعلیہما وسلم اوپر انکے بھیجا تو کہ عذر نہ لاویں چنانچہ سورۂ یٰسٓ مین فرمایا ہی لتنذر قوما ما انذر اباؤہم اَمْ لَمْ يَعْرِفُوا رَسُولَهُمْ فَهُمْ لَهُ مُنكِرُونَ
یا نہ پہچانا انھوں نے پیغمبر اپنے کو ساتھ امانت اور راستی اور حلم اور وقار اور کرم اور مروت اور نیک خوئی اور کمال علم کے باوجود امی ہونے کے پس وہ واسطے
اسکے انکار کرنیوالے ہین یعنے یہہ نہین کہ نہین پہچانتے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو تو کہ انکار کرین اور کہینگے ہم حقیقت انکی نہین جانتے اَمْ يَقُولُونَ بِهِ جِنَّةٌ
یا کہتے ہین کہ اسکو جنون ہی اعتبار دیوانے کے باتون کا نہین ہی ایسا کہ وہ بکتے ہین بَلْ جَاءَهُم بِالْحَقِّ وَأَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كَارِهُونَ بلکہ لایا ہی محمد صلی اللہ
علیہ وسلم انکے پاس حق کہ قرآن ہی یا دین اسلام اور اکثر انکے حق کو ناخوش رکھنے والے ہین قید اکثر کے اسواسطے ہی کہ بعضے کفار لوگون کے طعنہ کرنے سے ایمان
نہین لاتے تھے نہ کراہت حق سے وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ أَهْوَاءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ وَمَن فِيهِنَّ اور اگر پیروی کرے حق تعالیٰ خواہشون کافرون
کی بیچ وجود خداؤن بہت کے یعنے بالفرض اگر بہت خدا ہووین البتہ بگڑ جاوین آسمان اور زمین اور جو کوئی بیچ اونکے ہین فرشتے اور آدمی اور جن اور جانور اور
سوا انکے چنانچہ آیت لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا مین گذرا ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ مراد حق سے دین اسلام ہی کہ اگر متابعت کرتا کافرون کی
یعنے شرک کیطرف پھرتا اللہ تعالیٰ قیامت لاتا آسمان و زمین کو تباہ فرماتا بَلْ أَتَيْنَاهُم بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَن ذِكْرِهِم مُّعْرِضُونَ بلکہ لاتے ہین ہم انکے پاس
کتاب کہ اسمین ذکر شرف اور دبدبہ عزت انکے کا ہی یا نصیحت انکی ہی پس وہ نصیحت اپنے سے یا اس چیز سے جو سبب شرف انکے کا ہی یا نصیحت انکی ہی دنیا اور
آخرت مین منہ پھیرنے والے ہین أَمْ تَسْأَلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ یا مانگتا ہی تو انسے واسطے رسالت اپنے کے خرچ اور مال تو کہ طامع جانکر تجھے
تہمت تیری رسالت پر کرین پس خرچ اور مال پروردگار تیرے کا کہ رزق دنیا کا اور ثواب آخرت کا ہی واسطے تیرے بہتر ہی مال اور دولت انکے سے وَ
هُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ اور وہ بہتر رزق دینے والون کا ہی وَإِنَّكَ لَتَدْعُوهُمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ اور تحقیق تو البتہ بلاتا ہی انکو بغیر خرچ اور مزدوری
مانگنے کے طرف راہ سیدھی کے کہ دین اسلام ہی وَإِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنَاكِبُونَ اور تحقیق وہ لوگ کہ نہین ایمان لاتے ساتھ آخرت
کے راہ سیدھی سے البتہ مڑجانیوالے ہین طرف گمراہی کے وَلَوْ رَحِمْنَاهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِم مِّن ضُرٍّ لَّلَجُّوا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ اور اگر مہربانی کرین ہم
اوپر انکے اور کھولدیوین ہم جو کچھہ ہی انکو سختی سے یعنے قحط جو انپر آیا ہی البتہ لگے جاوین بیچ سرکشی اپنے کے سرگردان یعنے اگر انسے بلا دور کرین ہم تب بھی
بہ سبب عناد کے کفر پر اور تکذیب پر اسیطرح قایم رہین **بیت** انکے دل کو رابطہ ہی سوئے بد ٭ جائیگی انسے نہ ہرگز خوئے بد ٭ لکھا ہی کہ جب کال
کمائی پڑا انکے ولئے مردے اور مردار کھانے لگے ابوسفیان نے مدینہ مین آکر حضرت سے کہا کہ تم گمان کرتے ہو کہ مین رحمت عالمین ہون اور اہل مکہ رحمت مین
مبتلا ہین باپون کو انکے تلوارون سے مارا اور اب بیٹون کو قحط سے دعاء بد کر کر ہلاک کرتے ہو حق تعالیٰ نے یہہ آیت اتاری کہ وَلَقَدْ أَخَذْنَاهُم
بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُونَ اور البتہ تحقیق پکڑا تھا ہمنے انکو ساتھ عذاب قتل کے دن بدر کے پس نہ گڑگڑائے وہ طرف پروردگار
اپنے کے اور نہ عاجزی کی بلکہ ویسے ہی سرکشی اور نافرمانی مین لگے رہے حَتَّىٰ إِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِم بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيدٍ إِذَا هُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ
یہان تک کہ جب کھولدیا ہمنے اوپر انکے دروازہ عذاب سخت والا کہ بھوک ہی اور اوسکی شدت قتل اور قید سے زیادہ ہی ناگہان وہ بیچ اوس عذاب کے
ناامید ہین اور عاجز اور غمگین اور سرگردان اس حد تک ہین کہ سردار انکے تجھہ سے رحمت مانگتے ہین وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَ
الْأَفْئِدَةَ اور خدا وہ ہی جسنے پیدا کیا واسطے تمہارے سننے کو اور دیکھنے کو اور دلونکو تو کہ سننے کی چیزین سنو اور دیکھنے کی دیکھو پھر دل سے سوچو کمال
قدرت کو اس خالق یکتا کے اور تم قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ تھوڑا سا شکر کرتے ہو کیونکہ عمدہ شکر گذاری یہہ ہی کہ کان اور آنکھہ اور دل کو طرف اسکے جاننے
مین صرف کرو **بیت** معرفت کو تیرے پیدا ہی یارہین ٭ ورنہ گوش و چشم و دل بیکار ہین ٭ وَهُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ
اور اللہ وہ ہی جسنے پھیلا دیا تمکو بیچ زمین کے اور طرف اسیکے جمع کئے جاؤگے دن قیامت کے وَهُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ اللَّيْلِ
وَالنَّهَارِ اور اللہ وہی جو جلاتا ہی اور مارتا ہی اور واسطے امر اسکے ہی پھر آنا رات کا اور دن کا أَفَلَا تَعْقِلُونَ کیا پس نہین سمجھتے تم کہ تمام جہان
اسنے نیست سے ہست کیا اسیطرح وہ پھر مار کر بھی جلاویگا پس کیون انکار کرتے ہو سمجھہ لیجیے کہ کفار مکہ نے باوجود ان دلیلون کے کچھہ نہ سوچا بَلْ قَالُوا
مِثْلَ مَا قَالَ الْأَوَّلُونَ بلکہ کہا انھون نے جیسا کہ کہا تھا پہلون نے قَالُوا أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ کہا کہ کیا جب مر جاوینگے

ہم اور ہوجاوینگے مٹی اور ہڈیان پرانے کیا ہم اٹھائے جاوینگے بیان استفہام انکاری ہی اور تکرار واسطے تاکید کے ہی یعنے بعد خاک ہونے کے کیونکر مبعوث
ہونگے لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَاۤؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ البتہ تحقیق وعدہ دئے گئے ہین ہم اور باپ ہمارے اسبات کا پہلے آنے محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے
یعنے ہمین اور باپون ہمارے کو وعدہ حشر اور نشر سے ڈرایا تھا لیکن وہ وعدہ سچ نہوا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ نہین یہہ بات مگر کہانیان پہلون
کی کہ جھوٹے قصے لکھہ کر مر گئے قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَاۤ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان منکرون کو واسطے کس کے ہی زمین اور جو کوئی بیچ
اسکے ہی یعنے مالک اور خالق زمین اور اہل زمین کا کون ہی جواب دو مجھکو اگر ہو تم جانتے سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ البتہ کہینگے جواب مین تیرے کہ زمین اور جو زمین مین
ہی واسطے اللہ کے ہی مشرکان مکہ قائل تھے کہ خالق زمین اور اہل زمین کا اللہ ہی پس جب تجھکو یہہ جواب دین قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ کہہ کیا پس نصیحت نہین
پکڑتے تم او نہین سوچتے جو اول پیدا کرنے پر قادر ہی وہ اعادہ پر کیون عاجز ہوگا قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ کہہ دوسری بار
کون ہی آفریدگار آسمان ساتون کا اور پروردگار عرش بڑے کا کہ سب مخلوقات سے عظیم ہی سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ البتہ کہینگے کہ آسمان اور عرش واسطے اللہ کے
ہی اور سب کا پیدا کرنیوالا وہی ہی قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ کہہ کیا پس نہین ڈرتے تم یا نہین بچتے شرک سے کہ ایسے خالق کا اسکے مخلوق مین سے شریک ٹھہراتے ہو
قُلْ مَنْۢ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ کہہ کون شخص ہی کہ بیچ ہاتھہ قدرت اسکے کے ہی بادشاہی سب چیز کی
اور نفع اور ضرر سب کا اور وہی پناہ دیتا ہی اور فریاد کو پہنچتا ہی او چھڑاتا ہی عذاب اپنے سے جسے چاہتا ہی اور نہین پناہ دیا جاتا برخلاف اسکے جواب اسکا دو
اگر ہو تم جانتے سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ البتہ کہینگے کہ یہہ باتین جو تو نے کہین واسطے خدا کے ہین کہ بادشاہ سب کا اور فریادرس بندونکا ہی قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ
کہہ پس کہان سے سحر کئے جاتے ہو اور فریب کھاتے ہو اور راہ حق سے پلٹتے ہو **نظم** باوجود ظہور نور یقین ✦ شک تمہارے کو کیون زوال نہین ✦
کہان جاتے ہو چھوڑ راہ صواب ✦ بخطا چلتے ہو شتاب شتاب ✦ راہ جو تمنے لی ہی عین خطا ✦ راہ ممنوع ہی نہ راہ عطا ✦ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ
بلکہ لائے ہم انکے پاس حق کہ توحید ہی اور وعدہ حشر اور نشر کا ہی اور تحقیق وہ البتہ جھوٹ بولنے والے ہین کہ اسکو جھٹلاتے ہین یا اولاد اور شریک باری
ٹھہراتے ہین مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۭ بِمَا خَلَقَ نہین پکڑے اللہ سبحانہ نے اولاد اور نہین ہی ساتھہ اسکے
کوئی خدا کہ الوہیت مین اسکے شریک ہو کیونکہ اگر کوئی اسکا خدائی مین شریک ہوتا تو جتنے خدا ہوتے سب کی مخلوق ہوتی اسوقت لیجاتا ہر ایک خدا اس چیز کو
کہ پیدا کیا ہوتا اور اپنے بندون مین نشانیان کر دیتا کہ دوسرے کے بندون مین مل نہ جاوین اور کچھہ نشانی ظاہر نہین اس سے معلوم ہوا کہ ایک ہی خدا ہی اور دوسرے
یہہ ہی کہ اگر کئی ہوتے تو اپنے اپنے مخلوق کو جدا کرتے اور ملک اپنا اپنا علیحدہ بساتے پھر آپس مین لڑائی ہوتی جیسے بادشاہون مین دنیا کے ہوتی ہی وَلَعَلَا
بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اور البتہ بڑائی چاہتے اور چڑھائی کرتے بعضے انکے اوپر بعضے کے اور یہہ نہین پس معلوم ہوا کہ کوئی اسکا شریک نہین سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا
يَصِفُوْنَ پاک ہی اللہ اس چیز سے کہ بیان کرتے ہین یعنے **بیت** نی ہی فرزند اسکا اور نی ہی شریک ✦ واحد اسکی ذات ہی اور بے شریک عٰلِمِ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ جاننے والا غایب کا اور حاضر کا پس برتر ہی اس چیز سے کہ شریک لاتے ہین واسطے اسکے سمجھہ لیجئے کہ واسطے خوشی خاطر
عاطر جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے مشرکون پر عذاب آنیکی خبر دیتا ہی اور فرماتا ہی کہ قُلْ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم بطریق دعا رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ
مَا يُوْعَدُوْنَ اے پروردگار میرے اگر دکھلائے تو مجھکو جو وعدہ دئے جاتے ہین کافر عذاب کا دنیا اور آخرت مین رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ
الظّٰلِمِيْنَ اے پروردگار میرے پس مت کیجو مجھکو بیچ قوم ظالمون کے یعنے عذاب مین انکا ساتھی مت کیجو سمجھہ لیجئے کہ یہہ بات واسطے کسر نفس اپنے کے
فرمائی یا لوگون کو خبردار کیا کہ ظلم کی شامت بے گناہون پر پڑ جاتی ہی اور مراد یہان ظلم سے شرک ہی وَاِنَّا عَلٰۤى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ اور
تحقیق ہم اوپر اسکے کہ دکھلاوین تجھکو جو وعدہ دیتے ہین ہم کافرون کو عذاب کا البتہ قادر ہین لیکن ڈھیل اسواسطے ہی کہ بعضے انمین سے یا اولاد انکے مین سے
ایمان لاوینگے اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ دور کر ساتھہ اس خصلت کے کہ ہر ایک حال مین وہ بہتر ہی برائیون کو سمجھہ لیجئے کہ یہہ خطاب حضرت کو ساتھہ
اخلاق نیک کے ہی یعنے اے حبیب میرے ساتھہ عفو اور مرحمت کے معاف کر گنہگارون کے گناہون کو اسطرح کہ اہانت دین نہو یا دور کر سب کمینون کے
جہل کو ساتھہ حلم اپنے کے یا بچا لوگون کو معاصی سے حکم طاعت کا کرکے یا دفع کر شرک کو مشرکون کے ساتھہ کلمہ توحید کے یا محو کر منکر کو ساتھہ امر معروف کے

Marfat.com

یا دفع کر جفا کو ساتھ وفا کے یا اشارہ نفس کو ساتھ بشارت قلب کے یا ظلمت خلایق کو ساتھ نور حقایق کے یا حظوظ نفس کو ساتھ حقوق خدا کے یا طی کر وادی
حوادث کو ساتھ قدم سلوک کے اور عرفان قدم مین **بیت** چھوڑ کے سب کو سوے اللہ جا + یہہ رہ غفلت نہین آگاہ جا + نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ
ہم خوب جانتے ہین ساتھ اسچیز کے کہ بیان کرتے ہین وہ تیری صفت کہ شاعر اور ساحر بتاتے ہین یا میری صفت کہ اولاد اور شریک ٹھہراتے ہین وَقُلْ رَّبِّ
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ اور کہہ ای پروردگار میرے پناہ مانگتا ہون مین ساتھ تیرے وسوسے ڈالنے شیطانون کے سے کہ ضلالت اور
معصیت کی طرف بلاتے ہین یا ڈالنے اُنکے سے لوگون کو ساتھ فریب اور غرور کے بیچ ہلاکت کے وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ اور پناہ مانگتا
ہون مین تجھ سے ای پروردگار میرے اس سے کہ حاضر ہووین میرے پاس شیطان وقت صلوٰۃ کے یا تلاوت کے یا ہر حال مین یا اس سے کہ ایذا دین،
اور کفار ہمیشہ تجھے اور مجھے ساتھ صفات بد کے یاد کرتے ہین حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ یہان تک کہ جب آوے ایک کو
انمین سے موت کہتا ہی حیرت سے ای پروردگار میرے پھیر دو مجھکو طرف دنیا کے سمجھ لیجیے کہ حتی متعلق ساتھ بایصفون کے ہی اور ارجعون صیغہ جمع
واسطے تعظیم مخاطب کے اور بعضے مفسرین کہتے ہین کہ خطاب طرف ملک الموت اور مددگارون اسکے کے ہی پہلے ساتھ کلمہ رب کے فریاد اللہ تعالیٰ سے
کرتا ہی پھر ساتھ کلمہ ارجعون کے رجوع طرف فرشتون کے لاتا ہی کہ پھیر دو مجھ کو دنیا مین لَعَلِّيْۤ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ كَلَّا شاید کہ مین عمل کرون نیک
بیچ اس جگہہ کے کہ چھوڑ آیا ہون یا اس چیز کے کہ چھوڑ آیا ہون کہ ایمان ہی لاؤن اور نیک کام کرون ہرگز نہین یون کہ اسکو پھیر دین طرف دنیا کے اِنَّهَا كَلِمَةٌ
هُوَ قَآئِلُهَا تحقیق وہ چاہنا اُسکا ایک بات ہی کہ غلبہ حسرت سے وہ کہنے والا ہی اسکا وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ اور دور سامنے پردا
ہی درمیان جنت کے اور انکے یعنے قبر کہ اسمین رہینگے اسدن تک کہ اٹھائے جاوینگے اُس سے فَاِذَا نُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَلَاۤ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ
وَّلَا يَتَسَآءَلُوْنَ پس جب پھونکا جاویگا بیچ صور کے دوسرے بار یا تیسرے بار واسطے جلانے مردون کے اور قیامت قایم ہوگی پس نہ ہوگی نسب درمیان انکے
اسدن یعنے اسطرح زمین سے نہین اٹھنے کے جیسے نطفہ سے یا مان کے پیٹ سے پیدا ہوتے ہین اور نہ ایک دوسرے کو پوچھیگا ہر ایک لپٹے اپنے حال مین
گرفتار ہوگا اور یہہ پہلے محاسبہ سے حالت ہوگی بعد محاسبہ کے تو احوال پرسی آپسمین کرینگے چنانچہ حق تعالیٰ نے فرمایا ہی واقبل بعضہم علی بعض
یتساءلون اور دوسری معنی اس آیت کی یہہ ہین کہ نہوگی نسب درمیان انکے اسدن یعنے علاقہ اور نسب ٹوٹ جاویگی کسی ذی رحم کو اپنون پہ رحم ریگا
یوم یفر المرء من اخیه وامه وابیه اور بڑائی کرنی یہان اپنے نسب پر وہان کچھ کام نہ آویگی ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم اور نہ ایک دوسرے کو پوچھیگا
نسب سے بلکہ پرسش وہان اعمال نیک سے ہوگی **بیت** فخر کیا رافت نسب پر چاہیے + تکیہ ہان افضال رب پر چاہیے + قطع ہووینگے وہان انساب
سب + نی حسب پوچھینگے وہان اور نی نسب + جسکو نسبت ہوگی کچھ اللہ سے + فرق ہوگا یہان کے وہ ہر شاہ سے + جسکے ہونگے کام یہان بہر خدا +
اسیر وہان ہووےگا فضل کبریا + فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ پس جو شخص کہ بھاری ہوا پلہ اُسکا ساتھ اعمال نیک کے جیسے مسلمان
پس یہہ لوگ وہ ہین فلاح پانیوالے کہ دوزخ سے بچے بہشت مین جاوینگے وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فِيْ جَهَنَّمَ
خٰلِدُوْنَ اور جو شخص کہ ہلکا ہوا پلہ اسکا اس سے کہ اعمال نیک نہین کئے جیسے مشرک اور منافق پس یہہ لوگ وہ ہین جنہون نے ٹوٹا دیا جانون اپنے کو کہ عمر
غفلت مین گمائے اور استعداد کمال کو طلب مین آرزوئی نفس اور متابعت شہوت کے مین ضایع کیا وہ بیچ دوزخ کے ہمیشہ رہینگے تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ
وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ جھلس دیوے گی موہنون انکے کو آگ اور وہ بیچ اسکے تیوری چڑھائے ہین یا مارے جلن کے موہنون کو برا بنائے ہین ابو سعید خدری
نے کہا کہ تفسیر مین اس آیت کے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جھلس دیگی کافرون کے منہہ کو آگ نیچے کے ہونٹھ انکے ناف سے لٹکینگے اور اوپر
کے سر تک چڑھ جاوینگے توضیح مین ہی کہ مسافت دو نو لب مین چالیس گز کی ہوگی پس اللہ تعالیٰ فرماویگا انکو اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ
فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ کیا نہ تھین آیتین میری یعنے قرآن کہ دنیا مین پڑھی جاتی تھین اوپر تمہارے پس تھے تم انکو جھٹلاتے تو کہ لایق اس عذاب کے ہوئے
قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ کہینگے ای پروردگار ہمارے غالب آئی اوپر ہمارے بدبختی ہماری جو لوح محفوظ مین لکھی
تھی ہمارے حق مین یا غالب ہوئے گناہ ہمارے کہ موجب بدبختی ہمارے کے ہین اور تھے ہم قوم گمراہ طریقہ حق سے رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ

Marfat.com

عُدْنَا فَاِنَّا ظَالِمُوْنَ اے پروردگار ہمارے نکال ہمکو آتش دوزخ سے کہ تدارک اپنا کرین ہم پس اگر پھیر کرین ہم کفر اور تکذیب پس تحقیق ہم ظالم ہین اوپر جان
اپنے کے سمجھ لیجیے کہ آخر کلام دوزخیون کا یہی ہوگا قَالَ اخْسَئُوْا فِیْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ فرماویگا اللہ تعالی دور ہو بیچ دوزخ کے اور نہ کلام کرو مجھ سے
یعنے کہ نہ عذاب ٹلنے کا کہ نہ تمکو نکالونگا نہ تم سے عذاب ٹالونگا اِنَّهٗ كَانَ فَرِیْقٌ مِّنْ عِبَادِیْ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ
الرّٰحِمِیْنَ تحقیق تھا ایک فرقہ بندون میرے سے یعنے درویش صحابہ جیسے عمار اور بلال اور خباب اور مانند انکے رضی اللہ عنہم کہ ہمیشہ کہتے تھے اے
پروردگار ہمارے ایمان لائے ہم ساتھ تیرے پس بخش ہمکو اور رحمت کر ہمکو اور تو بہتر رحم کرنے والون کا ہی فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِیًّا حَتّٰۤی اَنْسَوْكُمْ
ذِكْرِیْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ پس پکڑا تھا تمنے انکو مسخرا یعنے ان درویشون سے تم ٹھٹھا کرتے تھے یہانتک کہ بھلا دی تمکو انھون نے یاد میری
یعنے انسے تم اسقدر ٹھٹھے بازی مین مشغول ہوئے کہ مجھکو بھی بھول گئے اور تھے تم انسے ہنستے از روئے تکبر اور تعظیم اپنے کے اور حقارت اور ذلت انکے کے
اِنِّیْ جَزَیْتُهُمُ الْیَوْمَ بِمَا صَبَرُوْۤا اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ تحقیق مین نے جزا دی انکو آج بسبب اسکے کہ صبر کرتے تھے وہ اوپر ایذا اور ٹھٹھے تمھارے کے
یہہ کہ وہ ہین مراد پانیوالے جزائے صبر انھون کی یہی ہی پس دیکھو کہ پہنچے ہین اپنے مقصود اور مراد کو وہ قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِی الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِیْنَ
فرماویگا حق تعالی یا فرشتہ ساتھ حکم اسکے کے کافرون کو کہ کتنا رہے تم بیچ زمین کے گنتے برسون کے کافر بسبب غفلت کے جانتے ہین کہ ہمیشہ دنیا مین
رہینگے سو انسے بطریق عذاب پوچھا جاویگا کہ کتنے برس دنیا مین تم زندہ رہے زمین پر اور مردہ رہے قبر مین قَالُوْا لَبِثْنَا یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ فَسْئَلِ
الْعَآدِّیْنَ کہینگے رہے تھے ہم ایکدن یا ٹکڑا دن کا پس پوچھ لے گننے والون سے شمار زندگانی ہماری کا یعنے فرشتون سے کہ ہمارے عمرون اور دمون
پر نگہبان تھے سمجھ لیجیے کہ مدت زندگی کی دہشت سے آتش دوزخ کی بھول جاوینگے یا دنیا کا رہنا خلود دوزخ کے آگے بہت کم معلوم ہوگا قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ
اِلَّا قَلِیْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ فرماویگا اللہ تعالی نہین رہے تھے تم مگر تھوڑے بہ نسبت ایام آخرت اگر ہوتے تم جانتے کہ تمام دنیا مقابل آخرت کے اندک
ہی اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ کیا پس گمان کیا تمنے غلبہ غفلت سے یہہ کہ پیدا کیا ہی ہمنے تمکو بے فائدہ اور
کھیل یا واسطے کھیل کے اور گمان کیا تمنے یہہ کہ تم طرف ہمارے نہ پھیرے جاؤگے واسطے جزائے اعمال کے یعنے تمکو عبث نہین بنایا بلکہ واسطے عبادت
کے بنایا ہی اور جزا دینا تمھارے کامون پر مقرر ٹھہرایا ہی لطائف قشیری مین ہی کہ عبث مشغول ہونا ہی ساتھ اسچیز کے جو حق سے باز رکھے اور اللہ
نے ہمکو اسواسطے نہین پیدا کیا اور ساتھ اسکے امر نہین فرمایا شیخ ابوبکر واسطی نے ایکدن یہہ آیت پڑھ کہا کہ نہ تو خلق کو عبث نہین پیدا کیا
بلکہ چاہا کہ ہستی اسکی آشکار ہو اور مصنوعات سے طرف صفات کمالیہ کے راہ پاوین اور بعضون نے یہہ معنے کہے ہین کہ تمکو واسطے کھیل کے نہین
پیدا کیا مین نے بلکہ واسطے ظہور نور محمدی کے پیدا کیا ہی کیونکہ ازل مین مقید کیا تھا کہ وہ گوہر پاک صدف خاک سے ظاہر ہو پس وہ اصل ہی اور تم سب
فرع **بیت** تم ہو وہ انسان خیال ہین سب + اصل وہ ہی اور طفیل اسکے ہین سب + الحق کہ وہ اگر نہ ہوتا نہ عدم سے کوئی آتا بوجود +
سوتے وحدت سے نہ کثرت کے نمود + بحر الحقایق مین ہی کہ تمکو اسواسطے پیدا کیا ہی کہ اوپر میرے سود کرو نہ اسواسطے کہ مین اوپر تمھارے سود کرون
بعضون نے کہا ہی کہ فرشتون کو اسواسطے پیدا کیا کہ مظہر قدرت ہون اور آدمیون کو اسواسطے وجود دیا کہ مخزن جوہر محبت ہون بعضے کتب سماوی
مین ہی کہ اے بنی آدم سب اشیا کو واسطے تمھارے پیدا کیا ہی مینے اور تمکو واسطے اپنے سبحان اللہ یہان سے شرافت بشر کے دیکھ لو کہ سبب
ظہور کنت کنزا مخفیا یہی ہی **نظم** فی الحقیقت مین یہہ سرتاپا ہی نور + کو بصورت نور سے ہی دور دور + اسکے باعث ہی ظہور دو جہان
ہی اسی سے غلغلہ یہان اور وہان + گنج مخفی کا ظہور اس سے ہوا + آشکارا سر نور اس سے ہوا + رافت انسان ہی عجب در نفیس + بارگاہ قدس
حق کا ہی جلیس + جب تلک شیطان کے تابع نہین + اور کلام نفس کا سامع نہین + شہوت و حرص و ہوا سے ہی بچا + جو شرافت یہہ رکھے سب ہی
بجا + اور جب ابلیس کے تابع ہوا + دولت دنیا کا پھر طامع ہوا + بارگاہ قدس سے ہی دور دور + نی شرافت نی کرامت نی ہی نور + پاک ہی
اللہ سلطان جہان + پائیگا ناپاک کیونکر بار وہان + فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ پس بہت بلند اور برتر ہی اللہ عبث پیدا کرنے سے اور اس
چیز سے کہ نہین ہی لائق اوس پادشاہ حق کے لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ نہین کوئی معبود مستحق عبادت کے مگر وہ پروردگار عرش کرامت والیکا

Marfat.com

کہ وہان برکات اور خیرات اُترتے ہین یا پروردگار کریم وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ
اور جو کوئی عبادت کرے ساتھ خدائے برحق کے خدا اور کہ نہین دلیل اس پاس ساتھ عبادت اسکے کے پس سوا اسکے نہین کہ حساب عمل اسکا اور جزائے کردار
اسکی نزدیک پروردگار اسکے کے ہی موافق کامون کے سزا دیگا اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ تحقیق نہین فلاح پاتے کافر وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ
خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ اور کہہ ای پروردگار میرے بخش اور رحم کر مومنون پر اور تو بہتر رحم کرنیوالون کا ہی حدیث مین ہی کہ اول سورۂ قد افلح کا اور آخر
اسکا ایک گنج ہی گنجہائے عرش خدا سے سمجھ لیجیئے کہ مطلع اس سورت کا مشتمل اثبات افلاح مومنان ہی اور مقطع متضمن نفی فلاح کافران اور خاتمہ اسکا
کہ باب حسن انتہا سے ہی عجب معظمات دعا سے ہی اور یہہ دعا بڑی جامع اور کامل ہی کہ تعمیم بحذف ہر دو مفعول اسمین تمام اشخاص کو شامل ہی پس چاہیے
ہر مومن کو کہ یہہ دعا پڑھا کرے اور جناب ارحم الراحمین مین اپنا عرض حصول مطلب کیا کرے **بیت** ہم گنہگارون کا کوئی دین و دنیا مین نہین وبخش
اور کر رحم یارب انت خیر الراحمین ۞ سورۃ نور مدنی ہی چونسٹھ آیتین ہین ایک ہزار تین سو سولہ کلمے ہین پانچ ہزار چھہ سو اسی حرف ہین فواصل
اسکی لم ترب ہین اور تطبیق اسکی ساتھ سورت مومن کے یہہ ہی کہ آغاز مین اسکے ذکر مثوبت اہل فلاح تھا ابتدا مین اسکے مذکور عقوبت اہل جناح ہوا

سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	وَهِيَ اَرْبَعٌ وَّسِتُّوْنَ اٰيَةً

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ یہہ سورت ہی کہ عالم قدس سے اُتارا ہی ہمنے اسکو بواسطہ
جبرئیل اور فرض کئے ہین ہمنے تمیز احکام جو اسمین ہین اور اُتارے ہین ہمنے اسکی آیتین بیان کرنیوالے حدود اور احکام کو تو کہ تم نصیحت پکڑو اور حرام سے
بچو اور ان حکمون مین یہہ ہی اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ جو زنا کرنیوالے اور زنا کرنیوالا غیر محصن ہوپس اے والی
اماموا اور حاکمو ہر ایک کو ان دونون مین سے سو درّے کہ پوست کو درد پہنچاوین اور گوشت کو نہ اوڑاوین اور چاہیئے کہ تازیانین متفرق اعضا پر لگاؤ نہ
ایک عضو پر تو کہ توالی ضربات سے عضو مجروح نہو اور سر مین نہ مارو تا ہلاک نہو جاوے اور منہہ کو بچاؤ کہ شکل نہ بدل جائے سمجھ لیجیے کہ یہہ حکم خاص ہی غیر
محصن کے حق مین اور حد محصن کے رجم ہی اور شرح طحاوی مین ہی کہ شرط احصان کی حریت ہی اور بلوغ اور عقل اور اسلام اور تزوج ساتھ دخول کے
اور کنز مین ہی کہ دونون صفت احصان پر ہون اسوقت تک کہ زنا صادر ہو تو رجم ہی والا درّے ہین اور عبد کے حق مین پچاس درّے ہین اور
امام شافعی کے نزدیک باوجود درّون کے ایکسال وطن سے نکال دینا ہی چنانچہ حدیث مین مائۃ جلدۃ و تغریب عام واقع ہی اور صاحب
کشاف نے کہا ہی کہ تغریب عام نزدیک امام اعظم کے ساتھ اسی آیت کے منسوخ ہی اور مسائل اسکے کتب فقہ مین مفصل مذکور ہین وَلَا تَاْخُذْكُمْ
بِهِمَا رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اور نہ پکڑے تمکو بیچ حق ان دونون زنا کرنیوالون کے مہربانی بیچ دین اللہ کے
یعنے انکو مہربانی سے مت بخش دو اور حد لینے مین اور درّے لگانے مین سستی مت کرو اگر ہو تم ایمان لائے ساتھ اللہ کے اور دن قیامت کے وَلْيَشْهَدْ
عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اور چاہیئے کہ حاضر ہو عذاب کرنے پر ان دونون کے ایک جماعت مسلمانون سے تو کہ تشہیر انکی ہو اور فضیحتی
انکی اورون کو ایسے کامون سے بچاوے اور چاہیئے حاکم کو کہ حد میدان مین لیجا کر لگاوے تا سب لوگون کو خوب نظر آوے اور ہر ایک خوف کھاوے
اور آدمی امام شافعی اور امام مالک کے نزدیک چار سے کہ تعداد شہود زنا ہین کہ ہوئے اور اورون کے نزدیک بھی کفایت ہی اور دس تک بھی کہا ہی
واللہ اعلم بحر مواج مین ہی کہ مدینہ مین بعضے عورتین بدکار تھین لیکن مالدار تھین اصحاب صفہ نے چاہا کہ ایسے نکاح کرلین کہ ہم آرام تمام سے طعام
کھاوین اور انکو زنا سے بچاوین حق تعالی نے واسطے اسکے کہ نقد اسلام پر بٹہ نہ لگے اور مسلمان بدنام نہ ہون یہہ آیت نازل کی کہ اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً
اَوْ مُشْرِكَةً بدکار مرد نہین بیاہتا مگر بدکار عورت کو یا بت پوجنے والے کو وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ اور عورت بدکار کو نہین
بیاہ لیتا اسکو مگر مرد بدکار یا بت پوجنے والا کیونکہ جنسیت موجب الفت کے اور مشاکلت سبب محبت کے ہوتی ہی **بیت** ہر ایک نے اپنے
طبع کے لائق مکان لیا ۞ بلبل نے باغ زاغ نے صحرا کو خوش کیا ۞ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اور حرام کیا گیا ہی یہہ بیاہ کرنا بدکار عورت
کا اور بت پرست سے اوپر مسلمانون کے بحر مواج مین ہی کہ بعضے مفسرین نے او کو دونون جگہہ بمعنی واو کہا ہی اور تقدیر کلام کی یہہ ہی کہ اَلزَّانِيْ

Marfat.com

وَالْمُشْرِكَ مَا يَنْكِحُهَا اِلَّا زَانِيَةٌ اَوْ مُشْرِكَةٌ وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ اور بیاہ بدکار عورت سے منع اسواسطے ہی کہ غیر کفو ہی اور مشرک
سے اس جہت سے کہ خلاف دین ہی پس مرد بدکار عورت پارسا کو نہ بیاہ لاوے اور نیک مرد زن بدکار نکرے دو جہت سے ایک تو عدم کفات کہ
مذکور ہوا دوسرے ایک کے صحبت سے دوسرا بگڑ جاوے اور ایک قول ہی کہ یہہ حکم اوّل اسلام مین تھا پھر ساتھہ آیت وانکحوا الایامی کے منسوخ ہوگیا
اب اگر مرد بدکار عورت پارسا کو نکاح مین لاوے تو درست ہی مگر مرد پارسا کو عورت بدکار نہین روا جب تک کہ بدکاری کرتی رہے اور اگر توبہ کرے
تو درست ہی وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ اور جو لوگ کہ تہمت زنا کی دیتے ہین عورتون پاک دامنون کو اور مرد بھی اسمین داخل ہین اور
پاک دامن بیان وہ ہی جسمین یہہ پانچ صفتین ہون حریت اور بلوغ اور عقل اور اسلام اور پارسائی کہ زنا سے بچنا ہی ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ
شُهَدَآءَ پھر نہین لاتے چار شاہد کہ مرد آزاد و بالغ مسلمان ہون واسطے ثابت کرنے اس تہمت کے جو بنسبت زنا کی کی ہی فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً
پس مارو انکو اسی درّے وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا اور مت قبول کرو ان تہمت کرنیوالون کی کہ شاہد نہ لائے اور درّے کھائے شاہدی
کسی حکم مین کبھی دم مرگ تک یا بوقت توبہ تک وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا اور یہہ لوگ تہمت کرنیوالے وہی ہین
فاسق مگر جنہون نے توبہ کی پیچھے اس تہمت اور گالی کے اور پھر کسیکو نہ تہمت لگائے نہ گالی دے اور سنوارا نیت اپنے کو مسلمانون کو تہمت نہ لگانے مین اور
اپنے سے نام فسق کا اٹھانے مین لیکن شاہدی انکی مقبول نہین امام اعظم رضی اللہ عنہ اور امام مالک رحمہ اللہ کے مذہب مین ہمیشہ اور امام شافعی رحمہ اللہ اور امام احمد حنبل رحمہ اللہ کے
نزدیک شاہدی انکی مقبول ہوگی اور فسق انکا دور ہوگا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ پس تحقیق اللہ تعالی بخشنے والا ہی گناہ بندون کے مہربان ہی
اوپر توبہ کرنیوالون کے سمجھ لیجیے کہ جو شخص تہمت زنا کی لگا دے محصن کو اور شاہد نلاوے اسکے واسطے حد اوسکی اسی درّے جو مذکور ہوے اور غیر محصن
کو تہمت زنا کی لگاوے اور یہہ گالی دے اور گالی بغیر زنا کے دے اسکی حد نہین تعزیر ہی لکھا ہی کہ بعد نزول اس آیت کے عاصم بن عدی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا
یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شاید کہ ہم مین سے کوئی مرد بیگانہ کو اپنی عورت پاس دیکھے پھر وہ شاہدون کو جمع کرنے مین لگے اور وہ شخص اپنا کام کرکے چلا
جاوے اور جو بن شاہد کے یہہ بات کہے تو اسی درّے لگین اور فاسق اور مردود الشہادت ٹھہرے یہہ بات کیونکر ہو آپ نے فرمایا ای عاصم حکم اللہ کا یہی ہی تمام مجلس
شریف سے اٹھکر باہر نکلے عویمر بھائی چچیرے زاد انکا ملا کہنے لگا کہ ای عاصم شریک بن سحا کو شکم پر اپنے زن خولہ کے دیکھا مین نے عاصم نے کہا وا ویلا
وہ بلا آئی جسے ڈرتے تھے ہم پھر حضرت سے جاکر عرض کیا حضرت نے خولہ کو بلاکر پوچھا اسنے انکار کیا یہہ آیت لعان کی نازل ہوئی کہ وَالَّذِيْنَ
يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ اور جو لوگ
کہ تہمت لگاتے ہین زنا کی جورون اپنے کو اور نہین ہین واسطے انکے شاہد مگر جانین انکے پس واجب ہی گواہی دینا ایک کا انمین سے چار بار گواہیان
ساتھہ قسم اللہ کے بیشک وہ شخص یعنے شوہر البتہ سچون سے ہی اسبات مین کہ نسبت زنا کی اپنے جورو کو کرتا ہی اور ہر گواہی قسم کھاکر دینا قایم مقام ایک شاہد
کے ہی وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ اور پانچوین بار گواہی دینا یہہ کہ لعنت خدا کی ہی اوپر اوسکے اگر ہو جھوٹون سے اس
تہمت لگانے مین سمجھ لیجیے کہ لعان مرد کی اسطرح ہی کہ چار بار قسم کھاکر کہے کہ مین سچا ہون جو اس زن کو نسبت زنا کی کرتا ہون اور پانچوین بار کہے کہ لعنت
اللہ کی ہو مجھہ پر جو مین جھوٹا ہون اسبات کہنے مین اور ہر بار اشارہ طرف اس زن کے کرے اور حکم اسکا یہہ ہی کہ حد تہمت زنا کی کہ اسی تازیانے ہین
مرد سے ساقط ہوجاتی ہی اور واجب ہوتی ہی عورت پر لعان اور اگر عورت نکرے لعان تو قید کی جاوے یہانتک کہ لعان کرے یا سچا کرے اپنے شوہر کو
پھر اگر سچا کرے تو حد زنا لازم آویگی اور لعان عورت کی یہہ ہی کہ فرماتا ہی وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ لَمِنَ
الْكٰذِبِيْنَ اور دفع کرتا ہی اس عورت سے عذاب کو جو قید ہی یا حد ہی یہہ کہ گواہی دیوے چار گواہیان ساتھہ قسم خدا کے یہہ کہ شوہر میرا جھوٹون سے ہی
اسبات مین کہ مجھے تہمت لگاتا ہی وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَآ اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ اور پانچوین بار گواہی دے یہہ کہ غضب خدا کا ہی
اوپر اس عورت کے اگر ہو یہہ شخص سچون سے اس تہمت لگانے مین زنا کے لکھا ہی کہ بعد نماز عصر کے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے عویمر اور خولہ کو بلاکر پوچھا دونون
نے اسطرح لعان کیا اور وقت کہنے لعنت اور غضب کے آپ آمین کہتے تھے اور اہل مجلس آپ کی موافقت کرتے تھے اور بعضے مفسرین کہتے ہین کہ یہہ قصہ عویمر

Marfat.com

نہیں ہی مگر ابن امیہ کا ہی واللہ اعلم وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ اور اگر نہوتا فضل اللہ کا اوپر تمھارے اور رحمت اسکی اور
یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنیوالا ہی حکم کرنیوالا حد منکا اوپر تمھارے البتہ فضیحت کرتا تم کو اور جھوٹے کو بڑے عذاب مین مبتلا کرتا یا اگر نہ فضل خدا کا ہوتا اور
رحمت اسکی ساتھہ تاخیر عذاب تمھارے کے البتہ ہلاک ہو جاتے تم یا اگر نہ فضل فرماتا اللہ تعالی ساتھہ مقرر کرنے حدون کے اور منع کرنے ان فعلون کے البتہ نسل
تمھاری منقطع ہو جاتی اور لوگ آپس مین ایک دوسرے کو ہلاک کرتے یا اگر نہ بخشش کرتا حق تعالی اوپر تمھارے ساتھہ قبول توبہ کے البتہ صحرائے نا امیدی مین
سرگردان پھرتے پس تمکو توبہ عنایت کر کر مقام امید مین پہنچایا **بیت** نہ توفیق اپنی گر ہوتی رفیق افضال رحمان سے ✦ نہ توبہ کرتے نی پلتے رہائی دشت
حرمان سے ذکر ہی کہ پانچوین سال ہجرت سے غزوہ مریسیع کو حضرت چلے ام المومنین عایشہ رضی اللہ عنہا ساتھہ تھین ایک مقام پر قضائے حاجت کو گئین
ہار انکا گم گیا اسکو وہان ڈھونڈھنے لگین اسمین دیر ہو گئی لشکر کا کوچ ہو گیا خادمون نے جانا کہ آپ کجاوے مین بیٹھے ہین اونٹ کو لے گئے جب انھون
نے آکر منزل خالی دیکھی وہین بیٹھہ گئین صفوان بن معطل حضرت کے حکم سے لشکر کے پیچھے رہا کرتا تھا اسنے آکر اپنے اونٹ پر آپ کو سوار کر کرا سیگھڑی لشکر
ظفر پیکر مین پہنچا دیا ابن ابی نے جو انکو شتر صفوان پر دیکھا نالایق باتین کرنے لگا مدینہ منورہ مین پہنچکر یہہ خبر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ہوئی اور ام المومنین
بیمار ہو گئین تھین کچھہ انکو اسبات کی خبر نہ تھی لیکن حضرت کے کم التفاتی دیکھہ کر اجازت لیکر اپنے باپ کے گھر آئین وہان اس ماجرے سے آگاہ ہوئین دن
رات روتی تھین مرض اور زیادہ ہو گیا حضرت نے اور ازواج اور اصحاب سے احوال انکا پوچھا سب نے طہارت پر انکے گواہی دی پھر حضرت گھر مین
ابوبکر صدیق کے تشریف لائے عایشہ رضی اللہ عنہا کو گریان اور نالان دیکھہ کر کہا کہ ای عایشہ اگر گناہ ہوا تو توبہ کر اور اللہ سے بخشش مانگ
انھون نے کہا کہ دشمنون نے یہہ بات اوڑائی ہی اور مین جو کچھہ کہونگی کوئی باور نہین کریگا پس مین وہی کہتی ہون جو پدر یوسف نے کہا تھا فصبر
جمیل واللہ المستعان امید تھی کہ وحی کا حضرت پر ظاہر ہوا اور یہہ آیتین طہارت عایشہ مین نازل ہوئین اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ
مِّنْكُمْ تحقیق جو لوگ کہ لائے ہین طوفان بڑا بیچ شان حضرت عایشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی جماعت ہین تم مین سے سمجھہ لیجیے کہ وہ پانچ شخص
تھے عبداللہ بن ابی اور زید بن رفاعہ اور حسان بن ثابت شاعر اور مسطح بن اثاثہ پسر خالہ حضرت صدیق اور حمیہ بن جحش خواہر ام المومنین زینب رضی اللہ
عنہا وَلَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ مت گمان کرو اوس جھوٹھہ کو برا واسطے اپنے مخاطب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور ام المومنین عایشہ اور صفوان
ہین بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ بلکہ وہ بہتر ہی واسطے تمھارے اسواسطے کہ ثواب عظیم پایا اور پاک دامنی مین تمھارے آیتین اترین اور کرامت اور تعظیم
تمھاری سب پر ظاہر ہوئی اور وعید شدید طوفان اٹھانیوالون کے حق مین آئی لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ واسطے ہر شخص
کے ہی انمین سے جزا اسکی کہ کمایا ہی گناہ سے موافق اسکے سمجھہ لیجیے کہ بعضے ہنستے تھے بعضے نالایق باتین کہنے لگے بعضے چپ تھے اور منع نہین کرتے
تھے وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ اور جو شخص کہ متولی ہوا ہی بڑی بات کا اس جماعت مین سے مراد اس سے ابن ابی
ہی لعنۃ اللہ واسطے اسکے ہی عذاب بڑا آخرت مین یا دنیا مین کہ حد قذف کہائے یا آخر عمر مین جاتے رہے اسکی بینائی یا انھون نے
اسکے بیماری سل کی پائی لَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا کیون نہ جسوقت سنا تمنے اسبات کو گمان کیا مسلمان
مردون نے اور مسلمان عورتون نے ساتھہ ہمدینون اپنے کے اچھا جیسے اپنے جانون پر گمان کرتے ہین سمجھہ لیجیے کہ عدول خطاب سے طرف غیبت
کے اور مضمر سے طرف مظہر کے مبالغہ ہی توبیخ مین اور آگاہ کرتا ہی کہ ایمان مقتضی گمان نیک ہی ساتھہ مومنون کے یعنے چاہیے تھا کہ مسلمان
سنکر یہہ طوفان گمان نیک کرتے عایشہ اور صفوان پر وَّقَالُوْا هٰذَآ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ اور کہتے یہہ طوفان ہی ظاہر حق تعالی ازواج پیغمبرون کو
ایسے کامون سے بچاتا ہی بسبب تعظیم اور تکریم انکے کے لَوْلَا جَآءُوْ عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ کیون نہ لائے اوپر اسبات کے چار شاہد کو شاہدی بھرتے
فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ پس جسوقت نہ لائے شاہدون کو پس یہہ لوگ نزدیک اللہ کے وہی ہین
جھوٹے ظاہر اور باطن مین کیونکہ اگر گواہ لاتے ظاہر مین سچے ہو جاتے لیکن باطن مین جھوٹے رہتے اسواسطے کہ ایسا فعل ازواج انبیا سے ممتنع ہی
اور اب جو شاہد نہین لائے ظاہر مین بھی جھوٹے رہے وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِيْ مَآ اَفَضْتُمْ فِيْهِ

Marfat.com

عَذَابٌ عَظِيْمٌ اور اگر نہ ہوتا فضل اللہ کا اوپر تمہارے اور مہربانی اسکی بیچ دنیا اور آخرت کے ساتھہ توفیق توبہ اور مغفرت کے البتہ لگتا تمکو بیچ اسچیز کے کہ
شروع کیا تھا تمنے بیچ اسکے جھوٹھہ اوپر صدیقہ رضی اللہ عنہا کے عذاب بڑا قذف اور ملامت مردم اسکے سامھنے جھوٹے ہوتے اور تمکو وہ عذاب پہنچتا اِذْ
تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ جسوقت لیتے تھے تم اس بات کو ساتھہ زبانوں اپنے کے اور کہتے تھے تم ساتھہ مونہوں
اپنے کے وہ چیز کہ نہیں واسطے تمہارے ساتھہ اسکے علم یعنے جہل سے کہتے تھے وَتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ اور گمان کرتے ہو تم اسچیز کو کہ کہی ہی
آسان اور سہل کہ اسکے سبب کچھہ عقوبت نہوگی اور حال یہہ ہی کہ وہ بات نزدیک اللہ تعالی کے بڑی ہی اور عذاب بہت مترتب اسپرہی کیونکہ الحاق عار اہل بیت نبوت
پرہی اور تکذیب قرآن کی اور استخفاف منصب رسالت پر لکھا ہی کہ ام ایوب زوجہ ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہا نے ابو ایوب انصاری سے کہا کہ سنی ہی تونے
جو بات عایشہ رضی اللہ عنہا کے حق مین کہتے ہین اُسنے کہا کہ سنی ہی مین نے وہ جھوٹ ہی کیونکہ تو بہ نسبت اپنے یہہ کام روا رکھتی ہی ام ایوب نے کہا لا واللہ
ابو ایوب نے کہا کہ واللہ عایشہ بہتر تیرے سے ہی اپس بہ نسبت زوجہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے یہہ کام کب روا رکھتی ہی جو نسبت پیغمبر صلی اللہ علیہ سلم سے رکھتی ہی وہ
ایسا کام کب کرے یہہ بہتان عظیم ہی حقتعالی نے فرمایا وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا اور کیون نہ جسوقت سنا تمنے اسبات کو
کہا مثل ابو ایوب انصاری کے تم نے نہین لایق ہمکو یہہ کہ بولین ہم یہہ بات سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ پاک ہی اللہ اس سے کہ حرم محترم پیغمبر مین خلل ڈالے
یہہ بات بہتان ہی بڑا باندھا ہوا منافقون کا يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ نصیحت کرتا ہی تمکو اللہ اس سے کہ پھر کرو تم
ایسا کام کبھی تا دم مرگ اگر ہو تم ایمان والے کیونکہ ایمان مانع طعن ہر مسلمان ہی خصوصًا طعن امہات مؤمنات کہ عصمت انکی خصلت ہی اور طہارت طینت
بیت وہ پاک دامنان ہین کہ دامن جو انکا پائین ہ محراب سجدہ نماز کی اسکے ملک بنائین ہ وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ اور بیان کرتا ہی اللہ واسطے
تمہارے آیتین کہ دلالت کرتے ہین اوپر نیک اداب کے تو کہ نصیحت پکڑو اور راہ ادب نہ چھوڑو وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ اور اللہ جاننے والا ہی پاک دامنی عایشہ
صدیقہ کے حکم کرنیوالا ہی ساتھہ عصمت اور طہارت اسکے کے بیت لوث خطا سے دامن صاف اسکا پاک ہی ہ گرد اسکی بھی نہ گرد کا ڈر ہی نہ باک ہی ہ
اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تحقیق وہ لوگ کہ دوست رکھتے ہین یہہ کہ
پھیلے بیحیائی بیچ اُن لوگون کے جو ایمان لائے ہین واسطے اُنکے عذاب دردناک ہی بیچ دنیا کے ساتھہ حد قذف اور بدنامی کے اور بیچ آخرت کے ساتھہ
آتش دوزخ کے وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ اور اللہ جانتا ہی غرض انکی اور تم نہین جانتے ہو وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ
رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ اور اگر نہوتا فضل اللہ کا اوپر تمہارے اوپر توفیق توبہ کے اور رحمت اسکی اور یہہ کہ اللہ تعالی شفقت کرنیوالا مہربان ہی البتہ عذاب کلی پہنچتا
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ای لوگو جو ایمان لائے ہو مت پیروی کرو قدمون شیطان کے یعنے راہون اسکے کی یعنی
مین وسوسون اسکے کی بدگمانی عایشہ صدیقہ مین وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ اور جو کوئی پیروی کرے
قدمون شیطان کی پس تحقیق وہ شیطان حکم کرتا ہی ساتھہ بیحیائیون کے اور نامعقول کے وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ
اَبَدًا وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ اور اگر نہ ہوتا فضل اللہ کا اوپر تمہارے ساتھہ توفیق توبہ کے یا تعیین حد کے کہ کفارت گناہ ہی اور رحمت اسکی
ساتھہ پاکی تمہارے کے نہ پاک ہوتا تم مین سے کوئی کبھی قیامت تک پلیدی سے اس عیب جوئی اور بدگوئی کے اور لیکن اللہ تعالی پاک کرتا ہی ساتھہ قبول
توبہ کے جسے چاہے وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ اور اللہ سننے والا ہی باتین لوگون کے جاننے والا ہی نیتین انکی لکھا ہی کہ امیر المؤمنین ابو بکر نے قسم کھائی تھی
کہ مسطح پسر خالہ اپنے سے کہ ایک طوفان اُٹھانیوالون مین وہ بھی تھا سلوک نہ کرونگا حق تعالی نے یہہ آیت اُتاری کہ وَلَا يَأْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ
وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْٓا اُولِى الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اور نہ قسم کھاوین صاحب بزرگی کے دین مین تم مین سے اور صاحب
کشایش مال کے مراد اس سے ابو بکر ہین یعنے ایسے لوگ چاہئے کہ نہ قسم کھاوین یہہ کہ نہ دین قرابت والون کو اور فقیرون کو اور وطن چھوڑنے والون کو
بیچ راہ خدا کے اور مسطح قرابت والا بھی ہی اور مسکین اور مہاجر بھی ہی وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا اور چاہئے کہ معاف کرین خطا انکی اور درگذرین بدلا لینے
سے اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ آیا نہین دوست رکھتے تم یہہ کہ بخشدے تمکو پس تم بھی اورون کو بخشو وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ اور اللہ بخشنے والا

Marfat.com

ہی باوجود اسکے کہ قادر ہی بدلا لینے پر مہربان ہی گنہگارون پر تم بھی اُسکی باتین سیکھو اور متخلق ساتھ اخلاق اسکی کے ہو سمجھ لیجیے کہ علما نے اس آیت سے
فضل صدیق پر استدلال کیا ہی اور کہا ہی وبہ یحتج ان الفضل المطلق لہ **بیت** ابو الفضل ذو الفضل جسکو کہے ٭ بزرگی مین کیا اُسکے بیڑ شک رہے ٭
نہین منکر اسکا مگر بے بصر ٭ کہ اسکو نہین آتی آیت نظر ٭ دل اُسکا سیہ اور درون تیرہ ہی ٭ نہین دین سے کام اسکو کون کیرہ ہی ٭ اِنَّ الَّذِیْنَ یَرْمُوْنَ
الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ تحقیق وہ لوگ کہ تہمت لگاتے ہین پاک دامنون بیخبر ایمان والیون کو لعنت
کئے گئے وہ بیچ دنیا اور آخرت کے **نظم** نہ یہان انکا باقی رہا نیک نام ٭ نہ وہان رحمت حق کا پاوینگے جام ٭ بد نیا وہ ملعون و مردود ہین ٭ بعقبیٰ وہ
مبغوض ومطرود ہین ٭ سمجھ لیجیے کہ مراد اس سے ازواج پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہین یا خاص حضرت عائشہ ہین اور بعضون نے کہا ہی کہ مہاجرات کے
شان مین ہی اور بعضون نے عام کہا ہی بہر تقدیر جو ایسے پاک دامنون پر تہمت لگاتے ہین وہ ملعون دوسرا ہین وَلَھُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ اور واسطے
انکے عذاب ہی بڑا کہ اُنسے گناہ بڑا ہوا اور وہ عذاب ہوگا یَوْمَ تَشْھَدُ عَلَیْھِمْ اَلْسِنَتُھُمْ وَاَیْدِیْھِمْ وَاَرْجُلُھُمْ بِمَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ اسدن کہ
گواہی دینگے اوپر اُنکے زبانین اُنکی ساتھ بہتان اٹھانیکے اور ہاتھ اُنکے اور پانون اُنکے ساتھ اسچیز کے کہ تھے کرتے گناہون اور خطاؤن سے یَوْمَئِذٍ
یُّوَفِّیْھِمُ اللّٰہُ دِیْنَھُمُ الْحَقَّ وَیَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰہَ ھُوَ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ اسدن کہ پوری دیگا انکو خدا جزا اُنکی حقیقی اور جان لیوینگے اسدن یہ کہ اللہ وہی
ہی حق کہ نہیں لا بیان کرنیوالا اَلْخَبِیْثٰتُ لِلْخَبِیْثِیْنَ وَالْخَبِیْثُوْنَ لِلْخَبِیْثٰتِ باتین نالایق اور ناپاک واسطے ناپاک لوگونکے ہین کہ وہ آپ پلید ہین پلید باتین کرتے ہین اور ناپاک
لوگ واسطے ناپاک باتونکے ہین کہ خود خبیث ہین خبیث کلام کرتے ہین وَالطَّیِّبٰتُ لِلطَّیِّبِیْنَ وَالطَّیِّبُوْنَ لِلطَّیِّبٰتِ اور پاکیزہ باتین واسطے پاکیزہ لوگونکے ہین اور پاکیزہ لوگ
واسطے پاکیزہ باتون کے ہین کہ وہ آپ اچھے ہین اچھا کلام کرتے ہین **بیت** پانی ہو تو پانی اور مے ہو تو مے ٭ نکلے وہی جام سے کہ جو اسمین ہی ٭ دوسری معنی اس آیت کی یہ ہین کہ عورتین
خبیث واسطے خبیث مردونکے ہین کہ وہ انکی طرف رغبت کرتے ہین اور مرد خبیث واسطے عورتون خبیث کے ہین کہ وہ اُنکے جانب مایل ہین اور پاک دامن بی بیان واسطے پاکیزہ مردون
کے ہین اور پاکیزہ مرد واسطے پاک دامنون بی بیون کے ہین کہ اُنکے مناسبت طبیعت کے انھین سے ہی اور اُنکی شباہت انھین سے ہی **بیت** آپ جیسا
ہو ویسا ہی رافت چاہیے ٭ پاک پاکون کو خبیثون کو خباثت چاہیے ٭ حاصل کلام کا یہ ہی کہ حرم محترم پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم ہین کہ پاکتر تمام موجودات کے ہین
بی بی پاکیزہ مثل عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے چاہیے کیونکہ جنسیت سبب الفت اور صحبت ہی **نظم** جو ہی سچا اسکو سچون سے ہی میل ٭ اور جھوٹے کرتے
ہین جھوٹون سے کھیل ٭ طیبین کے واسطے ہین طیبات ٭ نص قرآنی سے ثابت ہی یہ بات ٭ للخبیثین ہین خبیثات ایسے ہی ٭ مرد بد کے واسطے زن ہی
بری ٭ اُولٰٓئِکَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا یَقُوْلُوْنَ یہ لوگ پاک ہین اور مبرا یعنے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا اور صفوان
رضی اللہ عنہ اس چیز سے کہ کہتے ہین بہتان اٹھانیوالے منصب نبوت عالی تر ہی اس سے کہ دامن عصمت زوجہ طاہرہ اسکیکا گرد ایسے شبہ کے سے آلودہ
ہو اور صفوان بھی مرد پاک اور اولیائے صحابہ سے ہی ہرگز لایق اس تہمت کے نہین لَھُمْ مَّغْفِرَۃٌ وَّرِزْقٌ کَرِیْمٌ واسطے اُنکے مغفرت ہی اللہ سے
اور روزی نیک بے رنج اور بہت یا رزق کریم نعیم بہشت ہی یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُیُوْتًا غَیْرَ بُیُوْتِکُمْ اے لوگو جو ایمان لائے ہو خدا اور
رسول پر مت داخل ہو گھرون مین سوا گھرون اپنے کے کہ جہان رہتے ہو یعنے بیگانے گھرون مین مت جاؤ حَتّٰی تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓی اَھْلِھَا
یہانتک کہ اذن لے لو اور سلام بھیجو اوپر رہنے والون اسکے کے لکھا ہی کہ ایک زن انصاریہ نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آکر عرض کیا کہ مین اپنے گھر مین
کبھی کھلی بیٹھی رہتی ہون نہین چاہیے کہ کوئی مجھے اسحال مین دیکھے ناگہان کوئی قرابت والا میرا آن نکلتا ہی اور اسی حالت مین دیکھ لیتا ہی یہ آیت
نازل ہوئی اور حکم ہوا کہ بے اجازت کسی کے گھر مین نجاؤ ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ یہ خبر کر لی اور اجازت چاہنی بہتر ہی تمھاری اس سے کہ
بے اجازت چلے جاؤ اور یہ حکم کیا ہمنے تو کہ تم نصیحت پکڑو سمجھ لیجیے کہ اپنے گھر مین بھی اگر جاؤ تو کھانس کھنکار کر آواز سنا کر جاؤ تو کہ گھر والیان جو بے
تکلف بیٹھے ہین سنبھل جاوین اور اوڑھنا پہنا جو ہو سو اوڑھ پہن لین فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِیْھَآ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْھَا حَتّٰی یُؤْذَنَ لَکُمْ
پس اگر نہ پاؤ تم بیچ گھر غیر کے کسی کو کہ جس سے اجازت لو پس مت داخل ہو اسمین یہانتک کہ اذن دیا جاوے واسطے تمھارے یعنے کوئی پیدا ہو
اور اذن دے کیونکہ خالی گھر مین بے اجازت جانا محل تہمت سرقہ ہی وَاِنْ قِیْلَ لَکُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا اور اگر کہا جاوے واسطے تمھارے

Marfat.com

بعد اذن مانگنے کے کہ پھر جاؤ پس پھر جاؤ بے توقف اور اسکے دروازے پر ڈہی مت دو کہ گھر والے کا ضرر ہی هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ وہ پھر جانا پاکیزہ اور پسندیدہ
ہی واسطے تمھارے وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ اور اللہ ساتھ اسچیز کے کہ کرتے ہو تم جاننے والا ہی اور اسکی جزا دیگا بعد نزول اس آیت کے ابوبکر رضی اللہ عنہ
نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم راہ مین شام اور عراق کے تجارت والے جاتے ہین وہان سرائین اترنے کے اور مکان اتارے کی بنے ہین شام کو
جا اترتے ہین صبح کو کوچ کر جاتے ہین ان مقامون مین کوئی مقیم نہین کہ کسی سے اجازت چاہین یہہ آیت اتری کہ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا
غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ نہین اوپر تمھارے گناہ یہہ کہ داخل ہو تم بے اذن گھرون مین کہ کوئی نہین رہتا انمین بلکہ آتے ہین اور جاتے ہین جیسے
مہمان سرائین اور مکان اتارے کی بیچ ان گھرون کے ہے اسباب تمھارا یا فائدہ اور نفع ہی واسطے تمھارے سردی گرمی مین کہ انمین آرام پاتے ہو
اور اسباب اور جانور تمھارے محفوظ رہتے ہین وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ اور اللہ جانتا ہی جو کچھ ظاہر کرتے ہو اذن مانگنے مین اور جو کچھ
چھپاتے ہو نیتون مین بیچ دخول خانہ کے فساد قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم واسطے مسلمان مردون
کے کہ بند کرین آنکھین اپنی دیکھنے نامحرم کے سے کہ نظر سبب فتنہ کا ہی اور محافظت کرین شرمگاہون اپنے کی حرام سے یا چھپاوین عورت اپنی ناف سے زانو تک
ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ یہہ بند کرنا آنکھ کا اور محافظت کرنی شرمگاہ کے پاکیزہ تر اور سودمند تر ہی واسطے انکے دنیا اور دین مین اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ
تحقیق اللہ خبردار ہی ساتھ اسچیز کے کہ کرتے ہین وہ نظر اوپر حلال اور حرام کے اور استعمال جارحہ ساتھ طاعات اور آثام کے سمجھ لیجیے کہ نظر تیر زہر آلود شیطان کا کہ ہر بد
انسان مین ہی آنکھ ہی کیونکہ اور حواس جب تک کہ ایسے کوئی چیز مس نکرے نہین ادراک کر سکتی اور چشم وہ حاسہ ہی کہ دور اور نزدیک سے اپنا کام کر لیتی ہی
بیت نہین کچھ قرب پر ہی موقوف آہ ٭ دور سے دور جا لڑتی ہی نگاہ ٭ آفتین لاتی ہی بدن پر چشم ٭ چشم ہی باعث بلا و ستم ٭ نفحات مین شبلی سے منقول
ہی کہ چھپاؤ دیدہ و سر کو محارم سے اور چشم و دل کو ماسوی اللہ سے **بیت** چشم نامحرمون کو مس نکرے ٭ اور دل غیر کی ہوس نکرے ٭ وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ
يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا اور کہہ واسطے مسلمان عورتون کے کہ بند کرین آنکھین اپنی مردون
نامحرمون سے اور محافظت کرین شرمگاہون اپنے کی بدکاری سے اور نہ ظاہر کرین بناؤ اپنا زیور اور پوشاک اور رنگتون سے مگر جو ظاہر ہوا ہی ان مین سے
وقت کاروبار کے جیسے چھلے انگوٹھی سرمہ کاجل مسی پان مہندی بعضون نے کہا ہی کہ مراد بناؤ سے مواضع اسکے ہین پس منہ اور دونون ہاتھ مستثنی
ہین وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ اور چاہیے کہ ڈال لیوین اوڑھنی اپنی اوپر گریبان اپنے کے یعنے سر پر اوڑھ لین تو کہ بال اور بناگوش اور
گردن اور چھاتی چھپی رہے وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اور نہ ظاہر کرین مواضع بناؤ اپنے کی جیسے سر اور کلائی اور سینہ اور پنڈلی ہی کہ مقام
تعویذ و ٹیکا اور چوڑیون اور کڑون اور بتالون کا اور جگنون اور چمپاکلی اور دگدگی اور کڑے اور جھبرے اور پازیب کا ہی مگر واسطے خاوندون اپنے کے
کہ زینت زیب بناؤ ٹھناؤ انھین کے واسطے ہی اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ یا باپون اپنے کے اور دادا پردادا بھی حکم رکھتے ہین یا باپون
خاوندون اپنے کے کہ وہ بھی حکم باپون کا رکھتے ہین اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ یا بیٹون اپنے کے اور پوتا پڑپوتا تا آخر یہی حکم رکھتا ہی اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ یا بیٹون
خاوندون اپنے کے کہ وہ بھی حکم اپنے بیٹون کا رکھتے ہین اَوْ اِخْوَانِهِنَّ یا بھائیون اپنے کے اَوْ بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ یا بیٹون بھائیون اپنے کے کہ حکم بھائیون
کا رکھتے ہین اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ یا بیٹون بہنون اپنے کے اور یہہ وہ جماعت ہے ہین جنسے نکاح روا نہین اور دودھ شریک بھی یہی حکم رکھتے ہین اور چچون
اور مامون کو ذکر نہ کیا کیونکہ بھائیون کے حکم مین ہین اولی تر یہی ہی کہ احتیاط یہہ ہی کہ چچا اور مامون کو بھی بناؤ اپنا نہ دکھاوے کہ شاید وہ اپنے بیٹون
کے آگے تعریف کرین اور سبب فتنہ کا ہو اَوْ نِسَآئِهِنَّ یا بی بیون اہل دین اپنے کے یعنے انسے بھی بناؤ نہ چھپاوین اور تبیان مین ہی کہ زن یہودیہ
اور نصرانیہ اور مجوسیہ اور بت پرست حکم مرد بیگانہ کا رکھتی ہی زن مسلمہ کو اظہار زینت خفیہ اپنے روا نہین انکے آگے کیونکہ حکم دین نے درمیان سے اہل کفر اور
اسلام کے رسم آشنائی کی اٹھائی ہی اور بی بیون پاک دامنون کو ملاقات سے عورتون بدکارون کے پرہیز چاہیے اور بعضے کہتے ہین سب بی بیون کو
انسے اجتناب چاہیے اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ یا وہ کہ مالک ہون ہاتھ انکے یعنے لونڈیون سے بھی نہ پرہیز کرین خواہ مومنہ ہون خواہ کافرہ اور
باوجود یکہ نسائہن مین یہہ داخل تھین یہان ذکر کیا تو کہ معلوم ہو کہ لونڈی کافرہ سے بھی پرہیز لازم نہین اور بعضے کہتے ہین کہ مراد اس سے غلام اور لونڈی سب

ہین

Marfat.com

ہین اور ایک قول ہی کہ غلام اگر پارسا ہو تو نظر بی بی پر کرے اور نہین تو نکرے اور احقاف مین ہی کہ ابن المسیبؓ نے کہا کہ مغرور نہو لفظون پر اَوْ مَا مَلَكَتْ
اَيْمَانُهُنَّ کے کہ یہہ لونڈیون کے حق مین ہی نہ غلامون کے کہ غلام عورت کا حکم مرد اجنبی کا رکھتا ہی جایز نہین دیکھنا اسکی طرف بالون کے اور نہ اور عضو کے
مواضع زینت اسکے سے اَوِ التَّابِعِيْنَ غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ یا جو ساتھہ رہنے والے ہین غیر حاجت والے مردون سے کہ کھانے کے واسطے
گھرون مین آتے ہین اور کچھہ عورتون سے غرض نہین رکھتے اور شہوت انہین نہین جیسے بہت بوڑھے اور نامرد یا ایسے بے عقل کہ مطلق مباشرت سے
آگاہ نہین اور سوائے کھانیکے کچھہ نہین جانتے اور اکثر ایمہ حنفی کہتے ہین کہ خوجے اور بوڑھے عنین حرمت نظر مین حکم اجانب کا رکھتے ہین کیونکہ خواہش مباشرت
کی رکھتے ہین گو کہ طاقت نہین رکھتے اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ یا آگے لڑکون کے کہ جو نہین واقف اوپر چھپے عورتون کے
یعنے تمیز نہین رکھتے اور مباشرت سے بیخبر ہین یا قدرت نہین رکھتے زنا کی کہ نابالغ ہین وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ
اور نہ مارین عورتین پانون کو گھرون اور کپڑے پہنے ہوئی اپنے زمین پر وقت چلنے کے تو کہ جانا جاوے جو کچھہ کہ چھپاتے ہین بناؤ اپنے سے اور زیور
اپنے سے کہ کڑے اور چھڑے اور پازیب اور گھونگرو ہین حاصل یہہ ہی کہ آواز خلخال گوش رجال مین نہ پہنچاوین تا کہ موجب شہوت مردون کا نہو وَ
تُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ اور توبہ کرو طرف اللہ کے ای مسلمانون تو کہ تم فلاح پاؤ سمجھہ لیجیے کہ سبکو توبہ فرمائی
کیونکہ کوئی بشر خالی خطا اور جرم سے نہین امام قشیری نے کہا ہی کہ محتاج تر توبہ کا وہ شخص ہی کہ اپنی جان کو محتاج توبہ کا نجانے کشف الاسرار مین ہی کہ سبا
مطیعون اور عاصیون کو ساتھہ توبہ کرنے کے فرمایا تو کہ عاصی خجل نہون کیونکہ اگر فرماتا ہی گنہگار و توبہ کرو رسوائی انکی ہوتی پس جب دنیا مین رسوا نکیا امید
ہی کہ عقبیٰ مین بھی رسوا نکریگا **بیت** جسنے رسوا نکیا یہان ہمکو کب کریگا وہ خجل وہان ہمکو وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ
وَاِمَآئِكُمْ اور نکاح کرو رانڈون کو اپنے مین سے یعنے جس عورت کا خاوند مرجاوے اسکا نکاح کسی مرد سے کردو اور جس مرد کی جورو مرجاوے اسکا
نکاح کسی عورت سے کردو اور نکاح کرو صلاحیت اور لیاقت والون کو غلامون اپنے سے اور لونڈیون اپنے سے تخصیص صالحون کے واسطے اہتمام انکی کی
ہی اور اسکی کہ بسبب بیاہ کے پاک دامن رہین اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ اور ہووین رانڈ اور صالح لونڈی غلام فقیر محتاج
حاجت روائی کریگا انکی اللہ فضل اپنے سے ساتھہ قناعت کے یا ساتھہ جمع کرنے کے دو رزق ایک جگہہ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ اور اللہ کشایش والا
ہی رزق انہین دیگا جاننے والا ہی مستحقون فقیرون کو فراخ روزی انکی کریگا وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ
مِنْ فَضْلِهٖ اور چاہیے کہ حرام سے بچین اور پاک دامن رہین وہ لوگ کہ نہین پاتے اسباب نکاح کا کہ مہر اور نفقہ ہی یہان تک کہ تونگر کرے انکو اللہ
فضل اپنے سے اور اسقدر مقدور ہو جاوے کہ بیاہ کرلین وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اور وہ لوگ کہ
چاہتے ہین لکھت آزادگی کے کچھہ دیکر ان لوگون مین سے کہ مالک ہوئے ہین سیدھے ہاتھہ تمہارے یعنے جو غلام تمہارے خط آزادی مانگتے ہین پس لکھہ
دو انکو سمجھہ لیجیے کہ یہہ امر استحباب ہی اور مکاتب وہ ہی کہ میان اپنے غلام کو کہے کہ اتنا مال دے اور تو آزاد ہی پھر وہ غلام اسقدر مال دیکر آزاد
ہو جاوے لکھا ہی کہ صبیح غلام حویطب بن عبد العزیٰ نے لکھت آزادگی کی مانگی حویطب نے کہا مال رکھتا ہی کہا نہین قوت کسب کی ہی کہا نہین
کہا تو مین نہین مکاتب کرتا تجھکو یہہ آیت نازل ہوئی کہ اگر غلام اور لونڈی مکاتبہ طلب کرین تو انکو مکاتب کرو اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا اگر جانو تم
بیچ انکے بھلائی اور صلاحیت اور امانت یا قوت کمانے کی اور قدرت ادائے مال کی اور مکروہ ہی کہ غلام بھیک مانگ کر مال کتابت ادا کرے سلمانؓ سے
غلام نے خط آزادی مانگا کہا مال رکھتا ہی کہا نہین کہا قوت کما دینے کی ہی کہا نہین کہا مین ہرگز تجھے لکھت آزادگی کی ندونگا تو چاہتا ہی کہ مجھے
میل ادہر لوگون کی کھلاوے وَاٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْۤ اٰتٰىكُمْ اور دو انکو یعنے بندگان مکاتب کو بعضے مال خدا کے مین سے جو دیا ہی تمکو حویطب
نے صبیح کو کہ سو دینار پر خط آزادی لکھہ دیا تھا یہہ آیت سنکر بیس دینار دئیے امام شافعی اور امام احمدؒ کہتے ہین کہ واتوہم خطاب مولی کو ہی واجب ہی مال
کتابت سے کچھہ مکاتب کو بخشنا امام احمد نے ربع مال مقرر کیا ہی اور امام شافعی نے خواجہ کے رائے پر رکھا ہی اور امام اعظم اور امام مالکؒ مولی پر مال
دینا واجب نہین جانتے وہ کہتے ہین کہ واتوہم خطاب طرف عام مسلمانون کے ہی کہ اعانت کرین مکاتب کی اور زکوٰۃ اسکو دین تو کہ وہ مال کتابت ادا کرے

Marfat.com

طوق بندگی سے مخلوق کے آزاد ہوا اسیواسطے اس خبر کو فک رقبہ کہتے ہین بیت گردن آزاد ہو گئی گر + رافتا خیر ہی یہہ بس بہتر + لکھا ہی کہ عبد اللہ بن
ابی منافق کے چھہ لونڈیان تھین خوبصورت جبرًا انکو بدکاری پر جبر کرتا تھا اور مال لیتا تھا معاذہ اور مسیکہ دو انمین سے تھین وہ آپس مین کہنے لگین کہ اگر یہہ کام جو
ہم کرتے ہین نیک ہی تو بہت ہمنے کیا ہی اور جو بدہی تو چھوڑتے ہین ہم پھر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خدمت مین حاضر ہوکر عرض حال کیا یہہ آیت نازل ہوئی
کہ وَلَا تُكْرِهُوا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ إِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّنًا اور مت جبر کرو لونڈیون اپنے کو اوپر بدکاری کے اگر چاہین بچے رہنا زنا سے پاکدامنی
سمجھ لیجیے کہ ذکر بچے رہنے کا بمقتضاے حال ہی ورنہ اکراہ ممنوع بہر احوال ہی پس حق تعالی فرماتا ہی کہ تم جبر کرتے ہو لِتَبْتَغُوا عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
تو کہ طلب کرو تم مال اسباب زندگانی دنیا کا انکے کسب سے اور انکی اولاد بیچنے سے وَمَنْ يُكْرِهْهُنَّ فَإِنَّ اللَّهَ مِنْ بَعْدِ إِكْرَاهِهِنَّ غَفُورٌ
رَحِيمٌ اور جو کوئی جبر کریگا لونڈیون کو اوپر بدکاری کے پس تحقیق اللہ تعالی پیچھے جبر کرنیکے بخشنے والا ہی گنا لونڈیون کو مہربان ہی اوپر انکے اور
وبال اسی بدکاری کا جبر کرنیوالے کی گردن پر ہی نہ لونڈیون پر کہ مجبور ہین وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ آيَاتٍ مُبَيِّنَاتٍ وَمَثَلًا مِنَ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ
اور البتہ تحقیق اتاری ہین ہمنے طرف تمہارے آیتین روشن اور بیان کرنیوالے حلال اور حرام اور حدین اور احکام اتارے ہین اور مثالین ان لوگون کے کہ گذرے ہین پہلے
تم سے یعنے قصے نادر مانند قصہ انکے کہ سمجھ لیجیے کہ وہ قصہ ام المومنین عایشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا ہی کہ مشابہ ہی ساتھہ قصہ مریم کے وقوع تہمت مین اور ساتھہ
قصہ یوسف علیہ السلام کے براۃ ذمہ مین وَمَوْعِظَةً لِلْمُتَّقِينَ اور اتاری ہی ہمنے ان آیتون مین نصیحت واسطے پرہیزگارون کے تخصیص پرہیزگارونکی
واسطے انتفاع انکے کے ہی ساتھہ مواعظ قرآنی کے اللَّهُ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ اور اللہ نور آسمانون کا اور زمین کا ہی نور نام اللہ تعالی کا امام
زاہدی نے کہا ہی کہ حق تعالی کو نور کہیے اور ترجمہ اسکا فارسی مین جو روشنی ہی نہ کہیے کہ روشن ضد تاریکی کی ہی اور وہ آفریدگار دونون ضدونکا ہی
سمجھ لیجیے کہ نور متعارف ایک کیفیت ہی کہ باصرہ پہلے کثیف کا ادراک کرلیتی ہی پھر تمام مبصرات کا ادراک کرتی ہی مثل اس کیفیت کے کہ فایض ہوتی ہی
مثلا آفتاب سے اجرام کثیفہ پر جرم مقابل اسکے ہوتے ہین ان معنون مین اطلاق نور کا حق تعالی پر روا نہین اور جو اسنے اپنے آپ کو بنام نور فرمایا ہی
بدون تقدیر مضاف کے چارہ نہین اسیواسطے صاحب کشاف نے کہا ہی کہ ذو نور السموات والارض وہی ہی خداوند نور آسمان کا اور زمین کا ساتھہ
انوار اہل انکے کے جو عالم ہستی مین مقام بلندی اور پستی مین نور رکھتا ہی ذاتی یا عرضی سب اسیکے فیض کی بخشش اور عطا ہی بیت تھے ظلمت عدم مین پڑے
ہم کہ ناگہان + نور وجود دیکے تو لایا ہمین یہان + یا نور مصدر بمعنی فاعل ہی اے منور السموات والارض وہی ہی روشن کرنیوالا آسمانون کا ساتھہ
فرشتون کے اور نور دینے والا زمین کا ساتھہ پیغمبرون کے یا روشنی بخش مرات قلوب ساکنان ارض وسما ہی ساتھہ نور معرفت و توحید کے تیسیر مین ہی
کہ آراستہ کرنیوالا ہی آسمانون کا اور زمین کا اور مؤید اسی قول کے ہین وہ معنی جو حضرت مولانا یعقوب چرخی نے شرح اسماء اللہ مین معنی نور کی لکھین ہین
کہ جہان آراے و دلکشاے اور امام نسفی نے بیان آرایش ارض وسما مین کیا ہی کہ آراستہ کیا آسمان کو ساتھہ صوامع قدس کے کہ اماکن طاعات
ملایکہ کرام ہی اور زمین کو ساتھہ مساجد انس کے کہ مواضع عبادات اہل اسلام ہی یا سما کو ساتھہ مہر اور ماہ اور ستارون کے اور زمین کو ساتھہ انبیا اور علما
اور مومنون کے یا آسمان کو ساتھہ تسبیح سبحان اور تقدیس مقدسان کے اور زمین ساتھہ تلبیہ حاجیان اور تکبیر غازیان کے یا فلک کو ساتھہ بیت المعمور کے اور
زمین کو ساتھہ کعبہ و اذا السموات کے بعضون نے کہا ہی کہ مدبر السموات والارض تدبیر کرنیوالا امور اہل آسمان و زمین کا جسطرحسے کہ چاہے وہی ہی مدبر
امور قوم و بلد کو نور القوم اور نور البلد اہل عرب کہتے ہین چنانچہ شاعر نے کہا ہی مصرعہ نور القبائل ساکب بن محلم پس وہی ہی کہ کام سب اہل آسمان
و زمین کے کرتا ہی اور ہر ایک کو ساتھہ عطیہ کل حزب بما لدیہم فرحون کے بہرور فرماتا ہی بیت خوان احسان سے تیرے ارض وسما مین ہین کریم +
کل حزب فرحون واہ ہی کیا لطف عمیم + تبیان مین ہی کہ مدلول السموات والارض کیونکہ جو دلیل دلایل قدرت اور بدایع حکمت سے ہیچ دوایر سپہر
برین اور مرکز زمین کے واقع ہی دلالت کرتے ہین اوپر وجود قدرت اور علم اور حکمت اسکے کے ففی کل شیء لہ آیۃ تدل علی انہ واحد
بیت دلیل قدرت مولی وجود جملہ اشیا ہی + ہر ایک مصنوع مین پیدا ظہور صنعت اسکا ہی + ابن عباس سے منقول ہی کہ ہادی اہل
السموات واہل الارض بیت رہنماے اہل ارض و آسمان + ہی وہی مولاے کل کون و مکان + بعضون نے کہا ہی کہ سرور

Marfat.com

اھل السموات والارض تاریکی موجب ملال او غم کے اور ظلمت سبب خوف اور وحشت کے ہی جو کوئی محنت تاریکی سے راحت روشنائی مین آئے مسرت او نشاط
پاوے یہان بھی آثار انوار تجلیات جمال الٰہی بسبب سرور نا متناہی ہی **بیت** تو جو ظاہر ہو تو سو نور و مسرت آوے ٭ اور چھپ جاوے تو صد وحشت و ظلمت
آوے ٭ بعضے علما نے کہا ہی کہ نور وہ ہی کہ روشن کرے چیزون کو تاکہ باصرہ ادراک کرے اور بسبب اسکے راہ پاوے پس حق تعالی نے بیان کیا ہی واسطے ہمارے
جو کچھ معاد اور معاش ہمارے مین کام آوے اور ہم نے بسبب اسکے راہ پائی ہی پس اسکو نور کہیے صاحب اتحاف نے کہا ہی کہ ظلمت کے وقت نہ ساکن اور متحرک مین
فرق معلوم ہوتا ہی نہ علوم اور سفل مین تمیز اور قبیح اور صبیح مین جدائی اور جب نور ظہور کرتا ہی سب کیفیات کھل جاتی مین صفا اور کدر صاف نظر آجاتا ہی عرض اور
جوہر متمیز ہو جاتا ہی اور مدرکہ انسانیہ استفادہ اس دانش اور تمیز کا بسبب نور کے کرتا ہی لیکن ادراک نور مین حیران ہی کیونکہ جانتا ہی کہ عالم نور سے بھرا ہی
اور فیہ چھپا ہی ظاہر ہی بدلالت اور باطن ہی بالذات پس حق تعالی کہ ہم نے اسکے سبب سے ادراک پایا اور اسی نے ہمکو مرتبہ تمیز آشیا کو پہنچایا لائق ہی کہ اسکو نور
کہین **مثنوی** کہ دلالت سے وہ ہی پیدا ٭ اور بالذات درک سے ہی ورا ٭ دولت فہم اسکے اعطا ہی ٭ لیک وہ فہم سے مبرا ہی ٭ اور نزدیک محققون کے
نور حقیقی ہستی حضرت حق ہی کہ تمام موجودات اسیکے سبب سے ظاہر ہین اور وہ سب سے مخفی ہی شرح رباعیات مولانا جامی مین ہی کہ جو کچھ ادراک کریگا تو اول ہستی
مدرک ہوگی اگرچہ ادراک سے اس ادراک کے غافل ہوگا اور غایت ظہور سے مخفی رہیگا جیسے کہ ادراک الوان اور اشکال کا بواسطہ ضیا کے ہی کہ محیط ہی
ان پر اور شرط ہی رویت کی اور باوجود اسکے دیکھنے والا بیچ ادراک انکے کے ادراک اسکے سے غافل ہی اور غیبت ضیا مین معلوم ہوا ہی کہ ورا انکے ایک امر تھا
اور مدرک کہ ضیا ہی اسیطرح او ہستی حقیقی ہے کہ محیط ہی ساتھ ضیا اور الوان اور اشکال کے اور دیکھنے والے کے اور جمیع موجودات کے ذہنی ہون یا خارجی اور
قیوم سب کا ہی اور ادراک شی کا بدون ادراک اسکے کے محال ہی اگرچہ ادراک اسکے سے غافل ہو تو اور وہ غفلت بواسطہ دوام ظہور اسکے کے ہی کہ اگر وہ نور
بھی مانند ضیا کے غایب ہوتا ظاہر ہو جاتا کہ بیچ وقت ادراک موجودات کے دوسرا امر اور بھی کہ نور وجود حضرت حق ہی مدرک تھا **بیت** وہ ہستی کہ ہی
یا کار افت ہی نور ٭ ہر ذرہ خلق جسسے پاتا ہی ظہور ٭ جو شی کہ پڑی فروغ سے اسکے دور ٭ ظلمت نیستی مین عدم کے وہ رہے مستور ٭ رسالہ حق الیقین مین ہی
کہ ہستی حق سبحانہ پیدا تر سب ہستیون سے ہی کیونکہ وہ آپ پیدا ہی اور پیدا ہونا تمام ہستیون کا اسی سے ہی اللہ نور السموات والارض سب اشیا بے ہستی اسکے کی
عدم محض ہی اور مبدا ادراک سبکا ہستی اسیکی ہی کیونکہ جسکو ادراک کریگا اول وہی ہستی مدرک ہوگی اگرچہ ادراک اس ادراک کے سے غافل ہو تو او س
شدت ظہور سے مخفی رہے **بیت** سب اشیا نور سے اسکے ہی پیدا ٭ کہان ہو وے وہ عالم سے ہویدا ٭ بن اسکے درک ہو کب درک اشیا ٭ نہین اس
درک مین ہر درک کی جا ٭ کیسے ادراک اسے کیا منہ ہی اور ادراک ٭ کہ وہ ہی درک سے ادراک کے پاک مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ صفت اس
نور کی کہ منسوب طرف اسکے ہی مانند طاق کے ہی کہ بیچ اسکے چراغ ہی روشن بعضے کہتے ہین مشکوۃ فتیل نور قندیل کے درمیان کا ہی اور مصباح بتی روشن
اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ وہ چراغ روشن بیچ شیشے کے قندیل کے ہی اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ وہ قندیل
شیشے کے کمال شفافی اور لطایف کے سبب گویا کہ ستارہ ہی چمکتا بسان زہرہ و مشتری روشن کیا جاتا ہی وہ چراغ روغن درخت مبارک زیتون سے کہ زمین
مقدس مین اوگا ہی اور ستر پیغمبرون نے اسپر دعائے برکت کی ہی انمین سے ایک ابراہیم خلیل اللہ ہین علی نبینا و علیہ السلام لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ نہ مشرق
کیطرف ہی اور نہ مغرب کیطرف یعنے معمورے سے جانب مشرق اور مغرب نہین بلکہ مقام اوگنے اسکے کا زمین اور پہاڑ ملک شام کے ہین یا نہ ہمیشہ دھوپ کھاتا ہی
تاکہ جل جاوے اور نہ مدام سایہ مین رہتا ہی تو کہ میوہ اسکا خام رہے بلکہ تاب آفتاب سے بہرہ اٹھاتا ہی اور حمایت سایہ سے فیض پاتا ہی حسن بصری نے کہا
ہی کہ اصل اس درخت کی بہشت سے ہی کہ دنیا مین لائے ہین پس اس عالم کے درختون مین نہین کہ اطلاق شرقی غربی کا اسپر کیا جائے يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ
وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ نزدیک ہی کہ روغن اس درخت کا روشن ہو جاوے آپ اور اگرچہ نلگی اسکو آگ یعنے چمکاہٹ اسکی اسطرح کی ہی کہ بن آگ
روشنائی بخشے نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ روشنی ہی اوپر روشنی کے یعنے چمکاہٹ روغن کی ساتھ روشنی چراغ کے اور شفافی قندیل شیشہ کی فتیل سوز مین کہ جامع
انوار ہی نور ہی اوپر نور کے يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ راہ دکھاتا ہی اللہ طرف نور معرفت اپنے کے جسکو چاہتا ہی وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ
لِلنَّاسِ اور بیان کرتا ہی اللہ مثالین معقولات کی صور محسوسات مین واسطے لوگون کے تو کہ سمجھ جاوین اور مقصودات کا پالین وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ

Marfat.com

اور اللہ ساتھ ہر چیز کے دقایق معقولات اور محسوسات سے اور حقایق جلیات اور خفیات سے جاننے والا ہی سمجھ لیجیے کہ اس تمثیل مین علما کے بہت اقوال ہین امام فخر الدین رازی نے اسرار التنزیل مین کہا ہی کہ مراد نور ایمان ہی کہ حق تعالیٰ نے مثال دی ہی سینۂ مومن کو ساتھ مشکوٰت کے اور دل صاف کو کہ سینہ مین ہی ساتھ قندیل شیشہ کے بیچ مشکوٰت کے اور ایمان کو ساتھ چراغ روشن کے بیچ قندیل کے اور قندیل کو ساتھ ستارے درخشان کے اور کلمۂ اخلاص کو ساتھ شجرۂ مبارک کے کہ تاب آفتاب خوف سے اور سایۂ فیض باد رجا سے نصیب رکھتا ہی اور نزدیک ہی کہ فیض کلمہ کا بن اسکے کہ زبان پر مومن کے گذرے جہان کو روشن کرے اور جب اقرار اسکا ساتھ زبان کے اور تصدیق اسکی ساتھ دل کے مل جاوے نور او پر نور کے ظاہر ہوا اور یہہ بھی انھون نے کہا ہی کہ نور ایمان کو ساتھ چراغ کے تشبیہ دی اسواسطے کہ جس گھر مین چراغ روشن ہو چور نہین آتا اسیطرح جس دلمین ایمان ہو شیطان دخل نہین پاتا جس مکان مین چراغ روشن ہوتا ہی روزنون سے اس گھر کے شعاع باہر نکل کر روشن کرتی ہی ایسے ہی نور ایمان دل کو روشن کر کر شعاع معرفت روزنون مین حواس کے ڈالکر انوار طاعات اعضا اور جوارح پر پہنچاتا ہی سیماهم فی وجوههم **بیت** جنھون کے دلمین ایمان ہی انھون کا چہرہ روشن ہی + کہ بیت القلب اعضا ہی پر نور اور یہان اسکا روزن ہی + اور تشبیہ فرمائے دل مومن کو ساتھ شیشہ کے تو کہ اسکو سنگ ظلم اور جفا سے نہ توڑین کہ شیشہ تنک ہی جس جگہہ لگے زخمی کرے اور جو زخم کہ دل شکستہ سے پہنچے اچھا نہووے **بیت** شیشۂ دلکو شکستہ نکرای جان + کہ اگر یہہ شکستہ ہوا تو جرح رسان ہووےگا + اور بعضون نے کہا ہی کہ وہ نور نور معرفت اسرار الٰہی ہی یعنے چراغ معرفت قندیل دل عارف مین بیچ مشکوٰۃ سینہ اسکے کے روشن ہی برکت روغن یقین شجرۂ وجود مبارک محمدی سے کہ نہ شرقی ہی نہ غربی بلکہ مکی ہی اور مکہ ناف عالم ہی اور عارف اُن اسرار کو تعلیم سید ابرار سے پاکر ستر نور علی نور معلوم کرتا ہی اور ایک قول یہہ ہی کہ وہ نور قرآن ہی اور دل مومن زجاجہ ہی اور زبان اسکی مشکوٰۃ ہی اور قرآن مصباح اور شجرہ وحی الٰہی کہ نہ مخلوق ہی اور نہ مختلف نزدیک ہی کہ قرآن ابھی نہ پڑھا ہو اور دلائل اسکی ظاہر ہون پھر جو قرأت کرے نور علی نور ہو اور روح الارواح مین ہی کہ وہ نور محمدی ہی اور مشکوٰۃ آدم علیہ السلام ہین اور زجاجہ نوح علیہ السلام اور زیتون ابراہیم علیہ السلام کہ نہ طرف یہودیت کے مایل ہین کیونکہ یہودون نے غرب کو قبلہ کیا ہی اور نہ طرف نصرانیت کے کہ نصاریٰ نے جانب شرق کے قبلہ ٹھہرایا ہی اور مصباح شمع جمع نبینا صلی اللہ علیہ وسلم ہین یا مشکوٰۃ ابراہیم ہین اور زجاجہ اسمٰعیل اور مصباح خاتم النبیین اور شجرہ شجرۂ نبوت کہ نہ کذب ہی نہ ہزل یا مشکوٰۃ سینہ منشرح جناب سید البشر ہی اور زجاجہ دل صاف و مطہر آپ کا اور دل مصباح علم کامل اور شجرۂ خلق شامل انکا کہ نہ طرف افراط کے ہی نہ تفریط کے اور نہ جانب غلو کے نہ تقصیر کے بلکہ بطریق اعتدال کہ خیر الامور اوساطہا ہی واقع ہی اور راہ میانہ عبارت اسی سے ہی صراط سویا اور عین المعانی مین ہی کہ نور محمد محبت حبیب ساتھ نور خلت خلیل کے نور علی نور ہی **بیت** پدر نور و پسر ہی نور مشہور + یہہ ہی رافت سمجھہ نور علی نور

فِي بُيُوتٍ أَذِنَ اللَّهُ أَنْ تُرْفَعَ تسبیح کہتے ہین اللہ کی بیچ گھرون کے کہ حکم کیا اللہ نے یہہ کہ بلند کی جاوے قدر ان گھرون کے ساتھ تعظیم کے یعنے انکو بلند مرتبہ اور عالی قدر جانین یا بلند کئے جاوین انمین آوازین یا مانگے جاوین اللہ تعالیٰ سے اُن گھرون مین مرادین وَيُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ اور یاد کیا جاوے بیچ اُن گھرون کے نام اسکا مراد گھرون سے مسجدین ہین کہ تمام مکانون سے اشرف اور بہتر ہین وہان نماز اور ذکر کیجیے اور کلام بیہودہ اور باتین دنیا کے سے بچیے یا گھر پیغمبرون کے ہین یا مکان مدینہ منورہ کے یا حجرے پاکیزہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اور بعضے رفع کو حمل اوپر اٹھانے بناکے کرتے ہین جیسے واذ یرفع ابراهیم القواعد مین اور کہتے ہین کہ گھر وہ مکانات ہین جو پیغمبرون نے اللہ کے حکم سے بنائے ہین جیسے کعبہ معظم کہ سعی خلیل اور مدد اسمٰعیل سے بنا اور بیت المقدس کہ بنا اسکے خلافت داؤد مین پڑی اور سلیمان کے ہاتھ سے تمام ہوا اور مسجد مدینہ اور مسجد قبا کہ دونون کی عمارت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اشارت سے بنین يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ تسبیح کہتے ہین واسطے خدا کے یا نماز پڑھتے ہین واسطے اسکے بیچ اُن گھرون کے صبح کو اور شام کو رِجَالٌ لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ تسبیح کہنے والے یا نماز پڑھنے والے وہ مرد ہین کہ نہایت استغراق مقام شہود اور حضور سے نہین غافل کرتی انکو سوداگری یعنے خرید اس جنس کی جس مین امید نفع ہو اور نہ بیچنا اسکا یاد اللہ کے سے اور قایم رکھنے نماز کے سے اور دینے زکوٰۃ کے سے سمجھ لیجیے کہ جب بیع اور شرا کہ بڑی شغل دنیاوی ہین اللہ تعالیٰ کے ذکر سے نہ باز رکھینگے تو اور کام بطریق اولیٰ مانع نہونگے کشف الاسرار مین ہی کہ ظاہر انکا ساتھ خلق کے اور باطن ساتھ شہود اسما و صفات حق کے ہی اور حقیقت مین یہہ روش خواجگان نقشبند کی ہی لکھا ہی کہ

Marfat.com

ملک حسین والی ہرات نے خواجۂ خواجگان امام الطریقہ حضرت خواجہ بہاؤ الدین نقشبندی سے پوچھا کہ تمھارے طریقہ مین ذکر جہر اور خلوت اور سماع ہی فرمایا نہین
کہا بنا طریقہ کی تمھاری کس چیز پر ہی فرمایا خلوت در انجمن پر کہ ظاہر بخلق اور باطن بخالق رہنا **مثنوی** گرچہ ہی ظاہر میرا بازار مین ؛ محو ہی باطن ہی وصل
یار مین ؛ صورتًا بیگانہ معنًا آشنا ؛ بحر الفت مین طریقہ ہی میرا ؛ لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ اشارت ہی طرف اسی مقام کے مولوی جامی کی رباعی
بیان مین اسی طریقہ کی ہی کہ **قطعہ** سر رشتۂ دولت ای برادر بکف آر ؛ وین عمر گرامی بخسارت مگذار ؛ دایم ہمہ جا باہمہ کس در ہمہ کار ؛ میدار نہفتہ چشم دل
جانب یار يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ڈرتے ہین یہہ لوگ باوجود اس توجہ اور استغراق کے اُس دن سے کہ پھر جاوینگے بیچ اُسکے
دل اور آنکھین یعنے دل دہشت سے اُس دن کی کل سے بیکل ہونگے اور آنکھین ہر طرف نگاہ دوڑاوینگے کہ عمل نامہ کس طرف سے آوے اور ڈرتے اسواسطے
ہین لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ تو کہ جزا دیوین انکو اللہ تعالی بسبب خوف کے بہتر جزا اسکی کہ کیا ہی انھون نے اور زیادہ
دیگا انکو فضل اپنے سے یعنے انکی جزاے اعمال نیک مین بہشت موعود دیگا اور انکو کرامتون سے مکرم فرماویگا کہ ہرگز دلمین خیال نگذرا ہوگا وَاللّٰهُ يَرْزُقُ
مَنْ يَّشَاۗءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ اور اللہ رزق دیتا ہی دنیا مین جسے چاہے بغیر گنتی کے یعنے اسکو روز شمار مین نہ لاویگا یا عقبی مین دیتا ہی بے حساب کہ اسکا گننا
محال ہی وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۭ بِقِيْعَةٍ اور جو لوگ کہ کافر ہوئے عمل انکے کہ ظاہر مین اچھے ہین جیسے صلہ رحمی کرنا اور غلام آزاد کرنا اور کھانا
فقیر کو کھلانا مانند ریت کے چمکنے کی ہین بیچ میدان کے سمجھ لیجیے کہ سراب وہ ہی کہ میدان مین ریت تاب آفتاب سے چمک کر پانی لہراتا معلوم ہوتا ہی يَّحْسَبُهُ
الظَّمْاٰنُ مَاۗءً گمان کرتا ہی اسکو پیاسا پانی صاف اور ادھر آتا ہی حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْـــًٔا یہان تک کہ جب آیا اسکے پاس نہ پایا اسکو کچھ
کہ وہ دھوکا تھا پانی کہان تھا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ اور پایا عقاب کو اللہ کے نزدیک اعمال اپنے کے یا پایا خدا کو حساب کرنیوالا
لینا پس پورا دیا اللہ نے اسکو حساب اسکا یعنے جزا اعمال کی اسکے موافق حساب کے دی وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ اور اللہ جلد لینے والا ہی حساب سمجھ
لیجیے کہ مثال دی اعمال کافر کے ساتھ سراب کے اور اسکو پیاسا ٹھیرایا پس جیسے کہ پیاسا سراب سے ناامید ہو کر تشنہ تڑپتا ہی ایسے ہی کافر جزاے اعمال
اپنے سے مایوس ہو کر زیادہ تر حسرت کھاوینگے اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ یا اعمال کفار
کے مانند اندھیرون کے ہین بیچ دریاے عمیق کے کہ دم بدم ڈھانکتے ہی اُس دریا کو موج اوپر اس موج کے اور موج ہی اوپر اس موج دوسری کے بادل ہی کہ ستارون
کی روشنی کو ڈھانکتا ہی ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ یہہ اندھیرے ہین بعضے اونکے اوپر بعض کے کہ اندھیرا دریا کا اور ایک موج کا دوسرے ابر کا
اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا جس وقت نکالے کوئی ہاتھ اپنا کہ نظر آنیوالے اعضا مین آنکھ سے قریب تر ہی نہین نزدیک کہ دیکھے اسکو یہہ بیان
اندھیرون کی شدت کا ہی کہ ہاتھ نہ نظر آوے وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ اور جو کوئی کہ نہ مقرر کرے اللہ واسطے اسکے روشنی
قسمت ازلی کی وقت پس نہین واسطے اسکے کچھ نور سمجھ لیجیے کہ یہہ تمثیل دوسری ہی اعمال کفار کے اندھیری اعمال سیاہ انکے ہین اور دریاے عمیق دل انکے
اور موجین جہل اور شرک کہ اُن کے دلون مین دلونکو چھپاتے ہین اور بادل مہر خذلان ہی اسپر پس کردار اور گفتار انکی ظلمت ہی اور مدخل اور مخرج اونکا ظلمت
اور رجوع اونکی بھی قیامت مین طرف ظلمت کے ہی بخلاف مومنون کے کہ انکو نور اوپر نور کے ہی اور انکو ظلمت اوپر ظلمت کے **قطعہ** انہین ہی نور پر نور
اور انہین ظلمت پہ ظلمت ہی ؛ سزا یا وہان ہدایت ہی یہان بالکل ضلالت ہی ؛ گروہ مومنان و کافران یکسان ہو پھر کیونکر ؛ کہ وہ اہل سعادت اور یہہ اہل
شقاوت ہی ؛ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالطَّيْرُ صٰۗفّٰتٍ کیا نہین دیکھا تو نے یہہ کہ اللہ تسبیح کہتا ہی واسطے اسکے
جو کوئی بیچ آسمانون کے اور زمین کے ہی اور پرندے بھی تسبیح کہتے ہین اس حالت مین کہ پر کھولے ہوتے ہین ہوا پر اور صف باندھے ہوتے ہین جو سما پر تخصیص پرندون
کے واسطے اسکے ہی کہ درمیان زمین و آسمان کے ہین یا دلیل صفت انہین ظاہر تر ہی کیونکہ جسم ثقیل کا ہوا پر اوڑنا برہان قاطع ہی کمال قدرت صانع پر كُلٌّ
قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَتَسْبِيْحَهٗ ہر ایک اہل آسمان اور زمین سے یا مرغون سے یا مجموع تحقیق جانتا ہی دعا اپنی اور تسبیح اپنی یا دعا اور تسبیح اللہ کی
یا اللہ جانتا ہی نماز اور نیاز سب کا وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ اور اللہ جانتا ہی جو کچھ کہ کرتے ہین طاعت اور عبادت وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ اور واسطے اللہ کے ہی بادشاہی آسمانون کی اور زمین کی کہ پیدا کرنیوالا انکا وہی ہی وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ اور طرف اللہ کے ہی بازگشت سبکی

Marfat.com

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ کیا نہین دیکھا تو نے یہہ کہ اللہ چلاتا ہی
بادلون کو ٹکڑے ٹکڑے پھر ملاپ ڈالتا ہی درمیان انکے یعنے ملا دیتا ہی انکو آپسمین پھر کر دیتا ہی انکو تہ بتہ پھر دیکھتا ہی تو مینہ کو نکلتا ہی درمیان
اسکے سے وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ اور اتارتا ہی آسمانون کیطرف سے پہاڑون سے کہ بیچ اسکے ہین اولون سے یعنے
ٹکڑے بادل کے بڑے کہ مثل پہاڑون کے ہین انسے اولے برساتا ہی یا مراد آسمان ہی نہ ابر کیونکہ بقول بعضے آسمان مین پہاڑ ہین اولون کے جیسے زمین
مین پہاڑ ہین پتھرون کے حق تعالی اُن سے اولے اتارتا ہی فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ پس پہنچاتا ہی اُن اولون کو
کھیتی اور باغ کو کہ چاہتا ہی اور بہیر دیتا ہی اُن اولون کو جسکے باغ اور کھیتی سے کہ چاہتا ہی يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ نزدیک ہی کہ چمک بجلی کی
اس ابر کے لیجاوے آنکھونکو اور یہہ قوی تر دلیل ہی اوپر کمال قدرت اسکے کے کہ شعلۂ آتش ابر آبدار مین سے نکلتا ہی يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ پھیرتا ہی
اللہ رات کو اور دن کو آنے جانے مین پیچھے ایک دوسرے کے یا نقصان مین ایک کے اور زیادتی مین دوسرے کے یا تغیر کرتا ہی حوال انکا ساتھہ گرمی اور سردی
کے یا اندھیری اور اُجالیکے اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ تحقیق بیچ اُن چیزون کے کہ مذکور ہوئین البتہ سمجھنے کی جگہہ ہی واسطے بوجھ والون کے
وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ اور اللہ نے پیدا کیا ہر جانور کو کہ زمین مین ہی پانی سے کہ اسکا جزو مادہ ہی یا پانی خاص نطفہ کے سے اور یہہ بطریق تغلیب
ہی کیونکہ بعضے حیوان نطفہ سے نہین پیدا ہوئے تبیان مین روایت ہی کہ حق تعالی نے ایک جوہر پیدا کیا اور نظر ہیبت اسپر کی وہ گل کر پانی ہوگیا اسمین سے
کچھہ آگ سے بدلکر جن پیدا کئے اور کچھہ باد سے بدلکر فرشتے بنائے اور کچھہ خاک سے بدلکر آدمی اور تمام حیوانات خلق کئے پس اصل سب کی پانی ہی فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ
عَلٰى بَطْنِهٖ پس بعضا انمین سے وہ ہی کہ چلتا ہی اوپر پیٹ اپنے کے جیسے سانپ اور مچھلی وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ اور بعضا انمین سے وہ ہی کہ چلتا
ہی اوپر دو پانؤن کے جیسے آدمی اور مرغ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓى اَرْبَعٍ اور بعضا انمین سے وہ ہی کہ چلتا ہی اوپر چار پانؤن کے جیسے اونٹ اور بیل سمجھہ
لیجیے کہ پہلے اُن جانورون کو لائے جو بن پانؤن کے چلتے ہین کہ انمین اظہار قدرت زیادہ ہی پھر انکو بیان کیا جو دو پانؤن سے چلتے ہین پھر وہ کہ چار پانؤن
سے چلتے ہین اور جو جانور کہ چار سے زیادہ پانؤن رکھتے ہین انکو ذکر نہ کیا کہ اعتماد انکا پانؤن پر کم ہی يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ پیدا کرتا ہی اللہ جو کچھہ
چاہتا ہی اُن چیزون سے کہ مسطور ہوئین اور اُن چیزون سے کہ نہین مذکور ہوئین طرح طرح کی صورتین اور اعضا اور حرکتین اور قوی عطا کر باوجود
اتحاد عنصر کے نو بنو شکل اور قوی انکو دی بیت خالق جملہ کائنات ہی وہ کامل احسن الصفات ہی وہ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تحقیق
اللہ اوپر ہر پیدا کرنے چیز کے قادر ہی بیت جو چاہے وہ پیدا کرے ہر شی یہہ ہی قادر ہا ہی اوّل و آخر ہی اور باطن و ظاہر لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ
البتہ تحقیق اُتارین ہمنے نشانیان روشن اور بیان کرنے والین وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ اور اللہ راہ دکھاتا ہی جسے چاہے بسبب
غور کرنے کے اوّل نشانیون مین طرف راہ سیدھی کے کہ راہ جنت کی ہی لکھا ہی کہ درمیان بشر منافق کے اور یہودی کے جھگڑا تھا یہودی نے کہا کہ چل محکمۂ
محمدی مین معاملہ طے کرین منافق نے کہا کعب بن اشرف پاس چل اللہ تعالی نے یہہ آیت نازل کی وَيَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَاَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى
فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ اور کہتے ہین منافق ایمان لائے ہم ساتھہ اللہ کے اور ساتھہ رسول اللہ کے اور فرمانبرداری کی ہمنے اللہ اور رسول کی پھر جاتا
ہی ایک فرقہ انمین سے قبول حکم سے پیچھے اقرار سے ساتھہ ایمان اور طاعت کے وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ اور نہین یہہ لوگ ایمان والے اخلاص دل
سے یا ثابت ایمان پر بعضے کہتے ہین کہ درمیان امیر المومنین علی مرتضی رض کے اور مغیرہ بن وایل کے مخاصمہ ہوا پانی اور زمین کے بابت حضرت امیر نے چاہا کہ پیغمبر
خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چلے وہ نگیا کہ پیغمبر بھائی چچازاد تمہارے ہین وہ تمہاری طرف داری کرینگے حق تعالی نے یہہ آیت اُتاری کہ اقرار ایمان اور
فرمانبرداری پر کرتے ہین اور حکم خدا و رسول کے سے منہہ پھراتے ہین وَاِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ
اور جب بلائے جاتے ہین طرف کتاب اللہ کے اور رسول اسکے کے تو کہ حکم کرے پیغمبر ساتھہ راستی کے درمیان انکے ناگہان ایک فرقہ انمین سے کہ بشر ہی یا مغیرہ منہہ
پھیرنیوالے ہین محکمۂ علیہ نبوت سے وَاِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْٓا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ اور اگر ہووے واسطے ان کے حق آتے ہین طرف پیغمبر کے مطیع ہو کر یعنے
اگر جانتے ہین کہ حق ہمارا ہی ہم جیتینگے تو فرمانبرداری کرتے ہین اور جو جانتے ہین کہ ہم ناحق پر ہین ہار جاوینگے تو بیزاری کرتے ہین اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

Marfat.com

أَمِ ارْتَابُوا کیا بیچ دلون انکے کے بیماری ہی یعنے کفر اور میل طرف ظلم کے یا شک کرتے ہین پیغمبر کی جناب مین أَمْ يَخَافُونَ أَن يَحِيفَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ
وَرَسُولُهُ یا ڈرتے ہین یہہ کہ کج راہی اور نا انصافی کرے اللہ حکم مین اوپر انکے اور رسول اسکا بَلْ أُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ نہین ہی ایسا بلکہ یہہ لوگ
وہی ہین ظالم اور برجانون اپنے کے ساتھ نہ ماننے حکم خدا و رسول کے إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَن يَقُولُوا
سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا سوا اسکے نہین کہ ہی بات مسلمانون کی جسوقت کہ بلائے جاتے ہین طرف کتاب خدا کے اور رسول اسکے کے تو کہ حکم کرے درمیان انکے وقت
جھگڑے کے یہہ کہ کہین سنا ہمنے فرمانا آپکا اور فرمانبرداری کی ہمنے حکم آپکے کی وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ اور یہہ لوگ جو ایسا کرتے ہین وہی ہی
فلاح پانیوالے چھٹے ہوئے قہر خدا سے فیضیاب مہر مولا سے وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَخْشَ اللَّهَ وَيَتَّقْهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ اور جو کوئی
فرمانبرداری کرے اللہ کی اور رسول اسکے کی اوامر اور نواہی مین اور ڈرے عذاب خدا سے او پر گناہون گذرے ہوون کے اور پرہیز کرے غصہ اسکے سے اور گناہ کرے
زمانے آیندہ مین پس یہہ لوگ وہی ہین کامیاب بہشت کے نعمتون سے کشاف مین ہی کہ ایک بادشاہ نے ایسی آیت چاہی کہ عمل او پر اسکے کفایت کرے اور
آیتون کی احتیاج نرہے علماء زمانہ نے اس آیت پر اتفاق کیا کیونکہ حصول فوز اور فلاح سوا فرمانبرداری اور خشیت اور تقویٰ کے متصور نہین

قطعہ

یہہ راہ ہی کہ مقصد اقصیٰ چلے ✤ یہہ کام ہی جو جنت ماویٰ چاہے ✤ کر خشیت و تقویٰ کو ہمیشہ پیشہ ✤ رافت تو اگر مرضی مولا چاہے وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ
جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ أَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ اور قسم کھائی منافقون نے ساتھ اللہ کے سخت قسم اپنی کہ فرمانبرداری مین ایسے ہین کہ بے شبہہ اگر حکم کریگا تو انکو کہ
باہر آؤ گھرون اور مالون اپنے سے البتہ نکل جاوینگے اور دم بھر توقف نکرینگے قُل لَّا تُقْسِمُوا کہہ مت کھاؤ تم قسم جھوٹے طَاعَةٌ مَّعْرُوفَةٌ مطلوب ہمارا
تم سے فرمانبرداری ہی معقول کہ اخلاص دل سے اور صدق نیت سے ہو نہ قسم جھوٹی اطاعت پر نفاق کے إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ تحقیق اللہ خبردار
ہی ساتھ اسچیز کے کہ کرتے ہو تم نفاق اور اخلاص سے قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ کہہ فرمانبرداری کرو اللہ کی اور فرمانبرداری کرو رسول کی
فَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُم مَّا حُمِّلْتُمْ پس اگر پھر جاؤ تم ای لوگو پس سوا اسکے نہین کہ اوپر ذمہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے ہی جو کچھ اٹھایا
گیا پہنچانے احکام کے سے اور اوپر ذمہ تمہارے کے ہی جو کچھ اٹھائے گئے تم قبول کرنے اور ماننے اسکے سے وَإِن تُطِيعُوهُ تَهْتَدُوا اور اگر فرمانبرداری
کروگے رسول کی اسکے حکم مین راہ پاؤگے سیدھی وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ اور نہین اوپر رسول کے مگر پہنچا دینا ظاہر اور ہمارے پیغمبر پر
جو تھا سو بجالائے اور جو تم پر تھا سو رہا وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وعدہ کیا ہی اللہ نے اُن لوگون سے کہ ایمان لائے ہین تم مین سے
اور کام کئے ہین اچھے مراد اُن سے بقول اشہر فقراء مہاجرین ہین کہ وطن چھوڑ کر مدینہ مین انصار کے گھرون مین آرہے اور قریش اور اکثر قبایل عرب انکو پیغام فتنے
اور فساد اور جنگ اور عناد کے پہنچاتے تھے اور یہہ اکثر اوقات انکے ڈر سے مسلح رہتے تھے ایکدن انھون نے آپسمین کہا کہ وہ زمانہ بھی آویگا کہ ہم بے غم فراغ خاطر سے
بیٹھینگے یہہ آیت نازل ہوئی اور اللہ تعالیٰ نے وعدہ کیا اور قسم کھائی لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ البتہ خلیفہ کریگا انکو
بیچ زمین کفار عرب اور عجم کے جیسا خلیفہ کیا تھا اُن لوگون کو کہ پہلے اُن سے تھے یعنے بنی اسرائیل کو کہ زمین مصر اور شام کی انکو دی تھی اور اسمین وہ متصرف
ہوئے تھے جیسے بادشاہ اپنے ملک پر ہوتے ہین اور چند روز مین وعدہ مسلمانون کا ہی پورا کیا جزائر عرب اور دیار کسرا اور بلاد روم انکو عنایت کئے اور
امید ہی کہ تمام ملک مشرق سے مغرب تک اور جنوب سے شمال تک موافق حکم لیظہرہ علی الدین کلہ کے تصرف اہل اسلام مین آوے

نظم

امید قوی خدا سے
ہی یہہ سب پائینگے دعوت پیمبر ✤ لے شرق سے غرب تک بجیگا نقارہ دولت پیمبر ✤ کوئی نرہینگے اور راست عالم مین جز امت پیمبر ✤ اکناف جہان مین ہوگا
رایج یہہ دین یہہ ملت پیمبر ✤ سمجھ لیجئے کہ یہہ آیت دلیل اعجاز قرآن اور برہان صحت نبوت اور حجت خلافت خلفائے راشدین رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین
ہی وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ اور البتہ ثابت کریگا واسطے انکے دین انکا جو پسند کیا ہی واسطے انکے یعنے دین اسلام مراد یہہ ہی
کہ دین اسلام کو غالب کردیگا سب ادیان پر وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا اور البتہ بدل دیگا انکو پیچھے ڈر انکے کہ جو دشمنون سے ہی امن اور چین
انسے يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا عبادت کرینگے میری زمانہ خلافت اپنے مین نہ شریک لاوینگے ساتھ میرے کچھ یعنے جاہ اور دولت اور
اختیار اور حکومت انکو غافل نکریگی توحید اور عبادت میری سے وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ اور جو کوئی کفر کرے اس نعمت مین

Marfat.com

پیچھے پورے ہونے وعدہ کے پس یہہ لوگ وہی ہین فاسق کامل فسق مین امام ثعلبیؒ نے کہا ہی کہ شہید کرنیوالے حضرت عثمان ذی النورین رضی اللہ عنہ کے گروہ اول تھے
اُن لوگون مین سے کہ کفران اس نعمت کا کیا وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ اور قایم رکھو نماز فرض کو اور دو
زکوٰۃ واجب کو اور فرمانبرداری کرو پیغمبر کی جو فرماوے کہ تم رحم کیے جاؤ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ مت گمان کر ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم
ان لوگون کو جو کافر ہین عاجز کرنیوالے اللہ تعالی کو عذاب کرنے سے بیچ زمین کے وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ اور جگہہ رہنے انکے کی آگ دوزخ کی ہی وَلَبِئْسَ
الْمَصِيْرُ اور البتہ بری جگہہ پھر جانے کی ہی اسباب نزول مین ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انصاری کے غلام کو کہ مدلج بن عمرو نام تھا عمر فاروق رضی اللہ عنہ
کے بلانے کو وقت دوپہر کے بھیجا وہ بے اذن گھر مین چلا گیا حضرت عمر بے تکلف کچھہ بدن کھلا کچھہ ڈھکا سوتے تھے یا جاگتے تھے لیکن اپنی بی بی ساتھہ لیٹے تھے انکو
برا لگا کہنے لگے کہ کیا خوب ہو جو اللہ تعالی نہی فرمادے کہ باپ اور بیٹی اور غلام اور خادم ہمارے ایسے خلوت کے وقت بے اجازت گھر مین نہ چلے آوین تو کہ جیسی
باتون پر ہمارے آگاہ ہووین پہلے ہی آنے سے حضرت عمر کی خدمت نبویہ مین یہہ آیت اتر آئی کہ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ
اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ای لوگو جو ایمان لائے ہو چاہئے کہ اذن مانگین گھر مین تم سے وہ لوگ کہ مالک ہوئے ہین
داہنے ہاتھہ تمہارے یعنے غلام اور لونڈیان اور جو لوگ کہ نہین پہنچے بلوغ کو قوم تمہاری مین سے تین بار یعنے غلام اور لڑکی نابالغ بے اذن تمہارے گھرون مین
نہ آوین تین بار دن رات مین اجازت مانگین مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ پہلے نماز
فجر کے سے کہ آدمی نیند سے اٹھتا ہی اور خلوت کے کپڑے اتار کر جلوت کے پہنتا ہی اور جسوقت اتار رکھتے ہو کپڑے اپنے دوپہر کو اور پیچھے نماز عشا کے سے کہ وقت
لباس اتارنیکا اور سونیکا ہی ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ تین وقت پردے کے ہین واسطے تمہارے لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ نہین اوپر
تمہارے اور نہ اوپر غلامون اور لوگون نابالغ کے گناہ اجازت نہ مانگنے مین پیچھے اُن تین وقتون کے طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ غلام پھرنیوالے
ہین اوپر تمہارے واسطے خدمت کے پس نہین ہوسکتا کہ ہر وقت اذن مانگین آتے ہین بعضے تمہارے کہ غلام ہین اوپر بعض کے کہ مالک ہو كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ
لَكُمُ الْاٰيٰتِ اسیطرح بیان کرتا ہی اللہ واسطے تمہارے دلیلین حق کی اور حکم شرع کے وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ اور اللہ جاننے والا ہی مصلحت اور بھلائی
بندون کی حکم کرنیوالا ہی اوپر رعایت کرنے طریق ادب کے بعضے علما حکم اس آیت کا منسوخ کہتے ہین اور بقول بعضی محکم ہی ابن جبیر سے پوچھا کہ بعضے لوگ
نسخ مین اس آیت کے کلام کرتے ہین کہا واللہ منسوخ نہین لیکن لوگ سستی کرتے ہین وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ اور جسوقت کہ پہنچین لڑکے تم مین سے بلوغ کو پس چاہئے کہ اذن مانگین ہر وقت جیسا کہ اذن مانگتے ہین وہ لوگ جو بالغ ہوئے ہین
پہلے اُن سے یعنے حکم اور سردون کا رکھتے ہین اجازت چاہتے ہین كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ جیسے یہہ حکم بیان کیا اسیطرح بیان کرتا ہی اللہ
واسطے تمہارے نشانیان اپنی وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ اور اللہ دانا حکمت والا ہی تکرار اُن دو نامون کا آخر دونون آیتون کے لی دریلی واسطے
مبالغہ اور تاکید کے ہی وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍ
بِزِيْنَةٍ اور گھر بیٹھہ رہنے والین عورتون مین سے وہ جو نہین امید رکھتین نکاح کی بڑہاپے کے سبب پس نہین اوپر انکے گناہ یہہ کہ اتار رکھین کپڑے اپنے
کہ اوپر اوڑھنے کے ہین جیسے چادر وغیرہ دراںحال کہ نہ ظاہر کرنیوالین ہون مواضع بناؤ اپنے کے یعنے انکے غرض چادر اتارنے سے سر اور گردن اور کان
اور بال اور سوا انکے دکھانے نہون وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ اور جو بچین اس سے اور چھپاوین اپنی جان کو بہتر ہی واسطے انکے اور دور تر ہی
تہمت سے وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ اور اللہ سننے والا ہی باتین انکی مردون سے جاننے والا ہی مقصود انکا جو باتون سے ہی لکھا ہی کہ تندرست صحابہ ساتھہ
بیمارون اور اندھون کے نہین کھاتے تھے یا انکو پاس نہین بٹھاتے تھے اسقدر ڈرتے کہ مبادا طبع سلیم نفرت کرے یا یہہ کہ بعضے صحابہ سفر کو جاتے
ہوئے کنجیان اسباب کی اور مکانون کی انکو دے جاتے تھے تو کہ بوقت احتیاج کھولکر کھاوین اور وہ بیمار نہین کھاتے تھے کہ مبادا وہ ناخوش ہون
یا جو کوئی کہ گھر مین باپ کے یا ماں کے یا اور اپنی قرابت والون کے کھانا پکاتا تھا اور انکو بلاتا تھا تو وہ نہ آتے تھے حق تعالی نے یہہ آیت اتاری کہ
لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ نہین ہی اوپر اندھے کے تنگی

اور

Marfat.com

اور جرم اور نہ اوپر لنگڑے کے وبال اور نہ اوپر بیمار کے گناہ اور نہ اوپر آپس تمھارے کے بوجہ یہہ کہ کھاؤ تم اور اہل ابتلا کھانا گھرون اپنون سے کہ جنمین اہل وعیال و
تمھارے ہین اور گھر بیٹون کے بھی اسمین داخل ہی بموجب حکم اس حدیث کے کہ انت ومالك لابيك اور حدیث صحیح ہی کہ پاکیزہ چیز کہ کھاوے آدمی کسب
اسکے سے ہی وان ولده من كسبه اَوْ بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ
عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗٓ اَوْ صَدِيْقِكُمْ یا گھرون باپون اپنے کے سے یا گھرون ماؤن اپنی کے سے یا
گھرون بہنون اپنے کے سے یا گھرون چچون اپنے کے سے یا گھرون پھپھیون اپنی کے سے یا گھرون مامون اپنے کے سے یا گھرون خالاؤن اپنے کے سے یا
گھرون انکے سے کہ مالک ہوئے تم کنجیون انکے کے مراد اس سے وکیل اور خازن ہین یا غلام اور سوا گھرون اولاد اور غلامون کے رضا گھروالون کی شرط ہی
کھانے مین یا گھرون آشناؤن اپنے کے سے اسمین بھی رضائے آشنا چاہئے اور حقیقت یہہ ہی کہ اگر حقیقی یار ہی تو کچھ اجازت نہین درکار ہی کہ اسمین وہ
شاد ہی اور یہہ اسکی عین مراد ہی **مصرع** ہی کام کا وہ مال کہ جو دوست کے کام آوے ✦ فتح موصلیؒ کے گھر ایک دوست آیا یہہ گھر مین نہ تھے لونڈی سے انکے
کیسہ لیکر دو درم اسمین سے نکال لئے باقی حوالہ اسی لونڈی کو کئے فتح موصلی نے آکر سنکر اسقدر خوشی کی کہ لونڈی کو شکرانے مین اسکے آزاد کیا عوارف مین ہی کہ جو
کوئی اپنے یار کو کہے کہ مجھے اپنے مال مین سے کچھ دے اور وہ پوچھے کہ کسقدر وہ لایق دوستی کے نہین کہ استفسار کیا چاہیے جو رکھتا ہو حوالے کرے دوست
جانی مال فانی سے بہتر ہی **بیت** مال کیا چیز ہی جی حاضر ہی ✦ کل وہ مانگے تو ابھی حاضر ہی ✦ سمجھہ لیجئے کہ موافق قول پہلے کے کہ سبب نزول آیت
کا تنفر صحابہ تھا ساتھ کھانے سے اہل علل کے علی بمعنی فی ہی یعنے نہین ساتھ کھانے مین ہر ایک کے انمین سے حرج لکھا ہی کہ بنی لیث تنہا کھانا حرام جانتے
تھے صبح سے شام تک خوان دھرا رہتا تھا اور مہمان کو ڈہونڈتے تھے جب تنہائی رات جاتی اور کوئی مہمان نہ ملتا تو کچھ کھاتے تھے یا انصار مین کچھ لوگ
تھے کہ شفقت اپنے پر کرتے تھے اور مہمان کے ساتھہ کے سوا نہ کھاتے تھے انکے شان مین یہہ آیت اُتری یا جو لوگ جمع ہوکر کھانا نہ کھاتے تھے انکے حق مین
یہہ آیت آئی کہ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا نہین اوپر تمھارے گناہ یہہ کہ کھاؤ تم اکٹھے یا متفرق فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا
عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً پس جسوقت داخل ہو تم گھرون مین جو بند کو رہے یا اپنے گھرون مین یا خالی مکانون مین یا مسجدون
مین پس سلام بھیجو اوپر ہمدینون اپنے کے کہ مسلمان سب مثل یک نفس واحد ہین اور اپنے گھرون مین اپنے اہل پر سلام بھیجو اور مسجد مین مومنون پر سلام بھیجو
یا خالی مکانون مین اور مسجدون مین کہو السلام علینا من ربنا وعلى عباد الله الصالحين اور بہر تقدیر سلام بھیجو دعا مقرر کی ہوئی اللہ کیطرف سے برکت
والی پاکیزہ کہ جی سننے والیکا خوش ہوجاوے كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ جیسے کہ بیان سلام کیا اسیطرح بیان کرتا ہی
اللہ تعالی واسطے تمھارے نشانیان حکمت لینے کی تو کہ تم سمجھو اور حق صواب کو پاؤ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا كَانُوْا
مَعَهٗ عَلٰٓى اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ سوا اسکے نہین کہ مسلمان کامل وہ لوگ ہین کہ ایمان لائے ساتھہ اللہ کے اور رسول اسکے کے
اخلاص دلسے اور جسوقت کہ ہووین وہ ساتھہ پیغمبر اسکے کے اوپر کام جمع کرنیوالے کے جیسے جمعہ اور عیدین اور لڑائی اور مشورے اور نماز استسقا ہی نہ
جاوین نزدیک اسکے سے یہانتک کہ اذن لیوین پیغمبر سے اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ تحقیق وہ کہ اذن مانگتے ہین تجھسے یہہ
لوگ وہی ہین کہ صدق دلسے ایمان لاتے ہین ساتھہ اللہ کے اور رسول اسکے کے سمجھہ لیجئے کہ یہہ تعریض منافقون کی ہی کہ غزوہ تبوک مین جہاد
سے بچنے کے واسطے اذن مانگتے تھے انکے حق مین آیت آئی تھی اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِين لا يؤمنون تا آخر آیت فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ
شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ پس جب اذن مانگین تجھہ سے یہہ مسلمان خالص واسطے بعضے کام اپنے کے پس حکم دے
واسطے جس شخص کے کہ چاہے تو انمین سے کہ عذر انکا سچا ہی اور بخشش مانگ واسطے انکے اللہ سے کیونکہ تقدیم امور دنیا کے مہم دین پر اگرچہ ساتھہ عذر
کے ہو خالی خلل سے نہین اور گویا کہ خروج جماعت سے گناہ ہی پس انکے واسطے طلب مغفرت کر اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ تحقیق اللہ بخشنے والا ہی
تقصیرین بندون کی مہربان ہی اوپر تخفیف انکے کے لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا مت کرو پکارنا پیغمبر کا درمیان
اپنے جیسے پکارنا بعضے تمھارے کا ہی بعضون کو یعنے قیاس مت کرو پیغمبر کے بلانے کو آپس مین ایک دوسرے کے بلانے پر کہ انکا بلانا ٹال جاؤ تو ٹال جاؤ

Marfat.com

اور جواب جلد تر دو اور پیغمبر کے پکارنے کو ماننا اور قبول کرنا واجب اور لازم ہی اور پھرنا بے اذن انکے حرام اور ناروا ہی یا دعائے پیغمبر کو مانند
دعاؤں آپسمین ایک دوسرے کے نجانو کہ دعا آپ کی بیشک مستجاب ہی اور مقبول رب الارباب **بیت** پڑھ کے لاتجعلوا دعاء رسول + جان انکی دلا
دعا مقبول + یا مت پکارو پیغمبر کو نام لیکر جیسے اورون کو پکارتے ہو بلکہ ادب اور تعظیم سے کہو یا رسول اللہ اور یا نبی اللہ کیونکہ حق تعالی نے سب انبیا کو
نام لیکر خطاب ارشاد کیا ہی اور آپ کو ساتھ وصف کے یاد کیا ہی **شعر** یا آدم آیا دیکھ خطاب ابو البشر + یا ایہا النبی ہی خطاب محمدی - لکھا ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ
علیہ وسلم خطبہ پڑھتے تھے منافق تنگدل ہو کر آنکھ بچا کر مسجد سے باہر نکل آئے یہہ آیت اتری کہ قَدۡ یَعۡلَمُ اللّٰهُ الَّذِیۡنَ یَتَسَلَّلُوۡنَ مِنۡکُمۡ لِوَاذًا تحقیق جانتا ہی
اللہ ان لوگون کو کہ کراہت سے چھپ کر نکل جاتے ہین تم مین سے نظر بچا کر فَلۡیَحۡذَرِ الَّذِیۡنَ یُخَالِفُوۡنَ عَنۡ اَمۡرِهٖۤ اَنۡ تُصِیۡبَهُمۡ فِتۡنَةٌ پس چاہیے کہ ڈرین وہ
لوگ جو مخالفت کرتے ہین حکم اللہ کے سے اس سے کہ پہنچ جاوے انکو فتنہ کہ گمراہی ہی یا نقصان جان اور مال اور اولاد کا ہی یا غلبہ بادشاہ جابر کا ہی یا مہر غفلت
ہی انکے دل پر یا رد توبہ ہی حضرت جنید بغدادیؒ نے کہا ہی کہ فتنہ سختی دل ہی انکی اور متاثر نہونا ہی معرفت حق سے اَوۡ یُصِیۡبَهُمۡ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ یا پہنچ جاوے
انکو عذاب دردناک آخرت مین اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ خبردار ہو تحقیق واسطے اللہ کے ہی جو کچھ کہ بیچ آسمانون کے ہی اور زمین کے ہی یعنے سب اسی کا
ملک ہی وہ مالک سبکا ہی کیونکہ خالق سبکا ہی قَدۡ یَعۡلَمُ مَاۤ اَنۡتُمۡ عَلَیۡهِ تحقیق جانتا ہی جو کچھ کہ ہو تم ای مکلفو اوپر اوسکے موافقت اور مخالفت اور نفاق اور
اخلاص اور طاعت اور معصیت سے وَیَوۡمَ یُرۡجَعُوۡنَ اِلَیۡهِ فَیُنَبِّئُهُمۡ بِمَا عَمِلُوۡا اور جسدن کہ پھیرے جاوینگے منافق طرف جزا اسکے پس خبر دیگا انکو ساتھ
اسچیز کے کہ کیا ہی اعمال بد سے اور اسکی سزا دیگا وَاللّٰهُ بِکُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ اور اللہ ساتھ ہر چیز کے جاننے والا ہی کوئی چیز اس سے چھپی نہین **بیت** کیا پیدا
جہان ہی اسنے سارا + نہ کیون جانے نہان و آشکارا + **سورہ فرقان** مکی ہی ستتہتر آیتین ہین آٹھ سو بیانوے کلمے ہین تین ہزار سات سو اسی حرف ہین
فواصل اسکی لا ہین اور تطبیق اسکی ساتھ سورت نور کے یہہ ہی کہ اختتام اسکا ساتھ آیت الا ان للہ ما فی السموات والارض کے تھا آغاز اسکا ساتھ ذکر

الذی لہ ملک السموات والارض کے ہوا

سُوۡرَةُ الۡفُرۡقَانِ مَکِّیَّةٌ	بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ	وھی سبع وسبعون اٰیۃ

تَبٰرَكَ الَّذِیۡ نَزَّلَ الۡفُرۡقَانَ عَلٰی عَبۡدِهٖ لِیَکُوۡنَ لِلۡعٰلَمِیۡنَ نَذِیۡرًا بہت برکت والا اور بزرگوار تر اور ثابت اپنی ذات مین ہی جسنے کہ اوتارا ہی قرآن کو
کہ جدا کرنیوالا ہی حق اور باطل کو اور فرق کرنیوالا ہی حرام اور حلال مین اوپر بندے اپنے کے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہین تو کہ ہووے وہ بندہ اسکا واسطے آدمیون اور جنون کے
ڈرانیوالا عذاب الہی سے یا ہو قرآن ہر قرن والے کو ہر زمانے مین ڈرانیوالا عذاب حق سے سمجھ لیجیے کہ تبارک کی تین معنی مذکور ہوئی ایک برکت کی یہہ اشارہ طرف
کارسازی اور بندہ نوازی اسکے کی ہی دوسری بزرگواری اور برتری کی یہہ بیان صفت سرمدی اور نشان عزت ازلی اور ابدی اسکے کی ہی تیسری ثابت کی یہہ
عبارت دوام ذات اسکے سے ہی **بیت** نی فنا ہی نہ ہی زوال اسے + سب صفاتون مین ہی کمال اسے + الَّذِیۡ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ
وہ جو واسطے اسکے ہی بادشاہی آسمانون کی اور زمین کی کیونکہ وہ یکہ ہی انکے پیدا کرنے مین پس اسیکو لایق ہی تصرف کرنا انمین وَلَمۡ یَتَّخِذۡ وَلَدًا وَّلَمۡ یَکُنۡ
لَّهٗ شَرِیۡكٌ فِی الۡمُلۡكِ اور نہ پکڑے اللہ نے اولاد جیسا کہ زعم یہود اور نصاری کا ہی اور نہ ہی واسطے اسکے شریک بیچ بادشاہی اوسکی کے جیسا کہ ثنویہ اور وثنیہ
کہتے ہین **بیت** نہ فرزند اسکا ہی جو ہووے مالک اسکی خلقت کا + ایسا ہی مقابل جسکو دعوی ہووے شرکت کا + وَخَلَقَ کُلَّ شَیۡءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقۡدِیۡرًا اور پیدا
کیا سب چیز کو خاص خاص مادہ سے رنگ رنگ کی شکلون مین پس اندازہ کیا اسچیز کو اندازہ کرنا یعنے مقدر کی زندگی اسکی وقت مقرر تک یا ٹھہرائے قول اور
فعل انکے جو لائے چاہیے وَاتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً لَّا یَخۡلُقُوۡنَ شَیۡئًا وَّهُمۡ یُخۡلَقُوۡنَ اور پکڑے ہین کافرون نے سوا اس خدا کے آفریدگار کے معبود
کہ نہین پیدا کرتے کچھ اور قدرت ہی نہین رکھتے پیدا کرنے پر کسی چیز کے اور حال آنکہ وہ پیدا کیے جاتے ہین اور جو مخلوق ہی محتاج ہی خالق کے وجود مین اور محتاج
لایق خدائی کے نہین پس بت کہ پجاری انکے اپنے ہاتھ سے انھین جیسا چاہتے ہین بناتے ہین کسطرح لایق پوجنے کے ہون وَلَا یَمۡلِکُوۡنَ لِاَنۡفُسِهِمۡ ضَرًّا وَّلَا
نَفۡعًا اور باوجود مخلوقیت کے نہین مالک ہین واسطے جانون اپنی کے دور کرنے ضرر کے اور لینے نفع کے یعنے نہ اپنا ضرر کہو سکتے ہین اور نہ نفع لے سکتے ہین
اور حال یہہ ہی کہ اللہ ضار اور نافع چاہیے وَلَا یَمۡلِکُوۡنَ مَوۡتًا وَّلَا حَیٰوةً وَّلَا نُشُوۡرًا اور نہین اختیار مین رکھتے موت کو کسی کے اور نہ زندگی کو کسی کے

Marfat.com

اول بنایا اور بعث اور حشر کو کسی کے دوسرے بار اور خدا زندہ کرتا ہی اور مارتا ہی اور اٹھاتا ہی بعد موت کے پس خدا کے لایق وہی ہی کہ محیی اور ممیت اور
باعث ہی وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا إِفْكٌ افْتَرَاهُ وَأَعَانَهُ عَلَيْهِ قَوْمٌ آخَرُونَ اور کہا ان لوگون نے جو کافر ہوئے نہین یہہ قرآن
جو محمد ہمپر لائے ہین مگر طوفان کہ باندھ لیا ہی اسکو اپنے دل سے اور مدد کی ہی اسکے اوپر طوفان باندھنے کے قوم دوسرون نے مانند جبر اور لیسار کے یا عداس یا فکیہ
رومی کے کہ انھون نے قصے پہلے سنائے اور اسنے عربی عبارت بنا کر ہمپر پڑھے فَقَدْ جَاءُوا ظُلْمًا وَزُورًا پس تحقیق لائے کفار ظلم اور جھوٹ کہ کہتے ہین قرآن
دل کے بندش ہی اور مدد قوم سے طوفان باندھ لیا ہی الله پر سمجھ لیجئے کہ یہہ کلام الله تعالیٰ کا ہی اور بعضے کہتے ہین کہ بقیہ کلام کفار ہی اور یہہ معنی ہین کہ
تحقیق آئی ہی یہہ قوم مددگار ساتھ ظلم اور جھوٹ کے وَقَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلَىٰ عَلَيْهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا اور کہا انھون نے یہہ
کلام کہانیان ہین پہلون کی کہ لکھ لیا ہی انکو پس وہی پڑھے جاتے ہین اوپر اوسکے صبح اور شام کیونکہ آپ پڑھنا نہین جانتا سنکر یاد کر لیتا ہی اور ہمین سنا کر
کہتا ہی کہ یہہ وحی ہی قُلْ أَنْزَلَهُ الَّذِي يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ انکے رد کلام مین کہہ اتارا ہی اسکو اسنے کہ بیشبہہ جانتا ہی بھید بیچ
آسمانون کے اور زمین کے کیونکہ قرآن مین خبرین غیب کے ہین اور علم غیب کا الله ہی کو ہی اور دوسرے تمام فصحا شعرا تمھارے مثل اسکے بنانے مین عاجز ہین پس ایسا
کلام سوا ملک العلام کے کسکا ہوا إِنَّهُ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا تحقیق وہی ہی کہ پردہ کرم گناہون پر بندون کے ڈالتا ہی مہربان ہی کہ عقوبت مین مجرمون کے
جلدی نہین فرماتا ہی وَقَالُوا مَالِ هَٰذَا الرَّسُولِ اور کہا ابو جہل اور امیہ اور عاص اور سوا انکے سردارون نے قریش کے کیا ہی اس پیغمبر کو کہ دعوی پیغمبری کا
کرتا ہی اور مثل اور لوگون کے يَأْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِي فِي الْأَسْوَاقِ کھاتا ہی کھانا اور چلتا ہی واسطے طلب معاش کے مانند اور لوگون کے بیچ بازارون
کے اگر دعوی اسکا سچا ہی تو چاہیئے کہ احوال اسکا مخالف اور لوگون کے ہو سمجھ لیجئے کہ وہ جاہل حال پیغمبر سے غافل تھے فرق رسول اور غیر رسول مین امور جسمانی
پر ٹھہراتے تھے سمجھتے تھے کہ نبوت منافی بشریت کے نہین بلکہ مناسب ضرور تر ہی کہ فائدہ اور استفادہ موقوف اسپر ہی بیت الناس رافت رکھے ہی جنس بجنس
بھائی ہی جن کو جن اور انس کو انس ٭ الغرض کافرون نے کہا کہ پیغمبر فرشتہ ہوتا اور اگر فرشتہ نہین لَوْلَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُونَ مَعَهُ نَذِيرًا کیون
نہ اتارا گیا طرف اسکے فرشتہ پس ہوتا ساتھ اسکے ڈرانیوالا اور مددگار ڈرانے مین أَوْ يُلْقَىٰ إِلَيْهِ كَنْزٌ یا ڈالا جاوے طرف اسکے خزانہ آسمان سے تو کہ
غنی ہوکر بیٹھ رہے تردد معاش کا نکرے أَوْ تَكُونُ لَهُ جَنَّةٌ يَأْكُلُ مِنْهَا یا ہووے واسطے اسکے باغ کہ کھاوے اسمین سے میوہ اور محصول اسکا
لے اور گذران اپنی کرے وَقَالَ الظَّالِمُونَ إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَسْحُورًا اور کہا ظالمون نے نہین پیروی کرتے تم مگر مرد جادو کئے گئے کی
مسلوب العقل ہی سمجھ لیجئے کہ بیان وضع مظہر موضع ضمیر مین واسطے حکم انکے کے ہی یعنے ستمگاری ہی اس بات مین جو مومنون سے کہتے ہین اور بعضون نے
مسحور کو معنی سحر کہا ہی یعنے جادوگر کی متابعت کرتے ہو کہ تمکو جادو سے فریفتہ کرے انْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ
سَبِيلًا دیکھ ای محمد صلی الله علیہ وسلم کیونکر بیان کین انھون نے واسطے تیرے مثالین یعنے باتین نا لایق کہین کہ جادو کیا گیا کہا اور طوفان اٹھانیوالا
ٹھہرایا اور ناخواندہ اور دوسرونکا کلام سیکھ کر پڑھنے والا بنایا پس گمراہ ہوئے راہ شناخت انبیا سے اور تمیز کرنے انکے سے ماسوا سے پس نہین سکتے
راہ اور دلیل کے اس چیز کی کہ کہتے ہین تَبَارَكَ الَّذِي إِنْ شَاءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِنْ ذَٰلِكَ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَيَجْعَلْ لَكَ
قُصُورًا بہت برکت والا اور بزرگوار ہی وہ شخص کہ اگر چاہے کرے واسطے تیرے دنیا مین بہتر خزانے اور باغ سے کہ وہ کہتے ہین بہشتین کہ چلتے ہون
نیچے درختون انکے کے نہرین اور کرے واسطے تیرے ان بہشتون مین محل شاہانہ اسباب نزول یہ ہی کہ قریش نے جب پیغمبر خدا صلی الله علیہ وسلم کو فقر اور
فاقہ پر طعن کیا رضوان خازن جنان اس آیت کے ساتھ نازل ہوا اور صندوقچہ نور کا آپکے آگے رکھا کہ حق تعالیٰ فرماتا ہی کہ کنجیان خزانون کی تمام
دنیا کے اسمین ہین لے لو اور اپنے تصرف مین لاؤ اور جو تمکو کرامت اور نبوت کہ دی ہی اور نعمت اور عظمت کہ تمھارے نام کی کی ہی آخرت مین مقدار پر
پشہ کے کم نہو گی حضرت نے فرمایا ای رضوان مجھے دنیا کی حاجت نہین فقر کو دوست تر رکھتا ہون مین اور چاہتا ہون کہ بندہ شکر کرنیوالا اور صبر کرنیوالا
ہون رضوان نے کہا اصبت اصاب الله بک سمجھ لیجئے کہ نشانی علوی ہمت آپکے کی نہ یہہ ہی کہ باوجود فقر اور احتیاج کے خزاین دنیا پر التفات
نکیا بلکہ اسپر لحاظ کرو کہ شب معراج مین عجایب ملکوت اور غرایب جبروت پر نگاہ نہ ڈالے اور مطلقاً ماسوی الله پر نظر نکی اگرچہ ہزارون صنایع بدایع

Marfat.com

وہاں بھی تجلی لیکن ما زاغ البصر وما طغی بیت ذالتا و رکیونکہ رافت ماسوی اللہ پر نظر چشم سے جسکے ہی روشن کحل ما زاغ البصر پس فرمایا حق تعالی
نے کہ فقر اور احتیاج تیری کفار کو ایمان سے نہین باز رکھتے بَلْ كَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ بلکہ جھٹاتے ہین قیامت کو اور غرض انکی انکار نبوت سے انکار
ساعت ہی وَأَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا اور تیار کیا ہی ہمنے واسطے اُس شخص کے کہ جھٹایا قیامت کو دوزخ کہ سعیر نام دوزخکا ہی
إِذَا رَأَتْهُم مِّن مَّكَانٍ بَعِيدٍ سَمِعُوا لَهَا تَغَيُّظًا وَزَفِيرًا جب دیکھیگی آگ دوزخ کی منکران قیامت کو مکان دور سے کہ سو برس کی راہ ہوگی
یا پانچ سو برس کی راہ سینگے واسطے آتش دوزخ کے غصہ اور چلانا بعضے کہتے ہین کہ دیکھنا اور غصہ کھانا ان فرشتون کا ہوگا جو دوزخ کے نگہبان ہین اور
صاحب انوار نے لکھا ہی کہ آگ کو حق تعالی زندگی دیگا وہ دیکھیگی اور غصہ کریگی دشمنون پر وَإِذَا أُلْقُوا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِينَ دَعَوْا هُنَالِكَ
ثُبُورًا اور جب ڈالے جاوینگے مشرک دوزخ مین سے مکان تنگ مین کہ بے چین زیادہ ہون جکڑ کر ہاتھ انکے گردنون سے یا بند بند انکا زنجیرون آگ کے
سے پکارین گے اوپر اپنے اس جگہہ ہلاک کو یعنے اپنے پر لعنت کرینگے ساتھہ ہلاک کے یا پکارینگے یا ثبوراہ اور یہہ کلمہ وہ کہتا ہی جو اپنے ہلاکت کی آرزو
کرتا ہی تفسیر مکانا ضیقا مین تیسیر مین ہی کہ کافرون پر دوزخ تنگ ہوجاویگا کہ گرزہ بر گرز لگینگے لوہے کے زاد المسیر اور بعضے تفاسیر مین ہی کہ پہلے
دوزخیون کو حلّے آگ کے شیطان پہناویگا اور وہ آگے ہوگا اور یہہ سب ذریت اسکے پیچھے واثبوراہ کہتے جاوینگے حق تعالی فرماویگا لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا
وَاحِدًا وَادْعُوا ثُبُورًا كَثِيرًا مت پکارو آج ہلاک ایک کو اور پکارو ہلاک بہت کو کہ انواع انواع کے عذاب ہونگے اور ہر نوع کو شدت کے سبب ایک ہلاکت
ہوگی قُلْ أَذَٰلِكَ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ کہہ انکو جو فقر پر تجھکو طعن کرتے ہین کیا یہہ گنج اور باغ دنیا بہتر ہی یا جنت ہمیشہ رہنے
کی کہ وعدہ دئے گئے ہین پرہیزگار ساتھہ داخل ہونے اسکے کے كَانَتْ لَهُمْ جَزَاءً وَمَصِيرًا ہی واسطے انکے بدلا اور جگہہ پھر جانے کی یعنے واسطے متقیون کے
بہشت ہین جزاے اعمال انکی ہی اور بازگشت کہ رجوع کرینگے ساتھہ اسکے بیچ آخرت کے لَّهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ خَالِدِينَ واسطے انکے ہی بیچ بہشت کے
جو کچھہ چاہین نعمتون بہشت کے سے مناسب اپنے در انحال کہ ہمیش رہنے والے ہین بہشت مین كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْئُولًا ہی داخل ہونا اور ہمیشہ
رہنا انکا بہشت مین اوپر پروردگار تیرے کے وعدہ سوال کیا گیا کہ اللہ تعالی سے دعا کرتے ہین ربنا اتنا ما وعدتنا یا فرشتے واسطے انکے چاہتے ہین
کہ ربنا وادخلہم جنات عدن التی وعدتہم وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ اور یاد کر جس دن کہ اکٹھا کریگا اللہ مشرکون کو اور
نحشر بصیغہ تکلم بھی قرات ہی یعنے اکٹھا کرینگے ہم مشرکون کو اور اس چیز کو کہ پوجتے ہین مشرک سوا اللہ کے عام ہی سب معبودون کو ذوی العقول ہون یا غیر اسکے اور
بعضون نے کہا ہی کہ مراد بت ہین کہ خدا انکو زبان دیگا اور مخاطب کریگا فَيَقُولُ أَأَنتُمْ أَضْلَلْتُمْ عِبَادِي هَٰؤُلَاءِ أَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيلَ پس فرماویگا
کیا تمنے گمراہ کیا بندون میرے کو جو یہہ ہین یا وہ ہی بہک گئے راہ سے قَالُوا سُبْحَانَكَ مَا كَانَ يَنبَغِي لَنَا أَن نَّتَّخِذَ مِن دُونِكَ مِنْ أَوْلِيَاءَ کہینگے
بت پاکی ہی تجھکو اور ہم تجھکو ساتھہ پاکی کے یاد کرتے ہین اور منزہ جانتے ہین شریک اور مثل سے نہ تھا لایق ہمکو یہہ کہ پکڑین ہم اس کسیکو کہ ہمکو عبادت کیے سوا
تیرے یعنے تجھکو نہ عبادت کرے دوستون سے حاصل یہہ ہی کہ جو تیری عبادت نکرے اور ہمین پوجے نہین لایق ہمکو کہ ہم اوسکو دوست رکھین وَلَٰكِن مَّتَّعْتَهُمْ
وَآبَاءَهُمْ حَتَّىٰ نَسُوا الذِّكْرَ اور لیکن فایدہ دیا تونے انکو اور باپون انکے کو ساتھہ مال اور اولاد اور طول عمر او صحت بدن اور تمام نعمتون کے یہانتک کہ
بھول گئے یاد تیری اور تلقین انبیا کی وَكَانُوا قَوْمًا بُورًا اور ہوئی قوم ہلاک ہونیوالی یا تھے حکم ازلی مین گروہ ہلاک ہونیوالی پس اللہ تعالی بت پرستون کو
کہیگا فَقَدْ كَذَّبُوكُم بِمَا تَقُولُونَ پس تحقیق جھٹایا خداون تمہارون نے تمکو بیچ اس چیز کے کہ کہتے تھے تم کہ یہہ شریک خدا کے ہین اور انھون نے
مجھکو شرکت سے منزہ رکھا فَمَا تَسْتَطِيعُونَ صَرْفًا وَلَا نَصْرًا پس نہین کرسکتے تم پھیرنا اور مدد دینا یعنے تم کہ مشرک ہو عذاب میرے کو نہین پھیر سکتے
اور ایک دوسریکو نہین مدد دے سکتے دفع عقوبت مین اور یستطیعون ساتھہ یائے تحتانیہ کے بھی قرات ہی یعنے نہین کرسکتے معبود تمہارے پھیرنا عذاب کا
تم سے اور مدد دینا تمہارا ساتھہ نجات کے وَمَن يَظْلِم مِّنكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيرًا اور جو شرک لاویگا تم مین سے ای مکلفو چکھاوینگے ہم اوسکو
عذاب بڑا کہ آتش دوزخ ہی اور ہمیشگی اسمین وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا إِنَّهُمْ لَيَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَيَمْشُونَ فِي الْأَسْوَاقِ اور نہین بھیجا
ہم نے پہلے تجھہ سے کسیکو پیغمبرون مین سے مگر تحقیق وہ البتہ کھاتے تھے کھانا اور چلتے تھے بیچ بازارون کے واسطے اپنے کاربارون کے وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ

Marfat.com

لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۔ اور کیا ہمنے بعضوں تمہارے کو واسطے بعضون کے آزمایش جیسے فقیرون کو ساتھ اغنیا کے اور پیغمبرون کو ساتھ امتون انکے کے یا مریض
کو ساتھ صحیح کے اور اندھے کو ساتھ بینا کے حاصل یہہ ہی کہ دنیا گھر ابتلا اور امتحان کا ہی پس احوال مختلف یہان کا ہی کوئی بھوکا کوئی سیر شکم ہی ہ
کوئی شاد کوئی پرغم ہی کوئی صحیح کوئی بیمار ہی کوئی فقیر کوئی مالدار ہی اور یہہ سب آزمایش خدا ہی کہ احوال ہر ایک کا مختلف اور جدا ہی تاکہ شکر والا
کفران والے سے تمیز پاوے اور اہل صبر ارباب جزع سے علیحدہ ہو جاوے لکھا ہی کہ ابو جہل نا اہل اور ولید پلید اور ہم مشرب انکے جب بلال پر کمال
اور عمار پر انوار صہیب پر شکیب کو اور سوا انکے اور فقیر اصحابہ کو دیکھتے تھے آپسمین کہتے تھے کہ کیا ہم ایمان لاکران کی طرح خوار و بے اعتبار رہون حق تعالیٰ
نے یہہ آیت نازل کی اور درویشان صفاکیشان صحابہ سید انام علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مخاطب کر کر فرمایا کہ ہم آزماتے ہین شریف اور مالدار کو ساتھ کم
حسب اور خوار کے اور کم حسب اور خوار کو ساتھ شریف اور مالدار کے أَتَصْبِرُونَ ۚ ایا صبر کرتے ہو تم اوپر ایذا کے یا جزع فزع کرتے ہو وَكَانَ رَبُّكَ
بَصِيرًا اور ہی پروردگار تیرا دیکھنے والا صبر کرنیوالے کو اور جزع کرنے والے کو وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْنَا
الْمَلَائِكَةُ أَوْ نَرَىٰ رَبَّنَا ۗ اور کہا ان لوگون نے کہ نہین امید رکھتے ملاقات ہماری کی یعنے منکر حشر اور بعث کے ہین نہین ڈرتے دیکھنے عذاب ہمارے سے یا
مراد مکے والے ہین کہ کہتے تھے کیون نہ اتارے گئے اوپر ہمارے فرشتے ساتھ پیغمبری کے یا واسطے پہنچانے اخبار محمد کے صلی اللہ علیہ وسلم یا کیون نہین دیکھتے
ہم پروردگار اپنے کو تو کہ ہم سے کلام کرے اور پیروی کرتے کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے فرماوے لَقَدِ اسْتَكْبَرُوا فِي أَنفُسِهِمْ وَعَتَوْا عُتُوًّا كَبِيرًا
البتہ تحقیق تکبر کیا ہی انھون نے بیچ جیون اپنے کے اور سرکشی کی سرکشی بڑی کہ بعد معجزے دیکھنے کے ملاقات فرشتون کی اور لقا پروردگار کی مانگتے ہین
اور وہ غمگین ہونگے يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلَائِكَةَ لَا بُشْرَىٰ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِينَ جدن دیکھینگے فرشتون کو اور وہ دن موت کا ہوگا یا قیامت کا نہین
خوشی اسدن گنہگارون کو یعنے کافرون کو سمجھ لیجیے کہ مکے والون نے دو چیزین مانگین رویت ملائکہ اور دیدار خدا سو حق تعالیٰ نے خبر دی کہ فرشتون کو
دیکھینگے تو کچھ خوشی نہوگی وَيَقُولُونَ اور کہینگے فرشتے کافرون کو کہ دیدار اللہ کا تم حِجْرًا مَّحْجُورًا حرام اور بند کیا گیا ہی بند کیا جانا اور بعضے کہتے
ہین کہ یہہ قول کفار کا ہی جب فرشتے انکو نظر آوینگے ساتھ اس کلمہ کے پناہ پکڑینگے طرف پروردگار کے دیدار انکے سے لکھا ہی کہ شہر حرام مین کفار جب کسی ایسے
کو دیکھتے تھے کہ اس سے ڈرتے تھے کہتے تھے حجرا محجورا پھر اسکے شر سے بچ جاتے تھے یہان بھی وہی خیال کر کر یہہ کلمہ کہینگے شدت مرگ یا ہول قیامت
سے چھٹکارا چاہینگے وَقَدِمْنَا إِلَىٰ مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَّنثُورًا اور قصد کیا ہمنے طرف اس چیز کے کہ کیا تھا کافرون نے کامون
سے کہ صورت مین اچھے تھے جیسے صلہ رحمی اور مہمانداری اور کھلانا بھوکھونکا اور فریادرسی مظلومون کی اور خوش کرنا یتیمون کا اور مثل انکے پس کیا
ہمنے اسکو مثل ذرہ اور ہنبکے پراگندہ ہوا مین یعنے عمل انکے ناچیز کر دئے کیونکہ شرط قبول عمل کے ایمان ہی سو وہ انہین نہ تھا أَصْحَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ
خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَأَحْسَنُ مَقِيلًا رہنے والے بہشت کے اسدن قیامت کے بہتر ہین ازروے ٹھکانے کے کہ مکان انکے وہان کافرون کے یہان
کے گھرون سے اچھے ہونگے اور نیک تر ہی ازروے مقام قیلولہ کے یعنے جگہہ دوپہر کاٹنے کی اور راحت پانے کی کیونکہ بہشت مین خواب نہین ہی
وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَاءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلَائِكَةُ تَنزِيلًا اور اسدن کہ پھٹ جاویگا آسمان بسبب ابر سفید کے کہ ساتون آسمانون کے اوپر ہی
اور سب آسمانون کے برابر موٹا ہی اور سب سے بھاری ہی حقتعالیٰ نے اب اسے نگاہ رکھا ہی دن قیامت کو آسمانون پر گراویگا جس آسمان پر پہنچیگا
وہ ٹکڑے ہو جاویگا اور اتارے جاوینگے فرشتے وہان سے زمین پر اتارے جانا اسقدر کہ زمین بھر جاویگی موضع مین ہی کہ فرشتے ہفت طبق کے گرد عالم
کے آجاوینگے بعضے کہتے ہین با بمعنی عن ہی یعنے آسمان پھٹ جاویگا ابر سے اور ابر اتر آویگا اور یہہ وہ ابر ہی کہ حقتعالیٰ نے فرمایا فِي ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ
اور عین المعانی مین ہی کہ یہہ وہ ابر ہی جسکا بنی اسرائیل پر جنگل مین سایہ کیا تھا الْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ لِلرَّحْمَٰنِ بادشاہی اسدن ثابت ہی واسطے
رحمان کے کیونکہ دعوی مالکیت سے سب مدعیون کے قفل لگا ہوگا اوپر زبان کے وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكَافِرِينَ عَسِيرًا اور ہوگا وہ دن اوپر
کافرون کے سخت شدت سے ہولونکے وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلَىٰ يَدَيْهِ اور یاد کر اسدن کہ لاکھ ارمان سے کاٹ کھاویگا ظالم اوپر دونون
ہاتھون اپنے کے جیسے حسرت زدہ کاٹتے ہین مراد اس سے جنس ظالم ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ عقبہ بن ابی معیط نے سفر سے آکر لوگون کی

Marfat.com

ضیافت کی اور حضرت کو بھی بسبب ہمسایہ گی کے بلایا آپ نے فرمایا جبتک کہ کلمۂ شہادت نکہیگا تو کھانا نہ کھاؤنگا بین عتبہ نے کلمہ پڑھا ابی بن خلف نے کہ اسکا دوست
تھا عتبہ سے کہا کہ تو اپنے دین سے پھر گیا جو بات محمد کی مانی اسنے کہا نہین مگر غیرت آئی مجھے کہ مہمان میرے گھر سے بھوکھا جاوے ابی نے کہا کہ مین راضی نہین
تجھ سے جبتک کہ تو انکے منہ پر نہ تھوکے عتبہ گیا حضرت دار الندوۃ مین سجدہ کرتے تھے آب دہن اسنے ڈالا وہ آپ کے چہرۂ مبارک تک نہ پہنچا دو شعلۂ آتش ہوکر
اسی ملعون کے منہ کو دونون طرف سے جلایا چنانچہ جب تک زندہ رہا وہ داغ نگئے پھر حضرت نے فرمایا ای عتبہ مکے کے باہر دیکھونگا مین تجھکو مگر سر تیرا تلوار سے
اڑاؤنگا پس بدر مین حکم اسکے قتل کا کیا علی مرتضی رضی اللہ عنہ کے ہاتھ سے مارا گیا یہہ آیت اسکے شان مین اتری کہ ظالم دن قیامت کے کاٹ کاٹ کھاویگا ہاتھ اپنے
ساتھ لاکھ لاکھ ندامت کے صاحب احقاف نے لکھا ہی کہ چار ہزار بار انگلیون سے کہنیون تک ہاتھون کو کھاویگا اور ہر ہر بار اللہ تعالی درست کر کر دیگا
اور ضرور کہیگا يَقُولُ يَا لَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلًا کہیگا ای کاشکے پکڑتا مین ساتھ پیغمبر کے راہ جو اسنے پکڑی تھی کہ راہ نجات وہی ہی يَا وَيْلَتَى
لَيْتَنِي لَمْ أَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيلًا ای وائے ہی مجھکو کاشکے مین نہ پکڑتا ابی بن خلف کو دوست لَقَدْ أَضَلَّنِي عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ إِذْ جَاءَنِي البتہ تحقیق گمراہ کیا
مجھکو قرآن سے یا کلمۂ شہادت سے یا نصیحت پیغمبر سے پیچھے اسکے کہ آیا میرے پاس وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِلْإِنْسَانِ خَذُولًا اور ہی شیطان آدمی کو ہلاکت مین
سونپنے والا وَقَالَ الرَّسُولُ يَا رَبِّ إِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوا هَذَا الْقُرْآنَ مَهْجُورًا اور کہا رسول صلی اللہ علیہ سلم نے دنیا مین یا کہینگے آخرت مین ای پروردگار میرے
تحقیق قوم میری نے پکڑا ہی اس قرآن کو دور چھوڑا ہوا کہ ایمان اسپر نہین لاتے اور اسکے سننے سے ہین منہ پھراتے وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ
اور جیسے کہ ان کافرون کو دشمن تیرا کیا ہی ہمنے واسطے ہر ایک نبی کے دشمن کافرون مین سے جیسے نمرود ابراہیم کا تھا اور فرعون موسیٰ کا اور انھون نے صبر کیا تو بھی صبر
کر وَكَفَى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَنَصِيرًا اور کفایت ہی پروردگار تیرا راہ دکھانیوالا طرف صبر کے اور مدد دینے والا دشمنون پر وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ
عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً وَاحِدَةً اور کہا ان لوگون نے جو کافر ہوے یہود اور نصاری سے یا مشرکان عرب سے کیون نہ اتارا گیا اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے قرآن
اکٹھا ایکبار مانند توریت اور انجیل کے كَذَلِكَ اسیطرح اتارا ہم نے متفرق لِنُثَبِّتَ بِهِ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنَاهُ تَرْتِيلًا تو کہ ثابت کرین ہم اور قوت
دین ساتھ اتارنے وحی کے ہر وقت مین دل تیرے کو تا کہ یاد رہے تجھکو اور تھم تھم کر پڑھا ہی ہمنے قرآن کو تھم تھم کر پڑھنا سمجھ لیجیے کہ یہہ اعتراض مشرکون کا بے
حاصل ہی کیونکہ معجزہ قرآنکا یکبار اوترنے یا تھم تھم کر نازل ہونہین جانا اور تھم تھم کر اترنے مین بہت فائدے ہین اوّل یہہ ہی کہ یاد کرنا سہل ہوا کیونکہ موسیٰ اور
داؤد اور عیسی علی نبینا وعلیہم السلام پڑھے لکھے تھے اپنر ایکبارگی کتاب اترائی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم امی تھے اگر ایکبارگی قرآن نازل ہوتا تو حفظ اسکا مشکل
ہوتا دوسری یہہ ہی کہ موافق واقع کے نزول قرآن کا موجب مزید بصیرت کا اور سبب زیادتی خوض کا ہی معنون مین اسکے تیسری ہر بار کہ آیت اتری اعجاز
قرآن اور عجز منکران ظاہر ہوا چوتھے آنا جبرئیل علیہ السلام کا بار بار موجب تسلی خاطر عاطر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہوا پانچوین قرآن شریف مین ناسخ اور
منسوخ ہی اور آیت ناسخ پیچھے آیت منسوخ کے چاہئے جمع ہونا دونون کا آن واحد مین نہ چاہیے چھٹے قرآن شریف مشتمل ہی سوال اور جواب کو اور جواب پیچھے
سوال کے آتا ہی وَلَا يَأْتُونَكَ بِمَثَلٍ إِلَّا جِئْنَاكَ بِالْحَقِّ وَأَحْسَنَ تَفْسِيرًا اور نہین لاتے مشرک تیرے پاس کوئی مثال بیان قدح نبوت اور طعن
کتاب تیرے مین مگر لاتے ہین ہم تیرے پاس جواب راست اور درست رد قول انکے مین اور نیک تر چیز از روئے بیان کے الَّذِينَ يُحْشَرُونَ عَلَى وُجُوهِهِمْ
إِلَى جَهَنَّمَ أُولَئِكَ شَرٌّ مَكَانًا وَأَضَلُّ سَبِيلًا مشرک وہ لوگ ہین کہ اکٹھے کئے جاوینگے اوپر موہون اپنے کے یعنے اوندھے منہ چلینگے طرف
دوزخ کے یہہ لوگ بدتر ہین مکان مین اور بہت بہکے ہوئے ہین راہ مین یعنے مومنون کے مکانون سے دنیا کے انکے مکان بہت برے ہین اور حال انکا
وہ طعن کرتے تھے کہ ای الفریقین خیر مقاما واحسن ندیا اور راہ انکی بہت کج ہی صواب سے سیدھے دوزخ کو گئی ہی وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَ
جَعَلْنَا مَعَهُ أَخَاهُ هَارُونَ وَزِيرًا اور البتہ تحقیق دی ہمنے موسیٰ کو توریت بعد ڈوبنے فرعون کے اور کیا ہمنے ساتھ اسکے بھائی اسکے ہارون کو وزیر
کہ دعوت ایمان اور رواج دین مین اسکا مددگار تھا فَقُلْنَا اذْهَبَا إِلَى الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا پس کہا ہمنے جاؤ دونو طرف اس قوم کے کہ
جھٹلایا انھون نے نشانیون ہمارے کو وہ قوم قبطی تھی فرعون اور اہل اسکے وہان گئے یہہ دونون اور دعوت کی انھون نے نہ مانا اور تکبر کیا فَدَمَّرْنَا
هُمْ تَدْمِيرًا پس ہلاک کیا ہمنے انکو ہلاک کرنا یعنے ڈبو دیا دریائے نیل مین وَقَوْمَ نُوحٍ لَمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ أَغْرَقْنَاهُمْ وَجَعَلْنَاهُمْ لِلنَّاسِ آيَةً

Marfat.com

اور قوم نوح کو جسوقت جھٹایا انھون نے پیغمبرون کو یعنے نوح اور شیث اور ادریس علیہم السلام کو یا نوح علیہ السلام کو جھٹایا اور ایک پیغمبر کا جھٹانا موجب
جھٹانے سب پیغمبرونکے ہی یا مطلق رسولون کے آنیکا انکار کیا غرق کیا ہم نے ان کو طوفان عذاب مین اور کیا ہم نے قصے انکے کو واسطے لوگون کے نشان
تو کہ ڈرین وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا اور تیار کیا ہمنے واسطے کافرون کے عذاب دردناک وَّعَادًا وَّثَمُوْدَا۟ وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًا
بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا اور ہلاک کیا ہمنے قوم عاد کو بسبب تکذیب ہود علیہ السلام کے اور گروہ ثمود کو بسبب جھٹانے صالح علیہ السلام کے اور کنوئے
والون کو بسبب نا ماننے حنظلہ بن صفوان یا شعیب یا اور نبی کے علی نبینا وعلیہم السلام اور اہل قرنون کو کہ تھے درمیان اس قوم عاد اور ثمود اور اصحاب
رس کے بہت کہ سوا خدا کے انکو کوئی نہین جانتا سمجھ لیجیئے کہ رس نام کنوئے کا ہی یا مہین یا اور مقام مین کہ حبیب نجار کو اسمین مار ڈالا تھا یا چشمہ اور رس
نخلستان بنی اسد کا تھا اور وہی اخدود ہی جو سورہ بروج مین آویگا یا قریہ تھا ولایت یمن مین اور اصحاب رس کچھ لوگ تھے باقی رہے ہوئے قوم ثمود
کے انپر پیغمبر آیا یا بت پرست تھے کہ شعیب علیہ السلام انپر آئے انھون نے نہ مانا ایک دن گرد کنوئے کے جمع تھے ایذا دینے کو شعیب علیہ السلام کے کہ ناگاہ وہ
کنوا الیسا گرا کہ انکو محلون اور مواشی سمیت زمین مین دھسا لیگیا یا ایک گروہ تھا کہ درخت صنوبر کو پوجتا تھا اور سلطان الشجر اسکا نام رکھا تھا ایک پیغمبر یہوذا
بن یعقوب کے نسل سے انپر مبعوث ہوا انکو نہ مانا اور مار کر کنوئین مین ڈال دیا ابر سیاہ اس قوم پر آیا اور بجلی اسکے نے سب کو جلا دیا یا اہل بیر معطلہ تھے کہ قصہ انکا
گذرا ہی اور اصح یہہ ہی کہ حنظلہ بن صفوان کی امت تھی جب اپنے نبی کو نہ مانا حق تعالیٰ نے انپر مرغ دراز گردن کہ رنگ رنگ کے پر اسکے تھے مسلط کیا اور بسبب
طول عنق کے انکو عنقا کہتے تھے وہ کوہ دمخ یا فتح پر رہتا تھا آکر انکے بچون کو اور جانورون کو اٹھا کر نگل جاتا تھا اسیواسطے اسکا عنقا مغرب لقب کیا تھا ایکدن
ایک لڑکے کو کہ نزدیک بلوغ کے پہنچے تھے انہین سے اٹھا کر لیگیا انھون نے شکایت پیغمبر پاس آکر کی اور شرط ٹھہرائی کہ اگر اس سے ہم نجات پاوین تو تیرا ایمان
لاوین پیغمبر نے دعا کی کہ الٰہی اس مرغ کو پکڑ اور نسل اسکی کاٹ دعا انکی قبول ہوئی وہ مرغ غایب ہوگیا ایسا کہ پھر اسکا کچھ پتا نہ لگا اور سوا نام کے کچھ نشان
باقی نہ رہا اب جو چیز نایاب ہوتی ہی اسکو مثل دیتے ہین اس سے چنانچہ یہہ مطلع ہی **بیت** وفا و مہر کی امید رکھنی اس سے بیجا ہی ✦ کہ مثل کیمیا ہی ایک اور
ایک شکل عنقا ہی ✦ پھر اس قوم نے بعد غایب ہونے عنقا کے اور کفر اور عناد زیادہ کیا حنظلہ علیہ السلام کو شہید کیا حق تعالیٰ نے سزا کو پہنچایا وَكُلًّا
ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ اور ہر ایک کے واسطے ان امتون مین سے بیان کی ہمنے واسطے اسکے مثالین اور ظاہر کئے قصے پہلے اور حجت پکڑی اوپر انکے پیغمبرون کو بھیج کر
جب سنکر سمجھکر انکار ہی کرتے گئے تو عذاب اتارا ہمنے انپر وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا اور ہر ایک کو ہلاک کیا ہمنے ہلاک کرنا وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْٓ
اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ اور البتہ تحقیق آئے ہین یعنے گذرے ہین قریش اوپر اس بستی کے برسایا گیا مینہہ برا پتھر ونکا مراد اس بستی سے سدوم ہی کہ بڑا شہر
تھا موتفکات سے لوط علیہ السلام وہان رہتے تھے اسکو الٹ دیا اور پتھر برسائے وہان کے لوگون پر کفار قریش اسطرف سے گذر کرتے تھے اَفَلَمْ
يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا کیا پس نتھے کہ گذرنے مین اپنے دیکھتے اسکو اپنی آنکھون سے اور آثار سے وہان کے عذاب کے عبرت پکڑتے بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا
نہ وہ ہی کہ نہین دیکھتے بلکہ یہہ ہی کہ کفر کے سبب نہین امید رکھتے جی اٹھنے کی یعنے حشر پر ایمان نہین رکھتے وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا اور
جسوقت دیکھتے ہین تجھکو نہین پکڑتے تجھکو مگر ٹھٹھا اور کہتے ہین اَهٰذَا الَّذِيْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا کیا یہی ہی جسکو بھیجا ہی اللہ نے رسول کر کر
اِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا لَوْلَآ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا تحقیق نزدیک تھا کہ یہہ باتین دلفریب کر کر اور دلیلین اپنی مدعا پر لا کر گمراہ کردے ہمکو معبودون
ہمارے سے اگر نہ صبر کرتے ہم اوپر عبادت اونکے کے حق تعالیٰ انکو جواب مین فرماتا ہی وَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ حِيْنَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ سَبِيْلًا اور
شتاب جانینگے جب دیکھینگے عذاب کو کہ مومنون مین سے اور اونمین سے کون شخص گمراہ ہوا ہی راہ سے لکھا ہی کہ مشرک پتھر اور ڈھیلے اور لکڑی کو
پوجتے تھے اور جو اس سے کوئی خوبصورت زیادہ دیکھ لیتے تو اس معبود کو چھوڑ کر اسے پوجنے لگتے تھے حق تعالیٰ نے فرمایا کہ اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ
اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ کیا دیکھا تو نے اس شخص کو کہ پکڑا ہی اسنے معبود اپنا خواہش اپنے کو یعنے اپنی آرزو کو پوجتا ہی صاحب تاویلات نے لکھا ہی کہ
جو کوئی غیر خدا کو دوست رکھتا ہی اور اسکی عبادت کرتا ہی حقیقت مین اپنی خواہش کو پوجتا ہی کیونکہ اسکو محبت پر غیر کے اسکی خواہش لائی ہی طرب المجالس
مین سید حسین نے لکھا ہی کہ جب حضرت آدمؑ کا حوا سے نکاح بندھا ابلیس اور دنیا بھی آپس مین ملے انسے آدمی بھی پیدا ہوئے اور انسے ہوا متولد ہوئی

Marfat.com

اور مہد طبیعت مین جو شش اخلاط اربعہ سے تربیت پائی تمام اوصاف برُے کہ بازار دنیا کا جنسے گرم ہی ہوا سے مدد پاتے ہین اور رسوم اور عادات مردودہ
اور اوہان مختلفہ سب اسیکے تاثیر سے ظہور مین آتے ہین **بیت** جو غبار اٹھتا ہی اسکے راہ سے خالی نہین ؛ کوئی یوسف ای عزیز اس چاہ سے خالی نہین ؛ قوت
اور غلبہ اسکا یہان تک ہی ؛ کہ الہوا اول الہ عبد فی الارض اسکی شان مین ؛ آیا اور زبان قرآن نے اسکی بیان مین افرایت من اتخذ الٰہہ ہواہ فرمایا نکتہ اسمین
یہہ ہی کہ ہوا اصل ہی اور سب آلہہ باطلہ فرع اسکے ہین اسیواسطے ہی کہ مخالفت ہوا سبب وصول جنت الماوٰی ہی **بیت** چھوڑ ہوا کو نہ برباد ہو ؛ اسکو توکر
ترک کہ تا شاد ہو ؛ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا کیا پس ہوتا ہی تو اوپر اسکے جسنے ہوا کو اپنا خدا کیا ہی داروغہ کہ اسکو اس سے منع کرے یہہ کلمہ
منسوخ ہی ساتھ آیت قتال کے اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ؕ کیا گمان کرتا ہی تو یہہ کہ اکثر مشرکون سنتے ہین یا سمجھتے ہین گوش
ہوش اور دل بے غل سے دلایل توحید کو اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا نہین وہ مگر مانند ہین چارپایون کے نہ سنتے کلام مین اور نہ فکر کرتے
دلایل قدرت ملک علام مین بلکہ وہ بہت بھولے ہوئے ہین چارپایون سے بھی راہ کیونکہ وہ اپنے کھلانے پلانے والے کے تابع رہتے ہین اور یہہ عبادت پروردگار
اپنے کے سے منہہ پھیرتے ہین اور دوسرے چارپایے طالب اسچیز کے ہین جو انکو نفع دے اور بچتے اس سے ہین جو انکو ضرر پہنچاوے اور مشرک ثواب سے کہ بڑا
نفع والا ہی پھرتے ہین اور گناہ مین کہ سخت ضرر والا ہی کرتے ہین اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ کیا نہین دیکھا تونے طرف صنع پروردگار
اپنے کے کہ محض قدرت سے کیونکر پھیلایا ہی سایہ کو دم صبح سے طلوع آفتاب تک اور زمانہ اس سایہ کا بہتر اور خوشتر سب زمانون کا ہی کیونکہ خالص
اندھیرے سے طبیعت نفرت پکڑتی ہی اور نور باصرہ رکھتا ہی اور شعاع شمس سخن ہوا اور مفرق نور باصرہ ہی اور اسوقت یہہ دونون نہین ہوتے اور اسیواسطے
ظل ممدود ایک نعمت ہی نعیم بہشت سے وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ اور اگر چاہتا اللہ البتہ کردیتا اس سایہ کو ٹھہرا ہوا ایک حال پر ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ
عَلَيْهِ دَلِيْلًا پھر کیا ہمنے سورج کو اوپر پہچاننے سایہ کے نشانی کیونکہ سایہ سورج ہی سے پہچانا جاتا ہی ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا پھر
کھینچ لیا ہمنے سایہ کو طرف اپنے کھینچنا آہستہ آہستہ یعنے تھوڑی تھوڑی شعاع مہر کے موافق چڑھنے اسکے کے سایہ پر ڈال کر کھینچ لیا کیونکہ اگر
یکبارگی سب سایہ کو کھینچ لیتے لوگون کو خرج ہوتا جو کام سایہ پر موقوف تھے بند رہ جاتے اور نزدیک بعضون کے مراد ظل زمین ہی یعنے اندھیرا رات کا اور
ضمیر قبضنا کے راجع ہی طرف دلیل کے اور معنی اسکی یہہ ہین کہ اللہ تعالیٰ نے بچھایا سایہ زمین اور عالم کو تاریک کیا اور اسکو دوام نہ دیا بلکہ سورج کو نکالا اور
نشانی پہچاننے اسکے کے کہ تعریف الاشیاء باضدادہا اور زمانے کو دنکے بھی ہمیشہ نہ رکھا بلکہ اس نشانی کو کہ سورج ہی کھینچ لیا غروب کر کر کہ پھر رات ہوجاوے
اور ان دونون زمانون کو واسطے آرام اور آرایش لوگون کی مقرر فرمایا عین المعانی مین ہی کہ مد ظل اشارت طرف زمانہ فترت کے ہی کہ لوگ ظلمت
حیرت مین تھے اور شمس نور اسلام ہی کہ بواسطہ جمال سید انام کے افق اکرام سے طلوع ہوا اور اگر وہ سایہ ہمیشہ رہتا تمام عالم ظلمت غفلت مین سے نکلنا
اور روشنی آگاہی کو نہ پہنچتا **بیت** برقعہ تیرے گر رخ سے پیارے نہ الٹ جاتا ؛ گھبرا کے اندھیرے سے دل خلق کا پھٹ جاتا ؛ کشف الاسرار مین ہی کہ یہہ
آیت ظاہر مین معجزہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہی اور حقیقت مین اشارت طرف قرب اور کرامت انکے کے ہی بیان معجزہ کا یہہ ہی کہ حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم ایک سفر مین وقت قیلولہ کے درخت کے تلے اُترے لوگ بہت تھے اور سایہ تھوڑا حق تعالیٰ نے سایہ اسکا بڑھا دیا یہان تک کہ تمام لشکر نے
نیچے اسکے آرام کیا اور یہہ آیت نازل کی اور نشان قرب اور کرامت یہہ ہی کہ فرمایا الم تر الی ربك موسیٰ علی نبینا وعلیہ السلام نے جب ارنی کہا
داغ لن ترانی کھایا اور اللہ نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو فرمایا کہ آیا نہین دیکھا تونے طرف میرے اور کیا چاہتا ہی **بیت** بڑا ہی فرق جو ایک وصل
مین نظارہ کرتا ہی ؛ اور ایک بیٹھا ہوا فرقت مین دل صد پارہ کرتا ہی ؛ حقایق سلمی مین ہی کہ مد ظل بسط ظلال نوال عصمت ہی اوپر حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کے اور شمس معرفت ہی کہ مطلع دل منور آپ کے سے طالع ہوا دلیل اسکی اور قبض اشارت طرف سقوط رسوم اور وسایط کے ہی وَهُوَ الَّذِيْ
جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ۚ اور اللہ وہ ہی جسنے کیا واسطے تمھارے رات کو پردا تو کہ اوسمین آرام کرو اور
نیند کو راحت تو کہ آسایش پاؤ اور کیا دن کو وقت پراگندہ ہونیکا تو کہ واسطے معاش کے پھر و حیلو لکھا ہی کہ خواب مشابہ موت کے ہی اور نشور کا اٹھنا
خواب سے ہی مثل بعث کے ہی بعد موت کے **بیت** سخت تر غافل ہین وہ جو کرتے ہین انکار حشر ؛ نوم یقظہ جیسی ہی ایسی ہی ہی موت اور نشر ؛ وَهُوَ الَّذِيْٓ

Marfat.com

أَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ اور اللہ وہ ہی جسنے بھیجا باؤن کو خوشخبری دینے والیان آگے نازل ہونے رحمت اپنے کے کہ باران ہی
کہ اکثر باد کا چلنا برسات مین دلالت کرتا ہی اوپر مینہہ برسنے کے وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُوْرًا ۙ اور اتارا ہمنے آسمان سے یا ابر سے پانی پاک کرنیوالا
لِنُحْيِيَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَّأَنَاسِيَّ كَثِيْرًا تو کہ زندہ کرین ہم ساتھ اسکے شہر مردے کو یعنے اُس موضع کو کہ جسمین
خشک سالی پڑی ہو یا اس مکان کو جو سوکھا بے رونق ہو اور پلاوین ہم وہ پانی ان چیزون مین سے کہ پیدا کیا ہمنے جانورون کو اور آدمیون کو بہت کو جو وادی
مین رہتے ہین دور آبادی سے کیونکہ بستی والے کنوون اور نہرون کے سبب مینہہ کے پانی کے کچھہ اتنی احتیاج نہین رکھتے وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا
اور البتہ تحقیق طرح طرح برسایا ہمنے مینہہ کو درمیان لوگون کے بستیون مختلف مین اور وقتون متغایر مین یا ساتھہ صفتون متفاوت کے کہ کبھی موسل دہار
برسایا کبھی پھوار یا طرح طرح بیان کیا ہمنے ابر اور باران کو قرآن مین تو کہ نصیحت پکڑین اور یاد کرکر اس نعمت کا شکر بجالاوین فَأَبٰى أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا
كُفُوْرًا ۝ پس انکار کیا اکثر لوگون نے اور قبول نہ کیا مگر ناشکری اور کفران نعمت کو وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ۝ اور اگر چاہتے ہم البتہ
بھیجتے ہم بیچ ہر بستی کے پیغمبر ڈرانیوالا لیکن واسطے تعظیم شان اور علو مکان تیرے کے نبوت کو تجھہ پر ختم کیا اور تجھے تمام لوگون پر تا روز قیامت مبعوث کیا فَلَا
تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ۝ پس مت کہا مان کافرونکا کہ تجھکو دین آبا کی طرف بلاتے ہین اور جہاد کر اُنسے ساتھہ قرآن کے یا بالام
کے یا تلوار کے یا ترک اطاعت انکے کے جہاد کرنا بڑا یعنے سخت اور بہت وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ اور اللہ وہ ہی جسنے ملائے دو دریا اور رکھے
بہائے بغیر اسکے کہ پانی آپسمین خلط ہو هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ یہہ ایک پانی میٹھا ہی پیاس بجھانیوالا اور یہہ دوسرا کھاڑا ہی چھاتی
جلانیوالا یعنے دریا فارس اور روم کے وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ۝ اور کیا درمیان ان دونون دریا کے پردا اور بند اپنی قدرت سے باندھا ہوا کہ
آپس مین علیحدہ رہین اور ایک دوسرے پر غلبہ نکرے لباب مین ہی کہ عذب فرات بڑے بڑے دریا ہین جیسے نیل اور جیحون اور سیحون اور دجلہ اور ملح اجاج اور
چھوٹے چھوٹے دریا ہین اور برزخ درمیان انکے بیابان اور شہر ہین جو واقع ہین اور محقق کہتے ہین کہ بحرین خوف و رجا ہین کہ دل مومن مین کوئی ایک
دوسرے پر غلبہ نہین کرتا کہ لو وزن خوف المؤمن ورجاءہ لاعتدلا اگر تولا جاوے خوف مومن کا اور امید اسکی البتہ برابر ترے اور برزخ حمایت الٰہی اور عنایت
نامتناہی ہی وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ۗ اور اللہ وہ ہی جسنے پیدا کیا پانی سے آدم کو کہ جزو ہی خمیر طینت اسکے کا یا پیدا
کیا آدمی کو آب منی سے پس کیا واسطے اسکے ناتا اور سسرال یعنے دو قسم پیدا کیا کہ مرد کہ نسبت نسب کی اس سے ہو اور زن کہ رشتہ سسرال کا اس سے ہو
یا نسب وہ ہی کہ نکاح ساتھا اسکے ناروا ہو اور صہر وہ ہی کہ نکاح ساتھہ اسکے حلال ہو وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ۝ اور ہی پروردگار تیرا قادر اوپر پیدا کرنے
لڑکے اور لڑکیون کے وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۭ اور عبادت کرتے ہین مشرک سوا اللہ کے اس چیز کو کہ نہ نفع دے انکو
اگر اسکی عبادت کرین اور نہ ضرر دے انکو اگر اوسکی عبادت نکرین مراد اس سے بت ہین یا جو معبود سوا اللہ تعالیٰ کے ہو وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِيْرًا
اور ہی کافر اوپر نافرمانی پروردگار اپنے کے ہم پشت شیطان کا اور مددگار اسکا وَمَآ أَرْسَلْنٰكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا اور نہین بھیجا ہمنے تجھکو اوپر تمام
خلق کے مگر خوشخبری دینے والا مومنون کو ساتھہ عنایت الٰہی کے اور ڈرانیوالا کافرون کو ساتھہ عقوبت نامتناہی کے قُلْ مَآ أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ
أَجْرٍ إِلَّا مَنْ شَاءَ أَنْ يَّتَّخِذَ إِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝ کہہ نہین سوال کرتا مین تمکو اوپر اس قرآن کے یا تبلیغ رسالت کے کچھہ بدلا مگر ایمان جو کوئی چاہے یہہ کہ
پکڑ لیوے طرف رضا اور قرب پروردگار اپنے کے راہ یعنے بدلا میرا ایمان اور طاعت مومنون کی ہی کیونکہ اسیر واسطے میرے اجر اللہ کے نزدیک مقرر ہی
اور ثابت ہی کہ ہر پیغمبر کو برابر عباد اور صلحاے امت کے ثواب ملیگا وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ۭ اور توکل کر بیچ اجر لینے کے اوپر اس
زندہ کے کہ وہ ہرگز نہین مرتا کہ توکل کرنیوالا اوپر اور زندون کے بعد موت انکے کے بے نصیب رہتا ہی اور پاکی بیان کر اللہ کی ساتھہ تعریف اسکے کے وَكَفٰى
بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا ۝ اور کفایت ہی اللہ ساتھہ گناہون چھپے اور ظاہر بندون اپنے کے خبردار الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَمَا
بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ جسنے پیدا کیا آسمانون کو اور زمین کو اور جو کچھہ کہ درمیان انکے ہی بیچ مقدار چھہ دن کے ایام دنیا
سے پھر مستولی ہوا امر اسکا اوپر عرش مجید کے کہ اعظم مخلوقات ہی اَلرَّحْمٰنُ فَسْئَلْ بِهٖ خَبِيْرًا ۝ وہ مہربان ہی پس پوچھہ ذات اور صفات اسکی کسی

Marfat.com

خبردار سے یا سوال کر خلق اور استوای کو دانا سے وَاِذَا قِیْلَ لَھُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ اور جب کہا جاتا ہی واسطے مشرکون کے کہ سجدہ
کرو واسطے رحمان کے کہتے ہین کیا ہی رحمان یعنے یہہ نام ہی کہ مسمّی اسکے کو نہین جانتے ہم کیونکہ کفار قریش اسم رحمان کو اللہ تعالی پر نہین اطلاق کرتے تھے پس جب
مامور بسجدہ ہوئے کہنے لگے ہم رحمان کو نہین جانتے اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَھُمْ نُفُوْرًا کیا سجدہ کرین ہم واسطے اسچیز کے کہ حکم کرے تو ہمکو ساتھہ سجدہ اسکے
اور زیادہ کرتا ہی ذکر رحمان کا اور امر سجدہ کا کافرون کو بھاگنا ایمان سے اور دور ہونا راہ حق سے سمجھہ لیجیے کہ یہہ سجدہ ساتوان ہی بقول امام اعظم اور آٹھوان
ہی بقول امام شافعی اور فتوحات مین اس سجدہ کو سجدہ نفور اور انکار کہا ہی اور کہا ہی کہ جو مسلمان یہہ آیت پڑھکر سجدہ کرے ممتاز ہوا اہل انکار اور نفور سے
پس اسکو سجدہ امتیازی کہنا بجا ہی تَبَارَكَ الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِیْھَا سِرَاجًا وَّقَمَرًا مُّنِیْرًا بہت برکت والا ہی اللہ جسنے کمال قدرت
سے پیدا کئے بیچ آسمان کے برج بارہ یا قصر کہ حقیقت اُنکی سوا اسکے کوئی نہین جانتا اور پیدا کیا بیچ آسمان کے یا برجون کے چراغ آفتاب اور ماہ روشن
یا روشنی بخشنے والا وَھُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الَّیْلَ وَالنَّھَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ یَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا اور اللہ وہ ہی جسنے حکمت کاملہ اپنے سے کیا
رات کو اور دن کو اختلاف والے یعنے مخالف ایک دوسرے کے صفات اور احوال مین یا پیچھے آنیوالے ایک دوسرے کے اور یہہ اختلاف یا خلف دلیل ہی واسطے اسکے کہ
ارادہ کرتا ہی یہہ کہ نصیحت پکڑے یا ارادہ کرتا ہی شکر گذاری کا نعمائے باری پر کہ آگے پیچھے آنا جانا دن رات کا انمین سے ہی وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ اور بندے رحمان
کے یا عبادت کرنیوالے رحمان کی اضافت طرف رحمان کے واسطے تخصیص کے ہی اور تفضیل کے اور جیسا کہ اسم رحمٰن خاص ہی واسطے خدا کے ایسی ہی یہہ بندے خواص ہین
بارگاہ قرب اسکے کے اور یہہ بندے الَّذِیْنَ یَمْشُوْنَ عَلَی الْاَرْضِ ھَوْنًا وہ لوگ ہین کہ چلتے ہین اوپر زمین کے آہستہ ساتھہ سکینت اور وقار کے یا از روئے
تواضع کے وَّاِذَا خَاطَبَھُمُ الْجٰھِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا اور جسوقت بات کرتے ہین انسے جاہل بے ادبی کی کہتے ہین جواب مین انکے کہ سلام ہی یا ایسی بات
کہتے ہین جسمین سالم رہین گناہ سے غرض یہہ ہی جاہلون سے جھگڑتے نہین ساتھہ نرمی کے پیش آتے ہین سمجھہ لیجیے کہ معاملہ انکا ساتھہ خلق کے جلوت مین یہہ ہی
اور خلوت مین ساتھہ حق کے یہہ ہی کہ فرمایا وَالَّذِیْنَ یَبِیْتُوْنَ لِرَبِّھِمْ سُجَّدًا وَّقِیَامًا اور وہ لوگ ہین کہ رات کاٹتے ہین واسطے پروردگار اپنے کے
سجدہ کرتے اور کھڑے نماز مین نیاز سے وَالَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَھَنَّمَ اور وہ لوگ ہین جو کہتے ہین زاری جناب باری مین ترسگاری
سے کہ ای پروردگار ہمارے پھیر دے ہم سے عذاب دوزخکا اِنَّ عَذَابَھَا كَانَ غَرَامًا تحقیق عذاب اسکا ہی دائم اور لازم ہو جانے والا اِنَّھَا سَآءَتْ
مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا تحقیق دوزخ بری جگہہ ہی قرار کی اور رہنے کی وَالَّذِیْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ یُسْرِفُوْا وَلَمْ یَقْتُرُوْا وَكَانَ بَیْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا اور
وہ لوگ ہین کہ جسوقت خرچ کرتے ہین نہین بیجا خرچ کرتے کہ معاصی مین دین اور نہین تنگی کرتے کہ حق اللہ تعالی کا اور حقدار کا نہ دین اور ہوتا ہی درمیان
اسراف اور بخل کے معتدل یعنے میانہ روے اختیار کے ہی اور طرفین سے کہ مذموم ہین بچین ہین **بیت** وسط کو اختیار کر تو دلا + کہ ہی خیر الامور اوسطہا
لکھا ہی کہ بعضے مشرک حضرت پاس آکر کہنے لگے کہ ہمنے شرک کیا ہی اور خون ناحق اور زنا اور فجور بہت صادر ہوئے ہین اگر وہ اللہ کہ تو جسکی عبادت کیطرف
ہمین دعوت کرتا ہی یہہ ہماری گناہ سب معاف کرے تو ہم ایمان لاوین یہہ آیت اتری کہ وَالَّذِیْنَ لَا یَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰھًا اٰخَرَ وَلَا یَقْتُلُوْنَ
النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا یَزْنُوْنَ اور بندے اللہ کے وہ لوگ ہین کہ نہین پکارتے اور نہین عبادت کرتے ساتھہ اللہ کے معبود اور کو
اور نہین مار ڈالتے اوس جان کو کہ حرام کیا ہی اللہ نے مار ڈالنا اسکا مگر ساتھہ حق کے اور نہین زنا کرتے یہہ تینون کبیرے صحیحین مین بروایت ابن مسعود
آئے ہین کہ حضرت سے پوچھا مین نے کون سا گناہ بڑا ہی فرمایا شریک ٹھہرانا ساتھہ اللہ کے پھر قتل فرزند اس خوف سے کہ ساتھہ تیرے کھاوے
پھر زنا زن ہمسایہ سے حق تعالی نے تصدیق قول پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم مین یہہ آیت نازل کی کہ بندے میرے خاص شرک نہین لاتے اور خون ناحق اور
زنا نہین کرتے وَمَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِكَ یَلْقَ اَثَامًا اور جو کوئی کرے یہہ کام جو مذکور ہوئے ملیگا بڑی بری وبال سے یا دیکھیگا جزا گناہ اپنے کی بعضون
نے کہا ہی کہ اثام وادی ہی دوزخ مین زناکار وہان معذب ہونگے یا پیپ اور لہو دوزخیون کا ہی کہ اسمین پڑینگے یا اثام اور غی دو کنوے ہین دوزخ
مین واسطے عذاب کے جماعت مقرر کی واللہ اعلم یُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَیَخْلُدْ فِیْهٖ مُھَانًا دوگنا کیا جاویگا واسطے کرنیوالے
ان کامون کے عذاب دن قیامت کے اور پڑا رہیگا ہمیشہ بیچ عذاب کے درانحال کہ رسوا ہوگا اور خوار اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ

Marfat.com

يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ مگر جسنے کہ توبہ کی شرک سے اور ایمان لایا ساتھہ خدا اور رسول کے اور کام کئے اچھے پس یہہ لوگ ہین کہ بدلڈالتا
ہی اللہ برائیان انکی بھلائیون سے کہ گناہان گذشتہ توبہ سے محو کرتا ہی اور آیندہ طاعت اوسکی جگہہ پر رکھتا ہی یا بدلڈالتا ہی معصیت کو انکے دلین
طاعت سے یا توفیق دیتا ہی انکو اوپر اضداد اعمال سابق کے یا دنیا مین بدل ڈالتا ہی کفر کو انکے ایمان سے اور آخرت مین گناہون کو انکی نیکیون سے
وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا اور ہی اللہ بخشنے والا گناہونکا ساتھہ توبہ کے مہربان اونپر ساتھہ ٹھہرانے کے توبہ کو انکے دلون مین وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ
صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا اور جو کوئی توبہ کرے اور گناہون سے سوا شرک او قتل اور زنا کے اور عمل کرے نیک پس تحقیق وہ رجوع کرتا ہی طرف
اللہ کے رجوع کرنا وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ اور بندے اللہ کے وہ لوگ ہین کہ نہین شاہدی دیتے جھوٹھہ یا نہین حاضر ہوتے عید مین مشرکون کے
اور یہود اور نصاری کے یا انکے بازیگاہ مین یا مجلس غنا مین یا بیچ صحبت بدعت والون کے وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا اور جسوقت گذرتے ہین
ساتھہ بیہودہ کے گذرتے ہین بزرگانہ اور پرہیزگارانہ یا گذرتے ہین منع کرنیوالے اس سے وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا
وَّعُمْيَانًا اور وہ لوگ ہین کہ جسوقت نصیحت دئے جاتے ہین ساتھہ آیتون پروردگار اپنے کے یعنے مواعظہ قرآن کے نہین گرتے اوپر انکے بہرے اور
اندھے ہوکر یعنے نہین کھڑے ہوتے اسکے سننے کو بہرے کہ نہ سنین حاصل اسکے اور اندھے کہ نہ دیکھین انوار اسکے بلکہ گوش ہوش سے سنتے ہین اور چشم دل سے
برکت اسکی دیکھتے ہین وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ اور وہ لوگ ہین کہ کہتے ہین ای پروردگار ہمارے بخش ہمکو
جوروں ہمارے سے اور اولاد ہمارے سے ٹھنڈک آنکھون کی مراد اس سے اہل اور اولاد صالح ہی کہ دیکھنے سے آنکھین ٹھنڈی ہوتی ہین اور دل خوش وَّاجْعَلْنَا
لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا اور کر ہمکو واسطے پرہیزگارون کے پیشوا یعنے الیسی پرہیزگاری عنایت کر کہ لایق امامت کے متقیون کے ہون ہم اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ
الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا یہہ لوگ کہ مذکور ہوئے بدلا دئے جاوینگے ساتھہ بالاخانہ بہشت کے یا غرفہ نام ہی بہشت کے نامون سے یا محل ہی چار
ستون کا سونے اور چاندی اور موتی اور مونگے کے اور یہہ مکان انکو ملیگا بسبب اسکے کہ صبر کیا انھون نے اوپر مشقت دنیا کے اور ایذاے کفار کے اور
ترک لذات کے یا صبر کیا فقر اور احتیاج پر یا ادای فرایض پر وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا اور پہنچائے جاوینگے بیچ بہشت کے زندگانی
باقی اور سلامتی آفتون سے اور ڈرون سے یا دعا دئے زندگی کے اور سلامتی کے یا فرشتے اُن کو تحیت اور سلام کہینگے یا تحیت فرشتون سے اور سلام
اللہ سے سنینگے خٰلِدِيْنَ فِيْهَا در انحالیکہ ہمیشہ رہینگے بیچ غرفہ کے یا بہشت کے حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا اچھی جگہہ قرار کی ہی بہشت
اور جگہہ رہنے کی قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے والون کو کہ نہین اعتبار دیتا تمکو پروردگار میرا اگر نہو التجا تمہاری
کیونکہ شرف انسان کا ساتھہ التجا اور دعا کے ہی جناب خدا مین فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا پس تحقیق جھٹلایا تمنے مجھکو اور تقصیر کی عبادت
حق مین پس البتہ ہوگا وبال اسکا لازم تمہارا یہان تک کہ دوزخ کو پہنچا دیگا اور وہان بھی لگا رہیگا یا ہوگی تکذیب تمہاری ملازم تمہارے کہ ترک
نکرو گے یا عقوبت تکذیب کی لگ جانیوالی ہوگی قتل روز بدر مین واللہ اعلم سورہ شعرا مکی ہی مگر آیت وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ مدنی ہی دوسو
ستائیس آیتین ہین ایک ہزار دوسو نو اور آٹھہ کلمے ہین پانچ ہزار پانچسو بیالیس حرف ہین فواصل اسکی لمن ہین ربط اسکا یہی ساتھہ سورت فرقان
کے کہ ابتدا ہر دونون کی ہی ساتھہ ذکر قرآن کے اور یہہ بھی ہی کہ سورہ فرقان مین ذکر طاعت اور عبادت اور کفر اور کافر کا تھا اسمین بھی وہی معانی ہین
اور یہہ بھی ہی کہ ختم سورہ فرقان کا ساتھہ ذکر کافرون کے اور وعید انکے کے تھا کہ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا آغاز مین اسکے ہی لَعَلَّكَ

بَاخِعٌ نَّفْسَكَ الآیہ کو نوا مؤمنین شان کفار مین آیا

سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	مِائَتَانِ وَسَبْعٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً

طٰسٓمّٓ معالم مین قتادہ سے منقول ہی کہ حروف مقطعہ نام قرآن کے ہین اسیواسطے اغلب بعد ان حروف کے ذکر قرآن کا آتا ہی اور بعضے کہتے ہین اسم
ہین اسماء الٰہی سے یا ہر حرف اشارہ ہی طرف ایک نام کے چنانچہ یہان اشارہ ہی طرف طاہر اور ساتر اور مجید کے بعضون نے کہا ہی کہ اشارہ طرف
طوبیٰ اور سدرہ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے ہی بحر الحقایق مین ہی کہ طا اشارت طرف طیران مرغان ہوائے وحدت کے ہی کہ طاہر باتھہ مین اور سین عبارت

Marfat.com

سیر روندگان طریق معرفت سے ہے کہ سائر الی اللہ ہین اور میم ایما ساتھ مشی سالکان سبیل عبودیت کے ہی کہ ماشی فی اللہ اور فی اللہ ہین یا طا اشارت بطلب
مبتدیان اور سین لسیر وریتوسطان اور میم بمشاہدہ منتہیان ہی اور کشف الاسرار مین ہی کہ حق تعالیٰ قسم کھاتا ہی ساتھ طہارت عز ازلی کے اور سنا جبروت
ابدی کے اور مجد جمال سرمدی کے اور جواب قسم کا یہہ ہی تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ یہہ سورہ آیتین ہین کتاب بیان کرنیوالے کے یا کتاب
روشن کے کہ قرآن ہی احکام حلال اور حرام کے اسمین روشن اور مبین ہین اور مبین یعنے پیدا کرنیوالے کے بہی ہین یعنے قرآن حق اور باطل کو ظاہر کرتا ہی
اور ہدایت اور ضلالت کو آشکارا اور جب قریش نے ایسے کتاب کے تکذیب کی اور ایمان نہ لائے خاطر شریف پر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ اُنکے ایمان
لانے پر کمال حریص تھے شاق گذرا واسطے تسلی مزاج اقدس آپ کے کے یہہ آیت اُتری کہ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسَكَ أَلَّا يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ شاید کہ تو ہلاک
کرنیوالا ہی جان اپنی کو اسواسطے کہ نہین ہوتے وہ ایمان لانیوالے قرآن پر إِنْ نَشَأْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِ آيَةً فَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِينَ
اگر چاہین ہم اتارین اوپر انکے آسمان سے نشانی نشانیون قیامت سے یا بلا بلاؤن قاہرہ سے پس ہوجاوین گردنین انکے واسطے اس آیت کے نیچے یعنے
گردنین گردن کشون کے ہووین پست وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ ذِكْرٍ مِنَ الرَّحْمَٰنِ مُحْدَثٍ إِلَّا كَانُوا عَنْهُ مُعْرِضِينَ اور نہین آتا انکے پاس کچھ مذکور اللہ
مہربان کیطرف سے نیا بھیجا ہوا ساتھ وحی کے یعنے کوئی سورہ قرآن کے نہین نازل ہوتی مگر ہوتی ہین اُس سے منہہ پھیرنیوالے فَقَدْ كَذَّبُوا فَسَيَأْتِيهِمْ
أَنْبَاءُ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ پس تحقیق جھٹلایا قرآن کو انھون نے اور ٹھٹھا رہین ہین پس شتاب آوین گے انکو بدم مرگ یا وقت بعث یا روز
بدر خبرین اس چیز کے کہ تھے ساتھ اسکے ٹھٹھا کرتے اور باور نہ رکھتے اور پیچھے آنے ان خبرون کے پشیمانی کچھ فائدہ ندیگی **بیت** جو کرنی بھلائی ہو
سو کر آج ہی رافت * کچھ سود ندیگی تجھے فردا کی ندامت * أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الْأَرْضِ كَمْ أَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ کیا نہین دیکھا
جھٹلانیوالون نے طرف زمین کے کہ محض قدرت سے کتنا اُگایا ہمنے بیچ اسکے بعد مردگی اور افسردگی اسکے کے ہر قسم روئیدگی نفیس سے إِنَّ فِي
ذَٰلِكَ لَآيَةً تحقیق بیچ اس اُگانے کے البتہ نشانی ہی اوپر کمال قدرت اور حکمت اگانے والے کے وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ اور نہین
ہین بہت انکے علم ازلی ہمارے مین ایمان لانیوالے باوجود دیکھنے ایسے نشانیون کے وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ اور تحقیق پروردگار
تیرا البتہ وہی ہی غالب اور توانا اوپر کافرون کے بلا اُتارنے پر مہربان ہی اوپر مؤمنون کے رحمت لانے پر وَإِذْ نَادَىٰ رَبُّكَ مُوسَىٰ أَنِ ائْتِ
الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ قَوْمَ فِرْعَوْنَ اور یاد کر اسکو جسوقت پکارا پروردگار تیرے نے موسیٰ کو یہہ کہ جا قوم ظالمون کے پاس یعنے قوم فرعون کے اور
کہہ انکو أَلَا يَتَّقُونَ کیا نہین ڈرتے وہ یعنے چاہیے کہ ڈرین عذاب خدا سے اور شرک سے بچین اور بنی اسرائیل کو چھوڑ دین قَالَ رَبِّ
إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ کہا موسیٰ نے ای پروردگار میرے تحقیق مین ڈرتا ہون اس سے کہ جھٹلاوین مجھکو اور رسالت میری نمانین وَيَضِيقُ صَدْرِي
وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِي اور تنگی کرتا ہی سینہ میرا شرمندگی سے جھٹلانیکے اور نہین چلتی زبان میری سمجھ لیجیے کہ یہہ بات پہلی زبان اچھی ہونے کی کہی تھی فَأَرْسِلْ
إِلَىٰ هَارُونَ پس وحی بھیج طرف ہارون بھائی میرے کے یہی اور اسکو شریک رسالت مین میرے کر کہ ہم دونون فرعونیون کی طرف جاوین وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْبٌ
فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُونِ اور واسطے انکے اوپر میرے دعویٰ گناہ کا ہی کہ قبطی کو مارا تھا اسکو وہ اپنی زعم مین گناہ جانتے ہین پس ڈرتا ہون مین اس سے کہ مار ڈالین
مجھکو عوض قبطی کے پہلے ہی اداے رسالت کے قَالَ كَلَّا فرمایا حق تعالیٰ نے ہرگز نہ مارین گے فَاذْهَبَا بِآيَاتِنَا إِنَّا مَعَكُمْ مُسْتَمِعُونَ پس جاؤ تم دونون
ساتھ معجزون ہمارے کے کہ دلیل ہماری قدرت کی اور حجت نبوت تیرے کے ہین تحقیق ہم ساتھ تمہارے ہین سننے والے اُن باتون کے جو درمیان تمہارے
اور فرعونیون کے ہونگے یعنے جو تم اور وہ کروگے اور کہوگے ہمپر کچھ چھپا نہین فَأْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُولَا إِنَّا رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ أَنْ أَرْسِلْ مَعَنَا
بَنِي إِسْرَائِيلَ پس جاؤ فرعون کے پاس پس کہو تحقیق ہم بھیجے ہوئے پروردگار عالمون کے ہین اور بات یہہ ہی کہ بھیجدے ساتھ ہمارے بنی اسرائیل
کو یعنے انکو چھوڑ دے کہ ہمارے ساتھ زمین شام کو چلے جاوین کہ وطن آبا انکے کا ہی پس موسیٰ علیہ السلام اپنے بھائی کو لیکر فرعون کی طرف گئے برس بھر ملاقات
نہوئی بعد سال کے فرعون سے ملے اسنے پہچان کر بطریق امتحان قَالَ أَلَمْ نُرَبِّكَ فِينَا وَلِيدًا وَلَبِثْتَ فِينَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِينَ کہا ای موسیٰ
کیا نہین پالا تھا ہمنے تجھکو درمیان اپنے اس حالت مین کہ بچا تھا اور رہا تھا تو درمیان ہمارے عمر اپنی سے برسون یعنے بیس برس وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ

Marfat.com

الَّتِي فَعَلْتَ وَأَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ اور کیا تونے وہ کام اپنا جو کیا تونے یعنے قانون قبطی کو کہ نان بز میرا تھا مار ڈالا اور تو ناشکرون سے ہی واسطے
نعمت میری کے کہ خواص میرے کو مارا قَالَ فَعَلْتُهَا إِذًا وَّأَنَا مِنَ الضَّآلِّيْنَ کہا موسیٰ نے کر کیا تھا مین نے وہ کام اسوقت اور تھا مین غافلون سے تھا یعنے
مین نہین جانتا تھا کہ میرے گھونسا مارنے سے مر جاویگا فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِي رَبِّي حُكْمًا وَّجَعَلَنِي مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ پس
بھاگ گیا تھا مین تم سے مدین کو جب ڈرتا تھا تم سے کہ مجھے نہ مار ڈالے پس دیا مجھکو پروردگار میرے نے چلتے ہوئے مدین سے علم اور فہم اور کیا مجھکو پیغمبرون
سے وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ أَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ إِسْرَآءِيْلَ اور یہہ کیا نعمت ہی کہ احسان رکھتا ہی تو اوسکا اوپر میرے یہہ کہ غلام کر رکھا ہی
تو نے بنی اسرائیل کو یعنے تو اگر غلام نکرتا بنی اسرائیل کو مان میری مجھے دریا مین نہ ڈالتی اور قوم میری مجھے تربیت کر لیتی تیرے پالنے کا محتاج نہوتا مین ٭
سمجھ لیجیئے کہ ہمزہ استفہام کا یہان مقدر ہی اور جو ہمزہ استفہام کا نہین ٹھہراتے وہ یہہ معنے کہتے ہین کہ اور وہ نعمت کہ تو احسان رکھتا ہی اسکا اوپر
میرے یہہ ہی کہ غلام کر رکھا ہی تونے بنی اسرائیل کو اور بیٹا کر کر پالا ہی مجھکو اور جو فرعون نے حضرت موسیٰ سے انا رسول رب العالمین سنا تھا بات
ٹالکر واسطے آزمایش کے قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ کہا فرعون نے اور کیا ہی پروردگار عالمون کا اور کیا چیز ہی کیا ماہیت رکھتا ہی موسیٰ
علیہ السلام نے اعراض کر کر جواب ماہیت سے تعریف کے اللہ کی ساتھ ظاہر ترین دلایل حکمت اور آثار قدرت کے اور جواب مین اسکے قَالَ رَبُّ
السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ کہا پروردگار ہی آسمانون کا اور زمین کا اور جو کچھ کہ درمیان ان دونون کے ہی
اگر ہو تم یقین لانیوالے صفات پر اسکے قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗٓ أَلَا تَسْتَمِعُوْنَ کہا فرعون نے واسطے ان لوگون کے کہ گرد اسکے تھے پانچ سو امیر قبطی
زیور پہنے کرسیون پر بیٹھے کیا نہین سنتے تم جواب اس شخص کا کہ مین حقیقت اسکے سے پوچھتا ہون اور یہہ افعال سے خبر دیتا ہی قَالَ رَبُّكُمْ
وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْأَوَّلِيْنَ کہا موسیٰ علی نبینا وعلیہ السلام نے دوسرے بار اللہ میرا آفریدگار تمھارا ہی اور آفریدگار باپون تمھارے پہلون کا
عدول کیا طرف ظاہر تر آیات کے اور واضح تر اسکے کے اوپر متامل کے قَالَ إِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْٓ أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ کہا فرعون نے
اپنی قوم کو ٹھٹھے سے انکو رسول ٹھہرا کر کہ تحقیق رسول تمھارا جو بھیجا گیا ہی طرف تمھارے البتہ دیوانہ ہی کہ جواب مطابق سوال کے نہین دیتا قَالَ رَبُّ
الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ کہا موسیٰ نے وہ پروردگار مشرق کا اور مغرب کا ہی اور جو کچھ درمیان انکے ہی اگر ہو تم
سمجھتے کہ جواب تمھارے سوال کا سوا اسطرح کے نہین ہو سکتا کیونکہ کوئی حقیقت سے اللہ کے آگاہ نہین جو عقل اور فہم اور قیاس اور وہم مین آوے
اس سے وہ منزہ ہی اور یہہ سب حادث ہین اور وہ قدیم حادث اور اک قدیم کا کیونکر کرے **بیت** فہم سے اسکے حقیقت پاک ہی ٭ وہم کا بھی وہان
نہین اور اک ہی قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ إِلٰهًا غَيْرِيْ لَأَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ کہا فرعون نے مناظرہ سے تنگ کر اگر پکڑیگا تو ای موسیٰ معبود
سوا میرے البتہ کرونگا مین تجھکو قیدیون مین سے لکھا ہی کہ قید فرعون کے قتل سے بدتر تھی ایک گڑھے مین اوندھے ڈلوا دیتا تھا نہ وہان کسی کی بات
سنتے تھے نہ کسیکو دیکھتے تھے اور باہر وہان سے نہین نکلتے تھے مگر مرے ہوے موسیٰ علیہ السلام نے جب مذکور قید کا سنا قَالَ أَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ
مُّبِيْنٍ کہا کیا قید کریگا تو مجھکو اور اگرچہ لاؤن مین تیرے پاس ایک چیز ظاہر یعنے معجزہ روشن قَالَ فَأْتِ بِهٖٓ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ کہا فرعون
نے پس لے آ اوسکو اگر ہی تو سچون سے اپنے دعوی مین فَأَلْقٰى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ پس ڈالدیا موسیٰ نے عصا اپنا پس ناگہان وہ تھا
اژدہا ظاہر فرعون دیکھ کر ڈرا اور لوگ جو حاضر تھے بھاگے ایسے کہ پچیس ہزار آدمی دب کر مر گئے وَنَزَعَ يَدَهٗ فَإِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ٭ اور بغل
مین کھینچ لیا ہاتھ اپنا فرعون کو گندم گون دکھا کر پس ناگہان وہ سفید تھا چمکتا ہوا واسطے دیکھنے والون کے لکھا ہی کہ شعاع ہاتھ کی موسیٰ علیہ السلام
کے مانند سورج کے چمکتی تھی کہ نگاہ نہین ٹھہر سکتی تھی قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗٓ إِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ کہا فرعون نے واسطے سردارون کے کہ گرداگرد اسکے
تھے تحقیق یہہ شخص البتہ جادوگر ہی دانا سمجھ لیجیئے کہ فرعون ڈرا کہ کوئی اسکے قوم مین سے ایمان نہ لے آوے حیلا اٹھایا اور کہا کہ یہہ فن سحر مین بڑی ٭
مہارت رکھتا ہی يُّرِيْدُ أَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ فَمَاذَا تَأْمُرُوْنَ چاہتا ہی یہہ کہ نکالدے تمکو زمین تمھاری سے یعنے دیار مصر سے
ساتھ جادو اپنے کے پس کیا حکم کرتے ہو مجھکو تم کام مین اسکے سمجھ لیجیئے کہ یا دعوی انا ربکم الاعلیٰ کا کرتا تھا یا معاملہ مین موسیٰ علیہ السلام کے اپنے

Marfat.com

بجادیون سے مددچاہنے لگا قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِی الْمَدَآئِنِ حَاشِرِیْنَ کہا اُنھون نے قید کر اسکو اور بھائی اُسکے کو یا ڈھیل دے اسکو
اور بھائی اُسکے کو اور قتل مین انکے جلدی مت کر جھوٹ انکا ظاہر ہونے دے توکہ لوگ شک مین نہ پڑین اور بھیج بیچ شہرون مملکت اپنے کے جمع کرنیوالون
کو یعنے قاصدون کو روانہ کر طرف ہر شہر کے یَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِیْمٍ توکہ لے آوین تیرے پاس ہر جادوگر دانا کو فرعون نے یہہ بات سنکر ایلچی روانہ کیئے
فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِیْقَاتِ یَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ پس جمع کیئے گئے جادوگر واسطے وقت دن معلوم کے اور وعدہ دیئے گئے کہ یوم الزینہ تھا وَقِیْلَ لِلنَّاسِ
هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ اور کہا گیا یعنے فرعون نے کہا واسطے لوگون مصر والون کے کیا ہو تم اکٹھا ہونے ولے یعنے جمع ہو لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ
اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِیْنَ شاید کہ پیروی کرین ہم جادوگرون کی موسی کے دفع کرنے مین اگر ہووین وہی غالب موسیٰ اور ہارون پر فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ
اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِیْنَ پس جب آئے جادوگر کہنے لگے واسطے فرعون کے کیا مقرر ہوگا واسطے ہمارے بدلا تیرے سرکار سے اگر ہون ہم
غالب جادو مین موسیٰ اور ہارون پر قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ اِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ کہا فرعون نے ہان بدلا ہوگا واسطے تمھارے اور تحقیق تم اسوقت البتہ مقربون
سے ہوگے میرے جادوگر فرعون کا یہہ وعدہ سنکر خوش ہوئے اور میدان معین مین آئے اور وقت معلوم مین موسیٰ علیہ السلام کے مقابل ہوئے اور صف
باندھ کر کہنے لگے کہ اول تم اپنا جادو ڈالنے ہو یا ہم ڈالین قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰۤى اَلْقُوْا مَاۤ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ کہا واسطے انکے موسیٰ نے ڈالو جو کچھ کہ ہو تم ڈالنے
والے فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِیَّهُمْ پس ڈالین اُنھون نے رسیان اور لاٹھیان اپنی پارہ بھری ہوئین کہ ستر ہزار رسیان اور ستر ہزار لاٹھیان تھین
وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ اور کہا انھون نے جب رسیان اور لاٹھیان سورج کے گرمی سے حرکت مین آئین اور لوگ چلائے
ساتھ اقبال فرعون کے تحقیق ہم ہین غالب موسیٰ اور ہارون پر فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِیَ تَلْقَفُ مَا یَاْفِكُوْنَ پس ڈالا موسیٰ نے خدا کے
حکم سے عصا اپنا وہ اسیدم اژدہا ہو گیا پس ناگہان وہ نگل جاتا ہی جو کچھ جھوٹھ باندھتے تھے اور سانپون کی صورت دکھاتے تھے فَاُلْقِیَ السَّحَرَةُ
سٰجِدِیْنَ پس ڈالے گئے جادوگر سجدہ کرتے ہوئے کیونکہ سمجھ گئے کہ عصا کا اژدہا بن جانا جادو نہین اور صدق دل سے قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ کہا جادوگرون نے ایمان لائے ہم ساتھ پروردگار عالمون کے پھر توضیح کی کہ پروردگار موسیٰ اور ہارون کا توکہ دفع تو ہم ربوبیت
فرعون کرین اور جب فرعون کو جادوگرون کے ایمان لانے کی خبر ہوئی بلاکر قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ کہا ایمان لائے تم واسطے موسیٰ کے
پہلے اس سے کہ پروانگی دون مین تمکو اسپر ایمان لانے کی اور آمنتم کے پہلے ہمزہ استفہام کا ہی اور رون نے سوا حفص کے پڑھا ہی اِنَّهٗ لَكَبِیْرُكُمُ الَّذِیْ
عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ تحقیق وہ بڑا تمھارا ہی جسنے سکھایا تمکو جادو اور تمنے اور اسنے متفق ہو کر قصد کیا ہی میرے بربادی کا اور ملک کے خرابی کا فَلَسَوْفَ
تَعْلَمُوْنَ پس البتہ شتاب جانو گے جو کچھ ایمان لانے پر ساتھ خدائے موسیٰ کے عذاب دونگا مین تمکو لَاُقَطِّعَنَّ اَیْدِیَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ
البتہ کاٹونگا مین ہاتھ تمھارے اور پاؤن تمھارے مخالف طرف سے کہ ایک طرف کا ہاتھ کاٹونگا اور دوسرے طرف کا پاؤن یا ہاتھ کاٹونگا تمھارے
بسبب خلاف کے کہ تم نے مجھ سے کیا وَّلَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِیْنَ اور البتہ سولی پر کھینچونگا مین تم سب کو کہ تم مرجاؤ اور مخالف ڈر جاوین قَالُوْا لَا ضَیْرَ کہا
جادوگرون نے کہ ایمان لائے تھے نہین ضرر ہمکو تیرے ڈرانے سے اور ہم موت سے نہین ڈرتے اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ تحقیق ہم طرف ثواب پروردگار
اپنے کے پھر جانیوالے ہین اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ یَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰیٰنَاۤ اَنْ كُنَّاۤ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِیْنَ تحقیق ہم امید رکھتے ہین یہہ کہ بخشے واسطے ہمارے
پروردگار ہمارا گناہ ہمارے اسواسطے کہ ہین ہم اول ایمان لانیوالے اس محفل مین خدا پر لکھا ہی کہ فرعون نے داہنے ہاتھ اور بائین پاؤن انکے کٹوا کر
سولی پر کھچوا دیا موسیٰ علیہ السلام انکا حال دیکھہ کر روئے حق تعالی نے حجاب اُٹھا کر مقام قرب انکا دکھا کر دل کلیم اپنے کو تسلی بخشے **بیت** قطع کر کر
دست و پا کو کھینچ دیوین دار پر + جان سے منظور ہی ہو وے نثار دیدار پر + پس موسیٰ علی نبینا و علیہ السلام بعد اس واقعہ کے کئی برس وہان رہے اور
دعوت کرتے رہے اور معجزہ دکھاتے رہے لیکن وہ ایمان نہ لائے دن بدن فساد اور عناد زیادہ کرنے لگے یہان تک کہ زمانہ ہلاک کا انکے نزدیک
آیا حق تعالی نے موسیٰ علیہ السلام کو فرمایا کہ اپنی قوم کو لیکر مصر سے باہر جا چنانچہ فرماتا ہی وَاَوْحَیْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰۤى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِیْۤ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ
اور وحی کی ہمنے طرف موسیٰ کے یہہ کہ رات کو لیچل بندون میرون کو یعنے بنی اسرائیل کو کہ نجات تمھاری اور ہلاک کافرون کی ہی تحقیق تم پیچھا کیئے جاؤ گے

پیچھے یعنے

Marfat.com

یعنے فرعون اور لشکر اسکا تمھارے پیچھے آویگا تمھین دریا سے اتار دینگے ہم اور انھین ڈبو دینگے لکھا ہی کہ موسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل کو کہا کہ زیور قبطیون کا اس بہانے سے لو کہ ہماری عید نزدیک آئی ہین دو کہ ہم اپنا بناؤ کرین انھون نے عاریتہ لیا موسیٰ علیہ السلام رات کو قوم سمیت مصر سے نکلنے کو تیار ہوئے راہ بھول گئے آخر معلوم ہوا کہ یوسف علیہ السلام نے دعا کی تھی کہ بنی اسرائیل جب تک میرا تابوت ہمراہ نہ لینگے مصر سے نہ نکل سکینگے اور مدفن یوسف علیہ السلام کا انھین کسیکو معلوم نہ تھا حضرت موسیٰ نے پکار کر کہا کہ جو کوئی صندوق یوسف علیہ السلام کا بتا دیگا جو چاہیگا وہ دونگا ایک بوڑھی عورت نے اس شرط پر کہ بہشت مین ازواج موسیٰ علیہ السلام سے ہو مکان بتا دیا دریائے نیل مین تھا پھر اسکو وہان سے نکالکر اسوقت کہ چاند وسط آسمان پر آیا چلے آخر روز قبطیون کو خبر انکے نکلنے کی ہوئی کیونکہ وہ جانتے تھے کہ عید کی تیاری مین اپنے گھرون مین مشغول ہین دوسرے دن جانا کہ بھیجا کرین ہر قبطی کے گھر ایک عزیز قوم مرگیا اسکے تعزیت مین لگے اور اسدن فرعون نے لشکر جمع ہونیکا حکم کیا فَأَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ پس بھیجے لوگ فرعون نے بیچ شہرون کے جو پایۂ تخت سے نزدیک تھے جمع کرنیوالے لشکر کے اور کہا إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيلُونَ تحقیق یہہ گروہ بنی اسرائیل کا ایک جماعت ہی تھوڑی اور حال انکا جوان بنی اسرائیل کے کہ بیس برس کی عمر سے ساٹھ برس تک کے تھے چھہ سو ستر ہزار تھے اور تمام عورتین اور لڑکے اور بوڑھے اور جوان ملکر دو لاکھ ایک ہزار کہ وزیادہ تھے لیکن فرعون نے بسبب اپنے لشکر کے انکو کہا کہ بہت کم ہین وَإِنَّهُمْ لَنَا لَغَائِظُونَ اور تحقیق وہ ہمکو غصے مین لانے والے ہین کیونکہ ہم سے بھاگے ہین یا زیور ہمارا لے گئے ہین وَإِنَّا لَجَمِيعٌ حَاذِرُونَ اور تحقیق ہم سب یعنے لشکر ہمارا سلاح رکھنے والے ہین اور لڑائی کا ڈھب جاننے والے ہین یہہ تعریض کی قوم موسیٰ پر کہ انکے پاس نہ ہتیار ہین اور نہ وہ جنگ آزمودہ ہین فَأَخْرَجْنَاهُمْ مِنْ جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ وَكُنُوزٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ كَذَٰلِكَ پس نکالا ہمنے فرعونیون کو باغون سے اور چشمون سے اور خزانون سے سونے چاندی کے اور مکانون سے اچھے اسیطرح سے کیا ہمنے ساتھ انکے وَأَوْرَثْنَاهَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اور وارث کردیا ہمنے انکا یعنے باغ اور چشمے اور خزانے اور مکان انکے دئیے بنی اسرائیل کو کیونکہ ایک قول یہہ ہی کہ بنی اسرائیل بعد ہلاک فرعونیون کے مصر سے آکر اموال پر قبطیون کے متصرف ہوئے اور اصح یہہ ہی کہ بعد اس زمانے کے سلیمان علیہ السلام کے وقت مین مصر پر غلبہ کر کر متصرف ہوئے القصہ فرعون نے چھہ لاکھ سوار آگے اور چھہ لاکھ دست راست اور چھہ لاکھ دست چپ اور چھہ لاکھ پس پشت رکھہ کر درمیان مین آپ بہت لوگون سے چلا فَأَتْبَعُوهُمْ مُشْرِقِينَ پس پیچھے لگے بنی اسرائیل کے قصد کرتے ہوئے طرف مشرق کے کہ ادھر بنی اسرائیل کا ادھر گیا تھا یا سورج نکلتے ہوئے یعنے صبح کو بنی اسرائیل کو جالیا موسیٰ علیہ السلام دریائے نیل پہ پہنچ کر تدبیر اترنے کی کرتے تھے کہ آثار لشکر فرعونیون کا ظاہر ہوا فَلَمَّا تَرَاءَى الْجَمْعَانِ قَالَ أَصْحَابُ مُوسَىٰ إِنَّا لَمُدْرَكُونَ پس جسوقت کہ دیکھا دونون گروہ نے ایک دوسرے کو کہا یارون موسیٰ کے نے تحقیق ہم پائے گئے ہین یعنے لشکر فرعون کا ہمین پائیگا اور ہم انکے ہاتھون مین گرفتار ہونگے قَالَ كَلَّا کہا موسیٰ نے ہرگز نہین کہ تمکو وہ پاوین إِنَّ مَعِيَ رَبِّي سَيَهْدِينِ تحقیق ساتھ میرے پروردگار میرا ہی یاری اور مددگاری مین شتاب راہ دکھاویگا مجھکو طرف نجات کے محققون نے کہا ہی کہ موسیٰ علیہ السلام نے اپنے کلام مین معیت کو مقدم کیا کہ ان معی ربی اور حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی قوم مین کہ ان اللہ معنا ہی معیت کو موخر کیا تو کہ عارفون پر روشن ہو کہ کلیم اللہ نے اپنے سے طرف حق کے نگاہ کی اور حبیب اللہ نے اللہ سے طرف اپنے نظر کی یہہ مرتبہ مراد کا ہی اور وہ مرید کا تھا مرید کو جو کہین وہ کرتا ہی اور مراد جو کہے وہ کرتے ہین راہ کلیم راہ انابت تھا اور راہ حبیب راہ اجتبا ہی **مصرع**

ہی اسمین اُسمین فرق زمین آسمان کا

مثنوی

ایک اپنے پانون سے چلتا ہی راہ ✦ ایک کو کھینچے لئے جاتے ہین راہ ✦ رفتن وبردن نہین ہی یکسا ✦ فرق اسمین اُسمین ہی رافت ترا ✦ وہ سلوک اور یہہ ہی جذب کبریا ✦ وہ انابت یہہ سبیل اجتبا ✦ وہ مریدون سے ہی اور یہہ ہی مراد ✦ وہ غمی ہر طرح یہہ ہر نہج شاد ✦ وہان رضای حق پہ ہین سب کار و بار ✦ یہان ہی کامون پر رضائے کردگار ✦ وہ محب ہی اور یہہ محبوب ہی ✦ وہ ہی طالب اور یہہ مطلوب ہی ✦ عاشق و معشوق کو یکسان نہ جان ✦ ہین یہان فرق زمین و آسمان ✦

لکھا ہی کہ لشکر فرعون کا جب نزدیک بنی اسرائیل کے پہنچا حق تعالیٰ نے بخار کو حجاب درمیان دونون لشکرون کے کردیا چنانچہ ایک لشکر دوسرے کو نہین دیکھتا تھا فرعون نے کہا کہ اتر بیٹھو تو کہ آفتاب بلند ہو دہوان مٹ جاوے پھر ہم انکو مار لینگے کہ ہم سے چھپ سکتے نہین آگے دریا ہی پیچھے لشکر ہمارا کہان بھاگ کر جاوینگے اور بنی اسرائیل

Marfat.com

اسقدر گھبرائے کہ موسیٰ علیہ السلام نالان ہوئے وحی آئی کہ ہمنے دریاکو تیرے حکم مین کیا اسکو کنیت سے پکار کر جو چاہے کہہ چنانچہ حق تعالیٰ فرماتا ہی فَاَوْحَيْنَآ
اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ پس وحی بھیجی ہمنے طرف موسیٰ کے یہہ کہ مار ساتھ عصا اپنے کے دریا کو موسیٰ علیہ السلام نے کنارے پر جا کے عصا
پانی پر مارا اور کہا کہ ای اباخالد ہمین راہ دے فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ پس پھٹ گیا دریا اور بارہ رستے ہوگئے پس ہوگیا ہر ٹکڑا
مانند پہاڑ بڑے کے اور اسیدم ہوا چلی کیچڑ تلیکا سوکھ گیا ہر فرقہ جدی راہ مین چلا وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ اور نزدیک کردیا ہمنے اس جگہہ دوسرون کو
کہ قوم فرعون تھی یعنے کنارے پر دریائے قلزم کے پہنچادیا اور جو فرعون نے دیکھا کہ درمیان دریا کے راہ ہوگئی بنی اسرائیل اترے جاتے مین فریب
دینے کو سفہائے قوم کے کہا کہ دیکھو دریا ہیبت میری سے پھٹ گیا ہامان نے مشورہ کی راہ سے کہا کہ تو جانتا ہی کہ یہہ ماجرا دعائے موسیٰ سے واقع
ہوا ہی ہرگز دریا مین نجا ئیو کہ غرق ہوجاویگا فرعون نے باگ گھوڑے کی کھینچی جبرئیل علیہ السلام بچھیرے پر سوار ہوکر فرعون کے سامنے سے دریا مین گئے
گھوڑا فرعون کا تیز اور تند تھا نہ رکا دریا مین چلا گیا تمام فوج ہر راہ سے اسکے پیچھے چلی میکائیل نے سب کو پیچھے سے ہانک کر دریا کی راہون مین ڈالدیا حق
تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو پار کردیا اور دریا کو حکم کیا کہ مل جا وہ مل گیا فرعون تمام لشکر سمیت ڈوب گیا سو وہ احوال حق تعالیٰ فرماتا ہی کہ وَاَنْجَيْنَا
مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ اور بچا دیا ہم نے موسیٰ کو اور ان لوگون کو جو ساتھ اسکے تھے سبکو ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ پھر ڈبو دیا ہمنے دوسرون کو
کہ فرعون اور لشکر اسکا تھا اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً تحقیق بیچ اس بچانے موسیٰ اور قوم اسکی کے اور ڈوبنے فرعون اور لشکر اسکے کے البتہ نشانی ہی ظاہر اوپر
قدرت کاملہ ہماری کے وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ اور نہ تھے اکثر قوم فرعون کے ایمان لانیوالے کیونکہ تمام قبطیون مین سے سوا حزقیل کے کہ
مؤمن آل فرعون تھا کوئی ایمان نہین لایا تھا لیکن موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ مصر سے باہر نکلے تھے وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ اور تحقیق
پروردگار تیرا وہی غالب ہی کسیکو طاقت غلبہ کی اسپر نہین مہربان ہی عقوبت نہین کرتا مگر بعد الزام حجت کے وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ اور پڑھ اوپر
مشرکان عرب کے قصہ ابراہیم علیہ السلام کا کہ وہ اسکی طرف اپنی نسبت درست کرتے ہین اور اسکی اولاد ہونے پر فخر کرتے ہین اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَ
قَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ یاد کرا وسکو کہ جب کہا ابراہیم نے واسطے باپ اپنے کے اور قوم اپنے کے کہ اہل بابل تھے کس چیز کو عبادت کرتے ہو قَالُوْا نَعْبُدُ
اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ کہا اُنھون نے کہ عبادت کرتے ہین ہم بتون کی پس رہتے ہین ہم واسطے انکے بیٹھے بندگی مین قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ
اِذْ تَدْعُوْنَ کہا ابراہیم نے کہ بت تمھارے کیا سنتے ہین بلانا تمھارا جسوقت کہ پکارتے ہو تم اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ یا نفع دیتے ہین تمکو جب
تم انکو عبادت کرتے ہو یا ضرر دیتے ہین جب تم انکی عبادت نہین کرتے قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ کہا انھون نے یہہ کچھہ نہین جو
تو نے کہا بلکہ پایا ہی ہمنے باپون اپنون کو اسیطرح سے کرتے قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ کہا ابراہیم نے کہ کیا پس دیکھا ہی تم نے اس چیز کو کہ
ہو تم عبادت کرتے اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ۝ تم اور باپ تمھارے پہلے فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ پس تحقیق بت دشمن ہین واسطے میرے یعنے
واسطے تمھارے کہ تم انکو پوجتے ہو انکی بات اپنے جان پر ڈال کر کہے واسطے تعریض انکے کے اور یہہ نصیحت مین انفع ہی تصریح سے اور دشمنی بتون کی
اپنے پوجنے والون سے ظاہر ہی کہ ضرر انکے پوجنے سے ایسا انکو پہنچتا ہی کہ کسی اور دشمن سے نہ پہنچیگا یا یہہ معنی ہین کہ مین دشمن ہون بتونکا اور جو کوئی
کسیکا دشمن ہوتا ہی وہ بھی اسکا ہوتا ہی پس اپنی دشمنی انکی دشمنی بیان کر کے ظاہر کی یعنے مین دشمن ہون اُنکا اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ مگر دوست دار ہی
پروردگار عالمون کا الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ وہ کہ جسنے پیدا کیا مجھکو پھر وہی راہ دکھاتا ہی مجھکو طرف راستی کے قول اور فعل مین یا پیدا کیا مجھہ کو
واسطے اقامت حق کے راہ دکھاتا ہی طرف دعوت خلق کے وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ اور وہ ہی کہ وہ کھلاتا ہی مجھکو اور پلاتا ہی مجھکو
عین المعانی مین ہی کہ مراد طعام الفت اور شراب زلفت ہی بحر الحقایق مین ہی کہ طعام عبودیت ہی کہ دل جس سے زندہ ہین اور شراب طہور تجلی
صفت ربوبیت ہی کہ روحین جس سے تازہ ہین کشف الاسرار مین ہی کہ ذوالنون مصری نے کہا کہ یہہ طعام معرفت ہی اور یہہ شراب شراب محبت
اور شعر عربی اس مضمون کا پڑھا بیت سب سے بہتر ہی محبت کی شراب ۔ جو شراب اسکے سوا ہی ہی سراب ۔ اسرا لبیت عند ربی یطعمنی ویسقنی کی
بھی بیان سے ظاہر ہوتے ہین وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ اور جب بیمار ہوتا ہون مین پس وہی شفا دیتا ہی مجھکو امام جعفر صادق نے فرمایا کہ جب

Marfat.com

بیمار ہوتا ہون مین ساتھ گناہ کے شفا دیتا ہی ساتھ توبہ کے سلمی نے کہا کہ مرض ہی برویت اغیار ہی اور شفا بمشاہدہ انوار واحد قہار بحر الحقایق مین ہی کہ بیماری
تعلقات کونین ہی اور شفا قطع تعلق **بیت** ای دل بیمار گر چاہے شفا ✦ شکل رافت دو جہان سے جی اُٹھا وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ اور وہ ہی
جو مار ڈالیگا مجھہ کو دنیا مین وقت اجل آنے کے پھر جلا دیگا مجھکو آخرت مین واسطے حساب لینے اور اجر دینے کے امام ثعلبی نے کہا کہ ماریگا ساتھ عدل کے اور
جلاویگا ساتھ فضل کے بعضون نے کہا کہ موت ساتھ معصیت کے ہی اور زندگی ساتھ طاعت کے یا موت ساتھ جہل کے ہی اور حیات ساتھ علم کے یا امانت
بطمع ہی اور احیا بورع یا امانت بفراق ہی اور احیا بتلاق حقایق سلمی مین ہی کہ مارتا ہی مجھکو مجھہ سے اور نفس میرے سے اور جلاتا ہی ساتھ اپنے اور
روح میری سے بعضے محققون نے کہا ہی امانت اور احیا ساتھ خوف اور رجا کے ہی یا ساتھ غفلت اور ذکر کے ہی یا ساتھ استتار اور تجلی کے بحر الحقایق
مین ہی کہ مارتا ہی مجھکو اوصاف بشریت سے اور جلاتا ہی ساتھ اخلاق روحانیت کے اور پھر مارتا ہی سمات روحانیت سے اور زندہ کرتا ہی ساتھ
صفات ربانیت کے اور حقیقت یہہ ہی کہ مارتا ہی مجھکو ربانیت سے اور زندہ کرتا ہی ساتھ ہویت اپنے کے کہ حیات طیبہ عبارت اسی سے ہی
بیت کیا کرونگا مین تیرے ہجر مین جیکر ایجان   جان تو ہی میری سو جان ہین تجھہ پر قربان ✦ وَالَّذِيْٓ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْٓئَتِيْ يَوْمَ
الدِّيْنِ اور وہ ہی کہ امید رکھتا ہون مین یہہ کہ بخشے واسطے میرے خطا میری دن قیامت کے سمجھہ لیجیے کہ گناہ کی نسبت طرف اپنے باوجود عصمت
نبوت کے واسطے کسر نفسی کے اور تعلیم امت کی ہی اور تخلیص مین ہی کہ مراد گناہ امت محمدیہ علیہ افضل الصلوٰۃ والتحیۃ ہین کہ حضرت خلیل نے خداوند جلیل سے
دعا مغفرت انکی کر کر کہا رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ای پروردگار میرے بخش واسطے میرے کمال علم تو کر لایق خلافت حق کا اور
ریاست خلق کا ہون مین اور ملادے مجھکو بسبب کمال علم کے ساتھ صالحون کے وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۙ اور کر واسطے میرے زبان
راستی کی بیچ پچھلون کے یعنے جو پیچھے آوین وہ میری تعریف اور نیک نامی بیان کرتے جاوین سمجھہ لیجیے کہ یہہ دعا انکی قبول ہوئی تمام امتین مجوس اور یہود
اور نصاری اور اہل اسلام تعریف انکی کرتے ہین اور بعضون نے کہا ہی کہ مراد لسان صدق سے مرد صادق ہی اور معنی آیت کی یہہ ہین کہ ظاہر کر واسطے
میرے تجدید اصل دین میرے کی راست کر بیچ پچھلے امتون کے اور مراد ہماری پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہین وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ۙ اور کر
مجھکو وارثون بہشت نعمت کے سے یعنے مجھے اُنہین سے کر جو بہشتی ہین وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ۙ اور بخش واسطے باپ میرے کے
یعنے ایمان دے اُسے تو کہ وہ بخشا جاوے تحقیق وہ ہی گمراہون سے وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ۙ اور مت رسوا کیجو مجھکو جسدن لوگ اٹھائے
جاوین قبرون سے یہہ بھی دعا واسطے تعلیم امت کے ہی کیونکہ انبیا خوار اور رسوا نہین ہوتے يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ۙ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ
سَلِيْمٍ ۭ جسدن کہ نہ کام آویگا مال اور نہ اولاد مگر جو لاوے اللہ کے پاس دل سلامت خالی کفر اور معصیت سے کیونکہ اسنے مال براہ خدا دیا ہوگا اور
فرزندون کو براہ حق ارشاد کیا ہوگا پس وہ مال اور اولاد البتہ کام آوینگے بعضون نے کہا ہی سلامت قلب اخلاص ہی شہادت لا الہ الا اللہ مین یا دل
سلیم وہ ہی جو سلامت ہو حب دنیا سے یا حسد اور خباثت سے یا خالی ہو غیر حضرت رب العزت سے سلمی نے کہا کہ نہ اسمین طلب دنیا کی سماوے نہ طمع عقبی
کی یا خالی ہو بدعت سے اور اطمینان پاوے ساتھ سنت کے سید الطائفہ جنید بغدادی نے کہا کہ سلیم مار گزیدہ ہی اور مار گزیدہ مدام قلق اور اضطراب
رکھتا ہی پس دل سلیم وہ دل کہ ہمیشہ تضرع اور زاری خوف باری سے کرتا ہی یا شوق لقائی جانفزائے کبریا سے آہین بھرتا ہی **نظم** وہی قلب سلیم
ایجان ہی آہ ✦ جسے مار محبت نے ڈسا ہو ✦ نہ چین اسکو ہو بیٹھے اور نہ لیٹے ✦ رگ و ریشہ سے زہر اسکا بھرا ہو ✦ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۙ اور
جسدن نزدیک کی جاویگی بہشت واسطے پرہیزگارون کے تو کہ موقف سے اسکو دیکھینگے اور اپنی منزلون کو مشاہدہ کر کر خوش ہونگے وَبُرِّزَتِ
الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ۙ اور ظاہر کیا جاوے دوزخ واسطے گمراہون کے تو کہ اوسکو دیکھین اور اپنے مقام معلوم کر کر غم الم کھینچین وَقِيْلَ لَهُمْ اَيْنَمَا
كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ۙ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اور کہا جاوے یعنے فرشتے امر الہی سے کہین واسطے انکے کہان ہین جو کچھہ کہ تم تھے عبادت کرتے سوا اللہ کے یعنے
کہان ہین تمہارے معبود جھوٹے جنسے تم امید رکھتے تھے هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ۭ کیا مدد کرتے ہین تمہارے عذاب ٹالنے مین یا بدلا لینے مین
فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ ۙ پس الٹے ڈالے جاوینگے بیچ دوزخ کے بت اور سب گمراہ انکے پوجنے والے وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ۭ

Marfat.com

اور دوزخ مین ڈالے جاوین گے لشکر ابلیس کے سب یعنے جو پیروی کرنیوالے ہین انکے آدمی اور جن قَالُوْا وَهُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ کہینگے کافر اور حال آنکہ وہ
بیچ دوزخ کے جھگڑتے ہونگے آپسمین ایک دوسرے سے یعنے بت اور انکے پوجنے والے بت پرست بتون سے کہینگے تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ٥ قسم
ہی اللہ کی تحقیق تھے ہم البتہ بیچ گمراہی ظاہر کے اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ٥ جسوقت کہ برابر کرتے تھے ہم تمکو استحقاق عبادت مین ساتھ پروردگار
عالمون کے وَمَآ اَضَلَّنَآ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ اور نہ گمراہ کیا تھا ہمکو مگر گنہگارون نے کہ سردار ہمارے تھے یا دیو تھے فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِيْنَ پس نہین واسطے
ہمارے اب کوئی شفاعت کرنیوالون سے جیسے کہ مسلمانون کے واسطے ہین وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ اور نہ آشنا جی جلانیوالے اور دوست غم کھانیوالا
قوت القلوب مین ہے کہ حمیم اصل مین ہمیم تھا ہی کو حی سے بدل ڈالا واسطے قرب مخرج کے اور ہمیم ماخوذ اہتمام سے ہی یعنے نہ وہ یار ہوگا کہ اسدن اہتمام کرے
بیچ مہم کافرون کے اور شرط دوستی کی بجالاوے الاخلاء یومئذ بعضہم لبعض عدو الا المتقین پھر کافر حسرت سے کہینگے فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ
مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ پس کاشکے ہوتا واسطے ہمارے پھر جانا دنیا مین پس ہوتے ہم ایمان لانیوالون سے اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً تحقیق بیچ قصہ ابراہیم کے اور جھگڑنے
اسکے کے ساتھ قوم کے البتہ نشانی ہی کہ عقلا ساتھہ اسکے عبرت پکڑین وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ اور نہین تھے اکثر قوم ابراہیم کی ایمان لانیوالی کیونکہ
بابل والون مین سوا نمرود کی دختر کے کوئی ایمان نہین لایا تھا وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ اور تحقیق پروردگار تیرا البتہ وہ غالب ہی مشرکون پر مہربان
ہی کہ توبہ بندون کی قبول کرتا ہی اور بے حجت عذاب نہین دیتا كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ۨالْمُرْسَلِيْنَ ٥ جھٹلایا پہلے اسسے قوم نوح کے نے پیغمبرون کو
اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ یاد کر جسوقت کہا واسطے انکے بھائی انکے نوح علیہ السلام نے کیا نہین ڈرتے تم اللہ سے جو اسکی عبادت نہین
کرتے سمجھ لیجیے کہ حضرت نوح کو بھائی انکا فرمایا ہی نسب کی راہ سے اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ تحقیق مین واسطے تمہارے پیغمبر ہون با امانت فَاتَّقُوا اللّٰهَ
وَاَطِيْعُوْنِ پس ڈرو اللہ سے اور بتون کو مت پوجو اور اطاعت کرو میری ایمان لانے مین وَمَآ اَسْاَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اور نہین سوال کرتا مین تم سے
اوپر ادائے رسالت کے کچھ بدلا اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ نہین بدلا میرا مگر اوپر رب عالمون کے کہ اجر رسالت اُسی سے چاہتا ہون مین
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ پس ڈرو عذاب اللہ کے سے اور کہا مانو میرا تکرار امر تقوی کا اور اطاعت کا واسطے تاکید کے ہی کیونکہ قوم نوح علیہ السلام کے
بہت سخت دل تھے قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ کہا انھون نے جواب مین نوح علیہ السلام کے کیا مان لیوین ہم تجھکو اور حال یہہ ہی
کہ پیروی کی تیری ارذلون نے اور ظاہر مین تیرے موافق ہین اور باطن مین مخالف قَالَ وَمَا عِلْمِيْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ کہا نوح علیہ السلام نے اور نہین
ہی علم میرا پہنچنے والا ساتھ اس چیز کے کہ مین وہ کرتے یعنے حکم میرا ظاہر پر ہی سو وہ عمل مومنون کے کرتے ہین لیکن نہین جانتا مین کہ اخلاص سے کرتے
ہین یا نفاق سے اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰى رَبِّيْ لَوْ تَشْعُرُوْنَ نہین حساب باطنون انکیکا مگر اوپر پروردگار میرے کہ وہ مطلع ہی اسپر اگر سمجھو تم کہ
تمہیں کا جاننے والا وہی ہی اور مین سچون سے ہون پھر قوم نے کہا کہ ان ارذلون کو اپنی مجلس سے اٹھادے تو ہم آکر تیری باتین سنین نوح علیہ السلام
نے کہا وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ اور نہین مین نکال دینے والا ایمان والون کو اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ٥ نہین مین مگر ڈرانے والا ظاہر بھیجا
آیا ہون دعوت کرنے کو مکلفون کے خواہ غنی ہون خواہ فقیر قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ کہا کافرون نے اگر نہ باز
آئیگا تو ای نوح دعوت سے اور ڈرانے سے البتہ ہوگا تو سنگسار کئے گیون سے یا مارے ہوؤن سے قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ کہا نوح علیہ السلام
نے یہہ بات سنکر اور ایمان قوم سے مایوس ہوکر ای پروردگار میرے تحقیق قوم میری نے جھٹلایا مجھکو فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ
الْمُؤْمِنِيْنَ پس حکم کر درمیان میرے اور درمیان انکے حکم کرنے کا اور نجات دے ہمکو اُن کے شر سے اور اُن لوگون کو جو ساتھ میرے ہین ایمان والون سے
فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ پس نجات دی ہمنے اسکو اور انکو جو ساتھ اسکے تھے بیچ کشتی بھری ہوئی کے آدمیون سے اور حیوانون سے
اور اسباب اور خوراک سے ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ پھر ڈبو دیا ہم نے پیچھے نجات دینے انکے کے اور دن کو قوم اسکے سے اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً
تحقیق بیچ صبر کرنے کے ایذائے قوم پر البتہ دلالت ہی اسبات پر کہ صبر سبب ظفر ہی **مصرع** صبر کر تاکہ تو مظفر ہو وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ
اور نہ تھے اکثر قوم انکی ایمان لانے والے خدا و پیغمبر پر بلکہ ہشتاد و نہ شخص ایمان لائے تھے جو انکے ساتھ کشتی مین بیٹھے تھے وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ

الرّحيمُ

الرَّحِيْمُ ہ اور تحقیق پروردگار تیرا البتہ وہی غالب عقوبت کفار پر مہربان ہے ساتھ تاخیر عذاب کے ان پر كَذَّبَتْ عَادُ ِالْمُرْسَلِيْنَ جھٹلایا قوم عاد نے پیغمبرون
کو کہ ایک پیغمبر کا جھٹلانا سب پیغمبرون کا جھٹلانا ہے اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ہ یاد کر جس وقت کہ کہا واسطے انکے بھائی نسبی انکے ہود نے کیا نہین
ڈرتے تم عذاب عقاب خدا سے اور نہین پرہیز کرتے تم شرک سے اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ تحقیق مین واسطے تمہارے پیغمبر با امانت ہون بیچ وحی اور رسالت کے
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ہ پس ڈرو خدا سے اور خلاف امر اسکے کام مت کرو اور کہنا مانو میرا وَمَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اور نہین سوال کرتا مین تم سے اوپر
ادائے رسالت کے بدلا مال اور متاع دنیا سے اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ نہین بدلا میرا مگر اوپر پروردگار عالمون کے اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً
تَعْبَثُوْنَ کیا بنا لیتے ہو تم بیچ ہر زمین بلند کے ایک نشانی واسطے تماشے آنے جانیوالون کے کھیلتے ہو ساتھ اسکے یعنے وہان رہتے نہین عبث بناتے ہو بعضے
کہتے ہین کہ سر راہ مکان بناتے تھے اور وہان بیٹھ کر گذرنے والون سے بازی کرتے تھے یا مراد کبوتر خانے ہین واللہ اعلم وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ
تَخْلُدُوْنَ ہ اور بنا لیتے ہو تم مکان کاریگری کے قلعہ محکم یا محل بلند یا حوض پانی کے تو کہ ہمیشہ رہو تم انمین وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ اور
جس وقت پکڑتے ہو تم درانحال کہ سرکش ہوتے ہو یعنے بے شفقت اور نامہربان یا جب عوض لیتے ہو عوض لیتے ہو ستمگارانہ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ
پس ڈرو اللہ سے اور سرکشی چھوڑو اور کہا مانو میرا جو مین کہتا ہون کہ نفع تمہارا اسمین ہے وَاتَّقُوا الَّذِيْٓ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ اور ڈرو اللہ سے کہ مدد
دے تمکو ساتھ اس چیز کے کہ جانتے ہو تم طرح طرح کے نعمتون سے اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ مدد کی تمہارے ساتھ چارپایون کی جیسے اونٹ گائی بکریان
کہ انسے فایدے اٹھاتے ہو اور بیٹون کی کہ وہ ہر حال مین یار اور مددگار تمہارے رہتے ہین وَجَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ اور باغون کے کہ انکے میوون سے باردر
ہوتے ہو اور چشمون کے کہ انسے شاداب رہتے ہو اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ہ تحقیق مین ڈرتا ہون اوپر تمہارے اگر شرک پر ثابت
رہے تم عذاب دن بڑے کے سے کہ دن باد صرصر کا ہے یا روز محشر کا ہے قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ کہا عادیون نے
جواب مین ہود علیہ السلام کے برابر ہے اوپر ہمارے یا نصیحت کرے تو ہمکو یا نہ ہو تو نصیحت کرنیوالون سے کہ ہم اپنا طریقہ نچھوڑینگے اِنْ هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ
الْاَوَّلِيْنَ نہین یہہ کام ہمارے کہ بت پوجنا ہے اور تکبر کرنا اور عمارتین بنانی بلند شان وار مگر عادت پہلون کی ہمارے وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ اور
نہین ہم عذاب کئے گئے اس عادت پر فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ پس جھٹلایا انھون نے ہود علی نبینا و علیہ السلام کو اور انکی رسالت نہ مانی پس ہلاک
کیا ہمنے انکو باد صرصر سے اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً تحقیق بیچ ہلاک کرنے قوم عاد کے البتہ نشانی ہے دلالت کرنیوالی اسپر کہ آخر جھٹلانیوالے پیغمبر کے سزا کو پہنچتے ہین
وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ اور نہ تھی اکثر قوم عاد کی ایمان لانیوالی کیونکہ تھوڑے انمین سے ہود علیہ السلام کے ساتھ محفوظ رہے باقی غضب مین آئے
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ہ اور تحقیق پروردگار تیرا البتہ وہی غالب کہ تعذیب کفار سے باک نہین رکھتا مہربان ہے کہ مومنون کو اس عذاب
مین نہین ڈالتا كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ہ جھٹلایا قبیلہ ثمود نے پیغمبرون کو یعنے حضرت صالح اور پہلے پیغمبرون کو علی نبینا و علیہم السلام اِذْ قَالَ لَهُمْ
اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ یاد کر جس وقت کہ کہا واسطے انکے بھائی نسبی انکے صالح علیہ السلام نے کیا نہین ڈرتے تم عذاب الہی سے کہ اسکا شریک ٹھہراتے ہو
اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ تحقیق مین واسطے تمہارے پیغمبر ہون مشہور ساتھ امانت اور راستی کے پس ڈرو عذاب خدا سے
اور اطاعت کرو میری امر اور نہی مین وَمَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اور نہین سوال کرتا مین تم سے اوپر اس نصیحت کے کچھ بدلا اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ نہین بدلا میرا مگر اوپر پروردگار عالمون کے اَتُتْرَكُوْنَ فِيْ مَا هٰهُنَآ اٰمِنِيْنَ ہ کیا چھٹ جاؤگے تم بیچ اس چیز کے کہ یہان ہو
یعنے دنیا کے ان قلعون مین اور محلون مین بےغم آفتون سے فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ وَّزُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ بیچ باغون کے اور چشمون کے اور
کھیتون کے اور کھجورون کے کہ خوشہ انکا ٹوٹا پڑتا ہے قوم ثمود کے باغات اور نہرین بہت تھین وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ اور تراش
لیتے ہو واسطے رہنے اپنے کے پہاڑون سے گھر درانحال کہ ماہر ہو تراشنے مین پتھر کے فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ پس ڈرو خدا سے اور اسقدر امید زندگی
کی مت رکھو اور کہا مانو میرا کہ جو کہتا ہون تمہارے حق مین بہتر کہتا ہون وَلَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ
اور مت کہا مانو حکم کافرون کا کہ حد سے نکل جانے والے ہین بیچ کفر کے وہ کافر کہ فساد کرتے ہین بیچ زمین کے اپنے ملک مین اور نہین صلاح کرتے اپنے کام کی

Marfat.com

مراد اس سے نو آدمی ہین کہ قصد ہلاک کرنیکا صالح علیہ السلام کے کیا تھا قصہ انکا سورہ نمل مین آویگا قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ کہا قوم ثمود
نے جواب مین صالح علی نبینا وعلیہ السلام کے سوا اسکے نہین کہ تو جادو کئے گیون سے ہے عقل تیری جاتی رہی ہے مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا فَاْتِ بِاٰيَةٍ
اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ نہین تو مگر آدمی مانند ہمارے پس دعوی رسالت کا کس بات پر کرتا ہے اور جو تو اس دعوی کو نہین چھوڑتا پس لے آ کچھ نشانی
اگر ہے تو سچون سے صالح علیہ السلام نے کہا کیا چاہتے ہو انھون نے کہا کہ اس پتھر سے ایسی صورت کا ناقہ نکال صالح علیہ السلام نے ناقہ نکالکر قَالَ
هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ کہا یہہ اونٹنی ہے جو تمنے طلب کی تھی واسطے اوسکے پانی پینا ہے ایکدن کا اور واسطے تمھارے
پانی پینا اور دن معلوم کا یعنے ایکدن اسکی باری ہے پانی پینے کی اور ایکدن تمھاری اسکے باری مین تم مزاحم مت ہوجیو وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ
عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ اور مت ہاتھ لگاؤ اسکو ساتھ برائی کے یعنے قصد مارنے اور قتل کرنیکا اسکے مت کریو اور اگر کروگے پس پکڑیگا تمکو عذاب دن
بڑیکا دن کو بڑا اسواسطے کہا کہ عذاب اسین بڑا ہوگا فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ پس پاؤن کاٹے اوٹنی کے پس ہوگئے پشیمان نزدیک نازل ہونے
ہلاک کے فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ پس پکڑا انکو عذاب موعود نے کہ صیحہ تھا اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً تحقیق بیچ اس عذاب اتارنے کے قوم ثمود پر البتہ نشانی ہے کہ
بعد ظہور معجزہ مانگے ہوئے کے کفر کرنا سبب نزول عذاب کا ہے وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ اور نتھے اکثر انکے ایمان والے لکھا ہے کہ تمام قوم ثمود
مین چار ہزار آدمی ایمان لائے تھے وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ اور تحقیق پروردگار تیرا البتہ وہ غالب ہے کسی سے مغلوب نہین ہوتا مہربان ہے
بے استحقاق عذاب نہین کرتا كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ جھٹایا قوم لوط علیہ السلام کے نے یعنے موتفکات والون نے پیغمبرون کو کہ ابراہیم اور لوط
علیہم السلام تھے اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ جسوقت کہا واسطے انکے بھائی انکے لوط علی نبینا وعلیہ السلام نے یہان مراد اخوت شفقت ہے
کہا نہین ڈرتے تم گناہ کرنے مین خدا سے اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ پس ڈرو اللہ سے اور فرمانبرداری کرو میری وَمَآ
اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اور نہین سوال کرتا مین تم سے اوپر اس نصیحت کے کہ تمکو کرتا ہون کچھ بدلا تو کہ تمپر گران ہو اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
نہین بدلا ثواب میرے کا مگر اوپر پالنے والے عالمون کے اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ کیا آتے ہو تم مردون کے پاس عالمون مین سے جو سو تمھارے
ہین مراد اس سے غربا ہین کہ لواطت کرتے تھے ان سے وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اور چھوڑ دیتے ہو تم اس چیز کو کہ پیدا
کی ہے واسطے تمھارے پروردگار تمھارے نے جورون تمھاری سے بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ بلکہ تم ایک قوم ہو حد سے نکل جانیوالے کہ باوجود جورون
کے مردون سے بدفعل کرتے ہو قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ کہا قوم نے جواب مین لوط علیہ السلام کے اگر نہ باز رکھیگا تو
ای لوط ہمارے اس فعل کو بد کہنے سے اور منع کرنے سے ہمین اس سے البتہ ہوگا تو نکالے گیون سے یعنے ہم تجھکو اپنے مین سے اور شہر موتفکات
سے نکال دینگے اور وہ بہت بری طرح سے نکالا کرتے تھے قَالَ اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ کہا لوط علی نبینا وعلیہ السلام نے تحقیق مین واسطے عمل
تمھارے کے ناخوش رکھنے والون سے ہون اور دشمنون سے سخت تر دشمن ہون پھر قوم سے منہ پھیر کر جناب الٰہی مین مناجات کی کہ رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ مِمَّا
يَعْمَلُوْنَ ای پروردگار میرے نجات دے مجھکو اور اہل میرے کو وبال اس چیز کے سے کہ کرتے ہین فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ پس نجات دی
ہمنے اوسکو اور اہل بیت اسکے کو سب کو کہ ایک جورو اور دو بیٹیان اور دو داماد اسکے تھے اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ مگر ایک بوڑھیا یعنے جورو لوط
علیہ السلام کی کہ داخل تھے پیچھے رہ جانیوالون مین سے لکھا ہے کہ وہ لوط علیہ السلام کے ہمراہ نہین تھے یہہ کہکر رہ گئی تھی کہ مین راضی ہون مجھ پر ہو جو
سب قوم پر ہو ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ پس ہلاک کیا ہمنے اورون کو وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا اور برسایا ہمنے اوپر انکے مینہ پتھر و نکا یا گندک اور
آگ کا فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ پس برا ہوا مینہ ڈرائے گیون کا کہ ایمان نہین لائے تھے اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً تحقیق بیچ عذاب اہل موتفکہ
کے البتہ نشانی ہے اوپر عقوبت نافرمانون کے وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ اور نہ تھے اکثر اس قوم کے ایمان والے کہ سوا دو بیٹیون حضرت
لوط کے بقول اصح اور دو دامادون کے بقول بعضی کوئی ایمان نہین لایا تھا حضرت لوط پر وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ اور تحقیق پروردگار
تیرا وہی غالب کہ ہرگز کسی سے نہین ڈرتا مہربان ہے کہ پہلے تنبیہ اور ارشاد کے عذاب نہین کرتا كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ جھٹایا رہنے والون

Marfat.com

بن کے نے پیغمبرون کو سمجھ لیجئے کہ ایک جنگل نزدیک مدین کے تھا وہان درخت اور میوے بہت تھے حق تعالی نے شعیب علیہ السلام کو وہان بھیجا جیسے
کہ مدین پر بھیجا تھا اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَیْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ یاد کر جسوقت کہا واسطے انکے شعیب علی نبینا وعلیہ السلام نے کیا نہین ڈرتے تم عذاب خدا سے کہ
اسکا شریک پیدا کرتے ہو اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ تحقیق مین واسطے تمھارے پیغمبر ہون با امانت سوا بھلائی تمھارے کے
نہین چاہتا پس بچو کفر اور تکذیب سے اور ڈرو عذاب الہی سے اور کہا مانو میرا بیچ ترک مناہی کے وَمَاۤ اَسْئَلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ اور نہین سوال کرتا
مین تم سے اوپر پہنچانے وحی کے کچھ بدلا اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ نہین بدلا میرا مگر اوپر پروردگار عالمون کے اَوْفُوا الْكَیْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا
مِنَ الْمُخْسِرِیْنَ پورا کرو مانپ کو اور مت ہو تم نقصان دینے والون سے اور کم کرنیوالون سے بیچ حقون لوگون کے وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِیْمِ
اور تولو ساتھ ترازو سیدھی کے وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْیَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ اور مت کم دو لوگون کو چیزین انکی اور مت پھرو بیچ
زمین ایکہ کے لوٹتے اور مارتے دراں حال کہ قصد فساد کر نیکا رکھتے ہو وَاتَّقُوا الَّذِیْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِیْنَ اور ڈرو عذاب اسکے سے کہ اپنی قدرت
سے پیدا کیا اسنے تمکو اور خلقت پہلی کو قَالُوْۤا اِنَّمَاۤ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِیْنَ کہا اہل ایکہ نے سوا اسکے نہین کہ تو جادو کیے گیون سے ہی یعنے ان لوگون مین سے
ہی کہ جنکو بار بار جادو کیا ہوا اور ہوش انکا اڑا ہوا ہو وَمَاۤ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِیْنَ اور نہین تو مگر آدمی مانند ہمارے،
صفات بشریت مین پس کس چیز سے اپنی فضیلت ہمپر ٹھہراتا ہی اور دعوی رسالت کا کرتا ہی اور البتہ گمان کرتے ہین ہم تمکو جھوٹون سے دعوی اپنے مین
فَاَسْقِطْ عَلَیْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ پس ڈالدے اوپر ہمارے یعنے اپنے خدا سے کہہ کہ ڈالدے ہمپر ایک ٹکڑا آسمان سے اگر ہی
تو سچون سے اسبات مین کہ ہمپر عذاب آویگا قَالَ رَبِّیْۤ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ کہا شعیب علی نبینا وعلیہ السلام نے پروردگار میرا خوب جانتا ہی جو کچھ کرتے
ہو تم بتونکا پوجنا اور طعام بند کرنا اور کم بیچنا اور سوا انکے طرح طرح کی گناہ کرنا اور ان اعمالون کا بدلا تمھین دیگا **بیت** مہلت تمھین دی ہی تا کرو
عیش اور رنانہ ✤ پھر آخر کار تمکو ہی سوز و گداز ✤ لکھا ہی کہ جب قوم شعیب علی نبینا وعلیہ السلام کا انکار اور استکبار حد سے زیادہ ہوا حق تعالی نے
ایک ہفتہ گرمی سخت اپر بھیجی وہ گھبرائے نہ گھر مین آرام تھا نہ باہر چین آخر صحرا کو نکل گئے درختون کے تلے بیٹھے وہان بھی مارے گرمی کے جلے جاتے تھے
ناگاہ ابر سیاہ آیا اور ہوا ٹھنڈی چلنے لگی خوش ہو کر آپس مین ایک دوسرے کو پکارنے لگے کہ آؤ اس ابر کے نیچے بیٹھ کر راحت اٹھاوین جب سبکے سب
سایہ ابر مین جمع ہوئے آگ آسمان سے آئی اور سب کو جلا گئی چنانچہ حق تعالی فرماتا ہی فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ یَوْمِ الظُّلَّةِ پس جھٹلایا
شعیب علی نبینا وعلیہ السلام کو پس پکڑا انکو عذاب دن سائبان کے نے سمجھ لیجئے کہ ظلہ سائبان کو کہتے ہین اور وہ ابر سیاہ تھا سائبان کی شکل انکے
سر پر کھڑا اور بعضون نے کہا ہی کہ جب گرمی بہت ہوئی حقتعالی نے پہاڑ کو سائبان کیطرح ہوا پر کھڑا کر دیا اور اسکے تلے ٹھنڈا پانی ظاہر کیا وہ سب
اسکے نیچے جمع ہو گئے پھر اس پہاڑ کو گرا کر سب کو ہلاک کر دیا اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ تحقیق وہ تھا عذاب دن بڑیکا اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً
تحقیق بیچ اس عذاب کے کہ ابر آبدار سے آتش پر شرار نکلی البتہ نشانی ہی اوپر کمال قدرت حق کے وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ اور نہ تھے اکثر
اصحاب ایکہ کے ایمان والے مراد اکثر سے سب ہین کیونکہ کوئی شعیب علیہ السلام پر ایمان نہین لایا تھا بخلاف اصحاب مدین کے کہ انمین لوگ ایمان لائے
تھے وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ اور تحقیق پروردگار تیرا وہ ہی غالب کرنیوالا پیغمبرون کو انکے دشمنون پر مہربان ہی انبیا اور متابعت
کرنیوالون انکے پر سمجھ لیجئے کہ یہہ سات پیغمبرون کے قصے اس سورت مین بطور اختصار بیان فرمائے قصہ موسی اور قصہ ابراہیم اور قصہ نوح
اور قصہ ہود اور قصہ صالح اور قصہ لوط اور قصہ شعیب علی نبینا وعلیہم السلام واسطے تسلی خاطر عاطر جناب سید البشر صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ڈرانا
قریش جھٹلانے والونکا یہی ہی کہ معلوم کرین کہ جسنے تکذیب پیغمبر کی کی اس فرقہ پر عذاب اترا اور یہہ بھی تکذیب کرتے ہین انپر بھی عذاب آوے گا
وَاِنَّهٗ لَتَنْزِیْلُ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اور تحقیق قرآن البتہ اتارا گیا ہی پروردگار عالمون کے سے نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِیْنُ عَلٰی قَلْبِكَ
لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِیْنَ بِلِسَانٍ عَرَبِیٍّ مُّبِیْنٍ اتارا ہی ساتھ قرآن کے جبرئیل علیہ السلام کو اوپر دل تیرے کے تو کہ ہو تو ڈرانے والون سے
لوگون کو ساتھ زبان عربی بیان کرنیوالے کے اور نزل ساتھ تشدید کے اور روح ساتھ نصب کے بھی قرات ہی اور عربی زبان والے پیغمبرون مین

Marfat.com

ہود اور صالح اور شعیب اور اسمعیل علی نبینا و علیہم الصلوٰۃ والتسلیمات ہوئے ہین وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ اور تحقیق یہہ قرآن یا نعت پیغمبر آخر
الزمان علیہ الصلوٰۃ اللہ الملک المنان البتہ مذکور ہی بیچ کتابون پہلون کے لکھا ہی کہ مشرکان عرب بعضے مشکل کام اپنے علماء بنی اسرائیل سے پوچھتے
تھے اور انکے کہے پر عمل کرتے تھے حق تعالی نے فرمایا کہ اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ کیا نہین مشرکان واسطے قریش
کے نشانی اوپر صحت قرآن کے یا نبوت پیغمبر آخر زمان کے یہہ کہ جانتے ہین قرآن کو ساتھ صفت اسکے کے یا پیغمبر کو ساتھ نعت اسکے کے عالم بنی اسرائیل کے
اور علما کی شہادت موجب یقین کے ہی وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ اور اگر اتارتے ہم قرآن کو اوپر بعضے عجمیون کے زبان عربی مین فَقَرَاَهٗ
عَلَيْهِمْ پس پڑھتا وہ عجمی قرآن کو اوپر انکے انکی زبان مین اور یہہ دلیل زیادتی اعجاز قرآن کی ہوتی کہ عجمی کلام عربی ایسا فصاحت اور بلاغت کا پڑھے
مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ نہوتے وہ ساتھ اس قرآن اُتارے ہوئیکے ایمان لانے والے کیونکہ کہتے کہ عرب کو متابعت عجم سے عار ہی یا اگر قرآن کو عجمی پر
اور زبان مین سوا عربی کے اُتارتے کافر ایمان نلاتے کہ ہم سمجھتے نہین اور معنی اسکی ہمارے فہم مین نہین آتے كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ
اسیطرح چلاتے ہین ہم اس انکار اور عناد کو بیچ دلون مشرکون کے کہ مکہ مین ہین لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ وہ نہین ایمان لاتے
ساتھ قرآن کے یہانتک کہ دیکھین وہ عذاب دردناک کو دنیا مین جیسے پہلے استون نے دیکھا تھا یا قیامت مین فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ
پس آوے انکو عذاب ناگہان اور وہ نہ سمجھتے ہون وقت آنے اسکیکا فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ پس کہینگے کیا ہم ہین ڈھیل دئے گئے یعنے
ہمکو مہلت دین تو کہ ہم ایمان لاوین اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ کیا پس عذاب ہمارے کو جلدی کرتے ہین اور کہتے ہین برسا ہمپر پتھر اور لا ہمپر عذاب
اور حالانکہ وقت دیکھنے عذاب کے ڈھیل مانگینگے اَفَرَءَيْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِيْنَ کیا پس دیکھا تونے اگر فایدہ دین ہم انکو کتنے برس اور جلاتے
رکھین ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ پھر آوے انکے پاس جو کچھ کہ تھے وعدہ دئے جاتے عذاب سے مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ
نہ کفایت کریگا اور نہ دفع کریگا انسے عذاب وہ جو تھے اس سے فائدہ دئے جاتے یعنے فایدہ مند چیزین اور نعمتین دنیا کی عذاب الہی کو دور نکرینگے
کشاف مین ہی کہ میمون بن مہران حسن بصری کے دیدار کا مشتاق تھا ایکدن طواف کعبہ مین پاکر کہا کہ ای شیخ کچھ مجھکو پند دیجئے شیخ نے یہہ آیت
پڑھی کہ ما اغنی عنہم ما کانوا یمتعون میمون نے کہا نصیحت دے اور بات تمام کی **بیت** جہان فانی سے مت لگا دل + کہ ہی یہہ
راف سراب و باطل + فقط ہی دھوکا نہ کچھ حقیقت + نہ کچھ ثبات اور نہ کچھ بقا ہی + وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ذِكْرٰى
اور نہین ہلاک کی ہمنے کوئی بستی مگر واسطے اہل اسکے کے ڈرانیوالے تھے واسطے پند دینے کے یعنے پہلے پیغمبر بھیجے تو کہ انکو دعوت طرف حق کے کرین اور
عذاب سے ڈراوین اور جب انھون نے نہ ایمان قبول کیا اور انکار اور عناد سے نہ عدول کیا سزاوار عذاب کے ہوئے وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ اور
نہین ہم ظلم کرنے والے کہ پہلے ڈرانے سے کسیکو ہلاک کرین موضح مین ہی کہ قریش کہتے تھے دیو رد کے نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آتا ہی اور
قرآن پڑھتا ہی انکے رد کلام مین حق تعالی نے فرمایا کہ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ اور نہین اُترے ساتھ قرآن کے شیطان وَمَا
يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ اور نہین لایق واسطے اُنکے اُتارنا قرآن کا اور نہین قدرت رکھتے اُتارنے کی کیونکہ فرشتے انکو آسمان پر
جانے نہین دیتے ہین تیر شہاب برساتے ہین اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ تحقیق وہ سننے کلام ملائکہ کے سے باز رکھے گئے ہین فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ
اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ پس مت پکار ساتھ اللہ کے معبود اور کو پس ہو جائیگا تو عذاب کئے گیون سے یہہ خطاب صورت مین حضرت
کو ہی اور حقیقت مین ہر ایک کو امت والون مین سے حضرت کے ہی وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ اور ڈرا عذاب خدا سے قبیلے اپنے نزدیک
والون کو یہہ خطاب خاص حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ہی بعد نزول اس آیت کے آپ نے کوہ صفا پر چڑھکر پکارا ایک ایک قرابتی اپنے کو جب سب
جمع ہوئے فرمایا کہ اگر کہون مین کہ اس پہاڑ کے پرے سوار ہین تو تم مانو سب نے کہا ہان فرمایا کہ مین ڈرانیوالا ہون تمکو عذاب سخت سے کہ درپیش
ہی سب قوم والے یہہ بات سنکر متغیر اور متفرق ہوئے اور ابولہب واسطے ایذا دینے آپ کے اُٹھا وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
اور نیچا کر بازو اپنے کو یعنے مہربانی کر اور کرم فرما واسطے اس شخص کے کہ پیروی کرتا ہی تیری ایمان والون مین سے فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ

Marfat.com

مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ پس اگر نافرمانی کرین تیرے قرابت والے تیرے پس کہہ تحقیق مین بیزار ہون اس چیز سے کہ کرتے ہو تم مجھہ سے ساتھہ اسکے مواخذہ نکرینگے وَتَوَكَّلْ
عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ وَتَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ اور توکل کر اپنی حل مشکلات مین اوپر غالب مہربان کے کہ قادر ہی اوپر قہر اعدا
اور نصرت اولیا کے وہ جو دیکھتا ہی تجھکو جس وقت اٹھتا ہی تو واسطے نماز تہجد کے اور اکیلا پڑھتا ہی اور دیکھتا ہی پھرنا تیرا بیچ سجدہ کرنیوالون کے یا نماز
پڑھنے والون کے جب امامت کرتا ہی تو اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ تحقیق وہی سننے والا باتین تیری جاننے والا نیتین تیری هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى
مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ کیا بتاؤن مین تجھکو اوپر کسکے اترتے ہین شیطان سمجھہ لیجئے کہ پہلے اس سے فرمایا تھا کہ روا نہین اترنا شیطانون کا اوپر محمد
صلی اللہ علیہ وسلم کے کیونکہ مناسبت نہین اب یہان جنسے مناسبت ہی انکا بیان کرتا ہی کہ تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ اترتے ہین شیطان اوپر ہر
جھوٹھہ باندھنے والے گنہگار کے مانند کاہنون کے کہ وہ يُلْقُوْنَ السَّمْعَ رکھتے ہین وہ جھوٹھہ باندھنے والے کان طرف شیطانون کے اور انسے
چیزین جھوٹی سیکھتے ہین اور اس جھوٹھہ مین اور جھوٹ اپنی طرف سے بھی ملا لیتے ہین کیونکہ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ اور اکثر انکے جھوٹے ہین انوار مین
ہی کہ بعضون نے اکثر کو ساتھہ کل کے تفسیر کیا ہی یعنے وہ سب کے سب جھوٹھے ہین وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ اور شاعر مشرک مانند ابن زبعری
اور ہبیرہ اور مسافع اور امیہ ثقفی کے پیروی کرتے ہین انکی گمراہ بیوقوف عرب کے یعنے انکے شعر بنائے ہوئے یاد کرکر پڑھتے پھرتے ہین بعضے کہتے ہین کہ
وہ شاعر تھے انھون نے ہجو مین جناب سید انام علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اور مذمت مین اسلام کے اشعار کہے تھے انکو مشرک یاد کرکر پڑھتے تھے یہہ
آیت انکی شان مین نازل ہوئی اور یتبعہم صیغہ مضارع معروف باب افتعال سے اور سمع سے دونون قراتین ہین اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ
يَّهِيْمُوْنَ کیا نہین دیکھا تو نے یہہ کہ وہ بیچ ہر دشت مضمون شعر کے سرگردان ہوتے ہین اور اوقات اپنی بیہودہ پن مین کھوتے ہین کہین تشبیہین
ڈھونڈھتے ہین کہین مناسبتین تلاش کرتے لطرز گمراہی کسیکی مدح کہتے ہین اور حالانکہ وہ مستحق ذم کے ہوتا ہی اور کسیکی ذم کرتے ہین
اور وہ لایق مدح کے ہوتا ہی اور واہی تباہی بڑے بکتے ہین وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ اور یہہ کہ وہ کہتے ہین جو کچھہ کہ نہین کرتے یعنے فسق نہین
کیا اور اپنے پر گواہی آپ دیتے ہین اور پیغام سلام کسی کو نہین پہنچاتے اور اقرار کرتے ہین **بیت** کبھی کہتے ہین اسکے وصل مین ہم ✦ محو رہتے ہین کھوئے
ہجر کا غم ✦ کبھی کہتے ہین میر اسکے پیغام ✦ دینا وہ بدزبان ہی بسو دشنام ✦ اسیطرح کے ہزارون مضمون جو واقع مین نہین ہین باندھہ دیتے ہین لکھا ہی
کہ بعد نزول اس آیت کے حسان ابن رواحہ اور شعرا اصحابہ رضی اللہ عنہم حضرت کی خدمت شریف مین حاضر ہو کہنے لگے کہ حق تعالی جانتا ہی کہ ہم شاعر ہین
ابن رواحہ نے کہا کہ مین ڈرتا ہون کہ اس وصف پر مرون آپ نے فرمایا کہ مومن جہاد کرتا ہی تلوار سے اور زبان سے جو شعر کہ تم ہجو کفار مین کہتے ہو
وہ تیر سے اور نیزہ سے سخت تر انپر لگتا ہی اور یہہ آیت نازل ہوئی کہ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ شاعر پیروی کئے گئے سفہا کے ہین اور
دشت گمراہی اور تباہی مین سرگردان ہین مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور عمل کئے اچھے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے نعت کہے اور کفار کی مذمت وَذَكَرُوا اللّٰهَ
كَثِيْرًا اور یاد کیا اللہ تعالی کو اپنے شعرون مین بہت یعنے اکثر تحمید اور توحید نظم کی اور مضمون طاعت کرنے کے اور غفلت سے نکلنے کے
باندھے وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا اور بدلا لیا پیچھے اس سے کہ ظلم کئے گئے تھے ساتھہ ہجو کے یعنے کفار کے بنائے ہوئے ہجو کفار ہی پر ڈال دے
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ای حسان مشرکون سے مت اندیشہ کر تحقیق جبریل ساتھہ تیرے ہی سمجھہ لیجئے کہ کفار پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو
کاہن بتلاتے تھے اور شعر اوہان کے شاعر ٹھہراتے تھے آیت سابق مین مذمت کاہنون کی بیان کی اور ان آیتون مین ذمایم شاعرون کے ارشاد کئے
اور جو کاہن سب کافر تھے اسیواسطے کسیکو مستثنی نکیا اور شاعرون مین مسلمان تھے پس انکو بواسطہ صلاح اور عمل اور صدق ایمان کے بحر والشعراء
یتبعہم الغاوون سے نکالکر ساحل امان الا الذین امنوا وعملوا الصالحات پر پہنچا کر تحت ذکروا اللہ کثیرا پر بٹھایا **بیت** شاعرون کو
گرچہ غاوی حق نے قرآن مین کہا ✦ لیک ظاہر متصل اسکے ہی استثنا پڑھا ✦ وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ اور شتاب جانینگے وہ
لوگ جو ظلم کرتے ہین ساتھہ کفر اور افترا اور نسبت شعر کی طرف پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ بعد مرنیکے کون سے پھرنے کے جگہہ پھر جاوینگے یعنے مکان
بازگشت انکا دوزخ ہوگا سمجھہ لیجئے کہ بعد ذکر کفار اور فساق کے جزا اور سزا انکی بیان کی کہ جگہہ جانے انکے کی آتش جہنم ہی تحرمواج مین ہی کہ اس آیت

Marfat.com

مین تہدید جامع ہی کیونکہ جوگناہ ہی اپنے نفس پر ظلم ہی اور جرمیہ ہی ستم ہی **بیت** وعید ظالمان امین بیان ہی ✦ مآل کافران اس سے عیان ہی ✦ کوئی
چیز اس باب مین نہین مگر اس آیت مین موجود ہی اسیواسطے امیر المؤمنین ابوبکر صدیق رضی نے وقت معاہدہ خلافت کے ساتھ امیر المؤمنین عمر فاروق رض کے
یہی آیت پڑھی اور سب نصیحت اپنی اسی پر ختم کی سورہ نمل مکی ہی تیرانوے ۹۳ آیتین ہین ایکہزار ایکسو انچاس کلمے ہین چار ہزار سات سو ننانوے ۹۹ حرف ہین
فواصل اسکی ہین من اور ربط اسکا سورہ شعرا سے یہہ ہی کہ اختتام اسکا ساتھ ذکر مومنون اور کافرون کے تھا افتتاح اسکا بہی ساتھ ذکر مومنون اور کافرون کے ہوا

سورة النمل مكية وهي	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	ثلاث وتسعون اٰية

طٰسٓ لباب التفسیر مین اخفش سے منقول ہی کہ حروف مقطعہ واسطے ابتدا کلام اور انتہا کلام کے آتے ہین پس دلالت انکی اوپر شروع ہونے
سخن کے اور تمام ہونیکے ہوتی ہی جیسے یہان طٰس ہی کہ شعرا تمام ہوئے اور نمل شروع یا طا اشارت ہی طرف طہارت قدس الٰہی کے اور سین کنایت ہی طرف
سناے غیر نامتناہی کے یا طا اشارہ ساتھ طلب سالکان راہ کے ہی اور سین ساتھ سلامت قلوب انکے کے ماسوی اللہ سے تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ
وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ۙ یہہ سورہ آیتین قرآن کی ہین اور آیتین کتاب روشن کرنیوالے کی ہین کہ احکام حلال اور حرام انسے ظاہر ہوتے ہین اور عطف کتاب
کا قرآن پر عطف ایک دو صفتون کا ہی اوپر دوسری کے قرآن اسواسطے کہا کہ پڑھتے ہین اور کتاب اس جہت سے کہا کہ لکھتے ہین هُدًى وَّبُشْرٰى
لِلْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ یہہ کتاب راہ دکھانیوالی اور مژدہ دینے والی ہی واسطے مومنون
کے وہ مومن جو قایم رکھتے ہین نماز کو اور دیتے ہین زکوٰۃ کو اور حال یہہ ہی کہ وہ ساتھ آخرت کے وہی یقین رکھتے ہین تکرار ضمیر کا واسطے اختصاص انکے کے
ہی بیچ تصدیق آخرت کے اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ تحقیق جو لوگ کہ نہین ایمان لاتے ساتھ دن
قیامت کے زینت دی ہمنے واسطے انکے عملون بد ان انکے کو یعنے خواہش طبع انکے کو محبوب انکے نفس کا کیا ہمنے پس وہ بہکتے ہین اپنے گمراہی مین اُولٰٓئِكَ
الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ یہہ لوگ وہ ہین کہ واسطے انکے برا عذاب ہی دنیا مین مانند قتل اور اسیری کے دن بدر کے
اور وہ بیچ آخرت کے وہی نقصان پانیوالے ہین کہ ثواب گم جاویگا اور عذاب کے لایق ہونگے وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ اور تحقیق تو
البتہ سکھلایا جاتا ہی قرآن یعنے جبرئیل آکر سکھاجاتا ہی تجھکو نزدیک خدا حکمت والے دانا کے سے اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ۭ یاد کر
جسوقت کہا موسیٰ نے واسطے بی بی اپنے کے مدین سے مصر کو جاتے ہوئے کہ راہ بھول گئے تھے اور اوسکو درد زہ تھا اور سردی سخت پڑتی تھی تحقیق مین نے
دیکھی ہی آگ روشن سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ شتاب لاؤنگا مین تمہارے پاس اُس آگ مین
سے کچھ خبر یعنے جو کوئی اس آگ پر ہوگا اس سے خبر راہ کی پوچھونگا یا لاؤنگا واسطے تمہارے شعلے دہکتے انگارے تو کہ تم سینکو فَلَمَّا جَاۗءَهَا نُوْدِيَ
اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ۭ پس جب آیا موسیٰ نزدیک آگ کے دیکھا کہ درخت سبز سے آتش رخشندہ ہی پکارا گیا یہہ کہ برکت دیا گیا
ہی جو کوئی بیچ آگ کے ہی یعنے فرشتے اس بقعہ مبارک کے یا جو کوئی بیچ طلب آتش کے ہی یعنے موسیٰ علیہ السلام اور جو کوئی گرد اس آتش کے ہی
یعنے ملائکہ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اور کہہ کہ پاک ہی اللہ پروردگار عالمون کا تشبیہ سے لکھا ہی کہ موسیٰ علیٰ نبینا وعلیہ السلام نے یہہ آواز
سنی کہا کہ پکارنے والا کون ہی پھر آواز آئی کہ يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اے موسیٰ تحقیق پکارنیوالا مین ہون اللہ غالب حکم کرنیوالا ساتھ
صواب کے وَاَلْقِ عَصَاكَ اور ڈالدے عصا اپنا موسیٰ علیٰ نبینا وعلیہ السلام نے عصا ڈالدیا اسیدم سانپ بنکر ہر طرف دوڑنے لگا فَلَمَّا رَاٰهَا
تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَاۗنٌّ پس جسوقت دیکھا موسیٰ نے عصا کو کہ حرکت کرتا ہی باضطراب اور ادہر اُدہر دوڑتا ہی شتاب گویا کہ وہ سانپ ہی باریک
تیز رو سمجھ لیجئے کہ اول سانپ پتلا تھا آخر اژدہای بزرگ ہوگیا تفسیر ابو اللیث مین ہی کہ وہان وادی مقدس مین مار باریک تھا فرعون کے یہان
اژدہای بزرگ ہوگیا غرض ہر شکل کہ موسیٰ علیٰ نبینا علیہ السلام نے جو یہہ حال دیکھا وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ۭ پھر گیا در الحال کہ پیٹھ پھیرنے
والا تھا اور بھاگنے والا اسکے ڈر سے اور نہ پیچھے پھرا پھر آواز آئی کہ يٰمُوْسٰي لَا تَخَفْ ۣ اے موسیٰ مت ڈر سوا مجھ سے اِنِّىْ لَا يَخَافُ
لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ تحقیق مین ہون نہین ڈرتے میرے پاس پیغمبر یعنے انکو نزدیک میرے بدی نہین جس سے ڈرین ڈرنا ستمگارون کو چاہئے

Marfat.com

اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ مگر جو کوئی ظلم کرے پھر بدل ڈالے اور اسکی جگہہ بجا لاوے نیکی پیچھے برائی کے
یعنے توبہ کرے بعد گناہ کے پس تحقیق مین بخشنے والا توبہ کرنیوالون کو ہون مہربان ہون انپر وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ
اور داخل کر ہاتھہ اپنا بیچ گریبان پیراہن اپنے کے تو کہ نکلے سفید چمکتا بغیر برائی سے یعنے مرض برص سے پس موسیٰ علی نبینا وعلیہ السلام نے ہاتھہ گریبان
مین ڈالکر نورانی چمکتا نکالا آواز آئی کہ یہہ دو معجزے ظاہر کر فِيْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ بیچ نو معجزون کے جو تیرے واسطے ہین اور جا رسول
ہوکر طرف فرعون اور قوم اسکے کے اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ تحقیق وہ ہین قوم باہر نکلے ہوئے حکم ہمارے سے فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً
قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ پس جب آئین فرعون اور قوم اسکے کے پاس نشانیان قدرت ہمارے کی اور دلیلین رسالت موسیٰ کی دکھلانے والین اور
روشن اور ہویدا کہنے لگی یہہ جادو ہی ظاہر یعنے جانتے ہین کہ یہہ سحر ہی وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا اور انکار کیا سات
ان معجزون کے اور یقین جان لیا تھا انکو جیون انکے نے کہ یہہ معجزے اللہ کیطرف سے ہین جادو نہین ہین اور انکار کیا از روے ظلم و تکبر کے فَانْظُرْ كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ پس دیکھہ کیونکر ہوا آخر کام فساد کرنیوالون کا کہ دنیا مین پانی مین غرق ہوئے اور عقبیٰ مین آگ مین جلینگے بیت فساد کے
جانب جیسے لاگ ہی ہسر انجام کار اسکا بس آگ ہی وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا اور البتہ تحقیق دیا ہمنے داؤد ابن ایشا اور سلیمان بن داؤد
کو علم احکام شرایع کا یا علم کیمیا کا وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ اور کہا ان دونون نے بعد علم دینے کے سب
ثنا واسطے اللہ کے ہی جسنے بسبب علم کے بزرگی دی ہمکو اوپر بہت بندون اپنے ایمان والون کے وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ اور قایم مقام ہوا سلیمان
داؤد کا نبوت مین یا علم مین بعضون نے کہا ہی ملک مین کہ انیس ١٩ بیٹے داؤد علیہ السلام کے تھے ہر ایک ارادہ بادشاہت کا رکھتا تھا حق تعالیٰ
نے نامہ مہر کیا ہوا آسمان سے اُتارا اسمین کئی مسئلے لکھے تھے اور فرمایا کہ جو کوئی اولاد تیری ایسے جواب ان مسئلون کا دے وارث ملک تیرے کا وہی ہی
داؤد علیہ السلام نے بیٹون کو جمع کیا اور امیرون وزیرون کو حاضر کر کر مسئلے بیان کئے اور جواب پوچھے کہ بتاؤ بہت نزدیک کون سی چیز ہی اور
بہت دور کون سی ہی اور کس سے آتش زیادہ ہی اور کس سے وحشت زیادہ اور دو قایم اور دو مختلف اور دو دشمن کیا ہین اور کس کام کا آخر محمود
ہی اور کسکا انجام مذموم سب اور بیٹے حضرت داؤد کے لاجواب ہوئے اور سلیمان علیہ السلام نے عرض کیا کہ اگر حکم ہو تو مین جواب دون داؤد علیہ السلام
نے اجازت دی سلیمان علیہ السلام نے کہا کہ نزدیک تر اشیا کے ساتھہ آدمی کے آخرت ہی اور دور تر وہ چیز ہی کہ دنیا سے گذرتی ہی اور انس زیادہ
بدن کو ہی آدمی کے ساتھہ روح کے اور وحشت زیادہ بدن بے روح سے اور دو قایم زمین و آسمان مین اور دو مختلف دن رات اور دو دشمن آپسمین موت
اور حیات ہین اور وہ کام جسکا آخر محمود ہی حلم ہی وقت غضب کے اور وہ چیز کہ مآل جسکا مذموم ہی تیزی ہی وقت غصہ کے جب سلیمان نے یہہ جواب
موافق کتاب منزل کے دئیے سب امیر و وزیر رئیس بنی اسرائیل کے انکے فضل اور کمال کے قایل ہوئے اور داؤد علیہ السلام نے ملک اپنا انکو دیا اور دوسرے
دن اس عالم سے انتقال کیا سلیمان علیہ السلام تخت پر بیٹھے وَقَالَ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ اور کہا ای لوگو سکھائے گئے ہین ہم بولی
پرندون کی ہر نوع کی جدی آواز ہی کہ اوس نوع والے سمجھتے ہین اور سلیمان علیہ السلام کو وہ بولی سکھا دی تھی حق تعالیٰ نے جو آپسمین پرند ایک دوسرے
کی سمجھتے ہین لکھا ہی کہ ایکدن بلبل دم ہلا ہلا کر شاخ پر بیٹھے چہچہے کرتے تھے حضرت سلیمان نے کہا اصحاب سے کیا جانتے ہو یہہ کیا کہتے ہین کہا انھون نے
اللہ و رسول ہی عالم سلیمان نے کہا کہ کہتی ہی آج آدہا خرمہ کھایا ہی مین نے خاک اوپر سر دنیا کے پھر فاختہ بولی فرمایا یہہ کہتی ہی کاشکے یہہ خلایق مخلوق
نہوتی اور سلیمان سے منقول ہی کہ مرغ الٰہی کہ کبوتر صحرائی طوقدار ہی کہتا ہی پیدا ہو واسطے مرنے کے اور بنا کرو واسطے خراب ہونے کے اور طاوس
کہتا ہی جو کچھہ کریگا اسکا بدلا پاویگا اور ہدہد کہتا ہی جو رحم نہین کرتا وہ نہین رحم کیا جاتا اور ابابیل کہتے ہین نیکی آگے بھیج تو نزدیک خدا کے پاوے
تو کبوتر کہتا ہی سبحان ربی الاعلیٰ ملا سمایہ وارمنہ سنگ خوار کہ مرغ خطا وا ہی بیابان بے آب مین ہوتا ہی کہتا ہی جو خاموش ہو سلامت رہے
طوطی کہتی ہی ولے ہی اسپر کہ مطلوب اور مقصود جسکا دنیا ہو باز کہتا ہی سبحان ربی العظیم وبحمدہ لٹورا کہتا ہی استغفار کرو ای گنہگارو چیل کہتی
ہی کل شیءٍ ھالک الا وجھہ ہزار داستان کہتا ہی سُبْحَانَ اللّٰہِ الخالق الدایم کرا کہتا ہی لعنت ہی عشار پر اور وسیط مین باسناد

Marfat.com

منقول ہی ابن عمرؓ سے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ خروس کیا آواز کرتا ہی فرمایا کہتا ہی اذکروا اللّٰہ یا اھل الغافلون اور یہہ بھی ابن عمرؓ سے منقول ہی کہ چکاوک اپنے صفیر مین کہتا ہی بارخدایا لعنت کر اوپر دشمن محمد کے اور دشمن آل محمد کے اور تیتر کہتا ہی الرحمن علی العرش استویٰ اور مینا کہتی ہی بارخدایا تجھ سے قوت روز بروز چاہتی ہون مین یا رازق العرض جاننا زبان مرغون کی معجزہ سلیمان علیہ السلام کا تھا اس سبب سے فرمایا کہ سکھائے گئے ہین ہم بولی طیور کی وَاُوْتِیْنَا مِنْ كُلِّ شَیْءٍ اور دئے گئے ہین ہم ہر چیز سے کہ جسکی احتیاج ہی ہمکو اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِیْنُ تحقیق یہہ البتہ وہی ہی بزرگی ظاہر کسی پر چھپی نہین لکھا ہی کہ سلیمان علیہ السلام کا ایسا تخت تھا کہ کسی بادشاہ کا نتھا موضح مین ہی کہ داہنی طرف تخت کے دولاکھ کرسیان بچھی رہتی تھین انپر امرا آدمیون کے بیٹھتے تھے اور بائین طرف دولاکھ کرسیان بچھی رہتی تھین انپر شرفا جنون کے بیٹھتے تھے اور جانب دست راست سلیمان علیہ السلام کے بتیس منبر رکھے ہوئے تھے انپر علمائے انس بیٹھتے تھے اور جانب دست چپ انکے بتیس منبر رکھے رہتے تھے انپر فضلا جن بیٹھتے تھے اور یہہ تمام علما فضلا سخن حق کہتے تھے اور سب جن اور انس کرسیون پر بیٹھے سنتے تھے اور سلیمان تخت پر ہوتے تھے اور طیور ہوا پر پر کھولے برابر برابر سایہ کرتے تھے وَحُشِرَ لِسُلَیْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّیْرِ فَهُمْ یُوْزَعُوْنَ اور اکٹھے کئے گئے واسطے سلیمان کے لشکر اسکے جنون سے اور آدمیون سے اور پرندجانورون سے پس وہ لشکر چلائے جاتے تھے وقت سیر انکے یا مثل بشل کھڑے کئے جاتے تھے ضبط ربط انکا ایسا تھا کہ کوئی اپنے مقام سے چل بچل نہین ہوتا تھا اور باوجود اس کثرت کے لشکر برہم درہم نہین ہوتا تھا کشاف مین ہی کہ لشکرگاہ انکا سو فرسخ لنبا سو فرسخ چکلا تھا پچیس فرسخ مین لشکر آدمیون کا پچیس مین طیور پچیس مین وحوش اور آپ کے واسطے بساط رکھے ہوئے تھے ایک فرسخ کا طول ایک فرسخ کا عرض تمار یشم کے تخت انکا درمیان مین اسکے رکھا ہوتا تھا اور اکابر اور اشراف کرسیون پر گرد تخت کے بیٹھے ہوتے تھے اور باؤ اسکو اوڑاکر ایک مہینے کا راہ ایک دن مین پہنچاتے تھے ایکدن ولایت شام سے یمن کیطرف جاتے تھے حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ یہان تک کہ جب آئے اوپر میدان چیونٹیون کے قَالَتْ نَمْلَةٌ کہا ایک چیونٹی لنگڑی نے کہ اسکا منذرہ نام تھا یا طلاحنہ یا طاحنہ یا حرمی اور دو بازو تھے اسکے اور برابر مرغ کے تھے یا بکری کے یا بھیڑئے کے اور اس میدان کے سب چیونٹیون کے سردار تھے سلیمان علیہ السلام کے لشکر کو دیکھکر بلندی پر چڑھکر کہا یٰۤاَیُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ اے چیونٹیو داخل ہو گھرون اپنے مین لَا یَحْطِمَنَّكُمْ سُلَیْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ وَهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ نہ کچل ڈالے تمکو سلیمان اور لشکر اسکے اور حالانکہ وہ نجانتے ہون کہ تمکو کچلتے ہین سوال ادخلوا مساکنکم خطاب عقلا ہی چیونٹیون کو کیونکر ہوگا جواب لشکر سے بچنا اور خوف سے سوراخ مین جانا کام عقل کا ہی پس واسطے اسناد فعل عقل کے سزاوار اس خطاب کے ہوا سوال مورچہ کا کلام کرنا اور مورچون کا سمجھنا کیونکر ہو کہ زبان قال نہین رکھتا جواب مورچہ گیاہ اور سنگ سے کم نہین اور وہ تسبیح کہتے ہین اور انکے ہمجنس سنتے ہین پس اسکا کہنا اور اوسکے ہم جنسونکا سننا سمجھنا کیا بعید ہی لکھا ہی کہ باؤ نے یہہ بات تین کوس سے سلیمان علیہ السلام کے کان مین پہنچادی فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا پس مسکرایا ورانحال کہ ہنستا تھا بات چیونٹیون کے سے یا تعجب کرتا تھا لکھا ہی کہ سلیمان علی نبینا وعلیہ السلام نے اسکو بلاکر کہا کہ تو نہین جانتی کہ لشکر میرا کسی پر ستم نہین کرتا کہا جانتی ہون لیکن مین سردار اپنی قوم کی ہون مجھے نصیحت کرنی ضرور ہی کہا لشکر میرا ہوا پر ہی وہ کیونکر کچلتا اسنے کہا غرض میری یہہ نہین تھی کہ زمین پر کچلے جاوین بلکہ مراد میری یہہ تھی کہ مبادا نظر دبدبہ اور شوکت تیری پر کرین اور نظارہ لشکر مین مشغول ہوکر ذکر خدا سے باز رہین اور میدان غفلت مین پائمال خذلان ہون یا یاد شاہت تیری دیکھکر تمنائے دنیا انکے دل مین نہ بھر جاوے اور دنیا مبغوضہ حق ہی کشف الاسرار مین ہی کہ سلیمان علیہ السلام نے اس سے پوچھا کہ لشکر تیرا کتنا ہی کہا چالیس ہزار سرہنگ ہین زبردست ہر سرہنگ کے چالیس ہزار نقیب ہین زبردست ہر نقیب کے چالیس ہزار چیونٹیان ہین کہا کیون اپنا لشکر باہر نہین نکالتے کہا یا نبی اللہ مجھے روئے زمین دیتے تھے اختیار نکیا مین نے اور زیر زمین مکان لیا تو کہ سوا خدا کے کوئی مطلع میرے احوال سے نہو پھر اس چونٹی نے کہا کہ تم اپنی نعمتون سے جو اللہ تعالیٰ نے تمھین عطا کین ہین بیان کرو انھون نے کہا کہ باد کو مرکب میرا کیا ہی غدوھا شھر ورواحھا شھر کہا جانتے ہو تم کہ یہہ کیا معنی رکھتا ہی مراد اس سے یہہ ہی کہ جو کچھ تجھے دیا ہی مملکت دنیا سے مانند

Marfat.com

مانند باد کے ہی کہ آئی نہ آئی **قطعہ** چلے باد پر تھے جو ہر صبح و شام ÷ بساط سلیمان علیہ السلام ÷ تو معنی تھی اسکی یہہ ای رازدان ÷ کہ بر باد ہی
کر و فر جہان ÷ ثبات و قرار اسکو مطلق نہین ÷ کسیکو بقا آہ جز حق نہین ÷ اسیکو ہی رہنا اسیکو قیام ÷ اسیکو بقا اور اسیکو دوام ÷ سلیمان علیہ
السلام سنکر یہہ کلام متبسم بطرف مناجات ملک علام لائے وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ
اور کہا ای پروردگار میرے توفیق دے مجھکو یہہ کہ شکر کرون مین نعمت تیری کا کہ محض کرم سے انعام کیا ہی تو نے اوپر میرے اور اوپر ماں باپ میرے
کے کیونکہ ماں باپ کے نعمتون کا بھی فائدہ انکو ملتا تھا وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِكَ فِیْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ اور یہہ
کہ عمل کرون نیک جو پسند کرے تو اوسکو اور داخل کر مجھکو ساتھ مہربانی اپنے کے بیچ بندون اپنے صالحون کے بہشت مین بحر الحقایق مین تشبیہ
دی ہی وادی نمل کو ساتھ ہوائے نفس حریص دنیا کے اور نملہ منذرہ کو ساتھ نفس لوامہ کے اور سلیمان کو ساتھ قلب کے اور مساکن کو ساتھ
حواس خمسہ کے اور باقی قصہ سالک راہ اسراردان پر کہ زبان مرغان ہوائے عشق جانتا ہی ادنی تامل سے ظاہر ہی **بیت** جسنے دیکھا نہین
سلیمان کو ÷ سمجھے کیا وہ زبان مرغان کو ÷ لکھا ہی کہ اسی سفر مین میدان بے آب مین پہنچے وقت نماز کا آیا سلیمان علیہ السلام نے
چاہا کہ وضو کرین پانی نہ ملا اور پانی بتانیوالا لشکر کا ہدہد تھا اسکو بلایا نہ پایا بعضون نے کہا ہی کہ سلیمان علیہ السلام تخت پر تھے اور
پرندے اوپر پرون سے سایہ کیے کہ ناگاہ روزن ہوگیا آفتاب آپ پر چمک گیا نظر اٹھا کر دیکھا تو مقام ہدہد کا خالی تھا تلاش کرنے لگے
وَتَفَقَّدَ الطَّیْرَ فَقَالَ مَا لِیَ لَآ اَرَی الْهُدْهُدَ اور خبر لی پرندون جانورون کی ہدہد اُن مین نہ تھا پس کہا کیا ہی مجھکو کہ جمگھٹ مین مرغون کے
نہین دیکھتا مین ہدہد کو کیا میری نگاہ نہین پڑتی اوسپر اَمْ كَانَ مِنَ الْغَآئِبِیْنَ یا ہی وہی غائبون سے جمگھٹ مین لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِیْدًا
اَوْ لَاَاذْبَحَنَّهٗٓ اَوْ لَیَاْتِیَنِّیْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ البتہ عذاب کرونگا مین اوسکو واسطے ادب دینے کے اور مصلحت کے عذاب سخت کہ پر اکھیڑ ڈالونگا یا دہوپ
مین کھڑا کرونگا یا اسمین اور جفت اسکے مین جدائی کا حکم کرونگا یا پنجرے مین ساتھ ضد اسکے کے قید کردونگا یا اپنی خدمت سے دور کرونگا یا ذبح کرونگا
مین اوسکو کہ اور مرغ ڈرجاوین یا لاویگا میرے پاس دلیل ظاہر اور عذر معقول کہ کس واسطے چلا گیا ہی سمجھ لیجئے کہ یہان کئی خدشے ہین اول یہہ
ہی کہ لام قسمیہ ہی اور امام ہدہد کا حجت یقینی نہ تھا پھر قسم کسطرح کھائے جواب اسکا یہہ ہی کہ اوسواسطے ایک کے ان امور ثلثہ سے ہی نہ ہر واحد
کے اور خدشہ دوسرا یہہ ہی کہ پرندہ غیر مکلف ہی وعید اسکی کیا معنی رکھتا ہی جواب اسکا یہہ ہی کہ تعذیب بہائم اور طیور کے واسطے مصلحت
انکے کے آئی ہی چنانچہ کتے کو مارنا واسطے تعلیم شکار کے اور گھوڑے کو کوڑا لگانا وقت شرارت کے اور آنکھین باندھنی اور بھوکا رکھنا
باز کا بحیث شکار درست ہی فَمَکَثَ غَیْرَ بَعِیْدٍ پس دیر کی ہدہد نے تھوڑی سی اور پھر آیا سلیمان علیہ السلام غصہ کرنے لگے فَقَالَ
اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍۭ بِنَبَاٍ یَّقِیْنٍ پس کہا ہدہد نے کہ احاطہ کیا مین نے اور دیکھا اس جگہہ کو کہ نہین احاطہ کیا
اور دیکھا تمنے اسکو اور لایا ہون مین تمہارے پاس شہر سبا سے ایک خبر تحقیق اور وہ یہہ ہی کہ ایک ہدہد اس ولایت کا ہوا پر مجھہ سے ملا
اسنے اپنے وہان کے بادشاہ کی عظمت اور خوبی بیان کی مین مشتاق اسکے دیکھنے کا ہوا پس گیا اور دیکھہ آیا سلیمان علیہ السلام نے پوچھا
کہ بادشاہ وہان کا کون ہی اور دین اسکا اور اسکے رعیت کا کیا ہی ہدہد نے کہا اِنِّیْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَاُوْتِیَتْ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ
وَّلَهَا عَرْشٌ عَظِیْمٌ تحقیق پائی مین نے ایک عورت کہ پادشاہی کرتی ہی انکی جو ملک سبا مین رہتے ہین نام اسکا بلقیس ہی ماں اسکی پری باپ
آدمی ہی اور دی گئی ہی اسکو ہر چیز سے کہ بادشاہون کو درکار ہی اور واسطے اسکے ایک تخت ہی بڑا بہ نسبت اسکے اور اور بادشاہون کے لکھا
ہی کہ تیس گز عرض اور تیس گز طول مین تھا یا اسی گز عرض اور اسی گز طول رکھتا تھا سونے چاندی کا بنا ہوا جواہر سے جڑا ہوا وَجَدْتُّهَا وَ
قَوْمَهَا یَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ پایا مین نے اسکو اور قوم اسکے کو کہ جہل سے سجدہ کرتے ہین واسطے سورج کے سوا اللہ کے
وَزَیَّنَ لَهُمُ الشَّیْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ اور زینت دی ہی واسطے انکے شیطان نے اعمال انکے کو فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِیْلِ فَهُمْ لَا یَهْتَدُوْنَ
پس بند کیا ہی شیطان نے انکو راہ راست سے پس وہ نہین راہ پاتے سیدہی اَلَّا یَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِیْ یُخْرِجُ الْخَبْءَ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

Marfat.com

یہہ کہ سجدہ کرین واسطے اللہ کے جو نکالتا ہی چھپی چیزون کو بیچ آسمانون اور زمین کے یعنے قطرات آسمان سے برساتا ہی نباتات زمین سے
اگاتا ہی وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ اور جانتا ہی جو چھپاتے ہو تم دلون مین اور جو ظاہر کرتے ہو زبانون سے اور یخفون ویعلنون ساتھ
صیغہ غایب کے بھی قراءت ہی یعنے جو چھپاتے ہین بندے اور ظاہر کرتے ہین اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اللہ نہین کوئی معبود بحق مگر
وہ پروردگار عرش بڑے کا وہ عرش جو محیط ہی کرسی کو اور کرسی محیط ہی تمام آسمانون اور زمینون کو پس بڑائی کو عرش خدا کے عرش بلقیس کب
پہنچتا ہی **مصرعہ** چہ نسبت خاک را با عالم پاک ✦ سمجھ لیجیے کہ یہہ سجدہ آٹھوان ہی بقول امام اعظم رح اور نوان ہی بقول امام شافعی رح فتوحات
مین اسکو سجدہ سرخفی کہا ہی اور موضع سجود مین اختلاف ہی بعضے وما تعلنون پر سجدہ کرتے ہین اور بعضے عظیم پر لکھا ہی کہ جب ہدہد نے یہہ احوال بیان
کیا قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكَاذِبِيْنَ کہا سلیمان علی نبینا وعلیہ السلام نے شتاب ہی کہ دیکھینگے ہم آیا سچ کہا تونے یا ہی تو
جھوٹھون سے سوال ام کذبت اخصر تھا بڑا کرام کنت من الکاذبین کیون فرمایا جواب بطریق کنایت کذب اسکا بیان کیا کا بلغ ہی تصریح
سے پس نامہ لکھا اور کہا اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ لیجا مکتوب میرا یہہ پس ڈالدے اسکو
طرف انکے پھر منہہ پھرا لینے اور ایک گوشہ مین بیٹھ کر تجسس کر پس دیکھ ساتھ کس چیز کے رجوع کرتے ہین اور آپسمین ایک دوسرے سے مشورہ کر کر
کیا جواب دیتے ہین سمجھ لیجیے کہ بلقیس شراحیل بن مالک کی بیٹی تھی پری سے کہ بادشاہ یمن کا تھا بعد باپ کے تخت نشین ہوئی اسکے ننہیال والی
جنون نے مدد کر کر تخت عظیم بنا دیا وہ اور قوم اسکی آفتاب پرست تھی جب ہدہد نے اسکی خبر آکر سلیمان علیہ السلام کو سنائی اور نامہ انکا لیکر منقار مین گیا
بلقیس تخت پر بیٹھی تھی اور ارکان دولت حاضر تھے زیر تخت سے پرواز کر کر بلندی پر جا نامہ تخت پر گرا دیا لوگون نے اسکا پرواز کرنا اور نامہ گرانا دیکھا
اور اشہر یہہ ہی کہ بلقیس خلوت گاہ مین تکیہ لگائے دروازے بند کیے لیٹی تھی ہدہد نے روزن در سے جا کر نامہ اسکے سینہ پر ڈالدیا اسنے چونک
کر نامہ اٹھا کر پڑھا پھر نامہ ہاتھہ مین لئے باہر نکل آئی اور ارکان دولت کو بلا کر انکی طرف متوجہ ہو کر قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْۤ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ
كَرِيْمٌ کہا اے سردارو تحقیق ڈالا گیا ہی طرف میرے مکتوب بزرگ سمجھ لیجیے کہ نامہ کو بزرگ واسطے بھیجنے والے کے کہا کہ پیغمبر بزرگ تھے
یا بسبب لانے والیکے کہا کہ ہدہد تھا اور یہہ معاملہ غریب الشان ہی یا واسطے اسکے کہا کہ مہر لگی تھی امام قشیری نے کہا ہی کہ بزرگ اس سبب سے
کہا کہ اسمین طمع ملک کی نہ تھی بلکہ دعوت طرف مالک الملک کے تھی **بیت** پند جو بے لاگ ہوتی ہی ✦ تخم دلمین اثر کا بوتی ہی ✦ بعضون نے
کہا ہی کہ مضمون نامہ شروع بنام خدا تھا اسواسطے بزرگترین نامونکا ہوا **بیت** آغاز مین جسکے ترا ہو نام ✦ نامہ ہی وہی بزرگ انجام ✦ القصہ
بلقیس نے کہا کہ ایک نامہ میرے پاس آیا ہی ارکان دولت نے پوچھا کہ کس کے طرف سے آیا ہی کہا کہ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ تحقیق وہ مر
سلیمان کیطرف سے ہی اور تحقیق مضمون اسکا یہہ ہی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ شروع
کرتا ہون ساتھہ نام اللہ مہربان بخشنے والیکے یہہ کہ مت سرکشی کرو اوپر میرے اور چلے آؤ میرے پاس مسلمان ہو کر جب اہل قوم نے مضمون نامہ کا معلوم
کیا اور دیکھا کہ باوجود قلت الفاظ کے کثرت معانی پر دال ہی سراسیمہ اور پریشان حال ہوئے قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْۤ اَمْرِيْ کہا بلقیس
نے اے سردارو جواب دو مجھکو بیچ اس کام میرے کے اور جو میرے حق مین صلاح اور صواب ہو بتاؤ لکھا ہی کہ وہ ارکان مملکت تین سو تیرہ تھے کہ ہر ایک
دس ہزار سپاہ کا سردار تھا مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ نہین ہون مین قطع کرنے اور فیصل کرنے کسی کام کو یہانتک کہ حاضر ہو تم
میرے پاس یعنے بے مشورہ تمھارے کوئی کام نہین کرتی ہون قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ کہا انھون نے ہم صاحب قوت
کے ہین اور صاحب جنگ سخت کے ہین یعنے بہادر بھی ہین اور لشکر بھی رکھتے ہین وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ اور حکم طرف تیرے
یا کام حوالہ تیرے ہی اور عقل تیری پس دیکھ تو کیا حکم کرتی ہی مقاتلہ سے اور مصالحہ سے **بیت** جنگ کر یا صلح ہم ہمراہ ہین ✦ تیرے تابع ہر طرح
ای ماہ ہین ✦ جب بلقیس نے سمجھا کہ یہہ میل طرف جنگ کے رکھتے ہین پسند نہ کیا اور کہا کہ لڑنا صلاح نہین کیونکہ لڑائی مین اگر وہ غالب آئے
مال اور ملک ہمارا تلف ہو جاویگا چنانچہ حق تعالیٰ فرماتا ہی کہ قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْۤا اَعِزَّةَ اَهْلِهَاۤ اَذِلَّةً

کہا بلقیس نے تحقیق بادشاہ جسوقت کہ داخل ہوتے ہین کسی شہر مین کہ اسکو ساتھ قہر کے تصرف مین لاوین خراب کرتے ہین اسکو اور کرتے ہین عزت والون
اسکے کو ذلیل لوٹ کر اور قید کر کر وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ اور اسیطرح یہہ بھی کرینگے یا اسیطرح کرتے ہین کام انکا یہی ہی عادت انکی ایسی ہی ہی اور یہہ بھی
تاکید ہی قول اول کے اور ہوسکتا ہی کہ کلام حق ہو واسطے تصدیق کلام سابق کے وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ
اور تحقیق مین بھیجنے والی ہون طرف سلیمان اور قوم اسکے کے تحفہ کہ مقدمہ صلح ہی پس دیکھتی ہون کہ وہان سے ساتھ کس چیز کے پھر آوینگے بھیجے ہوئے اگر تحفہ
میرا قبول کیا تو بادشاہ ہی اور نہین تو پیغمبر کشاف مین ہی کہ پانچ سو غلامون کو لباس لونڈیون کا پہنا کر اور پانچ سو لونڈیون پر پوشاک غلامون کے
سجا کر اور ہزار خشت زرین اور تاج در و یاقوت جڑا اور مشک اور عنبر اور صندوق در ناسفتہ سے اور مہرہ کج سفتہ سے بھرا تیار کر کر منذر بن
عمرو کو دیکر اور اشراف قوم اسکے ہمراہ کر کر روانہ کیا اور کہدیا کہ ای منذر اگر وہ چشم غضب سے تجھے دیکھے تو سمجھہ جائیو کہ وہ بادشاہ ہی اس سے
مت ڈریو اور اگر نرمی اور خوش خوئی اور شگفتہ روئی سے کلام فرماوے تو جانیو کہ پیغمبر ہی اور دلیل اسکی پیغمبری کی اور یہہ ہی کہ غلامون اور لونڈیون
مین فرق کرے اور گوہر ناسفتہ مین سوراخ کرے اور مہرہ کج سفتہ کو پرو دے منذر رخصت ہو کر چلا اور ہدہد نے یہہ سب باتین سنکر وہان سے پرواز
کر کر حضرت سلیمان کے پاس آکر عرض کردی سلیمان علیہ السلام نے جنون کو فرمایا کہ خشت زرین تیار کرو اور میدان مین کہ سات فرسنگ کا طول رکھتا ہو
بچھا دو انھون نے موافق حکم کے فرش کردیا پھر منذر کے آنے کے دن سواریان بحری اور بری گرد میدان مین کھڑی کین اور آدمیون کے اور پریون کے
اور دیوون کے اور سباع کے اور وحوش کے اور ہوام کے جدے جدے پرے باندھے اور مرغون کو ہوا پر سے پر ملائے کھڑا کیا بیت یہہ ہی آرستگی
دید و شنید خلق سے باہر ÷ جو مجلس ہو تو ایسی ہو جو محفل ہو تو ایسی ہو ÷ منذر کنارے میدان کے پہنچ کر وہ فرش اور آرائش دیکھہ کر اپنے تحفون سے
شرمندہ ہوا جب تخت کے پاس پہنچا آپ نے دیکھہ کر شگفتہ روئی سے تبسم کیا اور احوال پوچھہ کر حکم فرمایا کہ صندوق لاؤ جسمین گوہر ناسفتہ اور
مہرہ کج سفتہ بھرے ہین پھر دیمک کو کہا کہ گوہر ناسفتہ مین سوراخ کردے اور کیڑے کو کہا کہ دھاگا منہہ مین لیکر سوراخ مہرہ کج سفتہ مین سے نکل جاوے
دونون حکم بجا لائے پھر پانی منگوایا اور لونڈیون اور غلامون کو فرمایا کہ منہہ دہو کر غبار راہ سے پاک ہو غلامون نے منہہ دہویا اور لونڈیون نے
پانی ایک ہاتھہ سے دوسرے پر ڈالا اس نکتہ سے درمیان انکے امتیاز فرمایا اور تحفہ اسکا رد کیا چنانچہ حق تعالیٰ فرماتا ہی فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ
اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ پس جب آیا ایلچی بلقیس کا سلیمان کے پاس اور تحفہ لایا کہا سلیمان نے کیا تم مدد دیتے ہو مجھکو ساتھ مال کے اور حالانکہ میرے
پاس تم سب سے زیادہ ہی فَمَآ اٰتٰىنِ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ پس جو کچھہ کہ دیا ہی مجھکو اللہ نے ملک اور نبوت اور علم سے بہتر ہی اس چیز سے کہ
دیا ہی تمکو مال اسباب دنیا کے سے بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ بلکہ تمھین ساتھہ تحفہ اپنے کے خوشی ہوتی ہو اور ناز کرتے ہو کیونکہ سوا زندگانی
دنیا کے گذرگاہ نگاہ ہمت تمہاری کے نہین ہی دنیا ہی جیفہ طلب اسکی سگان کو چاہیئے اور بھروسا زندگی پر غافلون کو چاہیئے اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ
فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ای ایلچی پھر جا طرف بلقیس اور قوم اسکے کے اور کہہ کہ آؤ اور اگر
نہ آؤگے پس البتہ آوینگے ہم اپنے ساتھ ایسے لشکرون کے کہ نہ مقابلہ کی طاقت ہوسکے واسطے انکے ساتھ ان لشکرون کے اور البتہ نکال دیوینگے ہم
انکو شہر سبا سے درانحال کہ بے عزت بے حرمت ہونگے اور وہ رسوا ہونگے اور قید منذر گیا اور سب احوال کہا بلقیس تیاری کر کر تخت اپنا مکان
مضبوط مین رکھہ قفل لگا کنجی ساتھ لے چوکیدار بٹھا مع لشکر پایہ تخت سلیمان علیہ السلام کی طرف چلے دیوون نے اندیشہ کیا کہ سلیمان علیہ السلام
اسکا حسن اور جمال دیکھہ کر اگر اسکی بیاہ کرلینگے تو وہ پوشیدہ باتین ہماری بتادیگی اور ہمین مشکل بنے گی اسکے آنے سے پہلے ہی کچھہ عیوب اسکے
بیان کرین کہ دل آپکا مکدر ہوجاوے پس اشراف جن نے تخت پاس کھڑے ہو کر عرض کیا کہ بلقیس کے عقل مین قصور ہی اور باتین جھوٹی ہین
اور پاؤن اسکے مثل سم گدھے کے ہین انگلیان نہین ہین سلیمان علیہ السلام سنکر متفکر ہوئے پہلے چاہا کہ اسکی عقل کو آزماوین قَالَ يٰٓاَيُّهَا
الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ کہا حضرت سلیمان نے ای سردارو کونسا تم مین سے لے آتا ہی میرے پاس
تخت اسکے کو پہلے اس سے کہ آوے میرے پاس مسلمان ہو کر کیونکہ جب ایمان لے آویگی تو اسکا تخت لینا روا نہین بے اجازت اسکے اور غرض آپکی

Marfat.com

یہہ تھی کہ تعبیر دیکر پوچھین کہ یہہ تخت تیرا ہی یا نہین اور اسکے جواب مین اسکی عقل آزماوین قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ
تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ کہا ایک دیو پلید ناخوش نے جنون مین سے کہ ذکوان یا صخر نام اسکا تھا مین لے آؤنگا تمھارے پاس اسکو پہلے اُس سے
کہ اٹھو تم جگہہ اپنی سے یعنی مجلس حکومت سے اور آپ دوپہر کو اٹھتے تھے وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ اور تحقیق مین اوپر اٹھانے اس تخت
کے البتہ زور آور ہون با امانت دار یعنے جواہرون مین اسکے خیانت نہ کرونگا یا بامانت تمھارے پاس پہنچا دونگا سلیمان علیہ السلام نے کہا
کہ مین اس سے بھی جلد تر چاہتا ہون کہ آجاوے قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ
کہا اس شخص نے کہ نزدیک اسکے علم تھا کتاب کا مین لے آؤنگا تمھارے پاس تخت بلقیس کو پہلے اس سے کہ پھر آوے طرف تمھارے نظر تمھاری
یعنے تم کسی چیز کو دیکھو اس سے نظر نہین پلٹاؤ گے کہ حاضر کر دونگا سمجھہ لیجیے کہ وہ شخص خضر علیہ السلام تھے یا فرشتہ جو مؤید سلیمان کا تھا یا جبرئیل
علیہ السلام یا ملک متکفل دفتر معاد یا ایک مرد کہ مستجاب الدعوات تھا نام اسکا ملیخا یا ذوالنون یا اسطوع تھا یا ضبیہ تھا کہ ابو القبیلہ ہی
تیسیر مین ہی کہ بنو ضبیہ ادعا کرتے ہین کہ علم کتاب ہمارے باپ کو تھا عنده علم الکتاب اسکے حق مین ہی اور اشہر یہہ ہی کہ آصف بن برخیا
وزیر سلیمان علیہ السلام کا تھا اسم اعظم اسکو یاد تھا سلیمان علیہ السلام نے اجازت دی وہ سجدہ مین گیا اور کہا یا حی یا قیوم کہ زبان عبری مین
اہیا شراہیا ہی اور بعضے کہتے ہین یا ذوالجلال والاکرام کہا بہر تقدیر جو دعا کی تخت بلقیس کا زمین کے اندر آکر آگے تخت سلیمان کے نکل آیا وسیط مین
ہی کہ حق تعالی نے وہان اسکو عدم کیا یہان ایجاد فرمایا فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ
پس جسوقت دیکھا سلیمان علی نبینا و علیہ السلام نے تخت کو ٹھہرا ہوا نزدیک اپنے کہا یہہ کرامت فضل پروردگار میرے کے سے ہی تو کہ آزماوے مجھکو
بیچ مثل ان کامون کے آیا شکر کرتا ہون مین یا ناشکری کرتا ہون مین وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ اور جو کوئی شکر کرے نعمت خدا کا سوا
اسکے نہین کہ شکر کرتا ہی واسطے جان اپنی کے کیونکہ شکر سے نعمت ہمیشہ رہتی ہی اور زیادہ ہوتی ہی وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ اور جو
ناشکری کرے پس تحقیق پروردگار میرا بے پرواہی شکرگذاری سے اور ناشکری سے لوگون کے کرم کرنیوالا ہی ساتھ انعام کے اوپر مستحقون کے م
قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا کہا سلیمان علی نبینا و علیہ السلام نے ان پہچان کرو واسطے بلقیس کے تخت اسکا یعنی شکل اسکی بدل ڈالو اسطرح کہ بالاخانے کا
تہخانہ کر دو اور تہخانہ کا بالاخانہ بنا دو یا جواہر اور روش پر اگا دو **بیت** اخضر کو رکھو بجائے احمر ÷ احمر کو رکھو بجائے اخضر ÷ ابیض اصفر
کے جا لگا دو ÷ بالعکس سب معاملہ بنا دو ÷ نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْٓ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ کہ دیکھین ہم بعد سوال کے وہ آیا راہ پاتی ہی اور
پہچانتی ہی اپنے تخت کو یا ہوتی ہی ان لوگون سے کہ نہین راہ پاتے اور نہین پہچانتے سوال ام لم تهتد مختصر کیون نہ کہا کہ بڑھا کر ام تکون من
الذین لا یهتدون کہا جواب یہہ بطریق کنایت فرمایا اور کنایت ابلغ ہی تصریح سے سوال الذین یهتدون صفت جماعت ذکور ہی اور
بلقیس انثی تھی جواب بطریق وکانت من القانتین باب تغلیب سے ہی فَلَمَّا جَآءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ پس جب آئی بلقیس
نزدیک حضرت سلیمان کے اور تخت اسکا سامھنے رکھا تھا کہا گیا اسکو کیا اسیطرح کا ہی تخت تیرا قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ کہا اسنے گویا کہ یہہ وہی ہی
یقینی نکہا کہ یہہ وہی ہی اسواسطے احتمال تھا کہ مثل اسکے اور ہو اور یہہ کمال عقل اسکی تھی پھر کہا وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ اور
دیگئی تھی ہم علم اوپر کمال قدرت ایزد منان کے اور صحت نبوت سلیمان کے پہلے اس معجزہ سے اور ہوئی تھی ہم مسلمان اور گردن رکھنے والے حکم کے
پر وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اور بند کیا اللہ نے بلقیس کو توفیق دیکر اس چیز سے کہ عبادت کرتی تھی سوا اللہ کے یعنے آفتاب
پرستی سے اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ تحقیق بلقیس تھی قوم کافرون سے لکھا ہی کہ حضرت سلیمان نے واسطے امتحان اسکے کے ایک محل
بنوایا تھا زمین اسکی سفید شفاف شیشہ کی تھی اور نیچے اسکے نہر لائی تھی اور مچھلیان اسمین تیرتی تھین صحن خانہ مین تمام پانی ہی پانی نظر آتا تھا
وہان تخت اپنا رکھہ کر بلقیس کو بلایا جب بلقیس دروازے پر اسکے پہنچی قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ کہا گیا واسطے اوسکے کہ داخل ہو محل مین فَلَمَّا
رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا پس جسوقت کہ دیکھا صحن محل کو گمان کیا اسکو گہرا پانی اور کھول دیا اور کھینچ لیا دامن جامہ دونون

Marfat.com

پنڈلیون اپنے سے توکہ قدم پانی مین رکھے سلیمان علیہ السلام نے دیکھا کہ پاؤن اسکے آدمیون کے ہین قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِیْرَ کہا حضرت
سلیمان نے ای بلقیس واسن رت اٹھا تحقیق یہہ جو تو پانی جانتی ہی صحن محل ہی بنا ہوا شیشے سے قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَیْمٰنَ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ہ کہا بلقیس نے ای آفریدگار میرے تحقیق مین نے ظلم کیا اوپر جان اپنی کے آفتاب پوجکر اور اسلام لائی مین ساتھ سلیمان کے
یعنے انکے ہاتھ پر مسلمان ہوئے واسطے اللہ پروردگار عالمون کے روایت ہی کہ جب بلقیس مشرف باسلام ہوئے حضرت سلیمان نے اس سے نکاح کیا
اور ملک اسکا اسی کو دیا اور کمال محبت اور الفت اس سے رکھی تھی ہر مہینے مین آکر تین روز وہان رہتے تھے ایک بیٹا آپ کا اس سے پیدا ہوا اور تین
بیٹیان وجود مین آئین اور انتقال اسکا پہلے حضرت سلیمان سے ہوا اہل تاویل کہتے ہین کہ تشبیہ ہی ہد ہد قوت متفکرہ کی اور سبا مدینہ جسد کے اور
سلیمان دل کے اور بلقیس نفس کے اور من عندہ علم الکتاب عقل فعال کے اور عرش بلقیس طبیعت مدینہ کے اسیطرح سب حکایت کی تطبیق
سمجھنے والے سمجھتے ہین بیت اشارے کنا یہ سمجھتے ہین او ہ جنھین عشق کے لاگ ہی دوستو وَلَقَدْ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰی ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا
اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ فَرِیْقٰنِ یَخْتَصِمُوْنَ اور البتہ تحقیق بھیجا ہمنے طرف قبیلہ ثمود کے بھائی انکے صالح علیہ السلام کو ساتھ اسکے کہ عبادت کرو
اللہ کی پس ناگہان وہ دو فرقے ہوئے مومن اور کافر جھگڑنے لگے آپسمین اور انکا جھگڑنا سورہ اعراف مین لکھا گیا ہی اور جب کافرون نے جھگڑنے
مین الزام کھایا کہا ای صالح جس عذاب کا وعدہ کرتا ہی ہم سے تو وہ دکھا قَالَ یٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّیِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ کہا حضرت
صالح نے ای گروہ میری کیون جلدی کرتے ہو تم ساتھ نزول عذاب کے پہلے توبہ سے تاخیر کرو اسمین لکھا ہی کہ قوم ثمود کہتے تھے کہ جب عذاب دیکھ
لینگے ہم تب توبہ کرینگے حضرت صالح نے فرمایا کہ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ کیون نہین بخشش مانگتے ایمان لاکر اور توبہ کر کر اللہ تعالی
سے توکہ تم رحم کئے جاؤ اور عذاب سے بچو قَالُوا اطَّیَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ کہا انھون نے شگون بد لیا ہمنے ساتھ تیرے اور ساتھ ان لوگون
کے کہ ساتھ تیرے ہین ایمان والے کہ جیسے تو نے دعوت ہمین کی ہی ہم پر رنج آیا اور جدائی درمیان ہمارے پڑی قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ کہا
حضرت صالح نے کہ شگون بد تمہارا نیک اور بد نزدیک اللہ کے ہی جو حکم ازلی مین لکھا گیا وہ نہین ٹلتا **بیت** لکھا ہی جو ازل مین نیک و بد
ہوتا ہی وہ رافت ہ نہ دخل اسمین تغیر کا نہ ڈھب اسمین تبدل کا بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ بلکہ تم ایک قوم ہو کہ گرفتار کئے جاتے ہو اور آزمائے
جاتے ہو ساتھ غنا اور فقر کے اور سختی اور آسانی کے وَكَانَ فِی الْمَدِیْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ یُّفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ وَلَا یُصْلِحُوْنَ اور تھے بیچ اس شہر کے
کہ جہان صالح علیہ السلام تھے زمین حجر سے نو شخص سردار قوم کے سے انمین قدار بن سالف اور مصدع بن دہر تھے کہ اونٹنی کے پاؤن کاٹنے مین شریک
تھے فساد کرتے تھے بیچ زمین حجر کے ساتھ کفر او عصیان کے اور نہ اصلاح کرتے تھے اپنے کام مین جب انھون نے بعد پاؤن کاٹنے اونٹنی کے وعید
عذاب سنا قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَیِّتَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ کہا انھون نے کہ قسم کھاؤ آپس مین ساتھ اللہ کے البتہ شبخون مارینگے ہم صالح کو اور گھر والون اسکے
کو یعنے پہلے قسم کھائی پھر یہہ بات ٹھہرائی ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِیِّهٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ پھر البتہ کہینگے ہم واسطے وارثون اسکے
کے یعنے اگر ہم سے پوچھینگے کہ صالح کو کس نے مارا کہینگے ہم کہ نہین حاضر تھے ہم وقت ہلاک اسکے اور اہل اسکے کے یا بیچ موضع ہلاک اسکے اور اہل اسکے کے پس
ہمکو کیا خبر ہی اور تحقیق ہم البتہ سچے ہین وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ اور مکر کیا انھون نے ایک مکر کہ صالح کو مارین اور وارثون کو
اسکے کہین کہ ہمنے نہ مارا ہی نہ خبردار ہین اور مکر کیا ہمنے بھی ایک مکر کہ جزا مکر کی انکے دی کہ انکے مکر کو سبب ہلاک کا انھین کے کیا اور وہ نہین جانتے تھے اسبا کو
لکھا ہی کہ صالح علیہ السلام کی ایک مسجد تھی غار مین رات کو وہان جا کر نماز پڑھا کرتے تھے ان نو آدمیون نے کہا کہ وعدہ عذاب ہمارے مین تین دن باقی ہین
آؤ پہلے ہی عذاب سے صالح کو مار ڈالین پس اول شب اس غار مین آکر گھات لگا بیٹھے کہ صالح آوے تو اسکو قتل کرین ناگہان ایک سل اوپر سے گری سب
دب گئے اور دروازہ غار کا بند ہو گیا وہین ہلاک ہو گئے اور باقی کفار چیخ سے جبرئیل علیہ السلام کے مر گئے فَانْظُرْ كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ
اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِیْنَ پس دیکھو کیونکر ہوا آخر کام مکر انکے کا یہہ کہ ہمنے ہلاک کیا ان نو آدمیون کو غار مین اور باقی قوم انکے کو سب کو چیخ
سے جبرئیل کے فَتِلْكَ بُیُوْتُهُمْ خَاوِیَةًۢ بِمَا ظَلَمُوْا پس یہہ ہین گھر انکے زمین حجر مین دیکھ لو انکو در انحال کہ خالی پڑے ہین اور خراب ہین بسبب

Marfat.com

اسکے کہ ظلم کیا تھا انھون نے یعنے شرک لائے تھے اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً لِّقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ تحقیق بیچ اسکے جو قوم ثمود سے کیا البتہ عبرت ہی واسطے
اس قوم کے کہ جانتے ہین وَاَنْجَیْنَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَکَانُوْا یَتَّقُوْنَ اور نجات دی ہمنے ان لوگون کو جو ایمان لائے حضرت صالح پر اور رہتے وہ پرہیزگاری
کرتے وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِہٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَۃَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ اور بھیجا ہمنے لوط علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام کو یاد کر جسوقت کہ کہا لوط
نے واسطے قوم اپنے کے آیا کرتے ہو تم بیحیائی اور حالانکہ تم دیکھتے ہو اور جانتے ہو اسکی برائی اَئِنَّکُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَہْوَۃً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ
کیا آتے ہو تم مردون کے پاس شہوت سے سوا عورتون کے کہ واسطے شہوت کے مخلوق ہین بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْہَلُوْنَ ہ بلکہ تم ایک قوم ہو کہ جہل کرتے
ہو اور نہین جانتے سرانجام اسکام کا فَمَا کَانَ جَوَابَ قَوْمِہٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْٓا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْیَتِکُمْ پس نتھا جواب قوم لوط کا مگر یہہ کہ کہا
انھون نے آپسمین نکال دو لوگون کو لوط کے لوط سمیت بستی اپنے سے کہ سدوم ہی اِنَّہُمْ اُنَاسٌ یَّتَطَہَّرُوْنَ تحقیق وہ لوگ ہین کہ ستہرائی
کرتے ہین اپنے آپ کو پاک جانتے ہین ہم ہین پلید فَاَنْجَیْنٰہُ وَاَہْلَہٗٓ اِلَّا امْرَاَتَہٗ قَدَّرْنٰہَا مِنَ الْغٰبِرِیْنَ پس نجات دی ہمنے لوط کو اور اہل اسکے
کو یعنے بیٹیون اسکے کو مگر عورت اسکے کو کہ مقرر کیا تھا ہمنے اسکو پیچھے رہنے والون سے واسطے عذاب کے وَاَمْطَرْنَا عَلَیْہِمْ مَّطَرًا اور برسایا ہمنے اوپر
انکے بعد الٹ دینے مؤتفکات کے ایک مینہہ پتھرونکا فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِیْنَ پس برا تھا مینہہ ڈرائے گیون کا کہ ڈرانیوالون پر ایمان نہ لائے ہ
قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَسَلٰمٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی کہا ہمنے لوط کو کہہ سب تعریف واسطے اللہ کے ہی اوپر ہلاکی کرنے کافرون کے اور سلام ہی اوپر
بندون اسکے کے وہ جو برگزیدہ کیا انکو ساتھہ عصمت کے اور نگاہ رکھا بیحیائی سے اور نجات دی عذاب سے یا یہہ امر ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو ہی
کہ جب اللہ تعالی نے قصہ موسی اور سلیمان اور صالح اور لوط علیہم السلام کا سنایا کہ کیا کیا قدرتین انمین ہین اور کیسے کیسے معجزہ اور کس کسطرح سے ہلاکت
اعدا بیان ہی اور اسکا علم بڑی نعمت ہی پس امر کیا کہ حمد الہی کرو اور سلام بندگان برگزیدہ پر بھیجو کہ انبیا ہین یا صحابہ کبار آپ کے ہین رضی اللہ عنہم اجمعین
یا اہل قرآن یا عام مسلمان ہین محقق کہتے ہین کہ اسلام ان لوگون کا ہی جنکے دل سالم ہین تعلقات ماسوی اللہ سے اور سر انکے خالی ہین خیالات دوسرے
سے جو ہو سالم خیال غیر سے دل اہل اسلام اسکو کہتے ہین انپر آج بواسطہ سلام ہی اور کل بیواسطہ ہوگا سلامٌ قولًا من رب الرحیم **بیت**
جسکو نہ ہین تیرے کچھہ دوجگ سے کام ہووے * اسپر نہ کیونکہ تیرا یہان وہان سلام ہووے * ءٰٓاللّٰہُ خَیْرٌ اَمَّا یُشْرِکُوْنَ کیا اللہ تعالی بہتر ہی
یا وہ چیز کہ شریک لاتے ہین کافر یا شریک عاجز بہتر ہین اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَکُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً آیا جسنے پیدا کیا آسمانون
کو اور زمین کو اور اتارا واسطے تمہارے آسمان سے یا ابر سے پانی فَاَنْۢبَتْنَا بِہٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَہْجَۃٍ پس اگایا ہمنے ساتھہ اس پانی کے سمجھہ لیجیے کہ یہان
عدول غیبت سے طرف تکلم کے واسطے تاکید اختصاص فعل کے ساتھہ ذات مبارک اسکے کے یعنے ہمین قدرت رکھتے ہین اسکی اور ہمنے اگائے آب باران
سے باغ رونق والے یا باغ کہ دیوارین انکی صاحب خوبی اور خرمی ہین آراستہ اور زیبا ہین مَا کَانَ لَکُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَہَا نہ قدرت تھی تمکو یہہ کہ
اگاؤ درختون انکے کو ءَاِلٰہٌ مَّعَ اللّٰہِ آیا ہی یعنے نہین کوئی معبود ساتھہ اللہ کے کہ مدد کرے انکامون مین اسکے کیونکہ وہ خلق وتکوین مین اکیلا
ہی منفرد ہی اور یکتا ہی بَلْ ہُمْ قَوْمٌ یَّعْدِلُوْنَ بلکہ مشرک ایک قوم ہین کہ پھر جاتے ہین راہ راست سے کہ راہ توحید ہی یا شریک لاتے ہین اور
عدیل اسکا ٹھہراتے ہین پس وہ عدیل بہتر ہی اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَہَآ اَنْہٰرًا وَّجَعَلَ لَہَا رَوَاسِیَ وَجَعَلَ بَیْنَ الْبَحْرَیْنِ
حَاجِزًا آیا جسنے کیا ہی زمین کو ٹھکانا آدمیونکا اور جانورونکا اور جاری کین درمیان زمین کے نہرین اور کئے واسطے استحکام زمین کے پہاڑ کہ انمین
معادن ہین اور چشمے جاری اور کیا درمیان دو دریا شور و شیرین کے پردا کہ آپسمین نہ مل جاوین ءَاِلٰہٌ مَّعَ اللّٰہِ آیا ہی کوئی معبود یعنے نہین
ساتھہ اللہ کے کہ پیدائش مین ان چیزون کے اسکی مدد کرے بَلْ اَکْثَرُہُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ بلکہ اکثر مشرک نہین جانتے یگانگی اسکی لازم پیدا کرنے مین
اشیا کے اور شریک اسکا بناتے ہین آیا وہ شریک ضعیف انکا بہتر ہی اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ یا وہ کوئی کہ قبول کرتا ہی دعا مضطر
کی جسوقت کہ پکارتا ہی اسکو مضطر بیچارے کو کہتے ہین جسکا کوئی حیلہ وسیلہ نہو سوا حق کے بعضون نے کہا کہ مضطر وہ ہی بجد جسنے دل ہاتھ اپنے
سے اٹھایا ہو اجیسے دریا مین ڈوبتا ہو یا صحرائے لق ودق مین گما ہو یا بیمار کہ ناامید اپنی صحت سے ہوا ہو شیخ داؤد یا ابی ایک شخص کی

Marfat.com

عیادت کو گئے اُسنے کہا ای شیخ دعا کر کہ مین شفا پاؤن شیخ نے کہا کہ تو دعا کر کہ مضطر ہی دعائے مضطر قبول ہی کیونکہ نیاز تیرا زیادہ ہی اور اللہ تعالیٰ نیاز بیچارونکا دوست رکھتا ہی **قطعہ** چھوڑ ای رافت تکبر اور ناز + بارگاہ حق مین آیا صد نیاز + زاری و عجز اس جگہہ در کار ہی + چشم دریا بار کو وہان بار ہی + صرف کی گر عمر پڑھ پڑھ کر نماز + فائدہ کیا گر نہین سوز و گداز + چاہیے سوز و گداز عاشقی + زاری و عجز و نیاز عاشقی + درد اگر تجھہ مین ہی تو درمان ہی وہ + جان دے اسکو کہ جان جان ہی وہ + چارہ سازی چاہیے تو بیچارہ ہو + اس سے ملنا چاہیے تو آوارہ ہو + ہو گا مضطر تو تو وہ آویگا پاس + پاس اُسے ہوگا تیرا مت ہو اداس + کیونکہ جو مضطر ہو اور ہووے ملول + کرتا ہی اسکی دعا اللہ قبول + وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ اور کھول دیتا ہی برائی اور دفع کرتا ہی اس سے رنج وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ آیا بت بنہ ہی یا وہ خدا کہ کرتا ہی تمکو جانشین زمین کے یعنے مالک اور وارث پہلے لوگون کے اور زمین پر انکے تمھین تصرف دیتا ہی ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ایا ہی کوئی معبود ساتھ اللہ کے کہ ان کامون مین اسکی اعانت کرے یعنے نہین ہی قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ تھوڑا سا نصیحت پکڑتے ہو یا کم اللہ کو یاد کرتے ہو لکھا ہی کہ مراد قلت سے عدم ہی یعنے پند پذیر نہین ہوتی اور پوجنا بتونکا نہین چھوڑتے کیا بت بہتر ہی اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ وہ کوئی کہ راہ دکھاتا ہی تمکو بیچ اندھیرون جنگل کے اور دریا کے اور وہ کہ بھیجتا ہی باؤن کو جو خوشخبری دینے والے آگے رحمت اسکے کے کہ باران ہی ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ کیا ہی کوئی معبود ساتھ اللہ کے یعنے نہین ہی تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ بہت بلندی اللہ اس چیز سے کہ شریک لاتے ہین کافر کیونکہ قادر خالق پاک ہوتا ہی شرکت عاجز مخلوق کے سے اور آیا ایسا شریک بہتر ہی اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ یا وہ کہ پہلے بار کرتا ہی پیدایش اور عدم سے وجود مین لاتا ہی پھر دوبارا کریگا اسکو بعد مارنے کے یعنے اٹھاویگا قیامت کے دن اور وہ کہ رزق دیتا ہی تمکو آسمان سے مینہہ برساکر اور زمین سے اناج اُگاکر یا ساتھ اسباب آسمانی اور زمینی کے روزی بخشتا ہی ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ کیا ہی کوئی معبود شریک ساتھ اللہ کے کہ یہہ کام کرے قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ کہہ کہ لاؤ دلیل اپنی اوپر اسکے کہ سوا اللہ کے ایسی قدرت رکھتا ہو اگر تم سچے ہو اسبات مین کہ الہ دوسرا ہی کیونکہ کمال قدرت لوازم الوہیت سے ہی اور وہ سوا اللہ کے اور کو ثابت نہین قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم نہین جانتا جو کوئی بیچ آسمانون کے اور زمین کے ہی غیب کو مگر اللہ پس جیسی کہ قدرت اسکی کامل ہی ویسا ہی علم اسکا بھی شامل ہی **بیت**

نہ یہہ قدرت کسیکو ہی نہ یہہ دانش کسیکو ہی + یہہ اسکا خاصہ ہی نی نبی کوئی ولی کو ہی + وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ اور نہین جانتے مشرک کہ کسوقت اٹھائے جاوینگے بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ بل کے معنی بل کے ہین اور لباب مین ام کے ہین اور ہر طرح استفہام بمعنی نفی ہی اور ادراک بتشدید دال ہی اصل اسکی تدارک تھی تے کو دال سے بدل کر دال مین ادغام کیا اور ہمزہ وصلی اور لے آئے اور ادرک بوزن اکرم بھی قرات ہی چنانچہ جلالین مین ہی یعنے نہ پہنچا اور نہ کامل ہوا علم انکا بیچ آخرت کے یعنے وقوع آخرت مین خوب نہ سمجھے بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا بلکہ وہ بیچ شک کے ہین وقوع اسکے سے بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ بلکہ وہ آخرت سے اندھے ہین یعنے دیدہ دل انکی دلیلین بعث اور حشر کی نہین دیکھتے وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَآ اَئِنَّا لَمُخْرَجُوْنَ اور کہا ان لوگون نے جو کافر ہوئے کہا جسوقت ہو جاوینگے ہم بھی اور باپ ہمارے بھی خاک ہو جاوین گے کیا ہم البتہ نکالے جاوینگے قبرون سے یا لائے جاوین گے تنگی فنا سے فراخی حیات مین لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ البتہ تحقیق وعدہ دئے گئے ہین اس حشر و نشر کا ہم اور باپ ہمارے پہلے وعدہ محمد سے یعنے سب پیغمبرون نے وعدہ دیا تھا اور وقوع مین نہ آیا نہین یہہ وعدہ مگر کہانیان پہلون کی یعنے مانند قصون کے کہ بے حقیقت ہوتے ہین قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ کہہ سیر کرو بیچ زمین جھٹلانے والون کے جیسے دیار حجر اور احقاف اور موتفکات ہی پس دیکھو کہ کیونکر ہوا آخر کام گنہگارونکا وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ اور مت غمگین ہو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم اوپر جھٹلانے اور منہہ پھیرنے مشرکون کے اور مت ہو بیچ تنگی کے اس سے کہ مکر کرتے ہین وہ کہ تو میری پناہ مین ہی اور مین تیرا نگہبان ہون **بیت**

Marfat.com

رانتا جسکا نگہبان ہو جیب ہ خوف اغیار اسکو نہ بیم رقیب + غم اسے کیا جسکا وہ غمخوار ہو + کسکا ڈر یاری پہ گروہ یار ہو وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا
الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ اور کہتے ہین کافر کہان ہی اور کب ہوگا یہہ وعدہ موعود اگر ہو تم سچے مخاطب پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہین اور اصحاب
آپکے رضی اللہ عنہم اجمعین ہمیشہ کافرون کو ڈراتے رہتے تھے قُلْ عَسَىٰ أَن يَكُونَ رَدِفَ لَكُم بَعْضُ الَّذِي تَسْتَعْجِلُونَ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
کافرونکو شتاب ہی یہہ کہ لگے ہو پیچھے تمھارے بعض وہ چیز کہ جلدی کرتے ہو بیچ نزول اسکے کے پس حاصل ہوا انکو قتل دن بدر کا اور باقی عذاب پاوینگے بعد
موت کے وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ اور تحقیق پروردگار تیرا البتہ صاحب فضل کا ہی اوپر لوگون
کے کہ بسبب گناہون کے عذاب شتاب نہین بھیجتا ولیکن اکثر انکے نہین شکر کرتے او رحق نعمت تاخیر عذاب کا نہین پہچانتے وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ
مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ۝ اور تحقیق پروردگار تیرا البتہ جانتا ہی جو کچھ پوشیدہ کرتے ہین سینے انکے حسد اور کینہ تیرے سے اور جو کچھ کہ ظاہر
کرتے ہین تکذیب اور عداوت تیرے سے وَمَا مِنْ غَائِبَةٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ۝ اور نہین کوئی چیز پوشیدہ حوادث اور نوازل سے
بیچ آسمان اور زمین کے مگر لکھی ہی بیچ کتاب روشن کے کہ لوح محفوظ ہی إِنَّ هَٰذَا الْقُرْآنَ يَقُصُّ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَكْثَرَ الَّذِي هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ
تحقیق یہہ قرآن بیان کرتا ہی اوپر بنی اسرائیل کے اکثر اس چیز کا کہ وہ جہالت سے بیچ اسکے اختلاف کرتے ہین جیسے یہود کی تشبیہ اور نصاری کی تنزیہ اور
معاد کا احوال اور دوزخ اور بہشت کا حال اور عزیر اور عیسی علی نبینا وعلیہما السلام کا قصہ وَإِنَّهُ لَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ اور تحقیق یہہ قرآن
البتہ ہدایت ہی اور رحمت واسطے ایمان والونکے کہ نفع لیتے ہین اس سے إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُم بِحُكْمِهِ تحقیق پروردگار تیرا فیصل کریگا درمیان
اختلاف والون بنی اسرائیل کے ساتھ حکم راست اور درست اپنے کے وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ۝ اور وہ ہی غالب کہ حکم اسکا نہین ٹلتا جاننے والا حقیقت
کو اس چیز کے کہ حکم کرتا ہی فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ پس توکل کر اوپر اللہ کے اور دشمنون سے مت ڈر إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ تحقیق تو اوپر حق ظاہر کے ہی کہ
راہ تیری راست اور کام تیرا درست ہی إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ تحقیق تو نہین سنا سکتا مردون کو
اور نہین سنا سکتا بہرونکو پکارنا جسوقت پھر جاوین پیٹھ موڑ کر یعنے کافر مردہ دل ہین بات تیری نہین سمجھ سکتے اور گوش دل انکے بہرے ہین اور
استماع قرآن سے منہ پھراتے ہین پس جو کوئی بہرا ہو وہ کیا سنے خصوصًا جسوقت کہ پیٹھ پھرا لے سنا کیا اشارے کو بھی نہین دیکھتا کہ سمجھ جاوے وَمَا
أَنتَ بِهَادِي الْعُمْيِ عَن ضَلَالَتِهِمْ اور نہین تو راہ دکھانیوالا اندھون کو گمراہی انکی سے کیونکہ راہ وہ پاتا ہی جسکی آنکھین ہون یا دل روشن
سو انمین دونون نہین إِن تُسْمِعُ إِلَّا مَن يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُم مُّسْلِمُونَ نہین سنا تا مگر اس شخص کو کہ ایمان لاتا ہی ساتھ نشانیون ہماری کے
یعنے تیری باتون کو نہین سمجھے مگر مومن پس وہ فرمانبرداری کرنیوالے ہین وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَابَّةً مِّنَ الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ
أَنَّ النَّاسَ كَانُوا بِآيَاتِنَا لَا يُوقِنُونَ اور جسوقت کہ آن پڑیگی بات اور لازم ہو جاویگا عذاب اوپر آدمیون کے اس زمان کہ ہاتھ امر معروف اور
نہی منکر سے اٹھا لینگے نکالینگے ہم واسطے انکے ایک جانور زمین سے بولیگا انسے جو موجود ہونگے وقت خروج اسکے کے زبان عربی مین البتہ یہہ لوگ
کفار مکہ کے ہین ساتھ نشانیون قدرت ہماری کے نہین یقین لاتے یا ساتھ قرآن کے نہین ایمان لاتے کہ مشتمل ہی اوپر بعث اور حساب کے جلالین مین
ہی کہ ساتھ خروج دابہ کے امر معروف اور نہی منکر اٹھ جاویگی اور نہین ایمان لاویگا پھر کوئی کافر جیسے کہ وحی کی اللہ تعالی نے طرف نوح علیہ السلام کے
انہ لن یؤمن من قومك الا من قد آمن سمجھ لیجیے کہ نکلنا دابۃ الارض کا ایک نشانی نشانیون قیامت کے سے ہی اور وہ ایک جانور ہوگا
کوہ صفا پھٹ کر نکلیگا یا وادی تہامہ مین سے خروج کریگا یا مسجد حرام سے باہر آویگا ساٹھ گز کا لنبا ہوگا منہ اسکا آدمی کا پاؤن اونٹ کی گردن اور
بال گھوڑیکا اور آنکھ سور کی کان ہاتھی کے سینگ بارہ سنگے کے رنگ چیتیکا سینہ شیر کا دم گائی کی ہاتھ بندر کے ہونگے صاف باتین کریگا ایک ہاتھ
مین اسکے عصا موسی کا دوسرے مین انگوٹھی سلیمان کی ہو گی تمام شہرون مین سیر کریگا ایسی جلدی کہ کوئی ڈھونڈھنے والا نہ پاویگا اور کوئی بھاگنے والا
اس سے نہ بچیگا اور ہر شخص کو پریشان کر جاویگا مسلمان کے پیشانی پر عصائے موسی سے خط کھینچیگا چہرہ اسکا چمک جاویگا اور کافر کے ناک پر یا گردن پر مہر
سلیمان لگا دیگا منہہ اسکا کالا ہو جاویگا پھر کوئی نہ رہیگا دنیا مین مگر سفید رو اور سیاہ رو اور لوگ پھر کسیکو نام لیکر نہ پکارین بلکہ سفید رو کو بہشتی کہکر بلاوینگے

Marfat.com

اور سیاہ روکو دوزخی ایمان اور کفر ہر ایک کا ہر ایک پر روشن ہو جاویگا وہ معنی آیت کے جو بعضوں نے کہے ہیں یہاں خوب چسپیدہ ہوتے ہیں کہ
جب واقع ہوگا قول ہمارا اوپر تمیز مومن اور کافر کے نکالینگے ہم دابۃ الارض کو زمین سے وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ يُكَذِّبُ بِآيَاتِنَا
فَهُمْ يُوزَعُونَ اور یاد کر جس دن کہ اٹھاوینگے ہم ہر ایک امت میں سے گروہ کہ سردار اور اشراف ہونگے ان لوگوں سے کہ جھٹلاتے ہیں آیتوں کلام
ہمارے کو یا نشانیوں قدرت ہماری کو پس وہ فوج فوج اکٹھے کئے جاوینگے حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوا قَالَ أَكَذَّبْتُم بِآيَاتِي وَلَمْ تُحِيطُوا بِهَا عِلْمًا أَمَّا
ذَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ یہاں تک کہ جب آوینگے حشر گاہ میں کہیگا حق تعالیٰ کیا جھٹلاتے تھے تم نشانیوں میرے کو پہلے اور نہیں گھیرا تھا تمنے انکو از روے
علم کے یعنے انمیں تمنے تامل نہیں کیا اور کنہ کو انکے نہیں پہنچے یا وہ کیا چیز تھی کہ تھے تم کرتے یعنے کیا کام کرتے تھے پیچھے اس سے کہ خدا و رسول پر ایمان
نہیں لائے تھے وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِم بِمَا ظَلَمُوا فَهُمْ لَا يَنطِقُونَ اور آن پڑیگی بات یعنے اترآویگا عذاب اوپر انکے بسبب اسکے کہ ظلم کیا انھوں
نے یعنے جھٹلایا پس وہ نہ بول سکینگے عذاب خواہی میں کیونکر پھنسے ہونگے عقوبت نامتناہی میں أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا اللَّيْلَ لِيَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا
کیا نہیں دیکھا اور نہیں جانا منکران حشر نے یہہ کہ کیا ہمنے رات کو اندھیری تو کہ آرام پکڑیں بیچ اسکے خواب راحت سے اور دنکو دکھانیوالا روشن تو کہ منتشر ہیں
طلب معیشت سے إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ تحقیق بیچ اس اندھیری اور اجالے لانے کے آگے پیچھے بوجہ مخصوص البتہ نشانیاں ہیں اوپر بعث
اور نشر کے واسطے اس قوم کے کہ ایمان لاتے ہیں کہ جو قدرت رکھتا ہی بدلنے کے دنکو ساتھ رات کے اور رات کو ساتھ دن کے وہ قادر ہی بدلنے پر موت کے
ساتھ حیات کے قیامت کو بیچ بدنوں مردوں کے اور جاگنا اور سونا کہ دن رات میں ہی دلیل واضح ہی مرنے اور جینے پر وَيَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ فَفَزِعَ
مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَمَن فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَن شَاءَ اللَّهُ اور یاد کر جس دن کہ پھونکا جاویگا بیچ صور کے پس ڈر جاویگا جو کوئی بیچ آسمانوں کے
ہی اور جو کوئی بیچ زمین کے ہی مگر جسکو چاہا ہی اللہ نے یعنے فرشتے جو نگہبان ہیں بہشت اور دوزخ کے یا شہدا یا اسرافیل علیہ السلام کہ پھونکنے والے
ہیں صور کے یا چاروں فرشتے مقرب جبرئیل میکائیل اسرافیل عزرائیل علیہم السلام یا موسیٰ علیہ السلام کہ طور پر صعقہ سن چکے ہیں تیسیر میں ہی کہ ادریس علیہ السلام
ہیں واللہ اعلم اور فزع کو بصیغہ ماضی واسطے تحقیق وقوع کے لائے ہیں کہ دم نفخ صور البتہ سب ڈر جاوینگے وَكُلٌّ أَتَوْهُ دَاخِرِينَ اور سب آوینگے
عرصہ گاہ میں ذلیل اور خوار وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ۚ اور دیکھتا ہی تو پہاڑوں کو گمان کرتا ہی تو انکو جمی
ہوئی اور حالانکہ وہ پہاڑ چلے جاتے ہیں مانند گذرنے بادل کے اور وہ حرکت اشکل میں نہیں آتی کیونکہ بڑے جسم کے حرکت خوب ظاہر نہیں ہوتی
ایک محقق نے کہا کہ اولیا بھی خلق میں ہوتے ہیں قایم رسم اور حد پر اور خلق حرکت باطن انکے سے کہ دم میں ہزار عالم طی کرتے ہیں خبر نہیں رکھتے
مثنوی پاؤں سے کرتے نہیں ہیں طی وہ راہ + سر سے جاتے ہیں بدرگاہ آلہ + ظاہرا تم میں ہیں گو بیٹھے ہوئے + لیک باطن میں ہیں جیتے جی موئے
انکا جانا اپنا سا جانا نہ جان + بے نشان ہیں گرچہ ظاہر ہی نشان + یہہ سفر باہر ہی عقل و ہوش سے + جذب حق یہہ عشق کی ہی جوش سے +
صُنْعَ اللَّهِ الَّذِي أَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ کاریگری اللہ کی ہی جسنے کہ محکم کیا ہر چیز کو جیسا کہ چاہئے إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ تحقیق وہ
خبردار ہی ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم مَن جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِّنْهَا جو کوئی لاوے نیکی پس واسطے اسکے جزا ہی بہتر اس سے کیونکہ فانی دیکر
باقی لیگا اور ایک کے عوض سات سو پاویگا اور اگر حسنہ کو کلمہ شہادت کہئے تو یہہ معنی ہوئی کہ جو کوئی لاوے کلمہ پس واسطے اسکے صبر حاصل ہی اس کلمہ سے
وَهُم مِّن فَزَعٍ يَوْمَئِذٍ آمِنُونَ اور وہ نیکی کرنیوالے ڈر اور ہول سے اس دن قیامت کے امن میں ہیں وَمَن جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوهُهُمْ
فِي النَّارِ اور جو کوئی لاوے برائی یعنے شرک پس اوندھے کئے جاوینگے منہ انکے بیچ آگ کے یعنے اوندھے منہ دوزخ میں ڈالینگے هَلْ تُجْزَوْنَ
إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ اور کہینگے فرشتے نہ جزا دئے جاؤگے تم مگر جو کچھ کہ تھے تم دنیا میں کرتے إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ رَبَّ هَٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِي
حَرَّمَهَا وَلَهُ كُلُّ شَيْءٍ سوا اسکے نہیں کہ حکم کیا گیا ہوں میں یہہ کہ عبادت کروں میں پروردگار اس شہر کے کو کہ مکہ ہی جسنے حرمت دی اسکو یعنے
حرم امن والا کیا خونریزی سے ظلم سے شکار سے اور یہہ نعم الٰہی سے اوپر اہل اس شہر کے ہی کہ جو عذاب اور فتنے اور بلاد عرب پر ہیں وہ وہاں
سے اٹھالئے ہیں اور واسطے صاحب اس شہر کے ہر چیز ہی یعنے سب مخلوق اور مملوک اوسکے ہیں وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ اور حکم

Marfat.com

کیا گیا ہون مین یہہ کہ ہوؤن مین مسلمانون سے وَاَنۡ اَتۡلُوَا الۡقُرۡاٰنَ اور یہہ کہ پڑہون مین قرآن اور تلاوت پر اسکے مواظبت کرون تو کہ حقایق
اسکے مجہہ پر کہل جاوین فَمَنِ اهۡتَدٰى فَاِنَّمَا يَهۡتَدِيۡ لِنَفۡسِهٖ پس جسنے راہ پائی بسبب متابعت کرنیکے اُن حکمون پر پس سوا اسکے نہین کہ راہ پائی
واسطے جان اپنی کے کیونکہ فواید اسکے وہی اٹھاویگا وَمَنۡ ضَلَّ فَقُلۡ اِنَّمَاۤ اَنَا مِنَ الۡمُنۡذِرِيۡنَ اور جو کوئی گمراہ ہوا پس کہہ ای محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم
سوا اسکے نہین کہ مین ڈرانیوالون سے ہون مجہہ پر بلاغ ہی نہ بال ضلال اور ونکا وَقُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ سَيُرِيۡكُمۡ اٰيٰتِهٖ فَتَعۡرِفُوۡنَهَا اور کہہ سب
تعریف واسطے اللہ کے ہی اوپر نعمت نبوت کے یا اس چیز کے جو مجہے عطا کی ہی علم نافع اور عمل صالح سے البتہ دکھاویگا تمکو اللہ نشانیان قدرت اپنی
کی مانند خروج دابۃ الارض کے یا ایات قاہرہ دنیا مین کہ واقعہ بدر ہی قتل اور اسیر ہوگے اسدن اور فرشتے مارینگے سو منہ اور پیٹھون تمہارے
پر اور آخرت مین کہ عذاب ابدی ہی ہمیشہ تڑپوکے جلوگے وہان آتش دوزخ مین وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ۠ اور نہین پروردگار تیرا غافل
اس چیز سے کہ کرتے ہو تم یا کرتے ہین کافر تا اور یا سے دونون قرآتین ہین لیکن تا سے حفص کے ہی پس تاخیر عذاب کے کافرون کے واسطے حکمت کی
ہی **بیت** کام صانع کے بہرے سب کے ہین سب صنعت سے ٭ فعل اسکا نہین خالی ہی کوئی حکمت سے ٭ سورہ قصص مکی ہی مگر آیۃ ان الذی
فرض علیک القرآن تا آخر نازل ہوئی یعنے جحفہ مین اور آیۃ الذین اٰتیناهم الکتاب تا نبتغی الجاهلین اٹھاسی آیتین ہین ایک ہزار چار سو اکتالیس
کلمہ ہین پانچ ہزار آٹھ سو حرف ہین فواصل اسکی لم تر ہین نظم اور تطبیق اسکی سورہ نمل سے یہہ ہی کہ اسکے آغاز مین قصہ موسیٰ علیہ السلام تھا اسکے بھی ابتدا مین وہی ہی

ثَمَانٌ وَّثَمَانُوۡنَ اٰيَةً	بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ	سُوۡرَةُ الۡقَصَصِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ

طٰسٓمّٓ امام یافعی رحمہ اللہ نے کہا ہی کہ ان حروف کو واسطے محافظت قرآن کے لائے کہ کمی بیشی راہ نہ پاوے اور آیۃ وانا لہ لحافظون مین جسکی طرف
اشارہ ہی سر اسکا یہہ حروف ہین امام قشیری رحمہ اللہ نے کہا کہ طا اشارت طہارت نفوس عابدان کے ہی عبادت اغیار سے اور طہارت قلوب عارفان
کے ہی تعظیم غیر جبار سے اور طہارت ارواح محبان کے ہی محبت ماسوائے ودود غفار سے اور طہارت اسرار موحدان کے ہی شہود غیر پروردگار
سے اور سلمی نے کہا کہ سین رمز ہی سر الٰہی سے کہ ساتھہ عاصیون کے نجات ہی اور ساتھہ مطیعون کے بدرجات ہی اور ساتھہ محبون کے
بدوام مناجات ہی اور بحر الحقایق مین ہی کہ میم ایما ہی ساتھہ منت خالق کے اوپر تمام خلایق کے سب کی مرادین بر لاتا ہی اور حاجتین پوری کرتا
ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ یہہ تینون حرف قسم کے ہین یعنے اللہ تعالیٰ نے قسم کھائی ہی طا کی کہ کنایت طور سینا سے ہی اور سین کے کہ
اشارت طرف اسکندریہ کے ہی اور میم کے کہ عبارت مکہ سے ہی اور جواب قسم کا یہہ ہی کہ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ۝ یہہ سورہ یا
یہہ آیتین آیتین ہین کتاب روشن کی یا روشن کرنیوالے کی نَتۡلُوۡا عَلَيۡكَ مِنۡ نَّبَاِ مُوۡسٰى وَفِرۡعَوۡنَ بِالۡحَقِّ لِقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ پڑھتے
ہین ہم یعنے ہمارے حکم سے جبرئیل پڑھتا ہی اوپر تیرے بعضے خبر موسیٰ اور فرعون کے ساتھہ راستی کے واسطے اس قوم کے کہ ایمان لاتے ہین ۝
اِنَّ فِرۡعَوۡنَ عَلَا فِى الۡاَرۡضِ تحقیق فرعون نے تکبر کیا تھا بیچ زمین مصر کے وَجَعَلَ اَهۡلَهَا شِيَعًا يَّسۡتَضۡعِفُ طَآئِفَةً مِّنۡهُمۡ يُذَبِّحُ اَبۡنَآءَهُمۡ
اور کیا تھا اہل مصر کو فرقے مختلف ضعیف چاہتا تھا ایک فرقے کو انمین سے یعنے بنی اسرائیل کو ذبح کرتا تھا بیٹون انکے کو کہ کاہنون نے کہہ دیا تھا بنی اسرائیل
مین ایک لڑکا ہوگا اسکے سبب تیری سلطنت برباد ہوگی کشاف مین ہی کہ نو ہزار لڑکے بنی اسرائیل کے قتل کئے وَيَسۡتَحۡيٖ نِسَآءَهُمۡ اور زندہ
رہنے دیتا تھا عورتون انکے کو واسطے خدمت سردارون قبطیون کے اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الۡمُفۡسِدِيۡنَ تحقیق فرعون تھا مفسدون سے کہ اولاد کو
پیغمبرون کے مارتا تھا اور آزادون کو غلام بناتا تھا وَنُرِيۡدُ اَنۡ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيۡنَ اسۡتُضۡعِفُوۡا فِى الۡاَرۡضِ اور ارادہ کرتے ہین ہم یہہ کہ احسان
کرین اوپر ان لوگون کے کہ ناتوان کئے گئے تھے بیچ زمین مصر کے یعنے بنی اسرائیل ساتھہ اسکے کہ چھڑا دیے ہینے بلا اور سختی فرعون کے سے وَ
نَجۡعَلَهُمۡ اَئِمَّةً وَّنَجۡعَلَهُمُ الۡوٰرِثِيۡنَ اور کرین ہم انکو پیشوا دنیا مین یا امر دین مین اور کرین ہم انکو وارث ملک کے اور مال و متاع فرعونیون
کے وَنُمَكِّنَ لَهُمۡ فِى الۡاَرۡضِ وَنُرِىَ فِرۡعَوۡنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوۡدَهُمَا مِنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَحۡذَرُوۡنَ ۝ اور قدرت دیوین ہم انکو بیچ زمین شام اور
مصر کے اور دکھاوین ہم فرعون کو اور ہامان کو کہ وزیر اسکا ہی اور لشکرون انکے کو بنی اسرائیل کے ہاتھہ سے وہ چیز کہ تھے ڈرتے اس سے جیسے ملک جانا

Marfat.com

اور ہلاکت پانا دست بسر بنی اسرائیل سے ہی اور یہہ صورت دیکھی اور جب غرق ہونے لگے بنی اسرائیل کھڑے تھے کنارہ دریا پرخوش اور جانا کہ بسبب ظلم کے
ہی ڈوبے اور مظلوم ساحل مراد پر پہنچے سر یوم المظلوم علی الظالم اشد من یوم یوم الظالم علی المظلوم کھل گیا **بیت** ظلم مت کر کہ بحر محنت مین + اسکا انجام
غرق ہوتا ہی + حال مظلوم وظالم آخر کار + دیکھہ ہنستا ہی اور روتا ہی + لکھا ہی کہ فرعون نے لوگ مقرر کئے تھے کہ جو لڑکا بنی اسرائیل کا پیدا ہو وقت
مار ڈالین جب حضرت موسی پیدا ہوئے ایک شخص مارنے کو آیا وہ آپ کا جمال دیکھتے ہی شیدا ہو گیا انکے ماں سے کہا کہ تو چھپا رکھہ اور کسی کو خبر مت کیجو
مین کہہ دونگا مار آیا اور ایک قول ہی کہ لوگ گھر مین دوڑ آئے مارنیکو انکے ماں نے تنور گرم مین آپ کو ڈال کر منہہ بند کر دیا جب وہ ڈھونڈھکر چلے
گئے ماں نے تنور کھولکر دیکھا وہان انگارون کی جگہہ پھول تھے اور حضرت موسیٰ انسے کھیلتے تھے نکالکر مخفی رکھا اور پالنے لگے لیکن بہت ڈرتے تھے کہ مبادا
کوئی دیکھہ کر مار ڈالے اسوقت الہام ہوا اسکو چنانچہ حق تعالیٰ فرماتا ہی وَاَوْحَیْنَآ اِلٰٓی اُمِّ مُوْسٰٓی اَنْ اَرْضِعِیْهِ اور وحی کی ہمنے یعنے الہام او رعالم الہدیٰ
نے کہا ہی کہ شاید کوئی رسول بھیجا ہو فرشتے وغیرہ سے طرف ماں موسیٰ کے یہہ کہ دودھ پلا او رپال اسکو سمجھ لیجئے کہ نام مادر موسیٰ کا توخا ند ساتھہ نون کے
مشروح ہی اور یوخاند عین المعانی مین ساتھہ یائے مثناۃ تحتانیہ کے ہی اور اولاد لادی بن یعقوب علیہ السلام کے سے تھی فَاِذَا خِفْتِ عَلَیْهِ فَاَلْقِیْهِ
فِی الْیَمِّ پس جب ڈرے تو اوپر موسیٰ کے کہ لوگون نے جان لیا ماریںگے پس ڈالدئے اسکو بیچ دریا کے یعنے صندوق مین رکھکر رود نیل مین بہادے وَلَا
تَخَافِیْ وَلَا تَحْزَنِیْ اور مت ڈر کہ وہ ضایع نہو گا اور مت غم کھا تو جدائی اسکی کا اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَیْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ تحقیق ہم پھیر نیوالے
ہین اسکو طرف تیرے تھوڑے زمانے مین اسطرح کہ تو خوش ہو جاوے اور کرنیوالے ہین اسکو پیغمبرون سے جب ماں نے حضرت موسیٰ کے دریافت کیا کہ فرعون
بہت تلاش مین ہی پسران بنی اسرائیل کے نجار کو بلا کر کہا کہ حزقیل بن صبورا نام تھا فرعون کے چچا کا بیٹا اور اُس سے اور عمران سے آشنائی تھی صندوق
پانچ بالشت کا لنبا پانچ بالشت کا چوڑا بنوایا اسکے خاطر مین آیا کہ اسکے لڑکا ہو گا اسکے واسطے بنوایا ہی کہ فرعون کے لوگون سے چھپا کر کہین بہاوے فرعون
کے پاس جا کر چاہا کہ یہہ احوال کہوں زبان اسکی بند ہو گئی گھر آیا پھر چاہا کہ فرعون کے پاس جا کر بیان کرون اندھا ہو گیا سمجھا کہ یہہ وہی لڑکا ہی کہ کاہنون نے
جسکا نشان دیا ہی پھیدم بن دیکھے ایمان لایا مومن آل فرعون وہی ہی او رماں نے موسیٰ علیہ السلام کے صندوق سیاہ روغن کر کر موسیٰ علیہ السلام کو اسمین
لٹا کر منہہ بند کر کر رود نیل مین بہا دیا فرعون کی ایک بیٹی تھی اسکو بیماری برص کی تھی کاہنون نے کہا تھا کہ فلانے دن ایک انسان خورد سال رود نیل مین
پاوگے اسکا مرض اسکے آب دہن سے جاویگا اسدن فرعون اور بی بی اسکی اور لڑکے اور اور محرم اسکے کنارے نیل کے منتظر تھے کہ ناگاہ یہہ صندوق نمود
ہوا فرعون نے لوگون سے کہا کہ لے آؤ اسکو فَالْتَقَطَهٗٓ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِیَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا پس اٹھا لیا اسکو لوگون فرعون کے نے تو کہ
ہو واسطے فرعونیون کے دشمن مردونکا کہ بسبب اسکے غرق ہون اور غم عورتون کا کہ انکو لونڈیان کرے اِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا
خٰطِـئِیْنَ تحقیق فرعون اور وزیر اسکا ہامان اور لشکران دونون کے تھے خطا کرنیوالے سب چیزون مین لکھا ہی کہ جب صندوق کھولا حضرت موسیٰ
کو دیکھتے ہی دلون مین سب حاضرون اور ناظرون کے محبت آپ کی آگئی فرعون کو اندیشہ ہوا کہ مبادا یہہ وہی لڑکا ہو جو کاہنون نے کہا ہی زن فرعون
نے کہا کہ مین نے منجمون سے سنا ہی کہ فلانی شب سے جس مولود کا ہم اندیشہ کرتے تھے فرعون پر اُس سے خاطر جمع ہو گئی تو اسکو چھوڑ کہ لڑکی کا علاج کرون
پھر آب دہن حضرت موسیٰ کا لیکر مقام برص پر اسکے لگایا اسیدم دور ہوا **بیت** درد اپنا کیون نہ جاوے کہ وہ طبیب آوے + گر وہ طبیب آوے
درد اپنا کیون نہ جاوے + وَقَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَیْنٍ لِّیْ وَلَكَ کہا زن فرعون آسیہ بنت مزاحم نے کہ قوم بنی اسرائیل سے تھی عین المعانی
مین ہی کہ پھپھی حضرت موسیٰ کی تھی ای فرعون ٹھنڈک آنکھون کی ہی یہہ لڑکا واسطے میرے اور واسطے تیرے کیونکہ ہمارے فرزند نے اسکے سبب سے شفا پائی
لَا تَقْتُلُوْهُ مت مارو اسکو لفظ جمع کا واسطے تعظیم کے کہا عَسٰٓی اَنْ یَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ شاید کہ نفع دیوے ہمکو کہ آثار
برکت اور اطوار امارت کے اسکے ماتھے سے چمکتے ہین یا کر لینگے ہم اسکو بیٹا کہ اہلیت اس بات کی رکھتا ہی فرعون نے آسیہ کو بخشدیا آسیہ حضرت موسیٰ کو
پالنے لگین اور حالانکہ فرعون اور قوم اسکی نہ جانتی تھی کہ ہلاکت انکی اسیکے ہاتھہ سے ہی وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰی فٰرِغًا اور ہو گیا دل مادر موسیٰ کا
خالی صبر اور قرار سے یعنے جب سُنا کہ صندوق فرعون نے نکلوا لیا بے صبر اور بیقرار ہوئے اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِیْ بِهٖ لَوْلَآ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰی قَلْبِهَا

Marfat.com

لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ تحقیق نزدیک تھی کہ اضطراب سے البتہ ظاہر کردیوے موسیٰ کو کہ فرزند میرا ہی یا جب سنا کہ فرعون نے بیٹا کرلیا دل اسکا
فارغ ہوا غم سے اور نزدیک تھے کہ کمال خوشی سے ظاہر کردیوے اسکو کہ میرا بیٹا ہی اگر نہ باندھ رکھتے ہم بند اوپر دل اسکے کے تو کہ ہووہ مادر موسیٰ یا ڈر
رکھنے والون سے وعدہ ہمارے کو البتہ ظاہر کردیتی بھید پسر اپنے کا وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ اور کہا مادر موسیٰ نے واسطے بہن موسیٰ کے کہ مریم نام تھا یا کلثم
اور شوہر کا نام اسکے غالب بن یوشا تھا قُصِّيْهِ پیچھے پیچھے چلے جا موسیٰ کے اور خبر لے کلثم دروازے پر بارگاہ فرعون کے آئے فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ
جُنُبٍ وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ پس دیکھتے رہی اپنے بھائی موسیٰ کو دور سے گود مین آسیہ کے اور وہ نہ جانتی تھی کہ یہہ بہن اسکی ہی وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ
مِنْ قَبْلُ اور حرام کردیا ہمنے اوپر موسیٰ کے دودھ دائیونکا پہلے آنے سے بہن اسکے کے لکھا ہی کہ آٹھ دن تک حضرت موسیٰ نے کسیکا دودھ نہ پیا
آسیہ اور قوم والے اسکے تدبیر کرتے کرتے تھک گئے اور حضرت موسیٰ انگشت شہادت اپنی چوستے تھے شیر پاک اس سے نکلتا تھا وہی پکڑ رہتے تھے جب
کلثم نے جانا کہ آسیہ دائی کے تلاش مین ہی فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰۤى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ پس کہا کیا دلالت کرون مین
تمکو اوپر ایک گھر والون کے کہ کمال شفقت سے پالین اس لڑکے کو واسطے تمہارے اور وہ گھر والے واسطے اسکے خیر خواہ ہون اور دودھ پلانے مین اور
پالنے مین قصور نکرین لکھا ہی کہ جب ہامان نے یہہ بات سنی کہا کہ اس عورت کو پکڑ لو یہہ جانتی ہی اس لڑکے کو کہ کس خاندان کا ہی کلثم نے معلوم کرکر کہا مین
اس راہ سے کہتی ہون کہ وہ گھر والی واسطے بادشاہ کے کہ فرعون ہی خیر خواہ ہون نہ لڑکے کے سبب سے پھر کلثم کو دلاسا دیکر کہا کہ جا اور جسکو تو کہتی ہی
لے آ کلثم جا کر اپنی مان کو لے آئی اسوقت حضرت موسیٰ فرعون کے گود مین تھے اور جو دائی آئی تھی اسکی طرف نہ دیکھتے تھے اور نہ دودھ پیتے تھے
جب مان نے آ کر آغوش مین لیا اسکی طرف متوجہ ہوئے اور دودھ پینے لگے فرعون نے کہا تو کون ہی کہ تیرے پستان سے یہہ لڑکا دودھ پیتا ہی
اور اور کسیکا نہین پیتا کہا مین زن خوشبو پاکیزہ تن ہون شیر میرا نہایت پاک اور شیرین ہی کوئی لڑکا میرے پاس نہین لاؤگے مگر وہ دودھ میرا قبول کریگا
فرعون نے اجرت مقرر کرکر حضرت موسیٰ کو اسکے سپرد کیا اور کہا کہ اپنے گھر لے جا ہفتہ مین ایک روز یہان لے آیا کر مان حضرت موسیٰ کی موسیٰ کو لیکر شاد شاد
اپنے گھر آئی اور وعدہ الٰہی ظہور مین آیا چنانچہ فرمایا فَرَدَدْنٰهُ اِلٰۤى اُمِّهٖ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ
لَا يَعْلَمُوْنَ پس پھیر لائے ہم موسیٰ کو طرف مان اسکے کے تو کہ ٹھنڈی رہین آنکھین اسکی اور نہ غم کھاوے بیچ فراق اسکے کے اور تو کہ جانے بعلم مشاہدہ
یہہ کہ وعدہ اللہ کا حق ہی اور لیکن اکثر قبطی نہین جانتے وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ اور جب پہنچا موسیٰ نہایت قوت اور کمال جوانی اپنے کو کہ تیس برس سے
چالیس برس تک ہی وَاسْتَوٰۤى اور پورا ہوا کمال عقل مین یعنے چالیس برس کا ہوا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا دیا ہمنے اسکو نبوت اور علم دین وَكَذٰلِكَ
نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ اور اسیطرح کہ موسیٰ اور مان اسکے پر کیا ہمنے فضل اور کرم اپنے سے جزا دیتے ہین ہم نیک کارونکو ذکر نبوت دینے کا اس قصہ مین
واسطے صدق وعدہ کے ہی کہ جیسے اسکو مان پاس پہنچایا ایسی ہی نبوت بھی اسکو دی وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا اور داخل ہوا
موسیٰ شہر مصر مین اوپر وقت غفلت کے کہ واقع تھے اہل مصر سے وہ وقت شام اور عشا کے درمیان تھا ہر ایک اپنے اپنے کاروبار مین مشغول تھا یا
وقت قیلولہ کا تھا فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ پس پائے بیچ اسکے دو مرد کہ لڑتے تھے هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ یہہ ایک
قوم موسیٰ کے سے تھا بنی اسرائیل سامری نام یا سیحان اور دوسرا دشمن اسکے سے قبطی تاتون یا فلیتون نام نان پز فرعون کا اور لڑائی یہہ تھی کہ لکڑیان
بنی اسرائیل سے وہ قبطی اٹھواتا تھا جب حضرت موسیٰ وہان پہنچے فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِيْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِيْ مِنْ عَدُوِّهٖ پس فریاد کی موسیٰ سے
اس شخص نے کہ قوم اسکے سے تھا اوپر اس شخص کے کہ دشمن اسکے سے تھا یعنے مدد چاہی حضرت موسیٰ سے سبطی نے اوپر دفع قبطی کے حضرت موسیٰ نے قبطی کو
کہا کہ اسے چھوڑ دے قبطی نے نہ مانا فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ پس گھونسا مارا اسکو موسیٰ نے پس تمام کی زندگی اوپر اسکے یا حکم کیا اللہ نے اوپر
اسکے موت کا پس مرگیا حضرت موسیٰ نے بعد مرنے اسکے کے قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ کہا یہہ کام عمل اس شخص کے سے ہی کہ شیطان جسکو
بہکائے نہ عمل مجھ سے لوگون کا اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ تحقیق شیطان دشمن ہی گمراہ کرنیوالا ظاہر ہی عداوت اسکی سمجھ لیجیے کہ انبیا نافرمانی
خدا سے بقصد معصوم ہین پس نہین واقع ہوتے انسے مگر بسہو اور یہہ بھی رتبہ انکا نہ تھا کہ سہو ہو پس حضرت موسیٰ نے بطریق مناجات قَالَ رَبِّ اِنِّيْ

Marfat.com

ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ کہا ای پروردگار میرے تحقیق مین نے ظلم کیا جان اپنے پر ساتھ قتل قبطی کے پہلے اس سے کہ امر تیرا ہو پس بخش واسطے میرے
فَغَفَرَ لَهٗ پس بخش دیا اللہ نے اسکو بسبب استغفار اسکے کے اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ تحقیق اللہ بخشنے والا ہی بندون کو مہربان ہی اوپر قَالَ رَبِّ
بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ کہا موسیٰ علیہ السلام نے ای پروردگار میرے قسم کھاتا ہون مین ساتھ اس چیز کے کہ انعام کی تو نے
اوپر میرے مغفرت سے کہ توبہ کرتا ہون مین پس ہرگز نہونگا مین پشتیبان گنہگارون کا یعنے مدد ایسے کی نکرونگا جو گناہ کی طرف لیجاوے جیسے
مددگاری سبطی سے واقع ہو قتل قبطی کا فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ پس فجر کو اٹھا موسیٰ بیچ اس شہر کے ڈرتا ہوا خبر لیتا کہ معلوم کر کر ڈھونڈھ
کر کوئی قصاص نہ لے اس سے فَاِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ يَسْتَصْرِخُهٗ پس ناگہان وہ شخص کہ جسنے مدد مانگی تھی موسیٰ سے کل پھر پکارتا
تھا اسکو اور مدد مانگتا ہی اوپر اور قبطی کے قَالَ لَهٗ مُوْسٰٓى اِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِيْنٌ کہا واسطے اسکے موسیٰ نے تحقیق تو البتہ گمراہ ہی ظاہر یعنے کل سبب
قتل کا ایک شخص کے ہوا تھا فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِيْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا پس جب قصد کیا موسیٰ نے یہہ کہ پکڑے اس شخص کو کہ وہ دشمن تھا
موسیٰ اور اسرائیل کا اسکے شر سے بچاوے اسرائیل نے سمجھا کہ غصہ زبانی مجھہ پر کیا ہی شاید مجھی کو پکڑ کر مارینگے کل کا خون چھپا ہوا ظاہر کر دیا
کہ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِيْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًۢا بِالْاَمْسِ کہا ای موسیٰ کیا چاہتا ہی تو یہہ کہ مار ڈالے مجھکو جیسا مار ڈالا تھا
تو نے ایک جی کو کل اِنْ تُرِيْدُ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِي الْاَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ نہین ارادہ کرتا تو مگر یہہ کہ ہو تو سرکش
خونریز نامہربان بیچ زمین مصر کے اور نہین ارادہ کرتا تو یہہ کہ ہو تو صلح کرنیوالون سے درمیان لوگون کے قبطی نے یہہ بات سنکر معلوم کر لیا کہ کل
فاتون خباز کو موسیٰ نے مارا تھا فرعون کو خبر پہنچا دی اسنے اپنے ارکان دولت سے مشورہ کیا یہہ ٹھہرا کہ موسیٰ کو اسکے عوض مار ڈالو حزقیل کہ مومن
آل فرعون تھا اسبات سے آگاہ ہو کر موسیٰ علیہ السلام کی طرف چلا وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى اور آیا ایک مرد یعنے حزقیل پرلے
طرف شہر کے سے یعنے بارگاہ فرعون سے کہ کنارے شہر کے تھے دوڑتا یہان تک کہ حضرت موسیٰ کے پاس آن پہنچا قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ الْمَلَاَ
يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّيْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ کہا ای موسیٰ تحقیق سردار مشورت کرتے ہین بیچ حق تیرے کے تو کہ مار ڈالین
تجھکو عوض مین قبطی مقتول کے پس نکل شہر سے تحقیق مین واسطے تیرے خیرخواہون سے ہون فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ پس نکلا موسیٰ اسی دم
بن سواری اور خرچ اور رفیق کے اس شہر سے ڈرتا ہوا اپنی جان پر خبر لیتا ہوا کہ کوئی پیچھے نہ آوے قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝
کہا ای پروردگار میرے نجات دے مجھکو قوم ظالمون کے سے یعنے فرعون اور لوگون اسکے سے موضع مین ہی کہ جبرئیل علیہ السلام آکر مدین کی راہ پر
لگا گئے کہ ادھر چلا جا وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ اور جب متوجہ ہوا موسیٰ طرف مدین کے اور وہ شہر تھا بانی اسکا مدین بن ابراہیم علیہ السلام
تھا اپنے نام پر اسکا نام رکھا تھا مصر سے آٹھہ منزل موسیٰ علیہ السلام راہ نہین جانتے تھے قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۝ کہا
نزدیک ہی . پروردگار میرا یہہ کہ دکھاوے مجھکو راہ سیدھی مدین تک پس حضرت موسیٰ آٹھہ دن تلک چلے گئے گھاس کے سوا کچھہ کھانا نہ تھا
سلمی نے کہا ہی کہ منہہ طرف مدین کے تھا اور دل متوجہ بذوالمنن راہ مدین بشوق لقائے ذوالمنن طی کرتے تھے **بیت** خیال کاکل شب رنگ
جانان گر ہو ساتھہ اپنے + تو طی ہوتی ہی کیا مشکل درازی کالے کوسونکی + وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ
يَسْقُوْنَ اور جب آیا اوپر پانی مدین کے کہ کنوان تھا کنارے شہر کے پائے اوپر اسکے ایک جماعت لوگون سے کہ پلا رہے تھے پانی اپنے جانورون کو
وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ اور پائین ورے ان سے دو عورتین کہ ہٹاتی تھین بکریون اپنے کو کہ اور کی بکریون مین نہ
مل جاوین پیغمبرون کی ذات مین شفقت اور مہربانی بڑی ہوتی ہی سو اس راہ سے حضرت موسیٰ نے بطریق مہربانی قَالَ مَا خَطْبُكُمَا
کہا کیا حال ہی تمھارا کہ بکریون کو پانی نہین پینے دیتین اور اور بکریون سے ملنے کو نہین چھوڑتین قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ کہان دونون
نے کہ نہین پلاتے ہین ہم بکریون اپنی کو یہان تک کہ پھر جاوین چرواہے یعنے اپنی بکریون کو پانی پلا کر چرواہے چلے جاوین پھر ہم اپنی بکریون کو
پلاوینگے انکا بچا ہوا کیونکہ ہم بے مددگار ہین وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ اور باپ ہمارے بوڑھے بزرگ ہین نہین آسکتے کہ مدد ہماری کرین لکھا ہی کہ

Marfat.com

وہ دونون بیٹیان شعیب علیہ السلام کے تھین بڑی کا نام صفورا تھا چھوٹیکا نام صفیرا یا صفورا اور یا حضرت شعیب کے بھائی کی بیٹیان تھین
جب حضرت موسیٰ نے انکا احوال معلوم کیا چرواہونکے پاس جاکر کہا کہ ان بیچاریون کو کیون منتظر رکھتے ہو پہلے انکے بکریون کو پانی پلادو کہ یہہ
اپنے گھر جاوین چرواہون نے کہا نہین دیتے ہم پانی اگر تم طاقت رکھتے ہو تو آؤ موسیٰ علیہ السلام آگے بڑہے وہ سب آپ کے پیشانی پر نگاہ کرکر
ڈر گئے ایک کنارے کھڑے ہوگئے حضرت موسیٰ نے آکر ڈول جو دس آدمیون سے کھینچتا تھا اکیلے کھینچا باوجود اسکے کہ آٹھ دن کے فاقہ سے تھے
اور انکے بکریون کو سیراب کیا اور بعضون نے کہا ہی کہ اور کوئی پر گئی اُسکے منہہ پر سل ڈہپے تھے چالیس آدمیون سے وہ سرکتی تھی اکیلے اسکو اٹھالیا
اور ڈول چالیس آدمیون کے کھینچنے کا تھا آپ نے کھینچا فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّىْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَىَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ پس
پانی پلادیا واسطے بکریون ان دونون کے اور وہ چلے گئے پھر پھرا موسیٰ طرف سایہ دیوار کے یا درخت کے پس کہا ای پروردگار میرے تحقیق مین واسطے
اس چیز کے کہ اتاری تونے طرف میرے بھلائی سے یعنے کھانا کم اور زیادہ جو ہو محتاج ہون یا مین واسطے اسچیز کے کہ بھیجی تونے طرف میرے نیکی سے کہ
دین کا کمال ہی محتاج ہوا دنیا مین وسعت عیش اور تونگری جو فرعون کے پاس رکھتا تھا چھوڑ آیا **بیت** نہ تخت سلطنت در کار نی اکلیل پر زہی
اگر نوہی تو سلطان ہون کلاہ فقر افسر ہی ٭ القصہ دختران شعیب علیہ السلام جو اسدن جلدتر گھر آئین باپ نے پوچھا کہ سبب شتاب آنیکا کیا ہی
انھون نے سب قصہ بیان کیا حضرت شعیب نے بیٹے کو کہا کہ جا جلد اسکو لا فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِىْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ پس آئے موسیٰ کے پاس
ایک ان دونون مین سے اور وہ صفورا تھی چلتے تھے شرماتے یعنے اوپر طریقہ شرم کے جیسی کواری جاتی ہی قَالَتْ اِنَّ اَبِىْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ
اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا کہا تحقیق باپ میرا بلاتا ہی تجھکو تو کہ دیوے تجھکو مزدوری اسکی کہ پانی پلایا تونے بکریون ہمارے کو واسطے ہمارے حضرت موسیٰ واسطے
زیارت حضرت شعیب کے اور ساتھ تقریب آشنائی کے چلے نہ واسطے طمع دنیا کے راہ مین بسبب رفتار کے جامہ بعضے اعضائے صفورا سے سرک
جاتا تھا حضرت موسیٰ نے اسکو کہا تو پیچھے پیچھے میرے چل اور زبان سے راہ بتاتے فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ قَالَ لَا تَخَفْ پس جب
آیا موسیٰ نزدیک شعیب کے اور بیان کیا اوپر اسکے قصہ اپنا شعیب علیہ السلام نے جانا کہ یہہ اہل بیت نبوت سے ہی کہا مت ڈر نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ
الظّٰلِمِيْنَ نجات پائی تونے قوم ظالمون کے سے یعنے فرعون اور لشکر اسکے سے کیونکہ انکا اس ولایت مین اختیار نہین پھر کھانا منگوا کر فرمایا کہ کھاؤ
حضرت موسیٰ نے کہا کہ مین نہین کھاتا اور دنیا کیواسطے ثواب آخرت نہین گماتا یعنے پانی پلایا ہی مینے واسطے خدا کے حضرت شعیب نے فرمایا کہ یہہ کھانا
نہ مزدوری تمھاری ہی بلکہ عادت ہماری ہی کہ جو ہمارے گھر آتا ہی اسکی خدمت بطریق ضیافت کرتے ہین اب تم مہمان ہمارے ہو جو موجود تھا حاضر کیا
ہمنے مروت سے دور ہی کہ تم رد کرو حضرت موسیٰ نے کچھ کھایا پھر اس وقت قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ کہا ایک عورت نے ان
دونون مین سے کہ صفورا تھی ای باپ ہمارے نوکر رکھ لے موسیٰ کو واسطے چرانے بکریون کے اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِىُّ الْاَمِيْنُ تحقیق
بہتر ہی اس سے جو نوکر رکھے تو کہ زور آور با امانت ہی حضرت شعیب نے اس سے پوچھا کہ تونے امانت اور قوت اسکی کہان سے معلوم کی صفورا
نے کہا کہ ڈول چالیس شخص کے کھینچنیکا اس اکیلے نے کھینچ لیا اور راہ مین آتے ہوئے مجھے پیچھے اپنے کیا حضرت شعیب نے سنکر قَالَ اِنِّىْۤ اُرِيْدُ
اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَىَّ هٰتَيْنِ عَلٰٓى اَنْ تَاْجُرَنِىْ ثَمٰنِىَ حِجَجٍ کہا ای موسیٰ تحقیق مین چاہتا ہون یہہ کہ نکاح کردون تجھ سے ایک کو دو بیٹیون
اپنے سے جو یہہ ہین جسکو تو چاہے اوپر اس بات کے کہ نوکری کرے تو میری آٹھ برس عین المعانی مین ہی کہ پہلے شریعتون مین مہر بیٹیون کا باپ
لیتے تھے ہمارے شریعت مین وہ منسوخ ہوگیا اس حکم سے کہ واٰتوا النساء صدقاتھن نحلۃ اور بعضون نے یہہ معنی آیت کی کہی ہین کہ مزدوری اس
بات کی کہ بیاہ کردیتا ہون مین بیٹی اپنے کا تجھ سے یہہ ہی کہ آٹھ برس میری بکریان چرائے نہ یہہ کہ مہر بیٹی میرے کا یہی ہی فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ
عِنْدِكَ پس اگر پورے کردے تو دس برس پس وہ نزدیک تیرے سے ہی یعنے تیری خوبی ہی وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ اور نہین ارادہ کرتا مین
یہ کہ محنت ڈالون مین اوپر تیرے کہ دس برس پورے ہی کر یا ایسا کچھ کام کہون کہ جسمین تجھے رنج پہنچے بلکہ کار سہل اور آسان کہونگا سَتَجِدُنِىْۤ
اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ شتاب پاویگا تو مجھکو اگر چاہا ہی اللہ نے صالحون سے حسن معاملہ مین اور ایفائے عہد مین اور التزام آداب صحبت مین

Marfat.com

قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ کہا موسیٰ علیہ السلام نے یہہ ہی قرار درمیان میرے اور درمیان تیرے کا پس ہم دونوں قایم رہیں اور خلاف نکریں
اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ جونسی مدت دونوں میں سے کہ آٹھ برس اور دس برس ہیں پورے کردوں میں پس نہیں زیادتی اوپر میرے
یعنے میری بی بی کو مجھ سے نہ باز رکھو وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ اور اللہ اوپر اسچیز کے کہ کہتے ہیں ہم اور شرط کرتے ہیں گواہ ہے یا اوپر اس چیز کے کہ
کہتے ہیں ہم کارساز ہے یعنے کام اپنا اسکے سپرد کیا ہے جنے وہی توفیق دیگا تو عہدہ سے اس عہد کے نکلیں ہم **بیت** نہ توفیق یاری اگر ہو درست ؛
تو ٹوٹے قرار اور پیمان ہو سست فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ پس جب تمام کی موسیٰ نے مدت اپنی حدیث میں ہے کہ وہ مدتیں تمام کیں یعنے دس برس بکریاں
چرائیں اور دو برس اور مصاحب شعیب علیہ السلام کے رہے چالیس برس کی عمر میں اجازت حضرت شعیب سے لیکر مصر کو چلے وَسَارَ بِاَهْلِهٖ اور لیچلے بی بی
اپنے کو رات اندھیری تھی اور سردی پڑتی تھی راہ بھول گئے اور بی بی حاملہ تھی وضع حمل کے نزدیک ہوئی بکریاں مارے برف کے اور ہوا سے سرد کے گھبراکر
متفرق ہوئیں آگ کے کمال احتیاج ہوئی تلاش کرنے لگے اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا دیکھے طرف کوہ طور کے سے آتش قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا
اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ کہا موسیٰ نے واسطے بی بی اپنے کے تم جاؤ تم یہیں تحقیق
میں نے دیکھی ہے آگ شاید کہ لے آؤں میں واسطے تمھارے اس آگ میں سے یعنے ان لوگوں سے جو آگ کے پاس ہیں خبر راہ کی کہ کسطرف ہے یا انگارے
آگ کے تو کہ تم سینکو ہو گرم ہو فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ پس جب آیا موسیٰ اس آگ کے پاس پکارا گیا کنارے میدان برکت
والے کے سے یا اس کنارے سے کہ جانب راست موسیٰ کے تھا فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ يّٰمُوْسٰٓى اِنِّيْٓ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ بیچ زمین
مبارک کے طرف درخت عناب کے سے یہہ کہ ای موسیٰ تحقیق میں ہوں اللہ پروردگار عالموں کا موسیٰ علیہ السلام نے درخت کیطرف دیکھا آتش سفید بدود
نظر آئی دیکھے جانب لحاظ کیا شعلہ شوق لقائے جان فزائے کبریا مشاہدہ کیا **نظم** دیکھ وہ شعلوں کو یک شعلہ بنا جسم پاک موسوی سرتاپا جان
تن سراج اغان بن گیا ؛ ظاہر و باطن زبس روشن ہوا ؛ شعلۂ سینا نے تن میں آگ دی ؛ شعلۂ سینا نے دلمیں لاگ کی ؛ جب انا اللہ کی ندا آئی بگوش ؛
اور گیا موسیٰ کا آرام اور ہوش ؛ بیقرارانہ قدم آگے دھرا ؛ دمبدم صد چند تھا شوق لقا وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ اور پکارا گیا یہہ کہ ڈالدے عصا اپنا
موسیٰ نے عصا ڈالدیا سانپ بن گیا فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ پس جب دیکھا عصا کو ہلتا ہے گویا کہ وہ سانپ ہے
پھر چلا پیٹھ پھیر کر خوف سے اور نہ پیچھے پھر کر دیکھا آواز ہوئی يٰمُوْسٰٓى اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ای موسیٰ آگے آ اور مت ڈر اس سانپ سے اِنَّكَ مِنَ
الْاٰمِنِيْنَ تحقیق تو امن والوں سے ہے اُسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ لا ہاتھ اپنا بیچ گریبان
پیراہن اپنے کے نکل آویگا سفید چمکتا بے عیب یعنے سفیدی اسکی بد نہ معلوم ہوگی جیسی مرض برص کی بری لگتی ہے وَّاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ
الرَّهْبِ اور ملالے طرف اپنے بازو اپنی یعنے ہاتھ اپنے سینہ پر رکھ ڈر سے تو کہ تسکین پاوے تو دست راست بغل چپ کے نیچے لا جیسا کہ ترسناک
لاتے ہیں فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ پس یہہ دو یعنے عصا اور ید بیضا دو دلیلیں ہیں پروردگار تیرے سے اور رسالت
تیری کے جا ساتھ ان دو معجزوں کے طرف فرعون کے اور سرداروں اسکے کے اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ تحقیق وہ ہیں قوم فاسق قَالَ رَبِّ اِنِّيْ
قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ کہا موسیٰ نے کہ ای پروردگار میرے تحقیق میں نے مار ڈالا ہے انہیں سے ایک شخص پس ڈرتا ہوں
میں یہہ کہ مار ڈالیں مجھکو اسکے عوض میں وَاَخِيْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْاً يُّصَدِّقُنِيْٓ اور بھائی میرا جو ہارون ہے وہ
بہت فصیح ہے مجھ سے زبان میں پس بھیج اسکو ساتھ میرے مدد دینے والا کہ تصدیق کرے بات میری کی یا تعبیر کرے تقریر میری کی اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ
تحقیق میں ڈرتا ہوں یہہ کہ جھٹلاویں مجھکو فرعون اور زبان میری وقت مناظرہ کے یاری نہ دے قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا
سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا فرمایا حق تعالیٰ نے البتہ محکم کرینگے ہم بازو تیرا یعنے زور دینگے تجھکو ساتھ بھائی تیرے کے اور کرینگے ہم واسطے تمھارے غلبہ
اور براعداکے پس نہ پہنچ سکینگے لوگ طرف تمھارے یعنے تمپر غلبہ نہ پاوینگے دشمن تمھارے جاؤ تم دونوں بِاٰيٰتِنَآ ساتھ نشانیوں
ہمارے کے یا بسبب آیتوں ہمارے کے اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ تم دونوں اور جو پیروی کرے تمھاری غالب ہیں فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى

Marfat.com

بِاٰیٰتِنَا بَیِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًی پس جب آیا انکے پاس موسیٰ ساتھ معجزون ہمارے روشن کے کہا فرعونیون نے نہین یہہ مگر جادو
باندھ لیا ہوا کہ اور نے نہین کیا او رہمنے نہین دیکھا وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِیْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِیْنَ اور نہین سنا مثل اس جادو کے کہ ہوا ہو بیچ زمانے باپون
اپنے پہلون کے اور یہہ بات اسواسطے کہی کہ انکے زمانے مین اور انکے آبا کے جادوگر بہت تھے وَقَالَ مُوْسٰی رَبِّیْٓ اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰی مِنْ عِنْدِهٖ
وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ اور کہا موسیٰ نے پروردگار میرا خوب جانتا ہی اُس شخص کو کہ لایا ہی ہدایت نزدیک اسکے سے اور اس شخص کو کہ ہوگی
واسطے اسکے عاقبت اچھی اس گھر دنیا کی یعنے خاتمہ ایمان پر یا سر انجام نیک اس گھر آخرت کا یعنے نجات دوزخ سے اور دخول جنت کا اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ
الظّٰلِمُوْنَ تحقیق شان یہہ ہی کہ نہین فلاح پاتے ظالم ساتھ انجام نیک اور حسن خاتمہ کے وَقَالَ فِرْعَوْنُ یٰٓاَیُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ
غَیْرِیْ اور کہا فرعون نے ای سردارو نہین جانتا مین واسطے تمھارے کوئی خدا کہ اسکو پوجو اور تعظیم کرو سوا اپنے اور موسیٰ کہتا ہی خدا اور ہی کہ
پیدا کرنیوالا آسمان کا ہے فَاَوْقِدْ لِیْ یٰهَامٰنُ عَلَی الطِّیْنِ پس آگ جلا واسطے میرے ای ہامان اوپر مٹی کے کہ پختہ ہو لکھا ہی کہ اینٹین پکوانین
شروع فرعون سے ہی ہوئے ہین کہ اپنے وزیر کو کہا اینٹ واسطے میرے پکا فَاجْعَلْ لِّیْ صَرْحًا لَّعَلِّیْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓی اِلٰهِ مُوْسٰی پس بنا کر واسطے
میرے ایک محل بلند اور اوسکی سیڑھیان رکھ تو کہ اسکے چھت پر چڑھ جاؤن شاید مین آگاہی پاؤن طرف خدا کے موسیٰ کے یعنے اُسے دیکھون کہ کیسا ہی
وَاِنِّیْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِیْنَ ۝ اور تحقیق گمان کرتا ہون موسیٰ کو جھوٹھون سے فرعون نے تصور کیا تھا کہ خدا تعالیٰ جسم اور جسمانی ہی اور آسمان پر
مکان رکھتا ہی اور وہان تک چڑھ جانا ہو سکتا ہی اور اس سے خبردار نہ تھا کہ **قطعہ** وہ جہان ہی وہان مکان ہی نہین ٭ وقت ہی وہان نہین زمان ہی
نہین ٭ وہ کہان ہی کدھر ہی کیسا ہی ٭ کیا کہون اسکا کچھ بیان ہی نہین ٭ کشاف مین ہی کہ ہامان نے پچاس ہزار استاد جمع کئے سوا مزدورون کے
اور حکم کیا کہ اینٹین بناؤ اور لکڑیان تراشو اور گچ وغیرہ تیار کرو اور محل اٹھاؤ انھون نے محل ایسا بلند محکم اٹھایا کہ پہلے اس سے کسی نے نہ بنایا تھا ازادکسیر
مین ہی کہ جب تیار ہوا فرعون اوپر چڑھا وہ جانتا تھا کہ آسمان سے نزدیک ہوا ہوگا دیکھا تو آسمان ویسا ہی دور نظر آیا جیسا زمین سے تھا شرمندہ ہو کہا
کہ تیر طرف آسمان کے پھینکو تیر پھینکا خون آلودہ گرا کہنے لگا کہ مین نے خدائے موسیٰ کو مارا حق تعالیٰ نے جبرئیل کو فرمایا کہ پر اپنا اس محل کو مار کر تین ٹکڑے
کرو ۔ جبرئیل علیہ السلام نے پر مارا سہ پارہ ہو گیا ایک ٹکڑا لشکر فرعون پر گرا دس ہزار قبطی دب کر مر گیا اور ایک ٹکڑا دریا مین گرا اور ایک طرف
مغرب کے اور کوئی استادون اور مزدورون سے جیتا نہ بچا اور فرعون باوجود اس حال کے کچھ نہ ڈرا اور غرور زیادہ تر کرنے لگا وَاسْتَكْبَرَ هُوَ
وَجُنُوْدُهٗ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اِلَیْنَا لَا یُرْجَعُوْنَ اور تکبر کیا اسنے اور لشکرون اسکے نے بیچ زمین مصر کے ناحق اور گمان کیا انھون نے
یہہ کہ وہ طرف جزا ہمارے کے نہ پھیرے جاوینگے ساتھ بعث اور نشر کے فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِی الْیَمِّ پس پکڑا ہمنے اسکو اور لشکرون
اسکے کو پس ڈالدیا ہمنے انکو بیچ دریا کے اور ڈبو دیا فَانْظُرْ كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِیْنَ پس دیکھ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ کیونکر ہوا آخر
کام ظالمون کا یعنے مشرکون کا اور قوم اپنے کو مثل اُن واقعون کے سنا کر ڈرا وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً یَّدْعُوْنَ اِلَی النَّارِ اور کیا ہمنے انکو بیچ
جہان کے پیشوا مگر انھونکا کہ اپنے گمراہی سے لوگون کو بلاتے تھے طرف آگ کے یعنے طرف اُن عملون کے کہ سبب دوزخ مین جانے کے ہون
جیسے کفر و معصیت وَیَوْمَ الْقِیٰمَةِ لَا یُنْصَرُوْنَ اور دن قیامت کے نہ مدد دیے جاوینگے یعنے کوئی یار عذاب انسے دور نکر سکیگا وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِیْ هٰذِهِ
الدُّنْیَا لَعْنَةً اور پیچھے لائے ہم انکے بیچ اس دنیا کے لعنت کہ فرشتے اور مسلمان انپر لعن کرتے ہین وَیَوْمَ الْقِیٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِیْنَ اور دن
قیامت کے وہ برے کئے گیون سے ہین وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰی اور البتہ تحقیق دی ہمنے موسیٰ کو
توریت پیچھے اسکے ہلاک کئے ہمنے لوگ قرنون پہلے کے ۔ مد قوم نوح اور ہود اور صالح اور لوط علی نبینا وعلیہم السلام کے بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًی
وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ یَتَذَكَّرُوْنَ ۝ در انحال کہ وہ کتاب حکم اور پیغام روشن تھے یا نور کہ آنکھین دل کے کھل جاوین واسطے بنی اسرائیل کے اور راہ
دکھانیوالی ہی طرف احکام کے اور رحمت واسطے متابعت کرنیوالون اور عمل کرنیوالون اپنے کے تو کہ وہ نصیحت پکڑین وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِیِّ
اِذْ قَضَیْنَآ اِلٰی مُوْسَی الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِیْنَ ۝ اور نہ تھا تو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم طرف میدان غربی طور کے مقام موسیٰ سے یعنے

Marfat.com

کوہ طور پر تو حاضر نتھا جوقت کہ فیصل کیا ہمنے طرف موسیٰ کے وحی کو اور نتھا تو گواہون سے اوپر امر رسالت اسکے کے طرف فرعونیون کے وَلٰكِنَّآ
اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ اور لیکن وحی کیا ہمنے اس قصہ کو تجھ پر اسواسطے کہ پیدا کیا ہمنے بعد موسیٰ کے قرنون مختلف کو ایک گروہ کو بعد
دوسرے گروہ کے پس دراز ہوئین اوپر انکے عمرین انکے اور مدتین انکو گذرین خبرون مین اسوقت کے شک پڑ گیا قصے صحیح کسیکو یاد نرہے پس تجھکو ہم
نے واسطے تجدید ان اخبار کے بھیجا اور اہل عقل جانتے ہین کہ خبر دینے ایسے قصون کی سوا وحی کسی سے نہین ہوسکتی وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ
تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا اور نہ تھا تو رہنے والون مدین کے سے کہ ہمیشہ واسطے سیکھانے کے پڑھا کرتا اوپر انکے آیتین ہماری بیچ قصہ موسیٰ او شعیب
کے جیسے شاگرد استادون پر پڑھتے ہین یعنے تو مدین مین نتھا کہ یہ قصہ سیکھہ رکھتا وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۝ اور لیکن ہم ہین بھیجنے والے
تیرے اور خبر کرنیوالے تجھکو ان قصونکی وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا اور نتھا تو حاضر بیچ کنارے طور سینا کے جسوقت کہ پکارا ہمنے موسیٰ کو
اور توریت عنایت کی زاد المسیر مین ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہی کہ پکارا امت حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو اور مہربانی فرمائی کشف الاسرار
مین ہی کہ موسیٰ علیہ السلام نے کہا الٰہی توریت مین صفت اور سیرت ایک امت کی پڑھتا ہون مین کہ سین بھلا بانٹ اور نیکیان بھری ہین وہ کس پیغمبر کی
امت ہی خطاب ہوا کہ وہ امت احمد ہی کہ حبیب میرا ہی موسیٰ نے آرزو کی کہ مین انکو دیکھون حق تعالیٰ نے فرمایا ابھی زمانہ ظہور انکے کا نہین اگر چاہے
تو آواز انکی سنادون پس پکارا یا امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سب نے پشت پدران سے لبیک اللّٰہم لبیک جواب دیا جب موسیٰ علیٰ نبینا علیہ السلام کو آواز
سنوایا پکارا کہ یہ تحفہ پھراؤن فرمایا کہ عطا کیا مین نے تمکو پہلے اس سے کہ مانگو اور بخشا مین نے تمکو پہلے اس سے کہ مغفرت طلب کرو **نظم** عجب رتبہ
ہی اس امت کا عالی ٭ کہ بن مانگے ہوئی بخشش ہی پائی ٭ نبی جنکے امام الانبیا ہین ٭ انھون کی فضل پھر کیا کہنے کیا ہین ٭ کتاب انکی ہی قرآن معلا
کہ جو ناسخ ہی سب کے سب کتب کا ٭ رسول ایسا کتاب ایسی ہو جبکی ٭ برابر اسکے ہو طاقت ہی کسکی ٭ اور جب ایسے شرافت حق تعالیٰ نے اس امت کو بدولت
جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم کے مشرف کیا پس فرماتا ہی کہ ای حبیب میرے تو طور پر نتھا جدم کہ امت تیرے کو پکارا ہمنے وَلٰكِنْ رَّحْمَةً
مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ولیکن خبر کی ہمنے تجھکو بسبب رحمت کے کہ واقع ہی تجھہ پر
پروردگار تیرے سے اور یہ قصے سکھا دئے تو کہ تو ڈراوے اس قوم کو کہ نہین آیا انکے پاس کوئی ڈرانیوالا پہلے تجھہ سے یعنے ایام فترت مین کہ درمیان
عیسیٰ علیہ السلام کے اور سید انام علیہ الصلوٰۃ والسلام کے تھا اور نہین تو اسمعیل علیہ السلام کو عرب پر بھیجا تھا پھر جیسی کہ مدت دراز گذری آپ کو بھیجا
تو کہ وہ نصیحت پکڑین وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اور اگر نہوتا یہ کہ پہنچے انکو مصیبت بسبب اس چیز کے کہ آگے بھیجا
ہاتھون انکے نے شرک اور ظلم اور گناہون سے فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ پس
کہتے وہ وقت آنے عذاب کے ای پروردگار ہمارے کیون نہ بھیجا تو نے طرف ہمارے پیغمبر کہ تیرے حکم ہمارے پاس لاتا پس پیروی کرتے ہم آیتون
تیری کی اور تصدیق کرتے رسول تیرے کی اور ہوتے ہم ایمان والون سے جواب لولا پہلے کا محذوف ہی یعنے اگر نہوتا یہ کہ وقت نزول عذاب کے حجت
لاتے کہ پیغمبر ہمارے پاس نہین آیا اور ہمکو طرف حق کے نہین بلایا البتہ عذاب بھیجتے ہم اونپر لکھا ہی کہ مشرکان قریش نے یہود سے احوال پیغمبر خدا صلی
اللہ علیہ وسلم کا پوچھا انھون نے اقرار آپ کے نبوت کا کیا اور صفت آپکی توریت مین پڑھی مشرک توریت کا بھی انکار کرنے لگے اور بولے کہ اگر یہ پیغمبر
ہین تو جو معجزے موسیٰ علیہ السلام رکھتے تھے وہ یہ کیون نہین رکھتے یہہ آیت نازل ہوئی فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ
مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى پس جب آیا کفار عرب پاس پیغمبر ہمارا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ساتھہ پیغام حق کے کہ قرآن ہی ہمارے پاس سے کہا انھون
نے کیون نہین دیا گیا یہہ پیغمبر جیسا دیا گیا تھا موسیٰ معجزہ ید بیضا اور عصا اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ کیا کفر نہ کرتے تھے ابنائے
جنس انکے مشرکان قبطی ساتھہ اس چیز کے کہ دیا گیا تھا موسیٰ پہلے اس سے قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا کہتے تھے قبطی دو جادوگر ہین یعنے موسیٰ اور
ہارون ایک دوسرے کا مددگار بیچ اظہار خوارق عادات مین یا کہتے تھے مشرک عرب کے کہ دو سحر مددگار ایک دوسرے کے ہین یعنے توریت اور
قرآن وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ اور کہتے تھے قبطی یا مشرکان کہ تحقیق ہم ساتھہ ہر ایک کے ان دو جادوون سے یا ساتھہ سب پیغمبرون اور کتابون

Marfat.com

انکے کے کافر ہین قُلْ فَاْتُوْا بِكِتَابٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِيْنَ کہہ کہ پس لے آؤ تم ایک کتاب نزدیک
اللہ کے سے کہ وہ بہت راہ دکھانے والی ہو اُن دونون کتابون سے کہ مجھہ پر اور موسیٰ پر اتری ہین تو کہ مین پیروی کرون اسکی اگر ہو تم سچے کہ توریت
اور قرآن سحر ہی فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ پس اگر نہ قبول کرین وہ واسطے تیرے اور کتاب نلاوین پس جان تو کہ
سوا اسکے نہین کہ پیروی کرتے ہین خواہشون اپنے کی بے دلیل وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ اور کون بہت گمراہ ہی اُس
سے کہ پیروی کرتا ہی خواہش اپنے کی بغیر ہدایت کے خدا کیطرف سے اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ تحقیق اللہ نہین راہ دکھاتا ہی اور
نہین منزل مقصود کو پہنچاتا قوم ظالمون کو کہ پیروی اپنے ہوائے نفس کی کرتے ہین وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ اور البتہ
تحقیق پے درپے کیے ہم نے انکے بات یعنے پے درپے آیتین قرآن کی اتارین تو کہ وہ نصیحت پکڑین اور انمین تامل کرکر ایمان لاوین اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ
الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ وہ لوگ کہ دی ہی ہمنے انکو توریت پہلے اس قرآن سے وہ ساتھہ قرآن کے ایمان لاتے ہین مراد ایمان لانیوالے
یہود ہین مانند ابن سلام اور اصحاب انکے رضی اللہ عنہم اور اشہر یہہ ہی کہ کتاب سے مراد انجیل ہی اور مراد چالیس آدمی ترسائے ہین شام اور حبشہ کے جو
مکہ معظمہ مین حضرت کی خدمت مین آکر ایمان لائے تھے کیونکہ یہہ سورہ مکی ہی اور عبداللہ بن سلام اور اصحاب انکے مدینہ منورہ مین مشرف باسلام ہوئے تھے مگر
کہا جاوے کہ یہہ آیت مدنی ہی واللہ اعلم وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ اور جب پڑھا جاتا
ہی قرآن اوپر انکے کہتے ہین ایمان لائے ہم ساتھہ اسکے تحقیق یہہ حق ہی نازل ہوا پروردگار ہمارے کی طرف سے تحقیق تھے ہم پہلے نزول اسکے سے
اسلام لانیوالے کیونکہ پہلے کتابون مین ذکر اسکا دیکھا تھا ہم نے اور حقیقت اسکے کی جانی تھی اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا یہہ لوگ
دو کتاب والے دیے جاوینگے ثواب اپنا دوبار بسبب اسکے کہ صبر کیا انھون نے اور ثابت تھے ایمان توریت پر یا انجیل پر اور ایمان قرآن پر وَيَدْرَءُوْنَ
بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اور ٹالتے ہین ساتہ نیک بات کے بری بات کو موضح مین ہی کہ بعد ایمان لانے ترسایون کے ابوجہل وغیرہ انکو گالیان دیتے
تھے اور وہ جواب مین کہتے تھے کہ خدا تم کو توفیق نیک دے اور راہ دکھاوے یا منافق اور یہود عبداللہ بن سلام پر طعن کرتے تھے اور وہ انکو یہی جواب
دیتے تھے پس حق تعالیٰ تعریف انکی کرتا ہی کہ دفع کرتے ہین ساتھہ بھلائی کے برائی کو وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ اور اس چیز سے کہ دی ہی ہم نے
انکو خرچ کرتے ہین بیچ راہ ہماری کے وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ اور جب سنتے ہین بات بیہودہ
منافقون سے اور کافرون سے اعراض کرتے ہین اس سے اور کہتے ہین اُن بیہودہ گویون کو واسطے ہمارے عمل ہمارے ہین اور واسطے تمہارے
عمل تمہارے سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ سلامتی ہی اوپر تمہارے ہم سے یعنے ہم بیہودہ کلام تمہارے مقابلہ مین نہین کہتے یا سلام رخصت کا ہی اوپر تمہارے
کہ تم سے ہمنے ملاپ چھوڑا لَا نَبْتَغِى الْجٰهِلِيْنَ نہین ڈھونڈھتے ہم صحبت جاہلون کی کہ ایسی صحبت سے دنیا اور آخرت خراب ہوتی ہی **نظم** ماربد سے
یاربد بدتر ہی جان + یاربد سے ماربد بہتر ہی مان + ماربد کا نیش ہی جان پر لگے + نیش یاربد ہی ایمان پر لگے + ماربد کے سم کے ہاتھ آوے دوا
یاربد کے سم سے کب پاوے شفا + ماربد دشمن ہی راحت جان کا + یاربد ہی خصم دین ایمان کا + ماربد کی تو عداوت ہی عیان + دشمنی پر یاربد کی ہی
نہان + دشمن باطن براہی اس سے ڈر + پر حذر ہو پر حذر ہو پر حذر + شکل مین وہ یار ہی معنون مین بار + گل ہی صورت مین حقیقت مین ہی
خار + ظاہرا حلوا ہی وہ باطن مین زہر + لطف پر اسکے بچا ہے سخت قہر + اسکی صحبت ترک کر اس سے نہ مل + مجلس اسکی ہی جلائے جان و دل + پاس
بیٹھہ اسکے جو ہو دے یار نیک + تجھکو وہ نیکی کہیگا ایک نہ ایک + صحبت نیکان صفائی دل ہی جان + زنگ غفلت کا نہین رہتا نشان + لکھا ہی کہ
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کمال خوشی تھی کہ ابوطالب آپکا چچا ایمان لاوے جب تمام عمر ایمان نہ لایا اور دم مرگ کو پہنچا تو آپ نے آکر فرمایا کہ ای چچا
کلمہ پڑھکر مجھے یاری دے تو کہ ایمان پر تیرے نزدیک اللہ کے حجت لاؤن مین ابوطالب نے کہا ای بھتیجے میرے مین جانتا ہون کہ تو سچ کہتا ہی مگر
اندیشہ طعن قریش کا نہ ہوتا کہ کہینگے ابوطالب موت سے ڈرکر ایمان لے آیا تو البتہ مین کلمہ پڑھکر دل تیرا خوش کر دیتا یہہ آیت نازل ہوئی کہ اِنَّكَ
لَا تَهْدِىْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ تحقیق تو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم نہین ہدایت کرتا جسکو چاہے ولیکن اللہ ہدایت

Marfat.com

کرتا ہی جسکو چاہے وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ اور وہ جانتا ہی ہدایت پانیوالون کو یعنے انکو جو ہدایت کی لیاقت رکھتے ہین یا انکو جنکی ہدایت کا ازل
مین حکم ہوچکا ہی **قطعہ** ہدایت مین جنکی ہی حکم ازل ؛ وہی راہ ایمان مین ہی بے خلل ؛ ازل مین نہین جسکو دکھلائے راہ ؛ ابد تک وہ گمراہ ہی اور تباہ ؛
لکھا ہی کہ حارث بن عثمان بن نوفل نے حضرت کے پاس آکر کہا کہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہم جانتے ہین کہ تمہارا قول حق ہی اور بات سچی اور جو تم کہتے ہو سبب
دولت ہماریکا ہی حیات مین اور وسیلہ سعادت ہماری کا ہی بعد وفات کے لیکن متابعت تمہاری موجب مخالفت تمام عرب کی ہی ڈرتے ہین ہم کہ اگر
تمہاری پیروی کرینگے عرب والے زمین حرم سے نکال دینگے ہمین پھر انکے مقابلہ کی ہمین طاقت نہین یہہ آیت نازل ہوئی وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى
مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا اور کہا بعضے کافرون نے اگر پیروی کرین ہم ہدایت کی ساتھ تیرے یعنے ایمان لاوین تجھہ پر اوچکی جاوین گے ہم زمین
ہمارے سے یعنے عرب ہمکو نکال دینگے ہمارے گھرون سے اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ کیا نہین جگہہ دی
ہمنے واسطے ان کے حرم امن والا کہ کوئی اُن پر غلبہ نکرے کھینچے جاتے ہین طرف اسکے میوہ ہر چیز کے یعنے منافع ہر نوع کے اور عجائب ہر جگہہ کے وہان
جاتے ہین اور رزق دیا ہمنے انکو اُس میدان بن کھیتی کے مین رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا رزق دینا کہ نزدیک ہمارے سے بہمت غیر کے پس باوجود بت پرستی
کے انکو امن اور چین اور رزق دیا ہمنے اگر ایمان لاوینگے تو کیون نہ انکو خوف اور خطر اور جلا ہونے وطن سے بچاوینگے وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ
اور لیکن اکثر انکے نہین جانتے اس نکتہ کو وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۢ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا اور بہت ہلاک کین ہمنے بستیان یعنے لوگ ان بستیون
کے کہ اتراتے تھے بیچ معیشت اپنے کے جیسے مکہ والے اتراتے ہین فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا پس یہہ ہین گھر انکے
خالی اور خراب کہ نہین کوئی انمین پیچھے ہلاک انکے کے مگر تھوڑے رستہ چلنے والے کہ وہان جا ٹھہرے اور پھر اپنے رستہ پر لگے خالی مکان چھوڑ
گئے **بیت** دنیا سے دل نہ باندھ کہ مہمان سرا ہی ؛ ایک اسمین رات آتا ہی اور ایک جاتا ہی ؛ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ
اور ہین ہم وارث اُن گھرون کے بعد ہلاک رہنے والون انکے کے یعنے ہم ہی باقی ہین پیچھے فنا ہونے سب کے وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى
يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا اور نہین تھا پروردگار تیرا ہلاک کرنیوالا بستیون کا یہانتک کہ بھیجے بیچ بڑے شہر انکے کے پیغمبر
کہ پڑھین اوپر انکے آیتین ہماری واسطے دفع حجت اور قطع معذرت امت کے وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ اور نہ تھے ہم ہلاک
کرنیوالے یعنے خراب کرنیوالے بستیون کے مگر جب رہنے والے اسکے ظالم تھے کہ رسولون کو جھٹلاتے تھے اور حق کو نہین مانتے تھے وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ
فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا اور جو کچھ کہ دئے گئے ہو تم کسی چیز سے کہ اسباب دنیوی ہی پس فائدہ زندگانی اس جہان کا ہی اور آرایش اس
سرای کی کہ مدت حیات بے اعتبار اور زندگانی ناپایدار ہی اور سیرت آثار ؛ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى اور جو کچھ کہ نزدیک اللہ کے ہی ثواب اس
جہان کے سے وہ بہتر ہی نفس الامر مین کیونکہ لذت اسکی خالص ہی کدورت محنت اور مشقت سے اور باقی تر ہی رہنے والا اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ آیا پس
نہین سمجھتے کہ بدلتے ہو باقی کو فانی سے اور مرغوب کو معیوب سے **بیت** لعل کے بدلے مت خذف لیجئے ؛ پھینک کر در کو مت صدف لیجئے ؛ حدیث
مین ہی کہ حضرت علی مرتضیٰ اور حضرت حمزہ رضی اللہ عنہما کا ابوجہل سے معارضہ ہوا دینے مین یا حضرت عمار یاسر کا ولید بن مغیرہ سے یہہ آیت اتری اَفَمَنْ
وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ آیا وہ شخص کہ وعدہ کیا ہی ہمنے اسکو جنت کا عقبیٰ مین اور نصرت کا دنیا مین وعدہ نیک کہ اسمین خلاف
متصور نہین پس وہ ملنے والا ہی اُس سے بے شبہ یعنے علی اور حمزہ یا عمار رضی اللہ عنہم جو کوئی ہو كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مانند
اس شخص کے کہ فائدہ دیا ہمنے اسکو فائدہ زندگانی دنیا کا کہ دولت اسکی بھری ہی نکبت سے نعمت اسکی ملی ہی نقمت سے **بیت** مال کو اسکے ہی زوال
ہی بس ؛ جاہ کو اسکے انتقال ہی بس ؛ ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ پھر وہ شخص دن قیامت کے حاضر کئے گیون سے ہی واسطے عذاب
کے یا حساب کے مراد اس سے ابوجہل نااہل یا ولید پلید ہی وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ اور یاد کر جس دن
کہ پکاریگا اللہ تعالیٰ کافرون کو پس فرماویگا کہان ہین شریک میرے جو تھے تم دعویٰ کرتے کہ شریک ہین قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا
هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا کہینگے وہ لوگ کہ ثابت ہوئے اوپر انکے بات اللہ کی وعید کی یا قول لَاَمْلَئَنَّ جہنم کا اور وہ رئیس گمراہون کے یا شیاطین

Marfat.com

کہ کہینگے ای پروردگار ہمارے یہہ ضعیف اور متابعت کرنیوالے ہمارے وہ لوگ ہین کہ جنکو گمراہ کیا تھا ہمنے اور شرک کی طرف بلایا تھا اور یہہ شرک لائے تھے
اَغْوَيْنَاهُمْ كَمَا غَوَيْنَا گمراہ کیا انکو ہمنے جیسا کہ گمراہ ہوئے تھے ہم تَبَرَّأْنَا اِلَيْكَ اب بیزاری کی ہمنے انسے اور کفر سے متوجہ ہوئے طرف تیرے
مَا كَانُوْا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ نہ تھی یہہ واقع مین ہمکو عبادت کرتے بلکہ اپنی خواہش نفس کی عبادت کرتے تھے وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَاۗءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ
فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ اور کہا جاویگا کافرونکو بلاؤ شریکون اپنے کو یعنے اُن بتون کو کہ تم شریک اللہ کا ٹھہراتے تھے تو کہ تم سے عذاب دفع کرین
پس پکارینگے انکو اس امید پر کہ ہماری مدد کرین پس نہ جواب دینگے انکو کیون کہ عاجز ہونگے نہ جواب دے سکینگے نہ مدد کر سکینگے وَرَاَوُا الْعَذَابَ
اور دیکھینگے عذاب کو تابع اور متبوع لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ اور آرزو کرینگے کہ کاشکے وہ ہوتے راہ پانیوالے طرف کسی حیلہ کے کہ عذاب دانسے
دور کرتا یا راہ پانیوالے ہوتے طرف حق کے کہ عذاب سے نذر ہوتے وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ مَاذَاۗ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ اور یاد کر جدن کہ پکاریگا
اللہ جھٹلانیوالون کو پس فرماویگا کیا جواب دیا تھا تمنے پیغمبرون کو جب انھون نے تمکو حق کی طرف بلایا تھا فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَاۗءُ يَوْمَىِٕذٍ فَهُمْ
لَا يَتَسَاۗءَلُوْنَ پس اندھی دھندھی ہوجاوینگی اوپر انکے خبرین جو پیغمبرون سے کہے ہونگے یا بھول جاوینگے جھٹون کو اسدن کچھ نجانینگے کہ کیا کہین
پس وہ لوگ دوسرے سے نہ پوچھینگے کہ کیا جواب دین کیونکہ سایل اور مسئول سب عاجز ہونگے اور نہایت دہشت اور حیرت سے بھی پوچھ نہ سکینگے
فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰۗى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ پس جس شخص نے کہ توبہ کی شرک سے اور ایمان لایا خدا اور رسول پر
او رعمل کیئے اچھے پس امید ہی یہہ کہ ہو فلاح پانیوالون سے اور وقت سوال کے عاجز نرہیگا جواب سے اور فلاح وابستہ برضائے رسول مقبول صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم ہی **بیت** دفع چاہنا رافت گر عذاب باری ہی ٭ راہ شرع پیغمبر رہ رستگاری ہی ٭ لکھا ہی کہ سردار عرب کے طعن کرتے تھے کہ اللہ تعالی نے واسطے
نبوت کے محمد کو کیون اختیار کیا چاہئے تھا کہ یہہ منصب عالی کسی بزرگ اہل مکہ اور طایف کو دیتا لولا انزل ھذا القران علی رجل من القریتین عظیم
حق تعالی نے انکے جواب مین فرمایا کہ وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ وَيَخْتَارُ اور پروردگار تیرا پیدا کرتا ہی جوکچھ کہ چاہتا ہی اور پسند کرتا ہی جسکو کہ چاہتا ہی
واسطے نبوت کے جیسا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو پسند کیا مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ نہین ہی اور نہ ہوگا واسطے کافرون کے مثل ولید بن مغیرہ وغیرہ کے
اختیار اسمین کہ جیسے چاہین پیغمبر بنالین کیونکہ یہہ اختیار مین اللہ کے ہی **قطعہ** سب یہہ ہی اختیار مین اوسکے ٭ قبضۂ اقتدار مین اسکے ٭ جسکو
چاہے کرے رسول اپنا ٭ دخل کسکو ہی کار مین اسکے ٭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ پاکی ہی اللہ کو اس سے کہ اسکے اختیار پر کسیکا اختیار
چل سکے اور برتر ہی اس چیز سے کہ شریک لاتے ہین وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ اور پروردگار تیرا جانتا ہی جوکچھ کہ چھپاتے ہین
سینے انکے عداوت پیغمبر اور کینے مومنون کے سے اور جو کچھ کہ ظاہر کرتے ہین طعن نبوت کے اور تکذیب قرآن کی وَهُوَ اللّٰهُ لَاۗ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اور وہی اللہ مستحق
عبادت کہ نہین کوئی مستحق عبادت کے گر وہ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ واسطے اسکے ہی تعریف بیچ دنیا اور آخرت کے کیونکہ دینے والا نعمتین دنیا اور آخرت کا وہی ہی ٭
وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ اور واسطے اسکے حکم ہی اور طرف اسکے پھر جاؤگے قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى
يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَاۗءٍ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیا دیکھا تم نے اگر کر دیوے اللہ تعالی اوپر تمہارے رات کو ہمیشہ
تا روز قیامت کہ سورج کو زمین کے تلے سے نہ نکالے کون ہی خدا سوا اللہ کے کہ اپنی قدرت سے لے آوے تمہارے پاس روشنی یعنے دن روشن
کہ تم طلب معاش مین اپنے مشغول ہو اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ کیا نہین سنتے تم نصیحت کان فکر کے سے قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ
سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ کہہ کیا دیکھا تمنے اگر کر دیوے اللہ اوپر تمہارے دن ہمیشہ
روز قیامت تک کہ آفتاب کو آسمان پر ٹھہراوے یا آہستہ حرکت دے کون ہی خدا سوا اللہ کے کہ اپنی رحمت سے لے آوے تمہارے پاس رات کو
کہ آرام پکڑو تم بیچ اسکے اور رنج کامون کے سے راحت پاؤ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ کیا پس نہین دیکھتے تم آثار قدرت کے آنکھ سمجھ کے سے وَمِنْ
رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ اور مہربانی اپنے سے پیدا کیا واسطے
تمہارے رات اور دن کو تو کہ آرام پکڑو تم بیچ رات کے اور تو کہ ڈھونڈو آثار قدرت کے بیچ دن کے رزق اللہ کے سے کہ فضل اپنے کے سے

Marfat.com

مقرر کیا اور تو کہ تم شکر کرو اللہ کا اوپر نعمت دن رات کے وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ اور یاد کر جس دن
کہ پکاریگا اللہ بت پرستوں کو تکرار اس ندا کا تقریع بعد تقریع ہی پس فرماویگا کہاں ہیں شریک میرے جو تھے تم دعویٰ کرتے کہ یہہ شریک حق ہیں،
اور جھوٹہہ بکتے تھے وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا فَقُلْنَا هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوا أَنَّ الْحَقَّ لِلَّهِ اور کھینچ لیوینگے ہم ہر ایک امت میں سے
گواہ اوپر قول اور فعل انکے کے یعنے پیغمبروں کو اوپر گواہی کے لاوینگے ہم پس کہینگے ہم استوں کو کہ لاؤ تم دلیلیں اپنی جو رکھتے ہو اوپر شرک اور تکذیب
کے پس جان لیوینگے کہ اُس دم تحقیق حق یعنی راستی یا توحید یا حجت واسطے اللہ کے ہی وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ اور ناپید ہو جاویگا انسے
جو کچھہ باندھ لیتے تھے باتیں یا امید شفاعت کی کہ بتوں سے رکھتے تھے إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوسَىٰ تحقیق قارون تھا قوم موسیٰ علیہ السلام
کے سے لکھا ہی کہ بیٹا حضرت موسیٰ کے چچا کا تھا کہ اسکے باپ کا نام سہر ہی اور دادا کا نام ثابت اور حضرت موسیٰ کے باپ عمران تھے اور دادا ثابت
اولاد لاوی بن یعقوب علیہ السلام کی بحر مواج میں ہی کہ قارون بہت خوبصورت اور مرد زاہد تھا خلوت نشین بعد چندروز کے کھانا کھاتا تھا اور قرأت
توریت میں اقرا بنی اسرائیل اور متواضع اور خلیق شیطان نے آکر اغوا کیا کہ اسکی خلوت گاہ میں مرد بزرگ بن کر آیا اور سات دن تک اسکے ساتھہ بیٹھا
کچھہ نہ کھایا نہ پیا قارون نے جانا کہ مجھہ سے بھی زیادہ عابد ہی اسکا معتقد ہوا شیطان نے پھر نصیحت کرنی شروع کی ایک دن قارون کو سمجھایا کہ ہفتہ
میں ایکدن کسب معاش بھی کیا کر اپنی محنت سے پیدا کر کے کھانا اور کھلانا بہت اجر رکھتا ہی قارون کسب میں مشغول ہوا مالدار ہو گیا اور بعضے کہتے
ہیں کہ فرعون حضرت موسیٰ پر طعن فقر کا کرتا تھا اللہ تعالیٰ نے موسیٰ کو کیمیا سکھا دی انھوں نے حضرت ہارون اور حضرت یوشع علیہما السلام کو اور
اپنی بہن کو بتادی قارون نے انکی بہن سے سیکھی ہر تقدیر جب تونگر ہو گیا تو حال اسکا بدل گیا **بیت** فقر کے بعد غنا کیا آیا، دین ایمان پہ آفت
لایا ✦ فَبَغَىٰ عَلَيْهِمْ پس سرکشی کی اوپر قوم موسیٰ کے اور چاہا کہ سب کو زیر حکم لاؤں وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ
أُولِي الْقُوَّةِ اور دیا تھا ہم نے اسکو خزانوں سے اسقدر کہ کنجیاں اسکی یعنے اٹھانا انکا البتہ بھاری تھا ایک جماعت قوت والے پر عصبہ دس سے
چالیس تک کی جماعت کو کہتے ہیں اور یہاں مراد چالیس آدمی ہیں کہ کنجیاں اسکی اٹھاتے تھے کشاف میں ہی کہ ساٹھہ آدمی کلید بردار خزائن اسکے کے
تھے ہر خزانے کی ایک کنجی تھی اور کوئی کنجی زیادہ انگلی سے نہ تھی اور چمڑے کی بنی تھیں تا کہ ہلکی ہوں اور امام ثعلبی نے کہا ہی کہ مراد مفاتیح سے ظروف
مال ہیں اور وہ چار لاکھہ چالیس ہزار انبار تھے سونے اور چاندی کے إِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ یاد کر جس وقت کہ کہا
واسطے قارون کے قوم اسکے نے یعنے مومنوں نے بطریق نصیحت کہ ای قارون مت خوش ہو مال دنیا پر تحقیق اللہ نہیں دوست رکھتا ہی خوش ہونیوالوں
کو اوپر دنیا کے کہ مبغوضہ حق ہی **نظم** کیا ہی دنیا گمرستم کا ہی ملامت خانہ ہی ✦ دشت ہی صحرا ہی بن ہی فقر ہی ویرانہ ہی ✦ نی رفیق اور نی شفیق
اور نی مددگار اور نہ یار ✦ آشنا جسکو سمجھتے یہاں ہو وہ بیگانہ ہی ✦ کب یہہ مال و دولت و جاہ و جلال دنیوی ✦ لایق دل بستگی عاقل و فرزانہ ہی ✦
جسنے دل اس سے لگایا عقل سے باہر ہی وہ ✦ ابلہ ہی نادان ہی وہ مجنون ہی دیوانہ ہی ✦ جس نے اس خمخانہ دنیا سے ایک جرعہ پیا ✦ ہوش اڑے اسکے ہیں
وہ بیعقل ہی مستانہ ہی ✦ گر ہی تو دانا تو ڈر روز حساب آتا ہی آہ ✦ خرمن دنیا کا وہاں محسوب یک یک دانہ ہی ✦ بھول یہاں خدا کو مت می عشق
اسکی پی ✦ دراقنا غفلت کا کیا تو نے پیا پیمانہ ہی ✦ وَابْتَغِ فِيمَا آتَاكَ اللَّهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ اور طلب کر بیچ اس چیز کے کہ دی ہی تجھکو اللہ نے گھر آخرت کا
یہہ تتمہ ہی کلام ناصحوں کا یعنے صرف کر مال اپنے کو راہ خدا میں اور وسیلہ کر اسکو ثواب آخرت کا وَلَا تَنْسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا اور مت بھول حصہ اپنے کو
دنیا سے کہ نصیب تیرا مال دنیوی میں سے وقت مرنے کے سوا کفن کے نہ ہوگا پس یہہ سوچ کر مال دنیا پر غرور مت کر **بیت** تصرف میں تیرے گر ملک چین سے تا
یمن ہوگا ✦ دم رحلت تیرے ہمراہ نہ کچھہ غیر کفن ہوگا ✦ اور بعضوں نے یہہ معنی کہی ہیں کہ فراموش مت کر حصہ اپنے کو یعنے بقدر احتیاج ضروری کے مال پر کفایت کر کہ
بس ہی باقی ہوس ہی **بیت** چھوڑ اسکو کہ جو ہوس ہووے ✦ اسقدر رکہ کہ تجھکو بس ہووے ✦ وَأَحْسِنْ كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْأَرْضِ
اور احسان کر طرف بندگان خدا کے جیسا کہ احسان کیا اللہ نے طرف تیرے اور مت چاہ فساد بیچ زمین کے ساتھہ تکبر اور ظلم کے إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ تحقیق
اللہ نہیں دوست رکھتا ہی فساد کرنیوالوں کو کہ ساتھہ دنیا کے اپنی بڑائی کریں اور اتراویں قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ عِنْدِي کہا قارون نے جواب میں انکے سوا اسکے

Marfat.com

نہین کہ مین دیا گیا ہون مال بسبب علم کے کہ نزدیک میرے ہی یعنے علم توریت کا کیونکہ وہ اعلم بنی اسرائیل تھا یا دانا تھا خزائن یوسف علیہ السلام کا وہ تصرف
مین لایا تھا یا علم کیمیا یاد رکھتا تھا کہ اپنی بہن سے سیکھا تھا اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّاَكْثَرُ
جَمْعًا کیا نجانا قارون نے توریت مین پڑھکر اور تاریخ والون سے سنکر یہہ کہ اللہ نے تحقیق ہلاک کئے ہین پہلے قارون سے اہل قرنون سے ان لوگون کو کہ
وہ بہت زور آور تھے اس سے قوت مین اور بہت تھے جماعت والے یا زیادہ تھے جمع مال مین وَلَا يُسْئَلُ عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ اور نہین پوچھے
جاتے گناہون اپنے سے گنہگار وقت آنے عذاب کے یعنے مشرکون کے چہرون سے معلوم کر لیتے ہین یعرف المجرمون بسیماھم یا انسے سوال استعلام
نہوگا کیونکہ حق تعالی دانا ہی یا سوال معاتبہ نہوگا کیونکہ بیحساب دوزخ مین جاوینگے فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِيْ زِيْنَتِهٖ پس نکلا قارون شنبہ کے
دن اوپر قوم اپنے کے بیچ آرایش اپنے کے اشتر سفید پر سوار زین زرین کسا جامہ ارغوانی پہنے چار ہزار سوار اسیطرح کے سجے ہوئے ساتھ لئے کشاف مین
ہی کہ انیس ہزار سوار سرخ جوڑے شہابی پہنے ہوئے ساتھ تھے اور کیسے پہلے اس سے رنگ معصفر نہ کیا تھا موضح مین ہی کہ ہزار لونڈیان سفید
خچرون پر سوار زین زرین کسے اور لباس معصفر اور موزے سفید پہنے ہمراہ تھین القصہ جب اس دبدبہ اور شوکت سے قوم مین آیا قَالَ الَّذِيْنَ
يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَاۤ اُوْتِيَ قَارُوْنُ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ کہا ان لوگون نے کہ چاہتے تھے زندگانی دنیا کی ای
کاشکے ہو واسطے ہمارے مال مانند اسکے کہ دیا گیا ہی قارون تحقیق وہ بڑے نصیب والا ہی دنیا سے وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ
اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا اور کہا ان لوگون نے کہ دئے گئے تھے علم احوال آخرت کا یا جو جانتے تھے برکت قناعت کے اور فضل توکل کا مانند
حضرت یوشع اور اصحاب انکے کے وای ہی واسطے تمہارے ای طالبو دنیا کے ثواب اللہ کا آخرت مین بہتر ہی مال دنیا سے واسطے اس شخص کے کہ
ایمان لاتا ہی خدا اور پیغمبر پر اور کام کرتا ہی اچھے وَلَا يُلَقّٰىهَاۤ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ اور نہین سکھلائے جاتے یہہ بات جو علما نے کہی مگر صبر کرنیوالے
اوپر طاعت کے یا بچنے والے معصیت سے لکھا ہی کہ قارون کو حضرت موسی اور حضرت ہارون پر حسد آیا ایکدن حضرت موسی سے کہنے لگا کہ تم
پیغمبر ہوئے اور مجھکو کچھ بہرہ نہ پہنچا مین اپنی بے منصبی پر کب تک صبر کرون پھر ہر روز ایذا کے درپے رہتا تھا یہان تک کہ حکم زکوٰۃ نازل ہوا
کہ عشر یا ربع مال دیا جاے حضرت موسی نے جناب الہی سے اسکا ہزار دینار سے ایک ٹھہرایا قارون نے جو حساب کیا مبلغ کثیر ہوئے پھر گیا اور بنی اسرائیل کو بلا کر کہا
کہ جو موسی کہتے تھے ہم قبول کرتے اب مال تمہارا چھین تے ہین کیا علاج کرین سب نے کہا کہ تو مہتر ہمارا ہی جو کہے کہا مین چاہتا ہون کہ انکو قوم مین رسوا کرون
تاکہ کوئی انکی بات پھر نہ سنے پس ایک زن فاجرہ ستیرا نام کو بلا کر دو ہمیانیان زر کی دین اور کہا کہ مجلس عام مین آکر اقرار کیجو کہ موسی نے مجھ سے زنا کیا ہی
دوسرے دن موسیٰ لوگون مین بیٹھے امر اور نہی بیان کرتے تھے کہ چور کے ہاتھ کاٹونگا اور جو کوئی زنا کریگا اگر غیر محصن ہی تازیانے مارونگا اور جو محصن
ہی سنگسار کرونگا قارون نے اٹھکر کہا کہ اگرچہ تم ہی ہو کہا اگرچہ مین ہون قارون نے کہا کہ بنی اسرائیل گمان کرتے ہین کہ فلانی عورت سے تمنے زنا کیا
حضرت موسی نے فرمایا معاذ اللہ اسے بلاو ستیرا حاضر ہوئے موسی علیہ السلام نے کہا ای زن تجھے قسم دیتا ہون اس خدا کی جسنے دریا شگافتہ کیا اور
توریت نازل کی سچ کہہ ستیرا ہیبت الہی سے ڈر کے کہنے لگی ای کلیم اللہ قارون نے دو ہمیانیان زر کی رشوت مین مجھے دی ہین کہ تجھ پر بہتان اٹھاؤن
اور مین باوجود گنہگاری اپنی کے تجھ پر افترا نہین کرتے اور یہہ ہمیانیان ہین وہ مہر لگی قارون کے سب بنی اسرائیل نے مہر قارون کی دیکھی اور مکر اوسکا
ظاہر ہوگیا حضرت موسی نے منہہ خاک پر رکھا اور اللہ سے قارون کی شکایت کی خطاب ہوا کہ زمین کو تیرے حکم مین کیا جو کہے کہہ موسی علیہ السلام نے کہا ای
قوم قارون پر مبعوث ہون مین جیسا کہ فرعون پر تھا جو قارون کے ساتھ ہی وہ ٹھہرا رہے اور جو میرے ساتھ ہی یہان سے ہٹ جائے سب بنی اسرائیل
اس مجلس سے کنارہ کش ہوئے مگر دو آدمی اسکے ساتھ رہگئے حضرت موسی نے زمین کو کہا کہ پکڑ اسکو اور اسکے ساتھیون کو زمین پاؤن انکے ٹخنون تک
نگل گئے عجز اور زاری کرنے لگے کچھ فائدہ نہوا حضرت موسی علیہ السلام نے کہا خذیھم تا زانو دھس گئے ہر چند فریاد اور فغان کرتے تھے حضرت
موسی کو کچھ ترس نہ آیا یہان تک کہ زمین مین تا بہ سر دھسگئے بعضے مفسرون نے لکھا ہی حق تعالی نے حضرت موسی کو خطاب کیا کہ اگر ستر بار قارون اور
یا اسکے فریاد کرتے نہ رحم کرتا تو اور فریاد کو انکے نہ پہنچتا اور قسم ہی عزت اور جلال اپنے کی مجھکو اگر یکبار مجھے پکارتے قبول کرتا مین القصہ بعد خسف

Marfat.com

ہونے قارون کے بعضے بیوقوف بنی اسرائیل آپس مین کہنے لگے کہ موسیٰ نے دعا سے قارون کو زمین مین دھسایا تاکہ خزانون پر اسکے آپ تصرف کرے
حضرت موسیٰ نے دعا کی کہ الٰہی اسکا مال بھی اسکے ساتھ زمین مین دھسا دے چنانچہ حق تعالیٰ فرماتا ہے فَخَسَفْنَا بِهِ وَبِدَارِهِ الْأَرْضَ پس دھسا دیا
ہمنے ساتھ قارون کے اور گھر اسکے کے زمین مین لباب مین ہے کہ ہر روز قارون مقدار قامت اپنے کے گھر اور مال سمیت زمین مین دھستا ہے نفخ صور کہ ارض
سفلی تک پہنچیگا **بیت** ہر آن خدا کا جسپہ قہر آئے ✤ قارون کیطرح زمین مین دھس جائے ✤ فَمَا كَانَ لَهُ مِنْ فِئَةٍ يَنْصُرُونَهُ مِنْ دُونِ
اللَّهِ پس نہوے واسطے قارون کے کوئی جماعت یا رون اسکے سے اسدم کہ مدد دیتے اسکو سوا اللہ کے وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِينَ اور نہوا بدلا لینے
والون سے یا منع کرنیوالون سے عذاب اپنی جان سے یعنے نہ کسی نے عذاب اس سے دفع کیا نہ وہ آپ اپنا عذاب دور کر سکا وَأَصْبَحَ الَّذِينَ تَمَنَّوْا مَكَانَهُ
بِالْأَمْسِ اور صبح اٹھے وہ لوگ کہ آرزو کرتے تھے مرتبہ اور جاہ اسکے کے کل کو یعنے مایوس اٹھے بعد خسف اسکے کے يَقُولُونَ وَيْكَأَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ
الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ کہنے لگے آپس مین ایک دوسرے سے وائی ہے اوپر تیرے جان تو کہ اللہ کھول دیتا ہے رزق واسطے جسکے کہ چاہتا ہے
بندون اپنے سے اور تنگ کر لیتا ہے اوپر جسکے کہ چاہتا ہے **بیت** بسط عزت سے نہین محض ارادت سے ہے ✤ قبض ذلت سے نہین اسکے مشیت سے
ہے ✤ ویک بمعنی ویلک ہے اور اعلم مضمر ہے اور جلالین مین ہے کہ وی اسم فعل ہے بمعنی اعجب ای انا اور کاف بمعنی لام ہے لَوْلَا أَنْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا
لَخَسَفَ بِنَا اگر نہوتا یہہ کہ احسان کیا اللہ نے اوپر تمھارے البتہ دھسا دیتا ہمکو بھی زمین مین **بیت** مثل قارون گر نہ مال و رتبہ دنیا ہوا ✤ خسف
سے تو بچگئے اچھا ہوا اچھا ہوا ✤ وَيْكَأَنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ وی کلمہ ندامت ہے اور کَاَنَّ واسطے تشبیہ کے ہے یا ویکان سارا بمعنی الم تعلم
اور الم تر کے ہے یعنے نہین جانتا تو اور نہین دیکھتا یہہ کہ نہین فلاح پاتے کافر عذاب سے یعنے بے ایمان یا کفران نعمت ولے یا جھٹلانیوالے انبیا
کے تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ وَلَا فَسَادًا یہہ گھر آخرت کا یعنے بہشت کرتے ہین ہم اسکو واسطے اون لوگون
کے کہ نہین چاہتے تکبر کرنا بیچ زمین کے ساتھ اہل زمین کے اور نہ فساد اور ستم اوپر لوگون کے جیسے قارون نے چاہا تھا وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ اور
سرانجام نیک واسطے پرہیزگارون کے ہے یا آخرت واسطے پرہیزگارون کے ہے یعنے بہشت صاحب بحر الحقایق نے کہا کہ سرائے رضا ہے واسطے اس
جماعت کے ہے کہ پاک ہین آلودگی صفات نفسانیہ سے اور زمین بشریت مین غلو نہین کرتے مثل فرعون اور جابرون کے اور فساد نظر سے بچین ہین
کہ سوائے میرے کسی کے طرف التفات نہین کرتے **قطعہ** اُنسے راضی ہے خدا ایسے ہین جو ✤ گر رضائے حق کا کیون انکو نہو ✤ قول اور فعل انکا سب مقبول
ہے ✤ یاری باری انھین ہے پی بہ پی ✤ کام جو انکا ہے وہ حق کا ہے کام ✤ ہین تصرف مین انھین کے خاص و عام ✤ جو وہ چاہین سو کرین محبوب ہین ✤ حق ہے طالب
انکا وہ مطلوب ہین ✤ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا جو کوئی آوے ساتھ نیکی کے کہ خوبعمل ہے یا بندگی یا اخلاص دلی ہے یا معرفت لدنی ہے پس واسطے
اسکے بہتر ہے اس خصلت سے یا طاعت سے یا معرفت سے یا جو کوئی آدمی بھلائی کرے دنیا مین پس واسطے اسکے بہتر ہے اس سے آخرت مین وَمَنْ
جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ اور جو کوئی آوے ساتھ برائی کے کہ شرک اور تکذیب اور سوا اسکے ہے
پس نہ جزا دیے جاوینگے وہ لوگ کہ کین ہین انھون نے برائیان مگر جو کچھ کہ تھے کرتے دنیا مین سمجھ لیجئے کہ ظاہر اس آیت کا دلیل ہے اسپر کہ ثواب نیکی
کا بہتر اس سے ہیگا اور عذاب بدی کا برابر اسکے اور وضع مظہر موضع مضمر مین واسطے تقبیح حال بدکارون کے ہے اور اسنادسیئہ کا تکرار بجہت زیادتی
تقبیح مآل گنہگارون کے ہے لکھا ہے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب بزمان ہجرت جحفہ مین پہنچے شوق حرم کعبہ اور آرزوے وطن پیدا ہوے جبرئیل علیہ السلام
یہہ آیت لائے إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَادُّكَ إِلَى مَعَادٍ تحقیق جسنے کہ فرض کیا ہے اوپر تیرے پہنچانا قرآن کا یا عمل کرنا اسپر البتہ پھیر
لیجانیوالا ہے تجھکو طرف جگہ پھر جانیکے یعنے مکہ کے بعضے کہتے ہین یہہ وعدہ ہے فتح مکہ کا اور بعضے کہتے ہین کہ معاد بہشت ہے اور تاویلات کاشفی مین
ہے کہ معاد فنا فی اللہ اور بقا باللہ ہے سالک پر اس مقام مین سر منہ البداء والیہ یعود کھل جاتا ہے **نظم** ابتدا جس سے ہے اس
سے انتہا ✤ ابتدا انتہا ہے ایک جا ✤ آئے جس جا سے ہین جانا بھی ہے وہان ✤ آنے اور جانیکا جان اک ہی مکان ✤ کون لایا اور لے آیا کسے ✤
کس جگہہ سے لایا اور لایا کسے ✤ کس جگہہ لیجائیگا تک سوچ لو ✤ سوچ تو غافل بس اتنا بھی نہو ✤ گفتگو کا کچھ نہین ہے یہہ مقام ✤ فہم بیان درکار ہے

Marfat.com

اور نبی کلام ✦ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ پروردگار میرا خوب جانتا ہی اس شخص کو
آیا ہی ساتھہ راہ راست کے یا توحید کے یا قرآن کے اور وہ مین ہون اور خوب جانتا ہی اس شخصکو کہ وہ بیچ گمراہی ظاہر کے ہی اور وہ منکر میرا ہی وَمَا كُنْتَ
تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ اور نہ تھا تو امیدوار اس بات کا کہ اتارا جاوے طرف
تیرے قرآن مگر مہربانی پروردگار تیرے کے سے اوپر تیرے پس مت ہو تو پشتیبان اور مددگار واسطے کافرون کے یعنے انکی خاطرداری مت کر اور التماس
انکے کا جواب مت دے **بیت** سخت دشمن ہی رقیب اس سے نہ ایک بات تو کر ✦ نہ ولا نہ تسلّی نہ مدارات تو کر ✦ وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ
اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اور چاہیئے کہ کافر نہ باز رکھین تمکو پڑھنے آیتون اللہ کے سے اور عمل کرنے سے انپر
پیچھے اسکے کہ اُتاری گئین طرف تیرے اور پکار خلق کو طرف عبادت پروردگار اپنے کے اور مت ہو شریک لانے والون سے وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ
اور مت پکار ساتھہ اللہ کے معبود اور کو کیونکہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ نہین کوئی خدا لایق پکارنے کے مگر وہ سمجھہ لیجیئے کہ مخاطب اس آیۃ مین حضرت پیغمبر خدا صلی
اللہ علیہ وسلم ہین اور مراد امت آپ کی ہی اور فایدہ خطاب کا ساتھہ اس جناب کے یہہ ہی کہ مشرکون کے طمع قطع ہو جاوے کہ موافقت ہماری آپ ہرگز
نہین کرینگے كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ہر چیز ہلاک ہونیوالی ہی مگر ذات پاک اسکی یا سب عمل باطل ہی مگر جس سے رضامندی ذات مبارک اللہ تعالی کی
مطلوب ہو لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ واسطے اسیکے ہی حکم اور طرف اسیکے پھیرے جاوینگے واسطے جزا اور سزا کے محقق کہتے ہین کہ جو موجود حقیقی نہین سو حق
کے پس حقیقت مین ماسوا اسکے فانی ہی **نظم** پڑھہ کے بس لا الٰہ الا ہو ✦ رافت اقسام شرک سے بچ تو ✦ غیر حق کون دو جہان مین ہی ✦ نہ زمین مین نہ
آسمان مین ہی ✦ نہ ہوا ہی نہ کوئی ہوویگا ✦ ہی وہی ایک واحد اور یکتا ✦ ماسوا اسکے جو ہی ہالک ہی ✦ نی ہی قایم کوئی نہ سالک ہی ✦ غیر معدوم اور فانی ہی ✦
وہی باقی ہی جاودانی ہی ✦ اسکے غیرت نے غیر کب چھوڑا ✦ حرف شرکت ازل مین ہی توڑا ✦ نہ شریک اور نہ کوئی ہمتا ہی ✦ وہ اکیلا ہی اور یکتا ہی ✦ اوسکے
ہست اور ہمکا وجود نہین ✦ کچھہ نمایش نہین نمود نہین ✦ وہی اوّل ہی اور آخر ہی ✦ وہی باطن ہی اور ظاہر ہی ✦ رافتا بس زیادہ یہان مت بول ✦
کشف اسرار مین زبان مت کھول ✦ یہہ مکان ہی خموش رہنے کا ✦ کہ سمجھنے کا ہی نہ کہنے کا ✦ سورہ عنکبوت مکی ہی انہتر آیتین ہین نوسواسی کلمہ
ہین چار ہزار ایک سو بچانوین حرف ہین فواصل اسکی نمر ہین اور ربط اسکا ساتھہ سورہ قصص کے یہہ ہی کہ دونون مین اثبات توحید اور نفی شرک
مذکور کی ہی اور یہہ بھی ہی کہ آخر مین قصص کے ذکر ہلاک اور فنا اور بازگشت کا طرف حساب گاہ کبریا کے تھا آغاز مین اس سورہ کے ذکر فتنہ اور
بلا کا ہی کہ الفتنۃ اشد من القتل فتنہ زیادہ تر ہلاک اور فنا سے ہی

سورۃ العنکبوت مکیۃ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	وھی تسع وستون اٰیۃ

الٓمّٓ حروف مقطعہ واسطے عاجز کرنے خلق کے ہین تو کہ سمجھین کہ کسی کو ساتھہ حقایق اس کتاب کے راہ نہین اور عقل کسی کامل کی کنہ معرفت اسکے سے
آگاہ نہین **بیت** عقل عاجز کم ہی اسمین فہم خلق ✦ پہنچے کیا اسکو خیال و وہم خلق ✦ لکھا ہی کہ الف اشارہ باسم اللہ ہی اور لام بلطیف اور میم بمجید
فرماتا ہی کہ اللہ مین ہون عبادت میری کرو لطیف مین ہون اخلاص بیچ بندگی میری کے مت چھوڑو مجید مین ہون بزرگی اورون کی مسلم مت رکھو
اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ کیا گمان کیا ہی لوگون نے یہہ کہ چھوڑے جاوین اتنے ہی بات پر کہ منہہ
سے کہہ لیوین کہ ایمان لائے ہم اور حال یہہ ہی کہ وہ نہ آزمائے جاوین ساتھہ اوامر اور نواہی کے یا نفس اور مال کے یا ہجرت اور جہاد کے سمجھہ
لیجیئے کہ یہان استفہام انکاری ہی بوجہ توبیخ اور ایسے آیتین بیچ شان جماعت مسلمانون کے آئی ہین کہ مکہ مین تھے اور انکو ہجرت وہان سے مشکل تھی
اور مہاجرین انکو مدینہ سے کھلا کھلا بھیجتے تھے کہ اسلام تمھارا جب تک کہ جوار کفار مین ہو تمام نہین ہی بعضے تب ہجرت کرکے باہر مکہ سے نکلے
مشرک آگاہ ہو کر کتنون کو راہ سے پھرا لیگئے اور کتنے انسے بھاگ کر نجات یافتہ ہوئے انکے حق مین فرمایا کہ بے کشاکش بلاد عوی ولا صحیح نہین
بیت عاشقون کو درد و غم بسیار کھینچا چاہیئے ✦ جور یار اور طعنہ اغیار کھینچا چاہیئے ✦ بحر مواج مین ہی کہ یہہ آیت بیچ شان ایک گروہ
مومنون کے آئی ہی کہ ایذاے مشرکان سے عاجز آئے تھے اور فریاد و فغان کرتے تھے اور بعضے کہتے ہین کہ عمار بن یاسر کے شان مین ہی

Marfat.com

کہ انکو کافر بسبب ایمان لانے کے پکڑ لے گئے تھے اور نالے کرتے تھے اور بعضے کہتے ہین کہ مولی عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا مہجع نام جنگ بدر مین زخم
تیر عامر حضرمی سے شہید ہوا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکی مدح مین فرمایا ھو اول من یدعی الی باب الجنۃ من ھذہ الامۃ قوم اسکے واسطے اسکی
روتی تھی حق تعالی نے یہہ آیت اسکے قوم کی شان مین نازل کی یا اسکا باپ بہت جزع فزع کرتا تھا اسکے حق مین یہہ آیت بھیجی کہ مجرد قول ایمان سے
بے ابتلا او امتحان کے کام نہین نکلتا **نظم** رنج اٹھایا جائیے اور درد کھینچا چاہئے ÷ نالۂ گرم اور آہ سرد کھینچا چاہئے ÷ ابتلا امتحان مین عشق مین سو طرح
بار جو رکھین سو ہو کر مرد کھینچا چاہئے ÷ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ صَدَقُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكَاذِبِينَ اور البتہ تحقیق آزمایا
تھا ہمنے ان لوگون کو کہ پہلے ان مسلمانون سے تھے یعنے سب امتون پہلیون کے آزمایش کی ہی اور دعوی ہر ایک کا محک بلا پر آزمایا ہی پس البتہ
ظاہر کردیگا خدا ان لوگون کو کہ سچ بولے ہین دعوی ایمان مین اور البتہ ظاہر کردیگا جھوٹون کو کہ سچ دین کے ہین یا دیکھا دیگا اُن دونون فرقون کو
خلق کو یا جزا دیگا اُن دونون گروہ کو ساتھ اسچیز کے کہ جانتا ہی سچ اور جھوٹھ انکا **قطعہ** عشق مین کوئی اگر دعوی کرے ÷ یا ماسکا امتحان سو طرح
لے ÷ کھینچے جو بار جفا صادق ہی وہ ÷ بھاگتا ہی رنج سے کاذب ہی جو ÷ صادق و کاذب کی یہہ پہچان ہی ÷ جان اسے کچھ تو نہین انجان ہی ،
اَمْ حَسِبَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ أَن يَسْبِقُونَا کیا گمان کرتے ہین وہ لوگ جو کرتے ہین برائیان مانند کفر او معاصی کے یہہ کہ جیت جاوین
ہمسے یعنے غالب ہوجاوین او عاجز کردین ہمکو سزا پہنچانے مین برابر انکے سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ برا ہی وہ جو حکم کرتے ہین فتوحات مین ہی کہ آیا گمان کرتے ہین گنہگار یہہ کہ
بسبب گناہون کے سبقت لیجاوین مغفرت اور رحمت ہماری پر برا ہی یہہ جو حکم کرتے ہین کیونکہ رحمت ہماری سبقت لیگئی ہی اوپر گناہون انکے کہ موجب غضب کے ہین
بیت تیرہ آفاق ہوا روی سیہ سے ہی میرے ÷ لیک رحمت تیری صد چند گنہ سے ہی میرے ÷ مَن كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ اللَّهِ فَإِنَّ أَجَلَ اللَّهِ لَآتٍ جو کوئی ہی امید رکھتا
لقا خدا کی بہشت مین یا ملنے کے ثواب الہی کے یا جو کوئی ڈرتا ہی قیامت سے اور عرض اعمال اپنے سے اوپر خدا کے کہہ کہ تیار ہو پس تحقیق وعدہ اللہ کا واسطے لقا یا جزا کے البتہ
آنیوالا ہی وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ اور وہ سننے والا ہی باتین بندون کی جاننے والا ہی نیتین انکی وَمَن جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ اور جو کوئی
جہاد کرتا ہی ساتھ کفار کے یا ساتھ ہوائے نفس غدار کے پس سوائے اسکے نہین کہ جہاد کرتا ہی واسطے جان اپنے کے کیونکہ ثواب اسکا اسیکو ملتا ہی
إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ تحقیق اللہ بے پرواہ ہی طاعت عبادت عالمون کے سے تکلیف عبادات کی بندون کو واسطے اصلاح احوال انکے
کے ہی وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور عمل کئے اچھے البتہ دور کرینگے ہم انسے برائیان
انکی وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَحْسَنَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ اور البتہ بدلا دینگے ہم انکو بہتر اس چیز کا کہ تھے وہ کرتے یعنے توحید کا کہ بہتر سب عملون انکے سے ہی
بدلا دینگے ہم اور باقی عملون کا بدلا اگرچہ اسکے برابر نہین ہین مساوی اسیکی عطا کرینگے اور اکثر اعمال انکے سے ایک کا دس حصہ اور نو سو حصون تک دینگے
کیونکہ وہ محتاج ہین اور ہم بے نیاز اور رسم ہی کہ **مصرعہ** غنی رحم کرتا ہی محتاج پر ÷ لکھا ہی کہ جب سعد بن ابی وقاص ایمان لائے ماں انکی حمیر بنت
سفیان نے قسم کھائی کہ دہوپ مین کھڑی رہونگی اور کچھہ نہ کھاؤنگی جبتک کہ تو دین محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ اختیار کیا ہی نہ پھر جاوے سعد
نے یہہ احوال حضرت سے عرض کیا یہہ آیت نازل ہوئی کہ وَوَصَّيْنَا الْإِنسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا اور حکم کیا ہمنے آدمی کو ساتھ ماں باپ کے بھلائی
کرنا وَإِن جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا اور اگر کوشش کرین ماں باپ اور جھگڑین تجھہ سے تو کہ شریک لاوے
تو ساتھ میرے اس چیز کو کہ نہین ہی واسطے تیرے ساتھ الوہیت اسکے کے علم پس مت کہا مان دونون کا کہ اطاعت کرنی مخلوق کی معصیت خالق مین
درست نہین إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ طرف جزا میرے کے بازگشت تمہاری ہی ای مومنو اور کافرو اور معصیت مین کہا
ماننے والو ماں باپ کے اور نماننے والو پس جزا دونگا مین تمکو وقت جزا دینے کے ساتھ اس چیز کے کہ تھے تم کرتے وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ اور وہ لوگ جو ایمان لائے بعد کفر کے اور کام کئے اچھے بعد برائیون کے البتہ داخل کرینگے ہم انکو بیچ نیکیون کے یا
لاوینگے ہم انکو بیچ مقام صالحون کے کہ بہشت ہی وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ اور بعضے لوگون مین سے وہ شخص ہی کہ کہتا ہی ایمان لائے
ہم ساتھ اللہ کے مراد اس سے منافق اور ضعیف الایمان ہین فَإِذَا أُوذِيَ فِي اللَّهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللَّهِ پس جب ایذا دیا جاتا ہی

Marfat.com

بیچ راہ اللہ کے بسبب دین اسکے کے یعنے کافر اسکو رنج پہنچاتے ہین کرتا ہی رنج لوگون کے کو مانند عذاب خدا کے یعنے ایمان چھوڑ دیتا ہی عذاب خلق کے ڈر
سے جیسے کہ کفر کو ترک کیا تھا خوف عذاب خدا سے وَلَئِنْ جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ اور اگر آوے مدد پروردگار تیرے کیطرف
سے مانند فتح اور غنیمت کے البتہ کہینگے تحقیق تھے ہم ساتھ تمہارے دین اور ملت مین ہمکو بھی غنیمت مین حصہ دو اَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ
الْعٰلَمِيْنَ کیا نہین اللہ دانا تر ساتھ اس چیز کے کہ بیچ سینون عالمون کے ہی صفائی اخلاص اور کدورت نفاق سے وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ
الْمُنٰفِقِيْنَ اور البتہ جانتا ہی اللہ ان لوگون کو جو ایمان لائے اور البتہ جانتا ہی منافقون کو اور ظاہر کریگا دنیا مین انکو بلا اور محنت مین ڈال کر کہ محک
امتحان بلا ہی **بیت** امتحان جوہر مردان ہی ✤ صبر جس طرح آتش جان ہی ✤ لباب مین ہی کہ ابوسفیان اور امیہ بن خلف نے امیر المومنین
عمر فاروق بن خطاب اور جناب علی رضی اللہ عنہما سے کہا کہ اس دین سے پھر جاؤ اور دین قدیم اپنے آبا کا اختیار کرو پھر جو اسمین کچھ گناہ تمپر
آویگا تو ہم اٹھا لینگے تم پر بوجھ نچھوڑینگے حق تعالی نے فرمایا کہ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ اور کہا
ان لوگون نے جو کافر ہوئے واسطے ان لوگون کے جو ایمان لائے پیروی کرو راہ ہماری کی یعنے ہمارے باپون کی طریقہ پر چلے جاؤ اور چاہئے کہ اٹھالیوین
ہم گناہ تمہاری یہان اور تباوہان جزا ہی یعنے اگر پیروی کروگے تم ہماری تو ہم اٹھالیوینگے خطائین تمہاری وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ
اور حالانکہ نہین کافر اٹھانیوالے گناہ مومنون کے سے کچھ جزا اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ تحقیق وہ البتہ جھوٹے ہین اس بات مین کہ کہتے ہین ہم اٹھالینگے بوجھ
گناہون کا مسلمانون کے کہ وہ بوجھ اٹھانے پر قادر ہی نہونگے نہ تھوڑا نہ بہت کیونکہ انھین کے گناہون کا ان پر بوجھ بھاری ہوگا پھر تیسیر گناہون ان
لوگون کے سے کہ جنکو انھون نے گمراہ کیا ہی گران بار ہونگے چنانچہ حق تعالی فرماتا ہی وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ اور البتہ اٹھاوینگے
بوجھ اپنے گناہون کے قیامت کے روز اور بوجھ دوسرون کے ساتھ بوجھون اپنے کے یعنے وبال گناہون کا ان لوگون کے جنکو گمراہ کیا ہی
زیادہ انکے گناہون پر رکھا جاویگا بغیر اسکے کہ گناہ سے گمراہ ہون گے کچھ کم ہو وَلَيُسْئَلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ اور البتہ پوچھے
جاوین گے تابع اور متبوع دن قیامت کے اس چیز سے کہ تھے باندھ لیتے جھوٹھی باتین جو سبب گمراہی اور تباہی خلق کے ہوتے ہین وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا
نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا اور البتہ تحقیق بھیجا ہمنے نوح کو طرف قوم اسکے کے پس رہا بیچ انکے واسطے
دعوت انکے طرف حق کے ہزار برس مگر پچاس برس روایت اشہر یہہ ہی کہ حضرت نوح علیہ السلام چالیس برس کی عمر مین پیغمبر ہوئے اور نوسو پچاس
برس خلق کو دعوت کرتے رہے اور بعد طوفان کے ساٹھ برس اس عالم مین رہے بعضون نے لکھا ہی کہ عمر نوح علیہ السلام کی ایک ہزار چار سو برس کی
ہوئی تھی عین المعانی مین ہی کہ تین سو ستر برس کی عمر مین مبعوث ہوئے نوسو اور پچاس سال دعوت کرتے رہے اور بعد طوفان کے تین سو پچاس
برس جئے ملک الموت نے دم قبض روح پوچھا کہ ای بڑی عمر والے پیغمبرون مین دنیا کو کیسا پایا کہا کہ مانند اس گھر کے کہ دو دروازے رکھتا ہو ایک مین
سے جاوین دوسرے مین سے نکل آوین **بیت** عمر ہو تیری گر ہزار برس ✤ موت آخر دلا ہی سر یہ کھڑی ✤ وقت مردن تو فکر کیجئے نیک ✤ دم کا دم اور
ہزار سال ہین ایک ✤ سمجھ لیجئے کہ بیان کرنا قصہ نوح علیہ السلام کا واسطے تسلی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہی اور آپ کو جتاتا ہی کہ کیسے کیسے ایذائے قوم
کھینچے اور جتانے والون کو ڈراتا ہی کہ طوفان مین سب کو ڈبو دیا اسطرح کہ نوسو پچاس برس انھون نے جفائے قوم اٹھائے اور دعوت فرمائی جب کسی
نے نمانا فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ پس پکڑا قوم انکے کو عذاب طوفان نے اور وہ کافر تھے فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَجَعَلْنٰهَآ
اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۞ پس نجات دی ہمنے نوح علیہ السلام کو اور کشتی والون کو یعنے حضرت نوح کے ساتھ جو کشتی مین سوار تھے آدمی انسان اور جانور اور کیا
ہمنے کشتی کو یا قصہ نوح کو نشانی یا عبرت واسطے عالمون کے تو کہ ساتھ اسکے دلیل پکڑین یا نصیحت قبول کرین وَاِبْرٰهِيْمَ اور بھیجا ہمنے ابراہیم
علیہ السلام کو اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ یاد کر جس وقت کہا اسنے واسطے قوم اپنے کے کہ بابل مین تھے عبادت کرو اللہ کو اور ڈرو
اس سے ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ عبادت اور دہشت یہہ بہتر ہی واسطے تمہارے دنیا سے کہ رکھتے ہو اگر ہو تم جانتے خیر کو شر
سے اور نفع کو ضرر سے اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا سوا اسکے نہین کہ عبادت کرتے ہو تم سوا خدا کے بتون کو اور

Marfat.com

بنا لیتے ہو جھوٹھ کہ انکا نام خدا رکھتے ہو اِنَّ الَّذِیْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا یَمْلِکُوْنَ لَکُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ
وَاشْکُرُوْا لَهٗ تحقیق جنکو کہ عبادت کرتے ہو تم سوا خدا کے نہین مالک واسطے تمھارے رزق دینے کے پس ڈھونڈھو نزدیک اللہ کے رزق کہ وہ قادر
ہی اسکے دینے پر اور عبادت کرو اسکو ساتھ یکتائی کے اور شکر کرو اسکا کہ موجب مزید نعمت ہی اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ طرف اوسکے پھر جاؤگے تم یہانتک
کلام ابراہیم علیہ السلام کا تمام ہوا اب حق تعالی قریش کو ڈراتا ہی اور فرماتا ہی وَاِنْ تُکَذِّبُوْا فَقَدْ کَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِکُمْ اور اگر جھٹلاؤ تم ای
مکے والو پیغمبر میرے کو پس تحقیق جھٹلایا تھا پیغمبروں اپنے کو امتوں نے پہلے تم سے جیسے قوم نوح اور ہود اور صالح نے علی نبینا وعلیہم السلام اور انکے
تکذیب سے بھی میرے حبیب کو کیا زیان ہی وَمَا عَلَی الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ اور نہین اوپر پیغمبر کے مگر پہچا دینا ظاہر سو اس نے پیغام پہچا
دیا اور ثواب اور عقاب آخرت کا بتا دیا اور تم نے اسکی بات کو جھٹلا دیا اور بعث اور نشر کا انکار کیا اَوَلَمْ یَرَوْا کَیْفَ یُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ
ثُمَّ یُعِیْدُهٗ کیا نہین دیکھا انھون نے یعنے منکرون نے بعث کے کہ کیونکر پہلے بار کرتا ہی اللہ پیدایش اور عدم سے وجود مین لاتا ہی پھر
دوبارا کریگا اسکو کہ بعد مرنے کے جلا دیگا اِنَّ ذٰلِکَ عَلَی اللّٰهِ یَسِیْرٌ تحقیق پہلے اور پیچھے جلانا اوپر اللہ تعالی کے آسان ہی قُلْ سِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ
فَانْظُرُوْا کَیْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ یُنْشِئُ النَّشْاَۃَ الْاٰخِرَۃَ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم منکرون کو کہ سوچ کر سیر کرو بیچ زمین کے پس دیکھو کیونکر
شروع کیا اللہ نے پیدایش کو کہ طرح طرح کی شکلین اور جدا جدا فصل اور نئی نئی حالتین ہین پھر اللہ ہی پیدا کریگا پیدایش پچھلی حاصل یہہ ہی کہ جب تمنے
دیکھ لیا کہ ابتدا مین خالق سب کا اللہ ہی پس سمجھ جاؤ کہ انتہا مین بھی وہی ہوگا **بیت** وہ ہی مبدی تو پھر معید بھی ہی ❊ خوف بھی اس سے اور امید بھی
ہی اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ تحقیق اللہ تعالی اوپر ہر شی کے شروع اور اعادہ سے قادر ہی کیونکہ قدرت صفت ذات اسکی ہی اور
ذات اسکی بہ نسبت سب ممکنات کے برابر ہی تب پیدایش پچھلی پر کیون نہ ہوگا یُعَذِّبُ مَنْ یَّشَاۗءُ وَیَرْحَمُ مَنْ یَّشَاۗءُ عذاب کرتا ہی جسے
چاہے اور بخشدیتا ہی جسے چاہے وَاِلَیْهِ تُقْلَبُوْنَ اور طرف اسکے پھیرے جاؤگے روز جزا مین کفر پر عذاب کریگا اور ایمان پر ثواب دے گا
کشف الاسرار مین ہی کہ عذاب اسکا عدل سے ہی اور رحمت اسکی فضل سے جسکو چاہیگا عدل سے دوزخ مین ڈالیگا اور جسکو چاہیگا فضل سے بہشت
مین پہنچا دیگا **بیت** عدل کریگا تو ٹھکانا کہان ❊ فضل کریگا تو ہی سب کچھ وہان ❊ عدل نہین چاہتے ہم ای رحیم ❊ فضل کر اپنا تو بڑا ہی کریم
زاد المسیر مین ہی کہ عذاب بدخوئی پر ہین اور رحمت خوش خلقی پر اور بعضون کے نزدیک عذاب میل دنیا پر ہی اور رحمت ترک دنیا پر یا حرص اور قناعت پر یا
متابعت بدعت اور ملازمت سنت پر یا تفرقہ خاطر اور جمعیت دل پر امام قشیری رحمہ اللہ نے کہا ہی کہ عذاب یہہ ہی کہ بندے کو اسکے جان پر چھوڑ دے اور رحمت
یہہ ہی کہ خود اسکی کارسازی کرے **بیت** تو اگر یار میرا ہو جاوے ❊ کرم بار بار میرا ہو جاوے ❊ وَمَاۤ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِیْنَ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاۗءِ
اور نہین تم ای لوگو عاجز کرنیوالے پروردگار اپنے کو عذاب اپنے سے بیچ زمین کے کہ کہین بھاگ کر جاؤ اور نہ بیچ آسمان کے اگر چڑھ جاؤ اسکے
عذاب سے کہین نہین بچ سکوگے یا نہ رہنے والے زمین کے اور نہ رہنے والے آسمان کے قدرت رکھتے ہین اوپر عاجز کرنے خدا کے وَمَا لَکُمْ
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ اور نہین واسطے تمھارے سوا اللہ تعالی کے کوئی دوست کہ بچاوے عذاب حق سے اور نہ مدد دینے والا
کہ چھڑاوے اُس سے وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَلِقَاۗئِهٖۤ اُولٰۗئِکَ یَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِیْ وَاُولٰۗئِکَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ اور جو لوگ کہ
کافر ہوئے ساتھ آیتون کتاب اللہ کے یا ساتھ نشانیون وحدانیت اسکے کے اور ملاقات اسکے کی یعنے قیامت کے یہہ لوگ ناامید ہوئے رحمت
میری سے دنیا مین یا آخرت مین اور تعبیر ماضی بجہت تحقیق وقوع ہی اور یہہ لوگ واسطے انکے عذاب ہی دردناک یعنے دائم بسبب کفر اسکے کے
سمجھ لیجیے کہ درمیان مین یہہ کئی جملہ معترضہ بیان کر کر پھر وہی قصہ ابراہیم علیہ السلام کا شروع کیا فَمَا کَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ
اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ پس نہ تھا جواب قوم ابراہیم علیہ السلام کا بعد منع کرنے بت پرستی کے اور توڑنے بتون کے مگر یہہ کہ کہتے تھے
آپس مین بعضون سے کہ مار ڈالو ابراہیم کو یا جلا دو اسکو پھر سب نے اتفاق کر کر آگ مین ڈالدیا پس نجات دی اسکو اللہ تعالی نے آگ سے کہ گرمی کو
اسکے سردی سے بدل ڈالا اور شعلہ نار برنگ گل انار کر دیا اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ تحقیق بیچ اس نجات کے البتہ نشانیان

Marfat.com

ہین قدرت کاملہ حق کے کہ آگ کا بجھانا اور پھولون کا وہان کھل جانا ہی واسطے اس قوم کے کہ ایمان لاتے ہین کیونکہ وہ ان باتون مین تامل کرکر نفع
اٹھاتے ہین وَقَالَ إِنَّمَا اتَّخَذْتُم مِّن دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا اور کہا ابراہیم علیہ السلام نے سوا اسکے نہین کہ پکڑا ہی تمنے
سوا خدا کے بتون کو ساتھ خدا کے واسطے دوستی کے درمیان اپنے بیچ زندگانی دنیا کے کہ تم اور بت پرست آپس مین ملے رہو ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُ
بَعْضُكُم بِبَعْضٍ وَيَلْعَنُ بَعْضُكُم بَعْضًا پھر دن قیامت کے کافر ہوجاوینگے اور بیزار اور منکر بعضے تمہارے کہ متبوع ہو بعضون سے کہ تابع
ہو اور لعنت کرینگے بعضے تمہارے کہ پیرو اور رازل ہین بعضون کو کہ پیشرو اور اشراف ہین وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّن نَّاصِرِينَ اور جگہہ
رہنے تمہاری سب کی دوزخ ہی اور نہین واسطے تمہارے اسدن یارون اور مددگارون سے کہ آگ سے بچاوین جیسے ابراہیم کو سلامت نکالا فَآمَنَ
لَهُ لُوطٌ پس ایمان لایا واسطے اسکے لوط علیہ السلام کہ بھانجا یا بھتیجا اسکا تھا وَقَالَ إِنِّي مُهَاجِرٌ إِلَىٰ رَبِّي اور کہا ابراہیم نے اسکو اور بی بی
سارہ کو کہ چچا کی بیٹی تھی اسکے اور اوپر ایمان لائی تھی کہ تحقیق مین وطن چھوڑنیوالا ہون طرف پروردگار اپنے کے یعنے دشمنون سے تنگ آکر اب
یہان سے نکلتا ہون وہان جاؤنگا جہان امر پروردگار میرے کا ہی إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ تحقیق وہ غالب ہی مجھے دشمنون کا مغلوب
نہ کریگا دانا ہی حکمت سے کام میرا سنواریگا پس لوط اور بی بی سارہ کو لیکر کوفہ کے پہاڑ مین ہو بحران مین جا ولایت شام مین داخل ہوئے حضرت
ابراہیم فلسطین مین رہے اور حضرت لوط موتفکہ مین گئے کشاف مین ہی کہ حضرت ابراہیم وقت ہجرت کے پچہتر برس کے تھے اور اسی برس حضرت
اسمعیل پیدا ہوئے بی بی ہاجرہ سے اور جب ایک سو بارہ یا بیس برس کی عمر ہوئی بی بی سارہ سے حق تعالی نے فرزند دیا چنانچہ فرماتا ہی
وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ اور بخشا ہمنے اسکو بڑھاپے مین بیٹا اسحاق نام وَيَعْقُوبَ اور پوتا یعقوب وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ
وَآتَيْنَاهُ أَجْرَهُ فِي الدُّنْيَا اور کی ہم نے بیچ اولاد اسکے کے پیغمبری یعنے بنی اسرائیل اور بنی اسمعیل مین اور کتاب کہ توریت اور انجیل اور
زبور اور فرقان ہین اور دیا ہمنے اسکو ثواب اسکا بیچ دنیا کے کہ بڑھاپے مین بانجھ بی بی سے فرزند عنایت کیا یا اولاد پاکیزہ دی اور نبوت اور کتب
عطا کرین یا اسکو مقبول اور محبوب قلوب خلق کا کیا یہان تک کہ سب ملتون والے اپنی نسبت اسیکے طرف ٹھہراتے ہین یا حکم کیا ہمنے کہ درود اسپر تا قیامت
بھیجین یا مراد اجر دنیا سے بقائے ضیافت اسکی ہی کہ جیسے حیات مین وہ مہمانون کو کھلاتے تھے ویسے ہی تا حال خوان نعمت انکے سے خاص و
عام پرورش پاتے ہین وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ اور تحقیق وہ بیچ آخرت کے البتہ صالحون سے ہی وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ إِنَّكُمْ
لَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ اور بھیجا ہمنے لوط علیہ السلام کو یاد کر جس وقت کہ کہا اسنے واسطے قوم اپنے کے کہ موتفکات مین ہی تحقیق کیا کرتے ہو تم بیحیائی
اور وہ فعل جسمین ہی کمال رسوائی مَا سَبَقَكُم بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِّنَ الْعَالَمِينَ نہین پہلے کیا تم سے اسکو کسی نے عالمون سے أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ
الرِّجَالَ وَتَقْطَعُونَ السَّبِيلَ کیا تحقیق تم آتے ہو مردون کے پاس بطریق بدکاری اور کاٹتے ہو راہ کہ مسافرون کو لوٹتے مارتے ہو یا
غریبون سے زبردستی بدفعلی کرتے ہو اور اس سبب سے ادہر کا رستہ بند ہوگیا ہی کوئی مسافر نہین گذرتا وَتَأْتُونَ فِي نَادِيكُمُ الْمُنكَرَ
اور کرتے ہو بیچ مجلس اپنے کے کام برے کہ نزدیک عقل اور عرف کے اچھے نہین جیسے گالیان دینے اور ٹھٹھے بازی کرنا ساتھ فحش کے اور سیٹی
بجانی اور کنکریان اینٹون سے مارنی اور غلیلے چلانے راہ گیرون پر اور شراب پینے اور تنبور ستار بجانا اور مسافرون پر ہنسنا اور مانند انکے
فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَن قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللَّهِ إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ پس نتھا جواب قوم اسکے کا مگر یہہ کہ کہتے تھے لا
ہمارے پاس عذاب خدا کا اگر ہی تو سچون سے اسبات مین کہ یہہ جو ہم کرتے ہین برے فعل ہین اور سبب عذاب کے ہین اُنپر عذاب آویگا یعنے ہم یہہ
کام نہین چھوڑنے کے اگر تو سچ کہتا ہی کہ خدا ہی اور تو پیغمبر اسکا ہی تو کہہ اللہ کو کہ ہمپر عذاب اتارے حضرت لوط جب انکے ایمان لانے سے
مایوس ہوئے قَالَ رَبِّ انصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ کہا بطریق دعا ای پروردگار میرے مدد دے مجھکو عذاب اتار کر اوپر قوم مفسدون
کے وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَىٰ اور جب آئے بھیجے ہوئے ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس ساتھ بشارت بیٹے کے قَالُوا
إِنَّا مُهْلِكُو أَهْلِ هَٰذِهِ الْقَرْيَةِ کہا انھون نے تحقیق ہم ہلاک کرنیوالے ہین رہنے والون اس بستی کے کہ سدوم ہی کہ تکذیب لوط کی

Marfat.com

کرتے ہین اِنَّ اَھْلَھَا کَانُوْا ظٰلِمِیْنَ تحقیق رہنے والے سدوم کے ہین ظالم کہ کفر کرتے ہین اور طرح طرح کے گناہ قَالَ اِنَّ فِیْھَا لُوْطًا کہا
ابراہیم علیہ السلام نے تحقیق بیچ اس بستی کے لوط ہی اور وہ ظالمون سے نہین قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِیْھَا کہا فرشتون نے کہ ہم خوب جانتے ہین
ان شخصون کو کہ بیچ اسکے ہین مومن اور کافر یا لوط علیہ السلام کے احوال سے خوب خبردار ہین ہم لَنُنَجِّیَنَّهٗ وَاَھْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ كَانَتْ مِنَ
الْغٰبِرِیْنَ البتہ نجات دینگے ہم اسکو اور لوگون اسکے کو مگر بی بی اسکی کو کہ ہی پیچھے رہنے والون سے بیچ عذاب کے یا بیچ گانون کے حاصل یہہ
ہی کہ ہم کہہ دینگے لوط کو کہ قوم مین سے وہ اور اہل اسکے باہر نکل جاوین وہ بستی سے نکل جاوین گے مگر زن لوط کی قوم مین رہجاویگی اور انکے ساتھ
ہلاک ہو جاویگی وَلَمَّاۤ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِیْٓءَ بِھِمْ وَضَاقَ بِھِمْ ذَرْعًا اور جسوقت ہوا یہہ کہ آئے بھیجے ہوئے ہمارے لوط کے پاس
ناخوش ہوا ساتھ ان کے اور تنگ ہوا ساتھ انکے دل مین کہ اے نہو قوم سے میرے انکو ایذا پہنچے کیونکہ وہ غریبون کو رنج دیتے تھے فرشتون نے
جب حضرت لوط کے چہرہ پر اثر ملال پایا تسلی انکی کی وَقَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَھْلَكَ اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِیْنَ
اور کہا مت ڈر اور مت غم کھا تحقیق ہم نجات دینے والے ہین تجھکو اور اہل تیرے کو مگر عورت تیرے کو کہ ہی پیچھے رہنے والون سے اور ہلاک ہونیوالون
سے اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰۤى اَھْلِ ھٰذِهِ الْقَرْیَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا یَفْسُقُوْنَ تحقیق ہم اتارنے والے ہین اوپر اہل اس بستی کے عذاب آسمان سے
کہ پتھر برسائینگے بسبب اسکے کہ تھے یہہ ہمیشہ فسق کرتے پس حکم الہی سے حضرت لوط اور اہل انکے بچگئے اور کفار مؤتفکہ ہلاک ہوئے اور شہر ویران
ہو کر عبرت اہل عالم ہوا چنانچہ فرماتا ہی وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْھَاۤ اٰیَةًۢ بَیِّنَةً لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ۝ اور تحقیق چھوڑ دی ہمنے اس بستی مین سے نشانی
ظاہر واسطے اس قوم کے کہ سمجھ کرین اور عبرت پکڑین اور وہ نشانی یہہ ہی کہ آثار انکے محلون کے خراب پڑے ہین یا پتھر جو آسمان سے برسے تھے وہ
کہین کہین نظر آجاتے ہین یا پانی کالا اب تک موجود ہی وَاِلٰى مَدْیَنَ اَخَاھُمْ شُعَیْبًا اور بھیجا ہمنے طرف اہل مدین کے بھائی نسبی اُن کے شعیب
کو فَقَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا الْیَوْمَ الْاٰخِرَ پس کہا شعیب نے اے قوم میری عبادت کرو اللہ تعالی کی اور امید رکھو ثواب دن پچھلے کی
یعنے ایسے کام کرو جسمین امید وار ثواب آخرت کے ہو یا ڈرو شدت سے روز قیامت کے وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ اور مت پھرو بیچ
زمین کے فساد کرتے ہوئے زمین مدین مین جو تم تول اور ناپ مین کم دیتے ہو چھوڑ دو فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْھُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِیْ دَارِھِمْ جٰثِمِیْنَ
پس جھٹلایا اہل مدین نے شعیب علیہ السلام کو اور فساد سے باز نرہے پس پکڑا انکو زلزلہ سخت نے یا جبرئیل علیہ السلام کے آواز نے کہ تن بدن انکا
کانپ گیا پس صبح اٹھے بیچ گھرون کے اپنے زانو پر گرے ہوئے وَعَادًا وَّثَمُوْدَا۠ وَقَدْ تَّبَیَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِھِمْ وَزَیَّنَ لَھُمُ الشَّیْطٰنُ
اَعْمَالَھُمْ فَصَدَّھُمْ عَنِ السَّبِیْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِیْنَ اور ہلاک کیا ہمنے قوم عاد کو اور ثمود کو اور تحقیق ظاہر ہی ہلاکت انکی واسطے تمہارے
گھرون انکے سے کہ حجاز اور یمن کی طرف تم جاتے ہو اور آثار عذاب کے پاتے ہو اور زینت دی تھی واسطے اُن کے شیطان نے عمل انکے کو کفر
اور تکذیب سے پس بند کیا انکو راہ راست سے کہ پیغمبر جدھر بلاتے تھے اور تھے وہ سب کچھ دیکھتے لیکن نہین مانتے تھے اور اپنے آپ کو عقلمند
اور پیغمبرون کو بیوقوف جانتے تھے وَقَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَھَامٰنَ اور ہلاک کیا ہمنے قارون کو اور فرعون کو اور ہامان کو وَلَقَدْ جَآءَھُمْ
مُّوْسٰى بِالْبَیِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِی الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا سٰبِقِیْنَ اور البتہ تحقیق آیا انکے پاس موسی ساتھ نشانیون روشن اور معجزون
ظاہر کے پس سرکشی کی انھون نے بیچ زمین مصر کے اور نہ تھے وہ ہم سے آگے نکل جانیوالے یعنے حکم ہمارے سے کہان نکل سکتے تھے فَكُلًّا اَخَذْنَا
بِذَنْۢبِهٖ پس ہر ایک کو کہ مذکور ہوئے پکڑا ہمنے ساتھ گناہون انکے کے فَمِنْھُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَیْهِ حَاصِبًا پس بعضا انمین سے وہ
شخص ہی کہ بھیجا ہمنے اوپر انکے مینہ پتھر و نکا یعنے قوم لوط وَمِنْھُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّیْحَةُ اور بعضا ان مین سے وہ شخص ہی کہ پکڑا
اسکو آواز سخت نے جیسے قوم ثمود اور اہل مدین وَمِنْھُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ اور بعضا ان مین سے وہ شخص ہی کہ دھسادیا ہمنے اسکو
زمین مین جیسے قارون وَمِنْھُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا اور بعضا ان مین سے وہ ہی کہ ڈبو دیا ہمنے اسکو مانند قوم نوح اور فرعونیون کے وَمَا
كَانَ اللّٰهُ لِیَظْلِمَھُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَھُمْ یَظْلِمُوْنَ اور نہ تھا اللہ تعالی کہ ظلم کرے انکو یعنے بن گناہ کے عذاب دیوے ولیکن تھے وہ جہل

Marfat.com

اور عناد سے جانون اپنے پر ظلم کرتے اور کفر معصیت کر کر اپنے نفسون پر آپ عذاب لیتے **بیت** فعل بد تو نے جو کیا ہی دلا + اسکی ہی جزا تو پاویگا
ظلم اپنے پر کیون کرے ہی آپ + کر کے کی سزا تو پاویگا + مَثَلُ الَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ اَوْلِیَآءَ کَمَثَلِ الْعَنْکَبُوْتِ مثال ان لوگون کی
کہ پکڑتے ہین سوا خدا کے دوست یعنے بت مانند مکڑی کے ہی کہ واسطے اپنے اِتَّخَذَتْ بَیْتًا بنالی ہی گھر وَاِنَّ اَوْھَنَ الْبُیُوْتِ لَبَیْتُ الْعَنْکَبُوْتِ
اور تحقیق بہت سست گھرون مین گھر مکڑی کا ہی کہ نہ چھت رکھتا ہی نہ دیوار نہ گرمی دفع کرتا ہی نہ سردی لَوْ کَانُوْا یَعْلَمُوْنَ ۝ کاش کہ ہوتے کافر
جانتے اس مثال کو کہ انکے دین کے واسطے بیان کی ہی یعنے جیسا مکڑی کا گھر سست اور بے اعتبار ہی ایسا ہی دین انکا خوار او بیقدر ہی کہ اس سے
کچھہ حاصل اور نہ اس سے کچھہ فائدہ بحر الحقایق مین ہی کہ مکڑی اپنے جالے مین آپ پھنستی ہی کہ گھر اسکا قید خانہ اسیکا ہی ایسی ہی وہ لوگ کہ اپنے خواہشون
کی پرستش کرنے مین اور محبت دنیا اور بتابعت شیطان مین رہتے ہین اسکے وبال مین آپ قید ہو کر راہ مخلصی کی نہین پاتے آخر کو دوزخ مین چلے جاوینگے
اور جیسا کیا ہی ویسا پاوینگے **بیت** خالق میرا جیسا ہی کیا بتلاؤن کیسا ہی + کرنی بھرنی اپنی ہی ہر جیسے کو تیسا ہی + خانہ دنیا ہی رافت
شکل دار عنکبوت + رشتہ دام ہوا ہی مثل تار عنکبوت + اِنَّ اللّٰہَ یَعْلَمُ مَا یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِہٖ مِنْ شَیْءٍ تحقیق اللہ تعالی جانتا ہی جو کچھہ کہ
پکارتے ہین اور عبادت کرتے ہین سوا اللہ کے ہر چیز سے مثل بت اور فرشتے اور آدمی اور ستارون کے وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۝ اور وہی ہی غالب ملک اپنے
مین شریک نہین رکھتا محکم کار ہی ساتھہ حکمت کے عذاب مشرکون مین تاخیر کرتا ہی وَتِلْکَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُھَا لِلنَّاسِ اور یہہ مثالین بیان کرتے
ہین ہم انکو واسطے لوگون کے وَمَا یَعْقِلُھَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ اور نہین سمجھتے انکو یا فایدے انکے کو مگر علم والے کہ سوچتے ہین حقیقت مین ہر چیز کے خَلَقَ اللّٰہُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ پیدا کیا ہی اللہ تعالی نے آسمانون کو اور زمین کو واسطے اظہار حق کے نہ واسطے باطل اور بازی کے اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً
لِّلْمُؤْمِنِیْنَ تحقیق بیچ اس پیدا کرنے کے البتہ نشانیان ہین روشن یا بیچ اس مثال لانے کے البتہ عبرتین ہین واسطے ایمان والون کے اُتْلُ
مَآ اُوْحِیَ اِلَیْکَ مِنَ الْکِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوۃَ پڑھہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم وہ چیز کہ وحی کی گئی ہی طرف تیرے قرآن سے اور قایم کر نماز کو اِنَّ
الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ تحقیق نماز باز رکھتی ہی اُن کامون سے جو نزدیک عقل کے برے ہین اور اُن عملون سے جو ساتھہ حکم شرع
کے منع ہین یعنے سبب بچنے کا ہوتی ہی گناہون سے کیونکہ جو نماز ہمیشہ پڑھیگا وہ البتہ ذکر حق مین رہیگا اور عذاب الٰہی سے ڈریگا پھر گناہ کاہیکو
کریگا لکھا ہی کہ ایک جوان انصاری حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھہ نماز جماعت پڑھا کرتا تھا اور ہر طرح کے گناہون مین آلودہ رہتا تھا حضرت سے لوگون
نے اسکا احوال ظاہر کیا آپ نے فرمایا اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی جلد ہی کہ نماز اسکو بدفعلون سے باز رکھے چند روز مین توبہ کر کر زاہد صحابہؓ سے ہوا وسیط مین
انس بن مالک سے منقول ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ جس کسیکو باز نہ رکھے نماز فحشا و منکر سے زیادہ نہوئے اسکو ساتھہ اس نماز کے حق تعالی اسے مگر دوری
صاحب تاویلات کہتے ہین کہ ہر ایک کے کہ نفس اور تن اور دل اور سر اور روح اور خفی مین نماز ہی باز رکھتی جدی جدی برائیون سے نماز نفس نواہی
معاصی اور ملاہی سے اور نماز تن مانع ہی اخلاق رذایل سے اور نماز دل باز رکھتی ہی غفلت سے اور نماز سر منع کرتی ہی التفات ماسوا حق سے
اور نماز روح پھیراتی ہی ملاحظہ اغیار سے اور نماز خفی بچاتی ہی شہود اثنینیت اور ظہور انانیت سے **مثنوی** تیرے جلوہ نے دکھلایا یہہ عالم +
کہ کل عالم نظر سے اُٹھہ گیا ہی + اُٹھا عالم مین کیا اپنی ہی یہہ شکل + رہا اطلاق لی ہی بن لیا ہی + توئی تو ہی توئی توہی توئی تو + یہان نی من رہا ہی اور
نہ ما ہی + وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ ؕ اور البتہ یاد اللہ کی بہت بڑی ہی اسواسطے کہ اوسکی یاد عبادت ہی اور اورونکی یاد طاعت نہین یا بڑی اوسکے
آگے جو اسکی قدر جانے یا بزرگتر ہی اُس سے کہ یاد دوسرے کی اُسکے مقابل ہو اور بعضے کہتے ہین کہ مراد ذکر سے نماز ہی اور یہہ معنے ہین کہ نماز بزرگتر
ہی سب طاعتون سے یا اُس سے بزرگتر ہی کہ اپنے ادا کرنیوالے پر موجب عقوبت فحشا و منکر باقی چھوڑے اور محقق کہتے ہین کہ ذکر خدا کا بندہ کو
بزرگتر ہی یاد بندہ کے سے خدا کو کیونکہ ذکر بندہ کا ملا ہی اپنی حاجات سے اور ذکر اللہ کا صاف ہی ان کدورات سے یا ذکر بندہ کا فانی ہی اور
ذکر خدا کا باقی شیخ ذوالنون مصریؒ نے کہا کہ ذکر اُسکا بزرگتر اس جہت سے ہی کہ تو اُسے یاد کرے مگر بعد اس سے کہ وہ تجھے یاد کرے سلمیؒ نے کہا
کہ ذکر اُسکا تمکو ازل مین بہتر ہی ذکر تمھارے سے اُسوقت مین اسکو **بیت** وہان ذکر اپنا دم بھر گر ہو تو وہ مزا ہی + یہان یاد اُسکی کر کر مرجائین ہم تو

Marfat.com

کیا ہی ؛ وَاللّٰہُ یَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ اور اللہ تعالی جانتا ہی جو کچھ کرتے ہو تم نماز اور سوا اسکے اور جزا تمکو مناسب اعمال کے دیگا وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَھْلَ
الْکِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِیْ ھِیَ اَحْسَنُ اور مت جھگڑو اہل کتاب سے یعنے اُن لوگوں سے کہ تمھارے عہد پیمان مین ہین باجزیہ قبول کرلیا ہی مگر اسطرح سے کہ وہ
بہت اچھی ہی یعنے اُنکے بدخلقی کو خوشخوئی سے دفع کرو اور غصہ کو حلم سے اِلَّا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْھُمْ مگر جو لوگ کہ ظلم کرین اُنمین سے یعنے عہد توڑ ڈالین
یا جزیہ نہ دین بعضون نے کہا ہی کہ ظالم اہل کتاب وہ ہین جو اللہ سبحانہ کا ولد ٹھہراتے ہین وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِیْٓ اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَاُنْزِلَ اِلَیْکُمْ وَ
اِلٰھُنَا وَاِلٰھُکُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ اور کہو انسے کہ بتصدیق تمام ایمان لائے ہم ساتھ اسچیز کے کہ اُتاری گئی ہی طرف ہمارے یعنے قرآن اور اُتاری
گئی ہی طرف تمھارے یعنے توریت اور زبور اور انجیل اور معبود ہمارا اور تمھارا ایک ہی اور ہم واسطے اُسکے مطیع ہین اور مخلص اور موحد ہین اور تم شرک
کہ ایک اولاد ٹھہراتے ہو وَکَذٰلِکَ اَنْزَلْنَآ اِلَیْکَ الْکِتٰبَ اور جیسے کہ انبیاے سابق پر کتابین اُتاری تھین اسیطرح اُتاری ہمنے طرف تیرے کتاب
کہ قرآن مجید ہی موافق پہلی کتابون کے اصول دین مین فَالَّذِیْنَ اٰتَیْنٰھُمُ الْکِتٰبَ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ پس جو لوگ کہ دی ہی ہمنے انکو سمجھ کتاب پہلے کی
جیسے عبد اللہ بن سلام اور اصحاب انکے رضی اللہ عنہم ایمان لاتے ہین ساتھ قرآنکے یا وہ لوگ مراد ہین جو پہلے بعثت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے اور نزول
قرآنکے ایمان لائے تھے مانند قیس بن مساعدہ اور بحیرا راہب اور نسطورا اور ورقہ بن نوفل اور امثال اُنکے کے وَمِنْ ھٰٓؤُلَآءِ مَنْ یُّؤْمِنُ بِهٖ اور اُن
مکہ والون سے بعضا وہ شخص ہی کہ ایمان لاتا ہی ساتھ قرآنکے یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وَمَا یَجْحَدُ بِاٰیٰتِنَآ اِلَّا الْکٰفِرُوْنَ اور نہین جھگڑا کرتے ساتھ
آیتون کتاب ہمارے کے مگر کافر یہودی جیسے کعب بن اشرف اور معاند عرب کے جیسے ابوجہل نااہل اور مانند انکے وَمَا کُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ
کِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِیَمِیْنِکَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ اور نتھا تو کہ پڑھتا پہلے قرآن سے کچھ لکھا ہوا کتب منزلہ سے اور نہ لکھتا تھا تو کتاب کو
سیدھے ہاتھ اپنے سے یعنے ہرگز نہ پڑھا تھا تو نہ لکھا تھا اگر لکھا پڑھا ہوتا اُسوقت البتہ دہوکا کرتے جھوٹھے یعنے مشرکان عرب کہتے کہ یہہ
لکھا پڑھا تھا قرآنکو پہلی کتابون مین سے چن کر ہمارے روبرو پڑھتا ہی یا یہودی شک مین پڑتے کہ ہم نے کتب مین پڑھا ہی کہ پیغمبر آخر زمان امی ہوگا
اور یہہ قاری اور کاتب ہی تیسیر مین ہی کہ لکھنا اور پڑھنا فضیلت ہی غیر پیغمبر کے اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا قرآن پڑھنا معجزہ تھا جب یہہ معجزہ
ظاہر ہوگیا اور اُمیت آپکی مین کچھ شک نرہا حق تعالی نے آخر عمر مین یہہ فضیلت خط اور قرارت کی بھی عنایت کی تاکہ معجزہ دوسرا ہوا اور ابن ابی
شیبہ نے تصنیف مین اپنے عون بن عبد اللہ سے نقل کیا ہی کہ مامات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حتی کتب وقرا اور یہہ بات منافی قرآنکے
نہین کیونکہ آیت مین نفی کتابت کی زمان قبل نزول قرآن مین ہی اور بعضے تا آخر عمر امی کہتے ہین **بیت** قلم گو نتھی اسکے انگشت مین ؛ یہہ لوح و
قلم اسکے تھا مشت مین ؛ بَلْ ھُوَ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ فِیْ صُدُوْرِ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ بلکہ قرآن آیتین ہین روشن بیچ سینے اُن لوگونکے کہ دئے گئے
ہین علم یعنے مومنان اہل کتاب یا صحابہ کرام کہ انکو یاد کرتے ہین تو کہ کوئی تحریف نکرسکے اور حفظ ہونا قرآن کا خاصہ اسکا ہی کیونکہ اور کتب منزلہ
کے حافظ نہین ہوتے تھے ورقون کو دیکھکر پڑھتے تھے اور ایک قول یہہ ہی کہ ضمیر ہو کی راجع طرف پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ہی یعنے پیغمبر
اور انکے کام اور انکا علم باوجود اسکے کہ امی ہین آیتین روشن ہین بیچ سینون اُنکے کے کہ دئے گئے ہین علم کتب الہی اور واقف ہین بصفات حضرت رسالت
پناہی وَمَا یَجْحَدُ بِاٰیٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ اور نہین انکار کرتے ساتھ آیتون ہمارے کے محمد اور قرآن ہین مگر ظالم کہ باوجود وضوح دلایل اعجاز کے جھگڑتے ہین وَقَالُوْا
لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَیْهِ اٰیٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ اور کہا کافرون نے کیون نہین اتاری گئین اوپر محمد کے نشانیان پروردگار اسکے سے یعنے معجزے مثل ناقہ صالح اور
عصائے موسی اور مائدہ عیسی کے علی نبینا وعلیہم الصلوۃ والسلام قُلْ اِنَّمَا الْاٰیٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ کہہ سوا اسکے نہین نشانیان اور معجزہ نزدیک خدا کے ہین جسوقت
چاہے اور جسپر کہ چاہے اُتارے ظہور انکا میرے اختیار مین نہین وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ۵۰ اور سوا اسکے نہین کہ مین ڈرانیوالا ہون ظاہر یعنے تھین
ڈراتا ہون اس زبان مین کہ تم سمجھتے ہو اَوَلَمْ یَکْفِھِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَیْکَ الْکِتٰبَ یُتْلٰی عَلَیْھِمْ کیا نہین کفایت کرتا انکو معجزہ روشن یہہ کہ اتارا ہمنے
اوپر تیرے قرآن اور ہمیشہ پڑھا جاتا ہی اوپر انکے انکی زبان مین اور وہ افصح مردم ہین فصاحت بلاغت خوب سمجھتے ہین سب مین چھوٹی سورت قرآن
کی مقابل ہرچند جان ماری اور زرخرچ کیا نہ بنا سکے پھر اس سے روشن تر معجزہ کیا ہوگا بعضون نے کہا ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت مین

Marfat.com

کچھ لوگ آئے اور یہود کا کلام لکھکر اپنے ساتھ لائے غرض اُنکی یہہ تھی کہ علم اپنا اس کلام سے زیادہ کرین حضرت نے فرمایا کہ یہی گمراہی بہت ہی واسطے
اُس قوم کے کہ پیغمبر اُنکا اُنکے پاس کلام لایا اور رغبت کرتے ہین اُن باتون پر کہ غیر نبی انکے پاس لایا ہی حق تعالیٰ نے یہہ آیت اتاری کہ کیا نہین کفایت
کرتا انکو قرآن کہ پڑھا جاتا ہی اوپر انکے اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ تحقیق بیچ اسکے البتہ رحمت ہی اور نعمت بڑی واسطے
اسکے کہ متابعت اسکی کرتا ہی اور نصیحت ہی واسطے اس قوم کے کہ ایمان لاتے ہین قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ شَهِيْدًا کہہ کہ کفایت ہی
اللہ تعالیٰ درمیان میرے اور درمیان تمھارے گواہ اوپر کلام میرے کے يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جانتا ہی جو کچھ کہ بیچ آسمانون کے ہی اور زمین
کے ہی پس احوال میرا اور تمھارا اُس سے چھپا نہین وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ اور وہ لوگ کہ ایمان لائے ساتھ
جھوٹھ کے جیسے یہودیت اور نصرانیت پر ایمان لائے یا معبودون جھوٹون پر ایمان لائے اور کفر کیا ساتھ خدا سچے کے یہہ لوگ وہی ہین ٹوٹا پانیوالے
کہ کفر کو ساتھ ایمان کے بدلا ہی وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ اور جلدی کرتے ہین کافر تجھسے ساتھ نزول عذاب کے مانند نضر بن حارث وغیرہ کے
وَلَوْلَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَآءَهُمُ الْعَذَابُ اور اگر نہوتا ایکوقت مقرر واسطے عذاب ہر قوم کے البتہ آتا انکے پاس عذاب موعود وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً
وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ اور البتہ آویگا اُنکے پاس عذاب ناگہان یعنے دنیا مین یا دم مرگ یا آخرت مین اور وہ نجانتے ہونگے آنا اُسکا يَسْتَعْجِلُوْنَكَ
بِالْعَذَابِ جلدی کرتے ہین تجھسے ساتھ عذاب کے وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ اور حالانکہ دوزخ البتہ گھیرنیوالا ہی کافرون کو یعنے اسباب
جہنم کے جیسے کفر اور معصیت ہی محیط ہو آئے ہین کافرون پر یا فاعل بمعنی مستقبل ہی یعنے دوزخ البتہ گھیریگا کافرونکو يَوْمَ يَغْشٰىهُمُ الْعَذَابُ
مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ اوسدن کہ ڈھانک لیگا انکو عذاب اوپر سرون اُنکے سے اور نیچے پانون اُنکے
سے اور کہیگا حق تعالیٰ یا فرشتہ ای دوزخیو چکھو جو کچھ کہ تھے تم کرتے یعنے جزا اپنی عملون کی جو دنیا مین کرتے تھے کہ دنیا دارِ عمل ہی اور عقبیٰ دار جزا ہی
وہان بویا تھا یہان کاٹنا ہی لکھا ہی کہ بعضے مسلمان مکہ مین رہتے تھے اور بسبب افلاس کے یا محبت وطن کے یا دوستی بھائیون کے ہجرت نہین
کرتے تھے اور ڈرتے ہوئے عبادت خدا کی کرتے تھے حق تعالیٰ نے یہہ آیت اُتاری کہ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ
فَاعْبُدُوْنِ ای بندو میرے جو ایمان لائے ہو مشرکون سے دور ہو اور صحبت مومنون کی ڈھونڈھو اور اگر شہر مین ظاہر عبادت میری نہین کر سکتے تو
تحقیق زمین میری کشادہ ہی ہجرت کرو مقام خوف سے مکان امن کے طرف پس مجھی کو عبادت کرو اور اگر دوستی اہل اور ولد کی اور دیار اور وطن کی
مانع ہی تو انسے ایکدن جدائی ہووے ہی گی کہ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ہر جی چکھنے والا ہی موت **بیت** ہر جگہہ ہر ایک کو موت آئیگی + سرِ
آخر کو جدائی لائے گی ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ پھر طرف ہمارے پھیرے جاؤگے تم یہہ قرأت حفص کی ہی ساتھ مثناۃ فوقانیہ کے اور اورون کے
ساتھ مثناۃ تحتانیہ کے ہی یرجعون یعنے طرف جزا ہمارے کے پھیرے جاوینگے پس دار الشرک مین کیا بیٹھے رہین اور ہجرت طرف آستانہ پیغمبر کے کہ دار الایمان
ہی کرین وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا اور جو لوگ کہ ایمان لائے خدا اور
پیغمبر پر اور کام کئے اچھے یعنے فرض ادا کئے البتہ جگہہ دینگے ہم انکو بہشت مین سے بالاخانون مین کہ چلتے ہین نیچے اُن غرفون سے نہرین در انحال
کہ ہمیشہ رہنے والے ہونگے بیچ اس بہشت کے یا بالاخانون کے نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ بہت اچھا ہی ثواب عمل نیک کرنیوالون کا بہشت الَّذِيْنَ
صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ جن لوگون نے صبر کیا ایذائے مشرکون پر اور وطن کے چھٹنے پر اور اوپر پروردگار اپنے کے توکل کرتے ہین
اور کام اپنے اسیکو سونپتے ہین نہ غیر اسکے کو مومنان مکہ نے جب یہہ آیتین سنین ارادہ ہجرت کا کیا کہ مکہ سے مدینہ کو چلے پھر دلمین اندیشناک ہوئے
کہ وہان اسباب معیشت ہمارے کچھ نہین کیونکر جاوین یہہ آیت نازل ہوئی وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اور کتنے چلنے والے ہین بیچ
زمین کے کہ کسی وجہ سے نہین اٹھائے پھرتے رزق اپنا یعنے طاقت اٹھانے کی نہین رکھتے یا ذخیرہ نہین کرتے اور ذخیرہ کرنیوالے جاندار وہین آدمی
اور موش اور مور ہی اور عقعق ذخیرہ کرکے بھول جاتا ہی کشاف مین بعضے اہل سلف سے منقول ہی کہ بلبل کو دیکھا مین نے کہ اپنی خوراک زیر بغل
چھپاتی تھی غرض بہت جانور ہین کہ رزق اپنا ذخیرہ نہین کرتے جیسے حیوانات آبی اور طیور اور وحوش اور سباع اور ہوام اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ

Marfat.com

اللہ ہی رزق دیتا ہی انکو اور تمکو بھی پس عدم اسباب معیشت سے بلا دغربت مین اندیشہ مت کر **بیت** خوان فیض کرم حق ہی بچھا ٭ رزق ہر ایک کا ہی
اسمین دہرا ٭ انس و جن مور و ملخ وحش و طیور ٭ پاتے ہین جتنا ہی قسمت کا لکھا وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ اور وہ سننے والا ہی کہنا تمہارا کہ رزق
کہان سے ملیگا جاننے والا ہی رزق جہان سے ملیگا وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ
اور اگر پوچھے تو مکہ والون سے کسنے پیدا کیا ہی آسمانون کو اور زمین کو اور فرمانبردار کیا ہی سورج کو اور چاند کو البتہ کہینگے اللہ نے کیونکہ یہہ بات سب
جانتے ہین کہ خالق سبکا ایک ہی فَأَنَّى يُؤْفَكُونَ پس سمجھہ بوجھہ کر کہانسے پھیرے جاتے ہین راہ توحید سے یعنے کسواسطے راہ حق سے پھر کر طریق
باطل مین بھٹکتے پھرتے ہین اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ اللہ کشادہ کرتا ہی رزق واسطے جس شخص کے کہ چاہتا ہی
بندون اپنے سے اور تنگ کرتا ہی واسطے اسکے کہ چاہتا ہی سمجھنا چاہیے کہ ضمیر لہ کی پھرتی ہی طرف غیر مذکور کے اور تقسیم کرنا دال ہی اوپر اسکے یا جس پر کشادہ کرتا ہی
رزق اور جسپر کہ تنگ فرماتا ہی ایک ہی یعنے جس بندہ کا کہ چاہتا ہی رزق فراخ کرتا ہی اور کبھی چاہتا ہی تو اسکا تنگ کر دیتا ہی إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ
تحقیق اللہ اوپر ہر چیز کے قبض اور بسط سے دانا ہی اور مصلحت بندونکی سمجھتا ہی وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ مِنْ
بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُولُنَّ اللَّهُ اور اگر پوچھے تو مشرکان عرب سے کہ کون شخص اُتارتا ہی آسمان سے پانی پس زندہ اور تازہ کرتا ہی بسبب اس پانی
کے زمین کو بعد موت اور افسردن اسکی کے البتہ کہینگے اللہ یعنے اقرار کرتے ہین اسبات کا کہ خالق اور رازق تمام ممکنات کا وہی ہی اور باوجود اس کے
بعضے مخلوق کو اسکے پوجتے ہین اور عبادت مین اُس واحد یکتا کے شریک ٹھہراتے ہین قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ کہہ سب تعریف واسطے اللہ کے ہی کہ اس گمراہی
سے ہین اور متابعت کرنیوالون کو ہمارے بچایا بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ بلکہ اکثر کافرون کے نہین جانتے اور بات کہتے کچھہ ہین اور عمل مین کچھہ
لاتے ہین کہ اقرار خالقیت پر اسکے کرتے ہین اور مخلوق اسکی کو شریک اسکا ٹھہراتے ہین وَمَا هَٰذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَهْوٌ وَلَعِبٌ اور نہین
یہہ زندگانی دنیا کی مگر مشغولہ اور کھیل کہ پایداری نہین جلد جانیوالی ہی جیسے لڑکے ایک جگہہ جمع ہوکر کھیلتے کودتے ہین پھر تھوڑی دیر مین تھک تھک کر اپنے
اپنے مکانون پر چلے جاتے ہین قیام اور قرار نہین رکھتے **بیت** نگارخانہ دنیا ہی جان طفل فریب ٭ وہ بیخرد ہی کہ جو اُسپہ مبتلا ہووے ٭ وَإِنَّ
الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ اور تحقیق گھر آخرت کا وہی زندگانی ابدی یعنے ہمیشہ حیات وہان ہوگی لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ اگر ہوتے لوگ جانتے اختیار
نکرتے دنیائے فانی کو اوپر سرائے باقی کے فَإِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ پس جسوقت کہ سوار ہوتے ہین کافر بیچ کشتی کے
اور باد مخالف سے کشتی تباہ ہونے لگتی ہی پکارتے ہین اللہ کو دراں حال کہ خالص کرنیوالے ہوتے ہین واسطے خدا کے دین اپنے کو یعنے ظاہر مخلصونکی طرح
بن جاتے ہین کہ اسیکو یاد کرتے ہین اور اسیطرف التجا لاتے ہین فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ پس جب نجات دیتا ہی انکو اللہ سبحانہ
غرق ہونیسے اور باہر لاتا ہی سلامت طرف جنگل کے اُسوقت وہ شریک لاتے ہین پھر اپنی عادت پر آجاتے ہین لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ تو کہ کفر کرین ساتھہ
اُس چیز کے کہ دی ہی ہم نے انکو نعمت نجات سے وَلِيَتَمَتَّعُوا اور تو کہ فائدہ اٹھاوین ساتھہ اکٹھے ہونیکے عبادت بتونکے یا تو کہ فایدہ مند ہون زندگانی
اس عالم کی سے فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ پس شتاب جانینگے انجام کام کا اپنے وقت عذاب کے أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا آمِنًا وَيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ
حَوْلِهِمْ کیا نہین دیکھا اہل مکہ نے اور نہین جانا تحقیق کیا ہی ہم نے شہر انکے کو حرام امن والا کہ وہانکے رہنے والے امین ہین قتل اور غارت سے اور حالانکہ
اُچکے جاتے ہین لوگ گرداگرد سے شہر انکے کے یعنے لوگون کو مار ڈالتے ہین اور قید کرتے ہین گرداگرد مکہ کے اور کوئی نہین پوچھتا أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ
وَبِنِعْمَةِ اللَّهِ يَكْفُرُونَ کیا پس ساتھہ جھوٹھہ کے کہ بت ہین یا شیطان ایمان لاتے ہین اور ساتھہ نعمت اللہ کے کہ حرم مین رکھا اور خوف سے امن دیا کفر
کرتے ہین اور دلیل کفران نعمت انکے کی شرک لانا انکا ہی وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُ اور کون ہی ظالم تر
اُس شخص سے کہ باندھ لیا اُسنے اوپر اللہ کے جھوٹھہ اور گمان کیا کہ اسکا شریک ہی یا جھٹلایا قرآن کو یا پیغمبر کو جب آیا اُسکے پاس أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ
مَثْوًى لِلْكَافِرِينَ کیا نہین بیچ دوزخ کے ہی جگہہ رہنے کی واسطے کافرون کے یعنے ہی **بیت** دوزخ جگہہ ہی اُنکی دائم ٭ جو شرک کفر پر ہین قایم
وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا اور جن لوگون نے کہ کوشش کی بیچ راہ ہمارے کے اور اقامت دین ہمارے کی البتہ دکھلاوینگے

Marfat.com

ہم انکو راہین اپنی وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ اور تحقیق اللہ تعالی ساتھہ احسان کرنیوالونکے ہی یعنے مجاہدونکے ساتھہ یاری اور مددگاری کے ٭ سمجھہ لیجئے کہ ذکر مجاہدہ کا واسطے اسکے ہی کہ جہاد ظاہر اور باطن کو شامل ہو پس جو لوگ کہ جہاد کرتے ہین راہ حق مین دشمنان دین سے اور نفس اور ہوا سے مشرف ہونگے دولت لقا کبریا سے شیخ سہل تستری نے کہاہی کہ فرماتاہی حق تعالی کہ جو کوشش کریگا اقامت سنت مین دکھلاؤنگا مین اُسکو راہ جنت امام قشیری نے کہا کہ جو کوئی آراستہ کرے ظاہر اپنے کو ساتھہ مجاہداتکے زینت دونگا مین باطن اُسکے کو ساتھہ مشاہداتکے شیخ ابوبکر واسطی نے کہا کہ جسنے محنت کی بیچ راہ ہمارے راہ دکھلاوینگے ہم اسکو طرف اپنے بحر الحقایق مین ہی کہ جو کوئی مجھے ڈہونڈہے کوشش کرے طلب مین میرے مین دکھلاؤنگا اسکو راہ پہچاننے اپنے کی الا من طلبنی وجدنی **بیت** جو مجھے ڈھونڈھیگا مجھکو پائیگا ٭ میرا طالب میرے جانب آئیگا ٭ ترجمہ مین بعضے کلمات زبور کے ہی **بیت** انا المعبود فاطلبنی تجدنی ٭ انا المقصود فاطلبنی تجدنی ٭ مین ہون معبود جو ڈھونڈھیگا تو پاویگا مجھے مین ہون مقصود جو ڈھونڈھیگا تو پاویگا مجھے ٭ سورہ روم مکی ہی ساتھہ آیتین ہین آٹھہ سو انیس کلمے ہین تین ہزار پانچ سو چونتیس حرف ہین فواصل اسکی نم ہین اور ربط اسکا سورہ عنکبوت سے یہہ ہی کہ ان دونون مین مذکور مومنون اور کافرون کا اور وعدہ وعید انکے کا ہی ٭

سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	وَهِيَ سِتُّوْنَ اٰيَةً

الٓمّٓ الف اشارت الوہیت سے ہی اور لام لطف سے اور میم ملک سے موافق روایت ابو الجوزء کے کہ ابن عباسؓ سے نقل کی ہی اور بعضے کہتے ہین کہ الف اسم اللہ کا ہی اور لام جبرئیل کا اور میم محمدؐ کا یعنے اللہ سبحانہ نے بواسطہ جبرئیل علیہ السلام کے وحی بھیجی اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ غُلِبَتِ الرُّوْمُ مغلوب ہوگئے ہین رومی اور فارسیون نے اونپر غلبہ کیاہی فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ بیچ نزدیک کی زمین کے کہ عرب سے ہی بہ نسبت زمین روم کی یعنے زمین شام مین اور ہوسکتاہی کہ ارض سے زمین روم مراد ہو اور ادنی الارض سے وہ زمین جو نزدیکتر زمین روم سے ہی زمین دشمنون انکے کی چنانچہ بحر مواج مین ہی یا فی ادنی الارض کے یہہ معنے ہین کہ بیچ نزدیکتر بن زمین روم کے کہ شام ہی موطن اور مدفن جماعت انبیا علیہم السلام اور قصہ مختصر اسکا یہہ ہی کہ خسرو پرویز نے کہ بادشاہ فارس کا تھا دو امیر شہریار اور فرخار لشکر ہمراہ کرکر بھیجے بعضے بلاد ولایت روم کے انھون نے فتح کئے اور فوج روم کی نے شکست کھائی نوین برس مین بعثت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے بقول اصح ہوئی یہہ خبر مکہ مین پہنچی کافر خوش ہوئے کہنے لگے فال نیک ہی ای مسلمانون ہم تمپر غالب ہونگے کیونکہ ہم اور فارسی اُمی ہین اور تم اور رومی کتابی ہو جیسا اُن امیون نے کتابیون پر فتح پائی ایسے ہی ہم تمپر نصرت پاوینگے حق تعالی نے یہہ آیت نازل کی اور بیان فرمایا کہ وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ اور رومی پیچھے مغلوب ہونے اپنے کے شتاب غالب آوینگے بیچ کئی برس کے درمیان تین اور نو کے ہین امیر المومنین ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے بعد نزول اس آیت کے مشرکون سے کہا مت شاد ہو قسم خدا کی کئی برس مین رومی فارسیون پر غالب ہونگے ابی ابن خلف نے کہا یہہ نہین ہونا ہم تم سے مراہنہ کرتے ہین ساتھہ دس شتر کے جو انکی مدت سہ سالہ تک ہو حضرت صدیقؓ نے یہہ احوال پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا آپ نے فرمایا کہ بضع درمیان تین اور نو کے ہی جا مال اور مدت مین زیادتی کر پھر حضرت ابو بکرؓ نو برس کی مدت اور سو شتر ٹھہرائے اور ضامن بھی ایک دوسرے نے لیا روز بدر کے مسلمان غالب ہوئے قریش پر خبر غلبہ رومیون کی اوپر اہل فارس کے آئی حضرت ابو بکرؓ نے سو اونٹ ابی بن خلف سے لئے اور بعضے کہتے ہین کہ یہہ خبر حدیبیہ مین آئی حضرت ابو بکرؓ نے ضامن سے سو شتر لئے کیونکہ ابی جنگ احد مین قتل ہوچکا تھا القصہ یہہ آیت اخبار ہی امور آیندہ کی کہ وہ معجزون قرآن کے سے ہی لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ واسطے اللہ تعالی کے ہی حکم پہلے غلبہ فارس سے اوپر روم کے اور پیچھے غالب ہونے روم کے اوپر فارس کے یعنے سب وقت اُسیکا حکم جاری ہی اور سب کام اُسیکے اختیار مین ہین یا قبل ازل ہی اور بعد ابد حکم ازلی اور ابدی اُسیکو ہی **بیت** کہ خدا ہی ازل ابد کا وہ ٭ رب ہی ہر ایک نیک و بد کا وہ وَيَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ بِنَصْرِ اللّٰهِ اور اُسدن کہ روم والے فارس والون پر غالب ہونگے خوش ہوینگے مسلمان اللہ مدد کرنے خدا کے اوپر اہل کتاب کے اس قوم پر کہ کتاب نہین رکھتے کیونکہ اس صورت مین اُنکے حق مین فال نیک ہی اور ظہور صدق اخبار انکے کا ہی اور ہاتھہ لگتاہی مال گبرونکا اور سبب زیادہ ہونے یقین صحابہؓ کا ہی اور بعضے کہتے ہین کہ خوش اسواسطے ہونگے کہ بعضے دشمن دینکے

بعضے

Marfat.com

بعضوں پر غلبہ کرینگے اور آپس میں لڑکر مرینگے سو وہ واقعہ یوں ہوا کہ جب شہریار اور فرخان نے بعضے مکان روم والے کے لئے پرویز کسی نے
انکی طرف سے کچھ سکھا بھیجا یا وہ چاہنے لگا کہ یہہ دونو آپس میں کٹ کر مر جاویں یہہ خبر انھوں نے سنکر قیصر روم کو عرضی لکھی اور دین ترسائی اختیار کیا
سپہدار لشکر روم ہوے اور فارسیوں کو مغلوب کر کر بعضے شہر انکے خالی کر لئے يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ مدد کرتا ہی اللہ تعالی جسے چاہتا ہی وَهُوَ الْعَزِيْزُ
الرَّحِيْمُ اور وہ غالب ہی بدلا لیتا ہی ایک گروہ کا دوسرے سے مہربان ہی غلبہ دیتا ہی ایک جماعت کو دوسرے پر وَعْدَ اللّٰهِ وعدہ کیا خدا نے
غلبہ روم کا یا فرح مومنان کا وعدہ کرنا لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ نہیں خلاف کرتا اللہ تعالی وعدہ اپنے کو
مصرعہ کہ سچا ہی وہ انکی سچی ہی بات ولیکن اکثر آدمی نہیں جانتے صحت وعدہ اسکے کو يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا جانتے ہیں
ظاہر کو زندگانی دنیا کے سے یعنے مال متاع دولت حشمت کو یا اسباب معاش اور تجارت کو بعضے کہتے ہیں کہ مراد محل بنانے اور زراعت کرنی اور
نہریں لانی ہیں کہ اکثر اہل دنیا قواعد انکے جانتے ہیں وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ اور وہ آخرت کے کاموں سے کہ مقصود اصلی ہیں وہ غافل
ہیں تکرار ضمیر کا واسطے تاکید کے ہی اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ کیا نہیں فکر کیا انھوں نے بیچ جانوں اپنے کے کہ آئینہ عالم ہی جو تمام آفاق
میں تماشا ہی وہ نفس میں جلوہ نما ہی **بیت** سارے آفاق میں پیدا ہی جو ❊ دیکھہ انفس میں ہویدا ہی وہ ❊ یا اپنے جانوں کے کام میں کیا نہیں
فکر کیا انھوں نے تو کہ پہلے پیدایش سے اعادہ پر دلیل پکڑتے مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ نہیں پیدا کیا اللہ
نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھہ کہ درمیان اُن دونو کے ہی مگر ساتھہ حق کے یا واسطے حق کے یعنے ثواب اور عقاب کے حاصل یہہ ہی کہ ان سب کی
پیدایش واسطے کھیل کے نہیں بلکہ واسطے دلیل پکڑنے کے ہی اوپر توحید کے وَاَجَلٍ مُّسَمًّى اور واسطے وقت [illegible] کہ جب وہ وقت
آیا انہی کو پہنچے یعنے قیامت آئی وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ اور تحقیق بہت لوگ [illegible] پروردگار
اپنے کے یعنے قیامت کے کہ وقت لقا ہی البتہ منکر ہیں اور نہیں یقین کرتے [illegible]
[illegible]
[illegible] اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ تھے وہ لوگ سخت تر ان مکے والوں سے
مانند قوم عاد اور ثمود اور امثال انکے کے اور پھاڑا تھا اونھوں نے زمین کو کھیتی کرنے کو اور باغ لگانے کو اور نہریں دوڑانے اور کھانیں
نکالنے کو وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا اور آباد کیا تھا اُس زمین کو اور عمارت بنائی تھی وہاں زیادہ تر اس سے کہ آباد کیا اور عمارت
بنائی مکے والوں نے کہ رہنے والے وادی بن کھیتی کے ہیں یا عمر دنیا میں انھوں نے زیادہ پائی تھی قریش کے عمروں سے وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ اور آئے انکے پاس پیغمبر انکے ساتھہ دلیلوں روشن اور معجزوں ظاہر کے اور وہ ایمان نہ لائے حقتعالی نے ہلاک کر دیا انکو فَمَا
كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ پس نہ تھا اللہ تعالی کہ ظلم کرے انکو یعنے بن بھیجے پیغمبروں کے اور بن کفر اور تکذیب کرنے
انکے کے او نہیں ہلاک کرے اور لیکن تھے وہ کہ جانوں اپنے کو ظلم کرتے تھے **بیت** موجبات عقاب کرتے تھے ❊ فعل بدبیحساب کرتے تھے ❊
اپنے نفس و دل و بدن کو آپ ❊ موردات عتاب کرتے تھے ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوا السُّوْٓاٰى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا
يَسْتَهْزِءُوْنَ پھر ہوا آخر کام اُن لوگوں کا جو برائی کرتے تھے یعنے کفر کرتے تھے برا کہ نتیجہ بدی کا بدہی اور ثمرہ برائی کا برا ہی **قطعہ** نخل جیسا
ہووے ویسا لاوے پھل ❊ بد کا بد اور نیک کا نیک آوے پھل ❊ بوئیگا گندم تو گندم پائیگا ❊ اور جو بوئیگا جو آئیگا ❊ سو جگر بوتا نہو وقت درو
سنفعل یا کر ضرر کو جائے سو ❊ یا سوئی نام دوزخ کا ہی جیسے حسنی نام بہشت کا ہی یعنے انجام کار مشرکوں کا دوزخ ہی اسواسطے کہ جھٹلاتے تھے آیتوں
اللہ کے کو یعنے قرآن کو یا دلایل قدرت حق کو اور تھے وہ ساتھہ آیتوں حق کے ٹھٹھا کرتے اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ
تُرْجَعُوْنَ اللہ تعالی پہلے بار کرتا ہی پیدایش نطفہ سے پھر دوبارہ کریگا اسکو اور جلاویگا بعد موت کے پھر طرف جزا اور حکم اسکے کے پھر جاوگے
تم یہہ قرأت حفص کی ہی ساتھہ خطاب کے اور اوروں کی ساتھہ صیغہ غایب کے کہ یرجعون ہی وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ

اورجسدن کہ قایم ہوگی قیامت ناامید ہونگے گنہگار یعنے مشرک یا چپ ہونگے جیسے کوئی حجت سے عاجز آوے وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ
شُفَعٰٓؤُا اور نہووینگے واسطے اُنکے شریکون اُنکے سے یعنے خداؤن اُنکے سے کہ شریک ٹھہرایا تھا اُنھون نے اللہ تعالیٰ کا جیسے فرشتے اور بت
شفاعت کرنیوالے یعنے دنیا مین کہتے تھے کہ ہمارے معبود شفیع ہونگے سو اُسدن ناامید ہوجاوینگے وَكَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ كٰفِرِيْنَ اور ہوجاوینگے
کافر ساتھ شریکون اپنے کے کافر یعنے جب اپنی مراد نپاوینگے بیزار ہوجاوینگے اُنسے وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ اورجسدن کہ
قایم ہوگی قیامت اُسدن متفرق ہوجاوینگے لوگ کوئی اعلائے علیین کو جاویگا کوئی اسفل السافلین مین گریگا کسیکو درجہ وصل سے شاداب
کرینگے کسیکو درکہ فرقت مین بیتاب کرینگے ایک کو سریر محبت پر بٹھاوینگے ایک کو حصیر محنت پر گرادینگے ایک کو انواع ثواب سے مشرف
فرماوینگے ایک کو اصناف عذاب سے رنج دکھلاوینگے **قطعہ** کوئی خندان کوئی گریان + کوئی شادان کوئی نالان + کوئی خورم کوئی پرغم + یہہ عالم
اس مکان کا ہی فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ پس جو لوگ کہ ایمان لائے اور عمل کئے اچھے پس وہ بیچ باغ
کے آراستہ کئے جاوینگے ساتھ حلیہ اور حلون کے یا خوش کئے جاوینگے ایسے کہ اثر شادمانی کا اُنکے چہرون سے ظاہر ہوگا یا خاطر اور مدارات کئے جاوینگے
اور تعظیم اور تکریم یا تاج پہنائے جاوینگے یا آواز خوش سنوائے جاوینگے اور انکو کوئی لذت برابر اس سماع کے نہوگی حدیث مین ہی کہ ابکار بہشت
گاوینگے ایسے آواز سے کہ خلایق مثل اُسکے سنی ہی نہوگی اور یہہ افضل نعمتون سے بہشت کے ہوگی ابو درداؓ سے پوچھا کہ مغنیات بہشتی کا راگ کیا
ہی کہا تسبیح کشف الاسرار مین ہی کہ فردا دوستان خدا ریاض بہشت مین بیچ ریاحین انس کے خوش ہو ہو سماع کرینگے فِیْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ
مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ حکم آویگا کہ ای داؤد اس نغمہ شوق خیز اور آواز شور انگیز سے کہ تو سرفراز ہوا ہی زبور پڑھ اور ای موسیٰ توریت کی تلاوت کر
اور ای عیسیٰ تو قرأت انجیل مین مشغول ہو ای اسرافیل تو قرآن شروع کر اور ای درخت طوبیٰ تو صورت دل آرلے ساتھ تسبیح میر کے نکال امام ثعلبی
نے اوزاعی سے نقل کیا ہی کہ کوئی خوش آواز تر اسرافیلؑ سے نہین جب وہ تغنی آغاز کریگا تمام فرشتے اور داؤد وظایف اپنے سے باز رہینگے
حاصل یہہ ہی کہ بڑی لذت بعد مشاہدہ انوار تجلیات الٰہیہ کے بہشت مین سماع ہی **نظم** دوستان حق کا وہان وہ راگ ہی + جانب حق جو لگاتا
لاگ ہی + جتنا ہی انکو شوق کبریا + دمبدم دے ہی اونھین ذوق لقا + وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ
فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ اور جو لوگ کہ کافر ہوئے اور جھٹلایا اُنھون نے قرآن کو یا دلایل قدرت کو اور ملاقات آخرت کے کو یعنے حشر اور نشر کو
پس یہہ لوگ بیچ عذاب کے حاضر کئے جاوینگے فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ پس تسبیح کہو اللہ کے یا ساتھ پاکی کے یاد
کرو یا نماز پڑھو جسوقت کہ شام کرتے ہو تم اور جسوقت کہ صبح کرتے ہو تم سبحان مصدر بمعنی امر ہی وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا
وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ اور واسطے اُسیکے ہی سب تعریف بیچ آسمانون کے اور زمین کے کہ جو افلاک اور زمین مین ہی اُسیکی حمد کرتا ہی اور نماز پڑھو
بیچ طرف آخر کے اور جب ظہر کرتے ہو تم سمجھ لیجیئے کہ پانچون وقت کی نمازین اس سے نکلتی ہین حین تمسون سے نماز مغرب اور عشا کی اور حین
تصبحون سے نماز فجر کی اور عشیا سے نماز عصر کی اور تظہرون سے نماز ظہر کی صاحب لباب نے کہا ہی کہ تسبیح مین رفع صوت ہی اسکا نماز جہریہ
مین لانا مناسبت رکھتا ہی اور حمد دلالت بر رفع صوت نہین رکھتی اسکا نماز اخفائیہ مین مذکور ملازم ہی يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ نکالتا ہی اللہ
زندہ کو مردہ سے جیسے درخت کو گٹھلی سے اور بال کو دانے سے اور مرغ کو انڈے سے اور آدمی کو نطفہ سے یا اچھے کو برے سے پیدا کرتا ہی اور مومن کو کافر
سے اور عالم کو جاہل سے وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ اور نکالتا ہی مردہ کو زندہ سے جیسے درخت سے گٹھلی کو اور بال سے دانہ کو اور مرغ سے
انڈہ کو اور آدمی سے نطفہ کو یا صالح سے طالح کو اور مومن سے کافر کو اور عالم سے جاہل کو وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا اور جلاتا ہی زمین کو ساتھ گیاہ
کے پیچھے موت اُسکی کے وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ اور اسیطرح نکالے جاؤگے تم قبرون سے وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ
بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ اور نشانیون قدرت اللہ کے سے ہی یہہ کہ پیدا کیا تمکو یعنے باپ تمھارے آدم کو خاک سے پھر ناگہان تم انسان ہو پھرتے
چلتے زمین پر واسطے کاروبار اپنے کے وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا اور نشانیون قدرت اُسکے سے ہی یہہ کہ

مر پیدا کیا

Marfat.com

پیدا کیا واسطے تمھارے جنس تمھاری مین سے جوڑونکو تو کہ آرام پکڑو تم طرف انکے اور رغبت کرو تم بسبب جنسیت کے اُلفت کہ ہر ایک انس رکھے ہی
جنس سے فرشتہ فرشتے سے انس انس سے وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً اور ظاہر کیا درمیان تمھارے اور جوڑون تمھارے کے پیار اور مہربانی
موضع مین ہی کہ مودت بمجرد بیاہ کے ہی اور رحمت فرزند ہونے پر یا محبت جوانی مین اور رحمت بڑھاپے مین اِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ
تحقیق بیچ پیدا کرنے جوڑونکے ہم جنس ہم شکل البتہ نشانیان ہین واسطے اُس قوم کے کہ فکر کرتے ہین اور حکمت پر اُسکے آگاہ ہوتے ہین وَمِنْ اٰيٰتِهٖ
خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ اور نشانیون قدرت اسکے سے ہی پیدا کرنا آسمانون کا اور زمین کا اور اختلاف بولیون
تمھارے کا کہ کسیکی بولی عربی ہی کسیکی ترکی ہی کسیکی فارسی ہی کسیکی ہندی کتاب مین ہی کہ اصل سب زبانین بہتر ہین انیس اولاد سام مین اور
ستره فرزندان حام مین اور چھتیس بنی یافث مین یا اختلاف زبانون تمھاریکا وقت بات کرنیکے کہ کوئی آہستہ بولتا ہی کوئی پکار کر کوئی
فصاحت سے کلام کرتا ہی کوئی لکنت سے اور اختلاف رنگون تمھاریکا کہ کوئی کالا کوئی گورا کوئی سانولا کوئی سنہرا ہی یا اختلاف اعضا اور
شکلون تمھاریکا کہ کوئی آدمی مشابہ دوسریکے نہین یہانتک کہ توامان باوجود اکھٹے پیدایش کے البتہ کسی نہ کسی اعضا مین مخالف آپسمین ہوتے
ہین اِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ تحقیق بیچ اِس مخالفت بولیون اور رنگونکے باوجود اسکے کہ ایک ماں باپ سے پیدا ہین البتہ نشانیان
قدرت اور حکمت کی ہین واسطے عالمون کے کہ سمجھ دار ہین تو کہ علم سے فوائد اُسکے معلوم کرین یہہ قرات حفص کی بکسر لام اور عالمین بفتح لام
اوروں نے پڑھا ہی اپنے واسطے سب عالمون کے یعنے کسی صاحب عقل پر آدمی ہو یا جن یا فرشتہ چھپا نہین کہ اس اختلاف مین حکمت ہی بڑی کیونکہ
اگر یہہ نہوتا امتیاز درمیان اشخاص مشکل ہوتا اور بہت معاملے معطل رہجاتے وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَاۤؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ
اور نشانیون قدرت اسکے سے ہی سونا تمھارا بیچ رات کے اور دنکے واسطے آرام بدنکے اور ڈھونڈھنا تمھارا رزق کو فضل اسکے سے یعنے طلب
معاش کی دن رات کرنا اور بعضون نے کہا ہی کہ سونا خاص راتکے واسطے ہی اور طلب معاش دنکے اور آیہ مین تقدیم تاخیر ہی بیچ معنے کے تقدیر
اسکی یہہ ہی کہ منامکم باللیل والنهار وابتغاؤکم من فضله النهار یعنے سونا تمھارا بیچ رات کے اور ڈھونڈھنا تمھارا رزق کو فضل
اُسکے سے بیچ دنکے اِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ تحقیق بیچ اِس راتکے سونے مین اور دنکے معاش ڈھونڈھنے مین البتہ نشانیان
اور عبرتین ہین واسطے اس قوم کے کہ سنتے ہین گوش ہوش سے وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاۤءِ مَاۤءً فَيُحْيِ
بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا اور نشانیون حکمت اسکے سے ہی کہ دکھاتا ہی تمکو بجلی واسطے ڈرانے کے مسافرون کو گرنے سے اور واسطے امید کے مقیمونکو
بادلون سے اور اُتارتا ہی آسمان سے یا ابر سے پانی پس زندہ کرتا ہی ساتھ اسکے زمین کو کہ گیاہ تر و تازہ اوگتی ہی بعد موت اسکے کے اِنَّ
فِي ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ تحقیق بیچ اس بجلی اور مینہہ کے البتہ نشانیان قدرت کی ہین واسطے اُس قوم کے کہ عقل کرتے ہین حادثہ
سے جو جانتے ہین تو جانتے ہین قدرت صانع قدیم سے دیکھکر وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَاۤءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ اور نشانیون قدرت اسکے سے ہی
یہہ کہ قائم ہی آسمان بے ستون اور زمین پانی پر ساتھ حکم اسکے کے ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۖ مِّنَ الْاَرْضِ پھر جب پکاریگا تمکو اسرافیل ساتھ نفخہ
اخیر کے ایکبار پکارنا اسطرح کہ یا ایتها الموتی ای لوگو نکلو زمین سے اِذَاۤ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ناگہان تم نکل آؤگے قبرون سے اور نکلنا خلق کا
قبرون سے یہہ بھی ایک نشانی ہی نشانیون قدرت اُسکے سے وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اور واسطے اسکے ہی جو کچھ بیچ آسمانون کے ہی
اور زمین کے ہی سب مخلوق اور مملوک اور مربوب اسیکے ہین كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ سب واسطے اسکے فرمانبردار ہین زندگی اور مرگ اور بعث اور
نشر مین کسی حالت مین اسکے حکم سے باہر نہین مصرعہ کہین رہین کہین جاوین تمھارے حکم مین ہین - وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ
يُعِيْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ اور وہ وہی ہی جو پہلے بار کرتا ہی پیدایش کو مار کر پھر دوبارہ جلاویگا اسکو اور وہ بہت آسان ہی اوپر اسکے
جیسے پہلے بار پیدا کرنا آسان تھا یا دوبارہ جلانا تمھارے اعتقاد مین سہل ہی اوّل بار کی پیدا کرنے سے پھر اوّل پیدایش کا جو اقرار کرتے ہو تو
پچھلے جلانے کا کیون انکار کرتے ہو اور اسکی قدرت کے آگے دونون برابر ہین قطعہ قدرت مین کی اسکے نہ کچھ نقصان ہی ابدا و اعادہ اسی سب

یکسان ہی + ہم تیسے جو مشکل ہی وہ سہل اسکو ہی + دشوار جو رافت ہی ر اُسے آسان ہی + وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اور واسطے
اُسکے ہی صفت بلند اور وصف ارجمند مانند قدرت کاملہ اور حکمت شاملہ اور وحدت ذات اور عظمت صفات کی بیچ آسمانون کے اور زمین کے وَهُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ اور وہ ہی غالب کہ ہرگز عاجز نہین ہوتا ہی پہلے پیدا کرنے سے نہ پچھلے جلانے سے حکمت والا ہی جو کام اسکا ہی حکمت ہی ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا
مِّنْ اَنْفُسِكُمْ بیان کی اللہ تعالیٰ نے واسطے تمھارے ای آزاد وا مثال احوال آپس والون تمھارے سے هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ
شُرَكَآءَ فِيْمَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ کیا ہی واسطے تمھارے ای آزاد واس چیز سے کہ مالک ہین واہنے
ہاتھ تمھارے کوئی شریک بیچ اس چیز کے کہ دیا ہی ہم نے تمکو مال اسباب سے پس تم اور وہ سب بیچ اسکے برابر ہو جاؤ ڈرو تم اُنسے جیسا ڈرتے ہو
تم آپس والون اپنے سے کہ آزاد ہین حاصل یہہ ہی کہ ای صاحبو تم اپنے غلامون کو کیا مال اور ملک مین شریک کرتے ہو تو کہ وہ بھی اسپر تصرف کر کر
جیسے تم ہو ویسے ہی ہو جاوین یعنے نہین کرتے غیر اللہ کے ملک مین اللہ کا کیون شریک ٹھہراتے ہو عین المعانی مین اور بعضی تفسیرون مین ہی کہ جب حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ آیت سردارونکے پاس قریش کے پڑھی کہنے لگے واللہ ایسا کبھی نہوگا آپ نے فرمایا پھر اُس آفریدگار زمین و زمان کا کسطرح
شریک ٹھہراتے ہو **بیت** مخلوق کو اللہ نکہہ یہہ ستم نکر + بندہ کہین خدا بھی ہوا ہی خدا سے ڈر كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ اسیطرح
مفصل بیان کرتے ہین ہم دلیلین وحدت اپنے کی واسطے اُس قوم کے کہ عقل اُن مثالون مین خرچ کرتے ہین لیکن بے وقوف ستمگار حقیقت کو ان
باتون کے نہین سمجھے بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ بلکہ پیروی کی ان لوگون نے کہ ظلم کیا ساتھ شرک کے خواہشون نفس
اپنے پر بغیر علم کے فَمَنْ يَّهْدِيْ مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ پس کون راہ دکھاتا ہی اس شخص کو کہ گمراہ کرے اللہ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ اور نہین واسطے
مشرکون گمراہ کے مدد دینے والے کہ عذاب دوزخ سے چھڑاوین فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا پس سیدھا کر ای حبیب صلی اللہ علیہ وسلم
منہ اپنا واسطے عبادت خدا کے یا خالص کر عمل کو اپنے واسطے کبریا کے درانحال کہ مایل ہو تو سب دینون سے طرف دین اسلام کے اور امت اپنی کو کہہ
کہ اسکی پیروی کرین فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لازم پکڑ دین خدا کو جو پیدا کیا ہی لوگون کو اوپر اُسکے یا مراد فطرت سے معرفت صانع
ہی اور وہ روز الست سب آدمیون کو حاصل ہوئی ہی اُسکو فرمایا ہی کہ مت چھوڑو **بیت** عہد الست کو نہ بھول یاد دلا دیا تجھے + حشر کو تا نہو لول ہنے
جتا دیا تجھے + لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ نہین تبدیل یہہ نہی ہی بشکل نفی یعنے مت بدل ڈالو پیدایش خدا کے کو یعنے دین حق کو کہ حق نے خلق کو اُسپر
پیدا کیا ہی اور عہد اُنسے لیا ہی ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ یہہ ہی مذہب درست اور راہ دین مستقیم کی وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ اور لیکن
اکثر لوگ نہین جانتے استقامت دین کو بسبب کج طبعی اور ناسمجھی کے مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ درانحال کہ رجوع کرنیوالے ہون طرف حق کے غیر اسکے سے منہہ
پھراکر سمجھہ لیجیے کہ منیبین حال ہی ضمیر اقم کے سے یعنے ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم سیدھا کر منہہ اپنا واسطے دین اسلام کے اور امت کو کہہ کہ اسکی پیروی
کرین درانحال کہ رجوع کرنیوالے ہون طرف اُسکے شیخ ابو سعید خراز قدس سرہ نے کہا ہی کہ انابت رجوع خلق سے طرف حق کے ہی اور منیب
وہ شخص ہی کہ سوا حق کے کوئی مرجع نہ رکھے **بیت** مرجع و مستعان میرا کوئی نہین سوا تیرے + کس کے طرف کرون رجوع کھو دیگا کون غم میرے
وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اور ڈرو اُس سے اور برپا رکھو نماز کو اور مت ہو شریک لانیوالون سے یعنے اسکا کوئی
شریک مت ٹھہراؤ کہ بڑے سے بڑا گناہ شریک لانا ہی ساتھ اللہ کے یا مت ہو مشرکون سے ساتھ چھوڑنے نماز کے خفیف جان کر یا انکار کر کر یہہ خطاب
امت کو ہی تیسیر مین ہی کہ شیخ محمد امام بن اسلم طوسیؒ نے کہا کہ حدیث مجھکو پہنچی کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو روایت مجھسے کرین عرض کرو
اسکو قرآن شریف پر اگر موافق ہو تو قبول کرو مین نے اس حدیث کو کہ من ترك الصلوة متعمدا فقد كفر ہی چاہا کہ قرآن سے موافق کرون
تیس برس تامل کیا تب یہہ آیت پائی کہ واقیموا الصلوة ولا تكونوا من المشركين سمجھہ لیجیے کہ معنے حدیث کے یہہ ہین کہ من انكر الصلوة
ترک سے مراد انکار ہی یا من ترك الصلوة من جهة الاستخفاف فقد كفر ہی **مثنوی** قصد سے کرتے ہین جو ترک نماز + ولیکن انکار
حق ہی ہی بے نیاز + کفر انکا باپتہ اور خبر + ہوتا ہی تا بتای خجستہ نظر + جب تلک دم مین دم ہی ای لوگو + چھوڑیو مت کسیطرح اسکو + دم بھی

Marfat.com

جاوے تو بس نماز مین جائے ٭ موت آوے تو اس نیاز مین آئے ٭ زاری و عجز بندگی ہی نماز ٭ اسمین بالکل نیاز کا ہی ساز ٭ کیون نہ حق کو ہو پھر نماز
پسند ٭ کہ ہی بندیکا بس نیاز پسند ٭ بندگی مین اسیکے مرجاؤ ٭ اور عبادت مین شرک مت لاؤ ٭ مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا
مت ہوان لوگون سے کہ ٹکرے ٹکرے کیا ہی انھون نے دین اپنے کو اور ہوگئے فرقہ کہ دین اسلام چھوڑکر مشرک بنے کوئی بت پرستی کرنے لگا اور کوئی
ستارے پوجنے لگا اور کوئی فرشتون کی عبادت کرنے لگا **بیت** کوئی تارے کوئی آتش کوئی پوجے ہی پتھر کو ٭ ہوئے بندونکے بندے چھوڑکر
خلاق اکبر کو ٭ یا مراد یہود اور نصاری ہین کہ ہر ایک مین کتنے ہی فرقے ہوگئے ہین یا خوارج یا روافض ہین اور لطف یہہ ہی کہ اپنے آپکو یہہ شیعہ کہتے
ہین كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ہر گروہ ساتھ اسچیز کے کہ نزدیک انکے ہی دین اور آئین سے خوش ہین اور سمجھتے ہین کہ ہم حق پر ہین
نظم ہر ایک اپنے دین پر ہی شادمان ٭ اپنے حقیت پہ ہی سب کا گمان ٭ جرعۂ عشق صنم سے ہوکے مست ٭ بت پرستی پر ہین شادان بت پرست ٭
ایسے ہی گبر اور ترسا و یہود ٭ اپنے دین کو جانتے ہین اپنا سود ٭ راہ حق جو دین ہی اسلام کا ٭ اس سے غافل ہین یہہ گمراہان سدا ٭ وَاِذَا
مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ اور جب لگتی ہی لوگون مشرکون کو سختی یا بیماری یا فقر عام آدمیون کو پکارتے ہین
عاجزی سے پروردگار اپنے کو رجوع کرتے ہوئے طرف اسکے ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ لِيَكْفُرُوْا
بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ پھر جب چکھاتا ہی انکو اللہ اپنی طرف سے آسانی یا صحت یا تونگری اور وہ سختی دور ہوتی ہی ناگہان ایک فرقہ انمین سے
ساتھ پروردگار اپنے کے شریک لاتے ہین تو کہ کفر کرین ساتھ اس چیز کے کہ دی ہی ہمنے انکو نعمت اور عافیت سے فَتَمَتَّعُوْا اِنْ تُهدید
فرماتا ہی حق تعالی کافرون کو کہ بس فائدہ اٹھالو دو تین روز دنیا کے نعمتون سے فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ پس شتاب جانوگے مآل کار اپنا کہ عذاب آخرت
کا ہی اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ کیا اتاری ہی ہمنے اوپر کافرون کے کتاب اور دلیل یا رسول یا فرشتہ کہ اسکے
پاس حجت ہی پس وہ رسول یا فرشتہ بولتا ہی یا وہ کتاب حکم کرتی ہی ساتھ اسچیز کے کہ ہین ساتھ اسکے شریک کرتے یعنے دلیل ہی اوپر شرک لانے انکے
کے وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا اور جسوقت چکھاتے ہین ہم آدمیون کو رحمت یعنے نعمت صحت اور وسعت رزق اور سوا انکے خوش ہوتے
ساتھ اسکے وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ اور اگر پہنچے انکو برائی یعنے بیماری اور تنگی رزق کی اور سوا انکے بسبب
اسکے کہ آگے بھیجا ہی ہاتھون انکے نے یعنے بلا شامت اعمال بد انکے سے آوے ناگہان وہ ناامید ہوجاتے ہین اور چلانے لگتے ہین حاصل یہہ ہی کہ نہ ادائے
شکر نعمت مین کرتے ہین اور نہ تحمل اور صبر محنت مین اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ کیا نہین دیکھا انھون نے یہہ کہ
اللہ سبحانہ کھول دیتا ہی رزق واسطے جسکے چاہے اور بند کردیتا ہی واسطے جسکے چاہے اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ تحقیق بیچ اس کھولدینے
اور بند کرلینے رزق کے البتہ نشانیان دہشت کی ہین واسطے اس قوم کے کہ ایمان لاتے ہین اور قبض اور بسط حکم الٰہی سے جانتے ہین اور شکر
کرتے ہین نعمت پر اور صبر کرتے ہین نقمت پر **ابیات** رحمت و زحمت پہ کر تو شکر و صبر ٭ مومن صادق ہو تو ای نفس گبر ٭ ہین یہی دو چیز ایمان
کے اساس ٭ اس پہ قایم ہو کہ تا ہو حق شناس ٭ فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ پس دے ای رسول میرے قرابت والون کو کہ بنی ہاشمی ہین حق اسکا مال
غنیمت مین سے یا یہہ خطاب ظاہر مین حضرت کو ہی اور باطن مین سب اہل ایمان کو ہی کہ حق قرابت والون کا ادا کرین اور صلہ رحمی اور احسان موافق
مقدور کے بجالاوین اسی آیت سے استدلال کرتے ہین امام اعظم اوپر وجوب نفقہ ذوی الارحام کے وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ اور دو حق محتاجون
بیمارونکا اور مسافرونکا کہ مال زکوۃ ہی ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ یہہ ادائے حقوق بہتر ہی بند کرنے مال کے سے واسطے ان
لوگون کے کہ ارادہ کرتے ہین رضامندی اللہ کی یا دیدار حق تعالی کا یا مراد انکی اس دینے سے نزدیک ہونا اللہ سے ہی نہ اور کچھ غرض وَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ اور یہہ لوگ نفقہ دینے والے وہی ہین چھٹکارا پانے والے وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ
اور جو کچھ دیتے ہو تم سود کو تو کہ بڑھے مال تمھارا بیچ مالون لوگون کے پس نہین بڑھتا وہ نزدیک اللہ کے اور برکت اسکی اٹھ جاتی ہی وَمَآ
اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ اور جو کچھ دیتے ہو تم زکوۃ مفروضہ سے یا صدقہ سے کہ اسکے دینے مین ارادہ کرتے ہو ثواب اللہ کا

Marfat.com

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ پس یہہ لوگ جو زکوٰۃ اور صدقہ اللہ کے واسطے دیتے ہین نہ واسطے بدلے کے وہی ہین دوگنا کرنیوالے کہ ایک کا دس حصے
ثواب پاوینگے اور زیادہ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ اللہ وہ ہے جسنے پیدا کیا تمکو عدم سے پھر رزق
دیا تمکو عمر بھر پھر ماریگا تمکو جب اجل آویگی پھر جلاویگا تمکو قیامت کو هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ کیا ہی شریکون تمارے
مین سے یعنے بتون مین سے کہ تمنے اپنے زعم مین شریک خدا کے ٹھہرا رکھے ہین کوئی شخص کہ کرے اس پیدا کرنے اور رزق دینے اور مارنے اور جلانے
مین سے کچھہ چیز کہ لایق عبادت کرنیکے ہو اور جو یہہ کچھہ نہین کر سکتے تو پوجنے کے لایق اور شریک باری ٹھہرانیکے کب ہوئے سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ پاک ہی اللہ اور بہت بلند اُس چیز سے کہ شریک لاتے ہین ساتھہ اسکے ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ
لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ظاہر ہوا فساد بیچ جنگل کے خشک سالی سے اور مرنے جانورون کے سے اور وبا کے آنے سے
اور بیچ دریا کے طوفان سے اور ڈوبنے جہازون اور کشتیون کے سے بسبب اُس چیز کے کہ کمایا ہی ہاتھون لوگون کے نے یعنے بسبب شامت اعمال
بد اور معاصی آدمیون کے تو کہ چکھاوے انکو بعضے جزا اُس چیز کی کہ کرتے ہین کیونکہ پوری سزا آخرت مین ملے گی تو کہ وہ بعضے جزا چکھنے سے پھر آوین شرک
سے طرف توحید کے اور گناہ سے طرف طاعت کے سمجھہ لیجئے کہ مراد فساد سے امساک باران ہی کیونکہ جب مینہہ نہین برستا صحرا مین کھیت نہین اوگتا
اور دریا مین موتی اور جواہر نہین بنتا کشاف مین ہی کہ امساک باران سے جانور پانی کے اندھے ہو جاتے ہین یا فساد بر ہلاک ہونا شہرونکا
ہی اور فساد بحر غرق ہونا قوم نوح اور فرعونیون کا اور بعضے محقق کہتے ہین کہ مراد بر سے نفس ہی اور بحر سے قلب شیخ ابوبکر واسطیؒ نے کہا ہی کہ
جسکا لجہ قلب ترک مراقبہ سے فاسد ہوا ظاہر ہوا فساد بیچ بر نفس اُسکے کے امام قشیری رحمۃ اللہ نے کہا کہ فساد بر نفس ساتھہ ارتکاب محظورات کے
ہی اور فساد بحر قلب ساتھہ اخلاق ذمیمہ کے اور چلنے اوپر رسوم اور عادات کے ہی حقایق سلمی مین ہی کہ بر زبان علمائے ظاہر ہی اور بحر لسان عرفا
باطن اور فساد زبان علما کا ساتھہ تاویلات فاسدہ کے ہی اور لسان عرفا کا ساتھہ ادعائے باطلہ کے نظم واسطے دنیا کے تاوین کتاب ❁
کرتے ہین جو سخت ہی اُنپر عذاب ❁ حق تو ہی کچھہ اور کچھہ بتلاتے ہین ❁ مدعا اپنا غرض ٹھہراتے ہین ❁ عالمونکے یہہ زبان کا ہی فساد ❁ آمین رافت یک جہان
کا ہی فساد ❁ اور نہین رکھتے جو لوگ اپنی خبر ❁ اور زبان عرش سے ہین فوق تر ❁ اپنے بستر سے نہین ہرگز ہلے ❁ اور کہین ہین عرش پر ہم چڑھہ گئے ❁
سیر باطن سے نہین آگاہ ہین ❁ اور مریدون کو بتاتے راہ ہین ❁ صوفیون کے یہہ لسان کا ہی فساد ❁ اس لسان پر کیجئے مت اعتماد ❁ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ
فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ کہہ کہ سیر کرو ای مشرکو بیچ زمین کے پس دیکھو کیونکر ہوا آخر کام ان لوگون کا جو پہلے اس سے تھے
كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ تھے اکثر اُنکے یعنے سب ہلاک ہوگئے شرک لانے والے فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ
مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ پس سیدھا کر منہہ اپنا یا سب وجود اپنا واسطے دین درست کے پہلے اس سے کہ آوے وہ دن کہ نہین پھر جانا
واسطے اُسکے اللہ کی طرف سے یعنے نہین ٹلنے کا وہ اللہ کی طرف سے اور البتہ آویگا یا اللہ کی طرف سے آویگا اور کوئی اوسکو نہین ٹالسکے گا اسدن
کہ متفرق ہونگے لوگ ایکدوسرے سے کہ کوئی بہشت کو جاویگا کوئی دوزخ کو مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ جو کوئی کفر کریگا پس اوپر اسکے ہی جزا کفر اسکے کی
کہ دوزخ مین ہمیشہ پڑا جلے گا وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ اور جو کوئی کرے نیکی پس واسطے جان اپنے کے بچھاتے ہین یعنے جگہہ
درست کرتے ہین جنت مین اور متفرق ہونا لوگون کا دن قیامت کے ہی لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ تو کہ بدلا دے اللہ اُن
لوگون کو کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے فضل اپنے سے سمجھہ لیجئے کہ ذکر جزائے کافران نفرمایا اسواسطے کہ مقصود بالذات مسلمان تھے اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ
الْكٰفِرِيْنَ تحقیق اللہ نہین دوست رکھتا کافرون کو تو کہ مسلمانون کے ساتھہ جمع کرے بلکہ انکو جدا کر کر دوزخ کو بھیجے گا وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ
الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ اور نشانیون
قدرت اللہ کے سے ہی یہہ کہ بھیجتا ہی بادونکو کہ پروائی پچھوائی دکھنے پہاڑی ہی خوشخبری دینے والیان مینہہ کی کہ غلہ اوگاوے اور تو کہ
چکھاوے تمکو نعمت اپنے سے اور تو کہ جاری ہووین کشتیان دریا مین ساتھہ حکم اسکے کے اور تو کہ ڈھونڈھو فضل اسکے سے رزق اپنا بیچ تجارت دریا کے

Marfat.com

اور تو کہ تم شکر کرو ان نعمتوں پر وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ اور تحقیق بھیجے ہین ہم نے پہلے تجھ سے
ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم پیغمبر آدمیون سے طرف قوم اُنکے کے پس آئے وہ انکے پاس ساتھ معجزون روشن کے یا احکامون ظاہر کے حلال اور حرام سے
اور بعضے قوم انکے سے ایمان لائے اور بعضے کافر ہوئے فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا پس بدلا لیا ہم نے اُن لوگون سے کہ کافر ہوئے اور
ہلاک کیا انکو اور مدد دی انکو جو ایمان لائے وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ اور تھا سزاوار اوپر ہمارے مدد دینا ایمان والون کا کیونکہ
یہہ لایق یاری اور مددگاری کے ہین اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ اللہ وہ ہے جو بھیجتا ہے ہواؤنکو
پس اٹھاتی ہین باوین بادلون کو پس پھیلاتی ہین اسکو یا پھیلاتا ہے اللہ اُنکو بیچ طرف آسمان کے جسطرح چاہتا ہے وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى
الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ اور کرتا ہے اسکو کا بہ تہ بتہ پس دیکھتا ہے تو مینہہ کو کہ حکم الٰہی سے نکلتا ہے درمیان بادل کے سے کہ ملے ہوتے ہین
آپس مین جدے جدے ٹکڑے بدلی کے ہوتے ہین فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ پس جب بھیجتا ہے اللہ مینہہ کو
بیچ زمین اور شہر جسکے کہ چاہتا ہے بندون اپنے سے ناگہان وہ خوشوقت ہو جاتے ہین وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ
لَمُبْلِسِيْنَ اور تحقیق تھے یہہ پہلے اس سے کہ اُتارا جاوے اوپر انکے مینہہ پہلے نمود ہونے بدلی کے البتہ ناامید ہوتے بارش سے فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ
رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا پس دیکھ طرف نشانیون رحمت خدا کے کہ کیونکر زندہ کرتا ہے مینہہ برسا کر زمین کو ساتھ کھیتیون
اور باغون طرح طرح کے درختون سے بعد موت اُسکے کے اثر بصیغہ واحد بھی قرأت ہے اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى تحقیق وہ کہ قادر ہے زمین مردہ
کے زندہ کرنے پر البتہ جلانے والا ہے مردون کو کیونکہ زمین کا زندہ کرنا بھی مثل اسیکے ہے وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور اللہ تعالیٰ اوپر ہر چیز کے
قادر ہے کیونکہ قدرت اسکی بہ نسبت سب موجودات ممکنات کے برابر ہے حقایق سلمی مین ہے کہ آثار رحمت ظاہر مین باران ہے کہ سبب حیات جہان ہے
اور باطن مین ذکر یزدان ہے کہ زندگی جان ہے یا آثار رحمت آب محبت ہے کہ زمین دل اس سے زندگی پاتی ہے یا اثر رحمت نمود دل ہے کہ منتظر
نظر حق اور مورد تجلیات مطلق ہے **نظم** دیکھ دلکو سوچ کیا ہے یہہ ✤ اثر رحمت خدا ہے یہہ ✤ جب کدورت سے غیر کے ہو صاف ✤ صاف ہووے
نظر رخ شفاف ✤ جبکہ نسیان ماسوی ہووے ✤ نور مولیٰ ہی پھر بھرا ہووے ✤ دل ہے آئینہ جمال خدا ✤ پر مکدر رہے تو پس مردا ✤ چاہتا ہے
خدا جو اسکی حیات ✤ تو کرے اسپہ ہے تجلیات ✤ ہو گی بس صاف یہہ کدورت سے ✤ فیض لے ہی عجب ہی صورت سے ✤ **مثنوی** جلوے دکھلائے
پھر ہی رنگ برنگ ✤ کہ اٹھائی ہی لطف صلح و جنگ ✤ بسط اور قبض اسمین آتا ہے ✤ وصل ہجر انکا ڈھب دکھاتا ہے ✤ رفتہ رفتہ پھر اسکی یہہ تلوین
دور ہو آئی ہی عجب تمکین ✤ حال اسوقت اسکا یکسان ہے ✤ زندگی دلکی یون نمایان ہے ✤ یہی رافت حیات دلکی ہے ✤ سوچ تو کیا ہی بات
دلکی ہے ✤ وَلَئِنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ اور اگر بھیجدین ہم ایک باد عذاب کی جیسے دبور ہے انکے کھیتون
پر پس دیکھین اس کھیتی کو زرد ہوئی جلنے سے ناکارہ البتہ ہو جاوین پیچھے خراب ہونے کھیتی کے کفر کرنیوالے پچھلے نعمتون پر اور لایق یہہ ہے کہ ہماری
طرف التجا کرین اور رحمت سے ہمارے مایوس نہون سوا مومنین نہین اور ای حبیب میرے کافرون سے طمع مت رکھہ کہ تیری بات سنینگے اور تیرا کہا
مانینگے فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ پس تحقیق تو نہین سنا سکتا مردونکو اور نہین سنا سکتا
بہرونکو پکارنا جسوقت کہ پھر جاتے ہین پیٹھہ موڑ کر سمجھ لیجیے کہ قید پھر جانے کی اور پیٹھہ پھرانے کی واسطے تاکید کے ہے کہ بہرا جو روبرو ہو
اگرچہ کلام نہ سنے لیکن حرکات لب و دہان سے کچھہ سمجھ جاتا ہے اور جب پیٹھہ پھرائے ہو تو کچھہ بھی نہین سمجھتا وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ
ضَلٰلَتِهِمْ اور نہین تو راہ دکھانے والا کور دلونکا گمراہی انکے سے یعنے تجھکو قدرت نہین کہ توفیق ایمان کی دے مشرکونکو اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا ٤
مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ نہین سنا تا تو پند اور نصیحت قرآن کی مگر اُس شخص کو کہ ایمان لاتا ہے ساتھ آیتون کتاب ہمارے کے
کیونکہ ایمان انکا اسبات پر انکو قایم کرتا ہے کہ لفظ قرآن کے سنین اور اسکے معنون مین فکر کرین پس وہ مطیع ہوتے ہین امر اور نہی کے اَللّٰهُ الَّذِيْ
خَلَقَكُمْ مِّنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَّشَيْبَةً اللہ وہ ہے جسنے پیدا کیا تمکو ناتوان چیز

کہ نطفہ ہی پھر کے اور دی تمکو پیچھے ناتوان بچپن کے قوت جوانی کی پھر دی پیچھے قوت جوانی کے ناتوانی اور پیری یخلق ما یشآء پیدا کرتا ہی جو کچھ
چاہتا ہی ناتوانی اور قوت اور جوانی اور پیری سے وھو العلیم القدیر اور وہی ہی جاننے والا احوال بندونکا قدرت والا اوپر بدلنے صفتون
انکے کے ویوم تقوم الساعۃ یقسم المجرمون ما لبثوا غیر ساعۃ اور جسدن کہ قایم ہوگی قیامت اور وہ آخر ساعت دنیا کی ہوگی قسم کھاوینگے
گنہگار کفار کہ نرہے تھے دنیا مین یا قبر مین سوا ایک ساعت کے اور مومن جانینگے کہ یہہ جھوٹھ بولتے ہین کذلک کانوا یؤفکون اسیطرح
جیسے قیامت کو جھوٹھ کہینگے دنیا مین ساتھ انکار حشر اور نشر کے پھیرے جاتے راہ حق سے یعنے کام انکا دروغ گوئی ہی اس جہان مین بھی اُس
جہان مین بھی وقال الذین اوتوا العلم والایمان لقد لبثتم فی کتب اللہ الی یوم البعث اور بعد قسم کھانے کافرون کے کہ ہمنے دنیا مین دیر
نہین کی کہینگے وہ لوگ کہ دئے گئے ہین علم اور ایمان یعنے مسلمان اور علمائے ملائکہ اور انسان کہ کیون جھوٹھ بکتے ہو البتہ تحقیق دیر کی تمنے اور ٹہرنا
دیر تک تمہارا مذکور اور مسطور ہی بیچ لوح محفوظ کے یا قرآن کے کہ جہان فرمایا ہی ومن وراۤئہم برزخ الی یوم یبعثون یا علم الٰہی مین یا قضائے حق
مین یا تمہارے نوشتہ مین کہ اسقدر دنیا مین ٹہروگے اور اتنا قبرون مین دن زندہ کرنے تک فھذا یوم البعث ولکنکم کنتم لا تعلمون
پس یہہ ہی دن زندہ کرنیکا کہ تم انکار کرتے تھے اور لیکن تھے تم کہ نادانی اور بے غوری سے نہین جانتے تھے کہ بعث حق ہی پس کافر عذر کر کر واسطے
تدارک پچھلی خطاؤن کے پھر دنیا مین آنا چاہینگے لیکن قبول نہوگا فیومئذ لا ینفع الذین ظلموا معذرتہم ولا ہم یستعتبون پس اُسدن
نہ نفع دیگا ان لوگون کو کہ ظلم کرتے ہین اپنے پر ساتھ کفر کے عذر انکا اور نہ وہ قبول کئے جاوینگے یا نہ طلب کئے جاوینگے ساتھ اس چیز کے کہ انکا عذاب
کھووے ولقد ضربنا للناس فی ھذا القرآن من کل مثل اور البتہ تحقیق بیان کیا ہمنے واسطے آدمیون کے بیچ اس قرآن شریف کے
ہر ایک مثال سے کہ انکے کام آوے توحید اور حشر اور صدق رسل مین ولئن جئتہم بایۃ لیقولن الذین کفروا ان انتم الا مبطلون
اور اگر لاوے تو انکے پاس کوئی نشانی یعنے ای رسول اگر تو منکرونکے پاس کوئی معجزہ موافق طلب اُنکے لاویگا البتہ کہینگے وہ لوگ جو کافر ہوئے عناد
اور فساد سے نہین تم مگر جھوٹے کذلک یطبع اللہ علی قلوب الذین لا یعلمون اسیطرح مہر رکھتا ہی اللہ اوپر دلون ان لوگون کے کہ نہین
جانتے اور طلب علم کی نہین کرتے فاصبر ان وعد اللہ حق ولا یستخفنک الذین لا یوقنون پس صبر کر ای رسول میرے اوپر ایذا اُنکے کے
تحقیق وعدہ اللہ کا تجھے مدد دینے کا اور ایذان دین غالب کرنیکا سچ ہی حق تعالیٰ پورا کریگا اور نہ سبک کرین تجھکو وہ لوگ کہ نہین یقین لاتے امر
معاد مین یا نہ سبک کرین تجھکو نہ یقین لانیوالے کہ تو جلدی کرے بیچ دعائے عذاب اُنکے کے اور وہ وقت پر موقوف ہی جب وہ آن پہنچیگا
حکم الٰہی ظہور کریگا **بیت** ہر ایک کام موقوف ہی وقت پر ✦ جب آیا تو ٹلتا نہین آن بھر سورۃ لقمان مکی ہی چونتیس آیتین پانچ
سو انچالیس کلمہ ہین دو ہزار ایک سو بیس حرف ہین اور فواصل اسکے ظن مر دہین اور تطبیق اسکی سورہ روم سے یہہ ہی کہ دونون مین بیان توحید

اور حقیقت رسولؐ اور حقیقت قرآن مجید ہی ۵

سورۃ لقمان مکیۃ وہی	بسم اللہ الرحمن الرحیم	اربع وثلاثون ایۃ

الٓمٓ الف اللہ کا لام اعلم کا میم مراد کا ہی ای اللہ اعلم بمرادہ یعنے اللہ جانتا ہی مراد اسکی اور بعضے کہتے ہین کہ الف اشارت طرف انا کے اور لام طرف
لی کے اور میم طرف منی کے ہی یعنے انا اللہ ولی جمیع الصفات الکمال ومنی الغفران والاحسان مین اللہ ہون اور واسطے میرے ہین سب صفتین کمال
کی اور مجھ سے ہی بخشنا اور بھلائی کرنا تلک ایت الکتب الحکیم یہہ آیتین ہین کتاب حکمت والی کی یا کتاب کی کہ متضمن حکمت ہی یا محکم ہی کہ اسمین
تناقض نہین یا حاکم ہی حلال اور حرام کا حکم کرتا ہی اور وہ کتاب قرآن مجید ہی ھدی ورحمۃ للمحسنین الذین یقیمون الصلوۃ ویؤتون الزکوۃ
وھم بالاخرۃ ھم یوقنون راہ دکھانے والا اور رحمت خدا واسطے احسان کرنیوالون کے وہ جو قایم رکھتے ہین نماز فرض کو اور دیتے ہین زکوٰۃ
واجب کو اور وہ ساتھ آخرت کے وہ ہی یقین لاتے کہ بعث اور جزا حق ہی اولئک علی ھدی من ربھم واولئک ھم المفلحون یہہ لوگ
کہ ان صفتون کے ساتھ ہین اوپر راہ سیدھی کے ہین پروردگار اپنے کی طرف سے اور یہہ لوگ بھی فلاح پانیوالے ہین لکھا ہی کہ نضر بن حارث تجارت کو

طرف

طرف فارس کے گیا تھا وہان سے قصہ رستم اور اسفندیار خرید لایا تھا مجالس قریش مین لیے الحان سے پڑھتا تھا کہ سب شیفتہ اور فریفتہ اسکے ہوتے
تھے اور لاف مارتا تھا کہ اگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم قصہ عاد اور ثمود کا اور افسانہ مملکت سلیمان اور داؤد کا بیان کرتے ہین مین ملوک عجم کی شان اور شوکت
بہادری اور عظمت وسعت مملکت اور شجاعت سے خبر دیتا ہون حقتعالی نے یہہ آیت نازل کی وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا اور بعضے لوگون مین سے وہ شخص ہی کہ مول لیتا ہی غافل کرنے والی بات کو یعنے اختیار کرتا
ہی بے اعتبار حکایات کو تو کہ گمراہ کرے لوگون کو راہ اللہ کے سے یعنے دین سے یا سُننے قرآن کے سے بغیر علم کے اور پکڑے راہ خدا کو ٹھٹھا اُولٰٓئِكَ
لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ یہہ لوگ واسطے انکے عذاب ہی رسوا کرنیوالا کہ قتل اور بند ہی دنیا مین اور عذاب دوزخ ہی عقبی مین بحر المواج مین ہی کہ مراد مہین سے
گروہ ہی بدلیل جمع اولئک اور ضمیر لہم اور افراد ضمیر یشتری اور یضل اور یتخذ واسطے افراد لفظ من کے ہی اور لہو باطل کو کہتے ہین کہ امور خیر سے باز
رکھے جیسے کہانیان اور بعضے لہو حدیث سے سرود اور استماع مزامیر مراد لیتے ہین اس تاویل پر سنا سرود اور مزامیر کا حرام ہی لیکن یہہ محمول اسپر
ہی جو بوجہ بازی اور لہو بطریق عبث اور لغو ہو کہ وہ باتفاق حرام اور باجماع منع ہی اور اگر متضمن فائدہ ظاہری ہو تو باتفاق مباح ہی جیسے
سرود حاریان اور طبل غازیان لیکن جس سرود مین کہ منافع باطنی ہون جیسے نرمی دل اور آرام نفس چنانچہ بعضون کو حاصل ہوتا ہی بعضے علما نے
بدلیل منفعت باطنی ثابت رکھا ہی اور لیضل کہ متعلق ساتھہ یشتری کے ہی اِس سے بھی یہی مفہوم ہوتا ہی کہ آیت مذمت اشتری مین ہی کہ مقصود
اس سے گمراہ کرنا دین سے ہی اور جس سرود کے حق مین یہہ آیت آئی ہی وہ بوجہ لہو تھا پس جو سرود کہ بوجہ لہو نہو دلیل حرمت اسکے کی یہہ آیت
نہین ہوسکتی امام زاہدی نے تفسیر مین اس آیت کے کہا ہی کہ مخالفان کتاب کو اور متابعان لہو اور باطل کو فرمایا ہی کہ بعضے لوگون مین سے
وہ شخص ہی کہ متابعت قرآن کی چھوڑ کر لہو اور لغو اور باطل اور اخبار شاہان عجم اور افسانہ ملوک پیشین اختیار کرتا ہی اور نزول آیت کا ولید بن
مغیرہ کے شان مین ہی اور یارون اسکے کے کہ یہہ وتیرہ رکھتے تھے اور ابن مجاہد شاگرد ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہم نے کہا کہ مراد لہو حدیث
سے سرود ہی کہ اختیار کرتا ہی سرود کو اوپر قرآن کے تلاوت کی تو کہ گمراہ کرے لوگون کو راہ خدا سے ساتھہ جہل اور نادانی کے اور جسنے کہ سرود کہنا اور
سنا مباح کیا سُننے قرآن کو ٹھٹھا پکڑا کہ مخالفت قرآن کی ٹھٹھا پکڑنا قرآن کا ہی ولا تتخذوا آیات اللہ ہزوا واسطے انکے عذاب خوار کرنیوالا
ہی اور اعراض قرآن سے اور شادی استماع لہو اور سرود سے وصف کا قرآن ہی تم کلامہ مدارک مین ہی کہ لھو الحدیث نحو السمر بالاساطیر
التی لا اصل لھا و الغنا و کان ابن عباس و ابن مسعود رضی اللہ عنہما یحلفان انہ الغنا و قیل الغنا مفسدۃ القلب و مفسدۃ للمال
و مسخطۃ للرب و عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم ما من رجل یرفع صوتہ بالغناء الا بعث اللہ علیہ شیطانان احدہما علی ہذا المنکب و
الاخر علی ہذا المنکب فلا یزالان یضربانہ بارجلہما حتی یکون ھو الذی یسکت اور تفسیر احقاف مین ہی حکی عن موسی علیہ السلام لما
رجع غضبان اسفا و استمع الصیاح و کانوا یرقصون حول العجل و یضربون الدف و المزامیر فقال ہذا صوت الفتنۃ صاحب کشاف نے
کہا ہی کہ لھو الحدیث نحو الغنا و تعلیم موسیقیات معالم مین ہی عبد اللہ ابن عباس اور عبد اللہ بن مسعود اور حسن اور عکرمہ اور سعید بن جبیر سے ہی
کہ کہا لھو الحدیث الغنا و المزامیر اور حاکم نے عطاء خراسانی سے روایت کی ہی کہ کہا نازل ہوئی ہی یہہ آیت وَمِنَ النَّاسِ من یشتری لھو
الحدیث بیچ غنا اور طبل اور مزامیر کے اور روایت کی بخاری نے اور بیہقی نے بیچ سنن کے ابن عباسؓ سے تفسیر مین اس آیت کے کہ ھو الغنا و اشباھہ
واخرج ابن مردویہ عن ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما فی قولہ تعالی ومن الناس من یشتری لھو الحدیث قال باطل الحدیث و ھو الغنا
و نحوہ اور عبد اللہ ابن مسعود اور عبد اللہ بن عباسؓ قسم کھا کھا کہتے تھے کہ ہمنے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہی کہ فرماتے تھے مراد لہو الحدیث سے
تغنی ہی کما فی الفتاوی الحمادیہ و کذا فی العوارف اور واقدی نے کہا ہی کہ اکثر مفسرین اسپر ہین کہ مراد لہو الحدیث سے غنا ہی واللہ اعلم بالصواب
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا اور جب پڑہی جاتی ہین اوپر اسکے کہ لہو حدیث اختیار کی
ہی آیتین ہماری منہہ پھیر لیتا ہی درانحال کہ تکبر کرتا ہی یعنے اسکی طرف التفات نہین کرتا گویا کہ نہین سنا اسکو گویا کہ بیچ دونون کانون اسکے

Marfat.com

بوجہہی فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ پس آگاہ کر اور جگہہ خوشخبری کے ڈرا اسکو ساتھہ عذاب دردناک کے اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ
جَنّٰتُ النَّعِيْمِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا تحقیق وہ لوگ جو ایمان لائے اور کام کئے اچھے واسطے انکے ہین بہشتین نعمت کی در انحال کہ ہمیشہ ہونگے بیچ اسکے
وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا وعدہ کیا ہی اللہ نے وعدہ کرنا سچ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اور وہ غالب ہی کوئی اُسکے وعدہ کو نہین ٹلا سکتا حکمت والا ہی جو کرتا
ہی حکمت سے کرتاہی **بیت** نہ وعدہ مین اسکے ہی نقص او خلاف ٭ نہی کام مین اُسکے لاف و گذاف خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا پیدا کیا آسمانون
کو بے ستون دیکھتے ہو تم اسکو اٹھا ہوا وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ اور ڈالے بیچ زمین کے یعنے پیدا کئے پہاڑ بلند پایدار ایسا نہو کہ ہل
جاوے ساتھہ تمھارے زمین یا نہو کہ ہلاوے تمکو زمین کیونکہ زمین پانی پر ہلتی تھی مانند کشتی کے اور پہاڑون سے ٹھہر گئی موضح مین ضحاک سے نقل
کیاہی کہ حقتعالی نے انیس پہاڑون کو میخ زمین کا بنایاہی تو کہ اپنے مقام سے حرکت نکرے اُنمین کوہ قاف اور جبل بوقبیس اور کوہ جودی اور
طور سینا ہی وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ اور پہیلائے بیچ زمین کے ہر جانور سے وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ
اور اتارا ہمنے ابر سے یا آسمان سے پانی پس اُگائے ہمنے بیچ زمین کے بسبب اس پانی کے ہر قسم کی گیاہ نفیس کثیر المنفعت سے سمجھہ لیجیے کا التفات
طرف تکلم کے واسطے اختصاص فعل کے ہی ساتھہ فاعل کے یعنے اور کسی نے نہین مینہہ برسایا ہمین برساتے ہین هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِيْ مَاذَا
خَلَقَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ یہہ ہی پیدایش اللہ کی آسمان زمین کوہ حیوان نبات کہ مذکور ہوئے پس دکھلادو مجھکو کہ عالم مین کیا پیدا کیاہی ان لوگون
نے کہ سوا اسکے ہین مراد بت ہین کہ کفار انکو شریک حق کہتے ہین سو حق تعالی فرماتاہی کہ یہہ سب مخلوق میرے ہین جو چیز تمھارے بتون نے
پیدا کی ہی وہ کونسی ہی بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ بلکہ مشرک بیچ گمراہی ظاہر کے ہین کہ عاجز کو ساتھہ قادر کے اور مخلوق کو ساتھہ خالق
کے عبادت مین شریک کرتے ہین **قطعہ** بندہ کو کیا مجال شرکت ہی ٭ بندہ بندہ خدا خدا ہی ہی ٭ بند بند اُسکا بندگی مین ہی بند ٭ اسکو
آزادی اور شاہی ہی ٭ لکھاہی کہ قصہ لقمان حکیم کا اور اُنکے وصیتون کا یہود مین شہرت عظیم رکھتا تھا اور عرب والے ہر ایک مہم مین رجوع
انکی طرف کرتے تھے اور حکمتون کو لقمان کے اُنپر مثل لاتے تھے سو حق تعالی نے احوال لقمان کا بیان فرمایا کہ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ
اور البتہ تحقیق دی ہمنے لقمان کو حکمت کہ قول صائب اور فعل کامل ہی یا شناخت توحید کی اور نفی شرک کی ہی تفسیر احقاف مین ہی کہ حکمت قایم کرنا
دلیلون عقلیہ کا بیچ توحید حق اور ایمان رسل اور نفی شرک کے ہی اور اختلاف علما کاہی بنوت لقمان مین عکرمہ و شعبی اور سدی کہتے ہین کہ پیغمبر تھے
اور مراد حکمت سے اس آیت مین نبوت ہی اور وہ بھانجے حضرت ایوب علیہ السلام کے یا خالہ زاد بھائی تھے تیسیر مین ہی کہ لقمان بن باعور بن ناخور بن
تارخ ہین اور تارخ باپ ابراہیم علیہ السلام کے تھے امام ابو اللیث نے کہاہی کہ کنیت انکی ابو الانعم ہی اور عین المعانی مین ہی کہ دسوین برس سلطنت داؤد
علیہ السلام سے پیدا ہوئے اور یونس علیہ السلام کے زمانے تک حیات رہے بعضے کہتے ہین ہزار برس کی عمر پائی اور اکثر علما کہتے ہین کہ پیغمبر نتھے حکیم تھے
بعضے کہتے ہین کسیکے غلام تھے بکریان انکی چرایا کرتے تھے یا سیا کرتے تھے یا بڑھی کا کسب کیا کرتے تھے بعضے کہتے ہین حبشی تھے بنی اسرائیل کے قضایا
فیصل کرتے تھے اور بقول امام مجاہد بندگان آزاد سے تھے مرد سیاہ رنگ موٹے ہونٹھون والے ایکدن قیلولے کے وقت گروہ فرشتون
کا اُنکے گھر مین آیا اور انہین سلام کیا انھون نے جواب دیا لیکن نظر نہین آتے تھے کہا ای لقمان ہم فرشتے ہین بھیجے ہوئے پروردگار تیرے کے تجھے
خلیفہ زمین کا کرتے ہین تو کہ حکم کرے درمیان لوگون کے ساتھہ راستی کے لقمان نے جواب دیا کہ اگر یہہ بات میرے رب کے طرف سے ہی تو سمعًا
وطاعةً قبول کیا مین نے اور امیدوار رکھتا ہون مین کہ مجھے توفیق دے اور مدد کرے میری اور اگر مجھکو حکم اور اختیار دیا عافیت اختیار کرتا ہون
مین اور معترض فتنہ کا نہین ہوتا مین فرشتے یہہ بات سنکر متعجب ہوئے اور حقتعالی نے قول اُنکا پسند کیا اور حکمت زیادہ دی یہان تک کہ
دس ہزار کلمہ حکمت کے اُنسے منقول ہین کہ ہر کلمہ کا مول ایک عالم کا ہی ایکدن ایک سردار بنی اسرائیل کا اُدہر سے گذرا دیکھا کہ لقمان بیٹھے ہین اور
لوگ ادب سے کھڑے اور بیٹھے کلمات حکمت سنتے ہین کہا ای لقمان تو وہی غلام کالاہی کہ بکریان فلانے کی چراتا تھا کہا ہان کہا کہ پہر کس چیز
نے تجھکو اس مرتبہ کو پہنچایا کہا تین چیزون نے راست گوئی اور امانت داری اور ترک مالایعنی نے تفسیر ثعلبی مین ہی کہ لقمان حکیم کو ایکدن

Marfat.com

انکے خواجہ نے اور غلامون کے ساتھہ باغ کو بھیجا کہ میوہ لاوین غلامون نے میوہ راہ مین کھالیا اور آکر کہا کہ لقمان کھا گیا خواجہ غصہ ہوا انھون نے کہا مین نے نہین کھایا یہہ جھوٹھے ہین خواجہ نے کہا حقیقت اسکی کیونکر دریافت ہو لقمان نے کہا گرم پانی پلا کر سب کو دوڑاؤ یہان تک کہ قے کردین جسنے کھایا ہوگا اسکے منہہ سے میوہ نکل آویگا خواجہ نے یونہین کیا لقمان کے منہہ سے آب صاف نکلا اور اور غلامون کے میوہ

نظم

حکمتِ لقمان عجب کام آگئی ٭ سر گنج پوشی خواجہ کو دکھلا گئی ٭ چیز پنہان جبکہ پیدا ہوگئی ٭ خائنون کی جان رسوا ہوگئی ٭ صدق لقمان اور دروغ خائنان ٭ ہوگیا خواجہ پہ ظاہر اس زمان ٭ ہو امین رکھہ تو امانت پر نگاہ ٭ آفتا مت رکھہ خیانت پر نگاہ ٭ فاش ہوجاویگا سب انجام کار ٭ جو کہ سینے مین بھرا ہی آب و بار ٭ حکمت لقمان کو یہان تو سوچ کر ٭ حکمت رحمان پر تو کر نظر ٭ اس سے ہی صدق و دروغ پنہان عیان ٭ اس سے ہوگا جھوٹ سچ سب واو دہان ٭ حکمتِ لقمان یہی ہی کارگر ٭ حکمت رحمان ہی یہان وان جلوہ گر ٭ جو کہا ہی اہل عالم نے نہان ٭ سر وفاش و آشکار اور نہان ٭ سبکا سب ہوجاویگا ظاہر وہان ٭ ہی یہہ رافت حکمت رب جہان ٭

سفوات الاتقیا مین طاہر الدین سہرندی نے لکھا ہی کہ لقمان علیہ الرضوان قریہ سودان مین متولد ہوئے اور کہتے ہین تین ہزار پانچ سو برس کی عمر پائی حکیم اور ولی تھے بحر مواج مین ہی کہ پہلے بعثت داود علیہ السلام سے فتوی دیتے تھے جب حضرت داود مبعوث ہوئے انھون نے فتوی دینا موقوف کیا اور حضرت داود سے علم سیکھا اور بعضے کہتے ہین کہ حقتعالی نے لقمانکو مخیر کیا حکمت اور نبوت مین انھون نے حکمت اختیار کی اور نبوت کو مرتبہ اعلی ہی بسبب تواضع اور انکسار کے نلی ایکدن ایک شخص نے انکی صورت پر نظر کی کہا کہ اگر روشنی شکل میری کے دیکھتا ہی تو نرمی سخن میری سے غافل ہی اور اگر طرف سیاہی ظاہر میری کے نظر کرتا ہی تو روشنائی باطن میری کے سے جاہل ہی ایکدن مولی انکے نے حکم کیا کہ گوسفند ذبح کر کر گوشت پاکیزہ تر لے آؤ لقمان دل و زبان لے آئے پھر ایکدن حکم کیا کہ گوسفند ذبح کر کر پلید تر گوشت لے آؤ پھر وہ دل و زبان لے آئے مولی نے کہا کہ اطیب گوشت مانگا تو دل و زبان لائے اور اخبث گوشت مانگا تب بھی وہی لائے ایک شی اطیب اور اخبث دونون یہہ کیونکر ہوسکے لقمان نے کہا ہی دونون ہین کہ نیک اندیشہ اور نیک کہنے مین اطیب ہوتے ہین اور بداندیشہ اور بد کہنے مین اخبث ہوتے ہین اور حکمتین انکی مطولات مین مسطور ہین القصہ حقتعالی نے فرمایا کہ لقمان کو حکمت دی ہم نے اور کہا اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ تحقیق یہہ کہ شکر کرو واسطے اللہ کے اوپر نعمت حکمت کے وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ اور جو کوئی شکر کرتا ہی پس سوا اسکے نہین کہ شکر کرتا ہی واسطے جان اپنی کے کیونکہ فائدہ شکر کا کہ مزید نعمت اور دوام اسکا ہی اسکو ملتا ہی وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ اور جو کوئی ناشکری کرتا ہی پس تحقیق اللہ بے پروا ہی شکر گذاری آدمیون کے سے تعریف کیا گیا ہی کہ تمام کائنات لسان حال اور قال سے تعریف اسکی کرتے ہین یا سزاوار حمد ہی اگرچہ کوئی حمد نہ کہے سمجھہ لیجئے کہ کار لقمان علم او حکمت مین یہان تک پہنچا کہ حقتعالی نے قرآن شریف مین وصیت انکی بیان فرمائی کہ وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ اور یاد کر جس وقت کہ کہا لقمان نے واسطے اپنے بیٹے کے کہ نام اسکا نعم تھا یا ماثان یا اسکم یا مشکور اور لقمان نصیحت کرتا تھا اسکو کہ ای چھوٹے بیٹے میرے تصغیر واسطے شفقت اور رحمت کے ہی مت شریک لا تو ساتھہ اللہ کے اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ تحقیق شرک لانا البتہ ظلم ہی بڑا کہ مخلوق کو خالق کے برابر کرنا ہی وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اور حکم کیا ہم نے انسانکو ساتھہ نیکی کرنے ماں باپ کے اور موجبات نکوئی سے ایک یہہ ہی کہ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ اٹھایا بیٹے کو ماں اسکی نے سستی سے اوپر سستی کے اور دودھ چھڑانا اسکا بیچ دو برس کے ہی اتنی مدت اسنے دودھ پلایا اور دوسرے حکم کیا آدمی کو یہہ کہ شکر کرو واسطے میرے اور واسطے ماں باپ اپنے کے اِلَيَّ الْمَصِيْرُ طرف حکم میرے کے ہی پھر آنا سب کا شکر اور شرک انکے کے جزا اور دینگے ہم وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰۤى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا اور اگر شدت کرین تجھسے ماں باپ تیرے اوپر اسکے کہ شریک لا ساتھہ میرے اس چیز کو کہ نہین واسطے تیرے بیچ استحقاق شرکت اسکے کے کچھہ علم پس مت کہا مان انکا اور صحبت رکھہ انسے بیچ زندگانی دنیا کے صحبت اچھی طرح کہ پسندیدہ شرع اور مقتضائے کرم ہو وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ اور پیروی کر دین مین راہ کی اس شخص کی کہ رجوع کرتا ہی طرف توحید و اخلاص میری کے کہ وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہین یا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ

نصف

Marfat.com

فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ پھر طرف ہمارے پھر آنا تمھارا پس جزا دونگا مین تمکو ساتھ اُس چیز کے کہ تھے تم کرتے بھلائی اور برائی سے سمجھ لیجیے کہ یہہ آیت سعد بن وقاص کے شانمین نازل ہوئی ہی چنانچہ سورۂ عنکبوت مین گذرا اور ذکر اس وصیت کا حضرت لقمان کے قصہ مین واسطے مناسبت نہی کے ہی شرک سے دونون وصیتون مین لکھا ہی کہ ماں نے سعد کے تین دن روٹی پانی نہ کھایا اور نہین کھاتی تھی یہان تک کہ لوگون نے منھہ چیر کر پانی چوایا اور سعدؓ نے کہا کہ اگر ستر جانین اسکے ہون اور ایک ایک نکلے یعنے بالفرض اگر ستر بار یہہ مرے مین دین اسلام سے نہین پھرنے کا پھر حضرت حق سبحانہ وصیت لقمان کی خبر دیتا ہی کہ اپنے بیٹے کو کہا يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ای چھوٹے بیٹے میرے تحقیق وہ فعل یعنے کوئی کام آدمی کا اچھا اور برا اگر ہو خوردی مین برابر ایک دانہ رائی کے پس ہووے وہ بیچ پتھر بڑے کڑے کے صما نام ساتوین زمین کے تلے ہی یا ہو وے بیچ آسمانون کے کہ بہت بلند اور وسیع ہین یا ہو بیچ زمین کے چھپے مکانون مین لے آویگا اور حاضر کریگا اسکو اللہ اور اسپر حساب کریگا اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ تحقیق اللہ باریکدان ہی اور علم اُسکا سب چھپے سے چھپی چیزونکو محیط ہی اور کیسے ہی چھوٹی سے چھوٹی چیز ہو وہ جانتا ہی خبردار ہی ہر چیز کے مکان سے يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ ای چھوٹے بیٹے میرے قایم کر نماز کو تو کہ نفس تیرا کمال پاوے اور امر کر ساتھ بھلائی کے اور منع کر برائی سے تو کہ اور لوگ تجھہ سے کمال کو پہنچین اور معروف ہی وہ کہ موافق شرع اور سنت کے ہو اور منکر وہ ہی جو مخالف عقل نقل کے ہو اور صبر کر اوپر اس چیز کے کہ پہنچی تجھکو سختی سے خصوصًا امر اور نہی مین اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ تحقیق یہہ جو کہا گیا بڑے کامون سے ہی یا واجبات امور سے ہی کہ جو خدا نے قطع کیا ہی قطعی ایجابی ہی وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا اور مت موڑ گالون اپنے کو واسطے لوگون کے یعنے تکبر سے منہہ لوگون سے مت پھرا بلکہ تواضع سے انکی طرف متوجہ ہو اور مت چل بیچ زمین کے اترا کر **بیت** منہہ خلق سے نہ موڑ تکبر سے ای پسر ✦ اترا کے نازسے نہ قدم دھر زمین پر ✦ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ تحقیق اللہ تعالی نہین دوست رکھتا ہر چلنے والے کو کہ متکبرونکی طرح چلے ناز کرنے والے کو کہ اسباب تنعم اپنے پر اوپر لوگون کے برائی کرے وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ اور بیچ کی راہ لے بیچ چال اپنے کے نہ دوڑ کے چل نہ بہت آہستہ کہ شتاب تر چلنا علامت خفت اور سبکساری کی ہی اور آہستہ تر چلنا نشانی تکبر اور بزرگواری کی بلکہ میانہ روی اختیار کر اور بطریق تواضع قدم دھر وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ اور نرم کر اور کم کر آواز اپنی سے یعنے فریاد کرنیوالا اور نعرے مارنیوالا اور درازِ زبان اور سخت گو مت ہو اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ تحقیق بہت ناپسندیدہ آوازون سے البتہ آواز گدھے کی ہی یعنے بلند آوازی مین کچھہ فضیلت نہین کیونکہ آواز گدھے کی باوجود رفعت کے مکروہ طبیعت اور موجب وحشت ہی عین المعانی مین ہی کہ مشرک عرب کے آواز بلند پر فخر کرتے تھے اس آیت سے فخر انکا انپر رد کیا اور پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم آواز نرم کو دوست رکھتے تھے اور پکار کر بولنے سے ناخوش ہوتے تھے انجیل مین مذکور ہی کہ فرمایا بندون میرے کو کہ جب میری جناب مین مناجات کرین آوازونکو اپنے پست کرین کہ مین سنتا ہون اور جو کچھہ دلون مین انکے ہی جانتا ہون سوال وجہ تخصیص انکریت صوت کے ساتھہ حمار کے باوجود اسکے کہ آواز بعضے حیوانون کی زشت تر اس سے ہی کیا ہی جواب آواز خر اہل عرب مین مثل ہی کراہت اور زشتی مین سفیان ثوریؒ نے کہا ہی کہ فریاد ہر حیوان کی تسبیح اُسکی ہی مگر حمار کی کہ اسکی آواز شیطان کے دیکھنے سے ہی حدیث مین ہی کہ جب سنو تم آواز گدھے کی پس پڑھو اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پس تحقیق وہ دیکھتا ہی شیطان کو وجہ زشتی آواز حمار بعضون نے لکھی ہی کہ وہ واسطے جنگ کے اپنے ہم جنس سے پکارتا ہی یا بجہت شہوت چلاتا ہی یا بجہت طلب آب وگاہ آواز کرتا ہی اور جو آواز کہ غلبۂ صفات بہیمے اور اخلاق سبعی سے پیدا ہو زشت تر آوازونکی ہی یہان سے معلوم ہوتا ہی کہ جو ندا اخلاق روحانی اور صفات ملکی سے آوے خوبتر نداؤنکی ہی **نظم** عاشقان حق کے جو آواز ہی ✦ اسمین شوق وذوق کا ایک ساز ہی ✦ وہ عجب نالہ عجب وہ آہ ہی ✦ سوے مولی اسمین پیدا راہ ہی ✦ بہترین صوت جان اس صوت کو ✦ مانگ بن اِس صوت کے تو موت کو ✦ جسکے دل سے یہہ نہین آتی صدا ✦ وائے اسکے زندگی پر ہی سدا ✦ نالہ ہی یار درخت زندگی ✦ آہ ہی شوق خدامین بندگی ✦ دلکو خالی ماسوا کے قصے کر ✦

عشق مین اللہ کے پھرآہ بھر + گرمیٔ الفت سے چنگاری جلا عشق بازی مین تو گزاری سدا + رافتا دین عشق ایمان عشق ہی + زندگی ہی عشق اور جان عشق
ہی + عشق مولیٰ مین جو کرتا ہی فغان + احسن الاصوات ہی صوت اسکی جان + اور نکلے ہی بجرس آواز جو + انکر الاصوات ہی آواز وہ + اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ
سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً کیا نہین دیکھا تم نے ای لوگو یہہ کہ اللہ نے مسخر کیا واسطے نفع
تمھارے کے جو کچھہ بیچ آسمانون کے ہی سورج اور چاند سے اور ستارونسے کہ انکے روشنی سے فایدے اٹھاتے ہو اور انکو دیکھہ کر راہ چلتے ہو اور جو کچھہ بیچ
زمین کے ہی پہاڑ اور جنگل اور دریا اور جانور اور درخت اور گاؤنسے کہ ان سب سے نفعے لیتے ہو اور پوری کی اوپر تمھارے نعمتین اپنی ظاہر اور باطن
اور نعمت باِفراد بھی قرأت ہی اور نعم ظاہر و باطن مین علما نے بہت بیان فرمایا ہی نعم ظاہر وہ ہین جو دریافت مین آتے ہین اور باطن وہ ہین جو دریافت
سے باہر ہین یا نعمائے ظاہری محسوسہ ہین اور نعمائے باطنی معقولہ صاحب تیسیر نے کتاب بحر العلوم مین تین سو نعمتین بیان کین ہین انمین مشہور یہہ ہین کہ نعمت
ظاہری پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہین اور باطنی امداد ملائکہ ہی یا نعمت ظاہر حسن خلق ہی اور نعمت باطن نیک خلق یا نعمت ظاہر اقرار ہی اور باطن تصدیق
یا نعمت ظاہر و باطن نطق اور عقل ہی یا وجود نعمت اور شہود منعم ہی یا تسویۂ اعضا اور معرفت یا ملا اعلیٰ یا حفظ قرآن اور فہم اسکا یا دیرات مین صوم وصلوٰۃ
ہی یا ذکر زبان اور فکر جان ہی یا صحت ابدان اور صحت ادیان ہی یا بصر اور بصیرت ہی یا جذب منافع اور دفع مضار ہی یا نمائی مال اور صفائی احوال
ہی یا نبوت اور ولایت ہی شیخ جمال الدین ساوجی نے کہا کہ فخر الاولیا یونس سجاوندیؒ نے کہا کہ نعمت ظاہر انصاف گداؤنکا کرنا ہی دن کو اور نعمت باطن
انصاف گداؤنکا کرنا ہی رات کو بحر مواج مین ہی کہ نعمت ظاہر حواس خمسہ اور سلامت اعضا ہی اور نعمت باطن مشاعر باطنی اور عقل اور ذہن اور ذکا ہی یا نعمت
ظاہر دنیا ہی اور نعمت باطن عقبیٰ ہی یا نعمت ظاہر استفاع لفرزندان ہی اور نعمت باطن استمتاع بزبان یا نعمت ظاہر فیض عطا ہی اور نعمت باطن قبض بلا یا نعمت
ظاہر قبول مردمان ہی اور باطن رضای رحمان وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ اور بعضی لوگونسے وہ شخص ہی کہ جھگڑتا ہی بیچ کتاب خدا کے وہ نضر بن حارث تھا کہ
کہتا تھا قرآن شریف کو کہ افسانۂ پیشینان ہی اور عین المعانی مین ہی کہ ایک یہودی نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ خدا تمھارا کس چیز کا ہی اسی دم بجلی اسپر پڑی اور یہہ آیت اتری
کہ بعضے لوگونمین سے وہ ہی جو جھگڑتا ہی بیچ ذات اللہ کے بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ بغیر علم کے اور بغیر ہدایت کے اور بغیر کتاب روشنکے یعنے نہ اسکو اللہ نے علم دیا
ہی نہ راہ دکھائی ہی نہ کتاب اتاری ہی بلکہ محض تقلید ریا سے یہہ بات کہتا ہی وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ
اٰبَآءَنَا اور جب کہا جاتا ہی واسطے انکے کہ صدق سے پیروی کرو اس چیز کی جو اتاری ہی اللہ نے یعنے قرآن کی متابعت کرو اور اسپر ایمان لاؤ کہتے ہین
نہین متابعت کرتے اور نہین ایمان لاتے ہم اسپر بلکہ پیروی کرینگے ہم اس چیز کی کہ پایا ہی ہمنے اوپر اسکے باپون اپنے کو یعنے اپنے آبا کے طریقہ پر چلینگے اَوَ
لَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ کیا اگرچہ ہو شیطان بلاتا انکو طرف عذاب دوزخ کے یعنے یہہ متابعت باپونکی نہ چھوڑینگے انہین کی
گمراہی پر چلے جاوینگے وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗٓ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى اور جو کوئی خالص کرے دین اپنا یا عمل اپنا یا اخلاص
سے منہہ کرے اپنا طرف درگاہ اللہ کے اور حالانکہ وہ نیکی کرنے والا ہی یعنے موحد ہی پس تحقیق محکم پکڑا اُسنے دست آویز مضبوط کو کہ کلمہ شہادت ہی یا اسلام
یا قرآن اور بعضون نے کہا ہی کہ دوستی کرنا واسطے اللہ کے ہی اور بغض رکھنا واسطے اللہ کے اور اشہر طریقہ سنت اور جماعت کا ہی وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ
الْاُمُوْرِ اور طرف اللہ کے ہی انجام سب کامون کا یعنے کام کرنیوالونکا کہ تمام خلایق ہی مآل اور بازگشت اسیطرف ہی وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ
كُفْرُهٗ اور جو کوئی کافر ہوا اور نہ محکم پکڑے دست آویز مضبوط کو پس نہ غم مین ڈالے تجھکو کفر اسکا اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا طرف ہمارے
ہی پھر آنا انکا پس خبر دینگے ہم ساتھہ اس چیز کے کہ کی ہی انھون نے اور جزا دینگے ساتھہ عذاب کے ہو گی اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ تحقیق اللہ تعالیٰ
جاننے والا ہی سینے والی بات کو بھلی ہو یا بری نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ فائدہ دینگے ہم انکو ساتھہ نعمتون اور خوشی کے تھوڑی
مدت کہ جلد گذر جاوے پھر بے بس کرینگے ہم انکو یعنے لا دینگے ہم بے بس کر کر طرف عذاب گاڑھے کے یعنے سخت اور گرانکے کہ ہرگز اسپر سبک نہوگا وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ
مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ اور اگر سوال کرے تو انسے کہ کسنے پیدا کیا آسمانون کو اور زمین کو البتہ کہینگے اللہ نے کیونکہ یہہ بات ظاہر
ہی و دلایل روشن سے قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ کہہ ای رسول میرے سب تعریف واسطے اللہ کے ہی کہ اقرار کرتے ہو اس چیز کا کہ تمھارے اعتقاد کو جھٹاتی ہی

Marfat.com

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ بلکہ اکثر کافرونکے نہین جانتے کہ اس اقرار مین الزام کھاتے ہین لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ واسطے اللہ کے ہی جو کچھ بیچ
آسمانون کے اور زمین کے ہی یعنے سب اسکی مخلوق ہین پس آسمان اور زمین مین سوا اسکے لایق عبادت کے نہین اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ تحقیق
اللہ بے پرواہی ذات اپنے مین پہلے خلق اشیا سے تعریف کیا گیا ہی صفات اپنے مین قبل نطق احیا سے یا بے پرواہی حمد کرنیوالون سے حمد کیا گیا
ہی بغیر حمد انکے کے **ابیات** ذات اسکی غنی ہی ماسوی سے بے پروا نہین اسکو دوسرے سے + حمد اپنی وہ آپ کہہ رہا ہی + محمود وہ خود بخود خدا ہی +
آخر سورہ کہف مین گذرا کہ یہود قرآن شریف پر اعتراض کرتے تھے کہ کہین فرمایا ہی تمھین خیر بہت دی اور کہین کہا ہی وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا
اور آیتہ آئی تھی کہ قل لو کان البحر مدادا تا آخر اس سورہ مین بھی تاکید مین اسکے ارشاد ہوتا ہی وَلَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ
مِنْ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ اور اگر ہو یہہ کہ جو کچھ بیچ زمین کے ہی درختون سے قلمین ہون وین اور دریاے محیط سیاہی اسکی
پیچھے تمام ہونے پانی اسکے کے سات دریا اور مانند اسکے ہون اور ان قلمون اور انکے پانی کی سیاہی سے لکھین نہ تمام ہووینگے باتین اللہ کی یا علم حق
یا عجائبات صنع اسکے کے یا نام ان چیزونکے جو اسنے پیدا کین ہین دنیا مین اور پیدا کریگا عقبی مین یا حکم اور فرمان اسکے یا نعمتین اسکی جو دونون جہان مین
بندون کو دیتا ہی اور دیگا کیونکہ قلم اور سیاہی متناہی ہی اور یہہ جو مذکور ہوئین نا متناہی اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ تحقیق اللہ غالب ہی حکم اور فرمان
بے نہایت اپنے مین دانا ہی کوئی چیز علم اور حکمت اسکے سے باہر نہین مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ نہین بنانا تمھارا اول اور جلانا تمھارا
بعد موت کے مگر مانند بنانے اور جلانے ایک تن کے کہ وہ بڑا قدرت والا ہی لاکھ عالم ایک کلمہ کن سے بے اسباب اور آلات بناوے اور اسرافیل کو فرماوے وہ
ایک آواز مین تمام خلایق کو قبرون سے اٹھاوے اور جلاوے اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ تحقیق اللہ تعالی سننے والا دیکھنے والا ہی سب کچھ **بیت** عجز اسکے
نہین ہی قدرت مین + ہی کمال اسکی اپنے صنعت مین اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
کیا نہین دیکھا تو نے اور نہین جانا یہہ کہ اللہ داخل کرتا ہی ظلمت شب کو بیچ روشنی روز کے شام کو اور داخل کرتا ہی روشنی روز کو بیچ ظلمت شب کے
صبح کو یا مقدار مین دن اور رات کے کم اور زیادہ کرتا ہی اور حکم اپنے مین لگا رکھا ہی سورج اور چاند کو کہ سبب منافع خلق کے ہین كُلٌّ يَّجْرِيْٓ
اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ہر ایک چاند اور سورج سے چلتا ہی آسمان پر اپنے ایک وقت مقرر تک کہ قیامت ہی پھر حرکت نرہے گی وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ
اور کیا نہین جانا تو نے یہہ کہ اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم خبردار ہی جانتا کہ کام کی ہی وہ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ یہہ علم اور قدرت بسبب اسکے ہی
کہ تحقیق اللہ وہی ہی ثابت ذات اپنے مین واجب ساتھ وجود اپنے کے وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ اور یہہ جو پکارتے ہین اور عبادت کرتے ہین قرأت ہی
مشرک سوا اللہ کے بیہودہ اور ناپید ہونیوالا ہی **بیت** باطل و بیہودہ ناحق ہی یہہ سب + جسکی کرتے ہین عبادت غیر رب + اور تدعون بخطاب بھی
وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ اور تحقیق اللہ وہ ہی بلند مرتبہ بزرگ قدر کہ اسپر نہ کوئی غالب ہی نہ کسیکو برتری ہی اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ
بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ کیا نہین دیکھا تو نے یہہ کہ کشتیان چلتی ہین بیچ دریا کے ساتھ نعمتون اللہ کے اور احسان اسکے کے کہ پانی پر ٹھہرانا
ہی اور باد بھیجکر چلاتا ہی تو کہ دکھاوے تمکو بعضے نشانیون قدرت اپنے کے سے حرکات کشتی مین اور عجائبات دریا مین اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ
شَكُوْرٍ تحقیق بیچ اس معاملہ کشتی اور دریا کے مین البتہ نشانیان ہین کمال قدرت اور حکمت اور نعمت حق کے واسطے ہر صبر کرنیوالے کے اوپر بلا اسکے کے شکر
کرنیوالے اوپر نعما اسکے کے وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ اور جب ڈھانکتی ہی اہل کشتی کو موج دریا کی کہ بڑائی مین
مانند سایہ بانون کے ہی یا مثل پہاڑونکے یا بادلون کے پکارتے ہین اللہ کو درانحال کہ خالص کرنیوالے ہین واسطے خدا کے عبادت اپنی کیونکہ خوف جان ہواے
نفسانی اور تقلید آبائی کو بھلا کر فطرت اصلی پر لے آتا ہی فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ پس جب نجات دیتے ہین ہم انکو اور پہنچاتے ہین سلامت
طرف جنگل کے پس بعضے انمین سے سیدھی راہ پر رہتے ہین کہ راہ توحید ہی اور بعضے گمراہی اختیار کرتے ہین یعنے کشتی والے جو بر مین ہین وہ ثابت رہتے
ہین اوپر دعا اور نیاز کے بجناب پروردگار اور کافر پھر جاتے ہین اور کرنے لگتے ہین انکار وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ اور نہین انکار کرتا
نشانیون ہماری کو مگر ہر ایک عہد توڑنے والا **بیت** منکر آپ ہی وہ ناحق شناس + وعدہ شکن اور جو ہی ناسپاس + يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا

Marfat.com

رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ اے لوگو ڈرو تم عذاب پروردگار اپنے سے اور بچو برے کاموں سے اور ڈرو اس دن سے کہ نہ دفع
کریگا عذابکو باپ بیٹے اپنے سے وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا اور نکوئی اولاد وہ دفع کرنے والی ہوگی باپ اپنے سے کچھ شی عذاب سے
سمجھیئے کہ یا ایہا الناس ندائے عام تھی اور یہہ خاص کفار کے حق مین کیونکہ اولاد اور آبا مومن بعضے بعضون کی شفاعت کرینگے اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ
فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا تحقیق وعدہ اللہ تعالی کا ساتھ ثواب اور عقاب کے سچ ہی اسمین خلاف نہوگا پس نہ مغرور کرے تمکو زندگانی دنیاکی
یعنے مال اسباب پر دنیا کے فریفتہ مت ہو وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ اور نہ مغرور کرے اور فریب دے تمکو ساتھ عفو اور کرم کبریا کے پاس تھہ
ڈھیل دینے خدا کے شیطان فریب دینے والا یعنے بڑی بڑی امیدین تمھارے جی مین لاکر اور طوالت عمر ذہن مین ٹھہرا کر توبہ مین دیر اور گناہون پر
دلیر نکرے **نظم** کر آج ہی توبہ دل افروز + فردا پہ نچھوڑ کار امروز + کیا جانے تو کل ہی یا نہین ہی + کب زیست پہ رانتا یقین ہی + لکھا ہی کہ حارث
یا وارث بن عمرو محاربی نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت شریف مین آکر عرض کیا کہ قیامت کب آویگی اور مین نے کھیت بویا ہی مینہہ کب برسیگا اور
میرے گھر مین حمل ہی پیٹ مین بیٹا ہی یا بیٹی اور مین کل کیا عمل کرونگا اور مدفون کہان ہونگا حق تعالی نے یہہ آیت نازل کی کہ ان پانچ چیزونکا
علم اللہ ہی کو ہی کوئی نہین جانتا اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ تحقیق اللہ نزدیک اسکے ہی جاننا قیامت کا وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ اور اُتارتا ہی مینہہ
جس وقت جس جگہہ کہ اُسنے مقدر فرمایا ہی وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ اور جانتا ہی جو کچھ بیچ پیٹون ماؤنکے ہی بچہ یا بچی کامل یا ناقص وَمَا تَدْرِيْ
نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا اور نہین جانتا کوئی جی نیک کار ہو یا بدکار کہ کیا کماویگا کل کو بھلائی اور برائی کے سے اور جانتا ہی اللہ تعالی وَمَا
تَدْرِيْ نَفْسٌ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ اور نہین جانتا کوئی بھی کہ کس زمین مین مریگا اور کس دم دم نکلیگا اور اللہ جانتا ہی اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ
تحقیق اللہ جاننے والا ہی غیب کا جب چاہتا ہی ظاہر کردیتا ہی خبردار ہی عیب کا جب چاہتا ہی پردہ کرم سے چھپاتا ہی **بیت** پردہ پوشی
کر خطاؤن کی میرے + اور اجابت کر دعاؤنکی میرے + **سورۃ سجدۃ** کی ہی تیس آیتین ہین تین سو اسی کلمہ ہین ایکہزار پانچ سو ستر حرف
ہین فواصل اسکے لن ہین اور نظم تطبیق اسکے سورۃ لقمان سے یہہ ہی کہ دونومین ذکر توحید اور بیان حقیقت رسول و قرآن اور مدح مومنان اور وعدہ ثواب انکے کا ہی +

سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَهِيَ ثَلَاثُوْنَ اٰيَةً

الٓمّٓ امیر المومنین حضرت علی مرتضی رضی اللہ عنہ سے منقول ہی کہ فرمایا ہر ایک کتاب کا خلاصہ ہی اور خلاصہ قرآن شریف کا حروف مقطعہ ہین اور
بعضون نے کہا ہی کہ الم مین الف کا مخرج پہلا ہی کہ اقصائے حلق ہی اور لام کا مخرج درمیان کا ہی کہ طرف زبان ہی اور میم کا مخرج پچھلا ہی
کہ ہونٹھہ ہین اسمین اشارت ہی طرف اسکے کہ بندیکو چاہئے کہ اول عمر اور درمیان کے اور آخر اللہ تعالی کے ذکر مین گذارے اور قول فعل موافق رضا
حق کے کرے **مثنوی** کسی دم کسی آن اسکو نہ بھول + یہی کل ہی پند کتاب و رسول + ہی جبتک تیرے دم مین دم رافتا + نہ یاد خدا سے ہو غافل
ذرا + تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ اُتارنا کتاب کا قرآن شریف ہی نہین شک بیچ اسکے کہ پروردگار عالمون کے طرف
سے ہی اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ کیا کہتے ہین کہنے والے کہ یہہ اللہ کی طرف سے نہین باندھ لیا ہی اسکو محمد نے اپنے دلسے بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ
رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ایسا نہین ہی جو یہہ کہتے ہین بلکہ وہ حق ہی اترا پروردگار
تیرے کی طرف سے توکہ ڈراوے عذاب اسکے سے اُس قوم کو کہ تیرے زمانے مین ہین اور نہین آیا انکے پاس کوئی ڈرانیوالا پہلے تجھہ سے یعنے زمانہ
فترت مین اور اسمعیل اپنے وقت مین اپنی قوم کا نذیر تھا اور تو اپنے قوم کا تو کہ وہ ڈرانے تیرے سے راہ پاوین اگر ہم چاہین اَللّٰهُ الَّذِيْ
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ اللہ وہ ہی جسنے پیدا کیا آسمانونکو اور زمین کو
اور جو کچھ کہ درمیان ان دونون کے ہی بیچ مدت چھہ دنکے ایام دنیا سے پھر مستولی ہوا حکم اسکا اوپر عرش کہ اعظم مخلوقات ہی پس اُسپر
ایمان لاؤ اور اوسکی راہ سے مت پھرو کہ دونون جہان مین مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ نہین واسطے تمھارے سوا اسکے
کوئی دوست کہ یاری کرے اور نہ شفاعت کرنیوالا کہ مددگاری کرے اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ کیا پس نہین نصیحت پکڑتے تم مواعظ ربانی

Marfat.com

اور نصایح قرآنی سے يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَاءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ تدبیر کرتا ہی کام دنیا کے
یعنے حکم کرتا ہی اسکا اور فرشتے کو بھیجتا ہی جو اسکام پر تعین ہی آسمانسے طرف زمین کے پھر وہ فرشتہ اگر وہ کام بجا لاتا ہی پھر چڑھ جاتا ہی طرف آسمان کے
بیچ اُس دن کے کہ ہی اندازہ اسکا ہزار برس کا اُن برسون سے کہ گنتے ہو تم یعنے فرشتہ آتا جاتا ہی آسمان پر اتنی دیر مین کہ اگر آدمی آوے جاوے تو ہزار برس
لگین کیونکہ زمین سے آسمان تک پانچ سو برس کی راہ ہی پس آنے جانے مین ہزار سال ہوئے ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ یہہ اللہ کہ مدبر امور عالم ہی،
جاننے والا غیب کا ہی اور حاضر کا یعنے دنیا او عقبی کے کامون کا یا جو کچھ ہوا ہی اور ہوگا سب کا جاننے والا ہی الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ غالب ہی تقدیر کرنے
مین مہربان ہی بندون کی تدبیر کرنے مین الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وہ ہی جسنے اچھی طرح بنایا ہر چیز کو کہ پیدا کیا موافق حکمت کے وَبَدَاَ خَلْقَ
الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ اور شروع کیا پیدا کرنا انسان کا مٹی سے یعنے آدم علیہ السلام کا ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ پھر پیدا کی اولاد
اوسکی خلاصہ پانی حقیر سے کہ استخوان پشت سے نکلتا ہی یعنے نطفہ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ پھر تندرست کیا قالب آدم اور پھونکا
ہمنے بیچ اسکے روح اپنی سے یہہ اضافت تکریم اور تشریف کی ہی کہ انسان اشرف مخلوق ہی وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ اور بنائے
واسطے تمھارے کان تو کہ سنو اور آنکھین تو کہ دیکھو اور دل تو کہ دریافت کرو قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ تھوڑا شکر کرتے ہو اُن بہت نعمتون پر وَقَالُوْٓا
ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ اور کہا منکرون نے بعث کے جیسے ابی بن خلف وغیرہ تھے کہ کیا جب ناپید ہو جاوینگے ہم بیچ
زمین کے یعنے خاک ہو جاوینگے اور ہماری مٹی اور زمین کی نہ پہچانی جاویگی کیا ہونگے ہم بیچ پیدایش نئی کے یہہ استفہام انکاری ہی یعنے بعد مٹی ہونے
کے نہین پیدا ہونے کے بَلْ هُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ایسا نہین ہی کہ وہ کہتے ہین بلکہ وہ ساتھہ ملاقات پروردگار اپنے کے کافر ہین یعنے
آخرت پر کہ سرا ے لقا ہی ایمان نہین رکھتے قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ کہہ ای رسول میرے
منکران بعث کو کہ جلد قبض کریگا روح تمھاری کو فرشتہ موت کا کہ عزرائیل علیہ السلام ہی وہ جو مقرر کیا گیا ہی واسطے قبض ارواح تمھاری کی پھر
طرف پروردگار اپنے کے پھیرے جاؤگے واسطے حساب اور جزا کے کشاف مین ہی کہ عزرائیل روحونکو پکارتا ہی وہ جواب دیتے ہین پھر اپنے کارندون کو
حکم کرتا ہی وہ قبض کرتے ہین امام ابو اللیث نے تفسیر مین لکھا ہی کہ ملک الموت کا ایک منہ آگ کا ہی اس سے کافرون پر ظاہر ہوتا ہی ایک منہ
ظلمت کا ہی اس سے منافقون کے پاس آتا ہی ایک منہ آدمیون کا ہی وہ مومنونکو دکھاتا ہی ایک منہ نور کا ہی وہ انبیا اور صدیقون پر جلوہ کرتا
ہی اِس اس صورت سے آکر قبض ارواح کرتا ہی اور اعوان اسکے فرشتے ہین رحمت اور عذاب کے اور عجب ہی کہ آدمی باوجود ایسے حریف کے کہ گھات مین
لگ رہا ہی غافل ہی اور آرام سے بیٹھتا ہی **ابیات** رافتا شحنۂ اجل ہی کھڑا ✤ ملک الموت ہی کمین مین لگا ✤ بیٹھا آرام کیا کرے ہی تو ✤
زندگانی پہ کیا مرے ہی تو ✤ کوئی دم کا تو مہمان ہی یہان ✤ یہہ سفر ہی تیرا مکان ہی وہان ✤ جانا وہان کا تجھے مسلم ہی ✤ رہنا یہان کوئی پل کوئی دم ہی ✤
کچھہ بھروسا نہین ہی زیست کا جان ✤ لحہ کے لحہ آن کی ہی آن ✤ جان مت برقرار تو اسکو ✤ یا دحق مین گذار تو اسکو ✤ جان جاوے تو حق کے دھیان مین جائے ✤
دھیان مین اسکے سو جس آئین جائے ✤ یہی ثمرہ ہی زندگانی کا ✤ نخل فوارہ ہی یہہ پانی کا ✤ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ
اور کاشکے دیکھے تو ای دیکھنے والے جس وقت گنہگار کفارون حشر کے نیچے والے ہونگے شرمندگی سے سرون اپنے کو نزدیک پروردگار اپنے کے موقف
عرض مین کہ وہ بڑا وحشت دہشت کا وقت ہوگا اور اسوقت کہینگے رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ای پروردگار ہمارے
دیکھا ہمنے جو کچھ تو نے وعدہ کیا تھا اور سنا ہم نے تجھہ سے کہ پیغمبر سچے تھے یا دیکھا ہمنے نشور کا دن دراز اور سنا ہمنے صور کا آواز پس بہتر کہ بھیجے ہمکو
دنیا مین کہ عمل کرین ہم اچھے تحقیق ہم یقین لانے والے ہین اوپر قیامت کے کیونکہ دیکھہ لیے ہم نے کچھہ شبہ نہین رہا پھر حقتعالیٰ فرماویگا وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا
كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ اور اگر چاہتے ہم البتہ دیتے ہم دنیا مین ہر ایک جی کو
راہ پانے اسکی طرف ایمان اور احسان کی اور لیکن ثابت ہوئی بات میری طرف سے کہ البتہ بھرونگا مین دوزخ کو کافرون جنون اور آدمیون سے اکٹھے
فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا پس چکھو تم عذاب بسبب اسکے کہ بھول گئے تھے تم ملاقات اسدن اپنے کے کو یعنے ایمان نہین لاتے تھے

Marfat.com

قیامت پر اِنَّا نَسِیْنٰکُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ تحقیق ہم بھول گئے تم تمکو یعنے چھوڑ دیا ہمنے تمکو عذاب مین اور چکھو عذاب ہمیش
کا بسبب اس چیز کے کہ تھے تم کرتے اِنَّمَا یُؤْمِنُ بِاٰیٰتِنَا الَّذِیْنَ اِذَا ذُکِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا یَسْتَکْبِرُوْنَ سوا اسکے
نہین کہ ایمان لاتے ہین ساتھ آیتون ہماری کے وہ لوگ کہ جب یاد دلائے جاتے ہین ساتھ اُن آیتون کے گر پڑتے ہین سجدہ مین اور پاکی بیان کرتے ہین
ساتھ تعریف پروردگار اپنے کے یعنے تنزیہ کرتے ہین صفات نالایق سے اور تعریف کرتے ہین ساتھ خوبیون موافق کے یا سجدہ مین کہتے ہین سبحان
وبحمدہ اور وہ نہین تکبر کرتے اور نہین گردن پھراتے ایمان اور طاعت اور سجدہ سے سمجھ لیجئے کہ یہہ سجدہ نوان ہی بقول امام اعظم اور دسوان ہی بقول
امام شافعی رحمہما اللہ محی الدین ابن عربیؒ نے اس سجدہ کو سجدہ تذکر کہا ہی ساجد کو چاہئے کہ یاد کرے اس چیز کو کہ جس سے غافل ہو رہا ہی اور تصدیق
کرے دلیلون کی وجود واحد کی کہ تمام اشیا مین موجود ہین ففی کل شیٔ لہ انہ تدل علی اللہ واحد **بیت** زرہ ذرہ مین ہی دلیل اسکی + پتے
پتے مین ہی سبیل اسکی + اسکے وحدت پہ دال ہی ہر شی + اسکی صنعت کمال ہر جا ہی + چیز کوئی کہین شہود مین آئے + قدرت حق وہین نمود مین
آئے + لکھا ہی کہ بعضے انصار کے مکان دور تھے نماز مغرب حضرت کے ساتھ بجماعت ادا کر کر مسجد مین بیٹھے رہتے تھے اور نماز عشا پڑھکر
اپنے گھرونکو جاتے تھے اس خوف سے کہ جماعت فوت نہو حق تعالی نے اُنکی شان مین یہہ آیت اتاری کہ تَتَجَافٰی جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ یَدْعُوْنَ
رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا دور ہوتی ہین کروٹین اُنکی بچھونون سے پکارتے ہین پروردگار اپنے کو ڈر غصے اسکے سے اور امید خوشنودی اسکے سے ابو درداؓ
نے کہا کہ یہہ آیت ان لوگون کے شان مین ہی کہ نماز عشا اور نماز صبح جماعت سے پڑھتے ہین بعضے کہتے ہین کہ یہہ آیت تہجد پڑھنے والونکے حق مین
اتری ہی کہ راتون کو اندھیرون مین کہ لوگ سب آرام سے سوتے ہین اور یہہ بستر گرم اور فرش نرم سے اٹھکر ہیبت خدا یا محبت کبریا مین روتے
ہین اور نیاز دل سے نماز پڑھتے ہین اور خواب راحت اپنی کھوتے ہین حضرت اویس قرنی قدس سرہ سے منقول ہی کہ بعضے رات کو کہتے تھے کہ
ھذہ لیلۃ الرکوع اور ایک رکوع مین صبح کرتے تھے اور بعضے شب کو کہتے تھے کہ ھذہ لیلۃ السجود اور ایک سجدہ مین گذارتے تھے کسی نے
کہا ای اویس کسطرح اتنی بڑی رات ایک حال پر کاٹتے ہو تم کہا کہان ہی شب دراز کاشکے ازل سے ابدتک ایک رات ہوتی تو ایک سجدہ مین
کاٹتا اور اوسمین نالہائے زار اور گریہائے بیشمار کیا کرتا **مثنوی** راتکو جبکہ لوگ سوتے ہین + اہل دل جاگتے ہین روتے ہین + بہ تپش آہ سرد
بھرتے ہین + گرم نالے بدرد کرتے ہین + کاٹتے گاہ ہین رکوع مین رات + لاکھہ زاری و سوز خشوع کے سات + کبھی رہتے سجود مین ہین پڑے + صبح
کرتے ہین گہ کھڑے ہی کھڑے + غم مین کب ہوش جان ہی انکو + رات ساری یک آن ہی انکو + کہتے ہین ہوتی شب دراز ایکاش + بھر کے دل
کرتے ہم نیاز ایکاش + آہ کیا کہئے شب دراز نہین + بندگی کا کچھ اسمین ساز نہین + کہ ازل سے ابدتلک ہوتی ایک شب تو غم اپنا کچھ کھوتی + ایک
سجدہ مین ہم بسر کرتے + ایک بار ہین ہم سحر کرتے + آہ بھرتے تو حشر کر دیتے + نالہ کرتے تو نشر کر دیتے + وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ اور اس چیز سے کہ
دیا ہی ہمنے انکو خرچ کرتے ہین راہ نیک مین یعنے راتکو نماز پڑھتے ہین اور ہماری درگاہ مین نیاز کرتے ہین اور دنکو نفقہ دیتے ہین اور ہماری راہ
مین مال خرچ کرتے ہین فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِیَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْیُنٍ پس نہین جانتا کوئی جی فرشتہ مقرب ہو یا آدمی پیغمبر ہو کیا چھپایا گیا
ہی واسطے اٹھنے والون بستر کے ٹھنڈک آنکھونکی سے حدیث قدسی مین ہی کہ آمادہ کی واسطے بندون صالحون کے وہ چیز کہ نہ آنکھون نے دیکھی اور
نہ کانون نے سنی اور نہ خیال گذرا دل مین کسی بشر کے محقق کہتے ہین کہ مناسب یہہ ہی کہ اس نعمت مخفی مین کچھ کلام نکرین کیونکہ فلا تعلم نفس اور ولا
خطر علی قلب بشر دو گواہ ہین اس دعوے پر کہ وہ دریافت سے باہر ہی **بیت** ہو خیال البشر سے باہر جو + کیونکہ دریافت یافتا وہ ہو +
اور وہ جزا دیے جاوینگے جَزَآءً بِمَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ جزا دینا اس چیز کا کہ تھے اخلاص دل سے عمل کرتے ایک بزرگ نے کہا کہ اعمال پنہان کی جزا بھی
پنہان ہی تو کہ کوئی جیسے اُس طاعت سے آگاہ نہین ہوا ویسے ہی اسکے جزا سے بھی مطلع نہو **بیت** جو کچھ راز اپنا ہی رفت اُسے کیا کوئی پہچانے
وہ جانے اور مین جانون مین جانون اور وہ جانے + لکھا ہی کہ ولید ابن عتبہ نے امیر المومنین علیؓ مرتضیٰ سے کہا کہ ای علی سنان میری سنان تیری
سے سخت تر ہی اور زبان میری زبان تیری سے تیز تر حضرت علیؓ نے فرمایا کہ چپ ای فاسق تجھکو کیا بڑائی ہی حقتعالی نے تصدیق قول علی مین

Marfat.com

یہہ آیت نازل کی کہ اَفَمَنْ کَانَ مُؤْمِنًا کَمَنْ کَانَ فَاسِقًا کیا پس جو شخص کہ ہوا ایمان والا خدا اور رسول پر یعنے علیؓ مانند اس شخص کے کہ ہووے نافرمان
لَا یَسْتَوٗنَ نہین برابر ہوتے مرتبہ اور بزرگی مین یا جزا اور ثواب مین اَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰی جو ہین لوگ کہ ایمان
لائے اور عمل کئے اچھے پس واسطے انکے ہین بہشتین رہنے کی یا جنت الماوی نام بہشت کا ہی جیسی عرش ہی حق تعالی مسلمانون کو دیگا نُزُلًا بِمَا کَانُوْا
یَعْمَلُوْنَ مہمانی بسبب اسکے کہ تھے کرتے ایسے عمل کہ لایق اسکے ہوئے نزل ما حضر ہی کہ واسطے مہمانون کے پہلے لاوین پس یہہ پیش کشی ہی اور بعد
دخول بہشت کے کیا جانے کیا کیا نعمتین عنایت فرماویگا وَاَمَّا الَّذِیْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰهُمُ النَّارُ اور جو ہین وہ لوگ کہ فاسق ہین یعنے راہ دین اسلام
سے نکلے ہوئے ہین پس جگہہ رہنے انکے کی آگ دوزخ ہی بیت جنت الماوی مقام مومنان ای یار ہی ٭ اور جو کفار ہین ماوی انھونکا نار ہی ٭
کُلَّمَا اَرَادُوْا اَنْ یَّخْرُجُوْا مِنْهَا اُعِیْدُوْا فِیْهَا جس وقت ارادہ کرین یہہ کہ نکلین آگ سے پھیرے جاوینگے بیچ اُسکے لکھا ہی کہ آگ جوش مار کر کافرون
کو اوچھالیگی یہان تک کہ نزدیک دروازے دوزخ کے پہنچینگے اور توقع باہر نکلنے کی کرینگے خزنہ دوزخ گرز آتشین مار کر پھر قعر جہنم مین ڈالدینگے ٭
وَقِیْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِیْ کُنْتُمْ بِهٖ تُکَذِّبُوْنَ اور کہا جاویگا واسطے انکے چکھو عذاب آگ کا جو تھے تم ساتھ اُسکے جھٹلاتے اور
اعتبار نہین کرتے تھے وَلَنُذِیْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰی دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَکْبَرِ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ اور البتہ چکھاوینگے ہم کے والونکو عذاب
نزدیک تر اور حوز و تر مین سے بیچ دنیا کے کہ قتل اور قید ہی یا قحط ہی کم عذاب بڑے کے کہ ہمیشہ رہنا ہی آگ مین تو کہ وہ یعنے بعضے باقی رہے ہوئے انمین سے
پھر آوینگے راہ حق پر اور کفر سے توبہ کرین یا ادنا عذاب قبر ہی اور اکبر عذاب دوزخ یا ادنی خذلان اور نیران ہی یا خواری دنیا اور نگونساری عقبی ہی
یا نزدیکی گناہ اور دوری سولی ہی سب عذابون سے بڑا سوز فراق یار ہی اور بہتر سب نعم سے دولت دیدار ہی وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُکِّرَ بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ
ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِیْنَ مُنْتَقِمُوْنَ اور کون ہی ظالم تر اس شخص سے کہ نصیحت دیا گیا ہی ساتھ آیتون پروردگار اپنے کے یعنے
قرآن کے پھر منہہ پھیر لیا اوسنے اُن آیتون سے اور انمین نہ سوچا تحقیق ہم مشرکونسے بدلا لینے والے ہین ساتھ ہلاک اور عذاب کے وَلَقَدْ اٰتَیْنَا
مُوْسَی الْکِتٰبَ فَلَا تَکُنْ فِیْ مِرْیَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ اور البتہ تحقیق دی تھی ہمنے موسی کو توریت جیسے کہ دیا تجھکو قرآن پس مت رہ تو بیچ شک کے
ملاقات اسکے سے لکھا ہی کہ حق تعالی نے وعدہ کیا تھا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ پہلے رحلت سے اس عالم کے موسی کو تجھے دکھاونگا یہان تاکید
اسی وعدہ کی ہی سو وہ پورا کیا کہ شب معراج مین آتے جاتے دوبار ملاقات ہوی وَجَعَلْنٰهُ هُدًی لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اور کیا ہم نے کتاب
موسی کو ہدایت واسطے بنی اسرائیل کے وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً یَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا اور کئے ہمنے بنی اسرائیل مین سے پیشوا کہ ہدایت
کرتے تھے خلق کو اوپر احکامون توریت کے ساتھ حکم ہمارے کے جب صبر کیا انھون نے ایمان پر یا ایذا قوم پر یا طاعت پر یا ترک گناہ پر وَکَانُوْا
بِاٰیٰتِنَا یُوْقِنُوْنَ اور تھے وہ ساتھ نشانیون ہمارے کے یعنے معجزونکے کہ موسی کو دئے تھے یقین لاتے اِنَّ رَبَّکَ هُوَ یَفْصِلُ بَیْنَهُمْ یَوْمَ
الْقِیٰمَةِ فِیْمَا کَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ تحقیق پروردگار تیرا وہی فیصل کریگا درمیان لوگون کے دن قیامت کے بیچ اس چیز کے کہ تھے بیچ اسکے اختلاف
کرتے امر دین سے یعنے سچے جھوٹے مین فرق کردیگا اور ہر ایک کے مناسب جزا سزا دیگا اَوَلَمْ یَهْدِ لَهُمْ کَمْ اَهْلَکْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ یَمْشُوْنَ
فِیْ مَسٰکِنِهِمْ کیا نہین راہ دکھائی اور نہین بیان کیا واسطے مکے والون کے کہ کتنے ہلاک کئے ہمنے پہلے اُنکے قرنون گذرے ہوؤنسے کہ چلتے ہین
سفر مین بیچ گھرون انکے کے اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ تحقیق بیچ اسکے البتہ نشانیان ہین دہشت کی واسطے پچھلون کے اَفَلَا یَسْمَعُوْنَ کیا پس
نہین سنتے اُن باتونکو یعنے گوش ہوش سے نہین سنتے اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَی الْاَرْضِ الْجُرُزِ کیا نہین دیکھا انھون نے اور نہین جانا
یہہ کہ ہم چلاتے ہین پانی مینہہ کا یا سیل کا طرف زمین کے کہ خالی گیاہ سے ہی بعضون نے کہا ہی کہ جرز نام ایک مقام کا ہی ولایت یمن مین کہ پانی
نہرونکا وہان نہین پہنچتا حق تعالی فرماتا ہی کہ اس زمین خشک مین ہم پانی پہنچاتے ہین فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْکُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ
پس نکالتے ہین ہم ساتھ اُس پانی کے کھیتی کہ کھاتے ہین اسمین سے جانور انکے گھاس اور پتے اور آپ وے دانے اور میوے اَفَلَا یُبْصِرُوْنَ کیا پس
نہین دیکھتے آثار قدرت ہمارے کے کھیتی مین تو کہ دلیل پکڑین کہ جو یہہ قدرت رکھتا ہی کہ زمین خشک سے درختون کو اگاتا ہی اسکو مار کر جلانا کیا

Marfat.com

دشوار ہی وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ اور کہتے ہین کفار مکہ کے کب ہوگی یہہ فتح کہ مسلمان کہتے ہین ان اللہ سیفتح لنا
علی المشرکین تحقیق اللہ جلد فتح دیگا واسطے ہمارے اوپر مشرکون کے دکھا دو ہمکو اگر ہو تم سچے اسبات مین قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا
اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم دن فتح بدر کے یا فتح مکہ کے نہ فائدہ دیگا ان لوگون کو کہ کافر ہین ایمان انکا مراد اس سے
مقتول روز فتح ہین کہ حالت قتل مین ایمان فایدہ ندیگا کیونکہ ایمان یاس ہی اور نہ وہ ڈھیل دیے جاوینگے کہ دنیا مین عذاب سے بچین اور آخرت
پر رہین فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ پس منہ پھیر لے تو بطریق اہانت انسے یہان تک کہ آیت سیف نازل ہو اور منتظر رہ مدد
حق کا تحقیق وہ بھی منتظر ہین اسکے کہ غالب ہون تجھ پر اور اللہ تعالی تجھ ہی کو غالب فرماویگا ✦ نیز **مثنوی** کہ حق غالب ہوئی مغلوب ہو دے ✦
وہ دکھہ کب پائے جو محبوب ہووے ✦ ترا دین حق ہی تو محبوب حق ہی ✦ تو ہی طالب تو ہی مطلوب حق ہی ✦ ترا دین دن بدن ہوگا زیادہ ✦
جہان سب لیگا اس سے استفادہ ✦ ترا نقارہ اکناف جہان مین ✦ بجیگا تا قیامت ہر زمان مین سورۃ احزاب مدنی ہی تہتر آیتین ہین ایکہزار
دو سو اٹھاسی کلمے ہین پانچ ہزار سات سو چہیانوے حرف ہین فواصل اسکے ال ہین اور ربط اسکا سورہ سجدہ سے یہہ ہی کہ ختم سورہ سجدہ مین امر تھا
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو ساتھ اعراض کفار کے اور انتظار کے افتتاح اسکی بھی امر پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے اور ہونے انکے متقیون سے اور نہی اطاعت
کافرون سے اور منافقون سے ✦

سورۃ الاحزاب مدنیۃ وهی	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	ثلاث وسبعون آیۃ

لکھا ہی کہ ابوسفیان اور عکرمہ اور ابوالاعور بعد واقعہ احد کے مکہ سے مدینہ مین آئے اور ابن ابی کے وہان اترے دوسرے دن جماعت منافقون کو ہمراہ لیکر
حضرت کی خدمت مین حاضر ہوئے اور اس چاہ کر کہنے لگے کہ ہمین ساتھہ لات اور منات کے چھوڑ دو اور کہو کہ ہمارے بتونکا قیامت مین مقام شفاعت ہی ہم تمکو
چھوڑ دینگے کہ اپنے خدا کی خدمت کرو حضرت یہہ کلام سنکر درہم برہم ہوے ابن ابی اور ابن قشیر اور جبیر بن قیس نے کہا یا رسول اللہ بات اشراف عرب
کی رد مت کرو کہ صلاح کلی اسکی ضمن مین ہی حضرت عمر رضی اللہ عنہ غصہ ہو کر چلے کہ انکو قتل کرون حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ای عمر مین نے انکو
امان جان دی ہی نقض عہد روا نہین اور یہہ آیت نازل کی کہ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ای پیغمبر ثابت رہ اوپر تقوی
کے یا ڈر اللہ سے عہد شکنی مین اور مت کہا مان کافرونکا کہ مانند ابوسفیان اور عکرمہ کے اور منافقون کا مدینہ کے مثل ابن ابی اور ابن قشیر کے ✦
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا تحقیق اللہ تعالی ہی جاننے والا کلام انکا حکم کرنیوالا ساتھہ وفاے عہد کے وَّاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ اور
پیروی کر اس چیز کی کہ وحی کی جاتی ہی طرف تیرے پروردگار تیرے سے جیسے کہ نہی فرمائے اطاعت انکے سے اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۙ وَّ
تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ تحقیق اللہ ہی ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم خبردار اور توکل کر اوپر خدا کے یعنے چھوڑ سب کام اپنے اوپر کبریا کے وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا اور
کفایت ہی اللہ کارساز اور نگہبان اور حاجت روا ✦ بندگان **بیت** لطف سے جسپر وہ عنایت کرے ✦ سارے مہمات کفایت کرے ✦ لکھا ہی
کہ ابو معمر جمیل بن اوس دانا اور ادب دان تھا بار ہا کہا کرتا تھا کہ میرے دو دل ہین ایک سے فہم کرتا ہون زیادہ تر اس سے کہ محمد کرتے ہین عرب والے اسکو
ذوالقلبین کہتے تھے جب جنگ بدر سے بھاگ کر مکہ کو جاتا تھا ایک جوتی ہاتھہ مین تھی ایک پانوین ابوسفیان نے اسکے پاس آکر خبر قوم کی پوچھی کہا بعضے
مرے بعضے بھاگے ابوسفیان نے کہا تیرا کیا حال ہی کہ ایک نعلین ہاتھہ مین ایک پانو مین ہی ابو معمر نے خیال کر کر اپنا حال دیکھہ کر کہا مین جانتا تھا کہ مین
دونون جوتیان پانونین پہنے ہوئے ہون حق تعالی نے اسکو جھوٹھا کیا اور سب کو معلوم ہوا کہ اسکے دو دل نہین اور اسکے حق مین یہہ آیت اتری کہ
مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ نہین کئے اللہ نے واسطے کسی شخص کے دو دل بیچ پیٹ اسکے کے کیونکہ دل کان روح حیوانی ہی اور روح
حیوانی ایک ہی پس یہہ بھی چاہئے ایک ہی ہو اور بعضے کہتے ہین کہ منافق کہتے تھے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دو دل ہین ایک دل سے ہمارے ساتھ ایک سے
اصحاب کے ساتھ حقتعالی نے فرمایا کہ دروغ گو ہین منافق کسیکے دو دل نہین بنائے وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓـئِيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ
اور نہین کیا بی بیون تمہاری کو جنکو ماں کہہ لیتے ہو انہین سے مائین تمہاری یعنے جورو کو اپنے کہ کہتے ہو انت علی کظہر امی تو مجھپر مثل پیٹھہ ماں میری کے ہی

Marfat.com

اس سے ماں نہیں ہو جاتی کیونکہ جورو خادمہ ہی اور ماں مخدومہ ایک عورت میں یہہ دونوں باتیں جمع ہونی محال ہیں وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ
اور نہیں کیا لے پالکوں کو تمہارے بیٹے تمہارے کیونکہ بیٹا ہونا یہہ امر اصلی ہی اور لے پالنا عارضی پس دونوں جمع نہیں ہوتے سمجھ لیجئے کہ نزدیک عرب
والوں کے ظہار طلاق تھا اور لے پالک کو فرزند اصلی کی طرح میراث دیتے تھے حق تعالی نے فرمایا کہ جیسے دو دل ایک پیٹ میں نہیں ہوتے ایسے ہی جورو
ہونا اور ماں ہونا ایک عورت میں جمع نہیں ہوتا اور پالا ہوا بیٹا اور اصلی بیٹا ایک شخص نہیں ہوتا ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ یہہ ہی کہنا تمہارا ساتھ
مونہوں تمہارے کے حقیقت نہیں رکھتا کہ کہنے سے ماں ہو جاوے اور پالے سے بیٹا بن جاوے وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ اور
اللہ کہتا ہی سچ کہ مطابق واقع کے ہی اور وہ راہ دکھاتا ہی بطریق حق یہہ آیت واسطے زید بن حارثہ کے نازل ہوئی کہ لوگ انکو زید بن محمد کہتے تھے اور
حالانکہ وہ حضرت خدیجہ کے غلام تھے انھوں نے حضرت کو بخشدیا تھا حضرت نے آزاد کر کر فرزندوں کیطرح پالا تھا حق تعالی نے فرمایا اُدْعُوْهُمْ
لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ پکارو فرزندوں کو نسبت کر کر واسطے باپوں انکے کے وہ پکارنا بہت انصاف ہی نزدیک اللہ کے صحیح بخاری میں
ابن عمر سے منقول ہی کہ ہم زید بن محمد کہتے تھے یہاں تک کہ یہہ آیت نازل ہوئی پھر ہم زید بن حارث کہنے لگے فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ
فِي الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ پس اگر نجانو تم باپوں انکے کو کہ منسوب کرو انکی طرف پس بھائی تمہارے ہیں بیچ دین کے کہو انکو یا اخی اور دوست تمہارے
ہیں پکارو انکو یا مولائی وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَآ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ اور نہیں اوپر تمہارے گناہ بیچ اس چیز کے
کہ خطا کرو تم ساتھ اسکے جیسے زید بن محمد کہتے تھے اور لیکن گناہ ہی جو کچھ قصد کر کر کریں دل تمہارے اور نسبت دو تم کسیکو بغیر باپ اسکے کے وَكَانَ
اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا اور اللہ تعالی ہی بخشنے والا خطا کا اور نکا مہربان عمدا گناہ کرنیوالوں پر جب توبہ کریں اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ
وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ پیغمبر بہت شفقت والا ہی مسلمانوں پر جانوں انکے سے سب کاموں میں کیونکہ جو وہ فرماتا ہی عین صلاح اور محض فلاح
بندہ کے حق میں ہی بخلاف نفس اسکے کہ امر بکارہائے ناشایستہ کرتا ہی پس پیغمبر دوستر ہوئے بندیکی نفس اسکے سے حدیث صحیح میں ہی کہ نہیں
ایمان لاتا ایک کوئی تم میں سے یہانتک کہ نہیں ہوتا میں دوستتر اسکا باپ اور فرزند اور سب لوگوں سے لکھا ہی کہ جب حضرت نے غزوہ تبوک
کا ارادہ کیا سب مومنوں کو نکلنے کا امر فرمایا بعضوں نے کہا کہ ماں باپ سے اجازت لی نہیں یہہ آیت اتری کہ پیغمبر اولی ہی ساتھ مومنوں کے نفسوں انکے
سے پس چاہئے کہ حکم اسکے کو لازم تر جانیں عین المعانی میں ہی کہ محبت ساتھ حضرت کے سزاوار تر ہی محبت اپنی اور اوروں کی سے بیت نہ اپنی اور
نہ اپنوں کی محبت کام آویگی ؂ محبت ہو تو اسکی ہو جو الفت ہو تو اسکی ہو ؂ اور بی بیاں اسکی مائیں ہیں مسلمانوں کے واسطے تعظیم اور تکریم کے کیونکہ دیکھنا
انکا روا نہیں اور نسبت وراثت کی نہیں رکھتی مصحف ابی اور قرات ابن مسعود رضی اللہ عنہما میں ہی کہ وہو اب لہم وازواجہ امہاتہم مراد شفقت تمام
اور رحمت کا کام ہی اور ابتداء اسلام میں ہجرت اور موالات اور مواخات کے سبب میراث لیتے تھے حق تعالی نسخ اسکا فرماتا ہی کہ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ
بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ اور قرابت والے بعضے انکے نزدیک تر ہیں بعضوں سے ورثہ لینے میں بیچ لوح
محفوظ کے یا قرآن کے یعنے آیت مواریث میں اور حکم کیا ہی کہ اولوا الارحام احق ہیں میراث میں ایمان والوں سے یعنے انصار سے ہجرت کرنیوالوں سے کہ پیغمبر خدا
صلی اللہ علیہ وسلم نے انکو آپس میں بھائی کر دیا ہی اِلَّآ اَنْ تَفْعَلُوْٓا اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِكُمْ مَّعْرُوْفًا مگر یہہ کہ کرو تم بیچ زندگانی اپنی کے طرف دوستوں
اپنے کے احسان یا وصیت واسطے جسکے کہ دوست رکھو كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ہی یہہ اولویت پیغمبر کی اور وارث ہونا قرابت والوں کا
بیچ قرآن کے یا لوح محفوظ کے لکھا ہوا وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ اور یاد کر جس وقت کہ لیا ہمنے پیغمبروں سے عہد انکا اسبات پر کہ
خدا کی عبادت کرنا اور خدا کی عبادت کیطرف لوگوں کو بلانا اور ایک دوسرے کو سچا ٹھہرانا اور امت کو نصیحت فرمانا یا پہلا پیغمبر پچھلے پیغمبر کی بشارت دے کہ
بعد اسکے آویگا اور یہہ عہد الست کے دن لیا وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ اور لیا ہمنے عہد تجھ سے کہ محمد ہی صلی اللہ
علیہ وسلم اور نوح سے اور ابراہیم سے اور موسی سے اور عیسی بن مریم سے تخصیص ان پیغمبروں کی اسواسطے ہی کہ اولوالعزم ہیں اور تقدیم ہمارے پیغمبر کی
واسطے تعظیم کے وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا اور لیا ہمنے پیغمبروں سے عہد گاڑھا موکد ساتھ قسم کے لِيَسْـَٔلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ تو کہ

سوال کرے اللہ سچونکو یعنے پیغمبرونکو سچ انکے سے اون باتون مین کہ قوم سے کہین ہین یا تصدیق قوم سے انکو وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا اور تیار کیا
اللہ نے واسطے کافرون کے کہ پیغمبرون کو نہین مانتے عذاب دردناک يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا
عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا اى لوگو جو ایمان لائے ہو یاد کرو نعمت اللہ کی کو جو انعام کی اوپر تمہارے جسوقت کہ آیا تمہارے اوپر لشکر یعنے قریش اور
بنی غطفان اور بنی کنانہ اور یہود قریب دس ہزار آدمیون کے تھے پس بھیجے ہمنے اوپر انکے باد صبا اور لشکر کہ نہ دیکھا تھا تمنے اسکو یعنے فوج فرشتون کی
وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا اور ہے اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم دیکھنے والا ان آیتون مین بیان غزوہ احزاب کا ہے اور جنگ خندق بھی کہتے
ہین اور قصہ اسکا مختصر یہہ ہے کہ چوتھے سال ہجرت کے بعد اجلائے بنی النضیر کے مدینہ سے حیی بن اخطب گروہ یہود کو لیکر مکے کو گیا اور ابو سفیان وغیرہ
سے مقاتلہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر عہد باندھہ دس ہزار عرب کو جمع کر مدینے کی طرف چلا حضرت کو خبر ہوئی تین ہزار مسلمانون کے ساتھ نکلے اور لشکر
ظفر پیکر کو دامن کوہ سلع مین اتارا اور مشورت فرمایا سلمان فارسی نے عرض کیا کہ لشکر اعدا مین لوگ ہتیار بند زیادہ ہین بطور بلاد عجم خندق گرد لشکر
کے اگر ہو جائے تو مناسب ہے آپ نے یہہ بات پسند کر کر حکم خندق کا فرمایا اور صحابہ پر زمین قسمت کر دی صحابہ خندق کھودنے لگے آپ بھی اُنکے شریک
ہوئے اور مٹی نکالتے تھے اور یارونکو وعدہ ظفر فرماتے تھے اور یہہ کلمات زبان فیض ترجمان سے ارشاد کرتے تھے کہ اللّٰهم ان العيش عيش الاٰخرة
فاغفر للانصار والمهاجرة ناگہان ایک سل نمود ہوئی کہ اسکا توڑنا دشوار تھا آپ کو خبر کی آپ نے اُسپر کھڑے ہو کر گہن ہاتھہ مین لیکر بسم اللہ کہہ کر جو
مارا دو دانگ سل ٹوٹ گئی اور نور برق کی مانند ظاہر ہوا سید انام کو قصر شام روشنی مین اسکے نظر آئے فرمایا اللہ اکبر کنجیان شام کی مجھکو عنایت ہوئین
پھر دوسرے ضرب کی دو دانگ اور سل ٹوٹ گئی اور نور ظاہر ہوا روشنی مین اسکے قصور یمن نظر امین مین جناب رسول ذو المنن کے آئے فرمایا اللہ اکبر مفاتیح
یمن مجھے دئے پھر تیسری ضرب کی تمام سل ٹوٹ گئی اور چکاچہٹ مین اس نور کے جو اس سے درخشان ہوا محل کسریٰ کے دکھائی دئے فرمایا اللہ اکبر کلید ہائے
ممالک فارس تصرف مین میرے کئین منافق کہنے لگے کہ یہہ شخص لوگونکو فریب دیتا ہے کیونکہ خوف دشمن سے خندق کھودواتا ہے اور فتح کے شام اور
یمن اور فارس کے وعدے کرتا ہے **نظم** کور درونونے بجالی یہہ بات + ہونے کو روشن ہین یہہ سب معجزات + ظلمت کفر آپسے ہوویگی دور + چمکیگا
اسلام کا عالم مین نور + القصہ چھہ دنمین خندق تیار ہوئی اور لشکر اعدا کے آن پہنچے مالک بن عوف اور عیینہ بن حصین ساتھہ بنی اسد و غطفان اور قریظہ
اور یہود کے مشرق کی طرف سے مدینہ کے ادھر کی زمین اونچی تھی آئے اور ابو سفیان جیش قریش اور کنانہ لئے ہوئی مغرب کی طرف سے آیا ادھر کی
زمین نیچی تھی اور یہود قریظہ نے جو حضرت سے عہد کیا تھا حیی بن اخطب کے ورغلانے سے توڑ ڈالا اور مددگار کفار ہوئے اور ہیبت سے کثرت لشکر اعدا
کے ضعفائے اہل اسلام خوفناک ہوئے اور دل اُنکے جگہہ سے گئے چنانچہ حق تعالیٰ فرماتا ہے اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ یاد
کرو جسوقت کہ آئے تمپر لشکر اوپر تمہارے سے یعنے اعلائے وادی سے کہ مشرق کی طرف مدینہ سے تھی اور نیچے تمہارے سے یعنے اسفل وادی سے کہ مغرب کی جانب
تھی وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ اور جسوقت کہ پھر گئین نظرین اور خیرہ ہوئین خوف سے اور پہنچ گئے دل گلے۔ کو ترس سے
یہہ بیان خوف کا ہے کہ مارے ڈر کے آنکھین پتھرا گئین دل نکلنے لگے دھڑک کر وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا اور گمان کرتے تھے تم ساتھہ اللہ
کے طرح طرح کے مسلمان کہتے تھے کہ لشکر اسلام فتح پائیگا اور منافق کہتے تھے شکست کھائیگا هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا
اسجگہہ آزمائے گئے ایمان والے اور ثابت قدم اہل تزلزل سے ممتاز ہوئے اور ہلائے گئے ہلائے جانا سخت وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ
فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اِلَّا غُرُوْرًا اور یاد کر جسوقت کہ کہتے تھے منافق ابن قشیر وغیرہ اور وہ لوگ کہ بیچ دلون انکے
کے بیماری ہے ضعف اعتقاد کے نہین وعدہ کیا تھا ہمکو اللہ تعالیٰ نے اور رسول اسکے نے بیچ فتح ہونے شام اور یمن کے مگر فریب دینے کو
وَاِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ يٰٓاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا اور یاد کر جسوقت کہا ایک فرقے نے منافقون مین سے کہ اوس بن قیظی اور
ابو عرابہ اور ابن ابی اور سوا انکے تھے ای لوگو مدینے کے نہین جگہہ رہنے کی واسطے تمہارے لشکر مین محمد کے کیواسطے یہان رہتے ہو پس پھر جاؤ اپنے گھرونکو
کہ مدینہ مین رکھتے ہو یا یہہ کہا کہ دین اسلام پر کیون قایم ہو پھر جاؤ اس سے طرف دین آبا اپنے کے اور اسکو دشمنونمین چھوڑ دو یعنے پیغمبر خدا

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم کو سمجھ لیجیے کہ یثرب نام مدینہ منورہ کا تھا پھر منع ہوگیا یہہ نام لینا یعنے مدینہ کو یثرب کہنا وَيَسْتَأْذِنُ فَرِيقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُولُونَ
إِنَّ بُيُوتَنَا عَوْرَةٌ اور اذن مانگتا ہی ایک فرقہ انمین سے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم سے وہ بنی حارث اور بنی سلمہ ہین کہتے ہین تحقیق گھر
ہمارے مدینہ مین خالی ہین اور استحکام نہین رکھتے ہمین اجازت دو تو وہان جاکر بچاوین ڈر ہی کہ دشمن شبخون نہ مارے وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ اور حالانکہ
نہین گھر انکے خالی اور خلل دار بلکہ محکم اور مضبوط ہین إِن يُرِيدُونَ إِلَّا فِرَارًا نہین ارادہ کرتے اس جانے مین مگر بھاگنے کا لڑائی سے وَلَوْ
دُخِلَتْ عَلَيْهِم مِّنْ أَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَآتَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوا بِهَا إِلَّا يَسِيرًا اور اگر پیٹھ آوے مدینہ مین لشکر کفار کا اوپر منافقون
کے اور ہجوم کرے طرفون انکے سے یعنے یکبارگی منہ مین آکر گرداگرد سے انکے گھیر لے پھر مانگی جاوے انسے خانہ جنگی مسلمانون سے یا دعوت طرف
شرک کے البتہ دیوین اسکو یعنے قبول کرین بات انکی کو اور نہ ڈھیل کرین ساتھ قبول کرنے فتنے کے مگر تھوڑا جلد بلکہ مشرک ہو جاوین یا خانہ جنگی کرین
مسلمانون سے وَلَقَدْ كَانُوا عَاهَدُوا اللَّهَ مِن قَبْلُ لَا يُوَلُّونَ الْأَدْبَارَ اور البتہ تحقیق تھے بنو حارثہ اور بنو سلمہ کہ عہد باندھا تھا انھون نے
اللہ سے پہلے اس سے یعنے احد کے دن کہ ہرگز نہ پھیرینگے پیٹھ کو لڑائی مین وَكَانَ عَهْدُ اللَّهِ مَسْئُولًا اور ہی عہد خدا کا سوال کیا گیا یعنے پوچھا
جاویگا پورا کرنا اور جزا سزا اسپر دی جاویگی قُل لَّن يَنفَعَكُمُ الْفِرَارُ إِن فَرَرْتُم مِّنَ الْمَوْتِ أَوِ الْقَتْلِ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ ہرگز نہ فائدہ
دیگا تمکو بھاگنا اگر بھاگو تم موت سے یا قتل سے کیونکہ جسوقت تقدیر مین ہی مرنا اور قتل ہونا اسیدم مروگے اور قتل ہوگے ایک پل نہین ٹلنے کا وَإِذًا
لَّا تُمَتَّعُونَ إِلَّا قَلِيلًا اور اسوقت کہ بھاگو گے نہ فائدہ دیے جاؤگے مگر تھوڑا یعنے مثلا اگر بھاگو گے اور بالفرض کوئی دن اور جیوگے پھر کیا آخر موت
ہی **فرد** اس سے نہین رہائی راقم بقول شخصی ؏ خنجر تلے کسی نے تک دم لیا تو پھر کیا قُلْ مَن ذَا الَّذِي يَعْصِمُكُم مِّنَ اللَّهِ إِنْ أَرَادَ بِكُمْ سُوءًا
أَوْ أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً کہہ کون ہی وہ شخص کہ بچاوے تمکو عذاب خدا سے اگر ارادہ کرے خدا ساتھ تمہارے برائی کا اور شکست دینے لڑائی کا یا ارادہ کرے
ساتھ تمہارے نعمت کا اور نصرت کا کون ہی کہ منع کرے اسکو وَلَا يَجِدُونَ لَهُم مِّن دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا اور نہ پاوینگے لوگ واسطے اپنے
سوا اللہ تعالے کے دوست کہ نفع پہنچاوے اور نہ مددگار کہ ضرر دفع کرے زاد المسیر مین ہی کہ ایک شخص لشکر ظفر پیکر پیغمبر سے مدینہ مین گیا اپنے بھائی کو
دیکھا کہ عیش وعشرت سے بیٹھا شراب وکباب آگے دھرا تھا کہا ای بھائی تو یہان عیش ونعمت سے شادان ہی اور حضرت پیغمبر وہان درمیان
نیزے اور شمشیر کے جولان مین اسنے کہا آ بیٹھ جا تو اور یار تیرے بلامین گرفتار ہین اور محمد ہرگز وہان سے سلامت نہ پھرینگے وہ پھر حضرت صلی اللہ علیہ
وسلم کے پاس چلا اور ارادہ کیا کہ حال اسکا عرض کرے جب خدمت شریف مین پہنچا جبرئیل پہلے ہی آکر یہہ آیت اتار گئے تھے کہ قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الْمُعَوِّقِينَ
مِنكُمْ وَالْقَائِلِينَ لِإِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ إِلَيْنَا تحقیق جانتا ہی اللہ منع کرنیوالون کو فتح رسول کے تم مین سے اور کہنے والونکو بھائیون اپنے کے کہ چلا آؤ
طرف ہمارے لکھتے ہین کہ منافق مسلمانون کو ڈراتے تھے یا ابوسفیان یا یہود منافقون کو کہتے تھے کیون خراب ہوتے ہو اور اپنی جان ہلاک
کرتے ہو مددگاری محمد کی چھوڑ و منافقون نے یہود کی بات مانکر لڑائی سے پہلوتہی کیا چنانچہ فرماتا ہی حق تعالی وَلَا يَأْتُونَ الْبَأْسَ إِلَّا قَلِيلًا
أَشِحَّةً عَلَيْكُمْ اور نہین آتے منافق لڑائی کفار کے مین مگر تھوڑا ریا اور سمعہ سے درانحال کہ بخیلی کرتے ہین مددکرتے اور نفقہ دینے مین اوپر
تمہارے یا نہین چاہتے کہ فتح اور غنیمت تمہارے ہاتھ لگے فَإِذَا جَاءَ الْخَوْفُ رَأَيْتَهُمْ يَنظُرُونَ إِلَيْكَ تَدُورُ أَعْيُنُهُمْ كَالَّذِي يُغْشَىٰ عَلَيْهِ
مِنَ الْمَوْتِ پس جسوقت آویا ڈر دشمن کا دیکھا تو نے انکو کہ نامرادی سے دیکھتے ہین طرف تیرے پھرتے ہین آنکھین مانند اس شخص کے کہ غشی
آتی ہی اوپر اسکے سکرات موت سے فَإِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوكُم بِأَلْسِنَةٍ حِدَادٍ أَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ پس جسوقت جاتا رہتا ہی ڈر رنج دیتے ہین
تمکو اور سخت باتین کہتے ہین ساتھ زبانون تیز کے درانحال کہ بخیلی کرتے ہین اوپر بھلائی کے یعنے مال غنیمت کے کہ وقت تقسیم غنایم کے جھگڑتے ہین
أُولَٰئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوا فَأَحْبَطَ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ یہہ لوگ نہ ایمان لائے پس نابید کردیے اللہ نے عمل انکے یعنے جہاد جو ریا اور غرض نفسانی
سے کیا ہی یا ظاہر کردیا اللہ نے نابید ہونا عمل انکے کا وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا اور ہی یہہ ظاہر کرنا اوپر اللہ کے آسان يَحْسَبُونَ
الْأَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوا یہہ گروہ گمان کرتے ہین لشکرونکو کفار کے کہ نہین گئے یعنے نامردی اور وحشت منافقونکو اسقدر ہی کہ باوجود اسکے

Marfat.com

مشرک لڑائی ہار کر بھاگ گئے ہیں یہ جانتے ہیں کہ مدینہ کو گھیرے ہوئے جنگ پر مستعد کھڑے ہیں وَإِنْ يَأْتِ الْأَحْزَابُ يَوَدُّوا لَوْ أَنَّهُمْ بَادُونَ
فِي الْأَعْرَابِ يَسْأَلُونَ عَنْ أَنْبَائِكُمْ اور اگر آویں وہ لشکر بار دیگر دوست رکھیں منافق کاشکے وہ جنگل میں رہتے بیچ گنواروں کے یعنے نامرادی
سے چاہتے کہ مدینہ میں نہ رہتے گانوں میں رہتے پوچھا کرتے آتے جاتے جانیوالوں سے خبریں تمہاری کو اور دشمنوں کے کو کہ کس کس طرح لڑائی ہوئی
کسنے فتح پائی کسنے شکست کھائی وَلَوْ كَانُوا فِيكُمْ مَا قَاتَلُوا إِلَّا قَلِيلًا اور اگر ہوتے درمیان تمہارے مدینہ میں اور لڑائی آن پڑتی نہ
لڑتے کفار سے مگر تھوڑا لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ البتہ تحقیق ہی واسطے تمہارے اے نامردو اور ڈرنیوالو کرنا بیچ افعال
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی اچھی کہ اُنکے طرح لڑائی میں قدم جمائے رہو اور محنتوں پر صبر کرو یا بیچ ذات پاک انکے کے واسطے پیروی کے
خصلت نیک ہی لِمَنْ كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا واسطے اس شخص کے کہ امید رکھتا ہی ثواب خدا کی یا لقائے کبریا کی
اور نعیم اور جزائی اور یاد کرتا ہی اللہ کو بہت دل اور زبان سے موضح میں ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کو خبر دی تھی کہ لشکر آوینگے اور تم پر کام
سخت ہوگا پھر آخر تم فتح پاؤگے اوپر وَلَمَّا رَأَى الْمُؤْمِنُونَ الْأَحْزَابَ قَالُوا هَٰذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَصَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ
وَمَا زَادَهُمْ إِلَّا إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا اور جسوقت دیکھا ایمان والوں نے لشکروں کو خندق کے دن کہ برابر لشکر اسلام کے صف باندھی تھی کہا یہہ ہی جو
وعدہ کیا تھا ہمکو اللہ نے اور رسول اسکے نے اور سچ کہا تھا اللہ نے اور رسول اسکے نے اور نہ زیادہ کیا دیکھنے لشکروں کے نے مسلمانوں کو
مگر یقین لانا مواعید الٰہی پر اور اطاعت کرنا احکام حضرت رسالت پناہ ہی پر کہ سعادت دوسرا اس تسلیم میں مندرج ہی **بیت** جسنے خط فرمانبری سے
سر کو جھکایا تاج شرف دولت کونین کو پایا ٭ لکھا ہی کہ بعضے اصحابوں نے نذر کیا تھا جیسے حمزہ اور مصعب اور عثمان اور طلحہ اور انس بن نضر
رضی اللہ عنہم کہ کبھی کسی لڑائی میں جو ہمراہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ہوں تو ایسے مقابلہ کفار میں ڈٹ جاویں کہ ہرگز نہ ہلیں اور نہ ہٹیں یہاں تک کہ
شہید ہوں حق تعالیٰ انکی صفت میں فرماتا ہی مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ بعضے مسلمانوں میں سے وہ مرد ہیں کہ
سچ کیا انھوں نے اس چیز کو کہ عہد باندھا تھا اللہ سے اوپر اسکے کہ ثابت رہنا ہی قتال کفار پر واسطے رضائے پروردگار کے فَمِنْهُمْ
مَنْ قَضَىٰ نَحْبَهُ پس بعضا انہیں سے وہ شخص ہی کہ پورا کرچکا کام اپنے کو یعنے نذر اپنے کو کہ لڑتے لڑتے شربت شہادت پیا مانند حمزہ اور مصعب
اور انس رضی اللہ عنہم کے وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ اور بعضا انہیں سے وہ شخص ہی کہ انتظار کرتا ہی جیسے عثمان اور طلحہ رضی اللہ عنہما وَمَا بَدَّلُوا
تَبْدِيلًا اور نہیں بدل ڈالا عہد کو انھوں نے کچھ بدل ڈالنا لِيَجْزِيَ اللَّهُ الصَّادِقِينَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ إِنْ شَاءَ أَوْ يَتُوبَ
عَلَيْهِمْ تو کہ بدلا دیوے اللہ سچوں کو بدلے سچ انکے کے اور عذاب کرے منافقوں کو اگر چاہے کہ نفاق پر مریں یا رجوع رحمت کرے اور توفیق توبہ
دے اوپر انکے إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا تحقیق اللہ ہی بخشنے والا اسکا جو توبہ کرے مہربان اسپر جو توبہ پر مرے حدیث میں ہی کہ
فوجیں بیس دن یا ستائیس دن مدینہ پر رہیں دنکو گرد خندق کے جاکر تیر اور پتھر مارتے تھے اور رات کو ارادہ شبخون کا کرتے تھے حضرت
سوار ہوکر گروہ صحابہ سے محافظت اپنے لشکر کی کرتے تھے ایکدن عمرو کہ بڑا بہادر تھا لوگ ہزار مردوں کے مقابل اسکو جانتے تھے چار آدمیوں سے
خندق کو کود آیا اور علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے ہاتھ سے مارا گیا اور اُن چاروں کو مسلمانوں نے سنگسار کیا دل کافروں کے ٹوٹ گئے حضرت نے
دو شنبہ سہ شنبہ کو واسطے خرابی اعدا کے دعا کی چار شنبہ کے دن ظہر کے وقت اثر دعا کا ظاہر ہوا حق تعالیٰ نے پروائی باد بھیجی تند کافروں کے
فوج پر آگیں بجھ گئیں بھوسے کے رہے فرشتوں نے میخیں اکھیڑ ڈالیں خیمہ ڈیرے گر پڑے گھوڑے چھوٹ گئے تہ و بالا مچا گھبرا کر آپسے آپ بن
لڑائی کے بھاگ گئے **بیت** بن تیغ و تبر کے فتح پائی ٭ کفار نے کیا شکست کھائی وَرَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوا خَيْرًا
اور پھیر دیا اللہ نے مدینہ سے ان لوگوں کو کہ کافر ہوئے تھے ساتھ غصہ انکے کے یعنے خشمناک بھاگے نہ پہنچے غنیمت اور نصرتکو وَكَفَى اللَّهُ
الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ اور کفایت کیا اللہ نے مسلمانوں کو لڑائی سے بسبب باؤ کے اور فرشتے کے وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا اور ہی اللہ
زبردست غالب سب پر بعد بھاگنے فوجوں کے حکم ہوا کہ بنی قریظہ پر چڑھائی کرو کہ مدینہ کے پاس ہیں عہد شکنی کر کر مددگار فوجوں کے ہوئے

Marfat.com

بین لشکر اسلام نے انکو پندرہ دن گھیرا اور زندگی سے تنگ کیا آخر حکم سعد بن معاذ پر اترا آیا سعدؓ نے حکم کیا کہ مردونکو انکے قتل کرو اور عورتون
اور بچون کو بردے کرو اور مال انکے مسلمانونکو بانٹ دو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو حکم سعد نے کیا ہی حق تعالی کی طرف سے ساتوین
آسمانکے اوپر سے حکم آیا تھا اُس واقعہ کی اللہ تعالی خبر دیتا ہی وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ
فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا اور اتارا اللہ نے ان لوگون کو کہ مددگار ہوئے تھے فوجونکے اہل توریت سے یعنے
یہود قریظہ کو اتارا قلعون انکے سے اور ڈالا بیچ دلون انکے کے ڈر پیغمبر اور لشکر پیغمبر کا ایک فرقہ کو کہ نوسو آدمی تھے یا سات سو مار ڈالتے ہو تم
اور بردے کرتے ہو ایک فرقہ کو کہ عورتین اور بچے انکے ہین وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا لَّمْ تَطَـُٔوْهَا اور وارث کیا تمکو
زمین انکے کا یعنے کھیتون اور باغون انکے کا اور گھرون انکے کا اور مالون انکے کا یعنے کوٹ اور قلعون اور نقد اور جنس اور چارپایون انکے کا
اور اُس زمین کا کہ نہ پاؤن رکھا تھا تمنے اوپر اسکے یا نہ مالک ہوئے تھے تم اسکے مراد اس سے خیبر ہی یا دریاے روم ہی یا ملک فارس ہی بعضون
نے کہا ہی کہ قیامت تک جو زمین کہ تصرف اہل اسلام مین آویگی اسمین داخل ہی وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا اور اللہ ہی اوپر ہر چیز کے
قادر پس قدرت رکھتا ہی کہ تصرف اہل اسلام مین شہرونکو لاوے اور دست ملازمان سیدانام مین بلاد کو مسخر فرماوے بیت کافی اشارہ اُسکا
ہو کیونکہ نہ فتح باب مین + فتح وظفر اِدھر اُدھر چلتے ہین وہان رکاب مین + لکھا ہی کہ نوین برس ہجرت سے ازواج مطہرات سے آپکے لباس پوشاک
زیور نادر نفیس اپسے طلب کرتی تھین کہ آپکے پاس نتھے اُنسے آزردہ ہو کر آپ مسجد مین آ بیٹھے اور قسم کھائی کہ ایک مہینے تک اُنسے خلطہ نکرونگا بعد
اُنتیس دنکے کہ وہ چاند اُنتیسا ہوا جبریل علیہ السلام آیہ حضرت پر لائے کہ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا
وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ۝ ای پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کہہ واسطے بی بیون اپنی کے اگر ہو تم ارادہ کرتے زندگانی
دنیا کا اور بناؤ سنگار اُسکا جیسے لباس نفیس اور زیور مکلف پس آؤ کہ کچھ فائدہ دون مین تمکو جیسے طلاق والیون کو دیتے ہین سوا مہر کے اور
رخصت کرون مین تمکو رخصت کرنا اچھا رغبت سے نہ کراہت سے وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ
مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ اور اگر تم ارادہ کرتین ہو ثواب خدا کا اور خوشنودی رسول اسکے کا اور نعمتون گھر پچھلے کا پس تحقیق اللہ نے تیار کیا واسطے
نیکی کرنیوالون کے تم مین سے ثواب بڑا کہ نعمتین دنیا کی اسکے آگے کچھ چیز نہین لکھا ہی کہ اول جس کسی نے ازواج مطہرات سے کہ خدا اور رسول کو
اختیار کیا عائشہ صدیقہ تھین رضی اللہ عنہا يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ
ای بی بیو پیغمبر کی جو کوئی لاوے تم مین سے عاصی ظاہر کہ نافرمانی رسول ہی مُبَيَّنَةٍ بفتح یا بھی قرات ہی یعنے بیحیائی ظاہر ہوئی دوچند کیا جاویگا
واسطے اسکے عذاب دوبرابر کہ اور عورتونکو ہو کیونکہ گناہ اونکا زشت تر ہی وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝ اور ہی دوچند عذاب دنیا اوپر
اللہ کے آسان وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَاۤ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا اور جو کوئی فرمانبرداری
کرے تم مین سے کہ بی بیان پیغمبر کی ہو واسطے اللہ کے اور رسول اسکے کے اور عمل کرے اچھے دیوینگے ہم اسکو ثواب اسکا دوبار ایکبار سبب فرمانبرداری
خدا کے دوسرے بار بجہت رضامندی رسول کے اور تیار کیا ہی ہمنے واسطے اُس بی بی کے رزق اچھا بہشت مین زیادہ اجر اسکے سے يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ
كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ای بی بیو پیغمبر کی نہین تم مانند
ہر ایک کی عورتون امت کے مین سے کیونکہ تمکو فضل بڑا ہی سب عورتون پر اگر پرہیزگاری کرو تم اور ڈرو اللہ سے اور کہا مانو پیغمبر کا پس مت نرمی کرو
بات مین جب کسی سے کلام کرو پس طمع کرے وہ شخص کہ بیچ دل اسکے کے مرض ہو یعنے نفاق یا خواہش بدکاری کی ہو اور کہو بات سیدہی وَقَرْنَ
فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى اور ٹھہرے رہو بیچ گھرون اپنے کے اور مت بناؤ کرو بناؤ جاہلیت پہلے کا سمجھ لیجے کہ
ایام جاہلیت دو ہین ایک پہلے ایک پچھلے پہلے زمان ادریس علیہ السلام تا وقت نوح علیہ السلام ہین اور پچھلے زمان عیسیٰؑ سے تا عہد نبوت پیغمبر خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہین اور اصح یہہ ہی کہ جاہلیت اولی زمانہ ابراہیم علی نبینا وعلیہ السلام مین تھی کہ عورتین لباس نفیس اور زیور مکلف سے سج کہ مردونکے

Marfat.com

رو برو جلوے دکھاتی تھین اور بعضون نے یہہ معنی کہی ہی کہ مت خرام کرو مانند خرام اہل جاہلیت پہلے کے بحر مواج مین ہی کہ تبرج باریک لباس پہننا ہی
عورتون کو کہ بدن نظر آوے حدیث مین اسکے حق مین لعنت آئی ہی اور جاہلیت اولی بعد آدم تا نوح ہی یا بعد ادریس تا نوح اسوقت مین مرد سب
خوبرو تھے اور عورتین بدشکل عورتین اپنے آپکو مردونکو دکھاتی تھین یا موتی پہن کر چلتی تھین اجنبی مردونکے سامنے ہوتی تھین سو حقتعالی نے فرمایا
کہ بناوٹ مت کرو اور غیر مردونکے سامنے مت چلو باریک مت پہنو بدن مت دکھاؤ مانند تبرج جاہلیت اولی کے وَأَقِمْنَ الصَّلَاةَ وَآتِينَ الزَّكَاةَ
وَأَطِعْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ اور قایم کیا کرو نماز کو کہ اصل طاعات بدنیہ ہی اور دیا کرو زکوۃ کو کہ اشرف عبادات مالیہ ہی اور فرمانبرداری کرو
اللہ کے فرضو مین اور رسول اسکے کی سنتو مین إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا سوا اسکے
نہین کہ ارادہ کرتا ہی اللہ تو کہ دور کرے تم سے گناہ کو ای گھر والو پیغمبر کے اور پاک کرے تمکو عصیان سے خوب پاک کرنا صاحب کشاف نے کہا ہی کہ یہہ
آیت دلیل ہی کہ بی بیان پیغمبر کی اہل بیت مین سے انکے ہین اور وسیط مین ہی کہ مراد اہل بیت سے بی بیان حضرت کی ہین ساتھ دلیل خطاب پہلے اور پیچھلے
کے اور ضمیر مذکر کی یطہرکم مین واسطے تغلیب کے ہی کہ پیغمبر درمیان انکے تھے زاد المسیر مین ہی کہ یہہ ندا ے عام ہی واسطے ازواج اور اولاد آپ کی اور
احقاف مین بھی امام ابو منصور ماتریدی سے یہی منقول ہی عین المعانی مین ہی کہ ظاہر تفسیر دلالت کرتی ہی کہ اہلبیت ازواج ہون لیکن حضرت عائشہ
صدیقہ اور ام سلمہ اور ابو سعید خدری اور انس بن مالک رضی اللہ عنہم سے نقل کیا ہی کہ اہلبیت فاطمہ اور علی اور حسنین رضی اللہ عنہم ہین اسباب نزول
مین ہی کہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ حضرت میرے گھر مین گلیم پر کہ انکے بچھونے پر بچھادی تھی مینے بیٹھے تھے حضرت فاطمہ کھانا آپکے واسطے
لائین آپ نے فرمایا علی اور حسنین کو بلاؤ کہ اس خوان پر میرے ہم کاسہ ہون وہ آئے کھانا کھایا پھر حضرت نے گلیم اپر اوڑہائی اور کہا کہ الٰہی یہہ اہل
بیت میرے ہین دور کر انسے رجس کو اور پاکیزہ کر انکو یہہ آیت نازل ہوئی اور مین نے سر اپنا گلیم مین ڈالکر کہا کہ یا رسول اللہ مین بھی اہلبیت تیرے سے
ہون فرمایا انک علی خیر اسیواسطے آل عبا ان پانچونکو کہتے ہین **فرد** جنون کو آل عبا کہتے ہین سوای رافت وہ نبی ہین اور علی فاطمہ ہین اور حسنین ہا
تیسیر مین انس بن مالک سے منقول ہی کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز کو جو حضرت فاطمہ کے گھر کی طرف سے نکلے فرمایا انما یرید اللہ لیذہب
عنکم الرجس اہل البیت ویطہرکم تطہیرا بحر المواج مین ہی کہ جملہ انما یرید اللہ لیذہب عنکم الرجس اہل البیت ویطہرکم تطہیرا
ترتیل ہی کیونکہ ازالت رجس اہلبیت کلام سابق سے مفہوم ہوئی تھی اسنے تاکید اسکی کی اور یہہ آیت دلیل ہی کہ زن اہل بیت شوہر کی ہوتی ہی اور تذکیر
ضمیر عنکم اور یطہرکم دلیل ہی اسپر کہ اہل بیت شامل ہی عورتون کو اور مردونکو جو گھر مین ہون کیونکہ اگر مخصوص عورتین ہوتین تذکیر ضمیر نہ لاتے اور اسمین
علی اور فاطمہ اور حسنین داخل ہین کیونکہ انکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی کہ اللہم لکل نبی اہل وہؤلاء اہلی اور حدیث دوسری مین ہی کہ ہولاء
اہل بیتی اور اہل بیت منادا ہی یا منصوب بمدح اور بتقدیر اعنی کے اور یطہرکم تطہیرا معطوف ہی اوپر لیذہب عنکم الرجس کے سوال دور ہونے
رجس سے طہارت مفہوم ہوتی ہی پھر ذکر طہارت کا کیا فایدہ رکھتا ہی جواب فائدہ اسکا توضیح ہی اور بعضون نے تاکید کہا ہی اور امتناع عطف
تاکید مین نہین گناہ ہی اور شک نہین ہی کہ تاکید مین کمال اتصال چاہئے اور کمال اتصال مانع عطف ہی سوال یطہرکم چاہتا ہی کہ پہلے پلیدی ہو اور
حالانکہ انمین سابق رجس نتھا پس تطہیر کس معنے سے ہی جواب یہہ کلام باب تنزیل ممکن سے ہی منزل محقق کے بطریق المبتداء ہو المجرد عن العوامل اللفظیہ
وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلَىٰ فِي بُيُوتِكُنَّ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَالْحِكْمَةِ اور یاد کرو ای بی بیو پیغمبر کی جو کچھ کہ پڑہا جاتا ہی اوپر تمہارے بیچ گھرون تمہارے کے آیتون
کلام اللہ کی سے اور باتون پیغمبر کی سے کہ عین حکمت ہین اور احکام شریعت ہین اس آیت سے حفظ کرنا قرآن اور حدیث کا نکلتا ہی إِنَّ اللَّهَ كَانَ
لَطِيفًا خَبِيرًا تحقیق اللہ ہی لطف کرنیوالا ہمیر خبردار ساتھ اقوال اور افعال تمہارے کے بعد نزول ان آیتونکے بیچ شان ازواج مطہرات کے م
بعضے عورتون نے مسلمانون کے کہا کہ ہمارے حق مین کچھ نازل نہین ہوا حقتعالی نے یہہ آیت اتاری اور بحر مواج مین ہی کہ بعضے عورتون نے کہا کہ مردون
کے شان مین آیتین بہت اتری ہین اور عورتون نے یہہ شرافت نہین پائی کہ مذکور انکا قرآن شریف مین ہو اللہ تعالی نے یہہ آیت نازل فرمائی کہ
إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَانِتِينَ وَالْقَانِتَاتِ وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ

Marfat.com

وَالْخَاشِعِيْنَ وَالْخَاشِعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصَّآئِمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ
اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا تحقیق مسلمان اور مسلمانیان اور ایمان والے اور ایمان والیان اور قرآن پڑھنے
والے اور قرآن پڑھنے والیان اور سچ بولنے والے اور سچ بولنے والیان اور صبر کرنیوالے اور صبر کرنے والیان اور عاجزی کرنے والے اور عاجزی کرنولیان
اور خیرات دینوالے اور خیرات دینے والیان اور روزہ رکھنے والے اور روزہ رکھنے والیان اور نگہبانی کرنے والے شرم گاہون اپنے کو اور نگہبانی
کرنیوالیان اور یاد کرنیوالے اللہ کو بہت اور یاد کرنیوالیان تیار کیا ہی اللہ نے واسطے اُنکے کہ مرد اور عورتین ہین بخشش گناہون کی اور ثواب بڑا
طاعت کا انکے لکھا ہی کہ حضرت نے زینب بنت جحش کو زید بن حارثہ کے واسطے پیغام بھیجا اسنے سمجھا اپنی منگنی کرتے ہین قبول کیا اور جب سمجھا کہ زید کے ساتھہ
ہی نانا کیونکہ صاحب جمال تھی اور آپ کے پھپھی کی بیٹی تھی کہنے لگی کہ مین کیون غلام آزاد کئے ہوئے سے نکاح کرون اور اسکے بھائی عبداللہ نے
بھی انکار کیا حق تعالی نے یہہ آیت نازل کی وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ
اور نہین لایق واسطے کسی مرد مسلمانون کے یعنے عبداللہ بن جحش کے اور نہ عورت مسلمان کی یعنے زینب بنت جحش کے جسوقت کہ حکم کرے خدا اور
رسول اُسکا کام کو یہہ کہ ہووے واسطے انکے اختیار کام اپنے سے کچھہ بلکہ واسطے واجب ہونے انپر کہ اختیار اپنے کو تابع اختیار خدا اور رسول کرین
اور جان و دل سے قبول کرین وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا اور جو کوئی نافرمانی کرے اللہ کی اور رسول اسکے کی یا حکم
کتاب اور سنت کی سے ابا کرے پس تحقیق گمراہ ہوا گمراہی ظاہر کیونکہ اگر خلاف اعتقاد سے کرے تو کفر ہی بعد نزول اس آیت کے زینب
اور بھائی اسکا راضی ہوئے اور نکاح بندھا اور حق تعالی نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو آگاہ کیا کہ علم قدیم ہمارے مین مقرر رہا کہ زینب داخل ازواج
مطہرات تیرے مین ہو پھر درمیان زینب کے اور زید کے ناسازگاری شروع ہوئی یہانتک کہ زید نے کئی بار ارادہ طلاق دینے کا کیا حضرت
نے منع فرمایا چنانچہ حقتعالی ارشاد کرتا ہی وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ اور یاد کر جسوقت کہ کہتا تھا تو واسطے اُس
شخص کے کہ انعام کیا ہی اللہ نے اوپر اُسکے ساتھہ اسلام کے اور توفیق خدمت اور متابعت تیری کے اور انعام کیا ہی تو نے اوپر اسکے ساتھہ
پرورش کرنے اور آزاد کرنے اور بیٹا کہنے کے یعنے زید کو کہ نعمت مین خدا کے اور تیرے بھرا ہی کہتا تھا تو کہ اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ تھام
رکھہ اوپر اپنے بی بی اپنی کو یعنے زینب کو وَاتَّقِ اللّٰهَ اور ڈر اللہ سے اسکے معاملہ مین اور ضرر پہنچانیکو اُسکے طلاق مت دے وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ
مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ وَتَخْشَى النَّاسَ اور چھپاتا تھا تو بیچ جی اپنے کے جو کچھہ اللہ ظاہر کرنیوالا ہی اسکا یعنے زینب داخل ازواج مین تیرے ہوگی
اور ڈرتا تھا تو طعن لوگون کے سے کہ کہینگے بیٹے کی جورو آپ کرلی وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ اور اللہ بہت لایق ہی اسکا کہ ڈرے تو
اس سے جن کامون مین کہ ڈرنا چاہئے اور مقرر ہی کہ حضرت سب سے زیادہ ڈرتے تھے اللہ سے کیونکہ خوف نسبت علم کے ہی اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ
مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا پس بحکم انا اعلمکم باللہ قطعا سب عالم سے ترسناک تر تھے شعر علم کا رافت نتیجہ خوف و وحشت ہی کہ آہ ہ جسقدر جانے لگتے
اُتنا ہی اس سے ڈر لگے ہ لکھا ہی کہ زید نے زینب کو طلاق دی بعد پوری ہونے مدت عدت کے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسیکے ہاتھہ پیغام
اپنا بھیجا زینب نے خوش ہو کر قبول کیا اور سجدہ شکر بجالائی یا دوگانہ شکرانہ ادا کیا اور کہا خدایا پیغمبر تیرا مجھے چاہتا ہی اگر مین لایق اسکے
ہون تو مجھکو اسے دے اسیوقت دعا اوسکی قبول ہوئی اور یہہ آیت نازل ہوئی کہ فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا پس جب ادا کرلی زید نے
زینب سے حاجت کہ رکھتا تھا موضح مین ہی کہ مراد زید کی طلاق دینا زینب کو تھا جب اُسنے یہہ مراد اپنی پائی یعنے زینب کو طلاق دی اور
مدت عدت کی گذر گئی زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِيْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِيَآئِهِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا بیاہ دیا ہمنے
تجھے اسکو تو کہ نہووے بعد تیرے اوپر ایمان والون کے تنگی یا گناہ یا وبال بیچ بی بیون پالکون انکے کے جب ادا کرلین اُنسے حاجت یعنے
طلاق دے دیوین اور مدت عدت کی گذر جاوے وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا اور ہی حکم خدا کا کیا گیا بے شبہہ جیسے کہ زینب کے معاملہ مین
ہوا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم بعد نزول اس آیہ کے بے دستوری کے زینب کے گھر تشریف لائے زینب نے کہا یا رسول اللہ بے پیغام

Marfat.com

نکاح بن گواہ حضرت نے فرمایا اللہ نکاح باندھنے والا ہی اور جبرئیل شاہد پھر زینب عورتون مین فخر کیا کرتی تھین کہ میرا نکاح اللہ نے پیغمبر سے کیا
اور تمھارے نکاح باندھنے والے اولیا تمھارے ہوتے ہین مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ نہین ہی اوپر پیغمبر کے کچھہ تنگی اور وبال
بیچ اُس چیز کے کہ مقرر کیا ہی اللہ نے واسطے اسکے اور یہہ صورت مخصوص آپ ہی کی نہین بلکہ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ راہ مقرر
کی اللہ نے بیچ اُن لوگون کے کہ گذرے پہلے اس سے مراد اور پیغمبر ہین جو پہلے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے گذرے کہ حق تعالی نے نفی حرج کی کری
اُنسے اُن چیزونمین کہ مباح کین اُنپر وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُورًا اور ہی کام اللہ کا اندازے پر مقرر کیا ہوا پس صفت اُن لوگون کی کرتا
ہی کہ گذرے ہین پیغمبرون سے کہ الَّذِينَ يُبَلِّغُونَ رِسَالَاتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ وہ لوگ کہ پہنچاتے
ہین پیغام خدا کے امتون اپنی کو اور ڈرتے ہین اُس سے اور نہین ڈرتے کسی سے مگر اللہ سے وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيبًا اور بس ہی اللہ کفایت
کرنے والا یا حساب کرنیوالا بندونکا پس جبکہ حساب اسکے ہاتھہ مین ہوا تو ڈرا بھی اُس سے چاہیے **بیت** جنکے کہ بس اختیار مین حساب
اپنا ہو بلا اس سے نہ ڈرین تو پھر ڈرین کس سے کہو + بعد واقعہ زینب کے بے ادبون نے زبان طعن کھولی اور حضرت کو کہنے لگے کہ یہہ شخص
ہمین کہتا ہی کہ بیٹون کی جوروین تمپر حرام ہین اور آپ زید کی جورو کو کہ زینب ہی نکاح مین لے آیا اور زید کو کہ لے پالک آپ کا تھا مثل پسر
اصلی کے حکم شرع مین وہ جانتے تھے حق تعالی نے یہہ آیت نازل کی کہ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ نہین ہی محمد صلی اللہ علیہ وسلم باپ
کسی ایک کا مردون تمھارے مین سے اور اگرچہ قاسم طاہر طیب ابراہیم کا ہی لیکن وہ مرتبہ رجلیت کو نہین پہنچے تھے کہ اس عالم سے انتقال کر گئے
پس اسکا حقیقت مین کوئی اصلی صلبی بیٹا ہی نہین کہ جسکی جوروین اسپر حرام ہون وَلٰكِنْ رَّسُولَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ اور لیکن وہ
رسول خدا کا ہی اور ختم کرنیوالا تمام پیغمبرونکا یا خاتم بمعنی آخر ہی یعنے وہ آخر پیغمبرونکا ہی نو ظہور مین جیسا کہ اول انکا تھا ظہور نور مین
یا خاتم بمعنے مہر ہی یعنے مہر ہی پیغمبرونکی کہ پیغمبری اسپر تمام ہوئی اور نبوت ختم ہوئی وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا اور ہی اللہ ساتھہ سب
چیزونکے دانا پس جانتا ہی کہ کون لایق ہی اسبات کے کہ نبوت اسپر ختم ہو لکھا ہی کہ صحت ہر کتاب کی مہر اسکی سے ہی حق تعالی نے حضرت کو مہر
فرمایا تو کہ جانین کہ تصحیح دعوی محبت الٰہی کے سوا متابعت حضرت رسالت پناہ ہی نہین ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی اور شرف اور
بزرگواری ہر کتاب کی مہر اسکی سے ہی شرف سب انبیا کے بھی حضرت ہمارے ہین اور شاہد ہر کتاب کی مہر اسکی ہی پس شاہد سب کے محکمہ قیامت
مین حضرت ہمارے ہونگے وجئنا بك على هٰؤلاء شهيدا اور جب کتاب پر مہر کر دی لکھنا موقوف ہوا جب نبوت آپ پر ختم ہوئی
در نبوت بند ہوا اور جو آپ سب انبیا مین ساتھہ مہر نبوت کے مخصوص تھے ساتھہ ختمیت انکے کے بھی اختصاص پایا **فرد** جو مہر نبوت مین مخصوص
ہوے حضرت + ویسے ہی ہوئے مختص وہ ختم نبوت مین + يَا اَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ای لوگو جو ایمان لائے ہو یاد کرو
اللہ کو یاد کرنا بہت یعنے غالب اوقات یا طرح طرح سے ذکر کرو تہلیل اور تکبیر اور تحمید اور تمجید وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَّاَصِيلًا اور پاکی بیان کرو
اسکی یا نماز پڑھو واسطے اسکے صبح اور شام کیونکہ یہہ دونون نمازین شاق ہین ادا کرنے مین کلمی نے کہا ہی کہ مراد ذکر کثیر سے ذکر قلبی ہی کیونکہ
ہر دم ذکر کثیر کی اشارت طرف محبت کے ہی کہ مجھے دوست رکھو کیونکہ مقرر ہی کہ من احب شيئا اكثر ذكره نشان دوستی کا یہی ہی کہ کوئی دم
ذکر دوست کے سے غافل نرہے زبان سے اسکو یاد کرے اور دل سے اسکا دھیان رکھے **بیت** زبان و دل مین نہو وے تیرا جو ذکر و خیال +
زبان دہن مین ہی بیکار دل ہی برین وبال + هُوَ الَّذِي يُصَلِّي عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّورِ وہ ہی اللہ جو درود
بھیجتا ہی اوپر تمھارے یعنے رحمت اور درود بھیجتے ہین فرشتے اسکے یعنے بخشش طلب کرتے ہین واسطے گناہون تمھارے کے اور یہہ درود خدا کی اور فرشتون
کی بھیجو اسواسطے ہی تو کہ نکالے تم کو اندھیرون کفر کے سے طرف روشنی ایمان کے مراد اخراج سے مداومت اور استقامت ہی اوپر خروج کے کیونکہ وقت
صلوٰۃ کے اللہ اور فرشتون کی ظلمت مین تھے اور بعضے کہتے ہین کہ نکالتا ہی ظلمت معصیت سے طرف نور طاعت کے یا شک سے طرف یقین کے
یا تاریکی تدبیر سے ہی طرف روشنی تقدیر کے بحر الحقایق مین ہی کہ بشریت سے طرف روحانیت کے وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا اور ہی اللہ

Marfat.com

اوپر ایمان والونکے مہربان کہ آپ اُنپر رحمت کرتا ہی اور فرشتون کو انکے بخشش کیواسطے فرماتا ہی تَحِیَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهُ سَلَامٌ دعا ایمان والون
کی اللہ تعالیٰ اسے جسدن کہ ملاقات کرینگے اس سے سلام ہی کہ خبر دینے والا سلامتی کا ہی ہر آفت سے اور بعضون نے کہا ہی کہ عزرائیل کیطرف ضمیر پھرتی
ہی کہ مذکور نہین یعنے جسدن ملک الموت کو دیکھینگے سلام کرینگے وَأَعَدَّ لَهُمْ أَجْرًا كَرِيمًا اور تیار کیا ہی اللہ نے واسطے مومنون کے باوجود تحیت
کے اُنپر ثواب بڑا کہ بہشت ہی اور نعمتین وہان کی يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ای پیغمبر یہہ ندائے کرامت ہی،
تحقیق ہمنے بھیجا ہی تجھکو گواہی دینے والا اوپر تصدیق اور تکذیب امت کے اور خوشخبری دینے والا ساتھہ رحمت ہمارے کے اور ڈرانے والا عذاب ہمارے
سے وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِإِذْنِهِ وَسِرَاجًا مُنِيرًا اور پکارنیوالا طرف عبادت خدا کے اور توحید کبریا کے ساتھہ حکم اسکے کے یا توفیق اسکے کے اور
چراغ روشن کرنیوالا یا صاحب چراغ روشن کے کہ قرآن ہی لکھا ہی کہ حقتعالیٰ نے پیغمبر ہمارے کو چراغ فرمایا اسواسطے کہ روشنی چراغ کی اندھیرے کو
دفع کرتی ہی نور وجود آپ کے نے بھی ظلمت کفر عرصہ عالم سے نابود کی **بیت** رہین بند ظلمت مین پھر کیون اسیر + دیا حق نے ہمکو سراج منیر
دوسری جو چیز جو گھر مین گم جائے چراغ کی روشنی سے مل جاتی ہی جو مقام کہ پوشیدہ تھے نور چراغ مصطفوی سے اوپر مقتبسان انوار معرفت کے
روشن ہوگئے **مثنوی** گنج اسرار الٰہی واکیا + کنج عشاقون کو روشن کردیا + ای چراغ حق تیرا کیا ہی فروغ + کور ہی آگے تیرے چشم دروغ + دیدۂ
عالم مین بینائی نتھی + تجھہ سے ہی چشم جہان روشن ہوئی + تیسرے چراغ اہل خانہ کا سبب امن اور راحت کا ہوتا ہی اور چور کا موجب خجالت او عقوبت
کا حضرت بھی دوستونکے وسیلہ سلامت ہین اور منکرونکے موجب حسرت اور ندامت اور تیسرا تاکید ہی یعنے تو چراغ مثل اور چراغونکے نہین کہ گاہی روشن
ہون گاہی بجھہ جاوین بلکہ اول سے آخر تک تو روشن رہیگا اور چراغ باؤ سے بجھتے ہین نور تیرا کوئی نہین گھٹا سکیگا يُرِيدُونَ لِيُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ
بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللَّهُ مُتِمُّ نُورِهِ اور چراغ رات کو روشن ہوتے ہین نہ دنکو اور تو نے شب ظلمت کو دنیا کے منور کیا نور دعوت سے اور روز قیامت کو
روشن کریگا پرتو شفاعت سے **بیت** ہوا ہی تجھہ سے منور جہان جہان پیارے + تیرا چراغ ہی روشن یہان وہان پیارے + کشف الاسرار مین
ہی کہ حق تعالیٰ آفتاب کو چراغ کہکر — جعلنا سراجا وهاجا اور پیغمبر ہمارے کو بھی چراغ فرمایا وہ چراغ آسمان کا ہی یہہ چراغ زمین کا وہ چراغ
دنیا کا ہی یہہ چراغ دین کا وہ چراغ منازل فلک کا ہی یہہ چراغ محافل ملک کا وہ چراغ آب وگل کا ہی یہہ چراغ جان ودل کا اسکے طلوع سے خواب
سے بیدار ہوتے ہین اسکے ظہور سے عدم سے چونک کر عرصہ گاہ وجود مین آتے ہین **بیت** اسی کے نور نے روشن کیا ہی راہ آمد کا + نہوتا گر ظہور
انکا تو پھر عالم مین کون آتا + اور حق تعالیٰ نے آپ کو چراغ فرمایا اور آفتاب نہین فرمایا باوجودیکہ مہر روشن تر اور تابندہ تر ہی یہہ نسبت چراغ
کی اسواسطے کی کہ مہر سے مہر نہین بن سکتا اور چراغ سے چراغ لاکھون روشن ہوجاتے ہین یہہ اشارہ ہی کہ اس چراغ بلاغ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم
سے کروڑون چراغ دلکے روشن ہوکر رہنمائی عالم ہونگے اور اُنسے تا قیامت یہہ فیض جاری رہیگا **فرد** تا حشر منقطع نکبھی ہوگا اسکا فیض +
وہان وہ خزانہ ہی کہ ہو تقسیم سے زیاد + وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ بِأَنَّ لَهُمْ مِنَ اللَّهِ فَضْلًا كَبِيرًا اور خوشخبری دے ایمان والون کو ساتھہ اسکے کہ واسطے
انکے ہی اللہ کی طرف سے فضل بڑا سوا اجر اعمال انکے کے یعنے دولت لقا کہ بزرگتر اور شریف تر جزا ہی وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ وَدَعْ
أَذَاهُمْ اور مت کہا مان کافرونکا اور منافقونکا اور چھوڑ دے ایذا دینا انکا یعنے بدلا اپنے رنج پہنچانیکا مت لے کہ ہم انسے سمجھہ لینگے اور انکی
برائی تجھہ سے دفع کرینگے وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ اور توکل کر ... کے بیچ دفع انکے کے وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا اور کفایت ہی اللہ کارساز یا نگہبان
یا ضامن واسطے وعدہ نصرت اور غالبیت تیرے بیچ خبر یعنے کے يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمَسُّوهُنَّ
ای لوگو جو ایمان لائے ہو جس وقت کہ نکاح کرو تم ایمان والیونکو پھر طلاق دو انکو پہلے اس سے کہ ہاتھہ لگاؤ انکو مس امام صاحب کے نزدیک
خلوت صحیحہ ہی اور شافعی کے نزدیک مباشرت ہی یعنے پہلے خلوت صحیحہ سے یا دخول سے فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّونَهَا پس
نہین واسطے تمہارے اوپر ان طلاق والیونکے گنتی ایام کی کہ گنو اُسکو فَمَتِّعُوهُنَّ پس فائدہ دو انکو اگر مہر فرض کیا ہی تو نصف مہر لازم ہی
واسطے مطلقہ کے اور متعہ مندوب نزدیک امام صاحب کے اور نزدیک بعضونکے واجب اور اگر مہر مسمّٰی نہین رکھتے متعہ واجب ہی مقدار مال ولباس کے

Marfat.com

وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ۝ اور رخصت کرو انکو اپنے گھروں سے رخصت کرنا اچھا اگر عدت نہین اور ضرر نت پہنچاؤ انکو يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَحْلَلْنَا
لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْٓ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ ای پیغمبر تحقیق ہمنے حلال کئین واسطے تیرے بی بیان تیری وہ جو دیا ہی تو نے مہر انکا تقید حلال یا عطاء مہر واسطے
فضیلت کے ہی نہ واسطے توقف حل کے اسپر وَمَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ مِمَّآ اَفَاۗءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ اور حلال کئین اوپر تیرے جنکا کہ مالک ہوا ہی داہنا ہاتھ تیرا اس
چیزمین سے کہ پھیر لایا ہی اللہ تعالیٰ اوپر تیرے غنایم مشرکون سے مانند صفیہ اور ریحانہ اور امثال انکے کے وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ اور بیٹیان
چچے تیرے کی اور بیٹیان پھپھیون تیرے کی اولاد عبد المطلب سے وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ اور بیٹیان ماموں تیرے کے
اور بیٹیان خالاؤن تیری کی اولاد عبد مناف بن زہرہ سے وہ جو وطن چھوڑ آئے ہین ساتھ تیرے احتمال ہی کہ قید ہجرت کی مخصوص ساتھ حضرت کے
ہو اور قول ام ہانی کا بھی مؤید اسکا ہی کہ کہا مجھے حضرت نے پیغام بھیجا تھا اس آیت سے مین آپ پر حرام ہوئی کیونکہ ہجرت مین نے نہین کی تھی
وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اور حلال کی ہی عورت ایمان
والی اگر بخش دیوے بغیر مہر کے جان اپنے کو واسطے پیغمبر کے اگر ارادہ کرے پیغمبر یہہ کہ نکاح کرے اسکو خالص واسطے تیرے سوا مسلمانون کے یعنے یہہ
مخصوصات حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ہی کہ عورت فقط ہبہ سے بے مہر نکاح مین آئی اور امام اعظمؒ نے کہا ہی کہ بلفظ ہبہ نکاح منعقد ہو جاتا ہی لیکن
مہر مثل لازم آتا ہی سمجھ لیجیے کہ اسطرح کے اتفاق پڑنے مین اختلاف ہی اشہر یہہ ہی کہ ہبہ واقع ہوا زینب بنت خزیمہ سے کہ ام المساکین انکو کہتے ہین یا
خولہ بنت حارث سے یا ام شریک بنت جابر سے اور زینب کا ہبہ رمضان مین تیسرے برس ہجرت سے ہوا آٹھ مہینے حرم محترم مین رہے ربیع الآخر مین
چوتھے سال وفات پائی اور اہل سیر کے نزدیک ہبہ ام شریک سے واقع ہوا اور دولت عقد نہین پائے واللہ اعلم قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ
وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ تحقیق جان لیا ہمنے جو کچھ مقرر کیا ہی ہمنے اوپر امت کے شرائط عقد سے بیچ حق نکاح بی بیون انکے
کے یعنے مہر اور گواہ اور نفقہ اور کسوت اور وجوب تسویہ قسمت اور تزویج چار عورتون حرون کی اور بیچ اس چیز کے کہ مالک ہوئے ہین داہنے ہاتھ
انکے یعنے لونڈیون انکے کی کہ توابع امور مین انکے کرین اور حلال کیا ہمنے عورتون کو تجھ پر فقط یعنے بن مہر کے تو کہ نہ ہووے اوپر تیرے تنگی وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا
رَّحِيْمًا اور ہی اللہ بخشنے والا اس چیز کا کہ جس سے بچنا دشوار ہی مہربان ہی ساتھ کشادگی کے جہان تنگی ہو تُرْجِيْ مَنْ تَشَاۗءُ مِنْهُنَّ وَتُــــْٔوِيْٓ
اِلَيْكَ مَنْ تَشَاۗءُ ڈھیل دیوے تو جسکو چاہے ازواج اپنے سے اور جگہہ دیوے تو طرف اپنے ساتھ رکھے جسکو چاہے انہین سے وسیط مین ہی کہ
وجوب تسویہ قسمت اور نوبت ساتھ اس آیت کے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ساقط ہوا زاد المسیر مین ہی کہ درمیان سب بی بیون سوا سودہؓ کے کہ
نوبت اپنی حضرت عایشہ کو بخشدی تھی آپ رعایت قسمت کی فرماتے تھے آخر عمر تک صاحب کشاف نے کہا ہی کہ ارجا کیا پانچ بی بیون کو کہ سودہ اور
صفیہ اور جویریہ اور میمونہ اور ام حبیبہ رضی اللہ عنہن تھین اور رعایت قسمت کی فرماتے تھے انہین جب چاہتے تھے اور جسطرح سے کہ چاہتے تھے اور
چار بی بیون کو اپنے ساتھ رکھا کہ عایشہ اور حفصہ اور ام سلمہ اور زینب رضی اللہ عنہن تھین وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ
اور جسکو بلا بھیجے تو انہین سے کہ ایک کنارے کر دیا تھا اسکو پس نہین گناہ اوپر تیرے ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ
بِمَآ اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ یہہ مہجور کو بلانا بہت نزدیک ہی اسبات سے کہ ٹھنڈی رہین آنکھین انکی اور نہ غم کھاوین اور راضی رہین ساتھ اس چیز کے
کہ دیا ہی تو انکو ساریان یعنے جو جان لیا انھون نے کہ پاس بلانا اور دور رکھنا تیرا سب فرمان خدا سے ہی تابع رہینگے تیرے وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِيْ
قُلُوْبِكُمْ اور اللہ جانتا ہی جو کچھ بیچ دلون تمہارے کے ہی رغبت اور کراہیت وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا اور ہی اللہ جاننے والا ایسی باتین بدون
کی تحمل والا جلدی نہین کرتا عقوبت مین عاصیون کے لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاۗءُ مِنْۢ بَعْدُ وَلَآ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ نہین حلال واسطے تیرے
جوروین اور پیچھے ان نو بی بیون کے کہ تیرے نکاح مین ہی کیونکہ نو حضرت کے حق مین ایسے ہین جیسے امت کے حق مین چار اور نہین حلال یہہ کہ بدل ڈالے
تو ان سے اور بی بیان یعنے ایک کو انہین سے طلاق دے اور اسکی جگہہ دوسری کر لے وَّلَوْ اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ اگرچہ
خوش لگے تجھکو حسن انکا مگر جنکے مالک ہوگئے داہنے ہاتھ تیرے یہہ استثنا نسا سے ہی یعنے حلال نہین تجھ پر ان نو کے سوا اور بی بی مگر لونڈی جو تیرے

Marfat.com

ملک مین اور تصرف مین آئی سمجھہ لیجیئے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذوبی بیونکا انتقال ہوگیا تھا حضرت بی بی خدیجہ اور حضرت زینب بنت خزیمہ اور
نو بی بیان تھین کہ بعد وفات کے بھی حضرت کے بقید حیات رہین حضرت عایشہ حضرت حفصہ بنت عمر حضرت سودہ حضرت اُم سلمہ حضرت ام حبیبہ بنت ابی سفیان
حضرت زینب بنت جحش حضرت جویریہ حضرت صفیہ حضرت میمونہ پچھلے ہین قریشی تھین اور لونڈیان چار تھین حضرت ماریہ قبطیہ حضرت جمیلہ حضرت حارثہ
حضرت ریحانہ سمجھہ لیجیئے کہ جس مرد کے کئی عورتین ہون واجب ہی اُسپر باری سے برابر رہنا سب پاس اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر یہہ واجب نتھا کہ اسواسطے
کہ عورتین اپنے حق نہ سمجھین لیکن آپ فرق نہین کرتے تھے سب کی باری برابر رکھتے تھے مگر حضرت سودہ نے خود اپنی باری حضرت عایشہ کو بخشدی تھی وَ
كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيْبًا اور ہی اللہ اوپر ہر شی کے نگہبان **ابیات** رانّا اللہ ہی تیرا رقیب + اور تیرے جان سے زیادہ ترقریب +
سوچ کرکے دلمین کر ہر کام تو + تا نہ شرمندہ ہو اسکے روبرو + عالم سر وعلن ہی کردگار + اور دانا ہی نہان وآشکار + اُسپہ کچھہ مخفی نہین تیرا عمل + ظاہر و
باطن رضا پر اسکے چل + کوئی دم اسکے نگہبانی کا دہیان + دل سے اپنے مت گنما ای میری جان + تاکہ ہر ایک کام تیرا ہو درست + اسکے طاعت مین رہو چالاک و
چست + لکھا ہی کہ جب زینب رضی اللہ عنہا کو حضرت نے بحکم الہی قبول کیا اور لوگونکو کھانا کھلایا لوگ بعد طعام کے کلام مین مشغول ہوئے اور زینب
کونے مین گھر کے بیٹھی تھین آپ نے چاہا کہ لوگ جاوین جب لوگ نہ گئے تو حضرت آپ وہان سے اٹھے مجلس برخاست ہوئی لیکن تین شخص ویسے ہی
بیٹھے باتین کرتے رہے آپ نے دروازے پر آکے دیکھا اور شرم سے انکو نہ اٹھایا بعد دیر کے وہ اٹھے آپ گھر مین زینبؓ کے گئے انسؓ نے کہا کہ جب
حضرت اندر گئے مین نے بھی چاہا کہ جاؤن دروازے پر آپ نے پردہ ڈالا اور یہہ آیت حجاب کی نازل ہوئی کہ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا
بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّآ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ اى لوگو جو ایمان لائے ہو مت داخل ہو گھرون پیغمبر کے مین مگر یہہ کہ اذن دیا جاوے
واسطے تمھارے طرف کھانیکے در انحال کہ نہ انتظار کرنیوالے ہو پکنے اسکے کے بعضے لوگ دیکھتے رہتے تھے جب کسیکے گھر کھانا پکتا جا بیٹھتے تھے بن بلاے حکم ہوا
کہ ایسا مت کرو وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ اور لیکن جب بلائے جاؤ تم پس داخل
ہو پس جب کھا چکو تم پس متفرق ہوجاؤ اور مت بیٹھے رہو جی لگانیوالے واسطے باتون کے اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ تحقیق یہہ
ٹھہرنا تمھارا واسطے کلام کے بعد طعام کے ہی ایذا دیتا پیغمبر کو پس شرماتا ہی تمسے کہ کہے باہر نکلو وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ اور اللہ نہین شرماتا
حق کہنے سے وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ اور جب مانگا چاہو ازواج پیغمبر سے کچھہ اسباب پس مانگ لو انسے پیچھے پردہ
کے سے ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ یہہ پردے مانگنا بہت پاک کرنیوالا ہی واسطے دلون تمھارے کے اور دلون انکے کے خواطر شیطانی اور
خیالات نفسانی سے وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَآ اَنْ تَنْكِحُوْٓا اَزْوَاجَهٗ مِنْ بَعْدِهٖٓ اَبَدًا اور نہین ہی لایق واسطے تمھارے یہہ کہ
ایذا دو رسول خدا کو اور وہ بات کرو جسمین وہ آزردہ ہوا اور نہین لایق یہہ کہ نکاح کرو بی بیون اسکے کو پیچھے اسکے کبھی یعنے بعد وفات کے اور طلاق کے کیونکہ
وہ مائین تمھاری ہین اور مائین فرزندون پر حرام ہین اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا تحقیق یہہ ایذا پیغمبر کی اور نکاح مین لانا بی بیون اسکے
کا ہی نزدیک اللہ کے بڑا گناہ کیونکہ حرمت حضرت کی لازم ہی حالت حیات اور بعد وفات انکے کے اور حیات وممات مین تعظیم انکی یکسان ہی
کیونکہ خلعت خلافت عظمی حالت حیات مین اور سروپائے شفاعت کبری بعد وفات واسطے قد مبارک آپکے کے تیار کیا ہی لکھا ہی کہ ایک صحابی نے کہا
تھا کہ اگر آپکا وصال ہوا تو عایشہ رضی اللہ عنہا کو نکاح مین لاؤنگا اور دوسرے نے یہہ بات دلمین ٹھہرائی تھی یہہ آیت اُتری اِنْ تُبْدُوْا شَيْـًٔا اَوْ تُخْفُوْهُ
فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا اگر ظاہر کرو تم کچھہ چیز یعنے نکاح بعضے امہات مومنین کا اور زبان سے کہو یا پوشیدہ کرو اسکو دلمین اور زبان سے
نکالو پس تحقیق اللہ ہی ہر چیز کو جاننے والا اور اسپر تمھین جزا و سزا دیگا حدیث مین ہی کہ جب آیت حجاب کی نازل ہوئی عورتون نے پردہ کیا آبا اور ابنا
اور اقارب انکے نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم بھی کیا پردہ مین باتین کرین یہہ آیت نازل ہوئی لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيْٓ اٰبَآىِٕهِنَّ
وَلَآ اَبْنَآىِٕهِنَّ وَلَآ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآىِٕهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ نہین گناہ اوپر
عورتون کے بیچ منہہ دکھانے کے ساتھہ باپون انکے کے اور نہ بیٹون اُنکے کے اور نہ بھائیون انکے کے اور نہ بھتیجون اُنکے کے اور نہ بھانجون

Marfat.com

اُنکے اور نہ عورتوں اُنکے کے یعنے مسلمانیوں کے اور نہ اُس چیز کے کہ مالک ہوئے داہنے ہاتھ اُنکے یعنے غلام اور لونڈیوں اُنکے کے اور اصح یہہ
ہی کہ مراد لونڈیاں ہیں اور کچھ بیان اسکا سورۂ نور میں مذکور ہوا پس عدول کیا غیبت سے طرف خطاب کے واسطے تشدید امر کے اور فرمایا کہ ای
عورتو پرہیزگار رہو وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ اور ڈرو اللہ سے بے پردہ مت ہو اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا تحقیق اللہ ہی اوپر ہر چیز کے
اقوال اور افعال تمہارے سے گواہ اور کار ہائے ظاہر و باطن سے آگاہ سمجھ لیجئے کہ پچھلی آیتوں میں تعظیم اور تکریم بجالانا جناب پیغمبر علیہ الصلوٰۃ اللہ
الملک الاکبر کا سمجھا جاتا تھا اب بیان وہ آیت جو مشعر کمال عنایت بیچ شان حضرت کے ہی ارشاد ہوئی کہ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ
عَلَى النَّبِيِّ تحقیق اللہ اور فرشتے اسکے درود بھیجتے ہیں اوپر پیغمبر کے يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ای لوگو جو ایمان
لائے ہو درود بھیجو اوپر اسکے اور سلام بھیجو سلام بھیجنا آئی میرے مالک ای میرے مولا ای میرے والی بھیج مدام ؎ میری طرف سے روح نبی پر لاکھ
درود اور لاکھ سلام ؎ یا انقیاد کرو امر اسکے کا انقیاد کرنا درود اللہ کی طرف سے رحمت ہی اور غیر اسکے کی طرف سے طلب رحمت اور بعضے کہتے ہیں
کہ اللّٰهم صل علی محمد کے یہہ معنی ہیں کہ الہی تعظیم کر محمد کی دنیا میں ساتھ اعلائے دین اور ابقائے شریعت اور اعظام ذکر اور اظہار دعوت کے اور آخرت میں
ساتھ قبول شفاعت اسکے کے بیچ حق امت کے اور ساتھ تضعیف ثواب کے اور اظہار فضل اسکے کے اوپر اولین اور آخرین کے اور ساتھ تقدیم اسکے
کے اوپر انبیا مرسلین کے صلواۃ اللہ علیہ وعلیہم اجمعین اور جمہور علما کہتے ہیں کہ امر درود کا اس آیت میں محمول ہی اوپر وجوب کے لیکن اختلاف مقدار واجب
میں ہی امام مالک کے نزدیک تمام عمر میں ایکبار واجب ہی باقی مستحب اور بعضی مواضع میں استحباب اکد ہی جیسے بعد تشہد اول نماز میں مذہب امام شافعی
اور تشہد آخر میں انکے نزدیک واجب ہی اور مذہب حنفی میں سنت اور جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک لے یا سنے تو بعضے کہتے ہیں ہر بار
درود بھیجنا واجب ہی اور بعضے کہتے ہیں ایکبار ایک مجلس میں واجب پھر مستحب اور فتوی اسی پر ہی کہ اول بار واجب ہی پھر سنت اور کیفیت
صلوۃ میں احادیث متنوعہ وارد ہیں افضل یہہ ہی کہ جمع کرلے طرق احادیث مذکورہ کے کہ اللّٰهم صل وسلم علی محمد عبدك ورسولك
النبي الامي وعلى آل محمد وازواجه وذريته كما صليت وسلمت وباركت على ابراهيم وعلى آل ابراهيم انك حميد مجيد ؎
اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا تحقیق وہ لوگ جو ایذا دیتے ہیں اللہ کو
یعنے ایسی بات کرتے جو اسکے نزدیک مکروہ ہی جیسے شریک ٹھہراتے ہیں اور زن و فرزند بناتے ہیں اور کلمات کفر زبان پر لاتے ہیں اور ایذا
دیتے ہیں رسول اسکے کو کہ شاعر ساحر کہتے ہیں اور فعل سے رنج منہہ اور دانتوں پر پہنچاتے ہیں لعنت کیا ہی انکو اللہ نے بیچ دنیا اور آخرت
کے اور تیار کیا ہی واسطے انکے عذاب عقبی میں رسوا کرنیوالا وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا
بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا اور جو لوگ کہ ایذا دیتے ہیں مسلمانوں کو اور مسلمانیوں کو جیسے صفوان سہمیؓ اور عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بغیر اسکے کہ کچھ برا کیا
ہو انھوں نے پس تحقیق اٹھایا ان موذیوں نے بہتان بڑا اور گناہ ظاہر اور ہو رہے یعنے لایق عقوبت بہتان کے اور مستحق عذاب گناہ ظاہر کے
ہوئے بعضوں نے کہا ہی کہ یہہ آیت منافقوں کے شان میں ہی کہ نالایق باتوں سے علی مرتضی رضی اللہ عنہ کو ایذا دیتے تھے اسباب نزول
میں ہی کہ ایکدن حضرت عمرؓ نے ایک کنیزک آراستہ کو کہ میل بدکاری رکھتی تھی واسطے ادب کے ملامت کیا اُسنے اپنے خواجے سے شکایت کی اُسنے سخنان بیہودہ
اُسکی شان میں کہے اوسکے حق میں یہہ آیت اتری اور بعضوں نے لکھا ہی کہ آیت زانیوں کے حق میں آئی ہی کہ زانو نکو راہوں میں بیٹھتے تھے اور لونڈیوں کو چھیڑتے تھے
لکھا ہی کہ اسوقت علامت بی بیونکی یہہ تھی کہ سر پوشیدہ نکلتے تھے اور لونڈیاں سر کھلے اور وہ بدکار جو سر پوشیدہ والیوں سے کنارہ کش تھے حق تعالی نے
یہہ آیت بھیجی کہ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ای پیغمبر کہہ واسطے بی بیوں اپنے
کے اور بیٹیوں اپنے کے اور بی بیوں کو مسلمانوں کے کہ وقت نکلنے کے گھر سے نزدیک کرلیں اور لٹکالیں اوپر منہہ اور بدن اپنے کے چادریں یعنے منہہ
اور بدن اپنا چھپالیں ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ یہہ چھپانا منہہ اور سر نزدیک تر ہی اس سے کہ پہچانی جاویں کہ آزاد ہیں اصلاح
اور عفت والی ہیں پس نہ ایذا دیجاویں یعنے زانیاں غرض نرکھیں انسے وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا اور ہی اللہ بخشنے والا گناہوں گذشتہ کا جو

Marfat.com

توبہ کرین مہربان کرمصلحت بندون کی السے بیان کردیتا ہی لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ
بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ مَّلْعُوْنِيْنَ البتہ اگر نہ باز رہینگے منافق اور وہ لوگ کہ بیچ دلون انکے کے بیماری ہی یعنے زنا کرنیوالے اور
بدخبرین اڑانے والے بیچ شہر کے لشکر اسلام کے اور عیبونکے مسلمانون کے البتہ پیچھے لگا دوینگے ہم تجھکو انکے اور امر کرینگے ہم تجھکو اوپر قتل انکیکے
پھر نہ ہمسایہ رہینگے تیرے بیچ مدینے کے مگر تھوڑے دنون یعنے جلد شہر سے نکلینگے لعنت مارے اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا جہان پائے
جاوین پکڑے جاوین یعنے چاہیئے کہ پکڑین انکو اور قتل کیے جاوین قتل کرنا یعنے چاہیئے کہ قتل کرین انکو قتل کرنا ساتھ ذلت اور رسوائی کے سُنَّةَ
اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ عادت ہی اللہ کی بیچ ان لوگون کے کہ گذرے پہلے اب سے یعنے مقرر کیا ہی امتون پہلیون مین کہ پیغمبر انکو حکم کرین سو
منافقونکے قتل کا وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۝ اور ہرگز نپاویگا تو واسطے عادت اللہ کے بدل ڈالنا يَسْـَٔلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ سوال
کرتے ہین تجھکو کافر ساتھ ٹھٹھے اور آزمایش کے قیامت سے قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ کہہ سوا اسکے نہین کہ علم اسکا نزدیک اللہ کے ہی یعنے وقت
وقوع قیامت کا وہی جانتا ہی کسی فرشتے اور پیغمبر کو اس سے آگاہ نہین کیا وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا اور کیا چیز معلوم کرواتی
ہی تجھکو شاید کہ قیامت ہووے نزدیک یعنے مطلق نہین جانتا تو اسقدر گمان کرتا ہی اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ
اَبَدًا تحقیق اللہ نے لعنت کی ہی کافرونکو اور تیار کیا ہی واسطے انکے دوزخ درانحالیکہ ہمیشہ رہینگے بیچ اسکے ہمیشہ تاکید ہی کہ کبھی نہین وہان سے نکلنے
کے ہمیشہ آگ مین جلینگے لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝ نہ پاوینگے بیچ اسکے دوست کہ انکو دوزخ سے نکالے اور نہ مددگار کہ عذاب انسے ٹالے يَوْمَ تُقَلَّبُ
وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ یاد کر جسدن کہ پھیرے جاوینگے منہہ انکے بیچ آگ کے یعنے ایک طرف سے دوسرے طرف کہ کبھی سیدھا الٹا وینگے اور کبھی اوندھے
منہہ آتش مین گراوینگے يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ۝ کہینگے ای کاشکے ہمنے فرمانبرداری کی ہوتی اللہ کی اور فرمانبرداری
کی ہوتی رسول کی وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ۝ اور کہینگے وہ ای پروردگار ہمارے تحقیق ہمنے اطاعت
کی سردارون کی اپنے اور بڑون اپنے کی پس گمراہ کردیا ہمکو انھون نے راہ سے رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ۝ ای پروردگار ہمارے
دے انکو دوگنا عذاب ہم سے کہ وہ ضال بھی تھے اور مضل بھی تھے اور لعنت کر انکو لعنت بڑی کہ کوئی اس سے نہ نکال سکے قطعہ حق یہ ہی جسکو خدا لعنت
کرے ۞ کس کی طاقت ہی کہ پھر رحمت کرے ۞ جسکو وہ راندے بلاوے کون اُسے ۞ وہ بلاوے جسکو راندے کون اُسے ۞ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا
كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ای لوگو جو ایمان لائے ہو مت ہو تم مثل ان لوگون کے کہ ایذا دی انھون نے موسی کو یعنے پیغمبر
محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مت ایذا دو جیسے بنی اسرائیل نے موسی کو دی تھی اور نسبت زنا کی کی تھی چنانچہ قصہ اُسکا احوال قارون مین گذرا پس پاک کیا
اسکو اللہ نے اس چیز سے کہ کہتے تھے اور جس عورت سے کہ رشوت دیکر بہتان اُٹھوایا تھا اُسنے اقرار پاکیزگی کا موسی کے کیا یا ہارون علیہ السلام
جو کوہ طور پر جاکر وفات پائی بنی اسرائیل کہنے لگے کہ حسد سے موسی نے مار ڈالا حق تعالی نے فرشتے کو حکم کیا وہ اوسکی لاش گور سے نکال لایا
قوم نے دیکھکر معلوم کرلیا کہ غیر مقتول ہی یا اللہ تعالی نے اسکو زندہ کردیا اسنے کہہ دیا کہ موسی نے نہین مارا یا بنی اسرائیل موسی علیہ السلام کو عیب لگاتے
تھے کہ تنہا نہاتے تھے ایکدن کپڑے اُتار کر انھون نے پتھر پر رکھے اور نہانے لگے پتھر چلا موسیٰ پانی سے نکلکر برہنہ اسکے پکڑنے کو دوڑے بنی اسرائیل
نے دیکھ لیا کہ کچھ عیب نہین رکھتے وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ۝ اور تھا موسی نزدیک اللہ کے آبرو والا یا مقبول یا مستجاب الدعوات يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝ ای لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے ارتکاب معاصی مین اور بچو ایذا سے رسول اسکے سے اور کہو بات
مضبوط یہ سچی مسلمانونکے حق مین مراد نہی ہی ضد اسکے سے یعنے جھوٹ مت کہو مانند بات تہمت عایشہ صدیقہ کے اور قصہ زینب کے یا قول سدید
کلمہ لا الٰہ الا اللہ ہی یا وہ بات ہی جسمین رضائے حق ہو اور قول جامع اس باب مین یہ ہی کہ قول سدید وہ بات ہی جو سچی ہو نہ جھوٹی اور صواب ہو نہ خطا
اور مفید ہو نہ لغو اور خالص ہو نہ آمیختہ پس ایسی بات کہو يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ سنوار دیگا اللہ واسطے تمھارے اعمال تمھارے یعنے انکو صلاحیت
قبول کی دیگا اور ثواب اپنے مرتب کریگا وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ اور اللہ بخشیگا واسطے تمھارے گناہ تمھارے وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

Marfat.com

فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا اور جو کوئی کہا مانے اللہ کا اور رسول اسکے کا پس تحقیق وہ مراد کو پہنچا مراد کو پہنچنا بڑا اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ تحقیق روبرو کیا تھا ہمنے امانت کو کہ طاعت ہی یا حدود شرع ہین موضع مین بیحا کہ نماز اور روزہ اور زکوٰۃ اور حج اور امانت مردم ہی یا نگاہ رکھنا زبانکو فضول سے ہی بعضے کہتے ہین غسل جنابت ہی اوپر آسمانون کے اور زمین کا اور پہاڑونکے ساتھ شرط ثواب اور عقاب کے اسوقت کہ فہم انمین پیدا کر دیا تھا فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا پس انکار کیا سب نے یہہ کہ اُٹھاوین اسکو اور ڈر گئے اُس سے اور کہنے لگے کہ مسخر ہم فرمان ہین جسواسطے کہ ہمین پیدا کیا ہی نہ محتاج ثواب کے ہین نہ توانا اوپر کھینچنے عقاب کے یا اوپر اہل آسمانکے کہ ملائکہ ہین اور ساکنان زمین و جبال پر کہ حیوانات بحری اور بری ہین عرض کیا سب نے انکار کیا محافظت سے نہ مخالفت سے وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ اور اٹھالیا اُسکو انسان نے باوجود ضعف اور ناتوانی کے اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا تحقیق تھا وہ بے باک یا ستمگار اوپر جان اپنی کے کہ وہ امانت جسکو اسقدر بڑے بڑے جسم والون نے نہ اٹھایا اسنے باوجود اپنے ناتوانی کے اٹھالیا نادان عاقبت اسکے سے یعنے عقوبت اسکی سے اگر خیانت واقع ہو عرض امانت کیا لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ تو کہ عذاب کرے اللہ منافقون مردونکو اور منافقون عورتون کو بسبب ضایع کرنے امانت کے اور عذاب کرے شرک لانے والونکو اور شرک لانے والیونکو بسبب خیانت کرنے امانت کے اور پھر آوے اللہ ساتھ رحمت کے اوپر ایمان والون کے اور ایمان والیونکے بسبب حفظ امانت کے وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا اور ہی اللہ تعالی بخشنے والا توبہ کرنیوالون کا مہربان اپنر سمجھ لیجئے کہ علما اور عرفا نے اس آیت مین بہت بیان فرمایا ہی کچھ اُنمین سے یہان تحریر ہوتا ہی بعضون نے معنے آیت کی یون ڈالین ہین کہ عظمت شان امانت یہانتک ہی کہ اگر عرض کرے اجرام عظام پر شعور اور ادراک دیکر تو حمل اسکے سے اباکرین اور حق یہہ ہی کہ حقتعالی نے انکو ادراک اور شعور دیا اور اپر عرض کیا انھون نے انکار کیا خشیت سے نہ معصیت سے اور انسان نے اٹھالیا ہمت سے نہ قوت سے **بیت** جو چرخ سے نہ اٹھا وہ ہم اٹھا رہین ہین ٭ قوت کہان ہی اتنی ہمت دکھا رہین ہین ٭ امام قشیریؒ نے کہا ہی کہ اپر امانت کو عرض کیا انسان پر فرض کیا وہان عرض تھا سر پھیرا یہان فرض تھا اٹھایا حضرت جنید رحمۃ اللہ نے کہا کہ نظر آدم عرض حق پر تھی نہ بار امانت پر لذت عرض نے ثقل امانت کو فراموش کر دیا اسیواسطے لطف ربانی نے زبان عنایت سے فرمایا کہ اٹھانا تجھ سے نگاہ رکھنا مجھ سے جو تونے رغبت سے بار میرا اٹھایا مین نے بھی تجھکو سب مین سے اٹھالیا وحملناهم فی البر والبحر صاحب النواد نے کہا ہی کہ چاہیے کہ مراد امانت سے عقل اور تکلیف ہو اور جو آسمان اور زمین اور پہاڑکو استعداد حمل کا اسکے نتھا انسان نے ساتھ قابلیت اپنی کے قبول کیا کیونکہ ظلوم ہی بواسطہ استیلائی قوت غضبی اور جہول ہی بجہتہ غلبہ قوت شہوانی اور فائدہ عقل کا یہہ ہی کہ دونون قوتون کو تعدی سے نگاہ رکھکر راہ اعتدال پر ثابت رکھے اور بڑا مقصود تکلیف سے تعدیل قوتین ہی کہ نتیجہ صفتین سبعی اور بہیمی ہی پس ظلومی اور جہولی علت حمل کی ہوئی اور بعضون نے کہا ہی کہ شان اسکی سے ہی ظلم اور جہل جیسے کہے تو جعل الماء طهورا یعنے شان اسکے سے ہی طہارت پس یہہ دو صفتین شان انسان سے ہین لیکن جب آدمی حامل امانت ہوئے بعضون نے ظلم اور جہل ترک کیا اور بعضے اوپر رہے یا خود یہہ دو صفتین نوع انسانین ہین باعتبار اغلب افراد کے بحر الحقایق مین ہی کہ ظلوم اور جہول خلق کے نزدیک ہی نہ حق کے نزدیک تفسیر حضرت خواجہ پارسا رحمۃ اللہ علیہ مین ہی کہ حق تعالی نے عرض کیا امانت کو اوپر اہل آسمان اور زمین اور جبال کے اباکیا انھون نے حمل اسکے سے بسبب عدم استعداد اور جو انسان کو اسکے اٹھانے کا استعداد تمام بن مضایقے اور مبالغے کے قبول کیا اور وہ ظلوم ہی اوپر نفس اپنے کے کہ فنا کرتا ہی ذات اپنی کو ہویت مطلقہ مین اور جہول ہی کہ غرض کو نہین پہچانتا اور بقول لا الہ الا اللہ نفی ماسوا کرتا ہی فتوحات مین ہی کہ امانت انصاف ہی ساتھ اسمائے حسنی کے کہ سب موجودات پر عرض کیا اور انسان نے قبول کیا اور وہ ظلوم ہوتا اگر نہ اٹھاتا اور جہول ہی یعنے عالم کیونکہ نہایت علم باللہ اقرار کرنا ساتھ جہل کے ہی اور عجز معرفت سے ہی لان العجز عن درك الادراك ادراك **بیت** واں نگارت معرفت ہی جہل عین علم ہی ٭ راہ حق مین سچ ہی جو نادان ہوا دانا ہوا۔ حضرت قاسم انوار نے لکھا ہی کہ امانت خلافت ربانی ہی اور ظلم اور جہل ضد عدل اور علم ہی اور معنے اذا جاوز الشئ حده انعكس ضده کے یہان

Marfat.com

ظہور مین آتے ہین ظلوم اور جہول صیغہ مبالغہ کا ہی اور جب یہہ دو صفتین حد سے متجاوز ہوئین البتہ ضد سے بدل جاوینگے روح الارواح مین ہی کہ ظلوما جہولا بیان مدح ہی نہ ذم آدم علیہ السلام نے بار ساتھہ ہمت کے اٹھایا فوق طاقت تھا کہا ظلم کیا تو نے اوپر نفس اپنے کے نہین جانتا تھا کہ بار گران ہی کہا غیر حق سے جاہل تھا مین آوازۂ ظلومی اور جہولی اوسکے کا عالم مین پڑا عالم والے سر اسکے سے غافل ہین لوامع مین ہی کہ جو بوالعجبی عشق کو عالم بشریت مین ہی مملکت ملکیت مین نہین کہ یہہ سایہ پرور لطف و عصمت ہین اور مرد سایہ پرور او محب بے درد کی قدر او قیمت نہین عشق کے لایق وہ گروہ ہی کہ صفت اتجعل فیہا من یفسد فیہا سرمایہ بازار انکے کا ہی اور سمت انہ کان ظلوما جہولا پیرایہ روزگار انکے کا **بیت** عاشق کو درد و بدنامی ہی خوش ❊ عاشقونکو سوز ناکامی ہی خوش ❊ آفتاب امانت کہ برج عرض الوہیت سے چمکا آسمان نے کہا مجھے وصف رفعت ثابت ہی زمین نے کہا مجھے نعمت بساطت واقع ہی پہاڑ نے صدا کی کہ مجھے ثبات قدم حاصل ہی ہم حمل اس بار کا نہین رکھتے کہین کچھہ آفت ہم پر آ جاوے کہ یہہ صفتین ہماری گم ہووے آدم خاکی نے کہا کہ میرے پاس کیا ہی کہ مجھہ سے لینگے مردانہ پیش آکر اس بوجھہ کو کہ یہہ سب نہ اٹھا سکے دوش نیاز پر لیکر نعرہ ھل من مزید آغاز کیا سب نے کہا کہ ای خاکی دلیر یہہ قوت کہان سے پیدا کی زبان حال اسکے نے جواب دیا کہ بار گران مددیار مہربان سے اٹھتا ہی **فرد** وہ بار جو عرش سے اٹھتا نہین رافت ❊ یکبار اٹھایا مددیار سے ہمنے ❊ القصہ خلعت حمل امانت سو اقامت باستقامت انسان کے کہ منشور انی جاعل فی الارض خلیفۃ اوپر نام نامی اسکے کے لکھا ہی چست اور درست نہ آیا اور جب ایسا بڑا کام اس سے واقع ہوا واسطے دفع چشم حسودون شیطانون کے کہ دشمنان دیرینہ ہین اسپند انہ کان ظلوما جہولا کا اوپر آتش غیرت کے ڈالا **قطعہ** پس از تعریف احمال امانت سوچ ای رافت ❊ نہین بوجہ ظلم وجہل کہنا میرے مولا کا ❊ پئے دفع گزند چشم بدبین تلطف سے ❊ لگایا اسنے ٹیکا ہی ظلوما اور جہولا کا ❊ **سورۃ سبا** مکی ہی مگر آیۃ ویری الذین اوتوا العلم تا آخر آیت چوّن آیتین ہین آٹھہ سو تراسی کلمے ہین تین ہزار پانچ سو بارہ حرف ہین فواصل اسکی ظن المدبر ہین اور ربط اسکا سورہ احزاب سے یہہ ہی کہ ختم اسکا ساتھہ ذکر قبول توبہ مومنون کے اور ثنائے خدائے عزوجل کے ساتھہ مغفرت اور رحمت کے تھا آغاز اسکا ساتھہ ذکر حمد اور شکر نعمت کے ہی اور یہہ بھی ہی کہ آخر مین اسکے ذکر سموٰت تھا شروع مین اسکے بھی ذکر سموات ہی

سورۃ السبا مکیۃ وہی	بسم اللہ الرحمن الرحیم	اربع وخمسون آیۃ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمٰوَاتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ سب تعریف واسطے اللہ کے ہی وہ جو واسطے اسکے ہی جو کچھہ بیچ آسمانون کے ہی اور جو کچھہ بیچ زمین کے ہی اور واسطے اسیکے ہی تعریف بیچ آخرت کے راہ سرور سے نہ از روے تکلیف کے چنانچہ کہینگے الحمد للہ الذی ھدانا لھذا الحمد للہ الذی صدقنا وعدہ اور الحمد للہ الذی احلنا دار المقامۃ بعضے کہتے ہین کہ سب اہل آخرت اسکی حمد کہینگے دوست ساتھہ فضل کے اسکو سراہینگے اور دشمن ساتھہ عدل کے وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ اور وہ حکمت والا خبردار ہی يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا جانتا ہی جو کچھہ داخل ہوتا ہی بیچ زمین کے جیسے آب باران اور جو کچھہ نکلتا ہی اسمین سے جیسے نبات یا جاتا ہی جو کچھہ کہ زمین کے تلے ہی مانند خزانون اور دفینون اور مردونکے اور جو کچھہ زمین کے اوپر ہی مثل حیوان او چشمون اور دریاؤنکے وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا اور جو کچھہ کہ اترتا ہی آسمانسے جیسے فرشتے اور کتابین اور تقدیرین اور رزق اور مینہہ اور جو کچھہ کہ چڑھتا ہی بیچ اسکے جیسے فرشتے اور عملنامے بندونکے اور دعائین اور کلمے پاکیزہ اور ارواح طاہرہ غرائب التفسیر مین ہی کہ اترنے والے آسمان سے جبرئیل علیہ السلام ہین اور چڑھنے والے آسمان پر پیغمبر صلی اللہ علیہ و علی آلہ وسلم ہین شب معراج مین کشف الاسرار مین ہی کہ اسکے علم قدیم پر پوشیدہ نہین جو کچھہ اترتا ہی قلوب اولیا پر واردات اور کشوفات سے اور جو کچھہ چڑھتا ہی انفاس اصفیا سے سب اوقات مین یا جو کچھہ اترتا ہی آسمان سے وہ الطاف الٰہی اور کرم نا متناہی ہی کہ متوجہ طرف ان دلون کے ہو کہ جنسے بوی آشنائی آتی ہی نزول کرتا ہی اور جو کچھہ وہ پر چڑھتا ہی وہ نالہ تابان اور آہ مفلسان ہی کہ جو سحر گاہ خلوت خانہ سینہ انکے سے نکل کر منہہ بدرگاہ رحمت پناہ لاتا ہی اور قبولیت کو پہنچتا ہی کہ انین المذنبین احب الی من زجل المسبحین **نظم** زاہدا تسبیح خوانی پر نکر اپنے گھمنڈ ❊ ہم گنہگارونکے نالون کی قبولیت ہی اور ❊ ذکر مین افضل ہی گو تو لیک رونے دھونے مین ❊ آہ دردآلود کی اس بزم مین عزت ہی اور ❊

Marfat.com

وَهُوَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ اور وہی مہربان ہے اتمام نعمت کے چھپانے والا گناہ کا ساتھ پردہ رحمت کے اور بخشنے والا انکا وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا
تَاْتِيْنَا السَّاعَةُ اور کہا ان لوگوں نے کہ کافر ہوئے بسبب انکار کے اور ٹھٹھے کے نہ آویگی ہمارے پاس قیامت قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ کہہ تو یونہیں
جو تم کہتے ہو قسم ہے پروردگار میرے کی لباب میں ہے کہ ابوسفیان نے لات اور عزیٰ کی قسم کھائی کہ بعث اور نشر نہیں ہے حق تعالیٰ نے فرمایا کہ ای محمد صلی
اللہ علیہ وسلم تو بھی قسم کھا کہ سوگند ہے رب میرے کی کہ شتابی لَتَاْتِيَنَّكُمْ عٰلِمِ الْغَيْبِ البتہ آویگی تمہارے پاس قیامت جاننے والا ہے پوشیدہ کا یہہ
صفت پروردگار کی ہے لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَلَآ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرُ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ نہیں پوشیدہ
اس سے یا نہیں دور علم اسکے سے برابر ایک چیونٹی کے یا ذرہ ریت کے بیچ آسمانوں کے اور بیچ زمین کے اور نہ چھوٹا اس سے اور نہ بڑا اس سے مگر لکھا ہے
بیچ کتاب روشن کے یا ظاہر کرنیوالی کے کہ لوح محفوظ ہے اور یہہ سب کچھ لکھا ہے انہیں اسواسطے لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ تو کہ بدلا دیوے
ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور کام کئے اچھے اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ یہہ لوگ مومن اور نیک کار ہیں واسطے انکے ہے بخشش گناہوں کی
اور رزق باکرامت بے تعب اور طلب وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ اور جن لوگوں نے کوشش کی بیچ رد
کرنے اور باطل کرنے آیتوں ہماریکے عناد کرنے والے یا کوشش کرنیوالے ہو کر بیچ نفرت دلانے لوگوں کے اُن آیتوں سے یا اپنے زعم میں آگے بڑھنے والے
ہو کر اوپر ہمارے تو کہ عذاب ہمارا انسے ٹل جاوے یہہ لوگ واسطے انکے ہے عذاب سخت تر قسم سے درد دینے والا وَيَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اور
دوسرے لکھا لوح محفوظ میں اسواسطے ہے تو کہ جانے وہ لوگ کہ دیئے گئے ہیں علم مراد اس سے اصحاب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہیں یا اہل کتاب ہیں الَّذِيْٓ
اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ وَيَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ وہ جو اتارا گیا ہے طرف تیرے پروردگار تیرے سے یعنی قرآن وہ ہے حق
اور راہ دکھاتا ہے طرف طریق خداوند غالب تعریف کئے گئے کے وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ
اِنَّكُمْ لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ اور کہا ان لوگوں نے جو کافر ہوئے کیا راہ بتاویں ہم تمکو اوپر اس شخص کے کہ خبر دیتا ہے تمکو یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ کہتا ہے
جب ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تم نہایت ریزہ ریزہ ہو جانا البتہ تم بیچ پیدایش نئی کے ہوگے یعنی پھر جلائے جاؤ گے منکر بعث کے بعضے بعضوں کو کہتے تھے
کہ ایک مرد یہہ خبر دیتا ہے اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ کیا باندھ لیا ہے اوپر اللہ کے جھوٹ یا اسکو جنون ہے کہ کہتا ہے جو بات نہیں جانتا
بَلِ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ نہیں ہے ایسا کہ کہتے ہیں کافر بلکہ وہ لوگ کہ نہیں ایمان لاتے ساتھ آخرت
کے بیچ عذاب کے ہیں اس جہان میں اور گمراہی دور کی میں ہیں راہ صواب سے اس جا نہیں سمجھ لیجئے کہ وصف ضلال کا ساتھ بعید کے قبیل اسناد
مجازیکے ہے کیونکہ بعد صفت ضال ہے اَفَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ کیا پس نہیں دیکھا کافروں نے
طرف اس چیز [illegible] آگے انکے ہے اور اس چیز کے کہ پیچھے انکے ہے آسمانوں سے اور زمین سے یعنی گھیر لیا ہے آگے پیچھے سے انکو اور قید ہو رہے ہیں،
درمیان آسمان اور زمین کے اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اگر چاہیں ہم دھسا دیویں ساتھ انکے زمین
کو یا ڈالدیویں ہم اوپر انکے ایک ٹکڑا آسمان سے بسبب جھٹلانے انکے کے آیتوں ہمارے کو اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ تحقیق بیچ اس
دیکھنے آسمان و زمین کے یا بیچ تامل کرنے قدرت ہماری کے اوپر دھنسانے اور گرانے کے البتہ نشانی ہے اور عبرت واسطے ہر بندے رجوع کرنیوالے کے
طرف حق کے کیونکہ وہ فکر اور غور کرتے ہیں بیچ دلائل قدرتین وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا اور البتہ دی ہمنے داؤد کو اپنی طرف سے بزرگی کہ نبوت
ہے یا کتاب زبور یا بادشاہی یا حسن خلق یا رعیت یا توفیق عدل حکم میں یا بخشش کرنا عجزہ اور ضعفا پر یا حلاوت مناجات یا علم عین المعانی میں
ہے کہ مراد خوش آوازی ہے جب حضرت داؤد زبور پڑھتے تھے درندے اور وحشی اپنے مکانوں سے نکل کر سننے کو آتے تھے اور پرندے بیتاب ہو کر
اپنے آپ کو زمین پر گراتے تھے اور بعضے کہتے ہیں کہ فضل یہہ ہے کہ بعد اس سے فرماتا ہے يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ کہا ہم نے ای پہاڑو
تسبیح کرو ساتھ اسکے اور ای جانورو یا ای پہاڑو پھراؤ آواز اپنی کو وقت تسبیح کہنے اسکے کے اور ای مرغو موافق ہو ساتھ اسکے تسبیح میں یا ای
پہاڑو سیر کرو ساتھ اسکے جس جگہ کہ وہ جاوے اور جسوقت کہ وہ چاہے یہہ معجزہ حضرت داؤد کا تھا کہ پہاڑ انکے ساتھ چلتے تھے اور جب وہ

Marfat.com

تسبیح کہتے تھے کوہ سے صدا آتی تھی اور مرغ ہوا پر صف باندھ کر بالحان دلاویز امداد کرتے تھے اور بہت لوگ سنکر ان نغمونکو جان دیتے
تھے **بیت** سُنکے اسکے نغمہ کی پردازیان ۞ مرغ یہان کرتا ہی کیا پروازیان ۞ ایکدن ایک فرشتہ اُنکی زیارت کو آیا اُسنے کہا کہ آپ پیغمبر خدا اور
خلیفہ کبریا ہین اولی یہہ ہی کہ طعام اپنے کسب سے کھاؤ اُنھون نے دعا کی حق تعالی کا امر ہوا کہ زرہ بنایا کرو اور یہہ کسب اُنپر آسان کیا چنانچہ فرماتا ہی
حق تعالی وَأَلَنَّا لَهُ الْحَدِيدَ اور نرم کیا ہمنے واسطے داؤد کے لوہا بن آگ کے مثل موم کے کہ جو اُسمین چاہے تصرف کرے اور حکم کیا أَنِ اعْمَلْ
سَابِغَاتٍ وَقَدِّرْ فِي السَّرْدِ یہہ کہ بنا زرہین فراخ دامن کشادہ اور اندازہ رکھ حلقے پرونے مین کہ مساوی ہون آپسمین تو کہ وضع اسکی مناسب
ہو تیسیر مین ہی کہ ہر زرہ چھہ ہزار درم کو بکتی تھی چار ہزار خیرات کرتے تھے دو ہزار نفقہ عیال کرتے تھے لباب مین ہی کہ جب وفات پائی آپ نے ہزار
زرہ خزانہ مین تھے وَاعْمَلُوا صَالِحًا اور کہا ہمنے ای داؤد تم اور گھر والے تمھارے عمل کرو اچھے إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ تحقیق مین ساتھ
اسچیز کے کہ کرتے ہو تم دیکھنے والا ہون اور موافق اسکے جزا دونگا وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَرَوَاحُهَا شَهْرٌ اور مسخر کیا واسطے سلیمان کے
باد کو صبح کی سیر اوسکی ایک مہینے کی راہ تھی اور شام کی سیر اوسکی ایک مہینے کی راہ تھی صبح کو تدمر سے جا کر قیلولہ اصطخر شیراز مین کر کر راتکو کابل مین آرام کرتے
تھے وَأَسَلْنَا لَهُ عَيْنَ الْقِطْرِ اور بہایا ہمنے واسطے سلیمان کے چشمہ تانبے گلے ہوئے کا سمجھ لیجئے کہ یمن مین ایک مقام تھا ہر مہینے مین تین دن
وہان معدن سے تانبا گلا ہوا مثل آب رواں کے بہتا تھا جو چاہتے تھے اُس سے بناتے تھے وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِإِذْنِ رَبِّهِ اور مسخر کیا
جنون سے اُن لوگونکو کہ خدمت کرتے تھے آگے اُسکے ساتھ حکم پروردگار اسکے کے مقرر کیا ہمنے کہ وَمَنْ يَزِغْ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ
عَذَابِ السَّعِيرِ اور جو کوئی کجی کرے جنونمین سے حکم ہمارے سے اور اطاعت سلیمان سے چکھاوینگے ہم اسکو عذاب دوزخ سے عقبی مین بعضے کہتے ہین
کہ دنیا مین مقرر کیا تھا کہ فرشتہ تازیانہ آتش ہاتھ مین لئے ہوئے جنون پر مسلط رہتا تھا جو کوئی حضرت سلیمان کی عدول حکمی کرتا تھا اُسکو مارتا تھا
اور جلاتا تھا يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ مَحَارِيبَ بناتے تھے واسطے سلیمان کے جو کچھ چاہتا قلعون سے اور ہشیار ولنے لکھا ہی کہ جن آپکے واسطے
قلعہائے بلند اور حصارہائے ارجمند بناتے تھے چنانچہ ولایت یمن مین بہت تیار کئے ہین اور وسیط مین ہی کہ محراب بالاخانہ کو کہتے ہین کہ کئی درجہ
اسکے ہون وَتَمَاثِيلَ اور بناتے تھے تصویرین فرشتون اور پیغمبرونکی حالت عبادت کی کہ لوگ دیکھکر اسیطرح عبادت کرین اور اس زمانے مین
تصویر کا رکھنا مباح تھا عین المعانی مین ہی کہ آدمیون کی تصویرین آہنی بناتے تھے حق تعالی لڑائی کے وقت انمین جان ڈال دیتا تھا تو کہ قتال
مین قوی اور مضبوط ہون بعضون نے کہا ہی کہ تصویریا دو شیرون کی تخت کے تلے بنائین تھین اور شکلین دو کرگسون کی اوپر تخت کے جب
حضرت سلیمان تخت پر چڑھنے لگتے تھے دونون شیر بازو اپنے بچھا دیتے تھے اُنپر پانون رکھکر چڑھ جاتے تھے اور جب تخت پر بیٹھتے تھے دونون کرگس
اپنے پر کھولکر سایہ کرتے تھے وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُورٍ رَاسِيَاتٍ اور بناتے تھے تاش اور لگن مانند تالابون کے اور حوضون بڑونکے
اور دیگین بڑی ایک جگہہ چولہے پر دہری رہنے والیان مثل پہاڑونکے اور بارہ ہزار باورچی اُنمین کھانا پکاتے تھے اور اب تک بعضے ولایتونمین
پتھر کی تراشی ہوئی وہ دیگین موجود ہین اِعْمَلُوا آلَ دَاوُودَ شُكْرًا اور کہا ہمنے نیک عمل کرو ای آل داؤد کے واسطے شکران نعمتونکے بعضون
نے کہا ہی کہ آل داؤد علیہ السلام نے ساعتین دن رات کے بانٹ لین تھین ہر ساعت اپنے اپنے باریسے ایک انمین سے قایم رہتا تھا اور شکر گذاری
اور عبادت باریکے وَقَلِيلٌ مِنْ عِبَادِيَ الشَّكُورُ اور تھوڑے ہین بندون میرے سے شکر کرنیوالے شکور اسکو کہتے ہین کہ دل اور زبان اور
جوارح سے اکثر اوقات مراسم شکر گذاری کے ادا کرے اور ظاہر اور باطن سپاس باری مین رہے کسی حال مین غافل نہو وجدان اور حرمان اور عافیت اور
مرض مین شکر کرتا رہے وجدان مین یہہ کہ نعمت پائی حرمان مین یہہ کہ زیادت نہ آئی صحت مین یہہ کہ مرض نہوا مرض مین یہہ کہ ہنوز نہ موا اور باوجود
اسکے اپنے آپ کو شکر سے عاجز جانے کیونکہ توفیق شکر کی بھی نعمت ہی اسکے واسطے اور شکر چاہئے **بیت** تو کرے رافت سپاس حق تیری کیا جان
ہی ۞ شکر واجب ہوا ممکن سے کیا امکان ہی ۞ بحر مواج مین ہی کہ روایت ہی کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سنا کہ ایک شخص کہتا تھا اللہم اجعلنی
من القلیل اس سے پوچھا کہ معنے اسکی کیا ہین اُسنے کہا کہ جیسے معنے آیت وقلیل من عبادی الشکور کی ہی یہہ دعا ورد کی ہی حضرت عمرؓ نے

Marfat.com

کہا کہ سب لوگ مجھسے دانا تر ہین ہر ایک ایسے چیز کہتا ہے کہ مین نہین جانتا لکھا ہے بنائی مسجد بیت المقدس داؤد علیہ السلام نے شروع کی اور سلیمان علیہ السلام نے اتمام مین اسکے بہت سعی کی اور ایک برس کا کام اسمین باقی تھا کہ انکی اجل آئی انھون نے اپنے اہل کو وصیت کی کہ میرا مرنا ظاہر مت کیجو اور بعد موت میرے مجھے عصا کا تکیہ لگا دیجو تو کہ جن کام بنائے جاوین جب انکا وصال ہو گیا غسل دیا اور نماز جنازہ پڑھکے عصا کا تکیہ لگا کر کھڑا کر دیا جب آپ نے معلوم کیا کہ موت آن پہنچی جنونکو عمارتکا نقشہ بتا کر شیشہ محل مین در بند کر عصا کا تکیہ کر بندگی مین کھڑے ہو گئے جن دور سے دیکھتے تھے کہ آپ عصا لگائے ہین اور اپنا کام کئے جاتے تھے یہان تک کہ بعد ایکسال کے گھن نے جڑ عصا کی کھا لی آپ زمین پر گر پڑے موت معلوم ہو گئی جن اُسیدم بھاگ گئے پہاڑون اور جنگلون کی طرف چنانچہ حق تعالی فرماتا ہے فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلَىٰ مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةُ الْأَرْضِ تَأْكُلُ مِنسَأَتَهُ پس جب مقرر کیا ہمنے اوپر اسکے موت کو اسکے اور موا ہوا عصا پر تکیہ لگا دیا نہ خبردار کیا جنون کو اوپر موت اسکے کے مگر کیڑے گھن کے نے کہ زمین سے نکل کر کھاتا تھا عصا اُسکا فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ أَن لَّوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوا فِي الْعَذَابِ الْمُهِينِ پس جب گر پڑا سلیمان جان لیا جنون نے یہہ کہ اگر ہوتے جانتے غیب کو نرہتے ایک برس بیچ عذاب ذلیل کرنیوالے کے یعنے عمارت کے بنانے کی تکلیف نہ اٹھاتے سمجھہ لیجیے کہ جن آدمیون کے پاس دعوی کرتے تھے کہ ہم علم غیب رکھتے ہین سو غافل ہوے یا لوگ گمان کرتے تھے کہ جن غیب دان ہین سو وہ گمان اٹھہ گیا لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِي مَسْكَنِهِمْ آيَةٌ البتہ تحقیق تھا واسطے اولاد سبا بن یشجب بن یعرب بن قحطان کے بیچ گھرون انکے کے نشانی اوپر وجود صانع اور قدرت کاملہ کے سمجھہ لیجیے کہ پہلے وہان ملک یمن مین بادشاہ اُس شہر سبا کی بلقیس تھی اُسنے اُس ملک کو خوب بسایا تھا پانی جھیلونکا اور نہرونکا سب سمیٹ کر ایک جگہہ بند کیا تھا آب ریز اوپر نیچے رکھی تھی بلند اور پست زمین کے واسطے تمام سال پانی وہان بھرا رہتا تھا جسقدر درکار ہوتا تھا خرچ کرتے تھے ملک سرسبز اور آباد رہتا تھا دو باغ اِدھر اُدھر تھے درخت میوہ دار کے چنانچہ حق تعالی فرماتا ہے جَنَّتَانِ عَن يَمِينٍ وَشِمَالٍ دو باغ داہنے طرف سے اور بائین طرف سے گھرونکے یعنے نشانی کہ مساکن اہل سبا مین مذکور ہوئی دو باغ تھے اگرچہ ہر طرف بوستان دلکشا اور گلستان راحت افزا لہلہاتے تھے لیکن تقارب اشجار کے سبب ایک باغ نظر آتے تھے پس پیغمبر نے اُنکے کہا كُلُوا مِن رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوا لَهُ کھاؤ رزق پروردگار اپنے کے سے اور شکر کرو واسطے اوسکے لکھا ہے کہ کثرت میوے کی وہان اسقدر تھی کہ اگر کوئی ٹاش سر پر دھر کر درختونکے تلے ہو کر گذرتا ٹاش بھر جاتا میوونسے بغیر اسکے کہ ہاتھہ سے توڑے بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَرَبٌّ غَفُورٌ یہہ جو تھین حق تعالی نے دیا ہے شہر ہے پاکیزہ کہ ہوائے خوش اور آب شیرین اور خاک پاک رکھتا ہے لکھا ہے کہ وہان مچھر اور جون اور بچھو اور پسو نتھا اگر کسی مسافر کے جوئین کپڑونمین ہوتین تو وہانکے شب باشی مین خود بخود مرجاتی تھین اور پروردگار ہے بخشنے والا اس کیکو کہ شرک سے توبہ کرے فَأَعْرَضُوا پس منہہ پھیر لیا انھون نے پیغمبر اپنے سے اور شکر گذاری انکی اخبار مین ہے کہ تیرہ پیغمبر اُنپر آئے سب کو انھون نے جھٹلایا آخر پیغمبر اُن پر بعد رفع عیسی علیہ السلام کے آیا اسکو بہت ایذا دی حق تعالی نے گھونس کو حکم کیا انسے آدھی رات کو کہ سب سوتے تھے بند پانی کا کاٹ ڈالا پانی بہہ نکلا باغ اور گھر اُنکے بہہ گئے بہت آدمی اور جانور مر گئے چنانچہ حق تعالی فرماتا ہے فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنَاهُم بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ أُكُلٍ خَمْطٍ وَأَثْلٍ وَشَيْءٍ مِّن سِدْرٍ قَلِيلٍ پس بھیجا ہمنے اوپر انکے سیل عرم کے کو سمجھہ لیجیے کہ عرم نام اس بند آب کا ہے یا نام اُس میدان کا ہے جہانسے پانی آیا تھا یا نام اس گھونس کا جسنے بند مین سوراخ کیا تھا اور بدلدیا ہمنے انکو عوض دونون باغون انکے کے دو باغ میوے والے بد مزہ تلخ اور جھاؤ اور کچھہ چیز بیر کمین سے تھوڑی یعنے کچھہ بیر بھی کے بھی دیے کہ انکو دیکھکر میوے گمے ہوئے یاد کرین سمجھہ لیجیے کہ ایسے موضع کو جنت کہنا بطریق مشاکلہ لکھا ہے کہ پانی اس سیل کا جس زمین پر گیا وہ شورہ زار ہو گئی کام سے جاتی رہی اور رنگ اس پانی کا سرخ تھا ذٰلِكَ جَزَيْنَاهُم بِمَا كَفَرُوا یہہ عذاب سیلاب بدلا دیا ہمنے انکو بسبب کفران

Marfat.com

نعمت انکے کے اور لسبب اِسکے کہ کفر کیا انھون نے ساتھ پیغمبرونکے وَهَلْ نُجٰزِيْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ اور نہین عذاب دیتے ہم مگر ناشکر کو
نجازی بصیغہ متکلم معروف اور کفور منصوب ہی بقرات حفص اور اورون نے بصیغہ مجہول اور کفور برفوع پڑہا ہی یعنے نہین عقاب کیا جاتا مگر
ناشکر اور جزا عام ہی واسطے مومن اور کافر کے اور مجازات خاص کفار کے واسطے ہی لکھا ہی کہ جو قوم سبا ہلاکت سے بچگئی اپنے پیغمبر پاس
آکر کہنے لگی کہ ہمنے پہچانا رب اپنے کو اگر آپ ہمین نعمت انعام کرین ناشکری نکرینگے ہم اور ایسی عبادت کرینگے کہ کسی قوم نے نکی ہو حق تعالی
نے پھر اُنپر نعمتین خالص عنایت کین چنانچہ فرماتا ہی وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا
فِيْهَا السَّيْرَ اور کیا ہمنے درمیان انکے اور درمیان ان گانوٗن کے کہ اور برکت دی ہمنے بیچ انکے یعنے ملک شام کی بستیان جیسے اردن
اور فلسطین اور ایلیا بستیان ظاہر آباد پاس عین المعانی مین ہی کہ مارب سے کہ اہل سبا کی منزل تھی شام تلک چار ہزار سات سو بستیان
بستی تھین اور مقرر کر دی تھی ہمنے بیچ اُن بستیون کے سرائے اترنے کی کہ مسافر آرام پاوین یعنے یا مقدر رکیا تھا ہمنے بیچ انکے جانا لوگونکا یا
مقادیر مراحل بیان کی ہمنے اور کہا ہمنے سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا اٰمِنِيْنَ چلو بیچ اُن بستیون کے راتون کو اور دنون کو امن پانیوالے
دشمن سے اور درندے سے لسبب کثرت لوگون کے یا امن پانیوالے بھوکھ پیاس سے لسبب آبادی کے کہ جگہہ جگہہ گانوٗن بستے ہین پس جو
لوگ کہ باقی رہے تھے بھاگ کر تجارت کرنے لگے یمن سے شام کو جاتے تھے کہین دوپہر کو آرام کرتے تھے کسی گانوٗن مین شب گذارتے تھے
یونہین بفراغت تمام آتے جاتے تھے تونگرون نے حسد کیا کہ فقیر ومحتاج اور ہم مین کچھ فرق نہین پیادہ اور مفلس اس راہ مین مثل سوار اور تونگر
کے جاتا ہی فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا پس کہا تونگرون نے ای پروردگار ہمارے دوری ڈال درمیان منزلون سفرون
ہمارے کے یعنے جنگل بیابان راہ مین ایک منزل سے دوسری منزل تک کردے کہ لوگ بن توشہ اور سواری کے سفر نکرسکین جیسا اور ملکونکی خبر
سنتے ہین کہ رستے مین پانی نہین ملتا بستی نہین نظر آتی کوسون تک بیابان لق ودق مین چلے جاتے ہین ایسا ہی یہان بھی ہوجائے ق
ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ اور ظلم کیا انھون نے یہہ دعا مانگ کر جانون اپنے کو اور ہمنے ان بستیونکو
ویران کر دیا پس کیا ہمنے اہل سبا کو باتین اور کہانیان یعنے لوگ تعجب سے اُنکی باتین بیان کرتے ہین کہ بستی سے ویرانی اور آبادی سے
بربادی چاہی اور ٹکڑے کیا ہمنے انکو نہایت ٹکڑے ٹکڑے یہان تک کہ اُنمین سے مارب مین کوئی نرہا قبیلہ غسان اُنمین سے شام کو
نکل گئے اور قضاعہ مکے کو اور اسد بحرین کو اور انمار مدینے کو اور جزام تہامہ کو عرب مین ضرب المثل ہوگیا متفرق ہونا انکا اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ تحقیق بیچ اسکے کہ مذکور ہوا البتہ نشانیان ہین واسطے ہر صبر کرنے والے کے اوپر محنتونکے شکر کرنیوالے
کے اوپر نعمتون کے کشف الاسرار مین ہی کہ اہل سبا خوش حال فارغ البال اوقات کاٹتے تھے لسبب بے صبری کے اوپر عافیت کے
اور ناشکری کے اوپر نعمتون کے پہنچا انکو جو پہنچا نظم شکر کر نعمت پہ منعم کے دلا ٭ ناسپاسی کر نہ جون اہل سبا ٭ جو وہان آیا یہان بھی آئیگا ٭
کفر نعمت رنج ونقمت لائیگا وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ اور البتہ تحقیق سچا کیا اوپر اہل سبا کے یا اوپر سب کافرون کے
ابلیس نے گمان اپنا یعنے ابلیس نے گمان کیا تھا کہ مین اوپر آدمیون کے لسبب شہوت اور غضب کے کہ انکے طینت مین رکھا ہی دست
تصرف پاؤنگا اور انکو گمراہ کرونگا سو وہ گمان اُسکا اہل ضلالت کے حق مین سچ نکلا فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝
پس پیروی کی اسکی شرک اور معصیت مین مگر ایک فرقے نے ایمان والون سے کہ مستثنی ہین وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا
لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ شَكٍّ اور نتھا واسطے ابلیس کے اوپر انکے جنکے حق مین اسکا گمان سچ نکلا کچھ غلبہ مگر اسواسطے
تو کہ ظاہر کرین ہم اس شخص کو کہ ایمان لاتا ہی ساتھ آخرت کے اس شخص سے کہ وہ آخرت سے بیچ شک کے ہی یا تو کہ جانین اولیا ہمارے اہل ایمان
اور اہل گمان کو وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ اور پروردگار تیرا اوپر ہر چیز کے نگہبان ہی قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم بنی ملیح کو کہ پکارو تم ان لوگون کو کہ گمان کرتے ہو خدا ہونیکا سوا اللہ کے سی یعنے فرشتون کو تم پوجتے ہو پکارو کہ

کچھ نہین نفع پہنچاوین یا ضرر دفع کرین کیا طاقت کہ بن حکم اللہ کے کچھ کر سکین یا کافرونکو کہہ کہ اپنے جھوٹھے معبودونکو بلاوین تو کہ اجابت کرین
تمھاری اور کیونکر اجابت کرینگے کہ مطلقًا لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ
مِّنْ ظَهِيْرٍ نہین مالک ہوتے برابر ایک ذرہ کے خیر اور شر سے بیچ آسمانون کے اور نہ بیچ زمین کے اور نہین واسطے انکے یعنی فرشتون کے
یا نہو گا بیچ آسمانون و زمین کے کچھ ساجھا نہ پیدا کرنے مین نہ تصرف کرنے مین اور نہین واسطے خدا کے فرشتون اور بتون مین سے کوئی
پشتیبان اور مددگار تقدیر اور تدبیر مین وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗ اور نہین فایدہ دیتی شفاعت کسی کے نزدیک خدا کے یعنے گمان
شفاعت کا کہ فرشتون اور بتون سے رکھتے ہو تحقیق ہو گا کیونکہ کسی کی شفاعت فائدہ نہین دیتی اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ مگر واسطے اس شخص کے
کہ اذن دیوے اللہ واسطے اسکے شفاعت کرنے کا یا وہ ماذون ہو ساتھہ شفاعت کرنیکے اور قیامت کے دن منتظر ہونگے شفاعت
کرنیوالے اور شفاعت کئے گئے اور ڈرینگے کہ حقتعالی کیا فرماوے اور حکم الہی کا انتظار کرینگے حَتّٰۤى اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا
مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ یہانتک کہ جب دور کئے جاوینگے بیقراری دلون انکے سے کہینگے بعضے انکے بعضونکو کیا کہا پروردگار تمھارے نے
شفاعت کے حق مین قَالُوا الْحَقَّ کہینگے کہ کہا سخن راست اور درست اور فرمایا کہ شفاعت کرین مومنون کی نہ مشرکونکی وَهُوَ
الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ اور وہ ہی بلند بڑا برتر اس سے کہ پیغمبر اور فرشتے بے اذن اسکے شفاعت کر سکین قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ کہہ کون شخص رزق دیتا ہی تمکو آسمانون سے اور زمین سے مینہہ برسا کر نباتات اوگا کر قُلِ اللّٰهُ کہہ تو اب کہ اللہ رزق دیتا ہی
کیونکہ اس سوال کا سوا اسکے جواب نہین اور کافر اگر الزام کے ڈر سے زبان سے نہین کہتے تو دل سے اقرار کرتے ہین وَاِنَّاۤ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى
اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ اور کہہ انکو کہ ہم مسلمان کہ رزق دینے والے کو ایک جانتے ہین اور اسکی عبادت کرتے ہین یا تم مشرک کہ اس واجب الوجود
کا شریک ٹھہراتے ہو البتہ اوپر ہدایت کے ہین یا بیچ گمراہی ظاہر کے ہین قُلْ لَّا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّاۤ اَجْرَمْنَا وَلَا نُسْـَٔلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ کہہ
ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ نہ پوچھے جاؤگے تم اس چیز سے کہ گناہ کرتے ہین ہم اور نہ پوچھے جاوینگے ہم اس چیز سے کہ کرتے ہو تم بلکہ ہر ایک کو عمل اسکے
سے پوچھین گے اور موافق اسکے جزا دینگے قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ کہہ جمع کریگا ہم سب کو پروردگار ہمارا دن قیامت
کے پھر حکم کریگا درمیان ہمارے ساتھہ حق کے اور محق کو بہشت مین لیجاویگا اور مبطل کو دوزخ مین وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ اور وہ ہی حکم کرنیوالا
جاننے والا فرد حکم کرتا ہی بکار خلق وہ + جانتا ہی حکم جیسا چاہئے + قُلْ اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَآءَ كَلَّا کہہ دکھلاؤ مجھکو ان
لوگون کو کہ ملا دیا ہی تمنے ساتھہ خدا کے شریک ٹھہرا کر بیچ عبادت کے ہرگز نہین یون بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ بلکہ وہ اللہ ہی
غالب سب پر کس کی قدرت ہی کہ اوسکی شرکت کا دم مارے دانا ساتھہ احکام صواب کے اور موصوف ساتھہ حکمت بالغہ کے کون طاقت
رکھتا ہی کہ اسکے شریک ہو سکے وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ اور نہین
بھیجا ہمنے تجھکو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم مگر بھیجنا عام واسطے سب لوگون کے یا واسطے سب خلایق کے یہہ خصایص حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے
سے ہی کہ مبعوث سب پر تھے کیا آدمی کیا جن کیا اور سوا انکے اور کوئی پیغمبر تمام جن و انس پر مبعوث نہین ہوا اور بعضون نے کہا ہی کہ ا‌ے کافہ
واسطے مبالغے کے ہی جیسے علامہ یعنے نہین بھیجا ہمنے تجھکو مگر باز رکھنے والا لوگونکو شرک سے خوشخبری دینوالا ساتھہ فضل کے موحدونکو
اور ڈرانے والا ساتھہ عدل کے مشرکونکو اور لیکن اکثر لوگ نہین جانتے بڑائی اور فضیلت تیری اور نادانی سے کرتے ہین مخالفت تیری
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ اور کہتے ہین نادانی سے کہ کب ہوگا یہہ وعدہ عذاب کا یا قیام قیامت کا اگر
ہو تم بیچ اسکے ای پیغمبر اور مسلمانون سچے قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ سَاعَةً وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ کہہ کہ واسطے تمھارے
وعدہ ہی ایکدن کا کہ جب وہ آویگا نہ پیچھے رہو گے اس دن سے ایک گھڑی اور نہ آگے بڑھو گے اس سے لکھا ہی کہ کفار مکہ نے بعضے اہل کتاب
سے پوچھا احوال پیغمبر کا انھون نے کہا کہ ہمنے اپنی کتاب مین نعت اسکی پڑھی ہی وہ پیغمبر مقرر ہی ابو جہل وغیرہ نے کہا کہ ہم تمھارے

Marfat.com

کتاب پر ایمان نہین رکھتے یہہ آیت نازل ہوئی کہ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَن نُّؤْمِنَ بِهَٰذَا الْقُرْآنِ وَلَا بِالَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ اور کہا اُن
لوگون نے کہ کافر ہین اہل کتاب کو کہ ہرگز نہ ایمان لاوینگے ہم ساتھہ اس قرآن کے کہ محمد پر اترا ہی اور نہ ساتھہ اس کتاب کے کہ اتری ہی آگے
اُسکے وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ مَوْقُوفُونَ عِندَ رَبِّهِمْ اور کاشکے دیکھے تو جسوقت کھڑے کئے جاوینگے نزدیک پروردگار اپنے کے
حساب گاہ مین واسطے حساب کے کہ کیا ابتر شکل بنے گی يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ الْقَوْلَ پھیرینگے بعض اُنکے طرف بعضو نکی بات کو يَقُولُ
الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لَوْلَا أَنتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِينَ کہینگے وہ لوگ کہ ناتوان کئے گئے تھے یعنے پیروی کرنیوالے
واسطے اُنکے جو تکبر کرتے تھے یعنے پیشوا تھے اگر نہوتے تم البتہ ہوتے ہم ایمان والون سے لیکن تمنے گمراہ کیا اور ایمان سے باز رکھا قَالَ الَّذِينَ
اسْتَكْبَرُوا لِلَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا أَنَحْنُ صَدَدْنَاكُمْ عَنِ الْهُدَىٰ بَعْدَ إِذْ جَاءَكُم ۖ بَلْ كُنتُم مُّجْرِمِينَ کہینگے وہ لوگ جو تکبر کرتے تھے واسطے
اُن لوگون کے جو ناتوان کئے گئے تھے دنیا مین کیا ہمنے بند کیا تھا تمکو قبول ہدایت سے پیچھے اسکے کہ آئے تھے تمھارے پاس بلکہ تھے تم جانون اپنے پر
گناہ کرنیوالے اور شرک لانیوالے وَقَالَ الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا بَلْ مَكْرُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِذْ تَأْمُرُونَنَا أَن نَّكْفُرَ
بِاللَّهِ وَنَجْعَلَ لَهُ أَندَادًا اور کہینگے وہ لوگ جو ناتوان کئے گئے واسطے ان لوگون کے جو تکبر کرتے تھے ایسا نہین ہی کہ ہم آپ کافر ہوے تھے
بلکہ مکر تمھارا دن اور رات مین باز رکھتا تھا ہمکو ایمان سے جسوقت کہ تم حکم کرتے تھے ہمکو یہہ کہ کفر کرین ہم ساتھہ اللہ کے اور مقرر کرین ہم واسطے اسکے شریک
وَأَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ اور چھپاوینگے دونو فرقے بعد جواب سوال کے پشیمانی کہ اعمال کے سبب ہوگے یا اسرار معنی اظہار ہی
اور یہہ لغت اضداد سے ہی یعنے ظاہر کرینگے پشیمانی جسوقت کہ دیکھینگے عذاب کو وَجَعَلْنَا الْأَغْلَالَ فِي أَعْنَاقِ الَّذِينَ كَفَرُوا اور کردینگے ہم
طوق بیچ گردنون اُن لوگون کے کہ کفر کرتے تھے اما مستقبل کا ساتھہ صیغہ ماضی کے واسطے تحقیق وقوع کے ہی اور وضع مظہر بجائے مضمر واسطے
بیان سبب طوق انکے کے ہی هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ نہ جزا دیے جاوینگے وہ مگر جو کچھہ کہ تھے وہ عمل کرتے پس تسلی حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کی فرماتا ہی کہ وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّن نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُم بِهِ كَافِرُونَ اور نہین بھیجا
ہمنے بیچ کسی بستی کے کوئی ڈرانے والا یعنے پیغمبر مگر کہا دولتمندون اور متکبرون اسکے نے اون پیغمبرون کو تحقیق ہم ساتھہ اسچیز کے کہ بھیجے گئے ہو تم
ساتھہ اسکے اپنے زعم مین کافر ہین اور منکر وَقَالُوا نَحْنُ أَكْثَرُ أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ اور کہا انھون نے کہ ہم زیادہ تر ہین
مال مین اور اولاد مین تم سے پس ہم لایق تر ہین تم سے دعوی نبوت مین اور نہین ہم عذاب کئے گئے یعنے اللہ ہمین عذاب نہین کریگا کیونکہ
نعمت دی ہی محنت ندیگا قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ کہہ کہ تحقیق پروردگار
میرا کھولتا ہی رزق واسطے جسکے کہ چاہتا ہی اہل شرک اور معصیت سے ساتھہ اپنی مشیت کے نہ اسکے کرامت کے اور بند کرتا ہی اوپر جسکے کہ چاہتا ہی
ساتھہ حکمت اپنی کے نہ واسطے ذلت اسکی کے اور لیکن اکثر لوگ نہین جانتے اور گمان کرتے ہین کہ کثرت مال اور اولاد واسطے شرف اور کرامت
کے ہی وَمَا أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُم بِالَّتِي تُقَرِّبُكُمْ عِندَنَا زُلْفَىٰ اور نہین مال تمھارے اور اولاد تمھاری وہ کہ نزدیک کرے تمکو ہمسے
نزدیک کرنیوالے اعمال صالحہ ہین تمکو سو وہ تم مین نہین پس مال اولاد کسی کو اللہ سے نزدیک نہین کرتے إِلَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا مگر
جو شخص کہ ایمان لاوے اور عمل اچھے لایق قبول کے یعنے مال کو براہ خدا خرچ کرے اور اولاد کو علم دین سکھادے اور صلاحیت بتاوے
فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ جَزَاءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوا وَهُمْ فِي الْغُرُفَاتِ آمِنُونَ پس یہہ لوگ واسطے اُنکے ہی جزا دوگنی یعنے ایک کے دس اور زیادہ
سات سو تک بسبب اسکے جو کیا انھون نے اور وہ بیچ بالاخانونکے نڈر ہین رنج اور مصیبت اور شدت اور آفت سے وَالَّذِينَ يَسْعَوْنَ
فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ أُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ اور جو لوگ کہ سعی کرتے ہین بیچ رد کرنے آیتون ہمارے کے یعنے قرآن کے در انحال کہ
گمان کرتے ہین کہ ہمکو عاجز کرینگے اتارنے اسکے سے یا لوگونکو قبول کرنے اور ایمان لانے سے اسپر یہہ لوگ بیچ عذاب کے حاضر کئے جاوینگے
اور دوزخ مین پڑینگے قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ کہہ کہ تحقیق پروردگار میرا کشادہ کرتا ہی

Marfat.com

روزی کو واسطے جسکے کہ چاہتا ہی بندوں مومنوں اپنے سے بمحض رحمت اور تنگ کرتا ہی واسطے اسکے بوجہ حکمت وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَهُوَ
يُخْلِفُهٗ اور جو کچھ کہ خرچ کرتے ہو تم کسی چیز سے اللہ کی راہ میں پس وہ بدلا دیتا ہی اسکا دنیا میں یا ذخیرہ رکھتا ہی واسطے اسکے آخرت میں حدیث میں
ہی کہ ہر سحر فرشتے آسمان سے اُترتے ہیں ایک کہتا ہی اللھم اعط کل منفق خلفا الٰہی دے ہر نفقہ کرنیوالیکو بدلا اور دوسرا کہتا ہی اللھم
اعط کل ممسک تلفا خدایا دے ہر بند کرنیوالے کو مال کے تلف ہونا مال کا بیت مال دے راہ خدا میں کہ شرف ہوویگا بندت کر کر کوئی
دم میں تلف ہوویگا وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ اور وہ بہتر رزق دینے والونکا ہی یعنے سوا اسکے جو رزق کیسکو دیتے ہیں واسطے میں درمیان
میں حقیقت میں رازق وہی ہی وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ اور یاد کر جس دن کہ
جمع کریگا اللہ سب بنو ملیح کو خزاعہ سے پھر کہیگا واسطے فرشتوں کے کیا یہہ تمکو عبادت کرتے تھے اور نحشر اور نقول بھی ساتھ صیغہ متکلم کے
قرات آئی ہی اور یہہ سوال واسطے قطع طمع مشرکونکے ہوگا شفاعت ملائکہ سے قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ کہینگے فرشتے پاکی
ہی تجھکو اس سے کہ سوا تیرے اور کی عبادت کرے تو ہی ہی خدا اور معبود ہمارا ہم بندگی میں تقصیر وار ہیں معبودیت کے کب سزاوار ہیں یا
تو ہی ہی دوست ہمارا سوا اُنکے یعنے درمیان ہمارے اور اُنکے کچھ دوستی نہیں اور حاشا کہ ہم نے اپنی پرستش پر انکو رضادی ہو بَلْ كَانُوْا
يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ بلکہ وہ تھے عبادت کرتے جنونکی یعنے اُنکا کہا مانتے تھے آلہ باطلہ کے پوجنے میں یا جن
شکلیں بن کر طرح طرح انکو نظر آتے تھے اور خیال میں انکے لبساتے تھے کہ یہہ فرشتے ہیں اکثر آدمیوں کے ساتھ اُنکے ایمان رکھتے ہیں یعنے
متابعت اونکی کرتے ہیں فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا پس آج کے دن کہ سب حکم اللہ ہی کا ہی نہ اختیار میں رکھیگا
بعضا تمہارا واسطے بعضوں کے نفع اور نہ ضرر کو یعنے معبودون جھوٹھونکو واسطے عابدون اپنے کے قوت نفع دینے کی اور ضرر دفع کرنیکی
نہیں وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ اور کہینگے ہم واسطے اُن لوگونکے کہ ظلم کرتے تھے ساتھ
وضع عبادت کے غیر موضع اسکے میں چکھو عذاب آگ کا وہ آگ کہ تھے تم ساتھ اسکے جھٹلاتے وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا
مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ اور جب پڑھی جاتی ہیں اوپر کافرونکے آیتیں ہماری یعنے قرآن ظاہر
کہتے ہیں نہیں یہہ محمد مگر ایک مرد ہی چاہتا ہی یہہ کہ بند کرے تمکو اس چیز سے کہ ہمیشہ تھے عبادت کرتے باپ تمہارے یعنے مدعا اسکا یہہ ہی
کہ بت پرستی تمہاری چھڑاوے اور اپنے دین آئین پر کہ نیا نکالا ہی لاوے اور اپنا پیرو بناوے وَقَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَرًى
اور کہتے ہیں نہیں یہہ کلام کہ محمد پڑھتا ہی صلی اللہ علیہ وسلم یعنے قرآن مگر جھوٹھ باندھ لیا ہوا خدا پر کہ یہہ اسکا کلام ہی وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ اور کہا اُن لوگوں نے کہ کافر ہوے تھے والونمین سے واسطے کلام حق کے جسوقت کہ آیا
انکے پاس قرآن نہیں یہہ مگر جادو ظاہر یہہ بات وہ کہانسے کہتے ہیں وَمَآ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا وَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ
قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيْرٍ اور حالانکہ نہیں دی ہمنے کتابوں منزلہ سے کہ ہمیشہ پڑھتے ہوں اسکو اور اُسمیں سے دلیل لاویں بطلان قرآن پر اور
نہیں بھیجا ہمنے طرف اُنکے پہلے تجھ سے کوئی ڈرانے والا زمانہ فترت وحی میں یعنے پیغمبر کہ انکو حق کیطرف بلاوے اور تکذیب اسکی سے
ڈراوے وَكَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَمَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ اور جھٹلایا تھا پیغمبرونکو اُن لوگوں نے کہ پہلے انسے تھے اور حالانکہ
نہیں پہنچے مکہ والے دسویں حصہ کو اس چیز کے کہ دی تھی ہمنے انکو قوت اور طول عمر اور کثرت مال سے یا نہیں پہنچے تھے پہلے لوگ دسویں حصہ
کو اس چیز کے کہ دی ہمنے اہل زمانے تیرے کو دلایل اور حجت اور اسباب ہدایت سے فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ پس جھٹلایا
پہلوں نے پیغمبروں میرے کو پس کیونکر تھا عذاب میرا اور انکار میرا ساتھ انکے یعنے ناپسند کرنا میرا انکو پس چاہیے کہ قوم تیری بھی ڈرے ایسے
حالوں سے قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ کہہ سوا اسکے نہیں کہ نصیحت کرتا ہوں میں تمکو ساتھ ایک بات کے اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى
ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا اور وہ بات یہہ ہی کہ کھڑے ہو مجلس پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے واسطے اللہ کے دو دو تو کہ آپسمیں مشورت کرو اور ایک

Marfat.com

ایک تو کہ اژدحام سے خاطر پریشان نہو پھر فکر کرو پیغمبر کے معاملہ مین اور ابتدا سے اس آن تک احوال واطوار اُنکے نظر مین لاؤ تو کہ جانو تم کہ البتہ
مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ نہین یار تمھارے کو کچھ جنون کہ سبب دعوی رسالت کا پڑے بلکہ پہنچا تو کمال عقل اسکی اور یہی کافی ہی صدق قول
اسکے پر اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ نہین وہ مگر ڈرانیوالا تمکو آگے واقع ہونے عذاب سخت کے کہ عذاب آخرت
ہی قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ کہہ جو کچھ مانگا ہو مین نے تم سے کچھ بدلا ادائے رسالت کا پس وہ واسطے تمھارے ہی
یعنے جو عوض ادائے رسالت تم سے مانگا ہی وہ تمھین کو بخشا مین نے مراد نفی سوال ہی یعنے کچھ بدلا نہین چاہتا مین اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى
اللّٰهِ نہین ثواب دعوت میرا مگر اوپر اللہ کے وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ اور وہ اوپر ہر چیز کے گواہ ہی اور حاضر قُلْ اِنَّ رَبِّيْ
يَقْذِفُ بِالْحَقِّ کہہ تحقیق پروردگار میرا ڈالتا ہی حق کو یعنے وحی کو القا کرتا ہی جسپر کہ چاہے یا حق باتکو پھیلاتا ہی عالم مین مراد فشائے
دین اسلام اور اظہار احکام اسکے ہین عَلَّامُ الْغُيُوْبِ جاننے والا ہی غیبونکا کچھ اس سے چھپا نہین قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ
وَمَا يُعِيْدُ کہہ کہ آیا حق یعنے قرآن یا اسلام یا بعث پیغمبر اور نہ پہلی بار پیدا کرتا ہی معبود باطل یعنے ابلیس یا بت کسی چیز کو اور نہ دوبارا کرتا ہی
یعنے قدرت نہین رکھتا خلق اور بعث پر قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ عَلٰى نَفْسِيْ کہہ اگر گمراہ ہو جاؤنمین راہ حق سے پس سوا اسکے نہین کہ گمراہ
ہوتا ہون اوپر جان اپنی کے یعنے وبال اسکا مجھ پر ہی وَاِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوْحِيْٓ اِلَيَّ رَبِّيْ اور اگر راہ پاؤنمین سیدھی پس سبب اسکے ہی کہ
وحی کیا ہی طرف میرے پروردگار میرے نے کیونکہ توفیق ہدایت اسکی عنایت سے ہی اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ تحقیق وہ سننے والا ہی دعا بندونکی
نزدیک ہی ساتھ امیدیاز مندونکے وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ وَاُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ اور اگر دیکھے تو کافرونکو جس وقت کہ
گھبراوینگے دم مرگ یا وقت بعث یا روز بدر دیکھے امر عجیب دہشتناک کو پس نہ بھاگ سکینگے اور پکڑے جاوینگے مکان نزدیک سے یعنے روی زمین
سے زیر زمین یا سوقف سے دوزخ مین یا صحرائے بدر سے چاہ مین بعضے تفاسیر مین ہی کہ یہ آیت سفیان اور قوم اسکی کے شان مین ہی کہ آخر
زمانہ مین خروج کریگا اور شام سے لشکر واسطے خراب کرنے مکہ معظمہ زادھا اللہ شرفا وکرامۃ کے ترتیب دیگا وہ سب لشکر میدان مین زمین مکے دہس
جاویگا پس معنی اخذوا من مکان قریب کے بموجب اس تفسیر کے یہہ ہین کہ زیر پا اپنے سے پکڑے جاوینگے اور سب لشکر مین دو شخص نجات پاوینگے
ایک بشارت مکہ کو پہنچاویگا ایک بھاگ کر خبر قوم سفیان کے پاس لیجاویگا وَّقَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ اور کہینگے مشرک مکے کے یا لشکر سفیانی
والے وقت مرنیکے یا زمان خسف کے ایمان لائے ہم ساتھ اسکے یعنے خدا کے یا پیغمبر کے یا حشر کے ہمین پھر دنیا مین لیجاوین وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ
مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ اور کہان ممکن ہی واسطے اُنکے پکڑنا ایمان کا مکان دور سے کہ وہ عالم آخرت ہی اور محل تکلیف ایمان دنیا ہی اور نزدیک
یاس کے آخرت نظر آتی ہی پس ایمان یاس دم کا فائدہ نہین بخشتا اور تناوش ساتھ واؤ کے ہی اور ساتھ ہمزہ کے بدل واؤ سے بھی قرأت
آئی ہی وَقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ اور تحقیق کافر ہوئے تھے ساتھ خدا کے یا رسول کے یا بعث کے پہلے اس سے کہ مقام تکلیف مین تھے
وَيَقْذِفُوْنَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ اور پھینکتے تھے بن دیکھے بیہودہ باتین یعنے کلام لایعنے کہتے تھے اور قرآن اور پیغمبر پر
طعن کرتے تھے مکان دور سے یعنے دور تھے اس چیز سے کہ کہتے تھے اور نہین جانتے تھے کہ کیا کہتے تھے وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا
يَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ اور پردا ڈالا گیا درمیان اُنکے اور درمیان اس چیز کے کہ چاہتے تھے قبول ایمان
اور رجعت دنیا سے جیسا کہ کیا گیا تھا یہی عمل ساتھ اشباہ انکے کے کافران گذشتہ سے پہلے اس سے یعنے ایمان یاس کا اُنسے بھی قبول
نہین کیا تھا اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ تحقیق تھے وہ بیچ شک اضطراب مین ڈالنے والے کے سُوْرَةُ فَاطِر مکی ہی پینتالیس آیتین
ہین سات سو ستہتر کلمے ہین تین ہزار ایک سو تیس حرف ہین فواصل اسکے زان مدبر ہین اور ربط اسکا سورہ سبا سے یہہ ہی کہ افتتاح دونون
کا ساتھ الحمد للہ کے ہی اور ہر ایک مین بیان واحدانیت خدائے عزوجل اور نفی شرک ہی

سُوْرَةُ فَاطِرٍ مَّكِّيَّةٌ وَّهِيَ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	خَمْسٌ وَّاَرْبَعُوْنَ اٰيَةً

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ سب تعریف واسطے اللہ کے ہی کہ پیدا کرنیوالا آسمانونکا اور زمین کا ہی جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا
اُولِیْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰی وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ کرنیوالا فرشتونکا پیغام لانیوالے پردن دو دو اور تین تین اور چار چار دو دو پر واسطے
اوڑنیکے اور باقی واسطے آرایش کے اور مراد خصوصیت مین اعداد کے نہین کہ اتنے ہی پر ہین زیادہ نہین کیونکہ جبرئیل کے چھہ لاکھ پر حدیث سے
ثابت ہین یَزِیْدُ فِی الْخَلْقِ مَا یَشَآءُ زیادہ کرتا ہی بیچ پیدایش کے جسکو چاہتا ہی یعنے پر جا سے زیادہ کرتا ہی جس فرشتے کے کہ چاہتا ہی
اور اصح یہہ ہی کہ مراد پیدایش آدمیونکی ہی اور زیادتی اُنکی یا عقل کی راہ سے ہی جیسے فصاحت اور علم اور کرم یا جسم کی راہ سے ہی جیسے حسن
صورت اور ملاحت چشم بعضون نے کہا ہی کہ مراد قبولیت خلق ہی امام قشیریؒ نے کہا ہی کہ علوی ہمت ہی یا رضا بقضا یا شوق بمرتبہ قرب
حقایق سلمی مین ہی کہ تواضع ہی اشراف مین اور سخاوت ہی اغنیا مین اور تعفف ہی فقرا مین اور صدق ہی مومنون مین اور شوق ہی محبون مین
فرد یہہ آتش شوق تیز تر ہی ✦ جلایا جسنے کہ دل وہ کل ہی ✦ نکلتا سینہ سے جو شرر ہی ✦ یزید فی الخلق کا اثر ہی ✦ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ
تحقیق اللہ اوپر ہر چیز کے کہ فرشتونکا بھیجنا اور پیدایش کا زیادتی کرنا ہی قادر ہی مَا یَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا
جو کچھہ کہ کھول دیوے اللہ واسطے لوگونکے رحمت اپنی سے نعمت اور عافیت اور صحت اور علم اور توبہ پس نہین بند کرنیوالا واسطے اسکے وَمَا
یُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ اور جو کچھہ بند کرلیوے اللہ تعالیٰ بندون سے آثار رحمت اپنی سے پس نہین چھوڑ دینے والا واسطے اسکے
پیچھے بند کرنے بندون اسکے سے وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ اور وہ ہی غالب بند کرنے مین حکمت والا کھولنے مین کشف الاسرار مین ہی کہ ارباب فہم
کہتے ہین کہ اس آیت مین اشارہ طرف فتوح مومنون اور عارفون کے ہی اور فتوح وہ ہی کہ غیب سے بے طلب آوے اور وہ دو قسم ہی
ایک مواہب صوریہ ہی جیسے رزق بن کسب کے دوسرا مطالب معنویہ ہی مانند علم لدنی کے کہ بن سیکھے موافق شرع دل پر فایض ہو
شیخ الاسلام نے کہا کہ آہ اس علم ناآموختہ سے کہ گاہ اسمین غرق ہون گاہ سوختہ نظم بہر حق سے نسخۂ علم وحکم ✦ بن قلم ہی صفحۂ
دل پر رقم ✦ علم اہل دل نہین مکتب کا جان ✦ بلکہ القا اسکو لطف رب کا جان ✦ یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ ای لوگو
نیکے والو یاد کرو نعمتین اللہ کی کہ انعام کئی ہین اوپر تمھارے بھیجنے پیغمبرونکے سے اور پہنچانے رزقونکے سے هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَیْرُ اللّٰهِ
یَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ کیا ہی کوئی پیدا کرنیوالا سوا خدا کے کہ رزق دے تمکو آسمانون سے مینہہ برسا کر اور زمین سے اناج
اُگا کر لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ نہین کوئی مستحق عبادت کے مگر وہ فَاَنّٰی تُؤْفَكُوْنَ پس کہانسے پھیرے جاتے ہو تم راہ توحید سے وَاِنْ یُّكَذِّبُوْكَ
فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ اور اگر جھٹلاوین تجھکو مکے والے پس تحقیق جھٹلائے گئے ہین پیغمبر پہلے تجھہ سے اور انھون نے صبر کیا ہی
تو بھی پیروی کر انکی صبر مین وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ اور طرف اللہ کے پھیرے جاتے ہین سب کام تجھے صبر کی جزا دیگا انکو تکذیب کی سزا
پہنچاویگا یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا وَلَا یَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ای لوگو تحقیق وعدہ اللہ
کا حشر اور جزا مین سچ ہی ہرگز اسمین خلاف نہین پس نہ فریب دے تمکو زندگانی دنیا کی کہ آخرت کو بھلا دو اور نہ فریب دیوے تمکو ساتھہ کرم اللہ
تعالیٰ کے فریب دینے والا شیطان یعنے دلمین تمھارے ڈالدے کہ گناہ کرے چلو وہ بخشدیگا اور اگرچہ اسکے کرم سے یہہ دور نہین لیکن ،
ایسا ہی کہ زہر کھاؤ اور امیدوار ہو کہ طبیعت دفع ضرر اسکا کردیگی بزرگون نے کہا ہی کہ ایک مکر نمین سے شیطانکے یہہ ہی کہ آدمی کے دلمین
ڈالتا ہی کہ ابھی سے توبہ کیون کرتا ہی بڑی عمر ہی کر لیجیو عیش وعشرت تو کرلے فرد شب کو تو کاٹ لے دلا راگ مین اور شراب مین ✦ صبح کو
توبہ کر کے پانون رکھیو رہ صواب مین ✦ اِنَّ الشَّیْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا تحقیق شیطان واسطے تمھارے دشمن ہی قدیمی
پس پکڑو تم بھی اسکو دشمن اور ہر حال مین اس سے ڈرتے رہو اور اوسپر اعتماد مت کرو کسی نے ایک بزرگ سے پوچھا کہ کسطرح شیطان کو
دشمن پکڑین کہا کہ اپنے ہوائے نفس کی متابعت مت کرو اور آرزونکے پیچھے مت جاؤ اور جو کرو موافق شرع اور مخالف طبع کے کرو اِنَّمَا
یَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِیَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِیْرِ سوا اسکے نہین کہ پکارتا ہی شیطان طرف پیروی کرنے ہوا کے اور میل کرنے دنیا کے

Marfat.com

کہ وہ انکو یعنے متابعت کرنیوالون اور فرمانبردارون اپنے کو تو کہ ہووین آخرت مین اسکے ساتھہ رہنے والون دوزخ کے سے اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا
لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ جو لوگ کہ کافر ہین اور شیطان کا کہا مانتے ہین واسطے انکے عذاب ہی سخت آخرت مین وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور شیطان کا حکم نہ مانا اور عمل کیے اچھے خالص اللہ کیواسطے انکے بخشش ہی اور ثواب ہی
بڑا بہشت مین اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا کیا پس وہ شخص کہ زینت دیا گیا واسطے اسکے بدعمل اسکا پس دیکھا اسکو اچھا
مانند اسکے ہی کہ تمیز کرتا ہی اچھے کو برے سے اور ہر ایک کو دیکھتا ہی موضح مین ہی کہ مراد ابوجہل نااہل ہی یا عاص بن وایل اور عمل بد انکا
شرک اور تکذیب ہی یا یہود اور نصاری ہین اور سوء عمل انکا عناد اور جھگڑنا ہی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے یا خوارج ہین اور عمل بد انکا
تاویلات باطلہ فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ پس تحقیق اللہ گمراہ کرتا ہی جسے چاہتا ہی اور راہ دکھاتا ہی جسے
چاہتا ہی فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ پس نہ جاتا رہے جی تیرا اوپر انکے یعنے ہلاک نہو جاوے تو اوپر گمراہی انکیکے افسوس
سے کہ جی درلی کھاتا ہی تو اوپر فعلون برون انکے کے کہ ہر فعل انکا موجب حسرت تیریکا ہی حاصل یہہ ہی کہ اتنے افسوس مت کھاؤ اور
اپنی جان مت کھو اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ تحقیق اللہ جانتا ہی ساتھہ اسچیز کے جو کرتے ہین اور اسکی انکو سزا دیگا وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ
اَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا اور اللہ وہ ہی جو بھیجا باؤنکو پس اٹھاتے
ہین بادلونکو پس ہانک لاتے ہین ہم اُن بادلون کو طرف زمین مردہ کے عدول طرف متکلم واسطے اختصاص فعل کے ہی یعنے ہم ہی قدرت
رکھتے ہین نہہ سوا ہمارے کوئی اور پس زندہ کیا ہمنے ساتھہ اُس پانی کے زمین کو پیچھے موت اُسکے کے كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ اسیطرح سے
نکلنا ہی قبرونسے مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا جو شخص کہ چاہتا ہی عزت پس واسطے اللہ کے ہی عزت ساری اور اسکی
عزت سے رسول اور مومن عزت پاتے ہین و للہ العزۃ ولرسولہ وللمؤمنین اور عزت اسکی عبادت مین ہی اور مذلت اسکی مخالفت مین
فرد سر اسکے در سے سر کا جس کسو کا + کہین عزت نہ پائی دوجہا نمین اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ طرف
اسیکے چڑھتے ہین یعنے طرف رضا اسکی کے یا درگاہ قبول اسکی کے کلمات پاکیزہ یا اعمال نامے میل چڑھنے کا کرتے ہین اور عمل نیک بلند کرتا
ہی اسکو او محل قبول مین پہنچاتا ہی کیونکہ مجرد قول بے عمل صالح کہ اخلاص ہی نافع نہین یا کلمہ طیب دعا ہی اور عمل صالح صدقہ مساکین
اور غالب دعا صدقہ دینے والون کی قبول ہوتی ہی یا کلمہ طیب دعا اماموں کی ہی اور عمل صالح آمین کہنا مقتدیون کی یا کلمہ تکبیر غزا کی ہی
اور عمل تلوار مارنا یا کلمہ استغفار ہی اور عمل ندامت اور ان سب صورتون مین بلند کرنے والا کلمے کا عمل ہی اور بعضے ضمیر فاعل کو بیچ یرفعہ
کے عاید کلمہ طیب کے ٹھہراتے ہین کہ قول لا الہ الا اللہ ہی اور کہتے ہین کہ توحید بلند کرتی ہی عمل کو کیونکہ قبولیت اعمال کی ساتھہ توحید کے
ہی اور ایک وجہ کشاف مین یہہ لکھی ہی کہ خدا بلند کرتا ہی عمل صالح کو یعنے قدر اور مرتبہ اسکا رفیع کرتا ہی اور مراد عمل موجود مخلص کا ہی
کہ کوئی شی اسکے برابر نہین اور جو عمل ریا سے ملا ہی کوئی چیز اُس سے خوارتر نہین فرد کھوٹا ہی سونا وہ عمل جس مین ملی ہی کچھہ ریا + مثل زر
خالص سمجھہ خالص عمل کو راقتا وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ اور جو لوگ کہ مکر کرتے ہین برائیون کی مراد قریش
ہین کہ حضرت کے ساتھہ مکر کرتے تھے واسطے انکے عذاب ہی سخت آخرت مین وَمَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ يَبُوْرُ اور مکر انکا وہ ہی ہلاک ہووے گا
وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا اور اللہ نے پیدا کیا تمکو یعنے تمہارے آدم کو مٹی سے پھر پیدا کیا
تمکو نطفے سے پھر کیے واسطے تمہارے جوڑے مرد اور زن کہ آپسمین نکاح کرو وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ اور نہین
اٹھاتی کوئی عورت فرزند سے اور نہ جنتی ہی مگر ساتھہ علم اللہ کے یعنے حمل اور وضع اور مدت اور زمانہ ہر ایک کا اسکو معلوم ہی وَمَا
يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ اور نہین عمر دیا جاتا ہی کوئی عمر دیا گیا اور نہ کم کی جاتی ہی درازی عمر اسکے سے
مگر بیچ لوح محفوظ کے ہی یعنے درازی اور کوتاہی عمر کی مقرر اور مقدر ہی اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ تحقیق یہہ تقدیر درازی

Marfat.com

اور کوتاہی عمر کی اوپر اللہ کے آسان ہی وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ اور نہین برابر ہوتے دو دریا هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَائِغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا مِلْحٌ
اُجَاجٌ یہہ شیرین ہی پیاس کھونے والا آسانی سے گذرنے والا گلی مین پینا اسکا یا پانی اسکا اور یہہ کھاری ہی کروا وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ
لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا اور ہر ایک ان دو دریا سے کھاتے ہو تم گوشت تازہ یعنے مچھلی اور نکالتے ہو دریاے شور
خالص سے گہنا موتی اور مونگے سے کہ پہنتے ہو تم اسکو یعنے عورتین تمھاری بعضے کہتے ہین کہ یہہ ضرب المثل مومن اور کافر کی ہی کہ یہہ برابر نہین،
کیونکہ ایک حلاوت ایمان سے عین عذب فرات عرفان ہی اور دوسری تلخی حرارت عصیان سے بحر اجاج کفر و طغیان **بیت** وہ آب حیات اور
یہہ نقش سراب ٭ یہہ عین خطا اور وہ محض صواب ٭ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ اور دیکھتا ہی تو
کشتیان بیچ ہر ایک کے ان دو دریا مین سے پھاڑنے والیان پانی کی اور چلنے والیان اوپر اسکے تو کہ ڈھونڈھو فضل خدا کے سے یعنے نفع
سوداگری مین اور تو کہ تم شکر کرو اللہ کا اُن نعمتون پر يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ داخل کرتا ہی رات کو
بیچ دن کے اور داخل کرتا ہی دنکو بیچ رات کے اور مسخر حکم اپنے کا کیا سورج اور چاند کو كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ہر ایک چلتا ہی ان دونون مین
سے واسطے وقت مقرر کے کہ دور اسکا تمام ہوتا ہی اور یون ہی چلے جاوینگے قیامت تک ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ یہہ ہی اللہ کہ خالق
ان چیزونکا ہی پروردگار تمھارا واسطے اسیکے ہی بادشاہی وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ اور جسکو کہ پکارتے ہو اور عبادت
کرتے ہو تم سوا اسکے نہین مالک ایک جھلی کھجور کے پس لایق بادشاہت کے اور مستحق عبادت کے وہی ہی اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ
اگر پکارو تم معبودان باطل اپنے کو نفع پہنچے اور ضرر دفع ہووے کو نہ سنینگے پکارنا تمھارا کیونکہ پتھر مین پتھر کیا سنین وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا
لَكُمْ اور اگر سنینگے نہ جواب دینگے تمکو یعنے بطریق فرض اگر سنینگے تو جواب نہین دینے کے اور مراد نہین بر لانے کے کیونکہ قدرت نفع پہنچانے کی
اور ضرر دفع کرنے کی نہین رکھتے وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ اور دن قیامت کے کفر کرینگے ساتھ شرک لانے تمھارے یعنے انکار
کرینگے تمھارے پوجنے کا اور کہینگے ماکنتم ایانا تعبدون یا اقرار کرین ساتھ بطلان شرک تمھارے کے وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ اور
نہ خبر دیگا تجھکو حقیقت سے کامونکے کوئی خبر دینے والا مانند حق تعالی خبردار کے يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ای لوگو تم محتاج
ہو طرف خدا کے یعنے رزق اسکے کے اور بخشش اسیکے اور خوشنودی اسیکے اور بہشت اسیکے وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ اور اللہ وہ
ہی بے احتیاج تعریف کیا گیا سمجھ لیجیے کہ ماہیات ممکنہ فاعل کے محتاج ہین وجود مین انتم الفقرا طرف اسکے اشارت ہی اور اللہ سبحانہ بواسطہ
کمال ذاتی کے وجود عالم سے مستغنی ہی واللہ ہو الغنی اس سے عبارت ہی اور ظہور کمال اسماء موقوف ہی اوپر وجود اعیان ممکنات کے
پس ایجاد مین کہ نعمت کبری ہی مستحق حمد و ثنا ہی اور کلمہ الحمید ایما ہی طرف اسکے اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ اگر چاہے خدا
لیجاوے تمکو روئے زمین سے یعنے ہلاک کرے اور لے آوے پیدایش نئی یعنے ایسی قوم کہ تمسے زیادہ تر ہون فرمانبردار یا ایسے لوگ لاوے کہ
کبھی نہ دیکھے نہ سنے ہون وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ اور نہین ہی یہہ کہ تمکو لیجاوے اور اور کو لاوے اوپر اللہ کے دشوار وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ
وِّزْرَ اُخْرٰى اور نہین اٹھاتا کوئی بوجھ اٹھانیوالا بوجھ گناہ دوسرے کا وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَّلَوْ كَانَ
ذَا قُرْبٰى اور اگر پکارے کوئی جان بوجھ والا طرف بوجھ اپنے کے نہ اٹھایا جاویگا گناہ اسکے سے کچھ اور اگرچہ ہوئے صاحب قرابت یعنے کوئی
گنہگار قرابت والونکو اپنے پکارے اور چاہے کہ کچھ گناہ اسکی اٹھالین کوئی نہ قبول کریگا کیونکہ اپنے کام مین ہر ایک گرفتار ہوگا اِنَّمَا
تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ سوا اسکے نہین کہ ڈراتا ہی تو اُن لوگون کو کہ ڈرتے ہین پروردگار اپنے سے
بن دیکھے یا ڈرتے ہین جیسی خلوتون مین اثر اس ڈر کا ظاہر ہوتا ہی نہ جلوتون مین یا ڈرتے ہین عذاب پروردگار سے بن دیکھے اس عذاب کے
اور قایم رکھتے ہین نماز کو تخصیص ڈرنیوالونکی اور نماز پڑھنے والونکی ساتھ انذار کے اسواسطے ہی کہ یہہ اس سے فواید اٹھاتے ہین وَمَنْ تَزَكّٰى
فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ اور جو کوئی پاکیزہ ہو گناہون سے پس سوا اسکے نہین کہ پاکیزہ ہو واسطے جان اپنی کے کیونکہ فایدہ اسکا اسیکو

Marfat.com

پہنچنا ہی وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ اور اللہ کے طرف پھر جانا سبکا ہس پاکیزونکو جزا پاکیزگی سے دیگا وَمَا يَسْتَوِى الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ اور نہین برابر
ہوتا اندھا اور بینا یعنے کافر مومن کے اور جاہل عالم کے اور گمراہ راہ یافتہ کے مساوی نہین ہوتا وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ اور نہ اندھیرا اور نہ
اُجالا یعنے باطل اور حق یا معصیت اور طاعت برابر نہین وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ اور نہ سایہ اور نہ دہوپ یعنے بہشت اور دوزخ مساوی نہین
یا ثواب اور عقاب یا راحت اور شدت وَمَا يَسْتَوِى الْاَحْيَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ اور نہین برابر ہوتی زندگی اور نہ موت یعنے موحد سات مشرکون
کے مساوی نہین اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ تحقیق اللہ سنا دیتا ہی اور سمجھا دیتا ہی جسے چاہتا ہی ساتھہ توفیق اور ہدایت کے وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ
مَّنْ فِى الْقُبُوْرِ اور نہین تو سنانیوالا ان شخصونکو جو بیچ قبرونکے ہین یعنے کفارونکو کہ گویا مردہ ہین اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ نہین تو مگر ڈرانیوالا
اور تجھہ پر یہی ہی بس کہ پیغام پہنچاوے اور ڈراوے کہ ما علی الرسول الا البلغ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا تحقیق ہمنے بھیجا ہی
تجھکو ساتھہ حق کے کہ اسلام ہی خوشخبری دینے والا ساتھہ ثواب کے اور ڈرانیوالا ساتھہ عذابکے وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ اور نہین کوئی
امت سے مگر گذرا ہی درمیان اسکے نبی ڈرانیوالا وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ اور اگر جھٹلاوین تجھکو قریش تعجب مت کر
پس تحقیق جھٹلایا ہی ان لوگون نے کہ پہلے انسے تھے اپنے پیغمبرونکو جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ آئے تھے
انکے پاس پیغمبر انکے ساتھہ معجزونکے اور ساتھہ صحیفونکے جیسے شیث اور ادریس اور ابراہیم علی نبینا وعلیہم السلام اور ساتھہ کتاب روشن کرنیوالے
احکام حلال اور حرام کے مانند توریت اور انجیل کے ثُمَّ اَخَذْتُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ پھر بعد جھٹلانے کے پکڑا ہمنے ان لوگونکو
جو کافر تھے پس کیونکر ہوا انکار ہمارا ساتھہ عذاب کے اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً کیا نہین دیکھا تونے یہہ کہ اللہ نے اتارا آسمان
سے یا ابر سے پانی فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا پس نکالے ہمنے ساتھہ اس پانی کے میوے کہ مختلف ہین رنگ انکے یا گوناگون قسمین
ہین انکی یا طرح طرحکی شکلین ہین انکی وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ اور پہاڑونسے ٹکڑے ہین یا
خط ہین سفید اور سرخ مختلف ہین رنگ اُنکے کہ بعضے بہت سرخ ہین بعضے کم اور بہت کالے ہین وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ
اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ اور لوگون سے اور جانورون سے اور چارپایونسے مختلف ہین رنگ انکے اسیطرح جیسے میوونکے اور پہاڑونکے رنگ
مختلف ہین اور جو کوئی اسقدرت حق کا عالم ہووہ کیونکر ڈرے اس سے اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا سوا اسکے نہین کہ
ڈرتے ہین اللہ سے بندون اسکے مین سے عالم کیونکر شرط ڈرنے کی علم ڈرانیوالے کا ہی اور صفات اور افعال اسکے کا پس جسکا علم زیادہ اسکو
ڈر زیادہ اسواسطے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی کہ مین بہت ڈرنے والا تمہارا ہون ساتھہ اللہ کے اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ تحقیق
اللہ غالب ہی سزا دینے مین اس کسیکو کہ نہ ڈرے اس سے بخشنے والا ہی ڈرنیوالونکو اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ
وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ تحقیق وہ لوگ کہ پڑھتے ہین کتاب اللہ کی کہ قرآن ہی یعنے متابعت کرتے
ہین اسکی اور قایم رکھتے ہین نمازکو ساتھہ اداب اور شرایط اسکے کے اور خرچ کرتے ہین اس چیز سے کہ دی ہی ہمنے انکو پوشیدہ اور ظاہر یعنے
دیتے ہین چھپا کے خوف سے ریا کے اور خرچ کرتے ہین برملا کہ اور ونکو رغبت ہو پیدا دیتے ہین چھپا کر صدقات اور ظاہر زکوٰۃ امید رکھتے
ہین ساتھہ اس عمل کے سوداگری کی ہرگز کاسد فاسد نہوگے اور زیان نقصان انکو نہ پہنچے گا بلکہ بازار حشر مین متاع اعمال انکے رواج
خوب پاوینگے اور یہہ عمل کرتے ہین لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ تو کہ پورا دے اللہ تعالیٰ انکو ثواب انکا اور زیادہ
کرے نیکیان انکی فضل اپنے سے یعنے ثواب پر رتبہ شفاعت زیادہ فرماوے لباب مین ہی کہ شفاعت انکی قبول کرے ان لوگونکے
حق مین کہ مستحق عذاب ہین اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ تحقیق وہ بخشنے والا گنہگارونکا ہی ثواب دینے والا شکر گذارونکا وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ
اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ اور وہ چیز کہ وحی کی ہمنے طرف تیرے قرآن سے وہ ہی حق سچا کرنیوالی
اس چیز کو کہ آگے اسکے ہی کتابون سے یعنے مطابق اور موافق عقاید اور اصول احکام مین اُنکے ہی اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ تحقیق

Marfat.com

اللہ ساتھہ بندون اپنے کے خبردار باطن انکے کا اور بینا ظاہر انکے کا ہی اور احوال اُن لوگون کا جو تصدیق اور تکذیب قرآن کی کرتے ہین اسپر ہویدا ہی پس زمانا ہی کہ ہمنے کتابین پہلی امتون پر اتاری ہین ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا پھر میراث دیا ہمنے قرآن کو یعنے عطا کیا ہمنے قرآن ان لوگونکو کہ برگزیدہ کیا ہمنے بندون اپنے سے یعنے امت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا کو میراث فرمایا کیونکہ میراث مال ہوتا ہی کہ بے طلب اور تعب ہاتھہ لگے ایسے ہی قرآن ہی کہ بے جستجو مومنونکو محض فضل خدا سے پہنچا یا میراث مین دخل بیگانون کا نہین ایسے قرآن سے بھی دشمن بے بہرہ ہین یا میراث کے حصہ مین وارثونکے فرق ہی آٹھوان حصہ ہی اور چھٹا اور چوتھا اور تیسرا اور آدھا اور دو تہائی اور کوئی سب میراث لیتا ہی ایسے ہی حصہ لینا قرآن سے بھی متفاوت ہی ہر ایک موافق استعداد اپنی کے حقایق اسکے سے بہرہ یاب ہوتا ہی **فرد** کہین قطرہ کہین چلو کہین پیالا کہین خم ہی ؛ قلوب مومنان ہی خوف بہہ دریائے قلزم ہی فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ پس بعضا بندون مین سے ظلم کرنیوالا ہی واسطے نفس اپنے کے ساتھہ تقصیر کرنیکے بیچ عمل کرنے قرآنکے وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ اور بعضا انمین سے میانہ رو ہی کہ عمل کرتا ہی اسپر اکثر اوقات وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ اور بعضا انمین سے آگے نکل جانے والا ہی ساتھہ بھلائیون کے بحکم خدا کہ ہمیشہ عمل کرتا ہی احکام قرآن پر ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ یہہ میراث دینا اور برگزیدہ کرنا وہی ہی بزرگی بڑی حضرت عمر فاروقؓ سے منقول ہی کہ سنا مین نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ اس آیت مین فرمایا کہ سابق ہمارا سب پر پیشی کیا گیا ہی اور مقتصد ہمارا نجات یافتہ ہی اور ظالم ہمارا بخشا گیا ہی اور تفسیر ثعلبی مین ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان تینون فرقونکی تفسیر فرمائی کہا سابق وہ ہین کہ بے حساب بہشت مین جاوینگے اور مقتصد وہ ہین کہ حساب انکا آسان ہوگا اور ظالم وہ ہین کہ مدت تک موقوف حساب مین رہینگے اور اللہ تعالی ساتھہ رحمت کے تلافی حال انکی کریگا حضرت عثمانؓ نے کہا کہ سابق ہمارے جہاد والے ہین اور مقتصد ہمارے وہ ہین کہ جہاد مین نہین جاتے لیکن جماعت مین حاضر ہوتے ہین اور ظالم ہمارے جنگل مین رہنے والے ہین کہ نہ جہاد کو جاتے ہین اور نہ دولت جماعت پاتے ہین امام ابو اللیثؒ نے کہا کہ سابق وہ ہین کہ پہلے ہجرت سے ایمان لائے اور مقتصد وہ کہ بعد ہجرت کے قبل فتح مکہ ایمان لائے اور ظالم وہ کہ بعد فتح مکہ دایرہ اسلام مین داخل ہوئے عبد اللہ تستریؒ نے کہا کہ سابق عالم اور مقتصد متعلم اور ظالم جاہل ہین بعضون نے کہا کہ سابق متوجہ مولی اور مقتصد طالب عقبی اور ظالم مایل دنیا یا بیگناہ اور مرتکب صغیرہ اور صاحب کبیرہ یا تائب ثابت اور تائب عاید اور مصر گناہ پر یا وہ کہ صرف معاد پر ہو اور معاد اور معاش دونون ملاتا ہو اور معاش معاد پر غالب رکھتا ہو یا عبادت کرنیوالا اللہ فی اللہ اور عبادت کرنیوالا واسطے خوف اور طمع کے اور عبادت کرنیوالا اوپر عبادت کے یا لذت پانیوالا بلا پر صبر کرنیوالا بلا پر اور جزع کرنیوالا بلا پر یا کھانیوالا حلال کا اور شبہہ کا اور حرام کا یا متوجہ طرف مذکور کے اور مشغول ساتھہ ذکر کے اور غافل ذکر سے یا متقی اور تائب اور مجرم یا واجد اور طالب اور غافل یا جنکی حسنات سیات پر غالب ہون اور برابر ہون اور سیات ظاہر زیادہ ہون حسنات سے یا جسکا باطن ظاہر سے اچھا ہو اور باطن اور ظاہر برابر ہون اور ظاہر باطن سے بہتر ہو یا دینے والا فقط اور دینے اور لینے والا اور نہ لینے والا اور نہ دینے والا امام قشیریؒ نے کہا کہ یہہ فرقے اہل ایثار اور جود اور سخا ہین یا طالب مولی کے اور درجونکے اور نجات کے ہین حقایق سلمی مین ہی کہ دیکھنے والا حق سے طرف حق کے اور دیکھنے والا اپنے سے طرف آخرت کے اور دیکھنے والا اپنے سے طرف اپنے ہی فتوحات مین ہی کہ سابق ہمیشہ بیدار ہی اور مقتصد کبھی بیدار اور ظالم مدام خواب غفلت مین ہین لطایف مین ہی کہ سابق منعم سے منعم کو دیکھتا ہی اور مقتصد منعم سے نعمت کو اور ظالم نعمت سے منعم کو سمجھ لیجیے کہ حق تعالی نے جو عنایت اس امت پر فرمائی کسی امت پر نہین کی خلعت اصطفا سب کی قامت پر پہنایا ہی اور ابتدا ظالم سے کی ہی کہ شرمندہ نہووے اور رحمت بے نہایت سے امیدوار رہے **فرد** گرچہ غرق لجہ عصیان ہون سر سے پاؤن تک ؛ فضل سے تیرے مگر امیدواری ہی مجھے ؛ لکھا ہی کہ تقدیم ظالم کی راہ فضل سے ہی اور تاخیر اسکی عدل سے اور اللہ تعالی فضل کو دوست تر رکھتا ہی عدل سے اور تاخیر سابق کی اسواسطے ہی کہ ثواب سے جو دخول بہشت ہی نزدیکتر ہو یا اسواسطے کہ بھروسا ہو

Marfat.com

نکرے اور عبادت پر مغرور نہووے کہ غرور اور تکبر آگ ہی کہ جب افروختہ ہو ہزار خرمن عبادت سوختہ ہو فرد آتش کبر ذرہ جو سلگاوے
صد خرمن عبادت ایک آنمین جلاوے جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا باغ مین ہمیشہ
رہنے کے داخل ہونگے یہہ تینون فرقے انمین گہنا پہنائے جاوینگے بیچ ان بہشتون کے کوئی سونے کے اور موتی کے عین المعانی مین ہی کہ
کپڑے زر اور مروارید کے زیور ملوک عرب کا تہا خاص جیسے کہ تاج بادشاہان عجم کا وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ اور پوشاک انکی بیچ بہشت
کے ریشمین ہی نہ دنیا کا سا ریشمین کہ بنا اور سیا لوگون کا وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ اور کہینگے وہ سب جب دوزخ
سے گذر کر بہشت مین پہنچینگے سب تعریف واسطے اللہ کے ہی جسنے دور کیا ہم سے غم دوزخ کا یا خوف رد طاعت کا بعضون نے
کہاہی کہ مراد دنیا کی اندوہ ہین مانند خوف مرگ کے یا وسوسہ شیطان کے یا ڈر بہوکھہ پیاس کا یا سلطان کا یا حاسدونکا اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُ
الَّذِيْٓ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ تحقیق پروردگار ہمارا البتہ بخشنے والا گنہگارونکا جزا دینے والا شکر گذارونکا ہی جسنے اتارا ہمکو گھر
ہمیشہ رہنے کے مین کہ بہشت ہی اپنے فضل سے نہ عمل ہمارے سے لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ وَّلَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ نہین لگتی ہمکو بیچ گھر ہمیشہ
رہنے کے کہ بہشت ہی رنج اور محنت بسبب طلب معیشت کے اور تمام خواہشون کے کہ دنیا مین ہین اور نہین لگتی ہمکو بیچ اسکے ماندگی اور کلفت
بلکہ سب عیش اور فرح اور راحت ہی وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ اور وہ لوگ جو کافر ہوئے واسطے انکے آگ ہی دوزخکی لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ
فَيَمُوْتُوْا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا نہ حکم کیا جاویگا اوپر انکے موتکا جسوقت کہ دوزخ مین ہونگے پس مرجاوین اور عذاب سے نجات
پاوین اور نہ ہلکا کیا جاویگا انسے کچھہ عذاب دوزخ سے بلکہ جب آگ کم ہوئیگی زیادہ ہونگے شعلے اسکے كَذٰلِكَ نَجْزِيْ كُلَّ كَفُوْرٍ
اسیطرح جزا دیتے ہین ہم ہر کفر اور کفران کرنیوالے کو وَهُمْ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا اور کافر چلاوینگے بیچ دوزخکے کہینگے رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ
صَالِحًا غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ای پروردگار ہمارے نکال ہمکو دوزخ سے اور دنیا مین بہیج تو کہ عمل کرین ہم اچھے سوا اسکے جو تھے ہم عمل کرتے
کیونکہ اب ہمنے عذابکو دیکھہ لیا اور جانا کہ عمل ہمارے دنیا مین اچھے نتھے حقتعالی فرماویگا اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ کیا
نہ عمر دی تھے ہمنے تمکو اسقدر کہ نصیحت پکڑین بیچ اس عمر کے جو کوئی چاہے کہ نصیحت پکڑے مراد وہ عمر ہی کہ مکلف اسکو پہنچکر پندپذیر ہوسکے
بعضون نے کہاہی کہ درمیان بیس اور ساٹھہ کے ہی زاد المسیر مین ہی کہ ستر برس مین کہ آخر زمانہ نصیحت قبول کرنیکا ہی کیونکہ اسکے بعد
زمانہ ہرم ہی مقصود کلام یہہ ہی کہ تمکو عمر دی اسواسطے کہ پندپذیر ہو تم وَجَآءَكُمُ النَّذِيْرُ اور آیا تھا تمکو ڈرانیوالا یعنے پیغمبر یا
کتاب یا عقل یا مرگ اقربا اور ہمسایون کی كفى بالموت واعظا ماوردی نے کہا کہ نذیر وہ ہی جسکو ملک الموت کہتے ہین اور اکثر علما اسپر
ہین کہ مراد نذیر سے بڑھاپا ہی کیونکہ زمانہ بڑھاپیکا شعلہ حیات کو بجھاتا ہی موضح مین ہی کہ دوزخی فریاد کرینگے اور کہینگے الٰہی ہمکو دنیا مین
بہیج تا عمل کرین جب برابر زمانے عمر دنیا کی استغاثہ کرینگے حقتعالی جواب دیگا کہ کیا زندگی نہین دی تھی تمکو اور نذیر نہین بھیجا تہا تمہارے
پاس کہینگے ہان زندگانی پائی تھی ہمنے اور ڈرانیوالے کو دیکھا تھا حق تعالی فرماویگا کہ فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ پس
چکھو عذاب پس نہین واسطے مشرکونکے کوئی مدد دینے والا کہ عذاب دوزخ کا دفع کرے اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
تحقیق اللہ تعالی جانتا ہی پوشیدہ چیزین آسمانون کی اور زمین کی پس احوال کفار اسپر مخفی نہین اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ
تحقیق وہ جانتا ہی سینے والی باتکو هُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ وہ ہی جسنے کیا تمکو خلیفے بیچ زمین کے اور جگہہ پہلے لوگون
کے بٹھایا اور تصرف زمین پر دیا یہہ بڑی نعمت ہی فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ پس جو شخص کہ کفر کرے ساتھہ منعم کے اور کفران کرے اس نعمت
کا پس اوپر اسکے ہی جزا سزا کفر اور کفران اسکے کی وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ اِلَّا مَقْتًا اور نہین زیادہ کرتا کافرونکو کفر انکا
نزدیک پروردگار انکے کے مگر دشمنی سخت یعنے نتیجہ انکے کفر کا نہین مگر ناخوشی الٰہی کہ سبب غضب نامتناہی ہوگا وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ
كُفْرُهُمْ اِلَّا خَسَارًا اور نہین زیادہ کرتا کافرونکو کفر انکا مگر نقصان دنیا و آخرت مین قُلْ اَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

Marfat.com

کہہ ای محمد کہ کیا دیکھا تمنے شریکون اپنو نکو جنکو پکارتے ہو اور پوجتے ہو سوا اللہ کے اَرُوْنِیْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِی
السَّمٰوٰتِ دکھاؤ مجھکو کیا کچھ پیدا کیا انھون نے زمین سے اور ان چیزون سے کہ زمین کے بیچ مین ہین اور اوپر ہین یا واسطے انکے ساجھا ہی بیچ پیدا
کرنے آسمانون کے اَمْ اٰتَیْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰى بَیِّنَتٍ مِّنْهُ یا دی ہی ہمنے انکو کتاب ناطق اسپر کہ ہمنے شریک پکڑا ہی پس وہ اوپر حجتون روشن
کے ہی اس کتاب سے بَلْ اِنْ یَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا نہین ہی ایسا بلکہ نہین وعدہ دیتے مشرک بعضے انکے بعضونکو یعنے
سردار پیروی کرنیوالون اپنے کو بتون کی شفاعت کا مگر از روے مکر اور فریب کے اِنَّ اللّٰهَ یُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ
تحقیق اللہ تعالی نے تھام رکھا ہی آسمانون کو اور زمین کو اس سے کہ ہل جاوین اپنی جگہہ سے لکھا ہی کہ یہود عزیر کو اور نصاری عیسی کو حق تعالے
کا فرزند کہتے ہین آسمان اور زمین شق ہونیکو ہوے حق تعالی نے فرمایا کہ ہم قدرت کاملہ اپنے سے انکو نگاہ رکھتے ہین تو کہ اپنے مقام سے
نہ ٹلین اور جگہہ سے نہ ہلین وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ اور اگر ٹل جاوین نہ تھامیگا ان دونون کو کوئی شخص پیچھے
انکے اِنَّهٗ كَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا تحقیق اللہ ہی تحمل والا کہ عذاب مین یہود اور نصاری کے جلدی نہین کرتا بخشنے والا اسکو ہیگا کہ اس قول سے
پھر وحدانیت حق کا قایل ہوا اور سمجھا کہ لم یلد ولم یولد صفت اسکی ہی نظم حق تعالی احد ہی اور صمد ؛ نکوئی اسکا والد اور نہ ولد ؛ کفو
مانند سے منزہ ہی ؛ زن و فرزند سے مبرا ہی ؛ روساے قریش نے سنا تھا کہ اہل کتاب نے اپنے پیغمبرونکو جھٹا یا آپسمین کہنے لگے کہ لعن
اللہ الیہود والنصاری یہہ کیسے فرقے تھے کہ تکذیب رسل کی کرتے تھے ہمپر اگر پیغمبر آوے تو اسکی تصدیق کرین اور کہنے پر چلین سو وہ
حق تعالی بیان فرماتا ہی وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَیْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَهُمْ نَذِیْرٌ لَّیَكُوْنُنَّ اَهْدٰى مِنْ اِحْدَى الْاُمَمِ اور قسم کھائی
انھون نے ساتھہ اللہ کے سخت قسم اپنی کہ اگر آوے انکے پاس پیغمبر ڈرانیوالا البتہ ہونگے بہت راہ پانیوالے ہر ایک امت سے مانند یہود
اور نصاری اور سوا انکے فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِیْرٌ مَّا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرَا ۨ اسْتِكْبَارًا فِی الْاَرْضِ وَمَكْرَ السَّیِّئِ ؕ پس جب آیا انکے پاس
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم ڈرانیوالا نہ زیادہ کیا آنے اسکے نے انکو مگر نفرت اور رمیدگی حق سے بسبب تکبر کرنیکے اور گردن پھرانیکے فرمان الہی
سے بیچ زمین کے اور مکر کرنے برائی کے اور ہلاکت کے اس پیغمبر نذیر کے وَلَا یَحِیْقُ الْمَكْرُ السَّیِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ اور نہین گھیرتا مکر برا مگر مکر
کرنیوالے کو اور ادھر ادھر سے اسیکو احاطہ کرتا ہی اور جو کوئی کسیکے حق مین چاہتا ہی اپنے حق مین پاتا ہی **فرد** سچ ہی کہ جو کن کوہی
در پیش چاہ ؛ آپ گریگا تو کسی کو نڈاہ فَهَلْ یَنْظُرُوْنَ اِلَّا سُنَّتَ الْاَوَّلِیْنَ ۚ پس نہین انتظار کرتے مکذب اور مکار مگر عادت پہلون
کی کا عذاب اہل تکذیب او عقوبت ارباب مکر ہی فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِیْلًا ۚ پس ہرگز نہ پاویگا تو واسطے عادت اللہ کے بدلنا
یعنے عذابکو صواب سے نہ بدلیگا وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِیْلًا اور ہرگز نہ پاویگا تو واسطے عادت اللہ کے پھیر دینا یعنے مکذبون
اور مکارونسے اور کے حوالے نکریگا اَوَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَیَنْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ
قُوَّةً ؕ کیا نہین سیر کیا مکے والون نے بیچ زمین کے پس دیکھین کہ کیونکر ہوگا آخر کام ان لوگون کا کہ پہلے انسے تھے جیسے قوم عاد اور ثمود
اور تھے وہ سخت تر انسے قوت مین اور باوجود اس زور اور توانائی کے نہ رہائی پائی عذاب الہی سے اور آثار ہلاکت ہر ایک قوم کی انکے دیار
مین تا حال باقی ہین وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِیُعْجِزَهٗ مِنْ شَیْءٍ فِی السَّمٰوٰتِ وَلَا فِی الْاَرْضِ ؕ اور نہین اللہ اس لایق کہ عاجز کرے اسکو کوئی چیز بیچ
آسمانون کے اور نہ بیچ زمین کے پس وہ جو چاہے وہ کرے کوئی حکم اسکا نہین پھر اسکتا اِنَّهٗ كَانَ عَلِیْمًا قَدِیْرًا تحقیق وہ ہی جاننے والا
احوال ہر شی کا اشیا سے قدرت والا بیچ تصرف کرنے انکے کے وَلَوْ یُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ
اور اگر پکڑے اللہ لوگون کو ساتھہ جزا اس چیز کے کہ کماتے ہین شرک اور معصیت سے نہ چھوڑے اوپر پیٹھہ زمین کے کوئی چلنے والا آدمیون
سے یا جن اور انس سے بعضے کہتے ہین کہ مراد سب حیوانات ہین کہ شامت گناہ بنی آدم سے ہلاک ہوجاوین جیسے حضرت نوح علیہ السلام کے
زمانے مین ہوا تھا کہ شومی کفر مشرکانسے سب جانور ہلاک ہوگئے تھے مگر کشتی والے پس اسوقت مین بھی یہی اگر ساتھہ گناہ عاصیو کے

Marfat.com

مواخذہ کرے سب ہلاک ہوجاوین وَلٰکِنْ یُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّى اور لیکن ڈھیل دیتا ہی انکو ایک وقت مقرر تک کہ زمانہ ہلاک
انکا ہی فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِیْرًا پس جب آویگا وقت مقرر ہلاکت انکے کا پس تحقیق اللہ ہی ساتھ بندون
اپنے کے دیکھنے والا اور جانتا ہی کہ لایق ہلاک کے کون ہی اور مستحق نجات کے کون اور ہر ایک کو موافق حال اسکیکے جزا اور سزا دیگا **فرد**
کسی پہ مہر و کرم ہی اُسکا کسی پہ قہر و غضب ہی اسکا ✦ نہین ہی ذرہ بھی ظلم حاشا یہ عدل ہی عدل سب ہی اُسکا ✦ سورۂ یٰسٓ مکی ہی تراسی
آیتین ہین سات سو ستائیس کلمے ہین تین ہزار حرف ہین فواصل اسکی نم ہین اور تطبیق اسکی سورہ فاطر سے یہہ ہی کہ افتتاح اسکا بحمد الٰہی تھا آغاز

اسکا بذکر رسالت پناہی ہوا

سُوْرَۃُ یٰسٓ مَكِّیَّةٌ وَهِیَ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	ثَلٰثٌ وَّثَمَانُوْنَ اٰیَةً

یٰسٓ ؛ ینابیع مین ہی کہ ہر حرف حروف مقطعہ سے کہ خزانہ غیب ہی کہ حق تعالیٰ نے پہلے اپنی حبیب کو اِس سے آگاہ کیا پھر جبرئیل وہ لیکر آئے
اور سوا خدا اور رسول اسکے کے کوئی اس سے واقف نہین اور بعضے علما نے یٰس مین کہا ہی کہ یہہ نام قرآن شریف کا ہی اور حقایق مین ہی کہ اللہ
کا نام ہی بعضے کہتے ہین نام سورہ کا ہی اور موئد اسکی یہہ حدیث ہی کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پڑھی حقتعالی نے طٰہٰ اور یٰسٓ ہزار برس پہلے
پیدا کرنے آسمان و زمین کے اور تفسیر ماوردی مین ہی کہ سات نامون مین سے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے جو قرآن مین مذکور ہین ایک یٰس ہی اور اہلبیت
کو کہ آل یٰس کہتے ہین تایید اسی قول کی ہی امام قشیری نے کہا ہی کہ یا اشارت ساتھہ یوم میثاق کے ہی اور سین عبارت سر اسکے سے ہی ساتھہ
احباب اہل اشواق کے بحر الحقایق مین ہی کہ قسم ہی یمن نبوت حبیب کی اور سر مطہر انکے کی بعضے کہتے ہین کہ معنے اسکی یا انسان ہی لغت طی مین
اور اصل مین یا انیسین تھا بسبب کثرت ندا کے کم کر دیا گیا اور حقیقت یہہ ہی کہ عرب کلمہ کو ساتھہ حرف کے تعبیر کرتے ہین پس سین اشارت طرف
کلمہ کے ہی اور وہ بقول گذشتہ انسان ہی اور مخاطب بانسانیت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہین کہ صفت کمال انسانی آپ مین ثابت ہی اور
ہو سکتا ہی کہ کلمہ سید ہو یعنے یا سید المرسلین یا سید البشر اور حدیث انا سید ولد آدم تفسیر اس حروف کی ہو سمجھہ لیجئے کہ سب حرفون مین حرف سین کو
سویت اعتدالیت ہی کہ درمیان زبر و بینات اسکیکی موافقت اور برابری ہی اور کوئی حرف یہہ بات نہین رکھتا اِسیواسطے مخصوص
ساتھہ حضرت کے ہی کہ عدالت حقیقی خواہ طریق توحید مین خواہ احکام شرع مین آپ سے اختصاص رکھتی ہی **فرد** اسیکو مرتبہ اعتدال حق
نے دیا ✦ وہی ہی افضل عالم وہی ہی اعدل خلق ✦ اور مضمون حدیث نفیس قلب القرآن یٰس سے سمجھہ جاؤ کہ **فرد** دیا شکر خدا نے اسکو
قرآنکا مقرر ہی ✦ کہ جسمین سورۂ یٰس ظاہر قلب لشکر ہی ✦ صحیح ترمذی مین بروایت انس ؓ ہی کہ فرمایا حضرت نے لکل شیء قلب وقلب
القرآن یٰس **مصرعہ** ہر شی کا ایکدل ہی قرآنکا دل ہی یٰس ✦ اور نسائی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ اور صحیح بن حبان مین ہی بروایت انس ؓ
کہ دل قرآنکا یعنے خلاصہ اور لب قرآنکا یٰس ہی نہین پڑھیگا اسکو کوئی مرد کہ ارادہ کرے رضائے الٰہی کا اور بہشت کا مگر مغفرت کیجاویگی
واسطے اسکے پڑھو اسکو او پر مُردون اپنون کے یعنے ان لوگون پر کہ قریب بمرگ ہون کیونکہ اس سورت مین آیتین مذکور ہین کہ متعلق
بموت ہین جیسے انا نحی الموتی یا خاصیت ہو اِسکی کہ محتضر کو نفع بخشے اور حدیث مرفوع مین ہی اگر پڑھے اس سورتکو خائف امن پاوے
اور بھوکھا سیر ہو اور ننگا لباس پہنے اور پیاسا سیراب ہو روایت کیا اسکو حارث بن اسامہ نے مسند اپنی مین اور اس سورت کا نام مستجمعہ
ہی کہ اپنے قاری پر تمام کرتی ہی بھلائیونکو اور رافعہ ہی کہ دفع کرتی ہی اس سے سب برائیون کو اور قاضیہ ہی کہ روا کرتی ہی اسکے سب حاجتون
کو لکھا ہی کہ کفار مکہ کہتے تھے ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم تو رسول اللہ کا نہین اللہ نے فرمایا کہ یٰس یعنے ای سید وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِیْمِ اِنَّكَ لَمِنَ
الْمُرْسَلِیْنَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ قسم ہی قرآن محکم کی یا حکم کرنیوالیکی یا حکمت والیکی تحقیق تو البتہ بیشبہ و شبہ بھیجے گیون سے ہی
اوپر خلق کے وہ بھیجے گئے کہ تھے اوپر راہ سیدھی کے کہ توحید ہی یا تو بھیجا گیا ہی اوپر طریق استقامت کے کہ راہ ہی ملانیوالی مقصود
کو تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ اتارا قرآن اتارنا عزت والے مہربان نے اور تو رسولون سے ہی لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ

Marfat.com

توکہ ڈراوے تو عذاب الٰہی سے اس قوم کو کہ نہین ڈرائے گئے باپ نزدیک والے انکے بسبب دوری اور دیر زمان فترت کے یا ڈراوے تو انکو
ساتھہ اس چیز کے کہ ڈرائے گئے ہین باپ دور والے اُنکے زمان اسمٰعیل علیہ السلام مین پس وہ غافل ہین لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰۤى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ
لَا یُؤْمِنُوْنَ البتہ تحقیق ثابت ہوئی ہی بات عذاب کی اوپر اکثر کافرونکے یعنے کلمہ لاملئن جہنم من الجنۃ والناس اجمعین پس وہ نہین ایمان لاتے
مراد وہ لوگ ہین کہ حق تعالیٰ جانتا ہی کہ وہ کفر پر مرینگے یا شرک پر مارے جاوینگے مانند ابوجہل نا اہل وغیرہ کے اِنَّا جَعَلْنَا فِیْۤ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا
فَهِیَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ تحقیق ہمنے کر دئی ہین بیچ گردنون انکے کے طوق پس وہ ٹھڈیون تک ہین سر نہین ہلا سکتے پس وہ گردن
اٹھائے ہوئے ہین تمثیل دی مشرکونکو اس گروہ سے کہ طوق گردنون مین ڈالے ہین لکھا ہی کہ ابوجہل نا اہل نے قسم کھائی کہ جب حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کو اکیلے پاؤنگا تو سر توڑونگا ایکدن آپ نماز پڑھتے تھے اُس ملعون نے پتھر لاکر ہاتھہ اوپر اٹھا کر چاہا کہ آپکے سر پر پٹکون ہاتھہ اسکا
اسکی گردن مین طوق ہوگیا اور پتھر ہاتھہ مین چپٹ رہا اور یہہ آیت نازل ہوئی کہ ہمنے باز رکھا کامون سے اُنکو جیسے طوق والے عاجز
کاروبار سے ہوتے ہین پھر بنی مخزوم نے ہزار کوشش سے ہاتھہ اسکا پھیلایا اور گردن سے جدا کیا ایک نے انمین سے کہا کہ جاتا ہون مین
اس پتھر سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مارونگا جب آپکے پاس پہنچا اندھا ہوگیا اور یہہ آیت نازل ہوئی کہ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا
وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ اور کر دیا ہمنے آگے اُنکے سے پردہ اور دیوار اور پیچھے انکے سے حجاب اور آڑ پس
ڈھانک دیا ہمنے آنکھون انکے کو پس وہ نہین دیکھتے پیغمبر کو محقق کہتے ہین کہ آگے کا پردہ طول امل ہی اور پچھلا حجاب غفلت گناہان گذشتہ
جس کسیکو ان دو دیوارون نے گھیر لیا ہو آنکھین اوسکی بند ہونگی دیکھنے دلائل قدرت سے اور اندھا ہوگا وہ راہ فلاح اور ہدایت سے وَسَوَآءٌ
عَلَیْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ اور برابر ہی اوپر اُنکے ڈرایا تو نے انکو یا نہ ڈرایا تو نے انکو نہین ایمان لانے کے وہ کہ علم
ازلی ہمارے بیچ موت اور قتل اُنکا کفر پر ہی اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِیَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَیْبِ سوا اسکے نہین کہ ڈراتا ہی تو ڈرانا
مفید اس شخص کو کہ پیروی کرتا ہی قرآن اور نصیحت کی اور ڈرتا ہی خدا سے بن دیکھے یا ساتھہ پوشیدگی کے نہ ظاہر دکھلانے کو خلق کے
یا ڈرتا ہی حق سے ساتھہ اُس چیز کے کہ غایب ہی اس سے یعنے قیامت کے معاملے فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِیْمٍ پس خوشخبری دی
اُس ڈرنیوالے کو ساتھہ بخشش گناہان گذشتہ کے اور ثواب بزرگی والیکے زمانہ آیندہ مین کہ بہشت ہی اسباب نزول مین ہی کہ بنوسلمہ نے
کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھر ہمارے مسجد سے دور ہین اگر ہم نزدیک مسجد کے گھر بنالین تو کیسا ہی یہہ آیت اتری کہ اِنَّا نَحْنُ نُحْیِ
الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ تحقیق ہم جلاتے ہین مردونکو ساتھہ بعث کے یا دلہائے مردہ کو ساتھہ ہدایت کے اور لکھتے ہین ہم
جو کچھہ آگے بھیجا ہی انھون نے اچھے اور برے کامون سے اور لکھتے ہین ہم نشانیون کو قدمون انکے کے کہ طرف مسجد کے جاتے ہین یعنے خطوات
انکے کہ خطیات کرتے ہین اور ہر قدم پر ثواب عنایت فرماتے ہین وَكُلَّ شَیْءٍ اَحْصَیْنٰهُ فِیْۤ اِمَامٍ مُّبِیْنٍ اور ہر چیز کو گن لیا ہی ہمنے
یا نگاہ رکھا ہی یا بیان کیا ہی ہمنے بیچ کتاب کے کہ پیشوا ہی سبکتابونکی اور بیان کرنیوالی ہی اکثر اسرار ونکی یعنے لوح محفوظ بعد نزول اس
آیت کے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ای بنی سلمہ اپنے گھرون مین رہو کہ ثواب تمہارے قدمونکا لکھا جاتا ہی صحیحین مین ہی
کہ بزرگتر لوگون کا ثواب نماز مین وہ شخص ہی کہ دورتر ہو راہ آنے اسکیکا طرف مسجد کے اور بعضون نے کہا ہی کہ آثار عام ہی اس سے کہ
حسنہ ہو جیسے علم کہ لوگون کو پڑھاوے یا مواضع نیک مین جاوے یا صدقہ جاریہ جیسے پل اور مسجد اور مہمان سرائے اور چاہ بناوے
یا سیئہ ہو جیسے باطل کا رواج دے اور ظلم کی بنا رکھے حق تعالیٰ فرماتا ہی کہ سب کو ہم لکھتے ہین موافق ہر ایک کے جزا دینگے نظم اپنے کئے سے
ولا غافل نہو • گیہون سے گیہون ہون پیدا جو سے جو • جو ہی بویا تو نے پاویگا وہی • جو پکایا تو نے کھاویگا وہی • یعنے دنیا مین کیا ہی جو
عمل • آخرت مین پائیگا وہ بے خلل • نیک کی نیک اور بد کی بد جزا • بارگاہ کبریا مین ہی دلا • وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْیَةِ
اور بیان کر واسطے کے والونکے ایک مثال رہنے والون گاؤن انطاکیہ کے کے اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ جس وقت کہ آئے اُنکے پاس بھیجے

Marfat.com

لکھا ہی کہ حضرت عیسیٰ علی نبینا وعلیہ السلام نے یا شمعون خلیفے اُنکے نے بعد رفع عیسیٰ علیہ السلام کے دو حواریون کو کہ یحییٰ اور تومان نام تھا یا
ناروس اور ماروس اور بقول ثعلبی صادق اور مصدوق نام تھا انطاکیہ کو بھیجا کہ خلق کو طرف خدا کے دعوت کرین وہ دونون جب نزدیک شہر
کے پہنچے ایک پیر مرد کو کہ گوسفند چراتا تھا دیکھا اُنکو سلام کیا اُسنے پوچھا تم کون ہو کہا ہم رسول عیسیٰ کے ہین لوگون کو ہدایت کرنے کو آئے ہین کہا
صدق دعوی پر تمھارے کوئی دلیل ہی کہا ہی بیمار کو شفا دیتے ہین ہم بحکم خدا اور ابرص اور گونگے کو صحت بخشتے ہین پیر مرد نے کہا میرا فرزند
مدت سے بیمار ہی اطبا اُسکے علاج سے عاجز آئے ہین اگر وہ شفا پاوے تو مین ایمان لاؤن ان دونون نے جاکر اسکے بالین پر کھڑے ہو کر
دعا کی اُسنے صحت پائی پیر مرد ایمان لایا اور وہ حبیب نجار ہی کہ صاحب یاسین کہتے ہین چھ برس پہلے حضرت پیغمبر ہمارے پر ایمان لایا ہی
اور ایک پہلے اسلام لانیوالو مین سے ہی القصہ خبر اُن دونون شخصون کی انطاکیہ مین فاش ہوئی بہت بیمارون نے انکی برکت سے صحت
پائی بادشاہ نے اس شہر کے کہ بُت پرست تھا خبر انکی سنکر کہ بت پرستی سے منع کرتے ہین اور طرف وحدانیت کے بلاتے ہین انکو قید کیا شمعون
انکے پیچھے آئے اور مصاحبون سے بادشاہ کے آشنائی پیدا کر کر ساتھ دانش اور حکمت کے متقرب بادشاہ کے ہوئے وہ قصہ حق تعالیٰ بیان فرماتا
ہی کہ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ یاد کر جسوقت بھیجا ہمنے طرف مردم انطاکیہ کے دو رسولونکو عیسیٰ کے
یا شمعون کے پس جھٹلایا وہان کے لوگون نے ان دونونکو پس غلبہ دیا ہمنے انکو ساتھ تیسرے کے کہ بقول اصح شمعون الصفا تھے یا شمعان یا
سلوم یا یونس فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ پس کہا انھون نے ای اہل انطاکیہ تحقیق ہم طرف تمھارے بھیجے گئے ہین عیسیٰ کی طرف
سے یا اسکے خلیفے کی طرف سے قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ کہا ان کے لوگون
نے نہین ہو تم مگر آدمی مانند ہمارے اکثر باتون مین پھر تمنے کیا بڑائی پائی جو مخصوص برسالت ہوئے اور نہین اتاری کچھ چیز اللہ نے وحی اور
رسالت سے نہین تم مگر جھوٹھ بولتے ہو دعوی رسالت مین قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ کہا انھون نے پروردگار ہمارا جانتا ہی
تحقیق ہم طرف تمھارے البتہ بھیجے گئے ہین وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ اور نہین اوپر ہمارے مگر پہنچا دینا ظاہر سو ہمنے پہنچا دیا پیغام
اگر تم نمانو گے عذاب تمپر آویگا قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ کہا انھون نے تحقیق ہمنے شگون بد لیا ساتھ آنے تمھارے کے جبسے تم یہان آئے ہو مینہ
نہین برسا زراعت ہماری خشک ہوگئی لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ اگر نہ باز رہو گے تم دعوت اپنی سے البتہ
سنگسار کرینگے ہم تمکو اور البتہ لگیگا تم کو ہماری طرف سے عذاب درد دینے والا قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ کہا اُن رسولون نے کہ شگون بد تمھارا ساتھ
تمھارے ہی یعنے بشامت عقائد فاسدہ اور اعمال باطلہ تمھارے کے ہی اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ آیا اگر نصیحت دیے گئے تم شگون بد گنتے ہو اور قتل سے ڈرانے
ہو بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ بلکہ تم ایک قوم ہو حد سے نکل جانے والے لکھا ہی کہ شمعون بادشاہ کے ساتھ بتخانہ مین جاتے تھے اور
سجدہ خدا کو کرتے تھے لوگ سمجھتے تھے کہ بت کو کرتے ہین بادشاہ اُنپر بہت اعتماد رکھتا تھا اور بے مشورہ اُنکے کے کچھ کام نہین کرتا تھا ایکدن
انھون نے بادشاہ سے کہا کہ سُنا ہی دو شخص غریب زندان مین ہین سبب قید کا اُنکے کیا ہی بادشاہ نے کہا کہ وہ دعوے کرتے ہین کہ سوا
بتون کے اور خدا ہی شمعون نے تعجب سے کہا کہ اُنکو بلاؤ تو بھی عجب باتین ہین انکے بادشاہ نے بلوایا وہ شمعون کو دیکھکر خوش ہوئے اور دیر لگ
بیٹھے گئے شمعون نے پوچھا کہ تم کسکو پوجتے ہو کہا اسکو جو آفریدگار زمین و آسمان ہی شمعون نے کہا تمھارا خدا کیا کرتا ہی کہا اندھونکو بینا
کرتا ہی شمعون نے بادشاہ سے کہا کہ کسی اندھے کو بلاؤ اندھا حاضر ہوا شمعون نے کہا تم اپنے خدا سے کہو کہ اسکی آنکھین روشن کرے انھون نے
دعا کی اُسیدم بینا ہوا شمعون نے کہا ای بادشاہ ہم اپنے خداؤن سے کہین کہ یہی کام کرین بادشاہ نے آہستہ سے کہا کہ ای شمعون تو جانتا ہی کہ
وہ نہ دیکھتے ہین نہ سنتے ہین نہ کسی شی پر قدرت رکھتے ہین شمعون نے پھر کہا کہ ای جوانو تمھارا خدا اور کیا کر سکتا ہی کہا مردہ کو زندہ کرتا ہی
شمعون نے کہا کہ اگر خدا تمھارا یہہ کام کریگا ہم بھی اسپر ایمان لاوینگے پس دختر بادشاہ کو کہ مدت سے موئی تھی یا مردہ ہفت روزہ کو زندہ
کیا بادشاہ کچھ قوم سے ایمان لایا اور کچھ قوم درپے ایذا رسولون اور مومنونکے ہوئی حبیب نجار کو خبر ہوئی کہ کفار درپے ایذائے مومنان ہین

Marfat.com

اپنے گھر سے انکیطرف چلا چنانچہ حقتعالی فرماتا ہی وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى اور آیا پرلی طرف شہر کے سے ایک مرد یعنے
جبیب نجار دوڑتا ہوا یہانتک کہ آن پہنچا قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ کہا ای قوم میری
پیروی کرو پیغمبرونکی پیروی کرو اُن شخصون کی کہ نہین مانگتے تم سے مزدوری اوپر پہنچانے پیغام خدا کے اور وہ راہ بتانے والے ہین اور راہ
پائے ہوئے ہین دونون جہانکے بھلائی کی. وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ اور کیا ہی مجھکو کہ صدق دل سے نہ عبادت
کرون اُس کسیکو کہ پیدا کیا مجھکو اور نیستی سے ہستی دکھائی اور طرف اسکے جزا اور حکم کے پھیرے جاؤ گے تم دن قیامت کے اضافت پیدائش کی طرف
اپنے واسطے اظہار شکر کے کی اور اضافت بعث کی طرف کافرونکے واسطے ڈرانے کے کی انکو روز جزا سے ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ
الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ کیا پکڑون مین سوا اسکے معبود اور یعنے بت اگر ارادہ کرے اللہ واسطے میرے
ساتھ ایذا کے نہ کفایت کریگی مجھہ سے سفارش اُنکی یعنے بت بلا میری نہ ٹال سکین گے ذرا بھی اور نہ چھڑا سکین گے مجھکو اگر مین انکو جو طاقت نفع
اور ضرر کی نہین رکھتے پوجون اور عبادت اُسکی جو قادر ہی نفع پہچانے پر اور ضرر دفع کرنے پر چھوڑون اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ تحقیق مین
اسوقت البتہ بیچ گمراہی ظاہر کے ہون پس قوم نے جو یہہ بات جبیب نجار کی سنی قصد قتل اسکا کیا اُسنے منہ طرف پیغمبرون کے کرکر کہا اِنِّيْٓ
اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ تحقیق مین ایمان لایا مین ساتھ پروردگار تمہارے کے پس سنو مجھہ سے تو کہ کل قیامت کو گواہی ایمان میری کی دو
بعضون نے کہا ہی کہ یہہ خطاب طرف قوم اپنے کے کیا اور وہ پتھر مارتے تھے اسکو یہانتک کہ شہید ہوا قبر اسکی بازار انطاکیہ مین ہی اور ایک
قول یہہ ہی کہ اسکو مار ڈالا اور اللہ نے زندہ کر کر بہشت مین پہنچایا حضرت حسن بصری ؒ سے ہی کہ جب قصد قتل اسکے کا کیا حق تعالی نے اسکو آسمان
پر اٹھالیا اور از روے کرامت قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ کہا گیا کہ ای جبیب داخل ہو بہشت مین پس جب بہشت مین گیا قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ
يَعْلَمُوْنَ بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ کہا ای کاش کہ قوم میری جانتی ساتھ اُس چیز کے کہ بخشا واسطے میرے پروردگار میرے نے
اور کیا مجھکو عزت دیگیون سے ایک قول یہہ ہی کہ پیغمبر اور مومن اور بادشاہ مارے گئے اور ایک قول یہہ ہی کہ سلامت نکل گئے اور جبیب نجار
مارا گیا یا آسمان پر گیا وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ اور نہ اتارا
ہمنے اوپر قوم جبیب کے پیچھے قتل اور رفع اسکے کے کوئی لشکر آسمان سے واسطے ہلاک کرنے کافرون کے اور نہ تھے
ہم اتارنے والے لشکر واسطے ہلاک کرنے کافرون کے یعنے کافر کیا قدر رکھتے ہین کہ انکے بھاگ میکے واسطے لشکر ملائکہ
نازل ہوئے اور بدر اور حنین مین جو فرشتے اترے تھے تعظیم سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کی تھی نہ واسطے کفار کے اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً
وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ نہ تھی عقوبت اہل انطاکیہ کی مگر آواز سخت جبرئیل ؑ کی ایکبار کہ دونون بازو اس شہر پر کھولکر گئے پس
ناگہان وہ بجھی ہوئی تھی یعنے ایک چیخ مین جبرئیل کے مرگئے مانند آتش کے کہ یکبار بجھہ جاتی ہی يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ای افسوس اوپر بندون
کے مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ نہین آتا انکے پاس کوئی پیغمبر مگر ہوتے ہین ساتھ اسکے ٹھٹھا کرنیوالے اَلَمْ يَرَوْا
كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ کیا نہین دیکھا اور نہین جانا انھون نے کہ کتنون کو ہلاک کیا ہمنے پہلے اُنسے
اہل قرنون سے یہہ گروہ طرف انکے نہین پھر آتے یعنے دنیا مین عود نہین کرتے وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ اور نہین سب مگر
اکٹھے نزدیک ہمارے حاضر کئے جاوینگے دن قیامت کے واسطے جزا کے یعنے وہ جو پہلے ہلاک ہوئے ہین اور یہہ مخالف جو پچھلے ہین سب عرصہ گاہ
حشر مین ہماری درگاہ مین حاضر ہونگے اور اقوال اعمال اپنے کی جزا سزا پاوینگے اور عذاب الیم اور عقاب عظیم مین گرفتار ہونگے وَاٰيَةٌ لَّهُمُ
الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ اور نشانی ہی قدرت ہماری کی واسطے کافرونکے زمین مردہ یعنے خشک بے گیاہ کہ ہمنے بسبب بارانکے اَحْيَيْنٰهَا وَ
اَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ زندہ کیا ہمنے اسکو اور نکالا ہمنے اُسمین سے دانہ اناج کا پس اُسمین سے کھاتے ہین وَجَعَلْنَا
فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ اور کئے ہمنے بیچ اُسکے باغ کھجورون سے اور انگورونسے اور بہائے ہمنے

Marfat.com

بیچ اسکے چشمون سے لِيَاكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ تو کہ کھاوین میوون اسکے سے وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ اور نہین بنایا تھا ان میوون کو جو مذکور
ہوے ہاتھون انکے نے بلکہ محض قدرت الٰہی سے بنے تھے اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ کیا پس نہین شکر کرتے منعم کا اوپر اُن نعمتون کے اور عبادت مین
اسکے نہین مصروف ہوتے بحر الحقایق مین ہی کہ معنی آیت اہل اشارت یون بیان کرتے ہین کہ زمین دلکو زندہ کیا ہمنے ساتھ باران عنایت کے اور
اگایا ہمنے اس سے دانہ طاعت تو کہ روحین اس سے غذا پاتی ہین اور کئے ہمنے بیچ اسکے باغ ذکر کے کھجورونکے اور شوق کے انگورون کے اور
بہائے ہمنے اسمین چشمے حکمت کے تو کہ اثمار مکاشفات اور مشاہدات سے فائدہ اٹھاوین اور بار اعمال سے کہ بجالاے ہین صدقات اور خیرات
سے حظ پاوین آیا پس شکر نہین کرتے یعنے شکر کیا چاہیے اوپر اس نعمت ظاہرہ اور باطنہ کے تو کہ موجب مزید نعمت ہو لئن شكرتم لازيدنكم بیت
شکر نعمت کا ہردم شکر کر تا کہ نعمت ہو زیادہ ای پسر ‌ ؂ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا
لَا يَعْلَمُوْنَ پاک ہی وہ اللہ جسنے پیدا کیا اقسام سارے اُس چیز سے کہ اگاتی ہی زمین مانند نباتات اور اشجار کے اور جانون انکے سے
مثل بیٹا بیٹی کے اور اُسی چیز سے کہ نہین جانتے طرح طرح کی خلقت سے وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ
اور نشانی ہی واسطے انکے ہمارے قدرت کی رات کہ از روے حکمت کے اتار لیتے ہین ہم اس سے دن کو پس ناگہان وہ آنیوالے ہین اندھیرے مین وَالشَّمْسُ
تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا اور نشانی قدرت ہماری کی ہی واسطے انکے سورج کہ چلتا ہی طرف قرارگاہ اپنے کے صحیح مسلم مین ہی کہ مستقر آفتاب تحت عرش
ہی اور بعضے کہتے ہین کہ مستقر سے مراد حد معین ہی کہ دور اسکا جہانتک تمام ہوتا ہی ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ یہہ جانا سورج کا طرف قرارگاہ
اپنے کے اندازہ ہی خداوند غالب دانا کا وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ اور چاند کیواسطے مقرر کین ہمنے منزلین
اٹھائیس بارہ برجون مین کہ ہر برج مین دو منزلین اور تہائی ہوتی ہی اور ہر دن قریب ایک منزل کے قطع کرتا ہی منازل اجتماعیہ مین نور اُسکا
بڑھتا اور استقبالیہ مین گھٹتا ہی اور میل طرف جھکنے اور کمانوار ہونے کے کرتا ہی یہانتک کہ پھیرتا ہی مانند شاخ کھجور پرانے ایک سالہ کے
کہ خشک ہو کر ٹیڑھی شکل ہلال ہوتی ہی لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَاۤ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ نہ سورج کو لایق ہی اسکو یہہ کہ
پالیوے چاند کو اسکے مکان مین کیونکہ چاند پہلے آسمان پر ہی اور سورج چوتھے پر یا نہین لایق سورج کو کہ پالیوے چاند کو سرعت سیر مین کیونکہ
چاند سب برجون کو ایک مہینے مین قطع کرتا ہی اور سورج برس مین پس اگر سورج سرعت مین مانند ماہ کے ہو فصلین سال کی بد وضع ہو جاوین اور
خلل معیشت حیوانات مین پڑ جاوے اور نہ رات نکل جاتی ہی دن سے اس معنے کر کہ روشنی پر اسکے غالب ہو اور سب وقتون مین رات ہی رہے بلکہ آگے
پیچھے آتی ہی بعضون نے کہا ہی کہ مراد دن رات سے دونون آیتین نہین چاند سورج ہین اور حاصل یہہ ہی کہ جیسا سورج سرعت مین چاند کو نہین
پاتا چاند بھی روشنی مین سورج پر سبقت نہین لیجاتا وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ اور ہر ایک ستارا چاند اور سورج اور غیر انکے بیچ آسمان کے
تیرتے ہین جیسے مچھلی پانی مین وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ اور نشانی قدرت ہماری کی واسطے اونکے ہی کہ تحقیق
سوار کیا ہمنے باپون انکے کو بیچ کشتی بھری ہوئی کے یعنے کشتی نوح مین کہ بھری تھی آدمیون سے اور تمام حیوانات سے اور بعضون نے کہا
ہی کہ مراد ذریت سے اولاد ہی کہ پشتون مین باپونکے تھی یا مراد کشتی ہی یعنے فرزندان خورد کو جو قوت سفر کی خشکی مین نہین ہی تو انکے واسطے
کشتی مقرر کی ہمنے وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ اور پیدا کیا ہمنے واسطے انکے مانند اس کشتی کے وہ چیزین کہ چڑھتے ہین اوپر جیسے
بجرے اور ناوین اور مانند اُسکے بعضون نے کہا ہی کہ مراد اونٹ ہین کہ کشتیان بیابانکی ہین وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ
يُنْقَذُوْنَ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ اور اگر چاہین ہم ڈبو دیوین کشتی والو نکو پس نہو فریاد کو پہنچنے والا واسطے انکے کہ ڈوبنے
سے بچالے اور نہ وہ چھڑائے جاوین موت سے مگر مہربانی کر اپنی طرف سے اور فائدہ دین ہم انکو فائدہ دنیا ایک مدت تک کہ اجل
انکی پہنچے وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ اور جب کہا جاتا ہی واسطے کافرون کے ڈرو
اس عذاب سے کہ آگے تمہارے ہی تم سے امتون جھٹلانے والیون پر آیا اور اس عذاب سے کہ پیچھے تمہارے ہی یعنے آخرت مین

Marfat.com

اور ایمان لاؤ تم توکہ رحمت کئے جاؤ منہہ پھراتے ہین اور عناد زیادہ کرتے ہین وَمَا تَاْتِیْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ
اور نہین آئی اُنکے پاس کوئی نشانی نشانیون پروردگار انکے سے یعنے قرآن اور دلایل وحدانیت رحمان مگر ہوتے ہین اس سے منہہ پھیرنے والے
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗ اور جب کہا جاتا ہی واسطے
اُنکے کہ اوپر درویشون اور محتاجون کے خرچ کرو اس چیز سے کہ دی ہی تمکو اللہ نے کہتے ہین وہ لوگ جو کافر ہوئے واسطے اُن لوگونکے کہ ایمان
لائے کیا کھلاوین ہم ان لوگون کو کہ اگر چاہتا اللہ کھلا دیتا انکو یعنے تمھاری زعم مین اللہ قادر ہی کھلانے پر سب مخلوق کے چاہئے تھا کہ وہ
انکو کھلاتا اور اسنے جو نہین کھلایا تو ہم بھی نہین کھلاتے اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ نہین تم ای مسلمانو مگر بیچ گمراہی ظاہر کے کہ ہمکو اوپر
مخالفت ارادہ الٰہی کے حکم کرتے ہو اور یہہ بات انکی خطا تھی کیونکہ خدا نے بعضون کو غنی کیا بعضونکو محتاج واسطے آزمایش کے حکم فرمایا ہی کہ اغنیا
اپنے مال مین سے فقرا کو دین پس مشیت خدا کا بہانہ کرنا اور امر کبریا کو کہ نفقہ دینے کو فرمایا ہی ترک کرنا محض خطا اور عین جفا ہی **نظم** ای تونگر
تیرا ہی جتنا مال ✦ فقرا کا بھی حصہ اسمین نکال ✦ ورنہ آخر کو پھر قیامت مین ✦ غرق ہوگا تو بحر حسرت مین ✦ نفع پھر دیگا وہان نہ کچھہ ارمان ✦ سوجکر
دے جو کچھہ ہو دینا یہان ✦ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ اور کہتے ہین کافر کب ہی یہہ وعدہ یعنے قیام قیامت اگر ہو تم
سچے مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ نہین انتظار کرتے وہ مگر آواز ایک کا کہ پکڑ لیوے انکو وہ جھگڑتے ہون سودے
اور معاملہ دنیا مین اور اسرافیل علیہ السلام صور پھونکین اور سب خلق مر جاوے الا ماشاء اللہ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ
پس نکر سکینگے وصیت کرنا ساتھہ حاضرون کے اور نہ طرف اہل اپنے کے کہ غالب ہین پھر جا سکینگے یعنے طاقت بازار سے گھر جانے کی نرکھینگے وَنُفِخَ
فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ اور پھونکا گیا بیچ صور کے بعد چالیس برس کے دوسرے بار پس ناگہان وہ قبر سے
نکل کر طرف پروردگار اپنے کے دوڑتے ہین اور ان چالیس برس مین کافرونکو عذاب نہین ہوگا جب اٹھینگے قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ
مَّرْقَدِنَا کہین گے ای وائے ہمکو کس نے اٹھایا ہمکو اور جگایا خوابگاہ ہماری سے یعنے قبر سے فرشتے جواب مین کہینگے هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ
وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ یہہ ہی جو کچھہ وعدہ کیا تھا خدا نے بعث اور نشر کا اور تم کہتے تھے کب ہی یہہ وعدہ متی ہذا الوعد اور سچ کہا تھا پیغمبرون
نے کہ بعث اور جزا ہوگی لیکن تم نہین مانتے تھے اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ نتھا پکارنا اُنکا مگر
آواز ایک کہ نفخہ اخیرہ ہی یعنے بمجرد پھونک کے زندہ ہوگئے پس ناگہان وہ سب نزدیک ہمارے حاضر کئے گئے ہین فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا
وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ پس آجکے دن نہ ظلم کیا جاویگا کوئی جی کچھہ جزائے کردار اپنے سے نہ ثواب گھٹا دینگے نہ عذاب بڑھا وینگے قدر
استحقاق ہر ایک کے سے اور نہ جزا دئے جاؤگے ای اہل محشر مگر جو چیز کہ تھے تم کرتے برائی اور بھلائی سے اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ
شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ تحقیق رہنے والے بہشت کے آجکے دن بیچ شغل کے ہین آپسمین باتین کرتے اور خوشیان کرتے اور میوے کھاتے اور لذتین
اڑاتے اور شغل حورون کی صحبت ہی یا اُنکے سماع کی لذت ہی یا مہمان کی حق کرامت ہی یا تنعمات بہشت کی مسرت ہی اور انواع عذاب دوزخیون
سے فراغت یا اللہ تعالیٰ مشغول کریگا انکو ایسی چیزون مین کہ بھول جاوینگے آخر یارونکو اپنے جو دوزخ مین ہین کیونکہ یاد اُنکی موجب تلخی لذت
عشرت ہی بحر الحقایق مین ہی کہ مراد اصحاب جنت سے طالبان بہشت ہین کہ مقصود انکا نعیم جنان ہی حق تعالیٰ انکو تنعم مین مشغول کریگا اور
یہہ حال اگرچہ دوزخیون کے نسبت بلند ہی لیکن بہ نسبت طالبان حق پست نظر آتا ہی یہہ لئے کہ اکثر اہل الجنۃ بلہ سمجھا جاتا ہی کہا ہی کہ یہہ آیت
حضرت شیخ شبلیؒ کے روبرو پڑھی آہ بھر کر بیہوش ہوگئے جب بخود آئے کہا کہ بیچارے اگر جانین کہ کس سے مشغول ہوئے ہین فی الحال گرداب
ہلاکت مین ڈوب جاوین کشف الاسرار مین شیخ الاسلام خواجہ عبد اللہ انصاریؒ سے منقول ہی کہ مشغولی ساتھہ نعمت بہشت کے عام مومنون کے
واسطے ہی اور جو مقربان بارگاہ ہین مطالع شہود اور ملاحظہ نور وجود سے ایک لحظہ طرف نعیم بہشت کے نہین التفات کرتے **مثنوی** جس گھر مین
تیرا وصل میسر ہووے ✦ بہتر وہ بہشت سے مجھے گھر ہووے ✦ تو بر مین ہو تو بر بھی مجھے بستان ہی ✦ بستان تیرے بن بن سے بھی بدتر ہووے ✦

Marfat.com

هُمۡ وَاَزۡوَاجُهُمۡ فِيۡ ظِلٰلٍ عَلَى الۡاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوۡنَ وہ یعنے اصحاب بہشت اور بی بیان انکی دنیا کی یا حورین بیچ سایون کے ہین زیر قصور
حرارت آفتاب سے دور اوپر تختون کے یا چپر کھٹون کے تکئے لگائے ہوئے کہ دلیل نعم ہی لَهُمۡ فِيۡهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمۡ مَّا يَدَّعُوۡنَ واسطے انکے
بہشت کے میوے ہین سب طرح کے اور واسطے اُنکے ہی جو مانگین آحقاف مین ابن عباسؓ سے نقل ہی کہ جو کچھہ بہشتی خیال مین لاویگا کھانے اور
پینے سے بن اسکے کہ زبان سے نکالے سامھنے اپنے مہیا دیکھیگا اور واسطے انکے ہی سَلٰمٌ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِيۡمٍ سلام کہا گیا بے واسطہ
پروردگار مہربان کیطرف سے معالم مین جابر بن عبداللہؓ سے نقل کیا ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اہل بہشت نعیم اپنے مین مستغرق
ہون گے کہ ناگہان نور اونپر چمک جاویگا جب سر اوپر اٹھاوینگے حضرت پروردگار فرماویگا سلام علیکم یا اہل الجنۃ **فرد** عجب وہ دن ہی کہ جبدن
پیام یار آوے + کلام یار سنین اور سلام یار آوے + وَامۡتَازُوا الۡيَوۡمَ اَيُّهَا الۡمُجۡرِمُوۡنَ اور جدا ہو جاؤ آجکے دن ای مشرکو موحدون سے
اور ای منافقون مخلصون سے کہ تمکو دوزخ دکھاوینگے اور انکو بہشت کہ انکا عقیدہ نیک تھا اور تمھارا زشت اَلَمۡ اَعۡهَدۡ اِلَيۡكُمۡ يٰـبَنِيۡۤ اٰدَمَ اَنۡ لَّا تَعۡبُدُوا الشَّيۡطٰنَ کیا نہ عہد کیا تھا مین نے طرف تمھارے اور نفرمایا تھا مین نے تمکو ای بیٹو آدم کے عبادت مت کرو
شیطان کی یعنے بتونکی شیطان کے کہنے سے اِنَّهٗ لَـكُمۡ عَدُوٌّ مُّبِيۡنٌ تحقیق وہ واسطے تمھارے دشمن ظاہر ہی اور عداوت اسکی
تمھارے باپ آدم سے سب پر روشن ہی وَّاَنِ اعۡبُدُوۡنِيۡ اور یہہ کہ عبادت کرو میری کہ مین دوست تمھارا ہون هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِيۡمٌ
یہہ عبادت میری راہ ہی سیدھی بہشت کی وَلَقَدۡ اَضَلَّ مِنۡكُمۡ جِبِلًّا كَثِيۡرًا اور البتہ تحقیق گمراہ کیا شیطان نے تم مین سے ای آدمیو
خلقت بہت کو اَفَلَمۡ تَكُوۡنُوۡا تَعۡقِلُوۡنَ کیا پس نہ تھے تم سمجھتے اور اپنے آپکو دام فریب مین نہ پھنساتے هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيۡ كُنۡتُمۡ تُوۡعَدُوۡنَ
یہہ ہی دوزخ جو تھے تم وعدہ دیے جاتے دنیا مین اُسمین جاینگا اِصۡلَوۡهَا الۡيَوۡمَ بِمَا كُنۡتُمۡ تَكۡفُرُوۡنَ داخل ہو اُسمین آجکے دن بسبب اسکے
کہ تھے تم جھٹلاتے حق کو اور کفر کرتے تھے انبیا سے اَلۡيَوۡمَ نَخۡتِمُ عَلٰۤى اَفۡوَاهِهِمۡ آجکے دن مہر رکھینگے ہم اوپر مونہون انکے کے جو انکار کرتے
ہین کہ ہم مشرک نتھے اور تکذیب رسل کی ہمنے نہین کی اور شیطان کی نہین پرستش کی وَتُكَلِّمُنَاۤ اَيۡدِيۡهِمۡ وَتَشۡهَدُ اَرۡجُلُهُمۡ بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ
اور بولینگے ہم سے ہاتھہ انکے اور گواہی دینگے پانون انکے ساتھہ اسچیز کے کہ تھے وہ دنیا مین کرتے کشف الاسرار مین ہی کہ جیسے اعضا
اعدا کے گواہی دینگے اوپر افعال بد انکے کے ایسی ہی جوارح اولیا کے شاہدی بھرینگے اوپر طاعت انکے کے چنانچہ آثار مین وارد ہی کہ حقتعالی بندہ
مومن کو خطاب فرمائیگا کہ کیا لایا وہ شرم کریگا کہ طاعت و عبادت اپنی بیان کرے حقتعالی اعضا کو اسکے گویا کریگا تاکہ ہر ایک اعمال اپنے
بیان کریگا یہانتک کہ پورے انگلیون کی گواہی دینگے اوپر تسبیحات کے چنانچہ وارد ہی کا نہن مسئولات مستنطقات وَلَوۡ نَشَآءُ لَـطَمَسۡنَا
عَلٰٓى اَعۡيُنِهِمۡ فَاسۡتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبۡصِرُوۡنَ اور جو چاہین ہم دنیا مین البتہ مٹا ڈالین ہم اوپر آنکھون انکے کے پس ڈھونڈھتے پھرین
راہ پس کہان دیکھینگے اسکو وَلَوۡ نَشَآءُ لَمَسَخۡنٰهُمۡ عَلٰى مَكَانَتِهِمۡ فَمَا اسۡتَطَاعُوۡا مُضِيًّا وَّلَا يَرۡجِعُوۡنَ اور اگر چاہین ہم البتہ صورت
بدل ڈالین ہم اوپر جگہہ انکے کے پس نکر سکین وہ آگے چلنا اور نہ پھر جانا یا طرف صورت پہلی کے رجوع کرنا وَمَنۡ نُّعَمِّرۡهُ نُنَكِّسۡهُ فِى الۡخَلۡقِ
اور جسکو عمر دراز دیتے ہین ہم الٹا کر دیتے ہین ہم اسکو بیچ پیدایش کے یعنے قوت کو اسکے ضعف سے بدل ڈالتے ہین اور جوانی کو بڑہاپے سے
اَفَلَا يَعۡقِلُوۡنَ کیا پس نہین سمجھتے کہ جو کوئی الٹنے پر پیدایش کے قادر ہی وہ مٹانے پر آنکھون کے اور بدلنے پر صورت کے قدرت
رکھتا ہی **بیت** کرنا انکار اسکی قدرت کا کمال جہل ہی + ہمیہ سب کچھہ صعب ہی اور اسیہ سب کچھہ سہل ہی + کفار مکہ کے کہتے تھے کہ
محمد صلی اللہ علیہ وسلم شاعر ہین رد قول انکے مین حق تعالی فرماتا ہی وَمَا عَلَّمۡنٰهُ الشِّعۡرَ وَمَا يَنۡۢبَغِىۡ لَهٗ اور نہین سکھایا ہمنے اس پیغمبر اپنے کو
شعر اور نہین لائق واسطے اسکے شاعر کہنا کیونکہ اگر شعر کہتا تو شبہہ لوگون کو پڑتا کہ فصاحت شاعری کے سبب سے قرآن بنا لیا ہی اسواسطے
حق تعالی نے اسکو شعر نہین سکھایا کہ وہ شبہہ نہ پڑے اور جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کسی شاعر کا بطور تمثیل شعر زبان مبارک پر لاتے تھے
تو بحر انکی بدل ڈالتے تھے اور موزونیت مین اسکے خلل آجاتا تھا چنانچہ ایکدن آپ نے پڑھا کفی الاسلام والشیب للمرء ناہیا امیر المومنین

ابوبکر

Marfat.com

ابو بکر صدیق رض نے کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شاعر نے یون کہا ہی کہ کفی الشیب والاسلام للمرء ناہیا پھر آپ نے بطریق اول ہی پڑھا ابو بکر رض نے کہا اشهد انك رسول الله وما علمناه الشعر وما ينبغي له اور کلمات حضرت کے سے کہ بعضے موزون واقع ہین جیسے انا النبي لا كذب انا ابن عبد المطلب بغیر تکلف کے اور بن قصد کے صادر ہوئے ہین انکو شعر نہ کہا چاہیے کیونکہ شعر اسے کہتے ہین کہ کلام موزون مقفی صادر ہو ساتھہ قصد قایل کے اور تشریح اسکی مفصل سورہ بقرہ مین بیچ تفسیر آیۃ ثم اقررتم وانتم تشهدون کے گذری ہی اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ نہین وہ جو ہمنے اسکو سکھایا ہی مگر نصیحت اور قرآن روشن معانی اور حقایق مین یا روشن کرنیوالا احکام حلال اور حرام کے تو کہ ڈراوے قرآن یا محمد ساتھہ قرآن کے اس شخص کو کہ ہی وہ زندہ یعنے عاقل اور فہم دار کیونکہ جاہل اور غافل مثل مردے کے ہی یا اُس شخص کو کہ مومن ہی علم الہی مین کیونکہ حیات ابدی ساتھہ ایمان کے ہی اور تخصیص ڈرانے کی مومن کو واسطے انتفاع اسکے کے ہی ساتھہ اسکے اور ثابت ہوئی بات عذاب کی اوپر کافرون کے کہ قرآن کو قبول نہین کرتے اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَا اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ کیا نہین دیکھا اور نہین جانا انھون نے یہہ کہ پیدا کیا ہمنے واسطے انکے بغیر کہ بنائے ہاتھون ہمارے نے چارپائے جانور مانند اونٹ اور گائی اور گوسفند کے پس وہ واسطے اُنکے مالک ہوتے ہین اور تصرف کرتے ہین سمجھ لیجئے کہ ہاتھون سے بنانا موافق محاورے خلقت کے بیان کیا ہی کہ جو کوئی آپ اکیلا کوئی کام کرتا ہی تو کہتا ہی کہ یہہ کام مین نے اپنے ہاتھون سے کیا ہی یعنے کوئی اور شریک نتھا وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ اور مسخر کیا ہمنے اُن جانورون کو واسطے انکے پس بعضا انمین سے سواری انکی ہی جیسے اونٹ اور بعضا انمین سے کہاتے ہین جیسے گائے اور گوسفند وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ اور واسطے انکے بیچ چارپایون کے فائدے ہین پوست اور بال اور پشم سے اور پینے کی چیزین ہین دودھ سے اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ کیا پس نہین شکر کرتے نعمت ہماری کا کہ انعام کے ساتھہ پیدارے انعام کی اور مسخر کرنے انکے کے اور فائدہ دینے کے ساتھہ انکے وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ اور پکڑا مشرکون نے سوا اللہ کے معبود تو کہ وہ مدد کیے جاوین انسے اور حالانکہ وہ بت لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ نہین کرسکتے مدد انکی کیونکہ بے شعور قدرت کا بھی نہین رکھتے اور بت پرست واسطے بتون کے لشکر ہین حاضر کئے گئے کہ دنیا مین نگہبانی انکی کرتے ہین یا قیامت کو لشکر انکا ہونگے کہ ساتھہ انکے حاضر ہونگے دوزخ مین فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ پس چاہیے کہ نہ غمگین کرے تجھکو بات انکی کہ نسبت اولاد کی جناب باری کو کرتے ہین اور شریک اسکے ٹہراتے ہین یا تجھے شاعر ساحر بناتے ہین اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ تحقیق ہم جانتے ہین جو کچھہ پوشیدہ کرتے ہین کینے اور بغض اور جو کچھہ ظاہر کرتے ہین کلمے کفر کے اور جزا دینگے ہم اسپر انکو **فرد** کرتے ہو پیدا و پنہان جو کہ پاؤگے جزا ہی وہ دانائے نہان و آشکارا کبریا لکھا ہی کہ ابی ابن خلف یا ابو جہل یا عاص بن وایل چند استخوان کہنہ ہاتھہ مین ملتا ہوا مجلس شریف نبوی مین حاضر ہو کر کہنے لگا کون ہی کہ ان اجزائے متفرقہ کو جمع کرکر بار دگر زندہ کرے بعضے سردار قریش کے بھی وہان حاضر تھے آپ نے وہ اسکے منہہ پر مار کر فرمایا کہ آفریدگار ہمارا انکو جلاویگا اور تجھے بھی اور یہہ آیت نازل ہوئی اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ کیا نہین دیکھا اور نہین جانا آدمی نے یہہ کہ پیدا کیا ہمنے اسکو آپ منی سے اور مرتبہ بمرتبہ ترقی دیکر پیٹ سے باہر نکالکر بچے سے بڑا کیا گویائی دی پس ناگہان وہ جھگڑنے والا ہی ظاہر وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ اور بیان کی واسطے ہمارے ایک مثال یعنے امر عجیب لایا استخوان کہنہ ہاتھہ مین ملکر ہوا پر اڑا کر اور بھول گیا پیدایش اپنی کو کہ ہم نے کسطرح اسکو پیدا کیا قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ کہا کون زندہ کریگا ہڈیون کو اور حالانکہ وہ بوسیدہ ہین بن گوشت پوست رگ پٹھہ کے قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم زندہ کریگا اسکو وہ جسنے قدرت کاملہ اپنی سے پیدا کیا تھا اسکو پہلے بار اور عدم سے وجود مین لایا تھا وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ اور وہ ہر پیدایش

Marfat.com

جانتا ہی تفصیل وار سب مخلوق کا اُسے علم ہی کوئی چیز کسیکی کہین ہو اُنکو معلوم ہی اکھٹا کرنے پر سب کے قدرت رکھتا ہی جسنے کیا واسطے
تمھارے درخت سبز مین آگ کو پس ناگہان تم اس سے آگ روشن کرتے ہو سمجھ لیجئے کہ جیسے پتھر سے آگ نکلتی ہی ویسے ہی درخت
سبز سے کہ مرخ اور عفار اور بانس ہی ڈالیان آپسمین رگڑی جاتے ہین تو آگ نکلتی ہی سو حقتعالی فرماتا ہی کہ جو قادر ہی آگ نکالنے
پر درخت سبز سے کہ اُسمین مائیت ہی جو جوہر نار کی ضد ہی وہ البتہ قادر ہی اعادہ طراوت پر بیچ اسچیز کے کہ تر و تازہ تھا اور خشک
ہوگیا اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ کیا نہین وہ کوئی کہ جسنے پیدا کیا آسمانون کو اور
زمین کو قادر ہی اوپر اسباتکے کہ پیدا کرے مانند انکے بَلٰى ہان ہی قادر اوپر اُسکے وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ اور وہ ہی پیدا کرنیوالا
بہت خلق جاننے والا کیفیت احوال مخلوقات کے اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ سوا اسکے نہین کہ حکم اسکا جس وقت
کہ ارادہ کرے کسی چیز کے پیدا کرنیکا یہہ ہی کہ کہے واسطے اسکے ہو پس ہو جاتا ہی سمجھ لیجئے کہ یہہ تمثیل ہی اوپر کمال قدرت کے کہ جو
چاہتا ہی وہ اسی دم ہوتا ہی ایک آن کی اسمین تاخیر نہین ہوتی چنانچہ تفسیر کبیر مین ہی کہ مراد اس قول سے سرعت نفاذ امر
ہی تکوین اشیا مین اوپر اسرع وجہ کے کہ ممکن ہو نہ تکلم ساتھ اس کلمہ کے اور بعض کہتے ہین کہ یہہ کلمہ علامت ہی کہ جب فرشتے سنتے
ہین جانتے ہین کہ کوئی شی حادث ہوگی **فرد** کیونکہ نہ حرف کاف و نون صنعت حق پہ دال ہو کہتے ہی جسکے بنگیا قاف سے قاف تمام
فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ پس پاکی اور بے عیبی ہی اسکو کہ بیشبہ بیچ ہاتھ قدرت اسکے
کے ہی بادشاہی ہر چیز کی اور طرف اُسیکے پھر جاؤگے واسطے جزائے اعمال کے یہہ آیت وعدہ ہی واسطے دوستون کے اور وعید ہی واسطے دشمنون
کے **فرد** اعدا کے واسطے تو اشد العذاب ہی ٭ اور دوستونکو طوبیٰ و حسن المآب ہی ٭ سورۃ صافات مکی ہی ایک سو بیاسی آیتین ہین آٹھ
سو ساتھ کلمے ہین تین ہزار آٹھ سو چھبیس حرف ہین فواصل اسکی قدم بنا ہین اور نظم و تطبیق اسکی سورہ یٰسٓ سے یہہ ہی کہ آغاز دونونکا بذکر توحید خدا ہی

سُوْرَةُ الصَّافَّاتِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ‏ | ‏ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ‏ | ‏ مِائَةٌ وَاثْنَتَانِ وَثَمَانُوْنَ آيَةً

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا قسم ہی فرشتون کی جو صف باندھتے ہین عبادت حق مین صف باندھکر فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا پھر ڈانٹنیوالون کی
شیطانون کو کہ باتین سننے کو آسمان پر چڑھتے ہین ڈانٹنے کر فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا پھر تلاوت کرنیوالون کی ذکر کو یعنے وحی کو کہ انبیا پر اترتی ہی
سمجھ لیجئے کہ حق تعالی قسم کھاتا ہی فرشتونکی کہ صف باندھے ہین ہوا پر کہ جو فرمان ہو بجا لاوین یا قسم کھاتا ہی غازیون کی کہ صف باندھے واسطے جہاد
کے یا قسم کھاتا ہی مومنونکی کہ صف باندھے ہین واسطے جماعت کے یا قسم کھاتا ہی علما کی کہ صف باندھے ہین واسطے افاضۂ خلق کے یا قسم کھاتا ہی مرغونکی کہ
صف باندھے ہین ہوا پر اگر مراد فرشتے ہین تو ڈانٹتے ہین بادلونکو اور قصد تلاوت مین تسبیح تحمید کے مشغول ہین اور اگر مراد غازی ہین تو ڈانٹنے والے گھوڑونکے ہین یا
دشمنون کے اور تلاوت اُنکی تکبیر و تہلیل ہی اور اگر مراد مومن ہین تو انوار ریاضت سے ڈانٹنے والے شیطانونکے ہین اور نماز مین پڑھنے والے قرآنکے ہین اور اگر مراد
علما ہین تو ڈانٹنا انکا کفر اور فسق سے ہی ساتھ دلیل اور حجت کے اور تلاوت انکی احکام شریعت ہین اوپر خلق کے اور اگر مراد مرغ ہین تو ذکر حق کی تلاوت سے
آفات اپنے سے ٹالتے ہین صاحب تاویلات نے کہا ہی کہ قسم کھائی ہی نفوس سالکان طریق توحید کی کہ موافق مشاہدے مین صف باندھے ہین اور خطرات شیطانی
اور خیالات نفسانی کو زجر کرتے ہین اور انواع ذکر قلبی یا زبانی مین مشغول رہے ہین بحر الحقایق مین ہی کہ صافات ارواح ہین اور زاجرات
الہامات الٰہی کہ زاجر ہین عوام کو مناہی سے اور خواص کو رویت طاعات سے اور اخص کو التفات کونین سے اور تالیات نفوس ذاکرہ ہین
کہ بحکم من احب شیئا اکثر ذکرہ عمر اپنی یاد حضرت حق مین صرف کرتے ہین **بیت** یاد مین تیرے ہی دن رات بسر کرتے ہین ٭ شام کرتے
ہین یون ہین یونہین سحر کرتے ہین ٭ لکھا ہی کہ کفار مکے کے تعجب سے کہتے تھے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم سب خداؤنکو طرف ایک خدا کے لایا
ہی حق تعالی نے ان آیتون مین قسم کھا کر فرمایا کہ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ تحقیق معبود تمھارا اپنی ذات مین البتہ ایک ہی یگانہ اور یکتا
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ پروردگار آسمانون کا اور زمین کا اور جو کچھ کہ درمیان انکے ہی اور

پروردگار مشرقون کا اور کواکب کا کیونکہ ہر کوکب کی ہر روز مشرق علیحدہ ہی جس سے نکلتا ہی اور ایسے ہی مغرب جدی ہی جسمین ڈوبتا ہی
اور یہان مغارب کا ذکر نہین کیا واسطے اکتفا کرنے ساتھہ احد الضدین کے اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ِالْكَوَاكِبِ تحقیق ہمنے زینت
دی ہمنے آسمان دنیا کو ساتھہ آرایش کواکب کے کشاف مین ہی کہ مراد شکلین مختلف ستارون کی ہین جیسے ہیئت ثریا اور بنات النعش اور
سوا اسکے بے انتہا الیس شکلو مین سے وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ اور نگاہ رکھا ہمنے آسمانونکو نگاہ رکھنا چڑھنے ہر شیطان سرکش
کے سے لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى نہین سن سکتے یعنے طاقت سننے کی اور کان رکھنے کی نہین رکھتے طرف باتون فرشتون بلند تر
کے کہ مطلع ہین اوپر بعضے اسرار لوح محفوظ کے اور آپس مین کہتے ہین وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ دُحُوْرًا اور پھینکے جاتے ہین یعنے آگ
یا اندھے جاتے ہین ہر جانب سے راندھے جانا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ اور واسطے انکے ہی عذاب سخت آخرت مین یا لازم ہوجانے والا دنیا
مین اور انکو طاقت سننے کلام ملائکہ کی نہین ہی اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ مگر جو کوئی اوچک لیگیا ایکبار اُچک
لیجانا کچھہ بات فرشتے کی پس پیچھے لگتا ہی اُسکے شعلہ جلانیوالا یا ستارا چمکتا کہ اسکو جلاوے یا ایذا پہچاوے لکھا ہی کہ رکانہ بن زید اور
ابو الاسدین کہ منکر حشر اور بعث کے تھے ہمیشہ اپنی قوت پر گھمنڈ کرتے تھے اور درمیان قریش کے اپنی بڑائی بیان کرتے تھے حقتعالی
نے یہہ آیت اُتاری کہ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا پس پوچھہ مشرکان مکے سے کیا وہ سخت تر ہین پیدایش مین یا
جو پیدا کئے ہین ہمنے فرشتے اور آسمان اور زمین اور ستارے اور مشارق اور شہب اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ تحقیق ہمنے پیدا کیا
ہمنے پدر انکے کو مٹی چپکتی ہوئی سے پس مادہ انکا اصلی کیچڑ ہی کہ ملا ہی جزو آب اور جزو خاک سے سمجھہ لیجیے کہ مراد اس کلام سے اثبات
بعث کا ہی اور رد انکی بات کا کیونکہ وہ اگر بسبب عدم قابلیت مادہ کے محال جانتے ہین تو مادہ موجود ہی اور قابل انضمام کے ہی اور
اگر قدرت فاعل کے منکر ہین تو جوان اشیاے مذکورہ کے پیدا کرنے پر قادر ہو وہ ضم اجزا اور اعادہ حیات پر بطریق اولی قدرت رکھیگا کیونکہ
قدرت صفت ذاتی اسکی ہی کسی آن نہین جاتی اور سب کے حق مین برابر ہی پس جب مہر قدرت اُسکا مطلع ارادت سے طلوع ہوگا سب ظلمت
ممات سے نکلکر نور حیات پاوینگے اور بعث اور حشر قایم ہوگا فرد لب ہلاوے تو جو ای پیارے تو یہہ برپا ہو حشر جی اٹھے قبرون سے مرکے
کفن کو پہنے ہوئے ؛ معالم التنزیل مین ہی کہ گمان تھا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ جو کوئی قرآن سنیگا ایمان لاویگا مشرکان مکے نے
جو قرآن سُنا اور ٹھٹھا کیا آپ کو اس حال سے تعجب آیا یہہ آیت نازل ہوئی بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ بل واسطے قطع کلام اول کے
ہی اور زاد المسیر مین بمعنی دع ہی یعنے چھوڑ کلام کفار کو اور اُنسے ہاتھہ اُٹھا تعجب کیا تونے اُنکے نہ ایمان لانے پر ساتھہ قرآن کے اور ٹھٹھا کرتے
ہین ساتھہ اسکے یا تعجب کیا تونے کہ باوجود قدرت حق کے کیون انکار بعث کا کرتے ہین اور وہ ٹھٹھا کرتے ہین اوپر تعجب کرنے تیرے کے وَاِذَا
ذُكِّرُوْا لَا يَذْكُرُوْنَ اور دوسرا انکا یہہ ہی کہ جسوقت نصیحت دیے جاتے ہین ساتھہ کسی چیز کے نہین یاد رکھتے اسکو اور پند پذیر نہین ہوتے
ساتھہ اسکے وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ اور جسوقت دیکھتے ہین کوئی معجزہ کہ دلیل صدق قول تیرے کا ہی ٹھٹھا کرتے ہین آپس مین
ایکدوسرے کو بلاکر وَقَالُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ اور کہتے ہین نہین یہہ کہ ہمنے دیکھا مگر جادو ظاہر اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا
ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ کیا جب مرجاوینگے ہم اور ہوجاوینگے ہم مٹی اور ہڈیان بن گوشت اور پوست کے کیا ہم البتہ
اٹھائے جاوینگے یا باپ ہمارے پہلے قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہان اٹھائے جاؤگے تم اور باپ تمھارے
اور حالانکہ تم ذلیل ہوگے اور جب قیامت آویگی فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ پس سوا اسکے نہین کہ وہ اٹھانا اُٹھنا
ہی ایکبار یعنے ایک پھونک ہی صور مین پس ناگہان وہ زندہ ہون قبرونسے اٹھکر دیکھتے ہونگے وَقَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ
الدِّيْنِ اور کہینگے ای وائے واسطے ہمارے یہہ ہی دن جزا کا کہ ہم سے وعدہ کرتے تھے فرشتے کہینگے ہان هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ
الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ یہہ ہی دن فیصل کرنیکا معاملونکے یا جدا کرنیکا نیکون کو بدون سے جو تھے تم ساتھہ اسکے جھٹلاتے اور

Marfat.com

باور نکرتے تھے پھر اللہ تعالیٰ کی طرف سے حکم آویگا فرشتون کو کہ اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ اکٹھا کرو اُن
لوگونکو جو ظلم کرتے تھے اپنی جان پر ساتھ شرک لانے کے اور قسم انکے کو یعنے بت پرستونکو ساتھ بت پرستونکے اور ستارون پرستونکو ساتھ ستارہ
پرستونکے یا عورتون انکی کو کہ کافر ہین اور اُس چیز کو کہ تھے وہ عبادت کرتے بعضے کہتے ہین کہ مراد ظالم سے ظلم کرنیوالے خلق پر ہین ساتھ جور کے
اور اپنے نفس پر ساتھ گناہ کے اور حشر یہہ ہی کہ حساب گاہ مین انکو لیجاوینگے جیسے زانی کو ساتھ زانی کے اور مددگارونکو ظالم کے ساتھ ظالم
کے قوت القلوب مین ہی کہ ایک شخص نے عبداللہ بن مبارکؒ سے پوچھا کہ مین درزی ہون کہین واسطے ظالم کے کپڑا سیون اور اسکے مددگارون
سے ہو جاؤن ابن مبارک نے فرمایا کہ نہین تو اعوان سے نہین بلکہ ظالمون سے ہی اعوان ظلمہ وہ ہین کہ سوئی اور تاگے تیرے ہاتھ بیچتے ہین
فرد مدد ظالم کی مت کر ان سے رہ تو دور ای رافت + گروہ ظالمان مین تا نہو محشور ای رافت + اور اصح یہہ ہی کہ ظالم مشرک ہی
ساتھ دلیل وما کانوا یعبدون کے کہ فرماویگا اکٹھا کرو مشرکون اور ازواج انکے کو اور اس چیز کو کہ تھے وہ پوجتے مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
سوا خدا کے بتون وغیرہ سے فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ پس راہ دکھا دو انکو یعنے مشرکونکو اور معبودون انکے کو طرف رستے دوزخ
کے وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ اور جب دوزخ کی طرف منہہ کرین کھڑا کرو انکو حساب گاہ مین یا صراط پر تحقیق وہ سوال کئے گئے ہونگے
یعنے اُنسے عقائد اور اعمال انکے سے پوچھنا ہی واسطے زیادہ تر رسوائی انکے کے پھر فرشتے کہینگے مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ کیا ہی واسطے
تمہارے کہ نہین مدد کرتے آپسمین ایکدوسرے کی اور اس عذاب الیمسے نہین چھڑاتے وہ کچھہ جواب نہ دینگے حقتعالیٰ فرماویگا فرشتونکو کہ یہہ آپسمین ایکدوسرے
کی مدد نہین کرتے بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ بلکہ وہ آجکے دن فرمانبردار ہین وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ اور حساب گاہ مین منہہ کرینگے بعضے
انکے اوپر بعضونکے پوچھتے ہوئے یعنے روسا اور ضعفا آپسمین ایکدوسرے کو پوچھینگے کہ یہہ کیا حال ہی جو ہمپر پیش آیا یا سرزنش کرینگے ایکدوسرے کو قَالُوْا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ
تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ کہینگے ضعیف رئیسونکو قوم کے کہ تحقیق تمھین تھے کہ آتے تھے ہمارے پاس نصیحت اور نیکخواہی سے کہ تمہارے زعم مین دین تھا یا قہر اور قوت سے
یا طریق قسم سے یعنے قسم کھا کر کہتے تھے کہ دین یہی حق ہی جسپر ہم تمھین بلاتے ہین قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ کہینگے رئیس جواب مین
انکے یون نہین ہی بلکہ نتھے تم ایمان والے یعنے تم راہ راست پر نتھے کہ ہم نے تمکو گمراہ کیا ہو وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اور نتھا ہمکو اوپر
تمہارے کچھہ غلبہ کہ زبردستی سے تمکو گمراہی کے طرف لائے ہون بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ بلکہ تھے آپہی تم ایک قوم سرکش فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ
رَبِّنَا پس ثابت ہوا اوپر ہمارے قول پروردگار ہمارے کا کلمہ عذاب ہی یعنے لاملئن جہنم اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ تحقیق ہم البتہ چکھنے والے ہین عذاب
آجکے دن فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ پس گمراہ کیا تھا ہمنے تمکو تحقیق جیسے ہم تھے گمراہ کیونکہ جیسا آپ ہوتا ہی ویسا ہی دوسرے کو چاہتا ہی
فرد چاہتا ہی بد ہی ہووے بد ہر ایک + نیک کہتا ہی ہووے ہر ایک نیک + حق تعالیٰ فرماویگا فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ
پس تحقیق تابع اور متبوع آجکے دن بیچ عذاب کے شریک ہین جیسے گمراہی مین شریک تھے اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ تحقیق ہم اسیطرح
کرتے ہین ساتھ مشرکونکے اِنَّهُمْ كَانُوْا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُوْنَ تحقیق یہہ تھے کہ جسوقت کہا جاتا تھا واسطے انکے کہ کوئی
نہین کوئی مستحق عبادت کے مگر اللہ تکبر کرتے تھے واعی اپنے سے یا سرکشی کرتے تھے کہنے اوس کلمے کے سے وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا
لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ اور کہتے تھے کیا ہم البتہ چھوڑدینے والے ہین عبادت معبودون اپنے کو واسطے ایک شاعر دیوانے کے یعنے اسکے کہنے سے
ہم عبادت اصنام ترک نہین کرنے کے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو جو نسبت شعر اور جنون کی کرتے تھے حقتعالیٰ اسکے جواب مین فرماتا ہی بَلْ جَآءَ
بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ یون نہین ہی جو وہ کہتے ہین بلکہ آیا محمد صلی اللہ علیہ وسلم انپر ساتھ حق کے یا لایا حق کو اور سچا کیا ہی پیغمبرونکو جو
پہلے اس سے گذرے اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ تحقیق تم ای کافرو البتہ چکھنے والے ہو عذاب درد دینے والا دوزخ مین بسبب
شرک اور تکذیب کے وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ اور نہ جزا دیے جاؤگے تم مگر جو کچھہ کہ تھے تم کرتے مگر بندے
اللہ کے خالص کئے گئے شک اور شرک سے کہ جزا انکی مضاعف ہوگی اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ فَوَاكِهُ یہہ لوگ کہ واسطے انکے ہی رزق معلوم

Marfat.com

یعنے ظاہر نہ چھپایا معلوم ہی خاصیت اسکی کہ ہمیشہ رہتا ہی اور بڑا لذت والا ہی وہ رزق میوے ہین ہر قسم کے خشک اور تر وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ فِيْ
جَنّٰتِ النَّعِيْمِ اور وہ عزت دئے جاوینگے بیچ بہشتون نعمت کے عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ اوپر تختون کے آمنے سامنے ایکدوسرے کے تا دیکھکر
آپس مین خوش ہون يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ پھرایا جاویگا اوپر انکے یعنے ساقیان بہشت
پھراوینگے اوپر سر انکے پیالے شراب پاک لطیف سے سفید یعنے شراب سفید زیادہ تر دودھ سے ہوگی لذت بخش پینے والون کو کہ جاری
ہوگی روری زمین پر مانند انہار آبکے لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ نہ بیچ اسکے خرابی ہی جیسے شراب دنیا مین ہوتی ہی کہ عقل
جاتی رہتی ہی دردسر وغیرہ پیدا ہوتا ہی اور نہ بہشتی اس شراب پینے سے مست ہوکر بیہودہ کہینگے وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ
كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ اور نزدیک انکے بیٹھی ہوگی لونڈیان نیچے نظر رکھنے والیان یعنے سوا شوہرون اپنے کے کسی پر نگاہ نڈالینگے
خوبصورت آنکھون والیان گویا کہ وہ انڈے ہین چھپائے ہوئے یہہ تشبیہ فرمائی ہی حورون کی ساتھ انڈونکے ملاحت اور پاکیزگی اور
خوش رنگی مین اور مقرر ہی کہ بیضہ شترمرغ سفید کچھہ گونہ صفرت رکھتا ہی اور احسن الوان ابدان اہل عرب کے نزدیک یہی ہی اور وہ
اپنے انڈے کو پرونمین اپنے پوشیدہ رکھتا ہی کہ غبار آلودہ نہو فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ پس منہہ کرینگے بعضے بہشتون
سے اوپر بعضونکے سوال کرتے ہوئے احوال دنیا کا اور ماجرا اسکے کا یا دشمن اور دوست کا قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّيْ كَانَ لِيْ قَرِيْنٌ کہیگا
ایک کہنے والا بہشتیونمین سے یارون اپنے کو کہ تحقیق مین جب دنیامین تھا واسطے میرے ہمنشین منکر بعث کا تھا مقاتل نے کہا کہ یہہ وہ
دونون بھائی ہین جنکا قصہ سورہ کہف مین ہی یہودا مومن اور قطروس کافر یہودا مومن کہیگا کہ بھائی میرا قطروس نام دنیامین سرزنش
کرتا ہوا يَقُوْلُ اَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ کہتا تھا کیا تو قیامت کو البتہ ماننے والون مین سے ہی ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا
ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ کیا جب مرجاوینگے ہم اور ہوجاوینگے ہم مٹی اور ہڈیان پرانی کیا ہم البتہ جزا دئے جاوینگے یعنے ہم کو زندہ کرکر جزا دینگے
قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ کہیگا یہودا اہل بہشت کو کیا تم جھانکنے والے ہو دوزخیون کو مراد اسکی یہہ ہوگی کہ احوال بھائی کا میرے
معلوم کرو کہ کونسے درکے مین ہی اور کسطرح کے عذاب مین مبتلا ہی بہشتی کہین گے کہ تو اسکو خوب پہچانتا ہی تو ہی جھانک کر دوزخمین
دیکھہ فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ پس جھانکیگا یہودا پس دیکھیگا قطروس کو درمیان دوزخ کے قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ
لَتُرْدِيْنِ کہیگا یہودا کہ ای قطروس قسم ہی اللہ کی تحقیق نزدیک تھا تو کہ ہلاک کرڈالے مجھکو گمراہ کرکے وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ مِنَ
الْمُحْضَرِيْنَ اور اگر نہوتی بخشش پروردگار میرے کی کہ مجھکو ہدایت کی اور فتنے تیرے سے بچایا البتہ ہوتا مین حاضر کئے گیون سے دوزخمین ساتھہ
تیرے پھر یہودا فرشتون سے کہیگا ایسا کہ بھائی اسکا سن لے اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ آیا پس نہین ہم مرینگے بہشت مین اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى
وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ مگر موت ہمارے پہلے تھی دنیامین اور نہین ہم عذاب کئے گئے فرشتے کہینگے ہان ہرگز نہین مروگے اور نہ معذب
ہوگے یہودا کہیگا اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ تحقیق یہی ہی مراد پانا بڑا کہ ہمیشہ راحت مین رہینگے اور عذاب نہ دیکھین گے
لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ واسطے ایسے ہی چیز کے کہ باقی ہی پس چاہئے کہ عمل کرین عمل کرنیوالے نہ واسطے دولت دنیا کے کہ فانی
ہی پھر حق تعالی فرمائیگا اَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ کیا یہہ نعمت بہشت کی جو مذکور ہوئی بہتر ہی از روئے مہمانی اور بخشش کے یا
درخت سینڈ کا اور وہ درخت ہی ولایت تہامہ مین کہ چھوٹا پتہ ہوتا ہی اور میوہ اسکا بدبو اور کڑوا ہی حق تعالی نے درخت دوزخ
کا کہ میوہ اسکا دوزخیون کو زبردستی کھلاوینگے یہہ نام رکھا اور ایک نوع عذابکا یہہ بھی ہوگا اور فرمایا کہ اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً
لِّلظّٰلِمِيْنَ تحقیق کیا ہمنے درخت زقوم کو بلا اور عذاب واسطے ظالمون کے آخرت مین یا امتحان دنیامین کیونکہ کافرون نے جو سنا کہ
درخت زقوم دوزخ مین ہی کہنے لگے کہ آگ مین کیونکر درخت سبز ہوگا یہہ نجانا کہ اللہ قادر ہی سب چیز پر یہان سمندر کیڑیکو کیسے
آگ مین پیدا کرتا ہی اور جلاتا نہی درخت کو آگ مین پیدا کرے اور نہ جلا دے تو کیا عجب ہی معالم مین ہی کہ ابن زبعری نے قریشونکے

Marfat.com

سرداروںکو کہا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہمکو زقوم سے ڈراتا ہے اور وہ لغت بربرہ مین مکھن اور کھجور کو کہتے ہین اور ابوجہل نا اہل اٹھا اور
اکابر عرب کو اپنے ساتھ لایا اور لونڈی کو کہا کہ زقوم لاوہ مکھن اور کھجورین لائی کہنے لگا کہ کھاؤ یہہ وہ زقوم ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہمین
ساتھ جسکے وعید کرتا ہے حقتعالی نے یہہ آیت اُتاری کہ زقوم وہ نہین جو یہہ گمان کرتے ہین اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِي أَصْلِ الْجَحِيمِ تحقیق وہ
ایک درخت ہے کہ نکلیگا بیچ جڑ دوزخ کے اور شاخین اسکی بلند ہوکر سب درکونمین پہنچ جاوینگے طَلْعُهَا كَأَنَّهُ رُءُوسُ الشَّيَاطِينِ ۝
شگوفہ اسکا گویا کہ وہ سر ہین شیطانون کے زشتی اور ہولناکی مین بعضے کہتے ہین کہ شیاطین سانپ ہولناک ہین بعضے کہتے ہین پتھر کالے
گردمکے تھے انکو رؤس الشیاطین کہتے تھے فَإِنَّهُمْ لَآكِلُونَ مِنْهَا فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ پس تحقیق دوزخی البتہ کھانیوالے
ہین اس درخت زقوم سے پس بھرنیوالے ہین اُس سے پیٹونکو مارے بھوکھ کے یا زبردستی کھلاوینگے انکو ثُمَّ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا
مِنْ حَمِيمٍ پھر تحقیق واسطے انکے اوپر کھانے اسکے کے البتہ ملونی ہے پانی گرم کرکے کہ دل گردا جس سے پھٹ جائے یعنے زقوم کھلا
کر آب گرم پلاوینگے کہ اُسمین ملجاوے ثُمَّ إِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَإِلَى الْجَحِيمِ پھر تحقیق پھر جانا اُنکا بعد اس کھانے پینے کے البتہ طرف دوزخ
کے ہے اور یہہ پہلی مہمانی انکی تھی إِنَّهُمْ أَلْفَوْا آبَاءَهُمْ ضَالِّينَ فَهُمْ عَلَىٰ آثَارِهِمْ يُهْرَعُونَ تحقیق انھون نے پایا تھا باپون
اپنونکو گمراہ پس وہ اوپر قدمون انکے کے دوڑے جاتے ہین یعنے تقلید انکی کرتے ہین وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ أَكْثَرُ الْأَوَّلِينَ اور البتہ تحقیق
گمراہ ہوگئے پہلے قوم تیری سے اکثر پہلے لوگون مین جیسے قوم نوح اور عاد اور ثمود وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا فِيهِم مُّنذِرِينَ اور البتہ تحقیق بھیجے
تھے درمیان انکے ڈرانیوالے کہ انکو عذاب ہمارے سے ڈراتے تھے وہ انپر نہ ایمان لائے فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنذَرِينَ إِلَّا
عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ پس دیکھہ کیونکر ہوا آخر کام ڈرائے گیونکا یعنے عذاب انپر آیا مگر بندے اللہ کے خالص کئے گئے کہ ڈرانے سے
فائدہ مند ہوئے اور عذاب سے بچگئے وَلَقَدْ نَادَانَا نُوحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيبُونَ اور البتہ تحقیق پکارا ہمکو نوح نے اور ہلاک ہونا اپنی
قوم کا چاہا اور اجابت کی ہمنے پس بہت اچھی اجابت کرنیوالے ہین ہم کہ غرق کردیا کفار قوم اسکے کو طوفانمین وَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ
الْكَرْبِ الْعَظِيمِ اور نجات دی ہمنے اسکو اور اہل اسکیکو سختی بڑی سے کہ غرق ہونا تھا یا ایذا قوم کی تھی وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُ هُمُ
الْبَاقِينَ اور کیا ہم نے اولاد اسکیکو ہی باقی رہنے والے واسطے نسل کے قیامت تک حدیث مین ہے کہ تین بیٹے اُنکے سام اور حام
اور یافث اور بیٹیان انکی کہ کشتی مین تھین باقی رہین اور سوا انکے کوئی نہ رہا سب آدمی اُنہین کے اولاد سے ہین سام پدر عرب اور فارس
اور روم ہے اور یافث پدر ترک اور خزر اور سقلاب اور حام پدر ہند اور حبش اور بربر ہین وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ اور باقی رکھی
ہمنے اوپر نوح کے ثناگوئی درمیان پچھلون کے کہ امت محمدیہ ہین صلی اللہ علیہ وسلم یا چھوڑا ہمنے کہ امتین پچھلی کہین سَلَامٌ عَلَىٰ نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ
سلامتی ہوجیو اوپر نوح کے بیچ عالمون کے اور ایک قول یہہ ہے کہ یہہ ابتدائے کلام ہے حق تعالی اسلام کہکر اوپر نوح علیہ السلام کے فرماتا ہے
کہ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ تحقیق ہم اسیطرح جیسے نوح کو جزا دی ہے احسان کرنیوالون کو دیتے ہین إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ
تحقیق نوح بندون ہمارے ایمان والون سے تھا ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخَرِينَ پیچھے دعائے نوح کے ڈبودیا ہمنے اور ونکو یعنے کافران
قوم اسکیکو وَإِنَّ مِن شِيعَتِهِ لَإِبْرَاهِيمَ اور تحقیق تابعون اسکے سے البتہ ابراہیم تھا اصول شرع اور طریق توحید مین لباب
مین ہے کہ ضمیر عاید طرف پیغمبر ہمارے کے ہے کنایت غیر مذکور اور حضرت خلیل اگرچہ صورت مین سابق تھے لیکن معنے مین متابع آپکے ہین کیونکہ
مثل پیرونکے فضیلت آپکی کے قایل ہوئے اور دین کو آپ کے سراہا اور واسطے آپکے دعا کی کہ ربنا وابعث فیہم رسولا منہم الآیۃ

نظم ظاہر مین گرچہ آیا پس انبیا ہے تو ÷ باطن مین لیک سب کا ہوا پیشوا ہے تو ÷ اللہ رے یہہ رتبہ یہہ شوکت یہہ منزلت ÷ معلوم کچھ
نہین ہین پیارے کہ کیا ہے تو ÷ إِذْ جَاءَ رَبَّهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ یاد کر اسکو جس وقت کہ آیا ابراہیم پروردگار اپنے کے پاس ساتھ دل
سلامت کے یا پاک کے علایق سے یا خالی کے محبت دنیا سے یا دل فارغ کے محبت غیر سے یعنے روئے نیاز لایا درگاہ بے نیاز مین

Marfat.com

ساتھہ اس دل کے کہ تعلق دوجہان سے وارستہ تھا **فرد** نہ جسمین غیر کا خطرا نہ غیر کی الفت + اسیکا دھیان بندھا اور اسیکی تھی الفت
اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَاذَا تَعْبُدُوْنَ یاد کر جسوقت کہا ابراہیم نے واسطے باپ اپنے آذر کے اور قوم اپنے کے کس چیز کو عبادت
کرتے ہو اَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ آیا جھوٹھہ باندھکر معبود سوا اللہ کے چاہتے ہو فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ پس کیا گمان
ہی تمہارا ساتھہ پروردگار عالمونکے کہ تمھین عذاب نکریگا اسپر کہ جو مستحق عبادت ہی اسکو چھوڑکر غیر اسکے کی عبادت کرتے ہو قوم نے یہہ
بات ابراہیم علیہ السلام کی سنکر جواب دیا کہ کل ہماری عید ہی صحرا کو جاوینگے آج کھانے طرح طرح گرد بتون کے رکھے جاتے ہین صبح کو وہان
سے پھر کر بتخانے مین جاکر بطریق تبرک اُن کھانون کو بانٹینگے تو بھی آنا اور تماشا کرنا کہ کیا زیب زینت ہمارے اصنام کی ہی بعد مشاہدہ
کرینکے ہمکو معذور رکھیگا تو اور ملامت نکریگا **فرد** کرتا ہی ملامت جو مجھے تو ہر آن + دیکھا نہین تو نے ہیرے بت کو میری جان + حضرت
ابراہیم نے سنکر کچھہ جواب نہ دیا دوسرے دن باپ اور یارون انکے نے کہا کہ آؤ ای ابراہیم چلین فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ پس نظر
کی اسنے ایک نظر بیچ تارون کے اور مقام اور پھرنا اُنکا دیکھا یا بیچ کتاب علم النجوم کے اور قوم اسکی جو علم نجوم کو مانتی تھی اسواسطے اسی علم
سے اُنسے بات کی فَقَالَ اِنِّيْ سَقِيْمٌ پس کہا تحقیق مین بیمار ہون یعنے استدلال کرتا ہون کہ مجھہ پر طاعون آوے اور وہ لوگ طاعون
کو بہت بد جانتے تھے فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ پس پھر گئے اس سے پیٹھہ موڑکر اس خوف سے کہ طاعون مرض متعدی ہی ایسا نہو کہ
ہمپر بھی آجاوے پھر جب وہ صحرا کو چلے گئے حضرت ابراہیم بتخانہ کو چلے فَرَاغَ اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ پس پوشیدہ آئے حضرت
ابراہیم طرف بتون انکے کے بتونکو آراستہ دیکھا اور خوان کھانیکے چنے تھے پس کہا ٹھٹھے سے کیا نہین کھاتے ان کھانون کو پھر کہا مَا لَكُمْ
لَا تَنْطِقُوْنَ کیا ہی واسطے تمہارے کہ نہین بولتے تم اور مجھے جواب نہین دیتے فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ پس چھپے آئے اوپر بتون کے
اور مارا بتونکو مارنا کر ساتھہ قوت تام کے یا سیدھے ہاتھہ کے یا بسبب قسم کے کہ کھائی تھی تاللہ لاکیدن اصنامکم غرض حضرت ابراہیم
نے بتونکو ٹکڑے ٹکڑے کیا چنانچہ سورۂ انبیا مین گذرا اور نمرودیون نے عیدگاہ سے آکر بتخانہ مین شکست ریخت دیکھکر معلوم کیا کہ یہہ سب
کام ابراہیم کے ہین فَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ پس متوجہ ہوئے طرف ابراہیم کے دوڑتے ہوئے اور پکڑکر انکو نمرود پاس لے آئے اور بعد
مباحثے کے کہ کچھہ بیان اسکا پیچھے مذکور ہوا قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ کہا ابراہیم نے کہ کیا عبادت
کرتے ہو تم اُس چیز کو کہ تراشتے ہو تم پتھر اور لکڑیکے اپنے ہاتھہ سے اور اللہ نے پیدا کیا تمکو اور جو کچھہ کرتے ہو تم اپنے ہاتھہ سے یہہ آیت دلیل
ہی کہ افعال بندونکے مخلوق خدا کے ہین اور جب ابراہیم علیہ السلام نے انکو الزام دیا قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا فَاَلْقُوْهُ فِي الْجَحِيْمِ کہا
نمرود اور مصاحبون اسکے نے کہ بناؤ واسطے جلانے ابراہیم کے ایک عمارت اور ہیزم بھر کر اسمین آگ لگادو پس ڈالدو ابراہیم کو بیچ آگ جلتی
کے کہ جل جاوے فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ پس ارادہ کیا ساتھہ ابراہیم کے مکر کا کہ اسکو جلاوین پس کیا ہمنے انہین کو
زیر اور ذلیل کیونکہ آتش کو ابراہیم پر گلستان کیا پس یہہ برہان روشن ہوا حقیقت ابراہیم پر اور بطلان انکے پر وَقَالَ اِنِّيْ ذَاهِبٌ اِلٰى
رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ اور کہا ابراہیم نے جب آتش سے سلامت نکلے تحقیق مین جانے والا ہون طرف فرمانے پروردگار اپنے کے یعنے زمین
شام کو البتہ راہ دکھاویگا مجھکو طرف مقصود میرے کے یا طرف مصالح دنیا اور آخرت میرے کے پس ابراہیم علیہ السلام نے راہ شام کی لی اسی سفر مین
ہاجرہ بی بی سارہ کے ہاتھہ لگی انھون نے حضرت ابراہیم کو بخشا جب بی بی ہاجرہ انکے ملک مین آئین دعا کی کہ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ای
پروردگار میرے بخش مجھکو فرزند صالحون سے کہ مددگار میرا ہو طاعت مین اور مونس میرا ہو غربت مین فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ پس
بشارت دی ہمنے اسکو ساتھہ ایک لڑکے تحمل والیکے یعنے جب بلوغ کو پہنچیگا حلیم ہوگا پس حقتعالیٰ نے حضرت اسمٰعیل کو بی بی ہاجرہ سے پیدا کیا
اور ابراہیم علیہ السلام کلام خدا سے شام سے بی بی ہاجرہ اور پسر اسکے اسمٰعیل کو مکے مین لائے اسمٰعیل وہان بڑے ہوئے ایکبار حضرت ابراہیم
شام مین بیٹے کے دیکھنے کو آئے تھے تین شب یہہ خواب مین دیکھا کہ فرزند اپنے کو قربان کر عید نحر کا دن تھا کہ ابراہیم ہمراہ لیکر اسمٰعیل کو

Marfat.com

طرف مکے کے چلے فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ پس جسوقت پہنچا ابراہیم ساتھ اسمٰعیل کے موضع سعی مین درمیان صفا اور مروہ کے قَالَ
يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى کہا ای چھوٹے بیٹے میرے یہہ تصغیر شفقت ہی تحقیق مین دیکھتا ہون بیچ
خواب مین کہ تحقیق مین ذبح کرتا ہون تجھکو یعنے بیچ خواب مین دیکھتا ہون کہ ذبح کر فرزند کو پس نگاہ کر اس کلام مین کیا دیکھتا ہی تو اور
رائے تیری کیا تقاضا کرتی ہی قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ کہا اسمٰعیل نے ای باپ میرے کر جو کچھ حکم کیا جاتا ہی ساتھ اُس کے
سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ شتاب پاویگا تو مجھکو اگر چاہے خدا صبر کرنیوالون سے اوپر ذبح کے یا حکم قضا کے فَلَمَّآ
اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ پس جب مطیع ہوے دونون حکم الٰہی پر ابراہیم ساتھ فدائے پسر کے اور پسر ساتھ فدائے سر اپنے کے اور پچھاڑا
ابراہیم نے اسمٰعیل کو ماتھے پر یعنے ماتھا انکا زمین پر دھرا انکے کہنے سے معالم مین ہی کہ جب ابراہیم علیہ السلام نے قصد ذبح اسمٰعیل علیہ السلام کا
کیا اسمٰعیل نے کہا ای باپ میرے ہاتھ پانون میرے مضبوط باندھ تو کہ نہ تڑپون کیونکہ دم اضطراب شاید کہ دامن مبارک تیرا خون آلودہ
ہو اور مین اس بے ادبی سے نادم ہون فرد ز نہین قتل کا خوف اسکا مجھے ہی کہ تیرا ٭ دامن پاک ہو خون سے میرے آلودہ ٭ اور جب گھر جاوے
تو سلام میرا ماد رِ دل افگار میری کو کہنا اور پیراہن میرا اُسے دینا تو کہ اس سے اسکو تسلی ہو اور منہہ میرا خاک پر رکھہ تا کہ نظر تیری ذبح کے
وقت مجھ پر نہ پڑے اور سلسلہ مہر پدری حرکت نکرے مبادا کہ حکم الٰہی مین تقصیر اور تاخیر واقع ہو ابراہیم علیہ السلام نے دل قوی کر کر دست و
پائے پسر باندھکر چھری حلق پر دھری حقتعالی نے حلقہ تانبے کا حلق اسمٰعیل مین پہنایا اور چھری کے کٹنے سے بچایا بعضے کہتے ہین کہ حلق
کٹ کر پھر درست ہو گیا پس حقتعالی فرماتا ہی کہ ہمنے عمل ابراہیم پسند کیا وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا اور پکارا
ہمنے اسکو یہہ کہ ای ابراہیم تحقیق سچ کیا تو نے خواب کو کہ دیکھا تھا وسیط مین ہی کہ خواب مین دیکھا تھا کہ پسر کو ذبح کیا لیکن اثر خون نہین دیکھا تھا
سو ویسا ہی بیداری مین ہوا اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ تحقیق ہم اسیطرح جزا دیتے ہین احسان کرنیوالون کو اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا
الْمُبِيْنُ تحقیق یہہ کام البتہ وہی آزمایش ظاہر کہ اس سے مخلص اور غیر مخلص جدا ہو جاتا ہی وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ اور چھڑا لیا ہم نے
اسمٰعیل کو بدلے قربانی کبش بڑے کے یعنے موٹے کے اور وہ کبش شاندار تھا کہ چالیس برس مرغزار بہشت مین چرا تھا جبرئیل علیہ السلام
لائے تھے وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ اور باقی چھوڑی ہمنے اوپر ابراہیم کے تعریف کرنی بیچ پچھلون کے یعنے بیچ امت نبی آخر زمان
کے یا باقی رکھا ہمنے اوپر ابراہیم کے درمیان پچھلون کے کہ کہین سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ سلامتی ہو جیو اوپر ابراہیم کے یا ہم سلام کہتے
ہین اوپر ابراہیم کے كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ اسیطرح جزا دیتے ہین ہم احسان کرنیوالون کو اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ تحقیق
ابراہیم بندون ہمارے ایمان والون سے تھا وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ اور بشارت دی ہمنے اسکو بعد اسمٰعیل کے ساتھ
فرزند کے کہ اسحاق نام نبی تھا صالحون سے وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اِسْحٰقَ اور برکت دی ہمنے اوپر ابراہیم کے اور اوپر اسحاق کے کہ
پشت اسکے سے انبیائے بنی اسرائیل اور سوا انکے جیسے حضرت ایوب نکالے ہمنے وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ
اور اولاد اُن دونونکے سے احسان کرنیوالے ہین یعنے مومن اور پرہیزگار اور ستمگار ہین اوپر نفس اپنے کے ظاہر یعنے گنہگار اور کفار
حاصل یہہ ہی کہ نسل اُنکے مین دونون فرقے ہین نیک کار اور ستمگار مومن اور کفار وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ اور البتہ
تحقیق احسان کیا ہمنے اوپر موسی اور ہارون کے ساتھ نعمت نبوت کے وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ اور نجات دی ہمنے
ان دونون کو اور قوم انکیکو یعنے بنی اسرائیل کو سختی بڑی سے یعنے ایذا اور آزار قبطیون کے سے اور غلبے انکے سے وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا
هُمُ الْغٰلِبِيْنَ اور مدد دی ہمنے موسی اور ہارون اور قوم انکیکو پس ہوئے وہی غالب اعدا پر وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ وَ
هَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ اور دکھائی ہمنے انکو راہ سیدھی اور دی ہمنے موسی اور ہارون کو کتاب بیان کرنیوالی وَتَرَكْنَا
عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ اور باقی چھوڑا ہمنے اوپر اُن دونون کے تعریف کرنا درمیان پچھلون کے یا یہہ باقی چھوڑا کہ کہین سَلٰمٌ

Marfat.com

عَلٰی مُوْسٰی وَھٰرُوْنَ سلام ہوجیو اوپر موسیٰ اور ہارون کے یاہم سلام کہتے ہین دونون پر اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ تحقیق ہم
اسیطرح جزا دیتے ہین ہم نیک کارونکو اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ تحقیق وہ دونون بندون ہمارے ایمان والومین سے تھے وَاِنَّ
اِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اور تحقیق الیاس بن یاسین یا الیاس بن قیا بن فنحاص بن عیزار بن ہارون علیہ السلام البتہ بھیجے گیون سے
ہی واسطے دعوت خلق کے اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَلَا تَتَّقُوْنَ یاد کر جسوقت کہ کہا الیاس نے واسطے قوم اپنے کے کیا نہین ڈرتے تم عذاب
الٰہی سے اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ کیا عبادت کرتے ہو بعل کو اور چھوڑتے ہو عبادت بہتر پیدا کرنیوالون کی
پس مت عبادت کرو تم انکی بعل نام بت کا ہی کہ سونیکا بنا تھا بیس گز کا قد تھا اور چار منہہ تھے بک نام زمین تھی شام مین وہان تھا
اسیواسطے اس موضع کو بعلبک کہتے ہین اور خالقین سے مراد مصنوعین ہین اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ اللہ پروردگار تمھارا
اور پروردگار باپون تمھارے پہلون کا ہی پس اُسیکی عبادت کرو اور شریک اسکے مت ٹھہراؤ لفظ اللہ کا اور رب کا دونون جگہہ منصوب
ہی بدل احسن سے اور قرات رفع تینونکی بھی ہی اوپر اضمار ہو کے فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ پس
جھٹلایا اسکو پس تحقیق وہ البتہ حاضر کئے جاوینگے واسطے عذاب کے اور جھٹلایا سب قوم نے مگر بندون اللہ کے خالص کئے گیون نے شرک
اور نفاق سے یا حاضر کئے جاوینگے سب مگر بندے اللہ کے خالص کئے گئے سمجھ لیجئے کہ قصہ مختصر حضرت الیاس علیہ السلام کا یہہ ہی کہ وہ
شریعت حضرت موسیٰ علیہ السلام پر مبعوث تھے حق تعالیٰ نے انکو شہر بعلبک والون پر بھیجا وہان کا بادشاہ واجب نام پہلے مسلمان
تھا پھر اغواے زن سے کافر ہو کر بت پرستی کرتا تھا بعل بت سنہرا جڑاؤ بنا رکھا تھا حضرت الیاس نے منع کیا بت پرستی سے جب نمانا انھون
نے دعا کی تین برس قحط مین مبتلا رہے پھر آپکی طرف رجوع کی آپ نے فرمایا ایمان لاؤ اور وحدانیت حق پر اقرار کرو وہ متامل ہوے آپنے
کہا کہ اگر چاہتے ہو کہ بطلان او حقیقت دین ہمارے اور تمھارے کی ظاہر ہو تو آؤ کہ ہم بھی اپنے خدا کی جناب مین دعا کرین اور تم بھی اپنے
بتون کو پکارو جو کوئی اجابت کرے لائق پرستش کے وہی ہی اسبات پر وہ راضی ہو کر بتون کو اپنے آراستہ کر ثنا صفت کرنے لگے اور
مینہہ مانگنے لگے کچھہ اثر اجابت کا ظاہر نہوا حضرت الیاس نے دعا کی اسیدم باران آیا تب بھی وہ انکار سے باز نرہے حضرت الیاس
نے جناب باری مین زاری کی کہ قبل نزول عذاب کے مجھے انمین سے نکال حکم الٰہی ہوا کہ فلانے دن فلانے موضع مین جائیو جو سواری
وہان ہو اسپر سوار ہو کر چلے جائیو حضرت الیاس اسدن اس مکان مقرر مین گئے ایک جانور شیر کی شکل یا گھوڑے کی آتش کا انکے سامھنے
آیا اسپر سوار ہو کر الیسع کو اپنا خلیفہ کر کر چلے وہ جانور ہوا سے زیادہ تر جنگل اور میدان طی کرتا تھا پھر حق تعالیٰ نے انکو پر و بال دیے
اور لباس نور پہنا یا حاجت طعام اور شراب دور کی فرشتون کے ساتھہ پرواز کرنے لگے صفت مین اُنکے کہا ہی کہ انسی بھی ہین اور
ملکی بھی ہین زمینی بھی ہین اور سماوی بھی ہین سموات الاتقیا مین ہی کہ جب قوم مین سے وہ نکل آئے قحط سخت وہان پڑا پھر نزدیک
لنکے گئے اور راہ ضلالت سے نکالکر ہدایت فرمائی حسن بصری رح نے کہا ہی کہ مقام انکا بر ہی جیسے خضر علیہ السلام کا بحر ہی اور تا نفخہ
صور دونون باقی رہینگے اور واسطے فریاد رسی مستغیثونکے مقرر ہین بعضے کہتے ہین کہ حضرت الیاس جد حضرت خضر ہین اور خضر خدمت
انکی کرتے ہین جیسے فرزند خدمت باپون کی کرتے ہین اور وہ طویل القامت اور قلیل الکلام اور کثیر المراقبہ ہین اور صاحب وقار
اور تمکین بہت اور علوم اور معارف اور کرامات کے ہین اور متابع شرع مصطفوی اور مراعی طریقہ رضیہ نبویہ علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ
والتحیۃ ہین جب حق رعایت ہی اور لوگون کو طرف شریعت مصطفوی کے بلاتے ہین اور رعایت سنن اور متابعت امر او نواہی
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم مین کمال کوشش کرتے ہین اور ایسے ہی خضر علیہ السلام اور عرفات مین یہہ دونون آپس مین ملاقات کرتے ہین
اور رمضان مین بیت المقدس مین باہم افطار فرماتے ہین اور بعضے صلحاے امت انکو دیکھتے ہین وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ
اور چھوڑا ہمنے اوپر الیاس کے ثنا اور درود کہنا بیچ پچھلون کے یا یہہ چھوڑا کہین سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ سلام ہوجیو

Marfat.com

اوپر الیاس کے سمجھ لیجئے کہ الیاسین بھی نام انہی کا ہی جیسے میکال اور میکائیل اور بعضے بصیغہ جمع پڑھتے ہین یہہ الیاس بھی ایک
الیاسین مین سے ہین کیونکہ بہت انبیا ؤ مؤمنین سے ہین کہ نام انکا ابراہیم اور داؤد ہی سوا انکے کہ قرآن مین مذکور ہین کما فی سنوات اِنَّا
كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ تحقیق ہم اسیطرح جزا دیتے ہین احسان کرنیوالون کو اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ تحقیق الیاس بندون
ہمارے ایمان والون سے ہی ایمان اسم ہی جامع جمیع کمالات صوری اور معنوی کا اور نام بندگی تشریفا ہی خاص واسطے اہل اختصاص
کے **بیت** بندگی ہی خلعت خاصان حق + بندے وہ ہین جو کہ ہین مردان حق + وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اور تحقیق لوط البتہ
پیغمبرون بھیجے گیون سے تھا اِذْ نَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ یاد کر جسوقت نجات دی ہمنے اسکو اور سب
اہل بیت اوسکیکو مگر بڑھیا کو کہ زن اوسکی تھی کیونکہ اُسنے قرار پکڑا تھا بیچ پیچھے رہنے والون کے یا لوط علیہ السلام کے اُسنے ہمراہی نہین
کی تھی ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ پھر ہلاک کیا ہمنے اور ونکو قوم اسکی سے دوبار انکو زیروزبر کیا وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ
وَبِالَّيْلِ اور تحقیق تم ای گروہ قریش البتہ گذرتے ہو اوپر منازل انکے کے صبح کو اور راتکو یعنے جب تجارت کو تم طرف شام کے جاتے
ہو تو مقامون پر اونکے دنکو اور رات کو گذرتے ہو اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ کیا پس نہین سمجھتے کہ آخر کام جھٹانے والون کا ہلاکت ہی وَاِنَّ
يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اور تحقیق یونس بن متی البتہ پیغمبرون سے تھا حقتعالی نے اسکو اہل نینوی پر کہ بلاد موصل مین تھا بھیجا چنانچہ ع
سورۂ یونس مین گذرا قوم نے تکذیب کی اسنے عذاب مانگا اور اپنی قوم سے باہر نکلا بعد ظہور اثر عذاب کے قوم ایمان لائی عذاب رفع ہوا یونس
علیہ السلام نے خبر سُنی اور قوم کو جو عذاب آنیکا وعدہ کیا تھا تو دل مین اندیشہ کر کر کہ لوگ تکذیب کی نسبت نکرین دریا کے طرف چلا اِذْ اَبَقَ
اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ یاد کر جسوقت کہ بھاگ گیا یونس طرف کشتی بھری ہوئی کے لکھا ہی کہ یونس علیہ السلام دریا پر پہنچے قوم تجار کشتی مین
سوار ہوتی تھی یہہ بھی سوار ہو گئے جب کشتی درمیان دریا کے پہنچی کھڑی ہو گئی ملاحون نے کہا کہ غلام بھاگا ہوا کوئی اِس کشتی مین ہی جو کشتی
تھم رہی حضرت یونس نے کہا کہ بندہ گریختہ مین ہون اہل کشتی نے کہا حاشا کہ تو بندہ ہو نشانی آزادی اور صلاحیت کی پیشانی تیری سے
لایح ہی حضرت یونس نے مبالغہ کیا کہ مین ہی ہون اور داب اُس قوم کا یہہ تھا کہ غلام بھگوڑے کو دریا مین ڈالدیتے تھے تو کہ کشتی رواں
ہو جب حضرت یونس نے کمال مبالغہ کیا کشتی والون نے کہا کہ قرعہ ڈالین فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ پس قرعہ ڈالا تین بار پس
ہو گیا یونس قرعہ مین دیکھے گیون سے یعنے تینون بار قرعہ اسیکے نام پر پڑا کشتی والون نے چاہا کہ دریا مین ڈالدین حقتعالی نے وحی کی
مچھلی پر وہ منہہ کھولکر کشتی کے سامھنے آئی ملاح اور طرف لے گئے مچھلی اسیطرف نکل آئی یونس علیہ السلام کملی اوڑھ کر آپ دریا مین کود پڑے
فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ پس نگل گئی اسکو مچھلی اور وہ ملامت کرنے والا تھا جان اپنی کو کہ کیون قوم سے بھاگا فرمان ہوا مچھلی
کو کہ ہمنے طعمہ تیرا نہین کیا اِسکو بلکہ پیٹ تیرا زندان کیا ہی واسطے اسکے دیکھو اسکا جسم نگلی مچھلی جیسے کہ ماں رکھتی ہی فرزند کو اسطرح
رعایت کرنے لگی اور پانی سے نکل کر جینے لگی چالیس دن حضرت یونس شکم ماہی مین اور ماہی ساتون دریا مین پھر آئی پیٹ اوسکا حقتعالے
نے شفاف آئینہ وار کر دیا حضرت یونس عجائبات دریا کے دیکھتے تھے اور ذکر الٰہی مین مشغول رہتے تھے فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ
پس اگر نہوتی یہہ بات کہ یونس تھا تسبیح کرنیوالون سے اور کہتا تھا لا الٰہ الا انت سبحانك انی کنت من الظالمین یا اگر نہوتی یہہ
بات کہ یونس پہلے اس سے کہ شکم ماہی مین جائے تھا ذکر کرنیوالون اور نماز پڑھنے والون سے لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهٖۤ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ النصف
البتہ رہتا بیچ شکم مچھلی کے اسدن تک کہ اٹھائے جاوین مردے لیکن ذکر کی برکت سے جلد رہائی پائی اُسنے فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ
سَقِيْمٌ پس ڈالدیا ہمنے اسکو یعنے مچھلی کو حکم کیا اُسنے اوگل دیا یونس کو بیچ میدان صاف کے کہ درخت اور گھاس وہان کچھہ نتھا اور حالانکہ
وہ بیمار تھا یعنے ضعیف نحیف مانند بچہ کے کہ شکم مادر سے متولد ہو وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ اور اُگا دیا ہمنے اوپر سر اسکے
کے ایک درخت بیل والا یعنے کدو کا کہ اپنے پتون سے سایہ کرے زاد المسیر مین ہی کہ خاصیت کدو کی یہہ ہی کہ مکھی گرد اسکے نہین پھرتی

Marfat.com

حق تعالیٰ نے حضرت یونس کو اسکے پتون مین چھپایا تاکہ حرارت آفتاب اور آفت ذباب سے بچین اور بزکوہی کو حکم فرمایا وہ پستان اپنی
انکے منہہ مین دیکر دودھ پلا جاتی تھی یہان تک کہ پوست انکا محکم ہوا اور گوشت حالت اصلی کو پہنچا وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ
يَزِيْدُوْنَ اور بھیجا ہمنے یونس کو دوسرے بار طرف لاکھہ آدمی کے بلکہ زیادہ کے یا او کی معنی واو کی ہین یعنے اور زیادہ کی کہ بیس ہزار
یا ستر ہزار تھے جب خبر آنے حضرت یونس کی اہل نینوا کو ہوئی پادشاہ قوم سمیت استقبال کو آپکے آیا فَاٰمَنُوْا پس ایمان لائے حضرت
یونس پر یعنے انکے ہاتھہ پر تجدید ایمان کی فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ پس فایدہ دیا ہم نے انکو تا وقت اجل انکے فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ
وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ پس پوچھہ بنی ملیح اور بنی خزاعہ اور جہنیہ اور جہینہ سے کہ فرشتون کو دختران خدا کہتے ہین کیا واسطے پروردگار تیرے کے بیٹیان
ہین اور واسطے انکے بیٹے اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ شٰهِدُوْنَ کیا پیدا کیا ہمنے فرشتون کو عورتین اور وہ حاضر تھے وقت
پیدا کرنے انکے اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ وَلَدَ اللّٰهُ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ خبردار ہو تحقیق وہ طوفان
اپنے سے البتہ کہتے ہین جنا ہی خدا نے اور تحقیق وہ جھوٹے ہین کیا پسند کر لیا اللہ نے بیٹیونکو کہ مکروہ طبایع تمہاری ہین اوپر بیٹون کے
کہ موجب بڑائی تمہاری ہین مَا لَكُمْ کیا ہی واسطے تمہارے اس قسمت مین كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ کیونکر حکم کرتے ہو تم اور نسبت طرف خدا کے
کرتے ہو اس چیز کو کہ واسطے اپنے نہین پسند کرتے اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ کیا پس نہین نصیحت پکڑتے تم اور نہین فکر کرتے کہ اللہ منزہ ہی جورو اور
اولاد سے کیونکہ والد جنس مولود سے چاہیئے اور مثل اسکے ہوا اور حضرت حق مثل اور شبہ سے مقدس ہی اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ کیا واسطے تمہارے
اسبات مین کہ فرشتے بنات خدا ہین دلیل ہی ظاہر یا کتاب اتری ہی آسمان سے اثبات مین اسبات کے فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ
پس لے آؤ تم کتاب اپنی اگر ہو تم سچے دعوے اپنے مین لکھا ہی کہ بعضے بنی خزاعہ نے کہا کہ حقتعالیٰ نے بیاہ کیا جنون مین فرشتے اس سے پیدا ہوے
یا مجوس نے کہا کہ خدا اور شیطان دونون بھائی ہین حق تعالیٰ فرماتا ہی وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا اور ثابت کیا انھون نے
درمیان خدا کے اور درمیان جنون کے ناتا وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ اور البتہ تحقیق جانتے ہین جن کہ قیامت کے دن تحقیق
وہ حاضر کیے جاوینگے واسطے عذاب کے بعضے کہتے ہین کہ مراد جن سے فرشتے ہین کہ عرب والے جو چیز کہ نظر نہین آتی تھی اسکو جن کہتے تھے اور
وہ درمیان خدا کے اور فرشتونکے ناتا ٹھہراتے تھے کہ فرشتونکو بیٹیان بناتے تھے انکو واسطے سوال کے حاضر کرینگے اور پرستش کفار سے
انکو پوچھینگے وہ جواب دینگے کہ بل کانوا یعبدون الجن چنانچہ سورہ سبا مین گذرا سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ پاکی ہی اللہ کو
اس چیز سے کہ بیان کرتے ہین کافر یعنے نسبت قرابت اور ولادت کی ٹھہراتے ہین اور سب وہ حق تعالیٰ کی جناب پاک مین بھی طوفان اٹھاتے
ہین اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ مگر بندے اللہ کے خالص کیئے گئے شک اور شرک سے فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ
اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ پس تحقیق تم ای کافرو اور جس چیز کی کہ عبادت کرتے ہو تم بتون سے نہین تم اوپر اسکے کہ پوجتے ہو گمراہ کرنیوالے اور
بہکانے والے مگر اُس شخص کو کہ وہ جانے والا ہی دوزخ کا یعنے تم اور شیطان بے مرضی رحمان کے کسیکو گمراہ نہین کرسکتے گمراہ وہی ہوگا
جسکو اللہ نے دوزخی لکھہ دیا سمجھہ لیجئے کہ واسطے دو قول انکے کے جو ملائکہ پرست مین ذکر اعتراف کا فرشتونکے ساتھہ عبودیت کے کرتا ہی کہ
وہ کہتے ہین وَمَا مِنَّآ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ اور نہین ہم مین سے مگر واسطے اسکے ہی ایک مقام خدمت اور عبادت مین جانا گیا اور مقرر
ہوا کہ اس سے تجاوز نہین کرسکتے ہم شیخ ابوبکر وراق قدس سرہ نے کہا ہی کہ ہمارے مقامات سینے مین ہین مانند خوف اور رجا اور محبت
اور رضا کے کہ ہر ایک فرشتہ مقرب بارگاہ ایک مقام مین انمین سے متمکن ہی وَّاِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ اور تحقیق ہم البتہ بندگی مین حقتعالیٰ
کے ہین صف باندھنے والے وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ اور تحقیق ہم البتہ واسطے اسکے ہین تسبیح کہنے والے لباب مین ہی کہ یہہ کلام پیغمبر
اور مومنونکا ہی کہ کہتے ہین ہر ایک ہم مین سے مقام معلوم رکھتا ہی بہشت مین اور آج صف باندھے ہین ہم واسطے نماز کے اور ساتھہ
پاکی کے یاد کرنیوالے ہین اللہ تعالیٰ کو اور تاکید ان دونون جملونکی ساتھہ ان اور لام کے دلیل ہی دوام ذکر کی بے قصور اور فتور خواہ ملائکہ

Marfat.com

کرام ہون خواہ جناب سید الانام خواہ اہل اسلام صحابہ عظام سے وَاِنۡ كَانُوۡا لَيَقُوۡلُوۡنَ لَوۡ اَنَّ عِنۡدَنَا ذِكۡرًا مِّنَ الۡاَوَّلِيۡنَ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الۡمُخۡلَصِيۡنَ اور تحقیق تھے کفار قریش پہلے بعثت سے یہہ کہتے کہ اگر ہوتا نزدیک ہمارے ذکر یعنے کتاب شامل وعظ اور نصیحت کو کتب پیشینون سے یعنے ہم پر بھی کتاب آتی البتہ ہوتے ہم سبھی بندون اللہ کے سے خالص کئے گئے شرک اور کفر سے اور جب آئی ان پر کتاب کہ اشرف کتب سماوی ہی فَكَفَرُوۡا بِهٖ پس کفر کیا انھون نے ساتھہ اسکے فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ پس شتاب جان لیوینگے مآل کفر اپنے کا کہ آخر کو عقوبت اور مغلوبیت ہی وَلَقَدۡ سَبَقَتۡ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الۡمُرۡسَلِيۡنَ اور البتہ تحقیق گذری ہی بات ہماری یعنے وعدہ نصرت کا کہ کیا ہی ہمنے واسطے بندون ہمارے پیغمبرون کے اور حکم اس وعدہ کا لوح محفوظ مین لکھا ہی چنانچہ فرمایا ہی کتب اللہ لاغلبن انا ورسلی اِنَّهُمۡ لَهُمُ الۡمَنۡصُوۡرُوۡنَ تحقیق وہ پیغمبر البتہ وہی ہین مدد دیئے گئے وَاِنَّ جُنۡدَنَا لَهُمُ الۡغٰلِبُوۡنَ اور تحقیق لشکر ہمارا یعنے مسلمان البتہ وہی ہین غالب حجت مین یا نصرت مین اغلب اوقات اور غلبہ کفار اوپر طریق ندرت کے ہی فَتَوَلَّ عَنۡهُمۡ حَتّٰى حِيۡنٍ پس منہ پھیر لے ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم انسے ایک مدت تک یعنے امر قتال تک یا وعدہ نصرت تک کہ روز بدر ہی یا روز فتح مکہ وَّاَبۡصِرۡهُمۡ فَسَوۡفَ يُبۡصِرُوۡنَ اور دیکھہ حال انکے کو اسدن پس البتہ دیکھہ لیوینگے وہ نصرت تیری دنیا مین یا علوی رتبت تیرا عقبی مین لکھا ہی کہ جب کفار نے وعید فسوف یبصرون سنا کہا کہ کب ہوگا یہہ آیت آئی کہ اَفَبِعَذَابِنَا يَسۡتَعۡجِلُوۡنَ کیا پس ساتھہ عذاب ہمارے جلدی کرتے ہین اور وقت نزول کا اسکے پوچھتے ہین فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمۡ فَسَآءَ صَبَاحُ الۡمُنۡذَرِيۡنَ پس جو وقت اتریگا وہ عذاب آنگنون انکے مین پس بری ہوگی صبح ڈرائے گیون کی لکھا ہی کہ عرب مین لوٹ مار بہت تھی جو لشکر کہ قصد کسی مکان کا رکھتا تھا راتکو دور کر صبح ہوتے اسکو غارت کرتا تھا کیونکہ وہ وقت نیند اور غفلت کا ہوتا ہی اور اسی سبب سے کہ اغلب غارت صباح مین واقع ہوئی تھی غارت کا نام صباح پڑ گیا تھا پھر اور وقت مین بھی اگر واقع ہوتی تھی تو صباح ہی کہتے تھے اس آیت مین تشبیہ دی اللہ نے عذابکو ساتھہ لشکر کے کہ ناگہان آ پڑے اور غارت کرے کہ عذاب ہلاکت ہی روایت ہی کہ اس صبح کو کہ حضرت زمین خیبر پر پہنچے اور انکے قلعے نظر آئے فرمایا اللہ اکبر خربت خیبر یعنے خراب ہوئے خیبر انا اذا نزلنا بساحۃ قوم فساء صباح المنذرین پس حقتعالی دوسرے بار واسطے تاکید کے فرماتا ہی وَتَوَلَّ عَنۡهُمۡ حَتّٰى حِيۡنٍ وَّاَبۡصِرۡ فَسَوۡفَ يُبۡصِرُوۡنَ اور منہ پھیر لے انسے ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت تک کہ آیت سیف نازل ہو اور دیکھہ عذاب کو کہ اُنپر آوے پس البتہ دیکھہ لیوینگے وہ طرح طرحکے عذاب دنیا مین اور عقبی مین سُبۡحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الۡعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوۡنَ پس پاکی بیان کر پروردگار اپنے صاحب غلبہ اور قوت کی اس چیز سے کہ بیان کرتے ہین شرک وَسَلٰمٌ عَلَى الۡمُرۡسَلِيۡنَ اور سلامتی ہی اوپر پیغمبرونکے وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ اور سب تعریف واسطے خدائے پروردگار عالمون کے ہی اس آیت مین بندونکو تسبیح اور تسلیم اور تحمید تعلیم فرمائی معالم التنزیل مین امام محی السنہ نے ساتھہ اسناد اپنی کے امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ سے نقل کیا ہی کہ جو کوئی چاہے کہ اوپر اسکے پیمایش کرین مزد ثواب کو ساتھہ پیمانہ بزرگ کے چاہیے کہ آخر کلام اُسکا مجلس اسکی سے یہہ ہو کہ سبحانك رب العزۃ عما یصفون وسلام علی المرسلین والحمد للہ رب العلمین بیضاوی مین ہی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے جو کوئی پڑھے والصافات اعطی من الاجر عشر حسنات و بعد کل جن وشیطان وتباعدت عنہ مردۃ الشیطان وبرء من الشرك وشهد له حافظا يوم القيمة انه كان مؤمنا بالمرسلين سورۃ صٓ مکی ہی اٹھاسی آیتین ہین سات سو بتیس کلمے ہین تین ہزار انتیس حرف ہین فواصل اسکے صد قطرب من لج ہین اور تطبیق اسکی سورہ صافات سے یہہ ہی کہ آغاز مین اسکے بیان توحید تھا اقتتاح اسکی ساتھہ حکایات انکار مشرکان اور حکایات کفار کا اول ہوئی

سُوۡرَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ	بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ	ثَمَانِيَةٌ وَّثَمَانُوۡنَ اٰيَةً

صٓ ابوبکر وراق نے کہا ہی کہ حرف مقطعہ کفار کے چپ کرنیکے واسطے اترے ہین پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب قرآن شریف نماز یا غیر نماز مین پکار کر پڑھتے تھے کافر عناد سے تالیان اور سیٹھیان بجاتے تھے کہ بھول جاوین حق تعالی نے یہہ حروف نازل کئے کہ انکو

Marfat.com

سنکر سوچ مین پڑین اور مغالطے دینے سے باز رہین بعضون نے بخصوصیت اس حروف کو کہا ہی کہ نام خدا ہی یا اسم قرآن ہی یا علم سورت ہی یا مفتاح اسم صمد اور صانع اور صادق ہی یا اشارت ہی طرف صدق خدا اور صدق محمدؐ کے اصناف مین ہی کہ ص دریا ہی کہ نزدیک عرش خدا اسپر ہی یا وہ بحر ہی کہ حق تعالی جس سے مردون کو زندہ کریگا امام قشیریؒ نے کہا ہی کہ حق تعالی قسم کھاتا ہی صفائے محبت دوستان کی سلمی نے کہا کہ صفائی دل عارفان کی تاویلات مین ہی قسم ہی صورت محمدیہ کی علیہ افضل الصلوۃ والتحیہ وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّکْرِ قسم ہی قرآن نصیحت والیکی یا شرف اور عظمت اور شہرت والیکی یا صاحب اس ذکر کی جسکی طرف احتیاج ہی لو جواب قسم کا یہہ ہی کہ یہہ کلام وہ نہین جو کفار سمجھتے ہین بَلِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فِیْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ بلکہ وہ لوگ جو کافر ہوئے ہین روسائے قریش سے بیچ سرکشی کے ہین قبول کرنے حق کے سے اور بیچ مخالفت خدا کے ہین اور عداوت رسول کے کَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِیْنَ مَنَاصٍ کتنے ہلاک کئے ہمنے پہلے کفار مکے سے اہل قرنون سے یعنے پہلی استین بسبب تکبر اور خلاف انکے پس پکارتے پھرے کہ کوئی انکی فریاد کو پہنچے اور نہ تھا وقت خلاص کا اور بھاگنے کا معالم مین ہی کہ عادت کفار مکے کی تھی کہ جب لڑائی مین سختی آتی تھی مناص کہتے تھے یعنے بھاگو حق تعالی خبر دیتا ہی کہ عذاب آنیکے وقت بدر مین مناص مناص کہینگے اور وہان جائے گریز نہو گی وَعَجِبُوْۤا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ اور تعجب کیا کافرون نے یہہ کہ آیا انکے پاس پیغمبر ڈرانے والا انہین کے جنس ہین سے یعنے آدمی یا انکی قوم مین سے وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ اور کہا کافرون نے یہہ ہی جادوگر جھوٹا دعوی نبوت مین جو معجزہ ہمین دکھاتا ہی وہ جادو ہین لکھا ہی کہ بعد اسلام حمزہ اور عمر رضی اللہ عنہما کے اشراف قریش ابوطالب کے پاس آکر کہنے لگے کہ ای عبد مناف تو مہتر ہمارا ہی ہم تیرے پاس آئے ہین کہ درمیان ہمارے اور اپنے بھتیجے کے حکم کرے کیونکہ وہ بے وقوفونکو فریب دیتا ہی اور دین آئین اپنے کی طرف کہ نیا نکالا ہی بلاتا ہی ہم مین تفرقہ ڈال رکھا ہی ہم عاجز آئے ہین اس سے ابوطالب نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بلا کر کہا کہ ای محمد قوم تیری آئی ہی انکے مدعا کو غور سے سنکر عمل مین لا حضرت نے فرمایا کہ ای گروہ قریش مطلب تمہارا مجھہ سے کیا ہی سب نے کہا کہ ہمارے دین کو مت بگاڑ اور بتون کو ہمارے برا مت کہہ تو کہ ہم بھی تجھہ سے اور تیرے معبود سے غرض نرکھین حضرت نے فرمایا کہ مین تم سے یہی کہتا ہون کہ ایک کلمہ کہہ لو اور اسمین میرے متفق ہو تو کہ مملکت عرب تمہاری مسخر ہو اور اکابر عجم فرمانبردار ہون انھون نے کہا وہ کیا کلمہ ہی آپ نے فرمایا کہو لا الہ الا اللہ سب اشراف قریش نے یکبارگی منہ پھیر لیا آپ کی طرف سے اور آپس مین کہنے لگے اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا کیا کر دیا محمدؐ نے سب معبودون کو معبود ایک اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ عُجَابٌ تحقیق یہہ البتہ ایک چیز ہی بہت تعجب کی کیونکہ تین سو ساٹھہ بت کہ ہم رکھتے ہین ایک شہر ہمارے کا کام درست نہین کر سکتے ایک خدا کہ محمدؐ رکھتا ہی تمام عالم کا کام کیونکر سنبھالیگا وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰۤى اٰلِهَتِكُمْ اور چلے ابوطالب کے گھر سے سردار قریش مین سے کہتے ہوئے یہہ کہ چلو اور صبر کرو اوپر پرستش معبودون اپنے کے اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ یُّرَادُ تحقیق یہہ مخالفت محمدؐ کی ساتھہ ہمارے ایک چیز ہی کہ ارادہ کی جاتی ہی ساتھہ ہمارے حوادث زمانے سے اور وقوع اسکے سے چارہ نہین یا اپنی برائی کہ مدعا محمد ہی ایک چیز ہی کہ چاہی جاتی ہی یعنے ہر ایک اپنے واسطے چاہتا ہی مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِی الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ نہین سنی ہمنے یہہ بات کہ یہہ کہتا ہی وحدانیت خدا کی بیچ ملت پچھلی کے کہ اپنے باپونکو ہمنے جسپر پایا ہی یا بیچ ملت عیسی کے کہ آخرین ملل ہی کیونکہ تثلیث کے قایل ہین نہ توحید کے اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا اخْتِلَاقٌ نہین یہہ توحید کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہتا ہی مگر جھوٹھہ بنا لیا اپنے جی سے ءَاُنْزِلَ عَلَیْهِ الذِّکْرُ مِنْۢ بَیْنِنَا کیا اتارا گیا ہی اوپر اسکے قرآن درمیان ہمارے یعنے وحی اترنے پر وہی مخصوص کیون ہوا کہ اور سب بزرگ قوم کے محروم رہے اور وہ یہہ بات حسد سے کہتے ہین بَلْ هُمْ فِیْ شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِیْ بلکہ وہ بیچ شک کے ہین وحی میری سے بَلْ لَّمَّا یَذُوْقُوْا عَذَابِ بلکہ ابھی نہین چکھا انھون نے عذاب میرا جب چکھینگے تب شک اور شبہ سب جاتا رہیگا اور جانینگے کہ جو پیغمبر میرا وحی سے کہتا تھا حق تھا یعنے وقت نزول عذاب کے ایمان لاوینگے اور فائدہ نکریگا اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآىِٕنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِیْزِ الْوَهَّابِ کیا نزدیک انکے ہین خزانے رحمت پروردگار

Marfat.com

نبیرے بخشنے والیکے یعنے نبوت کافرون کے اختیار مین نہین کہ اپنے سرداروں کو دین بلکہ داد الٰہی سے ہی جسے چاہے وہ اپنے فضل سے عنایت
کرے اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَلْيَرْتَقُوْا فِي الْاَسْبَابِ یا واسطے انکے ہی پادشاہی آسمانون اور زمین کی اور
جو کچھہ کہ درمیان دونون کے ہی بس چاہیے کہ چڑھہ جاوین بیچ رستی آسمان کے لباب مین ہی کہ اسباب وہ ہی کہ فرشتے آسمان پر چڑھتے ہوئے
بازو اپنے جسپر ٹھہراکرا ترتے ہین حاصل یہہ ہی کہ اگر کافرون کو آسمان کی پادشاہی ہی تو چڑھہ جاوین آسمان پر اور عرش پر بیٹھکر تدبیر امور عالم کی
کرین جس سے چاہین وحی بند کرین اور جسپر چاہین اتارین جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُوْمٌ مِّنَ الْاَحْزَابِ لشکر بڑے بڑے اس جگہہ شکست
پاگئے ہین فوجون سے یہہ بھی ایک معجزون قرآن کے سے ہی کہ حق تعالیٰ نے خبر دی پیغمبر اپنے کو مکے مین کہ عنقریب لشکر قریش کا مقتول ہوگا
اور شکست خوردہ ہوگا سو بدر مین واقع ہوا كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ جھٹلایا تھا پہلے مکے والون سے
قوم نوح نے نوح علیہ السلام کو اور قوم عاد نے ہود علیہ السلام کو اور فرعون نے کہ میخون والے ہین موسیٰ علیہ السلام کو لکھا ہی کہ اوسکی چار
میخین تھین اُنسے مسلمانون کو تعذیب دیتا تھا کہ اوتاد سے مراد ملک ثابت ہی تشبیہ ملک خیمہ سے دی کہ طنابین اسکی میخون سے استحکام پاتی
ہین وَثَمُوْدُ اور قوم ثمود نے صالح علیہ السلام کو عیون مین ہی کہ دعوت ثانی مین جھٹلایا تھا کیونکہ اول جو حضرت صالح نے دعوت کی سب ایمان
لائے جب آپکی وفات ہوئی سب مرتد ہوگئے پھر حق تعالیٰ نے انکو زندہ کیا اور قوم پر بھیجا قوم نے نہ پہچانا معجزہ چاہا ناقے کو پتھر سے نکالا بعضے
ایمان لائے اور بعضے جھٹلانے لگے اور ناقے کے پانون کاٹنے کے سبب ہلاک ہوگئے وَقَوْمُ لُوْطٍ وَّاَصْحٰبُ الْئَيْكَةِ اور قوم لوط نے لوط
علیہ السلام کو اور رہنے والون بن کے نے شعیب علیہ السلام کو اُولٰٓئِكَ الْاَحْزَابُ یہہ ہین بڑی جماعتین جھٹلانے والون کی اور جند مہزوم
قریش بھی انہین مین سے ہوگا اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ نتھے یہہ سب مگر جھٹلاتے تھے پیغمبرون کو پس سزاوار ہوئی
عقوبت میری اپنر اور اترا عذاب میرا وَمَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ اور نہین انتظار کرتے یہہ لوگ قوم قریش
مگر تند آواز ایک کا کہ نفخہ صور پہلا ہی اور اس سے سب مرجاوینگے نہین اسکو کچھہ ڈھیل اور نہین اسکو کوئی باز رکھنے والا وَقَالُوْا رَبَّنَا
عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ اور کہا معاندان قریش نے مانند نضر بن حارث وغیرہ کے ای پروردگار ہمارے جلد دے ہمکو حصہ ہمارا
عذاب سے کہ محمدؐ ہمکو ساتھہ اسکے وعید کرتا ہی یا شتاب دے ہمکو نامہ اعمال ہمارا تو کہ اُسین دیکھین ہم پہلے دن حساب کے سے اور یہہ جلدی
ٹھٹھے کی راہ سے کرتے تھے اور حضرت کی خاطر عاطر اس سے آزردہ ہوتی تھی حق تعالیٰ نے فرمایا اِصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ صبر کر اوپر اوس
چیز کے کہ کہتے ہین وہ یہہ حکم منسوخ ہی ساتھہ آیت سیف کے وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ اور یاد کر بندے ہمارے داؤد صاحب قوت
کو کہ دین مین رکھتا تھا یا حرب مین یا مملکت مین بعضون نے کہا ہی کہ صاحب قوت عبادت مین تھا کہ آدھی شب طاعت مین گذارتا تھا اور
ایکدن روزہ رکھتا تھا اور ایکدن افطار کرتا تھا اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ تحقیق وہ رجوع کرنیوالا تھا طرف ہمارے اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ
يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ تحقیق ہمنے مسخر کیا پہاڑون کو کہ جہان جاتا تھا جاتے تھے ساتھہ اسکے تسبیح کہتے تھے سورج ڈھلتے
ہوئے اور سورج نکلتے کشف الاسرار مین ہی کہ تسبیح پہاڑون اور پتھرون کی اگرچہ عقل سے باہر ہی لیکن قدرت حق سے بعید نہین اور
سنگریزونکا تسبیح کہنا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھہ مین ایک شواہد قدرت اسکی سے ہی نقل ہی کہ ایک ولی نے پتھر کو دیکھا کہ
مثل باران کے قطرے اس سے ٹپکتے تھے ایک لحظہ وہان ٹھہرکر تامل کیا پتھر اُنسے کہنے لگا کہ ای ولی خدا اتنے برس ہوئے کہ حقتعالیٰ نے
مجھکو پیدا کیا ہی جبسے اوسکے خوف سے روتا ہون مین اس ولی نے دعا کی کہ الٰہی اس پتھر کو امین فرما دعا انکی قبول ہوئی مژدہ امان اسکو
پہنچا وہ ولی بعد چند مدت کے پھر ادھر گذرے دیکھا تو وہ پتھر ویسا ہی روتا تھا کہا ای سنگ جو امین ہوا تو پھر یہہ گریہ کسواسطے ہی
پتھر نے جواب دیا کہ پہلے خوف عقوبت سے روتا تھا اب شادی امن اور سلامت سے میرا سوا رونیکے کچھہ کام نہین شیخ الاسلام
نے فرمایا کہ سروکار رکھتا ہون گریہ دور دراز سے نہین جانتا کہ حسرت سے روتا ہون یا ناز سے نظم گاہے ہے رولائے دوری یار مجھے

Marfat.com

کہہ گریہ رکھے ہی دل زار مجھے ؛ ہوتا ہی جو وصل بھی تو تم نے ہاہین اشک ؛ رونیکے سوا نہین کچھ کار مجھے وَالطَّيْرَ مَحْشُورَةً
اور مسخر کیا واسطے داؤد کے مرغون کو اکھٹے کئے ہوئے نزدیک اسکے اور صف باندھے ہوئے اوپر سر اوسکے كُلٌّ لَّهُ أَوَّابٌ ہر ایک
واسطے اوسکے پہاڑون اور مرغون سے مطیع تھے یا پھر انیوالے تھے زبانین اپنی ساتھ اسکے بیچ تسبیح کہنے کے وَشَدَدْنَا
مُلْكَهُ وَآتَيْنَاهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ اور زبردست کی ہمنے بادشاہت اوسکی اور دی ہمنے اسکو حکمت یعنے تمام علم اور کمال
حکم عمل اور فیصل کرنیوالے بات کہ جب بولتے مخاطب مقصود اپنا پا جاتا سمجھ لیجیے کہ استحکام سلطنت یا دعائے مظلومون سے تھا یا
وزرائے نصیحت گوش سے یا اس سے کہ ظلم رعیت پر نہین کرتے تھے یا رعب اونکا دشمنون کے دلون پر ڈالا تھا یا زرہ بنانے سے انکے
اور ہتھیار جنگ کے یا کثرت لشکر سے یا پاسبان بہت تھے کہ ہر راتکو چھتیس ہزار جوان چوکی انکے گھر کی دیتے تھے امام ابو اللیث نے کہا کہ
استحکام مملکت انکی کا اس سے تھا کہ زنجیر آسمان سے اُتری تھی وہ محکمی مین لٹکا دیتے تھے جسکا حق ہوتا تھا اسکے ہاتھ مین آتی تھی اور
ناحق والا نہین چھو سکتا تھا اور فصل الخطاب کی حضرت علی مرتضی رضی اللہ عنہ نے یہہ تفسیر کی ہی کہ البینۃ علی المدعی والیمین علی من انکر
حقیقت مین یہہ بات فیصل کرنیوالی جھگڑیکی ہی بحر مواج مین لکھا ہی کہ حضرت داؤد علیہ السلام باری رکھتے تھے تین دن کی ایکدن دربار
کرتے تھے ایکدن اپنی عورتون پاس رہتے تھے ایکدن عبادت مین مشغول رہتے تھے ایکدن عبادت خانہ مین تھے کہ شیطان مرغ زرین
کی شکل بنکر محراب مین آبیٹھا آپنے چاہا کہ پکڑ لون وہ دوڑ کر بام پر گیا آپ بھی وہان چڑھ گئے ہمسائے مین ایک عورت نہاتی تھی اب
نگاہ آپکی پڑگئی اسے پیغام نکاح بھیجا اور اسکی منگنی پہلے اس سے اور کسی شخص سے ہوگئی تھی یہہ تحقیق نکیا اتنا پوچھ لیا کہ اسکا بیاہ تو نہین ہوا
پیغمبرون سے اتنی بھی خطا بڑی ہی اسواسطے عتاب ہوا لکھا ہی کہ ننانوے عورتین حضرت داؤد کی تھین ایک یہہ ملکر سو ہوئین اور اس
قصے کو کئی طرح سے مفسرین نے لکھا ہی بعضون نے کہا ہی کہ اسکا پہلا خاوند اور تھا اسکو آپ نے لڑائی پر بھیج دیا وہ وہان شہید
ہوا بعد اسکے اس عورت کو اپنے نکاح مین لائے آپ نے کسی کا خون نہین کیا بے ناموسی نہین کی مگر صفائے منصب نبوت پر اتنا داغ
بھی عیب تھا اسواسطے عتاب ہوا بعضون نے کہا ہی کہ بیاہ نہین ہوا تھا منگنی ہوئی تھی پھر آپسمین کچھ خدشہ ہوکر منگنی چھٹ گئی تھی
آپ نے نکاح کر لیا الغرض وہ عورت اوریا کی تھی بیاہا تھا یا منگیتر اور اسکے وہ ایک ہی تھے اور آپکی ایک کم سو جب آپ نے اسکو بھی
نکاح مین لے لیا عتاب ہوا اور صورت عتاب اسطرح حقتعالی فرماتا ہی کہ وَهَلْ أَتَاكَ نَبَأُ الْخَصْمِ اور کیا آئی تیرے پاس
خبر دو گروہ جھگڑنیوالون کی تبیان مین ہی کہ جبرئیل اور میکائیل دو جھگڑنے والون کی شکل مین حضرت داؤد علیہ السلام کے پاس
آئے اور ہر ایک کے ساتھ جماعت فرشتون کی تھی حضرت داؤد نے جو دن بانٹ لئے تھے کس دن وعظ کہتے تھے کسی دن مہمات
خانگی کرتے تھے کسی روز صرف عبادت ہی مین مشغول رہتے تھے وہ دن آپکے عبادت کا تھا بالاخانہ پر تنہا بیٹھے تھے چوکی دار
گرد اسکے کھڑے تھے کسیکو آنے نہ دیتے تھے یہہ فرشتے بصورت انسان وہان جا موجود ہوئے چنانچہ حق تعالی فرماتا ہی إِذْ تَسَوَّرُوا
الْمِحْرَابَ یاد کر جس وقت کہ دیوار پر چڑھ کر اتر آئے عبادت خانہ مین إِذْ دَخَلُوا عَلَى دَاوُودَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوا لَا تَخَفْ جس وقت کہ
داخل ہوئے اوپر داؤد علیہ السلام کے پس ڈرا داؤد ان سے کیونکہ بے اجازت بالاخانہ پر چڑھ گئے کہا انھون نے مت ڈر ای داؤد خَصْمَانِ بَغَى بَعْضُنَا
عَلَى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَا إِلَى سَوَاءِ الصِّرَاطِ ہم دو گروہ جھگڑنیوالے ہین زیادتی کی ہی بعض ہمارے نے
اوپر بعض کے پس حکم کر درمیان ہمارے ساتھ حق کے اور مت زیادتی کر حکم اپنے مین اور راہ دکھا ہمکو طرف میانہ راہ کے کہ عدل اور راستی
ہی حضرت داؤد علیہ السلام نے فرمایا کہ بیان کرو ایک نے اشارت طرف دوسرے کے کر کر کہا کہ ای داؤد إِنَّ هَذَا أَخِي تحقیق یہہ مرا بھائی
میرا ہی دینی اور صحبتی لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَعْجَةً وَلِيَ نَعْجَةٌ وَاحِدَةٌ فَقَالَ أَكْفِلْنِيهَا وَعَزَّنِي فِي الْخِطَابِ واسطے اسکے ننانوے
دنبین ہین اور واسطے میرے دنبی ایک پس کہا اسنے سونپ دے وہ بھی مجھکو اور غلبہ کیا مجھ پر بیچ بات کے کچھ ڈرا مجھکو کچھ حجت

Marfat.com

لاؤ نمین بیچ اسکے قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ کہا حضرت داؤد نے کہ اگر یہی احوال ہی تو البتہ تحقیق ظلم کیا اسنے
تجھہ پر ساتھہ مانگنے دنبی تیری کے طرف دنبیون اپنی کے وَاِنَّ كَثِیْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَیَبْغِیْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ وَقَلِیْلٌ مَّا هُمْ اور تحقیق بہت شرکت والے کہ مال آپسمین ملا لیتے ہین البتہ سختی کرتے ہین بعض انکے اوپر بعض کے اور زیادہ
حق اپنے سے طلب کرتے ہین مگر وہ لوگ کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے اور تھوڑے ہین وہ درمیان شریکون کے حضرت داؤد
کی یہہ بات سنتے ہی وہ اٹھے اور نظر سے غایب ہوگئے داؤد علیہ السلام سوچ کرنے لگے وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ سجدہ
وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ اور جانا داؤد علیہ السلام نے یہہ کہ آزمایا ہی ہمنے اسکو پس تحقیق بخشش مانگی پروردگار اپنے سے اور گر پڑا زمین
پر سجدہ کرتا ہوا اور رجوع کی طرف خدا کے یہہ سجدہ نزدیک امام اعظم ؒ کے سجدہ عظمت ہی یہہ آیت پڑھکر سجدہ کیا چاہئے نماز مین ہو
یا غیر نماز مین اور امام شافعی کے نزدیک واجبات سے نہین اور امام محمد سے دو روایتین ہین اور سجدہ دسوان ہی بقول امام اعظم ؒ
فتوحات مین اسکو سجدہ انابت کہا ہی فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ پس بخشا ہمنے واسطے داؤد کے یہہ کہ جس سے استغفار کی اسنے وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا
لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ اور تحقیق واسطے اسکے نزدیک ہمارے مرتبہ ہی نزدیکی کا بعد مغفرت کے اور اچھی جگہہ ہی بہشت مین اور کہا ہمنے
اسکو یٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِیْفَةً فِی الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَیْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَیُضِلَّكَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ
ای داؤد تحقیق ہمنے کیا ہی تجھکو نائب بیچ زمین کے یا خلیفہ پیغمبرونکا کہ پہلے تجھسے گذرے ہین پس حکم کر درمیان لوگون کے ساتھہ حق کے
اور مت پیروی کر خواہش نفس کی پس گمراہ کردیگی تجھکو وہ راہ خدا سے اِنَّ الَّذِیْنَ یَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌۢ بِمَا نَسُوْا
یَوْمَ الْحِسَابِ تحقیق جو لوگ کہ گمراہ ہوجاتے ہین راہ اللہ کی سے واسطے انکے عذاب سخت ہی بسبب اسکے کہ وہ بھول گئے دن حساب کا ع
اور اسدن کے واسطے کچھہ کام نکیا فوائد السلوک مین ہی کہ بادشاہی کیا سخت کام ہی کہ حضرت داؤد علیہ السلام کو باوجود درجہ نبوت اور مرتبہ
رسالت کے کیا خطاب آیا کہ حکم کر درمیان لوگون کے ساتھہ حق کے اور داوری کر ساتھہ راہ عدل اور انصاف کے اور پاؤن طریق
حق پر رکھہ نہ باطل پر اور متابعت اپنے ہوائے نفس کی مت کر تا کہ طریقے مرضی ہمارے سے گمراہ ہو **نظم** عدل اور انصاف کے چل راہ پر +
داد مظلومون کی دے شام و سحر + راہ حق پر رکھہ قدم باطل کو چھوڑ + دل کسی کا ظلم سے ہرگز نہ توڑ + ترک کر اپنی ہوا و آرزو + حق کی جو
مرضی ہی چل وہ راہ تو + وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا بَاطِلًا اور نہین پیدا کیا ہمنے آسمان کو اور زمین کو اور جو کچھہ درمیان
ان دونونکے ہی بیفایدہ بلکہ اسواسطے پیدا کیا ہی کہ دلیل پکڑو اوپر قدرت اور حکمت ہماری کے ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا یہہ پیدا
کرنا اشیا کا بے حکمت گمان ان لوگون کا ہی کہ کافر ہوئے اور سبب بھید پیدایش کا نہ سمجھے فَوَیْلٌ لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ پس وائے
ہی واسطے ان لوگون کے کہ کافر ہوئے اور اس طرح کا گمان کیا آتش دوزخ سے لکھا ہی کہ کفار قریش مسلمانون کو کہتے تھے کہ آخرت
مین ہمکو تمھارے برابر یا تم سے زیادہ نعمتین ملینگی یہہ آیت اتری کہ اَمْ نَجْعَلُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِیْنَ فِی الْاَرْضِ
کیا کردینگے ہم ان لوگونکو جو ایمان لائے اور عمل کئے اچھے جزا و عطا مین مانند مفسدون کے بیچ زمین کے یعنے کافرونکے اَمْ نَجْعَلُ
الْمُتَّقِیْنَ كَالْفُجَّارِ یا کردینگے ہم پرہیزگارونکو مانند بدکارونکے یعنے نہین کرنیکے ہم كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَیْكَ مُبٰرَكٌ لِّیَدَّبَّرُوْا
اٰیٰتِهٖ وَلِیَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ یہہ کتاب ہی یعنے قرآن کہ اتارا ہی ہمنے اسکو طرف تیرے برکت والی تو کہ اندیشہ کرین بیچ آیتون
اسکی کے اور فکر کرین بیچ معانی اور حقایق اسکی کے اور تو کہ نصیحت پکڑین صاحبان عقل وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَیْمٰنَ اور دیا ہمنے داؤد کو
بیٹا سلیمان علیہما السلام نِعْمَ الْعَبْدُ بہت اچھا بندہ تھا سلیمان اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ تحقیق وہ رجوع کرنیوالا تھا طرف ہمارے سب
احوال مین لکھا ہی کہ سلیمان علیہ السلام نے کفار دمشق اور نصیبین سے لڑائی کی تھی ہزار گھوڑے وہان سے آئے تھے بعضے کہتے
ہین داؤد علیہ السلام نے عمالقہ سے جنگ کیا تھا وہان سے ہاتھہ لگے تھے وہ انکو میراث مین پہنچے تھے بعضے کہتے ہین کہ دریائی گھوڑے

Marfat.com

تھے پرون والے جنون نے دریا مین سے لاکر حضرت سلیمان کی نذر گذرانی تھی بہر تقدیر حضرت سلیمان بعد نماز عصر کے اُنکے تماشے مین
مشغول ہوئے ورد آخر کا ایسے فوت ہوا اُن سب کو قربانی کیا چنانچہ حق تعالیٰ فرماتا ہی اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ
یاد کر جسوقت کہ روبرو لائے گئے اوپر سلیمان علی نبینا وعلیہ السلام کے تیسرے پہر گھوڑے تین پانون پر کھڑے رہنے والے اور ایک پانون
اٹھائے کنارسم زمین سے لگائی بہت خاصے تیز رو سمجھہ لیجئے کہ یہہ صفت بہت بھلے گھوڑے کی ہی کہ ایک پانون اٹھائے کھڑا ہو پس سلیمان
علیہ السلام انکے نظارے مین مشغول ہوئے ورد فوت ہوا فَقَالَ اِنِّيْۤ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ پس کہا سلیمان نے تحقیق مین نے دوست
رکھا محبت مال کو یعنے گھوڑون کو یہانتک کہ باز رہا مین یاد پروردگار اپنے کی سے یعنے اس وردسے کہ آخر روز پڑھنا تھا مین حَتّٰى
تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ یہانتک کہ چھپ گیا آفتاب پردۂ شب مین یا حجاب کوہ سبز ہی محیط کرۂ زمین پر رُدُّوْهَا عَلَيَّ پھیر لاؤ ان گھوڑون
کو اوپر میرے جب پھیر لائے انکو فَطَفِقَ مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ پس شروع کیا ہاتھہ پھیرنا پانون پر گھوڑونکے اور گردنون پر یعنے
تلوار سے گردن اور پانون اڑانے لگے اسوقت مین گوشت اسپ حلال تھا سب کو براہ خدا ذبح کر ڈالا بعضون نے کہا ہی کہ مراد ذکر
سے نماز ہی کہ آپ سے قضا ہوگئی اور آفتاب غروب ہوگیا آپ نے بحکم خدا فرشتے کو کہ موکل آفتاب پر ہی کہا کہ پھیر لا آفتاب کو وہ بمقام
عصر لے آیا آپ نے نماز پڑھی اور ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا سے بھی آفتاب ڈوبا ہوا چڑھہ آیا تھا قصہ مختصر اسکا یہہ ہی کہ جنگ
خیبر مین حضرت صلی اللہ علیہ وسلم امیر المومنین علی مرتضیٰؓ کے گود مین سر رکھے ہوئے آرام فرماتے تھے علیؓ پاس ادب سے اٹھا نسکے آفتاب
غروب ہوگیا نماز عصر انکی فوت ہوئی آپ بیدار ہوئے حضرت علیؓ نے نماز قضا ہونے کا احوال آپ سے عرض کیا آپ نے دعا
کی آفتاب اوپر چڑھہ آیا حضرت مرتضیٰ علیؓ نے نماز ادا کی یہہ قصہ محدثین مین مشہور ہی امام طحاوی نے کہا ہی شرح آثار اپنے مین کہ راوی کا
اس حدیث کے ثقات ہین احمد بن صالح سے منقول ہی کہ اہل علم کو لایق ہی کہ یہہ حدیث یاد رکھین کہ علامات نبوت سے ہی فرد
فی دست دعوت اسکے نے مرکو ہی شق کیا ÷ بعد از غروب لایا ہی کھینچ آفتاب کو ÷ لکھا ہی کہ سلیمان علیہ السلام کو حق تعالیٰ نے بیٹا
دیا جنون نے کہا کہ یہہ بھی ہمین مثل اُنکے مسخر رکھیگا آؤ اسکو مار ڈالین حضرت سلیمانؑ نے آگاہ ہوکر سحاب کے سپرد کیا کہ اسکو دودھ
پلاکر پالے اور شر جن سے بچاوے قضارا وہ پسر مردہ انکے تخت پر گرا چنانچہ حق تعالیٰ فرماتا ہی وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى
كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ اور البتہ تحقیق آزمایا ہم نے سلیمان کو اور ڈال دیا ہمنے اوپر تخت اسکے کے بیٹے اسکے کو بدن بے روح
سلیمان اپنے کئے پر پشیمان ہوا پھر رجوع کی طرف حق کے اور عالم پر ظاہر ہوگیا کہ توکل غیر خدا پر بیجا ہی یہہ لباب مین ہی کہ حضرت
سلیمان علیہ السلام ایسے بیمار ہوئے کہ نہایت ضعف سے بدن بے روح معلوم ہوتا تھا تخت پر انکو ڈالدیتے تھے تو کہ مہمات
ملک مین خلل نہ پڑے پس پھرے طرف صحت کے اور مشہور یہہ ہی کہ بواسطۂ ترک ادب کے انگشتری مملکت انکے کی صخر جنی کے ہاتھہ
لگ گئی چالیس روز وہ تخت سلیمان علیہ السلام پر بیٹھا پھر انگوٹھی انکی انکو ملگئی اور طرف پادشاہت اپنی کے پھرے اور کمال نیاز
سے دعا مین مشغول ہوکر قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ کہا اے پروردگار میرے بخش واسطے
میرے بیچ اس چیز کے کہ مجھہ سے صادر ہوئی اور دے مجھکو ملک کہ نہ لایق ہو واسطے کسی کے بعد میرے تو کہ وہ معجزہ میرا ہو اور کوئی
مجھہ سے چھین نہ سکے مانند صخر جنی کے بحر الحقایق مین ہی کہ مجھے ملک دے مخصوص تو کہ دوسرا ہوس طلب اسکے کے نکرے اور
فتنے مین نہ پڑے کیونکہ اتنے بڑے ملک مین سوا قوت نبوت کے فتنے سے بچنا نہین ہوسکتا اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ تحقیق تو ہی
ہی بخشنے والا جو کچھہ چاہے اور جسکو چاہے دے امام قشیریؒ نے کہا ہی کہ سلیمان علی نبینا وعلیہ السلام نے الہام الٰہی سے جانا تھا کہ حضرت
پیغمبر ہمارے صلی اللہ علیہ وسلم طرف مملکت دنیا کے التفات نفرماوینگے اسواسطے یہہ دعا کی فتوحات مین ہی کہ مراد سلیمان کی یہہ تھی کہ
مجھے وہ ملک بخش کہ بالفعل کسی کے نہ لایق ہو کیونکہ بالقوۃ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو حاصل تھا چنانچہ صحیحین مین مذکور ہی کہ حضرت

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عفریت ناگہان میرے پاس آیا تو کہ نماز میری قطع کرے حق تعالیٰ نے مجھے قوت دی مین نے اُسے پکڑا
اور چاہا کہ ستون مسجد سے باندھہ دون تو کہ تم سب دیکھو پس یاد آئی مجھکو دعا سلیمان علیہ السلام کی کہ رب ھب لی ملکا لا ینبغی لاحد
من بعدی اوسکو چھوڑ دیا مین نے تا کہ بے بہرہ اور نا امید پھر گیا فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ رُخَاءً حَيْثُ أَصَابَ پس مسخر
کیا ہمنے واسطے سلیمان کے باؤ کو چلتی تھی ساتھہ حکم اسکے کے ملایم جہان پہنچا یا چاہتا وَالشَّيَاطِينَ كُلَّ بَنَّاءٍ وَغَوَّاصٍ وَآخَرِينَ مُقَرَّنِينَ
فِي الْأَصْفَادِ اور مسخر کیا ہمنے واسطے اسکے دیوؤن کو ہر ایک عمارت بنانے والا ہین اور غوطہ لگانیوالا بحر مین تو کہ اسکے واسطے خشکی مین
محل بناوین اور تری سے جواہر نکالین اور مسخر کیا اور دیوؤ نکو جکڑے ہوئے بیچ زنجیرون کے تو کہ لوگون کو ضرر نہ دین پس کہا ہمنے اسکو
هَذَا عَطَاؤُنَا فَامْنُنْ أَوْ أَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ یہہ جو ملک تجھے دیا بخشش ہماری ہی تجھہ پر پس منت رکھہ جسپر کہ چاہے محفوظ کر اس
سے یا بند کر عطا اپنی جس سے کہ چاہے بغیر حساب کے ہی بخشنا اور نہ دینا تیرا ہمنے اختیار دیا ہمنے چاہے کیکو دے چاہے نہ دے کچھہ تجھسے اسکا
حساب ہوگا وَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لَزُلْفَى وَحُسْنَ مَآبٍ اور تحقیق واسطے سلیمان کے نزدیک ہمارے البتہ مرتبہ ہی قرب کا دنیا اور آخرت
مین باوجود اس بادشاہت کے اور اچھی ہی جگہہ پھر جانے کی یعنے بہشت وَاذْكُرْ عَبْدَنَا أَيُّوبَ اور یاد کر بندے ہمارے ایوب کو
إِذْ نَادَى رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الشَّيْطَانُ بِنُصْبٍ وَعَذَابٍ جسوقت کہ پکارا اُسنے پروردگار اپنے کو یہہ کہ ہاتھہ لگایا ہی مجھکو شیطان
نے ساتھہ ایذا کے اور عذاب کے اور وہ یہہ تھا کہ شیطان نے حضرت ایوب علیہ السلام کو سرزنش کیا کہ کیا کیا تو نے جو حقتعالی نے
فواید نعم تجھسے لیکر شدائد الم دیے یا وسوسے ڈالتا تھا انکے اتباع کو یہان تک کہ انھون نے آپ کو بستی سے باہر نکال دیا تھا اور وہ
جو شکایتین کچھہ سورۂ انبیا مین گذری ہین القصہ اللہ تعالی نے دعا انکی قبول کی جبرئیل کو اُنکے پاس بھیجا جبرئیل علیہ السلام نے آکر
کہا ارْكُضْ بِرِجْلِكَ لات مار پاؤن اپنے سے زمین پر حضرت ایوب نے جو زمین پر لات ماری دو چشمے جاری ہوئے ایک آب گرم
کا ایک سرد کا جبرئیل نے کہا کہ هَذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ یہہ چشمہ گرم جگہہ غسل کرنے کی ہی یا یہہ پانی ہی کہ جس سے نہا دین
اور یہہ دوسرا آب سرد ہی اور پینے کا پس ایوب علیہ السلام اسمین نہائے سب مرض بدن کا جاتا رہا اور سرد پانی پیا سب بیماری
باطن کی دور ہوئی اور بعضے کہتے ہین کہ چشمہ ایک تھا وقت نہانے کے گرم ہوجاتا تھا اور وقت پینے کے سرد وَوَهَبْنَا لَهُ
أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِنَّا وَذِكْرَى لِأُولِي الْأَلْبَابِ اور دی ہمنے اسکو اہل اسکی یعنے فرزند اسکے زندہ کیے ہمنے اور مانند
اسکے ساتھہ اسکے یعنے اولاد اسکی دوچند کر دی بہ نسبت پہلی کے واسطے مہربانی کہ آئی ہے ہماری طرف سے اور یادگاری واسطے عقلمندون
کے تو کہ بلا پر صبر کرین اور پناہ ساتھہ حق تعالی کے پکڑین کہ صبر مفتاح فرج ہی **فرد** عین بلا مین کاٹ تو عمر اپنی صبر اور چین مین +
الصبر مفتاح الفرج راحت سمجھہ کو یقین مین + لکھا ہی کہ ایوب علیہ السلام نے زمان مرض لینے مین اپنی بی بی رحیمہ کو کسی کام کو بھیجا تھا
اسنے دیر لگائی تھی تو آپ نے قسم کھائی تھی کہ سو لکڑیان مارونگا جب آپ نے صحت پائی اور تندرستی اور جوانی پھر آئی چاہا کہ قسم
پوری کرون خطاب آیا کہ وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِهِ وَلَا تَحْنَثْ اور لے بیچ ہاتھہ اپنے کے جھاڑو کہ سو تنکے اسمین ہون
پس مار ساتھہ اسکے بی بی اپنی کو اور مت جھوٹھی کر قسم اپنی إِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا تحقیق ہمنے پایا ایوب کو صبر کرنیوالا ان بلاؤن
پر جو اُسکے نفس اور مال اور اولاد پر آئین نِعْمَ الْعَبْدُ اچھا بندا تھا ایوب إِنَّهُ أَوَّابٌ تحقیق وہ رجوع کرنیوالا تھا طرف
درگاہ ہماری کے وَاذْكُرْ عِبَادَنَا إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ أُولِي الْأَيْدِي وَالْأَبْصَارِ اور یاد کر بندون ہمارے ابراہیم اور
اسحق اور یعقوب کو ہاتھون والے اور آنکھون والے مراد اعمال شریفہ اور علوم نافعہ ہین تعبیر اعمال کو ساتھہ ہاتھون کے کی
کہ اکثر اسی سے ہوتے ہین اور علوم کو ساتھہ آنکھہ کے کہ مطالع کتب اسی سے کیا جاتا ہی یا مراد ایدی سے قوت ہی طاعت مین
اور ابصار سے بصیرت ہی شریعت مین إِنَّا أَخْلَصْنَاهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ تحقیق ہمنے خالص کیا ہمنے انکو ساتھہ صفت

Marfat.com

خاص ہے کہ وہ یاد تھی آخرت کی کیونکہ پیغمبر کا سوا لقائے کبریا کے کچھہ مقصود نہین اور اسکا مقام آخرت ہی وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ
الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ اور تحقیق وہ نزدیک ہمارے البتہ چنے ہوئے بہتر لوگون سے تھے وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ
اور یاد کر اسمٰعیل ذبیح کو اور الیسع بن اخطوب کو کہ خلیفے الیاس کے تھے پھر نبوت سے مشرف ہوئے اور ذوالکفل کو کہ بشیر بن ایعف
تھے سو پیغمبرون کے کہ قتل سے بھاگے تھے کفیل ہوئے تھے تبیان مین ہی کہ وہ پسر ایوب ہین کہ بعد ایوب کے مبعوث ہوئے ایک قوم
شامی پر اور انکا خدا نے ذوالکفل نام رکھا اور بعضے کہتے ہین کہ وہی الیسع ہین کہ بعد الیاس علیہ السلام کے متکفل ہوئے کام دین پر
قیام کرین اور اس تقدیر پر عطف اسکا الیسع پر قبیل عطف صفت کے اوپر موصوف کے ہی وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ اور ہر ایک بہترون سے
تھے هٰذَا ذِكْرٌ یہہ خبرین انبیا کی نصیحت ہین یا سبب یاد کرنیکے ہین تجھکو کہ محمد ہی اور قوم تیری کو وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ
اور تحقیق واسطے پرہیزگارونکے البتہ اچھی جگہہ پھر جانے کی ہی جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ بہشتین ہمیشہ رہنے کی درانحال
کہ کھولے ہوئے ہونگے واسطے اُنکے دروازے ان بہشتون کے مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ تکیہ
کئے ہونگے اوپر تختون کے بیچ اُن بہشتون کے جیسے دولتمند واسطے راحت کے تکیہ لگائے بیٹھے ہوتے ہین منگواوینگے بیچ اُن
بہشتون کے میوے بہت اور پینے کی چیزین سمجھہ لیجئے کہ میوہ خوری واسطے لذت کے ہی اور طعام کھانا واسطے دفع گرسنگی کے
پس وہان گرسنگی نہوگی اسواسطے میوون کی طرف رغبت زیادہ ہوگی وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ اور نزدیک انکے ہونگی
عورتین بند رکھنے والی نظر کو اور طرف سے ہم عمر یعنے سب کی ایک عمر ہوگی لکھا ہی کہ سب عورتین بہشت کی تنتیس ٣٣ برس کی عمر
والیان ہونگی بعضے کہتے ہین کہ مراد اتراب سے یہہ ہی کہ سب بی بیان برابر ہونگی حسن مین کوئی ایک دوسرے سے کم نہوگی کہ
طبیعت ایک کی طرف مایل ہو اور ایک سے ہٹ جائے فرشتے کہینگے بہشتیونکو هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ یہہ ہی جو
وعدہ دئے گئے تھے تم واسطے دن حساب کے اہل بہشت خوشی سے کہینگے اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ تحقیق یہہ ہی جو ہم
دیکھتے ہین نعمت سے البتہ رزق ہمارا کہ حضرت رزاق نے بے منت ہمین عنایت کیا ہین واسطے اسکے کم ہونا هٰذَا یہہ ہی جو کچھہ
بہشتیونکو ہوتا ہی وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ جَهَنَّمَ اور تحقیق واسطے سرکشونکے یعنے کافرونکے بُری جگہہ ہی پھر جانے کی
دوزخ يَصْلَوْنَهَا داخل ہونگے اسمین فَبِئْسَ الْمِهَادُ پس بُرا ہی بچھونا دوزخ هٰذَا فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ یہہ
ہی عذاب پس چاہئے کہ چکھین اسکو گرم کھولتا پانی کہ لب تک پہنچتے ہی منہہ جلا دے اور جب پئین تو انتڑیان ٹکڑے ہوجاوین
اور پیپ سمجھہ لیجئے کہ غساق لغت ترک مین گندی چیز کو کہتے ہین اور مراد یہان پیپ ہی کہ گوشت اور پوست دوزخیون کے سے
اور شرمگاہون زانیونکے سے بہے گی اسکو جمع کرکر انکو پلاوینگے یا غساق زمہریر ہی کہ دوزخیون کا اس سے تن بدن گلیگا جیسے
آگ سے جلیگا یہہ تعذیب نہایت شدید ہی وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖٓ اَزْوَاجٌ اور انکو عذاب ہی اور مثل اس عذاب کے سے یا جنس
اسکی سے قسمین بہت یعنے عذاب طرح طرح کے ہین لیکن ہم شکل ایک دوسرے کے درد اور دکھہ مین لکھا ہی کہ جب رُوسا کفار دوزخ
مین جاوینگے تو تابعون کو بھی انکے انکے ساتھہ دوزخمین بہجاوینگے فرشتے رُوساؤن سے کہینگے هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ یہہ فوج
ہی گھسنے والی ساتھہ تمہارے دوزخمین رئیس کہینگے لَا مَرْحَبًا بِهِمْ نہ خوشی ہوجیو ساتھہ اُنکے اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ تحقیق وہ
داخل ہونے والے ہین آگ مین شامت اعمال اپنی سے جیسے کہ ہم داخل ہوئے ہین مرحبا کلمہ ہی کہ واسطے اکرام مہمان کے کہتے ہین
رئیس اپنے تابعون پر نفرین کرکر لا مرحبا کہین گے اور جب تابع متبوعون سے یہہ کلام سنینگے قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ
کہینگے بلکہ تم لا مرحبا ہوجیو ساتھہ تمہارے یعنے ناخوشی ہوجو تمکو لایق ہی نفرین کے نہین ہوا اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا تمہین نے آگے تیار
کر رکھا تھا موجبات عذاب کو واسطے ہمارے کہ ہمین اغوا کیا تھا تمہارے ہی گمراہ کرنیکے سبب ہم دوزخمین پڑے فَبِئْسَ الْقَرَارُ

Marfat.com

پس بری جگہہ رہنے کی ہی دوزخ پھر تابع دوسرے بار قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ کہینگے ای
پروردگار ہمارے جسنے پہلے تیار کر رکھاہی واسطے ہمارے کفر او رگمراہی کو اور راہ حق سے ہمارا پانون پہسلایاہی پس زیادہ دے
اسکو عذاب دوگنا بیچ آگ کے یعنے جتنا اب ہی اس سے دوچند کر یا سانپ بچھو دوزخ کے سے کتوا وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا
كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ اور کہینگے رئیس قریش کے دوزخ مین کیاہی واسطے ہمارے آج کہ نہین دیکہتے ہم اُن مردونکو کہ تھے ہم
گنتے انکو دنیا مین شریرونسے موضح مین ہی کہ کفار قریش دوزخ مین فقرائے مسلمانانکو مثل عمار اور بلال اور صہیب اور خباب کے جو
نہین دیکھینگے کہینگے اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ کیا پکڑا تھا ہمنے انکو بیان استفہام واسطے تقریر کے ہی
یعنے پکڑا تھا ہمنے انکو زیردست محکوم اور انسے ٹھٹھے کرتے تھے ہم انہین دوزخ مین نہین لائے یا کج ہوگئین اُنسے آنکھین ہماری
کہ ہم نہین دیکھتے انکو آثار مین ہی کہ حق تعالیٰ اس گروہ فقرا کو بہشت کے غرفون مین جلوہ گر فرماویگا تاکہ کفار دیکھین اور زیادہ تر
حسرت کھاوین اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ تحقیق یہہ جو حکایت کی دوزخیون کی البتہ سچ ہی جھگڑنا دوزخ والون کا
اور ماجرا اُنکا قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم مشرکان مکے کو سوا اسکے نہین کہ مین ڈرانیوالا ہون عذاب خدا سے
وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ اور نہین کوئی معبود مستحق عبادت کے مگر خدا اکیلا کہ ذات اسکی شرکت قبول نہین کرتی اور طرف
وحدت اسکیکے کثرت راہ نہین پاتی قہر کرنیوالا کہ شربت اجل چکھاتا ہی تو کہ کثرت کو کہ حقیقت مین وجود نہین رکھتی نظر عارف سے
اٹھاوے مثنوی غیرت اسکی نے غیر کب چھوڑا ÷ ماسوا اپنے سب کا سب توڑا ÷ خرق کر پہلے پردۂ پندار ÷ دیکھ پھر نور واحد القہار ÷
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ پروردگار آسمانون کا اور زمین کا اور جو کچھہ درمیان انکے ہی
غالب عذاب کرنے مین بخشنے والا کہ باک نہین رکھتا بخشنے مین قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ کہہ کہ جو کچھہ کہا تمکو
اور ڈرایا عذاب قیامت سے وہ چیز بڑی ہی تم اُس سے مُنہہ پھیرنیوالے ہو کمال غفلت سے یا نبوت میری شان بزرگ رکھتی ہی
اور تم اس سے اعراض کرتے ہو بھلا دیکھے تو اگر مین نبی نہوتا اور وحی مجھہ پر نہ آتی مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰى اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ
نہوتا واسطے میرے کچھہ علم ساتھہ سردارون بلند کے یعنے فرشتون کے جسوقت کہ جھگڑتے تھے شان آدم علیہ السلام مین کہ اتجعل
فیہا من یفسد فیہا تا آخر آیت ہی پس نبوت پر میرے دلیل روشن تر اس سے کیا ہوگی کہ قصہ آدم کا اور فرشتونکا بیان
کرتا ہون مین ہو بہو جو پہلی کتابون مین مذکور ہی باوجود اسکے کہ نکسی کتاب کا مطالعہ کیا ہی نہ کسی استاد سے سنا ہی اِنْ يُّوْحٰى
اِلَيَّ اِلَّآ اَنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ نہین وحی کیا جاتا ہی طرف میرے مگر یہہ کہ سوا اسکے نہین کہ مین ڈرانیوالا ہون ظاہر یا آشکارا
کرنیوالا ہون موجبات عذاب کو اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ یاد کر جب کہا پروردگار تیرے نے واسطے
فرشتون کے تحقیق مین پیدا کرنیوالا ہون انسان مٹی سے یعنے آدم کو فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ
پس جسوقت کہ درست کرونمین اسکو اور پھونکون بیچ اسکے روح اپنی روح کی اضافت طرف اپنے واسطے طہارت اسکیکے ہی حاصل
یہہ ہی کہ جب جان ڈالون اسمین پس گر پڑیو واسطے اسکے سجدہ تعظیم کا کرتے ہوئے فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ اِلَّآ اِبْلِيْسَ
پس سجدہ کیا فرشتون سب سارون نے بعد روح پھونکنے کے بیچ قالب آدم کے مگر ابلیس نے سجدہ نکیا اِسْتَكْبَرَ تکبر کیا اپنی
جان کو بڑا جانا کہا اللہ کا نمانا وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ اور تھا کافرون سے قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ
بِيَدَيَّ فرمایا حقتعالیٰ نے ای ابلیس کس چیز نے منع کیا تجھکو یہہ کہ سجدہ کرے تو واسطے اسچیز کے کہ بنائی مین نے ساتھہ دونون
ہاتھون اپنے کے ذکر ہاتھہ کا واسطے تحقیق خلقت آدم کے ہی بحق سبحانہ یعنے مین نے ہاتھہ سے پیدا کیا بغیر ما باپ کے تثنیا مین
ہی کہ ذکر ہاتھون کا تنبیہ اوپر مزید قدرت کے ہی بیچ خلقت آدم کے بعضے تفسیر و نمین ہی کہ ید قدرت اور دست نعمت ہی

فتوحات مین ہی کہ قدرت اور نعمت شامل ہی سب موجودات مین پس اس تاویل سے کچھہ شرف آدم ثابت نہین ہوتا پس یدی مین ضرور ہی کہ ایسے معنے ہون جو دلالت کرین اوپر شرافت آدم علیہ السلام کے پس تحمل اوپر نسبتین تنزیہ اور تشبیہ کے کہ آدم جامع اُن دونون صفت کا ہی مناسب معلوم ہوتا ہی بحر الحقایق مین ہی کہ مراد صفتین سے لطف اور قہر ہی کیونکہ دو صفت جمیع صفات کو شامل ہین اسواسطے کہ کوئی صفت نہین کہ قہر یا مہر سے خالی ہو بعضے جلالی ہین بعضے جمالی تبارك اسم ربك ذي الجلال والاكرام کوئی مخلوق نہین مگر مظہر ایک کی اُن دو صفتون سے ہی چنانچہ فرشتے مظہر لطف ہین اور مظہر قہر ہین اور انسان مظہر تجلی صفتین ہیا اونین اسی جامعیت کے سبب قابلیت سجودیت پیدا کی **فرد** ظہور قہر ہی کوئی ظہور مہر ہی کوئی ÷ مگر جامع ہی جسکو حضرت انسان کہتے ہین ! القصہ حق تعالی نے ابلیس کو فرمایا کیون سجدہ کیا تو نے اس مخلوق کو کہ مین نے اپنے ہاتھون سے بنایا اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ کیا تکبر کیا تو نے بغیر لیاقت تکبر کے یا تھا تو بلند مرتبے والون سے ابلیس نے شق ثانی اختیار کی قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ کہا کہ مین بہتر ہون اس سے پھر وجہ بہتری کی بیان کی کہ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ پیدا کیا ہی تو نے مجھکو آگ سے کہ وہ لطیف اور نورانی ہی اور پیدا کیا تو نے اسکو مٹی سے کہ کثیف اور ظلمانی ہی سمجھہ لیجیے کہ ابلیس نے اس قیاس مین خطا کی شمہ اسکا سورۂ اعراف مین گذرا کشف الاسرار مین مذکور ہی کہ آتش سبب فرقت ہی اور خاک وسیلہ وصلت آتش سے کشتن آوے اور خاک سے پیوستن آدم کہ خاک سے تھا پیوستہ ہوا تا کہ مشرف بخلعت ثم اجتباہ ہوا ابلیس کہ آتش سے تھا گشتہ ہوا تا کہ بفرمان فاہبط منہا مردود درگاہ ہوا ایک شوریدہ نے سلطان العارفین سے کہا کیا ہوتا جو یہہ خاک بے باک نہوتی بایزید قدس سرہ نے آواز دی کہ اگر خاک نہوتے مہر ازل کون سنتا اور آشنائی قرب لم یزل کون ہوتا **بیت** گر خاک نہوتی تو یہہ جھمکا نہ دکھاتا ہستی مین نہ یون جلوہ عدم کا نظر آتا قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ فرمایا حقتعالی نے ابلیس کو بعد دعوی انا خیر کے کہ پس نکل بہشت سے یا آسمان سے یا صورت ملکی سے پس تحقیق تو راندا گیا ہی رحمت سے اور دور ہوا ہی رتبہ کرامت سے وَاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْۤ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ اور تحقیق اوپر تیرے لعنت ہی روز جزا تک قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْۤ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ کہا ابلیس نے ای پروردگار میرے پس ڈھیل دے مجھکو جو راندا ہی تو نے مجھکو اسدن تک کہ اٹھائے جاوین مردے غرض ابلیس کی یہہ تھی کہ جام مرگ نہ پیئے قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ فرمایا حق تعالی نے پس تحقیق تو ڈھیل دئے گیون سے ہی دن وقت معلوم تک یعنے دم نفخ اول تک کہ سب مرجاوینگے قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ کہا ابلیس نے کہ پس قسم ہی غلبے اور قہر تیرے کی جسطرح سے کہ طاقت رکھونگا البتہ گمراہ کرونگا مین بنی آدم کو اکھٹے مگر بندے تیرے انمین سے خالص کئے گئے اور پاک ہوے شرک اور عصیان سے قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ اَقُوْلُ فرمایا حق تعالی نے کہ پس سچ بات یہہ ہی اور سچ کہتا ہون مین کہ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ البتہ بھرونگا مین دوزخ کو تجھہ سے اور ان سے جو پیروی کرتے ہین تیری آدمیون اور جنون مین سے اکٹھے قُلْ مَاۤ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ نہین سوال کرتا مین تم سے اوپر تبلیغ وحی اور اداے رسالت کے کچھہ بدلا اور نہین مین تکلیف کرنیوالون سے یعنے اس جماعت سے کہ تکلیف اور تصنیع اپنے سے ایسی چیز ظاہر کرتے ہین کہ نہین رکھتے صاحب کشاف نے کہا ہی کہ حدیث مین ہی کہ متکلف کی تین نشانیان مین ایک یہہ کہ جھگڑتا ہی اس سے کہ برتر اس سے ہی دوسری یہہ کہ چاہتا ہی وہ چیز کہ پانا جسکا اسکے مقدور سے باہر ہی تیسری یہہ کہ کہتا ہی وہ چیز کہ نہین جانتا اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ نہین یہہ قرآن مگر نصیحت واسطے عالمون کے جن اور انس سے وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ اور البتہ جانوگے خبر قرآن کی یعنے طریق ہی وعدہ اور وعید سے یا جانوگے خبر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اور صدق کلام کا اُنکے معلوم کروگے پیچھے ایک مدت کے کہ وہ موت ہی یا قیامت ہی یا وقت ظہور اسلام ہی **سورۂ زمر** مکی ہی پچھتر آیتین ہین ایک ہزار ایک سو بہتر کلمے ہین تین ہزار سات سو!! حرف

حرف ہین تو اصل اسکے سن لی بدر ہین اور ربطا اسکا ساتھہ سورہ ص کے یہہ ہی کہ ختم اُسکا بذکر قرآن تھا شروع اسکا بھی اسی سے ہوا ۴۴۴

سُورَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	خَمْسٌ وَسَبْعُوْنَ اٰيَةً

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ اتارنا قرآن کا اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اللہ عزت والے حکمت والے کی طرف سے ہی ؁
اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ تحقیق ہمنے اتارا ہی طرف تیرے قرآن ساتھہ حق کے یا واسطے بیان اثبات
حق کے پس عبادت کر اللہ کو در حالیکہ خالص کرنیوالا ہو واسطے اسکے عبادت کو مخاطب پیغمبر ہین اور مراد امت والے ہین کہ مامور ہین اسپر کہ عبادت
اپنی شرک اور ریا سے خالص رکھین اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ خبردار ہو واسطے اللہ کے ہی عبادت خالص شرکت سے یعنے لایق ہی وہ اسکے کہ طاعت
اسکی خالص ہو کیونکہ وہ صفات الوہیت مین اکیلا ہی وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ اور جن لوگون نے پکڑے ہین سوا خدا کے دوست
یعنے اور خدا کہ بہت دوست رکھتے ہین انکو عام ہی کہ فرشتے ہون یا بت ہون یا سوا انکے ہون اور کہتے ہین مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ
اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى نہین عبادت کرتے ہم انکو مگر تو کہ نزدیک کرین ہمکو طرف اللہ کے نزدیک کرنا کہ یعنے شفاعت کرین ہماری جناب باری مین
تو کہ انکی سفارش سے ہمین مقام عالی ملے اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ تحقیق اللہ حکم کریگا درمیان اُنکے بیچ اُسچیز
کے کہ وہ بیچ اسکے اختلاف کرتے ہین معبود ونسے یعنے کوئی آج فرشتون کی عبادت کرتا ہی جیسے بنی ملیح اور کوئی آدمی کی جیسے یہود او نصاریٰ
اسیطرح کوئی سورج کی کوئی ستارون کی کوئی گوسالے کی کوئی درخت کی کوئی پتھر کی کوئی جن کی کوئی آتش کی اور ہر ایک کا مدعا یہہ ہی
کہ معبود اسیکا حق ہی اور باقی باطل پس حق تعالی دن قیامت کے درمیان اُنکے حکم کریگا اور بطلان اُنکا ظاہر فرماویگا اِنَّ اللّٰهَ لَا
يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ تحقیق اللہ نہین راہ دکھاتا اس شخص کو کہ وہ جھوٹھا ہی اور کہتا ہی کہ ہمارے معبود ہماری شفاعت
کرینگے ناشکر ہی کہ منعم حقیقی کا انکار کرتا ہی لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ سُبْحٰنَهٗ اگر ارادہ کرتا اللہ
پکڑے اولاد جیسے یہہ گمان کرتے ہین البتہ چن لیتا اس چیز سے کہ پیدا کرتا ہی جو کچھ چاہتا ہی عزیز شی سے نہ خسیس سے اور کامل سے
کہ بیٹے ہین نہ ناقص سے کہ بیٹیان ہین لیکن مخلوق مانند خالق کے نہین اور درمیان باپ اور فرزند کے ہم جنس ہونا شرط ہی پس اسکا
اولاد نہین پاک ہی وہ اختیار کرنے فرزند کے سے هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ وہی اللہ اکیلا وحدت ذاتی اسکی منافی ہی
ہم مثل اسکے کوئی ماسوا اسکے قہر کرنیوالا اور توڑنے والا ہی وہم اور خیالات مشرکون کے خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ پیدا
کیا آسمانون کو اور زمین کو ساتھہ حق کے نہ باطل کے اور کھیل کے بلکہ پیدایش مین ہر ایک کے لاکھون آثار قدرت اور کروڑون
اطوار حکمت رکھے ہین تو کہ اہل بینائی عبرت سے صفحات اُسکے مین دلایل اقسام معرفت الٰہی مطالعہ کرین **بیت** ورق ورق پہ بشاخ
جہان بخط بہار + لکھا ہی فاعتبروا منہ یا اولی الابصار + يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ
وَالْقَمَرَ لپیٹتا ہی رات کو اوپر دن کے اور پردہ ظلمت شب مین نور روز چھپاتا ہی اور لپیٹتا ہی دن کو اوپر رات کے اور شعلہ
روشنی اسکے مین تاریکی اسکی منتہی کرتا ہی یا بڑھاتا ہی رات سے اوپر دن کے اور دن سے اوپر رات کے اور مسخر کیا سورج کو اور چاند
کو تو کہ سیر کرتے ہین حکم اسکے سے كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ہر ایک انمے چلتا ہی ایک وقت مقرر تک کہ منتہی دوری اسکے کا ہی
بیچ سیر ہر دنکے اور ہر مہینے کے اور ہر سال کے یا تا وقت انقطاع سیر اسکے کے یعنے دن قیامت تک اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ
خبردار ہو وہی غالب ہی سب چیزون پر اور سب عالم مغلوب اُسکا ہی بخشنے والا ہی کہ یہہ نعمتین نہین چھین لیتا آدمیون سے باوجود
کہ شرک لاتے ہین عصیان کرتے ہین خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ پیدا کیا تمکو ای بنی آدم تن تنہا سے کہ آدم علیہ السلام ہی ثُمَّ
جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ پھر پیدا کی اس سے یعنے جنس اسکی سے یا استخوان پہلوے چپ اسکے
سے زن اسکی حوا لکھا ہی کہ پہلے اولاد آدم کی پشت اسکی سے نکالی پھر حوا کو پیدا کیا اور اُتارے واسطے تمھارے یعنے پیدا کئے

Marfat.com

چار پایوں میں سے آٹھ قسم نر اور مادہ اونٹ اور گائے اور بھیڑ اور بکری سے تو کہ اُنسے فائدہ اٹھاؤ لباب میں ہی کہ بہشت سے زمین پر
اتارے یَخْلُقُکُمْ فِیْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِکُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِیْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ پیدا کرتا ہی تمکو بیچ پیٹوں ماؤں تمہاری کے ایک
پیدایش پیچھے دوسرے پیدایش کے یعنے نطفہ سے لوہو جما پھر لوہو ٹھہرا گوشت کا پھر ہڈی پھر گوشت ابھر جما تا ہی پھر جسد برابر فرماتا ہی
بیچ اندھیروں تین کے کہ اندھیرا پیٹ کا اور اندھیرا رحم کا اور اندھیرا جھلی کا ہی وہ جھلی ساتھ بچے کے نکلتی ہی ذٰلِکُمُ اللّٰهُ رَبُّکُمْ لَهُ
الْمُلْکُ یہہ جو ایسے کام کرتا ہی اللہ ہی پروردگار تمہارا واسطے اسکے ہی پادشاہی کہ اسکو نہ زوال ہی نہ تباہی لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ نہیں کوئی
مستحق عبادت کے مگر وہ فَاَنّٰی تُصْرَفُوْنَ پس کہاں سے پھیرے جاتے ہو تم راہ حق سے باوجود ان دلیلوں روشن کے اِنْ تَکْفُرُوْا
فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ عَنْکُمْ اگر کفر کرو تم ای اہل مکہ پس تحقیق اللہ بے پرواہی ایمان اور عبادت تمہاری سے وَلَا یَرْضٰی لِعِبَادِهِ الْکُفْرَ اور
نہیں پسند کرتا اور نہیں فرماتا واسطے بندوں اپنے کے کفر اور عدم رضا اسکی ساتھ کفر کے اسواسطے نہیں کہ اسکو کچھ ضرر پہنچتا ہی بلکہ
نہیں پسند کرتا کہ بندے کو ضرر پہنچے وَاِنْ تَشْکُرُوْا یَرْضَهُ لَکُمْ اور اگر شکر کرو تم نعمت توحید پر یا نعمت دعوت پیغمبر پر پسند
کریگا اسکو واسطے تمہارے کیونکہ سبب فلاح تمہاری کا ہی وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی اور نہیں بوجھ اٹھاتا کوئی بوجھ اٹھانیوالا
بوجھ گناہوں دوسرے کا بلکہ ہر ایک بار گناہ اپنا آپ ہی اٹھاتا ہی ثُمَّ اِلٰی رَبِّکُمْ مَّرْجِعُکُمْ فَیُنَبِّئُکُمْ بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ پھر طرف
پروردگار اپنے کے ہی پھر جانا تمہارا پس خبر دیگا تمکو ساتھ اس چیز کے کہ تھے تم کرتے اور خبر دینا ساتھ محاسبہ اور مجازات کے ہوگا
اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ تحقیق وہ جانتا ہی سینے والی بات کو نیت اور عزم سے اور خطرے اور خیال سے وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ
ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِیْبًا اِلَیْهِ اور جب وقت لگتی ہی کافر کو کہ عتبہ بن ربیعہ ہی یا حذیفہ بن مغیرہ سختی یعنے مرض یا فقر یا بلا پکارتا ہی پروردگار اپنے
کو رجوع کر کر طرف اسکے اور اسی سے آرزو چاہتا ہی اور بتوں کی عبادت ترک کرتا ہی اور اُن سے کچھ خواہش نہیں رکھتا ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ
نِعْمَةً مِّنْهُ پھر جب دیتا ہی اللہ اسکو نعمت نزدیک اپنے سے اور وہ سختی دور کرتا ہی نَسِیَ مَا کَانَ یَدْعُوْٓا اِلَیْهِ مِنْ قَبْلُ
بھول جاتا ہی جو کچھ کہ تھا پکارتا خدا کو طرف دور ہونے اسکے کے پہلے اس نعمت سے یعنے اس سختی کو فراموش کرتا ہی یا بعد راحت کے
دعا اور زاری سے ہاتھ اٹھا لیتا ہی وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّیُضِلَّ عَنْ سَبِیْلِهٖ اور مقرر کرتا ہی واسطے اللہ کے شریک یعنے بتوں کو
عبادت میں اسکا شریک کرتا ہی تو کہ گمراہ کرے لوگوں کو راہ خدا سے کہ اسلام ہی قُلْ تَمَتَّعْ بِکُفْرِکَ قَلِیْلًا کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ
وسلم اس کافر کو کہ فائدہ اٹھا ساتھ کفر اپنے کے تھوڑا یا تھوڑی دیر دنیا میں یہہ امر تہدید کا ہی یعنے جس سے چاہے دنیا میں کچھ بہرہ
اٹھالے اِنَّکَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ تحقیق تو رہنے والوں دوزخ کے سے ہی اور لذتیں دنیا کی عذاب دوزخ کے آگے بہت ہی کم ہیں
پس فرماتا ہی کہ آیا ایسا کافر بہتر ہی اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّیْلِ سَاجِدًا وَّقَآئِمًا یَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَیَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ یا وہ شخص کہ
فرمانبردار ہی مانند صدیق اور فاروق کے یا عمار کے یا سلمان کے یا عبد اللہ بن مسعود کے اور اشہر یہہ ہی کہ عثمان رضی اللہ عنہم کے اور بہتر تقدیر
قانت ہی یعنے استادہ ہی وظایف بندگی میں ساعتوں رات کے میں سجدہ کرنیوالا اللہ تعالی کو اور کھڑا نماز میں ڈرتا ہی عذاب آخرت
سے اور امید رکھتا ہی بخشش پروردگار اپنے سے یعنے باوجود عبادت طاعت کے متردد ہی درمیان رجا اور خشیت کے کبھی خائف

نظم

کبھی امیدوار اور مرغ ایمان انہیں دو نو بال اقبال سے ہوائے کمال پر ہوتا ہی طیار لو وزن خوف المومن ورجاءہ لا عتدلا
بندگی کر کر نہو امین ولا ✤ اور گنہ سے نا امیدی بھی نہ لا ✤ قہر اسکا جیسا ہی حد سے فزوں ✤ لطف بھی ویسا ہی ہی حد سے بروں ✤ قہر کے
اسکے تو ڈرتا رہ سدا ✤ مہر سے اسکے تو رکھہ ہردم رجا ✤ بس یہی خوف و رجا ایمان ہی ✤ گر کم و بیشی ہی تو نقصان ہی قُلْ هَلْ یَسْتَوِی
الَّذِیْنَ یَعْلَمُوْنَ وَالَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیا برابر ہوتے ہیں وہ لوگ کہ جانتے ہیں توحید کبریا کو اور وہ لوگ
کہ نہیں جانتے یگانگی خدا کو اِنَّمَا یَتَذَکَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ سوا اسکے نہیں کہ نصیحت پکڑتے ہیں ساتھ دلیلوں ہمارے کے صاحب عقل خالص کے

Marfat.com

کہ آلودگی وہم سے پاک ہین قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ کہہ ای بندو میرے جو ایمان لائے ہو ڈرو پروردگار اپنے سے اور بچو اعمال ناہنجار اپنے سے اور علامت تقوی کی ارتکاب طاعت اور اجتناب معصیت ہی لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ واسطے ان لوگون کے کہ نیکی کرتے ہین ساتھہ کہنے کلمہ شہادت کے بیچ اس دنیا کے جزا نیک ہی کہ صحت اور عافیت ہی یا ان لوگون کو جو تصف باخلاق الٰہی ہین دل اور تازگی روئے اور ثنائے جمیل اس جہان مین ہی یا ان لوگونکو کہ عبادت حضور سے کرتے ہین حسنہ ہین دنیا مین کہ شہود و انوار تجلیات جمالی ہی اور بعضے کہتے ہین یہہ آیت بیچ شان مہاجران حبشہ کے ہی جیسے جعفر بن ابی طالب اور اصحاب انکے رضی اللہ عنہم اور معنے آیت کے یہہ ہین کہ واسطے ان لوگونکے کہ ہجرت کی ہی بیچ اس عالم کے راحت ہی اعدا سے اور نجات ہی بلا سے انکے وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ اور زمین اللہ کی واسطے ہجرت کے کشادہ ہی واسطے اُسکے کہ ارادہ ہجرت کا کرے اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ سوا اسکے نہین کہ پورا دئے جاوینگے صبر کرنیوالے اوپر جدائی وطن کے یا اذیت غربت پر یا مشقت عبادت پر یا تحمل اذیات پر ثواب اپنا بغیر حساب کے یعنے جو شمار سے افزون اور حساب سے بیرون ہی معالم التنزیل مین ہی کہ دن قیامت کے بلاکشان صابرینکو عرصات مین حاضر کرینگے نہ انکے واسطے ترازو کھڑی کرینگے نہ حساب سمجھینگے بلکہ اپنر ٹہو دینگے ثواب بے حساب اور کام انکا اس درجہ کو پہنچیگا کہ عافیت والے جنون نے دنیا مین کچھہ الم ستم نہ دیکھا ہوگا آرزو کرینگے کہ کاشکے تن بدن انکا مقراض سے ٹکڑے ٹکڑے کرتے تو آج کے دن بلا والونکے ساتھی ہوتے۔ مثنوی یہان کے غم پانے مین وہان کی ہی خوشی ٭ ان بلاؤن مین عطائین ہین چھپی ٭ زخم غم کھاکر جو مرہم جائینگے ٭ رحمت باریکا مرہم پائین گے ٭ لکھا ہی کہ کفار مکے کے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتے تھے کہ تجھے کیا ہوا ہی کہ دنیا مین آئین نکالتا ہی جو مخالف روش ہماری ہی اپنے باپ اور دادا اور سادات قوم کو دیکھہ کیا عبادت لات اور عزی کی کرتے تھے تو بھی کیا کر یہہ آیت نازل ہوئی کہ قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ کہہ کہ تحقیق مین حکم کیا گیا ہون یہہ کہ عبادت کرون اللہ کو پاک کرنیوالا واسطے اسکے عبادت کو شرک سے یعنے موحد ہون اور بلانے والا طرف توحید کے وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ اور حکم کیا گیا ہون مین اسبات کا کہ ہون مین پہلا مسلمانون اس امت کا کیونکہ مین پیشوا انکا ہون دنیا مین اور آخرت مین قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ کہہ تحقیق مین ڈرتا ہون اگر نافرمانی کرون مین پروردگار اپنے کی اور شرک لاؤن اور دین تمہارا قبول کرون عذاب اس دن کے سے کہ بڑا ہی ہول اسکا قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهُ دِيْنِيْ فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ کہہ اللہ ہی کو عبادت کرتا ہون مین خالص کرنیوالا واسطے اسکے دین اپنا شرک سے یا پاک کرنیوالا عمل اپنا ریا سے پس عبادت کرو تم اس چیز کو کہ چاہو تم سوا اسکے یہہ امر تہدید ہی اور تنبیہ ہی اوپر محرومی اور رسوائی انکے اور حکم اس آیت کا منسوخ ہی ساتھہ آیت سیف کے لکھا ہی کہ مشرکان مکہ اس آیت کو سنکر جواب مین کہنے لگے ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زیان کیا تو نے بیچ مخالفت دین آبا اپنے کے یہہ آیت اتری کہ قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ کہہ تحقیق ٹوٹا پانیوالے وہی ہین جنہون نے ٹوٹا دیا جانون اپنے کو کہ گمراہ ہوئے اور تابعون اپنے کو دن قیامت کے کہ انسے جدا ہوئے ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا ہی کہ حق تعالی نے واسطے ہر انسان کے منزل اور اہل پیدا کی ہی پس جسنے حکم خدا اور رسول کا مانا اوسکو بہشت مین لیجاوینگے اور وہ دینگے اور جسنے فرمان خدا اور رسول سے اعراض کیا اسکی منزل اور اہل دوسرے کے حوالہ کرینگے جو مطیع ہوگا پس کافر دن قیامت کے ٹوٹا پاوینگے منزل اور اہل مین اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ خبردار ہو یہہ بات وہی ٹوٹا پانا ظاہر کہ کسی پر اہل موقف سے چھپا نرہیگا لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ واسطے ان زیان کارونکے اوپر انکے سائبان ہون گے آگ کے اور نیچے انکے سے بھی سائبان ہون گے آگ کے دوسرے گروہ واسطے کہ نیچے کے درکے مین ہونگے اور مقرر ہی کہ سب سے تلیکا درکہ منافقونکے واسطے ہی یہان مراد کافرون سے وہی ہین یا مراد سائبانونسے بچھونے اور تکئے ہین واسطے مجاز

کلام کے ظلل انکو بھی فرمایا ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ یہہ عذاب کہ مذکور ہوا ڈراتا ہے اللہ ساتھہ اُسکے بندون کو تو کہ بچین اس
چیز سے کہ اُسمین انکو مبتلا کرے وہ کیا ہی شرک ہی يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ای بندو میرے پس ڈرو مجھہ سے ایسی بات مت کرو کہ سبب
غضب میرے کا ہو لکھا ہی کہ زمان جاہلیت مین بعضے وحدانیت حق کا اقرار کرتے تھے جیسے سلمان فارسی اور ابوذر غفاری اور زید بن نفیل
رضی اللہ عنہم حق تعالیٰ انکی شان مین فرماتا ہی کہ وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى
اور جن لوگون نے کہ پرہیز کیا بتون سے یہہ کہ عبادت کرین اسکو اور رجوع کرتے ہین طرف اللہ کے اور سب کی عبادت سے منہہ پھیر کر متوجہ
بحق ہوتے ہین واسطے انکے خوشخبری ہی دنیا مین فرشتونکی زبانی دم مرگ اور عقبیٰ مین ساتھہ بخشش گناہون کے اور بہشت مین
رہنے ہمیشہ کی اسباب نزول مین ہی کہ جب حضرت ابوبکر صدیقؓ ایمان لائے چھہ آدمی عشرہ مبشرہ سے کہ عثمان اور طلحہ اور زبیر
اور سعد بن ابی وقاص اور عبدالرحمن بن عوف اور سعد بن زید رضی اللہ عنہم تھے انسے ملکر حقیقت اسلام پوچھنے لگے انھون نے جو باتین
کہین وہ سب مشرف باسلام ہوئے انکے حق مین یہہ آیت نازل ہوئی کہ فَبَشِّرْ عِبَادِ الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ
پس بشارت دے بندون میریکو جو سنتے ہین بات ابوبکر رضی اللہ عنہ کی پس پیروی کرتے ہین بہتر اسکے کی مراد احسن سے حسن ہی کیونکہ
باتین حضرت صدیقؓ کی سب حسن تھین اور بعضے کہتے ہین کہ مراد استماع قول سے قرآن ہی اور احسن اُسکا محکم اسکا ہی نہ منسوخ
اور عزیمت ہی نہ رخصت احقاف مین ہی کہ قرآن مین قدح اعدا ہی اور مدح اولیا ہی وہ متابعت احسن کرتے ہین کہ مثلاً طریقہ موسیٰ ہی
نہ سیرت فرعون علی ہذا القیاس لباب مین ہی کہ مراد قول اہل ملل کے ہین اور احسن سب کا اسلام ہی اور اشہر یہہ ہی کہ مراد قول سے
باتین ہین کہ مجلسون مین ہوتی ہین اہل دل متابعت احسن اُن اقوالون کی کرتے ہین چنانچہ مثل ہی خذ ما صفا ودع ما کدر **فرد**
باتین کسیکی جو سُنے اُسمین تامل کر دلا ✦ بد چھوڑ دے بہتر کو لے دع ما کدر خذ ما صفا ✦ بحر الحقایق مین ہی کہ قول عام ہی کلام اللہ کا
ہو یا فرشتے کا یا انسان کا یا شیطان کا یا نفس کا اور انسان جھوٹا سچا برا بھلا سب کہتا ہی اور شیطان عصیا کی طرف بلاتا
ہی اور نفس آرزون کی رغبت دلاتا ہی اور فرشتہ طاعت کی دعوت کرتا ہی اللہ تعالیٰ اپنی طرف بلاتا ہی کہ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا
پس بندگان خاص وہ ہین کہ احسن اقوال کی جو خطاب رب الارباب ہی اور زبان پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہی پیروی کرتے ہین
فرد کیا ہجر وصل سے کام ہمکو قبول ہی سب ✦ جو کچھ پیام لایا اپنا پیام بر ہی اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ
اُولُوا الْاَلْبَابِ یہہ لوگ پیروی کرنیوالے قول احسن کے ہین جنکو ہدایت کی ہی اللہ نے اور یہہ لوگ وہی ہین صاحب عقلون خالص کے
کہ وہم کا جسمین میل نہین اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ کیا پس جو شخص کہ ثابت ہوئی ہی اوپر اسکے بات عذاب کی یعنے کلمہ وعید کہ
مشیر بعذاب ہی جیسے لاملئن جہنم اور ہولاء فی النار مانند اسکے کہ نہین ثابت ہوئی اوپر اسکے یہہ بات اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِى النَّارِ
کیا پس تو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم چھڑا دیگا اسکو کہ بیچ دوزخ کے ہی یعنے کر سکتا ہی تو کہ اسکو مسلمان کرکے آتش دوزخ سے بچاوے
تاکید ہی انکار مین یعنے یہہ کار تیرے اختیار مین نہین کہ دوزخیون کو رہائی دے ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ مراد دوزخیون
سے ابولہب ہی اور عتبہ بیٹا اُسکا لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
لیکن جو لوگ ڈرتے ہین عذاب پروردگار اپنے سے اور ساتھہ ایمان اور طاعت کے متصف ہوئے واسطے انکے بالاخانے ہین بہشت مین
اوپر انکے اور بالاخانے ہین مستحکم بنائے ہوئے چلتی ہین نیچے انکے نہرین وَعْدَ اللّٰهِ وعدہ کیا ہی اللہ نے وعدا کرنا لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ
نہین خلاف کرتا اللہ وعدے اپنے کو اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِى الْاَرْضِ کیا نہین دیکھا تو نے تحقیق اللہ
نے اتارا آسمان سے مینہہ پس چلا دیا اسکو بیچ چشمون کے کہ بیچ زمین کے ہین ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ پھر نکالتا ہی
اس سے کھیتی کہ مختلف ہین قسمین اسکی جیسے گندم اور جو اور مسور اور چانول یا جدے ہین رنگ اُسکے جیسے سبز اور سرخ اور سوا اسکے

Marfat.com

ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَىٰهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهُ حُطَامًا پھر خشک ہوجاتی ہی وہ کھیتی بعد سبزی کے پس دیکھتا ہی تو اسکو زرد ہوئی پھر
کرتا ہی اللہ اسکو ریزہ ریزہ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَذِكْرَىٰ لِأُولِي الْأَلْبَابِ تحقیق بیچ مینہ برسانے اور گیاہ اُگانے کے البتہ نصیحت ہی واسطے
صاحب عقلون کے یا پند ہی واسطے ہوشمندون کے کہ دنیا کو مثل کشت تر و تازہ کے جانتے ہین اور اسپر اعتماد نہین کرتے کہ تھوڑی مدت
مین طراوت اسکی خشکی سے بدل جاتی ہی اور کٹ کٹا برابر ہو جاتی ہی **مثنوی** مال دنیا جان شکل سبزہ زار ٭ تازگی رکھتا ہی در فصل
بہار ٭ جب خزان کی باد اسپر آئے ہی ٭ زرد ہو جاتا ہی اور کمھلائے ہی أَفَمَن شَرَحَ اللَّهُ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ فَهُوَ عَلَىٰ نُورٍ مِّن رَّبِّهِ
آیا پس وہ شخص کہ کھولدیا اللہ نے سینہ اسکا واسطے قول اسلام اور فرمان رب السلام اور متابعت سید انام علیہ الصلوٰۃ والسلام کے
پس وہ اوپر نور معرفت کے ہی پروردگار اپنے سے یا اوپر یقین اور بصیرت کے ہی آسباب نزول مین ہی کہ یہہ آیت بیچ شان علی اور
حمزہ رضی اللہ عنہما کے ہی کہ حق تعالیٰ نے دل انکے نور معرفت سے روشن کئے پھر ابولہب کے حق مین اور فرزند بے ادب اسکے کے کہا فَوَيْلٌ
لِّلْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُم مِّن ذِكْرِ اللَّهِ پس ولئے ہی واسطے ان لوگونکے کہ سخت ہین دل انکے یاد اللہ کی سے یا خالی ہین اس سے أُولَٰئِكَ
فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ یہہ لوگ بیچ گمراہی ظاہر کے ہین یعنے انکی گمراہی جو کچھہ بھی عقل رکھتا ہی اسپر روشن ہی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے
مروی ہی کہ علامت شرح صدر اور کشادی دل توجہ بآخرت ہی اور اعراض دنیا سے یعنے دنیا سے پرہیز کرنا اور موت کی تیاری کرنی ،
پہلے واقع ہونے اسکے سے **نظم** نشان شرح سینہ کا ہی اعراض دنیا سے ٭ لگانا دھیان اپنا ہر گھڑی ہر آن مولا سے ٭ ادھر سے
منہ پھیرا دل کی توجہ بس ادھر رکھنا ٭ رضائے حق طلب کرنا ہی دنیا اور عقبےٰ سے ٭ لکھا ہی کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ
وسلم سے استدعا کی کہ کیا خوب ہو جو ہم سے کلام آپ فرماوین اور طوطی روح ہماری کو حدیث لب شکر بار اپنی سے شیرین کرین **فرد**
شکر افشان لب شیرین کو ہو گویا کر کر ٭ اہل اذواق کو ہی آپ کی ہر بات نبات ٭ یہہ آیت اُتری کہ اللَّهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ
كِتَابًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ اللہ نے اتارا ہی نیک تر سخن کہ کتاب ہی مشابہ ایک دوسرے کے یعنے قرآن کہ آیتین اسکی مشابہ ہین ایک
دوسرے کے اعجاز یا درستی چستی الفاظ مین اور صحت معنی مین یا بعض اسکا سچا کرنیوالا بعض دوسرے کا ہی اور اسمین تناقض اور اختلاف
نہین دوہرائے جانیوالے یعنے پھیر پھیر اسمین امر اور نہی اور وعد اور وعید مسطور ہی اور بہشت اور دوزخ اور عذاب اور ثواب اور مومن
اور کافر مذکور ہی تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُودُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بال کھڑے ہو جاتے ہین اس سے یعنے خوف اور وعید سے جو اسمین
ہی کھال پر ان لوگون کے کہ ڈرتے ہین پروردگار اپنے سے ثُمَّ تَلِينُ جُلُودُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ پھر نرم ہو جاتے ہین
چمڑے دل انکے طرف یاد کرنے رحمت اور مغفرت خدا کے امام قشیری نے کہا کہ لرزتے ہین ہیبت الٰہی سے اور ساکن ہوتے ہین انس بادشاہی
سے اور بعضون نے کہا ہی کہ لرزہ اور آرام آثار قبض اور بسط سے ہوتا ہی یا بسبب استتار اور تجلی کے کشف الاسرار مین ہی کہ تقشعر
منہ جلودہم صفت مبتدیان راہ ہی اور تلین جلودہم وقلوبہم وصف نواختگان لطف اللہ ذَٰلِكَ هُدَى اللَّهِ يَهْدِي بِهِ
مَن يَشَاءُ یہہ کتاب کہ قرآن ہی ہدایت اللہ کی ہی یعنے ارشاد خدا ہی واسطے خلق کے راہ دکھاتا ہی ساتھہ اسکے جسکو چاہتا ہی وَ
مَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ اور جسکو چھوڑ دے اللہ البتہ وادی گمراہی مین پڑے پس نہین واسطے اسکے کوئی راہ دکھانیوالا
کہ سرگردانی سے نجات دے أَفَمَن يَتَّقِي بِوَجْهِهِ سُوءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ آیا پس جو شخص کہ بچاتا ہی ساتھہ منہ اپنے کے
برا عذاب یعنے شعلۂ آتش دن قیامت کے مثل اس شخص کے کہ بے غم ہو عذاب سے اور راحت سے گذارے وسیط مین ہی کہ مراد ابوجہل
ہی کہ اسکو دوزخ مین لیجاوینگے ہاتھہ گردن مین باندھے ہوئے اور وہ ساتھہ منہ اپنے کے چاہیگا کہ آگ سے بچے وَقِيلَ لِلظَّالِمِينَ
ذُوقُوا مَا كُنتُمْ تَكْسِبُونَ اور کہا گیا واسطے ظالمون کے چکھو جو کچھہ کہ تھے تم کماتے یعنے وبال اس چیز کا کہ کرتے تھے تکذیب پیغمبر سے
كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَأَتَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ جھٹلایا تھا جنہون نے کہ پہلے تھے کفار مکہ سے اپنے

Marfat.com

پیغمبرون کو پس آیا انکو عذاب الٰہی اسی جگہ سے کہ نجانتے تھے اور توقع نہین رکھتے تھے فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
پس چکھائی انکو اللہ نے رسوائی اور خواری بیچ زندگانی دنیا کے ساتھہ قتل اور قید اور اجلا وغیرہ کے وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ اور البتہ
عذاب آخرت کا کہ واسطے انکے تیار کیا ہی بہت بڑا ہی عذاب دنیا سے کیونکہ وہ دایم اور غیر منقطع ہوگا لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ کاشکے ہوتے
جانتے کہ عبرت پکڑتے اور اپنی جان کو عذاب سے بچاتے وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ
اور البتہ تحقیق بیان کی ہمنے واسطے لوگون کے یا اہل مکے کے بیچ اس قرآن کے ہر ایک مثال سے کہ کام آوے وہ دین بیچ تو کہ وہ
نصیحت پکڑین ساتھہ اسکے اور اُس قرآن کو کہ بھیجا ہمنے قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ قرآن ہی عربی زبان مین بن
کجی والا یعنے بے عیب اور بے خلل اور بے نقصان فقیہ ابو اللیث نے ساتھہ اسناد ہی کے ابن عباسؓ سے نقل کیا کہ غیر مخلوق ہی
تقدیر نازل کیا تو کہ وہ بسبب تامل کرنے بیچ معانی اسکی کے پرہیز کرین کفر اور تکذیب سے اور ڈرین تعذیب سے ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا
رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ بیان کی اللہ نے مثال واسطے مشرک اور موحد کے ایک مرد کی کہ بیچ اسکے شریک ہین یعنے ایک
غلام کی کہ کئی خواجہ اُسمین شریک ہین بدخو ناسازگار کہ ہر ایک اسکو ایک کام فرماتا ہی اور کسی کا کام نہین تمام ہوتا سب اس سے ناراض
رہتے ہین وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ اور ایک مرد سلامت شریکون سے واسطے ایک مرد کے یعنے ایک غلام کہ اُسکا ایک خواجہ ہی
کوئی اُسمین نہین جھگڑتا اور وہ بفراغت متوجہ طرف اپنے مالک کے ہی اور اسے خوش رکھتا ہی هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا کیا برابر ہوتے
ہین یہہ دو غلام از روے مثال کے بیشک نہین برابر ہوتے کیونکہ ایک جھگڑے مین بہت سے خواجاؤن کے عاجز ہین اور ہر ایک خواجہ
اس سے ناراض ہی اور دوسرا شرکت سے خواجاؤن کے بچا ہی ایک خواجہ رکھتا ہی سو وہ خوش ہی اس سے پہلی مثال مشرک کی ہی
کہ عبادت مین بہت سے معبودون کے دل چل بچل رکھتا ہی اور پریشان خاطر ہی اور دوسری مثال موحد کی ہی کہ عبادت کرتا ہی ایک
معبود کی اور اسیکو دوست رکھتا ہی اور سوا اسکے کسی سے امید نہین رکھتا فرد ایک کا رافت ہو ایک ہی یار کافی ہی تجھے + ایک دل
رکھتا ہی ایک دلدار کافی ہی تجھے + اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سب تعریف واسطے اللہ کے ہی کہ اکیلا ہی بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ بلکہ اکثر
انکے نہین جانتے کہ وہ واحد لاشریک ہی اسیکو مالکیت ہی نہ غیر اسکے کو لکھا ہی کہ کفار مکہ کہتے تھے نتربص بہ ریب المنون
امیدوار ہین ہم کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم وفات پاوین اور ہم انسے چھوٹ جاوین حق تعالیٰ نے فرمایا اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ
تحقیق تو بھی ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم مرنیوالا ہی اور تحقیق مشرک بھی مرنے والے ہین یا تو جئے گا اور یہہ مردے ہین یعنے جلد مرینگے پس انتظار
کرنا انکا دوسرے کی موت کا باوجود اسکے کہ آپ مرنیوالے ہین عین جہالت ہی ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ پھر تحقیق
تم ای مومنون کافرون سے دن قیامت کے نزدیک پروردگار اپنے کے جھگڑوگے امر دین مین اور تمھین غالب رہوگے انپر بعضے
کہتے ہین کہ جھگڑنا عام ہی کہ بعضے جھگڑینگے قضایا دنیوی مین اور سب اپنے اپنے حق کو پہنچینگے فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَ
كَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ پس کون شخص ظالم تر ہی اس سے کہ جھوٹھہ باندھتا ہی اوپر اللہ کے اور اسکے زن اور فرزند اور
شریک ٹھہراتا ہی اور جھٹلاتا ہی سچ کو کہ قرآن ہی جب آیا اُسکے پاس یا مراد ذی الصدق ہی یعنے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو جھٹلاتا ہی
اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ کیا نہین یعنے ہی بیچ دوزخ کے جگہہ رہنے کی واسطے کافرون کے وَالَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ
وَصَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ اور وہ شخص کہ آیا ساتھہ سچ بات کے اور جس نے مان لیا اسکو یہہ لوگ وہی ہین پرہیزگار
آنیوالا جبرئیل اور سچ بات قرآن اور باور کرنیوالا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم یا آنیوالا پیغمبر اور تصدیق کرنیوالا صدیق ہی رضی اللہ عنہ تبیان
مین مجاہد سے منقول ہی کہ مصدق علی مرتضی رضی اللہ عنہ ہی اور بعضے کہتے ہین کہ سب مسلمان ہین لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ
واسطے انکے ہی جو چاہین نعمت اور کرامت نزدیک پروردگار اپنے کے ذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ یہہ ہی بدلا احسان کرنیوالونکا

Marfat.com

یعنے اہل تصدیق کا اور اللہ تعالیٰ اونکو جزا دیتا ہی لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا توکہ دور کریگا اللہ تعالیٰ اونسے بدترین
اس کام کا کہ کیا انھون نے ذکر لفظ اسوء کی واسطے مبالغے کے ہی یعنے جو بہت بد ہی اسکو دور کر ڈالیگا توکہ بد کو بطریق اولی دور کریگا
وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ اور بدلا دیوے انکو ثواب انکا ساتھہ بہتر اسچیز کے کہ تھے وہ کرتے یعنے ایمان
یا احسن اعمال انکے کا ثواب زیادہ دیوے اور باقی عملونکا اسی دستور پر عطا فرماوے اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ کیا نہین اللہ
کفایت کرنیوالا بندے اپنے کو یعنے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو حاصل یہہ ہی کہ کفایت کریگا شر دشمنون کے سے اور فتح دیگا مشرکون پر اور
غالب کریگا دین انکے کو سب دینون پر لکھا ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم عیب بتون کے بیان کرتے تھے مشرکون نے کہا کہ یہہ
باتین مت کرو ایسا نہو کہ ہمارے خدا تمکو کچھہ رنج پہنچاوین اور تم تباہ ہو جاؤ حق تعالیٰ نے فرمایا کہ وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ
اور ڈراتے ہین تجھکو مشرک ساتھہ ان شخصون کے کہ عبادت کرتے ہین سوا خدا کے وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ اور جسکو گمراہ کرے
اللہ تعالیٰ توکہ ڈراوے لوگون کو بتون سے کہ نہ نفع دے سکتے ہین نہ ضرر پس نہین واسطے اسکے کوئی راہ دکھانیوالا کہ سیدھے رستہ پر
لاوے وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ اور جسکو راہ دکھاوے اللہ توکہ سوا اسکے کسی سے نہ ڈرے پس نہین واسطے اسکے کوئی گمراہ
کرنیوالا کہ سیدھی راہ سے پھراوے اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِي انْتِقَامٍ کیا نہین اللہ غالب دشمنون پر بدلا لینے والا کافرون سے
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ اور اگر پوچھے تو مشرکان مکے سے کہ کسنے پیدا کیا ہی آسمانون کو اور
زمین کو البتہ کہینگے کہ اللہ نے کیونکہ ظاہر ہین دلیلین اوسکی یگانگیت پر اور اوپر خالقیت کے قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ کہہ کیا پس دیکھا ہی
تمنے اس چیز کو کہ پکارتے ہو سوا خدا کے یعنے بتون کو کہ پوجتے ہو اگر ارادہ کرے اللہ ساتھہ سختی اور محنت کے کیا ہین وہ بت کھولنے
والے اور دور کرنیوالے اسکے کو یعنے اس سختی کو کہ خدا نے ساتھہ میرے چاہی ہی یا اگر خدا ارادہ کرے مجھکو ساتھہ راحت اور منفعت کے
کیا ہین وہ بند کرنیوالے رحمت اسکی کو مجھہ سے مقاتل نے کہا ہی کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ سوال مشرکون سے کیا وہ چپ ہوئے
حق تعالیٰ نے فرمایا کہ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ کہہ کہ کفایت ہی مجھکو اللہ بھلائی پہنچانے مین اور برائی دور کرنے مین عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ
اوپر اسکے نہ اوپر غیر اسکے کے توکل کرتے ہین توکل کرنیوالے اور کام سب اپنے سپرد کرتے ہین اسیکو حسبی اللہ نعم الوکیل نعم المولی و نعم النصیر
قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ کہہ اے قوم میری عمل کرو اوپر جگہہ اپنی کے تحقیق مین بھی عمل کرتا ہون فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ مَنْ
يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ پس البتہ جان لوگے تم کون شخص ہی ہمارے تمہارے مین سے کہ آویگا اسکو عذاب
کہ رسوا کریگا اسکو اور اتر پڑیگا اوپر اسکے عذاب ہمیشہ رہنے والا سمجھہ لیجیے کہ بدر کی لڑائی مین عذاب رسوائیکا مشرکون پر آیا کہ بہت مارے
گئے بہت ذلیل ہوئے پکڑے آئے اِنَّاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ تحقیق ہمنے اتاری ہی اوپر تیرے کتاب یعنے قرآن
واسطے لوگون کے ساتھہ حق کے یا بسبب بیان حق کے کیونکہ اسمین وہ باتین ہین جو معاد اور معاش مین کام آوین فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ
پس جسنے راہ پائی ساتھہ قرآن کے یعنے عمل کیا اسپر پس واسطے جان اپنے کے ہی یعنے فائدہ اسکا اسیکو ہی وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا
اور جو کوئی گمراہ ہوا یعنے قرآن سے پھرا پس سوا اسکے نہین کہ گمراہ ہوتا ہی اوپر جان اپنی کے یعنے وبال اسکا اسی پر ہی وَمَاۤ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ
اور نہین تو اوپر انکے نگہبان کہ گمراہی مین نہ پڑنے دے بلکہ تجھہ پر فقط پہنچا دینا ہی احکام الٰہی کا اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ
لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا اللہ قبض کر لیتا ہی جانون کو وقت موت انکے کے اور جو نہین موے قبض کرتا ہی انکو بیچ نیند انکی کے محی السنہ
نے معالم التنزیل مین لکھا ہی کہ ہر آدمی کے دو نفس ہین نفس حیات اور نفس تمیز نفس حیات جدا ہوتا ہی اسکا اس سے دم مرگ اور اسکے
جانے سے نفس تمیز بھی جاتا رہتا ہی اور نفس تمیز مفارقت کرتا ہی وقت خواب اور اسکے جانے سے نفس حیات نہین جاتا اتحاف مین ابن جبیر

سے منقول ہی کہ حقتعالی جمع کرتاہی درمیان ارواح احیا اور اموات کے تو کہ ساتھہ ایک دوسرکیے نشان آشنائی کا دیتے ہین فَیُمْسِكُ
الَّتِیْ قَضٰی عَلَیْهَا الْمَوْتَ وَیُرْسِلُ الْاُخْرٰۤی اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّى پس بند رکھتاہی اس عالم مین اس نفس کو کہ پہلے اس سے مقرر کی ہی
اوپر اسکے موت اور بھیجدیتاہی اور نفسون کو کہ جنسے زندگانی ہی طرف بدنون اُنکے کے ایک وقت مقرر تک کہ اجل انکی پہنچے اور
نزدیک جمہور مفسرون کے امساک اور ارسال واسطے اُن نفسون کے ہی کہ خواب مین قبض کیے جاوین اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ
یَّتَفَكَّرُوْنَ تحقیق بیچ قبض کرنے جانون کے اور نگاہ رکھنے انکے کے اور طرف بدنون کے پہنچے گے البتہ نشانیان ہین اوپر کمال
قدرت کے اور علامتین ہین واسطے حشر اور بعث کے واسطے اس قوم کے کہ فکر کرتے ہین موت مین کہ مشابہ نیند کی ہی اور زندگی مین کہ
مثل جاگنے کے ہی توریت مین مذکور ہی کہ ای فرزند آدم جیسا کہ سو جاتاہی تو مرجاویگا اور جیسا کہ جاگ جاتاہی تو زندہ ہوگا بعد
موت کے ۔ فراسین تامل نہین کرتے اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ کیا پکڑے ہین انھون نے سوا اللہ کے سفارش کرنوالے
کہ وہ کہکر بچالینگے قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا یَمْلِكُوْنَ شَیْـًٔا وَّلَا یَعْقِلُوْنَ کہہ کیا سفارش کرینگے وہ جو نہین اختیار رکھتے ہون کسی چیز کا
اور نہ سمجھتے ہون اپنے بجاریون کو یعنے توقع شفاعت کی رکھتے ہو پتھرون سے کہ علم اور قدرت سے بےنصیب ہین قُلْ لِّلّٰهِ
الشَّفَاعَةُ جَمِیْعًا کہہ واسطے خدا کے ہی سفارش سب یعنے حکم اُسکا کہ کوئی بےاذن اسکے کے کسیکی شفاعت نکر سکیگا لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ واسطے اسکے ہی بادشاہی آسمانون کی اور زمین کی ثُمَّ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ پھر طرف اسیکے پھیرے جاؤگے تم دن قیامت کے
وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اور جسوقت یاد کیا جاتاہی اللہ کو اکیلا بغیر یاد بتون کے جیسے
کہ کہین لا اِلٰہ اِلا اللہ نفرت کرتے ہین دل اُن لوگون کے کہ نہین ایمان لاتے ساتھہ آخرت کے وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِیْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِذَا هُمْ
یَسْتَبْشِرُوْنَ اور جسوقت یاد کیے جاتے ہین وہ جو معبود انکے ہین سوا اللہ کے ناگہان وہ خوش ہوجاتے ہین بسبب غافل ہونے کے
حق سے اور مشغول ہونیکے ساتھہ باطل کے لیکن معاملہ مؤمن کا برعکس اسکے ہی کہ یاد خدا سے خوش ہوتاہی اور ذکر ماسوا سے غمگین
مثنوی جب یاد تیری آئی تو دل خرم ہو + اور غیر کا ذکر ہو تو کیا کیا غم ہو + گر نام تیرا لون تو خوشی کے مارے + عالم مین رہون وہ لے
عجب عالم ہو + قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَیْنَ عِبَادِكَ فِیْ مَا كَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ
کہہ کہ ای اللہ ای پیدا کرنیوالے آسمانون کے اور زمین کے ای جاننے والے پوشیدہ کے اور ظاہر کے تو ہی حکم کریگا درمیان بندون
اپنون کے قیامت کو بیچ اس چیز کے کہ تھے وہ بیچ اسکے اختلاف کرتے امر دین مین وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا وَّ
مِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اور اگر ہو واسطے ان لوگون کے کہ ظلم کرتے ہین یعنے کافر ہوئے ہین
جو کچھہ بیچ زمین کے ہی مال متاع سارا اور مانند اسکے ساتھہ اسکے البتہ بدلا دیوین اسکو برائی عذاب کے سے دن قیامت کے وَبَدَا لَهُمْ
مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ یَكُوْنُوْا یَحْتَسِبُوْنَ اور ظاہر ہوجاویگا واسطے انکے اللہ کیطرف سے جو کچھہ کہ نہ تھے گمان کرتے یعنے گمان انکا یہ
تھا کہ بتون کی شفاعت سے رتبہ قرب کا پاوینگے جو عذاب مین گرفتار ہونگے خلاف اپنے گمان کے معلوم کرینگے نقل ہی کہ ایک شاعر
وقت سے ذم مرگ رویا پوچھا کہ سبب کیاہی کہاہی کہ ڈرتاہون ایسی چیز ظاہر ہونے سے کہ مین جسکو حساب مین نہین لاتا تھا سفیان
ثوری سے منقول ہی کہ جب یہہ آیت پڑھتے تھے کہتے تھے وَیْلٌ لِاَهْلِ الرِّیَا فرد مرائے جانتا جس جس عمل کو اپنے احسن ہی +
بوقت مرگ سمجھیگا خلاف اسکے جو کچھہ ظن ہی وَبَدَا لَهُمْ سَیِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ اور ظاہر
ہووینگے واسطے انکے برائیان یعنے عذاب برائیون کا اس چیز کے کہ کماتے تھے اور گھیریگا انکو جو کچھہ کہ تھے ساتھہ اسکے ٹھٹھا کرتے
ڈرانے خدا اور رسول کے سے فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ اِنَّمَاۤ اُوْتِیْتُهٗ عَلٰی عِلْمٍ
پس جب لگتی ہی آدمی کو یعنے کافر کو کہ عتبہ ہی یا نام کافرون کو سختی اور مفلسی پکارتاہی ہمکو اور رفع اسکا ہم سے چاہتاہی پھر جب

Marfat.com

دیتے ہین ہم اسکو نعمت اپنے پاس سے راہ تفضل سے نہ اسکے استحقاق سے کہتا ہی سوا اسکے نہین کہ دیا گیا ہون مین اس مال کو اوپر علم
کے یعنے طور وہب کسب کے اور تحصیل مال کی جانتا تھا مین اس سبب سے ہاتھہ لگا یا اللہ تعالی جانتا تھا کہ مین مستحق اسکا ہون اسواسطے
دیا بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ نہین ایسا کہ وہ کہتے ہین بلکہ یہہ نعمت آزمایش ہی کہ کافر او شاکر ظاہر ہوجاوے اور لیکن
اکثر انکے نہین جانتے قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ تحقیق کہی تھی یہہ بات ان لوگون نے کہ پہلے
انسے تھے یعنے قارون نے کہی تھی کہ انما اوتیته علی علم عندی اور اسکی قوم نے پسند کی تھی پس نہ کفایت کیا ان سے اس چیز نے کہ تھے وہ
کماتے مال اور متاع دنیا سے یعنے عذاب سے نہ بچایا فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا پس پہنچا انکو وبال برائیون کا اس چیز کے کہ کماتے
تھے اور مال سمیت زمین مین دہس گئے وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَآءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ اور وہ لوگ
کہ ظلم کرتے ہین اور ناشکری انہین سے کہ مشرک زمانے تیرے کے ہین شتاب پہنچیگا انکو بدلا برائیونکا اس چیز کے کہ کمایا ہی انھون نے اور نہین
وہ عاجز کرنیوالے ہمکو عذاب دینے سے یا پیشی پکڑنیوالے اوپر عذاب ہمارے کے اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ
کیا نہین جانتے یہہ کہ اللہ کشادہ کرتا ہی رزق واسطے جسکے کہ چاہتا ہی اپنی مشیت سے نہ اسکی رفعت سے اور بند او تنگ کرلیتا ہی
اوپر جسکے کہ چاہتا ہی اپنی حکمت سے نہ اسکی ذلت سے اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ تحقیق بیچ فراخی اور تنگی رزق کے
البتہ نشانیان ہین اوپر کمال قدرت اور ارادت اوسکیکے واسطے اوس قوم کے کہ ایمان لاتے ہین اوپر خدا روزی دینے والیکے اور جانتے ہین کہ جو
کچھہ عطا کرتا ہی اور جسکو عطا کرتا ہی عین مصلحت ہی معالم مین مذکور ہی کہ ایک گروہ نے مشرکون کے قتل اور زنا او طرح طرح کے گناہ کئے تھے حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ جس چیز کی تم دعوت کرتے ہو نیک ہی اس شرط پر ہم قبول کرتے ہین کہ ہمین بتادو گناہ ہمارے بخشے جاوینگے یا نہین یہہ
آیت نازل ہوئی کہ قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ ای بندو میرے جو زیادتی
کرتے ہو اوپر جانون اپنے کے یعنے بہت گناہون مین ڈوبے ہوت ناامید ہو رحمت اللہ کی سے تقنطوا ساتھہ فتح نون کے ہی اور کسرہ وضمہ بھی پڑھا ہی اور
بعضی تنیا سوا ہی شرح السنہ مین ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم وحشی کو دعوت اسلام کی کی اسنے کہا کہ کیونکر مجھے تم طرف اسلام کے بلاتے ہو اور تم جانتے ہو کہ جو کوئی
قتل کرے اور شرک اور زنا کرے یلق اثاما یضاعف لہ العذاب اور مین نے یہہ سب کچھہ کئے ہین یہہ آیت اتری کہ الا من تاب وامن وعمل عملا صالحا
وحشی نے کہا یہہ شرط شدید ہی مین طاقت اسکی نہین رکھتا کچھہ اس سے سوا اور بھی ہی حق تعالی نے یہہ آیت نازل کی کہ ان
اللہ لا یغفر ان یشرك به ویغفر ما دون ذلك لمن یشاء اسنے کہا مین نہین جانتا کہ مجھے بخشیگا یا نہین اللہ تعالی نے یہہ آیت
اتاری قل یاعبادی الذین اسرفوا تا آخر مسلمانون نے عرض کیا کہ یہہ خاص وحشی کے واسطے ہی یا ہم سب کے فرمایا حضرت نے
واسطے عام مسلمانون کے تم کلام سمجھہ لیجئے کہ یہہ آیت بڑی امید کی ہی قرآن شریف مین حدیث مین ہی کہ دوست نہین رکھتا
مین دنیا اور ما فیہا کو کہ مجھے ہو عوض اس آیت کے کیونکہ یہہ آیت دنیا سے اور جو کچھہ دنیا مین ہی اس سے بہتر ہی معالم مین ہی
ابن مسعود رضی اللہ عنہما سے کہ ایک مسجد مین آئے دیکھا کہ واعظ مذکور دوزخ کا اور طوق وسلاسل اسکے کا کرتا ہی فرمایا ای واعظ
کیون لوگون کو ناامید کرتا ہی نہین پڑھا تو نے کہ حق تعالے فرماتا ہی قُلْ يٰعِبَادِيَ الذین اسرفوا الآیۃ فصول مین ہی کہ امیدواری
کی اس آیت مین تین چیزین ہین اول لطف خطاب ہی کہ فرمایا یاعبادی اور نکہا یا ایہا العصاۃ دوسری نرمی عتاب ہی کہ فرمایا اسرفوا
اور نفرمایا اخطاؤا تیسری تنبیہ باسباب ہی کہ فرمایا لا تقنطوا فتوحات مین ہی کہ لا تقنطوا الہی ہی اور جس سے حق تعالی نے نہین
فرمائی باز رہنا اس سے لازم ہی پس ناامیدی کسیطرح روا نہین مصرعہ نکرنا امیدی کہ ہی کفر راہ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ
جَمِيْعًا تحقیق اللہ بخشتا ہی گناہ سارے کتنے ہی بہت ہون سوا شرک کے کہ مطلقا نہین بخشا جاتا ہی بعضے علما کہتے ہین کہ غفران
ذنوب بشرط توبہ ہی یہہ قول خلاف ظاہر ہی وسیط مین ساتھہ اسناد اپنے کے لایا ہی اسما بنت زید رضی اللہ عنہا سے کہ کہا

Marfat.com

سنا مین نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا ان اللہ یغفر الذنوب جمیعا ولا یبالی اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ تحقیق وہی بخشنے والا
گناہون کا مہربان بندون پر یہہ آیت غریق بحر عصیان کو ساحل نجات پر لگاتی ہی اور مریض جرایم کو معجون شفا کھلاتی ہی نظم ماہی ہمکو
رافت توشۂ راہ ٭ عجب لا تقنطوا من رحمۃ اللہ ٭ سراپا گرچہ ہین ہم غرق عصیان ٭ یہہ ہی ہمکو امید فضل رحمان ٭ خدا نے خود کہا ہی میرے
بندو ٭ میری رحمت سے ناامید مت ہو ٭ پھر اس بخشش سے ناامید ہونا ٭ نہین ہی کچھہ مگر ایمان کھونا وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ
قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ اور رجوع کرو ساتھہ طاعت کے یا دعا اور زاری کے طرف پروردگار اپنے کے اور مطیع رہو واسطے امر
اسکے یا اخلاص اختیار کرو توحید مین پہلے اس سے کہ آوے تمکو عذاب ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ پس نہ مدد دیے جاؤ گے یعنے عذاب دور
کرنے مین تمہاری مدد نکریگا وَاتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ
اور پیروی کرو بہتر اس چیز کی کہ اتاری گئی ہی طرف تمہارے پروردگار تمہارے سے یعنے عزیمت کو اختیار کرو نہ رخصت کو اور ناسخ کی پیروی
کرو نہ منسوخ کی پہلے اس سے کہ آوے تمکو عذاب ناگہان اور تم نہین جانتے ہو آنا اسکا تو کہ کچھہ تدارک کرو اسکا اور شتابی اَنْ تَقُوْلَ
نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ پہلے اس سے کہ کہے کوئی جی ای افسوس اوپر اسکے کہ تقصیر کی
مین نے بیچ حق اللہ کے یا بیچ طلب رحمت اور قرب اس درگاہ کے اور تحقیق تھا مین البتہ ٹھٹھا کرنیوالون سے اوپر قرآن اور رسول اور
مومنون کے اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ یا کہے کہ اگر تحقیق اللہ ہدایت کرتا مجھکو البتہ ہوتا مین پرہیزگارون
سے اور شرک ومعصیت مین آلودہ نہوتا اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِيْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ یا کہے جب دیکھے
عذاب کو کاش کہ ہو واسطے میرے پھر جانا طرف دنیا کے پس ہو مین نیکی کرنیوالون سے اور فرمانبردارون سے پس اسی کہنے والیکو کہے
مجھے ہدایت نہین کی اگر کرتے تو مین پرہیزگار ہوتا کہین بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ
یہہ نہین جو تو کہتا ہی بلکہ تحقیق آئی تھین تیرے پاس آیتین کتاب ہمارے کی کہ قرآن ہی پس جھٹلایا تو نے انکو اور نہ مانا اور تکبر کیا
تو نے اور سرکشی کی ایمان لانے سے اور تھا تو کافرون سے وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ
اور دن قیامت کے دیکھیگا تو ان لوگون کو کہ جھوٹھہ بولتے ہین اوپر اللہ کے شریک اور اولاد ٹھہرا کے منہہ انکے کالے کیے گئے پہلے دوزخ
مین داخل ہونیسے کہ علامت دوزخیون کی ہی چنانچہ فرمایا ہی یعرف المجرمون بسیماھم اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ کیا نہین
بیچ دوزخ کے جگہہ رہنے کی واسطے متکبرون اور گردن کشون کے کہ حکم خدا اور رسول کا نہین مانتے وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ
اور نجات دیگا خدا دوزخ سے ان لوگون کو کہ پرہیز کرتے ہین شرک سے ساتھہ مقصد اپنے کے کہ رستگاری ہی یعنے ساتھہ اسباب نجات
کے کہ ایمان اور احسان ہی لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ نلگے گی انکو برائی اور نہ وہ اندوہگین ہونگے اَللّٰهُ خَالِقُ
كُلِّ شَيْءٍ اللہ ہی پیدا کرنیوالا ہر چیز کا وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ اور وہ اوپر ہر چیز کے کارساز اور متصرف اور نگہبان ہی
لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ واسطے اسکے ہین کنجیان خزانون آسمانون کی اور زمین کی یعنے مالک امور علوی اور سفلی
کا وہی ہی سوا اسکے کسیکو تصرف ان مین ممکن نہین جیسا کہ خزانون مین دخل کسیکو نہین ہو سکتا ہی مگر اس شخص کو کہ کنجیان اسکی جسکے
اختیار مین ہون حدیث مین ہی کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے پوچھا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ مقالید السموات والارض کی تفسیر
کیا ہی فرمایا کہ لا الہ الا اللہ واللہ اکبر وسبحان اللہ وبحمدہ واستغفر اللہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ ھو الاول والآخر والظاہر
والباطن یحیی ویمیت بیدہ الخیر وھو علی کل شیٔ قدیر یعنے یہہ کلمات مفاتیح خزائن آسمان وزمین ہین جو کوئی یہہ پڑھے
تو نقود وفیوض اس خزائن کے دست تصرف مین اسکے ہی جب چاہے مینہہ برساوے اور جو چاہے پیل بوتا اگاوے وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ
اللّٰهِ اور جنھون نے کفر کیا ساتھہ نشانیون خدا کے یعنے دلیلون قدرت اسکی کے یا آیتون کتاب اسکی کے اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ

Marfat.com

یہہ لوگ وہی ہین زیان پانیوالے کہ مرجع اُنکا دوزخ ہی لکھاہی کہ کفار قریش پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو طرف دین آبا اُنکے کے
دعوت کرتے تھے حق تعالیٰ نے فرمایا قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ کہہ کیا پس سوا اللہ کے حکم کرتے ہو مجھکو کہ
عبادت کرون مین بعد ان سب دلیلون ظاہر کے ای جاہلو وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ اور البتہ تحقیق وحی کی گئی ہی
طرف تیرے اور طرف ان لوگون کے کہ پہلے تجھ سے تھے پیغمبر یعنے تجھ سے اوپر ہر ایک پیغمبر سے کہا گیا ہی کہ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ
عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ اگر شریک لاویگا یعنے ساتھ فرض محال کے اور اصح یہہ ہی کہ مخاطب ظاہر مین پیغمبر ہین اور حقیقت
مین افراد مسلمانان امت اُنکے ہین ہر ایک کو فرماتا ہی کہ اگر شریک لاویگا تو البتہ کھوئے جاوینگے عمل تیرے جو بوقت ایمان واقع
ہوئے ہین اور البتہ ہوجاویگا تو زیان پانیوالون سے کہ بعد نعمت دین کے لذت شرک مین پڑیگا بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ
بلکہ اللہ ہی پس عبادت کر اور ہو شکر کرنیوالون سے نعمت توحید اور عبادت پر ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ایک عالم یہودی
نے حضرت سے عرض کیا کہ ای محمد جانتا ہی کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن آسمانون کو ایک انگلی پر رکھیگا اور زمین کو ایک انگلی پر اور
پہاڑون کو ایک پر اور آب و خاک کو ایک پر پس ہلاکر انگلیان فرماویگا این الملک واین الملوک حضرت نے سنکر تعجب سے تبسم
فرمایا یہہ آیت اتری کہ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ اور نہ قدر پہنچانی یہود نے اللہ کی حق قدر اسکیکا وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ اور زمین ساری مٹھی مین ہی اُسکے دن قیامت کے اور آسمان لپیٹے ہوئے ہین بیچ
سیدھے ہاتھ اسکیکے معالم مین ابن عمر سے منقول ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حق تعالیٰ آسمانون کو لپیٹیگا دن قیامت
کے اور کھولیگا سیدھے ہاتھ اپنے مین اور فرماویگا این الملوک واین الجبارون واین المتکبرون پس لپیٹے ہوؤن کو کھولیگا معتقد
اہل ایمان کا اسطرح کے کلام سے تنزیہ سے تشبیہ سے بحر الحقائق مین ہی کہ مذہب ہمارا بیچ تحقیق اس آیت کے یہہ ہی کہ چھوڑدین
اسکو اللہ کے مراد پر کیونکہ اسطرح کے کلمات متشابہات سے ہین اُن پر ایمان لایا چاہئے اور حقیقت مین انکے کلام نکیا چاہیے سُبْحٰنَهٗ وَ
تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ پاک ہی وہ وصف جواہر اور اعراض اور اجسام سے اور برتر ہی اس چیز سے کہ شریک لاتے ہین وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ
فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ اور پھونکا جاویگا بیچ صور کے پہلے بار اُنکے قول پر کہ دو نفخے ثابت کرتے
ہین اور اسکو نفخہ صعق کہتے ہین کہ جب پھونکا جاویگا بیہوش ہوجاوینگے اور اصح یہہ ہی کہ مرجاوینگے جو کچھ کہ بیچ آسمانون کے اور جو بیچ زمین
کے ہین مگر جسکو چاہے اللہ کہ اٹھانیوالے عرش کے ہین یا نگہبان بہشت اور دوزخ کے ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ
يَّنْظُرُوْنَ پھر پھونکا جاویگا بیچ صور کے دوسرے بار اسکو نفخہ بعث کہتے ہین اس پھونک سے سب مردے جی اٹھینگے پس ناگہان
وہ کھڑے ہونگے کنارے قبرون کے دیکھتے ہونگے ہر طرف چھوٹون کی شکل کہ منتظر ہونگے کہ انسے کیا کرین وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ
رَبِّهَا اور چمک جاویگی زمین محشر کی ساتھ نور پروردگار اپنے کے یعنے اس نور سے کہ خدا وہان پیدا کریگا بعضون نے کہا ہی کہ مراد روشنی
عدل کی ہی کہ حقوق خالق اور خلایق کے اس سے ظاہر ہوجاوینگے اور ظلمت ظلم کی دور ہوگی وَوُضِعَ الْكِتٰبُ وَجِايْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَ
الشُّهَدَآءِ اور رکھے جاوینگے اعمال نامے چپ و راست عمل کرنیوالون کے اور لایا جاویگا پیغمبرون کو واسطے دعوے پہچانے احکام
الٰہی کے اوپر امت کے اور گواہونکا واسطے صحت دعوے انکے کے مراد اس سے امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہین اور بعضون نے کہا ہی
کہ شہیدون کو صف جہاد کے حاضر کرینگے واسطے شرف انکے کے وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ اور حکم کیا جاویگا درمیان
بندون کے ساتھ حق کے اور عدل اور انصاف کے اور وہ ظلم نکیے جاوینگے ساتھ نقصان ثواب اور افزونی عقاب کے وَوُفِّيَتْ
كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ اور پورا دیا جاویگا ہر جی کو جو کچھ کیا تھا یعنے جزا عمل اسکے کی اور وہ خوب جانتا
ہی جو کچھ کرتے ہین بندے اور جزا مناسب اسکے دیگا وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا اور ہانکے جاوینگے وہ لوگ جو کافر ہوے

Marfat.com

ان کے جانا سخت ساتھ قہر اور غضب کے طرف دوزخ کے گروہ گروہ آگے پیچھے حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَاۤ
اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا یہاں تک کہ جب آوینگے دوزخ کے پاس
کھولے جاوینگے دروازے ساتوں اسکے واسطے آنے انکے کے اور کہینگے واسطے انکے چوکیدار دوزخ کے کیا نہ آئے تھے تمہارے
پاس پیغمبر جنس تمہاری سے اللہ کی طرف سے پڑھتے تھے اوپر تمہارے آیتیں پروردگار تمہارے کی کہ اتاری تھیں اور ڈراتے تھے
تمکو ملاقات اسدن تمہارے سے قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ کہینگے کافر ہاں آئے تھے اور ہمیں ڈراتے
تھے اور لیکن ثابت ہوئی بات عذاب کی یعنے حکم خدا کا ساتھ عذاب کے اوپر کافروں کے قِيْلَ ادْخُلُوْۤا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
کہا جاویگا کافروں کو کہ داخل ہو دروازوں میں دوزخ کے ہمیش رہنے والے بیچ اسکے فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ پس بری
ہی جگہہ رہنے متکبروں کی دوزخ میں وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا اور ہانکے جاوینگے وہ لوگ کہ ڈرتے ہیں
پروردگار اپنے سے انکا ساتھ لطف اور ملائمیت کے یعنے فرشتے شتابی کرینگے انکو چلنے میں طرف بہشت کے گروہ گروہ اور تفاوت
مراتب انکے کے سمجھ لیجیے کہ ہانکنا اہل بہشت کا بطریق اعزاز ہی یا مراکب کو انکے ہانکینگے کیونکہ متقی سوار بہشت میں جاوینگے حَتّٰۤى اِذَا
جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا یہاں تک کہ جب آوینگے بہشت کے پاس اور کھولے ہونگے دروازے اسکے پہلے ہی پہنچنے انکے سے کہ انتظار
نکھینچیں وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ اور کہینگے واسطے انکے چوکیدار بہشت کے سلامتی ہو جیو
اوپر تمہارے پاک تھے تم دنیا میں گناہوں سے یا پاکیزہ ہی تمہارا مقام اور حضرت علی مرتضی رضی اللہ عنہ سے منقول ہی کہ جب بہشتی
دروازے پر بہشت کے پہنچینگے وہاں درخت ہوگا اسکے تلے دو چشمے جاری ہونگے ایک میں نہاوینگے ظاہر انکا پاکیزہ ہو جاویگا وہ
دوسرے کا پانی پئینگے باطن انکا مطہر اور معمور ہو جاویگا اسوقت فرشتے کہینگے پاک ہوئے تم ساتھ ظاہر اور باطن کے پس داخل
ہو بہشت میں ہمیشہ رہنے والے وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ
اور کہینگے مسلمان جب بہشت میں داخل ہونگے سب تعریف واسطے اللہ کے ہی جسنے سچا کیا وعدے اپنے کو ساتھ ثواب کے اور وارث
کیا ہمکو زمین بہشت کا تو کہ جگہہ پکڑتے ہیں ہم بہشت میں جہاں چاہیں ہم فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ پس بہت اچھا ہی ثواب عمل کرنیوالوں کا
یعنے فرمانبرداروں کا سمجھ لیجیے کہ بہشتیوں کو حکم ہوگا کہ جہاں چاہیں رہیں لیکن ہر ایک وہی مقام چاہیگا جو اسکے واسطے مقرر ہی وَتَرَى
الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ اور دیکھیگا تو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم جب مقام قرب میں ہوگا فرشتوں کو
گھیرے ہوئے گرد عرش کے یعنے طواف کرتے ہوئے چہاروں طرف اسکے پاکی بیان کرتے ہیں ساتھ تعریف اسکی کے یعنے کہتے ہیں
سبحان اللہ وبحمدہ ساتھ تسبیح کے نفی کرتے ہیں اُن چیزوں کی جو لائق جناب کبریا کے نہیں ہیں اور حمد سے اثبات کرتے ہیں اُن
صفاتوں کا جو سزاوار حضرت مولی ہیں وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اور فیصل کیا جاویگا درمیان خلق
کے ساتھ حق کے یعنے ہر ایک کو اسکے مقام پر اتارینگے اور کہا جاویگا یعنے فرشتے یا مومن کہینگے سب تعریف واسطے اللہ کے ہی کہ
پروردگار عالموں کا ہی سمجھ لیجیے کہ جیسا ابتداء خلق آسمان و زمین میں ثنا اپنی کہی کہ الحمد للہ الذي خلق السمٰوات والارض
ویسا ہی وقت قرار پکڑنے اہل آسمان اور زمین کے منزلوں اپنے میں وہی تعریف اپنی کی تو کہ جانیں کہ فاتحہ اور خاتمہ لائق اسیکے "
تعریف کے ہی **فرد** کلمہ حمد تیری شان میں چست آتا ہی + کسکا قد ہی کہ سر و پایہ درست آتا ہی + **سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ** مکی ہی
بچاسی آیتیں ہیں ایک ہزار ایکسو ننانوے کلمے ہیں چار ہزار نوسو ساٹھ حرف ہیں فواصل اسکے من علق دبر ہیں اور ربط اسکا
سورہ زمر سے یہہ ہی کہ افتتاح دونونکا بذکر تنزیل قرآن اور ساتوں حٰمیموں میں یہہ پہلی ہی حصن حصین میں مستدرک سے
منقول ہی بروایت معقل بن یسار کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دیا گیا ہوں میں سورہ طٰہ اور وہ سورتیں جنکی اول

Marfat.com

طٰسٓمٓ ہی یعنے سورہ شعرا اور نمل اور قصص اور حٰم ساتون الواح موسیٰ سے کہ وقت مناجات کے اللہ تعالیٰ نے انکو دین تھین تفسیر امام ابو اللیث مین باب ناو مذکور ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی چاہے چرنے روضہائے بہشت مین پس چاہئے کہ حامیمونکو پڑھے معالم مین ابن مسعود سے نقل کیا ہی کہ جس حٰم مین پڑتا ہون مین گویا کہ چمن بہشت مین پڑتا ہون مین کہ زمین نرم مین واقع ہی اور تعجب سے اسمین نظر کرتا ہون مین اور ابن عباس نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ قسم کھاتا ہی ساتھ حکم نافذ اور ملک باقی اپنے کے کہ ہر شی کا لباب ہی اور لباب قرآن کا حمیم مین ہی اور بعضے صحابہ اور تابعین سے منقول ہی کہ یہہ عرائس قرآن ہین واللہ اعلم بالصواب ٭

خمس وثمانون اٰیۃ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	سُوْرَةُ الْمُؤْمِن مَكِّيَّةٌ وَهِيَ

حٰمٓ یعنے علما کہتے ہین کہ حروف مقطعہ اشارت طرف کلمون کے ہین کہ حق تعالیٰ نے قسم کھائی ہی انکی اور عرب جز وکلمہ کو تعبیر ساتھ کل کے کرتے ہین پس یہان حرف حا اشارت طرف حکم حق کے ہی کہ کسی کے پھرانے سے نہین پھرتا اور میم ایما ساتھ ملک اسکے کے ہی کہ زوال اور فنا اسمین راہ نہین پاتا اور جواب قسم کا یہہ ہی کہ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ اتارنا کتاب کا یعنے قرآنکا اللہ غالب جاننے والے سے ہی کہ وہ قادر ہی اتارنے پر اور عالم ہی کہ کسوقت ہین کسپر اتارے غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِى الطَّوْلِ بخشنے والا گناہ اس کسیکا کہ تصدیق دل سے کہے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ اور قبول کرنیوالا توبہ کا کلمہ توحید کہنے والے سے سخت کرنیوالا عذاب کا اس کسیکو کہ کلمہ توحید سے پھرے صاحب بخشش اور انعام کا لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ نہین کوئی مستحق عبادت کے مگر وہ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ طرف اسیکے ہی پھر جانا سب بندونکا واسطے جزا کے مَا يُجَادِلُ فِيْۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِى الْبِلَادِ نہین جھگڑتے بیچ نشانیون اللہ کے یا آیتون کتاب خدا کے بعد اسکے اتارنا اسکا محقق ہوا مگر وہ لوگ جو کافر ہوئے اور چھپاتے ہین حق کو پس چاہئے کہ نہ فریب دے تجھکو پھرنا انکا بیچ شہرون شام اور یمن کے واسطے تجارت کے یعنے خیال مت کر کہ انکو مہلت اور فرصت ہی مآل کار اور خاتمہ روزگار انکا بہت برا ہوگا كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّالْاَحْزَابُ مِنْۢ بَعْدِهِمْ جھٹلایا پہلے قوم تیری سے قوم نوح کی نے نوح علیہ السلام کو اور گروہون نے بعد قوم نوح سے پیغمبرون اپنون کو مانند قوم عاد اور ثمود کے وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۢ بِرَسُوْلِهِمْ لِيَاْخُذُوْهُ اور قصد کیا تھا ہر ایک امت نے انمین سے ساتھ پیغمبرون اپنے کے تو کہ پکڑ لیوین اسکو اور ہر ایذا چاہین پہنچاوین وَجَادَلُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ اور جھگڑا کرتے تھے پیغمبرون اپنے سے ساتھ جھوٹھ بات کے تو کہ دبا دیوین ساتھ اسکے سچی بات کہ ماننا جسکا واجب ہی پس پکڑ لیا مین نے انکو اور ہلاک کیا عوض مین اسکے فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ پس کیونکر ہوا عذاب میرا اُن پر وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ اور جس طرح ثابت ہوا عذاب مکذبان امم ماضیہ پر اسیطرح ثابت ہوا حکم پروردگار تیرے کا ساتھ عذاب اور عقاب کے اوپر ان لوگون کے جو کافر ہوئے قوم تیری سے یہہ کہ وہ رہنے والے آگ کے ہین یعنے سزاوار عذاب اس جہان کے بھی ہین اور اگر قوم تیری نے عبادت حق سے اعراض کیا تو کچھ زیان اسکے ملک کو نہین پہنچتا کیونکہ عبادت کرنیوالے اور ثنا کہنے والے اسکے بہت ہین خواص مخلوقات سے کہ انمین سے اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وہ جو اٹھا رہے ہین عرش کو اور وہ اشراف ملائکہ ہین کشاف مین ہی کہ حق تعالیٰ سب فرشتون کو فرماتا ہی بجہت اجلال اور اکرام صبح و شام عرش حملہ کو سلام کرین اور جو کوئی کہ گرداگرد عرش کے ہین کروبیون سے کہ طواف کرتے ہین اور وہ ستر ہزار صف ہین عرش کو درمیان لئے ہوئے پاکی بیان کرتے ہین ساتھ تعریف پروردگار اپنے کے یعنے اللہ کا ذکر کرتے ہین ساتھ جامع ثنائے صفات جلال اور اکرام کے معالم مین ہی کہ حملہ عرش مین سے چار کہتے ہین سبحنک اللہم وبحمدک لک الحمد علی حلمک بعد علمک اور چار کہتے ہین سبحانک اللہم وبحمدک لک الحمد علی عفوک بعد قدرتک اور گویا کہ وہ یہہ نسبت کرم الٰہی ساتھ ذنوب بنی آدم کے

Marfat.com

یہہ کلمات کہتے ہین وَيُؤْمِنُونَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ اٰمَنُوْا اور ایمان لاتے ہین ساتھہ پروردگار اپنے کے اور بخشش مانگتے ہین
اللہ سے واسطے ان لوگون کے جو ایمان لائے ہین اور کہتے ہین رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوْا ای پروردگار
ہمارے سما لیا ہی تونے ہر چیز کو از روے بخشش اور علم کے یعنے رحمت اور علم تیرا سب شی کو پہنچا ہی پس بخش واسطے ان لوگون کے کہ توبہ کی
وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ اور پیروی کی راہ تیرے کی کہ دین اسلام ہی اور بچا انکو عذاب دوزخ سے رَبَّنَا
وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ای پروردگار ہمارے اور داخل کر انکو بہشتون
ہمیشہ کی رہنے کے مین جو وعدہ دیا ہی تونے انکو اور داخل کر ساتھہ انکے بہشت مین اسکو جو لایق ہی بہشت کے یعنے مسلمان ہی باپون انکے
سے اور بی بیون انکی سے اور اولاد انکی سے تو کہ سرور انکو انکے دیکھنے سے تمام ہو اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ تحقیق تو ہی ہی غالب
حکمت والا وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ اور بچا انکو برائیون سے یعنے گناہون سے دنیا مین وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ
اور جسکو بچایا تونے برائیون سے آجکے دن اس جہان مین پس تحقیق رحمت کی تونے آخرت مین اسکو وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ
اور یہہ بچانا تیرا وہی ہی مراد پانا بڑا کیونکہ جو صاحب دولت کہ یہان پناہ عصمت الٰہی مین ہوگا وہان سایہ رحمت نامتناہی مین ہوگا ۔
مثنوی پاوے جو کوئی آج تیرا دست پناہ ۔ بخشش کی ملے نہ کیونکہ فردا اُسے راہ ۔ یہان جسپہ نہین ہی مہر سے تیری نگاہ ۔ وہان کیون
نہ وہ حسرت سے بھرے نالہ و آہ ۔ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ
تحقیق وہ لوگ جو کافر ہوئے پکارے جاوینگے زبان ملائکہ سے یعنے جب کافر دوزخ مین جاوینگے اور اپنے نفسون سے دشمنی آغاز کر کہ
زبان ملامت اور عتاب کھولینگے کہ کیون زمانہ اختیار مین ایمان نہ لائے فرشتے انکو پکارینگے اور کہینگے البتہ ناخوش رکھنا اللہ کا
بہت بڑا ہی ناخوش رکھنے تمہارے سے اپنے آپ کو اور اللہ تمکو ناخوش رکھتا تھا جس وقت کہ پکارے جاتے تھے تم طرف ایمان کے پس کفر
کرتے تھے تم اور ایمان نہین لاتے تھے قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ کہینگے کافر کہ ای پروردگار ہمارے مارا
تونے ہمکو دو بار اور جلایا تونے ہمکو دو بار یعنے پہلا مارنا وقت اجل آنے کے تھا دنیا مین اور پہلا جلانا قبر مین اور دوسرا مارنا قبر مین
اور دوسرا جلانا بعث مین تبیان مین ہی کہ اولاد آدم کو پشت انکی سے نکال کر عہد لیا پھر مارا پہلا مارنا وہ ہی پھر رحم مین نطفہ مردے
سے زندہ کر کر دنیا مین مارا دوسرا مارنا وہ ہی پھر آخرت مین زندہ کریگا یہہ دو بار جلانا ہی بہر تقدیر یہ کافر مارنے اور جلانے کے قایل ہونگے
اور کہینگے فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ پس اقرار کیا ہمنے ساتھہ گناہون اپنے کے کہ انکار کرنا اور جھٹانا بعث
کا تھا پس آیا ہی طرف نکلنے ہمارے کے دوزخ سے کوئی راہ کہ اس سے نکلکر بہشت کو پہنچین مراد انکی قبول ایمان اور توبہ ہی پس فرشتے
انکو نا امید کر کر کہینگے ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗٓ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ یہہ بند ہونا تمہارا دوزخ مین بسبب اسکے ہی کہ دنیا مین جب پکارا
جاتا تھا اللہ کو اکیلے کفر کرتے تھے تم ساتھہ یگانگی اسکے کے اور کہتے تھے اجعل الالهة الها واحدا وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا
اور اگر شریک لایا جاتا تھا ساتھہ اللہ کے بتون کو اور کہتے تھے هؤلاء شفعاء نا عند الله اقرار کرتے تھے اور ایمان لاتے تھے تم ساتھہ
شریکون کے فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ پس حکم اللہ کا ہی کہ برتر ہی اس سے کہ اُسکا شریک ٹھہراوین بزرگتر ہی اس سے کہ اسکا ہم
سر بناوین هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا وہی خدا جو کمال قدرت سے دکھاتا ہی تمکو نشانیان والا دیہ
وحدانیت اسکی کے اور اتارتا ہی واسطے تمہارے آسمان سے رزق یعنے باران یا فرشتے کہ تدبیر کرتے ہین اس چیز کی جو سبب رزق کی ہی
وَمَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ اور نہین نصیحت قبول کرتا اور عبرت پکڑتا ان آیتون پر مگر جو شخص کہ رجوع کرتا ہی طرف خدا کے یعنے گناہ
سے پھر کر منہہ لاتا ہی طرف عبادت کبریا کے فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ پس پکارو اللہ کو اور
عبادت کرو اسکو در انحال کہ خالص کرنے والے ہو واسطے اسکے عبادت اپنی کو شرک اور ریا سے اور اگرچہ ناخوش رکھین کافر اخلاص

Marfat.com

توحید تمہارے کو کیونکہ وہ ساتھ نعمت ایمان کے کافر ہیں اور تم اسپر شاکر ہو پس درمیان تمہارے اور انکے بیر ہے قول اور فعل تمہارے
انکو برے لگتے ہین جیسے گفتار کردار انکے تمکو مکروہ معلوم ہوتے ہین رَفِيعُ الدَّرَجٰتِ وہی ہے بلند کرنیوالا درجون بندون کا دنیا مین اور
عقبیٰ مین یا رافع درجات انبیا ہی بلند کرتا ہی درجہ آدم کا ساتھہ صفوت کے اور نوحؑ کا ساتھہ دعوت کے اور ابراہیمؑ کا ساتھہ خلت کے
اور موسیٰ کا ساتھہ قربت کے اور عیسیٰ کا ساتھہ زہادت کے اور حضرت مصطفیٰ کا ساتھہ شفاعت کے علیہ وعلیہم الصلوٰۃ والتسلیمات سلمیؒ نے
کہا ہی کہ درجہ جسکا چاہے بلند کرے ساتھہ معرفت اور پہچاننے اپنے کے بحر الحقایق مین ہی کہ بلند کرنیوالا درجے محبون کے ہی ساتھہ فنا
کے محبت سے اور لقا کے ساتھہ محبوبیت کے ایک بزرگ نے کہا کہ نہین پائی جاتی بقا مگر ساتھہ فنا کے جب تک شربت فنا نہ پیگا خلعت
بقا نہ پہنے گا **فرد** گرہی بقا چاہتا جام فنا نوش کر ✤ ملنا خدا کا ہی یہہ اپنے خودی سے گذر ذُو الْعَرْشِ صاحب عرش کا ہی یعنے خالق
اور مالک اسکا یا ملک اور سلطنت والا ہی يُلْقِي الرُّوحَ مِنْ أَمْرِهِ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ڈالتا ہی روح کو حکم اپنے سے یا بھیجتا
ہی جبرئیل علیہ السلام کو اوپر جسکے کہ چاہتا ہی بندون اپنے سے رتبہ نبوت کا عطا کرتا ہی جسکو چاہتا ہی لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ يَوْمَ هُمْ
بَارِزُونَ توکہ ڈراوے وہ جسپر وحی آئی ہی لوگون کو دن ملاقات ایکدوسریکے سے یعنے اسدن سے کہ روحین جسمون سے ملینگی
یا اہل آسمان اور زمین ملاقات کرینگے یا اولین اور آخرین یا معبودون اور عابدونکی ملاقات ہوگی یا ظالم اور مظلوم ملینگے یا ہر عامل ملاقات
کریگا عمل اپنے سے جسدن کہ بندے ظاہر ہونگے قبرون سے لَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ نہ چھپیگا اوپر اللہ کے بندون سے اور احوال
انکے سے باوجود کثرت انکے کچھہ بلکہ سب کو جانیگا اور موافق اعمال کے جزا دیگا اور پکارنیوالا پکاریگا لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ واسطے کسکے
ہی بادشاہی آج کے دن پس سب بندے متفق ہو کر جواب دینگے لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ واسطے اللہ کے اکیلے غالب کے ہی یہہ جواب سب
مسلمان دینگے بلکہ کفار بھی کہ علم ضروری وحدانیت حق پر انکو حاصل ہوگا اس جواب مین مومنون کے موافق ہونگے الْيَوْمَ تُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ
بِمَا كَسَبَتْ آج کے دن بدلا دیا جاویگا ہر جی ساتھہ اسچیز کے کہ کمایا تھا لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ نہین ظلم آج کے دن نہ ثواب کسیکا کم کرینگے نہ
عذاب بڑھاوینگے نہ کسیکو کسیکے گناہ پر پکڑینگے نہ بھلائی کا بدلا برائی دینگے إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ تحقیق اللہ جلد لینے والا ہی
حساب اور جزا ہر ایک کی دیگا قیامت کو شتاب وسیط مین ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حق تعالیٰ فرماویگا کہ مین بادشاہ
ہون جزا دینے والا نچاہئے کہ کوئی بہشتی بہشت مین جاوے اور نہ کوئی دوزخی دوزخ مین جبتک کہ جس کسینے کسی پر ظلم کیا ہی اسکا
قصاص نکرلون پس یہہ آیت پڑھی کہ الیوم تجزی کل نفس بما کسبت لا ظلم الیوم **مثنوی** ظالم کا قیامت مین ٹھکانا ہی برا ✤
ہی حال بد اور وبال پانا ہی برا ✤ بچ ظلم سے رافتا کہ دن محشر کے ✤ لا ظلم الیوم تازیانہ ہی برا ✤ وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْآزِفَةِ إِذِ الْقُلُوبُ
لَدَى الْحَنَاجِرِ كَاظِمِينَ اور ڈرا کافرون کو عذاب دن نزدیک کے سے یعنے روز قیامت سے کہ البتہ آنیوالا ہی اور جو آنیوالا ہی وہ نزدیک
ہی پہنچنے مین جسوقت کہ دل نزدیک حلق انکے کے ہونگے غم بھرے ہوئے یعنے خوف سے اسدن کے دل اپنی جگہہ سے قصد نکلنے کا کر کر
حلق تک آوینگے اور وہین ٹھہر جاوینگے نہ پھر کر اپنے مقام پر آوینگے کہ صاحب انکا راحت پاوے اور نہ باہر نکل جاوینگے کہ مخلصی ہاتھہ
آوے ایسے دل والے ہونگے غم بھرے ہوئے مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ حَمِيمٍ وَلَا شَفِيعٍ يُطَاعُ نہین واسطے ظالمون کے یعنے کافرون
کے اسدن کوئی دوست کہ عذاب انسے دفع کرے اور نہ شفاعت کرنیوالا کہ کہا اسکا مانا جاوے اور شفاعت اسکی قبول ہو يَعْلَمُ خَائِنَةَ
الْأَعْيُنِ جانتا ہی خیانت آنکھونکی یعنے نگاہ کرنی ان چیزون پر کہ حرام ہی یا آنکھہ مارنی لوگون کے عیب پر یا دروغ گوئی دیکھنے اور نہ دیکھنے
پر امام قشیریؒ نے کہا ہی کہ خیانت محبونکے آنکھون کی یہہ ہی کہ وقت مناجات کے جھپک جاوین چنانچہ زبور مین ہی کہ جھوٹا ہی جو
کوئی دعوی محبت کرے اور رات کو سورہے **مصرعہ** من نام عشقی نام عند وصالنا **نظم** عاشقونکو خواب سے کیا کام ہی ✤ دن
خیال یار صبح و شام ہی ✤ نالہ وزاری ہی بیتابی کے ساتھہ ✤ اشکباری وہان ہی بیخوابی کے ساتھہ ✤ شمع سان روتا ہی ساری رات ہی ✤

Marfat.com

کا ٹنا جل جل کے بس اوقات ہی ؛ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ اور جانتا ہی اللہ جو کچھ چھپاتے ہین سینے فردجی کی باتین ہین وہ سب
پہچانتا ؛ جو چھپے ہین راز وہ ہی جانتا ؛ وَاللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ اور اللہ حکم کرتا ہی ساتھ حق کے بیچ جزا دینے نیک کار اور بدکار کے
وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ بِشَيْءٍ اور جن کو کہ مشرک پکارتے ہین اور عبادت کرتے ہین سوا اللہ کے نہین حکم کرتے وہ
ساتھ کسی چیز کے کیونکہ اگر بت ہین تو جماد ہین انکو قدرت بات کی نہین اور اگر حیوان ہین تو مخلوق ہین اور مخلوق مملوک کو طاقت حکم رانی کی
کہان اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ تحقیق اللہ وہی ہی سننے والا بات بندونکی دیکھنے والا کام انکے اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ
فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ کیا نہین سیر کی مشرکان مکہ نے اور سفر نہین کرتے بیچ زمین شام اور یمن کے ،
واسطے تجارت کے پس دیکھین کیونکر ہوا آخر کام ان لوگون کا کہ تھے پہلے انکے جھٹلانیوالے جیسے قوم عاد اور ثمود اور اہل موتفکہ کہ دیار
انکے رستے مین تجار قریش کے ہین كَانُوْا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّ اٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ تھے سخت زیادہ انسے بیچ
قوت اور نشانیون کے بیچ زمین دیار اپنے کے یعنے قلعے محکم اور شہر بڑے رکھتے تھے پس پکڑا انکو اللہ نے اور عذاب کیا بسبب گناہون
انکی کے یعنے کفر تکذیب کی وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ اور نتھا واسطے انکے عذاب خدا سے کوئی بچانیوالا کہ دفع کرتا انسے اسکو ۔
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ یہہ گرفت بسبب اسکے ہی کہ وہ لوگ تھے کہ آتے تھے انکے
پاس پیغمبر انکے ساتھ حجتون روشن اور معجزون ظاہر کے پس کفر کیا انھون نے اور انکار کیا پس پکڑا انکو اللہ نے اور عذاب دیا اِنَّهٗ قَوِيٌّ
شَدِيْدُ الْعِقَابِ تحقیق وہ زور آور ہی جو چاہے کرے سخت عذاب کرنیوالا ہی مشرکون پر وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ
مُّبِيْنٍ اور البتہ تحقیق بھیجا ہمنے موسیٰ کو ساتھ نشانیون اپنے کے کہ نو معجزے تھے اور غلبہ ظاہر اور حجت ہویدا کی کہ عصا ہی اور علیحدہ
لانا اسکا واسطے تعظیم اسکے کے ہی یا آیات دعوت بحق ہی اور سلطان مبین معجزہ اسکا یعنے ساتھ دعوت اور حجت کے بھیجا ہمنے اسکو
اِلٰى فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ طرف فرعون کے کہ اعظم عمالقہ مصر تھا اور دعوی خدائیکا کرتا تھا اور ہامان وزیر اسکا تھا اور
قارون کہ مقرب اور مشیر اسکا تھا انکو دعوت طرف حق کے کی اور معجزے دکھائے انھون نے جھٹلایا اور ایمان نہ لائے فَقَالُوْا
سٰحِرٌ كَذَّابٌ پس کہا یہہ جادوگر ہی جھوٹھا جو معجزے دکھاتا ہی جادو سے اور جھوٹھہ بولتا ہی کہ خدا ہی اور مین رسول اسکا ہون
فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوْا اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ پس جب آیا انکے پاس موسیٰ ساتھ پیغام سچ کے نزدیک
ہمارے سے کہا انھون نے مار ڈالو بیٹے ان لوگون کے جو ایمان لائے ہین ساتھ موسیٰ کے فرعون پہلے حضرت موسیٰ کے پیدا ہونے سے
فرزندان بنی اسرائیل کو قتل کرتے تھے بعد پیدا ہونے کے موقوف کیا تھا جب حضرت موسیٰ آئے اور دعوی نبوت کا کیا پھر امرائے فرعون
نے کہا کہ پسران بنی اسرائیل کو قتل کرو تو کہ دل انکے شکستہ ہون اور موسیٰ کی مدد نکرین وَاسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ اور جیتا رکھو عورتون
انکی کو یعنے بیٹیون کو تو کہ خدمت زنان قبطیان کی کرین انھون نے یہہ مکر کیا وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ اور نہین مکر کافرونکا
بانسبت پیغمبرون اور مومنون کے مگر بیچ گمراہی اور بیہودگی کے یعنے کچھ پیش نہین جاتا ہی اور وبال اسکا انہین پر آتا ہی پس
فرعون نے حضرت موسیٰ کے حق مین اپنے مصاحبون سے مشورہ کیا اور کہا اسکو مار ڈالا چاہئے سب نے کہا کہ اپنے قاتل پر اسنے
جادو کیا ہوا اور اس سے خلل تمھین پہنچے یا یہہ کہ لوگ کہین فرعون اس سے معارضہ نکر سکا مروا ڈالا اصلاح یہہ ہی کہ جادوگرون
کو بلاوین تو کہ اس سے مقابلہ کرین فرعون کو یہہ بات پسند آئی اور سمجھا کہ وہ پیغمبر ہی قتل سے اسکے ڈرا لیکن قوم کے روبرو اپنا
دبدبہ ظاہر کیا وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ اور کہا فرعون نے چھوڑ دو مجھکو تو کہ ذلت سے باز آؤن
موسیٰ کو اور چاہئے کہ پکارے خدا اپنے کو تو کہ قتل میرے سے اسکو بچاوے اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ
تحقیق مین ڈرتا ہون اس سے کہ بدل ڈالے دین تمھارے کو اور عبادت میری سے باز رکھے یا یہہ کہ ظاہر کرے بسبب دعوت اپنی کے بیچ

Marfat.com

زمین کے فساد یا ظاہر ہو بسبب دعوت اسکی کے بیچ زمین مصر کے تباہی یہہ پچھلے معنے موافق قرات یظہر کے ہین کہ گئی ہی وَقَالَ مُوسٰىٓ
اِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ اور کہا موسیٰ نے اپنی قوم کو یہہ خبر سنکر تحقیق مین نے پناہ پکڑی ساتھ
پروردگار اپنے کے اور پروردگار تمھارے کے شر ہر تکبر کرنیوالے کے سے کہ بسبب سرکشی کے نہین ایمان لاتا ساتھ روز حساب کے فرعون کا نام لیا
ایسے وصف سے ذکر کیا کہ اسکو اور اُسکے مصاحبونکو شامل ہو اور جب خبر قتل موسیٰ علیہ السلام کی فاش ہوئی دوست غمگین اور دشمن شاد ہوئے
وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗٓ اور کہا ایک مرد ایمان والے نے لوگون فرعون کے مین سے یعنے حزقیل یا شمعان
نے کہ مدت سے چھپاتا تھا فرعون اور مصاحبون اسکے سے ایمان اپنے کو لکھا ہی کہ سو برس سے ایمان رکھتا تھا اور چھپاتا تھا جب خبر
سنی کہ فرعون قصد قتل کا موسیٰ کے کرتا ہی کہا اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ کیا مار ڈالوگے تم ایک شخص کو اسواسطے کہ کہتا ہی،
پروردگار میرا اللہ ہی وَقَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ اور تحقیق آیا ہی تمھارے پاس ساتھ دلیلون ظاہر کے پروردگار تمھارے سے
وَاِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ اور اگر ہی وہ جھوٹھا پس اوپر اسکے ہی وبال جھوٹھ اسکیکا اور وہ اُسے ہلاک کریگا وَاِنْ يَّكُ
صَادِقًا يُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ يَعِدُكُمْ اور ہی وہ سچا پہنچے گی تمکو بعضی وہ چیز کہ وعدہ دیتا ہی تمکو یعنے کہتا ہی کہ عذاب دنیا اور آخرت
کا تمکو پہنچیگا پس اگر سچا ہی تو بعضے شئی اس وعدے دیے سے کہ عذاب دنیا ہی جلد تمکو پہنچیگا اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ
تحقیق اللہ تعالیٰ نہین ہدایت کرتا یعنے توفیق راہ پانے کی نہین دیتا اس شخص کو کہ حد سے نکل جانے والا ہی قتل کرنے مین کود کان بے گناہ کے
جھوٹھا ہی دعوے خدائی مین يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظٰهِرِيْنَ فِي الْاَرْضِ ای قوم میرے واسطے تمھارے ہی پادشاہی آج در حال
کہ غالب ہو بنی اسرائیل پر بیچ زمین مصر کے فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ اِنْ جَآءَنَا پس کون مدد دیگا ہمکو اور حمایت کریگا عذاب خدا کے سے
اگر آجاوے ہمپر پس قصد قتل کا موسیٰ علیہ السلام کے مت کرو اور ہاتھ اسے اٹھاؤ وَقَالَ فِرْعَوْنُ مَآ اُرِيْكُمْ اِلَّا مَآ اَرٰى وَمَآ اَهْدِيْكُمْ
اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ کہا فرعون نے اُس شخص کو کہ مؤمن تھا اور قتل موسیٰ سے نہی کرتا تھا اور اور لوگون کو جو نزدیک اسکے حاضر تھے نہین
دکھاتا مین تمکو مگر جو کچھ دیکھتا ہون مین یعنے تمھین دکھاتا ہون مین راہ صواب کی اُسکے قتل مین اور دیکھتا ہون مین صلاح اسی مین اور نہین
بتاتا مین تمکو مگر راہ بھلائی کی حزقیل نے جو یہہ بات سنی غصے ہوکر قوم کو ڈرانے لگا چنانچہ حق تعالیٰ فرماتا ہی وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ
اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ مِّثْلَ يَوْمِ الْاَحْزَابِ اور کہا اس شخص نے جو ایمان لایا تھا ای قوم میری تحقیق مین ڈرتا ہون اوپر تمھارے بسبب
جھٹلانے موسیٰ کے اور تعرض حال اسکے کے مانند دن اس لشکرون کے سے کہ تکذیب پیغمبرون کی کی تھی مراد روز ہلاک ہونے انکیکا ہی
پھر تفصیل اسکی فرماتا ہی کہ مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ مانند عادت قوم نوح علیہ السلام کے کہ طوفان
سے ہلاک ہوئی اور قوم عاد کی کہ باد صرصر سے موئی اور گروہ ثمود کی کہ جبرئیل علیہ السلام کے چیخ سے غارت ہوئی اور مانند حال ان لوگون
کے کہ پیچھے انکے تھے جیسے اہل موتفکہ کہ شہر انکا الٹ گیا اور اصحاب ایکہ کہ عذاب ظلمت مین گرفتار ہوئے وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ
اور نہین اللہ تعالیٰ ارادہ کرتا ظلم کا واسطے بندون اپنے کے یعنے انکو بے گناہ عذاب نہین دیتا پس تم بھی ظلم مت کرو تو کہ عذاب پاؤ
وَيٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ اور ای قوم میری تحقیق مین ڈرتا ہون اوپر تمھارے عذاب دن پکارنے کے سے ایکدوسرے
کو یعنے دن قیامت کے سے کہ بعضے پکارینگے ساتھ فریاد کے بعضون کو اور کوئی کسیکی فریاد کو نہین پہنچیگا یا اہل بہشت اور دوزخ ایک
دوسریکو ندا کرینگے چنانچہ سورۂ اعراف مین گذرا یا بعد ذبح کرنے موت کے ندا کرینگے کہ ای بہشت والو ہمیشہ رہو اور نہین موت اور
ای دوزخیو ہمیشہ رہو اور نہین موت یا اسدن پکارنیوالا پکاریگا کہ فلانا شخص نیک بخت ہوا کہ ہرگز بدبخت نہوگا اور فلانا بدبخت ہوا
کہ تا ابد نیک بخت نہوگا يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ اسدن کہ پھر جاؤگے تم موقف حساب سے پیٹھ پھیرکر طرف دوزخ کے مَا لَكُمْ
مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ نہین واسطے تمھارے عذاب دوزخ کے سے کوئی بچانیوالا وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ اور جسکو

Marfat.com

چھوڑ دے گمراہی مین اللہ پس نہین واسطے اسکے کوئی راہ دکھانیوالا کہ منزل مقصود کو پہنچاوے وَلَقَدْ جَاۗءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ
بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا جَاۗءَكُمْ بِهٖ اور البتہ تحقیق آیا تھا تمہارے پاس یوسف بن یعقوب علی نبینا وعلیہما السلام پہلے
موسیٰ علیہ السلام سے ساتھ دلیلون کے پس ہمیشہ رہے تم بیچ شک کے اس چیز سے کہ آیا تمہارے پاس ساتھ اسکے امر دین سے لکھا ہی
کہ فرعون موسیٰ کا وہی فرعون زمانہ یوسف کا تھا اور یوسف علیہ السلام نے اسکے گھوڑے بڑے قیمتی کو کہ مر گیا تھا جلا یا تھا وہ ایمان ایہ
لایا تھا جب حضرت یوسف کا اس عالم سے انتقال ہوا وہ دین سے پھر گیا اور زمانہ موسیٰ علیہ السلام تک زندہ رہا پس مومن آل فرعون نے کہا کہ
یوسف علیہ السلام پہلے موسیٰ سے آئے اور معجزے تحقیق دکھائے مثل احیائے فرس کے اور شہادت طفل کی اوپر بے گناہی انکے کے اور
بعضون نے کہا ہی کہ فرعون زمانہ موسیٰ کا اولاد سے اس فرعون کے تھا جو زمانہ یوسف مین تھا اور حق تعالیٰ نے یوسف بن ابراہیم بن
یوسف بن یعقوب کو ساتھ رسالت کے طرف اسکے بھیجا اور بیس برس وہ درمیان انکے رہا اور معجزے دکھائے لیکن اسپر ایمان نہ لائے
پس مومن آل فرعون نے اسبات سے آگاہ کیا کہ تم ہمیشہ شک مین رہے حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا
یہان تک کہ جب وہ اس عالم سے گذر گیا کہا تمنے ہرگز نہ بھیجیگا اللہ پیچھے اس سے کوئی پیغمبر یعنے اس رسول کی ہمنے بات نہ سنی تو دوسرا
کوئی رسول پھیر نہ آئیگا اس خوف سے کہ اسکی بات بھی ہم نہین مانینگے كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُۨ اسیطرح گمراہ کرتا
ہی اللہ اس شخص کو کہ وہ ہی حد سے نکل جانیوالا انکار مین شک لانے والا اس چیز مین جو معجزون سے ثابت ہو پس اسراف اور شک والون
کے وصف مین کہتا ہی الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ وہ جو جھگڑتے ہین پیغمبرون سے بیچ باطل کرنے
آیتون خدا کے بغیر دلیل کے کہ آئی ہو انکے پاس كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بہت بڑا ہی یہہ جدال انکا از روے ناخوشی
کے نزدیک اللہ کے اور نزدیک ان لوگون کے جو ایمان لائے یعنے اللہ سخت دشمن رکھتا ہی جدال انکے کو اور مسلمان بھی دشمن رکھتے ہین
كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ اسیطرح مہر رکھتا ہی حق تعالیٰ اوپر ہر دل تکبر کرنیوالے سرکش کے پس یہہ نصیحتین مومن
آل فرعون کی سنکر فرعون اندیشناک ہوا کہ مبادا کلام اسکا سامعون پر اثر کر جاوے وزیر کو بلایا اور اپنے آپ کو اور لوگون کو اور ہی طرف مشغول کیا
وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ اور کہا فرعون نے ای ہامان بنا واسطے میرے ایک محل تو کہ جا پہنچون
مین رستون کو اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى وَاِنِّىْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا رستون آسمان کے پر پس جھانکون مین طرف خدا کے
موسیٰ کے یا واقف ہون مین احوال اسکے سے اور تحقیق مین گمان کرتا ہون موسیٰ کو دروغ گو دعوی رسالت مین یا اسمین کہ اسکا خدا ہی
پیدا کرنیوالا آسمانون کا پس محل بنانے کی تیاری کی حضرت موسیٰ روئے وحی ہوئی کہ غم مت کھا دیکھ کہ مین کیا کرتا ہون اس سے پھر حقتعالیٰ
نے بعد تمام ہونے اسکے کے خراب کیا اسکو چنانچہ قصہ اسکا سورہ قصص مین گذرا وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْۗءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ
اور اسیطرح زینت دی گئی تھی واسطے فرعون کے برائی عمل اسکے کی اور بند کیا گیا تھا راہ راست اور طریق ثواب سے وَمَا كَيْدُ
فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ اور نہین مکر فرعون کا محل بنانے مین اور قوم کے بدراہ کرنے مین مگر بیچ ہلاک کے وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ
اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ اور کہا اس شخص نے کہ ایمان لایا تھا یعنے حزقیل نے ای قوم میری پیروی کرو میری تو کہ
دکھاؤن مین تمکو راہ بھلائی کی اور ہدایت کی يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ای قوم میری سوا اسکے نہین کہ یہہ زندگانی دنیا
کی فائدہ ہی کم جلد جانیوالا فرد بساط زندگی پر بیٹھ کر دم بھر نکر غرہ + کہ فراش اجل استادہ ہی اسکے اٹھانے کو وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ
دَارُ الْقَرَارِ اور تحقیق آخرت وہ ہی گھر رہنے کا کہ نہ اسکو زوال ہی نہ وہان سے انتقال ہی مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا
مِثْلَهَا جسنے کیا عمل برا پس نہ جزا دیا جاویگا مگر مانند اسکے اور یہہ عدل ہی حق کا وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ
فَاُولٰۗىِٕكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ اور جسنے عمل کیا اچھا مرد سے ہو یا عورت سے اور حالانکہ وہ ہی مومن کیونکہ

Marfat.com

اصل قبول اعمال مین ایمان ہی پس یہہ لوگ داخل ہونگے بہشت مین اور بصیغہ مجہول بھی قرات ہی یعنے داخل کئے جاوینگے بہشت مین رزق
دئے جاوینگے بیچ اسکے پاکیزہ میوؤن سے اور لذیذ کھانون سے اور خوشگوار شرابون سے بیشمار اور بیحساب یعنے اندازۂ اعمال پر نہین
بلکہ زیادہ تر اس سے اور یہہ فضل ہی اسکا قوم فرعون نے باتین حزقیل کی سنکر سمجھہ لیا کہ یہہ ایمان لایا ہی ملامت کرنے لگے کہ شرم
نہین رکھتا تو کہ عبادت فرعون سے اعراض کر کر اور کی عبادت کیطرف متوجہ ہوتا ہی حزقیل نے پھر وہی باتین شروع کین کہ شاید مستی و
غفلت سے ہشیار اور خراب شہوت سے بیدار ہون اور کہا وَيٰقَوْمِ مَالِيْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ وَتَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ اور اے قوم
میری کیا ہی مجھکو کہ پکارتا ہون تمکو طرف نجات کے عذاب خدا سے ساتھہ ایمان لانے کے اسپر اور متابعت کرنے کے اسکے پیغمبر پر اور پکارتے
ہو تم مجھکو طرف آگ کے یعنے اس عمل کے کہ جسکے سبب سے دوزخمین جاؤن یعنے عبادت فرعون کی تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَ
اُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ پکارتے ہو تم مجھکو تو کہ کافر ہوؤن ساتھہ خدا کے اور واسطے اسکے کہ شریک لاؤن مین ساتھہ
اسکے اس چیز کو کہ نہین مجھکو ساتھہ ربوبیت اُسکیکے علم مراد نفی علم سے نفی معلوم ہی یعنے مین بغیر اسکے کوئی خدا نہین جانتا پھر کیونکر اور کو اسکا
شریک کرون وَاَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ اور مین پکارتا ہون تمکو طرف غالب بخشنے والیکے یعنے طرف اللہ کے کہ قادر ہی
اوپر تعذیب مشرکونکے اور محو کرنیوالا ہی گناہ مومنون کے لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ
وَاَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ نہین کچھہ شک بیچ اسبات کے جو چیز کہ پکارتے ہو تم مجھکو طرف عبادت اسکی
کے نہین واسطے اسکے پکارنا کہ اجابت کو پہنچا ہو بیچ دنیا کے اور نہ بیچ آخرت کے اور تحقیق پھر جانا ہمارا طرف اللہ کے ہی اور وہ ہمکو جزا
دیگا اور تحقیق حد سے نکل جانیوالے گمراہی مین ہین وہی ہین رہنے والے دوزخ کے پھر فرعونی اسپر غصہ کرنے لگے اور مارنے کے درپے
ہوئے اُسنے کہا فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ پس البتہ یاد کروگے تم وقت دیکھنے عذاب کے جو کچھہ کہ کہتا ہون مین واسطے تمہارے
یعنے صدق قول میرا یاد کروگے وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ اور سونپتا ہون مین کام اپنا طرف اللہ کے اور اُسی پر توکل کرتا ہون مین تو کہ
مجھکو شر تمہارے سے بچاوے اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ تحقیق اللہ دیکھنے والا ہی بندون کو اور کامون انکے کو لکھا ہی کہ فرعون
نے کہا کہ اسکو مار ڈالو وہ بھاگ کر پہاڑ پر نماز پڑھنے لگا لشکر درندونکا گرد اسکے پاسبانی کرنے لگا نتیجہ تفویض کا جلد ظاہر ہوا
کشف الاسرار مین ہی کہ فرعون نے اپنے مصاحبونکو بھیجا کہ اسکو پکڑ لاؤ انھون نے جاکر دیکھا کہ نماز پڑھتا ہی اور درندے گرداگرد
چوکی دیتے ہین ڈرے اور احوال فرعون سے ظاہر کیا فرعون نے کہا چپ رہو دیکھو اس احوال سے کسی کو آگاہ نکرون حقتعالی
اس مومن کا احوال بیان فرماتا ہی کہ فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ پس بچا لیا اسکو
اللہ نے برائی اسچیز کے سے کہ اندیشہ کرتے تھے بیچ حق اسکے کے اور گھیر لیا لوگون کو فرعون کے کہ اُسکے پکڑنے کو گئے تھے بڑے
عذاب نے کہ قتل ہی یا مراد آل فرعون سے سب قبطی ہین اور عذاب بد غرق ہونا ہی اُنکا اور بعضے کہتے ہین کہ سوء عذاب آتش ہی
کیونکہ بدل اس سے ہی اَلنَّارُ پکڑا آل فرعون کو سوء عذاب نے یعنے آتش نے يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّعَشِيًّا حاضر کئے جاتے ہین
اوپر آتش دوزخ کے صبح اور شام عین المعانی مین ہی کہ انکے رہنے کی جگہہ دوزخ مین صبح و شام انکو دکھاتے ہین ابن مسعودؓ نے کہا
روحین فرعونیون کی مرغان سیاہ مین ہین شام اور سحر دوزخ انکو دکھاتے ہین قیامت تک یہی حال رہیگا وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ
اور جسدن قایم ہوگی قیامت اور روحین انکی بدنون مین اُنکے ڈالینگے اللہ تعالی فرشتونکو فرماویگا اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ
الْعَذَابِ داخل کرو لوگون فرعون کے کو سخت تر عذاب مین بنسبت سابق کے اور ادخلوا بضم اول اور کسر خا بھی قرائت ہی یعنے فرشتے
کہینگے داخل ہو آل فرعون سخت تر عذاب مین کہ عذاب دوزخ ہی وَاِذْ يَتَحَاۤجُّوْنَ فِي النَّارِ فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰۤؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا
كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ اور یاد کر جسوقت جھگڑینگے دوزخی بیچ آگ کے پس کہینگے بیچارے

Marfat.com

ناتوان واسطے اُن لوگون کے کہ سرکش اور معظم تھے یعنے تابع متبوعون کو کہینگے کہ تحقیق تھے ہم واسطے تمہارے تابع اور فرمانبرداران چیزون
مین جو تم ہمین بتاتے تھے شرک اور تکذیب سے غرض یہہ ہوگی کہ سبب دوزخ مین پڑنے کا ہمارے تم ہو پس کیا ہو تم دفع کرنیوالے ہم سے
ایک حصہ آگ سے قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُلٌّ فِيهَا کہینگے وہ لوگ جو سرکش تھے یہہ کیا باتین کرتے ہو تحقیق ہم سبھی بیچ
دوزخ کے ہین کیونکہ تم سے عذاب دفع کرین اگر ہمین قدرت ہوتی تو اپنے جان سے ہی دفع کرتے إِنَّ اللَّهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ
تحقیق اللہ نے تحقیق حکم کیا ہی درمیان بندون کے اور ہر ایک کو جس جگہہ کے لایق تھا وہان بھیجا ہی وَقَالَ الَّذِينَ فِي النَّارِ
لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ اور کہینگے وہ لوگ جو بیچ آگ کے ہین بعد اسکے کہ نا امید ہونگے
ایکدوسرے سے واسطے چوکیدارون دوزخکے کہ ہمارے لئے دعا کرو پروردگار اپنے سے کہ تخفیف کردے ہم سے مقدار ایکدن کے ایام دنیا سے
عذاب سے کچھہ شی تو کہ آرام پائین ہم قَالُوا أَوَلَمْ تَكُ تَأْتِيكُمْ رُسُلُكُم بِالْبَيِّنَاتِ کہینگے وہ چوکیدار دوزخکے انکو کہ دنیا مین کیا نہ
آئے تھے تمہارے پاس پیغمبر تمہارے ساتھہ دلیلون ظاہر کے اور تمکو طرف حق کے بلاتے تھے قَالُوا بَلَىٰ کہینگے ہان آئے تھے لیکن
ہم نے انکو جھٹلایا تھا قَالُوا فَادْعُوا کہینگے وہ چوکیدار جو حال یہی ہی پس دعا کرو تم اور تخفیف عذابکی چاہو کہ ہمین حکم نہین تم جیسے کے
واسطے دعا کرنیکا ہی پس وہ آپ دعا کرینگے اور قبول نہوگی وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ اور نہین دعا کافرون کی مگر بیچ گمراہی کے
اور قبول نہونے کی إِنَّا لَنَنصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا تحقیق ہم البتہ مدد دیتے ہین پیغمبرون اپنون کو اور ان لوگون
کو جو ایمان لائے ہین بیچ زندگانی دنیا کے یعنے اس عالم مین بھی انکی مدد کرتے ہین ہم کہ انکے دشمنون کو ہلاک کرتے ہین اور انکو نجات
دیتے [illegible] لیتے ہین انکے قاتلون سے جیسے حضرت یحیی کے قتل کے بدلے ستر ہزار کو قتل کیا وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ اور مدد
کرینگے ہم انکی اُسدن کہ کھڑے ہونگے گواہی دینے والے اوپر لوگون کے اور وہ انبیا ہونگے اور فرشتے اور امت حبیب اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم يَوْمَ لَا يَنفَعُ الظَّالِمِينَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ جسدن کہ نہ نفع دیگا ظالمون کو عذر لانا اُنکا اور واسطے
انکے دوری ہی رحمت خدا سے اور واسطے اُنکے برا گھر ہی یعنے دوزخ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْهُدَىٰ وَأَوْرَثْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ الْكِتَابَ
هُدًى وَذِكْرَىٰ لِأُولِي الْأَلْبَابِ اور البتہ تحقیق دی ہمنے موسی کو ہدایت یا وہ چیز کہ جس سے راہ پائی جائے معجزون سے اور کتاب
سے اور احکام شرایع سے اور وارث کیا ہمنے بنی اسرائیل کو توریت کا یعنے باقی رکھی ہمنے انمین توریت راہ دکھانے والی اور نصیحت
دینے والی واسطے صاحب عقلون سالم کے فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ پس صبر کر ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم اوپر ایذا ئے کفار کے تحقیق
وعدہ اللہ کا ساتھہ نصرت انبیا اور ہلاک اعدا کے سچ ہی خلاف اسمین نہین اور استشہاد کر ساتھہ حال موسی اور فرعون کے وَاسْتَغْفِرْ
لِذَنبِكَ اور بخشش مانگ واسطے خطا اپنی کے کہ واقع ہوئی ہو بسبب ترک اولی کے وسیط مین ہی کہ مقصود اس امر سے یہہ ہی کہ حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کوشش کرین استغفار مین واسطے زیادتی درجون کے اور بعد آپکے امت کو یہہ سنت ہو جاوے اور حضرت صلی اللہ علیہ و
سلم ایکدن مین ستر بار یا زیادہ استغفار کرتے تھے تبیان مین ہی کہ معنے آیت کے یہہ ہین کہ بخشش چاہ واسطے گناہ امت کے کہ تیری
جناب سے امید رکھتے ہین نظم لب تیرا شفاعت مین اگر ہل جاوے + ہر مجرم بدکار بہہ رتبہ پاوے + بخشش جسے کہتے ہین سو از راہ کرم
لینے کو وہ اسکے آپ دوڑ آوے + وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ اور پاکی بیان کر ساتھہ تعریف پروردگار اپنے کے تیسرے
پہر اور شام و صبح کو یعنے سبحان اللہ وبحمدہ کہہ لکھا ہی کہ کفار قرآن اور بعث مین جھگڑتے تھے کہ قرآن کلام خدا نہین اور مرکر اٹھنا محال
ہی حق تعالی نے یہہ آیت اُتاری کہ إِنَّ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَانٍ أَتَاهُمْ إِن فِي صُدُورِهِمْ إِلَّا كِبْرٌ مَّا هُم
بِبَالِغِيهِ تحقیق وہ لوگ جو جھگڑتے ہین بیچ بطلان آیتون خدا کے اور رد فع مین اسکے کوشش کرتے ہین بے حجت کہ آئی ہو انکے پاس
آسمان سے یا بغیر دلیل کے کہ رکھتے ہون ادلہ عقلیہ سے نہین بیچ سینون انکے کے مگر تکبر اور سرکشی کلام حق سے یا ارادہ سرداری اور

Marfat.com

حکومت کا کہ ہرگز نہین وہ پہنچنے والے اسکے فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ پس پناہ پکڑ ساتھ اللہ کے شر انکے سے اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ
تحقیق اللہ وہ ہی سننے والا باتین اونکی دیکھنے والا کام انکے لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ اور البتہ پیدا کرنا
آسمانون کا اور زمین کا بہت بڑا ہی نزدیک تمھارے پیدا کرنے آدمیون کے سے پس جو قدرت رکھے پیدایش زمین و آسمان پر باوجود
اس برائی اور بھلائی کے پہلے بار بن اصل اور مادے کے البتہ قادر ہوگا انسان کے پیدا کرنے پر دوسرے بار اصل اور مادے سے
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ اور لیکن اکثر لوگ نہین جانتے کہ یہہ پیدا کرنا آسان ہی بعضے مفسرین کہتے ہین کہ جدال کرنیوالے یہود
ہین کہ حضرت کو کہتے تھے تو صاحب ہمارا نہین بلکہ وہ ابو یوسف بن مسیح بن داؤد ہی یعنے دجال کہ سلطنت اسکی بحر اور بر مین پہنچ جاویگی اور
نہرین پانی کی اسکے ساتھ چلینگی اور بادشاہی ہماری طرف پھریگی اور وہ ایک آیت ہوگا آیات خدا سے حق تعالیٰ نے یہہ آیت نازل کی
کہ جو لوگ جھگڑتے ہین بیچ حق دجال کے اور اسکو آیت خدا کہتے ہین انکے دلون مین کبر ہی یعنے خواہش حکومت کی اور سلطنت کی کہ اوسکو
نہین پہنچنے کے پس تو پناہ پکڑ ساتھ خدا کے شر دجال کے سے اور دوسرے کہتے تھے کہ جثہ اسکا بڑا ہوگا جثے آدمیون کے سے حق تعالیٰ
نے فرمایا کہ پیدایش آسمان اور زمین کی بڑی ہی پیدایش اسکی سے ولیکن اکثر لوگ نہین جانتے کہ دجال ایک مخلوق میرے سے ہی سمجھ لیجئے
کہ دجال آدمی ہی جسم قد اور ایک چشم اور ظہور اسکا ایک علامات قیامت سے ہی اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نشانیان ظہور
اسکے کی بیان فرمائین ہین کہ لوگ تین سال پہلے خروج اسکے سے قحط مین مبتلا ہونگے پہلے برس تہائی اناج پیدا ہوگا اور اسقدر
مینہہ برسیگا دوسرے برس دو تہائی تیسرے سال مطلق نہ آسمان سے مینہہ برسیگا نہ کچھہ زمین سے اناج اور گھاس پیدا ہوگا پھر
دجال نکلیگا اور قصہ مختصر اسکا یہہ ہی کہ قوم یہود سے ہوگا لقب اسکا لوگون مین مسیح مشہور ہوگا داہنی آنکھہ مین اسکے ٹینٹ مانند
انگور کے بلند ہوگا اور بال شروری دار ہونگے اور گدہا سواری کا بہت بڑا ہوگا پہلے شام و عراق سے خروج کریگا اور وہان دعوی
نبوت کا کریگا پھر اصفہان مین آویگا ستر ہزار یہود اصفہانی رفیق اسکے ہون کے اور دعوی خدائیکا شروع کریگا بہت زمین پر
پھریگا اور لوگون کو اپنی خدائی کیطرف بلاویگا اور کرامات معجزات حکم خدا سے واسطے آزمایش بندون کے اس سے ظاہر ہون گے
اور باوجود خرق عادات کے لفظ کافر کا اسکے ماتھے پر لکھا ہوگا ایمان والا پڑھا اور بن پڑھا معلوم کریگا اور بے ایمان نہین
پہچانیگا اور ایک آگ اسکے ساتھہ ہوگی نام اسکا دوزخ ہوگا اور ایک باغ بنام بہشت ہوگا اعدا کو اپنے آگ مین ڈالیگا اور
احبا کو باغ مین لیکن آگ حقیقت مین باغ ہوگی اور باغ آگ ہوگا اور بعد قحط سہ سالہ کے وہ نکلیگا ڈھیر روٹیون کا اور پانی
کا اسکے ساتھہ ہوگا جسکو چاہیگا دیگا جسکو چاہیگا نہ دیگا اسوقت تسبیح اور تہلیل مومنون کو بجائے طعام و شراب ہوگی تشنگی
اور گرسنگی سے نجات بخشیگی اور جس فرقے پر گذریگا اگر اسکے خدائیکا اقرار کرینگے بدلی کو کہیگا برس برسنے لگے گی زمین کو کہیگا
کھیتی لا کھیتی لاویگی اور درختون کو کہیگا پھل لاوے پھل لاوینگے بکریون کو کہیگا فربہ اور شیردار ہو ہوجاوینگی اور اگر مخالفت اوسکی
کرینگے مینہہ اور کھیتی بند کریگا میوہ اور دودھہ موقوف کردیگا جانور نیلے ہوجاوینگے اور خزانون کو زمین کے کہیگا نکل آؤ نکل آوینگے
اور اسکے ہمراہ چلینگے اور بعضے لوگون کو کہیگا کہ اگر ماباپ تمھارے کو مین جلادون اور وہ حقیت میرے پر گواہی دین تو مانوگے
پھر شیطانون کو کہیگا کہ زمین مین دھسکر نکل آؤ سو وہ انکے ماں باپ کی صورت بنکر نکل آوینگے اور کہینگے ای بیٹو اسپر ایمان لاؤ اور اسیطرح
مسلمانون کو طرح طرح کی ایذا دیگا اور کتنے ہی ملکون پر گذریگا یہان تک کہ یمن مین آویگا اور مرتد بہت ساتھہ لیگا ہر جگہہ سے جب
نزدیک مکہ معظمہ کے پہنچیگا مکہ کے اندر فرشتون کی نگہبانی کے سبب سے نہ آسکیگا وہان سے قصد مدینے کا کریگا اسوقت مین مدینہ
منورہ کے سات دروازہ ہونگے حق تعالیٰ ہر دروازہ پر دو فرشتے کھڑے کردیگا تلوارین ننگی لئے ہوئے وہ اوسکی فوج مین
سے کسیکو اندر آنے نہ دینگے اور اسوقت مین مدینہ منورہ مین تین بار بھونچال آویگا بد اعتقاد اور منافق شہر سے باہر نکل جاوینگے

Marfat.com

ساتھی ہونگے دجال کے ایک جوان مدینہ مین ہوگا وہ واسطے مقابلے دجال کے نکلیگا لشکر والون سے اسکے پوچھیگا کہ دجال کہان
ہی لوگ اوسکی بے ادبی دیکھکر قصد مارنیکا کرینگے یعنے سپاہی کہینگے کہ پروردگار تمہارے نے منع کیا ہی کہ کسیکو بن حکم میرے مت
مارنا پھر لوگ دجال کو خبر کرینگے کہ ایک شخص بے ادب حضور مین حاضر ہوا چاہتا ہی دجال بلالیگا وہ شخص منہ اسکا دیکھکر کہیگا کہ مین
نے تجھکو پہچانا تو وہی دجال ملعون ہی کہ پیغمبر ہمارے نے تیرے احوال کی خبر دی ہی اور جھوٹھہ اور گمراہی تیری بیان کی ہی دجال غصے
مین آویگا اور کہیگا کہ ارہ لاکر اسکے سر پر دھر و پھر ارہ سے اسکو دو ٹکڑے کرکر ایک ادھر ایک اودھر ڈالیگا اور بیچ مین آپ راہ
چلیگا پھر امراؤن سے اپنے کہیگا کہ اگر مین اس مردے کو جلا دون تو تمکو اوپر خدائی میرے کے یقین کامل ہوا میر کہینگے کہ ہمکو اب بھی کچھہ شبہ
نہین اور اگر ایسا ہو تو اور یقین زیادہ ہو پھر دونون ٹکڑون کو آپس مین ملاکر کہیگا جی اٹھہ حکم الہی سے جی اٹھیگا اور کہیگا اب مجھہ کو
یقین کامل ہوا کہ تو وہی دجال ملعون ہی کہ ہمارے پیغمبر نے حقیقت تیری بیان فرمائی ہی دجال دوبارہ غصے ہوکر کہیگا کہ اسکو ذبح
کرو ہنیر الوگ چھری حلق پر پھراوینگے وہ ہرگز نہ کٹے گا دجال شرمندہ ہوکر حکم کریگا کہ دوزخ مین ڈالدو دوزخ مین ڈالدینگے حق تعالی آگ کو
اسکے حق مین بردا و سالم کریگا پھر دجال کسی مرد کو نجلا سکیگا اور یہان سے قصد ملک شام کا کریگا جب نزدیک دمشق کے پہنچیگا
حضرت امام مہدی دمشق مین ہونگے اور سامان لڑائی کا کیا ہوگا موذن عصر کی اذان دیگا لوگ نماز کی تیاری مین مشغول ہون گے
کہ حضرت عیسی علیہ السلام دو فرشتون کے مونڈھون پر تکیہ لگائے ہوئے آسمان سے اوپر منارہ شرقی جامع مسجد کے اترینگے اور پکارینگے
کہ سیڑھی لاؤ لوگ سیڑھی لگاوینگے آپ اتر آوینگے اور حضرت امام مہدی سے ملاقات فرماوینگے حضرت امام کہینگے یا نبی اللہ امامت حضرت
عیسی فرماوینگے امامت تمھین کرو واسطے کہ بعض تمہارے اوپر بعض کے امام ہین یہہ شرافت اسی امت کو حقتعالی نے عنایت کی
ہی پھر حضرت امام مہدی امامت کرینگے اور حضرت عیسی علیہ السلام پیچھے کھڑے ہووینگے بعد نماز کے حضرت امام کہینگے یا نبی اللہ آراستگی
لشکر کی اب اختیار مین آپکے ہی جسطرح سے چاہو آراستہ کرو حضرت عیسی فرماوینگے کہ نہین لڑائی تمہارے ہی ہاتھہ مین ہی مین فقط مارنے
کو دجال کے آیا ہون اسکا قتل میرے ہاتھہ سے مقدر ہی جب شب گذر جاویگی اور صبح نمود ہوگی تو حضرت امام ساتھہ لشکر کے واسطے
لڑائی کے نکلینگے اور حضرت عیسی کہینگے گھوڑا اور نیزا لاؤ کہ اس کافر پر حملہ کرون پھر حضرت عیسی لشکر اہل اسلام نے حملہ کرینگے بڑا جنگ
واقع ہوگا اسوقت خاصیت دم عیسوی یہہ ہوگی کہ جس کافر پر دم انکا پہنچیگا بیمار ہوکر ہلاک ہوجاویگا دجال مقابلہ سے بھاگیگا اور
وہ پیچھے دوڑینگے یہان تک کہ ایک مقام پر نیزہ مارکر کام اسکا تمام کرینگے اور خون اسکا لوگون کو دکھاوینگے اور اگر جلدی مارنے مین
نکرین تو آپ گل جاوے جیسے نمک پانی مین پھر لشکر اسلام قتل لشکر دجال مین مشغول ہوگا اور یہود ون لشکر والون اسکے کو کہین بچاؤ
ہوگا یہان تک کہ اگر کسی درخت کے پیچھے کوئی یہودی چھپیگا یا کسی پتھر کے تو وہ درخت اور پتھر پکاریگا کہ ای بندگان خدا اس
یہودی کو اور پھرنا دجال کا روے زمین پر اس شر اور فساد کے ساتھہ چالیس دن ہوگا لیکن ایک دن برابر ایک برس کے اور ایکدن
برابر ایک مہینے کے اور ایکدن برابر ہفتے کے اور اور دن برابر دنون کے اور بعضے روایات مین ہی کہ درازی دنکے موافق خواہش دجال
کے ہوگی جو وہ ملعون سورج کو تھام رکھیگا تو حق تعالی قدرت کاملہ اپنے سے اسکو ٹھہرا رکھیگا اصحابون نے پیغمبر خدا صلی اللہ
علیہ وسلم سے پوچھا کہ اسدن جو برابر سال کے ہوگا نماز ایکدن کی ادا کرین یا سال کی فرمایا اٹکل سے تخمینا نمازین ایک برس کی ادا کرین
وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ اور نہین برابر ہوتا اندھا اور دیکھنے والا یعنے غافل اور عاقل یا جاہل اور عالم وَالَّذِينَ آمَنُوا
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَلَا الْمُسِيءُ اور وہ لوگ کہ ایمان لائے اور عمل کیے اچھے اور نہ برے کام کرنیوالا یعنے یکسان نہین ہوتا مؤمن
صالح اور کافر طالح مراد یہہ ہی کہ اعمی اور بصیر دنیا مین مساوی نہین اور مومن اور کافر عقبی مین کہ ایک مقیم درجات بہشت ہی
اور دوسرا ساکن درکات دوزخ قَلِيلًا مَّا تَتَذَكَّرُونَ تھوڑا نصیحت پکڑتے ہو اور جب ثابت ہوا کہ نیک کام اور بد کار برابر

Marfat.com

نہین اور دنیا وار تکلیف ہی نہ دار جزا ہی کہ اور گھر ہو جسمین جزائے اعمال ملے اور وہ قیامت ہی کہ وہان ثواب اور عقاب موافق اعمال
کے ملیگا اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ تحقیق قیامت البتہ آنیوالی ہی نہین شک بیچ آنے
اسکے کے کیونکہ سب پیغمبرون نے اسکے آنیکا وعدہ دیا ہی اور لیکن اکثر لوگ نہین ایمان لاتے ساتھ آنے اسکے کے وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ
اَسْتَجِبْ لَكُمْ اور کہا پروردگار تمھارے نے کہ دعا کرو مجھسے قبول کرونگا مین واسطے تمھارے اغلب علمانے دعا کو اس آیت مین معنی
عبادت کہا ہی یعنے عبادت کرو میری تو کہ ثواب دون مین تمکو اور موید اس قول کا ہی کہ آگے فرماتا ہی اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ
عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ تحقیق وہ لوگ کہ تکبر کرتے ہین عبادت میری سے شتاب داخل ہونگے دوزخمین
ذلیل ہوکر اور سیدخلون بصیغہ مجہول بھی قرات ہی یعنے شتاب داخل کئے جاوینگے دوزخمین اور بعضون نے دعا کو بمعنی استغاثہ کہا
ہی یعنے فریاد چاہو مجھسے وقت درماندگی کے تو کہ تمھاری فریاد کو پہنچون اور بقول بعضے مراد دعا سے سوال ہی یعنے مانگو مجھ
سے تو کہ مراد دون مین کہ خزانہ رحمت میرا کیا بھرا ہی اور کرم میرا بخشنے والا اثر اہی کسنے دست نیاز آگے میرے پھیلایا کہ نقد مراد کف
امید اسکے مین نہ رکھا مین نے اور کس محتاج نے زبان سوال کھولی کہ عرض حاجت اسکے پرصاد نکیا **فرد** سر نیاز جھکایا ہی کسنے ای رافت
کہ لطف حضرت حق اسکے حال پر نہوا اور بعضے نے کہا ہی کہ دعا بمعنی ثنا ہی اور استجابت بمعنی قبول ہی یعنے میری ثنا کہو مین فضل کامل
اپنے سے ثنائے ناقص تمھاری قبول کرونگا یا مراد دعا سے توبہ ہی اور استجابت قبول توبہ یعنے توبہ کرو تو کہ قبول کرون مین **فرد**
دل پر خطا دیکھ توبہ نہ بھول + کہ کرتا ہی اللہ توبہ قبول اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا اللہ وہ ذات
ہی کہ جسنے پیدا کیا واسطے تمھارے راتکو تو کہ آرام پکڑو بیچ اسکے اور پیدا کیا دن کو دکھلانے والا تو کہ کسب معاش مین چلو پھرو اِنَّ اللّٰهَ
لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ تحقیق اللہ البتہ صاحب فضل کا ہی اوپر آدمیون کے ساتھ پیدا کرنے کے رات اور دن یا ساتھ خلق اور
رزق کے یا ساتھ ترتیب ان امور کے کہ جو جان اور مال انکے مین فائدہ مند ہین وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ اور لیکن اکثر لوگ
نہین شکر کرتے ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ یہہ ہی جو ایسے کام کرتا ہی اللہ پروردگار تمھارا پیدا کرنیوالا ہر چیز کا لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
نہین کوئی مستحق عبادت کے مگر وہ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ پس کہانسے پھیرے جاتے ہو عبادت اسکی سے طرف عبادت غیر اسکے کے
كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ اسیطرح پھیرے جاتے ہین وہ لوگ کہ ہین عناد سے ساتھ آیتون اللہ کے
انکار کرتے اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً اللہ وہ ہی جسنے کیا واسطے تمھارے زمین کو جگہہ قرار کی تو کہ
اسپر چلو بیٹھو اور آسمان کو خیمہ وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ اور صورت بنائی تمھاری ای آدمیو پس اچھی کین صورتین تمھاری
یعنے قد سیدھا منہہ پاکیزہ اعضا مناسب پیدا کئے وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ اور رزق دیا تمکو پاکیزہ سے یعنے کھانے لذیذ تمھارے
واسطے بنائے بخلاف اور حیوانون کے بحر الحقایق مین ہی کہ حسن صورت انسان یہہ ہی کہ آیت جہان نما ہی جامع حقایق علوی اور سفلی
اور مجموعہ دقایق صوری اور معنوی ہی مظہر آثار ذات اور مصدر انوار صفات آئینہ تجلیات وجود مرات ظہورات شہود ہی **فرد**
عدم مین جلوہ گر آثار و انوار وجودی ہین + عجب ہی نسخہ جامع جسے انسان کہتے ہین ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ جسنے ایسی صورت بنائی
وہ ہی اللہ پروردگار تمھارا فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ پس بہت برکت والا ہی اللہ پروردگار عالمونکا هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وہی ہی زندہ بحیات ازلی نہین کوئی مستحق عبادت کے مگر وہ پس عبادت کرو اسیکو
درانحال کہ خالص کرنیوالے ہو واسطے اوسکے دین اپنے کو شرک سے یا عبادت اوسکی دور رکھو ریا سے اور کہو اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ سب تعریف واسطے اللہ پروردگار عالمون کے ہی قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
لَمَّا جَآءَنِيَ الْبَيِّنٰتُ مِنْ رَّبِّيْ وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان کافرون کو جو کہتے ہین

کہ دین آباواجداد پر ثابت رہ کہ تحقیق مین منع کیا گیا ہون یہہ کہ عبادت کرون اسچیز کو کہ عبادت کرتے ہو تم سوا اللہ کے جب آئین
میرے پاس دلیلین ظاہر پروردگار میرے سے اور حکم کیا گیا ہون مین یہہ کہ مطیع ہون مین واسطے پروردگار عالمون کے هُوَ الَّذِي
خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُونُوا شُيُوخًا
وہ ہی جسنے پیدا کیا تمکو مٹی سے یعنے باپ تمھارے آدم علیہ السلام کو پھر تمکو ای فرزندان آدم نطفے سے پھر خون بستہ سے کہ
منی بعد چالیس دن کے ہوجاتی ہی پھر نکالتا ہی رحم مادر سے بچے پھر پالتا ہی تمکو تو کہ پہنچو تم جوانی اپنی کو پھر اس درجے سے،
زیادہ بڑھاتا ہی تو کہ ہوجاؤ تم بوڑھے وَمِنكُم مَّن يُتَوَفَّىٰ مِن قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوا أَجَلًا مُّسَمًّى وَلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ اور بعضا
تم مین سے وہ ہوتا ہی کہ مرجاتا ہی پہلے جوانی سے یا بڑھاپے سے اور تو کہ پہنچو تم وقت مقرر کو کہ وقت موت ہی اور تو کہ تم عقل
پکڑو اور فکر کرو پیدائش اپنی مین درجے بدرجے هُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ وہ ہی جو جلاتا ہی اور مارتا ہی فَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا
يَقُولُ لَهُ كُن فَيَكُونُ پس جسوقت کہ مقرر کرتا ہی کچھ کام پس سوا اسکے نہین کہ کہتا ہی واسطے اسکے ہو پس ہوجاتا ہی بے مہلت
فرد وہ ایسا خالق مطلق ہی جسکو خلق مین حاجت ✦ نہ علت کی نہ عدت کی نہ فرصت کی نہ کلفت کی أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُجَادِلُونَ
فِي آيَاتِ اللَّهِ أَنَّىٰ يُصْرَفُونَ کیا نہین دیکھا تو نے طرف اُن لوگون کے کہ جھگڑتے ہین بیچ رد کرنے آیتون خدا کے کہان سے
پھیرے جاتے ہین ایمان لانے سے اسپر الَّذِينَ كَذَّبُوا بِالْكِتَابِ وَبِمَا أَرْسَلْنَا بِهِ رُسُلَنَا وہ لوگ کہ جھٹلاتے ہین اور نہین ایمان
لاتے ساتھہ کتاب کے کہ قرآن ہی یا جنس کتاب کہ آسمان سے اُتری ہین اور ساتھہ اسچیز کے کہ بھیجا ہی ہمنے ساتھہ اسکے پیغمبرون
اپنون کو احکام اور شرایع سے فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ إِذِ الْأَغْلَالُ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلَاسِلُ پس شتاب جانینگے مآل تکذیب
اور انکار کا جسوقت کہ طوق آتشین ہوگا بیچ گردنون اُنکے کے اور زنجیرین بھی آہنی پڑی ہونگی يُسْحَبُونَ فِي الْحَمِيمِ ثُمَّ فِي
النَّارِ يُسْجَرُونَ گھسیٹے جاوینگے زمین پر اُن زنجیرون سے تو کہ ڈالدین انکو بیچ پانی کھولتے کے پھر بیچ آگ کے جھونکے جاوینگے ،
یعنے طرح طرح کے عذاب سے پانی اور آگ کے معذب ہونگے ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ أَيْنَ مَا كُنتُمْ تُشْرِكُونَ مِن دُونِ اللَّهِ پھر کہا جاویگا
واسطے انکے کہان ہی وہ جو تھے تم شریک کرتے سوا اللہ کے قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا بَل لَّمْ نَكُن نَّدْعُو مِن قَبْلُ شَيْئًا کہینگے،
دوزخی کہ وہ شریک کھوئے گئے ہم سے ہم نہین پاتے انکو اور ہم اُنسے توقع مدد کی رکھتے تھے انھون نے ہمکو بلا مین چھوڑ دیا
بلکہ نتھے ہم پکارتے اور عبادت کرتے سوا اللہ کے پہلے اس سے دنیا مین کسی چیز کی كَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ الْكَافِرِينَ جسطرح ،
جھگڑنیوالون کو چھوڑا اسیطرح گمراہ چھوڑ دیتا ہی اللہ کافرون کو تو کہ نہ راہ چلین ایسی کہ اُنکو آخرت مین نفع دے پس انکو کہو
ذَٰلِكُم بِمَا كُنتُمْ تَفْرَحُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنتُمْ تَمْرَحُونَ یہہ ذلت اور خواری تمھاری آج آخرت مین بسبب اُسکے
ہی کہ تھے تم خوش ہوتے بیچ زمین کے یعنے دنیا مین بغیر حق کے یعنے ساتھہ اسچیز کے کہ حق نتھی یعنے شرک اور سرکشی اور بسبب اسکے
کہ تھے تم اتراتے اور اکڑ کر تکبر سے چلتے ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا داخل ہو دروازون مین دوزخ کے کہ تمھارا حصہ
مقرر کردیا ہی یعنے ہرگروہ ایک درکے مین آؤ ہمیشہ رہنے والے بیچ اسکے فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ پس بُری ہی جگہہ تکبر
کرنیوالون کی دوزخ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ پس صبر کر ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم ایذائے قوم پر تحقیق وعدہ اللہ کا ساتھہ نصرت
اولیا اور ہلاک اعدا کے سچ ہی بے شک واقع ہوگا فَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ
پس اگر دکھلاوین ہم تجھکو بعضے وہ چیز کہ وعدہ دیتے ہین ہم انکو قتل اور قید سے تو خود جان لے تو یا قبض کرلیوین ہم تجھکو پہلے
ظہور اس عذاب کے سے پس طرف ہمارے پھیرے جاوینگے دن قیامت اور سزا جزا اپنی پاوینگے یعنے کیسطرح تجھو ٹینگے اور
حق تعالی نے یہان دنیا مین بعضے عذاب کفار کے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دکھائے قتل اور قید اور قحط وغیرہ سے اور باقی

Marfat.com

عذاب انکے آخرت مین انکو دیگا **فرد** دوست اسکے یہان بھی شادان وھان بھی خوش ؛ اور ہین دشمن یہان وہان درکش مکش ؛
لکھا ہی کہ کفار مکے کے عناد اور فساد سے نئے نئے معجزے چاہتے تھے جیسے جاری ہونا چشمون کا اور کھلنا باغون کا اور آسمان
پر چڑھنا انکے حضور اسیطرح سے کہ سورۂ بنی اسرائیل مین گذرا حق تعالی نے یہہ آیت اتاری وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ
مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ اور البتہ تحقیق بھیجے تھے ہمنے کتنے پیغمبر پہلے تجھ سے بعضا انمین سے وہ ہی
کہ قصہ اسکا بیان کیا ہی ہمنے اوپر تیرے اور وہ انتیس پیغمبر ہین اور بعضا انمین سے وہ شخص ہی کہ نہین بیان کیا ہی ہمنے قصہ انکا اوپر تیرے
لیکن نام انکا جانا ہی تو نے جیسے الیسع وغیرہ اور بعضے انمین سے وہ ہین کہ نہ نام انکا تو نے جانا ہی نہ قصہ انکا سنا ہی سمجھ بیچے
کہ نسبہ اعداد انبیا علیہم السلام مین اقتصار عدد معین پر نکرے اگرچہ بعضے احادیث مین واقع ہوا ہی کہ تمام انبیا ایک لاکھ چوبیس ہزار
ہین کیونکہ آیت شریفہ سے صریح نکلتا ہی کہ بعضے ایسے ہین کہ قصہ انکا تجھ سے نہین بیان کیا اور نام نہین بتایا اور ہوسکتا ہی کہ یہہ خبر
اسوقت مین ہو پھر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کر دیا ہو پھر وجہ احتیاط ابہام مین ہی اور بعضون نے لکھا ہی کہ سب پیغمبر آٹھ
ہزار ہین چار ہزار بنی اسرائیل مین اور چار ہزار اور تمام عالم مین واللہ اعلم اور ایمان مین تعین عدد اور شناخت نسب اور اسم انکے
شرط نہین وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ اور نتھا مقدور کسی رسول کو یہہ کہ لے آوے کوئی معجزہ مگر ساتھ
حکم اللہ کے یعنے تم پیغمبر میرے سے معجزے طلب کرتے ہو اور وہ خود مختار نہین اس امر مین بلکہ امر میرے ہی وہ کرتا ہی اور مین عدم
وقوع مین اسکے حکمت دیکھتا ہون فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ پس جب آیا حکم اللہ کا ساتھ عذاب
کے معجزہ مانگنے والون کو بعد واضح ہونے آیات کے فیصل کیا گیا ساتھ حق کے یعنے مشرک مبطل معذب ہوئے اور مومن محق نے
نجات پائی اور زیان مین پڑے اسوقت جھوٹے معاند کہ بعد دیکھنے معجزون کے کہ دال اوپر نبوت کے تھے اور معجزے مانگتے تھے
اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ اللہ وہ ہی جسنے پیدا کیا واسطے تمھارے چار پائے جیسے اونٹ
بکری گائی تو کہ سوار ہو تم بعضے انکے پر جیسے اونٹ اور بعضے انمین سے کھاتے ہو جیسے بکری اور بعضا وہ ہی کہ کھانے اور سواری
دونون کی لیاقت رکھتا ہی جیسے بیل وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ
تُحْمَلُوْنَ اور واسطے تمھارے ہین بیچ چار پایون کے فائدے بہت جیسے دودھ اور پشم اور سوا اسکے اور پیدا کیا انکو تو کہ
پہنچ جاؤ اوپر انکے سفر مین یعنے بعض انکے اوپر حاجت کو کہ بیچ سینون تمھارے کے ہی سو منفعت اور اوپر انکے خشکی مین اور اوپر
کشتیون کے دریا مین سوار کئے جاتے ہو وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ اور دکھاتا ہی تمکو اللہ نشانیان قدرت اپنے کی فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ
تُنْكِرُوْنَ پس کون سی نشانی کو دلایل قدرت سے یا معجزات نبوت سے مانند شق ہونے قمر کے اور خبر دینے غیب کے انکار کرتے
ہو اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ کیا پس نہین سیر کیا انھون نے بیچ زمین عاد اور
ثمود کے پس دیکھین کیونکر ہوا آخر کام ان لوگون کا کہ پہلے انسے تھے كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ تھین وہ
وہ پہلی امتین زیادہ تر انسے عدد مین اور سخت تر قوت مین اور فزون تر نشانیون مین بیچ زمین کے محلون اور قلعون سے فَمَآ
اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ پس نہ دفع کیا عذاب کو انسے اس چیز نے کہ تھے کماتے جمع مال اور ترتیب سپاہ سے فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ
رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ پس جب آئے انکے پاس پیغمبر انکے ساتھ معجزون اور دلیلون کے خوش ہوئے
ساتھ اس چیز کے کہ نزدیک انکے تھی علم سے انکے زعم مین یعنے جہل کہ اسکا نام علم رکھا تھا اور مراد عقاید باطلہ اور شبہے بے اعتبار انکے
ہین یا مراد علم سے کسب اور تجارت ہی یا ہنسی ٹھٹھا ہی کہ پیغمبرون سے کرتے تھے اسیواسطے انکو حق تعالی نے ہلاک کیا وَ
حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ اور گھیر لیا انکو اس چیز نے کہ تھے ساتھ اسکے ٹھٹھا کرتے فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا

Marfat.com

بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِيْنَ پس جب دیکھا انھون نے عذاب ہمارا دنیا مین کہنے لگے ایمان لائے ہم ساتھہ اللہ کے اور کافر
ہوئے ہم ساتھہ اس چیز کے کہ تھے ہم ساتھہ اسکے شریک لاتے یعنے بتون سے کافر ہوئے فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا
پس نتھا کہ نفع کرتا انکو ایمان انکا جب دیکھا انھون نے عذاب ہمارا کیونکہ وقت معائنے عذاب کے تکلیف اٹھہ جاتی ہی اور ایمان ،
وقت تکلیف مین مقبول ہی نہ بیچ وقت یاس کے سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ عادت کی اللہ نے عادت کرنا جو
تحقیق گذر گئی ہی بیچ بندون اسکے کے امم ماضیہ مین کہ نہین نفع دیتا ایمان وقت نزول عذاب کے نصب سنت کا اوپر مصدریت
کے ہی ساتھہ فعل مقدر کے لفظ اسکے وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ اور زیان پایا اسوقت یا اس جگہہ کافرون نے یعنے زیان انکا
اسوقت ظاہر ہوگیا اگرچہ تمام عمر زیان مین تھے سورۃ فصلت مکی ہی چوّن آیتین ہین نو سو چھالوسے کلمے ہین تین ہزار
تین سو چپاس حرف ہین فواصل اسکی ظن طب حرم صد رین اور ربط اس کا سورۂ مومن سے یہہ ہی کہ ختم اُسکا ساتھہ بیان یاس
کے تھا کہ دال اوپر ملک اور حکم کے ہی ابتدا اسکی ساتھہ حم کے ہوئی کہ دال حکم اور ملک پر ہی ٥

اربع وخمسون اٰیۃ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	سورۃ فصلت مکیۃ وھی

حٰمٓ حا اشارہ طرف حکم کے اور میم طرف ملک کے ہی یا حائے حکمت اور میم منت ہی حق تعالی منت رکھتا ہی بندون پر اوپر نازل کرنے
حکمت کے بحر الحقائق مین ہی کہ حم اشارت ہی طرف اس بھید کے کہ درمیان اللہ کے اور حبیب اسکے کے ہی کہ کوئی ملک مقرب اور نبی مرسل
وہان نہین پہنچ سکتا ہی کیونکہ حا اور میم دو حرف ہین کہ وسط اسم رحمٰن ہین اور یہی وسط نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہین پس ساتھہ سر حرفین
کے کہ دو نون نامون مین ہین قسم کھا کر فرماتا ہی کہ یہہ قرآن شریف تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اتارا ہوا ہی بخشنے والے مہربان کی
طرف سے اضافت تنزیل کی طرف ان دو اسم کے کرنے سے سمجھا جاتا ہی کہ مصالح دنیا اور دین کے وابستہ ہین ساتھہ قرآن کے ،
اور یہہ قرآن كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا کتاب ہی جدا جدا کی گئین آیتین امر اور نہی اور
وعدے اور وعید کے سے درالحال کہ قرآن ہی زبان عربی کہ آسان پڑھا جاوے اور سمجھہ مین آوے اور آیتین اوسکی جدی جدی
ہین واسطے اس قوم کے کہ جانتے ہین علم والے اور پہچانتے ہین اللہ کی طرف سے اترا ہی خوشخبری دینے والا اسکو جو اس پر عمل کرے
ڈرانے والا اسکو جو اسپر ایمان نلاوے فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ پس منہہ پھیرا بہت مشرکون نے قبول کرنے اسکے سے
پس وہ نہین سنتے گوش قبول سے وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ وَفِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْۢ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ
فَاعْمَلْ اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ اور کہا مشرکون نے کہ ہمیشہ دل ہمارے بیچ پردون کے ہین سمجھنے اس چیز کے سے کہ پکارتا ہی تو ہمکو طرف اسکے
یعنے قرآن ہم نہین سمجھتے اور بیچ کانون ہمارے کے بوجھہ ہی جو آیتین تو پڑھتا ہی ہم نہین سنتے اور درمیان ہمارے اور درمیان تیرے
پردا ہی کہ جمال نبوت تیرا نہین دیکھتے ہم یا حجاب ہی کہ ہمکو تیرے ملنے سے مانع ہی وسیط مین ہی کہ ابو جہل نااہل نے جامے کا درمیان
اپنے اور حضرت کے پردہ کرکر کہا کہ تو ادھر اور ہم ادھر پس عمل کر تو اپنے دین پر تحقیق ہم بھی عمل کرنیوالے ہین اپنے دین پر یا تو جو
کر سکے ہمارے حق مین کر ہم بھی جو کر سکینگے کرینگے یا تو اپنی آخرت کے واسطے عمل کر ہم اپنے دین کے واسطے عمل کرتے ہین قُلْ اِنَّمَآ
اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ کہہ سوا اسکے نہین کہ مین آدمی ہون مانند
تمھارے نہ فرشتہ ہون نہ جن کہ بات میری نہ سمجھو اور مین ایسے چیز کی طرف دعوت نہین کرتا کہ تمھاری سمع کو کراہت اور طبع کو
نفرت ہو بلکہ وحی کیا جاتا ہی طرف میرے یہہ کہ معبود تمھارا معبود اکیلا ہی پس سیدھے چلو طرف اسکے ساتھہ توحید اور طاعت کے
یعنے استقامت کرو شریعت پر ٭ لاؤ ایمان اوسکی وحدت پر ٭ اور بخشش مانگو اس سے گناہون اپنون کی کہ بعد اسلام
کے صادر ہوئے ہین موضح مین ہی کہ استقامت مساوات افعال اور اقوال اور احوال کی ہی یعنے چاہیئے کہ ظاہر و باطن ایکسا

Marfat.com

اور جب مرتبہ استقامت کو پہنچو استغفار کرو رویت اعمال سے کہ رویت اعمال گناہ عظیم اور خطائے بزرگ ہی وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ
الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ اور وائے ہی اور عذاب سخت ہی واسطے شریک لانے والون کے وہ لوگ جو نہین دیتے زکوٰۃ یعنے ساتھ کلمہ
لا الٰہ الا اللہ کے کہ زکوٰۃ نفس ہی تکلم نہین ہوتے مراد یہہ ہی کہ اپنی جان کو پلیدی شرک سے ساتھ توحید کے پاک نہین کرتے یا یہہ کہ زکوٰۃ مال کی
نہین دیتے اور وجہ تخصیص منع زکوٰۃ کی سب صفات ذمیمہ انکے مین سے یہہ ہی کہ مال محبوب انکا ہی اسکا دینا نفس پر انکے سخت تر ہی اعمال سے اور اس صفت کے لانے مین اشارہ ہی طرف بخل انکے کے اور عدم شفقت انکی کے اوپر خلق کے اور بخل اکبر ذمائم اور اعظم
رذائل ہی لکھا ہی کہ جو تونگر کہ سخاوت نہین رکھتا مانند اس تن کے ہی کہ جان نہین رکھتا اور اس درخت کے ہی کہ پھل نہین رکھتا فرد
جو کہ ممسک ہی اور تونگر ہی + تن بیجان درخت بے بر ہی + وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ اور وہ مشرک ساتھ آخرت کے وہ ہین کافر
اسواسطے نفقہ نہین دیتے کہ جزا وہان ملنے کا اعتبار نہین کرتے اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ تحقیق وہ لوگ کہ
ایمان لائے اور عمل کئے اچھے واسطے انکے ثواب ہی نہ گھٹنے والا یا غیر محسوب معالم مین ہی کہ یہہ آیت بیمارون اور عاجزون اور ناتوانون
کی شان مین ہی کہ حالت ضعف اور عجز مین ادائے عبادت نہین کر سکتے حق تعالیٰ وہی ثواب طاعت کا کہ زمانہ صحت مین کرتے تھے عطا
فرماتا ہی پس غیر ممنون غیر موقوف ہونے والا ہی عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بندہ اوپر
طریقے نیک کے ہو عبادت سے پس جب بیمار ہو حق تعالیٰ فرشتے کو جو موکل اسپر ہی فرماوے لکھہ واسطے اسکے مانند اس عمل کے کہ حالت
صحت مین کرتا تھا یہان تک کہ بندہ مرض سے چھڑاؤن مین اور یا بیچ درگاہ اپنی کے بلاؤن مین قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ
فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗۤ اَنْدَادًا کہہ کیا کفر کرتے ہو تم ساتھ اس ذات کے کہ پیدا کیا ہی اُسنے زمین کو بیچ دو دن کے امام ابو اللیث نے
کہا کہ یکشنبے کو زمین پیدا کی اور دوشنبے کو بچھائی اور کرتے ہو تم واسطے اسکے شریک ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ یہہ ہی پیدا کرنیوالا زمین
کا پروردگار عالمون کا وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَاۤ اَقْوَاتَهَا فِيْۤ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ اور پیدا کئے بیچ اسکے
پہاڑ اوپر اسکے سے تو کہ دیکھنے والے نظر کر کر قدرت کا مشاہدہ کرین اور برکت رکھی بیچ پہاڑون کے کہ معادن اسمین پیدا کئے یا برکت
رکھی بیچ زمین کے کہ باغ اور کھیتی اور انعام اور انہار بنا دئیے اور مقرر رکھی بیچ زمین کے قوت اہل زمین کی جیسے گندم جو چاول گوشت
دال کہ غالب قوت ہر بلدے والون کا ہی اور یہہ رزق مقرر کیا بیچ تتمے چارون کے یعنے اور دو دن مین کہ سہ شنبہ اور چہارشنبہ ہی
سَوَآءً لِّلسَّآئِلِيْنَ برابر ہوا جواب برابر ہونا کر واسطے پوچھنے والون کے مدت پیدائش زمین کی اور اوسکی چوا وینہن ہی یعنے جواب سائلونکا
بے کم و زیادہ کہا گیا ثُمَّ اسْتَوٰۤى اِلَى السَّمَآءِ وَهِيَ دُخَانٌ پھر قصد کیا طرف بنانے آسمان کے اور حال یہہ ہی کہ وہ دھوان تھا
یعنے بخار پانی کا دھوئین کی شکل زاد المسیر مین ہی کہ جب اللہ تعالیٰ نے آب اور آتش کو پیدا کیا باد کو اسپر چلایا وہ شورش مین اسکو لائی
بخار اس سے بلند ہوا حق تعالیٰ نے اس سے آسمان پیدا کیا عین المعانی مین ہی کہ اللہ تعالیٰ نے جوہر سبز پیدا کیا اور نظر ہیبت سے
اسکو دیکھا وہ گھل کر بہنے لگا آگ کو اسپر مسلط کیا تو کہ جوش مین آیا کف اور بخار اس سے پیدا ہوا کف سے زمین اور بخار سے آسمان
بنایا فرد کف سے زمین بخار سے پیدا سما کیا + پروردگار میرے نے دیکھو تو کیا کیا + فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا
پس فرمایا اللہ نے بعد پیدا کرنے آسمان کے واسطے آسمان کے اور واسطے زمین کے کہ دونون آؤ ساتھ اسچیز کے کہ تمکو حکم کیا مین نے
از روے فرمانبرداری کے یا ناخوشی کے یعنے خواہ نخواہ آؤ مراد اس سے اظہار قدرت ہی نہ اثبات خوشی اور ناخوشی انکی کی لکھا ہی
کہ آسمان کو کہا کہ سورج چاند ستارے اپنے ظاہر کر اور زمین کو حکم کیا کہ نہرین جاری کر درختونسے نکالو بار و بر قَالَتَاۤ اَتَيْنَا
طَآئِعِيْنَ کہا ان دونون نے آئے ہم دونون ساتھ اس چیز کے کہ فرمایا تو نے خوشی سے لکھا ہی کہ اول موضع کعبہ معظم زادہا اللہ
شرفا و کرامتہ نے تمام اجزائے زمین سے بات کی پھر آسمان نے کہ برابر اسکے ہی اجزائے آسمان سے اسی سبب سے وہ مقام کعبہ

Marfat.com

اسلام اور قبلہ انام ہوا اور جب آسمان پیدا ہوا اسکو پہار ڈالا فَقَضٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا پس
مقرر کیا انکو ساتھہ آسمان اور سب کام انکے بنا لئے بیچ دو دنکے پنجشنبے اور جمعے کو اور ڈالدیا بیچ ہر آسمان کے کام اسکا یعنے مقرر کر دی
شان ہر فلک کی اور جو کچھہ اسمین پیدا ہو یا اہل ہر آسمان کو الہام کیا کہ اسطرح عبادت کرو وَزَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَحِفْظًا اور
زینت دی ہمنے آسمان نزدیکتر والیکو ساتھہ چراغون کے یعنے ستارون کے کہ چراغون کیطرح روشن ہین اور محافظت کی ہمنے آسمان کی
محافظت کرنا کر آفتون سے یا شیطانون سے کہ سُننے کو کلام ملائکہ قصد چڑھنے کا کرین ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ یہہ جو مذکور ہوا
پیدا کرنا اور اندازہ کرنا خداوند غالب کا ہی کہ اپنے ملک مین اپنی قدرت کاملہ سے جو چاہے کرے جاننے والا کہ جو کرتا ہی حکمت سے کرتا
ہی فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوْدَ پس اگر منہہ پھیرین کافر کے والے ایمان سے باوجود اس
بیان کے پس کہہ ڈراتا ہون مین تمکو عذاب آسمان سے مانند عذاب آسمانی قوم عاد کے کہ باد صرصر تھی اور عذاب قوم ثمود کے کہ
صیحۂ جبرئیل تھا تخصیص ان دونون قومون کی اسواسطے ہی کہ قریش سفر موسم گرما اور سرما مین مقامون پر ان دونون گروہ کے گذر کر
آثار عذاب کے مشاہدہ کرتے تھے اور وہ مستحق صیحہ اور صاعقہ کے ہوئے اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ
اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ جس وقت کہ آئے تھے انکے پاس پیغمبر ہود اور صالح علی نبینا وعلیہما السلام آگے انکے سے اور پیچھے انکے سے یعنے
سب طرف سے ساتھہ نرمی اور گرمی اور نصیحت اور فضیحت کے آئے اور دعوت کی یہہ کہ نہ عبادت کرو مگر اللہ کو قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا
لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ کہا کافرون نے جواب مین انکے اگر چاہتا پروردگار ہمارا البتہ اتارتا فرشتون کو تمہارے
جگہہ پس تحقیق ہم ساتھہ اسچیز کے کہ بھیجے گئے ہو تم ساتھہ اسکے کافر ہین کیونکہ تم بھی مثل ہمارے آدمی ہو کچھہ تمکو فضیلت شرافت ہمپر نہین
نظم مشرکون نے انبیا کو دیکھہ کر ÷ مثل اپنے جہل سے جانا بشر ÷ صورت انکی ظاہری دیکھا کئے ÷ معنی باطن سے پس غافل رہے ÷
رافتا صورت پہ نوبت کر نگاہ ÷ دیکھہ معنی تا ہو واسرار آگہ ÷ چشم صورت بین کو اپنے کرلے بند ÷ نور معنی سے ہو تو تا بہرہ مند ÷ اب قصہ
انکا حقتعالی فرماتا ہی فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ پس جو تھی قوم عاد پس تکبر کیا انھون نے بیچ زمین احقاف کے
بلاد مین بین بغیر حق کے یعنے استحقاق تکبر کا نہین رکھتے تھے پھر حضرت ہود نے انکو ڈرایا عذاب سے انھون نے تکبر سے انکے کہنے پر
التفات نکیا وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً اور کہا انھون نے کون ہی سخت تر ہم سے از روئے قوت کے عادی مغرور ہوئے
اپنی قوت شوکت پر کیونکہ جسیم اور طویل تھے اور پتھر کو پہاڑ سے گھونسے سے اکھیڑ ڈالتے تھے اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَهُمْ
هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً کیا نہین دیکھا اور نہین جانا ان مغرورون نے کہ تحقیق اللہ جسنے پیدا کیا انکو وہ سخت تر ہی ان سے قوت
مین وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ اور تھے عادی تعصب سے ساتھہ نشانیون ہماری کے انکار کرتے باوجود اسکے کہ جانتے تھے کہ حق ہی
فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ پس بھیجا ہمنے اوپر انکے باد تند کو بیچ دنون نحس کے عشرہ اخیر شوال مین چارشنبہ
سے آخر چارشنبہ دوم تک کہ آٹھہ دن سات راتین تھین اور باد صرصر کو بھیجا لِنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
تو کہ چکھاوین ہم انکو عذاب رسوائی کا بیچ زندگانی دنیا کے اور سب کو ہلاک کر دین وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ
اور البتہ عذاب آخرت کا بہت رسوا کرنیوالا ہی اور وہ نہ مدد دئیے جاوینگے عذاب دور کرنے مین اسدن وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ
اور جو تھی قوم ثمود پس راہ دکھائی ہمنے خیر اور شر کی انکو یا دلالت کی ہمنے انکو طرف راہ راست کے فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى
پس اختیار کیا انھون نے اندھے پن کو یعنے جہل اور ضلالت اور کفر کو اوپر علم اور ہدایت اور ایمان کے فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ
الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ پس پکڑا انکو کڑک عذاب رسوا کرنیوالے کے نے یعنے چیخ نے جبرئیل کے ہلاک کیا بسبب اسکے کہ تھے
کماتے تکذیب صالح علی نبینا وعلیہ السلام سے اور پانون کاٹنے ناقہ کے سے وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ اور

Marfat.com

نجات دی ہمنے صاعقہ سے اون لوگون کو جو ایمان لائے صالح پر اور تھے پرہیز کرتے شرک سے وَيَوْمَ يُحْشَرُ أَعْدَاءُ اللَّهِ إِلَى النَّارِ فَهُمْ
يُوزَعُونَ اور یاد کر اسدن کو کہ اکھٹے کیئے جاوینگے دشمن اللہ کے طرف آگ کے پس وہ قسم قسم کیئے جاوینگے دوزخمین ڈالنے کو یا پہلون
کو جدا کرینگے پچھلون سے تا پہنچانے پھر سب کو دوزخ کی طرف ہانکینگے حَتَّىٰ إِذَا مَا جَاءُوهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَأَبْصَارُهُمْ وَجُلُودُهُمْ
بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ یہان تک کہ جب آوینگے دوزخ کے پاس گواہی دیوینگے اوپر انکے کان انکے ساتھ اسچیز کے کہ سنے ہونگے اور آنکھین
انکی ساتھ اسچیز کے کہ دیکھی ہونگی اور چمڑے انکے یعنے اعضا انکے اور پہلے سب عضوون سے ران چپ بولے گی اور ہتھیلی راست اور بعضون
نے کہا ہی کہ شرمگاہین انکی گواہی دیوینگے ساتھ اسچیز کے کہ تھے وہ کرتے وَقَالُوا لِجُلُودِهِمْ لِمَ شَهِدْتُمْ عَلَيْنَا اور کہینگے کافر تعجب
یا غصے سے واسطے چمڑون اپنے کے کیون گواہی دی تمنے اوپر ہمارے کہ ہم تمھین راحت سے رکھتے تھے رحمت سے بچاتے تھے قَالُوا
أَنْطَقَنَا اللَّهُ الَّذِي أَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ کہینگے اعضا اُنکے کہ ہمپر غصہ مت کرو ہم اپنے اختیار سے نہین بولے بلکہ گویا کیا ہمکو اللہ نے
جسنے گویا کیا ہر چیز کو وَهُوَ خَلَقَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ اور حالانکہ اُسنے پیدا کیا تمکو پہلے بار عدم سے وجود دکھایا وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ
اور طرف اسیکے پھیرے جاؤگے تم واسطے جزا کے وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ
وَلَٰكِنْ ظَنَنْتُمْ أَنَّ اللَّهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيرًا مِمَّا تَعْمَلُونَ اور نتھے تم چھپا سکتے اسبات سے کہ گواہی دیوین اوپر تمھارے کان تمھارے
اور نہ آنکھین تمھاری اور نہ اعضا تمھارے ولیکن گمان کیا تمنے یہہ کہ اللہ نہین جانتا بہت اس چیز سے کہ کرتے ہو تم زاد المسیر مین
ہی کہ کفار کہتے تھے کہ جو ظاہر کرتے ہین ہم اسکو خدا جانتا ہی اور چھپے کرتے ہین ہم اس سے آگاہ نہین حق تعالیٰ نے فرمایا وَذَٰلِكُمْ
ظَنُّكُمُ الَّذِي ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ أَرْدَاكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِينَ اور اسی گمان تمھارے نے جو گمان کیا تھا تمنے دنیا مین
ساتھ پروردگار اپنے کے کہ چھپے کام ہمارے نہین جانتا ہلاک کیا تمکو آخرت مین پس ہوگئے تم زیان پانیوالون سے فَإِنْ يَصْبِرُوا
فَالنَّارُ مَثْوًى لَهُمْ پس اگر صبر کرین کافر یا جزع کرین پس آتش دوزخ ہی جگہہ رہنے انکے کی وَإِنْ يَسْتَعْتِبُوا فَمَا هُمْ مِنَ
الْمُعْتَبِينَ اور اگر توبہ کرین وہ پس نہین وہ توبہ قبول کئے جاوینگے وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَاءَ فَزَيَّنُوا لَهُمْ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَ
مَا خَلْفَهُمْ اور مقرر کئے ہین ہمنے واسطے مشرکون کے ہمنشین شیطان پس زینت دلاتے ہین وہ واسطے انکے جو کچھہ کہ آگے
اُنکے ہی دنیا اور متابعت نفس او رہوا سے تو کہ طلب مین اسکے قایم ہین اور جو کچھہ کہ پیچھے اُنکے ہی امور اخروی سے اور وعدے
اور وعید سے تو کہ اسکے منکر ہین وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ اور ثابت ہولی
اوپر انکے بات عذابکی ساتھہ استون دوسرونکے کہ گذری ہین پہلے انسے جنون سے اور آدمیون سے کہ ان سب نے یہی عمل کئے
تھے یعنے جیسے وہ امتین جھٹلانےوالیان عذاب کے لایق تھین ایسے ہی یہہ گروہ سزاوار عذاب کے ہی کشف الاسرار مین ہی کہ
اللہ جس بندے سے جو بھلائی چاہتا ہی تو ہمنشین اسکا صالح کرامت فرماتا ہی تو کہ طاعت مین مددگار اسکا ہو اور جس بندے سے برائی
چاہتا ہی تو مصاحب اسکا فاجر کرتا ہی تو کہ معصیت مین اسکو ڈالے اور مخالفت حق مین حرص دلاوے جیسا کہ شیطانونکو ہمنشین
کافرون کا کیا اور سزاوار عذاب کے ہوئے إِنَّهُمْ كَانُوا خَاسِرِينَ تحقیق کافر تھے زیان پانیوالے دونون جہان مین لکھا ہی
کہ کفار قریش آپسمین ایکدوسریکو وصیت کرتے تھے کہ جب محمدؐ کو دیکھو قرآن پڑھتے ہوئے تو ایسی تشویش دلاؤ کہ غلط پڑھجاوے
پھر جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم تلاوت کرتے تھے تو بعضے انمین سے تالیان بجاتے شعر پڑھتے کلام بیہودہ بکتے تھے یہہ
آیت نازل ہوئی کہ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَسْمَعُوا لِهَٰذَا الْقُرْآنِ وَالْغَوْا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُونَ اور کہا ان لوگون نے
جو کافر ہوئے مت سنو تم اس قرآن کو کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے ہین اور بک بک کرو بیچ اوسکے تو کہ تم غالب ہو تلاوت
پر اُنکے اور وہ پڑھنے سے بند ہوجاوین فَلَنُذِيقَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا عَذَابًا شَدِيدًا وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي

Marfat.com

نوا یعملون پس البتہ چکھاوینگے ہم اُن لوگون کو جو کافر ہوئے مراد اس گروہ سے قایل ہین یا عام کافرون کو عذاب سخت یعنے بہت
ہمیشہ اور البتہ جزا دیوینگے ہم انکو بدتر اس چیز کا کہ تھے وہ عمل کرتے ذٰلِكَ جَزَاءُ أَعْدَاءِ اللهِ النَّارُ یہہ عذاب بدتر ہی جزا دشمنان
الٰہی آگ النار عطف بیان جزا ہی لَهُمْ فِيهَا دَارُ الْخُلْدِ واسطے انکے بیچ دوزخ کے گھر ہمیشہ رہنے کا ہی جَزَاءً بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا
يَجْحَدُونَ بدلا دئے جاوینگے بدلا دینا کر بسبب اُس چیز کے کہ تھے ساتھہ نشانیون ہمارے کے انکار کرتے یا آیات کلام ہمارے کے جھگڑتے
وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا رَبَّنَا أَرِنَا الَّذَيْنِ أَضَلَّانَا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ کہینگے وہ لوگ جو کافر ہوئے ہین اسوقت کہ آگ مین پڑے
ہونگے ای پروردگار ہمارے دکھلا ہمکو وہ شخص کہ دنیا مین جنہون نے گمراہ کیا ہمکو جنون سے اور آدمیون مین سے یعنے ابلیس کہ نافرمانی
سنے ظاہر کی اور قابیل کہ خون ناحق بویا اور ان دو شخصون کو ہمین دکھا کہ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ أَقْدَامِنَا لِيَكُونَا مِنَ الْأَسْفَلِينَ کرین
ہم انکو نیچے پانون اپنے کے اور انسے بدلا لین تو کہ ہوجاوین وہ نیچے والون سے یعنے نیچے کے درکے مین ہون یا سب تلے والونکے
ہون إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تحقیق ان لوگون نے کہ کہا پروردگار ہمارا اللہ ہی پھر ثابت رہے اوپر اسیکے حضرت
امیر المومنین ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا کہ شرک نہ لائے حضرت امیر المومنین عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے کہا کہ امر اور نہی پر قایم رہے
اور روبہ بازی نہ کی حضرت امیر المومنین عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا کہ عمل اپنے خالص اور پاکیزہ کیے حضرت امیر المومنین علی مرتضی رضی اللہ
عنہ نے کہا کہ فرایض ادا کیے حضرت حسن بصری رض نے کہا کہ طاعت کرتے رہے گناہون سے بچتے رہے بعضون نے کہا کہ دنیا سے اعراض
کیا اور آخرت کی طرف راغب ہوئے صاحب کشف الاسرار نے کہا کہ ربنا اللہ عبادت توحید اقرار سے ہی اور ثم استقاموا اشارت
طرف توحید معرفت کے ہی توحید اقرار یہہ ہی کہ سب کو ایک کہے اور توحید معرفت یہہ ہی کہ اوسکو ایک پہچانے تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ
اترتے ہین اوپر مومنان مستقیم کے فرشتے دم مرگ یا وقت نکلنے کے قبر سے یا لحد سے اور انکو کہتے ہین أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا یہہ کہ
مت ڈرو آخرت کے معاملے سے کہ تمپر آسان ہوگا اور مت غم کھاؤ اہل اور ولد کا کہ اللہ تعالی کارسازی انکی بخوبی فرماویگا وَأَبْشِرُوا
بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ اور خوشخبری سنو اس بہشت کی جو تھے تم دنیا مین وعدہ دئے جاتے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی
زبان سے نَحْنُ أَوْلِيَاؤُكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ہم ہین دوست دار تمہارے بیچ زندگانی دنیا کے اور بیچ آخرت کے
دنیا مین آفت سے بچاتے تھے نیک باتین الہام کرتے تھے راستی کی طرف لاتے تھے معاونت کرتے تھے اور آخرت مین ساتھہ تعظیم تکریم
شفاعت کے مدد دینے والے ہین وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهِي أَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ اور واسطے تمہارے ہی بیچ آخرت
کے جو کچھہ چاہین جی تمہارے لذتین اور کرامتین اور واسطے تمہارے ہی بیچ عقبی کے جو مانگو نُزُلًا مِنْ غَفُورٍ رَحِيمٍ مہمانی بخشنے والے
مہربان کی طرف سے لفظ نزل مین ایما ہی طرف اسکے کہ اہل استقامت کے واسطے بڑی بڑی چیزین مقرر ہین کہ انکی نسبت یہہ جو کچھہ عطا
کیا ماحضر ہین کہتے کہ نتیجہ استقامت نہایت کرامت ہی کیونکہ روش طریقت مین کوئی درجہ عالی تر استقامت سے نہین شیخ ابو علی دقاق
قدس سرہ نے کہا کہ استقامت نگاہ رکھنا سر کا ماسوا اللہ سے یعنے چاہیے کہ خلوت خانہ مین غیر حق کو دخل نہ دے اور اغیار بار نہ دیوے
نظم طلب کر تو رافت یہی استقامت + کہ یہہ استقامت ہی فوق کرامت + نہ دل مین در آئے سوائے خدا + نہ جی مین سماوے بجز کبریا
اگر دھیان ہو تو اسیکے ہو دھیان + سوا اسکے مت جائے وہم وگمان + نہ دلمین خیال آئے اغیار کا + اگر عمر نوحی ہو اسکو عطا وَمَنْ
أَحْسَنُ قَوْلًا مِمَّنْ دَعَا إِلَى اللهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ اور کون شخص ہی بہتر از روے بات کے اس شخص سے کہ پکارتا
ہی خلق کو طرف طاعت اللہ کے اور کرتا ہی عمل اچھے اور کہتا ہی تحقیق مین مسلمانون سے ہون یہہ آیت حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم
کی شان مین ہی کہ خلق کو دعوت بحق فرماتے تھے امام ابو اللیث نے کہا کہ مراد اس سے علما ہین کہ احکام دین کے لوگون کو سکھاتے ہین اور
عمل صالح انکے یہہ ہین کہ عمل پر عمل کرتے ہین یا محتسب ہین کہ امر معروف اور نہی منکر سے ڈراتے ہین اور عمل نیک انکا یہہ ہی کہ جو کہین

Marfat.com

رنج اور ایذا پہنچتی ہی صبر اور تحمل فرماتے ہین بعضون نے کہا ہی کہ سب امام اور مشائخ اس آیت مین داخل ہین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا
نے فرمایا کہ ہانہین دیکھتی مین اس آیت کو مگر بیچ شان مؤذنون کے صاحب عین المعانی نے کہا کہ جب بلال رضی اللہ عنہ اذان کہتے تھے یہود
کہتے تھے کہ گدھا آواز کرتا ہی اور نماز کے واسطے بلاتا ہی اور بیہودہ باتین بکتے تھے یہہ آیت نازل ہوئی بہر تقدیر کہ مراد مؤذن ہون عمل
صالح انکا یہہ ہی کہ درمیان اذان اور اقامت کے دو رکعت نفل پڑھتے ہین وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ اور نہین برابر ہوتی
نیکی اور نہ بدی جزا سزا مین یعنے توحید اور شرک مساوی نہین کہ وہ موجب دفع درجات اور یہہ سبب افتادن درکات ہی اور بعضون نے
کہا ہی کہ حسنہ نرمی اور خوش خلقی ہی اور سیئہ سختی اور بدخوئی یا حسنہ سے مراد علم ہی اور سیئہ سے جہل اور تفسیر ماوردی اور تبیان اور
عین المعانی مین ہی کہ حسنہ حب آل پیغمبر ہی اور سیئہ عداوت انکی اِدْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ پس دفع کر بدیکو سات اس خصلت کے
کہ نفس الامر مین وہ نیکتر ہی یعنے غضب کو ساتھہ حلم کے تسکین دے اور گناہ کو ساتھہ عفو کے محو کر اور لغو سے ساتھہ تغافل کے درگذر فَإِذَا
الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ جب ایسا کرے تو تو ناگہان وہ شخص کہ درمیان تیرے اور درمیان اسکے دشمنی
ہی گویا کہ وہ دوست ہی قرابتی احقاف مین امام اعظم رح سے منقول ہی کہ مین جو سنتا ہون کہ کوئی شخص میری برائی کرتا ہی تو اسکے حق مین
یہانتک بھلائی کرتا ہون کہ وہ مجھے بھلا کہنے لگتا ہی وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا اور نہین سکھلائی جاتی یہہ خصلت کہ مقابل
بدی کے نیکی کرنا ہی مگر ان لوگون کو کہ صبر کرتے ہین ایذا پر اور نفس کو بدلا لینے سے باز رکھتے ہین وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ
اور نہین سکھایا جاتا یہہ صفت اور عادت مگر بڑے نصیب والا کہ جسکو بہرہ تمام ایمان سے ہی یا کمال نفس سے یا خیر سے یا اخلاق
حسنہ سے اور بعضون نے کہا ہی کہ حظ عظیم بہشت ہی وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ اور اگر چوک دے
تجھکو شیطان کی طرف سے کوئی چوک دینے والا یعنے اگر وسوسہ شیطان چاہے کہ یہہ خصلت تیری اڑا دے پس پناہ پکڑ ساتھہ اللہ کے
شر اسکے سے إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ تحقیق اللہ وہی ہی سننے والا استغفادہ تیرا جاننے والا نیت تیری وَمِنْ آيَاتِهِ اللَّيْلُ
وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ اور نشانیون قدرت اسکی سے رات ہی اور دن کہ پی در پی آتے ہین دن واسطے آرایش کے اور رات
واسطے آسایش کے اور سورج اور چاند کہ اندازہ مقرر اور سیر مقدر پر آتے جاتے ہین لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا
لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ مت سجدہ کرو واسطے سورج کے اور نہ واسطے چاند کے کہ یہہ مخلوق ہین مانند تمہارے
اور سجدہ کرو واسطے اللہ کے جسنے پیدا کیا ہی انکو اگر ہو تم ساتھہ یگانگی کے اسکو عبادت کرتے کیونکہ سجود اخص عبادات ہی اور وہ خالق
کو چاہئے نہ مخلوق کو امام شافعی رح یہین سجدہ کرتے ہین تا کہ سجدہ متصل امر کے ہوجاوے فَإِنِ اسْتَكْبَرُوا فَالَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ
يُسَبِّحُونَ لَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْأَمُونَ پس اگر تکبر کرین وہ سجدہ کرنے سے حق تعالی کے پس جو کوئی کہ نزدیک پروردگار سجدہ
تیرے کے ہین فرشتون سے نماز پڑھتے ہین تسبیح کہتے ہین واسطے اسکے رات اور دن اور وہ نہین تھکتے کثرت عبادت سے امام اعظم رح
یہان سجدہ کرتے ہین کیونکہ سخن سجدہ یہین تمام ہوا ہی اور یہہ روایت ابن عباس اور ابن عمر سے ہی رضی اللہ عنہما اور وہ
مذہب شافعی رح موافق روایت عبداللہ ابن مسعود رض کے تھا سمجھہ لیجیے کہ یہہ سجدہ گیارھوان ہی باتفاق علما محی الدین ابن عربی رح
نے فتوحات مین اسکو سجدہ اجتہاد کہا ہی اور فرمایا ہی کہ اگر آخر آیت اولی مین سجدہ کرین سجدہ شرط ہی کیونکہ مقارن ان کنتم ایاہ
تعبدون کے ہی اور اگر بعد آیت دوسری کے سجدہ کرین سجدہ نشاط اور محبت ہی کیونکہ متصل وہم لا یسئمون کے ہی وَمِنْ
آيَاتِهِ أَنَّكَ تَرَى الْأَرْضَ خَاشِعَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ اور نشانیون قدرت اسکی سے ہی یہہ کہ
تو دیکھتا ہی زمین کو دبی ہوئی اور خشک پس جب اتارتے ہین ہم اوپر اسکے پانی ہلتی ہی بسبب اوگنے نباتات کے اور پھولتی ہی
إِنَّ الَّذِي أَحْيَاهَا لَمُحْيِي الْمَوْتَىٰ تحقیق جسنے زندہ کیا زمین مردہ کو البتہ زندہ کرنیوالا ہی مردونکو إِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

Marfat.com

تحقیق وہ اوپر ہر چیز کے مارنے جلانے سے قادر ہی اور اسکی قدرت کے آگے سب یکسان ہی اِنَّ الَّذِیْنَ یُلْحِدُوْنَ فِیْٓ اٰیٰتِنَا لَا
یَخْفَوْنَ عَلَیْنَا تحقیق وہ لوگ کہ کجراہی کرتے ہین بیچ آیتون کتاب ہمارے کے یعنے طعن کرتے ہین یا تاویل باطل کر کر راہ صواب سے
پھرتے ہین نہین چھپی اوپر ہمارے یعنے ہم جانتے ہین اور سزا طعن اور الحاد کی انکو دینگے اَفَمَنْ یُّلْقٰی فِی النَّارِ خَیْرٌ اَمْ مَّنْ یَّاْتِیْٓ اٰمِنًا
یَّوْمَ الْقِیٰمَةِ کیا پس جو کوئی ڈالا جاوے بیچ آگ کے یعنے ابو جہل کہ باتفاق مفسرین ہی بہتر ہی یا جو کوئی کہ آوے امین دوزخ سے
دن قیامت کے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہین یا حمزہ یا عمر یا عثمان یا عمار رضی اللہ عنہم اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ
کرو جو چاہو تم یہہ امر تہدید ہی کفار کو تحقیق وہ ساتھہ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم دیکھنے والا ہی جزا سزا اسکی دیگا اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِالذِّکْرِ
لَمَّا جَآءَهُمْ تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے ساتھہ قرآن کے کہ بہترین ذکر ہی جب آیا اُنکے پاس یہی لوگ معاند ہین وَاِنَّهٗ لَکِتٰبٌ
عَزِیْزٌ تحقیق قرآن البتہ کتاب ہی عزت والی اور بزرگ نزدیک اللہ کے یا کثیر النفع یا بے مثل امام قشیری نے کہا کہ قرآن عزیز
ہی اسواسطے کہ کلام پروردگار عزیز کا ہی اور فرشتہ عزیز لایا ہی واسطے امت عزیز کے یا نامہ دوست کا ہی طرف دوست کے اور
نامہ دوست نزدیک دوستون کے عزیز ہوتا ہی **فرد** جان و دل سے ہی مجھے بسکہ وہ محبوب عزیز + نامہ ہر اسکا عزیز اور ہی
مکتوب عزیز لَا یَاْتِیْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ نہین آتا اس کتاب پاس جھوٹھ آگے اسکے سے اور پیچھے
اسکے سے یعنے کسی جہت سے جھوٹھ کو اوسمین دخل نہین یا زیادہ او نقصان اسمین راہ نہین پاتا یا اخبار گذشتہ اور آیندہ کے
مین دروغ نہین سماتا تَنْزِیْلٌ مِّنْ حَکِیْمٍ حَمِیْدٍ اور اتاری گئی ہی حکمت والے تعریف کئے گئے کیطرف سے مَا یُقَالُ لَکَ
اِلَّا مَا قَدْ قِیْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِکَ نہین کہا جاتا واسطے تیرے ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم یعنے نہین کہتے تجھکو کفار قوم تیرے
مگر جو تحقیق کہا گیا تھا یعنے کافرون نے کہا تھا واسطے پیغمبرونکے پہلے تجھہ سے حق تعالی تسلی اپنے حبیب کی فرماتا ہی کہ کافرون
کے باتون سے ملال خاطر عاطر پر نلا کہ پہلے تجھہ سے جو پیغمبر ہوا ہی منکر ان قوم اوسکے نے اسیطرح اسکو کہا ہی اِنَّ رَبَّکَ
لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِیْمٍ تحقیق پروردگار تیرا البتہ بخشنے والا ہی پیغمبرونکو اور اُنکے تابعون کو اور عذاب دردناک
دینے والا ہی مشرکونکو اور جھٹھلانے والون کو لکھا ہی کہ کفار کہتے تھے قرآن زبان عجمی مین کیون نہ اترا یا کچھہ زبان عرب مین
ہوتا کچھہ زبان عجم مین تو کہ دونون فرقے حظ اٹھاتے یہہ آیت اتری کہ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِیًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ
اٰیٰتُهٗ اور اگر کرتے ہم اسکو قرآن عجمی زبان کا البتہ کہتے وہ عرب کے لیون نہ جدا جدا [illegible]
مین کہ ہم سمجھتے ءَاَعْجَمِیٌّ وَّعَرَبِیٌّ کیا عجمی بولی اور عربی لوگ کہ جنکو خطاب ہی قُلْ هُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هُدًی وَّشِفَآءٌ کہہ قرآن
واسطے ان لوگون کے کہ ایمان لائے مین راہ دکھانیوالا ہی طرف حق کے اور شفا بخشنے والا ہی بیماری شک اور شبہہ کی سے وَالَّذِیْنَ
لَا یُؤْمِنُوْنَ فِیْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَیْهِمْ عَمًی اور جو لوگ کہ نہین ایمان لاتے قرآن پر بیچ کانون اُنکے بوجھہ ہی گوش ہوش سے
نہین سنتے اور وہ قرآن اوپر اُنکے اندھا پا ہی جلوہ جمال کمال اُسکا نہین دیکھتے اُولٰٓئِکَ یُنَادَوْنَ مِنْ مَّکَانٍۢ بَعِیْدٍ یہہ لوگ کہ
سننے دیکھنے حقیقت قرآن کی سے بہرے اندھے ہین پکارے جاتے ہین مکان دور سے یعنے مثل انکی ایسی ہی کہ کسی شخص کو دور سے
پکارے کہ نہ وہ آواز سنے پکارنیوالے کی نہ صورت دیکھے پھر کیا نفع اس سے اٹھاوے **فرد** واماندہ کیا منزل مقصود کو پہنچے +
آواز بھی جسکو کہ نہ پہنچی آئی جرس کی + وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْکِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِیْهِ اور البتہ تحقیق دی ہمنے موسی کو توریت پس اختلاف
کیا گیا بیچ اسکے جیسے قرآن مین کہ بعضون نے مانا اور بعضون نے جھٹھلایا وَلَوْلَا کَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّکَ لَقُضِیَ بَیْنَهُمْ اور اگر
ہوتی ایک بات کہ پہلے گذری ہی پروردگار تیرے کی یعنے وعدہ قیامت کا اور فیصل کرنا جھگڑونکا اسدن یا ڈھیل دینا عذاب
مین جھٹھلانیوالون کے البتہ فیصل کیا جاتا درمیان اہل تکذیب کے اور ہلاک کیا جاتا انکو وَاِنَّهُمْ لَفِیْ شَکٍّ مِّنْهُ مُرِیْبٍ اور

Marfat.com

تحقیق یہود یا مشرکان عرب البتہ بیچ شک کے ہین توریت سے یا قرآن سے وہ شک کہ قلق مین ڈالنے والا ہی مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ
جو کوئی عمل کرے اچھا پس واسطے جان اسکی کے ہی کہ نفع اسکا اسے پہنچتا ہی وَمَنْ اَسَاءَ فَعَلَيْهَا اور جو کوئی عمل کرے برا پس اوپر جان
اسکی کے ہی ضرر اسکا اسکو ملتا ہی وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ اور نہین پروردگار تیرا ستم کرنیوالا واسطے بندون کے کہ عمل نیک کی جزا
بدوے اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ طرف اللہ کے پھیرا جاتا ہی علم قیامت کا یعنے جب اس سے سوال کرین تو چاہیے کہ کہین کہ اللہ ہی
جانتا ہی سوا اسکے اسکا علم کسیکو نہین وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ اور نہین نکلتے کچھ
میوے غلافون اپنے مین سے اور نہین حاملہ ہوتی کوئی عورت اور نہین جنتی مگر ساتھ علم اسکے کے یعنے جیسا کہ علم قیامت اسیکو ہی ویسا ہی علم
پھل آنیکا اور بچہ پیدا ہونیکا خاصہ اسیکا ہی اور ثمرہ با فراد بھی قرأت ہی وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ اَيْنَ شُرَكَآءِيْ قَالُوْٓا اٰذَنّٰكَ مَا مِنَّا مِنْ
شَهِيْدٍ اور جسدن کہ پکاریگا اللہ مشرکون کو اور غصے سے فرماویگا کہان ہین شریک میرے جو تم گمان کرتے تھے کہینگے الہی سنا ہمنے
اور جتایا ہمنے تجکو اب کہ نہین ہم سے کوئی گواہی دینے والا اوپر اسکے کہ واسطے تیرے شریک ہی کیونکہ ہمنے انسے تبرا کیا وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا
يَدْعُوْنَ مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوْا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ اور کھویا گیا مشرکون سے جو کچھ کہ تھے عبادت کرتے پہلے قیامت سے یعنے بتون کی کہ
دنیا مین عبادت کرتے تھے اسدن نہ دیکھینگے یا انسے مدد نہ پاوینگے اور یقین جانینگے کہ عذاب خدا سے نہین واسطے انکے کوئی جگہہ
بھاگنے کی لَا يَسْـَٔمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَآءِ الْخَيْرِ نہین تھکتا کافر مانگنے بھلائی کے سے اس جہان مین جیسے صحت اور نعمت اور سوا
اسکے وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَـُٔوْسٌ قَنُوْطٌ اور اگر لگے اسکو برائی جیسے بیماری ناداری پس ناامید ہی رحمت سے امید رکھتا ہی رحمت
کی یاس اور قنوط دونون صفتین کافرون کی اور مکرر ہونگی ہین وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ هٰذَا لِيْ
اور اگر چکھا دیوین ہم کافر کو مہربانی اپنی طرف سے جیسے تندرستی اور تونگری پیچھے سختی سے کہ لگتی تھی اسکو البتہ کہیگا یہہ ہی واسطے میرے اور مین
اسکے لایق تھا یا ہمیشہ رہیگی مجھسے دور نہین ہونے کی وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً وَّلَئِنْ رُّجِعْتُ اِلٰى رَبِّيْٓ اِنَّ لِيْ عِنْدَهٗ لَلْحُسْنٰى
اور نہین گمان کرتا مین قیامت کو قایم ہونے والی اور اگر پھیرا جاؤن مین طرف پروردگار اپنے کے یعنے مین لائق نعمت اور کرامت کے ہون یہان
دنیا مین بھی اور وہان آخرت مین بھی مصرعہ عجب تصور ہی باطل انکا عجب خیال محال ہی یہہ امام ثعلبی نے حضرت امام حسن رضی اللہ
عنہ سے نقل کیا ہی کہ کافر کو دو آرزوئین عجب ہین ایک دنیا مین کہ کہتا ہی قیامت کو بہشت کی نعمتین مجھے ملینگی اور ایک عقبیٰ مین کہ
کہیگا ای کاشکے مین ہوتا مٹی اور ایک کام ان دونون مین سے ظہور نہوگا فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِمَا عَمِلُوْا پس البتہ خبر
دیوینگے ہم ان لوگون کو کہ کافر ہوئے ساتھ عمل انکے کے کفر اور تکذیب سے اور خبر دینا ساتھ عذاب کے ہوگا وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنْ
عَذَابٍ غَلِيْظٍ اور البتہ چکھاوینگے ہم انکو عذاب گاڑھے سے اور وہ پاوینگے برعکس اعتقاد اپنے کے نعمت اور کرامت سے وَاِذَآ
اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ اور جسوقت نعمت رکھتے ہین ہم اور در عافیت کھولتے ہین اوپر کافر کے منہ پھیر لیتا
ہی شکر سے اور دور کر لیتا ہی کروٹ اپنی کو راہ حق سے یا شکر گذاری سے وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ اور جب
لگتی ہی اسکو برائی اور بلا پس دعا کرنیوالا ہی چوڑی چکلی تشبیہ دی دعا کو شی عریض سے واسطے وسعت اور کثرت اسکے کے قُلْ
اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهٖ مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا دیکھا
تمنے اگر ہو یہہ قرآن نزدیک اللہ کے سے پھر کفر کیا تمنے ساتھ اسکے بے تامل کون ہی بہت گمراہ اوس شخص سے کہ وہ بیچ خلاف کے ہی دور
خدا سے وضع موصول بجائے صلہ شرح حال اور تعلیل مزید اضلال اوکی ہی تفسیر امام ابو اللیث مین ہی کہ ابو جہل نے حضرت صلی اللہ علیہ
وسلم کو کہا کہ معجزہ دکھا آپ نے چاند کو دو ٹکڑے کیا ابو جہل نے کہا ای قریش محمد نے قمر پر سحر کیا تم لوگون کو اطراف مین روانہ
کرو وہان جا کر پوچھین اگر اور شہرون والون نے بھی یہہ صورت مشاہدہ کی ہو تو آیت احدی ہی والا سحر محمدی پھر قاصد ہر طرف

Marfat.com

بھیجے اور سب نے اس معجزہ کے واقع ہونے کی خبر دی ابو جہل نے کہا هٰذا سحر مستمر یہہ جادو تمام آفاق مین پہنچا ہی حق تعالی نے یہہ
آیت نازل کی کہ سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي الْآفَاقِ وَفِي أَنْفُسِهِمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ الْحَقُّ شتاب دکھاوینگے ہم انکو یعنے کفار قریش
کو نشانیان قدرت اپنے کی کہ ایک اُن مین سے شق قمر ہی بیچ ملکون کے اور کنارون جہان کے ہی اور بیچ جانون انکی کے تھے
یعنے مکے مین بیان تک کہ روشن ہوجاویگا واسطے اُنکے کہ تحقیق رسول ہمارا حق ہی أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ أَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ
آیا نہین کفایت پروردگار تیرے کو یہہ کہ وہ اوپر ہر چیز کے حاضر ہی یا گواہ ہی یعنے اگر کفار انکار معجزات تیرا کرین اللہ گواہ تیرا
کفایت ہی بعضے کہتے ہین کہ دلایل اخبار حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے تھے حوادث آیندہ کے جیسے فتح روم اور یمن اور فارس اور آیات
انفسی وہ جو درمیان اہل مکہ کے واقع ہوا قحط اور خوف اور قتل وغیرہ سے معالم التنزیل مین ہی کہ دلایل آفاقی واقعات ماضیہ
ہی کہ حضرت نے خبر دی ہی اور انفسی واقعہ بدر ہی اور فصول مین محمد بن کعب سے نقل ہی کہ آفاقی غلبہ دین اسلام کا وقت ظہور مہدی مین
اور انفسی وہ جو زمانہ کرامت نشانہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم مین تھا فتح مکہ وغیرہ سے اور بعضے ضمیر کو طرف آدمیون کے پھراتے ہین یعنے
دکھاوینگے ہم لوگون کو دلایل آفاقی کہ ہدم بنیان ہی اور انفسی کہ ہلاک ابدان ہی یا آفاق مین اختلاف زمانون اور مکانون کا اور
انفس مین تفاوت احوال اور مزاجان کا یا آفاقی عجایب مصنوعات ہی آسمان زمین ستارے دریا درخت اور سوا اسکے اور انفسی
جو نفس انسان مین کاری گریان موجود ہین احقاف مین ہی کہ آفاق عالم کبیر ہی اور انفس عالم صغیر جو کچھہ دلایل قدرت کے عالم
کبیر مین ہین عالم صغیر مین بھی نمودار ہین عالم کبیر تمام جہان ہی اور عالم صغیر انسان فرد آدمی زاد بھی رافت عجب ایک شانین ہی
جو ہی سب خلق مین شی وہ فقط انسان مین ہی أَلَا إِنَّهُمْ فِي مِرْيَةٍ مِنْ لِقَاءِ رَبِّهِمْ خبردار ہو کہ تحقیق کافر بیچ شک کے ہین
ملاقات پروردگار اپنے کے سے ساتھہ بعث اور جزا کے أَلَا إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُحِيطٌ خبردار ہو تحقیق اللہ ساتھہ ہر چیز کے گھیر رہا ہی
قدرت اور علم سے مجمل اور مفصل اشیا کو جانتا ہی جو چاہے اپنے ملک مین کرے تو آیا ہی پس سزا دیگا انکو ساتھہ کفر انکے کے ۴
سورۃ شوریٰ مکی ہی مگر قل لا اسئلکم سے سات آیتین ترپن آیتین ہین آٹھہ سو چھیاسٹھہ ۸۶۶ کلمے ہین ایک ہزار پانچ سو اٹھاسی ۱۵۸۸
حرف ہین فواصل اسکے نوزق لصب دم ہین اور ربط اسکا سورہ فصلت سے یہہ ہی کہ دونون سورتون مین وصف اور وعدہ مومنون کا اور
ذم اور وعید کافرون کا ہی ۴

سورۃ شوریٰ مکیۃ وھی	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	ثلث وخمسون آیۃ

حٰمٓ عٓسٓقٓ حدیث مرفوع مین ہی کہ بعد نزول اس حروف کے اثر اندوہ کا پیشانی نورافشانی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے ظاہر
ہوا صحابہ نے سبب پوچھا فرمایا کہ مجھے خبر دی اُن چیزون کی کہ امت پر میرے نازل ہون گی پھر ذکر قذف اور خسف اور امثال انکے کا
فرمایا خروج دجال اور نزول عیسی علیہ السلام تک لکھا ہی کہ حروف مقطعہ حوادث اور فتن کی طرف اشارت ہین امام ثعلبی نے ابن
عباس سے نقل کیا ہی کہ علی مرتضی رض سمجھتے ہین انکو اور کہا ہی کہ یہان حاے حرفت اور میم مہلک اور عین عذاب اور سین مسخ اور قاف
قذف ہی اور ایک قول یہہ ہی کہ یہہ حروف سر اسم حکیم اور مجید اور علیم اور سمیع اور قدیم ہین یا اشارت طرف صفت حلم اور مجد اور علم
اور سنا اور قدرت کے ہین کشف الاسرار مین ہی کہ حق تعالی نے جو نعمتین پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا کین ہین انکی طرف اشارہ
فرمایا ہی حا حوض مورود آپکا ہی یعنے حوض کوثر کہ تشنہ لبان امت کو اس سے سیراب فرماوینگے اور میم ملک ممدود آپکا ہی
کہ شرق سے غرب تک تحت تصرف انکے مین لاوینگے اور عین عز موجود آپکا ہی کہ عزیز تر سب اشیا سے نزدیک اللہ تعالی کے
آپ ہی ہین اور سین سناے مشہود آپ کی ہی کہ کوئی شخص اُس رفعت کو اور مرتبے کو نہین پہنچیگا اور قاف قیام مقام محمود
آپکا ہی شب معراج مین کہ درجہ او ادنی ہی اور روز قیامت مین کہ شفاعت کبری ہی شعر الہی بھیج تو اُسپر سلام اور درود کہ جسکا

Marfat.com

نام محمد مقام ہی محمود کَذٰلِکَ یُوْحِیْٓ اِلَیْکَ وَاِلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکَ اللّٰہُ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ جیسے کہ اس سورہ مین مذکور ہین معانی اسیطرح وحی کرتا ہی طرف تیرے ہمیشہ اور طرف ان لوگون کے کہ پہلے تجھہ سے تھے پیغمبر ولیسے اللہ غالب کہ کوئی وحی اتارنے مین اسکو منع نہین کرسکتا حکمت والا کہ جسکو لائق وحی کے دیکھتا ہی اسپر نازل کرتا ہی لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ واسطے اسکے ہی جو کچھہ بیچ آسمانون کے ہی اور جو کچھہ بیچ زمین کے ہی وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ اور وہی ہی برتر بزرگتر فد رفعت و عظمت اسیکی شان ہی + وہ علی و قادر و سبحان ہی + تَکَادُ السَّمٰوٰتُ یَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِہِنَّ نزدیک ہین آسمان کہ پھٹ جاوین اوپر اپنے سے یعنے پہلے آسمان اوپر والا سب سے شق ہو پھر اُس سے نیچے کا پھر اس سے نیچے کا ہیبت اور جلال کبریا سے کشاف مین ہی کہ یہہ حال ظہور کبریا اور جلال و عظمت مین ہی کیونکہ بالائے آسمان بلند عرش ہی اور کرسی اور صفوف ملائکہ پس شق ہونا ان سے دلیل بڑی ہی آثار عظمت کبریا پر وَالْمَلٰٓئِکَۃُ یُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّہِمْ وَیَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِی الْاَرْضِ اور فرشتے عرش اٹھانیوالے پاسب پاکی بیان کرتے ہین ساتھ تعریف پروردگار اپنے کے اور بخشش مانگتے ہین واسطے ان لوگون کے جو بیچ زمین کے ہین مسلمان اَلَآ اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ خبردار ہو تحقیق اللہ وہی بخشنے والا گناہ بندون کے مہربان اپر ساتھہ قبول کرنے توبہ کے اور اسکی بخشش اور مہربانی سے یہہ بھی ہی کہ فرشتون کو واسطے استغفار کرنے گنہگارونکے فرمایا وَالَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِہٖٓ اَوْلِیَآءَ اللّٰہُ حَفِیْظٌ عَلَیْہِمْ اور جن لوگون نے کہ پکڑے ہین سوا خدا کے دوست یعنے شریک اور بانند کہ ساتھہ دوستی کے انکی عبادت کرتے ہین اللہ نگہبان ہی اوپر اقوال اور افعال اور احوال انکے کے پس جزا دیگا انکو ساتھہ اسکے وَمَآ اَنْتَ عَلَیْہِمْ بِوَکِیْلٍ اور نہین تو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم اوپر انکے داروغہ تو کہ نگہبانی انکے اعمال کی کرے بلکہ تجھہ پر بلاغ ہی اور بس وَکَذٰلِکَ اور جیسی کہ وحی کی ہر پیغمبر پر ہمنے زبان قوم اسکی مین اسیطرح اَوْحَیْنَآ اِلَیْکَ قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰی وَمَنْ حَوْلَہَا وحی کیا ہمنے طرف تیرے قرآن اوپر زبان قوم تیری کے عربی ہی تو کہ ڈراوے تو اہل مکے کو اور جو کہ گرد اسکے ہین یعنے اہل سب شہرونکے کیونکہ تمام زمین مکہ ہی بچھہ کر ہوی اسیواسطے اوسکو ام القری کہتے ہین یعنے مان سب شہرون کی پس سب گرد اگرد اسیکے ہین وَتُنْذِرَ یَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَیْبَ فِیْہِ اور ڈراوے تو دن اکھٹے کرنیکے سے کہ روز قیامت ہی نہین شک بیچ آنے اسکے کے اور روز جمع اسواسطے اسکو کہا کہ خلق پہلی پچھلی سب اسدن جمع ہوگی یا روحین ساتھہ بدنون کے اکھٹی ہونگی یا عامل ساتھہ اعمال اپنے کے جمع ہونگے اور بعد جمع کرنے سب خلق کے پھر انکو متفرق کرینگے فَرِیْقٌ فِی الْجَنَّۃِ وَفَرِیْقٌ فِی السَّعِیْرِ ایک فرقے کو بیچ جنت کے لیجاوینگے کہ مومن اور موحد ہین اور ایک فرقے کو بیچ دوزخکے ڈالینگے کہ منافق اور مشرک ہین وَلَوْ شَآءَ اللّٰہُ لَجَعَلَہُمْ اُمَّۃً وَّاحِدَۃً وَّلٰکِنْ یُّدْخِلُ مَنْ یَّشَآءُ فِیْ رَحْمَتِہٖ اور اگر چاہتا اللہ البتہ کرتا سب خلایق کو گروہ ایک اوپر طریق ہدایت کے یا اوپر راہ ضلالت کے ولیکن داخل کرتا ہی جسکو چاہتا ہی راہ دکھا کر اور توفیق عبادت کی دیکر بیچ رحمت اپنے کے یعنے بیچ بہشت اپنی کے وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَہُمْ مِّنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ اور ظالم یعنے کافر اور منافق نہین واسطے اُنکے کوئی دوست کہ متولی انکے کامونکا ہو اور نہ یاری دینے والا کہ عذاب سے انکو بچاوے اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِہٖٓ اَوْلِیَآءَ بلکہ پکڑے ہین کافرون نے سوا اللہ کے دوست مانند بتون کے اور لاف دوستی انکیکا مارتے ہین فَاللّٰہُ ھُوَ الْوَلِیُّ وَھُوَ یُحْیِ الْمَوْتٰی پس اللہ وہ ہی دوست اور کارساز ساتھہ حق کے جواب شرط محذوف ہی یعنے اگر ارادہ کرو ولی بحق کا پس اللہ ہی ولی بحق کہ دوستون کی دستگیری کرتا ہی اور وہی زندہ کرتا ہی مردون کو ساتھہ قدرت کے نہ بت عاجز کافرون کے وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ہی اور بت کچھہ قدرت نہین رکھتے وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِیْہِ مِنْ شَیْءٍ فَحُکْمُہٗٓ اِلَی اللّٰہِ اور جو کچھہ کہ اختلاف کرو تم بیچ اسکے ای مسلمانون کسی چیز سے ساتھہ کافرونکے دین اور دنیا کے کامون مین پس حکم اوسکا طرف اللہ کے ہی قیامت کو سب فیصل کریگا بیضاوی مین ہی کہ کہا گیا ہی کہ

Marfat.com

جو کچھ اختلاف کرو تم بیچ اسکے تاویل متشابہ سے پس رجوع کرو بیچ اسکے طرف محکم کے کتاب اللہ سے ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّي عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
وَإِلَيْهِ أُنِيبُ یہہ کہ حکم کرنا ساتھہ حق کے صفت اسکی ہی ہے اللہ پروردگار میرا اوپر اسیکے توکل کیا مین نے سب کامون مین اور طرف اسیکے رجوع
کرتا ہون مین سب حالتون مین فرد فی الحقیقت نہین ہی بندے کا + کوئی مرجع کہین بجز مولا فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ پیدا کرنیوالا ہی
آسمانون کا اور زمین کا جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا پیدا کئے ہین واسطے تمھارے جنس تمھارے سے جوڑے عورتین وَمِنَ الْأَنْعَامِ
أَزْوَاجًا اور پیدا کئے چارپایون نے جنس انکی سے جوڑے یا پیدا کئے واسطے تمھارے چارپایون سے قسم قسم طرح طرح کے یا مادہ اور نر +
يَذْرَؤُكُمْ فِيهِ بہت کرتا ہی تمکو ذریات سے بیچ اس کارخانے کے یعنے بیاہ کرنے اور اولاد ہونے کے بیضاوی مین ہی کہ یذرؤکم بمعنے
یکثرکم ہی لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ نہین مانند اسکے کوئی چیز لفظ مثل کا کلام عرب مین زاید آتا ہی جیسے فان آمنوا بمثل ما آمنتم به یا مثل
بمعنی ذات ہی جیسے کہتے ہین مثلك لا يفعل كذا چنانچہ بیضاوی مین ہی وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ اور وہ سننے والا دیکھنے والا ہی واسطے
ہر چیز کے کہ سنی اور دیکھی جاوے لَهُ مَقَالِيدُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ واسطے اسکے کنجیان خزانون آسمانون کی اور زمین کی ہین فرد
مین مفاتیح رزق اسکے ہات + چرخ سے مینہہ زمین سے دے ہی نبات + يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ کشادہ کرتا ہی رزق
واسطے جسکے کہ چاہتا ہی بمقتضاے ارادت اور تنگ کرتا ہی واسطے جسکے کہ چاہتا ہی بوفق مشیت إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ تحقیق وہ
ساتھہ ہر چیز کے دانا ہی پس کرتا ہی جیسا کہ لایق جانتا ہی شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا وَصّٰى بِهِ نُوحًا وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا
وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسٰى وَعِيسٰى أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ مقرر کیا واسطے تمھارے طاعت اور عبادت اور اصل
توحید سے وہ کچھہ کہ حکم کیا تھا ساتھہ اسکے نوح علیہ السلام کو اور جو وحی کیا ہی ہمنے طرف تیرے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہی یعنے اصل مشترک
دین سے کہ درمیان نوح کے اور تیرے بھی اور جو کچھہ حکم کیا تھا ہمنے ساتھہ اسکے ابراہیم کو اور موسیٰ کو اور عیسیٰ کو اصول دین سے یہہ ہی کہ
قایم رکھو دین کو کہ ایمان ہی ساتھہ ان چیزون کے کہ تصدیق جنکی واجب ہی اور فرمانبرداری ہی احکام الٰہی کی اور مت اختلاف کرو
اور متفرق ہو بیچ اس اصل کے کہ توحید اور طاعت ہی سمجھہ لیجئے کہ اصل دین ایک ہی اور فروع شرایع مین اختلاف ہی موافق زمانے
اور وقتون کے اور مصالح بندگان کے چنانچہ فرمایا ہی لکل جعلنا منکم شرعة ومنهاجا كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ
بہت بڑی اور دشوار ہی اور سخت اور گران بار اوپر شریک لانیوالون کے وہ چیز کہ پکارتا ہی تو انکو طرف اسکے توحید اور نفی شرک سے
اللّٰهُ يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ يُنِيبُ اللہ کھینچ لیتا ہی طرف اپنے جسے چاہتا ہی اور راہ دکھاتا ہی ساتھہ
توفیق اور ارشاد کے طرف اپنے اوس شخص کو کہ رجوع کرتا ہی طرف اسکے اور منہہ موڑتا ہی غیر اسکے سے فرد ز انکا غیر خدا سے منہہ پھرا
لیتا ہی جو + اپنی جانب صاف اوسکو راہ دکھا دیتا ہی وہ + سمجھہ لیجئے کہ ایک راہ اجتبا ہی اور ایک راہ انابت راہ اجتبا کو راہ جذب کہتے
ہین اور راہ انابت کو راہ سلوک اور ولایت اتم اور اکمل ساتھہ ان دونون کے ہوتی ہی بعضون کو بعد سلوک جذب واقع ہوتا ہی بعضون کو
بالعکس فرقہ اولیٰ سالکان مجذوب ہین اور طایفہ ثانیہ مجذوبان سالک چنانچہ اہل طریقہ شریفہ نقشبندیہ کہ جذب انکا مقدم ہی سلوک پر
اور ول کا انتہا انکا ابتدا ہی اسیواسطے فرمایا ہی خواجہ خواجگان امام الطریقہ حضرت خواجہ بہاؤ الدین نقشبند قدس اللہ سرہ نے کہ نہایت
را در بدایت درج میکنیم اور فرمایا ہی کہ ما قطبانیم با مرادانیم راہ مرادی راہ جذب ہی اور راہ مریدی راہ سلوک وہ بردن ہی یہہ رفتن نظم
بردن و رفتن مین ہی فرق عظیم + سوچ لے گر تجھکو ہی عقل سلیم + جسکا ہو جذب عنایت کارساز + اسکو چلنے کا ہو کیا سوز و گداز + ای ہی
منزل کا تعب نی رنج راہ + جذب حق کھینچے لئے جاتا ہی راہ + وَمَا تَفَرَّقُوا اور نہین متفرق ہوئے پہلے امتون والے جیسے عاد اور ثمود
اور اصحاب ایکہ اور سوا انکے دین مین بیضاوی مین ہی کہ کہا گیا ہی نہین متفرق ہوئے اہل کتاب چنانچہ فرمایا ہی وما تفرق الذین
اوتوا الکتاب إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ مگر پیچھے اسکے کہ آیا انکے پاس علم پیغمبرونکے بتانے سے یا دین سے نہین پھرے یہہ دا اور

Marfat.com

نصاری مگر بعد جاننے کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کہ توریت اور انجیل کی آیاتون سے ہی یا بعد علم کے ساتھ اسباب کے کہ اختلاف کرنا محض ہی بَغْيًا بَيْنَهُمْ اور یہہ متفرق ہونا از روے سرکشی کے واقع ہی درمیان اُنکے واسطے دنیا کے یا حسد کے کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے رکھ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ اور اگر نہوتی ایک بات کہ پہلے ہوئی ہی یعنے وعدہ پروردگار مہلت دینے مین انکے ایک وقت مقرر تک کہ دم آخر عمر ہی یا دن قیامت کا ہی البتہ فیصلا کیا جاتا درمیان انکے ساتھ عذاب مبطل کے محق کے وَإِنَّ الَّذِينَ أُورِثُوا الْكِتَابَ مِن بَعْدِهِمْ اور تحقیق وہ لوگ کہ وارث کئے گئے ہین قرآن کے پیچھے امتون گذری ہوئی کے ہین زمانہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ قرآن شریف انکو دیا اور وہ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٍ البتہ بیچ شک کے ہین دین سے یا قرآن یا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے شک خلق مین ڈالنے والے کے فَلِذَٰلِكَ فَادْعُ پس واسطے اس اختلاف کرنے انکے کے یا واسطے علم دیا ہی تجھکو پس پکار تو خلق کو نا نفاق ملت اسلام پر وَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ اور قایم رہ سیدھا اوپر دعوت کے جیسا کہ حکم کیا تو ولید بن مغیرہ نے حضرت سے کہا کہ دعوت سے اور دین اپنے سے کہ رکھتا ہی تو پھر جا آدھا مال مین تجھے دونگا اور شیبہ بن ربیعہ کہ اگر دین آبا پر اپنے آجاویگا تو اپنی دختر عقد نکاح مین دونگا یہہ آیت اتری کہ اپنی دعوت پر مقیم اور دین پر مستقیم رہ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَ اور مت پیروی کر خواہشون باطلہ انکے کی وَقُلْ آمَنتُ بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ مِن كِتَابٍ اور کہہ ایمان لایا مین ساتھ اس چیز کے کہ اللہ نے کتاب سے مجھ پر اور تمام انبیا پر یعنے سب کتابون پر جو نازل ہوئی ہین ایمان رکھتا ہون مین نہ مثل اور کفار کے کہ ایما ہین بعض پر اور کفر کرتے ہین ساتھ بعض کے اور سب کتابون مین امر کیا ہی ساتھ توحید کے وَأُمِرْتُ لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمُ اور حکم کیا مین کہ عدل کرون مین درمیان تمھارے تبلیغ شرایع اور حکومت مین اور اشراف اور اراذل کو طرف حق کے یکسان بلاؤن اللَّهُ رَبُّنَا اللہ پروردگار ہمارا اور پروردگار تمھارا ہی لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ واسطے ہمارے ہی جزا عمل ہمارے کی اور واسطے تمھا سزا اعمال تمھارے کی لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ نہین جھگڑا درمیان ہمارے اور درمیان تمھارے کہ جب حق ظاہر ہوگیا حجت پھر جو کوئی خلاف کرے عناد اور ستمگاری سے ہی اللَّهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا اللہ اکٹھا کریگا درمیان ہمارے دن قیامت کے وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ اور طرف اسیکے ہی پھر جانا سب کا بیغماوی مین ہی کہ حکم اسکا منسوخ ہی ساتھ آیت قتال کے وَالَّذِينَ يُحَاجُّونَ فِي اللَّهِ مِن بَعْدِ مَا اسْتُجِيبَ لَهُ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِندَ رَبِّهِمْ اور جو لوگ کافر کہ جھگڑتے ہین بیچ دن خدا کے بعد اسکے کہ قبول کی ہین واسطے قول خدا کے یعنے میثاق کے دن اقرار کر گیا ہی ربوبیت پر یا مراد یہود ہین کہ سخن حق کو قبول کر لیا ہی توریت مین اور مصطفے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لائے ہین یا وہ لوگ کہ جھگڑتے ہین بعد اسکے کہ قبول کی ہی اللہ نے دعا رسول اپنے کی ظاہر کرنے مین معجزون کے کہ صدق پر اسکے دلالت کرتے ہین حجت انکی زایل باطل ہی نزدیک پروردگار انکے کیونکہ بعد ظہور آیات کے ایراد دلائل محض ہی وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ اور اوپر انکے غضب ہی اللہ کا بسبب اسکے کہ جھگڑتے ہین دین کے باطل اور واسطے انکے عذاب سخت ہی دوزخ مین بسبب کفر انکے کے اللَّهُ الَّذِي أَنزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَالْمِيزَانَ اللہ تعالی وہ اتارا کتاب کو آسمان سے ساتھ حق کے اور ترازو کو تا کہ تولنے کی چیز ہی اس سے تولین کہ لین دین مین ستم نہ واقع ہو بیضاوی کہ میزان شرع ہی کہ اس سے وزن کئے جاتے ہین حقوق لوگون کے یا عدل ہی معاملات مین عین المعانی مین ہی کہ مراد سے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہین کہ قواعد عدل کے انسے ظاہر ہوئے اور انزال ارسال انکا ہی وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ اور کس چیز نے دانا کیا تجھکو اور کیا جانا تو نے شاید کہ قیامت نزدیک ہی یا لعل بمعنی تحقیق ہی یعنے تحقیق وقت قیامت کا نزدیک ہی پس متابعت کر کتاب کی اور عمل کر شرع پر اور التزام کر عدل پر پہلے اس سے کہ آوے وہ دن کہ وزن جسمین اعمال تیرے اور پوری دی جاویگی جزا تیری يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا شتابی کرتے ہین ساتھ آنے

Marfat.com

وہ لوگ کہ نہین ایمان لاتے ساتھہ اسکے ازروئے استہزا اور تکذیب کے یا چاہتے ہین کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم ایک وقت مقرر کرین
تو کہ وہ وقت گذر جاوے اور قیامت نہ آوے اور انکو اسپر حجت ہو وَالَّذِينَ آمَنُوا مُشْفِقُونَ مِنْهَا وَيَعْلَمُونَ أَنَّهَا الْحَقُّ اور جو
لوگ کہ ایمان لائے خدا اور رسول پر ڈرتے ہین قیامت سے کیونکہ نہین جانتے کہ خدا کیا اُنسے کرے اور کس طرح حساب سمجھے اور جانتے
ہین یہہ کہ آنا اسکا حق ہی أَلَا إِنَّ الَّذِينَ يُمَارُونَ فِي السَّاعَةِ لَفِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ خبردار رہ تحقیق وہ لوگ کہ جھگڑتے ہین بیچ آنے
قیامت کے بیچ گمراہی کے ہین دور صواب سے اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ اللہ مہربان ہی ساتھہ بندون اپنے
کے رزق دیتا ہی ساتھہ لطف اپنے کے جسے چاہتا ہی فصول مین ہی کہ لطیف کے چار معنے ہین اول مہربان امام قشیریؒ نے کہا کہ
لطف اسکے سے ہی کہ زیادہ حاجت سے دیتا ہی اور کم قوت سے کام فرماتا ہی دوم نوازش کرنیوالا اور کون سی نوازش برابر اسکے ہوگی
کہ بندون کی اپنے طرف اضافت فرمائی **فرد** بندہ اپنا اُسنے فرمایا تو پھر کیا رہ گیا ✤ واچھڑے جی واچھڑے کسکی طرف منسوب ہون ✤
سیوم باریک دان اور دوربین **فرد** اسرار صدور جانتا ہی ✤ پوشیدہ ظہور جانتا ہی ✤ چہارم پوشیدہ کار **فرد** قضا و قدر سے
اسکے نہین کوئی آگاہ ✤ کسی کو دخل نہین اسکے کام مین نے راہ ✤ موضح مین ہی کہ لطیف وہ ہی کہ غوامض امور کو علم سے جانے اور جرائم جمہور
کو حلم سے بخشے کشف الاسرار مین ہی کہ اللہ لطیف ہی نعمت بقدر خود دلی اور شکر بقدر بندہ چاہا وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ اور وہ
ہی زور آور لطف اور رحمت مین غالب حکم اور ارادت مین مَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الْآخِرَةِ نَزِدْ لَهُ فِي حَرْثِهِ جو کوئی چاہتا ہی ساتھہ
عمل اپنے کے کھیتی نیکی آخرت کی زیادہ دیتے ہین ہم اوسکو بیچ کھیتی اسکی یعنے نیکی اوسکی سے یا ثواب اسکے سے تشبیہہ دی ثواب کو کھیتی
سے اسواسطے کہ جیسے کھیتی سے اناج بڑھتا ہی اسیطرح عمل مومن کا اللہ کے نزدیک زیادہ ہوتا جاتا ہی یہان تک کہ ذرہ سے برابر
کوہ احد ہوجاتا ہی حرث اصل مین بیج ڈالنا ہی زمین مین یہان جسنے عمل کیا بیج ڈالا واسطے آخرت کے کہ پھل اسکا وہان پاویگا ✤
اسیواسطے کہا ہی الدنیا مزرعۃ الآخرۃ وَمَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ نَصِيبٍ اور جو کوئی چاہتا
ہی ساتھہ عمل اپنے کے کھیتی دنیا کی اور کوشش کرتا ہی حاصل کرنے مین اسکے دیتے ہین ہم اسکو کچھہ اوسمین سے جتنا اوسکی قسمت مین لکھا ہی اور
نہین واسطے اسکے بیچ آخرت کے کچھہ حصہ کیونکہ اعمال موقوف ہین نیتون پر ولکل امرئ مانوی مراد اس سے کافر ہین کہ دنیا ہی چاہتے
ہین بس یا منافق ہین کہ غزاؤن مین مومنون کے ساتھہ رہتے تھے غنیمت لینے کو بس اس آیت مین فرمایا کہ جو کوئی دنیا چاہے جسقدر کہ
واسطے اسکے مقدر کی ہی دینگے ہم اور نعمت آخرت سے بے نصیب رکھینگے ہم اور جو کوئی آخرت طلب کرے دنیا سے بھی اپنا حصہ لیگا اور
آخرت مین زیادہ سے زیادہ پاویگا کہ ایک کے بدلے دس اور سات سو اور زیادہ تر اس سے دیا جاویگا **مثنوی** تا کی طالب مال
مین گھبراویگا ✤ چھوڑ اسکو دلا کہ یہہ نہ کام آویگا ✤ دنیا مانگیگا تو ملیگی کم سے ✤ عقبیٰ چاہیگا دوجہان پاویگا أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ
شَرَعُوا لَهُمْ مِنَ الدِّينِ مَا لَمْ يَأْذَنْ بِهِ اللَّهُ کیا واسطے انکے شریک ہین معصیت مین شیطان کہ مقرر کیا ہی ان شیطانون نے
واسطے انکے یعنے زینت دی ہی انھون نے انکے دلون مین دین جاہلیت مین سے جو کچھہ کہ نہین اذن دیا ہی ساتھہ اسکے اللہ نے کہ ہی
کو مانند شرک اور انکار بعث کے اور عمل کرنیکے واسطے دنیا کے اور تحریم بحیرہ اور سائبہ کے اور سوا انکے یہان سزاوار واسطے تقریر کے ہی
بعضون نے کہا ہی کہ شرکاء اُنکے بت ہین اور اضافت طرف انکے واسطے پکڑنے انکے کے ہی شریک وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ
بَيْنَهُمْ اور اگر نہوتی بات فیصل کرنیوالی یعنے قضائے سابق ساتھہ ڈھیل دینے جزا کے البتہ حکم کیا جاتا درمیان کافر اور مومن کے یا درمیان
مشرکون اور شریکون اُنکے کے اور ہر ایک اپنی جزا سزا پاتا نہین وعدہ فیصل کرنیکا ہی دن قیامت کے وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ
أَلِيمٌ اور تحقیق ظالم یعنے کافر واسطے اُنکے ہی عذاب دردناک دن قیامت کے کہ ہمیشہ رہیگا تَرَى الظَّالِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا كَسَبُوا
وَهُوَ وَاقِعٌ بِهِمْ دیکھیگا تو مشرکون کو دن قیامت کے ترسان غم زدہ جزا اس چیز کی سے کہ کمائی اُنھون نے اور وبال اعمال انکا

Marfat.com

لاحق ہوگا ساتھ اُنکے وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور عمل کیے اچھے بیچ باغون
بہشتون کے ہین پاکیزہ تر بقعون مین اور صاف تر مکانون مین لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ واسطے اُنکے ہی بہشت مین جو کچھ چاہین
تیار اور مقرر نزدیک پروردگار اُنکے کے ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ یہہ کرامت بہشتیون کی کہ مذکور ہوئی وہی فضل بڑا کہ حق تعالیٰ نے
بندون پر فرمایا کہ جسکے سامھنے نعمتین خانہ دنیا کی کچھ چیز نہین ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ یہہ ثواب ہی
جو بشارت دیتا ہی اللہ ساتھ اُسکے بندون اپنے کو وہ جو ایمان لائے اور عمل کیے اچھے مثنوی تقدیم خبر این کرامت مومن کے لئے
ہی بہر فرحت اعمال نیکو کہ یار وہ وہان انکی جزائے نیک پاؤ امام ثعلبی نے قتادہؓ سے نقل کیا ہی کہ کتنے مشرک جمع ہوکر آپس
مین کہنے لگے کہ کچھ جانتے ہو محمد دعوت پر اُن اعمال کے کہ خبیر بشارت مین ہین مزدوری چاہتا ہی یا نہین یہہ آیت اُتری کہ قُلْ لَّآ
اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم نہین مانگتا مین تم سے اوپر تبلیغ رسالت کے کچھ بدلا اور کسی نبی نے پہلے اُس سے
بھی مزدوری اس بات کی نہین مانگی تبیان مین ابن عباسؓ سے منقول ہی کہ جب حضرتؐ مدینے مین تشریف لائے انصار نے عرض کیا کہ آپ
ہمارے بھانجے ہین اور دین مین ہمارے پیشوا ہین اور خرچ آپکا بہت ہی اور آمد کم حکم ہو تو ہم اپنے مال مین سے جمع کر کر نذر گذرانین تا کہ خاطر
خاطر کو فراغ کل حاصل ہو یہہ آیت اتری کہ کہہ مین پیغام پہنچانے پر کسی سے مزدوری نہین چاہتا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى مگر دوستی چاہتا ہون
بیچ قرابت کے یعنے قریش چاہیے کہ مجھے دوست رکھین کیونکہ قرابت انسے رکھتا ہون اور مددگاری کرین اعدا پر اور دشمنی نہ رکھین یا دوستی
ثابت ہی بیچ قرابت والون کے یعنے مین مزدوری رسالت کی نہین چاہتا مگر دوست رکھین میرے قرابت والونکو ابن عباسؓ سے
منقول ہی کہ صحابہ نے بعد نزول اس آیت کے عرض کیا کہ یا رسول اللہ کون ہین قرابتی آپ کے جنکی محبت ہمپر لازم ہی فرمایا علی اور فاطمہ
اور حسنین رضی اللہ عنہم تفسیر ثعلبی مین ہی کہ قرابتی حضرت کے بنی ہاشم ہین اور بنی مطلب کہ خمس کی تقسیم آپ نے اُنپر فرمائی ہی اور بعضے
کہتے ہین کہ مراد قربیٰ سے تقرب ہی بخدا یعنے دوست رکھو انکو جو تقرب بخدا کرتے ہین ساتھ اعمال صالحہ کے وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً
نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا اور جو کوئی کہ کماوے نیکی یعنے طاعت عین المعانی مین ہی کہ حسنہ یہان حب آل رسول ہی اور بعضون نے کہا
ہی کہ نازل ہوئی ہی یہہ آیت بیچ شان حضرت ابوبکر صدیقؓ کے اور محبت انکی ہی ساتھ آل پیغمبرؐ کے پس فرماتا ہی حق تعالیٰ کہ
زیادہ دیتے ہین ہم اسکو بیچ اس حسنہ کے نیکوئی یعنے دوچند کرتے ہین ثواب اُس نیکی کا اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ تحقیق اللہ بخشنے والا
ہی گنہگارون کو قبول کرنیوالا ہی طاعت فرمانبردارون کی اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا بلکہ کہتے ہین کافر کہ باندھ
لیا ہی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اوپر اللہ کے جھوٹھ ساتھ دعویٰ نبوت کے یا نزول قرآن کے فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ
پس اگر چاہتا اللہ تعالیٰ مہر کر دیتا اوپر دل تیرے کے تو اگر جھوٹھ باندھتا اللہ پر اور قرآن تجھسے بھلا دیتا یا مہر کر دیتا دل پر تیرے صبر کی
کہ ایذائے قوم سے نہ گھبراتا احقاف عین سہل بن عبداللہ تستریؒ سے منقول ہی کہ مہر شوق ازلی اور محبت لم یزلی کی دل پر رکھتا ہم
غیر کی طرف التفات ہی نکرتا تو وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ اور مٹا دیتا ہی اللہ جھوٹھ کو اور ثابت کرتا ہی حق
کو ساتھ باتون اپنی کے کہ وحی ہی یا ساتھ حکم قضا کے کہ کسیکو دفع کرنے کی اُسکے قدرت نہین اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ تحقیق
اللہ جاننے والا ہی سینے والی بات کو تیری راستی اور انکا گمان کہ تجھہ پر جھوٹھ باندھنے کا کرتے ہین اُسپر کچھ چھپا نہین ہی عین المعانی
مین ابن عباسؓ سے روایت ہی کہ بعد نزول آیت قل لا اسئلکم علیہ اجرا کے بعضے لوگون کے دلمین گذرا کہ پیغمبر ہمکو ساتھ
محبت اقربا اپنے کے فرماتے ہین تو کہ بعد آپ کے اُنکے ہم تابع رہین اور وہ ہمپر حاکم رہین جبرئیل علیہ السلام نے یہہ آیت لاکر آپکو
خبر کی اس خطرے کی آپ نے اُنسے کہا انھون نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گواہی دیتے ہین ہم کہ آپ سچے ہین اور
اس اندیشہ سے توبہ کی ہمنے حق تعالیٰ نے یہہ آیت نازل کی کہ وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ

Marfat.com

ویعلم ما تفعلون اور اللہ وہ ہی جو قبول کرتاہی توبہ بندون اپنے سے جب گناہ کرکر نادم ہوتے ہین اور اوسکی طرف رجوع کرتے ہین اور
معاف کرتاہی برائیون سے یعنے بعد توبہ کے گناہ بخشتاہی اور جانتاہی جو کچھہ کہ کرتے ہو تم گناہ اور توبہ سے اور یفعلون ساتھہ یا کے
بھی قرأت ہی ویستجیب الذین امنوا وعملوا الصلحت ویزیدہم من فضلہ اور قبول کرتاہی عمل اور دعائین ان لوگون
کی جو ایمان لائے اور کام کئے اچھے اور زیادہ دیتاہی انکو فضل اپنے سے یعنے وہ عنایت کرتاہی جسکے مانگنے کی جرات نہین رکھتے
وہ دیدارہی واسطے مسلمانون کے والکفرون لہم عذاب شدید اور کافرو واسطے انکے ہی عذاب سخت کہ دیدار سے محروم
ہین اور دوام عذاب سے مغموم اور کوئی عقاب بدتر ذلت حجاب سے نہین فرد دوری جانان عذاب سخت ہی ؛ جو جدا ہی
وہ بڑا کمبخت ہی ؛ اصحاب صفہ کے خاطر مین گذرا کہ فقر اور فاقے ہم کھینچتے ہین کیا خوب ہو جو ہم تونگر ہو جاوین اور مال
نیک جگہہ دین یہہ آیت اتری کہ ولو بسط اللہ الرزق لعبادہ لبغوا فی الارض اور اگر کشادہ کرتا اللہ رزق واسطے
بندون اپنے کے البتہ سرکشی کرتے بیچ زمین کے اور تکبر اور فساد کرتے سمجھہ لیجئے کہ یہہ باعتبار اغلب کے ہی کیونکہ حضرت عثمان اور حضرت عبدالرحمن
رضی اللہ عنہما بڑے مالدار تھے اور ہرگز یہہ امور اُنسے ظاہر نہین ہوئے لکھاہی کہ مال دنیا کا مینہہ کی نمط ہی کہ تمام زمین پر برستاہی اور ہر
قطرے سے گیاہ جدی پیدا ہوتی ہی بیان اسکا بھی شعر سعدی کاہی فرد باران کہ در لطافت طبعش خلاف نیست ؛ در باغ لالہ روید و در
شوربوم خس ؛ اور اغلب طبایع خلق کے مائل ہین بہوا وہوس پرورش صفات سبعی او رہیمی اپنیر غالب ہی ازبس اور مال دنیا اسکے حق مین قوی
ترین اسباب ہی پس اگر حق تعالی رزق خلق پر فراخ کرتا تو اکثر باغی طاغی ہوجاتے اسکو حکمت سے قسمت کیا چنانچہ فرمایا ولکن ینزل
بقدر ما یشاء اور لیکن اتارتاہی رزق ساتھہ اندازے کے جو کچھہ چاہتاہی واسطے جسکے کہ چاہتاہی انہ بعبادہ خبیر بصیر ؛
تحقیق وہ ساتھہ بندون اپنے کے خبردارہی دیکھنے والا جانتاہی اور دیکھتاہی کہ کسکو کیا چاہئے کتنا چاہئے کب چاہئے وھو
الذی ینزل الغیث من بعد ما قنطوا وینشر رحمتہ اور اللہ وہ ہی جو اتارتاہی مینہہ پیچھے اسکے کہ ناامید ہوئے اترنے اسکے سے
اور پھیلاتاہی رحمت اپنی یعنے باران بستی اور ویران مین برساتاہی وھو الولی الحمید اور وہ ہی دوست مسلمانون کا اور
کارساز بندونکا ساتھہ برسانے باران کے اور پھیلانے رحمت اور احسانکے تعریف کیا گیا ساتھہ ہر زبان کے ومن ایتہ خلق السموت
والارض وما بث فیہما من دابۃ اور نشانیون قدرت اسکی سے ہی پیدا کرنا آسمانون کا اور زمین کا اور جو کچھہ پھیلایاہی بیچ ان
دونون کے جانور سے یعنے جاندار سے کہ فرشتے اور آدمی اور جن اور سب حیوان ہین وھو علی جمعہم اذا یشاء قدیر اور وہ اوپر
اکٹھے کرنے انکے کے میدان حشر مین جس وقت چاہے قادر ہی وما اصابکم من مصیبۃ فبما کسبت ایدیکم ویعفوا عن کثیر
اور جو کچھہ پہنچتی ہی تمکو ای مومنون مصیبت سے ساتھہ مال اور جان اور اہل وعیال کے پس بسبب اس چیز کے ہی کہ کمایا ہاتھون تمہارے
نے یعنے شامت معاصی سے ہی اگرچہ میری جانب سے ہی لیکن عقوبت تمہارے گناہون کی ہی اور معاف کرتاہی بہت گناہون سے
اور اگر بے جرم تمپر آفت آوے اجر اسکا زیادہ بڑھتاہی تفسیر امام ابو اللیث مین ہی کہ علی مرتضی رض نے فرمایا کہ امیدوار تر آیتون کی
کہ اللہ نے پیغمبر پر نازل کین ہین یہہ ہی کیونکہ خبر دی کہ بسبب بعضے گناہ کے مصیبت پہنچاتاہون مین اور اکثر معاف فرماتاہون ہین اور
وہ کریم تر ہی ایکبار گناہ بخش کر دیا ہین پھر عذاب دیگا اسپر آخرت مین نظم رافت انت رکھہ غم جرم کبیر ؛ نفس قاطع ہی ویعفو عن کثیر
گو بڑے ہین اور بہت تیرے گناہ ؛ بھر گئے ماہی سے لیکر تا بماہ ؛ پر کرم کے آگے اسکے ہین قلیل ؛ وہ بڑا ہی مہربان رب جلیل ؛
وما انتم بمعجزین فی الارض اور نہین تم عاجز کرنے والے ای کافرو اللہ کو کہ حکم اسکا ٹلا دو یا عذاب اسکا اپنے سے قطع کرو بیچ
زمین کے وما لکم من دون اللہ من ولی ولا نصیر اور نہین واسطے تمہارے سوا اللہ کے کوئی دوست یا کارساز ہو دنیا مین
اور نہ مددگار کہ عذاب دفع کرے عقبیٰ مین ومن ایتہ الجوار فی البحر کالاعلام اور نشانیون قدرت اسکی سے ہین کشتیان

Marfat.com

چلنے والی بیچ دریا کے مانند پہاڑون کے بڑائی مین اِنْ یَّشَاْ یُسْکِنِ الرِّیْحَ فَیَظْلَلْنَ رَوَاکِدَ عَلٰی ظَهْرِهٖ اگر چاہے اللہ ٹھہار رکھے باد
جو سبب ہی کشتی چلنے کی پس ہوجاوین کشتیان تھمی ہوئی اوپر پیٹھہ پانی کے اور کشتی والے بحر غم مین غوطے کھاوین ریاح بھی قرأت ہی
اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ تحقیق بیچ اس تسخیر ہوا اور روانگی کشتی کے البتہ نشانیان ہین واسطے ہر صبر کرنیوالے کے بیچ
کے شکر کرنیوالے کے اتر کر کشتی سے اَوْ یُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَیَعْفُ عَنْ كَثِیْرٍ یا اگر چاہئے ہلاک کرے کشتیون یعنے اہل انکے کو بسبب
اسکے جو کمایا انھون نے گناہون سے اور معاف کرے بہت گناہون سے کشتی والون کے یا نجات دی بہت لوگون کو غرق ہونے سے
پس اگر چاہئے مومنونکو بچاوے اور اگر چاہے کافرون کو ڈبودے تاکہ بدلا انسے لے وَّیَعْلَمَ الَّذِیْنَ یُجَادِلُوْنَ فِیْۤ اٰیٰتِنَا اور تو کہ جانیں
وہ لوگ کہ جھگڑتے ہین بیچ نشانیون قدرت ہماری کے کہ محل نزول بلا مین مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِیْصٍ نہین واسطے انکے کوئی جگہہ بھاگنے کی عذاب
فَمَاۤ اُوْتِیْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَمَتَاعُ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا پس جو کچھہ دیئے گئے ہو تم کسی چیز سے اس عالم کے پس فایدہ ہی وہ زندگانی دنیا کا
جب تلک زندہ ہو کھاؤ اوسکا پھل ؛ بعد پھر جاوے گی قبضے سے نکل ؛ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَیْرٌ وَّاَبْقٰی لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰی رَبِّهِمْ یَتَوَكَّلُوْنَ
اور جو کچھہ نزدیک اللہ کے ہی ثواب آخرت اور نعیم بہشت سے بہتر ہی اور پایندہ تر ہی واسطے ان لوگون کے جو ایمان لائے اور اوپر پروردگار
اپنے کے توکل کرتے ہین وَالَّذِیْنَ یَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ یَغْفِرُوْنَ اور جو لوگ جو بچتے ہین بڑے
گناہون سے اور بیحیائیون سے اور جسوقت غصے ہوجاتے ہین لوگون پر بسبب ایذا اور دکھہ کے کہ انکو پہنچاتے ہین وہ بخشدیتے ہین
او معاف کرتے ہین انکو بیضاوی مین ہی کہ علی مرتضی رضی اللہ عنہ سے کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے مال اپنا سب براہ خدا دیا ایک جماعت نے
ملامت کی انکو یہہ آیت نازل ہوئی اور تبیان مین بھی ہی کہ یہہ آیت حضرت صدیقؓ کی شان مین اتری ہی کہ انفاق تمام مال پر لوگ ملامت
کرتے تھے اور ستم وہ حکم کئے جاتے تھے فرد پیا ہی جسنے جرعہ تیرے صہبائے محبت کا ؛ نہ طعن غیر سے عار اور نہ ننگ اسکو ملامت
لباب مین ہی کہ یہہ آیت حضرت عمرؓ کی شان مین آئی کہ مکے مین لوگ گالیان اونکو دیتے اور وہ غصے کو سنبھال کر تحمل کرتے تھے
تیرے خاطر سے ہم کیا کیا یہہ کچھہ آلام سہتے ہین ؛ اٹھاتے خلق کے غصے ہین اور دشنام سہتے ہین ؛ وَالَّذِیْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ
وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ اور واسطے اُن لوگون کے کہ قبول کیا انھون نے واسطے پروردگار اپنے کے بیضاوی مین ہی کہ نازل ہوئی
یہہ آیت بیچ شان انصار کے کہ حضرت نے دعا کی واسطے ایمان انکے کے انھون نے فی الحال برغبت کمال قبول کیا اور قایم رکھے
ہین نماز کو وقت مین اسکے ساتھہ شرایط اور ارکان کے وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰی بَیْنَهُمْ اور کام انکا مشورت ہی درمیان انکے
یعنے جب کچھہ کام کرتے ہین تو مشورہ کر کر آپسمین کرتے ہین اور یہہ فرط تدبیر انکی سے ہی وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ اور اُس چیز سے
کہ دی ہی ہمنے اونکو مال سے خرچ کرتے ہین اللہ کی راہ مین وَالَّذِیْنَ اِذَاۤ اَصَابَهُمُ الْبَغْیُ هُمْ یَنْتَصِرُوْنَ اور واسطے ان لوگون
کہ جب پہنچتی ہی انکو کراہت ذلت کافرون سے وہ بدلا لیتے ہین انسے کیونکہ وصف انکا شجاعت ہی اور عوض لینا کافرون سے لازم
جہاد کرنا انسے واجب ہی وَجَزٰٓؤُا سَیِّئَةٍ سَیِّئَةٌ مِّثْلُهَا اور بدلا برائی کا برائی ہی مانند اوسکے دوسری جگہہ لفظ سیئہ کا واسطے
ازدواج کلام کے ہی نہ سیئہ ہی جیسے فان عاقبتم فعاقبوا. فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَی اللّٰهِ پس جس شخص نے کہ معاف کیا
ستمگار اپنے سے کہ مسلمان ہی اور عوض نہ لیا اور صلح کی درمیان اپنے اور ظالم اپنے کے پس ثواب اُسکا اوپر اللہ کے ہی سمجھہ لے
وعدہ مبہم شرف اور عظمت عود پر دلالت کرتا ہی تبیان مین حسن بصری رحمہ سے منقول ہی کہ قیامت کو ندا آویگی کہ جو کوئی خدا پر
رکھتا ہی کھڑا ہوجاوے کوئی نہین اٹھیگا مگر جسنے کہ معاف کیا ہوگا ظالم سے ظلم پہنچا ہوا اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الظّٰلِمِیْنَ تحقیق اللہ
دوست رکھتا ظالمون کو جو پہلے ظلم کرتے ہین یا ظلم کے عوض مین حد سے گذرتے ہین وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَیْهِمْ
مِّنْ سَبِیْلٍ اور البتہ جس کسی نے کہ عوض کیا ظلم سے پیچھے مظلوم ہونے اپنے کے پس وہ لوگ نہین اوپر انکے کچھہ راہ ملامت

Marfat.com

معصیت کی اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ سوا اسکے نہین کہ راہ ملامت کی یا معصیت
کی اوپر اُن لوگون کے ہی کہ پہلے ظلم کرتے ہین لوگون پر اور سرکشی کرتے ہین بیچ زمین کے ناحق اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ یہہ لوگ
واسطے انکے عذاب ہی دردناک یعنے عذاب دوزخ کا وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ اور البتہ جس کسی نے صبر کیا ایذا پر
لوگون کے اور بخشدیا اپنے ظالم سے بدلا نلیا تحقیق یہہ صبر اور غفران البتہ ہمت کے کام مین سے ہی امام زاہد نے کہا ہی کہ یہہ کام مردان
روکے سے ہی ہر ایک کو طاقت نہین کہ جفا کھینچے اور وفا کرے **فرد** نہ پوچھے ہم سے لیکے وہ دل کو کہ کہئے اب آپ کیا کرینگے + جفا کروگے وفا
کرینگے دغا کروگے دعا کرینگے + یہہ روشن خاندان عالیشان نقشبند یہ ہی قدس اللہ اسرارہا کہ عوض برائی کے بھلائی کرنا اور کسی سے
نہ آزردہ ہونا کیا آزردہ کرنا **مصرعہ** ما نرنجیم وہم نرنجانیم ۔ قول بزرگان طریقت ہی کہ درویشی چیست خاکی است بیختہ وآبی بر وریختہ
نہ نشت یارا از وگردی نہ کف پارا از و دردی **فرد** جفائین کھینچتے ہین اور خفا ہوتے نہین رافت + کہ رنجیدن طریقت مین ہمارے جرم اکبر ہی
وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ اور جسکو چھوڑدے گمراہی مین اللہ پس نہین واسطے اسکے کوئی دوست کہ کارسازی کرے
پیچھے اسکے وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ اور دیکھیگا تو ظالمون کو یعنے کافرون کو
جسوقت دیکھینگے عذاب دن قیامت کے کہینگے کیا ہی طرف پھر جانے دنیا کے کوئی راہ کہ جاکر پچھلی خطاؤنکا تدارک کرین ہم وَتَرٰىهُمْ
يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ اور دیکھیگا تو کافرونکو کہ اسدن حاضر کیے جاوینگے اوپر آتش
دوزخ کے درانحال کہ عاجزی کرتے ہونگے ذلت سے دیکھتے ہونگے طرف آگ کے نظر چھپی سے یعنے کن آنکھیون سے دوزخ کو
دیکھینگے اور ہیبت دہشت سے آنکھ نہ اٹھا سکینگے ضحاک نے کہا کہ جب کافرون کو دوزخ کی طرف کہ ہانکینگے در دیدہ نگاہ کرینگے کبھی
طرف فرشتون کے کبھی طرف دوزخ کے بعضے کہتے ہین کہ مراد طرف خفی سے دل ہی کہ کافر اندھے اٹھینگے پس حال دوزخیون کا ویسے پہچانینگے
جیسے بیان دنیا مین نابینا انکل سے احوال معلوم کرتا ہی وَقَالَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ اور جب کافرون کو اس حالت پر دیکھینگے کہینگے وہ لوگ جو ایمان لائے تحقیق زیان پانیوالے وہی شخص ہین کہ ٹوٹا دیا جانون
اپنی کو اور لوگون اپنے کو دن قیامت کے سمجھ لیجئے کہ زیان جانون کا یہہ ہی کہ بتون کو پوجکر اپنے آپ کو دوزخی کیا اور زیان اپنے لوگون
کا یہہ ہی کہ اگر دوزخی ہین تو انکو ایمان سے بازرکھا اور اگر بہشتی ہین تو انکے دیدار سے محروم رہے اَلَآ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ
خبردار ہو تحقیق ظالم یعنے مشرک بیچ عذاب ہمیشہ رہنے والیکے ہین وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَآءَ يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اور نہین
ہی واسطے مشرکون کے کوئی دوست کہ بوقت عذاب مدد دیوے انکو سوا اللہ کے یعنے کوئی عذاب سے نہ چھڑا سکیگا سوا خدا کے اور خدا
عذاب نہین دور کرنے کا وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ اور جسکو گمراہ کرے اللہ پس نہین واسطے اسکے کوئی راہ چھٹکارے کی
اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ قبول کرو واسطے پروردگار اپنے کے جو کچھ حکم کیا ہی اُسنے ایمان
اور توحید سے پہلے اس سے کہ آوے وہ دن کہ نہین پھرنا واسطے اسکے نزدیک اللہ کے سے یعنے پھر اویگا اسکو اللہ بعد حکم کرنے کے
من صلہ یاتی کا ہی ای من قبل ان یاتی یوم من اللہ لا یمکن مردہ یعنے پہلے اس سے کہ آوے وہ دن نزدیک اللہ کے سے کہ نہین ممکن
پھرنا اسکا مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ نہین واسطے تمہارے کوئی جگہہ پھر جانے کی اسدن اور نہین واسطے تمہارے
کچھ انکار اپنے اعمال مین کہ کراماً کاتبین نے لکھے ہونگے اور اعضا تمہارے گواہی دینگے فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا
پس اگر منہ پھیرلیوین مشرک دعوت سے پس نہین بھیجا ہمنے تجھکو اوپر انکے نگہبان کہ اعمال بد سے انکو نگاہ رکھے اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ
نہین اوپر تیرے مگر پہنچا دینا احکام سو پہنچا دیا وَاِنَّآ اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا اور تحقیق ہم جسوقت چکھاتے ہین کافر
کو اپنی طرف سے رحمت کہ صحت اور غنا ہی خوش ہوتا ہی ساتھ اسکے وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ

Marfat.com

كَفُوْرٌ اور اگر پہنچتی ہی کافرون کو زحمت کہ مرض اور بلا ہی بسبب اسکے کہ آگے بھیجا ہی ہاتھون انکے نے اعمال بد سے پس تحقیق کافر سخت ناشکر ہی اور بے ایمان اور ہوسکتا ہی کہ مراد انسان سے جنس انس ہو کہ اغلب لوگ نعمت کو بھول جاتے ہین اور محنت کو یاد رکھتے ہین ابو منصور ماتریدی نے کہا ہی کہ کفران مومن کا ترک شکر ہی لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ واسطے اللہ کے ہی بادشاہی آسمانون کی اور زمین کی يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ پیدا کرتا ہی جو کچھ چاہتا ہی يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا دیتا ہی جسے چاہے بیٹیان فقط جیسے لوط علیہ السلام کو اور دیتا ہی جسے چاہے بیٹے محض جیسے ابراہیم علیہ السلام کو یا ملا دیتا ہی انکو بیٹے اور بیٹیان جیسے ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو یعنے اسکے ارادہ پر ہی بیٹا دے چاہے بیٹی دے دونون چاہے دونون دے کچھ والدین کی خواہش پر نہین کیونکہ وہ بیٹا چاہتے ہین اور اللہ بیٹی دیتا ہی اور ایسے ہی بیٹی چاہتے ہین وہ بیٹا دیتا ہی پھر واسطے دفع اس توہم کے کہ اراد ہ والدین سے فرزند وجود مین آتا ہی فرماتا ہی وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا اور کر دیتا ہی جسے چاہتا ہی بانجھ جیسے یحیی علیہ السلام کو یعنے اسکے ارادہ سے اولاد ہوتی ہی وہ نہ چاہے تو کچھ نہین ہوتا اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ تحقیق وہ جاننے والا ہی جو کچھ دیتا ہی قادر ہی چاہے دے چاہے نہ دے لکھا ہی کہ یہود نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ اللہ تعالی کیون تم سے بے واسطہ باتین نہین کرتا کہ اسکو دیکھو جیسے موسی علیہ السلام سے کلام کرتا تھا اور وہ اسکو دیکھتے تھے حضرت نے فرمایا کہ موسی کلام حق سنتے تھے دیکھتے نہ تھے یہہ آیت اتری کہ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اور نہین طاقت واسطے کسی آدمی کے یہہ کہ بات کرے اس سے اللہ تعالی بے پردہ روبرو کہ وہ اللہ تعالی کو دیکھے مگر بوحی کہ کلام ہی خفی کہ بسرعت دریافت کرتے ہین بطریق الہام یا بمنام یا کلام کرے اس سے پیچھے پردے کے سے یعنے آدمی حجاب مین ہو جیسے موسی کلام کرتا تھا **فرد** اور وہ در پس حجاب نور چشم موسی سے تھا رب مستور + موضح مین ہی کہ اللہ تعالی نے ہمارے پیغمبر سے کلام کیا دو حجابون کے پرے یعنے درمیان اللہ کے اور پیغمبر کے دو حجاب تھے کہ کلام الہی سنتے تھے ایک حجاب زر سرخ کا اور ایک حجاب مروارید سفید کا دل دونون حجابون کا ستر برس کی راہ تھی اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا یا بھیجے فرشتہ پیغام لانیوالا اسیر فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ پس ڈالدیوے فرشتہ اور وحی کرے طرف اسکے ساتھ حکم اللہ کے جو کچھ چاہے اللہ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ تحقیق وہ بلند مرتبہ حکمت والا ہی **فرد** جو چاہے بات دور کرے + حکمت سے کرے ہی جو کرے وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا اور اسیطرح جیسے پہلے تجھہ سے پیغمبرون پر وحی کی تھی وحی کیا ہمنے طرف تیرے قرآن کو حکم اپنے سے قرآن شریف کو روح فرمایا اسواسطے کہ اس سے دل زندہ ہوتے ہین جیسے کہ بدن روح سے حیات پاتے ہین مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ نہین جانتا تھا تو پہلے وحی سے کہ کیا ہی کتاب یعنے قرآن یا نوشتہ ازلی بیچ سعادت اور شقاوت کے تجھے معلوم نتھا اور نہین جانتا تھا تو دعوت کرنی طرف ایمان کے یا اہل ایمان کو نہین پہچانتا تھا کہ تجھہ پر کون ایمان لاویگا یا شرایع ایمان تجھے معلوم نہ تھے وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ولیکن کیا ہی ہمنے قرآن کو یا ایمان کو روشنائی کہ راہ دکھاتے ہین ہم ساتھہ اسکے جسے چاہتے ہین ہم بندون اپنون سے یعنے جو اسکو قبول کرین دین کی راہ یا دین وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ اور تحقیق تو ساتھہ وحی ہماری کے البتہ بلاتا ہی اور رہنمائی کرتا ہی تو طرف راہ سیدھی کے دعوت تجھہ سے عام ہی اور ہدایت مجھہ سے خاص جسکو چاہون راہ پر لے آؤن اور صراط مستقیم دین اسلام ہی یا وہ راہ ہی کہ منزل مقصود کو پہنچاوے صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ راہ اللہ کی ہی وہ اللہ کہ واسطے اسکے ہی جو کچھ کہ بیچ آسمانون کے ہی اور جو کچھ بیچ زمین کے ہی اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ خبردار ہو طرف اللہ کے پھیرے جاتے ہین تمام کام خلایق کے آخرت مین اور نزدیک محققون کے بازگشت سب کامون کی سب وقت اور سب احوال مین اسیکے طرف ہی بعد رفع حجب اسباب وسائط کے یہہ بات کھلتی ہی **قطعہ** پردہ وحدت نہ تو کثرت کو کر؛ تیری ہی غفلت ہی

ع

Marfat.com

حجاب حضور + دیدۂ دل کھول کے رافت تو دیکھ + سر الی اللہ تصیر الامور سورۂ زخرف مکی ہی نواسی آیتین ہین تین سو تیس کلمے ہین تین ہزار چار سو حرف ہین فواصل اسکی لمن ہین اور ربط اسکا سورہ شوری سے یہہ ہی کہ اختتام دونون کا بذکر یایان کار عبادہی کیونکہ آیت الا الی اللہ تصیر الامور آخر شوری مین ہی اور آیت فسوف یعلمون آخر مین زخرف کے ہی کہ دونون آیتین متضمن منتہا ہین

تسع وثمانون ایۃ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	سورة الزخرف مكية وهي

حٰمٓ حروف مقطعہ واسطے تنبیہ اور اعلام کے ہین کہ سامع کو خواب غفلت سے ہشیار کرین اور موید اسی کا ہی قول ثعلبی کہ کہا ہی حروف تہجی واسطے تنبیہ کے آتے ہین الا کی جگہہ پس یہان خبردار کرتا ہی سامع کو اوپر سننے کلام عظیم کے کشف الاسرار مین ہی کہ حا اشارت طرف حیات حق کے ہی اور میم طرف ملک اسکے کے قسم کھا کر حیات بے زوال اور ملک بے انتقال اپنے کی فرماتا ہی وَ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ قسم ہی قرآن روشن کی یا روشن کرنیوالے کی احکام شرع کو اور جواب قسم کا یہہ ہی اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ تحقیق کیا ہی ہمنے اسکو قرآن عربی تو کہ تم عربی زبان والے ہو سمجھہ لو معانی اسکے یا صحت نبوت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو قرآن کی فصاحت بلاغت دیکھہ کر سمجھو وَ اِنَّهٗ فِيْۤ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ اور تحقیق قرآن بیچ لوح محفوظ کے نزدیک ہمارے البتہ بلند مرتبہ حکمت بھرا ہی یا محکم کیا گیا ہی کہ اوسمین نا قص نہین یا ناسخ ہی ہرگز منسوخ نہوگا اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ کیا باز رکھینگے ہم تم سے قرآن کو باز رکھنا اسواسطے کہ ہو تم قوم حد سے نکلے ہوئے مرتب ہی یعنے کہ سبب سے کہ تم نہین مانتے قرآن یا وحی اپنی بند نہ کرینگے ہم بلکہ پیا پی بھیجینگے ہم تمہارے الزام دینے کو تبیانہت راہ بتانے والا اس شرک تمہارے کیجے قرآن کو آسمان پر نہ اٹھا لیجاوینگے ہم کیونکہ جان لیا ہی ہمنے کہ جلد ایسے لوگ آوینگے کہ اسادسے قائل اِنَّا بِمَا احکام پر عمل کرینگے وَ كَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيٍّ فِي الْاَوَّلِيْنَ اور بہت بھیجے ہین ہمنے نبی بیچ پہلے لوگون فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ اور شرک انکا ہمکو مانع ارسال رسل نہوا وَ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ اور نہ آتا ہی انکے پاس کوئی پیغمبر ہمارے طرف سے مگر تھے عناد رکھنے والے اس قوم کے ساتھ اسکا ٹھٹھا اسلام کی کر وکہ اشرف آبا تمہارے جناب مین بے ادبی کرتے ہین یہہ آیت واسطے تسلی خاطر عاطر حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے آئی اِنَّنِيْ سَیَهْدِيْنِ اور یاد کرو وقت اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّ مَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ پس ہلاک کئے ہمنے بسبب استہزا کے تحقیق مین بیزار ہون اس چیز سے کہ قوی تر کو انکے ہلاک کیا ہمنے اور انکی شدت شوکت نے ہمین عاجز نہ کیا اور گذر گئی ہی داستان منکران اور عدت جبر اور قصہ اور خبر پہلوان کی کہ انھون نے اپنے پیغمبرون کے ساتھہ کیا کیا اور ہمنے انکے ساتھہ کیا کیا بیان وعدہ پیغمبر ذکر ہی ساتھہ نصرت کے اور وعید دشمنون کو ساتھہ عقوبت کے وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ اور البتہ اگر پوچھے تو قوم اپنی سے کہ کسنے پیدا کیا ہی آسمانون کو اور زمین کو البتہ کہینگے پیدا کیا ہی انکو عزت والے علم والے نے کیونکہ یہہ پیدائش کام جاہل اور عاجز کا نہین اس آیت مین خبر دی کمال جہل انکے کی کہ اقرار کرتے ہین اوپر خالق قوی دانا کے اور عبادت غیر اسکے کی کرتے ہین پس حقتعالی اپنے وصف مین فرماتا ہی الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ خدا سچا وہ ہی جسنے پیدا کیا واسطے تمہارے زمین کو بچھونا کر اور کین واسطے تمہارے بیچ اسکے راہین تو کہ تم رستہ پاؤ طرف شہرون اور بستون کے کہ چاہو سو کوفیون نے مہادا ساتھہ الف کے پڑھا ہی وَ الَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ اور جسنے اتارا آسمان سے پانی ساتھہ اندازے حاجت او مصلحت کے یعنے نہ ایسا بہت کہ سبب ڈوبنیکا ہو مانند طوفان نوح اور نہ اتنا کم کہ نہ پیدا ہو کھیتی فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا پس زندہ کیا ہمنے بسبب

Marfat.com

اس پانی کے شہر مردہ کو یعنے زمین خشک اور افسردہ کو گویا وہ اُگا کر سمجھ لیجئے کہ التفات غیب سے طرف تکلم کے واسطے اختصاص کے ہی ساتھ
اُس معنی کے کَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ مانند اس زندہ کرنیکے نکالے جاؤگے تم قبروں سے جلا کر وَالَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ
اور جسنے پیدا کین قسمیں مخلوقات کی ساری بنایا اور مددگار کے اور بنائی واسطے تمہارے کشتیون سے
مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ
اور چار پایون سے وہ چیز کہ سوار ہو تم اسپر تری اور خشکی مین لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ
تو کہ چڑھ بیٹھو تم اوپر پیٹھون اُن سواریون کے پھر یاد کرو نعمت پروردگار اپنی کو جسوقت کہ سوار ہو تم اوپر اسکے وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا
اور کہو پاک ہی وہ اللہ جسنے مسخر کیا واسطے ہمارے اس کشتی اور اس جانور کو تو کہ
هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ
مدد اسکی سے بحر اور بر قطع کرین ہم اور نہتھے ہم واسطے اسکے طاقت پانیوالے اور فرمانبرداری کرنیوالے اور تحقیق ہم طرف پروردگار اپنے کے
البتہ پھر جانیوالے ہین آخر عمر مین مرکب جنازہ پر کہ آخر سواریون دنیا کے سے ہی فرد عمر بھر تخت سلیمان پہ رہیگا تو سوار ہ تختہ تابوت پر آخر
تجھے لیجائینگے ؛ حدیث مین ہی کہ جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم رکاب مین پانون ڈالتے تھے کہتے تھے بسم اللہ اور جب پشت مرکب پر بیٹھ جاتے
تھے فرماتے تھے الحمد للہ علی کل حال سبحان الذي سخر لنا ھذا وما کنا له مقرنین وانا الی ربنا لمنقلبون موضح مین ہی کہ سوار کو
کہنا الحمد للہ کہے کشف الاسرار مین ہی کہ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو دیکھا کہ سوار ہو کر پڑھتا تھا سبحان الذي
تھے دیت فرمایا کہ کیا تجھکو یہہ فرمایا ہی اُسنے عرض کیا کہ یا ابن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کیا فرمایا ہی کہان تا کرو
کے یہہ کہ بات کرے نے پروردگار اپنے کی سواری مین اسمین اشارہ ہی کہ حمد حق سے غافل مت ہو مقرنین بہ تشدید بھی قرأت
الہام یا بنام یا کلام کرے جَعَلُوْا لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا اور مقرر کیا کافرون نے واسطے اللہ کے بندون اسکے مین سے کہ فرشتے
چشم موسیٰ سے تھا پس ستور دختر ان حق مین یہہ عجب جہالت ہی کافرون کی کہ بعد اقرار خالقیت اور عزت اور علم اسکے کے
اور پیغمبر کے دو حجاب تھے کہ کلام نہ جانتے کہ ولادت صفات اجسام سے ہی اور وہ خالق سب جسمونکا ہی اِنَّ الْاِنْسَانَ
کی راہ تھی اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا یا بے شک ہی ظاہر کرنیوالے خداوند عالم کے اثبات فرزند کرتا ہی اور دوسری جہالت اسکی یہہ ہی
طرف اسکے ساتھ حکم اللہ کے جو کچھ چاہے ہی معاذ اللہ پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہی کہ اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنٰتٍ وَّاَصْفٰىكُمْ بِالْبَنِيْنَ
حکمت سے کرے ہی جو کرے وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَا کیا لیا ہی مخلوقات مین سے بیٹیان کہ کم جس اور انقص ہین اور برگزیدہ کیا تمکو ساتھ بیٹونکے کہ اشرف
کیا ہمنے طرف تیرے قرآن کو حکم اپنے سے لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ اور جسوقت خبر دیا جاتا ہی ایک مشرکونکا
ساتھ اوس چیز کے کہ بیان کی ہی واسطے اللہ مہربان کے مثال یعنے بیٹیان کہ واسطے اللہ کے ثابت کرتے ہین کہ فی الحقیقت یہہ مثل اور
مانند اللہ کے ٹھہراتا ہی ہوجاتا ہی منہہ اسکا کالا کمال اندوہ سے اور وہ غم سے بھرا ہوا ہوتا ہی حاصل یہہ ہی کہ ایسی بڑی چیز کہ اپنے
ہان جسکے پیدا ہونے سے غم کھاتے ہین وہ جناب باری کے واسطے ٹھہراتے ہین اس سے زیادہ کفر کیا ہی اور اس سے جہالت کیا ہی
بڑی اَوَمَنْ يُّنَشَّؤُا فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِيْنٍ کیا جو شخص پالا جاتا ہی بیچ گہنے کے یعنے ناز و نعمت مین
پرورش پاتا ہی اور اوسکو قوت لڑائی کی نہین ہوتی اور وہ بیچ جھگڑے کے ظاہر ہوتا عرب کو شجاعت اور فصاحت پر فخر تھا اور اغلب
عورتین ان دونون چیزون سے عاری ہوتی ہین پس حق تعالیٰ فرماتا ہی کہ کیا ایسی کو اللہ فرزند پکڑیگا کہ صفات کمال سے بے نصیب
ہو اور پھر جہل انکا بیان فرماتا ہی کہ وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا اور مقرر کیا انھون نے فرشتون کو وہ
جو بندے اللہ کے ہین عورتین اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ کیا حاضر ہوئے تھے تم وقت پیدایش انکی کے یا شاہدہ کیا ہی تمنے پیدا کرنا
اللہ کا انکو کہ صفت الوثیت کی دیکھ لی ہی معالم مین ہی کہ حضرت نے انسے پوچھا کہ تم کیا جانتے ہو کہ فرشتے کیا ہین کہا کہ ہمنے
اپنے آبا سے سنا ہی کہ عورتین ہین اور گواہی دیتے ہین ہم کہ وہ جھوٹے نہ تھے حق تعالیٰ نے فرمایا کہ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْئَلُوْنَ

Marfat.com

البتہ لکھی جاویگی گواہی انکی اور وہ سوال کئے جاوینگے دن قیامت کے اس سے وَقَالُوا لَوْ شَاءَ الرَّحْمَٰنُ مَا عَبَدْنَاهُم اور کہا
بنو ملیح نے اگر چاہتا اللہ مہربان نہ عبادت کرتے ہم فرشتون کو حق تعالیٰ نے فرمایا مَا لَهُم بِذَٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ نہین انکو ساتھ اسبات کے
کہ کہتے ہین کچھ علم یعنے عقل و دانش سے نہین کہتے بلکہ مشیت کو حجت پکڑتے ہین تقبیح فرمان الہی ہین إِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ نہین وہ مگر جھوٹھ
کہتے وسیط مین ہی کہ مدعا انکا یہہ تھا کہ اللہ تعالیٰ نے ہماری تقدیر مین لکھ دی ہی پرستش فرشتون کی اور اسپر راضی ہوا ہی پس ہمکو اسپر
عذاب نکریگا اور وہ جھوٹھے تھے کیونکہ حق تعالیٰ کفر پر کسی کافر کے راضی نہین ہی أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا مِّن قَبْلِهِ فَهُم بِهِ مُسْتَمْسِكُونَ
ایسا نہین ہی جو وہ کہتے ہین کیا دی ہی ہمنے انکو کوئی کتاب پہلے قرآن سے کہ صحت قول پر اونکے ناطق ہو پس وہ ساتھ اسکے محکم پکڑ رہے
ہین اور حجت لاتے ہین اور مقرر ہی کہ ہمنے کوئی کتاب پہلے قرآن کے نہین دی تو کہ دلیل نقلی لاوین اور عقلی بھی کوئی حجت نہین رکھتے
بَلْ قَالُوا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ آثَارِهِم مُّهْتَدُونَ بلکہ کہا انھون نے تحقیق ہمنے پایا ہی باپون اپنے کو
اوپر ایک راہ کے اور تحقیق ہم اوپر نشان قدم انکے راہ پانیوالے ہین یعنے حجت پکڑی انکیطرف پیروی کرنا پدران جہال کی ہی
وَكَذَٰلِكَ مَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ فِي قَرْيَةٍ مِّن نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ آثَارِهِم
مُّقْتَدُونَ اور اسیطرح نہین بھیجا تھا ہمنے پہلے تجھسے بیچ کسی بستی کے کوئی پیغمبر ڈرانیوالا عذاب حق سے اور شرک سے طرف توحید کے
بلانیوالا مگر کہا تھا دولتمندون اس بستی کے نے تحقیق ہمنے پایا باپون اپنون کو اوپر ایک راہ کے اور تحقیق ہم اوپر نقش قدم انکے
پیروی کرنیوالے ہین قَالَ أَوَلَوْ جِئْتُكُم بِأَهْدَىٰ مِمَّا وَجَدتُّمْ عَلَيْهِ آبَاءَكُمْ کہا پیغمبر انکے نے اور قل بھی قرأت ہی یعنے کہہ
ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ آیا متابعت پدران جہلا اپنے کی کرتے ہو اور اگرچہ لایا ہون تمہارے پاس دین بہت راہ بتانیوالا اس
دین سے کہ پایا ہی تمنے اوپر اسکے باپون اپنون کو سمجھ لیجئے کہ وہ تقلید مین بڑے مضبوط تھے محض عناد سے قَالُوا إِنَّا بِمَا
أُرْسِلْتُم بِهِ كَافِرُونَ کہا انھون نے تحقیق ہم ساتھ اس چیز کے کہ بھیجے گئے ہو تم ساتھ اسکے بے اعتقاد ہین فَانتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانظُرْ
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ پس بدلا لیا ہمنے انسے ہلاک کر کر انکو پس دیکھ کیونکر ہوا آخر کام جھٹلانیوالون کا اسبات مین تسلی
خاطر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہی پھر فرماتا ہی اگر پیروی باپون کی کرنے ہو تو ابراہیم علیہ السلام کی کرو کہ اشرف آبا تمہارے
النصف ع
کے ہین وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ إِنَّنِي بَرَاءٌ مِّمَّا تَعْبُدُونَ إِلَّا الَّذِي فَطَرَنِي فَإِنَّهُ سَيَهْدِينِ اور یاد کرو جسوقت
کہا ابراہیم نے غار سے نکل کر واسطے باپ اپنے کے اور قوم اپنی کے جب بتون کو پوجتے دیکھا کہ تحقیق مین بیزار ہون اس چیز سے کہ
عبادت کرتے ہو تم اسکو مگر اس سے کہ جسنے پیدا کیا مجھکو پس تحقیق وہی شتاب ہدایت کریگا مجھکو یا وہ ثابت رکھیگا مجھکو ہدایت
پر وَجَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً فِي عَقِبِهِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ اور کیا ابراہیم نے کلمہ توحید کو بات باقی رہنے والی بیچ اولاد اسکی
کے اسی سبب سے اولاد خلیل اللہ مین موحد اور واعظ ہوئے یا مراد عقب ابراہیم سے آل محمد ہین یا امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم
بعضے کہتے ہین کہ خدا نے کلمہ توحید باقی رکھا نسل ابراہیم مین تو کہ مشرک شرک سے پھر آوین اور توجہ طرف دین اسکے کے لاوین
بَلْ مَتَّعْتُ هَٰؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ حَتَّىٰ جَاءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُولٌ مُّبِينٌ بلکہ فایدہ دیا ہمنے کفار قریش کو کہ زمانہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم
مین ہین اور باپون انکے کو ساتھ طوالت عمر اور کثرت نعمت کی یہانتک کہ آیا انکے پاس قرآن یا دین اسلام اور آیا پیغمبر ظاہر ساتھ
دلایل اور معجزات کے یا بیان کرنیوالا توحید ساتھ حجج اور آیات کے وَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوا هَٰذَا سِحْرٌ وَإِنَّا بِهِ كَافِرُونَ
اور جب آیا انکے پاس حق تو بجائے شکرگذاری انکار کر کر کہا انھون نے یہہ جادو ہی اور تحقیق ہم ساتھ اسکے کافر ہین اور
باور نہین رکھتے کہ یہہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہی وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ هَٰذَا الْقُرْآنُ عَلَىٰ رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيمٍ اور
کہا انھون نے کیون نہ اتارا گیا یہہ قرآن اگر اللہ کے نزدیک سے ہی اوپر ایک مرد کے ان دونون بستیون مین سے کہ مکہ اور طایف

Marfat.com

ہی مرد بڑے کہ دولت مال وجاہ جلال رکھتا مکہ والون مین ولید بن مغیرہ یا عتبہ بن ربیعہ یا اخنس بن شریف اور طائف والون سے عروہ بن مسعود ثقفی یا حبیب بن عمرو اور مدعا انکا یہہ تھا کہ رسالت منصب بڑا ہی چاہئے کہ کسی مرد بزرگ کو دیا جاتا اور بزرگی انکے نزدیک مال واسباب دنیویہ پر منحصر تھی یہہ نہین جانتے تھے کہ رسالت رتبہ عالیہ ہی مستحق اسکا وہ ہی کہ فضائل روحانیہ اور کمالات قدسیہ رکھتا ہو اور باوجود اسکے ساتھہ فضل خاص حضرت حق کے اختصاص پاوے کہ مثل ہندی ہی جسکو پیا چاہے وہی سہاگن ہو **فرد** نگاہ فضل اپنی جسیہ وہ محبوب کرتا ہی ٭ ہزارون انمین پیدا نیک تر اسلوب کرتا ہی ٭ اسیواسطے حق تعالی نے انکے جواب مین فرمایا کہ أَهُمْ يَقْسِمُونَ رَحْمَتَ رَبِّكَ کیا یہہ قسمت کرتے ہین رحمت پروردگار تیرے کی کہ نبوت ہی یعنے انکے ہاتھہ مین رسالت نہین ہی کہ جسکو چاہین دے دیوین نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَعِيشَتَهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ہم بانٹتے ہین درمیان انکے معیشت انکی بیچ زندگانی دنیا کے یعنے وہ چیزین کہ زندگانی بسر کرین ساتھہ انکے ہم انکو دیتے ہین اور وہ انکی تدبیر سے عاجز ہین پھر منصب رسالت کہ اعلائے مراتب انسانیہ ہی کیونکر انکے اختیار مین ہو اور کیا اسمین دخل کر سکین وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ اور بلند کیا ہمنے بعضے آدمیونکو اوپر بعض کے درجون مین رزق کے کہ کوئی غنی ہی کوئی فقیر یا آزاد مین کہ کوئی میان ہی کوئی غلام یا فضایل مین کہ ایک فاضل ہی ایک مفضول و حقایق سلمی مین ہی کہ تفاوت درجونکا اخلاق حسنہ سے ہی جسکی خو نیکتر اسکا درجہ بلندتر اور یہہ تفاوت اسواسطے پیدا کیا ہمنے لِيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا تو کہ پکڑین بعضے انکے بعضون کو کام کرنیوالے یعنے بعضون کو کام فرماوین تو کہ انکی مہم بسر آوے اور انکی معاش چلے وہ مال دین یہہ کام کرین امور دنیوی انتظام پاوین وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ اور مہربانی پروردگار تیرے کی یعنے نبوت بہتر ہی اس چیز سے کہ جمع کرتے ہین کافر مال اسباب دنیا کے سے اور اسکو سبب زندگانی جانتے ہین وَلَوْلَا أَن يَكُونَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَن يَكْفُرُ بِالرَّحْمَٰنِ لِبُيُوتِهِمْ سُقُفًا مِّن فِضَّةٍ وَمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُونَ اور اگر نہوتا یہہ خطرہ کہ ہو جاوین سب آدمی امت ایک مجتمع اوپر حرص کے باختیار دنیا کے اوپر آخرت کے البتہ کرتے ہم واسطے ان لوگون کے کہ کفر کرتے ہین ساتھہ اللہ کے واسطے گھرون انکے کے چھتین چاندی کی اور سیڑھیان کہ اوپر انکے چڑھتے اور خودنمائی کرتے وَلِبُيُوتِهِمْ أَبْوَابًا وَسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِئُونَ وَزُخْرُفًا اور کرتے ہم واسطے گھرون انکے کے دروازے اور تخت کہ اوپر اسکے تکیہ کرتے اور باوجود اسکے انکو سونا دیتے یا ایسا مالدار کرتے ہم کہ یہہ سب سونیکا بناتے سمجھہ لیجیئے کہ اس آیت مین اشارت طرف حقارت دنیا کے ہی یعنے دنیا کے نزدیک ہماری کچھہ قدر قیمت نہین اگر یہہ خطرہ نہوتا کہ لوگ طلب دنیا اور جمع مال مین مشغول ہونگے اور عبادت چھوڑ دینگے اور کفر اور ناشکری اختیار کرینگے کیونکہ دنیا کی طرف طبیعتین بہت راغب ہین تو چھتین گھرونکے اور سیڑھیان اور دروازے اور تخت چاندی کے کر دیتے اور سوا اسکے سونا دیتے وَإِن كُلُّ ذَٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا اور نہین یہہ سب جو مذکور ہوا مگر فائدہ زندگانی دنیا کا کہ فانی ناپایدار ہی وَالْآخِرَةُ عِندَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِينَ اور نعمت آخرت کی یا بہشت نزدیک پروردگار تیرے کے یعنے بیچ اسکے کے واسطے پرہیزگارون کے ہی کہ شرک اور عصیان سے بچے ہین یا لذائذ نفسانی سے بیچ اس سرائے فانی کے باز رہے ہین **فرد** جنے بیان ترک کری لذت ہی ٭ وہان مزید اسے جنت ہی ٭ وَمَن يَعْشُ عَن ذِكْرِ الرَّحْمَٰنِ نُقَيِّضْ لَهُ شَيْطَانًا فَهُوَ لَهُ قَرِينٌ اور جو کوئی آنکھین چراوے یاد خدا کی سے یعنے ذکر حلال حرام کا نکرے عذاب الہی سے نہ ڈرے رحمت نامتناہی سے امید نہ رکھے مقرر کرتے ہین ہم واسطے اسکے ایک شیطان پس وہ واسطے اسکے ہمنشین ہوتا ہی دنیا مین اور ہمیشہ اسکو وسوسون مین ڈالتا ہی **فرد** یاد حق مین جو نہین دمساز ہی ٭ اسکا شیطان ہمدم ہمراز ہی ٭ نفحات الانس مین ہی کہ شیخ ابو القاسم نصیرآبادی قدس سرہ ایک مسلمان جن سے دوستی رکھتے تھے ایکدن مسجد مین بیٹھے تھے جن نے کہا ای شیخ ان لوگون کو کیسا دیکھتا ہی تو کہا بعضونکو خواب مین بعضونکو بیدار رکھا جن نے کہ انکے

Marfat.com

سر پر جو ہی وہ بھی دیکھتا ہی تو کہا نہین اُسنے آنکھین انکی ملدین انھون نے نظر کی تو ہر ایک کے سر پر کوا بیٹھا نظر آیا بعضونکی آنکھون
مین پردا الاتھا بعضون کے آنکھون مین کبھی پردا التا تھا کبھی نکالتا تھا شیخ نے کہا کہ یہہ کیا ہی جنی نے کہا یہہ آیت نہین پڑھی تو نے
ومن یعش عن ذکر الرحمٰن نقیض لہ شیطٰنا فھو لہ قرین یہہ شیاطین ہین انکے سرون پر بیٹھے اور ہر ایک پر بقدر عظمت انکی کے
غلبہ پاتے ہین نظم جو حق کو بھولا ٹھکانا کہین نہین اسکا ✦ درست اسکا نہ مذہب ہی اور نہ دین اسکا ✦ سوائے نفس بد و دیو گمراہ و
اخبث ✦ نہ ہم نفس ہی نہ ہمدم ہمنشین اسکا ✦ وَاِنَّھُمْ لَیَصُدُّوْنَھُمْ عَنِ السَّبِیْلِ وَیَحْسَبُوْنَ اَنَّھُمْ مُّھْتَدُوْنَ اور تحقیق شیطان
البتہ بند کرتے ہین ہمنشینون اپنون کو راہ حق سے اور گمان کرتے ہین کافر آدمی یہہ کہ وہ بسبب متابعت شیطانون کے راہ پانیوالے
ہین یا گمان کافرون کا یہہ ہی کہ شیطان ہدایت والے ہین اور اسی گمان مین رہینگے حَتّٰٓی اِذَا جَآءَنَا یہانتک کہ جب آویگا ہمارے
پاس عاشی یعنے کافر آنکھین چرانیوالا ہی ہماری یاد سے اور قرات حجازیون کی اور ابن عامر اور ابوبکر کی جاء نا ہی یعنے عاشی اور شیطان قَالَ
یٰلَیْتَ بَیْنِیْ وَبَیْنَکَ بُعْدَ الْمَشْرِقَیْنِ فَبِئْسَ الْقَرِیْنُ کہیگا عاشی واسطے شیطان کے ای کاشکے درمیان میرے اور درمیان تیرے ہوتی
دوری دو مشرق کی سے یعنے مشرق اور مغرب یہان شرق کو غلبہ دیا ہی توضیح مین ہی کہ مراد ایک شرق سے ایام سرما اور ایک سے ایام گرما مین
اور درمیان انکے بھی بہت دوری ہی غرض کافر کہیگا کہ کاشکے تو مجھسے دور ہوتا پس برا ہمنشین ہی تو پھر کہنے والا کافرون سے کہیگا
وَلَنْ یَّنْفَعَکُمُ الْیَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّکُمْ فِی الْعَذَابِ مُشْتَرِکُوْنَ اور ہرگز نہ نفع کرے تمکو آج آخرت مین یہہ آرزو جسوقت
صحیح ہوا یہہ کہ ظلم کیا تمنے جانون اپنے پر دنیا مین اسواسطے کہ تم بیچ عذاب کے شریک ہو شیطانون کے جیسے شریک تھے سبب عذاب
مین بعضون نے کہا ہی کہ نفع نہین دیگا تمکو یہہ کہ شریک ہو کہ تخفیف عذاب شرکت نہین کرنے کی لکھا ہی کہ حضرت بہت چاہتے تھے
کہ قوم ایمان لاوے اور جسقدر دعوت اسلام کرتے تھے وہ انکار عناد مین فزون تر ہوتے تھے یہہ آیت اتری کہ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ
الصُّمَّ اَوْ تَھْدِی الْعُمْیَ وَمَنْ کَانَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ کیا پس تو سناتا ہی بہرونکو یا دکھاتا ہی اندھو۔ نکو اور انکو جو ہین بیچ
گمراہی ظاہر کے یعنے تو قدرت نہین رکھتا کہ دل کے بہرون کو حق بات سنا سکے اور دل کے اندھونکو راہ حق دکھا سکے اور گمراہون کو راہ پر
لاوے پھر اسقدر رنج اپنی جان پر کیون کھینچتا ہی فَاِمَّا نَذْھَبَنَّ بِکَ فَاِنَّا مِنْھُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ پس اگر لیجاوین ہم تجھکو اس
عالم سے پہلے اس سے کہ عذاب انکا تجھے دکھاوین تو دل خوش رکھ پس تحقیق ہم انسے بدلا لینے والے ہین ساتھ عذاب کے اَوْ
نُرِیَنَّکَ الَّذِیْ وَعَدْنٰھُمْ فَاِنَّا عَلَیْھِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ یا دکھاوین ہم تجھکو وہ جو وعدہ دیتے ہین ہم انکو عذاب کا پس تحقیق ہم اوپر
عذاب انکے کے قادر ہین یعنے ہر حال مین وہ عذاب پاوینگے حالت حیات تیری مین یا بعد وفات تیری کے فَاسْتَمْسِکْ بِالَّذِیْٓ اُوْحِیَ
اِلَیْکَ پس محکم پکڑ اس چیز کو کہ وحی کی گئی ہی طرف تیرے آیات اور احکام سے اِنَّکَ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ تحقیق تو اوپر راہ سیدھی
کے ہی کہ نہین کجی اوسمین جلد مقصود کو پہنچتی ہی وَاِنَّہٗ لَذِکْرٌ لَّکَ وَلِقَوْمِکَ اور تحقیق قرآن البتہ شرف اور عزت ہی واسطے
تیرے اور واسطے قوم تیری کے کہ قریش ہین مجاہد نے کہا ہی کہ تمام عرب مراد ہین اور شرف انکا یہہ ہی کہ قرآن انکی زبان مین اترا ہی اور
قریش کو خصوصیت ہی کہ پیغمبر انہین سے ہین اور بنی ہاشم کو زیادہ تر انسے اور بعضون نے کہا ہی کہ مراد قوم سے امت ہی وَسَوْفَ
تُسْئَلُوْنَ اور البتہ سوال کئے جاؤگے دن قیامت کے اس نعمت سے اور شکر گذاری سے اوسکے وَسْئَلْ مَنْ اَرْسَلْنَا
مِنْ قَبْلِکَ مِنْ رُّسُلِنَآ اور سوال کر تو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم احوال انکے سے کہ بھیجا ہی ہمنے پہلے تجھ سے پیغمبرون ہمارے سے یعنے
اُمتون انکی سے یا علماے دین انکے سے پوچھ اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اٰلِھَۃً یُّعْبَدُوْنَ کیا مقرر کئے ہین ہمنے سوا اللہ کے
معبود کہ عبادت کئے جاوینگے یعنے پوچھ کہ کبھی کسیکو حکم کیا ہی ہمنے ساتھ عبادت بتون کے اور کسی ملت مین پہلی ملتومین سے پرستش
کیکی سوا اللہ کے مقرر نہین مراد اس کلام سے استشہاد ہی باجماع انبیا اوپر توحید کے معالم مین ہی کہ شب معراج سب پیغمبرون کو

Marfat.com

حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جمع کیا اور کہا پوچھ انسے آپ کو کچھ اسمین شک نتھا نہ پوچھا صاحب عین المعانی نے کہا ہی کہ آثار مین آیا
ہی کہ جبرئیل نے میکائیل سے پوچھا کہ سرور انبیا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے انبیا سے یہہ سوال کیا تھا میکائیل نے کہا کہ یقین آپکا کامل تر
اور ایمان محکم تر تھا اس سے کہ پوچھین فرد جنھین ہین کشف انہین کیا ہی احتیاج دلیل ۔ دلیل کے جو ہین محتاج وہ ہین بخت ذلیل ۔ وَلَقَدْ
اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَقَالَ اِنِّيْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اور البتہ تحقیق بھیجا ہمنے موسیٰ کو ساتھ نشانیون
اپنی کے کہ معجزے تھے دلالت کرتے اوپر نبوت اسکی کے طرف فرعون کے اور سردارون اسکے کے پس کہا موسیٰ نے انکو تحقیق مین بھیجا ہوا
ہون پروردگار عالمون کی طرف سے فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِاٰيٰتِنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَضْحَكُوْنَ پس جب آیا موسیٰ انکے پاس ساتھ نشانیون
ہماری کے ناگہان وہ اس سے ہنستے تھے وَمَا نُرِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ اِلَّا هِيَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا اور نہ دکھاتے تھے ہم انکو کوئی نشانی مگر وہ
بڑی تھی بہن اپنی سے یعنے ایک سے ایک نشانی بڑی تھی وَاَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ اور پکڑا ہمنے انکو ساتھ عذاب
قحط اور جراد اور قمل وغیرہ کے تو کہ وہ پھر آوین دین باطل سے طرف حق کے لیکن وہ نہ پھرے اور جب عذاب دیکھ لیا مقام استغاثے
مین آئے وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَ السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ اِنَّنَا لَمُهْتَدُوْنَ اور کہا انھون نے ای جادوگر پکار واسطے ہمارے
پروردگار اپنے کو ساتھ اس چیز کے کہ عہد کیا ہی تیرے پاس یعنے تجھ سے عہد کیا ہی کہ دعا تیری قبول کرونگا سو دعا کر واسطے دفع عذاب
ہمارے کے تحقیق ہم البتہ راہ پر آوینگے یعنے عذاب اگر ہم سے دفع ہوا تو ایمان تجھ پر لاوینگے ساحر کہکر حضرت موسیٰ کو اسواسطے پکارا کہ عادت
اس لفظ کی تھی سو وہی زبان سے نکلا یا تعظیم کی راہ سے کہا کیونکہ سحر انکے نزدیک بڑا علم اور کمال تھا یا شدت حماقت سے کہا فَلَمَّا
كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ پس جب کھول دیا ہم نے انسے عذاب دعائے موسیٰ سے ناگہان وہ پھر جاتے ہین عہد سے
اور فرعون حضرت موسیٰ کی دعا قبول ہونے سے خوف کھانے لگا کہ مبادا لوگ اسپر ایمان لے آوینگے پس سب قوم کو جمع کر کر آپ بلندی پر
چڑھ گیا وَنَادٰى فِرْعَوْنُ فِيْ قَوْمِهٖ اور پکارا فرعون نے بیچ قوم اپنی کے بعد دفع عذاب کے قَالَ يٰقَوْمِ اَلَيْسَ لِيْ مُلْكُ مِصْرَ
وَهٰذِهِ الْاَنْهٰرُ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِيْ کہا ای قوم میری قبطیو کیا نہین ہی واسطے میرے ملک مصر کا اور یہہ نہرین چلتی ہین نیچے میرے
محلون کے دریائے نیل کے تین سو ساٹھ نہرین تھین چار نہرین بڑی اسکے باغ مین آئی تھین اور محلون کے نیچے سے بہتی تھین ابر فخر
کیا کہ کیسی نہرین میرے باغون اور محلون کے تلے بہتی ہین اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ کیا پس نہین دیکھتے تم بڑائی میری اور موسیٰ یہہ نہین رکھتا
اَمْ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ مَهِيْنٌ وَّلَا يَكَادُ يُبِيْنُ بلکہ مین بہتر ہون اس شخص سے کہ ملک مین میرے وہ ذلیل اور
نہین نزدیک کہ صاف بیان کرے بات کیونکہ زبان مین اسکے لکنت ہی سمجھ لیجئے کہ یہہ فرعون نے جھوٹھ کہا کیونکہ حق تعالیٰ نے انکی
دعا سے کہ واحلل عقدۃ من لسانی ہی لکنت انکی زبان کی دور کردی تھی لیکن قوم کو معلوم نتھا کہ پہلے رسالت کے لوگون پر لکنت
ظاہر تھی فَلَوْلَآ اُلْقِيَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ پس کیون نڈلے گئے اوپر اسکے کڑے سونے کے سے سمجھ لیجئے کہ اس زمانے مین
جسکو مہتری اور سرداری دیتے تھے اسکے ہاتھ اور گردن مین کڑے ہنسلی سونے کی ڈالدیتے تھے سو وہ فرعون نے کہا کہ اگر موسیٰ کو رئیس
قوم کا کیا ہی تو خدا نے کیون ہنسلی کڑے سونے کے نہین دیے اَوْ جَآءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ یا کیون نہ آئے ساتھ
اسکے فرشتے پرباندھکر واسطے یاری اور مددگاری اسکی کے فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ پس سبک عقل کردیا فرعون نے اس
مکر سے قوم اپنی کو یعنے یہہ فریب انمین اثر کر گیا پس کہا مان گئے اسکا اور متابعت موسیٰ علیہ السلام سے دل اٹھا لیا اِنَّهُمْ كَانُوْا
قَوْمًا فٰسِقِيْنَ تحقیق وہ تھی قوم فاسق فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ پس جب غصہ مین لائے وہ
ہمکو بہت گناہ کر کر یا غضب مین لائے رسول ہمارے کو نہایت جھگڑ جھگڑ کر بدلا لیا ہمنے انسے پس ڈبو دیا ہمنے انکو سب کو دریائے نیل
مین فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ پس کیا ہمنے انکو پیشوا کافرون کا جو پیچھے انکے ہونگے اور مثال واسطے پچھلون کے یعنے

ع

قصہ فرعون اور قوم اسکیکا عجیب ہی اسکو قایم مقام مثال کے کیا کہ کہا جاوے کافرون کو تم ایسے ہو جیسے قوم فرعون یا پند اور وعظ کہا کہ
پچھلے لوگ اسکو سنکر عبرت پکڑین اور نافرمانی حق سے ڈرین اور سمجھین کہ جسپر فرعون کو فخر تھا اوسین ڈوبا نہرون پر اپنے کیا گیا نازان تھا سو
دریا مین مع لشکر غرق ہوا فرد جو تکبر کرتا ہی ای ہمنشین ؛ اسکا تحمل بشر انہین کرتا کہین ؛ اسباب نزول مین ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ
وسلم نے قریش کو فرمایا کہ جسکو سوا خدا کے پوجتے ہو اسمین کچھ خیر نہین ایک جماعت نے کہا کہ عیسیٰ معبود ترسایون کا ہی اور وہ سوا
خدا کے ہی اور تم خود قایل ہو کہ وہ بندہ صالح ہی قریش پکارے اور گمان کرنے لگے کہ آپ ملزم ہوئے یہہ آیت نازل ہوئی کہ وَلَمَّا
ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ اور جب بیان کیا گیا بیٹا مریم کا مثال ناگہان قوم تیری اس مثال سے غل
مچاتی تھی اور ایک قول سبب نزول آیت مین یہہ ہی کہ قریش نے کہا کہ عیسیٰ مخلوق ہی اور معبود نصاری ہے پھر ہمارے بھی معبود مخلوق
ہون تو کیا ہی یا تشبیہ دی کہ جب عیسیٰ کا ابن اللہ ہونا روا ہی تو فرشتون کا بنات اللہ ہونا کیون ناسزا ہی اور اصح یہہ ہی کہ بعد نزول
آیت انکم وما تعبدون من دون اللہ حصب جہنم کے ابن زبعری نے کہا کہ عیسیٰ کو بھی سوا اللہ کے پوجتے ہین جب وہ دوزخ
مین جاویگا تو ہم اور معبود ہمارے بھی جاوینگے یہہ آیت اتری اور موید اسی قول کا یہہ جو فرماتا ہی وَقَالُوْٓا ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ اور کہا مشرکون نے آیا معبود
ہمارے بہتر ہین یا عیسیٰ جب وہ جہنم مین ہوگا یہ بھی ہونگے مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا نہین بیان کرتے وہ اس مثال کو واسطے تیرے مگر واسطے جھگڑنے کے نہ واسطے
تمیز حق کے باطل سے بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ بلکہ وہ قوم ہین جھگڑالو اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ نہین ہی عیسیٰ مگر ایک بندہ کہ
انعام کیا ہی ہمنے اوپر اسکے ساتھ نبوت اور رسالت کے اور کیا ہی ہمنے اسکو نمونہ قدرت اپنی کا واسطے بنی اسرائیل کے کہ بن باپ پیدا ہونا ایک امر عجیب ہی
وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً فِي الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ اور اگر چاہتے ہم البتہ کرتے ہم بدل تم سے فرشتون کو یعنے تمھین ہلاک
کرکر انھین لاتے کہ وہ بیچ زمین کے جانشین ہوتے بعد تمھارے وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ اور تحقیق عیسیٰ البتہ علم ہی واسطے آنے
قیامت کے یا علامت قیامت کی ہی نزول اسکا کہ بعد خروج دجال کے آسمان سے اتریگا مسجد دمشق کے منارہ شرقی پر رنگین کپڑے
پہنے دو ہاتھ فرشتون کے بازو پر دھرے ساتھ چہرہ عرق آلودہ کے جس کافر کو اسکا دم پہنچیگا مرجاویگا اور نفس اوسکا مد نظر
تک جائیگا دجال کو ولایت شام مین جاکر ہلاک کریگا خنازیر ماریگا صلیب توڑیگا کنیسا خراب کریگا نصاری کو قتل کریگا مگر جو
شخص کہ ایمان لاویگا اسپر اور بیضاوی مین ہی کہ بعض کہتے ہین کہ ضمیر راجع طرف قرآن کے ہی پس تحقیق بیچ اسکے اعلام ہی واسطے
قیامت کے اور دلالت ہی اسکے آنے پر فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ پس مت شک لاؤ اور نہ جھگڑا کرو ساتھ آنے قیامت کے
اور پیروی کرو ہدایت میری کی یا شرع میری کی یا رسول میرے کی اور بعضون نے کہا ہی کہ یہہ قول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہی یعنے
پیروی کرو میری هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ یہہ ہی جو بتاتا ہون مین تمکو طرف اسکے راہ سیدھی کہ نہین گمراہ ہوتا سالک اسکا وَلَا
يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ اور چاہیے کہ نہ بند کرے تمکو شیطان سلوک راہ مستقیم سے ساتھ وسوسے اپنے کے پس متابعت اسکی
مت کرو اور قدم اسکی مخالفت مین رکھو اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ تحقیق وہ واسطے تمھارے دشمن ہی ظاہر وَلَمَّا جَآءَ عِيْسٰى
بِالْبَيِّنٰتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ اور جب آیا عیسیٰ ساتھ آیتون انجیل کے
یا معجزون ظاہر کے کہا بنی اسرائیل کو کہ تحقیق لایا ہون مین واسطے تمھارے شریعت کہ شامل ہی اوپر حکمت قولی اور فعلی کے اور تو کہ
بیان کرون مین واسطے تمھارے وہ سب چیزین کہ اختلاف کرتے ہو تم بیچ اسکے امور دین سے یا احکام توریت سے فَاتَّقُوا اللّٰهَ
وَاَطِيْعُوْنِ پس ڈرو اللہ کے عذاب سے اور کہا مانو میرا جو مین کہون اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ تحقیق اللہ
وہ ہی پروردگار میرا اور پروردگار تمھارا پس عبادت کرو اسکی ساتھ یگانگی کے هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ یہہ ہی راہ سیدھی
کہ ہرگز نہین رکھتی کجی فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ پس اختلاف کیا فرقون نے درمیان ترسایون کے مانند یعقوبیہ اور نسطوریہ

Marfat.com

اور ملکائیہ اور مرقوسیہ اور شمعونیہ کے فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ أَلِيمٍ پس وائے ہی واسطے ان لوگون کے کہ ظلم
کرتے ہین ان فرقون مین عذاب دردناک ایکدن کے سے هَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَن تَأْتِيَهُم بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ نہین
انتظار کرتے یہہ فرقے مگر قیامت کا یہہ کہ آوے انکے پاس ناگہان اور وہ نہ سمجھتے ہون آنا اسکا بسبب غفلت اور شغل دنیاوی کے
الْأَخِلَّاءُ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ إِلَّا الْمُتَّقِينَ دوست اسدن بعضے بعضون کے دشمن ہونگے مگر پرہیزگار ایماندار یعنے
کافر جو آپس مین دوستی رکھتے ہین واسطے کفر اور معصیت کے مددگاری کے سوا آپسمین روز قیامت کے دشمن ہونگے ویلعن بعضہم
بعضا اور مسلمان کہ محبت واسطے خدا کے رکھتے ہین الفت انکی قایم رہیگی توکہ ایک دوسریکو شفاعت کرین تاویلات کاشی مین ہی کہ
خلت چار قسم ہی اول خلت نامہ حقیقۃ ہی کہ محبت روحانیہ ہی کہ مناسبت ارواح سے پیدا ہی جیسے محبت انبیا اور اولیا اور شہدا
اور اصفیا کی آپس مین دوم محبت قلبیہ کہ مناسبت اوصاف کاملہ اور اخلاق فاضلہ سے ہویدا ہی جیسے محبت صلحا اور ابرار کی آپسمین
دوستی امتون کی انبیا سے اور مرید ونکی مشایخ سے یہہ دونون قسم کی محبت خلل پذیر نہ دنیا مین ہی نہ آخرت مین اور نتیجے اور فائدہ
دینی ہی ظاہر اور باطن سیوم محبت عقلیہ ہی کہ متعلق بتحصیل معاش اور مصالح دنیا ہی جیسے محبت تجار اور صناع کی آپس مین خادمون
کی مخدومون سے اور محتاجون کی دولتمندون سے چہارم محبت نفسانیہ ہی کہ بواسطہ لذایذ حسیہ اور باعث شہوات ہوا ہی پس
دن قیامت کہ اسباب ان دونون قسمون محبت کے مٹ جاوینگے وہ محبت بھی زایل ہو جاویگی بلکہ جب غرض حاصل نہو گی اور آرزو ظہور
مین نہ آویگی وہ دوستی دشمنی سے بدل جاویگی **نظم** بے شائبہ غرض ہو الفت + ورنہ تو ہزار اوسمین کلفت + الفت جو غرض بھری ہوئی
ہی + آخر جبتی وہ جون سوئے ہی + وہ دوستی دشمنی ہی رافت + بچ اس سے اگر توچاہے راحت + خالص الفت برائے حق کر + طومار
غرض کو اپنے شق کر + چاہے جسے اسکو بہر حق چاہ + المومن من احب للہ + يَا عِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَا أَنتُمْ تَحْزَنُونَ
پکارنیوالا اسدن پکاریگا پرہیزگارون کو کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہی ای بندو میرے نہین ڈر اوپر تمہارے آج کے دن کسی اذیت کا اور
نہ تم غمگین ہوگے فوت مقاصد سے پس صفت اُن پکارے گیون بندون کی فرماتا ہی کہ الَّذِينَ آمَنُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا مُسْلِمِينَ وہ
لوگ ہین جو ایمان لائے ساتھ آیتون کلام ہمارے کے اور تھے مسلمان مطیع بفرمان پھر پکارنیوالا کہیگا ادْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنتُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ
تُحْبَرُونَ داخل ہو بہشت مین تم اور بی بیان مسلمانیان تمہارے کہ ناز کروائے جاؤگے يُطَافُ عَلَيْهِم بِصِحَافٍ مِّن ذَهَبٍ
وَأَكْوَابٍ لئے پھرینگے اوپر بندون کے جب بہشت مین داخل ہو جاوینگے طباق سونے کے قسم قسم کے کھانے بھرے اور آبخورے
رنگ رنگ کے شرابون سے لبریز وَفِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنفُسُ وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ اور بیچ بہشت کے ہی جو کچھ کہ چاہے اسکو جی
اور لذت پکڑین آنکھین سمجھ لیجیئے کہ ان دو کلمون مین تمام نعمتین بہشت کی بیان ہین کیونکہ نعم جنان نصیب نفس ہی یا بہرہ عین
اور بہرہ عین کیا ہی مشاہدہ جمال باکمال محبوب ہی **فرد** لذت چشم نہین جز ترے دیدار کے یار + کیا مزا ہی جو تیری دید ہو
اور جی ہو نثار + امام قشیری نے کہا ہی کہ لذت دیدار کی موافق اشتیاق کے ہی عاشق کو جتنا شوق زیادہ لذت دیدار بیشتر
ذوالنون مصری نے کہا ہی کہ شوق ثمرہ محبت ہی جسکو محبت بیشتر شوق اسکا ساتھ دیدار محبوب کے زیادہ تر زبور مین
ہی ای بندو میرے بہشت میری واسطے مطیعون کے ہی اور کفایت میری واسطے متوکلون کے ہی اور زیادت میری واسطے
شاکرون کے ہی اور انس میرا واسطے طالبون کے ہی اور رحمت میری واسطے محسنون کے ہی اور مغفرت میری واسطے تائبون
کے ہی اور مین خاص مشتاقون کا ہون طال شوق الابرار الی لقائی + وانا الیہم اشد شوقا **فرد** دل ہی
اور شوق تیرا شوق تیرا ہی اور دل + زندگی کا یہی مایہ یہی حاصل + پھر واسطے کمال نعمتون اور لذتون بہشت کے فرماتا ہی
کہ وَأَنتُمْ فِيهَا خَالِدُونَ اور تم بیچ اسکے ہمیشہ رہنے والے ہو اور وہان کمال نعمت ہی بے بیم زوال وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي

Marfat.com

اُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ اور یہہ ہی وہ بہشت جو وارث کئے گئے ہو تم اسکے بمقتضاے وعدہٗ نورث من عبادنا من کان
تقیا بسبب اس چیز کے کہ تھے تم کرتے دنیا مین خیرات اور طاعت جزا کو بلفظ میراث لایا کہ خالص ہی باستحقاق ہاتھ آتی ہی لَكُمْ
فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِنْهَا تَأْكُلُونَ واسطے تمہارے ہی بیچ بہشت کے میوہ بہت او سمین سے کہ کھاتے ہو ہمیشہ معالم مین ہی کہ
حدیث مین واقع ہی کہ کوئی کسی درخت بہشت کے سے میوہ نہ توڑیگا مگر اُسیدم مثل اس میوہ کے اسی درخت مین لگ جاویگا اِنَّ
الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابِ جَهَنَّمَ خَالِدُونَ تحقیق کافر بیچ عذاب دوزخ کے ہمیشہ رہنے والے ہین لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ
نہ سست اور سبک کیا جاویگا اُنسے عذاب اور وہ بیچ عذاب کے نا امید ہین رحمت اور نجات اور خفت عقوبات سے وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ
وَلَكِنْ كَانُوا هُمُ الظَّالِمِينَ اور نہین ظلم کیا ہمنے انکو اس عذاب دینے مین ولیکن تھے وہی ظالم کہ شرک لائے تھے اور عبادت کو
غیر محل مین رکھا تھا وَنَادَوْا يَا مَالِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ اور پکارینگے کہ اے مالک چاہ اللہ سے کہ موت ڈالدے اوپر ہمارے
پروردگار تیرا تو کہ چھوٹ جاوین ہم عذاب سے قَالَ إِنَّكُمْ مَاكِثُونَ کہیگا مالک خازن دوزخ جواب مین اُنکے بعد ہزار سال کے
یا بعد چالیس دن کے ایام آخرت سے تحقیق تم ہمیشہ رہنے والے ہو نہ دوزخ سے نکلوگے نہ عذاب ہلکا ہوگا پھر حق تعالیٰ بعد جواب مالک کے
فرماویگا لَقَدْ جِئْنَاكُمْ بِالْحَقِّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كَارِهُونَ البتہ تحقیق لائے ہم تمہارے پاس حق بات پیغمبر کی زبانی اور لیکن
اکثر تمہارے واسطے حق بات کے ناخوش رکھنے والے ہین أَمْ أَبْرَمُوا أَمْرًا فَإِنَّا مُبْرِمُونَ بلکہ مقرر اور محکم کیا ہی کافرون نے کچھ
کام رد اور باطل کرنے حق بات کے مین یا فریب واسطے پیغمبرون کے پس تحقیق ہم بھی مقرر اور محکم کرنیوالے ہین کام کے واسطے بدلے
انکے کے اور رد کرنے مکر اُنکے کے اور فتح دینے پیغمبرونکے أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ کیا گمان کرتے ہین کافر
کفار یہہ کہ ہم نہین سنتے آہستہ بولنا دلون مین انکا اور مصلحت کرنا انکا بَلَى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُونَ یون نہین بلکہ بھیجے ہوئے
ہمارے فرشتے حفظہ نزدیک اُنکے لکھتے ہین اسکو فرمان ہمارے سے پھر جبکہ ہمارے فرشتون پر کچھہ بات انکی چھپی نہین تو ہم پر کہ
خداوند ہین کیونکر پوشیدہ رہے قُلْ إِنْ كَانَ لِلرَّحْمَنِ وَلَدٌ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اگر ہوتی واسطے اللہ کے اولاد جیسا کہ
گمان تمہارا ہی فَأَنَا أَوَّلُ الْعَابِدِينَ پس مین پہلا عبادت کرنیوالون کا ہون ساتھہ یگانگی کے چاہیے کہ مین جانون اور مین
جو نہین جانتا اُسکا فرزند تو تم کہانسے اثبات کرتے ہو صاحب کشاف نے معنون مین اس آیت کے کہا ہی کہ اگر خدا کا فرزند ہوتا
اور برہان صحیح اور حجت روشن سے ثابت ہوتا پس اول مین تعظیم کرنیوالونکا ہوتا اسکو یہہ بات بسبیل تمثیل ہی اور مبالغہ نفی اولاد
رب العباد مین امام زاہد نے لکھا ہی کہ ایکدن نضر بن حارث بیٹھا تھا اکثر سردار قریش کے حاضر تھے ایک آیت قرآنی مین خوض کر کر
استہزا کرنے لگا ولید بن مغیرہ نے کہ اُن دنون طرف اسلام کے مایل تھا اور مدح قرآن کیا کرتا تھا کہا اے نضر قرآن پر ہنستا ہی قسم
ہی خدا کی نہین کہتا محمد مگر حق نضر نے کہا مین بھی حق کہتا ہون محمد کہتا ہی لا الہ الا اللہ مین بھی کہتا ہون لا الہ الا اللہ لیکن اضافت
کرتا ہون مین کہ فرشتے بنات اللہ ہین یہہ بات پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی حضرت ناخوش ہوئے جبرئیل علیہ السلام یہہ آیت لائے
نضر نے ولید کے سامھنے یہہ آیت پڑھی اور کہا کہ خدائے محمد نے میری تصدیق کی اس آیت مین کہ ان کان للرحمن ولدا فانا
اول العابدین ولید نے کہا اے احمق خدائے محمد نے تیری تکذیب کی کیونکہ اِن بمعنی نفی ہی کہتا ہی کہ نہین اور نتھا واسطے
خدا کے ولد پھر فرمایا کہ کہہ مین اول موحدونکا ہون سُبْحَانَ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ پاکی
بے عیبی ہی پروردگار آسمانون کے کو اور زمین کے کو پروردگار عرش کے کو اس چیز سے کہ بیان کرتے ہین کافر یعنے فرزند ٹھہراتے
ہین فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا وَيَلْعَبُوا حَتَّى يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ پس چھوڑدے انکو تو کہ سعی کرین باطل مین اور
کھیل مین مشغول ہون بیچ دنیا کے یہان تک کہ ملین اسدن سے جو وعدہ دئے جاتے ہین ملاقات اسکیکا کہ روز قیامت ہی

Marfat.com

وَهُوَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ إِلَٰهٌ وَفِي الْأَرْضِ إِلَٰهٌ اور وہی ہی اللہ ساتھہ استحقاق کے بیچ آسمانون کے معبود فرشتون کا ہی اور بیچ زمین کے
معبود جن اور انس کا ہی وَهُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ اور وہ ہی حکمت والا علم والا ہی وَتَبَارَكَ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا
بَيْنَهُمَا اور بہت برکت والا ہی وہ کہ واسطے اسکے ہی بادشاہی آسمانون کی اور زمین کی اور جو کچھہ درمیان انکے ہی یعنے سب پر حکم اسکا
ساری جاری ہی وَعِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ اور نزدیک اسیکے ہی علم اس ساعت کا کہ قیامت جسمین قایم ہوگی وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ اور طرف
اسیکے پہیرے جاوینگے سب خلایق اسدن وَلَا يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ الشَّفَاعَةَ اور نہین اختیار مین رکھتے اسدن وہ
لوگ کہ پکارتے ہین اور عبادت کرتے ہین سوا خدا کے شفاعت کرنا یعنے معبود کفار کے فرشتے اور جن اور انس اور بت کہ مشرک انکی
شفاعت کی امید رکھتے ہین اسدن شفاعت نکر سکینگے إِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ مگر وہ شخص کہ گواہی دے ساتھہ حق کے
جیسے فرشتے اور عیسیٰ اور عزیر علیہم السلام کہ انکو رتبہ شفاعت کا ہی کیونکہ انھون نے گواہی ساتھہ حق کے دی ہی اور وہ جانتے ہین
انکو کہ زبان سے گواہی دیتے ہین اور انکی شفاعت نکرینگے مگر مومنان گنہگار کی وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ فَأَنَّىٰ
يُؤْفَكُونَ اور اگر پوچھے تو عابدون یا معبودون کو کہ کسنے پیدا کیا ہی انکو البتہ کہینگے اللہ نے کیونکہ کمال ظہور سے اس جوابکے جھگڑ
نہین سکنے کے کہان سے پہرے جاتے ہین مشرک عبادت حق سے طرف عبادت غیر اسکیکے وَقِيلِهِ يَا رَبِّ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ قَوْمٌ لَا
يُؤْمِنُونَ اور بہت کہا کرتا ہی پیغمبر یا قسم ہی اس کہنے کی پیغمبر کے یا نزدیک اللہ کے ہی جاننا قول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کہ کہا ای
پروردگار میرے تحقیق یہہ معاندان قریش ایک قوم ہین کہ نہین ایمان لاتے از روئے عناد اور جھگڑے کے فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلَامٌ
پس منہہ پہیرلے تو انسے یعنے دعوت انکی سے یا بدلے انکے سے اور کہہ کہ سلامتی مانگتے ہین ہم یہہ حکم ساتھہ آیت سیف کے منسوخ ہی
فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ پس البتہ جان لیوینگے سرانجام کفر اپنے کا جب عذاب اتریگا دنیا مین دن بدر کے اور عقبی مین وقت دخول نار کے
سورۃ دخان مکی ہی انسٹھہ آیتین ہین تین سو چالیس کلمے ہین چار سو اکتیس حرف ہین فواصل اسکے من ہین اور ربط اسکا سورۃ
زخرف سے یہہ ہی کہ افتتاح دونون کا ساتھہ ذکر قرآن کے اور اختتام دونونکا ساتھہ ذکر قرآنکے ہی واللہ اعلم ٥

تسع وخمسون آیۃ	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ	سورۃ الدخان مکیۃ وھی

حٰمٓ امام محمد حکیم ترمذی سے امام ابو اللیث نے اپنی تفسیر مین نقل کیا ہی کہ حق تعالیٰ نے سب احکام اور قصص حروف مقطعات مین کہ اوایل
سور مین مجملا جمع فرمائے ہین اور اسکو نہین جانتے مگر اہل نبوت اور ولایت پس واسطے تفہیم عوام کے تمام سورتون مین تفصیل کی ہی
اور بعضون نے کہا ہی کہ حروف اشارت طرف کلمات کے ہین چنانچہ حم مین کہا ہی کہ حمیت المحبین حمایت کی مین نے دوستون اپنے کی
توجہ رکھنے سے طرف ماسوا کے یعنے التفات غیر کا انکے دل سے دور کیا اور بعضے یہہ معنے کہتے ہین حم الی قضے یعنے کام بن بنا گیا
اور مہم ہو ہوا چکے وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ قسم ہی کتاب بیان کرنے والے کی یعنے قرآن کی کہ محض کرم سے إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةٍ
مُبَارَكَةٍ إِنَّا كُنَّا مُنْذِرِينَ تحقیق ہمنے اتارا ہی اسکو بیچ رات برکت والی کے کہ شب قدر ہی اور کونسی برکت برابر اسکے ہو کہ کتاب
کریم جو بسبب نفع دینی اور دنیوی اور باعث فائدہ صوری اور معنوی ہی لوح محفوظ سے آسمان دنیا پر اتری تحقیق ہم ہین ڈرانے والے
ساتھہ اتارنے قرآنکے اس رات مین بعضے کہتے ہین کہ لیلہ مبارکہ شب برات ہی کہ شب نصف شعبان ہی اور برکت اسکی یہہ ہی کہ فرشتے
اترتے ہین دعائین قبول ہوتی ہین حصہ موتی تقرر پاتے ہین رزق بٹتے ہین فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ بیچ اس شب کے جدا
اور فیصل کیا جاتا ہی ہر کام حکمت والا یا ہر کام کہ حکم کیا گیا ہی بیچ سارے برس کے رزقون اور اجلون سے سمجھہ لیجئے کہ شب برات
بڑی بزرگ راتون سے ہی کہ حقتعالیٰ نے اس امت کو عنایت فرمایا ہی حدیث مین ہی کہ اس شب بخشے جاتے ہین گنہگار ساتھہ
شمار بالون کے گوسفندان بنی کلب کے اور اس رات آب زمزم زیادہ ہوتا ہی صاحب کشاف نے کہا ہی کہ حدیث مین ہی

٢

Marfat.com

جو کوئی اس شب سو رکعت نماز پڑھیگا حق تعالی سو فرشتے اتاریگا اسکے ہمراہ رہتی تیس فرشتے اسے بشارت بہشت کی دینگے اور تیس
فرشتے اسکو عذاب دوزخ سے امین کرینگے اور تیس فرشتے آفات دنیوی اس سے ٹالینگے اور دس فرشتے مکر شیطان کے اس سے دفع
کرینگے اور اس رات وظیفے نعمت کے اوپر بندون کے قسمت کرتے ہین اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا حکم کیا ہمنے حکم کرنا ساتھ فیصل کرنے قضایا کے
اس شب مین نزدیک اپنے سے اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ تحقیق ہم ہین بھیجنے والے تجھکو محمد ہی صلی اللہ علیہ وسلم رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ رحمت
پروردگار تیرے کی طرف سے اوپر خلق کے چنانچہ اور جگہہ فرمایا ہی وما ارسلناك الا رحمة للعلمين یا ہم بھیجنے والے ہین جبرئیل کو
ساتھ قرآن کے اوپر حبیب اپنے کے یا فرشتون کو اس رات مین ساتھ سلام مومنا کے اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ تحقیق اللہ سننے والا ہی
سب باتین بندون کی جاننے والا ہی نیتین انکی رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا پروردگار آسمانون کے اور زمین کے طرف سے
اور جو کچھ درمیان انکے ہی پس جانو ای لوگو اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ اگر ہو تم یقین لانیوالے لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ نہین کوئی
مستحق عبادت کے مگر وہ کہ زندہ کرتا ہی اور مارتا ہی رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ پروردگار تمھارا اور پروردگار باپون
تمھارے پہلون کا بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ بلکہ کافر بیچ شک کے ہین قرآن سے کھیلتے اور ٹھٹھا کرتے ساتھ اسکے فَارْتَقِبْ يَوْمَ
تَاْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ پس منتظر رہ واسطے انکے اسدن کے کہ لاویگا آسمان دھوان ظاہر عرب والے شر غالب کو دخان
کہتے تھے پس مراد عذاب ہی کہ اتریگا عین المعانی مین ہی کہ مراد غبار ہی کہ فتح مکے کے دن چڑھا تھا بعضے کہتے ہین مراد زمانہ قحط ہی
کہ پیغمبر کی دعا سے کافرون پر آیا تھا یہان تک کہ کتے موئے ہوئے استخوان سمیت کھاتے تھے شدت بھوکھ کی سے انکی آنکھون کے آگے
اندھیرا آگیا تھا اسکو تعبیر دھوئین سے فرمایا اور مقرر ہی کہ ہوگا ضعف بصر سے درمیان اپنے اور آسمان کے دھوین کی شکل کچھ شی نبیان مین
ہی قحط کے برس بسبب خشک سالی کے غبار سیاہ زمین سے اٹھتا تھا دھوئین کی شکل اسیواسطے سال قحط کو سنة الغبرا کہتے ہین اور
وجہ تسمیہ عام الرماد کی بھی یہی ہی اور بعضے کہتے ہین کہ یہہ دھوان ایک علامات قیامت سے ہوگا چنانچہ حدیث اشراط الساعة مین
ہی اور وہ دھوان ایسا ہوگا کہ مشرق سے مغرب تک يَّغْشَى النَّاسَ ڈھانک لیگا لوگون کو چالیس دن تک مسلمانون کو
مثل زکام کے ایک حالت ہوگی اور کافر بیہوش اور سراسیمہ ہونگے اور فرشتے کہینگے کافرونکو هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ یہہ ہی عذاب
دردناک کہ حق تعالی نے وعدہ کیا تھا وہ زاری لاچاری سے کہینگے رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ای پروردگار
ہمارے کھول دے ہمسے عذاب تحقیق ہم ایمان لانے والے ہین بعد رفع عذاب کے یعنے جو یہہ بلا ہم سے دور ہو تو ایمان لاوین
حق تعالی فرماویگا اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ کہان ہی واسطے انکے نصیحت پکڑنا آنے عذاب سے اور حالانکہ
آیا انکے پاس پیغمبر بیان کرنیوالا احکام اور ظاہر کرنیوالا معجزات اور وہ اس سے پند پذیر نہوئے ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ
مَّجْنُوْنٌ پھر پھر گئے اس سے اور ایمان نہ لائے اور کہنے لگے سکھلایا ہوا ہی یعنے جبر اور یسار نے قرآن سکھا دیا ہی دیوانہ
دماغ مین خبط واقع ہوا ہی اور باوجود اسکے جو وعدہ ایمان کا دیتے ہین وہ اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ
تحقیق ہم کھولنے والے ہین عذاب انسے تھوڑا سا کھولنا یا تھوڑا سا زمانا ساتھ دعائے پیغمبر کے تا آخر عمرون انکی کے لیکن کچھ فائدہ
نہ دیگا تحقیق تم پھرنیوالے ہو طرف کفر کے لکھا ہی کہ وقت قحط کے قریش نے مدینے مین آکر حضرت کو قسم دلوا کر دعا کروائی آپ نے
دعا کی قحط دفع ہوا اور وہ ویسے ہی کفر پر قایم رہے اور موافق قول انکے کہ کہ دخان کو علامات قیامت سے لیتے ہین جب لوگ
دعا اور زاری کرینگے بعد چالیس دن کے دھوان دور ہوگا اور وہ پھر جاوینگے اس حال پر کہ رکھتے تھے شرک اور فسق سے يَوْمَ
نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى یاد کر اسدن کو کہ پکڑینگے ہم کافرون کو پکڑنا بڑا یعنے روز قیامت کو بعضے کہتے ہین مراد روز بدر
ہی حق تعالی وعید کرتا ہی مشرکونکو کہ بڑی عقوبت قتل اور قید سے تمپر لاوینگے اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ تحقیق ہم بدلا لینے والے ہین اسدن

Marfat.com

وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَاءَهُمْ رَسُولٌ كَرِيمٌ أَنْ أَدُّوا إِلَيَّ عِبَادَ اللَّهِ اور البتہ تحقیق آزمایا تھا ہمنے پہلے کفار مکہ سے
قوم فرعون کی کوکہ قبطی تھے اور آیا تھا انکے پاس پیغمبر بزرگوار حسب نسب مین یعنے موسیٰ بن عمران علی نبینا وعلیہ السلام یہہ کہ ادا کرین
یعنے ہاتھہ انسے اٹھاؤ اور حوالہ کرین طرف میرے بندگان خدا کو یعنے بنی اسرائیل کو إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ وَأَنْ لَا تَعْلُوا عَلَى اللَّهِ تحقیق
مین واسطے تمہارے پیغمبر ہون امانت والا وحی مین اور خیرخواہ خلق کا اور یہہ کہ نہ سرکشی کرو اوپر اللہ کے اور نہ ہلکا جانو وحی کو إِنِّي آتِيكُمْ
بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ تحقیق مین لانے والا ہون تمہارے پاس دلیل روشن اوپر صدق مدعا اپنے کے فرعونیون نے بعد سنے اس بات کے
قصد آزار موسیٰ علیہ السلام کیا حضرت موسیٰ نے کہا وَإِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ أَنْ تَرْجُمُونِ اور تحقیق مین نے پناہ پکڑی ہی ساتھہ
پروردگار اپنے کے اور پروردگار تمہارے کے اس سے کہ سنگسار کرو تم مجھکو یا قتل کرو یا دشنام دو اور وہ نگہبان میرا ہی وَإِنْ لَمْ
تُؤْمِنُوا لِي فَاعْتَزِلُونِ اور اگر نہین یقین لاتے تم ساتھہ میرے پس ایکطرف ہو جاؤ مجھہ سے اور مت ستاؤ مجھکو مصرعہ امید
خیر نہین تم سے شر نہ پہنچاؤ ؛ انھون نے بات حضرت موسیٰ کی نہ قبول کی اور ہاتھہ اور زبان سے ایذا دینے لگے فَدَعَا رَبَّهُ أَنَّ
هَؤُلَاءِ قَوْمٌ مُجْرِمُونَ پس دعا مانگی موسیٰ نے پروردگار اپنے سے تحقیق یہہ گروہ قبطی قوم ہین ثابت کفر اور کبر پر یعنے انکو ہلاک
کر کہ مشرک ہین حق تعالیٰ نے دعا موسیٰ علیہ السلام کی قبول کی اور فرمایا فَأَسْرِ بِعِبَادِي لَيْلًا إِنَّكُمْ مُتَّبَعُونَ پس لیچل بندون میرے کو
رات کو مصر سے تحقیق تم پیچھا کئے جاؤگے یعنے تم جب چلے جاؤگے تو فرعون خبر پاکر تمہارے پیچھے آویگا اور تم دریا پر پہنچے ہوگے تو عصا دریا مین مارنا دریا پھٹ
جاویگا راہین پیدا ہونگی تو کہ بنی اسرائیل گذر جاوین وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا اور چھوڑ دے دریا کو خشک اسی نمط کہ راہین اوسمین بنی ہون
یعنے دوسرے بار عصا مت مار کہ بحال اول رجوع کرے اور چھوڑ دے اسکو کہ قبطی اوسمین درآوین اور مت ڈر إِنَّهُمْ جُنْدٌ مُغْرَقُونَ
تحقیق وہ لشکر ہین کہ غرق کئے جاوینگے یعنے سب دریا مین ڈوب جاوینگے پس فرعونی سب کے سب ڈوب گئے كَمْ تَرَكُوا مِنْ جَنَّاتٍ
وَعُيُونٍ وَزُرُوعٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ وَنَعْمَةٍ كَانُوا فِيهَا فَاكِهِينَ كَذَلِكَ بہت کچھہ چھوڑ گئے باغون سے اور چشمون سے اور کھیتون سے
اور مکان پاکیزہ سے اور آرام کی چیزین کہ تھے بیچ انکے عیش کرتے اسیطرح سے ہی کام ساتھہ ہمارے جھٹلانے والون کا وَ
أَوْرَثْنَاهَا قَوْمًا آخَرِينَ اور وارث کیا ہمنے انکا دو قوم دوسری کو مردمان بنی اسرائیل سے فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ
وَمَا كَانُوا مُنْظَرِينَ پس نہ روئے اوپر انکے آسمان اور زمین یعنے انکے ہلاکت کا کسی نے غم نہ کیا اور کوئی حساب مین نہ لایا اور
نہ ہوئے ڈھیل دئے گئے ایکدم سے دوسرے دم تک معالم التنزیل مین ہی کہ جب مسلمان مرتا ہی چالیس صباح زمین و آسمان روتے ہین
انس بن مالکؓ سے منقول ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی بندہ نہین مگر واسطے اسکے دو دروازے ہین آسمان زمین کا ایک
مینسے رزق اسکا اترتا ہی دوسرے مین سے عمل اسکے چڑھتے ہین پس جب بندہ مرتا ہی یہہ دونون در کہ نزول رزق اور عروج عمل
سے محروم رہتے ہین اوسپر روتے ہین عطاؒ نے کہا ہی کہ گریہ آسمان سرخی اطراف اسکے کی ہی معالم مین ہی کہ جب حضرت امام حسین رضی اللہ
عنہ شہید ہوئے آسمان انپر رویا اور رونا اسکا یہہ تھا کہ اطراف اور کنارے سرخ ہوگئے فرد سرخی شفق نہین ہی بے وجہ امام
ہی شہید کربلا کا ؛ ملا بدرالدین سرہندی نے حضرات القدس مین لکھا ہی کہ حضرت مجدد کے انتقال کے دن بھی آسمان سرخ ہوگیا تھا بیت
اولیا کے غم مین روتا ہی فلک ؛ اس سبب سے سرخ ہوتا ہی فلک ؛ بعضون نے کہا ہی کہ رونا آسمان زمین کا مثل رونے آدمیون کے
ہی بعضے کہتے ہین کہ جو علامات انپر ظاہر ہوتی ہی سو دلیل ہوتی ہی اوپر حزن اور تاسف انکیکے جیسے گریہ کا غلب دال غم اور اندوہ پر
ہوتا ہی بہر تقدیر فرعونیون کا ایسا عمل نتھا کہ آسمان پر جاتا اور زمین پر بھی کام بھلا نہین کیا تھا آسمان زمین انپر نہ روئے فرد
موے پر پھر ایسے کے غم خاک ہو ؛ کہ جیتا ہو جسکے غم جہان پاک ہو ؛ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِينِ
مِنْ فِرْعَوْنَ اور البتہ تحقیق نجات دی ہمنے بنی اسرائیل کو عذاب رسوا کرنیوالے فرعون کے سے إِنَّهُ كَانَ عَالِيًا مِنَ الْمُسْرِفِينَ

Marfat.com

تحقیق وہ تھا سرکش حد سے نکل جانیوالون سے ایمان کے وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ اور البتہ تحقیق پسند کرلیا ہی ہمنے
موسی اور مومنان بنی اسرائیل کو ساتھہ علم کے یعنے جان لیا ہی ہمنے کہ یہہ لایق ہین اسکے کہ پسند کرین ہم انکو اوپر عالمون کے زمانے
انکے کے وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ اور دی ہمنے انکو نشانیون قدرت اپنی سے وہ چیز کہ تھی بیچ اسکے آزمایش
ظاہر جیسے دریا کا پھٹنا اور من اور سلوی کا اترنا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ تحقیق
یہہ کفار قریش البتہ کہتے ہین نہین مآل کار اور خاتمہ حال مگر موت ہماری پہلے دنیا مین اور نہین ہم پھر جلائے گئے اور اٹھائے گئے بعد
موت کے فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ پس لے آؤ باپون ہمارون کو اگر ہو تم سچے بعث بعد موت مین سمجھ لیجیے
کہ یہہ بات انکی جہل سے تھی کیونکہ جسکا وقوع وقت خاص مین مقرر ہو تو یہہ نہین ہی کہ جس وقت اسکا ظہور چاہو ہوجاوے پس
وعدۂ بعث آخرت مین ہی اگر دنیا مین واقع نہو مضایقہ نہین اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ کیا قوم قریش بہتر ہین قوت شوکت مال
متاع مین یا قوم تبع حمیری کہ لشکر نہایت کثرت مین بڑا شان شوکت والا تھا وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ اور جو لوگ کہ پہلے قوم تبع
سے تھے جیسے عاد اور ثمود اور سوا انکے جب ایمان نہ لائے اَهْلَكْنٰهُمْ ہلاک کیا ہمنے انکو اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ تحقیق وہ
تھے کافر منکر بعث حشر کے سمجھ لیجیے کہ تبع بادشاہ تھا حمیر سے کنیت اوسکی ابوکرب اور نام سعد بن ملیکارب تھا فوجین لیے ہوئے
مشرق سے مغرب پھرا تھا حیرہ کی بنا ڈالی اور بقول اشہر سمرقند بھی اسنے بنایا ایک روایت ابن عباسؓ سے ہی کہ وہ پیغمبر تھا
اور حدیث مین ہی کہ نہین جانتا مین کہ تبع پیغمبر تھا یا غیر پیغمبر حضرت عائشہؓ سے منقول ہی کہ دشنام مت دو تبع کو کہ اسلام لایا تھا
اور اسیواسطے حق تعالی نے قوم کی اسکے مذمت کی ہی نہ اوسکی بعضون نے کہا ہی بادشاہ یمن کا تھا معالم التنزیل مین ہی کہ
جسوقت مین اسکے بیٹے کو مار ڈالا اسنے ہلاک اور غارت کرنے کا اہل مدینے کے قصد کرکر لشکر جمع کیا دو مرد زاہد بنی قریظہ مین
سے کعب اور اسد نام یہہ خبر سنکر اسکے پاس آکر کہنے لگے کہ ایسی جرات نکرنا مدینہ مقام ہجرت نبی آخر الزمان ہی اور تعریف حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کی بیان کی اسنے لوٹ مار سے اہل مدینہ کے توبہ کی اور پہلے آتش پرست تھا ان دونون زاہدون کے ہاتھہ پہ
اسلام لایا اور جماعت اہل کتاب کو لیئے ہوئے یمن کو چلا کئی شخص ہذیل سے راہ مین اسکو کہنے لگے کہ ہم تجھے وہ مقام بتادین جہان
خزانہ ہی نقرہ اور مروارید اور زبرجد اسنے کہا کہان ہی کہا مکے مین اور غرض انکی یہہ تھی کہ خانہ کعبے کا قصد کرکر ہلاک ہوجاوے
تبع یہہ احوال پہلے آدمیون سے پوچھا انھون نے کہا ہرگز یہہ خیال مت کیجو وہ عجب بقعہ شریفہ ہی روے زمین پر جس کسی
نے اسکا قصد کیا ہلاک ہوا تم وہان حاضر ہوکر تعظیم اسکی بجالاؤ اور قربانی کرو تبع نے خانہ کعبہ مین حاضر ہوکر غلاف چڑھایا
اور چھہ ہزار اونٹ نحر کیے اور وہان سے متوجہ طرف یمن کے ہوا قوم اسکی حمیرہ اس سے پھر گئی کہ تو دین ہمارے سے برگشتہ ہی
تبع دلایل خداپرستی کے لایا انھون نے ایک نمانی اور کہنے لگے کہ ہم ساتھہ آتش کے امتحان کرینگے اور وہ آگ دامن کوہ مین
مین تھی دو شخصون کا جو آپسمین جھگڑا ہوتا تھا وہین کو دپڑتے تھے جھوٹا جل جاتا تھا سچا بچ جاتا تھا چنانچہ مثل ہند کی ہی سانچ کو
آنچ نہین القصہ پہلے آدمی کتابین اپنے لئے آگ مین کودے سلامت نکل آئے اور وہ جو گرے سب جل گئے ارباب سیر کے نزدیک ثابت
ہی کہ تبع نے نامہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو لکھا اور شامول یہودی کو دیا کہ پیغمبر کو اگر پاوے تو دیجیو والا اولاد اپنی کے سپرد کیجیو حتیٰ
کہ حضرت کو پہنچاوے اکیسوان فرزند نسل شامول سے ایوب انصاری رضی اللہ عنہ ہوئے انھون نے حقیقت نامے کی عرض کی
حضرت نے تین بار فرمایا مرحبا بالاخ الصالح اور رقاشیؒ سے منقول ہی کہ ابوکرب اسعد حمیری تبع ایمان لایا تھا سات سو برس پہلے
بعثت حضرت کے حضرت پر اور درج الدرر مین ہی کہ ایک ہزار چالیس برس پہلے بعثت کے ایمان لایا تھا واللہ اعلم وَمَا
خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ اور نہین پیدا کیا ہمنے آسمانون کو اور زمین کو اور جو کچھہ درمیان

Marfat.com

انکے ہی کھیلتے ہوئے یعنے ساتھہ حکمت کے پیدا کیا ہی نہ ساتھہ کھیل کے بلکہ سب مخلوقات حکمت کاملہ سے ظہور مین لائے ہین ہم اور
حکمت نہین چاہتی کہ آدمیون کو معطل اور مہمل چھوڑ دین ہم بن ثواب اور عقاب کے مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ
نہین پیدا کیا ہمنے اہل آسمان اور زمین کو مگر ساتھہ حق کے کہ ثواب دیتا ہی طاعت پر اور عذاب کرتا ہی معصیت پر اور لیکن اکثر مشرک
بسبب غفلت اور عدم فکر کے نہین جانتے کہ فعل حکیم کا ساتھہ حق کے ہوتا ہی اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ تحقیق دن
جدا ہونے حق کا باطل سے یا جدا ہونے مومن کا کافر سے اور مطیع کا عاصی سے وعدہ ہی اُن سب کا اور وقت ہی جمع ہونے سب
آدمیون کا يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْئًا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ جسدن نہ دفع کریگا کوئی دوست دوست
سے کچھہ عذاب اور نہ دوست مدد دئے جاوینگے کسی دوست دوسرے سے مگر جسکو رحمت کی اللہ نے یعنے مؤمن مددگار ہونگے اور
آپس مین ایکدوسرے کی شفاعت کرینگے ضمیر ہم کی راجع طرف مولیٰ پہلے کے ہی باعتبار المعنی لانہ عام کما فی البیضاوی اِنَّهٗ هُوَ
الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ تحقیق اللہ غالب ہی جسکو وہ عذاب کرے کون چھڑا اسکے مہربان ہی جسپر رحمت کرے اُسکو رتبہ شفاعت دے
اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ طَعَامُ الْاَثِيْمِ تحقیق درخت سینڈ کا یعنے پھل اُسکا کھانا ہی گنہگار کا یعنے ابو جہل کا اور جب اسکو گنہگار
کھاوینگے كَالْمُهْلِ مانند تانبے گلے ہوئے کے يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ جوش ماریگا بیچ پیٹون کے مانند جوش مارنے آب گرم
کے یعنے دل و گردا اُنکا ٹکڑے ٹکڑے کردیگا پھر حق تعالیٰ زبانیہ دوزخ کو کہیگا خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ پکڑو اس گنہگار
کو پس گھسیٹو قہر اور غضب سے بیچون بیچ تک دوزخ کے ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ پھر ڈالو اوپر سر
اسکے کے عذاب آب گرم سے تو کہ سارا بدن اوپر سے ساتھہ اس پانی کے معذب ہو جیسا کہ بدن اسکا اندر سے ساتھہ زقوم کے معذب
ہی اور کہینگے اسکو ذُقْ چکھہ اس عذاب کو اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ تحقیق تو ہی عزت والا نزدیک قوم اپنی کے بزرگی
والا زعم اپنے مین ابو جہل نااہل کہا کرتا تھا کہ مین اعز اور اکرم ہون وادی بطحا مین مجھہ سے عزیز تر اور بزرگوار تر کوئی نہین ہی
سو اسکو اسدن حقتعالیٰ فرماویگا کہ لو چکھو عذاب کہ تو دعوی کرتا تھا کہ مین عزیز کریم ہون اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ٥
تحقیق یہہ عذاب وہ چیز ہی کہ تھے تم ساتھہ اسکے شک لاتے اب ظاہر دیکھہ لو اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ تحقیق پرہیزگار
بیچ مقام امن والے کے ہین فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ بیچ بہشتون کے اور چشمون کے يَلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ
پہنینگے نرم ریشم اور تافتے سے درانحال کہ آمنے سامنے ہونگے مجالس مین ایکدوسرے کے تو کہ آپس مین دیکھہ کر خوش ہون بعضون نے
لکھا ہی کہ یہہ مقابلہ دار الجلال مین مہمانی کے دن ہوگا کہ حقتعالیٰ ایک خوان پر سب مومنونکو بٹھاویگا سب آپسمین ایکدوسرے کا منہ دیکھینگے
كَذٰلِكَ اسیطرح رہینگے نہ تغیر ہوگا نہ تبدیل وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ اور بیاہ دیوینگے ہم انکو ساتھہ حورون گورے رنگ اچھی
آنکھون والیون کے بیضاوی مین ہی کہ اختلاف ہی بیچ اسکے کہ وہ عورتین دنیا کی ہونگی یا غیر انکے يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ
اٰمِنِيْنَ منگالیوینگے بیچ بہشت کے ہر ایک میوے کی کہ آرزو کرینگے درانحال کہ امین ہونگے ضرر اور نقصان اسکے سے ٧
يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى نہ چکھینگے وہ بیچ آخرت کے موت کو مگر موت پہلی کہ دنیا مین چکھہ چکے سمجھہ لیجئے کہ
لوگون کے نزدیک یہہ ہو رہا ہی کہ ہر زندگی کے واسطے موت ہی سو حقتعالیٰ اخبر دیتا ہی کہ حیات بہشت کو مرگ نہین وَوَقٰهُمْ
عَذَابَ الْجَحِيْمِ اور بچایا حق تعالیٰ نے بہشتیونکو اور دور کیا اُنسے عذاب دوزخ کا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ازروے فضل کے کہ واقع ہی
پروردگار تیرے سے ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ یہہ عذاب سے بچانا اور حیات ابدی عنایت فرمانا یہی ہی مراد پانا بڑا فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ
بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ پس سوا اسکے نہین کہ آسان کیا ہمنے قرآن کو اوپر زبان تیری کے تو کہ قوم تیری سمجھین اور نصیحت
پکڑین اور جو پند پذیر نہوئے فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ پس منتظر رہ اُس چیز کا کہ اُنپر اتری تحقیق وہ بھی منتظر ہین اس چیز کے کہ

Marfat.com

تجہیز نازل ہو لیکن تجہیز نصرت الٰہی اتریگی اونپر عذاب نا متناہی **نظم** دوستون کو اسکے فتح تازہ ہی ✦ دشمنون کو رنج بے اندازہ ہی ✦
انکو ہر پل وعدہ حسن المآب ✦ انکو ہر دم ہیبت ذوقوا العذاب ✦ وہان ہی رحمت یہان ہی رحمت بے گمان ✦ مومن وکافرین ہی یہہ
فرق جان ✦ سورۃ جاثیہ مکی ہی سینتیس ۳۷ آیتین ہین چارسو اٹھاسی ۴۸۸ کلمے ہین تین ہزار ایک سو اکانوے حرف ہین فواصل اسکی عن ہے
اور نظم اور تطبیق اسکی سورہ دخان سے یہہ ہی کہ اختتام اسکا بذکر قرآن تھا افتتاح اسکا بھی ساتھہ ذکر قرآن کے ہی اور یہہ بھی ہے
کہ ختم سورۂ دخان کا ساتھہ مذکور انتظار آثار قدرت کے تھا شروع اسکا ساتھہ ذکر اظہار فطرت کے ہوا واللہ اعلم

سبع وثلثون ایۃ	بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ	سورۃ الجاثیہ مکیۃ وہی

حٰمٓ لکھا ہی کہ حروف مقطعہ اختصار اسماء الٰہی ہین حا حی اور حفیظ کی مختصر ہی اور میم ملک اور مجید کی لطایف مین ہی کہ حا حکمت
ازلی کی ہی اور میم مملکت ابدی کی حق تعالیٰ ان دونون کی قسم کھا کر فرماتا ہی تَنۡزِیۡلُ الۡکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الۡعَزِیۡزِ الۡحَکِیۡمِ اتارنا
قرآن کا اللہ غالب حکمت والے کی طرف سے ہی اِنَّ فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ لَاٰیٰتٍ لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ تحقیق بیچ آسمانون کے اور زمین
کے البتہ نشانیان ہین واسطے ایمان والون کے اوپر وحدت اور قدرت صانع برحق کے وَفِیۡ خَلۡقِکُمۡ وَمَا یَبُثُّ مِنۡ دَآبَّۃٍ اٰیٰتٌ
لِّقَوۡمٍ یُّوۡقِنُوۡنَ اور بیچ پیدایش تمہاری کے نطفے سے اور تغیر تمہاری ایک حال سے طرف دوسرے حال کے اور بیچ اس چیز کے کہ
پھیلائی ہی بیچ زمین کے جانورون سے نشانیان ہین قدرت کاملہ حضرت باری کی واسطے اس قوم کے کہ یقین لاتے ہین وَاخۡتِلَافِ
الَّیۡلِ وَالنَّہَارِ وَمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰہُ مِنَ السَّمَآءِ مِنۡ رِّزۡقٍ فَاَحۡیَا بِہِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِہَا وَتَصۡرِیۡفِ الرِّیٰحِ اٰیٰتٌ لِّقَوۡمٍ یَّعۡقِلُوۡنَ
اور بیچ اختلاف رات اور دن کے ساتھہ رنگ اور اندازے کے اور بیچ اس چیز کے کہ نازل کی اللہ نے آسمان سے یا ابر سے رزق سے
یعنے مینہہ کہ سبب رزق کا ہی پس زندہ کیا ساتھہ اسکے زمین کو بعد موت اسکی کے کہ خشکی اور پژمردگی ہی اور بیچ پھیرنے باؤنکے
کہ شرقی اور غربی اور جنوبی اور شمالی ہین اور کوئی سرد ہی کوئی گرم نشانیان واسطے اس قوم کے کہ سمجھتے ہین تِلۡکَ اٰیٰتُ اللّٰہِ
نَتۡلُوۡہَا عَلَیۡکَ بِالۡحَقِّ یہہ دلیلین دلایل قدرت حضرت سبحان ہین یا یہہ آیتین آیات قرآن ہین کہ پڑھتے ہین ہم انکو اوپر تیرے
ساتھہ حق کے فَبِاَیِّ حَدِیۡثٍۭ بَعۡدَ اللّٰہِ وَاٰیٰتِہٖ یُؤۡمِنُوۡنَ پس ساتھہ کس بات کے بعد کلام خدا کے کہ قرآن ہی اور نشانیون
قدرت اسکی کے ایمان لاوینگے اگر اس کلام پر اور آیات پر ایمان نہین لاتے اور تؤمنون ساتھہ تے کے بھی قرأت ہی وَیۡلٌ لِّکُلِّ
اَفَّاکٍ اَثِیۡمٍ وائے ہی واسطے ہر جھوٹھہ باندھنے والے کے سخت گنہگار کے یعنے نضر بن حارث ہی کہ یَّسۡمَعُ اٰیٰتِ اللّٰہِ تُتۡلٰی
عَلَیۡہِ ثُمَّ یُصِرُّ مُسۡتَکۡبِرًا کَاَنۡ لَّمۡ یَسۡمَعۡہَا سنتا ہی آیتون اللہ کی کو کہ پڑھی جاتی ہین اوپر اوسکے پھر استادگی کرتا ہی کفر
اپنے پر تکبر کرتا ہوا ایمان لانے سے اوسپر گویا کہ نہین سنتا اسکو فَبَشِّرۡہُ بِعَذَابٍ اَلِیۡمٍ پس خبر دے اسکو ساتھہ عذاب دردناک
کے کہ دوزخ مین ہوگا وَاِذَا عَلِمَ مِنۡ اٰیٰتِنَا شَیۡئَۨا اتَّخَذَہَا ہُزُوًا اور جب جانتا ہی اور سنتا ہی آیتون کتاب ہماری سے
کوئی چیز یعنے کوئی آیت قرآنی جو اسکو پہنچتی ہی پکڑتا ہی اسکو ٹھٹھا اُولٰٓئِکَ لَہُمۡ عَذَابٌ مُّہِیۡنٌ یہہ لوگ ٹھٹھے والے
واسطے انکے ہی عذاب رسوا کرنیوالا مِنۡ وَّرَآئِہِمۡ جَہَنَّمُ پیچھے سے انکے دوزخ ہی یعنے بعد موت کے دوزخ مین جاوینگے یا آگے
انکے دوزخ ہی کہ اوسکی طرف متوجہ ہین وَلَا یُغۡنِیۡ عَنۡہُمۡ مَّا کَسَبُوۡا شَیۡئًا وَّلَا مَا اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ اَوۡلِیَآءَ اور نہ دفع
کریگا انسے جو کمایا ہی انھون نے اموال اور اولاد سے کچھہ ذرا عذاب خدا سے اور نہ دفع کرینگے وہ جنکو پکڑا ہی سوا اللہ کے
دوست اور معبود وَلَہُمۡ عَذَابٌ عَظِیۡمٌ اور واسطے انکے عذاب ہی بڑا کہ شدت اوسکی حد سے سوا ہی ہٰذَا ہُدًی یہہ قرآن
ہی راہ دکھانیوالا وَالَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا بِاٰیٰتِ رَبِّہِمۡ لَہُمۡ عَذَابٌ مِّنۡ رِّجۡزٍ اَلِیۡمٌ اور جو لوگ کہ کافر ہوئے ساتھہ آیتون پروردگار
اپنے کے کہ قرآن ہی یا دلیلین قدرت اور حکمت اسکے کی ہین واسطے انکے ہی عذاب سخت تر قسم سے درد دینے والا اَللّٰہُ الَّذِیۡ

Marfat.com

سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيهِ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ اللہ وہ ہی جسنے مسخر کیا واسطے تمہارے دریا کو یعنے سطح اسکا ہموار کیا تو کہ چیزیں متخلخل مثل لکڑی کے اسپر ٹھہر جاوین یا تسخیر اوسکی یہہ ہی کہ تیرنے اور سیر کرنے سے اپنے پر منع نہین کرتا تو کہ چلین کشتیان بیچ اسکی ساتھہ حکم اللہ کے اور تو کہ طلب کرو فضل الٰہی سے طرح طرح کے فائدے مانند تجارت اور غواصی اور صید ماہی کے اور تو کہ تم شکر کرو اللہ کا اوپر ان نعمتون کے وَسَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مِنْهُ اور مسخر کیا واسطے تمہارے یعنے پیدا کیا واسطے منفعت تمہاری کے جو کچھہ بیچ آسمانون کے ہی چاند سورج تارے باران سے اور جو کچھہ بیچ زمین کے ہی درخت پھل پانی پہاڑ بیابان سے سارا اپنی طرف سے یعنے اسنے بنایا سب کچھہ نہ غیر اسکے نے إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ تحقیق بیچ مسخر کرنے ان چیزون کے البتہ نشانیان ہین واسطے اس قوم کے کہ فکر کرتے ہین **نظم** دیکھئے قدرت الٰہی کو + حکمت و علم بادشاہی کو + جو ہوئی اس سے چیز ظاہر ہی + بس عجیب و غریب و نادر ہی + پتے پتے مین اسکی حکمت ہی + ذرہ ذرہ کو اوقدرت ہی + لکھا ہی کہ جہجاہ غفاری نے مکے مین حضرت عمرؓ کو دشنام دی عزت انکی تاب تحمل نہ رکھہ سکی انتقام کو اُٹھے یہہ آیت اتری قُلْ لِلَّذِينَ آمَنُوا يَغْفِرُوا لِلَّذِينَ لَا يَرْجُونَ أَيَّامَ اللَّهِ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم واسطے ان لوگون کے کہ ایمان لائے ہین بخشدیوین واسطے ان لوگون کے نہین امید رکھتے دن ہلاک اور عذاب خدا کے کی یعنے اُن دنون کی کہ جنمین ہلاک ہونگے کافر لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ تو کہ جزا دیوے ایک قوم کو ساتھہ اس چیز کے کہ تھے کماتے عفو اور درگذر کرنے سے کشاف مین سعید بن مسیبؒ سے منقول ہی کہ مین حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا تھا ایک قاری نے یہہ آیت پڑھی حضرت عمر نے کہا لیجزی عمر بما صنع اور بعضے کہتے ہین کہ سبب نزول اس آیت کا قصہ جہجاہ غفاری اور سنان جہنی کا ہی کہ تتمہ اسکا سورۂ منافقون مین مذکور ہوگا اس تقدیر پر اس آیت کو مدنی کہا جاوے کیونکہ یہہ سورت باتفاق مکی ہی اور تفسیر امام ثعلبی مین مذکور ہی کہ بعد نزول آیت ومن ذا الذی یقرض اللہ کے فنحاص یہودی نے کہا طعن سے کہ خدا اگر محتاج ہوا کہ قرض مانگتا ہی یہہ خبر حضرت عمر کو پہنچی تلوار کھینچ کر چلے کہ جہان پاؤن گا اسکو قتل کرونگا جبرئیل یہہ آیت لائے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر کو بلوایا وہ حاضر ہوئے آپ نے فرمایا ای عمر تلوار رکھہ کہ حق تعالی نے حکم ساتھہ عفو کے فرمایا اور یہہ آیت پڑھی حضرت عمر نے کہا یا رسول صلی اللہ علیہ وسلم قسم ہی اس خدا کی کہ جسنے تمکو ساتھہ حق کے طرف خلق کے بھیجا پھر اثر غضب کا منہہ پر میرے نہ دیکھوگے اور بدلے گناہ سوا عفو کے مجھہ سے نہ مشاہدہ کروگے **مثنوی** دم فقیر یہین جو کہ بھرتے ہین + عوض جرم عفو کرتے ہین + بلکہ وہ چاہتے ہین بات ایسی + کہ بدی کے عوض کرین نیکی + بعضے کہتے ہین کہ حکم ساتھہ آیت قتال کے منسوخ ہی مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ جو کوئی عمل کرے نیک پس واسطے جان اپنی کے ہی یعنے ثواب اُسکا اسیکو ملیگا وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا اور جو کوئی برائی کرے پس اوپر اسکے ہی وبال اسکا ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ پھر طرف پروردگار اپنے کے پھیرے جاؤگے واسطے جزا سزا پانے کے قول وفعل اپنے کی وَلَقَدْ آتَيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنَاهُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ اور البتہ تحقیق دی ہمنے اولاد یعقوب کو توریت اور حکم کرنا بیچ دین کے اور پیغمبری یعنے بعضون کو پیغمبر کیا اور جتنے انبین پیغمبر ہوئے ہین کسی قوم مین نہین ہوئے اور رزق دیا ہمنے انکو پاکیزہ حلال چیزون سے یا مراد اس سے من اور سلوی ہی وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ اور بزرگی دی ہمنے انکو اوپر عالمون زمانے انکے کے وَآتَيْنَاهُمْ بَيِّنَاتٍ مِنَ الْأَمْرِ اور دی ہمنے انکو دلیلین روشن امر دین سے یا معجزے یا نشانیان ظاہر معاملے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم مین تو کہ انکو پہچانین اور حکم انکا مانین پھر جو نبوت پیغمبر کی اونپر ثابت ہوگئی فَمَا اخْتَلَفُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ پس نہ اختلاف کیا انھون نے بیچ امر پیغمبر کے مگر بعد اس سے کہ آیا انکے پاس علم ساتھہ حقیقت حال اور حقیقت احوال انکے کے کہ مقرر وہی پیغمبر ہین جنکا توریت مین مذکور ہی اور اسکو پوشیدہ کیا از روئے بغاوت اور عداوت کے کہ درمیان انکے ہی إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ

Marfat.com

یوم القیمۃ فیما کانوا فیہ یختلفون تحقیق پروردگار تیرا حکم کریگا درمیان انکے دن قیامت کے بیچ اس چیز کے کہ تھے وہ بیچ اسکے
اختلاف کرتے یعنے ان کلمون مین کہ بیچ توریت کے نعت سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم مین آئے تھے ثم جعلنک علی شریعۃ من
الامر فاتبعہا ولا تتبع اھواء الذین لا یعلمون پھر کیا ہمنے تجھکو بعد بنی اسرائیل کے اوپر راہ کشادہ کے امر دین سے پس پیروی کر
اسی راہ کی اور اُسے شریعت پر چل اور مت پیروی کر خواہشون ان لوگون کی کہ نہین جانتے حقیقت توحید کو یعنے روساء قریش کا کہا
مت مان کہ تجھکو دین آبا کی طرف بلاتے ہین انہم لن یغنوا عنک من اللہ شیئا تحقیق وہ ہرگز نہ دفع کرینگے تجھسے اللہ سے
عذاب کچھ جو وہ تجھپر لاویگا وان الظلمین بعضہم اولیاء بعض تحقیق ظالم بعضے انکے دوست ہین بعض کے اور دوستی انکی آپس
مین ہم جنس ہونے سے ہی اور تجھکو جو انسے جنسیت نہین تو انکی خواہشون کی طرف مت جا مصاحب اپنے جنس کا طلب کر فرد
یار وہ ہی کہ اپنا ہو ہم جنس انس ٭ رافت ہو جن کو کیونکہ بانس ٭ واللہ ولی المتقین اور اللہ دوست ہی پرہیزگارون کا تو بھی
انکو دوست رکھ ھذا بصائر للناس وھدی ورحمۃ لقوم یوقنون یہہ پیروی شریعت کی بینائیان ہین واسطے لوگون
کے یعنے خبرین ہین روشن کہ راہ حق جنسے نظر آئی اور راہ دیکھانیوالی ہی گمراہی سے اور بخشش ہی جناب الٰہی سے واسطے اس قوم
کہ یقین لاتے ہین معالم التنزیل مین ہی کہ کئی مشرکان مکہ نے مومنون سے کہا کہ جو کچھ تم بعث اور حشر کا احوال کہتے ہو اگر سچ ہی اور ہمین اس
جہان مین لیجاوینگے تو وہان بھی ہم مال اور جاہ مین تمسے زیادہ ہونگے جیسے یہان اس جہان مین یہہ آیت نازل ہوئی کہ ایسا نہین ٭
ام حسب الذین اجترحوا السیئات ان نجعلہم کالذین امنوا وعملوا الصلحت سواء محیاھم ومماتہم کیا گمان
کرتے ہین وہ لوگ کہ کرتے ہین برائیان مانند کفر اور معصیت کے یہہ کہ کردینگے ہم انکو آخرت مین مانند ان لوگون کے کہ ایمان لائے اور
عمل کئے اچھے یعنے مشرک بزرگی مین مثل مومنون کے نہونگے برابر ہی زندگی آدمیون کی اور موت انکی دنیا اور آخرت مین یعنے جو کوئی
ایمان پر مریگا ایمان پر زندہ ہوگا اور جو کوئی کفر پر مریگا کفر پر مبعوث ہوگا ساء ما یحکمون برا ہی جو کچھ کہ حکم کرتے ہین وہ
اور ثمرہ شرک اور توحید کا مساوی جانتے ہین **نظم** شور و شیرین آب کو یکسان نجان ٭ یہہ کہان اور وہ کہان ای جان
جان ٭ ساغر زہر ہلاہل گو ہی ایک ٭ جرعۂ آب بقا ثانی ہی لیک ٭ اسکا پھل ہی موت اور اسکا حیات ٭ شرک اور توحید کی ایسی ہی بات
کچھ مساوات انکو آپس مین نہین ٭ فرق دیکھ انمین کہین کا ہی کہین ٭ وخلق اللہ السموات والارض بالحق ولتجزی کل نفس بما
کسبت وھم لا یظلمون اور پیدا کیا اللہ نے آسمانون کو اور زمین کو ساتھ راستی اور عدل کے اور عدل یہہ چاہتا ہی کہ درمیان نیک
اور بد موحد اور مشرک کے تفاوت ہو اور تو کہ جزا دیا جاوے ہر جی ساتھ اس چیز کے کہ کمائی اسنے بھلائی اور برائی سے اور وہ
نہ ظلم کئے جاوینگے ساتھ گھٹانے ثواب اور بڑھانے عقاب کے بلکہ ہر ایک موافق عمل اپنے کے جزا سزا پاویگا افرایت من اتخذ
الٰھہ ھوٰہ کیا دیکھا تو نے اس شخص کو کہ پکڑا ہی اسنے معبود اپنا خواہش اپنی کو کہ اسکے پیچھے جاتا ہی اور اسیکا کہا مانتا ہی
جیسے کہ اللہ کا حکم ماناچاہئے یا معبود اپنا آرزو اپنی کو کیا ہی کہ ایک بت پوجتا ہی اور دوسرا بت جو اس سے خوش شکل دیکھ لیتا ہی
تو پہلے کو چھوڑ کر اس دوسرے کو پوجنے لگتا ہی واضلہ اللہ علی علم وختم علی سمعہ وقلبہ وجعل علی بصرہ غشاوۃ
اور گمراہ کیا اسکو اللہ نے اور چھوڑ دیا اوپر علم کے کہ اس جناب مقدس کو ہی عاقبت اسکیکا اور مہر رکھی اوپر شنوائی اسکی کے کہ حق بات
نہ سنے اور اوپر دل اسکے کہ دریافت حق بات نکرے اور کر دیا اوپر بینائی اسکیکے پردہ کہ نظر اعتبار سے نہ دیکھے پھر ایسا شخص کیونکر ہدایت
پاوے فمن یھدیہ من بعد اللہ پس کون ہدایت کریگا اسکو پیچھے چھوڑ دینے اللہ کے افلا تذکرون کیا پس نہین نصیحت
پکڑتے تم یعنے نصیحت پکڑو اور متنبہ ہو وقالوا ما ھی الا حیاتنا الدنیا نموت ونحیا اور کہا انھون نے یعنے منکران بعث نے
نہین یہہ مگر زندگانی دنیا کی کہ ہم اسمین مرتے ہین ہم اور جیتے ہین ہم یعنے کوئی ہم مین سے مرتا ہی کوئی جیتا ہی اور احتمال ہی کہ یہہ

Marfat.com

بات کہنے والے مذہب تناسخ کا رکھتے ہون کہ انکے نزدیک جو کوئی مرتا ہی روح اسکی دوسرے جسد مین در آتی ہی اور پھر یہان دنیا مین
ظہور کرتا ہی اسیطرح پھر مرتا ہی پھر آتا ہی شیام کورنی سے کہ انکی زعم مین پیغمبر ہی نقل کرتے ہین کہ اسنے کہا مین نے خود کو ایک ہزار
سات سو قالب مین دیکھا اور وہ جو بعضے صوفیہ نے کہا ہی **فرد** یکصد و ہفتاد قالب دیدہ ام ٭ ہمچو سبزہ بارہا روئیدہ ام ٭ وہ
باعتبار تجلیات جلالیہ اور جمالیہ کے ہی کہ ہر آن عالم پر فایض ہوکر موجب فنا اور بقا اسکی کے ہوتے ہین **فرد** یہہ وہ صہبا ہی کہ مینا
ہی جدا ہی جسکا ٭ کیفیت اور ہی اور نشہ نیا ہی جسکا ٭ یا باعتبار تجلی اور استتار کے ہی کہ عاشق کے لئے باعث موت اور حیات ہی **فرد**
زندہ ہوجاتے ہین ہم مکھڑا دکھانیسے تیرے ٭ اور مرجاتے ہین پیارے منہہ چھپانے سے تیرے ٭ اور یہہ بھی مشرک کہتے ہین وَمَا يُهْلِكُنَا
إِلَّا الدَّهْرُ اور نہین ہلاک کرتا ہمکو مگر زمانہ کہ بڑھاپے کا آتا ہی مرجاتے ہین وَمَا لَهُمْ بِذَٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ اور نہین واسطے کافرون کے
ساتھ اس نسبت کرنے ذکر کے طرف زمانے کے کچھ علم کیونکہ پھر اینوالا زمانے کا اللہ ہی زمانیکا کسی کام مین کچھ اختیار نہین **فرد**
مالک و مختار زمان مین ہی وہ ٭ خالق مطلق دوجہان مین ہی وہ ٭ إِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ نہین وہ مگر گمان کرتے اور محض تقلید سے
ہین بے دلیل بات کرتے وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ اور جب پڑھی جاتی ہین اوپر انکے آیتین کتاب ہماری کی در انحال کہ روشن
اور واضح الدلالہ ہین بعث کے مقدمے مین جیسے قل یحییہا الذی انشاہا اول مرۃ اور ان الذی احیاہا لمحی الموتی اور مانند اُن کے
مَا كَانَ حُجَّتَهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا ائْتُوا بِآبَائِنَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ نہین ہی دلیل انکی مگر یہہ کہ کہتے ہین لے آؤ باپون ہمارون کو اگر ہو
تم سچے زندہ ہونے مین خلق کے بعد موت کے دن قیامت کے اور یہہ بات جہل اور عناد سے کہتے تھے کیونکہ جلانا بعد مرگ کے مقرر
وقت خاص مین موافق حکمت کے ہی پھر زمان خواہش مین انکے اگر نہ ظہور کرے تو محمول عجز پر نہین ہوسکتا قُلِ اللَّهُ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ
ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ کہہ کہ اللہ زندہ کرتا ہی تمکو رحم امہات مین پھر مارتا ع
ہی تمکو دنیا مین پھر اکٹھا کریگا تمکو جلاکر قبرون سے اٹھاکر طرف دن قیامت کے کہ نہین شک بیچ آنے اسدن کے اور لیکن اکثر لوگ
نہین جانتے قصور نظر اور فتور فکر سے وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ اور واسطے اللہ کے ہی بادشاہی آسمانون کی اور زمین کی
وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَخْسَرُ الْمُبْطِلُونَ اور جسدن کہ قایم ہوگی قیامت اسدن زیان پاوینگے جھوٹے اور زیان انکا یہہ
ہوگا کہ دوزخمین پڑینگے مارے کوٹے وَتَرَىٰ كُلَّ أُمَّةٍ جَاثِيَةً اور دیکھیگا تو اسدن ہر ایک امت کو زانو پر کھڑے ہوئے مارے
عاجزی کے بعضون نے کہا ہی کہ جثو خاصہ کفار ہی اور اصح یہہ ہی کہ عام کہئے کیونکہ ہر ایک کو ہیبت اسدن کی ہوگی كُلُّ أُمَّةٍ تُدْعَىٰ
إِلَىٰ كِتَابِهَا ہر ایک امت پکاری جاوے گی طرف اعمال نامے اپنے کے اور انکو کہینگے الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ آج جزا
دئے جاؤگے جو کچھ کہ تھے تم کرتے هَٰذَا كِتَابُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ یہہ کتاب ہماری کہ کراماً کاتبین سے لکھوالی ہی ہمنے بولتی
ہی اوپر اعمال تمھاریکے ساتھ راستی کے بے کم و بیش إِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ تحقیق ہم لکھتے تھے جو کچھ تھے تم کرتے
یعنے ہم کراماً کاتبین سے لکھواتے جاتے تھے اور معالم مین ہی کہ جب فرشتے عمل نامے انسان کے آسمان پر لیجاتے ہین تو حق تعالیٰ ثواب
عقاب انمین لکھہ دیتا ہی اور لغو اور بیہودہ مٹا دیتا ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ یہہ لکھنا لوح محفوظ کا ہی کہ سال بسال نسخہ اعمال
بنی آدم فرشتون کو سپرد ہوتا ہی فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهِ پس جو لوگ کہ ایمان لائے
اور عمل کئے اچھے پس داخل کریگا انکو پروردگار انکا بیچ رحمت اپنی کے کہ اسمین سے بہشت ہی ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ یہہ
داخل کرنا رحمت مین وہی ہی مراد پانا آشکارا وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا اور جو لوگ کہ کافر ہوئے انکو کہینگے أَفَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي
تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُجْرِمِينَ کیا پس نہ تھین آیتین میری پڑھی جاتین اوپر تمھارے یعنے پیغمبر مینے
بھیجے تھے وہ آیتین میرے کتاب کی تمپر پڑھتے تھے پس تکبر کیا تمنے اور ایمان انپر نہ لائے اور تھے تم قوم شرک لانے والے وَإِذَا قِيلَ

Marfat.com

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ اور جب کہا جاتا تھا تمکو ای قوم تحقیق وعدہ اللہ کا حشر اور حساب اور ثواب اور عقاب کا حق ہی وَالسَّاعَةُ
لَا رَيْبَ فِيهَا اور قیامت نہین شک بیچ اُسکے قُلْتُمْ مَا نَدْرِي مَا السَّاعَةُ کہتے تھے تم نہین جانتے ہم کہ کیا ہی قیامت
اِنْ نَظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِينَ نہین گمان کرتے ہم قیامت قایم ہونیکا مگر گمان تھوڑا سا اور نہین ہم یقین لانیوالے
وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ اور ظاہر ہونگی آخرت مین واسطے انکے برائیان
اس چیز کی کہ تھے کرتے دنیا مین اور آ پڑیگا ساتھ انکے عذاب اس چیز کا کہ تھے وہ ساتھ اسکے ٹھٹھا کرتے عقوبات
قیامت سے وَقِيلَ الْيَوْمَ نَنْسَاكُمْ كَمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا اور کہا جاویگا انکو آج بھول جاوینگے ہم تمکو یعنے
تمپر مہربانی نکرینگے یا چھوڑ دینگے ہم تمکو آتش دوزخ مین اسطرح سے کہ جیسے کوئی چھوڑ دیتا ہی چیز بھولی ہوئی کو جیسا
بھول گئے تھے تم دیکھنے دن اپنے کو کہ یہہ ہی یعنے اسدن کی ملاقات کو بھول گئے تھے اور کچھ تیاری آنے کی اسکے نہین کرتے
تھے وَمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِنْ نَاصِرِينَ اور جگہہ تمھاری آگ ہی اور نہین واسطے تمھارے مدد دینے والون سے کہ
چھڑاوے تمکو دوزخ سے ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيَاتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَغَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا یہہ اترنا عذاب کا تمپر بسبب اسکے ہی
کہ پکڑا تمنے آیتون کتاب خدا کی کو یا دلیلین قدرت اسکی کو ٹھٹھا اور فریب دیا تمکو زندگانی دنیا کی نے اور حیات فانی پر مغرور
ہوکر حیات جاودانی سے غافل رہے فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُونَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ پس آج نہ نکالے جاوینگے آتش دوزخ
سے اور نہ وہ عذر قبول کئے جاوینگے نہ توبہ یعنے انسے نہ کہینگے کہ تم توبہ کرو کہ ہم قبول کرین اور خوش ہون تمسے کیونکہ خوشنودی
الہی انسے بہت دور ہی فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ پس واسطے اللہ کے ہی سب خوبی جو پروردگار ہی
آسمانون کا اور پروردگار ہی زمین کا اور پروردگار ہی عالمون کا وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اور واسطے اسیکے ہی
بزرگی اور عظمت اور حکم چلانا اور آثار اسکے ظاہر ہین بیچ آسمانون کے اور زمین کے وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ اور وہ ہی غالب سب
خلق پر دانا سب کام مین سمجھیے کہ و رب الارض مین واو عاطفہ لائے اور رب العالمین مین نہ لائے اسواسطے کہ زمین مغائر آسمان کی
ہی اور صورت مغایرت مین عطف روا ہی پس عطف رب الارض کا رب السموات پر بجا ہی اور رب السموات و رب الارض مفید معنی
رب العالمین ہی کیونکہ معظم عالم آسمان و زمین ہین مالک معظم چیز کا بیچ مالک حکم کل کے ہوتا ہی اس طریق پر درمیان اُن دونون کے
اتحاد معنوی ہی اور اتحاد مین عطف بیجا ہے سورۂ احقاف کی ہی پینتیس آتین ہین چھہ سو چالیس کلمے ہین دو ہزار چھہ سو حروف ہین
فواصل اسکی نما اور ربط اسکا ساتھہ سورت جاثیہ کے یہہ ہی کہ اختتام اسکا ساتھہ ذکر آسمان اور زمین اور ثنا و خدا
بصفت عزت و حکمت تھا آغاز اسکا بھی اوپر اسی ذکر کے ہی

سورۃ الاحقاف مکیۃ وهي	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ	خمس وثلثون اٰیۃ

حٰمٓ حا اشارہ بحکم الہی اور میم کنایہ مجد بادشاہی سے ہی حق تعالی قسم کھاتا ہی حکم کامل اور مجد شامل اپنے کی کہ جو ایمان لاویگا
عذاب نکرونگا تَنْزِيلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ اتارنا کتاب کا اللہ زبردست حکمت والے کی طرف سے ہی نہ غیر اسکی
مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُسَمًّى نہین پیدا کیا ہمنے آسمانون کو اور زمین اور جو کچھ کہ درمیان
انکے ہی طرح طرح کے مخلوقات موجودات مگر ساتھہ راستی کے جیسا ہماری حکمت اور عدل نے چاہا اور وقت مقرر کے کہ ہر ایک
کے بقا کا اندازہ کر دیا ہی اس سے ٹلتا نہین یا وقت مقرر قیامت ہی کہ انتہی سب کی ہی وَالَّذِينَ كَفَرُوا عَمَّا اُنْذِرُوا مُعْرِضُونَ
اور جو لوگ کہ کافر ہوئے ساتھہ آخرت کے اس چیز سے کہ ڈرائے جاتے ہین احوال بعث اور اہوال حشر سے منہہ پھیرنیوالے ہین نہ اسمین فکر کرتے
ہین نہ اسکا اندیشہ رکھتے ہین قُلْ اَرَاَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم کافرونکو کہ کیا دیکھا تمنے اسچیز کو کہ

Marfat.com

پکارتے ہو تم سوا اللہ کے جیسے ملائکہ اور بت اور سوا انکے اَرُوْنِیْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِی السَّمٰوٰتِ دکھاؤ مجھکو کیا
چیز پیدا کی انھون نے زمین سے اور اجزا اسکے سے یا واسطے انکے ساجھا ہی بیچ آسمانون کی پیدائش کے اور یہہ بات ظاہر ہی کہ معبود تمہارے
عاجز ہین زمین آسمان مین انکا کچھہ تصرف نہین پہر کیون انکو پوجتے ہو اور شریک ہمارا کرتے ہو اِیْتُوْنِیْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَاۤ
لے آؤ میرے پاس کتاب جو تمکو آئی ہو پہلے آنے قرآن سے کہ اوسمین شرک لانے کا فرما دیا ہو اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ
یا لے آؤ کچھہ نقل علم سے پہلون کے یا روایت انبیائے گذشتہ سے کہ دلالت کرے انکے عبادت کرنے پر اگر ہو تم سچے اپنے دعوے مین
جو شرک اس حجت مین عاجز ہوئے تو حق سبحانہ تعالیٰ انکی گمراہی مین فرماتا ہی وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ یَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا
یَسْتَجِیْبُ لَهٗۤ اِلٰى یَوْمِ الْقِیٰمَةِ اور کون شخص بہت گمراہ ہی اس شخص سے کہ پکارتا ہی سوا اللہ کے اس شخص کو کہ نہ جواب دیگا
اسکو قیامت کے دن تک حاصل یہہ ہی کہ مشرک اپنے جھوٹھے معبودون کو تمام عمر دنیا کی پکارا کرین کچھہ جواب انسے نہ سنینگے وَهُمْ
عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ اور بت پکارنے اُن بت پرستون کے سے بیخبر ہین اور جب سنتے ہی نہین تو جواب کیا دینگے بڑا بدبخت
ہی وہ کہ عبادت سے خدائے شنوندہ اجابت کنندہ کے ہاتھہ اٹھا کر پتھرون کو کہ نہ سنتے ہین نہ دیکھتے ہین پوجتا ہی فرد صمد کو چھوڑ کر
سوئے صنم جو سر جھکاتا ہی ؛ وہ اندھا چشمۂ حیوان سے ظلمت کو جاتا ہی ؛ وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً اور جس وقت
اکٹھے کئے جاوینگے لوگ ہوینگے وہ بت واسطے پوجنے والون اپنے کے دشمن بخلاف انکے گمان کے کہ شفاعت اور مددگاری رکھتے
ہین وَكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِیْنَ اور ہون گے پوجے گئے ساتھہ عبادت پوجنے والون کے انکار کرنیوالے یا عابد ہونگے عبادت اُن
معبودون کی سے منکر یعنے بت کہینگے کہ یہہ ہمین نہین پوجتے تھے چنانچہ حقتعالیٰ فرماتا ہی ویوم القیمة یکفرون بشرککم یا بت پرست
کہینگے کہ ہم انکی پرستش نہین کرتے تھے چنانچہ خدا سبحانہ ارشاد کرتا ہی واللہ ربنا ماکنا مشرکین وَاِذَا تُتْلٰى عَلَیْهِمْ اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ قَالَ
الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ اور جب پڑھی جاتی ہین اوپر کافرون کے آیتین کتاب ہماری کی اس حالت مین کہ ظاہر
ہوتی ہین دلیلین معجزات انکے کی کہتے ہین وہ لوگ کہ کافر ہوئے واسطے سخن حق کے جب آیا انکے پاس یہہ جادو ہی ظاہر اور فقط جادو
ٹھہرانے پر اکتفا نہین کرتے اَمْ یَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ بلکہ کہتے ہین کہ بہتان باندھہ لیا ہی محمد نے قرآن کو اللہ پر اور آپ بنایا ہی
قُلْ اِنِ افْتَرَیْتُهٗ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اگر باندھہ لیا ہی مین نے اسکو بطور فرض محال تو بڑا گناہ واقع ہوا اسپر عذاب سخت
ہوگا فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِیْ مِنَ اللّٰهِ شَیْـًٔا پس نہین تم مالک واسطے میرے اللہ کی طرف سے کسی چیز کے یعنے تمہین قدرت نہین عذاب دفع
کرنے کی اگر مجھہ پر اللہ کی طرف سے آئے پہر مین کیون ایسی بات کرون اور کس کے بھروسے پر اس کام پر دلیر ہوؤن هُوَ اَعْلَمُ بِمَا
تُفِیْضُوْنَ فِیْهِ وہ خدا دانا تر ہی ساتھہ اس چیز کے کہ شروع کرتے ہو تم بیچ اسکے یعنے طعن مارتے ہو قرآن پر اور سحر اور بندش ٹھہراتے
ہو كَفٰى بِهٖ شَهِیْدًۢا بَیْنِیْ وَبَیْنَكُمْ کفایت ہی خدا گواہ درمیان میرے اور درمیان تمہارے میرے واسطے گواہی دیگا
ساتھہ سچے کلام کے اور پہنچانے احکام کے اور تمہارے لئے ساتھہ کذب اور عناد اور انکار اور فساد کرنے کے وَهُوَ الْغَفُوْرُ
الرَّحِیْمُ اور وہ ہی بخشنے والا اس شخص کو کہ شرک سے توبہ کرے مہربان ہی اسکی پر کہ ایمان پر ثابت رہے قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا
مِّنَ الرُّسُلِ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم نہین ہون مین نیا آیا پیغمبرون سے یعنے مین کچھہ پہلا پیغمبر تمہین نہین آیا مجھہ سے پہلے بھی پیغمبر آچکے
ہین پہر میری نبوت کے تم کیون منکر ہو وَمَاۤ اَدْرِیْ مَا یُفْعَلُ بِیْ وَلَا بِكُمْ اور نہین جانتا مین جو کچھہ کہ کیا جاویگا ساتھہ میرے
راحت اور محنت سے یا اقامت اور ہجرت سے یا مقاتلے قوم سے اور نہین جانتا مین جو کچھہ کیا جاویگا ساتھہ تمہارے خسف مسخ قتل
اسیری وغیرہ سے معالم مین ہی کہ جب یہہ آیت نازل ہوئی تو مشرک سنکر خوش ہوئے کہ ہم اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم خدا کے نزدیک ایک
ہین جیسے ہم نہین جانتے اپنا انجام کام کا ویسے ہی وہ بھی خبر نہین رکھتے اگر اللہ کی طرف سے آئے ہوتے تو البتہ اللہ انکو آگاہ کرتا کہ

Marfat.com

مین تم سے یہہ معاملہ کرونگا یہہ آیت نازل ہوئی کہ لیغفر لک اللہ ما تقدم من ذنبک وما تاخر اور اسباب نزول مین لکھا ہی کہ
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب مین دیکھا کہ ہجرت فرمائی ہی ایسی زمین مین کہ جہان پانی اور درخت اور نخلستان ہی صحابہ یہہ سنکر
خوش ہوئے پھر جو واقع ہونے مین اس تعبیر کے دیر ہوئی اور مشرکون سے ایذا انکو بہت پہنچی تو ہجرت مین جلدی کرنے لگے یہہ آیت آئی کہ
نہین جانتا مین کہ مجھے اور تمہین حقتعالیٰ ہجرت کا حکم فرماویگا یا نہین اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا یُوْحٰۤی اِلَیَّ نہین پیروی کرتا مین مگر اس چیز
کی کہ وحی کی جاتی ہی طرف میرے یعنے وحی جو آتی ہی مین وہی کرتا ہون اس سے خلاف نہین کرتا وَمَاۤ اَنَا اِلَّا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ اور
نہین مین مگر ڈرانیوالا عذاب خدا سے ظاہر اور مین انجام کام کا اور مآل حال بغیر وحی کے نہین جانتا مثنوی رافت یہہ سعی خوب
اپنے جی مین ٭ صد توسن فکر لائے کہ تیزی مین ٭ پر پائے نشان عاقبت کیا ممکن ٭ سرگشتہ بنی ہین وادی مادری مین ٭ قُلْ اَرَءَیْتُمْ
اِنْ کَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَكَفَرْتُمْ بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْۢ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ عَلٰی مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ کہہ ای محمد صلی اللہ
علیہ وسلم کیا دیکھا ہی تمنے اگر ہووے قرآن نزدیک اللہ کے سے اور کفر کیا تمنے ساتھ اسکے اور گواہی دی ہی ایک شاہد نے بنی اسرائیل مین
سے یعنے بڑے شخص نے بنی اسرائیل مین سے جیسے عبد اللہ ابن سلام رضی اللہ عنہ اوپر قرآن کے کہ اللہ کی طرف سے ہی پس ایمان لایا
وہ اور تکبر کیا تمنے اور ایمان نہ لائے تم اسپر بعضے مفسرین نے لکھا ہی کہ شاید عبد اللہ ابن سلام نہین اور نہ صحابہ سے ہی بنی اسرائیل
کے علماؤن مین سے کیونکہ ابن سلام ایمان مدینے مین لائے اور یہہ سورت مکے مین نازل ہوئی بلکہ یہہ آیت جھگڑے مین اتری ہی کہ
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اور قریش کے درمیان واقع ہوا تھا اور شاہد موسیٰ علیہ السلام ہین اور مثل قرآن توریت ہی پس
معنے آیت کے یہہ ہین کہ اگر قرآن نزدیک خدا کے سے ہی اور تم اسپر ایمان نہین لاؤگے اور موسیٰ علیہ السلام نے گواہی دی
توریت مین کہ وہ نزدیک اللہ کے سے ہی اور وہ قرآن پر ایمان لائے اور تم نے سرکشی کی اور ستم کیا اپنی جان پر اس کام مین اِنَّ اللّٰهَ
لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ تحقیق اللہ نہین ہدایت کرتا قوم ستمگارونکو لکھا ہی کہ جب قبایل جہینہ اور مزینہ اور اسلم اور
غفار ایمان لائے تو بنو عامر اور راشد اور اشجع طعن کرنے لگے اُن پر یہہ آیت آئی کہ وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
اور کہا ان لوگون نے کہ کافر ہین مانند بنو عامر وغیرہ کے واسطے ان لوگون کے کہ ایمان لائے مثل جہینہ وغیرہ کے لَوْ كَانَ خَیْرًا مَّا
سَبَقُوْنَاۤ اِلَیْهِ اگر ہوتا یہہ دین بہتر نہ آگے نکل جاتے ہم سے طرف اسکے لوگ ارذل قبایل کے بلکہ ہمین سابق ہوتے کیونکہ رتبہ
ہمارا بڑا ہی انسے یا یہود بعد اسلام عبد اللہ ابن سلام کے اور یارون انکے کے کہتے تھے کہ اگر دین محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا اچھا
ہوتا تو او ہمپر سبقت نکرسکتے کیونکہ عقل ہماری انسے زیادہ ہی وَاِذْ لَمْ یَهْتَدُوْا بِهٖ اور جسوقت نراہ پائی کفار نے
یا یہود نے ساتھہ قرآن کے یا دین پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے فَسَیَقُوْلُوْنَ هٰذَاۤ اِفْكٌ قَدِیْمٌ پس البتہ کہینگے
یہہ جھوٹھ ہی قدیم یعنے پہلے بھی مثل اسکے کہتے تھے وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰۤی اِمَامًا وَّرَحْمَةً اور حالانکہ پہلے قرآن سے
کتاب تھی موسیٰ کی توریت کہ کیا تھا ہمنے اسکو پیشوا اہل دین کا اور سبب رحمت کا ایمان والون کے واسطے وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ
لِّسَانًا عَرَبِیًّا لِّیُنْذِرَ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا اور یہہ قرآن کتاب ہی سچا کرنیوالی توریت کو تمام کتب منزلہ سمیت بولی عربی مین تو کہ
ڈراوے ان لوگون کو کہ ظلم کرتے ہین اپنی جانپر ساتھہ کفر اور معصیت کے وَبُشْرٰی لِلْمُحْسِنِیْنَ اور خوشخبری دینے والی ہی
واسطے نیک کارونکے ساتھہ رضامندی خدا کے اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تحقیق جن لوگون نے کہ
کہا پروردگار ہمارا اللہ ہی پھر قایم رہے اسی پر اور اس سے نہ پھرے یعنے جمع کیا دونون کو ایک توحید اختیار کی کہ خلاصہ
علم ہی دوسری استقامت کہ منتہائے عمل ہی اور استقامت بجوارح ٹھہرانا بارکان شریعت ہی بکمال رضا اور بقبوس تادیب
باداب طریقت ہی اور بقلوب تصفیہ تعلقات سے ہی اور بروح تحلیہ بانوار صفات اور بسر بتوحید ذات اور تخفی بسلب

Marfat.com

صفات خود وبقا بحق اور باخفی تخلق باخلاق کبریا یہہ ہی کمال استقامت حق تعالی میسر فرماے **فرد** کرامت ہی رافت باین استقامت
یہی استقامت ہی فوق کرامت ٭ فَلَاخَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَاهُمْ يَحْزَنُوْنَ پس نہین ڈر اوپر مومنون استقامت والون کے کسی بات کا،
اُس جہان مین اور نہ وہ غم کھاوینگے کچھ چیز نہ ملنے سے اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا یہہ لوگ ہین مسلمان مستقیم
رہنے والے بہشت کے ہمیشہ ہونیوالے بیچ اسکے جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ بدلادے جاوینگے بدلا دینا کر لسبب اس چیز کے
کرتے وہ کرتے وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسَانًا اورحکم کیا ہمنے انسان کو ساتھ ماںباپ اپنے کے احسان کرنا
حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا اٹھاتی ہی ماں اسکی تکلیف سے اورجنتی ہی اسکو مشقت اور محنت سے وَحَمْلُهٗ وَ
فِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا اور مدت پیٹ مین رکھنے اوسکے کی اور زمانہ دودھ چھوڑنے اسکے کا تیس مہینے ہین اگر کوئی چاہے
کہ مدت دودھ کی کامل کرے یہان سے معلوم ہوتاہی کہ اقل مدت حمل کی چھہ مہینے ہین کیونکہ زمانہ رضاع کا دوبرس ہی،

فضیلت صدیق اکبر جانشین پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم

چنانچہ اور آیت مین مذکور ہی حولین کاملین ان اراد ان یتم الرضاعۃ حَتّٰىٓ اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ
یہان تک کہ جب پہنچا آدمی جوانی اپنی کو کہ تیتیس برس ہین اور بقول بعضے اٹھارہ سے چالیس تک اور پہنچا چالیس برس کو قَالَ رَبِّ
اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ کہا اے
پروردگار میرے توفیق دے مجھکو یہہ کہ شکر کرون مین نعمت تیری کا وہ جو کرم سے انعام کی ہی تونے اوپر میرے نعمت اسلام کی
اور اوپر ماںباپ میرے کے حیات اور قدرت ہی یا نعمت اسلام اور توفیق دے مجھکو یہہ کہ کرون مین عمل نیک جو پسند کرے تو اسکو
اور اصلاح کر واسطے میرے بیچ اولاد میری کے اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ تحقیق مین نے توبہ کی طرف تیرے
اس چیز سے کہ جسمین رضا تیری نہین اور تحقیق مین قبول کرنیوالون سے ہون حکم تیرا سمجھ لیجئے کہ اکثر مفسرین کہتے ہین کہ یہہ آیت،
خاص امیر المومنین ابوبکر صدیق رض کی شان مین ہی کہ چھہ مہینے وہ پیٹ مین رہے اور دوبرس کامل دودھ پیا اٹھارہوین
برس حضور نبوی مین حاضر ہوئے اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم بیس برس کے تھے پھر سفر اور حضر مین رفیق آپ کے رہے
جب حضرت چالیس برس کے ہوئے اور یہہ آٹھہ تیس برس کے تو مشرف باسلام ہوئے پھر چالیس برس کے ہوئے تو دعا کی
توفیق کی اپنی نعمت پر اور والدین کی اور کسی مہاجر اور انصار کے ماںباپ مشرف باسلام نہین ہوئے سوا انکے اور توفیق عمل
صالح کی حقتعالی سے چاہی سو دی اللہ تعالی نے کہ نو غلامونکو لسبب دین کے عذاب کرتے تھے انھون نے خرید کر کر آزاد کردے
اونمین سے ایک بلال حبشی ہین رضی اللہ عنہ اور دعا کی انھون نے واسطے اصلاح اولاد اپنی کے سو وہ بھی قبول ہوئی حضرت
عایشہ انکی بیٹی رضی اللہ عنہا بشرف فراش اشرف رسل صلی اللہ علیہ وسلم مشرف ہوئین اور عبد الرحمن انکا بیٹا اور ابو عتیق انکا پوتا
دولت خدمت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سرفراز ہوئے لکھا ہی کہ چار پشت کسیکی صحابہ نہین مگر ابوقحافہ اور ابوبکر اور عبد الرحمان
اور ابو عتیق رضی اللہ عنہم اور بہت گروہ انکی اولاد سے عالم مین موجود ہین اکثر اونمین عالم صالح متقی ہین اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ
عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا یہہ لوگ ہین کہ ماںباپ سے نیکی کی اور شکر نعمت بجالائے قبول کرتے ہین ہم اُنسے بہتر اس چیز کا کہ عمل
کیا انھون نے بعضے کہتے ہین کہ احسن بمعنی حسن ہی یعنے سب عمل نیک انکے قبول کرتے ہین ہم وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ
اور درگذر تے ہین ہم گناہون اونکی سے اور گنتے ہین ہم انکو فِيْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ بیچ رہنے والون بہشت کے وَعْدَ
الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ وعدہ کیا خدانے وعدہ سچا نیکیان قبول کرنے کا اور برائیان معاف فرمانے کا وہ
وعدہ جو تھے تم دنیا مین وعدے دئے جاتے وہ آیت وعدے کی یہہ ہی وعد اللہ الذین اٰمنوا وعملوا الصّٰلحٰت جنات
الآیۃ وَالَّذِيْ قَالَ لِوَالِدَيْهِ اُفٍّ لَّكُمَآ اور جس شخص نے کہ کہا واسطے ماںباپ اپنے کے جسوقت اسکو کہا کہ ایمان آخرت پر لا

Marfat.com

بیزار ہون مین تم سے بجز مواج مین ہی کماف صوت ہی کہ دلالت تصحیح حروف کرے اور سامع کو ناخوش لگے اَتَعِدَانِنِیٓ اَنْ اُخْرَجَ
کیا وعدہ دیتے ہو مجھکو یہہ کہ نکالا جاؤن مین قبر سے یعنے بعد مرنے کے قبر سے زندہ اٹھاوین وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِیْ
اور تحقیق گذر گئے ہین بہت قرن پہلے مجھسے اور اُن مین سے کوئی جیا نہین وَهُمَا یَسْتَغِیْثٰنِ اللّٰهَ وَیْلَكَ اٰمِنْ اور وہ
دونون ماں باپ اسکے فریاد کرتے ہین اللہ سے وای ہی تجھکو ایمان لا قیامت پر اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ تحقیق وعدہ اللہ تعالیٰ کا
قیامت اور بعث اور حشر ہونے کا سچ ہی فَیَقُوْلُ مَا هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ پس کہتا ہی وہ شخص نہین ہی یہہ کہ تم مجھے
کہتے ہو مگر کہانیان پہلون کی اور جھوٹے قصے کہ لکھے ہین یہہ آیت ایک کافر کے شان مین نازل ہی کہ عاق والدین تھا اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ
حَقَّ عَلَیْهِمُ الْقَوْلُ فِیْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ یہہ لوگ ہین کہ ثابت ہوئی اوپر انکے بات عذاب کی بیچ گروہون
کافرون کے کہ گذرے ہین پہلے انسے جنون سے اور آدمیون سے اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِیْنَ تحقیق یہہ اور وہ ہین زیان پانے والے
وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا اور واسطے ہر ایک کے ان دونون فرقون سے درجے ہین اس چیز سے کہ کیا انھون نے اہل خیر کی بلندی
کی طرف اور اہل شر کی پستی کی جانب وَلِیُوَفِّیَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ اور یہہ مقرر کیا خدا نے تو کہ پوری دے انکو جزا عمل
انکے کی اور وہ نہ ظلم کیے جاوین ثواب مین ساتھ نقصان کے اور عقاب مین ساتھ زیادتی کے وَیَوْمَ یُعْرَضُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا عَلَی
النَّارِ اور یاد کر اس دن کو کہ روبرو لائے جاوینگے وہ لوگ کہ کافر ہوئے اوپر آگ کے اور انکو کہینگے اَذْهَبْتُمْ طَیِّبٰتِكُمْ فِیْ حَیَاتِكُمُ
الدُّنْیَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا لے گئے اور کھا گئے تم نیکیان اپنی بیچ زندگانی دنیا کے اور فائدہ اٹھالیا تمنے ساتھ انکے یعنے دنیا
مین سب حظ اٹھالیے کچھہ آخرت کے واسطے نچھوڑے فَالْیَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِی الْاَرْضِ
بِغَیْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ پس آج جزا دئے جاؤگے تم عذاب رسوائی کا بسبب اسکے کہ تھے تم تکبر کرتے بیچ زمین کے
ساتھ ناحق کے اور دنیاء فانی کے اور بسبب اسکے کہ تھے تم فسق کرتے خط فرمان پر سر نہین رکھتے دائرہ امر سے قدم باہر نکالتے
تھے یہہ تنبیہ ہی طالبان نجات کو کہ حد شرع سے تجاوز نکرین **نظم** رافت خط فرمان الٰہی پہ تو سر دھر + رکھہ دایرہ امر سے باہر
نہ قدم کو + سن سخن نفس نہ غافل ہو یہہ دم بادہ + دم دیتا ہی ضایع نکر ایک اپنے تو دم کو وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ اور یاد کر بھائی عاد
کے کو حق تعالیٰ اپنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتا ہی کہ حضرت ہود علیہ السلام کو کہ قبیلہ عاد سے تھے یاد کر اور انکا اور ان کے قوم کا
احوال معاندان قریش سے کہہ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ جو وقت کہ ڈرایا قوم اپنی کو عذاب خدا سے بیچ ریگستان کے ولایت
یمن مین وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖٓ اور تحقیق گذرے تھے پیغمبر ڈرانیوالے آگے اسکے سے اور پیچھے اسکے
بھی آئے نہ وہ پہلا پیغمبر تھا نہ پچھلا جب اسکو قوم عاد پر بھیجا اسنے نصیحت کی انکو اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ یہہ کہ نہ عبادت کرو مگر اللہ کو
کہ لایق عبادت کے وہی ہی اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ تحقیق مین ڈرتا ہون اوپر تمھارے عذاب دن بڑے سے بسبب والیکے
سے قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا کہا عادیون نے کہ ای ہود کیا آیا تو ہمارے پاس تو کہ پھیر دے ہمکو پوجنے بتون
ہمارے کے سے ڈرا کر فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ پس لے آ ہمارے پاس جو کچھہ وعدہ دیتا ہی ہمکو عذاب کا
اگر ہی تو سچون سے وعدے اپنے مین قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ کہا ہود علی نبینا وعلیہ السلام نے کہ عذاب کا علم نزدیک اللہ
کے ہی مجھے کچھہ اوسمین دخل نہین وَاُبَلِّغُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلٰكِنِّیْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ اور پہنچاتا ہون مین تمکو وہ چیز کہ
بھیجا گیا ہون مین ساتھ اسکے اور سوا پہنچانے کے میرا کچھہ کام نہین اور لیکن مین دیکھتا ہون تمکو قوم جہالت کرتے ہو اور عذاب
شتاب مانگتے ہو سورۂ اعراف مین گذرا ہی کہ پہلے اس سے ایک جماعت عادیونکی حرم شریف مین جاکر مینہہ مانگنے لگے تین بادل آئے
اور ایک آواز ہوئی کہ ایک انمین سے لے لو انھون نے سیاہ بادل لیا وہ انکے ساتھ چلا آیا انکے ملک تک فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ

Marfat.com

اَوْدِيَتِهِمْ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا پس جب دیکھا اس چیز کو کہ وعدہ دئے گئے تھے عذاب سے بادل سا پھیلا ہوا آسمان مین منہ کئے
ہوئے جنگلون انکے کو کہا انھون نے یہہ بادل ہی مینہ برسانے والا ہود علیہ السلام نے فرمایا کہ یہہ مینہ برسانیوالا بادل نہین ہی
بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ بلکہ یہہ وہ چیز ہی کہ شتابی کرتے تھے تم ساتھ اسکے رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ یہہ باد ہی بیچ اسکے
عذاب ہی درد دینے والا اور یہہ باد کمال تندی کے سبب سے تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۢ بِاَمْرِ رَبِّهَا ہلاک کرتی ہی ہر چیز کو ساتھ حکم
پروردگار اپنے کے پھر وہ باد چلی تندی تیزی سے اور ریت کے ٹیلے انپر ڈالے سات راتین آٹھ دن وہ اسمین دبے پڑے رہے
پھر ریت کو انپر سے اڑا اُن کی لاشون کو دریا مین پھینکدیا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ پس ہوگئے اس حالت پر کہ کوئی
جو اُن کے وہان جاتا نہ دکھائے دیتے تھے مگر گھر انکے حاصل یہہ ہی کہ سب ہلاک ہوگئے خالی گھر رہ گئے كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ
الْمُجْرِمِيْنَ اسیطرح جیسے ان کو جزا دے جزا دیتے ہین ہم قوم کافرون اور جھٹلانے والون کو وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ
فِيْهِ اور البتہ تحقیق قدرت دی تھی ہم نے ان کو بیچ اس چیز کے کہ نہین قدرت دی ہمنے تمکو بیچ اسکے یہہ کافران قریش کو خطاب ہی
کہ قوم عاد کو جو قوت دی تھی وہ تمھین دی ان کا بڑا زور اور شوکت اور مال تھا وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْـِٕدَةً اور
دی ہمنے واسطے انکے کان سننے کو اور آنکھین دیکھنے کو اور دل سمجھنے کو انھون نے نہ کانسے حق بات سنی نہ آنکھون سے دلیلین
ہماری قدرت کی دیکھین نہ دل سے وحدانیت کو ہمارے سوچا پھر جب عذاب انپر اترا فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ اَبْصَارُهُمْ
وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ پس نہ کفایت کیا یعنے نہ دفع کیا انسے کان انکے نے اور نہ آنکھون انکے نے اور نہ دلون انکے نے کچھ
چیز عذاب خدا سے اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ جسوقت کہ تھے وہ انکار کرتے ساتھ آیتون اللہ کے یا معجزون پیغمبر کے وَحَاقَ بِهِمْ
مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ اور گھیر لیا ان کو ساتھ اس چیز کے کہ تھے ساتھ اسکے ٹھٹھا کرتے یعنے عذاب کو ٹھٹھا جانتے تھے سو انپر ع
آپہنچا وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى اور البتہ تحقیق ہلاک کئے ہم نے اے اہل مکہ جو کچھ گرداگرد تمہارے تھین بستیون
سے جیسے حجر اور موتفکہ وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ اور طرح طرح سے پھیرین ہمنے آیتین اور حجتین ان بستیون والون
پر تو کہ وہ رجوع کرین کفر سے وہ نہ پھرے کفر سے اور ہلاک ہوگئے فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا
اٰلِهَةً پس کیون نہ مدد کی انکے تئین ان لوگون نے کہ پکڑے تھے اُن ہلاک ہونیوالون نے انکو سوا اللہ کے واسطے تقرب بخدا کے
معبود یعنے ان کے بتون نے ان کو مدد کیون نہ کی عذاب کے وقت بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ بلکہ کھوئے گئے مدد انکی سے یعنے ناامید ہوئے
بتون کی مدد سے وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ اور یہہ ہی بتون کا ماننا جھوٹھ اُنکا اور جو کچھ تھے باندھ لیتے
اور مخلوق عاجز کو آڑ ٹھہراتے اور خالق سے منہ پھیراتے تھے فرد جسنے ڈھونڈھا غیر تیرے رائیگان کی جستجو ❊ منہ پھیرایا جسنے
تجھسے کھوئی اپنی آبرو ❊ لکھا ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم طایف سے آتے ہوئے بطن نخلہ مین اترے رات کو اٹھ کر تہجد پڑھی
اور قرآن مجید کی تلاوت مین مشغول ہوئے جن نصیبین سے یمن کو جاتے تھے وہان جو آئے قرآت آپکی سنی اور اپنے آپ کو ظاہر
کیا اور ایمان لائے وہ قصہ حق تعالیٰ بیان فرماتا ہی وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ اور یاد کر جسوقت
کہ پھیر لائے ہم طرف تیرے جماعت کو جنونین سے سنتے تھے قرآن کو اور کان رکھتے تھے وہ سات تھے یا نو یا دس یا بارہ یا ستر
فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا پس جب حاضر ہوئے نزدیک پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کہنے لگے آپس مین کہ چپ رہو تو کہ سنے
اچھی طرح لکھا ہی کہ نہایت شوق استماع سے ایکدوسرے پر گرتے تھے فَلَمَّا قُضِيَ پس جب تمام ہوا پڑھنا ایمان لائے حضرت
پر اور کچھ کچھ چیزین پوچھین آپ نے بتائین اور فرمایا کہ اپنی قوم مین جاکر ترغیب اسلام کی کرو وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ
پھر گئے طرف قوم اپنی کے ڈراتے ہوئے اور بلاتے ہوئے طرف اسلام کے قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْ بَعْدِ

Marfat.com

موسیٰ کہنے لگے ای گروہ ہمارے تحقیق سنی ہمنے ایک کتاب کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سے اتاری گئی ہی پیچھے کتاب موسیٰ کے مُصَدِّقًا
لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ سچا کرنیوالی اس چیز کو کہ آگے اسکے ہی کتابون سے یا موافق ان کتابون کے ہی اور انزل من بعد موسیٰ اسواسطے کہا کہ وہ
جن یہود تھے انجیل کے اترنے کی انکو خبر نتھی یا اعتبار اسکا نہین کرتے تھے یَهْدِیْٓ اِلَی الْحَقِّ وَاِلٰی طَرِیْقٍ مُّسْتَقِیْمٍ راہ دکھاتی ہی
طرف حق کے اور طرف راہ سیدھی کے کہ پہنچانیوالی ہی طرف مقصود کے یٰقَوْمَنَآ اَجِیْبُوْا دَاعِیَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ ای قوم ہماری قبول
کرو بلانیوالے اللہ کی طرف کے کو یعنے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ اللہ کی طرف سے بلاتا ہی اور ایمان لاؤ ساتھ اسکے اور سچ جانو اسکی باتون کو
یَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ توکہ بخشے اللہ واسطے تمھارے گناہ تمھارے وَیُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ اور پناہ دے تمکو عذاب درد
دینے والے سے وَمَنْ لَّا یُجِبْ دَاعِیَ اللّٰهِ فَلَیْسَ بِمُعْجِزٍ فِی الْاَرْضِ اور جو کوئی نمانے پکارنے والے اللہ کی طرف کے کو کہ پیغمبر صلی اللہ
علیہ وسلم ہین پس نہین عاجز کرنیوالا بیچ زمین کے یعنے جسنے پیغمبر کو نمانا عذاب اسپر آویگا اور عاجز نہین کرسکیگا اللہ کو اپنے عذاب دینے
سے وَلَیْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِیَآءُ اور نہین واسطے اسکے سوائے اللہ کے کوئی دوست اُولٰٓئِكَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ یہہ لوگ
نہ ماننے والے بیچ گمراہی ظاہر کے ہین یعنے ان کی گمراہی سب پر آشکارا ہی سمجھ لیجیے کہ حکم مین مومنان جن کے علما کا اختلاف ہی بعضے
کہتے ہین کہ ثواب انکا یہی ہی کہ آگ مین نہ جلین چنانچہ فرمایا ہی ویجرکم من عذاب الیم سفیان ثوری سے منقول ہی کہ ثواب جنکا
آگ سے بچنا ہی اور ان کو خاک کردینا بہایم کی طرح سے اور امام اعظمؒ بھی یہی کہتے ہین اور امام مالکؒ کہتے ہین کہ ان کو نیکیون پر ثواب
ہی جیسے برائیون پر عقاب اور ضحاک سے منقول ہی کہ یہہ بہشت مین جاوینگے کھاوینگے پئینگے اور تفسیر امام ابوبکر نقاش مین حدیث مذکور
ہی کہ یہہ بہشت مین جاوینگے اور امام ابوبکر نقاش سے پوچھا کہ یہہ کھانے بھی بہشت کے کھاوینگے کہا کہ حق تعالیٰ التسبیح اور ذکر انکو
سکھاویگا اس مین ایسی لذت پاوینگے جیسے بنی آدم نعم بہشت سے حظ اٹھاوین معالم مین ہی کہ ضمرہ بن حبیب سے پوچھا کہ
مومنان جن کو بھی ثواب ہی کہا کہ ہان ہی اور یہہ آیت پڑھی لم یطمثهن انس قبلهم ولا جان اور فرمایا کہ انسیات واسطے
انس کے اور جنیات واسطے جن کے ہین اور یہہ بھی معالم مین عمر بن عبد العزیز سے نقل کی ہی کہ مومنان جن گرداگرد بہشت کی فصیلون
کے ہونگے نہ بہشت کے اور قاضی نے انوار مین لکھا ہی کہ اظہر یہہ ہی کہ جن توابع تکلیف مین مانند انس کے ہین واللہ اعلم بالصواب
اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ یَعْیَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓی اَنْ یُّحْیِۦَ الْمَوْتٰی کیا نہین دیکھا اور نہین
جانا منکرون بعث کے نے یہہ کہ اللہ جسنے پیدا کئے ہین آسمان اور زمین اور نہین تھکا ساتھ پیدا کرنے انکے کے قادر ہی اوپر
اسکے کہ زندہ کرے مردونکو کیونکہ قدرت اسکی ثابت ہی اور نقصان کو اوسکے درگاہ مین راہ نہین حاصل یہہ ہی کہ کیا اللہ باوجود
اس قدرت کے مردے جلانے پر قادر نہین بَلٰٓی اِنَّهٗ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ہان ہی تحقیق وہ اوپر ہر چیز کے قادر بے عجز
اور مشقت کے وَیَوْمَ یُعْرَضُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا عَلَی النَّارِ اور یاد کر جسدن روبرو کئے جاوینگے وہ لوگ کہ کافر ہوئے اوپر
آگ کے یعنے آگ کو انکے سامنے کرینگے یہہ قلب خلاف مقتضی ظاہر ہی واسطے مبالغے اور تاکید کے لائے ہین پھر انکو کہینگے اَلَیْسَ
هٰذَا بِالْحَقِّ کیا نہین یہہ عذاب برحق اور تم نہین باور کرتے تھے قَالُوْا بَلٰی کہینگے ان سچ ہی پھر قسم کھاوینگے وَرَبِّنَا قسم
ہی پروردگار ہمارے کی یہہ حق تھا قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ فرمائیگا حق تعالیٰ یا نگہبان دوزخ کا کہے گا
ان کو پس چکھو عذاب بسبب اس کے کہ تھے تم کفر کرتے ساتھ قیامت کے اور باتین پیغمبر کی نہین مانتے تھے فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ
اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ پس صبر کر ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم جفائے قوم پر جیسے کہ صبر کیا صاحب عزم نے رسولون سے سمجھ لیجیے
کہ اولوالعزم وہ رسول ہین کہ جو نئی شریعت لائے ہین اور قاعدے احکام کے اجتہاد سے نکالے ہین امام محی السنہ رحمۃ اللہ علیہ نے
کہا ہی کہ اولوالعزم وہ ہین جنکو حق تعالیٰ نے ایک مقام پر اخذ میثاق مین بتخصیص ذکر فرمایا ہی واذ اخذنا من النبیین میثاقهم

Marfat.com

ومنك ومن نوح وابراهيم وموسى وعيسى ابن مريم اور دوسری وضع شرع مین کہ شرع لكم من الدين ما وصى به نوحا والذي
اوحينا اليك وما وصينا به ابراهيم وموسى وعيسى اور ایک قول یہہ ہی کہ اٹھارہ تن ہین جنکا نام حق تعالی نے سورۂ
انعام مین بیان فرمایا ہی وتلك حجتنا اتيناها ابراهيم على قومه نرفع درجت من نشاء ان ربك حكيم عليم
ووهبنا له اسحق ويعقوب كلا هدينا ونوحا هدينا من قبل ومن ذريته داود وسليمان وايوب ويوسف
وموسى وهارون وكذلك نجزي المحسنين وزكريا ويحيى وعيسى والياس كل من الصلحين واسمعيل
واليسع ويونس ولوطا بعضے کہتے ہین سوا حضرت یونس کے سب اولوالعزم ہین کیونکہ شتابی کرکر قوم سے نکل گئے تھے حق تعالی
نے فرمایا ولا تكن كصاحب الحوت تو مت ہو مثل یونس کے بے صبری مین اور یہان بھی فرماتا ہی کہ صبر کرو ولا تستعجل لهم
اور مت شتابی کر واسطے کفار قریش کے عذاب نازل ہونے مین کہ اپنے وقت پر بے شبہ نازل ہوگا كانهم يوم يرون ما
يوعدون گویا کہ وہ جسدن دیکھینگے جو کچھہ وعدے دئیے جاتے ہین عذاب سے یعنے جب ہول قیامت کے مشاہدہ کرینگے تو ایسا
معلوم ہوگا کہ انھون نے لم يلبثوا الا ساعة من نهار نہین ڈھیل کی دنیا مین مگر ایکساعت دن کے سے یعنے دنیا مین رہنے
کو اپنے بہت کم جانینگے بلاغ جو کچھہ اس سورہ مین کہا پہنچانا ہی پیغام کا اور یہہ پند کافی ہی فهل يهلك الا القوم الفسقون
پس کیا ہلاک کئے جاوینگے عذاب سے جب نازل ہوگا یعنے نہین کئے جاوینگے مگر قوم فاسق کہ دائرۂ فرمان سے قدم باہر دھرتے ہین
اور احکام پر عمل نہین کرتے ہین سورہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم مدنی ہی اڑتیس ۳۸ آیتین ہین کلمات اسکے چھہ سو انچالیس ہین اور
دو ہزار تین سو انچاس حرف ہین فواصل اسکے ما ہین اور تطبیق اسکی ساتھہ سورۂ احقاف کے یہہ ہی کہ ابتدا اوسکا ساتھہ ذکر
کافرون کے تھا ابتدا اسکی بھی اسی سے ہوئی

ثمان وثلثون اية		بسم الله الرحمن الرحيم		سورۃ محمد مدنية ۴۷

الذين كفروا وصدوا عن سبيل الله اضل اعمالهم جو لوگ کہ کافر ہوئے اور بند کیا انھون نے لوگون کو راہ
اللہ کی سے باطل کردیا خدا نے عملون انکے کو وہ بارہ شخص تھے سردار عرب کے جیسے ابو جہل اور نضر اور عتبہ وغیرہ ہم اسلام مین داخل
ہونے سے لوگون کو منع کرتے تھے انکے اعمال کہ برے جانتے تھے وہ باطل کردی جیسے صلہ رحم کرتے تھے قیدیون کو چھڑاتے تھے،
ہمسایون کی محافظت کرتے تھے دوستون کی ضیافت کرتے تھے والذين امنوا وعملوا الصلحت وامنوا بما نزل على محمد
اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور عمل کئے اچھے جیسے کھانا کھلانا فقرا کو اور صلہ رحمی کرنا اور ایمان لائے ساتھہ اس چیز کے
کہ اتارا گیا ہی اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے یعنے قرآن مجید وهو الحق من ربهم اور وہ قرآن یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم حق ہین
پروردگار انکے سے طرف انکے آئے كفر عنهم سيئاتهم واصلح بالهم دور کین اللہ نے ان سے برائیان ان کی اور
سنوارا حال انکا دین و دنیا مین یا دل انکا اصلاح مین لایا تو کہ گناہ سے بچین ذلك بان الذين كفروا اتبعوا الباطل وان
الذين امنوا اتبعوا الحق من ربهم یہہ گمراہ کرنا اور اصلاح مین لانا اسواسطے ہی کہ جو لوگ کہ کافر ہوئے پیروی کی انھون نے
شیطان کی کہ باطل ہی اور یہہ کہ جو لوگ کہ ایمان لائے پیروی کی انھون نے حق کی کہ قرآن ہی آیا انکے پاس پروردگار انکے سے
كذلك يضرب الله للناس امثالهم اسیطرح سے بیان کرتا ہی اللہ واسطے لوگون کے مثالین انکی یعنے دونون فرقون
کا احوال ظاہر کرتا ہی فاذا لقيتم الذين كفروا فضرب الرقاب پس جب ملاقات کرو تم ای مومنون ان لوگون سے کہ
کافر ہین وقت جنگ کے پس مارو گردنین انکی حتى اذا اثخنتموهم فشدوا الوثاق یہان تک کہ جب چور کردو انکو پس
محکم کرو قید کرنا یعنے بعد قتل کے پکڑ کر قید کرو خوب مضبوط کہ بھاگ نہ جاوین فاما منا بعد واما فداء حتى تضع الحرب

اَوْزَارَهَا پس یا احسان کیجو احسان کرنا پیچھے قید کے یعنے آزاد کیجو بن عوض کے یا بدلا لیجو بدلا لینا کہ یہان تک کہ رکھ دیوے
اہل حرب سلاح حرب کی یعنے دین اسلام سب مقام پر پہنچ جاوے اور حکم قتل نرہے یہہ بات نزدیک نزول عیسی علیہ السلام کے ہوگی کیونکہ
حدیث مین وارد ہی کہ آخر قتل اُمت میری کا ساتھہ دجال کے ہی امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہین کہ یہہ حکم منسوخ ہی یا مخصوص جنگ
بدر پر تھا اور اب قتل متعین یا استرقاق اور امام شافعیؒ اور امام مالکؒ کے نزدیک امام مخیر ہی قتل اور استرقاق اور اطلاق اور فدیہ
مین ذٰلِكَ بات یہہ ہی نگاہ رکھو اسکو وَلَوْ يَشَاءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ اور اگر چاہے اللہ البتہ بدلا لیوے تمہارے دشمنون سے
بن لڑنے تمہارے کے وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ اور لیکن حکم جہاد کا کیا تو کہ آزماوے بعض تمہارے کو بعض سے یعنے معاملہ
آزمانے والون کا کرے مومن کو بکافر مبتلا کرے تا جہاد کر کے ثواب پاوے اور کافر کو مومن گرفتار کرے تا گوشمالی پاکر کفر سے
پھرے وَالَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُضِلَّ أَعْمَالَهُمْ اور وہ لوگ کہ مارے جاتے ہین بیچ راہ اللہ کے پس خدا
نہین ضایع کریگا عملون انکے کو یہہ قراءت امام حفص کی ہی قُتِلُوا بضم قاف اور کسرۂ تا مثناۃ فوقانیہ بصیغہ مجہول اور اورون
نے قاتلو پڑھا ہی یعنے وہ لوگ کہ لڑائی کرین براہ خدا سَيَهْدِيهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ شتاب اللہ راہ دکھاویگا انکو دنیا
مین نیک کامون کی اور آخرت مین بڑے درجے اور مقامون کی اور سنواریگا حال انکے وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ
اور داخل کریگا انکو بہشت مین تعریف کر دی ہی اس بہشت کی واسطے انکے تو کہ مشتاق ہون اسکے يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَنْصُرُوا
اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ ای لوگو جو ایمان لائے ہو خدا اور رسول پر اگر مدد کرو تم دین خدا کے کو اور پیغمبر اسکے کو مدد
دیویگا تمکو خدا کا اعدا پر فتح پاؤ اور ثابت کریگا قدمون تمہارے کو میدان جنگ مین تا شکست نکھاؤ وَالَّذِينَ كَفَرُوا فَتَعْسًا
لَّهُمْ وَأَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ اور وہ لوگ جو کافر ہوئے پس خواری اور نگونساری ہی واسطے انکے اور گمراہ کر دیا ہی عملون انکے کو
ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَرِهُوا مَا أَنْزَلَ اللّٰهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ یہہ خواری اور گمراہی عمل کی انکے بسبب اسکے ہی کہ انھون نے مکروہ رکھا
تھا اس چیز کو کہ نازل کیا ہی اللہ نے اپنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر وہ امر توحید کا اور احکام شرع کے ہین پس کھو دیے خدا نے
عمل انکے جنکو وہ حساب مین رکھتے تھے جیسے عمارت کعبہ معظمہ اور طواف اسکا اور یتیموں پر شفقت کرنا اور مظلومون کا مددگار
ہونا اور مہمانداری کرنا أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ کیا پس نہین سیر کی کافرون نے عرب کے بیچ زمین کے یہان استفہام
بمعنی امر ہی یعنے سیر کرین اور زمین سے مراد ثمود اور عاد کے بلاد ہین فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ
پس دیکھین کہ کیونکر ہوا آخر کام اُن لوگون کا کہ پہلے انسے تھے کافرون مین سے دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ہلاکی ڈالی اللہ نے اوپر
انکے وَلِلْكَافِرِينَ أَمْثَالُهَا اور کافرون کو ہوتا رہتا ہی مانند اسکے یہہ کفار مکے کو سنایا ہی ذٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى
الَّذِينَ آمَنُوا وَأَنَّ الْكَافِرِينَ لَا مَوْلَىٰ لَهُمْ یہہ جو مذکور ہوا احوال عقاب دشمنان اور نصرت دوستان بسبب اسکے
ہی کہ اللہ دوست ہی اُن لوگون کا کہ ایمان لائے پس انکی مدد کرتا ہی اور یہہ جو کافر ہین نہین دوست واسطے انکے پس اُنسے
عذاب نہین دفع کرتا إِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ تحقیق اللہ داخل
کریگا فضل اپنے سے اون لوگون کو جو ایمان لائے ہین اور عمل کئے ہین اچھے بے ریا بہشتون مین کہ چلتے ہین نیچے درختون انکے کے
نہرین وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَتَمَتَّعُونَ وَيَأْكُلُونَ كَمَا تَأْكُلُ الْأَنْعَامُ اور وہ لوگ کہ کافر ہوئے فائدہ اٹھاتے ہین اسباب دنیا
سے اور کھاتے ہین جیسے کہ کھاتے ہین چارپائے جانور حاصل یہہ ہی کہ ہمت انکی کھانے ہی کے طرف مصروف ہی اور چاہئے یہہ کہ
کھانا واسطے قوت اداے طاعت کے کھائے کہ تا بدن تقویت پائے اور عبادت مین کسل نہ آئے فرد کھانا ہی زلیست کے
اور ذکر کے کرنے کے لئے ٭ یہہ نہین زلیست ہی کچھہ پیٹ ہی بھرنیکے لئے وَالنَّارُ مَثْوًى لَهُمْ اور آگ دوزخ کی جگہہ رہنے کی

ہی واسطے کافرون کے وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ اَخْرَجَتْكَ اور بہت صاحب بستیون کے
سے کہ وہ سخت تر تھے قوت مین اہل بستی تیری سے وہ بستی کہ نکالدیا تجھکو اہل اسکے نے یعنے مکہ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ہلاک کیا
ہمنے انکو پس نہوا مدد دینے والا واسطے انکے کہ ہلاکت کے وقت انکو نگاہ رکھتا اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ
عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ پس جو شخص کہ ہی اوپر دلیل کے پروردگار اپنے سے جیسے پیغمبر اور مسلمان مانند اس شخص کے زینت دیا
گیا واسطے اسکے برا عمل اسکا شرک اور معصیت سے اور پیروی کی اسنے خواہشون اپنے کی جیسے ابوجہل نااہل اور مشرک مَثَلُ
الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ صفت اس بہشت کی کہ وعدہ کئے گئے ہین ساتھ اسکے پرہیزگار فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ
بیچ اسکے نہرین ہین پانی سے بن بگڑا ہوا یعنے بو اور رنگ اور مزہ اسکا تغیر نہین ہوا بخلاف آب دنیا کے کہ متغیر ہوجاتا ہی وَ
اَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ اور نہرین ہین دودھ کی کہ نہین بدلا گیا ہی مزہ انکا یعنے طول زمانے کے سبب ترشی بدمزگی
نہین آئی وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ اور نہرین ہین شراب کی مزہ دینے والین واسطے پینے والون کے کہ لذت رکھتے ہین اور
خمار نہین وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى اور نہرین ہین شہد صاف کئے گئے کی نہ وہ صاف کہ آگ پر کرین بلکہ مصفا پیدائش موم اور آلایش
سے وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ اور واسطے پرہیزگارون کے ہین بیچ بہشت کے ہر طرحکے میوے صاف رنگ لذیذ خوشبودار
وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ اور بخشش اور پوشش گناہون کی پروردگار انکے سے سمجھہ لیجئے کہ جیسے چار نہرین زمین بہشت مین زیر شجر
طوبی جاری ہین ایسے ہی انہار اربعہ باطن صوفی مین بزیر شجرہ طیبہ اصلها ثابت وفرعها فی السماء روان ہین منبع قلب سے آب
انابت اور ینبوع صدر سے لبن صفوت اور خمخانہ سر سے خمر محبت اور مجری روح سے عسل مودت اور بحر الحقایق مین ہی کہ آب
اشارت بحیات دل ہی اور شیر کنایت بفطرت اصلیہ اور شراب جوش وخروش محبت اور عسل مصفی حلاوت قرب اور ثمرات
عبارت ہی مکاشفات سے اور مغفرت غفران ذنب وجود ہی **نظم** تاکہ قایم ہی انا ای رافت + جو عبادت ہی سو ہی جرم ساکت
بیخودی مین بخدا ہی شہرہ + جان توحید کو اسقاط آیات + بعد ذکر بہشتیون کے دوزخیون کا حال بیان فرماتا ہی كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ
فِي النَّارِ وَسُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ کیا وہ مانند اس شخص کے ہی کہ وہ ہمیشہ رہنے والا ہی بیچ آگ دوزخ کے اور پلائے
جاوینگے بجائے شربت بہشتیان پانی گرم کھولتا پس کاٹ ڈالے گا وہ پانی انترٹیون انکی کو لکھا ہی کہ جب حضرت صلی اللہ علیہ و
سلم خطبہ پڑھتے تھے تو بعضے منافق مسجد سے نکل کر علمائے صحابہ سے بطریق استہزا پوچھتے تھے کہ ہم کچھہ سمجھے نہین کیا کہا
اب انہون کو حق تعالی انکے حال کی خبر دیتا ہی وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ اور بعضے ان منافقون مین سے وہ شخص ہین کہ کان
رکھتے ہین طرف خطبے تیرے کے روز جمعہ وغیرہ کو حَتّٰٓى اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا یہان تک
کہ جب باہر نکلتے ہین نزدیک تیرے سے کہتے ہین واسطے ان لوگون کے کہ دئے گئے ہین علم اصحابون مین سے جیسے عبداللہ بن مسعود اور ابو دردا
وغیرہ رضی اللہ عنہم کیا کہا تھا پیغمبر نے ابھی ہم کچھہ سمجھے نہین انکی بات اور یہہ کہنا انکا بطریق سخریہ تھا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہی
کہ مین بھی انھین علمائے صحابہ سے ہون کہ منافق جنسے پوچھتے تھے اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ یہی
لوگ ہین جو کہ بحکم ازل مہر کی اللہ نے اوپر دلون انکے کے ساتھہ نفاق اور شک کے اور پیروی کی انھون نے خواہشون نفس اپنے
کی اسی جہت سے خیال مین نلائے کلام پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ اور جن
لوگون نے راہ پائی یعنے مومن زیادہ دی استماع سخن پیغمبر نے انکو ہدایت اور دی انکو پرہیزگاری انکی یعنے وہ چیز جو پرہیزگاری
زیادہ کرے اور اسپر ثابت رکھے فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً پس نہین انتظار کرتے منافق اور کافر مگر قیامت
کا یہہ کہ آوے انکے پاس ناگہان فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا پس تحقیق آئی ہین نشانیان اسکی جیسے پیغمبر آخر زمان کا ظہور فرمانا اور

Marfat.com

شق قمر کا ہوتا فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ پس کہاں نفع ہوگا واسطے انکے جب آویگی قیامت انکے پاس نصیحت پکڑنا انکا اور توبہ کرنی یعنے جب قیامت آجاویگی تو تائب اور پند پذیر ہونا کچھ فائدہ نہین رکھیگا فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ پس جان تو یہہ کہ نہین کوئی مستحق عبادت کے مگر اللہ یعنے جو ذکاوت موحدون کی اور شقاوت مشرکون کی اور منافقون کی دریافت کرلی تو نے پس ثابت رہ اور حدیث پر کہ جانتا ہی لکھا ہی کہ عالم کو جو اعلم کہین تو مراد ذکر اور یاد دلوانا ہوتا ہی اور بعضون نے یہہ معنی کہے ہین کہ جان تو یہہ کہ کوئی ثواب نہین برابر ثواب اسکے کہ کہیے لا الہ الا اللہ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ اور بخشش مانگ واسطے گناہ اپنے کے سمجھ لیجیے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم مغفور ہین اور یہان جو باستغفار مامور ہین سو اسواسطے کہ امت انکی پیروی کرکر گناہون کی مغفرت طلب کرے یا یہہ معنی ہین کہ عصمت مانگ خدا سے تا گناہون سے بچاوے وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ اور بخشش مانگ واسطے ایمان والون کے اور ایمان والیون کے یہہ بڑا فضل الٰہی ہی اس امت پر کہ انکے پیغمبرون کو انکی گناہون کی استغفار کا امر فرمایا سمجھ لیجیے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کو امر فرمایا باستغفار امت اور خلاف امر الٰہی آپسے ہونا متصور نہین ہی استغفار کیا ہی ہوگا اور اللہ تعالیٰ ایسا کریم نہین کہ اپنے محبوب کو ارشاد کرے کہ فلانی چیز مجھسے مانگ اور وہ مانگے پھر نہ دے پس اس سے صریح نکلتا ہی کہ دولت مغفرت نصیب امت ہو **نظم** آپ سا جسکا پیشوا ہووے + اسکو خوف عذاب کیا ہووے + جب شفاعت مین لب ہلاوینگا سبکو غم سے وہین چھڑاوینگے + مغفرت کیہان نصیب امت ہی + کہ قبول آپکی شفاعت ہی وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ اور اللہ جانتا ہی جگہہ پھیرنے تمھارے کی دنیا مین اور رہنے تمھاری کی عقبی مین یا جانتا ہی جہان دنکو تم پھرتے ہو اور رات کو آرام کرتے ہو وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ اور کہتے ہین وہ لوگ کہ ایمان لائے اور جہاد کرنے پر بہت حرص رکھتے ہین کیونکر نہین اتاری جاتی سورت جہاد کی فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ پس جسوقت اتاری جاوے کوئی سورت ثابت کہ جسمین متشابہ نہو وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ اور ذکر کیا جاوے بیچ اسکے امر لڑائی کا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ دیکھیگا تو ان لوگون کو بیچ دلون انکے کے بیماری ہی شک اور نفاق کی باستی دین کی يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ دیکھتے ہین طرف تیرے جیسے دیکھتا ہی وہ شخص کہ بیہوشی آتی ہی اوپر اسکے صدمے مرگ سے یعنے حیران پریشان ترسان ہوتے ہین فَاَوْلٰى لَهُمْ پس وائے ہی اوپر دوزخ واسطے انکے ہی طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ کام انکا فرمانبرداری ہی اور بات معقول جیسے سمعنا واطعنا فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ پس جب مقرر ہوا حکم قتال کا اور اصحاب تیار ہوئے انھون نے خلاف کیا اور عورتون کے ساتھ گھر مین بیٹھ رہے فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ پس اگر سچ بولین اللہ سے ظاہر کرنے مین جہاد کے حرص کو البتہ بہتر ہووے واسطے انکے فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ پس کیا ہو تم نزدیک اسبات سے یعنے تم سے یہی توقع ہی اے منافقو کہ اگر پھرو تم حکومت پر یعنے تمکو حکومت ہو یا اگر اعراض کرو تم قرآن سے اور منہ پھراؤ فرمان سے اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ یہہ کہ فساد کرو بیچ زمین کے اور کاٹو ناتے اپنے تکبر کی جہت سے اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ یہہ لوگ مفسد اور معرض ہین جنکو لعنت کی ہی اللہ نے اور بہرا دیا انکو تاکہ حق بات نہ سنین اور اندھا کردیا آنکھون انکی کو تاکہ دلیلین عبرت اور قدرت کی نہ دیکھین اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ کیا پس نہین فکر کرتے بیچ قرآن کے اور نہین دھیان کرتے پند اور وعظ اسکی پر کہ نافرمانی سے بچین اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا کیا اوپر دلون کے قفل ہین انکے لکھا ہی کہ نعت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی یہودون نے توریت مین دیکھی تھی یقین کامل صحت نبوت پر آپکے رکھتے تھے اور قبل بعثت سے آپکی صفتین بیان کیا کرتے تھے اور آپ کے ظہور کی خبر دیتے تھے جب آپ مبعوث ہوئے اور مدینے مین تشریف لائے آپ سے پھر گئے انکے حق مین یہہ آیت اتری اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ

Marfat.com

تحقیق جو لوگ کہ پھر گئے اوپر پیٹھون اپنے کے یعنے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے منکر ہوئے پیچھے اسکے کہ ظاہر ہوئی واسطے انکے ہدایت یعنے
نبوت آپکی ساتھہ دلیلون روشن کے شیطان نے زینت دلائی واسطے انکے انکار اور عناد کی وَاَمْلٰی لَھُمْ اور ڈھیل دی اللہ نے واسطے
انکے عذاب کرنے مین جلدی نفرمائی کہ اور بھی گناہون مین غرق ہون ذٰلِكَ بِاَنَّھُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِھُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ یہہ ڈھیل دینا
واسطے اسکے ہی کہ کہا تھا یہود نے واسطے ان لوگون کے کہ ناخوش رکھتے تھے اس چیز کو کہ اتاری ہی اللہ نے قرآن اور احکام دین
سے یعنے منافق حاصل یہہ ہی کہ یہود نے منافقون کو کہا تھا مخفی سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ البتہ کہا مانینگے ہم تمہارا بیچ بعضے
کامون کے یعنے مدد کرینگے ہم تمہاری اگر پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے لڑوگے وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَھُمْ اور اللہ تعالی جانتا ہی آہستہ
بات کرنے انکی کو فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْھُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْھَھُمْ وَاَدْبَارَھُمْ پس کیونکر ہوگا حال انکا جب قبض کرینگے جان
انکی کو فرشتے مارتے ہونگے منہہ انکے کو کہ حق سے پھرایا تھا اور پیٹھین انکی کو کہ اہل حق کی طرف نکئے ہین ذٰلِكَ بِاَنَّھُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ
اللّٰهَ یہہ قبض روح انکا اس خرابی سے سبب اسکے ہی کہ پیروی کی انھون نے اس چیز کی کہ ناخوش کرتی ہی اللہ کو اور موجب غضب
الہی کا ہوتی ہی جیسے چھپانا نعت اور بیان حال حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اور مددگاری منافقون اور مشرکون کی وَكَرِھُوْا
رِضْوَانَهٗ اور بسبب اسکے ہی کہ مکروہ رکھی رضامندی اللہ کی یعنے وہ عمل کہ بسبب رضائے الہی ہو جیسے اظہار نعت پیغمبر اور
اقرار نبوت اور فرمانبرداری حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فَاَحْبَطَ اَعْمَالَھُمْ پس باطل کر ڈالے خدا نے عمل انکے اَمْ
حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِھِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَھُمْ کیا گمان کرتے ہین وہ لوگ کہ بیچ دلون انکے کے بیماری
ہی نفاق کی یہہ کہ ہرگز نہ نکالیگا اللہ یعنے نظاہر کریگا اللہ کینے انکے کو کہ دلون مین چھپائے رکھتے ہین پیغمبر اور مومنون سے
وَلَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَھُمْ فَلَعَرَفْتَھُمْ بِسِيْمٰھُمْ اور اگر ہم چاہین البتہ دکھلا دین ہم تجھکو انکو نشانیان ظاہر کرکے پس البتہ پہچان
لیوے تو انکو ساتھہ چہرے انکے کے علامت سے کہ نفاق پر انکے دلالت کرے وَلَتَعْرِفَنَّھُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ اور البتہ پہچان
لیویگا تو انکو بیچ لحن بات کے وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ اور اللہ جانتا ہی کامون تمہارے کو اور مناسب اسکے جزا دیگا
انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے منقول ہی کہ کہا بعد نزول اس آیت کے کوئی منافق ایسا نتھا کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اسکو
نہ پہچانتے ہون ساتھہ چہرے اور بات اسکی کے بعضے مفسرین نے انس بن مالک سے نقل کیا ہی کہ ایک گروہ مین نو شخص منافق
تھے رات کو سوئے صبح کو جو اٹھے تو ہر ایک کی پیشانی پر ھذا منافق لکھا ہی وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰھِدِيْنَ مِنْكُمْ
وَالصّٰبِرِيْنَ وَنَبْلُوَا اَخْبَارَكُمْ اور البتہ آزما وینگے ہم تمکو جہاد کا حکم کرکر یعنے معاملہ آزمانیوالون کا کرینگے تم سے یہانتک
کہ ظاہر کر دیوینگے ہم جہاد کرنے والون کو تم مین سے اور صبر کرنیوالون کو مشقت حرب پر اور آزماوینگے ہم خبرین تمہاری کو کہ
ایمان مین کیتنے ہو تا سچ جھوٹھہ سب پر ظاہر ہو جاوے یہہ قرات امام حفص کی ہی کہ تینون جگہہ نون پڑھا ہی اور اوروں نے
بصیغۂ غائب یعنے خدا آزماتا ہی تمکو تو کہ جانے مجاہدونکو تم مین سے اور صابرونکو اور آزماتا ہی خبرون تمہاری کو اِنَّ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے یعنے یہود بنی قریظہ اور بنی نضیر کے اور بند کیا انھون
نے اپنی قوم کو راہ خدا کی سے کہ دین اسلام ہی وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَھُمُ الْھُدٰى اور مخالفت کی رسول
خدا کی پیچھے اسکے کہ ظاہر ہوئی واسطے انکے راہ حق کی کہ توریت مین پڑھی جاتی تھی لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْئًا ہرگز نہ ضرر کرینگے
خدا کو کچھہ یعنے انکے کفر اور ضد سے کچھہ دین خدا کو اور رسول خدا کو اثر ضرر نہوگا بلکہ شرر شرارت انھین کو جلاویگا وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَھُمْ
اور جلد ناپید کریگا اللہ ثواب عبادت اور عمل انکے کو يٰٓاَيُّھَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ای لوگو جو ایمان
لائے ہو کہا مانو اللہ کا جو حکم فرماوے اور کہا مانو رسول کا جو ارشاد کرے وَلَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ اور مت باطل کرو عملون اپنے کو

Marfat.com

ساتھ ریا اور سمعہ کے تا کبر کے إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَن يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ
تحقیق وہ لوگ جو کافر ہوئے اور بند کیا انھون نے لوگون کو راہ اللہ کی سے پھر مرگئے جنگ بدر مین اور حالانکہ کافر تھے پس ہرگز
نہ بخشیگا اللہ انکو نزول اس آیت کا کفار بدر کی شان مین ہے اور حکم اسکا عام ہی جو کافر مرے فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلْمِ
پس مت سستی کرو تم ای مومنون اور مت بلاؤ کافرون کو طرف صلح کے کہ انسے صلح کا پیغام کرنا نشانی ضعف اور ذلت تمھارے
کی ہی وَأَنتُمُ الْأَعْلَوْنَ اور حالانکہ تم غالب ہو وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَلَن يَتِرَكُمْ أَعْمَالَكُمْ اور اللہ ساتھ تمھارے ہی مددگاری
مین اور ہرگز نہ چھین لیگا تم سے ثواب عملون تمھارے کا إِنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ سوا اسکے نہین کہ زندگانی دنیا کی بازی ہی
ناپایدار اور مشغولی ہی بے اعتبار وَإِن تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا يُؤْتِكُمْ أُجُورَكُمْ وَلَا يَسْأَلْكُمْ أَمْوَالَكُمْ اور اگر ایمان لاؤ تم دل سے
خدا اور رسول پر اور پرہیزگاری کرو دیویگا تمکو ثواب تمھارا آخرت مین اور نہین مانگیگا خدا تم سے عوض مین ثواب دینے کے سب
مال تمھارے کو إِن يَسْأَلْكُمُوهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوا اگر مانگے وہ تم سے سارے مال کو پس تنگ کرے تمکو یعنے کہے کہ سب کو میری
راہ مین دو بخیلی کرنے لگو تم اور ندو لکی چاہت سے وَيُخْرِجْ أَضْغَانَكُمْ اور نکالدیگا خدا اور ظاہر کردیگا مانگنے کے سبب یا
تمھارے بخل کے سبب بدبینین تمھاری کو هَا أَنتُمْ هَٰؤُلَاءِ تُدْعَوْنَ لِتُنفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ خبردار ہو تم ای مخاطبو وہ لوگ
ہو تم کہ پکارے جاتے ہو کہ خرچ کرو مال کو بیچ راہ خدا کے یعنے زکوٰۃ دو یا اسباب جہاد کا تیار کرو فَمِنكُم مَّن يَبْخَلُ پس بعضا
تم مین سے وہ شخص ہی کہ بخیلی کرتا ہی وَمَن يَبْخَلْ فَإِنَّمَا يَبْخَلُ عَن نَّفْسِهِ اور جو کوئی بخیلی کرے نفقہ واجب کے دینے مین
پس سوا اسکے نہین کہ بخیلی کرتا ہی جان اپنے سے کہ اسکو ثواب سے محروم رکھتا ہی وَاللَّهُ الْغَنِيُّ وَأَنتُمُ الْفُقَرَاءُ اور اللہ
بے پرواہی تمھارے نفقے صدقے سے اور تم محتاج ہو اسکی نعمتین لینے کے پس آج تم دنیا مین ایک دو اور اسکے عوض کل آخرت مین
دس لو کہ اسکا خزانہ کرم کا کم نہوگا اور تم مرادکو پہنچوگے وَإِن تَتَوَلَّوْا اور اگر پھر جاؤ تم نفقہ واجب سے یا اسلام اور قبول احکام
سے يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ بدل کریگا قوم غیر تمھاری یعنے تمھین ہلاک کرکر اور قوم پیدا کرلیگا ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُم
پھر نہوگی وہ قوم مانند تمھارے بلکہ حکم بردار پرہیزگار رہونگے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ وہ پرہیزگار حکم بردار کون ہین سلمان
فارسی رضی اللہ عنہ آپکے پاس بیٹھے تھے دست مبارک انکی ران پر مارکر فرمایا کہ یہہ ہی اور قوم اسکی حدیث مین ہی کہ اگر دین مرتفع
ہو ثریا تک لے لیوین اسکو فارس والے اور لباب مین ہی کہ ابو درداء رضی اللہ عنہ بعد قرأت اس آیت کے کہتے تھے ابشروا یابنی
فروخ مراد اس سے پارس والے ہین اور فضایل حضرت سلمان کے بہت احادیث صحیحہ مین وارد ہین چنانچہ ایک بڑی فضیلت
انکی یہہ ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے لاحق اہل بیت مین اپنے فرمایا ہی کہ سلمان منا اہل البیت سمجھہ لیجیے کہ اہل بیت تین قسم
ہین ایک اصل اہل بیت ہین وہ ازواج مطہرات اور اولاد آپ کی ہین دوسری داخل بیت ہین وہ علی مرتضیٰ اور حسنین ہین تیسرے
لاحق اہل بیت ہین کہ بسبب کمال طہارت اور صفائی باطن اس مرتبہ اعلیٰ کو پہنچے ہین جیسے سلمان فارسی رضی اللہ عنہم اجمعین اور
برکت لحوق اہل بیت کا یہہ ظہور ہی کہ ہزارون اولیاء اللہ انکے سلسلہ مین پیدا ہوئے اور جیسا شیوع طریقے کا انسے ہوا ایسا
کم کسی سے ہوا کہ مشرق سے مغرب تک اور جنوب سے شمال تک عالم فیض و برکات نسبت باطن انکی سے بھر گیا طریقہ نقشبندیہ
کا اطراف اور اکناف عالم مین شایع اور رایج ہی انہین سے ہی قدسنا اللہ تعالیٰ باسرارہا لیہا والنوار مو الیہا سورۃ فتح
مدنیہ ہی انتیس آیتین ہین پانچ سو ساٹھ کلمات ہین دو ہزار چار سو اٹھتیس حرف ہین فواصل اسکے اہین اور ربط اسکا ساتھ
سورہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے یہہ ہی کہ اسمین ذکر منع کرنیکا تھا کافرون کے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو آنے سے مسجد حرام مین
اس مین وعدہ فتح کا اور ذکر آنیکا ہی حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مسجد حرام مین ؛

ف اہل بیت تین قسم ہین

Marfat.com

سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً

لکھا ہی کہ چھٹے برس ہجرت سے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خواب دیکھا کہ کعبہ معظمہ مین گئے ہین اور عمرہ بجا لائے ہین ارادہ کیا مکے کے جانیکا مدینہ سے نکل احرام عمرہ کا باندھ پندرہ سو آدمی اور ستر شتر قربانی کے واسطے اپنے ساتھہ لے پیر کے دن غرۂ ذیقعدہ کو روانہ ہوئے مشرکان مکہ یہہ خبر سنکر لڑائی کے واسطے شہر کے باہر آ پڑتے جب آپ وہان پہنچے جہان سے مکہ نظر آنے لگا اونٹنی آپکی بیٹھہ گئی آپ نے قسم کھا کر فرمایا مین بے ادبی کعبہ شریفہ کی نہین کرنیکا وہ اٹھی آپ منہہ موڑکر حدیبیہ کے میدان مین جا اترے کفار کرنے عروۃ بن مسعود ثقفی کو احوال دریافت کرنیکو بھیجا اُسنے آکر معلوم کیا کہ ارادہ جنگ کا آپ نہین رکھتے زیارت کعبے کو آئے ہین جب بھی حرم مین آنے پر آپکے راضی نہوئے آپ نے حضرت عثمان کو انکے پاس بھیجا پھر خبر حضرت عثمان کے شہادت کی جھوٹھی مشہور ہوئی آپ اندوہگین ہوئے سب صحابہ نے جو وہان تھے مرنے پر بیعت کی اسیکو بیعت رضوان کہتے ہین قصہ اسکا آگے آویگا پھر یہہ خبر کفار سنکر ہراسان ہوئے اور سہیل بن عمرو کو بھیجا پھر درمیان آپکے اور اہل مکہ کے صلح واقع ہوئی صحابہ اس صلح سے ملول ہوئے اور اس سال عمرہ نکرنے دیا دوسرے برس عمرہ قضا کیا اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے وہین حدیبیہ مین موئے مبارک سر تراشے اور کچھہ اونٹ وہان قربانی کئے اور کچھہ ناجیہ اسلمی کے ہاتھہ مکہ کو بھیجے کہ وہان نحر کرکر فقرا کو تقسیم کر دئے اور صحابہ نے بھی قصر اور حلق کیا بیس روز وہان حدیبیہ مین آپ رہے جب وہان سے چلے تو ایک رات مین مراجعت مین یہہ سورت نازل ہوئی آپ نے فرمایا کہ امشب مجھہ پر ایسی سورت نازل ہوئی ہی کہ دوست تر رکھتا ہون مین اس سے کہ آفتاب اسپر چمکے پھر یہہ سورت پڑھی اور مبارکبادی صحابہ کو اور صحابہ نے آپکو إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا تحقیق حکم کیا ہمنے تجھکو حکم ظاہر صلح کا قریش سے اور یہہ صلح مقدمہ ہی بہت فتوح کا یا کھولا ہمنے واسطے تیرے شہر مکے کا اور تعبیر ماضی سے واسطے تحقیق وقوع کے فرمایا مراد فتح خیبر اور فدک کی ہی پس اللہ سے مغفرت مانگ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِن ذَنبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ تو کہ بخشے واسطے تیرے خدا جو کچھہ گذرا پہلے وحی سے گناہون تیرےسے اور جو کچھہ رہا پیچھے وحی سے یا پہلے فتح سے اور پیچھے فتح سے یا قبل نزول اس آیت کے اور بعد اسکے امام ابو اللیث نے کہا ہی کہ گناہ گذشتہ خطا آدم اور حوا کی ہی اور گناہ آیندہ جرائم امت کی اسکو برکت سے آپکے بخشا اور اسکو شفاعت سے سلمی رح نے کہا کہ ذنب آدم کی اضافت آپ کی طرف فرمائی کیونکہ وقت خطا آپ اُنکی صلب مین تھے اور گناہ امت کی بھی اسناد آپ کے طرف کی کہ پیشوا اور کاروا ہین **مثنوی** ہم سراسر خطا کے سالک ہین ÷ آپ لیکن ہمارے مالک ہین ÷ ہم موالی ہین آپ ہین مولی ÷ کیون نہ اسناد ہوا دھر لعلی ÷ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ اور تمام کرے نعمت اپنی اوپر تیرے ملک فتح کرکے یا دین اسلام بلند کرکر یا شفاعت تیری قبول فرماکر وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا اور دکھلاوے تجھکو راہ سیدھی یعنے ثابت رکھے اسپر وَيَنصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا اور مدد کرے تجھکو اللہ تعالی مدد غالب سمجھہ لیجئے کہ صلح حدیبیہ مین صحابہ متردد تھے حق تعالی نے ارشاد کیا کہ هُوَ الَّذِي أَنزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ وہی ہی جس نے اتاری تسکین بیچ دلون ایمان والون کے لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا مَّعَ إِيمَانِهِمْ تو کہ بڑھہ جاوین ایمان مین ساتھہ ایمان اپنے کے یعنے اصول دین پر ایمان رکھتے ہین فروع شرع پر اور زیادہ کرین وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ اور واسطے اللہ کے ہین لشکر آسمانون کے کہ فرشتے ہین اور زمین کے کہ مسلمان ہین جہاد کرنیوالے پس ای مومنو جہاد کرو اور اسکی مدد پر بے غم رہو کہ جسکے حکم مین لشکر آسمان اور زمین کا ہی وہ اپنے دوستون کو غزائے اعدا مین عاجز کرکے نہین چھوڑیگا **فرد** رافت طلب کر اسکی نصرت کہ جسکی قدرت ÷ پشے کو صفدری دے ذرہ کو پہلوانی ÷ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا اور ہی اللہ جاننے والا مصلحت خلق کی حکمت والا سب کام اسکے حکمت کے ساتھہ ہین انمین سے یہہ ہی کہ تسکین

Marfat.com

قلوب مومنین مین ڈالی لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ
سَيِّئَاتِهِمْ توکہ داخل کرے ایمان والون کو اور ایمان والیون کو رسوخ دین اور ثبات عقیدے کی برکت سے بہشتون مین
کہ چلتے ہین نیچے محلون یا درختون انکے کے نہرین ہمیشہ رہنے والی ہین بیچ اسکے اور توکہ دور کرے انسے برائیان انکی پہلے
بہشت مین پہچانے سے کہ تا پاک صاف ہوکر روضۂ رضوان مین خرامان ہون وَكَانَ ذَٰلِكَ عِندَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا
اور ہی یہہ وعدہ انکو نزدیک اللہ کے یعنے بحکم خدا مراد پانا بڑا کہ غم سے چھوٹنا مقصود سے ملنا ہی وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ
وَالْمُنَافِقَاتِ اور توکہ عذاب کرے نفاق والون اور نفاق والیون کو اہل مدینے سے وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ اور شرک
کرنیوالون کو اور شرک کرنے والیون کو اہل مکہ سے الظَّانِّينَ بِاللَّهِ ظَنَّ السَّوْءِ گمان کرنیوالے ساتھ اللہ کے گمان برا مشرکونمین
بنی اسد اور غطفان اور بعضے منافق گمان کرتے تھے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم حدیبیہ کو جاتے ہین وہان سے سلامت مدینہ کو نہین
آینگے اور لشکر بھی انکا تباہ ہوجاویگا جب آپ عافیت سے مدینہ مین تشریف لائے حق تعالی نے فرمایا عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ اوپر
ان گمان کرنیوالون کے ہی گردش برائی کی یعنی مغلوب ہونگے وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ اور غصے ہوا اللہ اوپر
انکے اور دور کیا اپنے رحمت سے انکو اور تیار کیا ہی واسطے انکے دوزخ وَسَاءَتْ مَصِيرًا اور بری ہی جگہہ پھر جانیکی دوزخ
وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ اور واسطے اللہ کے ہی لشکر آسمانون کا اور زمین کا تکرار اس آیت کی واسطے وعدے مومنون
کے ہی کہ نصرت حق پر امید رکھین اور وعید مشرکون اور منافقون کی ہی کہ عذاب الہی سے ڈرتے رہین وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا
اور ہی غالب اللہ اپنے حکم مین باحکمت والا إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا تحقیق بھیجا ہمنے تجھکو گواہی دینے والا
اوپر قول اور فعلات اپنی کے اور خوشخبری دینے والا انکو جنکے دلون پر تسکین القا کی اور ڈرانیوالا جنھون نے گمان بد کیا پس
تو امت کو کہدے کہ میرا مژدہ دینا اور خوف دلانا اسواسطے ہی لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ توکہ ایمان لاؤ تم ساتھ اللہ کے اور
رسول اسکے کے وَتُعَزِّرُوهُ وَتُوَقِّرُوهُ اور قوت دو دین اسکے اور بڑا جانو حکم اسکو وَتُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا اور تسبیح کرو
اللہ کو یا نماز پڑھو واسطے اسکے صبح اور شام بعضون نے کہا ہی کہ ضمیر تعزروہ اور توقروہ کی طرف پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے
راجع ہی یعنے نصرت دو انکو اور تعظیم انکی بجالاؤ صبح شام کہ فی الحقیقت تعظیم الہی ہی کیونکہ اسیکے امر سے ہی إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ
إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ تحقیق وہ لوگ کہ بیعت کرتے ہین تجھہ سے سوا اسکے نہین کہ بیعت کرتے ہین اللہ سے کیونکہ مقصود بیعت سے اللہ
اور رضائے اللہ ہی مراد اس سے بیعت الرضوان ہی کہ حدیبیہ مین واقع ہوئی قصہ اسکا آگے آویگا اور صوفی کہتے ہین کہ یہہ بیان
مقام جمع کا ہی حق تعالی نے تصریح اسکی سوا اس اشرف عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھہ کسی کے نہین فرمائی اور اسی مقام کی وہ بات ہی
کہ فرمایا من یطع الرسول فقد اطاع اللہ فرد جسنے کی ہی بیعت لئے اسنے خدا سے بیعت کی ؛ رافت اسمین حوض کی جا ہی
سوچ تو کیا ہی اشارت کی ؛ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ ہاتھہ اللہ کا ہی اوپر ہاتھون انکے کے جنھون نے کہ بیعت کی پیغمبر صلی اللہ
علیہ وسلم سے اور وہ مطلع ہی انکی مبایعت پر پس جزا دیگا انکو اسپر معالم مین لکھا ہی کہ وقت بیعت کے ہاتھہ پیغمبر خدا صلی اللہ
علیہ وسلم کا پکڑتے تھے اور ید اللہ اوپر ہاتھون انکے کے تھا مبایعت مین فَمَن نَّكَثَ فَإِنَّمَا يَنكُثُ عَلَىٰ نَفْسِهِ پس جسنے
عہد توڑا پس سوا اسکے نہین کہ اسنے عہد توڑا اوپر جان اپنی کے کہ ضرر اسکا اسیکو پہنچتا ہی سمجھ لیجیے کہ تین چیزین راجع طرف
صاحب اپنے کے ہوتی ہین ایک مکر کہ وَلَا يَحِيقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ إِلَّا بِأَهْلِهِ دوسرے ستم کہ إِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلَىٰ أَنفُسِكُم تیسرے
نقض عہد فمن نکث فانما ینکث علی نفسہ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهُ اللَّهَ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا اور جسنے وفا
کی ساتھہ اسچیز کے کہ عہد کیا ہی اللہ سے اوپر آخرت کے کہ بہشت ہی لکھا ہی کہ جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم مکہ معظمہ کو بہ نیت عمرہ

چلے تھے تو بعضے قبائل عرب کو دات کے جیسے اسلم اور مزینہ اور جہینہ اور غفار اور اشجع فرمایا تھا کہ اس سفر مین ہمراہ ہون وہ جنگ
قریش سے ڈر کر کنارہ کش ہوئے تھے انکا حال حضرت ذو الجلال اپنے محبوب کو ارشاد کرتا ہی کہ جب تو مدینے مین پہنچیگا سَیَقُوْلُ
لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا شتاب کہینگے واسطے تیرے پیچھے چھوڑ گئے رہے ہوئے
بادیہ والون سے یعنے وہ قبایل کہ پیچھے مذکور ہوئے عذر لاوینگے کہ مشغول کیا تھا ہمکو مالون ہمارے نے کہ کوئی غمخوار نتھا اگر
چھوڑ جاتے تو ضایع ہوجاتا اور جوروؤن اور فرزندون ہمارے نے کہ ہم جاتے تو وہ تباہ ہوجاتے پس بخشش مانگ واسطے ہمارے
اسپر کہ ہم یہان رہگئے اور آپکے ساتھی نبنے یَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ کہتے ہین ساتھ زبانون اپنی کے وہ چیز کہ
نہین بیچ دلون انکے کے یعنے یہہ عذر اور استغفار زبان سے کرتے ہین دل سے غافل ہین قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا
اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا کہہ جواب مین انکے پس کون مالک ہوگا واسطے تمہارے یعنے منع کریگا تم سے سوا حکم خدا تعالیٰ
کے اس چیز کو کہ ارادہ کریگا اللہ ساتھ تمہارے ضرر کا یا ارادہ کرے ساتھ تمہارے نفع کا بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا بلکہ
ہی اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم خبردار جانتا ہی جو قصد تمہارا تخلف مین تھا بہانہ مال اور فرزند کا کر کر رہ گئے تھے انکے سبب
سے نہین رکے تھے بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰۤى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا بلکہ گمان کیا تھا تمنے یہہ کہ ہرگز نہ پلٹ وینگے
گے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلمان طرف لوگون اپنے کے کبھی بلکہ مشرکون کے ہاتھ سے مارے جاوینگے وَزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ
اور زینت دیا گیا یہہ گمان یعنے شیطان نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم اور اصحاب کا مارے جانا ٹھہرا دیا بیچ دلون تمہارے کے وَظَنَنْتُمْ
ظَنَّ السَّوْءِ اور گمان کیا تھا تمنے گمان برا کہ دین اللہ کا باطل ہوا اور ملت اسلام کی برہم ہو وَكُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا اور تھے تم
بسبب اس گمان کے قوم ہلاک ہونے والی کہ نیت بد اور عقیدہ فاسد رکھتے ہو وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا
لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا اور جو کوئی نہین ایمان لایا دل سے ساتھ اللہ کے اور رسول اسکے کے پس تحقیق ہمنے تیار کیا ہی واسطے
کافرون کے دوزخ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اور واسطے اللہ کے ہی بادشاہی آسمانون کی اور زمین کی يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ
يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ بخشتا ہی بڑی گناہ واسطے جسکے چاہتا ہی اور عذاب کرتا ہی ساتھ چھوٹے گناہ کے جسے چاہتا ہی وَكَانَ
اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا اور ہی اللہ بخشنے والا توبہ کرنیوالون کو مہربان اُنپر سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ
لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ شتاب کہینگے پیچھے رہے ہوئے یعنے وہ لوگون جو حدیبیہ مین نہین گئے تھے بہانہ کر کر رہ گئے تھے
جب چلوگے تم طرف غنیمتون کے کہ فتح خیبر مین ہاتھ لگینگے چھوڑ دو ہمکو کہ پیروی کرینگے ہم تمہاری اس سفر مین لکھا ہی کہ پیغمبر خدا
صلی اللہ علیہ وسلم ذی الحجہ مین چھٹے برس ہجرت سے حدیبیہ سے تشریف لائے اور محرم مین ساتوین سال ہجرت سے غزوۂ خیبر
کی تیاری کی حکم ہوا کہ جو حدیبیہ مین حاضر تھا وہی اس سفر مین بھی ساتھ جاوے نہ اور قبایل مخلفین جو حدیبیہ کو نہین گئے تھے
کہنے لگے کہ ہمین چھوڑ دو تاکہ ہم موافقت کرین تمہاری اور خیبر کو چلین يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ارادہ کرتے ہین وہ قبایل
جو حدیبیہ کو نہین گئے تھے یہہ کہ بدل ڈالین کلام اللہ کا کہ اسنے فرمایا ہی غیر اہل حدیبیہ اس حرب مین نجاوین قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا
كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ کہہ کہ ہرگز نہ پیروی کروگے تم ہماری یہہ نفی بمعنی نہی ہی یعنے ہماری پیروی نکرو اور ہمارے ساتھ
نہ چلو اسیطرح کہا ہی اللہ تعالیٰ نے پہلے تیاری تمہاری سے یا پہلے آنے ہمارے سے مدینے مین فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا
پس شتاب کہینگے وہ خدا نے یہہ حکم نہین کیا بلکہ حسد کرتے ہو تم ہمپر تاکہ غنیمت مین تمہارے شریک نہون ہم اور یہہ بات نہین ہی
جو یہہ کہتے ہین بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا بلکہ ہین کہ نہین سمجھتے ہین مگر تھوڑا قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ
اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ کہہ واسطے پیچھے رہے ہوؤنکے اہل بادیہ سے شتاب بلائے جاؤگے تم طرف جنگ قوم کے

Marfat.com

سخت لڑائی والون کے کہ اہل یمامہ ہین مسیلمہ کذاب کے متابعت والون مین سے یا قبایل عرب ہین کہ مرتد ہوگئے ہین بعد وفات پیغمبر صلی
اللہ علیہ وسلم کے یا ہوازن اور غطفان ہین کہ حیات مین آپکے وادی حنین مین حرب کیا بعضون نے کہا ہی مراد اہل فارس اور
روم ہین فارس کہ بہت سے زبردست سلطنت ہی حضرت عمرؓ اور عثمانؓ کے وقت مین وہ ملک فتح ہوا اور کچھہ لوگ بن لڑے بھی
مسلمان ہوئے وہان سے غنیمت بہت آئی حاصل یہہ ہی کہ تم بلائے جاؤگے طرف جنگ قوم سخت لڑائی والون کے کہ تُقَاتِلُوْنَهُمْ
اَوْ يُسْلِمُوْنَ لڑوگے تم انسے یا وہ مسلمان ہوجاوینگے فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا پس اگر کہا مانوگے تم بلانے والیکا
اپنی طرف واسطے لڑائی اس گروہ کے دیویگا تمکو اللہ تعالی ثواب اچھا کہ غنیمت ہی دنیا مین اور جنت ہی عقبی مین وَاِنْ تَتَوَلَّوْا
كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا اور اگر پھر جاؤ تم اور بلانیوالے کو پشت دو جیسے پھر گئے تھے تم پہلے اس سے سفر
حدیبیہ مین عذاب کریگا خدا انکو عذاب درد دینے والا سمجھہ لیجئے کہ جب متخلفون پر یہہ وعید آیا عاجز اور ضعیف مسلمان ڈرے
کہ ہم عجز اور ضعف کے سبب سے جہاد کو نہین جا سکتے کیا جانے ہمارا حال کیا ہوگا حق تعالی نے یہہ آیت اتاری کہ لَيْسَ عَلَى
الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ نہین ہی اوپر اندھے کے گناہ اگر جہاد کو نجاوے اور اوپر لنگڑے کے
اور نہ اوپر بیمار کے گناہ کیونکہ یہہ معذور ہین وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ اور جو
کوئی فرمانبرداری کرے اللہ کی اور رسول اسکے کی جہاد وغیرہ مین داخل کریگا خدا اسکو بہشتون مین کہ ہمیشہ چلتے ہین نیچے مکانون
انکے نہرین وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا اور جو کوئی پھر جاویگا فرمان خدا اور رسول اسکے سے عذاب کریگا اسکو
خدا عذاب درد دینے والا کہ ہرگز منقطع نہوگا لکھا ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیبیہ مین نزول فرما کر خراش بن امیہ
کو مکے کو بھیجا کہ وہان لوگون کو جتاوے کہ آپ عمرہ کے واسطے تشریف لائے ہین ارادہ حرب کا نہین رکھتے مکے والون نے
خراش کو آنے دیا نہ اسکی بات سنی آپ نے پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو بھیجا یہہ وہان گئے انکے قتل ہونیکی خبر جھوٹھی مشہور
ہوئی آپ نے اصحاب کو بلایا بقول اصح وہ پندرہ سو جنس تھے کیکر کے درخت کے تلے بیٹھہ کر انسے بیعت کی اسبات پر کہ قریش سے
لڑین اور نہ بھاگین اگرچہ مارے جاوین کشاف مین ہی کہ حضرت کیکر کے نیچے بیٹھے تھے ایک شاخ اسکی آپکے پشت مبارک پر لٹکی عبداللہ
مغفل رضی اللہ عنہ کہتے ہین مین کھڑا تھا اس شاخ کو اٹھائے ہوئے اور صحابہ بیعت مرگ اور قتل پر کرتے تھے کہ ہرگز نہین بھاگینگے حضرت
نے فرمایا کہ آج تم بہترین اہل زمین ہو معالم التنزیل مین جابر رضی اللہ عنہ سے منقول ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دوزخ مین
کوئی ایک نہین جاویگا انمین سے کہ درخت کے نیچے بیعت کی ہی اور یہی بیعت رضوان ہی کہ حق تعالی راضی ہوا ہی چنانکہ فرمایا ہی
لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ البتہ تحقیق راضی ہوا اللہ تعالی مسلمانون سے جسوقت کہ بیعت کرتے
تھے تجھہ سے نیچے درخت کیکر کے میدان حدیبیہ مین قریب مکے کے ہی فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ
فَتْحًا قَرِيْبًا پس جانا جو کچھہ بیچ دلون انکے کے تھا اخلاص اور وفا اور صدق اور صفا سے پس اتاری تسکین اوپر اونکے اور ثواب
دیا انکو فتح نزدیک کہ فتح خیبر ہی یا فتح مکہ یا ہجرت وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً اور دوسری جزا دی انکو فضل اپنے سے لوٹین بہت یعنے
خیبر سے يَّاْخُذُوْنَهَا کہ لیوین اسکو فضل خدا سے وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا اور ہی اللہ غالب اور غلبہ دینے والا دوستون کو حکم
کرنیوالا دشمنون کے مغلوب ہونے پر وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا وعدہ کیا ہی تمکو اللہ نے ای امت والو غنیمتون
بہت کا فارس اور روم کے اور اور ملکون کی لوگے اسکو قیامت تک فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ پس شتاب دی تمکو یہہ لوٹ خیبر کی وَكَفَّ
اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ اور بند کئے ہاتھہ لوگون کے یعنے اہل خیبر کے اور خلفا انکے کہ بنی اسد اور غطفان تھے تم سے کہ خلفاء یہود
ڈر کر جنگ کو نہ آئے تم سلامت رہے وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ اور تو کہ ہو وہ غنیمت نشانی واسطے ایمان کے اوپر صدق قول

Marfat.com

پیغمبر کے فتح خیبر پر اور قول حق کے وعدۂ غنایم پر وَیَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا اور دکھلاوی تمکو راہ سیدھی کہ راہ توکل ہی فرد
واقعات دہر کو اسکے رضا پر چھوڑ دے ✦ کام سب اپنے تو ای رافت خدا پر چھوڑ دے ✦ سمجھ لیجئے کہ حدیبیہ سے آکر حضرت صلی اللہ علیہ و
سلم نے بموجب وعدہ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا کے حرب خیبر بان کی تیاری کی ایک ہزار چار سو آدمیون سے نکل کر چلے صبح کو انکے قلعون کے
نزدیک پہنچے وہ اپنے ہل اور پھاوڑے لیکر باغ او کھیتون کی طرف نکلے تھے جو مین لشکر اسلام کو دیکھا قسم کھاکر کہنے لگے کہ محمد کا لشکر
آن پہنچا اور اپنے قلعون کو بھاگنے لگے حضرت نے فرمایا اللہ اکبر خربت خیبر انا اذا نزلنا بساحت قوم فساء صباح المنذرین بعد
مسلمانون نے انکو گھیر لیا پہلے اہل نطات سے جنگ کیا وہ قلعہ لیکر قلعہ شق فتح کیا بعضون نے کہا ہی کہ خیبر کے قلعون مین سے اول قلعہ
ناعم فتح ہوا پھر نطاۃ اور شق پھر یہود صعب بن معاذ کے قلعے مین متحصن ہوئے بہت لڑائی سے وہ فتح ہوا وہان سے اسباب بہت مسلمانون
کے ہاتھ لگا پھر قلعہ قموص کو گھیرا وہ قلعہ بہت محکم تھا اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو درد سر تھا سوار نہین ہو سکتے تھے بہت جنگ ہوا
آخر حضرت مرتضی علی رض نے فتح کیا مرحب خیبری کو مارا غنیمت بہت ملی وہان حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو برہ بریان زہرآلودہ دیا وہ
بھونا ہوا بول اٹھا کہ آپ مجھ مین سے مت کھاؤ مجھے زہرآلودہ کیا ہی **فرد** نوالہ معجزۂ خوان سے تو اگر چاہے ✦ تو بات برہ بریا کی
ماحضر حاسن ✦ وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا اور وعدہ کیا ہی خدا نے تمکو اور غنیمتون کا یا اور شہرون کے
فتح ہونیکا کہ ابھی نہین قادر ہوئے تم اوپر انکے اور نہین جانتے تم انکو تحقیق گھیر لیا ہی علم خدا نے اسکو وہ غنایم فارس اور روم
کی ہین مجاہد نے کہا ہی کہ قیامت تک جو فتح اس امت کو میسر ہوگی وہ سب اسمین داخل ہی وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا
اور ہی اللہ تعالی اوپر ہر چیز کے فتح کرنے پر غنیمت دینے پر قادر وَلَوْ قَاتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ اور اگر لڑتے تم سے
حدیبیہ مین وہ لوگ جو کافر ہوئے مکے والون مین سے اور صلح نکرتے البتہ پھیر لیتے پیٹھون کو اور شکست کھاتے ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ
وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا پھر نہ پاتے کوئی دوست اور نہ یاری دینے والا سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ عادت اللہ کی ہی جو تحقیق گذری
ہی پہلے اس سے اور امتون مین کہ سب انبیا اپنر غالب ہوئے ہین وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا اور ہرگز نہ پاویگا تو واسطے عادت
اللہ کے بدل جانا نہ اسے تغیر ہی نہ تبدل کسے وقوف ہی کہ اسکو چھیڑ اوے اور کسکو قدرت ہی کہ نوشتۂ ازلی کو مٹاوے لکھا ہی کہ
جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم حدیبیہ مین تھے تو اسی آدمی اہل مکے سے صبح کے وقت جبل تنعیم سے صحابہ پر شب خون مارنے کو اترے
مسلمانون نے غلبہ کرکر پکڑ لیا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انھین آزاد کر دیا یہہ آیت اتری کہ وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَ
اَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ اور وہ ہی خدا جس نے کرم سے بند کئے ہاتھ کفار مکے کے تم سے کہ صلح
کر لی اور باز رکھے ہاتھ تمہارے انسے بیچ سرحد مکے کے یعنے حدیبیہ کے پیچھے اسکے کہ غالب کیا تمکو اوپر انکے مراد اس سے وہ اسی
شخص ہین کہ شب خون مارنے کو پہاڑ سے اترے تھے وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا اور ہی اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم
قتال کفار سے واسطے رضائے الہی کے باز ہائی سے انکے واسطے تعظیم حرم شریف کے دیکھنے والا جزا اسکی تمھین دیگا هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ وہی لوگ ہین جو کافر ہوئے اور بند کیا انھون نے تمکو
طواف مسجد حرام سے اور منع کیا اسکو بھی کہ قربانی کو لائے تھے درانحال کہ روکے ہوئے تھے اسبات سے کہ پہنچے جگہہ حلال ہونے
اپنے کو کہ منا ہی حاصل یہہ ہی کہ کفار مکہ نے عمرے سے منع کیا تمکو اور قربانی کو منا مین نجھوڑا ان حرکتون سے لائق قتل کے ہین
لیکن اسلام مومنون کے سبب سے کہ مکہ مین ہین انکے قتل سے تمکو منع کرتے ہین ہم وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ
تَعْلَمُوْهُمْ اور اگر نہوتے مرد مسلمان اور عورتین مسلمانیان کہ نہین جانتے تم انکو بہتر مرد اور عورتین تھین کہ ایمان اپنا چھپائے
رکھے تھے سو حق تعالی نے فرمایا کہ تم انکو نہین جانتے ہو کیونکہ مشرکون مین ملے جلے ہین اور خطرہ ہی اَنْ تَطَئُوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ

Marfat.com

مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ یہہ کہ پہونچ جاوے تمکو اُن سے یعنے اُنکے ہلاک ہونیکے سبب سے ایذا یعنے
غم کہ مسلمان مارے گئے یا کفارت اور دیت دینے پری بے خبری سے یعنے بے خبری مین انکو مارو اسواسطے قتل کرنے سے منع کیا ہی
تمکو اور انکی اسواسطے نگاہداشت کی لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ توکہ داخل کرے اللہ بیچ رحمت اپنی کے جسے چاہے
رحمت دین اسلام ہی یا توفیق زیادتی حسنات لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا اگر جدا ہو جاتے وہ
مسلمان کافرون سے اور مکے مین ہوتے البتہ عذاب کرتے ہم اُن لوگون کو جو کافر ہوئے اہل مکہ سے عذاب درد دینے والا آخرت مین
اور دنیا مین قتل اور قید کا اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ یاد کر ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم
جس وقت کیا اُن لوگون نے جو کافر ہوے بیچ دلون اپنے کے تعصب تعصب جاہلیت کا کہ بندے کو حکم مولیٰ سے باز رکھے یعنے
آپس مین کہا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اور اُنکے ساتھیون کو مکے مین نچھوڑین کیونکہ بدر اور احد مین ہمارے بھائیون کو قتل کیا ہی جب
یہہ تعصب کیا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ پس اتاری اللہ نے تسکین اپنی اوپر رسول اپنے کے اور
اوپر مومنون کے تا کہ مقاتلہ نکیا صلح پر راضی ہو کر معاودت کی اور سہیل بن عمرو نے کہ باعث صلح نامے کا تھا بسم اللہ الرحمن الرحیم
لکھنے ندیا اور راضی ہوا کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لکھین حقتعالیٰ نے فرمایا ہی وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا
وَاَهْلَهَا اور ثابت رکھا اللہ نے مسلمانونکو اوپر کلمہ تقوی کے کہ کلمہ توحید ہی یا بسم اللہ الرحمن الرحیم ہی یا محمد رسول اللہ ہی اور ہین
مسلمان سزاوار تر ساتھہ اُس کلمے کے اور لایق اُسکے وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا اور ہی اللہ تعالیٰ ساتھہ ہر چیز کے دانا بعد پھرنے
کے حدیبیہ سے بعضے صحابہ نے کہا کہ تعبیر خواب رسالت مآب کی راست نہوئی کہ طواف خانہ کعبہ ہمنے نکیا یہہ آیت اُتری لَقَدْ
صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ البتہ تحقیق سچ دکھلایا اللہ تعالیٰ نے رسول اپنے کو خواب ساتھہ حق کے لیکن اس برس ٹھہرو
اگلے سال لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ البتہ داخل ہوگے تم مسجد حرام مین اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ
اگر چاہا اللہ تعالیٰ نے امن سے منڈاتے ہوئے سرون اپنے کو وَمُقَصِّرِيْنَ لَا تَخَافُوْنَ اور کترائے ہوئے نہ ڈرتے ہوئے کسی سے
بعضے سر منڈاوینگے بعضے کترائینگے امن چین سے خانہ کعبے مین داخل ہوینگے کسیکا ڈر خوف نہوگا فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ
دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا پس جانا اللہ نے جو کچھ نجانا تمنے سبب تاخیر عمرے کا پس کین واسطے تمہارے آگے دخول مسجد حرام کے کہ
واسطے قضا عمرے کے جاؤ فتح نزدیک کہ فتح خیبر ہی تو کہ غم سے عمرے قضا کے خالی ہو کر اہل اسلام کے دل فتح سے خوش ہون هُوَ الَّذِيْٓ
اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وہی اللہ جسنے بھیجا پیغمبر اپنے کو کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہین ساتھہ
راہ دکھلانے خلق کے یا بیان کرنے احکام کے اور دین حق کے کہ اسلام ہی توکہ غالب کرے اُس دین اسلام کو اوپر دین سارے کے یعنے
سب دینون پر اگر دین حق ہو تو اُسے منسوخ کر دے اور اگر باطل ہو تو زایل کر دے بعضون نے کہا ہی کہ یہہ بات وقت نزول
عیسی علیہ السلام کے ہوگی کہ سب دین جا کر ایک دین اسلام رہ جاویگا وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا اور کفایت ہی اللہ گواہ اوپر نبوت
تیری کے سہیل کے کہنے پر ملال خاطر عاطر پر نہ لا کہ کہتا تھا محمد بن عبد اللہ لکھہ کلام صدق التیام میرا سُن کہ فرماتا ہون مین مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰهِ محمد بھیجا گیا اللہ کا ہی ساتھہ حق کے وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ اور جو لوگ کہ ساتھہ اسکے ہین سخت ہین
اوپر کافرون کے رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا مہربان ہین آپس مین درمیان ایکدوسرے کے دیکھتا ہی تو انکو رکوع کرنیوالا سجدہ
کرنیوالا یعنے اکثر اوقات نماز مین مشغول رہتے ہین یہہ مناقب صحابہ کے ہین لیکن خاص اشارہ چارون کی طرف ہی وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ
مدح صدیق ہی کہ رفیق غار تھے اور اشداء علی الکفار صفت فاروق ہی کہ سختی انکی اہل شرک اور نفاق پر اظہر من الشمس ہی اور رحماء
بینہم نعت ذی النورین ہی کہ رحم اور حیا اور حلم اور وفا انکی مشہور و معروف ہی اور رکعا سجدا بیان حال علی مرتضی ہی کہ طاعت عبادت

Marfat.com

انکی کمال تقی رضی اللہ عنہم اجمعین يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا چاہتے ہین یہہ اکابر فضل اللہ سے یعنے زیادتی ثواب اور
رضامندی خدا کی جناب کی سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ علامتین انکی بیچ مونہون انکے کے ظاہر ہین اثر سجدون کے سے
فرد نورانی چہرہ کیونکہ نہووے نمازسے ✦ راضی وہ بے نیازہی دل کے نیاز سے ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ یہہ جو مذکور ہوئی
صفت ہی انکی بیچ توریت کے کہ کتاب موسیٰ ہی وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ اور صفت ہی انکی بیچ انجیل کے کہ کتاب عیسیٰ ہی یا صفت
انکی توریت اور انجیل مین كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْاَهٗ مانند کھیتی کے ہی کہ پہلے نکالے شاخ اپنی کو فَاٰزَرَهٗ پس قوی کرے اسکو
فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ پس موٹی ہوجاوے پس کھڑی ہوجاوے اوپر جڑ اپنی کے یعنے دانے سے پہلے گیاہ نکلے پھر
رفتہ رفتہ درخت ہوجاوے يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ خوش لگے اور تعجب مین لائے کھیتی کرنے والون کو قوت اور سما پا اور خوبی اسکی یہہ
مثل حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کی ہی کہ اول اسلام ضعیف تھا پھر ہوتے ہوتے قوت پکڑ گیا اور سبب تعجب کا ایک عالم کے ہوا حق
تعالیٰ نے یہہ تمثیل فرمائی لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ تو کہ غصہ مین لاوے اللہ بسبب ان مسلمانون کے کافرون کو یا تو کہ غصہ کرین ساتھ
صحابہ کے کافر امام قشیری نے کہا کہ یہہ آیت صحابہ کی شان مین ہی پس جو کوئی انسے دشمنی رکھے اور غصہ ہو کفار مین داخل ہوگا وَعَدَ
اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا وعدہ کیا ہی اللہ نے ان لوگون کو جو ایمان لائے ہین اور عمل
کئے اچھے انمین سے یعنے اول سب سے بخشش اور ثواب بڑا سورۃ حجرات مدنی ہی اٹھارہ آیتین تین سو تینتالیس کلمے ایک ہزار
چار سو ستہتر حرف ہین فواصل اسکی نر ہین اور ربط اسکا ساتھ سورہ فتح کے یہہ ہی کہ ختم اسکا ساتھ ذکر ترقی مومنین کے اور وعدہ
مغفرت انکے کے اور وعدے قوت پکڑنے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور غالب ہونے اسلام کے تھا افتتاح اسکا بیچ رعایت آداب
نبوی کے اور نہی تقدم سے بیچ افعال اور اقوال مصطفوی کے ہوا ✦✦

سورۃ الحجرات مدنیۃ		بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	وھی ثمان عشرۃ اٰیۃ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ای لوگو جو ایمان لائے ہو مت آگے بڑہو بات مین آگے قول خدا
اور رسول خدا سے یعنے حضرت کے بات کے پہلے بات نکرو یا جلدی امر اور نہی مین مت کرو پہلے حضرت سے یا معنون مین اور تاویل مین
کتاب اور سنت کے پیش دستی مت کرو پیغمبر سے کہ وہ بڑے جاننے والے ہین اسکے وَاتَّقُوا اللّٰهَ اور ڈرو اللہ سے بڑھنے مین
پیغمبر سے قول و فعل مین اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ تحقیق اللہ سننے والا ہی بات تمہاری جاننے والا ہی کام تمہارے يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ ای لوگو جو ایمان لائے ہو مت بلند کرو آوازون اپنے کو اوپر آواز نبی کے کیونکہ
بی ادبی ہی وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اور مت آواز بلند کرو واسطے اسکے بیچ بولنے کے یعنے آواز بلند سے
پیغمبر کو مت پکارو جیسے بلند آواز سے پکارتے ہین بعض تمہارے واسطے بعض کے بلکہ آواز اپنے پست کرو کہ مقتضائے ادب
ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ نام اور کنیت سے آپکو مت پکارو جیسے آپسمین ایکدوسرے کو پکارتے ہو بلکہ یا رسول اللہ اور یا نبی اللہ
اور یا حبیب اللہ کہو اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ تاکہ نہ کھوئے جاوین عمل تمہارے بے ادبی کے سبب سے اور
تم نہ سمجھتے ہو کہ عمل جاتے رہے ترک ادب سے فرد رافت یہہ سچ ہی قول بزرگان باصفا ✦ مردود باب تارک آداب ہی سدا ✦
سچ ہی کہ فرد رہ عشق مین عجز سے رکھئے گام ✦ ادب ہی ادب بس طریقت تمام ✦ لکھا ہی کہ ثابت بن قیس بلند آواز تھے مجلس
نبوی مین پکار پکار کر باتین کیا کرتے تھے بعد نزول اس آیت کے اپنے گھر بیٹھ رہے اور گریہ و زاری کرنے لگے حضرت صلی اللہ علیہ
وسلم نے سنکر بلوایا اور فرمایا کہ ای ثابت کیا حال ہی انھون نے عرض کیا یا رسول اللہ مین گرانی گوش رکھتا ہون آپکے حضور مین
بلند آواز سے کلام کرتا ہون ڈرتا ہون کہ عمل میرے حبط ہو جائین آپ نے فرمایا کہ تو راضی نہین کہ جئے خیر سے اور مرے خیر سے یعنے

Marfat.com

شہید ہو اور تو اہل بہشت سے ہی عرض کیا کہ خوش ہوا مین اس بشارت سے ہرگز آواز آپکے حضور مین بلند نکرونگا یہہ آیت نازل ہوئی کہ اِنَّ الَّذِیْنَ یَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَہُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ امْتَحَنَ اللّٰہُ قُلُوْبَہُمْ لِلتَّقْوٰی تحقیق وہ لوگ کہ نیچا کرتے ہین آوازون اپنے کو نزدیک رسول خدا کے اور آہستہ ادب سے باتین کرتے ہین وہ لوگ ہین وہ جو آزمایا ہی خدا نے دلون انکے کو واسطے پرہیزگاری کے محققون نے کہا ہی کہ آزمانے کی معنی پاک کرنے کی ہین یعنے پاک کیا ہی انکے دلون کو نہ قبول تقوی کے لئے جیسے طلا کو کٹھریا مین رکھکر میل جلاکر خالص کرتے ہین اور کہتے ہین کہ یہہ زر آزمایا ہوا ہی **فرد** ہوتے ہین امتحان کرم کے گدائے ہی ✦ صدقے کرم کے مجھے بے غش بنائے ہی ✦ لَہُمْ مَّغْفِرَۃٌ وَّاَجْرٌ عَظِیْمٌ واسطے اس گروہ پاکیزہ دمون کے ہی بخشش گناہون کی اور ثواب بڑا لکھا ہی کہ بنی تمیم اپنے قیدی چھڑانے کو مدینے مین آئے دوپہر کے وقت حضرت آرام فرماتے تھے وہ ہر ایک حجرہ شریفہ کے باہر کھڑے ہوکر پکارنے لگے کہ ای محمد باہر نکلو ہمارے اسیرون کی رہائی کرو یہہ کلام انکا بے ادبانہ تھا بے ادبی کی کسیکی زبانی کہلا بھیجنا تھا یا ٹھہر جاتا تھا کہ آپ برآمد ہوتے تب عرض کرتے آخر آپ بیدار ہوکر باہر رونق افروز ہوئے اور انکا فیصلہ کردیا آدھون کا فدیہ لیا او آدھون کو آزاد کیا یہہ آیت اتری اِنَّ الَّذِیْنَ یُنَادُوْنَکَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَکْثَرُہُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ تحقیق وہ لوگ کہ پکارتے ہین تجھکو باہر سے حجرون کے اکثر انکے نہین عقل رکھتے اور ادب نہین جانتے وَلَوْ اَنَّہُمْ صَبَرُوْا حَتّٰی تَخْرُجَ اِلَیْہِمْ لَکَانَ خَیْرًا لَّہُمْ اور اگر تحقیق وہ صبر کرتے یہان تک کہ نکلے تو طرف انکے البتہ ہوتا بہتر واسطے انکے کہ تمام قیدیون کو آزاد کردیتا وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ اور خدا بخشنے والا ہی اسکو جو توبہ کرے بے آدبی سے مہربان ہی ادب کرنے والون پر **نظم** رافت آداب سے سدا رکھہ کام ✦ کہ ادب ہی طریق اہل کرام ✦ با ادب با نصیب ہر جا ہی ✦ بے ادب بے نصیب رہتا ہی ✦ جاذب رحمت خدا ہی ادب ✦ متضمن ہی اسمین بخشش رب ✦ نکتہ یہہ کیا عجیب ہی دریاب ✦ کہ طریقت تمام ہی آداب ✦ لکھا ہی کہ حضرت نے نوین برس ہجرت کے ولید بن عقبہ کو طرف بنی المصطلق کے بھیجا کہ زکوۃ لے ولید مین اور انمین جاہلیت مین خون واقع ہوا تھا انھون نے وہ عداوت چھوڑکر طرح محبت کی ڈالی اور اسکے استقبال کو باہر نکلے اسنے سمجھا کہ مقاتلے کو آئے بھاگ کر حضرت کے پاس آیا اور کہا بنی المصطلق مرتد ہوگئے میرے قتل کو نکلے تھے اور زکوۃ دینے سے انکار کرتے ہین آپ نے خالد بن ولید کو لوگ ساتھ دیکر بھیجا اور فرمایا کہ احتیاط کرنا جلدی نکرنا خالد نے جاکر پہلے ایک شخص کو احوال دریافت کرنے کے واسطے بھیجا اسنے دیکھا کہ وہ اذان کہتے ہین نماز بجماعت پڑھتے ہین اسلام کی باتیں سب ظاہر ہین پھر آیا اور خالد سے کہا خالد نے حضرت سے عرض کیا یہہ آیت نازل ہوئی یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَآءَکُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَیَّنُوْٓا اَنْ تُصِیْبُوْا قَوْمًۢا بِجَہَالَۃٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰی مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِیْنَ اے لوگو جو ایمان لائے ہو اگر آوے تمہارے پاس کوئی فاسق دروغ گو خبر لیکر بری کہ موجب غم کا ہو پس تحقیق کرلو ایسا نہو کہ تم ایذا پہنچاؤ تم کسی قوم کو ساتھ نادانی کے کہ کافر جانکر انسے حرب کرو اور وہ مسلمان ہون پس ہوجاؤ اوپر اس چیز کے کہ کی ہی تمنے پشیمان یعنے سنتے ہی فاسق کی بات جلدی مت کرو کانون مین جب تک کہ سچ ظاہر نہو یہان سے معلوم ہوتا ہی کہ فاسق کی گواہی درست نہین اور فاسق وہ ہی جو گناہ کبیرہ ظاہر کرے وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِیْکُمْ رَسُوْلَ اللّٰہِ اور جانو یہہ کہ درمیان تمہارے رسول اللہ کا ہی اسکا ادب یہہ چاہتا ہی کہ سخن دروغ بیہودہ اسکی خدمت مین نہ عرض کرو لَوْ یُطِیْعُکُمْ فِیْ کَثِیْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ اگر کہا مانا کرے پیغمبر تمہارا بیچ بہت کامونکے یعنے تمہارا قول سنکر عمل کرے البتہ ایذا مین پڑو تم اور ہلاک ہوجاؤ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ حَبَّبَ اِلَیْکُمُ الْاِیْمَانَ اور لیکن خدا نے دوست کیا ہی طرف تمہارے ایمان کو وَزَیَّنَہٗ فِیْ قُلُوْبِکُمْ اور زینت دی ہی اسکو بیچ دلون تمہارے کے دلیلین قایم کرکر وَکَرَّہَ اِلَیْکُمُ الْکُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْیَانَ اور مکروہ اور دشمن کیا ہی طرف تمہارے حق کے چھپانے کو اور سیدھی راہ سے نکلنے کو اور نافرمانی کرنیکو فسق گناہ کبیرہ ہی اور عصیان گناہ صغیرہ اُولٰٓئِکَ ہُمُ

Marfat.com

الرَّاشِدُوْنَ وہ لوگ جو خبرون کی تحقیق کر لیتے ہین وہی ہین راہ راست پانیوالے اور زینت دینا ایمان کا اور مکروہ کرنا کفر کا فَضْلًا مِّنَ
اللّٰہِ وَنِعْمَۃً فضل ہی اللہ کیطرف سے اور نعمت وَاللّٰہُ عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ اور اللہ جاننے والا ہی سچ جھوٹھ خبر دینے والون کا حکم کا
ہی بندون کے کامون مین اور اسکی حکمت سے ہی کہ تحقیق کرنیکو خبرون کے فرمایا ہی کیونکہ سخنان دروغ سے بہتیرے فتنے برپا
ہوتے ہین **نظم** بوجہ گر راہ حق کا سالک ہی ✦ صدق ناجی ہی کذب ہالک ہی ✦ جو سخن راست ہو وہ منہ سے نکال ✦ گوہر بے بہا
ہی صدق مقال ✦ راست گو کو ہمیشہ راحت ہی ✦ اور جھوٹھے پہ لاکھ آفت ہی ✦ جلالین مین لکھا ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
حمار پر سوار ابن ابی کیطرف گذرے حمار نے بول کیا اُسنے اپنی ناک بند کی عبد اللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے کہا واللہ بول حمار کا
آپکے خوشبو دار ہی تیرے مشک سے دونون مین قضیہ واقع ہوا قوم دونون کی جمع ہوئی نوبت ضرب اور قتال کو پہنچی یہہ آیت نازل
ہوئی وَاِنْ طَآئِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَیْنَهُمَا اور اگر دو گروہ مسلمانون سے لڑین آپس مین پس صلح کرو
درمیان اُن دونون کے ساتھ نصیحت کے اور حکم خدا انکو بتاؤ فَاِنْ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى پس اگر ستم کرے اور زیادتی
کرے ایک اُن دونون مین سے اوپر دوسریکے اور صلح پر راضی نہو اور حکم الٰہی سے عدول کرے فَقَاتِلُوا الَّتِیْ تَبْغِیْ حَتّٰى تَفِیْٓءَ
اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰہِ پس لڑو اس گروہ سے جو سرکشی کرتا ہی یہان تک کہ پھر آوے طرف حکم خدا کے فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَیْنَهُمَا بِالْعَدْلِ
وَاَقْسِطُوْا پس اگر پھر آوے وہ گروہ سرکش راہ حق پر اور سرکشی چھوڑ کر حکم خدا پر راضی ہو پس صلح کرو درمیان انکے ساتھ عدل
کے یعنے کسیکی طرفداری مت کرو اور حق کو مت چھوڑو اور انصاف کیا کرو سب کامون مین اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُقْسِطِیْنَ تحقیق اللہ
دوست رکھتا ہی انصاف کرنے والونکو **بیت** ملک و دین عدل سے آباد ہی جان ✦ عدل کر تا کہ نہووے ویران ✦ رعایت قانون
عدالت تا بمقدور ضرور ہی۔ کہ عادل یہہ بشارت محبت مورد ہی **نظم** ہی شگفتہ عدل سے گلزار دین ✦ عدل ہی بار بسا تین
یقین ✦ رافتا عادل خدا کے دوست ہین ✦ نص ہی ان اللہ یحب المقسطین ✦ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَیْنَ اَخَوَیْكُمْ سوا
اسکے نہین کہ مسلمان بھائی ہین آپس مین ایکدوسریکے دین مین پس اصلاح کرو درمیان دو بھائیون تمہاریکے جس وقت کہ جھگڑا
ہو تخصیص ذکر دو بھائیون کی اسواسطے ہی کہ اقل جماعت مین جو جھگڑا واقع ہو دو ہین یا مراد ابنائے اوس اور خزرج ہین کہ دو
بھائی تھے وَاتَّقُوا اللّٰہَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ اور ڈرو عذاب اللہ سے مخالفت فرمانین تو کہ تم رحم کئے جاؤ **فرد** حق سے ڈر رحمت
سے مت محروم ہو ✦ متقی ہو رافت اور مرحوم ہو ✦ مفسرین نے لکھا ہی کہ بعضے بنی تمیم فقراء مسلمین پر ہنستے تھے مثل عمار اور بلال
اور صہیب کے رضی اللہ عنہم یہہ آیت نازل ہوئی یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا یَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ یَّكُوْنُوْا خَیْرًا مِّنْهُمْ
ای لوگو جو ایمان لائے ہو چاہئے کہ نہ ٹھٹھا کرے اور نہ خفیف اور حقیر جانے کوئی قوم کسی قوم سے دوسرے شاید کہ وہ ہووین
جنکی حقارت کرتے ہین بہتر انسے جو حقارت کرتے ہین اور بعضے عورتین حضرت ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے قامت کوتاہ پر
ہنستی تھین اور ام المومنین حضرت صفیہ کے یہودیت پر عیب کرتی تھین انکے حق مین فرمایا وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ
یَّكُنَّ خَیْرًا مِّنْهُنَّ اور نچاہئے کہ ٹھٹھا کرین بیبیان بیبیون سے شاید کہ وہ ہووین بہتر انسے اور ثابت بن قیس رضی اللہ
عنہ کسی اصحابکا عیب کہتے تھے اس سے نہی وارد ہوئی کہ وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اور مت عیب لگاؤ آپس مین نفسون اپنون کو یعنے
ہم دینون اپنون کو کیونکہ مسلمان آپسمین مانند نفس واحد کے ہین پس جسنے دوسرے کو عیب لگایا اپنی جان کو عیب لگایا **مثنوی**
سبحہ سان منسلک یک رشتے مین کل ہین مومن ✦ بلکہ سب ایک ہین سو شیشون مین جون ہو یک مے ✦ رافتا سوچ کہ یہہ بد نہ کسی کو
کہیئے ✦ عیب جسکا تو کرے تیری طرف عاید ہی ✦ ابو مالک انصاری نے عبد اللہ بن ابی حدرد کو کہا کہ ای نصرانی اسنے جواب
مین کہا ای یہودی حکم الٰہی ہوا وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ اور مت نام کرو ساتھ ایکدوسریکے لقبون ناخوش کو یعنے یہود

Marfat.com

اور نصاری جو مسلمان ہوجاوین تو انکو یہود اور نصاری کہکر مت پکارو ایسے ہی مسلمان کو فاسق یا منافق کہکر مت بلاؤ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِیْمَانِ برا نام ہی کسی کو یاد کرنا ساتھ فسق کے یعنے یہود اور ترسا کہنا پیچھے داخل ہونے اسکے کے بیچ ایمان کے وَمَنْ لَّمْ یَتُبْ فَاُولٰٓئِکَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ اور جس شخص نے نہ توبہ کی اُن منہیات سے پس یہہ لوگ وہی ہین ظالم اپنے نفس پر کہ اسکو غضب الٰہی مین ڈالتے ہین یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِیْرًا مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ ای لوگو جو ایمان لائے ہو بچو بہت سارے گمانون سے تحقیق بعض گمان گناہ ہین امام ابو اللیث نے ظن چار قسم پر ہی اوّل مامور بہ ہی وہ حسن ظن ہی خدا اور مومنون پر اور حدیث مین آیا ہی کہ اِنَّ حُسْنَ الظَّنِّ مِنَ الْاِیْمَانِ دوم حرام ہی وہ گمان بد ہی خدا اور مومنون پر وہی موجب اثم ہی سیوم مندوب الیہ ہی وہ تحری ہی امر قبلہ مین اور بنا رکھنا غلبہ ظن پر امور اجتہادیہ مین چہارم مباح ہی وہ ظن ہی امور دنیا اور مہمات معیشت مین اور اس صورت مین بدگمانی موجب سلامت اور انتظام مہام ہی لکھا ہی کہ دو شخصون نے اکابر صحابہ سے سفر مین سلمان کو حضرت پاس بھیجا کہ کچھ سالن یا کھانا لاوے حضرت نے اسامہ پر حوالہ کیا اسامہ نے کہا اسوقت میرے پاس کچھ کھانے کی چیز موجود نہین سلمان نے جاکر جواب کہا انھون نے غیبت سلمان کی کی اور کہا کہ سلمان کا ایسا قدم ہی کہ جو کوئے پر آب کو جاوے خشک ہووے پھر تلاش کیا کہ اسامہ سچ کہتا تھا کہ میرے پاس کھانا نہین یا جھوٹھ دوسرے دن جو حضرت کے پاس آئے تو آپ نے فرمایا کہ کیا ہی یہہ کہ سرخی گوشت کی تمھارے دانتون کی دیکھتا ہون انھون نے عرض کیا کہ ہمنے گوشت نہین کھایا فرمایا گوشت کھانے کا نہین کہتا مین گوشت آدمی کا کہتا ہون اور یہہ آیت نازل ہوئی وَلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا یَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا اور مت جاسوسی کرو جیسے اسامہ کے کھانا نہ دینے مین بدگمان ہوئے تھے اور تجسس کرتے تھے اور نہ غیبت کرین بعضے تمھارے بعضون کی جیسے سلمان کی کی اور غیبت وہ ہی کہ غائبانہ کسی کو ایسی بات کہے کہ وہ بات اگر روبرو کہے برا مانے پھر حق تعالی تمثیل دیتا ہی اسکے برائی کی اَیُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ یَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِیْهِ مَیْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ کیا دوست رکھتا ہی کوئی تم مین سے یہہ کہ کھاوے گوشت بھائی اپنے کا در انحال کہ مردہ ہو وہ بھائی پس ناخوش رکھوگے تم اسکو اور تمھارا دل بچلاہئے گا اسکے کھانیکو پس جیسے اس گوشت سے تنفر کرتے ہو ایسے ہی غیبت سے بھی بچو اور برا سمجھو **نظم** کہے غیبت یہہ سگ گو ہی اکل لحم اخی مردہ ہی ایسے کھانے کو کسکا جی چاہے واے ہی اسپہ جو اسے چاہے چار حرف اسپہ بھیج ای رافت یہہ ہی کھانا گناہ بے لذت وَاتَّقُوا اللّٰهَ اور ڈرو عذاب خدا سے بسبب غیبت کرنے کے اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِیْمٌ تحقیق اللہ توبہ قبول کرنیوالا ہی اُن لوگون کا جو غیبت سے توبہ کرین مہربان ہی اُنپر جو غیبت سے بچین لکھا ہی کہ فتح مکے کے دن بلال بام بیت الحرام پر اذان دیتے تھے بعضے غیبت انکی کرنے لگے کہ کیا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اور کوئی نہین ملتا جو اس کلاغ سیاہ کو اذان پر مقرر کیا یہہ آیت نازل ہوئی یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰی ای لوگو تحقیق ہمنے پیدا کیا تمکو ایک مرد اور عورت سے کہ آدم اور حوا ہین پھر جب ایک ماں باپ سے ہوئے تو ایک نسب پر فخر کرنا اور دوسرے پر طعنے مارنا نادانی ہی اور جو اپنے گنبے اور قبیلون پر نازان ہین وہ یہہ سمجھین کہ یہہ واسطے پہچان کے مقرر کئے ہین نہ واسطے فخر کے چنانچہ حق تعالی فرماتا ہی وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا اور کئے ہمنے تمکو کنبے یعنے جماعتین بڑی منسوب بیک اصل اور قبیلے منسوب کنبون کی طرف تو کہ ایک دوسرے کو پہچانو اور امتیاز کرو جیسے دو شخص ہون ایک نام کے تو قبیلے سے معلوم ہون کہ یہہ زید تمیمی ہی اور یہہ زید قریشی سمجھ لیجیے کہ شعوب مشتمل ہی قبایل کو جیسے خزیمہ شعب ہی مشتمل کئے قبیلون کو کہ ایک انمین سے کنانہ ہی اور قبایل مشتمل عمایر پر ہی جیسے قریش ایک عمارہ ہی کنانہ سے پھر عمائر بطون کو شامل ہی جیسے لوی کہ ایک بطن ہی قریش سے پھر افخاذ ہی مشتمل بطون جیسے ہاشم کہ ایک فخذ ہی لوی سے پھر عشائر ہی جیسے عباس ہاشم سے پھر فصیلہ ہی وہ اہل بیت ہی جیسے بنی عباس غرض اصل طبقات نسب سے شعب ہی

Marfat.com

بفتح شین اور آخر فصیلہ ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ شعوب قحطان سے ہی اور قبایل عدنان سے اور ایک قول یہہ ہی کہ شعوب عجم سے ہی اور قبائل عرب سے غرض ہر طرح اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقٰکُمْ تحقیق بہت بزرگ تمہارا نزدیک اللہ کے پرہیزگار تمہارا ہی نظم متقی ہو کہ تا فضیلت ہو بارگاہ خدا میں عزت ہو علم سے نہ فی اور ادب سے ہی اصل سے نہ فی ہی نی نسب سے ہی رافتا یاد رکھہ یہہ بات سدا وہی اکرم ہی جو کہ ہی اتقا ہی اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ تحقیق اللہ جاننے والا اصل اور نسب تمہارا ہی خبردار از علم ادب تمہارا جیسے ہی لکھا ہی اور جبوتھے یہ لاکہ آفت ہی مگر کلمہ شہادت پڑھکر کہنے لگے یارسول اللہ تمام عرب تنہا آپ پاس آئے ہین اور ہم اہل عیال سمیت منہ اپنی بوئے ہین اور اور عزنون نے آپ سے قتال کیا ہی اور ہمنے یہہ بے ادبی نہین کی غرض اپنے ایمان لانے پر بہت احسان جتائے یہہ آیت اتری قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا کہا گنوارون نے کہ ایمان لائے ہم قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا کہہ نہین ایمان لائے تم کیونکہ ایمان اقرار زبان کا ساتھ تصدیق دل کے ہی تمہارا فقط اقرار ہی بے تصدیق پس مت کہو کہ ایمان لائے ہم وَلٰکِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا اور لیکن کہو کہ اسلام لائے ہم یہان اسلام لغوی مراد ہی کہ عبارت انقیاد سے ہی اور دخول اسلام سے اور کلمہ شہادت پڑھنے سے مطلب انکا قتل اور قید سے بچنا تھا وَلَمَّا یَدْخُلِ الْاِیْمَانُ فِیْ قُلُوْبِکُمْ اور جبکہ نہین داخل ہوا ایمان بیچ دلون تمہارے کے اسواسطے تمہارا دل موافق زبان کے نہین وَاِنْ تُطِیْعُوا اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ لَا یَلِتْکُمْ مِّنْ اَعْمَالِکُمْ شَیْئًا اور اگر فرمانبرداری کرو اللہ کی اور رسول اسکے کی دل سے اور نفاق چھوڑ دو نہ کم دیگا خدا ثواب عملون تمہارے مین سے کچھ بلکہ تمام اور کمال تمہین عطا کریگا اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ تحقیق اللہ بخشنے والا مطیعون کے گناہ کا ہی مہربان انپر ثواب کم نہین کریگا اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ ثُمَّ لَمْ یَرْتَابُوْا وَجٰھَدُوْا بِاَمْوَالِھِمْ وَاَنْفُسِھِمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ سوا اسکے نہین کہ ایمان والے سچے وہ لوگ ہین کہ ایمان لائے ساتھ اللہ کے اور رسول اسکے کے صاف دل خالص نیت سے پھر نہ شک لائے اقرار کے بعد اور واسطے تحقق ایمان کے جہاد کیا ساتھ مالون اپنے کے کہ غازیون کے خرچ کو دیا یا ہتھیار خرید کر کر بند ہوائے اور ساتھ جانون اپنے کے کہ خود لڑائی کو کافرون کے چڑہائے بیچ راہ رضامندی خدا کے اُولٰٓئِکَ ھُمُ الصّٰدِقُوْنَ یہہ لوگ مسلمان مجاہد وہی ہین سچے دعوی ایمان مین بعد نزول اس آیت کے وہ لوگ بنی اسد کے آکر قسم کھانے لگے کہ ہم مومن صادق ہین یہہ آیت نازل ہوئی قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰہَ بِدِیْنِکُمْ کہہ کیا معلوم کرواتے ہو تم اللہ کو دین اپنا جھوٹی قسم کھا کر ایمان پر وَاللّٰہُ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ اور حال یہہ ہی کہ خدا جانتا ہی جو کچھ کہ بیچ آسمانون کے ہی اور جو کچھ بیچ زمین کے ہی وَاللّٰہُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ اور اللہ ساتھ سب چیزون کے دانا ہی اُس سے کچھ نہین چھپا تمہارے ظاہر کرنیکا محتاج نہین ہی یَمُنُّوْنَ عَلَیْکَ اَنْ اَسْلَمُوْا احسان کرتے ہین او پر تیرے یہہ کہ مسلمان ہوئے قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَیَّ اِسْلَامَکُمْ کہہ مت احسان رکھو اوپر میرے مسلمان ہونے اپنے کا بَلِ اللّٰہُ یَمُنُّ عَلَیْکُمْ اَنْ ھَدٰىکُمْ لِلْاِیْمَانِ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ بلکہ اللہ ہی احسان رکھتا ہی اوپر تمہارے یہہ کہ ہدایت کیا تمکو طرف ایمان کے اگر ہو تم سچے اِنَّ اللّٰہَ یَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ تحقیق اللہ جانتا ہی چھپی چیزین آسمانون کی اور زمین کی وَاللّٰہُ بَصِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ اور اللہ دیکھتا ہی جو کچھ کہ کرتے ہو تم اظہار ایمان کا اور ابطال نفاق کا سورۃ ق مکی ہی پینتالیس آیتین ہین کلمات اسکے تین سو تہتر ہین اور ایک ہزار چار سو ستاسی حرف ہین فواصل اسکی طب خط جردہ ہین اور ربط اسکا ساتھ سورۃ حجرات کے یہہ ہی کہ آغاز اسکا ساتھ نگاہ رکھنے آداب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے تھا افتتاح اسکا بھی ساتھ مذکور اوسی جناب کے ہوا

سورۃ ق مکیۃ وھی	بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	خمس واربعون اٰیۃ

Marfat.com

ق یہہ حرف مقطعہ ہی اور جہان حروف مقطعات اوائل سور کلام اللہ مین آئے ہین وہ فرق کرنیکے واسطے ہین درمیان
کلام منظوم اور منثور کے کہ پڑھنے والا دیکھتے ہی اور سنتے ہی دریافت کرلے کہ بعد اس کلام کے نثر آئیگا نہ نظم اور ان حروف
کے لانے مین رد ہی اُن لوگون کا کہ قرآن شریف کو شعر بتاتے تھے بعضون نے کہا ہی کہ قاف نام ہی ایک اللہ تعالی کے
نامون مین سے یا نام قرآن کا ہی یا سر اسم قادر قدیر قدوس قہار قابض قوی قیوم ہی یا اشارہ ہی ساتھہ کلمہ قف کے یعنے
ٹھہر ای محمد عمل کے کرنے پر اُن چیزون کے کہ تو مامور ہی امام ابو اللیث نے کہا ہی کہ معنی ق کی اللہ قایم بالقسط ہین اور
بعضے کہتے ہین قاف نام پہاڑ کا ہی جو کرۂ زمین پر محیط ہی زبرجد سبز کا بنا ہی اسکی حق تعالی نے قسم کھائی ہی یا اپنی قدرت
کی قسم کھائی ہی یا اپنی قرب کی کہ نحن اقرب الیہ من حبل الورید اس سورۃ مین وارد ہی یا حقتعالی قسم کھاتا ہی
قوت قلب حبیب اپنے کی وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ قسم ہی قرآن بزرگوار کی کہ سب آدمی قبرون سے اٹھینگے اور کافر اسپر ایمان
نہین لاتے بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ بلکہ تعجب کیا انھون نے یہہ کہ آیا
انکے پاس پیغمبر ڈرانے والا جنس اونکی سے پس کہا کافرون نے یہہ چیز ہی اچنبے کی کافرون ظاہر لائے موضع ضمیر مین واسطے
تقبیح حال انکے کے اوپر کفر کے ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا آیا جب مرجاوینگے ہم اور ہوجاوینگے مٹی تو پھر جلاوینگے ہمین اور جان
ڈالینگے ہمارے بدن مین ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ یہہ بازگشت ہی دور عادت سے عقل سے امکان سے پس حقتعالی نے
رد انکا فرمایا قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ تحقیق جانتے ہین ہم جو کچھہ کہ کم کردیتی ہی زمین گوشت پوست استخوان
انکے مین سے بعد مرگ انکے کے وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ اور نزدیک ہمارے کتاب ہی یاد رکھنے والی تفصیل اشیا کی جو
کچھہ اسمین سے خاک ہوگیا ہی وہ ہم سب جانتے ہین اور نام سب کے اسمین لکھے ہین اور تغییر سے محفوظ ہی پس پھر مار کر جلانا
کچھہ دشوار نہین اور جو یہہ کافر کہتے ہین وہ نہین بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ بلکہ جھٹلایا انھون نے
اور نہ ایمان لائے ساتھہ حق کے کہ قرآن ہی یا پیغمبر آخر زمان ہی جب آیا انکے پاس اور معجزے دکھائے پس وہ بیچ بات مختلف
کے ہین کبھی قرآن کو سحر کہتے ہین کبھی شعر کبھی افسانہ اور پیغمبر کو کبھی کاہن کبھی مفتری کبھی دیوانہ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ
كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ کیا پس نہین دیکھتے منکر بعث اور حشر کے طرف آسمان کے جو واقع ہی اوپر
انکے کہ بعض قدرت کیونکر بنایا ہم نے اسکو طبقے پر طبقے اور زینت دی ہمنے اسکو ستارون سے اور نہین ہی واسطے اسکے کچھہ
شگاف پس پیدا کرنا ایسی بڑی چیز کا بے عیب بے شگاف دلیل ہی کمال قدرت پر اور نہایت دانائی اور حکمت پر وَالْاَرْضَ
مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ اور زمین کو پھیلایا ہمنے پانی پر اور ڈالے ہمنے بیچ
اسکے پہاڑ بلند محکم اور اگائی ہمنے بیچ اسکے ہر ایک قسم سے نبات بارونق اور یہہ سب کیا ہمنے تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ
مُّنِيْبٍ دکھانے کو واسطے تمھارے قدرت اپنی اور یاد دلانے کو واسطے ہر بندے رجوع کرنیوالے کے وَنَزَّلْنَا مِنَ
السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ اور اتارا ہمنے جانب آسمان سے پانی برکت اور منفعت والا
پس اگائے ہمنے ساتھہ اسکے باغ اور اناج کاٹنے کے جیسے گیہون اور جو اور دھان وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ
اور کھجورین بلند واسطے انکے خوشی ہی تہ بتہ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا رزق واسطے بندون کے اور
زندہ کیا ہمنے ساتھہ اس پانی کے زمین مُردہ کو پس جیسے کہ زمین پژمردہ کو ہمنے جلایا كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ اسیطرح سے نکلنا
ہی تمھارا قبرون سے اور زندہ ہوکر میدان محشر مین حاضر ہونا اگر کوئی غور سے دیکھے والے کو کہ مثل مردہ کے خاک مین
دفن ہوکر روئیدہ ہوتا ہی تو ہرگز زندہ ہونے مین کچھہ تعجب نجانے نظم گور سے ہمکو وہ اٹھاویگا + اور اچنبا نہین ہی کچھہ اسکا

Marfat.com

خاک سے دانہ جو اگاتا ہی + زندہ کرنا بھی اسکو آتا ہی + شمس کو وہ غروب کر ہر شام + صبح کو پھر نکالتا ہی مدام + اسکی قدرت
نہین کچھ اخفا ہی + ذرہ ذرہ مین آشکارا ہی + پھر واسطے تسلی دل مبارک پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ جھٹھانے سے قوم کے گرد
ملالت کہ آئینہ خاطر دریا مقاطر پر جمی تھی احوال مکذبان امم سابقہ کا بیان فرمایا کَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ جھٹھایا پہلے اہل
مکہ سے قوم نوح کی نے کہ بنی شیث اور بنی قابیل تھے حضرت نوح علیہ السلام کو وَأَصْحَابُ الرَّسِّ اور جھٹھایا اہل چاہ
یمامہ نے یا بیر معطلہ والون نے اپنے نبی کو جو حنظلہ بن صفوان علیہ السلام تھے وَثَمُودُ اور جھٹا یا قوم ثمود نے حضرت
صالح علیہ السلام کو وَعَادٌ اور قوم عاد نے حضرت ہود علیہ السلام کو وَفِرْعَوْنُ اور فرعون نے حضرت موسیٰ اور
ہرون علیہما السلام کو وَإِخْوَانُ لُوطٍ اور بھائیون لوط کے نے حضرت لوط علیہ السلام کو وَأَصْحَابُ الْأَيْكَةِ اور ر
ہنے والون بن کے نے حضرت شعیب علیہ السلام کو وَقَوْمُ تُبَّعٍ اور قوم تبع کے نے تبع کو تبع کی نبوت مین اختلاف
ہی حضرت ابن عباس رض سے روایت ہی کہ وہ پیغمبر تھے حضرت عایشہ رض سے مروی ہی کہ قوم تبع کو برا نہ کہو کہ وہ ایمان لایا تھا
اسیواسطے حقتعالیٰ نے اسکو برا نہین کہا اوسکے قوم کو کہا ہی اور قصہ اسکا سورۂ دخان مین گذرا اور اسیطرح ہر ایک کا احوال
اپنے اپنے مقام مین مسطور ہوا كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ اُن سب نے جھٹھایا سب پیغمبرون کو کیونکہ انبیا سچا کرنیوالے ایکدوسرے
کے ہین پس ایک کو جھٹانا سب کا جھٹانا ہی اور جب انھون نے جھٹھایا فَحَقَّ وَعِيدِ پس ثابت ہوا اور اترا انپر وعید عذاب
میرا أَفَعَيِينَا بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ کیا تھک گئے ہین ہم ساتھ پیدایش پہلی کے کہ پیدایش دوسری سے عاجز ہون مشرکان عرب
قایل تھے کہ سب چیز حق تعالیٰ نے پیدا کی ہی اور پھر قبرون سے اٹھانے اور جلانے سے انکار کرتے تھے حق تعالیٰ فرماتا ہی
کہ جو کوئی قادر ہو پیدا کرنے پر بن مادے اور مددگار کے اسکو دوسری بار جلانا کیا دشوار ہی مین قادر ہون اعادۂ حیات پر
بَلْ هُمْ فِي لَبْسٍ مِنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ بلکہ کافر بیچ شک کے ہین بسبب وسواس ڈالنے شیطان کے پیدایش نئی سے کہ بعث
اور حشر ہی کیونکہ مخالف عادت کے دیکھتے ہین وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهِ نَفْسُهُ اور البتہ
تحقیق پیدا کیا ہمنے انسان کو اور جانتے ہین ہم جو کچھ کہ خطرہ کرتا ہی ساتھ اسکے دل اسکا برے اندیشون سے وَنَحْنُ أَقْرَبُ
إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ اور ہم بہت نزدیک ہین طرف اسکے رگ جان سے سات اوسکے سمجھ لیجئے کہ یہہ نزدیکی ساتھ
علم اور قدرت کے ہی نہ ساتھ مکان اور مسافت کے بحر الحقایق مین لکھا ہی کہ حبل الورید اقرب اجزاے نفس انسانی ہی
ساتھ انسان کے پس اسبات مین ایما ہی کہ حق تعالیٰ اقرب ہی اس سے بھی جو اقرب بہ بندہ ہی چنانچہ انسان جب اپنے آپکو
ڈھونڈھتا ہی پاتا ہی ایسے ہی جب اللہ تعالیٰ کو طلب کریگا پاویگا الامن طلبنی وجدنی زبور مین وارد ہی اور
کیونکر نپاوے کہ وہ تو اسکی جان سے بھی نزدیکتر ہی ساتھ اوسکے سمجھ لیجئے کہ سر اقربیت کا کسی نے بیان نہین کیا اور
عقل اور فکر سے بھی یہہ معاملہ ورا ہی کیونکہ اپنے آپ سے نزدیکتر خیال مین نہین آتا ہی مگر سالک بعد طی کرنے ولایت صغرا
کے کہ ولایت اولیا ہی قدم ولایت کبری مین جو ولایت انبیا ہی جب رکھتا ہی اور وہ متضمن ہین دوایرہ اور ایک قوس کے
اسکے پہلے دایرہ کے سیر مین اسرار اسکے مکشوف ہوتے ہین اور اپنی جان سے بھی نزدیکتر حضرت حق کو پاتا ہی حضرت مجدد
الف ثانی رحمہ اللہ علیہ نے جلد ثالث کے اول مکتوب مین بیان اسکا خوب لکھا ہی اور بدلائل عقلی اقربیت حضرت حق ثابت
کی ہی جسکو شوق ہو دیکھ لے إِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيَانِ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيدٌ اور یاد کر جسوقت کہ لے لیتے ہین
دو فرشتے لینے والے قول عمل مکلفون کے اور لکھ لیتے ہین ایک داہنے سے اور ایک بائین طرف سے بیٹھا ہی نگہبانی کو
مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ نہین بولتا کچھ بات مگر نزدیک اسکے نگہبان ہین تیار اسیوقت لکھ

Marfat.com

لیتے ہین لباب مین لکھاہی کہ تعجب ہی پسر آدم سے کہ دو فرشتے تیار لکھنے کو بیٹھے ہین زبان اسکی قلم انکی ہی اور آب دہن اوس کا
سیاہی انکی پھر کیونکر بیہودہ بات کرتاہی حدیث مین آیاہی من حسن اسلام المرء ترکہ ما لا یعنیہ مثنوی ابلہی ہی
صرف زرای پسر ✤ حرفۂ گفتار گر کرتاہی کر ✤ بند بولنا رکھنا زبان کاہی بکام ✤ جیسے ہی شمشیر اولی در نیام ۱۲ و ریہہ
دونون فرشتے نگہبان بندے کے ہین اور لکھتے ہین نیک اور بد باتین اوسکی یہان تک کہ اجل اسکی آتی ہی وَجَآءَتۡ
سَكۡرَةُ ٱلۡمَوۡتِ بِٱلۡحَقِّ اور آویگی بیہوشی موت کی ساتھ حکم اللہ کے کہ حق ہی اور کہینگے اسکو ذَٰلِكَ مَا كُنتَ مِنۡهُ
تَحِيدُ یہہ ہی وہ چیز کہ تھا تو اس سے بھاگتا اور ڈرتا وَنُفِخَ فِي ٱلصُّورِ اور پھونکا جائیگا بیچ صور کے دوسرے بار
اور اس پھونک سے مردے زندہ ہوکر قبرونسے اٹھینگے اور فرشتے کہینگے ذَٰلِكَ يَوۡمُ ٱلۡوَعِيدِ یہہ ہی دن وعدہ عذاب کا
وَجَآءَتۡ كُلُّ نَفۡسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَشَهِيدٌ اور آویگا اسدن میدان محشر مین ہر جی کہ ساتھ اسکے ہانکنے والا فرشتہ ہوگا
جو ہانک کر حساب گاہ مین لیجاویگا اور ساتھ اسکے گواہی دینے والا ہوگا کہ نیک اور بد عملون کی شاہدی بھریگا اور وہ فرشتہ
یا اسکے اعضا ہونگے اور کسیکو نہ سایق سے فرار میسر ہوگا اور نہ شاہد سے انکار متصور پھر حقتعالیٰ کی طرف سے ہر ایک کو
خطاب ہوگا کہ لَّقَدۡ كُنتَ فِي غَفۡلَةٍ مِّنۡ هَٰذَا البتہ تحقیق تھا تو دنیا مین بیچ غفلت کے اس دن سے فَكَشَفۡنَا
عَنكَ غِطَآءَكَ پس کھولدیا ہمنے اور اٹھادیا آنکھ تیری سے پردہ جہل اور غفلت تیریکا تو کہ جو سنا تھا تو نے
دیکھ لے فَبَصَرُكَ ٱلۡيَوۡمَ حَدِيدٌ پس نظر تیری آج بسبب دور ہونے پردے کے تیز ہی بعضون نے کہا ہی کہ
بینائی یہان بمعنی دانائی ہی یعنے جو دنیا مین احوال بعث اور حشر کا تجھ پر چھپا تھا آج دکھلا یا ہمنے تجھکو اور تو دانا ہوا
ساتھ اسکے وَقَالَ قَرِينُهُۥ هَٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيدٌ اور کہیگا ہمنشین اسکا یعنے وہ فرشتہ کہ اسپر موکل تھا یہہ ہی
جو کچھ میرے پاس تھا حاضر یعنے دفتر اعمال کا تیرے پھر خطاب پہنچیگا سایق اور شہید کو أَلۡقِيَا فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ
عَنِيدٍ ڈالدو تم دونون بیچ دوزخ کے ہر ایک کافر عناد کرنیوالے کو مَّنَّاعٍ لِّلۡخَيۡرِ مُعۡتَدٍ مُّرِيبٍ منع کرنیوالیکو بھلائی سے
بازرکھنے والے مال کے حقوق مفروضہ سے نکل جانیوالے کو حدود الٰہی سے شک لانے والے کو بیچ وحدانیت کے ٱلَّذِي
جَعَلَ مَعَ ٱللَّهِ إِلَٰهًا ءَاخَرَ فَأَلۡقِيَاهُ فِي ٱلۡعَذَابِ ٱلشَّدِيدِ جن نے مقرر کیا ساتھ اللہ کے معبود پس ڈالدو تم دونون اسکو
بیچ عذاب سخت کے بعضون نے کہاہی کہ یہہ آیت ولید پلید کی شان مین اتری ہی اور مراد خیر سے دین اسلام ہی وہ منع کیا
کرتا تھا اپنی اولاد و اقربا کو مسلمانی سے اور یہہ صفاتین کفر کی اوسمین تھین غرض جب اس کافر کو دوزخ مین ڈالینگے کہیگا
میرا کیا گناہ ہی شیطان نے میرے مجھے بدراہ کیا تھا پھر اس شیطان کو حاضر کرینگے قَالَ قَرِينُهُۥ کہیگا ہمنشین اسکا یعنے وہ
شیطان جو دنیا مین اسکے ساتھ تھا رَبَّنَا مَآ أَطۡغَيۡتُهُۥ وَلَٰكِن كَانَ فِي ضَلَٰلِۭ بَعِيدٍ ای پروردگار ہمارے نہین سرکش کیا
تھا مین نے اسکو ولیکن وہی تھا بیچ گمراہی دور کے اور راس سے نہ پھرا قَالَ لَا تَخۡتَصِمُواْ لَدَيَّ کہیگا اللہ تعالیٰ مت جھگڑو
میرے پاس کہ کچھ فائدہ جھگڑنے مین نہین ہی وَقَدۡ قَدَّمۡتُ إِلَيۡكُم بِٱلۡوَعِيدِ اور تحقیق پہلے بھیجدیا تھا مین نے طرف تمہارے
وعید یعنے عذاب کی کتابون مین پیغمبرون کی زبانون پر اب تمکو کچھ حجت نہین رہی اور عذر تمہارا مسموع نہین مَا يُبَدَّلُ ٱلۡقَوۡلُ
لَدَيَّ نہین بدلی جاتی بات میری جو وعدہ اور وعید کیاہی مین نے اسے تبدیل نہین وَمَآ أَنَا۠ بِظَلَّٰمٍ لِّلۡعَبِيدِ اور نہین مین
ظلم کرنے والا واسطے بندون کے کہ بموجب انکو عذاب کرو يَوۡمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ ٱمۡتَلَأۡتِ یاد کر اسدن کو کہ کہینگے ہم واسطے
دوزخ کے یہہ قرات امام حفص کی ہی نون سے اور بعضے قاریون نے یقول بیا پڑھاہی یعنے کہیگا اللہ دوزخ کو کیا بھری تو
یعنے مین نے وعدہ کیا تھا کہ تجھکو کفار جن و انس سے بھر دونگا سو تو بھری یا نہین وَتَقُولُ هَلۡ مِن مَّزِيدٍ اور کہیگی دوزخ

Marfat.com

کیا کچھہ ہی زیادتی یہہ استفہام بمعنی سوال ہی غرض یہہ ہوگی کہ زیادہ کرپھر حق تعالی اور کافرون کو اوسمین ڈالکر بھردیگا اور ایک قول
یہہ ہی کہ حتی تضع الجبار قدمہ فیھا فتقول قط قط دوزخ کسیطرح سے نہین بھرنے کی یہان تک جناب الہی قدم مبارک
اپنا اسمین رکھدیگا پس کہیگی بس بس اب مین پر ہوگئی اور امام زاہدی وغیرہ نے کہاہی کہ یہان استفہام بمعنی نفی ہی یعنے لا مزید بھرگئی
مین زیادتی کی گنجایش نہین وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ اور نزدیک کی جاویگی بہشت واسطے پرہیزگارون کے نہ
دور غیر بعید واسطے تاکید کے ہی اور یہہ معاملہ پہلے بہشت مین لیجانے سے ہوگا کہ اول بہشت کو اپنی دکھاوینگے اور وہان کے
مکان اور نعمتین انکی نگاہون مین رچاوینگے تو کہ لذت اسکی زیادہ ہو پھر فرماوینگے هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ
یہہ ہی وہ جو وعدہ دئے گئے تھے تم دنیا مین اور اسکو آمادہ کیاہی ہمنے واسطے ہرایک رجوع کرنیوالے کے شرک سے ساتھہ توحید
کے یا معصیت سے ساتھہ طاعت کے نگاہ رکھنے والے احکام شرع کے یا رعایت کرنیوالے امر اور نہی کے یا محافظت کرنیوالے
عہد الہی کے بعضون نے کہاہی کہ آداب رجوع کرنیوالے خلق سے طرف حق کے ہی اور حفیظ نگہبانی کرنیوالا ہر دم کا ہی کہ کوئی سانس
غفلت مین اللہ تعالی سے نہ گذرے نظم پاس انفاس رافتاہی ضرور + کوئی گذرے نہ دم بغیر حضور + آہ جو دم کئے بغفلت ہی
باعث حسرت وندامت ہی + دھیان اوسکا بہر نفس ہووے + نی ہوا اور نی ہوس ہووے + یا دحق بن نو کات ایک زدم +
تا بحشر ہونہ دیم وذم + مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبٍ جو شخص کہ ڈرتاہی اللہ سے بن دیکھا اور آتاہی
ساتھہ دل رجوع کرنیوالے کے یا ڈرتاہی اللہ سے چھپے ہوئے یعنے عمل اپنے خلق سے چھپاتاہی یا نہان وآشکارا سے ایک ہی جیسے
ظاہر ڈرتاہی ویسے ہی دلمین ڈرتاہی اوسکو کہینگے اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ داخل ہو بہشت مین ساتھہ سلامتی کے یا ساتھہ سلام
خدا اور فرشتون کے ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ یہہ دن ہمیش رہنے کا ہی یعنے اسمین موت نہین لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا
مَزِيْدٌ واسطے اہل بہشت کے ہی جو کچھہ چاہین نعمتین اور لذتین بیچ بہشت کے اور نزدیک ہمارے زیادتی ہی کہ دیدار سے
مشرف کرینگے وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ اور بہت لوگ ہلاک کئے ہمنے پہلے قوم تیری سے اہل قرن سے کہ وہ بجب واقع
هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا وہ سخت تر تھے ان کفار مکے سے از روئے قوت کے مثل عاد اور ثمود کے فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ پس
چھید ڈالدئے انھون نے بیچ شہرون کے راہ کاٹ کاٹ اور سفر کرکر واسطے تجارت کے اور مال اور متاع بہت حاصل کیا
هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ کیا تھی انکو جگہہ بھاگ جانے کی مرگ سے اور قضائے خدا سے جسوقت انکے موت کا حکم آیا کسی چیزنے انکی
دستگیری کی اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ تحقیق بیچ اسکے جو مذکور ہوا اس سورہ مین البتہ نصیحت ہی واسطے
اس شخص کے کہ ہی واسطے اسکے دل آگاہ حضرت شیخ شبلی سے منقول ہی کہ مواعظ قرآن کو دل حضور والا چاہئے کہ ایکدم غافل نہو اَوْ اَلْقَى
السَّمْعَ یا ڈالا سننے کا نکو کہ کان لگاکر سنا اور اعتبار کیا وَهُوَ شَهِيْدٌ اور وہ حاضر ہی وقت استماع کے تو کہ فہم معانی کا کرسکے
شیخ ابو سعید خراز رحمۃ اللہ علیہ نے کہاہی کہ القائے سمع وقت استماع قرآن ایسا چاہئے کہ گویا پیغمبر سے سنتاہی بلکہ اور فہم تیز
کرے گویا جبرئیل سے سنتاہی بلکہ اور فہم بلند کرے گویا حق سبحانہ سے سنتاہی شیخ الاسلام نے کہاکہ یہہ بات درست ہی اور
اسکا گواہ قرآن مین ہی کہ شہید فرمایا اور شہید وہ ہی جو حاضر ہو اور رکھنے والے سے سننے خبر دینے والے سے کیونکہ غائب
مخبر سے سنتاہی اور حاضر متکلم سے حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے منقول ہی کہ مین تکرار کرتاہون قرآن شریف کو یہان
تک کہ متکلم سے سنتاہون وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ اور البتہ تحقیق پیدا کیا
ہمنے آسمانون کو اور زمین کو اور جو کچھہ درمیان ان دونون کے ہی بیچ چھے دن کے یکشنبہ سے شنبہ تک وَمَا مَسَّنَا
مِنْ لُّغُوْبٍ اور نہ لگی ہمکو پیدایش ان کی مین ماندگی یہہ رد قول یہود کا ہی کہ کہتے تھے حق تعالی ماندہ ہوگیا تھا انکے

Marfat.com

انکے بنانے مین روز شنبہ کو استراحت فرمائی کہتے ہین کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا یہہ بات سنکر رنگ سرخ ہوگیا حق
سبحانہ نے یہہ آیت نازل کی کہ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُولُونَ پس صبر کر اوپر اس چیز کے کہ کہتے ہین یہودیا اوپر بات منکرون
کے جو انکار بعث مین کہتے ہین یا تیری شان مین جو سخن ناشایستہ اُنسے صادر ہوتے ہین کہ نسبت شعر او سحر اور جنون کی کرتے
ہین یا جو میری جناب مین بے ادبی کرتے ہین کہ شریک اور ولد ٹھہراتے ہین وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَ
قَبْلَ الْغُرُوبِ اور نماز پڑھ ساتھہ امر پروردگار اپنے کے پہلے سورج نکلنے کے کہ نماز صبح ہی اور پہلے سورج ڈوبنے
کے کہ نماز عصر کی ہی وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَأَدْبَارَ السُّجُودِ اور نماز پڑھ بعضے رات سے کہ نماز مغرب اور عشا کی ہی اور
نماز پڑھ پیچھے سجدون کے امام زاہدی نے حضرت امیر سے نقل کی ہی کہ ادبار السجود نماز دو رکعت بعد نماز شام ہی اور بعضون
نے کہا ہی کہ اس سے وتر مراد ہی بعد عشا کے یا نوافل ہین بعد فرائض کے وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَكَانٍ قَرِيبٍ اور
سن اسدن کہ پکارے پکارنے والا یعنے اسرافیل علیہ السلام مکان نزدیک سے ساتھہ آسمان کے وہ مکان صخرہ بیت المقدس ہی
کہ سب روئے زمین سے اٹھارہ میل نزدیکتر ہی آسمان سے اور بعضون نے کہا ہی کہ مکان قریب اسواسطے فرمایا کہ آواز اسرافیل
کی ہر جگہہ پہنچیگی کوئی مکان اس سے دور نہوگا حدیث مین وارد ہی کہ اسرافیل صخرہ پر چڑھکر انگشت گوش کرکے کہینگے کہ ای
استخوان ہائے ریزہ اور ای گوشتہائے از ہم رفتہ اور ای موہائے پریشان بندون کے حقتعالی فرماتا ہی کہ جمع ہو واسطے
جزا اور قضا کے يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ اسدن کہ سنینگے آواز تند بعث کو کہ نفخہ دوسرا ہی ساتھہ اس چیز کے کہ حق ہی یعنے
اٹھنا قبرون سے اور کہینگے سننے والون کو کہ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ یہہ ہی دن نکلنے کا قبرون مین سے إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ وَ
إِلَيْنَا الْمَصِيرُ تحقیق ہم جلاتے ہین مردونکو یعنے نطفہ مردے کو حیات بخشتے ہین اور ہم مارتے ہین انکو دنیا مین اور طرف ہمارے
ہی بازگشت انکی دوسری بار کہ واسطے حساب کے زندہ کرینگے ہم يَوْمَ تَشَقَّقُ الْأَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا یاد کر اسدن کو کہ پھٹ جاویگی زمین
اور دور ہوگا آدمیون سے یعنے مردون سے نداکرنے والا پس نکلینگے قبرون سے جلدی کرتے ہوئے طرف نداکرنے والے کے
ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيرٌ یہہ زندہ کرنا قبرون سے اکٹھا کرنا اور اٹھانا ہی اوپر ہمارے آسان نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ ہم
خوب جانتے ہین جو کچھہ کہتے ہین کافر انکار قیامت سے اور افترا ہمارے حق مین اور نالائق باتین تیری شان مین وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ
بِجَبَّارٍ اور نہین ہی تو اوپر انکے زور کرنے والا کہ زبردستی انکو ایمان پر ثابت رکھے فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ مَنْ يَخَافُ وَعِيدِ پس نصیحت
دے ساتھہ مواعظ قرآن کے اس شخص کو کہ ڈرتا ہی وعید میری سے کیونکہ پند پذیر سوا ترسگارون کے نہین ہوتا سورۃ ذاریات
مکی ہی ساٹھہ آیتین ہین تین سو ساٹھہ کلمات ہین ایک ہزار دو سو ستاسی حرف ہین فواصل اسکی قفاک عین ہین تطبیق اسکی ساتھہ سورۃ
قاف کے یہہ ہی کہ آخر اسکے مذکور بعث اور نشر کا تھا ابتدا اسکی بھی اسی سے ہوئی واللہ اعلم بالصواب

وهي ستون آية	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	سورة الذاريات مكية

وَالذَّارِيَاتِ ذَرْوًا قسم ہی اُن باؤن کی کہ پراگندہ کرتے ہین بخار زمین سے پراگندہ کرنا کر اور دانون کو کاہ سے جدا کرتے ہین یا قسم
ہی فرشتون کی جو اٹھاتے ہین باؤن کو فَالْحَامِلَاتِ وِقْرًا پھر اُن باؤن کی کہ اٹھاتے ہین بادل بوجھہ والے کو یا اُن فرشتون کی جو
اُن بادلون کو اٹھاتے ہین فَالْجَارِيَاتِ يُسْرًا پھر چلنے والیون ساتھہ آہستگی کے یعنے کشتیون کے یا ستارون کے جو اپنی منزلون
مین چلتے ہین فَالْمُقَسِّمَاتِ أَمْرًا پھر بانٹنے والونکی ایک چیز کو یعنے قسم ہی ان فرشتون کی کہ تقسیم امور منیہہ کی اور رزق
کی ساتھہ انکے متعلق ہی بعضون نے کہا ہی کہ مراد اس سے چار ملک مقرب ہین کہ اپنے اپنے کام پر ہر ایک متعین ہی جبرئیل وحی پر
میکائیل ابر رحمت پر عزرائیل موت پر اسرافیل نفخ صور پر انھون کی قسم حق تعالی نے کھائی ہی اور جواب قسم کا یہہ ہی إِنَّمَا تُوعَدُونَ

لَصَادِقٌ وَّاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ سوا اسکے نہین کہ جو کچھ وعدہ دیئے جاتے ہو تم حشر نشر ثواب عقاب سے البتہ سچا ہی اسمین خلاف نہین
اور تحقیق جزا اور حساب البتہ ہونیوالا ہی بے شک وشبہ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ قسم ہی آسمان صاحب زینت کی یا خداوند استحکام
اور شدت کی یا خوش آیندہ نیک صورت کی یا راہون والے کی کہ ستارون کی سیرگاہ ہی تبیان مین ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہی
کہ مراد اس سے آسمان ہفتم ہی اور حقتعالی قسم کھاکر فرماتا ہی اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ تحقیق تم ای اہل مکہ البتہ بیچ بات مختلف کے
ہو میرے پیغمبر کی شان مین کبھی شاعر ٹھہراتے ہو کبھی ساحر بتلاتے ہو کبھی کاہن کبھی مجنون یا تمھارا قول قرآن شریف کے حق مین مختلف
ہی کبھی شعر کبھی کہانت کبھی کہانیان پہلے لوگون کی کہتے ہو يُؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ پھیرا جاتا ہی اس سے یعنے ایمان پیغمبر پر
لانے سے یا قرآن پر لانے سے وہ شخص کہ پھیرا گیا ہی علم خدا اور حکم قضا مین ایمان لانے سے ساتھ پیغمبر کے اور قرآن کے یعنے جو علم
الٰہی مین محروم ہی ایمان بکتاب وپیغمبر سے وہ محروم ہی **فرد** علم ازلی مین جو رہا ہی محروم + پانا اسے راہ رست را فتا معلوم + قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ
لعنت کی گئی جھوٹھ بولنے والے مختلف باتون والون مین سے مراد اس سے وہ لوگ ہین جو راہون مین جا بیٹھے تھے جو قافلہ
آتا تھا جھوٹی جھوٹی باتین پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی اس سے بیان کرکے خدمت سے حضرت کے محروم رکھتے تھے حق تعالی نے
انپر لعنت کی اور فرمایا الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ دروغ گو وہ ہین جو کمال جہالت اور نہایت غفلت مین بھولے ہوئے
ہین اوامر اور نواہی الٰہی کو يَسْـَٔلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ پوچھتے ہین وہ پیغمبر سے اور مؤمنون سے کب ہوگا دن جزا کا کہ تمھارے
خدا نے قسم کھاکر کہا ہی ان الدین لواقع اور یہہ بات جھٹانے کی راہ سے اور تمسخر کی راہ سے کہتے ہین حقتعالی نے فرمایا کہ جزا واقع
ہی يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ جس دن کہ کافر اوپر آگ کے گرفتار کیئے جاوینگے اور جلینگے اور معذب ہونگے اور خزنہ دوزخ انکو
کہینگے ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ چکھو تم گمراہی اپنی کو اور عذاب اپنے کو هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ یہہ ہی وہ چیز کہ تھے تم دنیا
مین ساتھ اسکے جلدی کرتے اور کہتے تھے متی ھذا الوعد اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ تحقیق پرہیزگار اسدن بیچ باغون کے
ہونگے اور چشمون رواں کے یعنے ایسے باغون مین ہونگے جہان نہرین جاری ہونگی اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ لینے والے اس چیز کو
کہ ساتھ فضل اپنے کے دیا انکو پروردگار انکے نے ثواب اچھے قول فعل انکے کا اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ تحقیق وہ
تھے پہلے داخل ہونے بہشت کے نیک کار فرمانبردار كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ تھے وہ تھوڑی رات سے سوتے
تھے باقی نماز پڑھتے تھے یعنے اکثر رات عبادت مین گذارتے تھے انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہا کہ مغرب اور عشا مین نماز نوافل
پڑھتے تھے اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہی کہ کم رات اُنپر نہین گذرتی تھی مگر یہہ نماز پڑھتے تھے اوّل مین یا اوسط مین
یا آخر مین اور اشہر یہہ ہی کہ سوتے نتھے جب تک نماز عشا کی نہ پڑھ لین اور نماز عشا بہت رات گئے پر ادا کرتے تھے وَبِالْاَسْحَارِ
هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ اور تھے وہ کہ بیچ سحرون کے استغفار کرتے تھے یعنے باوجود کم سونے کے اور بہت عبادت کرنے کے
جب سفیدی سحر کی ظاہر ہوتی تھی طلب بخشش کی حق تعالی سے کرتے تھے اسطرح سے کہ گویا تمام رات گناہون مین گذاری ہی
اور یہہ دلیل ہی اپنے عمل پر غرور نکرنے کی اور حساب مین نہ لانے کی **فرد** طاعت ناقص میری کب موجب غفران ہی + جو عبادت
اپنی ہی سو بدتر از عصیان ہی + وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ اور بیچ مالون انکے کے ہی نصیبہ اور بہرہ واسطے
سوال کرنیوالون کے اور نہ سوال کرنے والون کے سمجھ لیجیئے کہ محروم بے سوال لوگ مستحق ہین کہ کسی سے کچھ مانگتے نہین تونگری
کا گمان کرکے کوئی اونکو صدقہ نہین دیتا یا وہ لوگ ہین کہ انکی کشت مین زراعت مین نقصان آگیا ہی یا وہ فقیر ہین کہ بیٹیان
رکھتے ہین بیاہنے کو یا وہ [illegible]ام ہین کہ اُنکے میان انکو روٹی کپڑا نہین دیتے اور ہر تقدیر پر وہ اپنے مال مین سے انکا حق مقرر
کرتے ہین وَفِي الْاَرْضِ اٰيٰتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ اور بیچ زمین کے نشانیان ہین دلیل پکڑنے پر اوپر قدرت الٰہی کے واسطے یقین

Marfat.com

لانیوالون کے جیسے معادن ہین کہ جواہر طرح طرح کے اونمین سے نکلتے ہین اور نباتات ہین کہ قسم قسم کے اُنمین سے اناج اور ساگ پیدا ہوتے ہین اور حیوانات ہین کہ نوع نوع کے اونمین جانور نمودار ہین اور نفس زمین مین بھی دلایل قدرت موجود ہین کہ کوئی قطعہ اشجار ثمر سے سرسبز اور شاداب ہی اور کوئی خشک بے آب وتاب ہی کہین ہوا سرد ہی کہین گرم اور کہینکی زمین سخت ہی اور کہینکی نرم کسی جگہہ کی ہوا حار ہی اور کسی جا کی سرطوب کہینکی سبب خفقان ہی اور کہینکی موجب راحت قلوب وَفِيٓ اَنفُسِكُمْ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ اور نشانیان ہین بیچ جانون تمھاری کے کیا پس نہین دیکھتے تم یہہ استفہام بمعنی امر ہی یعنے نظر عبرت سے دیکھکر نشانیان کمال صنعت الٰہی کی اپنے بیچ مشاہدہ کرو کہ جو کچھہ تمام عالم مین ہی وہ تم مین موجود ہی سیر انفسی کرو اگر سیر آفاقی مقصود ہی **نظم** جو کہ عالم مین ہی وہ تجھہ مین ہی سب + رافت اپنے مین دیکھہ قدرت رب + سر تیرا ہی نمونہ افلاک + خاک ہی تو ولی ہی مظہر پاک + دونون آنکھین تیری ہین مہر وماہ + تجھہ مین روشن ہی قدرت اللہ + رگ وریشے تیرے ہین جون اشجار + خون بدن مین ہی صورت انہار + دل تیرا شکل عرش بالا ہی + مورد نور حق تعالیٰ ہی + تو صغیر اور کبیر ہی عالم + پر تیرا ہی کچھہ اور ہی عالم + جو تجلی کہ تیرے اندر ہی + فرش سے عرش تک وہ کسیر ہی + تیری جس جا تلک رسائی ہی + واں تلک بار کسنے پائی ہی + تو سراپا ہی مظہر باری + واسطے تیرے سب ہی گلکاری + باغ گیتی تیرے لئے ہی کھلا + چمن دہر ہی شگفتہ ہوا + گوہر بے بہا عجب ہی تو + جانتا آپ کو یہ کب ہی تو + آپ اپنے کی آبرو کھو مت + متوجہ کسیطرف ہو مت + دیکھہ اپنے ہی سینے مین سب کچھہ + چکے ہی اس نگینے مین سب کچھہ + دل تیرا صاف آئینے سا ہی + جلوہ گر اوسمین روے جانا ہی + رافت اب اور لب نہ کچھہ کہیئے + یہی کافی ہی نکتہ چپ رہیئے + وَفِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ اور بیچ آسمان کے ہی اسباب رزق تمھاریکا جو مینہہ ہی یا جو کچھہ تمھاری قسمت مین رزق ہی وہ لکھا ہوا ہی لوح پر کہ آسمان چہارم ہی وَمَا تُوْعَدُوْنَ اور جو کچھہ وعدہ دئیے جاتے ہو تم ثواب بہشت اور نعمتون اسکیکا وہ بھی آسمان ہفتم مین ہی نزدیک سدرۃ المنتہیٰ کے فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ پس قسم ہی پروردگار آسمان کی اور زمین کی تحقیق وہ جو مذکور ہوا رزق اور ثواب البتہ حق ہی مانند اسکے کہ بولتے ہو تم یعنے جیسا کہ شک نہین ہی تمکو اپنے بات کہنے مین ویسے ہی شک نہین ہی میرے رزق دینے مین هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ کیا آئی ہی تیرے پاس بات مہمانون ابراہیم علیہ السلام کی کہ گیارہ فرشتے تھے قوم لوط علیہ السلام کے ہلاک کرنیکو نازل ہوئے تھے اور بعضون نے لکھا ہی کہ چار ملک مقرب تھے جبرئیل میکائیل اسرافیل عزرائیل علیہم السلام ہو جیو اُنہر الْمُكْرَمِيْنَ مہمان حرمت کئے ہوئے نزدیک پروردگار کے یا نزدیک حضرت ابراہیم علیٰ نبینا وعلیہ السلام کے کہ خود بنفس نفیس اونکی خدمت مین کھڑے ہوئے اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا جسوقت کہ داخل ہوئے مہمان اوپر ابراہیم علیہ السلام کے پس کہا سلام کرتے ہین ہم اوپر تیرے سلام کرنا قَالَ سَلٰمٌ کہا ابراہیم علیہ السلام نے سلام کرتا ہون مین اوپر تمھارے قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ گروہ ہو نہ پہچانی ہوئی یعنے تمھاری شکل کے جیسا کوئی شخص نہین دیکھا مین نے صورت مین قامت مین تم کون ہو کہان سے آئے ہو انھون نے کہا ہم مہمان ہین فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ پس پھر گئے حضرت ابراہیم طرف اہل اپنی کے اسطرح سے کہ مہمانون نے نہ جانا کہ کہان گئے پس لے آئے گائے کا بچہ موٹا بھنا ہوا فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ پس نزدیک کیا اسکو طرف اُن مہمانون کے جب انھون نے اسکی طرف میل نکیا قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ کہا حضرت ابراہیم نے کیا نہین تم کھاتے ہو یعنے کھاؤ انھون نے کہا ہم نہین کھاتے فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً پس خاطر مین پکڑا ابراہیم نے اُن مہمانون سے ڈر یعنے آپ جی مین ڈرے کہ مبادا یہہ چور ہون اور میرے زیان کے واسطے آئے ہون کیونکہ اس زمانے مین جو کوئی کسی سے عداوت رکھتا تھا اس کے گھر کا کھانا نہین کھاتا تھا جب فرشتون نے حضرت ابراہیم کو

Marfat.com

خوفناک دیکھا قَالُوا لَا تَخَفْ کہا مت ڈر کہ ہم خدا کے بھیجے ہوئے ہین حضرت ابراہیم نے کہا کہ تم نے پہلے سے کیون نہین کہا
کہ مین اس گوسالے کو ذبح نکرتا اور اسکے مان سے نہ چھڑاتا جبرئیل علیہ السلام نے اپنا پر اُس گوسالۂ بریان پر لگادیا وہ کود کر اپنی
مان کیطرف بھاگا بی بی سارہ رضی اللہ عنہا نے ڈر کے اوٹ سے یہہ سیارا حال مشاہدہ کیا اور حضرت ابراہیم علیہ السلام متعجب ہوئے
فرشتے پھر باتین کرنے لگے وَبَشَّرُوهُ بِغُلَامٍ عَلِيمٍ اور خوشخبری دی حضرت ابراہیم کو ساتھ لڑکے علم والے کے یعنے تمہارے پسر
متولد ہوگا بی بی سارہ سے اسحاق نام اور جب وہ بلوغت کو پہنچیگا تو عالم ہوگا فَأَقْبَلَتِ امْرَأَتُهُ فِي صَرَّةٍ پس آئی بی بی اُنکی
سارہ بیچ حیرت کے فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوزٌ عَقِيمٌ پس طمانچہ مارا منہ پر اپنے جیسے بی بیان تعجب کے وقت اپنے منہہ
پر ہاتھ مارتی ہین اور کہا کیا جنتی ہین بوڑھی بانجھ قَالُوا كَذَٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ کہا فرشتون نے کہ اسیطرح کہ خوشخبری دی ہی
ہمنے کہا ہی پروردگار تیرے نے اور ہم اسکے کہے سے کہتے ہین إِنَّهُ هُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ تحقیق وہ حکم کرنوالا ہی ساتھ فرزند
کے تجھکو دانا ہی ساتھ عقیم ہونے تیرے کے اور جو محکم کار اور دانا ہوتا ہی وہ البتہ قادر بھی ہوتا ہی اصلاح پر نظم جو کام مین
تیرے ہووے دانا + انتمام مین بھی وہ ہو توانا + ہر کام مین اسپہ رکھہ توکل + وہان کچھ نہین کارگر تعقل + تو کیا ہی جو عقل تیری
وہان جائے + وہ اس سے ہو جو نہ فہم مین آوے + دانے سے درخت جو اُگاوے + کام اسکا بعقل کیونکہ آوے + اور جب
حضرت ابراہیم نے سمجھا کہ یہہ فرشتے ہین اور اُنکا اترنا سوا کسی بڑے کام کے نہوگا + قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ
کہا پس کیا ہی کام تمہارا ای رسولو قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُجْرِمِينَ کہا فرشتون نے تحقیق ہم بھیجے گئے ہین طرف
ہلاک کرنے ایک گروہ گنہگار کے یعنے کافرون کے کہ سب گناہونکا کفر ہی اور ہم آئے ہین لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِنْ طِينٍ
تو کہ بھیجین ہم اوپر اُنکے بعد ہلاک کرنے اُنکے کے اور زیر و زبر کرنے شہر انکے کے پتھر یعنے کنکر مٹی کے مُسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ
لِلْمُسْرِفِينَ نشان کئے ہوئے نزدیک پروردگار تیرے کے واسطے حد سے نکل جانیوالون کے بیچ کفر و فجور کے ہون لکھا ہی
کہ اُن کنکرون پر خط سفید و سیاہ تھے یا نام ہر ایک کا لکھا تھا جو اس سے ہلاک ہوا اور یہہ سنگ باری انپر بعد ہلاک ہونے انکے
کے ہوئی اور اصح یہہ ہی کہ اونمین سے جو لوگ شہر مین نتھے اُنپر پتھر برسے یہانتک کہ سب ہلاک ہوگئے سمجھ لیجئے کہ جب حضرت
ابراہیم علیہ السلام نے معلوم کیا کہ یہہ فرشتے طرف مؤتفکہ جاتے ہین قوم لوط کی ہلاکت کو تو دل مبارک آپکا واسطے برادر زادے
کے غمگین ہوا کہ حال اُسکا اس بلا مین دیکھئے کیا ہو فرشتون نے کہا کہ تم کچھہ غم نہ کہا ؤ لوط اور بیٹیان اونکی سلامت رہینگی
فَأَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ پس نکالدیا ہمنے اُس شخص کو کہ تھا بیچ ضلع مؤتفکہ کے ایمان والون سے ۵
فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ پس نہ پایا ہمنے بیچ اس ضلع کے سوا ایک گھر کے مسلمانون سے کہ لوط علیہ السلام
اور دونون بیٹیان انکی تھین بعضون نے کہا ہی کہ سوا ایک شخص کے قوم لوط مین سے کہ مدت بیس برس کی ہین وہ ایمان
لایا تھا وَتَرَكْنَا فِيهَا آيَةً لِلَّذِينَ يَخَافُونَ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ اور چھوڑدی ہم نے بیچ اس دیہات کے نشانی عذاب کی
واسطے عبرت ان لوگون کے کہ ڈرتے ہین عذاب درد دینے والے سے سمجھ لیجئے کہ وہ نشانی پانی کالا اور الٹ جانا اس
طبقے زمین کا ہی وَفِي مُوسَىٰ إِذْ أَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ اور بیچ قصے موسی علیہ السلام کے بھی ہی نشانی
واسطے ترسندگان کے جسوقت بھیجا ہمنے اسکو طرف فرعون کے ساتھ معجزے ظاہر کے مانند ید بیضا اور عصا کے ۰
فَتَوَلَّىٰ بِرُكْنِهِ وَقَالَ سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ پس پھر گیا فرعون ساتھ قوت اپنی کے کہ خزانہ اور لشکر رکھتا تھا اور کہا موسی
جادوگر ہی چشم بندی کرکر خوارق عادات دکھاتا ہی یا دیوانہ ہی کہ اپنے مآل کا اندیشہ نہین کرتا سمجھ لیجئے کہ طعن فرعون
کا حضرت موسی علیہ السلام پر دلیل ہی اسکے جہل پر اسواسطے کہ دو چیزون کے ساتھ اسنے طعن کیا جو ضدین ہین سحر کو تو

Marfat.com

کمال عقل رسا اور ذہن دراک چاہیے اور دیوانگی کو جہل اور زوال عقل اور کمال عقل اور زوال عقل دونون آپسمین ضد مین پس
جب فرعون پھرا موسیٰ علیہ السلام سے طعن کرتا ہوا اور قوم اوسکی اوسکے ساتھ ہوئی فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ
مُلِيْمٌ پس پکڑا ہمنے اسکو ساتھ غضب اپنے کے اور لشکر اسکے کو پس پھینک دیا ہمنے اسکو بیچ دریا کے یعنے ڈبو دیا اور فرعون
مستحق ملامت کے تھا یا ملامت کرنیوالا اپنے آپ کو کہ کیون موسیٰ سے پھرا اور طعنہ زن اسیر ہوا اور اسی سبب سے کہا امنت
انه لا اله الا الذی امنت بہ بنوا اسرائیل وانا من المسلمین وَفِيْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ اور بیچ ہلاک
ہونے عاد کے پند اور عبرت ہی واسطے اہل اعتبار کے جسوقت بھیجا ہمنے اوپر انکے باد کو بانجھ یعنے بے نفع اور بے خیر کو کہ نہ بار ور
کرے درخت کو اور نہ برلائے ابر کو مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ نہ چھوڑا اُس باد نے کسی چیز کو کہ گذرے اوپر
اسکے مگر یہ کہ کر دیا اسکو مانند ہڈی گلی ہوئی کے یا گھاس خشک کے وَفِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ اور بیچ قصے
قوم ثمود کے بھی نشانیان ہین واسطے ڈرنے والون کے جسوقت کہا گیا واسطے انکے بعد جبکہ انہون نے صالح علیہ السلام کے اور پانو
کاٹنے ناقہ کے کہ تم فائدہ اٹھا لو زندگانی اپنی سے تا وقت عذاب کہ تین روز بعد ہوگا فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ پس سرکشی کی
انھون نے حکم پروردگار اپنے کے سے اور اپنے حال کا کچھ تدارک نہ کیا فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ پس
پکڑا انکو کڑک نے کہ عذاب ہلاک کرنیوالا تھا بعد تین دن کے اور وہ دیکھتے تھے یا انتظار کرتے تھے مراد صاعقہ سے صیحہ
ہی جبرئیل علیہ السلام کا فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ پس نکر سکے کھڑا رہنا یہ کنایہ انکے عجز سے ہی
یعنے اتنی قدرت نہ ہوئی کہ اٹھ کر بھاگ جائین عذاب سے یا کھڑے رہ کر دفع عذاب کی تدبیر کرین وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ
اور ہلاک کیا قوم نوح علیہ السلام کو پہلے قوم عاد کے اور ثمود کے اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ تحقیق وہ تھے قوم فاسق
وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ اور آسمان کو بنایا ہمنے ساتھ قوت الوہیت کے یا ساتھ قدرت کے کہ اسکے
پیدائش پر رکھتے تھے ہم اور تحقیق ہم اسکو کشادہ کرنے والے ہین وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ اور زمین کو
بچھایا ہم نے پس اچھا بچھونا کرنیوالے ہین وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ اور ہر چیز سے جو موجودات ہی پیدا کیا
ہم نے دو قسمین کہ ایک جوڑا دوسریکا ہی پھر وہ یا تو بحسب شکل ہی جیسے مرد اور زن یا بحسب ضد ہی جیسے نور اور
ظلمت یا آگے پیچھے آنے والا ہی جیسے رات دن یا بطریق مخالفت ہی جیسے تر اور خشک اور اسی پر قیاس کر لیجیے آسمان
زمین بحر بر گرمی سردی جن انس کو اور صفات سے حلم اور قہر جبن اور شجاعت جود اور بخل کو اسیطرح سے ہی حق اور باطل
کفر اور ایمان شقاوت اور سعادت حلو اور مر مرض اور صحت غنا اور فقر ضحک اور بکا فرح اور غم موت اور حیات اور
سوا انکے لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ تو کہ تم نصیحت پکڑو اور جانو کہ وحدانیت صفت میری ہی کیونکہ تعدد خواص ممکنات
کے سے ہی اور مین واجب بالذات ہون اور واجب قائل تعدد اور انقسام کے نہین رباعی قسمت سے تعدد کے
منزہ ہی وہ اشتراک سے پاک وحدت حق سمجھو + واحد تکثر نہین ہوتا رافت + وہ ایک ہی دخل وہان دوئی کا مت دو +
فَفِرُّوْا اِلَى اللّٰهِ پس بھاگو کفر سے طرف توحید خدا کے یا عذاب سے اسکے طرف ثواب اسکے کے یا گناہ سے طرف طاعت
اسکی کے یا ماسوی اللہ سے طرف اللہ کے یا بھاگو طرف اللہ کے ساتھ قطع تعلقات کے یا اپنی صفاتون سے طرف
صفات حق کے بلکہ اپنی خودی سے فرار کرو اور بخدا قرار پکڑو نظم تا نہ بھاگوگے خودی سے نہ ملوگے بخدا + قطع اس
راہ کا وابستہ بخود رفتن ہی + فضل جب آپ سے رافت ہو میسر ہی وصل + جسکو کہتے ہین گسستن وہی پیوستن ہی ++
اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ تحقیق مین واسطے تمہارے عذاب خدا سے ڈرانیوالا ہون ظاہر یا بیان کرنیوالا ہون

Marfat.com

وہ جس سے ڈرنا چاہئے وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ اور مت مقرر کرو ساتھ اللہ کے معبود اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ تحقیق مین واسطے تمھارے خدا سے بیچ عبادت غیر اوسکی کے ڈرانیوالا ہون آشکار کَذٰلِكَ مَآ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ اسیطرح کہ قوم تیری تجھے نسبت سحر اور جنون کی کرتی ہی نہ آیا تھا اُن لوگون کو جو پہلے اُنسے تھے یعنے اُن کفار مکہ سے کوئی پیغمبر مگر کہا انھون نے کہ وہ جادوگر ہی یا دیوانہ جو اُسنے معجزہ دکھایا تو اسے جادوگر بنایا اور جو بعث اور حشر کا احوال سنایا تو اوسکو دیوانہ ٹھہرایا اَتَوَاصَوْا بِهٖ کیا ایک دوسرے کو وصیت کرتے آئے ہین ساتھ اس بات کے کہ یہہ سب یہی کہتے ہین یہہ استفہام بمعنی نفی ہی یعنے پہلے لوگون نے پچھلون کو وصیت نہین کی بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ بلکہ وہ ایک قوم ہین نافرمان سرکش اور سرکشی کی جہت سے اسبات پر ہین فَتَوَلَّ عَنْهُمْ پس منہ پھیرلے اُنسے یعنے انکی مکافات سے روگردانی کر جب تک کہ حکم قتال کا اُنکے نہ آوے فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ پس نہین ہی تو ملامت کیا گیا نزدیک خدا کے بسبب اعراض کے انسے معالم مین لکھا ہی کہ جب یہہ آیت نازل ہوئی وَّذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ اور نصیحت کر پس تحقیق نصیحت فائدہ دیتی ہی ایمان والون کو یعنے کافرون کے عناد کے سبب تربیت سے مومنون کے غفلت نہ کیجے جسطرح پند اور وعظ کرتے آئے ہو اوسپر ثابت رہئے کہ نصیحت مین فائدہ بہت ہین فصول مین لکھا ہی کہ کلام واعظ دس چیزون کے مشتمل چاہئے تو کہ سامعون کو نفع پہنچائے اول نعمت الٰہی لوگون کو یاد دلوائے تا شکر اسکا ادا کرین دوسرے ثواب محنت اور بلا کا ذکر کرے تو کہ اسپر صبر کرین تیسرے گناہون کا عذاب بیان کرے تو کہ لوگ باز رہین اور توبہ کرین چوتھے فریب اور مکر شیطان کے بتاوے تو کہ اس سے حذر کرین پانچوین فنا اور زوال اور بے اعتباری دنیا کے پریشان کی روشن کرے تو کہ دل اوس سے نہ لگاوین چھٹی موت کو یاد دلوامے تا کہ وہان کے جانے کی تیاری کرین ساتوین مذکور قیامت کا بہت کرے تا کہ اس دن کے کامون مین مشغول رہین آٹھوین درکات دوزخ کے اور عقوبات وہان کے بیان کرین تا کہ اس سے ڈرین نوین درجات بہشت کے اور اقسام وہان کی نعمتون کے شمار کرے تا کہ اسپر راغب ہون دسوین بنا کلام کی اوپر خوف اور رجا کے رکھے کبھی عظمت کبریا اور ہیبت الٰہی بیان کرے کہ لوگ ڈرین اور کبھی رحمت اور مغفرت اور مہربانی اور شفقت حقتعالی کی تقریر کرے کہ امیدوار ہون اوسکی جناب سے پس یہہ باتین جس پند اور وعظ مین ہونگی وہ بہت نافع اور سودمند ہوگا وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ اور نہین پیدا کیا جن کو اور آدمی کو اہل ایمان مین سے مگر واسطے اسکے کہ عبادت کرین یا نہین پیدا کیا مجموع اُنکے کو مگر واسطے اسکے کہ عبادت کرین یا نہین پیدا کیا مجموع انکے کو مگر واسطے اسکے کہ امر کیون مین ساتھ عبادت کے اور امر بعبادت کیا ہی وما امروا الا لیعبدوا اللہ اور مجاہد نے کہا کہ نہین پیدا کیا مین نے جن اور انس کو مگر واسطے اسکے کہ پہچانے مجھے اور سب پہچانتے ہین اللہ کو اتنا فرق ہی کہ بعضے فرمانبرداری کرتے ہین اسکی اور بعضے عبادت مین شریک ٹھہراتے ہین مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّمَآ اُرِيْدُ اَنْ يُّطْعِمُوْنِ اور نہین چاہتا مین اُنسے کچھ رزق اور نہین چاہتا مین یہہ کہ کھلاوین مجھکو بلکہ رزق اور طعام دینا میری صفت ہی اوکسیکی نہین سوا میرے اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ تحقیق اللہ وہی ہی رزق دینے والا نہ غیر اوسکا اور استوار قدرت اپنی مین تفلم وہی رزاق مطلق رزق سب کو دینے والا ہی نوال فضل سے اُسکے ہر ایک پاتا نوالا ہی + کسی صورت فتور اسکی نہین ہی کارسازی مین + کسی عنوان قصور اسکی نہین بندہ نوازی مین + فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ پس تحقیق واسطے ان لوگون کے کہ ظلم کیا انھون نے اوپر اپنے کفر اختیار کر کے یعنے اہل مکہ ایک ڈول ہی عذاب سے مثل ڈول یارون انکے کے جو کافر گذرے ہین پہلے انکے یعنے اُنپر بھی وہی پہنچیگا جو اُنپر پہنچتا تھا پس چاہئے کہ نہ جلدی مانگین مجھ سے فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ

Marfat.com

يَوْمِهِمُ الَّذِي يُوعَدُونَ پس وائے ہی واسطے اُن لوگون کے کہ کافر ہوئے عذاب دن انکے سے جو وعدہ دیئے گئے ہین ساتھ اُسدن کے کہ قیامت کا ہی یا دن بدر کا ہی سورۃ طور مکی ہی انچاس آیتین ایک ہزار پچاون حروف ہین تین سو بارہ کلمات ہین فواصل اسکی من رعا ہین تطبیق اسکی ساتھ سورت ذاریات کے یہہ ہی کہ ختم اوسکا بذکر قیامت تھا آغاز اسکا بذکر وقوع عذاب ہوا

سورة الطور مكية وهي	بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	تسع واربعون اٰية

وَالطُّوْرِ قسم ہی کوہ طور سینا کی کہ جبل زبیر ہی حضرت موسیٰ علیہ السلام اوسپر کلام الٰہی سنتے تھے اور بعضون نے کہا ہی کہ مراد اس سے مطلق پہاڑ ہین کہ زمین کی میخین ہین فائدے نفعے انمین بہت ہین وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ اور قسم ہی کتاب لکھی ہوئی کی فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ بیچ صحیفے کھلے ہوے کے مراد اس سے قرآن شریف ہی یا لکھا ہوا لوح محفوظ کا ہی اِس تقدیر پر رق منشور مجاز ہی کیونکہ لوح زمرد سبز کی ہی اور رق کی معنی نامے کی ہین اور جیلے گواہون کے پہلے بھی کہتے ہین مراد لوح موسیٰ علیہ السلام ہین یا کتاب توراۃ کہ اسمین نعت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم مسطور تھی یا کتاب حفظہ یا کتاب فرشتون کی کہ حق تعالیٰ نے انکو لکھدی ہی علم گذشتہ او ابتداء اوسمین پڑھ لیتے ہین وَالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ اور قسم ہی گھر آباد کی وہ کعبہ شریفہ ہی کہ طواف کرنیوالون سے اور مجاورون سے معمور ہی یا صراح ہی کہ مقابل خانہ کعبہ کے آسمان ہفتم پر واقع ہی او کثرت ملائکہ سے معمور ہی وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ اور قسم ہی چھت بلند کئے گئے کی کہ آسمان ہی مجمع انواع حکمت او مخزن اسرار فطرت یا عرش عظیم ہی وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ اور قسم ہی دریا جوش کئے ہوئے اور گرم کئے ہوئے کی کہ جہنم ہی یا بحر محیط ہی یا بحر الحیوان ہی کہ زیر عرش ہی چالیس صباح قبرون پر ترشح اسکا بعد نفخہ اول کے کرینگے بانفخہ ثانیہ مین لوگ اس سے اٹھین سمجھ لیجئے کہ نزدیک صوفیہ کے طور نفس ہی کہ کلیم قلب حقتعالیٰ سے اسپر مناجات کرتا ہی اور کتاب مسطور ایمان ہی کہ رق منشور قلب پر رحمت ازلیہ سے لکھا گیا ہی چنانچہ فرمایا ہی کتب فی قلوبہم الایمان اور بیت المعمور لطیف سیر عارفان ہی یا سیر صوفیان ہی کہ تجلیات الٰہیہ سے آباد ہی اور سقف مرفوع روح رفیع القدر ہی کہ سقف خانہ دل ہی اور بحر مسجور دل عشاقان کبریا کہ شعلہ شوق سے گرم کیا گیا ہی

نظم جو بیان نفس ہی سو رافت وہ طور سینا ہی ✦ کلیم قلب مناجات اسپہ کرتا ہی ✦ کتاب جوہر ایمان ہی جو کہ ہی مسطور ✦ میان قلب کہ ہی وہ صحیفہ منشور ✦ وہ گھر تجلی حق سے سدا ہی جو معمور ✦ وہ گھر ہی عارفون کا جو کہ ہی سراسر نور ✦ ہی جسکی شان مین وارد کہ سقف ہی مرفوع ✦ وہ سقف خانہ دل ہی بلند مرتبہ روح ✦ جسے کہ کہتے ہین دریائے شور افزا گرم ✦ بنارہ عشق خدا دل ہی وہ سراپا گرم ✦ اور جواب قسم کا یہہ ہی اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ تحقیق عذاب پروردگار تیرے کا البتہ ہونیوالا ہی مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ نہین ہی واسطے اوس عذاب کے کوئی ٹالنے والا بلکہ وہ ہر طرح ہر حال ہوگا يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا جسدن کہ پھٹ جاویگا آسمان پھٹ جانا وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا اور چلنے لگین گے پہاڑ چلنا فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ پس وائے ہی اسدن واسطے جھٹلانیوالون کے کہ خدا اور رسول کی باتون کو جھٹلاتے ہین الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ وہ جو بیچ جھگڑے کے ہین جھوٹی باتون مین کہ قرآن شریف کو کہانیان بتاتے ہین اور نبی آخر زمان کو جھٹلاتے اور بعث مین انکار لاتے ہین بازی کرتے ہین یعنے مرتکب ان باتون کے ہوتے ہین غفلت کے سبب سے اور بیہودہ بکتے ہین يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ذرو اسدن سے کہ دھکے دئے جاوینگے کافرون کو طرف آگ دوزخ کے دھکے دینا کر لکھا ہی کہ ہاتھ کافرون کے اون کی گردنون مین باندھ پیشانی پشت پا پر رکھ کر دوزخ مین دھکا دیکر گراوینگے اور کہینگے هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ یہہ وہ آگ ہی کہ دنیا مین تھے تم اسے جھٹلاتے اور باور نہین کرتے تھے اور وحی پیغمبر کو سحر جانتے تھے اَفَسِحْرٌ هٰذَا

Marfat.com

اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ کیا جادو ہی یہہ کہ دیکھتے ہو تم یا نہین دیکھتے یہان جیسے دنیا مین کہتے تھے کہ ہماری نظر باندھ دی
ہی اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا سَوَآءٌ عَلَیْکُمْ داخل ہو دوزخمین پس صبر کرو اوپر عذاب اسکے کے یا نہ صبر کرو اور
بیچ جو چلاؤ تم برابر ہی اوپر تمہارے صبر اور بے صبری کہ اس سے چھوٹ نہ سکو گے ہمیشہ اسی عذاب مین رہو گے اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا
کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ سوا اسکے نہین کہ جزا دئے جاؤ گے تم وہ چیز کہ تھے تم عمل کرتے دنیا مین اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنّٰتٍ وَّنَعِیْمٍ تحقیق
پرہیز کرنیوالے شرک اور کفر سے بیچ بہشتون کے اور نعمتون کے ہین فٰکِهِیْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ خوشی کے باتین کرتے ہین
اور قوت پانیوالے ہین ساتھ اس چیز کے کہ دی ہی انکو پروردگار انکے نے کرامتون ہمیشگی کے سے وَوَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِیْمِ
اور بچالیا انکو پروردگار انکے نے عذاب دوزخ کے سے اور خزانہ بہشت ہمیشہ انکو کہینگے كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِیْٓـًٔا کھاؤ
کھانے بہشت کے اور پیو شرابین وہان کی پچتی ہوئی بغیر بدہضمی کے اور یہہ بدلا ہی واسطے تمہارے بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ
بسبب اس چیز کے کہ تھے تم دنیا مین عمل کرتے سمجھ لیجئے کہ اگرچہ یہہ وعدہ ہمارے اعمال پر ہی لیکن اصل فضل الٰہی
نظم نہین یہان اعمال مین زور بازو ✤ کہ ترے عدل سے ہون ہم ترازو ✤ تو فضل اپنے سے کیجیو رستگاری ✤ نہ عدل اپنے
سے کیجیو شرمساری ✤ مُتَّكِـِٕیْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ تکیہ لگائے ہوئے بہشت مین متقی اوپر تختون زر سے بنے ہوئے کے
ہین یا اوپر تختون صف باندھے ہوؤن کے وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِیْنٍ اور بیاہ دیا ہمنے انکو ساتھ کواریون اچھی آنکھون
والیون کے وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّیَّتُهُمْ بِاِیْمَانٍ اور جو کہ ایمان لائے خدا اور رسول پر اور پیروی کی انکی انکی اولاد
خورد انکی نے بیچ ایمان کے روز میثاق مین اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّیَّتَهُمْ ملا یا ہمنے ساتھ انکے اولاد انکی کو بہشت کے جانے مین یا درجا
پانے مین یعنے اگر آباؤن کے درجے بلند ہونگے تو اولاد کے بھی ویسے ہی درجے بلند کرینگے تاکہ باپون کی آنکھین ٹھنڈی ہون اولاد
کو دیکھکر وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَیْءٍ اور نہ کم دیا ہمنے باپون کو اس ملانے کے سبب سے ثواب عملون انکے سے کچھ
یعنے اولاد کو آبا کے درجہ دینگے بغیر نقصان ثواب آبا کے کچھ آبا کو ثواب مین کمی نہوگی اپنے فضل سے ہم اولاد کے درجے بڑھا وینگے كُلُّ امْرِئٍۢ
بِمَا كَسَبَ رَهِیْنٌ ہر آدمی عاقل بالغ مکلف بیچ اس چیز کے کہ کمایا ہی گرفتار ہی دن قیامت کے یعنے ہر ایک اپنے عمل کے ثواب
سے وابستہ ہی اس سے چھٹکارا پانا محال ہی اور زن مکلف کا بھی یہی حال ہی وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا یَشْتَهُوْنَ
اور مدد دی ہمنے متقیون کو یعنے جو کچھ دیا تھا اسپر اور زیادہ ساتھ میوؤن کے جس نوع کے چاہین اور گوشت کے اس چیز کہ
کہ خواہش رکھتے ہین یَتَنَازَعُوْنَ فِیْهَا كَاْسًا ایکدوسرے سے چھین لیوینگے بیچ بہشت کے یعنے آپسمین دینگے اور لینگے
پیالے بھرے ہوئے شراب بہشت سے اور صحیح یہہ ہی کہ یہان کاس بمعنی شراب اور می ہی تسمیہ شی باسم محل واقع ہی یعنے
سب کو پلاوینگے می کہ لَّا لَغْوٌ فِیْهَا وَلَا تَاْثِیْمٌ کہ نہین بیہودہ بکنا بیچ اسکے اور گنہگاری یعنے وقت پینے کے قضیہ جھگڑا نہ
کرینگے بیہودہ لغو نہ بکینگے اور کچھ فعل ایسا صادر نہوگا کہ موجب گناہ کا ہو وَیَطُوْفُ عَلَیْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ اور طواف کرینگے
اوپر انکے یعنے گرد انکے پھرینگے واسطے خدمت کے غلام خادم جو واسطے انکے ہین لڑکون کی شکل خوبصورت كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ
گویا کہ وہ صفا اور لطافت مین موتی ہین پوشیدہ صدف مین کہ ہاتھ کسیکا انھین نہین پہنچا اور تصرف کسیکا اوپر نہین ہو معالم
التنزیل مین قتادہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہی کہ کسی نے حضرت سے پوچھا یا رسول اللہ خادم جب ایسے ہونگے تو مخدوم کیسے
ہونگے فرمایا فضل مخدوم کا خادم پر مثل ماہ بدر کے ہی تمام ستارون پر وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ یَّتَسَآءَلُوْنَ اور
مونہہ کرینگے بعضے انکے یعنے بہشتیون سے اوپر بعضون کے پوچھتے ہوئے احوال اعمال انکے کا قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِیْٓ
اَهْلِنَا مُشْفِقِیْنَ کہینگے وہ کہ تحقیق تھے ہم پہلے اس سے بیچ اہل اپنی کے دنیا مین ڈرنیوالے عذاب خدا سے یا دی

Marfat.com

قضاسے یا خاتمہ کار اور مآل حال اپنے سے فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَوَقٰنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ پس احسان رکھا اللہ نے اوپر ہمارے
ساتھ رحمت کے یا توفیق عصمت اور بچایا ہمکو عذاب آتش سے کہ مثل باد گرم کے مسام مین نفوذ کرتی ہی بعضون نے کہا ہی کہ
سموم نام جہنم کا ہی اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ تحقیق ہم تھے ہم پہلے اس سے دنیا مین پکارتے اوسکو اور دوزخ سے امن چاہتے
پس اوسنے قبول فرمائی دعا ہماری اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ تحقیق وہ ہی احسان کرنیوالا بندون پر مہربان دعا کرنیوالون پر لکھا ہی
کہ بعضے لوگ راہون مین مکے کے جا بیٹھتے تھے اور قافلے عرب والون کے جو آتے تھے تو انکو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پھراتے تھے
اور نسبت سحر اور شعر اور کہانت اور جنون کی آپ کے جناب مقدس کو ٹھہراتے تھے ان باتون سے آپ خاطر عاطر پر ملال لاتے
تھے یہہ آیت نازل ہوئی کہ فَذَكِّرْ پس نصیحت کر ای محمد ساتھ قرآن کے اہل مکہ کو اور ثابت رہ اسپر اور باتون پر مشرکون
کے غم مزاج اشرف پر نلا فَمَا اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ پس نہین ہی تو ساتھ نعمت پروردگار اپنے کے کاہن کہ
خبر دے غیب کی بغیر نزول وحی کے اور نہ دیوانہ کہ ہوش اڑ گیا ہو یا جنون گرفتہ ہو اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ بلکہ کہتے
ہین کہ شاعر ہی نہ نبی انتظار رکھتے ہین ہم ساتھ اسکے رَيْبَ الْمَنُوْنِ حادثہ روزگار کا یعنے امیدوار ہین کہ مرجاوے جیسے اور
شاعر مر گئے یا موت اسکی مثل موت آبا اسکے کے ہو کہ جلد مر جاوے بڑھاپے کو نہ پہنچے قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ
کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم منتظر رہو مرگ میرے کے پس تحقیق مین بھی ہلاکت کا تمہارے انتظار کرتا ہون جیسے کہ تم میرے ہلاکت کے
منتظر ہو اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ کیا حکم کرتے ہین انکو عقلا انکے ساتھ اس تناقض کے کہ تجھے کاہن کہتے ہین اور کہانت
کو عقل درکار ہی اور مجنون ٹھہراتے ہین اور جنون کا جمع ہونا ساتھ عقل کے دشوار ہی اور نسبت بشعر کرتے ہین اور ساتھ کمال
فکر اور تیزی ہوش کے وابستہ مضمون اشعار ہی اہل جنون سے موزون ہونا دور از کار ہی پس یہہ باتین مقتضائے عقل
سے بعید ہین اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ بلکہ یہہ گروہ حد سے گذرنے والے ہین جھگڑنے مین اور عناد مین اَمْ يَقُوْلُوْنَ
تَقَوَّلَهٗ بلکہ کہتے ہین کہ بنا لیا ہی قرآن کو اپنی طرف سے اٹھنے اور یہہ نہین ہی جو یہہ کہتے ہین بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بلکہ تکبر اور
حسد سے نہین ایمان لاتے فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ پس چاہیے کہ لے آوین بات مانند قرآن کے اگر ہین
سچے اسمین کہ قرآن کو اپنی طرف سے بناتے ہین پس آمین جو فصحا اور بلغا ہین وہ بھی مثل اسکے بناوین اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ
کیا پیدا کیے گئے ہین یہہ بن کسی چیز کے یعنے بن ماباپ کے غرض یہہ ہی کہ یہہ بھی آدمی ہین کچھہ جماد نہین ہین کہ عقل نہین رکھتے
اور بعضون نے یہہ معنے کہے ہین کہ کیا یہہ مخلوق ہین بن خالق کے اور یہہ محال ہی کہ محدث بن محدث کے ہو اَمْ هُمُ الْخَالِقُوْنَ
کیا وہ وہی ہین پیدا کرنے والے اپنے آپ کو اور یہہ ظاہر جھوٹھہ ہی کہ نیست کیونکر ہستی دیگا اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
کیا پیدا کیا ہی انھون نے آسمانون کو اور زمین کو اور یون نہین بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ بلکہ وہ نہین یقین لاتے اور اپنے آپ کو
گمانون مین بھٹکاتے ہین اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ کیا نزدیک انکے ہین خزانے پروردگار تیرے کے یعنے خزانۂ فضل کے
یا نبوت کے تو کہ جسے چاہین دیوین یا خزانے علم کے تو کہ معلوم کرین کہ لائق منصب نبوت کے کون ہی اَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُوْنَ
کیا وہ داروغہ ہین کہ جو چاہین کرین اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ کیا واسطے انکے سیڑھی ہی کہ اسپر چڑھ کر آسمان پر
جا کر سنتے ہین بیچ اسکے فرشتون کی باتین اور جو کچھہ غیب سے اپر وحی آتی ہی اور جو ایسا ہی فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ
مُّبِيْنٍ پس چاہیے کہ لے آوے سننے والا انکا کہ آسمان پر جا کر کلام غیب سنا آوے دلیل ظاہر کہ صدق استماع پر اسکے گواہ ہو
اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ کیا واسطے اللہ تعالی کے ہین بیٹیان اور واسطے تمہارے بیٹے اس فقرے مین بیوقوفی
اور جہل مشرکون کا بیان فرمایا ہی اور یہہ مضمون بہت گذرا ہی اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ کیا مانگتا

Marfat.com

ہی تو اُنسے اوپر تبلیغ رسالت کے بدلا کہ تاوان زدہ ہوں لیس وہ الزام تاوان کے سے بوجہل ہوں اور منہہ تجہہ سے پھراوین اَمْ عِندَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ کیا نزدیک اُنکے علم غیب ہی یا لوح محفوظ جسمین غیب مکتوب ہی پس وہ لکھہ لیتے ہیں کہ پیغمبر قیامت اور بعث کے خبر مین باطل ہیں یا لکھہ لیتے ہیں کہ موت تیری کب آویگی اور ایسا نہین اَمْ يُرِيدُونَ كَيْدًا بلکہ ارادہ کرتے ہین مکر کا تیرے حق مین فَالَّذِينَ كَفَرُوا هُمُ الْمَكِيدُونَ پس جو لوگ کہ کافر ہین وہی مکر کئے گئے ہین یعنے سزا اور وبال مکر کا اُنکے انھین کی طرف پھریگا اور جنگ بدر مین مارے جاوین گے اَمْ لَهُمْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ کیا واسطے اُنکے معبود ہی سوا اللہ کے کہ عذاب اُنکے سزائی مکر کا اُن سے دور کرے سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ پاک ہی اللہ اُس چیز سے کہ شریک لاتے ہین

فرد دیدہ غیر سے بری دامن پاک یار ہی ٭ شرک کا وہان تلک رسا گرد ہی نی غبار ہی ٭ لکھا ہی کہ معاندان قریش کہتے تھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فاسقط علینا کسفا من السماء یعنے گرا اوپر ہمارے ٹکڑا آسمان سے اگر راست گو ہی تو وعدۂ عذاب مین حقتعالی نے لئے یہہ آیت نازل کی وَإِن يَرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ سَاقِطًا يَقُولُوا سَحَابٌ مَّرْكُومٌ اور اگر دیکھین ایک ٹکڑا آسمان سے گرتا ہوا اوپر سر اُنکے کے کہینگے عناد اور تکبر کے سبب سے کہ یہہ ٹکڑا آسمان کا نہین بلکہ یہہ بادل ہین تہ بتہ حاصل یہہ ہی کہ آثار عذاب بھی اگر دیکھینگے تو بھی اپنے کفر سے باز نہ رہین گے فَذَرْهُمْ پس چھوڑ دے ان کو جنگ جدل مت کر کہ ہنوز اُنکے قتال پر مامور نہین ہی تو اور ان سے بدلا لینے کا ارادہ مت کر حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي فِيهِ يُصْعَقُونَ یہانتک کہ ملاقات کرین دن اپنے سے وہ دن جو بیچ اسکے بیہوش کئے جاوینگے یا ہلاک کئے جاوینگے نفخہ اولی سے يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ جسدن کہ نہ کفایت کریگا اُنسے مکر اُنکا کچھہ عذاب سے اور نہ وہ مدد دئے جاوینگے یعنے کوئی یار عذاب سے نہ چھڑا سکیگا اور اُسدن سے مراد دن قیامت کا ہی یا روز بدر وَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا عَذَابًا دُونَ ذَٰلِكَ اور تحقیق واسطے اُن لوگون کے کہ کافر ہوئے عذاب ہی غیر عذاب آخرت کے سے کہ عذاب قبر ہی یا مواخذہ دنیا مین ساتھہ قتل بدر کے یا قحط ہفت سالہ کے وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ اور لیکن بہت کفار نہین جانتے اسکو وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا اور صبر کر واسطے حکم پروردگار اپنے کے بیچ مہلت دینے کافرون کے اور رنج کھینچنے اپنے کے پس تحقیق تو بیچ آنکھون ہماری کے ہی یعنے ہماری نگاہداشت مین ہی ہم حفاظت تیری کرتے ہین وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ اور نماز پڑھ ساتھہ فرمان پروردگار اپنے کے اُسوقت کہ اُٹھے خواب سے یا پاکی بیان کر ساتھہ تعریف پروردگار اپنے کے جسوقت کہ کھڑا ہو تو واسطے نماز کے یعنے سبحانك اللّٰهم وبحمدك وتبارك اسمك وتعالی جدك ولا الہ غیرك پڑھ یا جسوقت کہ مجلس سے اٹھے کہہ سبحانك اللّٰهم وبحمدك اشهد ان لا اله الا انت استغفرك واتوب اليك حدیث مین ہی کہ جو کوئی یہہ کلمات اٹھتے ہوئے مجلس سے پڑھیگا جو لغو اور لہو کہ اس مجلس مین واقع ہوا ہوگا اسکا کفارہ ہو جائیگا وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ اور بعضے رات سے پس نماز پڑھ واسطے اللہ کے یا تسبیح کہہ اسکی کہ عبادت شب کی ریا سے دور اور نفس پر سخت ہی وَإِدْبَارَ النُّجُومِ اور نماز پڑھ پیچھے چھپ جانے تارون کے روشنی صبح سے یعنے دو رکعت سنت قبل صلوٰۃ فجر ادا کر اور بعضون نے کہا ہی کہ مراد اس سے نماز صبح ہی سورۂ نجم مکی ہی باسٹھہ آیتین ہین تین سو ساٹھہ کلمات ہین گیارہ سو پینتالیس حروف ہین فواصل اسکی آہون ہین اور ربط اسکا ساتھہ سورۂ طور کے ظاہر ہی کہ اختتام اُسکا ادبار النجوم تھا افتتاح اسکا والنجم اذا ہوی ہوا

سورۃ النجم مکیۃ وھی	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ	ستون واثنتان ایۃ

جب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم دعوت اسلام ظاہر فرمانے لگے مشرک طعن کرنے لگے کہ محمدؐ نے راہ گم کیا اپنے آبا کا رستہ چھوڑ دیا

ع

حق تعالیٰ نے فرمایا وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى قسم ہی ستارے کی جب طلوع ہو یا غروب ہو مراد اس سے سب ستارے ہین کہ بحر و بر مین مسافر جنسے راہ پہچانتے ہین یا وہ کواکب ہین جو وقت ولادت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک آ گئے تھے زمین یا وہ نجم ہین جو رجم ہین برائے شیاطین اور بعضون کے نزدیک ستارہ ثریا ہی یا زہرہ یا زحل اور بعضون نے کہا ہی کہ مراد نجم سے قرآن ہی اور ہوی بمعنی نزل ہی یعنے قسم ہی سور اور آیات قرآن کی جب نازل ہون اور حضرت امام جعفر صادق رضؓ سے مروی ہی کہ مراد نجم سے ستارہ وجود باجود مصطفوی ہی صلی اللہ علیہ وسلم کہ اترا ہی آسمان سے شب معراج مین اور لباب مین ہی کہ مراد وہی جناب رسالت مآب ہین جب چڑھے معراج کو کیونکہ ہوی سے دونون معنے نکلتے ہین اور محققین نے کہا ہی کہ قسم ہی ستارہ دل پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی کہ فلک توحید پر ماسوی سے منقطع ہوا اور جواب قسم کا یہہ ہی مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى نہین بہک گیا صاحب تمہارا اور نہ راہ سے پھر گیا صاحب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو فرمایا اسواسطے کہ آپ مامور تھے ساتھ صحبت کرنے کافرون کے واسطے دعوت کرنے انکے کے وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى اور نہین بولتا ہی خواہش نفس اپنی سے اور آرزوے طبع اپنے سے یعنے باطل باتین نہین کہتا یا بولنا اسکا ساتھہ قرآن کے اوسکی خواہش سے نہین اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى نہین وہ کلام اُسکا مگر وحی ہی کہ بھیجی جاتی ہی اُسپر عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى سکھائی اسکو یہہ وحی اور رلایا اُسپر فرشتہ سخت قوت والا یعنے جبرئیل علیہ السلام اور قوت اسکی یہہ ہی کہ تمام شہر لوط علیہ السلام کا اکھیڑ کر اپنے پر پر اٹھا نزدیک آسمان کے لیگئے اور ایک آواز سے انکے تمام قوم ثمود مرگئی ذُوْ مِرَّةٍ صاحب شکل اچھی نیک کا فَاسْتَوٰى پس سیدھا کھڑا ہوا جبرئیل اس چیز پر کہ مامور ہی یا مستقیم ہوا اپنے کام مین یا پورا نظر آیا اوپر شکل اصلی اپنی کے وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى اور وہ بیچ کنارہ بلند تر کے تھا آسمان سے یعنے نزدیک مطلع آفتاب کے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو دیکھا اور کسی نے جبرئیل کو صورت ملکی پر نہین دیکھا سوا آپکے اور آپ نے دو بار دیکھا ایکبار تو یہین کہ دیکھتے ہی بیہوش ہو گئے پھر جو ہوش مین آئے تو جبرئیل کو اپنے پاس کھڑا پایا ایک ہاتھہ سینہ بے کینہ پر آپکے دھرے ہوئے اور ایک شانے پر چنانچہ حق تعالیٰ فرماتا ہی ثُمَّ دَنَا پھر نزدیک آئے جبرئیل پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اسکے کہ دیکھکر آپ بیہوش ہو گئے تھے فَتَدَلّٰى پس سر جھکایا واسطے باتین کرنیکے فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى پس تھی مسافت درمیان جبرئیل اور پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و سلم کے مقدار دو کمان کے یا زیادہ تر نزدیک اس سے فَاَوْحٰى اِلٰى عَبْدِهٖ مَا اَوْحٰى پس وحی پہنچائی جبرئیل نے طرف بندہ خدا کے کہ محمد ہین صلی اللہ علیہ وسلم جو وحی کی اللہ نے اور حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے یہہ معنی لکھی ہین دنٰی یعنے نزدیک ہوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ساتھہ پروردگار اپنے کے بکیفیت فتدلی پس اٹھایا حجاب کو اور گذر گئے پھر اور حجاب قطع کر گئے پھر اور یہان تک کہ کسی ملک مقرب نے آپکو نہ دیکھا دیکھتا کیا کوئی بار یاب ہی نتھا تنہا تھے کہ ستر ہزار حجاب نور کے اور ستر ہزار حجاب ظلمت کے اور ستر ہزار حجاب زمرد کے اور ستر ہزار حجاب موتی کے اور ستر ہزار حجاب یاقوت کے سے گذر گئے حتی کان بین الحبیب والمحبوب قاب قوسین اور اگر اسی پر اکتفا فرماتے تو ہم مکان کا ہوتا اسواسطے فرمایا او ادنی بلکہ قریب تر اس سے بھی تا کسیکو تو ہم مکان نرہے اور شرح عوارف مین لکھا ہی کہ جب حضرت صلی اللہ علیہ و سلم جبرئیل سے جدا ہوئے ساتھہ مقامون پر گذرے کہ ہر مقام سو ہزار درجے عرش سے تحت الثری تھا جبرئیل امین کہ محرم اسرار سید المرسلین تھے مقام اول سے بھی خبر نہین رکھتے تھے پھر باقی کے مقام ستہ سے کیا آگاہ ہون **فرد** جبرئیل ہی یہان نادان اس سر کو خدا سمجھے ٭ آغاز مین حیران ہی انجام کو کیا سمجھے ٭ نقل ہی کہ جب آپ قدم بڑھاتے تھے ندا ہوتی تھی کہ ای دوست میرے مین مکانی مین نہین ہون کہ میری طرف قدم سے ہو آخر حضرت نے عرض کیا خداوندا میرے ہاتھہ مین

Marfat.com

نہین ہی دنو حقیقی متعلق تجھ سے ہی خطاب ہوا کہ **نظم** فرش سے عرش تلک عرش سے تا دور و دراز ÷ سوچ مت دلپہ نگہ کرکہ یہین ہی سب ساز ÷ یہی خلوت کدۂ ناز میرا ہی ای دوست ÷ یہی محنت زدۂ عشق ہی اور جائے نیاز ÷ علمائے لطائف اور اشارات نے معنی دنی فتدلی فکان قاب قوسین او ادنی مین بہت لطیفے لکھے ہین انمین سے کئی لطیفے یہان تحریر ہوتے ہین لطیفہ اولیٰ معنی دنی کی یہہ ہین کہ نزدیک ہوئے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم بجناب قدس الٰہی ساتھ قرب منزلت کے اور کرامت کے فتدلی پس سجدہ کیا اسکو اور کہا کہ جو سعادت مین نے پائی برکت خدمت سے ہی پس وہان پہنچے کہ تمام لوگون نے نجانا کہ قدم گاہ آپکا کہان ہی اور قدم نے نجانا کہ نفس کہان ہی اور نفس نے نجانا کہ دل کہان ہی اور دل نے نجانا کہ روح کہان ہی اور روح نے نجانا کہ سر کہان ہی **فرد** تن سے نفس اور نفس سے دل دل سے جان اور جان سے سر ÷ بیخبر پایا ہو انکشوف جب اس جا کا سر ÷ کون طلب قدم مین آپ کے تھا اور قدم طلب نفس مین اور نفس طلب دل مین اور دل طلب جان مین اور جان طلب سر مین اور سر مقام وصل الحبیب الی الحبیب مین لطیفہ ثانیہ دنی اشارۃ بمقام نفس حضرت ہی اور فتدلی اشارت بمقام قلب اور قاب قوسین اشارت بمقام روح اور دنی اشارت بمقام سر ہی اور ان چارون مقام مین سے چارون مطلوب کو پہنچے مثلاً نفس مقام خدمت مین تھا اور دل مقام محبت مین روح بمقام قربت مین سر مقام مشاہدے مین محو تھا **فرد** نفس بخدمت دل بمحبت روح بقرب و سر بحضور ÷ چارون مقام مین چارون اٹھاتے یہہ تھے عجب کچھ ذوق و سرور ÷ لطیفہ ثالثہ شیخ ابو الحسن نوری نے کہا کہ حقیقت اس معنے کی فہم و ادراک سے باہر ہی کہ دنی بعد بعد سے ہوتا ہی وہان بعد کہان اور تدلی مکان مین ہوتا ہی مکان کا وہان کیا امکان اور مکان عبارت زمانے سے ہی اور زمانہ وہان گم ہی اور قاب اشارت بمقدار ہی مقدار وہان صرف توہم ہی اور قوسین کنایت مثال سے ہی مثال وہان معدوم ہی اور او کلمۂ شک ہی شک وہان محروم ہی اور ادنیٰ مبالغہ ہی دنو مین کون دنی کو مدلو علوم سب علما کے تفسیر مین اس آیت کے عاجز ہین اور معارف سب عرفا کے تقریر مین اس معنے کے قاصر **نظم** وصف جمال مین تیرے قاصر زبان ہی ÷ صحرائے عشق مین تیرے گمراہ جان ہی ÷ درگاہ حق مین آپکا اللہ رے مرتبہ ÷ کیا قرب کیا مقام ہی کیا عز و شان ہی لطیفہ رابعہ قوسین کنایت حاجبین سے ہی اور او ادنیٰ عبارت قرب سیاہی چشم سے ساتھ سفیدی چشم کے یعنے قرب حضرت کا بحق سبحانہ ایسا ہوا جیسے قرب دو ابرو کا آپسمین بلکہ اس سے بھی نزدیکتر کہ عبارت سفیدی چشم سے ہی بسیاہی چشم لطیفہ خامسہ دنی ای ترك نفسہ فی السماء فتدلی ترك قلبہ فی سدرۃ المنتہی وترك روحہ بقاب قوسین فبقی سرہ وربہ قالت النفس این القلب وقال القلب این الروح وقال الروح این السر وقال السر این الحبیب قال اللہ تعالیٰ یا نفس لك النعمۃ والمغفرۃ ویا قلب لك العشق والمحبۃ ویا روح لك الکرامۃ والقربۃ ویا سر انا لك وانت لی فذلك قولہ او ادنیٰ لطیفہ سادسہ حکمت اسمین کیا ہی کہ قوسین یہان ذکر فرمایا سہمین نکہا با وجود اسکے کہ کمان مین کجی ہی اور تیر مین استقامت اور راستی اسمین بہت حکمتین اور نکتے ہین اول تو یہی ہی کہ قیمت قوس کی اعلیٰ ہی قیمت سہم سے دوسرے اگر سہمین کہتے تو متبادر بفہم حسبت دو تیر کا تو ہوتا کمان سے چنانچہ عرف مین درمیان لوگون کے اکثر کہتے ہین کہ مقدار دو تیر کے راہ ہی تو مراد دو پرتاب تیر ہوتا ہی اور جو کہتے ہین مقدار دو کمان کے ہی تو غرض مقدار دو قد کمان کے ہوتا ہی تیسری قوس متحد ہی اور سہام متعدد ایک کمان کے ہزار تیر ہوتے ہین نہ بالعکس اسمین اشارت ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم مثال بادشاہ کے ہین کہ ہزارون غلام انکے ہین اور حکم انکا سب پر جاری ہی اور انکو کسیکی متابعت لازم نہین سب کو انہین کی اطاعت واجب ہی

Marfat.com

پھر اگر کوئی کہے کہ یہہ اشارت ایک قوس مین متحقق تھی احتیاج تثنیہ کی کیا ہی تو جواب اسکا یہہ ہی کہ تثنیہ اسواسطے لایا تا
دلالت کرے کہ حقتعالیٰ کے لاکھون بندے ہین اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہزارون امتی کہ ان بندون کا سوا اللہ کے کوئی
خدا نہین اور اس امت کا سوا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے کوئی پیغمبر نہین چوتھے تیر منفک ہوتا ہی اور کمان لازم وملازم المرء اشرف
من المنفک پانچوین اگرچہ کمان کج ہی لیکن زہ اسکی راست ہی اسکی استقامت جبر نقصان کجی کمان کا کرتی ہی اشارۃ اسمین
یہہ ہی کہ نفس بندے کا اگرچہ معاصی مین کجی رکھتا ہی لیکن دل اسکا توحید مستقیم ہی امید ہی کہ کجی نفس کی ساتھہ استقامت
دل کے ضرر نہ پہنچاوے چھٹی مرد دانا کمان کی کجی پر نظر نہین رکھتا بلکہ نظر استقامت تیر پر رکھتا ہی کہ کمان سے چلتا ہی
یہہ اشارہ ہی کہ نظر الٰہی سبحانہ معاصی اور کجی نفس پر نہین بلکہ استقامت کلمۂ شہادت پر ہی کہ منہ سے نکلتا ہی الیہ یصعد
الکلم الطیب لطیفۂ سابعہ بعضون نے کہا ہی کہ قاب قوسین اشارہ طرف دنیا اور نفس کے ہی اور جب تک تیر کمان کے
ساتھہ ہی ہرگز مراد کو نہین پہنچتا جب قوس سے جدا ہوا نشانہ پر لگا یہہ اشارت ہی کہ جب تک سر ساتھہ نفس کے یا دنیا کے
ہی حق تعالیٰ کو نہین پہنچتا جب نفس اور دنیا سے جدا ہوا اللہ سے ملا **فرد** چھوڑے جو خودی خدا کو پائے ÷ اس سر کو نہ سمجھے
تا نہ سر جائے ÷ اور یہہ بھی اشارت ہی کہ جب تک تیر انداز کمان مین عمل نکرے کمان اور تیر دونون فعل سے عاجز ہین اور
مقصود حاصل نہین ایسے ہی تا توفیق الٰہی دستیاری نکرے نہ نفس سے خدمت ہو سکے نہ قلب سے محبت **فرد** چاہے خدا
تو ناقہ سبھی مدعا لگے ÷ رامی ہو تو تیر نشانے پہ کیا لگے ÷ لطیفۂ ثامنہ عرب مین مشہور ہی کہ جب دو گروہ مین نزاع
واقع ہوتا ہی اور چاہتے ہین کہ صلح ہو جاوے تو رئیس دونون گروہ کے زہ اپنی اپنی کمان کی اتار کر اسکے زہ وہ اپنے کمان
پر چڑھا لیتا ہی اسکی زہ یہہ اپنی کمان پر پھر کمانین گھر مین لیجا کر لٹکا دیتے ہین قتال موقوف ہو جاتا ہی امن وامان دونون
فرقون مین پیدا ہوتا ہی پس گویا کہ حق تعالیٰ فرماتا ہی ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیری کمان شفاعت کی ہی میری کمان رحمت
کی تو زہ میری رحمت کی اپنی کمان شفاعت پر باندھہ مین زہ تیری شفاعت کی اپنی کمان رحمت پر باندھون اور دونون کمانون
کو ساق عرش پر لٹکا دون جب تک کہ عرش باقی ہی عقد محبت اور صلح کا ساتھہ تیری امت کے جانبین سے باقی رہے
لطیفۂ تاسعہ گو یا کہ حق تعالیٰ فرماتا ہی ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم تو تیر شفاعت کا میرے قوس رحمت پر جما مین تیر رحمت
کا قوس شفاعت پر تیری جماؤن پھر تو سہم عنایت کا درمیان لشکر کبایر امت کے لگا مین تیر کرامت کا درمیان معرکہ
صغایر امت تیری کے لگاؤن تا جنود کبایر انکا مدد شفاعت تیری سے بھاگے اور لشکر صغایر کا ہجوم رحمت میری سے
دفع ہو **نظم** عجب رحمت عجب رافت عجب احسان مولیٰ ہی ÷ عجب فضل وعنایت ہی عجب اکرام واعطا ہی ÷ غرض ہر نوع
سے مد نظر راحت رسانی ہی ÷ بہانا واسطے بخشش کے کرنا نام اسکا ہی ÷ محققون نے تفسیر مین آیت فاوحی الی عبدہ
ما اوحی کے لکھا ہی کہ فرمایا حق تعالیٰ نے بندے اپنے کو کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم مین جو کچھہ فرمایا اظہار نہین کیا کہ کیا کہا
اسواسطے کہ درمیان دوستون کے اسرار پوشید بہتر ہی لہذا فرمایا قاب قوسین او ادنیٰ یعنے مقدار دو کمان کے یا کمتر
کیفیت اور کمیت اور تعین معیت کچھہ ذکر نہین کی مبہم چھوڑا اور احوال سدرۃ المنتہیٰ پر پہنچنےکا اور وہان کے عجائبات
دیکھنے کا بھی پوشیدہ ہی رکھا اسیقدر کہہ دیا اذ یغشی السدرۃ ما یغشیٰ بیان ما یغشیٰ کچھہ نفرمایا اور آیات
بینات دکھانے مین بھی بطریق ابہام سر مخفی رکھہ کر فرمایا لقد رای من ایات ربہ الکبریٰ اور تکلم مین بھی فاوحی
الی عبدہ ما اوحی اتنا ہی کہا پس علمائے اہل احتیاط تعین مین ان کلمات کے دخل نہین کرتے اور اس راز سر بمہر
کو مفتاح بیان سے نہین کھولتے مگر بعضون نے روایات صحیحہ پاکر کچھہ بیان کیا ہی اور اس بات کا جو خلوت گاہ خاص

Marfat.com

مین درمیان محبوب اور محب کے ہوئی نشان دیا ہی اسمین سے کئی قول یہان لکھتا ہون قول اول مراد اس سے ایجاب
صلوٰۃ خمسہ اور فضائل ثواب اسکے ہین قول دوم مراد خواتیم سورۂ بقرہ ہی قول سیوم حق تعالیٰ نے فرمایا کہ ای محمد بعد
نماز کے یہہ دعا پڑھا کر اللھم انی اسئلک فعل الخیرات وترک المنکرات وحب المساکین وان تغفرلی خطیئتی و
ترحمنی وتتوب علی واذا اردت بقوم فتنۃ فتوفنی غیر مفتون قول چہارم اللہ تعالیٰ نے فرمایا یا محمد انا وانت
وما سوی ذلک خلقتہا لاجلک مقصود مین اور تو سوا اسکے سب مخلوق واسطے تیرے ہی قول پنجم حضرت حق سبحانہ نے
آپ پر وحی کی کہ بہشت حرام ہی سب انبیا پر جب تک کہ تو نجائے اور حرام ہی سب امتون پر جبتک کہ تیری امت داخل ہو
نظم گر تو نہ قدم رکھے جنان مین ✤ کیا دخل کہ کوئی جا سکے وہان ✤ کیسا ہی نبی ہو یا کہ مرسل ✤ ممکن نہین دخل پا سکے وہان ✤
قول ششم حق تعالیٰ نے کہا ای محمد مال تیری امت کو بہت نہین دیا مین نے تا حساب قیامت مین انکے بہت نہو اور عمر انکی
بڑی نہین کی تا دل انکے محکم نہون اور مرگ مفاجات سے انکو ہلاک نہین کیا مین نے تا بے توبہ نہ مرین اور سب امتون کے
بعد انکو آخر زمانے مین پیدا کیا تا مکث انکا قبر مین بہت نہو قول ہفتم وحی کی حق تعالیٰ نے کہ زندگانی کر جیسی چاہے کہ آخر
مرنا ہی دوستی کر جس سے چاہے کہ آخر اُس سے جدا ہونا ہی عمل کر جو کچھ چاہے کہ جزا اسکی ملنی ہی اگر نیکی کریگا جزا نیکی کی پاویگا
اگر بدی کریگا سزا بدی کی دیکھیگا سب خلق سے نا امید ہو کہ بدہی کچھ نہین ہمنشین میرا ہو کہ آخر میرے ہی طرف بازگشت
ہی دل اپنا دنیا سے متعلق نہ رکھہ کہ تجھے واسطے اسکے نہین پیدا کیا قول ہشتم حق تعالیٰ نے فرمایا کہ تیری امت کی گناہون پر
نظر کی مین نے تو سوا عفو کے کچھ چارہ نہ دیکھا **فرد** بیچارون کے ہم سے جو گناہ دیکھی خدا نے ✤ جز عفو کے کچھ اور نہ چارا
نظر آیا ✤ قول نہم اللہ تعالیٰ نے فرمایا ای محمد میرے واسطے کیا تحفہ لایا حضرت نے عرض کیا دو قبضے ایک قبضے مین تقصیرات
طاعات امت دوسرے قبضے مین جفا و معصیت امت فرمایا تقصیر طاعت امت بخشی مین نے رحمت سے اور جفا و معصیت امت
کی معاف کی تیری شفاعت سے **فرد** روز حساب مین مجھے کیا ڈر حساب کا ✤ فدوی ہو نہین جناب رسالتمآب کا ✤
قول دہم حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مین نے اللہ تعالیٰ سے عرض کیا کہ حساب امت کا دن قیامت کے میرے
سپرد ہوا ارشاد ہوا کہ ای محمد غرض تیری کیا ہی عرض کیا مین نے الٰہی امت میری فضیحت نہو فرمایا کہ ای محمد مین حساب
انکا ایسا کرونگا کہ تو بھی قبایح اعمال سے اُنکے مطلع نہوگا جب مین گناہ انکے تجھسے کہ پیغمبر شفیق ہی چھپاؤنگا تو نون پر
کسطرح ظاہر کرونگا ای محمد تو اگر انپر شفقت رسالت رکھتا ہی تو مین رحمت ربوبیت تو اگر پیغمبر اور رہنما انکا ہی تو مین
معبود اور خدا تو آج بہ نگاہ الطاف انکو دیکھتا ہی میری نظر عنایت ازل سے انکے حال پر ہی **نظم** تجھہ سا نما فرنہ ہی
نہوگا نہوا ✤ مجھہ سا فاجر نہ ہی نہوگا نہوا ✤ رافت کی گناہ بخش اور عیب چھپا ✤ تجھہ سا ساتر نہ ہی نہوگا نہوا ✤ قول یازدہم
حضرت فاطمہؓ نے کہا کہ مین نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے سخنان سربمہر سے پوچھا آپ نے فرمایا کہ حق تعالیٰ نے
میری امت کی کئی شکایتین کین اول یہہ کہ مین ضامن رزق کا ہون اور یہہ اعتماد نہین کرتے طلب رزق
مین سرگردان ہین **فرد** رافتا ہر دم تو غم کھانیکا ناحق کھائے ہی ✤ رزق کا ضامن ہی حق پھر کس لئے گھبرائے ہی ✤
دوسری بہشت تیرے اور تیری امت کے واسطے ہی اور امت تیری اسطرف رغبت نہین کرتی یعنے اعمال نیک مین
تقصیر کرتی ہی **فرد** ای دل دیوانہ گلگشت چمن کر گل کو دیکھہ ✤ دشت کے خارون مین کیون دامن عبث الجھائے ہی ✤
تیسرے دوزخ کو واسطے تیرے اعدا کے پیدا کیا ہی امت تیری سعی کرتی ہی وہان کے جانے کی یعنے میری نافرمانیان کرتی
ہی **فرد** دشمنون کے واسطے جو گھر بنا اوسکی طرف ✤ دوستو ہی ہی دل نافہم دوڑا جائے ہی ✤ چوتھے خلوت مین گناہ کرتے

Marfat.com

ہین مجھ سے شرم نہین کرتے اور لوگون مین عصیان سے بچتے ہین ملامت سے انکے اندیشہ کرتے ہین فرد خلوت و جلوت مین
یکسان نہ کچھ گنہ سے رافتا + خلق کا ننگ اسکو کیا خالق سے جو شرمائے ہے + پانچوین مین اِنسے آجکل کا عمل نہین طلب کرتا اور
یہہ کل کا رزق بلکہ ہفتے کا بلکہ مہینے کا بلکہ برسون کا مانگتے ہین فرد آج وہ کل کا عمل تجھہ سے طلب کرتا نہین + رزق فردا
کے لئے کیون ہاتھہ تو پھیلائے ہے + چھٹی مین روزی انکی کسیکو نہین دیتا یہہ طاعت میری غیر کو دیتے ہین کہ ریا کے واسطے
کرتے ہین فرد تیری روزی اور کو وہ دے یہہ عادت ہی نہین + پھر عبادت مین شریک حق تو کیون ٹھہرائے ہے +
ساتوین عزیز کرنیوالا مین ہون اور یہہ اور سے عزت چاہتے ہین فرد عزت اس سے چاہ اے دل وہ ہی عزت بخش ہے +
ہاتھہ سے اسکے ہر ایک عالم نے عزت پائی ہے + آٹھوین نعمت مین دیتا ہون شکر اور کا کرتے ہین فرد نعمتین جسنے
عنایت کین اسیکا شکر کر + غیر کی توصیف مین کیون بھاٹ سا چلائے ہے + نوین یہہ نافرمانی میری کرتے ہین مین شکایت
انکی فرشتون مین نہین کرتا اور تھوڑی سی بلا بھی جو انپر لاتا ہون تو دفتر شکایت کے لوگون مین کھولتے ہین فرد جرم کا
تیرے تو وہ رافت گلہ کرتا نہین + تو بلا پر اسکے کیون لب پر شکایت لائے ہے + مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَىٰ نہین جھوٹ
بولا دل محمدؐ کا محمدؐ کے دل سے جو کچھہ دیکھا مرئی بقول اول جبرئیلؑ ہین اور بقول ثانی رب جلیل جل شانہ اکثر صحابہ اسی
پر ہین کہ حضرت نے شب معراج مین اللہ کو دیکھا اور معالم مین ہے کہ نزدیک ایک جماعت کے یہہ ہے کہ حقتعالیٰ
نے بصر پیغمبر کے دل مین رکھہ دیا اور دیدۂ دل سے آپ نے مشاہدہ کیا منقول ہے کہ جب آپ نے قدم بساط
انبساط قدم پر دھرا تب خدمت مین دل مقام قربت مین جان مشاہدے مین سر مواصلت مین ہوا دیدۂ حس اور
سمع ظاہر بیکار رہے عالم عنایت سے کلام غیبی سنا سلام ملک علام جل ذکرہ بیواسطہ سمع مین پہنچا علم عین ہوا مسافت
اور مقابلہ درمیان سے اٹھا نور ربوبیت نے خرق حجب کیا وجود آپکا سراپا آئینہ بنا دل نے آئینے مین مشاہدۂ جمال بیزوال
کیا نظم دیکھا وہ جو عقل مین نہ آوے + نی وہم و نہ درک مین سماوے + جو گفت و شنید سے ہے باہر + نظارہ و دید سے
ہی باہر + افہام سے خلق کے وراہی + اوہام سے عقل کے سواہی + دور اس سے کسی مین جو در آوے + پاس اسکے جو
دور اسکو پاوے + انظار کے مس سے پاک از لبس + دیدار سے چشم کے مقدس + دیکھا اسے آپ نے بدیدہ +
فی الفور ہوئے زخود رمیدہ + بیخود وہ بیخود نگاہ جو کی + جو بات تھی وہان یہان بھی وہ تھی + یہہ آئینہ تھے وہ جلوہ گر
تھا + یہہ شکل صدف تھی وہ گہر تھا + نی نی نہ صدف نہ آئینہ تھے + کیا جانئے بنگئے یہہ کیا تھے + کچھہ تھی بھی کہ کچھہ نہین
رہی تھی + معلوم نہین کہ کیا ہوئی تھی + رافت یہہ ہی راز فہم سے دور + ادراک سے پاک وہم سے دور + یہان کام
نہین ہے گفتگو کا + بولا جو زیادہ یہان سوچو کا + اَفَتُمَارُونَهُ عَلَىٰ مَا يَرَىٰ کیا پس جھگڑتے ہو تم محمدؐ سے اوپر چیز
کے کہ دیکھا ہے شب معراج مین اور جھگڑنا یہہ تھا کہ صفت بیت المقدس کی اور احوال اپنے قافلے کا پوچھتے تھے
وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَىٰ اور البتہ تحقیق دیکھا ہے اُسنے جبرئیل علیہ السلام کو صورت اصلی پر ایکبار اور دوسری
بار عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَىٰ نزدیک درخت سدرۃ المنتہیٰ کے وہ درخت ہے کہ علم خلایق کا ساتھہ اسکے منتہی ہوتا
ہے اور اعمال انکے بھی وہین تک جاتے ہین آگے گذر نہین جاتے یہہ معنی ہین کہ دیکھا اللہ تعالیٰ کو دوسرے بار جب
نزدیک سدرۃ المنتہیٰ کے پہنچے اور قول ابن عباس موئد اسیکا ہے کہ فرمایا پیغمبر خدا نے دیدۂ دل سے دیکھا اللہ
کو دو بار شب معراج مین اور معالم مین ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو شب معراج مین عروجات بجہت تخفیف صلوٰۃ
واقع ہوئی شاید کہ رویت ثانیہ بعضے عروجات مین ہوئی ہو عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَأْوَىٰ نزدیک سدرہ کے ہے بہشت

Marfat.com

آرامگاہ متقیان ہی یا ماوائے ارواح شہیدان اور حضرت نے دیکھا جبرئیل کو یا اللہ تعالی کو اِذْ یَغْشَى السِّدْرَةَ
مَا يَغْشٰى جسوقت کہ ڈھانکا تھا سدرہ کو اوس چیز نے کہ ڈھانکا تھا وہ فرشتے تھے کہ وہان جمع تھے ہر پتے پر مثل ملخ
زرین بیٹھے تھے اور مانند شمع روشن تھے اور اتنے تھے کہ علم انکا سوا اللہ کے کسیکو نہین یا پوشیدہ نور الہی تھا تجلیات
لونا گون نے عرش کو چھپا لیا تھا مَا زَاغَ الْبَصَرُ نہ میل کیا چشم محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے یعنے چپ وراست ندیکھا وَمَا طَغٰى
اور نہ زیادہ بڑھ گئے حد سے کہ واسطے نظارے کے مقرر تھے اس آیت شریفہ مین علو ہمت اور حسن ادب آپکا بیان
فرمایا ہی کہ شب معراج مین کسی ذرے پر ذرات کائنات سے التفات نہ فرمایا اور سوا مشاہدہ جمال بے زوال حضرت
ذوالجلال کے دیدۂ دل سے کسیکا نظارہ نکیا نظم آنکھوں مین لگا کے کحل مازاغ ٭ پھر دیکھا نہ زاغ اور نی باغ ٭ کھولے
نہ بصر کسیکی جانب ٭ ڈالے نہ نظر کسیکی جانب ٭ جز روے حبیب کچھ نہ دیکھا ٭ عالم کا عجیب کچھ نہ دیکھا ٭ دیکھا وہ جو
دید سے وراہی ٭ کیا کہیئے طلسم ماجرا ہی ٭ رافت یہہ مقام بے بیان ہی ٭ تقریر کی قطع یہان زبان ہی ٭ لَقَدْ رَاٰى
مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى البتہ تحقیق دیکھا محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے شب معراج مین نشانیون پروردگار اپنے
کی سے بڑی کو چنانچہ حضرت جبرئیلؑ کو دیکھا چھ لاکھ فرشتون کے ساتھ اور سدرۃ المنتہی اور عرش اور کرسی کو
اور سوا انکے عجائبات ملکی اور ملکوتی کو اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى کیا پس دیکھا تونے
لات اور عزی کو اور منات تیسرے پچھلے کو کر سکتے ہین یہہ جو کچھ اللہ تعالی نے کیا لات بت تھا بنی ثقیف کا طایف مین
یا قریش کا نخلے مین اور عزی درخت تھا کہ بنی غطفان اسکو پوجتے تھے اور منات پتھر تھا کہ ہذیل اور بنی خزاعہ اسکا
طواف کرتے تھے یا بت تھا بیچ کعبہ کے پرستش کا اور اعتقاد رکھتے تھے کفار کہ ہر بت کے اندر ایک جن ہی
اور فرشتون کو بیٹیان اللہ کی جانتے تھے حق تعالی نے فرمایا اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى کیا واسطے تمھارے
ہین مرد اور واسطے خدا کے عورتین تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى یہہ قسمت جسوقت کہ ایسی ہو با نصنا بہت ہی برا
کہ جس چیز سے آپ تم ننگ و عار رکھتے ہو اسکی نسبت اپنے خالق کی طرف کرتے ہو اِنْ هِيَ اِلَّآ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَآ
اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ نہین ہین یہہ بت باعتبار الوہیت کے مگر کئی نام کہ مقرر کیا ہی انکو تمنے اور باپون تمھارے نے
اپنی طرف سے مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ نہین اتاری خدا نے ساتھ عبادت انکے کچھ دلیل کہ جس کے راہ
سے یہہ حجت پکڑین اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ نہین پیروی کرتے مشرک بتون کی پرستش مگر شک اور گمان کو
یعنے انکو یہہ وہم ہی کہ عمل انکا حق ہی وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ اور نہین متابعت کرتے مگر اس چیز کی کہ چاہتے
ہین جی انکے یعنے اپنی طبع کے تابع ہین شیطان نے جو انکے دل مین ڈالدیا ہی وہ کرتے ہین وَلَقَدْ جَآءَهُمْ
مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى اور البتہ تحقیق آیا ہی انکے پاس پروردگار انکے سے کتاب اور رسول کہ سبب ہدایت
ہین اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى کیا ملتی ہی واسطے آدمی کافر کے جو آرزو کرے بتون کے شفاعت کی یا کہے کہ
بتون فلانے کو اور فلانے کو کیون نہ دی فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى پس واسطے اللہ کے ہی گھر پچھلا کہ ملک آخرت
کا ہی اور گھر پہلا کہ مملکت دنیا ہی جسکو چاہے دے کوئی اسکو منع نہین کر سکتا وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ
اور بہت فرشتے ہین بیچ آسمانون کے کہ کافر امیدوار ہین انکی شفاعت کے لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا نہین کفایت
کرتی سفارش انکی کچھ اِلَّا مِنْ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ مگر پیچھے اسکے کہ حکم دیوے خدا بیچ شفاعت کے لِمَنْ يَّشَآءُ
واسطے جس شخص کے کہ چاہے فرشتے کو حکم فرماوے تو وہ شفاعت کرے اور آدمی کو ارشاد کرے تو وہ شفیع ہو وَيَرْضٰى

Marfat.com

اور پسند کرے اللہ اسکو واسطے شفیع ہونے کے اِنَّ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ لَیُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِیَةَ الْاُنْثٰی
تحقیق وہ لوگ کہ نہین ایمان لاتے ساتھ آخرت کے البتہ نام رکھتے ہین فرشتونکا نام رکھنا عورتون کا یعنے کہتے
ہین بنات اللہ وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اور نہین انکو ساتھ اسکے کہ فرشتون کو عورتین کہتے ہین کچھ علم اِنْ یَّتَّبِعُوْنَ
اِلَّا الظَّنَّ نہین پیروی کرتے اس قول مین مگر گمان کی وَاِنَّ الظَّنَّ لَا یُغْنِیْ مِنَ الْحَقِّ شَیْئًا اور تحقیق گمان نہین
کفایت کرتا سخن حق سے کچھ چیز کو یعنے حق بات سوا علم کے پانا دشوار ہی اور گمان معرفت حقایق مین بے اعتبار
ہی فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰی عَنْ ذِكْرِنَا پس منہ پھیر لے اس شخص سے کہ منہ پھیر لیا اُسنے ذکر ہماری سے کہ قرآن
ہی وَلَمْ یُرِدْ اِلَّا الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا اور نہ چاہا ساتھ عمل اپنے کے مگر زندگانی دنیا کو ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ یہہ
دوستی دنیا کی ہی اور اختیار کرنا دنیا کا رسائی انکے علم سے اور اس سے تجاوز نہین کر سکتے بلکہ ہمت بھی رکھتے ہین کہ
جمع کرتے جائین دنیا کو بعضے علما حکم اعراض کو ساتھ آیت قتال کے منسوخ کہتے ہین اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ
عَنْ سَبِیْلِهٖ تحقیق پروردگار تیرا وہی خوب جانتا ہی اُس شخص کو کہ گمراہ ہوگیا راہ اوسکی سے کہ دین اسلام ہی وَ
هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰی اور وہی خوب جانتا ہی اوس شخص کو کہ جسنے راہ پائی ساتھ حق کے اور ہر ایک کو اسکے
لایق جزا دیگا وَلِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ اور واسطے اللہ کے ہی جو کچھ بیچ آسمانون کے ہی موجودات
علویہ سے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہی مخلوقات سفلیہ سے اور وہ مالک سب کا ہی اور قادر جزا پر پس قیامت لائیگا
لِیَجْزِیَ الَّذِیْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا تو کہ بدلا دیوے اُن لوگون کو کہ برا کرتے ہین یعنے کافر ہوئے ہین ساتھ عقوبت
اسچیز کے کہ کیا ہی انھون نے بیچ آتش دوزخکے وَیَجْزِیَ الَّذِیْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰی اور جزا دیوے ان لوگون کو
کہ نیکی کرتے ہین اور ساتھ توحید کے قایل ہین ساتھ بدلے نیک کے کہ بہشت ہی اَلَّذِیْنَ یَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وہ
لوگ کہ بچتے ہین بڑے گناہون سے جن کے حق مین وعید وارد ہی یا حد مقرر ہی وَالْفَوَاحِشَ اور بیحیائیون سے
جیسے زنا کہ اکبر فواحش ہی اِلَّا اللَّمَمَ مگر نزدیک ہوجانے مین اُن گناہون کے اور بچ جاتے ہین یا خطرہ گذرتا ہی،
اور ظہور مین نہین آتا وہ معاف ہی اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ تحقیق پروردگار تیرا کشادہ بخشش والا ہی کہ اوسکی
مغفرت سب گناہونکو پہنچتی ہی فرد تیرہ آفاق ہوا روئے سیہ سے ہی میرے + لیک رحمت تیری صدچند گنہ سے ہی میرے
هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وہ خوب جانتا ہی احوال تمہارے کو جسوقت کہ پیدا کیا تھا تمکو یعنے باپ تمہارے
کو خاک سے سمجھ لیا تھا احوال اقوال تمہارے کو وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِیْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ اور جسوقت کہ تم بچے تھے
بیچ پیٹون ماؤن اپنے کے عالم تھا کیفیت امور تمہاریکا فَلَا تُزَكُّوْا اَنْفُسَكُمْ پس مت پاک کہو جانون اپنے کو یا مت
تعریف کرو نفسون اپنے کی ساتھ بیگناہی کے سمجھیے کہ یہود کا جو لڑکا مرتا تھا وہ کہتے تھے یہہ صدیق ہی پیغمبر خدا
صلی اللہ علیہ وسلم نے سنکر فرمایا کہ یہود جھوٹے ہین کوئی بچہ شکم مادر مین نہین ہی مگر یہہ کہ سعید ہی یا شقی اور یہہ آیت
نازل ہوئی کہ اللہ دانا تر ہی تمہارے احوال کا ابتداے خلقت مین اور اسوقت کہ تم بچے ماں کے پیٹ مین رہتے ہو پس
اپنی تعریف مت کرو اور ایک قول یہہ ہی کہ بعضے لوگ کہتے تھے کہ نماز اور روزہ اور حج ہمارا ہی فرمایا کہ اپنی تعریف
نکرو هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰی وہی خوب جانتا ہی اس شخص کو کہ پرہیزگاری کرتا ہی اور اخلاص عمل مین رکھتا ہی لکھا ہی
کہ ولید بن مغیرہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاتا تھا اور آپ کی باتین سنا کرتا تھا مشرک اسکو طعن کرنے لگے کہ
دین آبا کا اُسنے چھوڑ دیا اور گمراہ ہوگیا اسنے جواب دیا کہ مین کیا کرون عذاب الٰہی سے ڈرتا ہون ایک کافر نے کہا کہ

Marfat.com

اتنا مال تو مجھکو دے جو عذاب خدا تجھپر آویگا تو مین اٹھا لونگا ولید نے شرط کر کر کچھ مال دیا اور باقی جو کچھ رہا اسکے دینے مین
بخل کیا یہہ آیت نازل ہوئی اَفَرَءَيْتَ الَّذِي تَوَلّٰى کیا پس دیکھا تو نے اس شخص کو کہ پیروی حق کی سے پھر گیا وَاَعْطٰى قَلِيْلًا
وَّاَكْدٰى اور دیا تھوڑا سا مال رشوت مین کہ عذاب اس سے دور ہو اور بند کر دیا باقی کو پس جہل اور بخل کو جمع کیا ہ
اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى کیا نزدیک اوسکے ہی علم غیب کا پس وہ دیکھتا ہی یعنے جانتا ہی کہ مال لیکر عذاب
اٹھا لیگا اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا فِيْ صُحُفِ مُوْسٰى کیا نہین خبر دیا گیا ساتھہ اسچیز کے کہ بیچ صحیفون موسیٰ کے ہی یعنے توریت مین
وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰى اور بیچ صحیفون ابراہیم کے ہین جن نے قول اپنا پورا کیا اور نفس اور روح اور مال اور ولد اپنا
براہ خدا دیا یا فطرت اسلام کو پورا کیا جو دس چیزین ہین یہہ صفت ابراہیم کی ہی اور معنے آیت کی یہہ ہین کہ ولید خبر نہین رکھتا
اس سے جو صحف موسیٰ اور ابراہیم مین ہی اور وہ کیا بات ہی کہ اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى یہہ کہ نہین اٹھاتا کوئی جی
اٹھانیوالا بوجھہ گناہون جی دوسرے کا پس وہ کیونکر اپنا بوجھہ دوسرے کے حوالے کرتاہی وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا
مَا سَعٰى اور یہہ کہ نہین واسطے آدمی کے مگر ثواب اس چیز کا کہ سعی کی حاصل یہہ ہی کہ جیسے عذاب ایک کا دوسرا نہین اٹھا
سکتا ایسا ہی ثواب بھی ایک کا دوسرے کو نہین ملتا تبیان مین ہی کہ یہہ آیت منسوخ ہی سورۂ طٰه کی آیت سے کہ اوسمین
مذکور ہی کہ اولاد کو بسبب صلاحیت آبا کے رفعت درجہ کرامت فرماوینگے وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى اور یہہ کہ سعی
اوسکی یعنے وہ عمل جسمین سعی کی ہی البتہ دیکھا جاویگا میزان عدالت مین دن قیامت کے ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى پھر بدلا
دیا جاویگا اوسکو بدلا پورا اگر عمل نیک ہی تو جزائے نیک اور اگر عمل بد ہی تو سزائے بد وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى اور یہہ کہ
طرف پروردگار تیرے کے ہی نہایت سب خلایق کی اور رجوع سب کی وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى اور تحقیق وہی ہنساتا
ہی اور رولاتا ہی یعنے شاد اور غمگین کرتا ہی یا ہنساتا ہی اہل بہشت کو بہشت مین اور رولاتا ہی اہل دوزخ کو دوزخ مین
یا زمین کو پھولون سے خندان اور ابر کو باران سے گریان کرتا ہی یا ہنساتا ہی بوعدہ اور رولاتا ہی بوعید یا ہنساتا ہی
بطاعت اور رولاتا ہی بمعصیت وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَاَحْيَا اور تحقیق وہی مارتا ہی اور جلاتا ہی یعنے قدرت رکھتا ہی
مارنے اور جلانے پر مارتا ہی وقت اجل کے دنیا مین اور جلاتا ہی قبر مین یا وہی ہی مہیا کرنیوالا اسباب موت اور حیات کے
اور بعضون نے کہا ہی کہ مردہ کرتا ہی کافر کو ساتھہ پہچان نے کے اور زندہ کرتا ہی مومن کو ساتھہ پہچان نے کے یا مارنا
جلانا ساتھہ جہل اور علم کے ہی یا ساتھہ بخل اور جود کے یا عدل اور فضل کے اور محققون نے کہا ہی کہ مارتا ہی ساتھہ استتار
کے اور جلاتا ہی ساتھہ تجلیات کے امام قشیری نے کہا کہ مارتا ہی نفوس زاہد انکو باثار مجاہدہ اور زندہ کرتا ہی قلوب عارفان
کو بانوار مشاہدہ یا جس کسیکو کہ بمرتبہ فنا فی اللہ پہنچاتا ہی جام بادہ بقا باللہ اسکو پلاتا ہی نظم جسکو کرتا فنا سے ہی آگاہ ؛
دیتا ہی ساغر بقا باللہ ؛ کشتگان فراق کو وہ حیات ؛ وصل سے دے کہ پھر نہ آئے ممات ؛ وَاَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ
وَالْاُنْثٰى اور صحف ابراہیم اور موسیٰ مین یہہ ہی کہ تحقیق اللہ نے پیدا کئی ہین دو قسمین نر اور مادہ مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى
ایک بوند منی سے جسوقت کہ ڈالی جاتی ہی رحم مین آدم اور حوا اور عیسیٰ اس سے مستثنیٰ ہین وَاَنَّ عَلَيْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى
اور تحقیق اوپر خدا کے ہی پیدایش پچھلی کہ بعثت ہی قیامت مین وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَاَقْنٰى اور تحقیق اسی نے دولتمند کیا
اور خزانے والا کیا یا غنی کیا بقناعت اور راضی کیا ساتھہ اسکے وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى اور تحقیق وہی ہی پروردگار
شعریٰ کا شعریٰ نام ستارے کا ہی بعضے لوگ اسکی پرستش کرتے تھے چنانچہ ابو کبشہ کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے اجداد
مین سے تھا قریش بتون کو پوجتے تھے وہ مخالفت کرتا تھا قریش کی اور شعریٰ کو پوجتا تھا اسیواسطے حضرت کو قریش

Marfat.com

ابن ابی کبشہ کہتے تھے کہ آپ بھی مخالف قریش کے تھے اور شعری دو ستارے ہین ایک کا نام غمیصا ہی وہ شامیہ ہی ایک کا نام عبور ہی وہ یمانیہ ہی واللہ اعلم وَاَنَّهٗۤ اَهْلَكَ عَادَا ۨالْاُوْلٰى اور تحقیق اُسی نے ہلاک کیا قوم عاد پہلی کو کہ است ہود علیہ السلام کی تھی اور اسی قوم مین سے بنو لقیم تھے جب عادی ہلاک ہوئے تو وہ مکے مین تھے بعد اسکے انھون نے ظہور کیا انہین عاد پچھلے کہتے ہین وَثَمُوْدَاۡ فَمَاۤ اَبْقٰى اور ہلاک کیا قوم ثمود کو پس باقی نچھوڑا انمین سے کسیکو وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى اور ہلاک کیا قوم نوح کو پہلے عاد اور ثمود سے تحقیق وہی تھے وہ بہت ظالم اور بہت سرکش کیونکہ حضرت نوح علیہ السلام کو انھون نے بہت ایذا دی اور نو سو پچاس برس مین تھوڑے لیسے اُنپر ایمان لائے وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى اور الٹائے گئے بستیون کو دے پٹکا یعنے شہر سنان قوم لوط کو بعد اسکے کہ جبرئیل نے اٹھایا تھا دے مارا فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى پس ڈھانکا اس شہر کو اس چیز نے کہ ڈھانکا یعنے مینہہ پتھرون نشانہ دار کا اسپر برسایا فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى پس بیچ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھگڑتا ہی اور شک لاتا ہی مخاطب ولید بن مغیرہ ہی یا ہر ایک هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى یہہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم ایک ڈرانے والا ہی ڈرانیوالون پہلون سے جو پیغمبر گذرے ہین جو وہ کہتے تھے وہ یہہ کہتا ہی اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ نزدیک آئی قیامت نزدیک آنیوالی لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ نہین واسطے وقت پہنچنے اسکیکے سوا اللہ کے کھولنے والا اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ کیا پس اس بات سے کہ قرآن ہی تعجب کرتے ہو تم وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ اور ہنستے ہو تم کھلی سے اور نہین روتے تم ڈر سے وعید کے جو اسمین ہی وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ اور تم غفلت مین ہو یا بازی کرنیوالے ہو یا گانے والے ہو کافر قرأت قرآن کے وقت گانے لگتے تھے تو کہ لوگون کو سننے سے باز رکھین فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا پس سجدہ کرو واسطے اللہ کے اور عبادت کرو اسیکی اور نہ جھوٹے اٰلہون کی یہہ بارھوان سجدہ ہی قرآن کے سجدون مین سے معالم مین لکھا ہی کہ سجدون کی سورتون مین پہلے یہی سورت نازل ہوئی ہی جب یہہ سورت نازل ہوئی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا ہی اور مؤمن اور مشرک جن اور انس سب نے سجدہ کیا فتوحات مکیہ مین اسکو سجدۂ عبادت لکھا ہی سورۃ قمر مکی ہی پچپن آیتین ہین کلمات اسکے تین سو چوالیس اور ایک ہزار چار سو بائیس حروف ہین فواصل اسکی مر ہین اور تطبیق اسکی ساتھہ سورہ نجم کے یہہ ہی کہ ابتدا اسکی بذکر نجم تھی آغاز اسکا بذکر قمر ہوا

سورۃ القمر مکیۃ وھی	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	خمس وخمسون ایۃ

لکھا ہی کہ کفار قریش حج کے دنون مین آدھی رات کو جمع ہو کر حضرت سے معجزہ طلب کرنے لگے حضرت نے چاند کو دیکھا وہ دو ٹکڑے ہو گیا ایک ٹکڑا مشرق کو گیا ایک مغرب کو جب خوب سب نے دیکھہ لیا تو مل گیا حق تعالیٰ نے فرمایا اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ نزدیک آئی قیامت اور پھٹ گیا چاند قرب قیامت کے نشانیون مین سے ایک پھٹ جانا چاند کا بھی ہی اور یہہ پہلی کتابون مین بھی مذکور ہی معالم مین ہی کہ دو بار شق قمر مکے مین واقع ہوا اور یہہ سورۃ نازل ہوئی امام زاہد نے لکھا ہی کہ ابو جہل نااہل اور ایک یہودی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے ابو جہل نے کہا کہ کچھہ معجزہ دکھاؤ آپنے فرمایا کیا چاہتا ہی ابو جہل نااہل ادھر اُدھر دیکھنے لگا کہ کچھہ ایسی چیز چاہون جسکا کرنا دشوار ہو یہودی نے کہا ای ابو جہل یہہ ساحر ہی تو اس سے کہہ کہ چاند کو دو ٹکڑے کردے کیونکہ سحر زمین پر چلتا ہی آسمان پر ساحر کا تصرف نہین ابو جہل نے آپکو کہا کہ چاند کو شگافتہ کر آپ نے انگشت شہادت سے اشارہ کیا چاند دو ٹکڑے ہو گیا آدھا وہین رہا آدھا اور طرف گیا پھر آپسے کہا کہ دو ٹکڑون کو ملا دو آپ نے پھر اشارہ کر کے ملا دیا فرد ہلال قدرت حق اسکی انگشت شہادت ہی سدا ہی منتظر شق القمر جسکے وہ ایما کا یہودی

Marfat.com

یہہ معجزہ دیکھکر ایمان لایا اور ابوجہل نااہل کہنے لگا کہ یہہ سحر سے چشم بندی کر دی ہی اگر معجزہ ہوگا تو اطراف سے لوگ آنے والے
خبر دینگے جب لوگون نے دور دور سے آکر کہا کہ فلانی شب مقرر قمر دو نیم ہوا تھا تو پھر کہنے لگا کہ جادو انکا نہایت قوی ہی چنانچہ
حق تعالیٰ فرماتا ہی وَاِنۡ یَّرَوۡا اٰیَۃً یُّعۡرِضُوۡا وَیَقُوۡلُوۡا سِحۡرٌ مُّسۡتَمِرٌّ اور اگر دیکھین کافر کوئی نشانی قدرت ہماری کی معجزے مین پیغمبر
کے جو انکے کہنے کے موافق ہو منہہ پھیر لیوین اور ایمان نہ لاوین اور کہتے ہین یہہ جادو ہی چلا آتا ہمیشہ کا وَکَذَّبُوۡا وَاتَّبَعُوۡۤا اَہۡوَآءَہُمۡ
وَکُلُّ اَمۡرٍ مُّسۡتَقِرٌّ اور جھٹلایا انھون نے پیغمبر کو اور پیروی کی خواہشون اپنے کی اور ہر بات قرار پکڑنے والی ہی اپنے وقت پر
یعنے سعادت مومنون کی مقرر ہولی ہی انکو پہنچیگی اور کافرون کو عذاب بھی ایک وقت آویگا وَلَقَدۡ جَآءَہُمۡ مِّنَ الۡاَنۡۢبَآءِ مَا فِیۡہِ
مُزۡدَجَرٌ اور البتہ تحقیق آئی مکے والون کے پاس قرآن مین خبرون سے پہلے لوگون کے یا باتون سے آخرت کے وہ چیز کہ بیچ
اسکے ڈانٹنا ہی برائیون سے حِکۡمَۃٌۢ بَالِغَۃٌ فَمَا تُغۡنِ النُّذُرُ وہ حکمت تمام ہی پہنچنے والی حد کمال کو پس نہین نفع کرتی انکو
ڈرانے والی یعنے پیغمبر اور نصیحتین قرآن کی فَتَوَلَّ عَنۡہُمۡ پس تو منہہ پھیر لے انسے جب تک کہ حکم انکے مارنے کا نہ آوے اور منتظر
رہ انکے سزا پہنچنے کے لیئے یَوۡمَ یَدۡعُ الدَّاعِ اِلٰی شَیۡءٍ نُّکُرٍ اسدن کہ پکاریگا ایک پکارنے والا یعنے اسرافیل انکو طرف صعب ترین
اور زشت ترین چیزون کے کہ اہوال قیامت ہین خُشَّعًا اَبۡصَارُہُمۡ یَخۡرُجُوۡنَ مِنَ الۡاَجۡدَاثِ کَاَنَّہُمۡ جَرَادٌ مُّنۡتَشِرٌ نیچے
ہونگی نظرین انکی ہول سے نکلینگے قبرون مین سے گویا کہ وہ ٹڈیین ہین پراگندہ اور پریشان اور پھرینگے ہر طرف حیران اور
سرگردان مُّہۡطِعِیۡنَ اِلَی الدَّاعِ دوڑتے ہونگے طرف پکارنیوالے کے سے یعنے جدھر سے بلانیکا آواز سنینگے ادھر دوڑینگے
یَقُوۡلُ الۡکٰفِرُوۡنَ ہٰذَا یَوۡمٌ عَسِرٌ کہینگے کافر یہہ دن ہی سخت ہمپر کَذَّبَتۡ قَبۡلَہُمۡ قَوۡمُ نُوۡحٍ فَکَذَّبُوۡا عَبۡدَنَا وَقَالُوۡا
مَجۡنُوۡنٌ وَّازۡدُجِرَ جھٹلایا تھا پہلے قوم تیری سے قوم نوح کی نے پس جھٹلایا انھون نے بندے ہمارے نوح کو اور کہا انھون نے
وہ دیوانہ ہی اور جھڑکا سمجھ لیجیئے کہ حضرت نوحؑ جب اپنی قوم کو کہتے تھے ایمان لاؤ تو وہ آپ کو ایذا دیتے تھے اور پتھر مارتے
تھے یہان تک کہ آپ بیہوش ہو جاتے تھے اور ایمان کیطرف بلانے سے ٹھہر رہتے تھے فَدَعَا رَبَّہٗۤ اَنِّیۡ مَغۡلُوۡبٌ
فَانۡتَصِرۡ پس پکارا نوحؑ نے پروردگار اپنے کو کہ تحقیق مین مغلوب قوم اپنے کا ہون اور انسے بدلا نہین لے سکتا پس
تو بدلا لے میرا انسے فَفَتَحۡنَاۤ اَبۡوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنۡہَمِرٍ پس کھولدئے ہمنے واسطے عذاب انکے کے دروازے آسمان کے
ساتھ پانی برسنے والے کے کہ چالیس دن رات برسا ایسی جھڑی لگی کہ چالیسوین دن تھمی وَّفَجَّرۡنَا الۡاَرۡضَ عُیُوۡنًا فَالۡتَقَی
الۡمَآءُ عَلٰۤی اَمۡرٍ قَدۡ قُدِرَ اور پھاڑ دیا ہمنے زمین کو چشمین تو کہ اسمین سے بھی پانی بہہ نکلے پس مل گیا پانی آسمان کا اور زمین کا
اوپر کام کے کہ مقدر کیا گیا تھا انپر یعنے ہلاک ہونا طوفان سے وَحَمَلۡنٰہُ عَلٰی ذَاتِ اَلۡوَاحٍ وَّدُسُرٍ اور چڑھا لیا ہمنے نوح
علیہ السلام کو اور جو انپر ایمان لائے تھے انکو اوپر کشتی تختون اور میخون والی کے تَجۡرِیۡ بِاَعۡیُنِنَا جَزَآءً لِّمَنۡ کَانَ کُفِرَ چلتی
تھی وہ کشتی آگے آنکھون ہماری کے بدلا لینے کو واسطے اس شخص کے کہ کفر کیا تھا اوپر نعمت وجود نوح علیہ السلام کے وَلَقَدۡ
تَّرَکۡنٰہَاۤ اٰیَۃً فَہَلۡ مِنۡ مُّدَّکِرٍ اور البتہ تحقیق چھوڑ دیا ہمنے اس قصے کو نشانی لوگون مین پس کیا ہی کوئی نصیحت
پکڑنے والا کہ اس سے نصیحت پکڑے فَکَیۡفَ کَانَ عَذَابِیۡ وَنُذُرِ پس کیونکر ہوا عذاب میرا دنیا مین کہ سب کو طوفان
مین ڈبویا اور ڈرانا میرا قوم کو زبانی نوح علیہ السلام کے سے وَلَقَدۡ یَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّکۡرِ فَہَلۡ مِنۡ مُّدَّکِرٍ اور
البتہ تحقیق آسان کیا ہمنے قرآن واسطے نصیحت کے یا واسطے یاد کرنے کے احوال پہلی امتون کا پس کیا ہی کوئی نصیحت
پکڑنیوالا کہ اس سے نصیحت قبول کرے کَذَّبَتۡ عَادٌ فَکَیۡفَ کَانَ عَذَابِیۡ وَنُذُرِ جھٹلایا گروہ عاد نے ہود علیہ السلام
کو پس کیونکر ہوا عذاب میرا انکو ساتھ باد صرصر کے اور ڈرانا میرا انکو وعید قیامت سے انکے پیغمبر کی زبانی اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنَا عَلَیۡہِمۡ

Marfat.com

ریحاً صرصراً فی یوم نحس مستمر تحقیق بھیجی ہمنے اوپر انکے باد تیز بیچ دن نحس کے کہ ہمیشہ چلی جاوے گی نحوست اوسکی
اور وہ دن چہارشنبہ آخری ہی مہینے کا تنزع الناس کانہم اعجاز نخل منقعر اکھیڑ لیتی تھی وہ باد لوگون کو
جگہہ سے گویا کہ وہ لوگ تنے درخت خرمے کے تھے جڑسے اکھڑے زمین پر پڑے ہوئے پہر بھی عذاب دنیا کا تھا فکیف
کان عذابی ونذر پس کسطرح ہوگا عذاب میرا انکو آخرت مین اور وعید کہ انکو جس سے ڈرایا ہی مین نے ولقد
یسرنا القرآن للذکر فہل من مدکر اور البتہ تحقیق آسان کیا ہمنے قرآن کو کہ عربی زبان مین اتارا واسطے
نصیحت کے پس کیا ہی کوئی نصیحت پکڑنیوالا کذبت ثمود بالنذر جھٹلایا قوم ثمود نے صالح علیہ السلام کو ساتھہ
ڈرانے کے فقالوا ابشرا منا واحدا نتبعہ انا اذا لفی ضلل وسعر پس کہا کیا آدمی کی جنس ہمارے مین سے
اکیلے کی کہ لشکر تابعدار اور خزانہ نہین رکھتا پیروی کرینگے ہم اوسکی کہ اسکو کچھہ ہمپر فضیلت نہین تحقیق ہم اسوقت کہ اوسکی
متابعت کرینگے البتہ بیچ گمراہی کے ہونگے اور دیوانگی کے ءالقی الذکر علیہ من بیننا بل ہو کذاب اشر
کیا ڈالا گیا ذکر یعنے وحی اوپر اسکے درمیان ہمارے مین سے یعنے قوم عاد مین سے اسکو وحی نازل ہونے مین خاص کیا
ایسا نہین بلکہ وہ جھوٹھا ہی اترانے والا چاہتا ہی کہ ہمپر بڑائی ثابت کرے حق سبحانہ نے فرمایا کہ سیعلمون غدا
من الکذاب الاشر جلد جان لیوینگے کل کو کہ عذاب ہمارا اوپر آویگا یا قیامت کو کون ہی جھوٹھا اترانے والا جب قوم ثمود
نے صالح علیہ السلام کو جھٹلایا اور معجزہ چاہا کہ پتھر سے ناقہ نکالو انا مرسلوا الناقۃ فتنۃ لہم تحقیق ہم بھیجنے والے
ہین اونٹنی کو یعنے ہمنے نکالی تھی اونٹنی پتھر سے واسطے آزمایش انکی کے تو کہ خلق جان لیوے کہ سبب عذاب کا انکے کیا تھا
اور صالح علیہ السلام کو کہا ہمنے فارتقبہم واصطبر پس انتظار کر انکا اور دیکھہ کہ ناقے کے ساتھہ کیا کرتے ہین اور
صبر کر قوم کے عذاب آنے مین ونبئہم ان الماء قسمۃ بینہم اور خبر دی انکو تحقیق پانی چاہ کا تقسیم کیا ہوا ہی درمیان
انکے اور ناقے کے کل شرب محتضر ہر بار پانی پلانے کی حاضر کیگئی ہی سمجھہ لیجئے کہ اونٹنی جسوقت پانی پر جاتی تھی
اور جانور وہان سے بھاگ جاتے تھے حق تعالی نے باری مقرر کردی کہ ایکدن وہ جاوے اور ایکدن اور سب جانور
جاوین فنادوا صاحبہم فتعاطی فعقر پس پکارا قوم ثمود نے یار اپنے کو کہ قدار ابن سالف تھا پس پکڑی اسنے
شمشیر اور سر راہ گھات مین ناقے کے بیٹھا پس کوچین کاٹین ناقے کی سمجھہ لیجئے کہ دو عورتین تھین صدوق اور عنیزہ
انکے مویشی بہت تھے صدوق نے اپنے چچا کی بیٹے مصدع بن مہرج کو کہ اس سے چھپی لگاوٹ رکھتا تھا اپنے وصال
کا وعدہ دیا اور عنیزہ نے اپنی بیٹی قدار بن سالف کو دینے کہی پہر دونون مرد گھات لگاکر راہ مین
بیٹھہ گئے جب اونٹنی پانی پیکر چلی پہلے مصدع نے تیر لگاکر دونون پانون اونٹنی کے پرو دیے پھر قدار تلوار لیکر نکلا اور
کوچین کاٹ دین پھر ٹکڑے ٹکڑے کرکر قوم مین تقسیم کیا اور اوسکا بچہ کوہ صنوبر پر چڑھہ کر آواز کرکر آسمان کی طرف چلا گیا
اور بعضون نے کہا ہی کہ وہ بھی مارا گیا پہر بعد تین دن کے قوم ثمود پر عذاب نازل ہوا فکیف کان عذابی ونذر
پس کیونکر ہوا عذاب میرا قوم ثمود پر اور ڈرانا میرا زبانی صالح علیہ السلام کے سے انا ارسلنا علیہم صیحۃ واحدۃ
فکانوا کہشیم المحتظر تحقیق بھیجی ہمنے اوپر انکے ایک چیخ جبرئیل کی پس ہوگئے دہشت سے اس آواز کے مانند
بھوس ملے ہوئے کے ولقد یسرنا القرآن للذکر فہل من مدکر اور البتہ تحقیق آسان کیا ہمنے قرآن کو
واسطے یاد کرنے کے تو کہ سہولت سے حفظ کر لین پس کیا ہی کوئی یاد کرنیوالا اسکا کذبت قوم لوط بالنذر
جھٹلایا قوم لوط علیہ السلام کی نے لوط علیہ السلام کو ساتھہ ڈرانے اور نصیحت کرنے انکے کے قوم کو انا ارسلنا علیہم

Marfat.com

حاصبًا الّا آل لوط تحقیق بھیجا ہمنے اوپر انکے مینہہ پتھر برسانے والا اور سب کو ہلاک کردیا مگر لوط اور بیٹیون اسکے کو نجّینٰهم
بسحر نعمة من عندنا نجات دی ہمنے انکو عذاب سے وقت سحر کے کہ عذاب اترا انعام کر اپنے پاس سے کذٰلک نجزی
من شکر اسیطرح جیسے کہ لوط پر اور اسکے بیٹیون پر انعام کیا ہمنے جزا دیتے ہین ہم ساتھ نعمت اور رحمت کے اس شخص کو کہ شکر کرتا
ہی نعمت میری کا کہ رسولون کا بھیجنا اور کتابون کا اُتارنا ہی اور اُسپر ایمان لانا ہی ولقد انذرهم بطشتنا فتماروا
بالنذر اور البتہ تحقیق ڈرایا تھا لوط علیہ السلام نے قوم اپنی کو پکڑنے ہمارے سے ساتھ عذاب اور ہلاک کے پس جھگڑے ساتھ
ڈرانیوالون کے یا شک لائے ساتھ وحشت دلانے کے ولقد راودوه عن ضیفه فطمسنا اعینهم اور البتہ تحقیق
ملایا لوط کو مہمانون اسکے سے کہ فرشتے تھے یعنے کہا کہ اسے ہمین دو لوط علیہ السلام نے نمانا اور انکو پند دینے لگے وہ ایک
خانہ شکستہ مین آئے پس مٹا دین ہمنے آنکھین اُنکی وہ سب اندھے ہوگئے اور کہا ہمنے فرشتون کی زبانی کہ فذوقوا عذابی
ونذر پس چکھو عذاب میرا اور ڈرانا میرا جو لوط کی زبانی کہا تھا ولقد صبّحهم بکرة عذاب مستقر اور البتہ تحقیق فجر ہوتے
مارا انکو سویرے عذاب ٹھہرنے والے نے یعنے فجر کو سویرے عذاب اُنپر آیا اور ٹھہر رہا جب تک انکو ہلاک نہ کردیا اور کہا
مین نے انکو فذوقوا عذابی ونذر پس چکھو عذاب میرا اور ڈرانا میرا کہ میرے حکم سے تمکو ڈراتے تھے ولقد یسّرنا
القرآن للذکر فهل من مدّکر اور البتہ تحقیق آسان کیا ہمنے قرآن کو عربی زبان والون پر واسطے سمجھنے معانی اسکی کے
اور جاننے قصے پہلون کے پس کیا ہی کوئی نصیحت پکڑنے والا کہ اُس سے عبرت پکڑے ولقد جاء آل فرعون النذر
اور البتہ تحقیق آئے فرعون اور قوم اسکیکے پاس ڈرانیوالے کہ موسیٰ اور ہارون تھے علی نبینا وعلیهما السلام ساتھ معجزون
کے کہ نو تھے موسیٰ علیہ السلام اُنسے ڈراتے تھے کذّبوا بآیٰتنا کلها فاخذنٰهم اخذ عزیز مقتدر جھٹلایا انھون نے
نشانیون ہماری سب کو اور اُنپر ایمان نہ لائے پس پکڑا ہمنے انکو ساتھ عذاب غرق کے پکڑنا غالب کا کہ معلوم نہو پکڑنے مین قدرت
والیکا اوپر ہلاک کرنے مشرکون کے اکفارکم خیر من اولٰئکم کیا کافر تمھارے ای عرب والو قوی تر اور سخت تر ہین اُن
جھٹلانے والون سے جو مذکور ہوئے یعنے قوت حشمت مین یہہ ایسے نہین جیسے وہ تھے پھر اُنپر عذاب ہمارا آیا اُنپر کیون نہ
آویگا ام لکم براءة فی الزبر یا واسطے تمھارے ای مشرکو عرب کے چٹھی ہی خلاصی کی بیچ اعمال نامون کے یا بیچ کتابون
آسمانی کے اور اُسمین لکھا ہی کہ تمپر عذاب نہوگا ام یقولون نحن جمیع منتصر یا کہتے ہین کفار عرب کے ہم جماعتین ہین
مدد کرنے والے آپسمین ایک دوسرے کی اور ٹالنے والے بلاؤن کو ایکدوسرے کی سیهزم الجمع ویولّون الدبر
شتاب شکست دیے جاوینگے یہہ جماعتین اور پھیر دیوینگے پیٹھ لڑائی سے اور بھاگ کر جاوینگے سمجھ لیجے کہ یہہ سورة روز بدر
مین واقع ہوئی پس یہہ آیت دلیل نبوت اور معجزۂ قرآن ہی اور کچھ اُسی قتل اور ہزیمت پر انکی رہائی نہین بل الساعة
موعدهم والساعة ادهیٰ وامرّ بلکہ روز قیامت ہی وعدہ گاہ انکے عذاب کا اور عذاب قیامت ہی بہت سخت اور بہت
کڑوا عذاب دنیا سے ان المجرمین فی ضلٰل وسعر تحقیق گنہگار یعنے کفار بیچ گمراہی کے ہین راہ حق سے دنیا مین
اور بیچ آتش سوزان کے آخرت مین یوم یسحبون فی النار علیٰ وجوههم اُسدن کہ گھسیٹے جاوینگے بیچ آگ دوزخ کے
اوپر مونہون اپنے کے اور انکو کہینگے ذوقوا مسّ سقر چکھو لگنا آگ دوزخ کا انا کل شیء خلقنٰه بقدر تحقیق
ہمنے ہر چیز کو پیدا کیا ہی ہمنے اسکو ساتھ اندازے کے بمقتضائے حکمت یا جو کچھ پیدا کیا ہی ہمنے مقدر اور مکتوب ہی لوح محفوظ
مین پہلے واقع ہونے سے لکھ لیا ہی اسیواسطے تغیر تبدیل اوسمین نہین فرق قسمت کے لکھے کے ہونے مین یہہ جان کہ
قال وقیل نہین ؛ تقدیر یہ رافت رہ اسمین تغیر نہین تبدیل نہین وما امرنا الا واحدة کلمح بالبصر اور نہین حکم ہمارا

Marfat.com

کسی چیز کو کہ اوسکا ہونا چاہین ہم مگر ایک کلمے سے کہ کن ہی یا نہین امر ہمارا بقیام قیامت مگر ایکدفعہ جیسی نظر کرنا ساتھ آنکھ کے یعنے
اگر چاہین ہم تو قیامت کو ایک پلک مارنے مین قایم کردین وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ اور البتہ تحقیق ہلاک کیا
ہم نے ہم مذہبون تمہارے کو ای کافرو زمانہ گذشتہ مین چنانچہ اس سورت مین تم سن چکے پس کیا ہی کوئی نصیحت پکڑنے والا
کہ اس سے عبرت اٹھائے وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ اور جس چیز کو کہ کیا ہی کفار گذشتہ نے بیچ اعمال نامون کے ہی
لکھی ہوئی یا مکتوب ہی لوح محفوظ مین زبر کتابون کو کہتے ہین اور لوح محفوظ اصل سب کتابون کی ہی اسواسطے اسے زبر
فرمایا وَكُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ اور ہر چھوٹا اور بڑا قول فعل کہ خلق پہلی پچھلی سے صادر ہوا ہی اور ہوگا لکھا ہوا ہی اور
اسکا بدلا ملیگا اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ تحقیق پرہیزگار دن قیامت کے بیچ بہشتون کے ہین اور نہرون کے یعنے ایسے
بہشتون مین ہین کہ جن مین نہرین جاری ہین اور نہر کی معنی بعضے روشنی اور کشادگی کہتے ہین یعنے متقی بہشتون مین ہین اور
کشادگی اور روشنی مین بخلاف کفار کہ تنگی اور ظلمت تاریکی مین ہین اور متقی ہونگے فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ
مُّقْتَدِرٍ بیچ مقام راستی کے کہ اوسمین لغو اور گناہ نہین نزدیک بادشاہ قدرت والے کے امام جعفر صادق رضی سے منقول ہی
کہ حقتعالی نے اس مکان کا وصف ساتھ صدق کے کیا ہی پس وہان اہل صدق ہی ہونگے سلمی رح نے کہا ہی کہ وہ مکان
ہی کہ حق سبحانہ بیچ کریگا وعدہ اپنا وہان جو اولیا سے کیا ہی بحر الحقائق مین ہی کہ مقعد صدق مقام وحدت ذاتیہ ہی کشف الاسرار
مین ہی کہ عند سے معلوم ہوتا ہی کہ اہل قرب فردائے قیامت وہان مختص بمقام صدق ہونگے اور پیغمبر ہمارے آج ہی یہان اختصاص
اس مقام سے رکھتے ہین کہ ابیت عند ربی سے ظاہر ہی پس یہان سے مرتبہ آپکا دریافت کیجئے کہ جہان فردائے قیامت
خواص جاوینگے وہان پہنچنا آپکا آج ہی دنیا مین ثابت ہی اور یہہ ادنی مرتبہ ہی پھر مرتبہ اعلی آپکا جو فردائے قیامت ہوگا
وہ کسے معلوم ہوا اور کون وہان پہنچے **قطعہ** وصف جمال مین تیرے قاصر زبان ہی + صحرائے عشق مین تیرے گمراہ جان ہی +
درگاہ حق مین آپکا اللہ رے مرتبہ + کیا قرب کیا مقام ہی کیا عزوشان ہی + سورۃ رحمن مکی ہی اٹھہتر آیتین مین کلمات
تین سو چالیس اور ایک ہزار چار سو ستہتر حروف ہین فواصل اسکے نمر ہین اور ربط اسکا ساتھہ سورۃ قمر کے یہہ ہی کہ اختتام
اسکا بذکر خدائے عزوجل تھا افتتاح اسکی بھی اسی سے ہوئی اور یہہ بھی ہی کہ آغاز اسکا بذکر انشقاق قمر تھا ابتدا اسکی بذکر شمس و قمر واقع ہوئی

سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	ثَمَانٌ وَّسَبْعُوْنَ اٰيَةً

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کافرون کو رحمن کے نام سے خبر دیتے تھے انھون نے کہا ہم نہین پہچانتے رحمن کو اور کہتے ہین کہ مکے
والے طعن کرتے تھے کہ فلانے فلانے محمد کو سکھا جاتے ہین حق تعالی نے یہہ سورہ نازل کی اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ رحمن نے
سکھایا قرآن اپنے حبیب کو اور کسینے خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ پیدا کیا اللہ نے جنس آدمیون کو سکھایا اسکو دل کی
بات کا ظاہر کرنا ساتھہ بولنے کے اور لکھنے کے یا پیدا کیا آدم علیہ السلام کو اور علم اسما کا انکو دیا یا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو ظہور
مین لاکر بیان اس چیز کا کہ ہوئی تھی اور ہی اور ہوگی عنایت کیا چنانچہ خود آپ نے فرمایا ہی کہ علم دیا مجھکو اولین اور آخرین کا
اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ اور سورج اور چاند کرشمے ہین ساتھہ حساب معلوم کے یعنے جسطرح حقتعالی نے سیر انکی
مقرر کردی ہی برجون اور منزلون مین پھرتے ہین اور انسے فصلین اور وقت پہچانے جاتے ہین وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ
اور بیل بوٹا چھوٹا اور درخت بڑا سجدہ کرتے ہین اللہ کو لیکن ہم نہین معلوم کرتے جیسے انکی تسبیح ہم نہین سمجھتے وَلٰكِنْ لَّا
تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ یا سجدہ انکا ساتھہ سایے کے ہی یا یہہ فرمانبردار ہین اللہ کے ساتھہ طبیعت اور رغبت کے جیسے کہ سجدہ
کرنیوالے اہل تکلیف حکم اٹھاتے ہین وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ اور آسمان کو بلند کیا رحمن نے اوسکو زمین سے پانچ

Marfat.com

برس کی راہ اور بید اکی ترازو اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ تو کہ نہ زیادتی کرو تم بیچ ترازو کے وقت لین دین کے یعنے عدل سے نہ نکلو
او معاملہ سچا رکھو وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ اور سیدھا کرو تولنا ساتھ انصاف کے اور مت کم کرو تول کو
یہہ سب تاکید اہل ترازو کو اسواسطے ہی کہ کھرے ہوینگے وقت میزان قیامت کے شرمندہ نہوں نظم ناپ مین تول مین
دیا ہی جو کم ایک دانہ بھی تو نے ای ہمدم + سب بمیزان حشر آئیگا + تجھہ پہ شرمندگی وہ لائیگا + دینا لینا کم و زیادہ کرے + دن
سے رافت حساب کے تو ذرے + آشکارا ہی وہان چھپا تھا نکا + عدل پر وہان ہی پلہ میزان کا + وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ
اور زمین کو نیچے رکھا اسکو اور بچھا دیا پانی پر واسطے خلق کے تو کہ اسپر قرار پکڑے فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ
بیچ زمین کے طرحطرح کا میوہ ہی اور کھجوریں خوشوں والے تخصیص خرمے کی میوے مین واسطے فضیلت کے ہی اسکی اور اسکو
مشابہت بھی انسان سے ہی وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ بیچ زمین کے اور اناج ہی خشک پتے والا یعنے بھوس والا
جیسے گندم اور جو واسطے کھانے کے اور بوہی واسطے سونگھنے کے غرض یہہ ہی کہ زمین مین بہت نعمتین تمہارے واسطے پیدا
کین ہین ہمنے بعضے کھانے کی بعضے سونگھنے کی فَبِاَيِّ اٰلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ پس ای جنون و آدم ساتھ کونسی نعمت پروردگار
اپنے کے کہ مذکور ہوئین جھٹھاتے ہو اور انکار کرتے ہو کہ اس سے نہین سمجھہ لیجئے کہ اکتیس جگہہ اس سورۃ مین یہہ آیت آئی ہی
اور وجہ تکرار کی یہہ ہی کہ اس سورہ مین نعمتین اللہ کی مذکور ہین ہر نعمت کے بعد یہہ آیت آئی ہی تو کہ سننے والے اور پڑھنے والے
خبردار ہون کثرت نعم پر یا تکرار واسطے دفع غفلت کے ہی صحیح حاکم مین جابرؓ سے منقول ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ سورۃ
ہمپر پڑھی پھر فرمایا کہ کیا ہی تمکو عجب ہو جن تم سے بہتر ہین جب مینے فَبِاَيِّ اٰلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ پڑھا انھون نے جواب
مین کہا وَلَا بِشَيْءٍ مِّنْ نِّعَمِكَ رَبَّنَا نُكَذِّبُ فَلَكَ الْحَمْدُ یعنے کسی شی کی نعمتون تیری سے ای پروردگار ہمارے تکذیب نہین
کرتے ہم پس واسطے تیرے ہی تعریف خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ پیدا کیا
آدم کو کہ پدر انس ہی خشک مٹی سے مانند ٹھیکری کے کہ ہاتھہ مارنے سے بجے اور پیدا کیا جان کو کہ پدر جن ہی شعلہ
بے دود والے آگ سے فتوحات مین ہی کہ مارج آگ ہی ملی ہوئی ہوا سے پس جان مخلوق ہی دو عنصر سے آگ اور ہوا
اور آدم مخلوق ہی دو عنصر سے خاک اور پانی آب اور خاک جو ملجاوے تو طین کہتے ہین اور ہوا اور آتش جو باہم ہون
تو اسے مارج کہتے ہین اور جیسے رحم مین قطرۂ آب پڑنے سے انسان پیدا ہوتا ہی ایسے ہی القائے ہوا سے رحم مین
جن اور سات ہزار برس بعد خلقت جن سے پیدایش آدم کی ہی فَبِاَيِّ اٰلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ پس ساتھہ کونسی نعمت
پروردگار اپنے کے کہ تمکو مٹی اور آگ سے پیدا کیا اور حیات دی جھٹھاتے ہو آدمیون اور جنو رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ
الْمَغْرِبَيْنِ پروردگار سورج دو مشرقونکا گرمی اور سردی کے اور پروردگار سورج کا دو مغربون کے گرمی اور سردی کے
اور اختلاف مغربین اور مشرقین مین بہت فائدے ہین فصلین بدلتی ہین نئی نئی چیزین پیدا ہوتی ہین اور نکلنے کا آفتاب
کے موجب طلب معیشت ہی اور ڈوبنا سبب آرام اور راحت فَبِاَيِّ اٰلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ پس ساتھہ کونسی ان
نعمتون پروردگار اپنے کے انکار کرتے ہو مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ملا دیا دو دریاؤنکو کہ ایک شیرین ہی ایک تلخ تو کہ
حکم اسکے سے ایکدوسرے سے لگ رہینگے وہ دریا ایک فارس کا اور ایک روم کا ہی کہ بحر محیط مین دونون ملگئے ہین بَيْنَهُمَا
بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ درمیان دونون دریاؤنکے پردا ہی قدرت خدا سے یا زمین سے یا جزیرون سے کہ بسبب اسکے
ایکدوسرے پر زیادتی نہین کرتا تو کہ درمیان کی چیز غرق نہو جائے اور جو ایک دوسرے پر زیادتی کرے نفع اٹھہ جائے اور
منافع ان دونون دریاؤنمین بہت ہین فَبِاَيِّ اٰلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ پس ساتھہ کس ان نعمتون پروردگار اپنے کے

Marfat.com

جھٹلاتے ہو یَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ نکلتے ہیں ان دونوں میں سے موتی اور مونگا اور یہہ نعمتیں ظاہر ہیں فَبِاَيِّ
اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو سمجھ لیجیے کہ بعضے کہتے ہیں کہ مراد بحرین سے دریائے
آسمان اور دریائے زمین ہی کہ ہر برس جوش کھاتا ہی ابر درمیان میں حایل ہی دریائے آسمان کو اترنے نہیں دیتا اور دریائے
زمین کو چڑھنے نہیں دیتا بحر فلک سے قطرے دریائے زمین پر گر کر وہاں صدف میں پڑکر در آبدار ہو جاتے ہیں امام قشیری نے
کہا ہی کہ بحرین خوف اور رجا ہیں یا قبض اور بسط یا انس اور ہیبت اور پردہ قدرت حق اور موتی احوال صافی اور مونگا لطایف
وافی کشف الاسرار والاشرح کرتا ہی کہ دریائے خوف درجہ عام مسلمانوں کا ہی اوس سے گوہر زہد اور ورع کا پیدا ہوتا ہی اور
بحر قبض و بسط خواص مومنوں کا ہی اس سے جوہر فقر وجد نکلتا ہی اور لجہ انس وہیبت انبیا وصدیقوں کا ہی اس سے در فنا
ظاہر ہوتا ہی کہ صاحب اسکا مقام بقا کو پہنچے **فرد** غوطہ بحر فنا میں گر کھاوے + کیوں نہ پھر گوہر بقا پاوے وَلَهُ الْجَوَارِ
الْمُنْشَاٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ اور واسطے خدا کے ہی چلانا کشتیوں اور جہازوں اونچے گھروں کا بیچ دریا کے مانند پہاڑوں
کے منشات بفتح شین قرات حفص کی ہی اور بکسر شین اوروں کی اور پیدا کرنے اور روان کرنے میں کشتی اور جہاز کے دریاؤں
میں بہت نفع خلقت کا ہی کہ مسافت بڑی تھوڑی مدت میں قطع ہوتی ہی اور تجارات اور معاملات کے لئے آنا جانا سہل
ہو جاتا ہی اور یہہ بڑی نعمتیں ہیں فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو تم
دونوں كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ جو کوئی اوپر زمین کے ہی روح والا فنا
ہونیوالا ہی اور باقی رہیگی ذات پروردگار تیرے صاحب بزرگی کی اور صاحب انعام کی فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ
پس ساتھ کونسی نعمتوں پروردگار اپنے کے کہ تمہارے فنا کی خبر دی تو کہ تیاری وہاں کی کرو اور اپنے بقا کی کہ رجوع ادھر
رکھو اور بھروسا غیر پر نکرو جھٹلاتے ہو تم دونوں ای جنوں وآدم يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ
فِيْ شَاْنٍ مانگتے ہیں اس سے جو کوئی بیچ آسمانوں کے ہیں اور زمین کے ہیں ہر وقت وہ بیچ درست کرنے کام کے ہی
دعا کرنے والے کی دعا قبول کرتا ہی سایل کو دیتا ہی درماندے کو نجات بخشتا ہی غمگین کو شاد کرتا ہی بیمار کو صحت
دیتا ہی کسیکو توفیق توبہ کی عطا کرتا ہی کسیکے گناہ معاف کرتا ہی فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پس ساتھ کونسی نعمتوں
پروردگار اپنے کے کہ توبہ قبول کرتا ہی گناہ بخشتا ہی جھٹلاتے ہو تم دونوں ابن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ زمانہ تمام
اللہ تعالیٰ کے نزدیک دو دن ہی کل مدت دنیا کی ایکدن ہی اور اسدن میں شان اوسکی امر اور نہی اور منع اور اعطا اور خلق اور
رزق اور اماتت اور احیا اور اعزاز اور اذلال ہی اور دوسرا دن آخرت کا ہی اور اسدن میں شان اسکی حساب اور عتاب
اور جزا اور سوال اور عقاب اور صواب ہی اور صوفی کہتے ہیں کہ یوم بمعنی آن ہی اور شان تجلی الٰہی ہی کہ ہر آن میں مناسب
استعداد تجلی کے ظہور کرتی ہی اور تجلیات بے نہایت ہیں **فرد** لمحہ لمحہ ہر ایک آن عیان ہی اوسکا + كُلَّ يَوْمٍ ہوتی شان
نشان ہی اسکا + سَنَفْرُغُ لَكُمْ شتاب حساب کرینگے ہم واسطے تمہارے فراغ یہاں بمعنی قصد محاسبہ ہی نہ وہ فراغ کہ
بعد شغل ہو اور یہہ کلام بطریق تہدید اور وعید ہی اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ای وہ گروہ بزرگ کہ جن اور انس ہو عرب والے
چیز بزرگ قدر اور قیمت کو ثقل کہتے ہیں اور کہا گیا ہی کہ ثقل گران بار ہی اور جن اور انس تکلیف شرعی گرانبار ہیں
یا بار گناہاں سے گران ہیں فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پس ساتھ کونسی نعمتوں پروردگار اپنے کے کہ تہدید بحساب
ہی تو کہ اعمال بد سے بچو اور تعریف بخطاب ہی تا کہ کرم الٰہی کی امید رکھو تکذیب کرتے ہو تم دونوں ای جن وآدم
يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ۭ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ

نصف

Marfat.com

ای جماعت جنون کی اور آدمیون کی اگر طاقت رکھتے ہو تم یہہ کہ نکل بھاگو تم کنارون آسمانون کے سے اور زمین کے سے قضا
میری سے یا موت سے بچ کر نکل بھاگو نہ نکل سکوگے تم مگر ساتھ غلبے کے اور یہہ تمکو قوت نہین بلکہ جہان جاؤگے تم موت ساتھ
ہی اسکے نہ آئیگا کچھہ علاج نہین کرسکتے تم کہتے ہین دن قیامت کے فرشتے اہل محشر کے گرد حلقہ باندھینگے اور منادی ندا کریگا
کہ ای آدمیو اور جنو یہہ عرصۂ محشر ہی اگر بھاگ سکو تو بھاگ جاؤ لیکن نہین بھاگ سکوگے مگر ساتھ حجت اور برہان
کے سو تمہارے پاس کہان فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پس ساتھ کونسی نعمتون پروردگار اپنے کے کہ تمکو خبردار کیا کہ
دنیا مین تم عاجز ہو اور آخرت مین بے بس اور یہان وہان تمہارا کوئی یار ہی نہ مددگار اور اسیکی طرف متوجہ رہو
جھٹھاتے ہو تم دونون يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ بھیجے جاتے ہین اوپر اسکے جو گنہگار
اور مشرک ہو تم مین دونون سے شعلے خالص آگ سے اور دہوان یعنے ایکبار خالص شعلے بھیجتے ہین اور ایکبار نرے دہوان پس
نہین مدد کرسکتے تم ایک دوسرے کی اور نہین باز رکھتے عذاب ایک دوسرے کا فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پس ساتھ
کونسی نعمتون پروردگار اپنے کے کہ ڈراتا ہی تمکو شعلے اور دہوین سے تو کہ باز رہو نافرمانی سے اسکے اور اسیکی عبادت کرو
جھٹھاتے ہو تم دونون فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ پس جسوقت پھٹ جاوے آسمان واسطے نزول
ملائکہ کے پس ہو جاوے سرخ مانند نری کے یا مثل روغن زیت کے کہ ہر ساعت رنگ بدلے فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ
پس ساتھ کونسی نعمتون پروردگار اپنے کے کہ خبر کی تمکو آسمان کے پھٹنے کی اور رنگ بدلنے کی تو کہ یہہ احوال سنکر خوف
کھاؤ اور پناہ ساتھ اسکے پکڑو جھٹھاتے ہو تم دونون فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ پس اسدن نہ پوچھا جاویگا
گناہ اپنی سے آدمی اور نہ جن یعنے اونسے سوال نکرینگے کہ کیا گناہ کیا بلکہ سوال توبیخ کا کرینگے کہ کیون گناہ کیا یا گنہگارون کو
علامت سے پہچان لیوینگے حاجت سوال کی نہوگی یا قبرون سے نکلنے کے وقت نہ پوچھینگے اور وہ جو حق تعالی نے فرمایا ہی
لنسألنهم اجمعين وہ موقف حساب مین ہوگا کہ سب سے سوال کرینگے فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پس ساتھ کونسی
نعمتون پروردگار اپنے کے کہ ہول قیامت کا بتا دیا تو کہ ایمان اور تقوی پر ثابت رہو کہ نجات انہین مین ہی جھٹھاتے ہو تم
دونون يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ پہچانے جاوینگے کافر ساتھ چہرے اپنے کے کہ
کالا ہوگا اور آنکھین کبود یا آثار غم اور اندوہ کا انکی شکل سے ظاہر ہوگا پس پکڑا جاویگا ہر ایک انکا ساتھ موئے پیشانی
کے ایکبار اور قدمون کے ایکبار یعنے کبھی موئے پیشانی پکڑکر دوزخ کی طرف کھینچینگے اور کبھی پاؤن پکڑکر گھسیٹینگے اور
دوزخ مین ڈالینگے اوندھے منہ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پس ساتھ کونسی نعمتون پروردگار اپنے کے کہ خبر کی تمکو
کافرون کے پکڑنے کی اور دوزخ مین ڈالنے کی تو کہ کفر سے بچو جھٹھاتے ہو تم دونون جب دوزخ مین مشرکون کو ڈال
دینگے تو فرشتے کہینگے هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ یہی ہی دوزخ جو عناد کے سبب جھٹھلاتے تھے ساتھ
اسکے مشرک اور باور نہین کرتے تھے يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ پھرینگے دوزخی درمیان دوزخ کے اور درمیان
پانی کھولتے نہایت گرمی پہنچے ہوئے کے یعنے جب دوزخی آگ مین بہت فریاد کرینگے تو انکو نکالکر ایسے پانی مین ڈالینگے
کہ بند بند انکا جدا ہو جاویگا فرد رافت لکھا یہی ہی کلام کریم مین + پیوستہ وہ رہینگے جحیم وحمیم مین + فَبِاَیِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پس ساتھ کونسی نعمتون پروردگار اپنے کے کہ آگاہ کردیا تمکو عذاب سے دوزخیون کے تو کہ کفر
سے بچکر متصف با یمان ہوکر اس سے نجات پاؤ جھٹھاتے ہو تم دونون وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ اور
واسطے اس شخص کے کہ ڈرتا ہی کھڑے ہونے سے آگے پروردگار اپنے کے دو بہشتین ہین یعنے جو کوئی کہ موقف

Marfat.com

حساب سے ڈریگا اور گناہ نکریگا اوسکو دو جنتین دینگے جنت عدن اور جنت نعیم اور بعضے کہتے ہین کہ ایک جنت آدمیون
کو ملیگی ایک جنون کو اور موضح مین ہی کہ دو باغ ملینگے بہشت مین سو سو برس کے عرض طول والے انھون مین مکانات زیبا
اور حورین رعنا ہونگے محمد حکیم نے کہا ہی کہ ایک بہشت دینگے بجہت خوف الٰہی اور دوسری بسبب ترک مناہی یا ایک
خاص محل ہوگا انکے رہنے کا اور دوسرا عام بجہت خدام فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پس ساتھ کونسی نعمتون پروردگا
اپنے کے کہ بہشتین دیگا بسبب اداے طاعت کے اور ترک معصیت کے تکذیب کرتے ہو تم دونون ای جن اور آدم
ذَوَاتَاۤ اَفْنَانٍ دونون بہشتین شاخون والی ہین یعنے درخت بہت ہین اونمین میوؤن سے لادے ہوئے فَبِاَيِّ
اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پس ساتھ کونسی نعمتون پروردگار اپنے کے کہ بہشتین درختون میوہ دار کی بندون کو عنایت
کرتا ہی جھٹھاتے ہو تم دونون فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ بیچ اُن دونون کے دو چشمے ہین ایک سلسبیل ایک تسنیم چلتے
ہین جہان بہشتی چاہین بالاخانون پر یا تہ خانون مین اور معالم مین ہی کہ ایک چشمہ آب صاف کا اور ایک شراب
لذیذ کا فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پس ساتھ کونسی نعمتون پروردگار اپنے کے کہ ایسے چشمے تمھاری راحت اور
لذت کے واسطے روان فرماتا ہی جھٹھاتے ہو تم دونون فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ بیچ اُن دونون جنتونکے
ہر میوے سے دو قسمین ہین ایک دنیا کی دیکھی ہوئی سنی ہوئی دوسری عجیب غریب نہ دیدہ نہ شنیدہ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ پس ساتھ کونسی نعمتون پروردگار اپنے کے کہ طرح طرح کے میوے اور پھل بندون کو کھلاتا ہی جھٹھاتے ہو تم
دونون مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ بَطَاۤىِٕنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ٹیکنے والے بہشتون مین تکیہ کئے ہوئے ہونگے اوپر بچھونونکے
کہ استر انکے ریشم کے ہین ایک بزرگ سے پوچھا کہ جو استر ریشمین ہین تو اوپر کس چیز کے ہین کہا نور کے وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ
اور میوہ دونون بہشتون کا نزدیک ہی کھڑے بیٹھے لیٹے کا ہاتھ پہنچتا ہی اور کہتے ہین کہ تکیہ لگائے لیٹے ہونگے اور جس
میوے کو جی چاہیگا شاخ اس درخت کی جھک جائیگی وہ میوہ منہہ مین آ رہیگا فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پس ساتھ
کونسی نعمتون پروردگار اپنے کے کہ شاہانہ فرشون پر بٹھاتا ہی اور میوے لطیف لذیذ کھلاتا ہی انکار کرتے ہو تم دونون
فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَاۤنٌّ بیچ محلون اور مکانون اُن بہشتون کے بند رکھنے والی ہین
نظر کو یعنے حورین کہ آنکھ کسی پر سوا اپنے شوہر کے نہین ڈالتین نہین نزدیک ہوا اُنکے کوئی آدمی پہلے انس سے اور نہ جن
سے بہشت مین یعنے جو حورین کہ واسطے انس کے مقرر ہین ہاتھ کسی آدمی کا انکے دامن کو نہین لگا اور جو جن کے لئے مقرر
ہین کسی جن نے تصرف انپر نہین کیا فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پس ساتھ کونسی نعمتون پروردگار اپنے کے کہ ایسی
حورین بندون کو دیتا ہی جھٹھاتے ہو اور باور نہین کرتے تم دونون كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ گویا کہ وہ حورین
یاقوت صاف اور مرجان شفاف ہین فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پس ساتھ کونسی نعمتون پروردگار اپنے کے کہ حورین
اس صفائی اور پاکیزگی کے تمھارے واسطے پیدا کین جھٹھاتے ہو تم دونون هَلْ جَزَاۤءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ
نہین بدلا نیکی کرنیکا کہ عمل مین ہو مگر نیکی کرنا ثواب مین یا نہین بدلا کلمۂ طیب پڑھنے کا اور اسپر ثابت رہنے کا مگر بہشت حاصل
یہہ ہی کہ جزا نیکی کی نیکی ہی پس طاعت کی جزا درجے ہین اور شکر کی زیادتی اور تقوی کی فرح اور توبہ کی قبول اور دعا کی
اجابت اور سوال کی عطا اور استغفار کی مغفرت اور خوف دنیا کی امن آخرت او خدمت کی نعمت بحر الحقائق مین ہی کہ نہین
بدلا فنا فی اللہ کا مگر بقا باللہ **فرد** مریگا اسیر تو تو جئے گا ٭ جو زخمی ہوگا تو تو وہ سئے گا ٭ فنا کا گر جام تو پئے گا ٭ تو جرعہ
دیگا می بقی کا ٭ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پس ساتھ کونسی نعمتون پروردگار اپنے کے کہ توفیق احسان کی دی اور جزا

Marfat.com

اوسکی مقرر فرمائی جھٹھلاتے ہو تم دونون اور انکار کرتے ہو وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ اور سوا ان دونون جنتون کے کہ بہشتین
مذکور ہوئین یا نیچے انکے دو بہشتین اور ہین لکھا ہی کہ پہلی دونون بہشتین سونے کی ہین واسطے سابقین کے اور یہہ دونون
چاندی کی واسطے اصحاب یمین کے فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پس ساتھہ کونسی نعمتون پروردگار اپنے کے کہ یہہ دو بہشتین
نیکون کے واسطے ٹھہرائین منکر ہوتے ہو مُدْهَاۗمَّتٰنِ دونون بہشتین نہایت سبز ہین کمال سبزی کے سبب سیاہی
مارتے ہین فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پس ساتھہ کونسی نعمتون پروردگار اپنے کے کہ ایسی بہشتین سبز دیتا ہی اور
سبزی موجب روشنی چشم ہی انکار کرتے ہو تم دونون فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ بیچ اُن دونون بہشتون کے دو
چشمین ہین بشدت جوش مارنیوالے فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پس ساتھہ کونسی نعمتون پروردگار اپنے کے کہ
ایسے دو چشمین ہین تمھارے واسطے مقرر کئے ہین جھٹھلاتے ہو تم دونون فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ بیچ اُن
دونون بہشتون کے میوہ ہی اور کھجورین اور انار تخصیص کھجور اور انار کی سب میوئین واسطے اِنکے بڑائی کے فرمائی کیونکہ
خرمہ میوہ ہی اور میٹھا ہی اور انار میوہ ہی اور دوائی فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پس ساتھہ کونسی نعمتون پروردگار
اپنے کے کہ ایسے میوے نافع بندون کو دیتا ہی جھٹھلاتے ہو تم دونون فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ بیچ اُن چارون بہشتون
کے اچھی عورتین ہین خوبصورت نیک سیرت فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پس ساتھہ کونسی نعمتون پروردگار اپنے
کے کہ ایسی حورین تمکو دیتا ہی جھٹھلاتے ہو تم دونون حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ حورین ہین بٹھائی ہوئین بیچ خیمون کے
یا مراد خیمون سے حویلیان ہین یا محلات ہین محل وہ گھر ہی جو آراستہ کیا ہو واسطے دلہن اور دولھے کے فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پس ساتھہ کونسی نعمتون پروردگار اپنے کے کہ ایسی بیبیان پاکیزہ بہشتیون کو دیتا ہی جھٹھلاتے ہو تم
دونون لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَاۗنٌّ نہین ہاتھہ لگایا انکو کسی آدمی نے پہلے اُن شوہرون کے کہ جنکے نامزد
کردی ہین اور نہ جن نے بلکہ سب باکرہ ہین فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پس ساتھہ کون سی نعمتون پروردگار اپنے
کے کہ حورین پاکیزہ ایمان والون کے نامزد کرتا ہی جھٹھلاتے ہو تم دونون مُتَّكِـــِٕيْنَ عَلٰي رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ
حِسَانٍ اصحاب یمین تکیہ کئے ہوئے اوپر قالینون سبز کے اور بچھونون قیمتی نفیس نادر کے فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ پس ساتھہ کونسی نعمتون پروردگار اپنے کے کہ ایسی ایسی نوازشین فرماتا ہی جھٹھلاتے ہو تم دونون
تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ بہت برکت والا ہی نام پروردگار تیرے کا جو صاحب بزرگی اور
بخشش و انعام کا ہی اس نام ہی سے عظمت اور بڑائی اوسکی ذات مبارک کی دریافت کرلو والا مرتبہ ذات کا اسکے
ایسا نہین کہ بیان مین آوے عقل سب عقلا کی وہان حیران ہی اور ادراک سب کا دشت تحیر مین سرگردان ہی نظم کہون کیا وہ کیا ہی
بسا ہی کہان ٭ خیال رسا نارسا ہی وہان ٭ کرے ورک اسے کسکا ادراک ہی ٭ کہ وہ پاک ہی پاک ہی پاک ہی ٭ گمان سے بری
وہم سے دور ہی ٭ و ر فکر سے فہم سے دور ہی ٭ اور جلال اشارہ بصفات قہریہ اور اکرام بصفات لطفیہ ہی پس ذوالجلال والاکرام
ایسا نام ہی کہ جامع صفات تمام ہی اسیواسطے اسکو اسم اعظم کہا ہی حصن حصین مین ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک
شخص کو سُنا کہ وہ کہتا تھا یا ذا الجلال والاکرام فرمایا اجابت ہوئی واسطے تیرے پس مانگ جو مانگتا ہو سورۃ واقعہ
مکی ہی چھانوے آیتین ہین تین سو اٹھہتر کلمے ہین ایک ہزار سات سو حرف فواصل اسکے لا بدمنہ ہین اور ربط اسکا ساتھہ سورۃ
رحمن کے یہہ ہی کہ اختتام اوسکا بذکر نیران اور جنان تھا آغاز اسکا بذکر قیامت اور اہوال اسکے کا ہوا ٭ ٭

ست وتسعون آیۃ		بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ		سورۃ الواقعۃ مکیۃ وھی

اذا وقعت الواقعة یا وکر جسوقت واقع ہوگی واقع ہونیوالی یعنے قیامت آئیگی لیس لوقعتہا کاذبة نہین ہی بیچ
واقع ہونے اسکے کے جھوٹھہ بولنے والا بلکہ جو خبر اسکے آنے کی دیتا ہی سچا ہی اور وہ قیامت خافضة نیچے لیجانیوالی ہی
بہتون کو اسفل السافلین مین عدل سے رافعة اونچا کرنیوالی ہی بہتون کو اوپر اعلی علیین کے فضل سے یا نیچا کرنیوالی
ہی اعدا اور اہل نفاق کو اور اونچا کرنیوالی ہی اولیا اور ارباب وفاق کو یا پست کرنیوالی ہی ان لوگون کو کہ دنیا مین تکبر سے
اپنے آپ کو بلند کرتے ہین اور بلند کرنیوالی ہی اُن لوگون کو کہ اس عالم مین اپنے آپ کو پست کرتے ہین اذا رجت الارض
رجا یا وکر جسوقت کہ ہلائی جاویگی زمین ہلائی کر اسطرح سے کہ جو اسپر بنا ہی سب اکھڑ جاویگا وبست الجبال بسا اور
اڑائے جاوینگے پہاڑ اڑائے جانا فکانت ہباء منبثا پس ہوجاوینگے پھٹ کر غبار پراگندہ ہبا غبار ہی کہ شعاع آفتاب
کے سبب روزن در سے نظر آوے وکنتم ازواجا ثلثة اور ہوجاؤگے تم ای مکلفو قسمین تین فاصحب المیمنة ما
اصحب المیمنة پس صاحب دست راست کے کیا ہین صاحب دست راست کے یہہ تعظیم ہی انکی جیسے کہتے ہین کہ فلانی قوم
بزرگ ہی اور کیا بزرگ ہی اور اس استفہام مین معنے تعجب کے بھی ہین اور اصحاب یمین وہ لوگ کہ وقت نکلنے ذریت کے پشت
آدم علیہ السلام سے یہہ داہنے طرف حضرت آدم کے کھڑے تھے یا وہ لوگ ہین جنکا اعمالنامہ دست راست مین دینگے تو کہ بہشت
مین یمین عرش چلے جاوین اور بعضون نے کہا ہی کہ میمنت کی معنے یمن اور برکت کے ہین یعنے یہہ لوگ میمون اور مبارک قدم
ہین واصحب المشئمة ما اصحب المشئمة اور صاحب دست چپ کے کیا ہین صاحب دست چپ کے اور دست چپ
والے وہ لوگ ہین جو وقت اخراج ذریات کے بائین طرف حضرت آدم کے تھے یا وہ لوگ ہین جنکے اعمال نامے دست چپ
مین دینگے تو کہ دوزخ مین چلے جاوین اور دوزخ چپ عرش ہی اور بعضون نے کہا ہی مشأمہ اشئام سے ہی یعنے وہ
گروہ شوم اور نامبارک قدم ہین والسبقون السبقون اور آگے نکل جانے والے سب گروہون سے یا آگے جانیوالے
بہشت مین آگے نکل جانیوالے ہین ایمان مین جیسے ہمارے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہین اور انبیاؤن سمیت یا مثل
ابوبکر اور علی مرتضی رضی اللہ عنہما کے کہ پہلے ایمان لائے ہین یا وہ لوگ ہین جنھون نے دونون قبلون کی طرف نماز پڑھی
ہی یا جو صف جہاد مین آگے بڑھے رہتے ہین یا جو سبقت کرتے ہین تکبیر اولی مین اولئك المقربون یہہ لوگ ہین
مقرب برحمت الہی اور کرامت نامتناہی فی جنت النعیم بیچ بہشتون کے جو مشتمل ہین طرح طرح کی نعمتون پر
ثلة من الاولين بڑی جماعتین ہین پہلون مین سے یعنے انبیاء گذشتہ کی امتین وقليل من الاخرين اور
تھوڑے ہین پچھلون مین سے یعنے امت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حاصل یہہ ہی کہ سابقین پہلے امتون کے زیادہ ہین اس
امت کے سابقین سے تبیان مین لکھا ہی کہ مراد اُنسے وہ لوگ ہین جو انبیاؤن کی خدمت مین ایمان لاکر حاضر ہوئے ہین
نہ تمام امت اسواسطے کہ امت ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سب امتون سے زیادہ ہی چنانچہ حضرت نے فرمایا ہی کہ
انا اکثر الناس تبعا یوم القیمة اور حدیث بریدہ مین مذکور ہی کہ بہشت والے ایک سو بیس صفین ہونگے اسی صفین اس امت مرحومہ
کی اور چالیس صفین اور تمام امتونکی الغرض یہہ سابقین پہلے پچھلے بہشت مین ہونگے علی سرر موضونة اوپر پلنگون بنے ہوئے سونے کے
تارون جڑے ہوئے موتی اور یاقوت اور زمرد سے متکئین علیہا متقبلین تکیہ کئے ہوئے اوپر اُن پلنگونکے آمنے سامنے تاکہ ایکدوسرے کو
دیکھکر خوش ہون یطوف علیہم ولدان مخلدون پھرینگے اوپر انکے واسطے خدمت کے لڑکے ہمیشہ رہنے والے اوپر عمر لڑکپن کے کیونکہ
خدمت گذار لڑکا زیبا تر ہی بڑے سے اور وہ لڑکے پوشاک زرین سجے زیور پہنے ہونگے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے منقول ہی
کہ وہ لڑکے مشرکونکے ہین کہ بہشتیونکی خدمت کے واسطے مقرر ہوئے ہین پھرینگے وہ باکواب واباریق وکاس من معین ساتھ

Marfat.com

آبخورون کے اور آفتابون کے اور پیالون کے شراب صاف سے بابئی سے کہ جاری ہی بہشت مین لَا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا
وَلَا يُنْزِفُونَ نہ سر دکھائے جاوینگے اس شراب سے اور نہ بے عقل اور بیہوش ہوکر بیجا بولینگے وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ
اور پھرینگے وہ لڑکے ساتھ میوؤن کے اس قسم سے کہ پسند کرینگے وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ اور ساتھ گوشت جانور پرندون
کے اس قسم سے کہ چاہینگے بھنے ہوئے کباب یا پکے ہوئے قورمین اور گوشت پرندون کا اسواسطے کہ فرمایا الطف لحوم ہی •
وَحُورٌ عِينٌ كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ اور اوپر سابقین کے جنت مین پھرینگی خدمت کے واسطے عورتین گوری اچھی آنکھون
والی کہ ہونگی لطافت اور صفائی مین مانند مروارید پوشیدہ کے بیچ صدف کے کہ نہ بیٹھا ہی اسپر غبار اور نہ پہنچا ہی اسکو
دست اغیار جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ بدلا دیتے ہین ہم انکو بدلا دینا کر بسبب اس چیز کے کہ عمل کرتے تھے وہ دنیا مین
لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا تَأْثِيمًا نہ سنینگے بیچ بہشت کے باتین بیہودہ نہ وہ کلام کہ موجب گناہ ہو جیسے فحش اور دشنام
إِلَّا قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا مگر سنینگے کہنا سلام سلام تکرار اس لفظ کا دلیل ہی کہ بہشتی مدام سلام سلام کہینگے وَأَصْحَابُ
الْيَمِينِ مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ اور اصحاب داہنے ہاتھ والے کیا ہین اصحاب داہنے ہاتھ والے یعنے کیا بزرگ ہین اور
وہ ہونگے فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ بیچ بیریون کانٹے دور کئے ہوئے کے بخلاف دنیا کے کہ جو درخت کنار ہی پرخار ہی
لکھا ہی کہ طایف مین بیرونکا جنگل ہی مسلمانون نے دیکھکر کہا کہ کیا اچھا ہو جو مثل اسکے ہمین ملے یہہ آیت نازل ہوئی کہ
بہشتیون کے واسطے کنار بے خار ہون گے وَطَلْحٍ مَّنْضُودٍ اور درخت کیلے کے کہ میوے انکے نہ بتہ ہونگے جڑسے تاشاخ
میوؤنسے لدے ہون گے وَظِلٍّ مَّمْدُودٍ اور سایہ کھینچا ہوا ہمیشہ رہیگا زایل نہوگا مراد ظل سے راحت اور آرام ہی
وَمَاءٍ مَّسْكُوبٍ اور پانی گرتا ہوا یعنے جنت عدن سے گریگا اور جنتون پر وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ لَّا مَقْطُوعَةٍ وَلَا
مَمْنُوعَةٍ اور میوے بہت نہ کاٹا گیا یعنے کسی زمانے مین منقطع نہوگا بخلاف میوے دنیا کے کہ کسی فصل مین ہوتا ہی کسی
مین نہین اور نہ منع کیا گیا یعنے کسی نوع کھانا اسکا منع نہین بخلاف میوے دنیا کے کہ بن مول نہین ملتا وَفُرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ
اور بچھونے بلند کئے ہوئے بقیمت یا بلند مرتبے بعضون نے کہا ہی کہ فرش کنایت عورتون سے ہی اور مرفوعہ بلند تختون پر
بیٹھی ہوئین إِنَّا أَنشَأْنَاهُنَّ إِنشَاءً تحقیق ہمنے پیدا کین ہین عورتین عجب پیدا کرنا کر کہ دنیا کی بوڑھیان جوان کردی
ہین فَجَعَلْنَاهُنَّ أَبْكَارًا پس کیا ہی ہمنے انکو کواریان یعنے جب انکے خاوند انکے پاس جاوینگے کواریان پاوینگے
عُرُبًا سہاگنین یا اپنے خاوندون کی عاشق با ناز اور کرشمے والیان یا شیرین سخن أَتْرَابًا ہم عمر تینتیس تینتیس
برس کی سب اور شوہر بھی انکے اسی عمر کے لکھا ہی کہ لڑکیونکو جو بہشت مین لیجاتے ہین تو اسی عمر کی کرکر شوہرونکو دیتے
ہین اور بوڑھیاؤن کا بھی یہی سن وسال کردیتے ہین پھر وہ اگر دنیا مین خاوند نہین رکھتین یا خاوند رکھتی ہین لیکن وہ
بہشتی نہین ہین جیسے فرعون کی جورو تو کسی ایک بہشتی کو دیتے ہین اور اگر شوہر انکے بہشتی ہین تو انھین کو دیتے ہین اور اگر
ایک شوہر سے زیادہ رکھتی ہون اور سب وہ بہشتی ہون تو آخر کے شوہر کے حوالے کرتے ہین اور فرماتا ہی حق تعالی کہ ان
عورتون کو پیدا کیا ہمنے لِّأَصْحَابِ الْيَمِينِ واسطے اصحاب دست راست کے اور گویا سایل پوچھتا ہی کہ کیا ہی اصحاب دست
راست کے پھر حق تعالی فرماتا ہی کہ وہ ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْآخِرِينَ جماعتین بہت ہین پہلوئین سے
اور جماعتین بہت ہین پچھلوئین سے اسباب نزول مین ہی کہ جب وہ پہلی آیت ثلۃ من الاولین وقلیل من الاخرین
نازل ہوئی تو حضرت امیر المومنین عمر فاروق رضی اللہ عنہ روئے اور کہا یا رسول اللہ ہم تم پر ایمان لائے اور ہم مین سے نجات
نہین پاوینگے مگر تھوڑے حق تعالی نے یہہ آیت نازل کی کہ ثلۃ من الاخرین پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت

Marfat.com

عمرؓ کے روبرو پڑھی حضرت عمرؓ نے کہا رضینا عن ربنا راضی ہوئے ہم پروردگار اپنے سے پھر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ آدم علیہ السلام سے مجھ تک ایک ثلہ ہی اور مجھ سے قیامت تک ایک ثلہ اور حدیث مین آیا ہی کہ ارجوان تکونوا نصف
اہل الجنۃ اور پیچھے حدیث کے روایت گذری ہی کہ اہل بہشت کی ایک سو بیس صفین ہونگی انمین سے اسی اس امت
کی ہونگی اور چالیس اور امتون کی پہلے سے معلوم ہوتا ہی کہ کوئی اس امت کا دوزخ مین نجاویگا فرد دوزخ کی آگ سے
ہی رافت پھر انکو کیا ڈر + جنکے نبی ہین ایسے سردار روز محشر + وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ اور صاحب دست
چپ کے کیا ہین صاحب دست چپ کے یعنے کیا خوار اور بے اعتبار اسدن ہونگے فِیْ سَمُوْمٍ بیچ آتش سوزان کے یا باد
گرم کے وَّحَمِیْمٍ اور پانی گرم کے لکھا ہی کہ حرارت سموم کی جب انکے رگ و ریشے کو جلاویگی تو پناہ پکڑینگے ساتھ حمیم کے
جیسے دنیا مین گرمی کے مارے پانی ڈھونڈھتے ہین پھر حمیم مین جب پڑینگے تو زیادہ تر ایذا پاوینگے پھر سایے مین جاوینگے اس
سایہ کو حق تعالیٰ فرماتا ہی کہ وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ اور سایہ سیاہ دھوین گرم سے نہ ٹھنڈھا اور سایون
کے مانند اور نہ نفع اور راحت پہنچانے والا بعضے کہتے ہین کہ یحموم پہاڑ ہی دوزخ مین اوسکے سایہ مین دوزخی پناہ پکڑینگے
اور یہہ عذاب انکو اسواسطے ہی کہ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ تحقیق وہ تھے پہلے اس سے دنیا مین ناز و نعمت مین
پلے ہوئے اور تنعم انکا تھا بحرمات اور تابع شہوات وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ اور تھے استادگی کرتے اوپر گناہ
بڑی کے کہ شرک ہی یا اقامت کرتے تھے اوپر خلاف قسم بڑی کے یا سوگند دروغ کھاتے تھے کہ حشر نہین ہونیکا وَكَانُوْا
يَقُوْلُوْنَ اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ اور تھے کہ کہتے تھے کیا جب مرجاوینگے ہم مٹی اور ہڈیان
بن گوشت پوست کے کیا ہم پھر اٹھائے جاوینگے قبرون سے اور زندہ ہونگے استفہام کا تکرار واسطے مبالغے کے ہی بانکار
اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ کیا باپ ہمارے پہلے بھی اٹھینگے قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ لَمَجْمُوْعُوْنَ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ
کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم جواب مین انکے کہ تحقیق پہلے باپ تمہارے اور سوا انکے اور لوگ اور پچھلے تم اور سوا تمہارے اور
البتہ جمع کئے جاوینگے طرف وقت مقرر ہوئے ایکدن معلوم کے کہ قیامت ہی یا جمع کئے جاوینگے قبرون مین واسطے میقات حشر
کے کہ روز معلوم ہی یا جمع کئے جاوینگے مکان حساب مین یا زمان حساب مین اسدن کہ معلوم ہی حقتعالیٰ کو ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا
الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ پھر تحقیق تم ای گمراہو جھٹلانے والو بعث اور نشور کو یہہ خطاب مکے والون کو اور امثال انکے کو ہی کہ تم
قیامت کو لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ البتہ کھانیوالے ہو درخت سینڈھ کے سے یعنے تمکو جلاوینگے اور اس درخت
سے کھلاوینگے فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ پس بھرنیوالے ہو پھل اس درخت کے سے پیٹون کو فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ
الْحَمِيْمِ پس پینے والے ہو اوپر زقوم کے گرم پانی سے لکھا ہی کہ عذاب بھوکھ کا دوزخیون کو دینگے کہ بھر لین پیٹ اپنے زقوم
سے پھر پیاس غلبہ کریگی آب گرم پلاوینگے فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ پس پینے والے ہو حمیم سے مانند پینے پیاسے اونٹون
کے کہ مدت سے پانی پیا ہو یا مثل ریت کے کہ جتنا پانی ڈالو سوکھتا جاوے کچھ اثر ظاہر نہو حاصل یہہ ہی کہ دوزخی کتنا ہی
حمیم پئین گے پیاس انکی نہ بجھے گی هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ یہہ کھانا پینا مہمانی ہی انکی دن جزا کے کہ واسطے مہمان کے
پہلے جو حاضر کرتے ہین بعد اسکے اور طرح طرح کے کھانے پینے دوزخ کے جو انکو کھلاوینگے بیان انکے عذاب اور شدت کا
نہین ہو سکتا پناہ مین رکھے اللہ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ہمنے پیدا کیا تمکو پہلے اور تم اسکا اقرار کرتے ہو پس
کیونکر نہین باور کرتے تم پچھلے پیدا کرنے کو کہ بعد مرگ ہی جو عقل رکھتا ہی اسپر ظاہر ہی کہ جسنے پہلے بنایا ہی اسکو پھر
جلانا کیا دشوار ہی اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ کیا دیکھا تمنے پانی کو کہ ٹپکاتے ہو رحم زنین ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ

Marfat.com

کیا تم پیدا کرتے ہو بچون کو اس سے یا ہم ہین پیدا کرنیوالے انکے اور تم آپ اقرار کرتے ہو اسیکا کہ خالق خلق کا مین ہون کیونکہ جیسا
تم چاہتے ہو ویسا بچہ پیدا نہین ہوتا بلکہ جیسا مین چاہتا ہون ویسا ہوتا ہی نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ
بِمَسْبُوقِينَ ہمین نے بعد پیدا کرنے تمہارے کے مقدر اور مقرر کیا ہی درمیان تمہارے زمانہ مونکا ہر ایک کے "
اور نہین ہین ہم عاجز پیچھے رہے گئے یعنے کسیکو ہمارے حکم پر سبقت نہین اور موت جو مقرر کر دی ہی اوس سے
چھٹکارا نہین اور یہہ مرگ ہمنے مقدر کی ہی عَلَىٰ أَنْ نُبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ اوپر اسبات کے کہ بدل ڈالین ہم شکلین تمہاری
یعنے تمہین مارین اور اورون کو پیدا کرین وَنُنْشِئَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ اور پیدا کرین گے دوسری بار تمکو بیچ اُس صورت
اور ہیئت کے کہ نہین جانتے تم آج یعنے کافرون کو بری شکل اور مسلمانون کو اچھی صورت سے وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ
الْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ اور البتہ تحقیق جانتے تھے تم پیدائش پہلی کو کہ نطفہ سے علقہ ہوئے تا آخر اور اسپر اقرار رکھتے ہو
پس کیون نہین نصیحت پکڑتے اور حقتعالی کو قادر پیدا کرنے پر پچھلے نہین جانتے کیونکہ جو پہلی آفرینش پر قادر ہی وہ پچھلی
پیدائش پر کب عاجز ہوگا أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ کیا پس دیکھا تمنے جو بوتے ہو ءَأَنْتُمْ تَزْرَعُونَهُ أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ
کیا تم اُگاتے ہو تخم کو یا ہم اگانیوالے ہین حرث کہ بونا ہی بیج کا فعل بندے کا ہی اور زرع کہ کھیتی سرسبز کرنا اور اگانا
تخم کا ہی فعل اللہ تعالی کا ہی لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ اگر چاہین ہم البتہ کر دیوین ہم اُسچیز کو کہ بویا
ہی ریزہ ریزہ پہلے پھلنے سے یا گھاس بن دانے کی پس رہ جاؤ تم باتین بناتے اور اندوہناک یا کوشش اپنے سے پشیمان
ہو اور کہو إِنَّا لَمُغْرَمُونَ تحقیق ہم تاوان دیے گئے ہین اور پڑھا ہی ابوبکر نے ءَإِنَّا ساتھہ ہمزہ استفہام کے بَلْ نَحْنُ
مَحْرُومُونَ بلکہ ہم محروم ہو گئے روزی سے أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ کیا پس دیکھا تمنے پانی جو پیتے ہو
پیاس بجھنے کے واسطے اور زندگانی تمہاری اسپر ہی ءَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ کیا تمنے اُتارا
ہی اوسکو بادل سفید سے یا ہم اُتارنے والے ہین پانی شیرین لطیف لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ أُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ اگر چاہین ہم
کر دیوین اس پانی کو کڑوا اور نفع اسکا دور کر دیوین پس کیون نہین شکر کرتے تم ہمارا اس نعمت پر أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي
تُورُونَ کیا پس دیکھا تم نے آگ کو جو روشن کرتے ہو ءَأَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُونَ کیا تمنے پیدا
کیا ہی درخت اس آگ کا کہ مرخ اور عفار ہی یا ہم ہین پیدا کرنیوالے اہل بوادی ایک شاخ درخت مرخ کی لیتے تھے ایک
عفار کی دونون کو ملا کر گھستے تھے حق تعالی ان دونون شاخون تر مین سے پانی کی جگہہ آگ نکالتا تھا سمجھہ لیجیے کہ مرخ
باول مفتوح اور ثانی ساکن نام درخت کا ہی اور نیچے کی شاخ کو کہتے ہین اُن دو شاخون مین سے کہ آپس مین گھسین اور
آگ نکلے اور عفار باول مفتوح وتشدید فا نام درخت ہی اور اوپر والی شاخ کو کہتے ہین ان دو شاخونکو آپس مین
ملا کر گھسین اور آتش پیدا ہو نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذْكِرَةً وَمَتَاعًا لِلْمُقْوِينَ ہمنے پیدا کیا ہی آگ کو نصیحت کر جو اسے دیکھین
آتش دوزخ کو یاد کرین اور فائدہ یعنے سبب نفع پکڑنے کا واسطے مسافرون کے بعضون نے تذکرۃ بمعنی تبصرۃ کہا ہی
یعنے ہمنے کیا ہی اسکو تبصرہ تو کہ اہل بصیرت جانے کہ جو درخت سبز و تر سے آگ نکالتا ہی وہ اگر شجر وجود ہمارے کو
بعد خشک اور پژمردگی کے تر و تازہ فرماوے تو کیا عجب ہی فرد بعد مرنیکے جلاویگا اور اسمین کچھہ شبہہ نہین ہی بارو
اور مسافرون کو بیان فرمایا مقیمون کو ترک کیا یہہ اکتفا یا حد الضدین ہی جیسے سرابیل تقیکم الحر فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ
الْعَظِيمِ پس پاکی بیان کر ساتھہ نام پروردگار اپنے بڑے کے فَلَا أُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ پس قسم کھاتا ہون مین ساتھہ
گرنے تارونکے یا مواقع بمعنی مغارب ہی یعنے ساتھ ڈوبنے تارون کے اور ڈوبنا دلیل اوپر وجود ڈوبنے والیکے ہی

Marfat.com

یا بمعنی مطالع ہی یا مجاری کہ ان سب مین قدرت کاملہ الٰہی ظاہر ہی یا مواقع بمعنی اوقات نزول ہی اور نجوم قرآن شریف ہی حق تعالیٰ نے اوقات نزول قرآن شریف کی قسم کھائی ہی یا مواقع دل انبیاؤن کے ہین کہ مورد انوار الٰہیہ ہین یا نجوم قرآن ہی اور مواقع قلب مبارک پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا ہی اگرچہ ایک ہی دل آپکا لیکن نجوم قرآنی بہت ہین ہر نجم کا گویا ایک موقع ہی اور قرات امام حمزہ وکسائی کی مؤید اسیکی ہی کہ انھون نے بموقع النجوم پڑھا ہی اور نزول قرآنی دل مقدس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم مین نص سے ثابت ہی کہ نزل بہ الروح الامین علیٰ قلبك ہی یا مواقع سے مراد مساجد او رمقابر اصحابون کے ہین کہ انکو ستارون سے مشابہت خود حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی ہی اصحابی کالنجوم یا مواقع منزلین ستارون کی ہین کہ بروج آسمان ہین والسماء ذات البروج یا شعلے ستارون کے ہین کہ رجم شیاطین ہی وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ اور تحقیق وہ کہ اللہ تعالیٰ نے ساتھہ اوسکے قسم کھائی ہی البتہ قسم ہی اگر جانو تم بڑی اور معتبر اور جواب قسم کا یہہ ہی اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ تحقیق وہ جو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم تمپر پڑھتے ہین ہر آئینہ قرآن ہی کرامت والا نفع مند اسواسطے کہ اسمین ایسے علم ہین کہ تمہارے معاش اور معاد کے حق مین کام آوین یا قرآن گرامی ہی نزدیک اللہ کے اور فرشتون کے اور مومنون کے یا حافظ اور قاری اسکا معزز اور مکرم ہی اور وہ قرآن شریف لکھا ہی فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ بیچ کتاب پوشیدہ اور نگاہ رکھی گئی کے نزدیک خدا کے یعنے لوح محفوظ مین لَّا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ نہ ہاتھہ لگاوے اس لوح کو یعنے خبردار نہون اس چیز سے کہ اوسمین لکھی ہی مگر پاک یعنے فرشتے کہ پاک ہین بری صفتون سے یا ضمیر لایمسہ کی عاید ہی طرف قرآن کے اور مراد اس سے مصحف ہی یعنے نچھووین مصحف کو مگر پاک لوگ اور یہان نفی بمعنی نہی ہی یعنے جنب او محدث کو چاہئے کہ مس کرین مصحف کو سمجھہ لیجئے کہ نزدیک امام اعظم کے محدث اور جنب او رحایض ونفسا مس مصحف نکرین مگر بغلاف منفصل اور امام مالک اور شافعی والے حمل مصحف اور مس محدث اور جنب اور حایض کو تجویز نہین کرتے اور حنابلہ کہتے ہین کہ جنب او رمحدث کو حمل اور مس مصحف روا ہی اور حایض کو نہین اور نوادر مین مذکور ہی کہ جنب اور حایض کو بقول امام ابو یوسف جایز ہی لکھنا قرآنکا اگر لوح زمین پر ہو اور امام محمدؒ کے نزدیک کسی وجہ سے روا نہین اور بعضے مس کو حمل قرات پر کرتے ہین ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہی کہ دوست تر میرے نزدیک یہہ ہی کہ قرآن نہ پڑھے مگر پاک محمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہی کہ مراد اس طہارت سے توحید ہی یعنے قرآن نہ پڑھے مگر مومن اور بعضون نے کہا ہی کہ مراد مس سے اعتقاد ہی یعنے معتقد قرآن کے نہین مگر پاکیزہ دل کہ مومن ہین یا عمل کرنیوالے قرآن پر مراد ہین یعنے نگاہ رکھنے والے احکام قرآن کے نہون مگر وہ لوگ کہ پاک صاف ہین کدورت شرک سے یا جاننے والے معانی قرآن کے مراد ہین یعنے تفسیر اور تاویل قرآن شریف کی نہین جانتے مگر وہ لوگ کہ جنکو صفائے سر حاصل ہی حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہی کہ پاکی سر نفی ماسوی اللہ ہی **نظم**
آئینہ سر کو پہلے کر صاف + انکار خیال ماسویٰ سے + تا ذوق اٹھائے رافتا تو + معنی کلام کبریا سے + بحر الحقایق مین ہی کہ اسرار قرآن نہین کھلتے مگر اسکو کہ پاکیزہ ہو لوث توہم غیر اور غیریت سے اور مقام شہود کو پہنچکر مرآت کائنات مین مشاہدہ ذات کرے اور معنی سوائے فنائے شاہد المشہود اور استہلاک قاصد بمقصود نابود ہی **فرد** تا نہو گا فنا نخود رافت + بارگاہ خدا نہ دیکھیگا + حضرت مجدد الف ثانی قدس سرہ نے جلد ثالث کے مکتوب چہارم مین لکھا ہی کہ مساس نکرے اسرار مکنونہ قرآنی کو مگر وہ جماعت کہ لوث تعلقات بشریت سے پاک ہو اور رمز دوسری اسمین یہہ کہ قرآن کو م نچاہئے کہ پڑھین مگر وہ گروہ کہ نفوس انکے ہوا وہوس سے مزکی ہون اور شرک جلی اور خفی اور آلہ آفاقی اور انفسی سے مطہر ہون بیان اسکا یہہ ہی کہ مناسب حال مبتدی سلوک ذکر ہی اور نفی ماسوائے مذکور یہانتک کہ کچھہ ماسوائے سے علم

Marfat.com

اسکے نزدیک اور کچھہ چیز غیر حق سبحانہ سے مراد اسکی نہو اگر بتکلیف اشیا کو یاد دلاوین یاد اسکو نہ آوے اور مقصود اسکا نہو جو یہہ
حالت پیدا ہو تو شرک سے پاک آلۂ آفاقی اور انفسی سے آزاد ہوا اسوقت سزاوار ہی کہ بجائے ذکر تلاوت قرآن کرے اور
بدولت قرآن ترقیات فرماوے پہلے حصول سحالت کی کہ گذری تلاوت قرآن کرنا داخل اعمال ابرار ہی اور بعد حصول اس
حالت کے منجملہ اعمال مقربین چنانچہ ذکر پہلے حصول اس نسبت کی ابتدا عمل مقربین سے تھا اور اعمال ابرار منجملہ عبادات ہی
اور اعمال مقربین منجملہ تفکرات اور تفکر ایک ساعت بہتر ہی عبادت ہفتاد و شش سال سے تفکر ساعۃ خیر من عبادۃ
ستہ وسبعین سنۃ اور تفکر عبادت جانا ہی باطل سے طرف حق کے جسقدر کہ فرق درمیان ابرار اور مقربین کے ہی
عبادت اور تفکر مین انکے بھی اسیقدر تفاوت ہی سمجھہ لیجیئے کہ جو ذکر مبتدی کا اعمال مقربین مین شمار ہی وہ یہہ ہی کہ شیخ کامل
مکمل سے اخذ کیا ہو اور مقصود اسکا سلوک طریقت ہو والا وہ ذکر بھی منجملہ اعمال ابرار ہی واللہ سبحانہ اعلم بالصواب تَنْزِيلٌ
مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ قرآن اتارا گیا ہی پروردگار عالمون کی طرف سے أَفَبِهَٰذَا الْحَدِيثِ أَنتُم مُّدْهِنُونَ کیا پس ساتھہ
اسبات کے کہ قرآن ہی تم ای اہل مکہ سستی کرتے ہو یا انکار کرتے ہو یا ایمان نہین لاتے وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ اور
کرتے ہو تم روزی اپنی قرآن سے یہہ کہ تم جھٹلاتے ہو فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُومَ وَأَنتُمْ حِينَئِذٍ تَنظُرُونَ پس کیون
نہین جسوقت کہ پہنچتی ہی جان حلق کو وقت مرگ کے اور تم اسوقت دیکھتے ہو مرنے والے کو وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنكُمْ
وَلَٰكِن لَّا تُبْصِرُونَ اور ہم بہت نزدیک ہین طرف اس مرنے والے کے تم سے ولیکن نہین دیکھتے تم اور نہین جانتے اور وہ قریب
ساتھہ علم اور قدرت اور رویت کے ہی فَلَوْلَا إِن كُنتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ تَرْجِعُونَهَا إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ پس کیون نہین اگر ہو
تم غیر جزا دینے کے قیامت مین پھیر لاتے جان کو جسم مین اگر ہو تم سچے حاصل آیت کا یہہ ہی کہ اگر ہو تم راست گو حشر اور جزا کے
انکار مین تو کیون نہین پھیر لاتے روح کو جسد مین دم مرگ فَأَمَّا إِن كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ پس اگر وہ ہی مرنے والا مقربون
سے اللہ کو جو سابقین ہین فَرَوْحٌ پس اسکو راحت ہی یا رحمت ہی آسانی کی یا چھٹکارا ہی غم سے یا بخشش ہی گناہ سے
یا کشادگی ہی تنگی سے اور یہہ سب چیزین قبر مین ہین یا قیامت مین وَرَيْحَانٌ اور رزق جاودانی ہی یا خوشبو یا تحیہ
ملائکہ یا نیاز تو اور یہہ سب بہشت مین ہین وَجَنَّتُ نَعِيمٍ اور بوستان ہی نعمت والا وَأَمَّا إِن كَانَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ
فَسَلَامٌ لَّكَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ اور جو اگر ہی وہ مرنے والا اصحاب داہنی طرف والون سے پس سلامتی ہی تجھکو ای م
وہ کوئی کہ ہی تو صاحب داہنی طرف والون کے سے یا یہہ معنے ہین کہ سلام تجھہ پر ای محمد اصحاب یمین سے کہ بھائی تیرے ہین
یا مژدہ سلامتی ہو تجھکو انسے یعنے تو خوش ہو کہ یہہ سلامت ہین سب آفت سے وَأَمَّا إِن كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِينَ الضَّالِّينَ
فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيمٍ وَتَصْلِيَةُ جَحِيمٍ اور جو یہہ ہی کہ اگر ہی وہ مرنے والا جھٹلانیوالون حکم خدا اور رسول کو گمراہون راہ حق سے
پس اسکو مہمانی ہی قبر مین گرم پانی سے دوزخ کے اور داخل کرنا ہی دوزخ مین دن قیامت کے إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ
تحقیق یہہ جو تینون گروہونکا احوال بیان کیا البتہ وہ سچ اور یقین ہی شک شبہ اسمین نہین فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ
پس پاکی بیان کر ساتھہ نام پروردگار اپنے بڑے کے جو لائق اسکے کبریائی اور بڑائی کے ہو یا نماز پڑھہ ساتھہ ذکر پروردگار
اپنے کے یا سبحان ربی العظیم کہہ حدیث مین وارد ہی کہ بعد نزول اس آیت کے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اجعلوھا
فی رکوعکم پڑھا کرو تم سبحان ربی العظیم بیچ رکوع نماز اپنے کے سورۃ حدید مدینے مین نازل ہوئی ہی انتیس
آیتین ہین پانچ سو چالیس کلمے اور دو ہزار چار سو چھہتر حرف ہین فواصل اسکے من بزر و ہین اور ربط اسکا ساتھہ
سورۃ واقعہ کے یہہ ہی کہ اختتام اسکا بذکر تسبیح الٰہی تھا آغاز اسکا بھی ساتھہ تسبیح حق تعالیٰ کے ہوا ۱۲

سورة الحديد مدنية وهي	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	تسع وعشرون اٰية

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ پاکی بیان کرتا ہی واسطے اللہ کے جو کچھ بیچ آسمانوں کے ہی فرشتوں اور ستاروں
وغیرہ سے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہی حیوانات اور جمادات اور نباتات وغیرہ سے یا نماز پڑھتے ہین واسطے خدا کے جو آسمانون
مین ہین فرشتون سے اور جو زمین مین ہین مومنون سے وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اور وہی ہی زبردست حکمت والا لَهٗ
مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ واسطے اسیکے ہی بادشاہی آسمانون کی اور زمین کی کہ وہی بنانے والا ہی انکا اور تصرف
کرنیوالا انپر يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ جلاتا ہی اور مارتا ہی دنیا مین اور وہ اوپر ہر چیز کے قادر ہی
جاہے مارے جاہے جلاوے هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وہی ہی سب سے پہلے اور سب کا بنانیوالا قدیم ازلی کہ اول اسکے کی
ابتدا ہی نہین اور وہی ہی سب سے پیچھے باقی ابدی کہ آخر اسکے کو انتہا ہی نہین فرد نہ اول کو اسکے بدایت ہی کہین نہ آخر کو
اسکے نہایت کہین وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ اور وہی ہی سب سے ظاہر دلیلون کے سبب سے چھپا ہوا کہ وہم اور خیال مین
کسیکے نہین آتا فرد ظاہر ہی اگرچہ قدرت اسکی مخفی ہی ولے حقیقت اسکی سمجھ لیجئے کہ آدمی کے حق مین چار گروہ عالم مین
بہت کام آتے ہین پہلا وہ گروہ ہی کہ اول حال مین اسکے کام آوے جیسے مان باپ دوسرا وہ جو آخر زندگانی مین دستگیری کرے
جیسے آل و اولاد تیسرا وہ کہ ظاہر شریک حال ہو جیسے دوست یار مصاحب چوتھا وہ جو چھپی معاش رکھے جیسے جورو ین
اور لونڈیان پس گویا کہ حق تعالیٰ فرماتا ہی کہ اعتماد انپر مت کرو اور اپنا کارساز انھون کو نجانو کہ اول مین ہون جو تمھین عدم سے
وجود مین لایا ہون اور آخر مین ہون میرے ہی طرف تمھارے سب کی بازگشت ہوگی اور ظاہر مین ہون صورتین تمھاری کیا
اچھے ڈول کی مین نے بنائی ہین اور باطن مین ہون دلون مین تمھارے کیا کیا اسرار حقایق رکھے ہین مین نے نظم اول تو ئی
آخر تو ئی ظاہر تو ئی باطن تو ئی ہی تو ہی تو ہر حال مین دیکھا تو ای بے چند و چون اول ہی تو بے ابتدا آخر ہی تو بے
انتہا ظاہر تعقل سے بری باطن تفکر سے برون بحر الحقایق مین ہی کہ اول ہی عین آخریت مین اور آخر ہی عین اولیت مین
اور ظاہر ہی عین باطنیت مین اور باطن ہی عین ظاہریت مین شیخ ابو سعید خراز قدس سرہ سے پوچھا کہ اللہ سبحانہ کو کس
چیز سے پہچانا تمنے کہا اس سے کہ ضدین جمع فرمائی ہین پھر یہہ آیت پڑھی اور کہا کہ متصور نہین ہی جمع اضداد حیثیت واحد
مین مگر اسی واحد مین نظم وہ ہی اول اور اول مین آخر وہ باطن ہیگا اور باطن مین ظاہر وہ سب سے ہی اور سب مین
نمودار عجب کچھ اسکے ہی رافت ہین اسرار ہی سب کے ساتھہ اور سب سے جدا ہی وہ ہی سب مین ظاہر اور سب سے چھپا
ہی وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ اور وہ ساتھہ سب چیزون کے دانا ہی اول اور آخر اسکے علم مین برابر ہی ظاہر اور باطن ایک
ہی هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وہی ہی جسنے پیدا کیا آسمانون کو
اور زمین کو اپنی قدرت سے بیچ چھہ دن کے تو کہ فرشتے انکا بنانا دیکھین پھر قصد کیا اوپر تدبیر عرش کے اور وہان جو کچھ چاہا
کیا يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ جانتا ہی جو کچھ داخل ہوتا ہی بیچ زمین کے جیسے تخم اور قطرے مینہہ کے اور خزانے اور مردے
وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا اور جانتا ہی جو کچھ نکلتا ہی زمین سے مثل بیل بوٹے کے اور کانون کے اور دفینون کے دنیا مین اور
بعضے خزانون کے اور تمام مردون کے آخرت مین وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ اور جانتا ہی جو کچھ اترتا ہی آسمان سے جیسے
مینہہ اور اولے اور برق اور فرشتے اور احکام وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا اور جو کچھ کہ چڑھتا ہی اور داخل ہوتا ہی بیچ آسمان کے
جیسے اعمال صالحہ اور دعائین اور فرشتے لکھنے والے عمل بندون کے وَهُوَ مَعَكُمْ اور وہ ساتھہ تمھارے ہی علم اور قدرت
سے عام اور فضل اور رحمت سے خاص اَيْنَ مَا كُنْتُمْ جہان ہو تم معیت اسکے علم اور قدرت کی کسی حال مین تم سے جدی نہین

Marfat.com

اور یہہ معیت عقل سے دریافت نہین ہوتی بلکہ ذوق اسکا کشف سے اٹھتا ہی فرد یہہ معیت بیان سے ہی افزون + کہ زمان و
مکان سے ہی بیرون + وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ اور اللہ تعالی ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم دیکھتا ہی اور اس کی جزا دیگا
لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ واسطے اسیکے ہی بادشاہی آسمانون کی اور زمین کی وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ اور طرف
اللہ تعالی کے پھیرے جاتے ہین سب کام يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ داخل کرتا ہی رات کو بیچ دن کے
ایام گرما مین اور داخل کرتا ہی دنکو بیچ رات کے ایام سرما مین وَهُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ اور وہ جانتا ہی سینے والی بات کو
جو چھپی ہوئی ہی اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ایمان لاؤ تم ای کافرو ساتھ اللہ کے اور اسے ایک جانو اور ساتھ پیغمبر اوسکے کے
کہ محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ہین اور انکی تصدیق کرو وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ اور خرچ کرو راہ خدا مین اس مال
سے کہ کیا ہی خدا نے تمکو جانشین پہلون کا بیچ اسکے یعنے مال پہلے لوگون کا جو انکی وفات کے بعد تمھارے ہاتھ لگا ہی اسمین
سے ششدود فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ پس جو لوگ کہ ایمان لائے تم مین سے خدا اور رسول پر اور
خرچ کیا مال اپنا زکوٰۃ مین جہاد مین خیرات مین واسطے اُنکے ہی ثواب بڑا کہ بہشت اور نعمتین وہان کی ہین وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ
بِاللّٰهِ وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ اور کیا ہی واسطے تمھارے کہ نہین ایمان لاتے ساتھ خدا کے اور وحدانیت
اسکی کے اور حال یہہ ہی کہ پیغمبر پکارتا ہی تمکو ساتھ حجت اور دلیلون کے توکہ ایمان لاؤ تم ساتھ پروردگار اپنے کے وَقَدْ
اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ اور تحقیق لیا ہی خدا نے قول تمھارے کو میثاق کے دن اوپر اقرار ربوبیت کے
اور نفی شرک کے اگر ہو تم باور رکھنے والے اُسدن کو کہ حق تعالی نے فرمایا تھا الست بربکم اور تمنے کہا تھا بلی هُوَ الَّذِيْ
يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖۤ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ وہی خدا جو اُتارتا ہی اوپر بندے اپنے کے کہ محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ہین نشانیان روشن
کہ قرآن او معجزے ہین لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ توکہ نکالے خدا تمکو بسبب قرآن کے یا پیغمبر بسبب دعوت کے
اندھیرون سے کفر کے طرف روشنی ایمان کے یا جہل سے طرف علم کے اور ضلالت سے طرف ہدایت کے اور مخالفت سے طرف
موافقت کے یا ظلمت حجاب سے طرف نور تجلی کے فرد معجزے سب اس لئے حق کیطرف سے ہین آئے + تا کہ اٹھا کر حجاب
نور تجلی دکھائے + وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ اور تحقیق اللہ تعالی ساتھ تمھارے البتہ شفقت کرنیوالا ہی کہ قرآن
شریف بھیجا مہربان ہی کہ رسول کو تمھاری ہدایت کے واسطے مقرر کیا وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اور کیا ہی واسطے تمھارے اور کیا فائدہ دیکھتے ہو اور کیا عذر رکھتے ہو یہہ کہ نہ خرچ کرو تم مال
اپنے کو بیچ راہ اللہ تعالی کے اور حال یہہ ہی کہ واسطے اللہ کے ہی میراث آسمانون کی اور زمین کی یعنے جو کچھہ آسمان زمین
مین ہی بعد مرنے لوگون کے اُسیکا ہوگا اور اب بھی اُسیکا ہی لیکن ظاہر مین تصرف خلقت کا ہی پھر یہہ ظاہری تصرف
بھی نرہیگا اس کلام مین ترغیب ہی کہ اللہ کی راہ مین مال دو کہ تمھارے ہاتھہ مین نرہیگا اپنے واسطے ذخیرہ آخرت کا کیون نہین
کرتے لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ نہین برابر تم مین سے ای مومنون وہ شخص کہ خرچ کرے
مال پہلے فتح مکے کے کہ اہل اسلام مفلس ہین اور لڑے ساتھہ دشمنون دین کے ساتھہ اس شخص کے کہ بعد فتح مکہ کے مال خرچ کرے
اور ارادہ جہاد کا رکھے کیونکہ بعد فتح مکہ کے مال بہت آئیگا پھر اسقدر احتیاج نفقے کی اور مقاتلے کی نرہیگی اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ
دَرَجَةً یہہ لوگ نفقہ دینے والے اور لڑنے والے پہلے فتح مکہ سے بڑے ہین درجے اور رتبے مین مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ
بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ان لوگون سے کہ خرچ کرین بعد فتح مکے سے اور جہاد کرین وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى اور سب کو کہ
پہلے فتح مکہ سے نفقہ اور قتال کرین یا پیچھے وعدہ دیا اللہ نے بہشت کا لیکن درجون مین البتہ فرق ہوگا وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

Marfat.com

خبیرٌ اور اللہ ساتھ اُس چیز کے کہ کرتے ہو تم نفقے اور قتال سے اخلاص سے یا ریا سے خبردار ہی اکثر مفسرین اس آیت کو
امیرالمومنین ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی شان مین کہتے ہین کہ پہلے جو ایمان لایا اور نفقہ دیا اور کفار سے مقاتلہ کیا وہی تھے فرد
سروفتر سابقان ہین صدیق ✤ قطب ہمہ صادقان ہین صدیق ✤ مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ کون شخص ہی جو قرض دیوے
اللہ کو یعنے اللہ کی راہ پر مال اپنا خیرات کرے بامید ثواب کیونکہ عوض مال کے ثواب چاہتا ہی گویا قرض دیتا ہی قَرْضًا حَسَنًا
قرض دینا اچھا یعنے دل کے اخلاص سے فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ پس دونا کرے خدا اس قرض کو واسطے اسکے یعنے اجر اور ثواب
اسکا دوچند کرے وَلَهٗۤ اَجْرٌ كَرِيْمٌ اور واسطے اسکے ہی ثواب باکرامت کہ جنت ہی يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ
يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ یاد کر اسدن کو کہ دیکھیگا تو ایمان والون کو اور ایمان والیون کو پل صراط پر اور اسدن
دوڑتا ہوگا نور انکا یعنے روشنی توحید انکی آگے انکے کہ آسانی سے گذر جاوین اور داہنے طرف انکے تاکہ بہشت کی راہ
دکھائے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہی کہ نور ہر ایک کا موافق عمل کے ہوگا کسیکا وہان سے بہشت تک "
کسیکا مثل کوہ کسیکا مانند چراغ کے کہ چمک چمک کر راہ دکھاویگا غرض کوئی مومن نور سے خالی نہوگا اور فرشتے انکو کہین گے
بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا خوشخبری ہی تمکو آج داخل ہونا ہی بہشتون مین کہ ہمیشہ
چلتے ہین نیچے منزلون اور درختون انکے سے نہرین اور ہوگے تم ہمیشہ رہنے والے بیچ انکے ذٰلِكَ یہہ خوشخبری ہمیشہ رہنے
کی بہشت مین هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ یہہ ہی مراد پانا بڑا کہ قیامت کے دھڑکون سے بچکر جنت مین پہنچکر دیدار محبوب حقیقی
سے مشرف ہوتا ہی فرد مت نظر رافت کسی تو اور مہ پارے پہ کر ✤ لاکھہ جانین اپنی صدقے اسکے نظارے پہ کر ✤ ابو امامہ
رضی اللہ عنہ نے کہا ہی کہ مومنون کو پل صراط پر نور دیوینگے اور کافرون اور منافقون کو اندھیرے مین چلاوینگے اور مومن
جب پھر کر دیکھینگے تمام پل صراط روشن ہو جاویگا پھر منافق انسے عرض کرینگے کہ ذرا ٹھہرو کہ ہم بھی تمھاری روشنی مین چلے
آوین چنانچہ حق تعالیٰ فرماتا ہی يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ
یاد کر اسدن کو کہ کہینگے منافق مرد اور منافق عورتین واسطے اُن لوگون کے کہ ایمان لائے ہین انتظاری کرو ہماری یا نظر
کرو ہمپر تاکہ ہم بھی روشنی لیوین نور تمہارے سے قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا کہا جاویگا یعنے مومن کہینگے
یا فرشتے کہینگے منافقون کو کہ پھر جاؤ پیچھے اپنے یعنے دنیا مین جاؤ پس ڈھونڈھ لاؤ نور کو کہ یہان محشر مین نور نہین کسب
کیا جاتا دنیا سے اپنے ساتھہ لاؤ وہان کام آئے نظم جاؤ دنیا مین اگر ہو سکے تو لاؤ نور ✤ کسب کی جا ہی وہی حشر نہی
جائے ظہور ✤ منافق یہہ بات نہین سمجھنے کے وہ جانینگے کہ ہمارے پیچھے نور ہی منہہ پھراوینگے فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ
لَّهٗ بَابٌ پس مارا جاویگا یعنے فرشتے حکم الٰہی سے مارینگے درمیان منافقون اور مومنون کے کوٹ کہ واسطے اسکے دروازہ
ہوگا مومنون کے جانے کے واسطے بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ اندر کی طرف اس کوٹ کے کہ مومن جاوینگے بیچ اسکے رحمت
ہوگی کیونکہ بہشت سے نزدیک ہی وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ اور باہر کی طرف اس دیوار کے کہ منافق ہونگے
اسطرف سے ہوگا عذاب کیونکہ دوزخ کے نزدیک ہی اور منافق جو پیچھے پھر کے دیکھینگے اور روشنی نہ نظر آویگی اندھیرا
پاوینگے تو مومنون کی طرف منہہ پھراوینگے وہان دیوار حائل دیکھینگے درمیان اپنے اور اُنکے پھر روزن کے در سے
جھانکینگے مومنون کو بہشت کیطرف جاتے دیکھینگے يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ پکارینگے انکو زاری سے اور کہینگے
اے مومنون کیا نہ تھے ہم ساتھہ تمہارے دنیا مین نماز جماعت کی تمہارے ساتھہ پڑھتے تھے روزے رکھتے تھے
تم مین ملکر قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ کہینگے مومن ہان تھے تم ظاہر مین ساتھہ ہمارے ولیکن تمنے

Marfat.com

فتنے مین ڈالا تھا جانون اپنی کو بسبب نفاق کے وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ اور انتظار کرتے تھے تم ہماری بلائیون کا یا توقف کرتے تھے
تم توبہ کرنے مین اور شک لاتے تھے تم نبوت مین حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ اور فریب دیا تمکو آرزوؤن
تمھاری نے یعنے تم دور دور کے منصوبے باندھنے لگے اور بندوبست کرنے لگے حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ یہانتک کہ آیا حکم خدا کا
جان نکالنے کو تمھاری وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ اور فریب دیا تمکو ساتھ اللہ تعالی کے شیطان فریب دینے والے نے یا دنیا نے
فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا پس آج نہ لیا جاویگا تم سے ای منافقو بدلا کہ کچھ فدا اپنی کر کر عذاب
سے چھوٹ جاؤ اور نہ اُن لوگون سے جو کافر ہوئے مَاْوٰىكُمُ النَّارُ جگہہ رہنے کی تمہارے اور اُنکے آگ ہی هِيَ مَوْلٰىكُمْ
آگ ہی رفیق تمہاری وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ اور بُری جگہہ پھر جانے کی ہی آگ لکھا ہی کہ مسلمان مکے مین فاقے کھینچتے تھے اور
عبادت بہت کرتے تھے بعد ہجرت کے جو مال ہاتھہ لگا قصور اور فتور عبادت مین آنے لگا حق تعالی نے یہہ آیت نازل فرمائی
اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ کیا نہین آیا وقت واسطے ان لوگون کے کہ ایمان
لائے ہین یہہ کہ عاجزی کرین دل اُنکے واسطے ذکر کرنے خدا کے اور واسطے اس چیز کے کہ اُتارا خدا نے کلام اپنے سے بعضے کہتے
ہین کہ جب صحابہ آپسمین مزاح اور ہنسی بہت کرنے لگے تو یہہ آیت اُتری اور بعضے کہتے ہین کہ یہہ منافقون کی شان مین اتری ہی
کہ کیا نہین آیا وقت واسطے اُن لوگون کے کہ ایمان لائے ہین زبان سے یہہ کہ دل اُنکے ڈرین اور اخلاص پیدا کرین وَلَا يَكُوْنُوْا
كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ اور نہ ہوویں مانند ان لوگون کے کہ دئے گئے تھے کتاب پہلے اس سے یعنے یہود اور نصاری
کے مانند نہو کہ اُنکو توریت اور انجیل دی تھی فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ پس دراز ہوئی اوپر اُنکے مدت یعنے عمر بڑی
پائی اور منصوبے دور دور کے باندھے پس سخت ہو گئے دل انکے اور ڈر اور ترس نرہا وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ اور بہت اُنمین
سے خارج ہین دین سے اور تارک ہین احکام کتاب کے جو اُنپر اتری ہی قساوت قلبی کی شدت سے لکھا ہی کہ علامت سختی دل
کی غفلت ہی اور نرمی دل کی توجہ بطاعت فرد نتیجہ سختی دل کا ہی غفلت ✦ نشانہ نرمی دل کا ہی طاعت ✦ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ
اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا جانو ای منکر و لعبث کے یہہ کہ خدا تعالی زندہ کرتا ہی زمین کو پیچھے موت اُسکے کے اور اسیطرح
جلاویگا مردون کو قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ تحقیق روشن کین ہمنے واسطے تمہارے نشانیان قدرت اپنے
کی تو کہ تم عقل پکڑو اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ تحقیق خیرات دینے والے مرد اور خیرات دینے والی عورتین یہہ قرات امام
حفص کی ہی بتشدید صاد اور اورون نے بتخفیف صاد پڑھا ہی یعنے تصدیق کرنیوالے مرد اور تصدیق کرنیوالیان عورتین
وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ اور حال یہہ ہی کہ قرض دیتے ہین اللہ کو قرض دینا اچھا پاک
مال سے دو چند کیا جاویگا واسطے انکے دس سے سات سو تک اور زیادہ اس سے بھی اور واسطے انکے ہی ثواب با کرامت یعنے
جنت وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ اور جو کہ ایمان لائے ساتھہ اللہ کے اور پیغمبرون اسکے کے
اور شک نہ لائے خبرون اور حکمون مین انکے یہہ لوگ وہی ہین سچے وَالشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ اور گواہ دن قیامت کے نزدیک
پروردگار اپنے کے اوپر انبیا اور امت انکی کے یا شہید جو ہوئے ہین راہ حق مین نزدیک پروردگار انکے کے لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ
واسطے انکے ہی ثواب اُنکا جو وعدہ کیا ہی ہمنے اور نور اُنکا کہ قیامت کے دن اُنکے ساتھہ ہوگا وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ اور جنھون نے کہ چھپایا حق کو اور انکار نبوت پیغمبر و نکا کیا اور جھٹلایا آیتون ہماری کو کہ محمد صلی اللہ علیہ و
سلم پر اتاری ہین ہمنے یہہ لوگ رہنے والے دوزخ کے ہین اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ جانو ای طالب دنیا
کے یہہ کہ زندگانی دنیا کی کھیل ہی اور دل بہلانا ہی نظم لعب طفلان ہی یہہ متاع دہر ✦ حلوا ظاہر ہی اور باطن زہر ✦ نیک انجام

Marfat.com

اور بد انجام ✦ صورت نا پختہ سیر تا ہی خام ✦ دوری ہر شکل اس سے ہی اولی ✦ تا ہو رافت تقرب مولی ✦ وَّزِيْنَةٌ اور بناؤ کرنا
ہی اور آرایش ہی مزیدار کھانون مین نفیس لباسون مین ہوادار مکانون مین راہوار سواریون مین وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَ
تَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ اور بڑائی کرنی ہی آپسمین اور فخر کرنا ہی او پر زیادتی کے بیچ مالون کے اور اولاد کے سمجھ لیجیے
کہ زمانہ اندک مین یہہ لہو اور لعب اور یہہ فرح اور طرب رنج و تعب سے بدل جاتا ہی پھر سب آرایش اور بناؤ اور تمام چرچے اور
جاؤ دور ہو کر تفاخر تکاثر ناک کی راہ نکل جاتا ہی پس مثال اسکی جلد جانے مین كَمَثَلِ غَيْثٍ مانند مینہ کے ہی کہ اچھے کمائی ہوئی
زمین پر برسے اور جو تم اسمین ہی جلد روئیدہ ہو پھر لہلہانے کے سبب اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ خوش لگے کھیتی کرنیوالے کو اوگنا
اسکا ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا پھر خشک ہو جاوے کسی آفت آسمانی یا زمینی سے پس دیکھے تو اس
لہلہانے کو پھر زرد ہووے بعد سبزی کے پھر ہو جاوے بعد زردی کے ریزہ ریزہ وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ اور بیچ
آخرت کے عذاب ہی سخت دشمنان خدا کو تمام عمر طلب دنیا مین کھوتے ہین اور حق کو بھول جاتے وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ
اور بخشش ہی اللہ کی طرف سے اور رضامندی دوستان خدا کو کہ جستجوئے مولی مین ترک دوسرا کرتے اور اسیکے خیال مین جیتے
اور مرتے ہین فرد کہان کی دنیا کدھر کی عقبی خیال تیرا بسا ہی دلمین ✦ عجب ہی دھیان اور عجب تقوعجب خیال رسا ہی دلمین ✦
وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ اور نہین زندگانی دنیا کی مگر فائدہ فریب کا سمجھ لیجیے کہ جو دنیا کو ہوائے نفسانی مین صرف
کرے نہ رضائے رحمانی مین اسکے واسطے متاع غرور ہی اور جو رضائے رحمانی مین صرف کرے نہ ہوائے نفسانی مین اسکے لئے
متاع سرور ہی فرد پے نفس ہی یہہ متاع الغرور ✦ پے حق یہی ہی متاع السرور ✦ سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ جلد چلو
اور دوڑو طرف اسبابون بخشش کے کہ واقع ہی پروردگار تمہارے سے اور اسباب مغفرت کے توبہ یا استغفار یا ادائے صلوٰۃ
یا روزہ یا صدقہ یا جہاد یا تکبیر اولی یا حضور جماعت ہی سلمی نے کہا ہی کہ وسیلہ مغفرت متابعت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی پس
حق تعالی فرماتا ہی کہ دوڑو آپکی متابعت مین کہ سبب مغفرت ہی وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اور بہشت کہ
چوڑائی اسکی مانند چوڑائی آسمان اور زمین کے ہی بشرطیکہ سب کو باریک ورق کر کر آپسمین ملاوین اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ تیار کی گئی ہی ایسی بہشت واسطے ان لوگون کے جو ایمان لائے ساتھ اللہ کے اور پیغمبرون اسکے کے ذٰلِكَ
فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ یہہ ہی فضل خدا کا اور کرم اسکا کہ دیتا ہی اسکو جسے چاہتا ہی وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ
اور اللہ صاحب فضل بڑے کا ہی مومنون پر کہ دنیا مین توفیق ایمان کی دیتا ہی اور آخرت مین بخشتا ہی مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ
فِي الْاَرْضِ وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا نہین پہنچتی کوئی مصیبت بیچ زمین کے مثل قحط اور گرانی اور
نقصان مال اور کھیتی وغیرہ کے اور نہ بیچ جانون تمہاری کے مانند بیماری اور ضعف اور فقر اور مرگ اولاد وغیرہ کے مگر بیچ
لوح محفوظ کے لکھا ہوا ہی پہلے اس سے کہ پیدا کرین ہم اس مصیبت کو یا زمین کو یا جانون تمہاریکو اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ
تحقیق یہہ لکھنا لوح محفوظ پر باوجود بہت ہونے کے اوپر اللہ کے آسان ہی اور یہہ کمال مہربانی سے تمکو بتا دیا تو کہ جانو کہ
تقدیر ثابت ہی اسکے احکام مین تغیر نہین اور لکھا اسواسطے ہی لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ تو کہ نہ غم کھاؤ تم اوپر اسچیز کے
کہ چوک گئے تم اور جاتی رہی تم سے وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ اور نہ خوش ہو تم ساتھ اسچیز کے کہ دیا تمکو مال متاع دنیا سے یہہ
اخبار ہی بمعنی نہی یعنے دنیا کے آنے سے خوش نہو اور نہ جانے سے دلگیر کہ اقبال اور ادبار اسکا بے قرار و بے مدار ہی نظم نہ آئین
دنیا ہی ثابت قدم ✦ نہ جانے مین اسکے دوام و قدم ✦ کبھی آئے ہی اور کبھی جائے ہی چمک برق کی سی یہہ دکھلائے ہی ✦ نہ اقبال
کو اسکے ہی کچھ قرار ✦ نہ ادبار کا اسکے ہی اعتبار ✦ خوشی اسکے آنے کی رافت نکر ✦ نہ جانے سے تو اسکے ہو نوحہ گر ✦ حضرت امیر المؤمنین

Marfat.com

علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہی کہ جو کوئی اس آیت پر کام کریگا زاہدی اپنی تمام کریگا وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ اور اللہ نہین
دوست رکھتا ہر ایک مکر کرنیوالے کو فخر کرنیوالے کو اور وہ کیسے ہین الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وہ ہین جو بخل کرتے ہین باوجودیکہ مال اسباب
ہی اور براہ خدا نہین دیتے وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ اور باوجود اپنے بخیلی کے حکم کرتے ہین لوگون کو ساتھ بخل کے بعضے
کہتے ہین کہ مراد اس آیت سے یہود ہین کہ بخل کیا انہون نے علم کا یہہ جانتے تھے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے صفاتین اوصاف توراتین ہی
اور اُسے چھپایا اوراورون کو بھی چھپانے کا حکم کیا وَمَنْ يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ اور جو کوئی پھر جاوے مال براہ
خدا دینے سے یا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے سے پس تحقیق اللہ وہی ہی بے پروا اس سے اور اسکے مال سے تعریف
کیا گیا ذات اور صفات مین پھر نا دشمنون دین کا اس سے ضرر نہین کرتا لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ البتہ تحقیق بھیجا
ہمنے رسولون کو یعنے فرشتون کو پیغمبرون پر ساتھ دلیلون ظاہر کے کہ معجزے ہین یا شریعتین روشن ہین وَأَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ
اور اتاری ہمنے ساتھ اُنکے کتاب دین دنیا کے فائدون سے بھری ہوئی وَالْمِيزَانَ اور اتاری ہمنے ساتھ انکے ترازو لِيَقُومَ
النَّاسُ بِالْقِسْطِ تو کہ قایم ہون لوگ ساتھ عدل کے ترازو حضرت نوح علی نبینا وعلیہ السلام کے زمانے مین اتری تھی کہ آپس مین
معاملے کے وقت برابر حق بانٹ لین اور بعضے کہتے ہین کہ مراد انزال میزان سے اسباب اوسکے اور حکم کرنا اُسکا ہی وَأَنْزَلْنَا
الْحَدِيدَ اور اتارا ہمنے لوہا آدم علیہ السلام پر معالم مین ہی کہ چار چیزین بابرکت آسمان سے زمین پر اتاری ہین آگ پانی
نمک لوہا فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ بیچ لوہے کے لڑائی سخت ہی یعنے اسباب اور آلات جو لڑائی مین کام آوین خواہ دشمن
کے مارنے کے جیسے بندوق تلوار برچھی قبض کٹار خواہ اپنی جان بچانے کے جیسے زرہ خود دستانے چار آئینے وَمَنَافِعُ
لِلنَّاسِ اور فائدے ہین واسطے لوگون کے کیونکہ جو صفتین ہین انمین لوہا کام آتا ہی کوئی حرفت ایسی نہین جسمین آہن کو دخل نہو اور
بڑا فائدہ اسمین یہہ ہی کہ کفار مسلمانون کی تلوار سے ڈرتے ہین اسی سبب سے اکثر بلاد مین اہل اسلام امن وامان سے بیٹھے ہین پس
حق تعالی نے لوہا اتارا کہ کافر ڈرین اور ترازو اتاری تا معاملات برابری فیصل کرین اور کتاب نازل کی تا حق اور جھوٹھ پہچان
لین وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَنْصُرُهُ وَرُسُلَهُ بِالْغَيْبِ اور تو کہ ظاہر کرے اللہ اس شخص کو کہ مدد کرتا ہی دین اسکے کی اور پیغمبرون
اسکے کی سلاح ہتھیار سے جہاد کفار مین ساتھ غیب کے یعنے جسوقت کہ پیغمبر حاضر ہون کیونکہ منافق پیغمبر کے حضور مین تو مددگار
ہوتے تھے اور غیبت مین کنارہ کرتے تھے إِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ تحقیق اللہ زور آور ہی دشمنون کے ہلاک کرنے مین غالب
ہی سب پر حکم مین وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا وَإِبْرٰهِيمَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ اور البتہ تحقیق بھیجا ہم نے نوح کو بنی
قابیل پر اور ابراہیم کو نمرودیون پر اور کی ہمنے بیچ اولاد اُن دونون کے پیغمبری وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُهْتَدٍ اور وحی کی ہمنے انپر
کتاب کہ نامزد انکی تھی پس بعضے انمین سے کہ انبیا انپر آئے راہ پانیوالے ہین وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فٰسِقُونَ اور بہت انمین سے
فاسق ہین یعنے ایمان کسی کتاب اور رسول پر نہین رکھتے ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰى آثٰرِهِمْ پھر پیچھے لائے ہم اوپر قدمون نوح
اور ابراہیم علیہما السلام کے اور امتون انکی کے بِرُسُلِنَا پیغمبر اپنے چنانچہ بعد نوح کے ہود اور صالح اور لوط علیہم السلام آئے اور
بعد ابراہیم کے اسمعیل اور اسحاق اور یعقوب اور یوسف علیہم السلام وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَآتَيْنٰهُ الْإِنْجِيلَ اور پیچھے
لائے ہم اس رسالت کو اور تمام کین ہمنے انبیائے بنی اسرائیل کے ساتھ عیسی بیٹے مریم کے اور دی ہمنے اسکو کتاب انجیل
وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَأْفَةً وَرَحْمَةً اور ڈالی ہمنے بیچ دلون ان لوگون کے کہ پیروی کرتے تھے عیسی علیہ السلام
کی شفقت اور مہربانی ساتھ ایکدوسرے کے یعنے اُنکے تابعدارون اور خواصون کو آپسمین ایکدوسرے پر مہربان کیا وَرَهْبَانِيَّةً
ابْتَدَعُوهَا اور گوشہ گیری کہ آپ نکالا تھا تمنے اسکو اپنی طرف سے مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ نہین فرض کیا تھا ہمنے اسکو اوپر

Marfat.com

اسکے اور وہ یہہ تھا کہ جب حضرت عیسیٰ کو آسمان پر لے گئے تو بعضے امت انکی احکام انجیل کو چھوڑ کر کافر ہوئے اور بعضے لوگ اُسی دین پر رہے اور انہین سے نکلکر پہاڑونکو چلے گئے کھانا پینا لباس نکاح ترک کر کر مجاہدے اور ریاضتین سخت کرنے لگے اور یہہ انپر فرض نتھا اِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ لیکن واسطے ڈھونڈھنے رضامندی اللہ کے رہبانیت اختیار کی فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا پس نہ رعایت کی اسکی حق رعایت کرنا اوسکیا اور گمراہ ہوگئے تثلیث کے قایل ہوئے اور قرآن اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے منکر ہوگئے اور تھوڑے سے انہین سے متابعت عیسیٰ علیہ السلام مین درست رہ کر زمانہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو پاکر دولت اسلام سے مشرف ہوئے حق تعالیٰ انکے حق مین فرماتا ہی فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ پس دیا ہمنے ان لوگون کو کہ ایمان لائے تھے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر اس جماعت رہبانیون مین سے ثواب انکا وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ اور بہت نرسائیون مین سے فاسق ہین نکلے ہوئے دایرۂ ایمان سے پس اہل کتاب کو فرماتا ہی حق تعالیٰ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ ای لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرو عذاب خدا سے وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ اور ایمان لاؤ ساتھہ پیغمبر اسکے کے دیگا تمکو دونا ثواب مہربانی اپنی سے ایک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لانے سے اور ایک اور انبیاؤن پر ایمان لانے سے وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ اور مقرر کریگا واسطے تمہارے نور کہ چلوگے تم پلصراط پر ساتھہ اسکے اور بخشیگا واسطے تمہارے گناہ تمہارے وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ نور خدا بخشنے والا ہی مومنون کو مہربان ہی اور پر انکے کہ ایمان لائے دوگنے ثوابکی امید مین جب بعضے اہل کتاب ایمان لائے تو بعضے جو نہین ایمان لائے تھے وہ انپر حسد کرنے لگے یہہ آیت نازل ہوئی کہ خدا انکو دوگنا ثواب دیتا ہی اپنی رحمت اور مغفرت سے لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ توکہ جانین اہل کتاب کہ حبیب میرے پر ایمان نہین لائے یہہ کہ نہین قدرت رکھینگے اوپر کسی چیز کے فضل خدا کے سے یعنے جو کرامتین کہ مومنان اہل کتاب کے واسطے مذکور ہوئی ہین انمین سے یہہ کچھہ نہین پانے کے وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ اور تحقیق فضل یعنے زیادتی ثواب اور جزا دینی بیچ ہاتھہ قدرت خدا کے ہی دیتا ہی اسکو جسے چاہے وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ اور خدا صاحب فضل بڑے کا ہی کہ تمام خواص وعوام اُسکے انعام سے خوش کام ہین نظم

قاف سے تا قاف ہی اسکے کرم سے بہرہ ور ✦ شرق سے تا غرب پہنچا اسکا ہی فضل عمیم ✦ رکھہ امید عفو اس سے رافت پر جرم تو ✦ فضل فرماویگا وہ واللہ ذو الفضل العظیم ✦

سورۂ مجادلہ مدنی ہی بائیس آیتین ہین اور چارسو تہتر کلمے ہین اور ایکہزار نوسو نو حرف ہین اور تین رکوع ہین قد سمع اللہ الم تر ان اللہ یعلم الم تر الی الذین فواصل اسکی من زرد ہین اور نظم اور تطبیق اسکی ساتھہ سورۂ حدید کے یہہ ہی کہ اختتام اسکا بذکر فضل خدا تھا افتتاح اسکا بیچ حق خولہ کے کہ قصہ اوسکا لکھا جاوے گا مشعر آثار افضال کبریا ہوا

سورۃ المجادلۃ مدنیۃ وهي	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اثنتان وعشرون اٰیۃ

لکھا ہی کہ ایکدن اوس بن صامت رضی اللہ عنہ نے خولہ بنت ثعلبہ سے کہ اسکی زوجہ تھی خلوت چاہی اسنے نمانا اس نے کہا کہ انت علی کظہر امی یعنے تو اوپر میرے مانند پشت ماں میری کے ہی اور اسے اظہار کہتے ہین یہہ ایام جاہلیت مین طلاق تھی خولہ نے یہہ احوال جناب رسالت مآب مین آکر عرض کیا آپ نے فرمایا کہ تو اسپر حرام ہوگئی اُسنے عرض کیا کہ اسنے مجھکو طلاق نہین دی آپ نے فرمایا گمان نہین لیجاتا مین مگر یہہ کہ تو اسپر حرام ہوگئی خولہ نے بسبب کثرت اطفال اور مفارقت انیس دیرینہ غمناک ہوکر پھر عرض کیا آپ نے وہی جواب پہلا دیا آخر اسنے روتے نیاز بحضرت بے نیاز لاکر جانب آسمان دیکھکر کہا اللّٰهم انی اشکو الیك اسیوقت یہہ آیت نازل ہوئی قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِيْٓ اِلَى اللّٰهِ تحقیق سنی اللہ نے

Marfat.com

بات اس عورت کی کہ جھگڑتی تھی تجھ سے بیچ کام خاوند اپنے کے اور شکایت کرتی تھی طرف اللہ تعالی کے وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۚ
اور خدا سنتا ہی جواب سوال تمہارا دونوں کا تم کہتے تھے تو اسپر حرام ہو گئی وہ کہتی تھی مجھے طلاق نہیں دی اِنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ
تحقیق اللہ تعالی سننے والا ہی باتیں لوگوں کی دیکھنے والا ہی احوال انکے اَلَّذِينَ يُظَاهِرُونَ مِنكُم مِّن نِّسَائِهِم مَّا هُنَّ أُمَّهَاتِهِمْ
جو لوگ کہ ظہار کرتے ہیں تم میں سے بی بیوں اپنی سے اور کہتے ہیں کہ پشت تیری اوپر میرے مانند پشت ماں میری کے ہی نہیں
ہو جاتیں مائیں انکی فی الحقیقت اِنْ أُمَّهَاتُهُمْ إِلَّا اللَّائِي وَلَدْنَهُمْ نہیں مائیں انکی مگر وہ عورتیں جنھوں نے جنا ہی انکو اور
ازواج پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور دائیاں بھی حکم ماں کا رکھتی ہیں وَإِنَّهُمْ لَيَقُولُونَ مُنكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُورًا اور
تحقیق مرد البتہ کہتے ہیں نا معقول بات سے اور جھوٹھ کیونکہ جورو ماں نہیں ہوتی وَإِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ اور تحقیق اللہ تعالی
البتہ معاف کرنیوالا ہی گناہ توبہ کرنیوالوں کا اس بات نا معقول سے بخشنے والا ہی انکو ساتھ قبول کرنے کفارے کے سمجھ لیجیے
کہ ظہار تشبیہ دینا ہی خاوند کا اپنی جورو کو ساتھ اپنی ماں کے پیٹھ کے یا ساتھ اور محرمات کے یا تشبیہ دینا جورو کو اور ایسے
اعضائے محارم سے جسپر نگاہ کرنی حرام ہی اور محارم خواہ نسبی ہوں خواہ رضاعی اور اعضائی جیسے ظہر ہی اور بطن ہی اور
فخذ ہی فرج ہی چنانچہ کہے کہ تو مجھ پر مانند پیٹھ ماں میری کے ہی یا مثل پیٹ ماں میری کے ہی یا ران ماں میری کے ہی
یا شرم گاہ ماں میری کے ہی یا ماں کی جگہہ اور کسی محارم کا نام لیا جیسے خالا پھپھی بہن بھانجی تو ان کلمات کے کہنے سے
آدمی مظاہر ہو جاتا ہی اور اسکا مسئلہ یہہ ہی وَالَّذِينَ يُظَاهِرُونَ مِن نِّسَائِهِمْ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا قَالُوا
فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مِّن قَبْلِ أَن يَتَمَاسَّا اور وہ لوگ کہ ظہار کرتے ہیں بی بیوں اپنی سے پھر عود کرتے ہیں ساتھ توڑنے
اس چیز کے کہ کہا تھا پس اوپر انکے آزاد کرنا ہی ایک گردن کا اس سے پہلے کہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگاویں اور آپس میں
حظ اٹھاویں سمجھ لیجیے کہ عود کرنا نزدیک امام اعظم کے ارادہ کرنا وطی کا ہی اور نزدیک امام شافعی کے امساک کرنا عورت
کا ہی زوجیت پر عقب ظہار اگرچہ لحظہ ہو اور نزدیک امام مالک کے وطی کرنا ہی اور ہر تقدیر پر کفارہ ہی اور وہ آزاد کرنا
غلام کا ہی خواہ مؤمن ہو خواہ ذمی چھوٹا ہو یا بڑا نزدیک امام اعظم کے اور امام شافعی کہتے ہیں کہ مسلمان کو آزاد کیا چاہئے
اور یہہ کفارہ قبل مس سے ہی مس کنایت جماع سے ہی جماع قبل کفارے کے حرام ہی ذَٰلِكُمْ تُوعَظُونَ بِهِ یہہ حکم کفارے کا
کہ مامور ہوئے ساتھ اسکے نصیحت دئے جاتے ہو ساتھ اسکے تو کہ باز رہو تم ایسے الفاظ کے کہنے سے وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ
اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم خبردار ہی اور اسپر چھپا نہیں رہتا فَمَن لَّمْ يَجِدْ پس جو کوئی نہ پاوے غلام یا غلام ہی لیکن
آپ خدمت کو محتاج ہی یا اوسکے پاس روپئے ہیں کہ غلام مول لے لیوے لیکن احتیاج نفقے کی رکھتا ہی وہ امام شافعی کے
نزدیک یہہ ہی کہ روزے رکھے اور امام مالک کے نزدیک لازم ہی غلام ہی آزاد کرنا اور امام اعظم کے نزدیک اگر غلام رکھتا ہی تو
آزاد کرے اگرچہ محتاج خدمت کا ہی اور روپیہ رکھتا ہی اور محتاج نفقہ کا ہی تو فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ پس اوپر
اسکے روزے ہیں دو مہینے کے پے در پے کہ درمیان میں افطار نکرے بغیر عذر کے اور جو افطار کرے بے عذر تو پھر سر نو سے
شروع کرے اور جو عذر سے افطار کرے تو اسمیں اختلاف ہی اور یہہ روزے رکھنا چاہئے مِن قَبْلِ أَن يَتَمَاسَّا پہلے اس سے
کہ ایکدوسرے کو ہاتھ لگاویں ساتھ مباشرت کے فَمَن لَّمْ يَسْتَطِعْ فَإِطْعَامُ سِتِّينَ مِسْكِينًا پس جو کوئی نرکھ سکے روزے پس
اوپر اوسکے ہی کھانا کھلانا ساٹھ فقیروں کا ہر ایک کو نیم صاع گندم اور ایک صاع اور غلہ دے اور بمذہب شافعی کھانا کھلائے سمجھ لیجئے
کہ ظہار ذمی کا امام اعظم اور امام مالک کے نزدیک صحیح نہیں اور امام شافعی اور امام احمد حنبل کے نزدیک صحیح ہی اور صحیح نہیں ظہار مولی
کا اپنی کنیزک سے خلافا للمالک اور ظہار غلام کا باتفاق صحیح ہی لیکن کفارہ روزہ رکھکر ادا کرے اور نزدیک امام مالک کے کھانا

Marfat.com

کھلوائے اگر اسکے مولانے اُسے مالک کیا ہو طعام کا ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ یہہ احکام جو مقرر ہوئے ہین اسواسطے ہین تو کہ ایمان
لاؤ تم ساتھہ اللہ کے اور رسول اسکے کے ساتھہ قبول کرنے امر او رنہی کے وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ اور یہہ حکم حدین ہین خدا کی کہ انسے نگذرا
چاہیئے وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ اور واسطے کافرون کے کہ حکم قبول نہین کرتے عذاب درد دینے والا ہی آخرت مین اِنَّ الَّذِيْنَ
يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ تحقیق جو لوگ کہ خلاف کرتے ہین خدا کا اور رسول اسکے کا یعنے حد امر او رنہی سے نکل جاتے ہین كُبِتُوْا
كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ہلاک کیے گئے اور ذلیل او ر رسوا ہوئے جیسے ہلاک کیے گئے تھے وہ لوگ کہ پہلے انسے تھے کفار
گذشتہ سے وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ اور تحقیق اتاری ہم نے دلیلین ظاہر یعنے قرآن او رمعجزے دال اوپر صدق پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم
کے وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ اور واسطے کافرون کے عذاب ہی رسوا کرنیوالا ہر وقت مین اور ہر زمانے مین یا آخرت مین يَوْمَ
يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا یاد کرا سدن کو کہ اٹھاویگا انکو اللہ تعالیٰ قبرون سے سب کو کہ ایک بھی بن اُٹھے نرہیگا پس خبر دیگا انکو
ساتھہ اس چیز کے کہ کی تھی انھون نے اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ گن رکھا تھا عمل کو انکے اللہ نے اور بھول گئے تھے وہ وَاللّٰهُ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ اور اللہ اوپر ہر چیز کے اعمال او راقوال بندون کے سے گواہ ہی او رمناسب اُسکے سزا دیگا اور کوئی اسکی گواہی
رد نکر سکیگا کشاف مین لکھا ہی کہ ایکدن ربیعہ بن عمرو اور حبیب اسکا بھائی صفوان بن اُمیہ سے باتین کرتے تھے ایک نے کہا کیا خدا
جانتا ہی جو ہم باتین کرتے ہین دوسرے نے کہا بعضے بات جانتا ہی اور بعضے نہین تیسرا بولا اگر بعضے جانے تو سبھی جانے کیونکہ پہچاننے
کا کیا معنی ہی یہہ آیت نازل ہوئی کہ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ کیا ندیکھا تو نے تحقیق اللہ تعالی
جانتا ہی جو کچھہ بیچ آسمانون کے ہی ملائکہ او رنجوم اور ارواح سے اور جو کچھہ بیچ زمین کے ہی معادن اور نباتات سے او رحیوانات
سے مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ نہین ہوتی مصلحت تین شخص کی مگر اللہ تعالی چوتھا انکا ہی ساتھہ علم کے یعنے
تین شخص جو آپس مین راز کہتے ہین تو چوتھا انکا اللہ ہی کیونکہ رفیق انکا ہی او رانکے ساتھہ ہی او راونکی سب باتین جانتا ہی وَلَا خَمْسَةٍ
اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ اور نہ پانچ راز کہنے والے مگر اللہ چھٹا انکا ہی ساتھہ دانش او ربینش کے وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا
هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا اور نہ کم تین عدد سے اور نہ زیادہ پانچ تن سے مگر وہ ساتھہ انکے ہی علم مین جہان کہین ہوون وہ زمین کے
تھو مین یا آسمان کے طبقون مین کیونکہ علم کو اسکے ساتھہ اشیا کے قرب مکانی نہین ہی تو کہ باختلاف امکنہ تفاوت ہو نظم اسکی معیت
ہی ورا سے قیاس ٭ رکھہ نہ قیاس اپنے مین اسکے اساس ٭ ساتھہ وہ ہی سب کے یہہ بے کیف ہی ٭ اس سے جو غافل رہین صد حیف ہی ٭
ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ پھر خبر دیویگا انکو ساتھہ اس چیز کے کہ کرتے تھے دنیا مین واسطے فضیحت کرنے انکے کے بیچ دن
قیامت کے اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ تحقیق اللہ تعالی ساتھہ ہر چیز کے گفتار کردار سے دانا ہی اور نسبت اسکی علم کے ساتھہ سب
معلومات کے یکسان ہی جیسے حالات اہل زمین کے جانتا ہی ویسے ہی اہل آسمان کے جیسے معاملے ظاہر کے دیکھتا ہی ویسے ہی پنہان کے
نظم علم ہی اسکا یہہ کائنات ٭ سمجھے ہی وہ جو دلون کی ہی بات ٭ باطن و ظاہر اُسے یکسان ہی ٭ اول و آخر اُسے یکسان ہی ٭ تفسیر
ناہدی مین ہی کہ یہودون اور منافقون کی عادت تھی کہ جب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم لشکر اسلام کو کہین واسطے لڑائی کے بھجواتے
تو سر راہ یہہ بیٹھہ جاتے اور آپسمین چپکے چپکے باتین کرتے مسلمانون کو گمان ہوتا کہ شاید لشکر اسلام پر کچھہ صدمہ آیا یہہ خبر حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی آپ نے منع فرمایا وہ تین روز باز رہے پھر بطریق سابق عمل مین لائے یہہ آیت نازل ہوئی کہ اَلَمْ تَرَ
اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى کیا نہ دیکھا تو نے طرف ان لوگون کے کہ منع کیے گئے تھے مصلحت کرنے سے آپسمین ثُمَّ
يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ پھر عود کرتے ہین وہ ساتھہ اسچیز کے کہ منع کیے گئے ہین اس سے وَيَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ
وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ او رمصلحت کرتے ہین ساتھہ گناہ کے یعنے غیبت مسلمانون کی کرتے ہین اور اس سبب سے گنہگار ہوتے ہین

Marfat.com

اور ساتھہ تعدی کے بیچ حق اہل ایمان کے اور اندوہ دینے انکے کے اور ساتھہ نافرمانی پیغمبر کے اور نہ ماننے انکی بات کے معالم التنزیل مین لکھا ہی کہ ایک گروہ یہود نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے آکر کہا السام علیک حضرت نے فرمایا وعلیکم حضرت عایشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے سنکر کہا السام علیکم ولعنکم اللہ وغضب اللہ علیکم آپ نے فرمایا آہستہ ہو ای عایشہؓ اور نرم خوی اختیار کر عایشہ نے کہا یا رسول اللہ مگر تمنے نہین سنا کہ اسنے کیا کہا آپ نے فرمایا مگر تو نے نہین سنا کہ مین نے جواب مین کیا کہا اسکی بات اسی پر رد کی اور میرا کہنا انکے حق مین قبول ہی اور انکا کہنا میرے حق مین نامقبول حق تعالیٰ نے یہہ آیت بھیجی کہ وَاِذَا جَآءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ اور جسوقت آتے ہین تیرے پاس یہود دعا دیتے ہین تجھکو ساتھہ اس چیز کے کہ نہ دعا دی تجھکو ساتھہ اسکے اللہ نے یعنے اللہ تعالیٰ نے تجھے فرمایا وسلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ اور یہہ یہود کہتے ہین السام علیک اور سام لغت یہود مین مرگ ہی یا قتل بشمشیر وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ اور کہتے ہین یہود بیچ دلون اپنے کے یا درمیان ایکدوسرے کے کیون نہین عذاب کرتا ہمکو اللہ ساتھہ اس چیز کے کہ کہتے ہین ہم اسکے پیغمبر کے حق مین حاصل یہہ ہی کہ اگر نبی ہوتے تو ہم انکی اہانت جو کرتے ہین اسکے سبب سے ہمین عذاب کرتا حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ کفایت ہی انکو دوزخ واسطے عذاب کے يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ داخل ہونگے بیچ اسکے پس بری ہی جگہہ پھر جانے کی دوزخ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ای لوگو جو ایمان لائے ہو جسوقت مصلحت کرو تم آپسمین پس مت مصلحت کرو تم ساتھہ گناہ کے اور تعدی کے اور نافرمانی رسول کے جیسی کہ منافق اور یہود کرتے ہین وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى اور مصلحت کرو ساتھہ نیکی اور پرہیزگاری کے وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ اور ڈرو اللہ سے ہر کام مین جو کرتے ہو وہ اللہ کہ تم طرف اسکے اکٹھے کیے جاؤگے اور تمکو تمہارے کامون پر جزا دیگا اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سوا اسکے نہین ہی کہ مصلحت کرنا آپسمین اور دشمنون سے وسوسہ شیطانون کے سے ہی کہ تمہاری نظرون مین آراستہ کرتا ہی اور اسپر رغبت دلاتا ہی تو کہ غمگین کرے ان لوگون کو کہ ایمان لائے ہین وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ اور نہین ضرر کرنیوالا مومنون کو کچھہ مگر ساتھہ حکم خدا کے اور اسکے ارادے اور قضا کے وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ اور اوپر اللہ تعالیٰ کے نہ اوپر غیر اسکے کے پس چاہیے کہ توکل کرین ایمان والے اور اپنے سب کام اسی پر چھوڑین اور مصلحت کرنے یہود اور منافق کی کو شمار مین نہ لاوین کہ کردار کو انکے مقدار اور اخیار کو اعتبار نہین ہی بیت عدو کے کہنے کا رافت کچھہ اعتبار نہین ✤ کہ اہل بزم مین اپنے تو وہ شمار نہین ✤ ایکدن اہل بدر کے کچھہ لوگ مجلس نبوی مین حاضر ہوئے صحابہ گرداگرد آپکے بیٹھے تھے وہ سلام کر کر کھڑے ہوئے حضرت نے فرمایا نام لیکر کہ ای فلان ای فلان اٹھو جگہہ بدر والون کو دو منافق طعن کرنے لگے حق تعالیٰ نے یہہ آیت نازل کی کہ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ ای لوگو جو ایمان لائے ہو جسوقت کہا جاوے واسطے تمہارے جگہہ کشادہ کرو بیچ مجلسون کے جیسی مجلسین ذکر کی اور تلاوت کی اور نماز کی فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ پس کشادگی کرو جگہہ کی اوپر لوگون کے کشادہ کریگا اللہ واسطے تمہارے قبر و بہشت مین جگہہ یا بہشت مین مکان یا فراخ کریگا دلون تمہارے کو ضیق سے وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا اور جسوقت کہا جاوے تمکو اٹھہ کھڑے ہو پس اٹھہ کھڑے ہو تفسیر موضح مین لکھا ہی کہ لوگ مجلس مبارک پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم مین بیٹھے تھے پھر انکو کسی مہم کے واسطے اٹھانے تو سستی کرتے تھے انکے حق مین یہہ آیت نازل ہوئی اور بعضون نے لکھا ہی کہ نماز جمعہ کی حق مین یہہ آیت آئی ہی یعنے جب ندا کرے تو اٹھہ کھڑے ہو يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ بلند کریگا اللہ درجے بہشت مین ان لوگون کے جو ایمان لائے ہین تم مین سے وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ اور بلند کریگا ان لوگونکے کہ دیے گئے ہین علم ساتھہ ایمان کے درجے فوق تر درجون مومنون کے سے کہ بے علم ہین کیونکہ مومن عالم افضل ہین مومن بیعلم سے کشف الاسرار مین لکھا ہی کہ ایک شخص نے اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ کو خواب مین دیکھا پوچھا کہ کونسا عمل بہتر ہی اعمال مین سے

Marfat.com

کہا کہ کوئی درجہ بلند علما کے درجہ سے نہیں دیکھا مین نے اور اُس سے درجہ اندوہ ناک نکا ہی یہہ خواب موافق آیۃ شریفہ کے ہی سچ ہی کہ علماے دین کے درجے بلند ہین دنیا مین بھی ساتھہ مرتبے اور شرف اور وراثت انبیا علیہم السلام کے اور عقبی مین ساتھہ فضل اور قدر اور موافقت اصفیا علیہم الرحمۃ کے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہی کہ مومن عالم کے درجے بلند کریگے اوپر درجوں غیر عالم کے اسقدر کہ اسپ تیز روشصت سال مین وہان تک پہنچے حدیث ابی داؤد مین مذکور ہی کہ فضل عالم کا اوپر عابد کے مثل قمر شب بدر کے ہی اوپر تمام کواکب کے **نظم** مصابیح الانام بکل ارض ✦ ہم العلماء ابناء الکرام ✦ کیونکہ عالم ہی بدر رفیع القدر علم رخشان ہی اسکا صورت بدر ✦ علم ہی صیقل نگینۂ دل ✦ اس سے ہوتی ہی صد صفا حاصل ✦ ظلمت جہل و زنگ شک کر دور ✦ کرتا ہی سر سے پانون تک ایک نور ✦ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ اور اللہ تعالی ساتھہ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم خبردار ہی اُس بات مین بیم اور امید اور وعدہ اور وعید ہی لکھا ہی کہ لوگ حضرت سے مصلحت بہت کرتے تھے اور ہر طرح کی بات آپسے آکے پوچھتے تھے آپ تنگ ہوگئے یہہ آیت نازل ہوئی يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ای لوگو جو ایمان لائے ہو جسوقت کہ مصلحت کرنے کو آؤ تم رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے پس کرلو آگے مصلحت کرنے اپنے سے خیرات ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ یہہ صدقہ دینا مستحقونکو پہلے مصلحت کے بہت نیک ہی واسطے تمہارے کہ طاعت کو بڑھاتا ہی اور پاکیزہ تر ہی کہ گناہوں کو مٹاتا ہی فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ پس اگر نپاؤ تم کچھہ چیز کہ صدقہ دو پس تحقیق اللہ تعالی بخشنے والا ہی اُس شخص کا کہ یہہ گناہ کرے یعنے بے صدقہ مصلحت کرے مہربان ہی بندونکو تکلیف مالایطاق نہین فرماتا حدیث مین ہی کہ یہہ منع دس دن رہا امیر المومنین حضرت علی مرتضی رضی اللہ عنہ کے پاس ایک دینار سرخ تھا اسکے دس درم کر کر رکھے ایک ایک درم روز خیرات کرتے تھے اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آکر کچھہ چیز پوچھتے تھے پھر یہہ حکم منسوخ ہوگیا اور سوا حضرت امیرؓ کے اور سے یہہ کام نہین ہوا چنانچہ امام زاہدی نے لکھا ہی کہ یہہ مناقب حضرت امیرؓ سے ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ ایک ساعت یہہ حکم رہا ہی حضرت امیر نے اسپر عمل کیا پھر آیت آئی کہ ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ کیا ڈر گئے تم یہہ اور دشوار ہوا تمکو یہہ کہ آگے بھیجو تم آگے مصلحت کرنے اپنے سے خیرات فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ پس جسوقت نکیا تمنے یہہ کام اور پھرا ساتھہ توبہ کے اللہ اوپر تمہارے یعنے تمسے معاف کیا یہہ صدقہ دینا پس قایم رکھو نماز فریضہ کو اور دو زکوۃ واجبہ کو اور فرمانبرداری کرو اللہ کی اور رسول اسکے کی ہر حال مین کہ یہہ عوض اسکا ہوجاویگا وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ اور اللہ خبردار ہی ساتھہ اس چیز کے کہ کرتے ہو حدیث مین وارد ہی کہ عبداللہ بن نبتل منافق تھا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس نشست و برخاست رکھتا تھا اور آپ کی باتین یہود سے کہتا تھا ایکدن آپ حجرہ مین صحابہ کے ساتھہ بیٹھے تھے فرمایا آپ نے کہ ابھی دیکھو تمہارے پاس ایک مرد آتا ہی کہ دل اسکا متکبر سرکش ہی ناگاہ ابن نبتل آیا آپ نے فرمایا کہ تو ہمین کیون دشنام دیتا ہی اور فلانے فلانے اصحاب تیرے اُسنے قسم کھائی اور اپنے یارونکو لاکر قسم کھلائی کہ ہم ہرگز یہہ بے ادبی نہین کرتے یہہ آیت آئی اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ کیا ندیکھا تونے طرف اُن لوگون کے یعنے منافقون کے کہ دوستی کرتے ہین اس قوم سے کہ غصے ہوا اللہ اوپر اُنکے وہ قوم یہودی ہین مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ نہین ہین وہ منافق تم مین سے کہ مسلمان ہو اور نہ اُن مین سے کہ یہود ہین وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ اور قسم کھاجاتے ہین منافق اوپر جھوٹھہ کے اور وہ جانتے ہین کہ ہم جھوٹھہ کہتے ہین یعنے قسم کھاتے ہین جھوٹھی کہ ہم مسلمان ہین اور خیرخواہ پیغمبر آخر الزمان ہین اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا تیار کیا ہی اللہ نے واسطے انکے عذاب سخت دنیا مین ساتھہ خواری اور رسوائی کے اور آخرت مین

Marfat.com

ساتھ آتش دوزخ کے اِنَّہُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ تحقیق یہہ لوگ برا ہی جو کچھہ کہ ہین یہہ کرتے اور اسپر رہتے اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ
جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ پکڑا ہی انھون نے قسمون اپنی کو کہ کھاتے ہین وہ ڈھال کہ جان ومال اپنے اوس سے بچاتے ہین پس
بند کرتے ہین اور باز رکھتے ہین لوگون کو وقت امنی اپنے کے راہ خدا کے سے ساتھہ فتنہ انگیزی کے اور سخن چینی کے یا بد دل کرتے
ہین انکو تا کہ جہاد سے بیٹھہ رہین فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ پس واسطے انکے ہی عذاب رسوا کرنیوالا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ
مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا ہرگز نہ کفایت کریگا اور نہ دفع کریگا اُنسے دن قیامت کے مال انکا اور نہ اولاد انکی عذاب خدا کے سے کچھہ چیز
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ یہہ لوگ منافق رہنے والے آگ کے ہین وہ بیچ اسکے ہمیشہ رہنے والے ہین سمجھہ لیجیے
کہ منافق بھی خلود نار مین حکم کافر کا رکھتے ہین بلکہ درکہ دوزخ اُنکے واسطے مشرکون سے بھی تلے ہی اور عذاب انکا سخت تر ہی يَوْمَ
يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ یاد کر اسدن کو کہ اٹھاویگا منافقون کو اللہ سبکو قبرون سے انکی پس قسمین
کھاوینگے واسطے خدا کے اوپر اسلام اخلاص اپنے کے جیسے کہ قسم کھاتے ہین واسطے تمھارے وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ اور
وہ اسدن گمان کرتے ہین یہہ کہ وہ اوپر کسی چیز کے ہین اور کام کرتے ہین کہ قسم کھاتے اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہی کہ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ
الْكٰذِبُوْنَ خبردار ہو تحقیق وہی ہین جھوٹھے اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰىهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ غالب آیا ہی اوپر انکے شیطان
اور وسوسے ڈالے ہین گناہونکے پس بھلاوے انکو یاد خدا کی تو کہ نہ دل سے یاد کرین نہ زبان سے اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ
یہہ لوگ بھولے ہوئے اللہ کی یاد کو لشکر شیطان کے ہین اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ خبردار ہو تحقیق لشکر شیطان کے
وہی ہین زیان پانے والے کہ نعم موبد چھوڑ کر عذاب مخلد مین پڑے ہین اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اُولٰٓئِكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ
تحقیق جو لوگ کہ مقابلہ کرتے ہین اللہ کا اور رسول کا اسکے وہ گروہ بیچ بہت ذلیل ہونیوالون سے ہین کہ دنیا مین ساتھہ قتل
اور خواری کے گرفتار رہین اور عقبی مین رسوا اور سیاہ رو اور بے اعتبار رہین كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ لکھہ رکھا ہی اللہ
نے لوح محفوظ مین اور حکم فرمایا ہی کہ ہرحال مین البتہ غالب آؤنگا مین اور پیغمبر میرے سمجھہ لیجیے کہ غلبہ رسولون کا اگر امور حرب
ہین تو ساتھہ قہر اور زجر کے اور نہین تو بدلیل وحجت ہی اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ تحقیق اللہ تعالیٰ توانا ہی اوپر نصرت انبیا کے
غالب ہی جس حکم مین کہ چاہئے کوئی اسکے منع کی قدرت نہین رکھتا سمجھہ لیجیے کہ حقتعالی بعد ذکر منافقون کے کہ یہہ دشمنان خدا
سے اور رسول سے دوستی رکھتے ہین مذکور مخلصین کا فرماتا ہی کہ یہہ کسی اعدائے دین سے مطلقاً اخلاص نہین رکھتے اگرچہ انکے
اقارب سگے ہون یہہ عقارب جانتے ہین چنانچہ ارشاد کرتا ہی لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ نہ پاویگا تو اور نہ چاہئے کہ پاوے اُس قوم کو کہ ایمان لائے ہین ساتھہ اللہ کے اور دن آخرت کے دوستی کرین
اُس شخص کی کہ مقابلہ کرتا ہی اللہ کا اور رسول اسکے کا یعنے مسلمان کافرون اور منافقون کو کہ خلاف خدا اور رسول کا کرتے ہین
دوست نہین رکھتے وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ اگرچہ ہوین باپ انکے جیسے عبیدہ بن جراح
نے اپنے باپ کو کہ عبداللہ جراح تھا روز احد مین مارا یا بیٹے انکے مثل ابوبکر صدیق رض کے کہ اپنے عبدالرحمن بیٹے کو جنگ بدر مین مبارزت
کو طلب کیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے انکو چھوڑا کہ اس سے حرب کرین یا بھائی اُنکے مانند مصعب بن عمیر کے کہ اپنے بھائی عبید
کو جنگ مین قتل کیا یا کنبا انکا مثل عمر فاروق رض کے کہ بدر مین ماموں اپنے عاص بن ہشام کو ہلاک کیا اور علی مرتضیٰ رض اور حمزہ رض اور
ابوعبیدہ رض نے اقربا اپنون کو مثل عتبہ اور شیبہ اور ولید کے جنگ بدر مین جہنم کو پہنچایا اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ
یہہ لوگ کہ دشمنان خدا سے دوستی نہین کرتے لکھہ دیا ہی خدا نے یعنے ثابت کیا ہی بیچ دلون انکے کے ایمان کو یا جمع کیا ہی
ایمان کو ساتھہ لوازم اُسکے کے کہ اخلاص اور استقامت ہی وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ اور قوت دی ہی انکو ساتھہ رحمت اور نصرت

Marfat.com

اپنی کے یا نور ہدایت اپنے کے یا ساتھ جبرئیلؑ کے یا ساتھ قرآن کے کہ اس سے ہے وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا اور داخل کریگا انکو دن قیامت کے بہشتون مین کہ چلتے ہین نیچے درختون انکے سے نہرین پانی کی دودھ کی شراب
کی شہد کی ہمیشہ رہنے والے ہین بیچ اسکے رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ راضی ہوا اللہ تعالیٰ اُنسے ساتھ طاعت کے کہ دنیا مین
کی اور راضی ہوئے وہ اللہ سبحانہ سے ساتھ کرامت کے کہ وعدہ فرمایا تھا انکو عقبی مین اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ یہہ لوگ ہین
گروہ خدا کے اور ناصر دین مصطفیؐ کے اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ خبردار ہو کہ تحقیق گروہ اللہ کے وہی ہین فلاح پانیوالے
امام ثعلبی نے جرجانی سے نقل کی ہے کہ انھون نے اپنے مشایخ سے سنا کہ حضرت داؤد علیہ السلام نے حق سبحانہ تعالیٰ سے پوچھا کہ تیرا
گروہ کونسا ہے خطاب آیا کہ الغاضة ابصارهم والسليمة اكفهم والنقية قلوبهم اولئك حزبي وحول عرشي جوکوئی آنکھین
اپنی نامحرمون سے بند رکھے اور ہاتھ اپنے آزار خلق سے اور اخذ حرام سے سلامت رکھے اور دل اپنا ماسوی اللہ سے پاکیزہ
رکھے وہ گروہ میری سے ہے اور میرے عرش کے طواف کرنیوالون سے **فرد** جو دیکھتے نہین ہین بے موقع آنکھ اٹھا کے ÷ اور ہاتھ
باز رکھتے مس سے ہین ناروا کے ÷ دل مین نہین ہین انکے خطرے بھی ماسوی کے ÷ پہچان رکھہ تو رافت وہ لوگ ہین خدا کے ÷
سورۃ حشر مدنی ہے بیست وچار آیتین ہین اور چارصد وچہل وپنج کلمے ہین اور ایکہزار پانچ سو تیرہ حرف ہین اور تین رکوع
ہین سبح لله الم تر الی الذین نافقوا یایها الذین امنوا اور فواصل اسکے من یومن اور ربط اسکا ساتھ سورہ مجادلہ کے یہہ
ہے کہ اختتام اسکا بذکر مومنان باصفا تھا کہ گروہ خدا اور اہل فلاح اور ابتہاج ہین افتتاح اسکا ساتھ ذکر کافران اہل کتاب
کے ہوا کہ لایق اجلا اور اخراج ہین ÷ ÷

سورة الحشر مدنية وهي		بسم الله الرحمن الرحيم		اربع وعشرون اية

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ پاکی بیان کرتے ہین واسطے اللہ کے جو کچھہ بیچ آسمانون کے اور جو کچھہ بیچ زمین کے ہے
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اور وہی ہے غالب سب پر حکم اور فرمان مین صواب کار اور راست کردار ہے لکھا ہے کہ پیغمبر خدا صلی
اللہ علیہ وسلم چوتھے برس ہجرت سے جماعت اصحاب کو لیکر واسطے دیت دو مردون عامری کے کہ زمان سعادت نشان آپکے
مین عمرو بن امیہ ضمری نے انھین قتل کیا تھا منازل یہود بنی النضیر مین تشریف لے گئے اور دیوار خانے انکے سے پشت
لگا کر بیٹھے پتھر لیکر وہ بام پر چڑھ گئے کہ حضرت پر گرا دین جبرئیل نے آکر آپ کو خبر کی آپ مدینے کو پھر آئے اور کہلا بھیجا
کہ غدر تمہارا معلوم ہوا اب ہمارے دیار سے نکل جاؤ اور دس دن امن دیا اونھون نے اسباب سفر کا تیار کیا ابن اُبی نے
انکو کہلا بھیجا کہ کیون جاتے ہو اپنے قلعون مین بیٹھے رہو مین دو ہزار اپنے قوم کے آدمی لیکر تمہاری مدد کرونگا یہود اُس
منافق کی بات سنکر مغرور ہوکر باغی ہوگئے یہہ خبر حضرت کو پہنچی آپ کچھہ لوگون کو لیکر وہان گئے پندرہ روز انکو گھیرا انھون
نے آخر جلاوطن قبول کی حق تعالیٰ نے اُنکے دلون مین دہشت ڈالدی آپ نے فرمایا نکل جاؤ تم اس شرط پر کہ ہتھیار اپنے چھوڑ جاؤ
اور جسقدر مال سواریون پر لدے لا دلیجاؤ انھون نے یہہ سبب قبول کیا حق تعالیٰ نے یہہ آیت نازل کی کہ هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ وہ ہی اللہ تعالیٰ جس نے نکالدیا ذلت دیکر اُن لوگون کو جو کافر
ہوئے ہین اہل کتاب توریت سے یعنے بنی النضیر کو گھرون انکے سے کہ زمین مدینے مین تھے اول بار اکٹھے کرنے مین اور جلانے مین
اُنکے جزیرۂ عرب سے اور حشر دوسرا انکا خیبر سے ہوگا یا پہلا حشر کہ لوگون کا ساتھ شام کے ہے کیونکہ آخر زمان مین آگ جانب مشرق
سے آویگی اور لوگون کو زمین شام کیطرف چلاویگی اور وہان قیامت قایم ہووےگی اور وہ حشر دوسرا ہے اور جو بنی النضیر پہلے
سب لوگون سے محشور ہونگے پس خروج انکا اول حشر مین ہوگا مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا نہ گمان کرتے تھے تم اے مومنون یہہ

Marfat.com

نکل جاوینگے بنی النضیر مدینے سے کیونکہ مددگار بہت رکھتے تھے اور شجاعت اور شوکت والے تھے وَظَنُّوا أَنَّهُمْ مَانِعَتُهُمْ اور
گمان کرتے تھے تحقیق وہ بچالیوینگے انکو حُصُونُهُمْ قلعے اُنکے مِنَ اللّٰهِ اترنے قضائے خدا سے فَأَتَاهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ
يَحْتَسِبُوا پس آیا اُنپر عذاب اللہ کا اس جگہہ سے کہ نہ گمان کیا انھون نے وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ اور ڈالدیا اللہ نے
بیچ دلون اُنکے کے رعب کہ وطن چھوڑنے کو تیار ہوئے يُخْرِبُونَ بُيُوتَهُمْ بِأَيْدِيهِمْ وَأَيْدِي الْمُؤْمِنِينَ خراب کرتے ہین گھر
اپنے ساتھہ ہاتھون اپنے کے اور ساتھہ ہاتھون مسلمانون کے یعنے نقض عہد کیا اور گھر اُنکے اہل ایمان کے ہاتھون سے خراب ہوئے
پس گویا کہ اپنے ہاتھہ سے اپنے گھر خراب کئے حدیث مین ہی کہ جب یہود نے وطن چھوڑنا اختیار کیا تو جانا کہ ہمارے مکان مسلمان لینگے
گھرون کو کھود ڈالا اور اچھے اچھے کواڑ تختے پتھر تراشے ہوئے اکھیڑکر چھہ سو اونٹ لادھکر اپنے ساتھہ لیئے اور اپنی بہادری ظاہر
کرکر گاتے دف بجاتے بازار مدینے سے نکلے بعضے ولایت شام کو بعضے اور اطراف کو چلے گئے فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِي الْأَبْصَارِ پس
عبرت پکڑو ای آنکھون والو یعنے دیکھو انکا احوال اور عبرت کرو وَلَوْلَا أَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا اور اگر
نہوتا یہہ کہ لکھہ رکھا تھا اللہ نے لوح محفوظ مین اور حکم کیا تھا اوپر اُنکے جلائے وطن کا البتہ عذاب کرتا انکو بیچ دنیا کے ساتھہ قتل کرنے
اور بردہ کرنیکے وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ اور واسطے انکے باوجود جلائے وطن بسرائے دنیا اور بیچ سرائے آخرت کے
عذاب ہی آتش دوزخ کا ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللّٰهَ وَرَسُولَهُ یہہ عذاب انکو بسبب اسکے ہی کہ انھون نے دشمنی کی ساتھہ
خدا کے اور رسول اسکے کے اور مخالفت کی فرمان انکے کی وَمَنْ يُشَاقِّ اللّٰهَ فَإِنَّ اللّٰهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ اور جو کوئی دشمن رکھے
خدا کو اور مخالفت کرے اسکی پس تحقیق اللہ سخت عذاب کرنیوالا ہی انکو اور امثال اُنکے کو لکھا ہی کہ زمانے محاصرے مین حکم ہوا تھا
کہ درخت خرمون کے انکے کاٹ ڈالین سوا عجوہ کے اور عبداللہ بن سلام اور ابولیلی مازنی رضی اللہ عنہما اس مہم پر مامور ہوئے ابولیلی
اچھے اچھے قسم کے درخت کاٹتے تھے اور کہتے تھے کہ مین منافقون کا دل شکستہ کرتا ہون اور عبداللہ بُرے بُرے درخت قطع کرتے
تھے اور کہتے تھے کہ مین جانتا ہون کہ حق تعالی یہہ باغ مسلمانون کو عنایت فرمائیگا پس بہتر اُنکے واسطے چھوڑتا ہون حق تعالی نے
یہہ آیت نازل کی کہ مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَىٰ أُصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِينَ جو کچھہ
کہ کاٹا تمنے کوئی تنہ درخت کا یا چھوڑدیا ہی تمنے اسکو کھڑا اوپر جڑون اپنے کے پس ساتھہ حکم خدا کے ہی اور تو کہ رسوا اور
خوار کرے یہودون کو کہ باہر نکلنے والے ہین فرمان سے لکھا ہی کہ جب بنی النضیر کو نکالدیا پچاس زرہ اور پچاس خود اور تین سو
چالیس تلوارین انکی رہگئین اور اموال و عقار سب انکا فی ہوا یعنے تمام حصہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم تھا پھر حضرت سے جس نے
جو چیز مانگی دی اور عقارات سے بعضے لوگون کو بخشا اور اکثر روایات ناظرہ اسپر ہین کہ اُسے مخمس کیا چنانچہ امام اعظم رحمۃ اللہ
علیہ اسی پر گئے ہین اور حضرت سبحانہ تعالی اسبات مین ارشاد کرتا ہی کہ وَمَا أَفَاءَ اللّٰهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ
مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ اور جو کچھہ پھیر لایا خدا اوپر رسول اپنے کے مال اور ملک اُنکے سے یعنے غنیمت اللہ تعالی نے انکو دی
پس نہین دوڑائے تمنے اوپر تحصیل اسکے کے گھوڑے اور اونٹ پیادہ ان قلعون پر آئے تم اور کچھہ لڑائی بھی ایسی واقع
نہین ہوئی کہ تمھین کلفت پہنچی ہو اور تمنے لڑکر یہہ قلعے فتح نہین کئے وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهُ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ اور
لیکن خدا تعالی ساتھہ مدد اپنی کے مسلط کرتا ہی پیغمبرون اپنون کو اوپر جسکے چاہتا ہی وَاللّٰهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
اور حق تعالی اوپر ہر چیز کے غالب کرنے مین پیغمبرون کے اور مغلوب کرنے مین دشمنون کے قادر ہی کبھی ظاہر کے قتال
جدال سے پیغمبرون کو غلبہ دیتا ہی کبھی باطن مین دہشت خوف دلون مین ڈالکر کافرون کو مغلوب کرتا ہی مَا أَفَاءَ اللّٰهُ
عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ جو کچھہ کہ پھیر لایا اللہ اوپر پیغمبر اپنے کے مال اور املاک ان بستیون والون کے سے کہ

Marfat.com

بن لڑائی ہاتھہ آئے ہین فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰكِیْنِ وَابْنِ السَّبِیْلِ پس واسطے اللہ کے ہی
اور واسطے رسول کے اور قرابت والون پیغمبر کے اور یتیمون کے اور مسکینون کے اور مسافرون کے کہ بے مال ہون سمجھہ لیجیے کہ
فی خاصہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا تھا اور تقسیم اوسکی متعلق آپ کے تھی زمانہ حیات مین اپنے نفقہ اہل وعیال کا کرتے تھے اور باقی کو
جسطرح سے کہ حق تھا بانٹ دیتے تھے اور بعد وفات آپکے بعضے علما حمل ظاہر آیت پر کر کر چھہ حصے کرتے ہین ایک حصہ
حضرت حق سبحانہ کا نکال کر عمارت کعبے اور مساجد مین صرف کرتے ہین اور بعضے کہتے ہین کہ نام اللہ تعالیٰ کا واسطے تعظیم کے ہی
اور اسکے پانچ حصہ کرتے ہین ایک پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا حصہ نکالتے ہین پھر اوسمین اختلاف کرتے ہین بعضے کہتے ہین کہ
اس حصہ کو امام صرف کرے بعضے کہتے ہین مصالح مسلمانانمین صرف کیا چاہیے بعضے کہتے ہین کہ قلعون اور ہتیارون مین
مجاہدون کے خرچ کرے معالم مین لکھا ہی کہ ایام جاہلیت مین دستور تھا کہ جو غنیمت ہاتھہ آتی تو چوتھائی اوسکی سردار لیتا
تھا اور باقی مین سے بھی جو چیز اوسکو پسند آتی تھی اوسے بھی کام مین لاتا تھا اور اوسکو صفی کہتے تھے اور باقی کو قوم کے حوالہ کرتا
تھا تو مگر اوس قوم کے بانٹ لیتے تھے درویشون کو کچھہ تھوڑا سا دیتے تھے روسا اہل ایمان نے بھی یہی طور غنایم بنی النضیر
مین چاہا اور عرض کیا حضرت سے کہ آپ ربع اور صفی اپنی لے لو اور چھوڑ دو کہ باقی ہم تقسیم کرین حق تعالیٰ نے اوسے خاصہ پیغمبر کا کیا
اور قسمت اسکی بطریق مذکور مقرر فرمائی اور ارشاد کیا کہ حکم فی کا ظاہر کیا ہمنے كَیْ لَا یَكُوْنَ دُوْلَةً بَیْنَ الْاَغْنِیَآءِ مِنْكُمْ
تو کہ نہووے فی ہاتھون ہاتھہ لینا درمیان دولتمندون کے تم مین سے کہ زیادہ اپنے حق سے لے لین اور درویشون کو کم دین
یا محروم رکھین جیسے کہ زمانہ جاہلیت مین تھا وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ اور جو کچھہ دیا تمکو رسول نے غنیمت سے پس
لے لو اوسکو کہ حق تمہارا ہی وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا اور جو کچھہ کہ منع کرے تمکو اس سے پس باز رہو اوس سے محققون نے
کہا ہی کہ حکم اس آیت کا عام ہی اور معنے اسکے یہہ ہین کہ جو کچھہ امر فرماوے پیغمبر اسکو بجا لاؤ اور جو منع کرے اس سے باز رہو کہ
امر اور نہی اسکی برحق ہی جو کوئی امر بجا لایا نجات یافتہ ہوا اور جسنے نہی اسکی نہ مانی ورطہ ہلاکت مین پڑا فرد رافت ہوا
جو تابع حضرت فقد نجے + جسنے کیا خلاف پیمبر فقد ہلک + وَاتَّقُوا اللّٰهَ اور ڈرو اللہ کے عذاب سے مخالفت پیغمبر مین
اسکے اِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ تحقیق اللہ سخت عذاب کرنیوالا ہی مخالفان پیغمبر کو لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِیْنَ الَّذِیْنَ اُخْرِجُوْا
مِنْ دِیَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ قسمت فی کی واسطے یتیمون اور مسکینون اور درویشون وطن چھوڑنیوالون کے ہی وہ لوگ جو
نکالے گئے ہین گھرون اپنون سے کہ مکے مین رکھتے تھے اور دور پڑے ہین مالون اپنے سے یَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ
رِضْوَانًا چاہتے ہین فضل خدا کی طرف سے اور رضامندی اسکی یعنے ہجرت انکی واسطے تجارت اور اغراض دنیوی کے نہین
بلکہ طالب رحمت اور رضائے الٰہی مین اور محبت خدا و رسول مین ترک دیار و اموال کیا ہی وَّیَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ اور
مدد دیتے ہین دین خدا کو ساتھہ جانون اور مالون اپنے کے اور نصرت کرتے ہین پیغمبر اوسکے کو ساتھہ یاری اور ہواداری کے
اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ یہہ گروہ مہاجرین وہی ہین سچے دین اسلام مین قولا اور فعلا وَالَّذِیْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِیْمَانَ
اور دوسری واسطے ان لوگون کے کہ جگہہ پکڑی انھون نے سرائے ہجرت مین یعنے مدینے مین اور دار ایمان مین بعضون نے لکھا ہی
کہ ایمان نام مدینے کا ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے رکھا ہی مِنْ قَبْلِهِمْ پہلے ہجرت مہاجران سے مراد اس سے انصار
ہین کہ اپنے دیار مین ایمان لائے اور دو سال پہلے حضرت کے تشریف لانے سے مسجدین بنائین یُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَیْهِمْ
دوست رکھتے ہین انکو جو وطن چھوڑ آتے ہین طرف دیار انکے کے اور انکو گھر دیتے ہین اور مال سے مدد کرتے ہین وَلَا یَجِدُوْنَ
فِیْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا اور نہین پاتے وے بیچ دلون اپنون کے خلش اور حسد اور دغدغہ اور حقد اس چیز سے کہ دئے جائین

Marfat.com

مہاجرین مراد یہہ ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کو بلا کر فرمایا کہ تمنے مہاجرین کے ساتھہ بہت احسان کیا اب یہہ مال جو بنی النضیر کا
آیا ہی کہو تو تمھین کو سب دون اور مہاجرین جیسے تمھارے گھرون مین رہتے ہین رہین اور کہو تو مہاجرین کو دون یہہ تمھارے
مکانون سے اٹھہ کر اور جگہہ گھر بنالین اور اپنی معاش او سمین کرین سعد بن معاذ رضی اللہ عنہما نے کہا یا رسول اللہ ہم یہہ چاہتے ہین کہ
یہہ سب مال بھی مہاجرین کو عنایت فرماؤ اور رہین بھی وہ ہمارے ہی گھرون مین کہ ہمارے گھرون کی اُنسے روشنائی اور برکت
ہی حضرت یہہ سنکر بہت خوش ہوئے اور دعا انکے حق مین کی اور حقتعالی نے انکی شان مین یہہ آیت نازل کی وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰ
أَنفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ اور ایثار کرتے ہین اوپر نفسون اپنے کے یعنے آپ تنگی کرتے ہین اور درویشون کو دیتے
ہین اور اگرچہ ہووے انکو حاجت اور تنگی باوجود اسکے ایثار کرتے ہین اسباب نزول مین ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل کی ہی کہ
سر بریان ایک صحابی درویش کو کسی نے دیا اُسنے اور ایک محتاج ترکو دیا اُسنے اوپر ایثار کیا اسیطرح نو درویشون پاس وہ
گیا یہہ آیت اُن درویشان تونگر دل کی شان مین نازل ہوئی سمجھہ لیجئے کہ دس خصلتین کہ جو ایمان پر مشتمل ہی اُن سمین صفت
ایثار کی افضل اور اکمل ہی اور ایثار اُسے کہتے ہین کہ آپ شخص محتاج ہو ایک چیز کا اور دوسرے کو جو مستحق اسکا دیکھے تو آپ
نرکھے اُسے بخشے **بیت** ز افتاد مرد ہی وہ جود شعار + بھوکھہ مین نان جو کرے ایثار + وَمَن يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ
هُمُ الْمُفْلِحُونَ اور جو کوئی بچایا جاوے بخیلی جان اپنے سے حب مال جی مین نرکھے اور دینے سے ہاتھہ نہ اٹھاوے پس یہہ
لوگ وہی ہین خلاصی پانیوالے یا فیروزی یا فتگان بہ ثنائے عاجل دنیا مین اور ثبوت آجل آخرت مین **بیت** کونین مین
سربلند جواد کا ہی + رتبہ علی یہہ ز افتاد کا ہی + وَالَّذِينَ جَاءُوا مِن بَعْدِهِمْ اور وہ لوگ کہ آئے پیچھے انکے یعنے
مہاجر اور انصار کے مراد اس سے متابعان صحابہ ہین روز قیامت تک يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا
بِالْإِيمَانِ کہتے ہین ای پروردگار ہمارے بخش ہمکو اور بھائیون دینی ہمارے کو وہ جو آگے لائے ہم سے ایمان وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا
غِلًّا لِّلَّذِينَ آمَنُوا اور مت کر بیچ دلون ہمارے کے کینہ اور حسد اور خیانت واسطے اُن لوگون کے کہ ایمان لائے پہلے ہم سے یعنے
اصحاب ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ای پروردگار ہمارے تحقیق تو ہی شفقت کرنے والا
دعا ہماری قبول کر مہربانی کرنیوالا اوپر ہمارے ساتھہ رحمت اپنی کے زمرۂ سابقان مین داخل کر ہمین آمین کہا ہی علمانے کہ
جس کسیکے دلمین کینۂ اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہوگا وہ اہل اس آیت کا نہین ہی صاحب انوار نے لکھا ہی کہ حق
تعالی نے تین مرتبے مومنون کے بیان فرمائے مہاجر اور انصار اور تابعین انکے کہ موصوف ہین بسادگی دل اور پاکی طینت
پس جو کوئی اس صفت پر نہو اقسام مومنین سے خارج ہی أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَافَقُوا کیا نہ دیکھا تو نے طرف اُن لوگون
کے کہ منافق ہوئے اور جو خلاف کہ باطن مین بھرا تھا ظاہر کیا یعنے ابن ابی و ابن نبتل و رفاعہ اور گروہ والے انکے بنی نضیر
سے کہلا بھیجا کہ ہم تمھارے شریک ہین جو تم محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے حرب کروگے ہم تمھاری معاونت کرینگے اور یہان تک
ہم اتفاق رکھتے ہین تم سے کہ اگر اتفاقاً وہ غالب آئے اور تمھین دیار سے نکالا تو ہم بھی تمھاری موافقت و مرافقت کرینگے
یہہ آیت نازل ہوئی کہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم حال منافقون کا دیکھہ کہ یہہ يَقُولُونَ لِإِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ كَفَرُوا کہتے ہین واسطے
بھائیون اپنے کے یعنے جو رشتہ کفر مین بھائی ہین وہ لوگ جو کافر ہوئے مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ اہل توریت سے کہ غم مت کھاؤ
لَئِنْ أُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ البتہ اگر نکالے جاؤگے تم دیار اپنے سے البتہ نکلینگے ہم ساتھہ تمھارے دوستی و مصاحبت
کے سبب وَلَا نُطِيعُ فِيكُمْ أَحَدًا اور نہ کہا مانینگے ہم بیچ مقدمے ایذا اور آزار تمھارے کسیکا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہین یا اور
مسلمان أَبَدًا کبھی وَإِن قُوتِلْتُمْ لَنَنصُرَنَّكُمْ اور اگر لڑائی کئے جاؤ تم یعنے مسلمان تم سے لڑینگے البتہ مدد دیوینگے ہم تمکو

Marfat.com

وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ اور اللہ گواہی دیتا ہی تحقیق وہ منافق البتہ جھوٹے ہین لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ
اگر نکالے گئے یہود مدینے سے نہ نکلینگے منافق ساتھ انکے اور موافقت انکی نکرینگے وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ اور اگر لڑائی
کیے گئے یہود نہ مدد کرینگے منافق اور نہ یاری دینگے اونکو وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ اور اگر بالفرض
مدد دیوین اہل نفاق یہود کو البتہ پھیر لین پیٹھ یعنے بھاگ جاوین پھر بعد بھاگنے انکے کے بنی نضیر نہ مدد دیے جاوین یعنے انکے
جب مددگار ہی بھاگ گئے پھر کیونکر منصور ہون لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ البتہ تم کہ مومن ہو زیادہ تر
او سخت تر ہو ترس اور ڈر مین بیچ دلون انکے کے اللہ سے یعنے منافقین تم سے بہت ڈرتے ہین اتنا اللہ سے نہین ڈرتے
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ یہہ تم سے ڈرنا انکا بسبب اسکے ہی کہ وہ ایک قوم ہین کہ نہین سمجھتے اللہ کی عظمت کو اگر
سمجھتے تو اسی سے ڈرتے لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ نہ لڑینگے تم سے اکٹھے ہوکر یہود اور
منافق مگر بیچ بستیون قلعے والیون کے یا پیچھے دیوارون کے پتھرون اور تبرون سے یعنے انکو قوت یہہ نہین کہ سامھنا
تمھارا کرین اور یہہ انکی نامردی سے نہین بلکہ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ لڑائی انکی درمیان ایکدوسرے انکے کے سخت ہی لیکن
جو بہادر کہ خدا و رسول سے حرب کرتا ہی نامرد ہوجاتا ہی پس انکے دلون مین اللہ نے نامردی اور ترس جوڈالا ہی طاقت
تمھارے مقابلے کی نہین رکھتے چاہیے کہ مقاتلہ بمقابلہ و مواجہہ کرین سو کہان تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى گمان کرتا ہی
تو یہود اور منافقون کو مجتمع و متفق رائے اور تدبیر مین اور حال یہہ ہی کہ دل انکے پراگندہ اور پریشان ہین کیونکہ عقاید اور مقاصد
انکے مختلف ہین ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ یہہ اوصاف برے جو انمین ہین بسبب اسکے ہین کہ وہ ایک قوم ہین کہ نہین سمجھتے
اس چیز کو کہ صلاح انکی جسمین ہی پس مثل انکی كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ مانند مثل ان لوگون کے ہی
کہ تھے پہلے انسے نزدیک زمانے مین چکھا انھون نے وبال کلام اپنے کا یعنے ضرر معصیت کا مراد اس سے بنی قینقاع ہین کہ
انکو مدینے سے نکالا یا اہل بدر ہین کہ مارے گئے وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ اور واسطے انکے ہی باوجود خواری دنیوی کے عذاب
درد دینے والا آخرت مین اور مثل منافقون کے فریب دینے مین یہودون کے اور وعدہ کرنے مین مددگاری کرینکے كَمَثَلِ
الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ مانند مثل شیطان کے ہی جس وقت کہا اُسنے واسطے کافرون کے کہ کفر پر اپنے ثابت رہ کہ مین
یار اور مددگار تیرا ہون فَلَمَّا كَفَرَ پس جو وقت کفر پر ثابت ہوا قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ
کہا شیطان نے تحقیق مین بیزار ہون تجھسے تحقیق مین ڈرتا ہون خدا پروردگار عالمون کے سے مراد شیطان سے ابلیس ہی اور
انسان سے ابوجہل کہ جب بدر کو چلا قبیلہ کنانہ سے توہم رکھتا تھا ابلیس سراقہ کی شکل بن کر کہ رئیس بنی کنانہ کا تھا اسکے
پاس آکر کہا ای ابوالحکم مت ڈر مین مددگار تیرا ہون جب بدر مین پہنچے ابلیس نے دیکھا کہ فرشتے اہل اسلام کی مدد کو نازل ہوئے
ہین بھاگا اور کہا کہ مین بیزار ہون تجھسے یہہ قصہ سورۂ انفال مین مذکور ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ مراد شیطان سے
ابیض ہی اور انسان سے برصیصا راہب ابیض نے اسکو کفر پر ثابت کیا پھر اُس سے بیزار رہا قصہ اسکا بطریق اجمال یہہ
ہی کہ برصیصا نے ستر برس عبادت حق کی کی شیاطین سب اوسکے کام مین عاجز آئے ابیض نے اُسکا گمراہ کرنا اپنے ذمے پر
مقرر کیا آدمی کی شکل بنکر اسکے صومعے مین آکر مشغول ریاضت مین ہوا برصیصا مجاہدہ اوسکا شدت سے مشاہدہ کرکر
متعجب ہوا اور مرید اسکا ہوا ابیض وہان سے چلا اور کئی کلمے شفائے مرض اور دفع بلا کے واسطے اسکو سکھا گیا پھر شہر مین
آکر ایک شخص کو آسیب پہنچایا اور آپ طبیب کی شکل ظاہر ہوکر کہا کہ علاج اسکا سوا دعاے برصیصا کے کچھ نہین اُسے صومعہ
برصیصا مین لیگئے برصیصا نے کچھ پڑھکر پھونکا شیطان نے ہاتھ اسکا ایذا سے کھینچا وہ اچھا ہوگیا اسیطرح اور لوگون کو

Marfat.com

آسیب پہنچاتا اور لیکر وہان پہنچا تا وہ شفا پاوے القصہ شہزادی کے متعرض ہوا سے بھی وہان لائے برصیصا نے دعا کی ابیض نے
اُسے چھوڑ دیا اُسے شفا ہوئی اس لڑکی کو زاہد کے سپرد کیا شیطان نے برصیصا زاہد کو بہا تنگ وسوسہ ڈالا کہ مرتکب بفاحشہ
ہوا پھر خوف فضیحت سے اسکو جان سے مارا ابیض نے اسکے برادرونکو خبر کی برصیصا کو سولی پر کھینچا ابیض وہی پہلی اپنی شکل
بناکر سامھنے آیا اور کہا کہ مجھے سجدہ کرین تجھے بچا دونگا اسنے اُسے سجدہ کیا ابیض اس سے بیزار ہوا آخر یہہ برصیصا بے سعادت
بعد اتنے برس کے عبادت کے گرداب شقاوت مین غرق ہوا **فرد** غافل نہ رہ گھمنڈ نہ کر اپنے زہد پر ✦ ہو جاوے کچھہ کا کچھہ بھی
یہان ایک آنمین فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ أَنَّهُمَا فِي النَّارِ خٰلِدَيْنِ فِيهَا پس ہوا آخر کار اُن دونون کا یہہ کہ وہ دونون بیچ آگ
دوزخ کے ہین ہمیشہ رہنے والے بیچ اسکے وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِينَ اور یہہ ہے جزا ظالمون کی ہے يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا
اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ای لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرو عذاب خدا سے اور اُسکی طرف متوجہ رہو اور چاہیے
کہ دیکھے ہر جی اس چیز کو کہ آگے بھیجی ہے واسطے فردائے قیامت کے اگر خیرات اور طاعت کی ہے شکر بجالاوے اور اسکے زیادہ
کرنے مین کوشش کرے اور اگر معاصی اور سیات ہووے توبہ کرے اور پشیمان ہووے وَاتَّقُوا اللّٰهَ اور ڈرو اللہ سے تکرار
امر تقوی کا واسطے تاکید کے ہے یا پہلا واسطے ادائے واجبات کے ہے کیونکہ عمل سے ملا ہے اور دوسرا واسطے ترک محارم کے
ہے کیونکہ آگے فرمایا ہے إِنَّ اللّٰهَ خَبِيرٌۢ بِمَا تَعْمَلُونَ تحقیق اللہ خبردار ہے ساتھہ اُس چیز کے کہ کرتے ہو تم کشف الاسرار مین لکھا
ہے کہ اول اشارہ باصل تقوی ہے اور دوم بکمال تقوی یا اول اشارہ طرف تقوی عام کے ہے کہ پرہیز کرنا محرمات سے ہے اور
دوم اشارہ طرف تقوی خاص کے ہے کہ اجتناب کرنا ہے اس چیز سے کہ جو سوا اللہ تعالی کے ہے مطلع اصل تقوی سمجھہ دلا کیا ہے
ترک ما دون حق تعالی ہے وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللّٰهَ فَأَنْسٰهُمْ أَنْفُسَهُمْ اور مت ہوا ای مومنون مانند اُن لوگون کے کہ بھول
گئے اللہ کو جیسے یہود اور منافق اور اہل شرک پس بھلا دیا انکو خدا نے مصلحت جانون انکی کو بعضون نے کہا ہے کہ توفیق کا
دروازہ اُن پر بند کر دیا عبداللہ تستری قدس سرہ نے کہا ہے کہ گناہ کرنے کے وقت انھون نے اللہ تعالی کو فراموش
کیا حق تعالی نے تو بہ اُنپر بھلادی أُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُونَ یہہ لوگ وہی ہین فاسق یعنے باہر نکلنے والے دایرۂ فرمانبرداری
سے لَا يَسْتَوِيٓ أَصْحٰبُ النَّارِ وَأَصْحٰبُ الْجَنَّةِ نہین برابر نزدیک خدا کے رہنے والے آگ کے کہ جان اپنی کو خوار کر کر
مستحق دوزخ کے ہوئے ہین اور رہنے والے بہشت کے کہ استکمال نفس مین کوشش کر کے اہلیت جنت کی پیدا کی ہے
أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُونَ رہنے والے بہشت کے وہی ہین مراد پانیوالے یعنے عذاب جحیم سے چھوٹکر مقیم جنت ہوئے
ہین لَوْ أَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خٰشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ اگر اتارتے ہم اس قرآن کو اوپر پہاڑ
کے اور اس پہاڑ کو فہم اور ادراک دیتے ہم البتہ دیکھتا تو اسکو ڈرنے والا اور فرمان اٹھانیوالا پھٹ جانیوالا ڈر خدا کے
سے اور ہیبت وعید کی سے جو قرآن مین مذکور ہے یعنے کوہ باوجود اس بڑائی اور سختی کے اگر فہم قرآن کرتا تو ڈرتا اور
گردن جھکاتا اور دل پتھر کافرون کے اس سے متاثر نہین ہوتے **بیت** نی سوز محبت ہے نہ کچھہ گریۂ الفت ✦ پتھر سے
بھی دل سخت ہے کمبخت انھونکا ✦ وَتِلْكَ الْأَمْثٰلُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ اور یہہ مثال بیان کرتے ہین ہم
انکو واسطے تنبیہ مومنون کے تو کہ وہ فکر کرین اُس مین اور فائدہ مند ہون اس سے هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وہ قرآن
بھیجا ہوا اللہ کا ہے وہ اللہ جو نہین مستحق عبادت مگر وہ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهٰدَةِ جاننے والا پوشیدہ کا اور ظاہر کا
یا عالم معدوم اور موجود کا یا حیات اور موت کا یا رزق اور اجل کا یا دنیا اور آخرت کا یا حال اور استقبال کا هُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِيمُ وہی ہے بڑا بخشش کرنیوالا کہ رحمت اوسکی عام ہے سب خلق کو مہربان مومنون پر برحمت خاص دنیا مین اور

Marfat.com

آخرت مین ساتھہ عفو اور غفران اور رویت عطا کرنیکے هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وہی ہی اللہ کہ جو کسی وجہ سے نہین کوئی لایق
پرستش کے مگر وہ اَلْمَلِكُ بادشاہ کہ جلال ذات اُسکا احتیاج سے مصئون اور ادراک سے بیرون اور کمال صفات اسکا باستغنا
مقرون اور بیان سے افزون ہی اَلْقُدُّوسُ پاک جمیع عیوب اور نقصانات سے منزہ سب نوایب اور آفات سے اَلسَّلٰمُ
سلامت عیوب اور علل سے مبرا عجز اور خلل سے اَلْمُؤْمِنُ امن دینے والا مومنون کو آگ سے نیران کے یا بلانے والا خلق
کو طرف ایمان اور امان کے یا سچا کرنیوالا پیغمبرونکو ساتھ معجزات مبرہن اور دلایل روشن کے اَلْمُهَيْمِنُ نگہبان اشیا کا یا گواہ
صادق اوپر کامون خلق کے یا قایم ساتھہ عدل کے یا مطلع پوشیدہ چیزون کا یا حکم کرنے والا ساتھہ حق کے لکھا ہی کہ یہہ ایسا
اسم ہی کہ تاویل اسکی سوا اللہ کے کوئی نہین جانتا اَلْعَزِيزُ غالب حکم مین یا عزت دینے والا اَلْجَبَّارُ زبردست یا توڑنیوالا
کامونکا یا اصلاح مین لانے والا کامون ٹوٹے ہوونکا اَلْمُتَكَبِّرُ مستحق کبریائی اور عظمت کا سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ پاکی ہی
خدا کو اس چیز سے کہ شریک لاتے ہین ساتھہ اسکے کیونکہ واجب الوجود شرکت قبول نہین کرتا هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ وہی ہی اللہ پیدا کرنے والا
خلق کا موافق ارادے اور حکمت اپنی کے اَلْبَارِئُ درست کرنیوالا عدم سے وجود مین لاکر اَلْمُصَوِّرُ صورتین بنانے والا مخلوق کا
لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى واسطے اسکے ہین نام اچھے کہ جو شرعًا اور عقلًا خوب اور نیک ہون يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ پاکی
بیان کرتے ہین واسطے اسکے جو کچھہ بیچ آسمانونکے اور زمین کے ہی اور سب نقصانون سے منزہ اور مقدس جانتے ہین وَهُوَ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ اور وہی ہی غالب ملک اپنے مین کہ ہرگز مغلوب اور مقہور نہو حکمت والا کہنے اور کرنے مین گفتار کردار اسکے سب موافق
حکمت کے ہین عین المعانی مین لکھا ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبرئیل سے اسم اعظم پوچھا انھون نے کہا علیک باٰخر
سورۃ الحشر پھر پوچھا پھر بھی وہی جواب سنا **مناجات** یا اللہ و مومن و قدوس و جبار و سلام ٭ یا عزیز و یا ملک یا خالق
جل انام ٭ یا مہیمن یا مصور یا حکیم و کبریا ٭ دور مجھہ رافت کے دل سے کردے سب کبر وریا ٭ اپنے صہبائے محبت کا مجھے کر
مست تو ٭ کر خودی سے نیست پہلے پھر بخود کر ہست تو ٭ نی رہے میرا وجود اور نے کچھہ آثار وجود ٭ سب فنا ہون بک رہے
باقی تو ای رب الودود ٭ سورۃ ممتحنہ مدنی ہی تیرہ آیتین ہین تین سو اڑتالیس کلمے ہین ایکہزار پانچ سو دس حرف ہین
دو رکوع ہین یا ایہا الذین عسی اللہ فواصل اسکے لم نرد ہین اور ربط اسکا ساتھہ سورۃ حشر کے یہہ ہی کہ اوسمین ذکر منافقون کا
اور دوستی کرنے کا اُن کے ساتھہ کافرون کے تھا اسمین ذکر نہی کا مسلمانونکو دوستی کفار سے فرمایا

سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ		بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ		وَهِيَ ثَلٰثَ عَشْرَةَ اٰيَةً

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم آٹھوین برس ہجرت سے بطریق اخفا عزم مکہ معظمہ کا رکھتے تھے حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ نے
قریش کو مکتوب اِس مضمون کا لکھا جبرئیل نے حضرت کو خبر کی علی مرتضیٰ اور زبیر اور مقداد رضی اللہ عنہم کو حکم ہوا وہ سارہ سے کہ لونڈی
ابی عمرو بن الضیفی کی تھی اُس مکتوب کو آپکے پاس لے آئی آپ نے حاطب کو بلا کر فرمایا کہ تو نے کیا کیا اُسنے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ و آلہ وسلم قسم خدا کی مین مومن ہون خدا اور رسول پر اور دین اسلام سے نہین پھرا لیکن میرا اپنا کوئی مکے شریف مین نہین ہی کہ
حمایت اہل اور اولاد اور مال میرے کی کرے بخلاف اور مہاجرونکے اسواسطے مین نے چاہا کہ کچھہ حق میرا وہان کے لوگون پر ثابت ہوجائے
تاکہ میرے لوگون کی وہ محافظت کرین حضرت نے فرمایا ای یارو حاطب تمہارا ساتھی ہی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے غصے ہو کر کہا
یا رسول اللہ مجھے حکم کرو کہ گردن اس منافق کی اڑا دون حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ای عمر اسکو مت آزردہ کر کہ اہل بدر
سے ہی حق تعالی نے بدر والون کو مژدہ دیا ہی کہ اعملوا ما شئتم فقد غفرت لکم یہہ آیت نازل ہوئی کہ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ ای لوگو جو ایمان لائے ہو مت پکڑو دشمن میرے کو اور

دشمن تمہارے کو دوست کہ تُلْقُونَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ بھیجتے ہو اور القا کرتے ہو طرف دشمنوں میرے اور اپنے کے خبریں حبیب میرے کی
بسبب محبت کے کہ رکھتے ہو یا طرح دوستی کی ڈالتے ہو وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ اور حال یہہ ہی کہ تحقیق کافر ہوئے ہیں
دشمن ساتھ اُس چیز کے کہ آئی ہی تمہارے پاس سخن حق سے کہ قرآن شریف ہی یا کار درست سے کہ دین اسلام ہی یا سزاوار متابعت سے
کہ پیغمبر ہی يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ نکالدیتے ہیں پیغمبر کو اور تمکو اسواسطے کہ ایمان لائے ہو تم ساتھ
اللہ پروردگار اپنے کے یہہ بسبب ایمان کے تمکو تمہارے دیار سے اخراج کرتے ہیں پس انسے محبت مت کرو اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ
جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ اگر ہو تم نکلے وطن اپنے سے واسطے جہاد کے بیچ راہ میری کے اور واسطے چاہنے رضامندی
میری کے تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ چھپا کے کرتے ہو تم طرف انکے ساتھ دوستی کے یعنے باتیں چھپا کر کہلا بھیجتے ہو محبت لباس
نصیحت میں وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ اور میں خوب جانتا ہوں اس چیز کو کہ چھپاتے ہو تم دشمنوں کے محبت سے اور
جو کچھ ظاہر کرتے ہو تم معذرت سے وَمَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ اور جو کوئی کرے یہہ کام تم میں سے یعنے
دوستی کرے یا خبریں پہنچاوے باعدائے دین پس تحقیق گمراہ ہوا اور بھلا یا راہ سیدھی کو اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً اگر پاویں
تمکو کفار مکے کے یعنے تمپر فتحیاب ہوکر تمکو اسیر کرلیں ہو وینگے واسطے تمہارے دشمن یعنے دوستی تمہاری فائدہ ندے گی دشمنی وہ
تمسے ظاہر کرینگے وَيَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ وَاَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْٓءِ وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ اور کھول لینگے طرف تمہارے ہاتھوں
اپنے کو واسطے مارنے اور قتل کرینگے اور زبانیں اوپر تمہارے ساتھ برائی یعنے دشنام اور فحش کے اور دوست رکھتے ہیں کہ کاشکے
کافر ہو جاؤ تم جیسے کہ وہ ہیں لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ہرگز نفع دیگا تمکو ناتے تمہارے اور نہ اولاد تمہاری یعنے
آج دوستی مشرکوں سے بسبب مال اور فرزند اور خویش وپیوند کے کرتے ہو اور وہ نفع نہ پہنچاوینگے تمکو يَوْمَ الْقِيٰمَةِ دن قیامت
کے يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ جدائی ڈالدیگا درمیان تمہارے اور اولاد اور اقربا تمہارے کے یعنے کافروں کو دوزخ کو پہنچاویگا اور
مؤمنوں کو بہشت میں لیجاویگا وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم دوستی اور دشمنی سے دیکھنے والا
ہی اُسپر جزا دیگا قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ تحقیق ہی واسطے تمہارے اے مومنوں سنت
نیک اوسکی پیروی کرو بیچ باتوں ابراہیم علیہ السلام کے اور اُن لوگوں کے کہ ساتھ اسکے تھے ایمان والے اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ
اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ یاد کرو جسوقت کہا انھوں نے یعنے ابراہیم علیہ السلام نے مؤمنان اور قوم انکی نے واسطے گروہ اپنے کے جو مشرک
تھے کہ ہم سے دوستی نچاہو تحقیق ہم بیزار ہیں تم سے کہ بتوں کو پوجتے ہو وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اور دوسرے بیزار ہیں
ہم اس چیز سے کہ عبادت کرتے ہو تم سوا خدا کے كَفَرْنَا بِكُمْ کافر ہوئے ہم ساتھ دین تمہارے کے یا ساتھ معبود تمہارے کے،
وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا اور ظاہر ہوئی درمیان ہمارے اور درمیان تمہارے عداوت دل کی
اور بغض ہاتھ کا یعنے محاربے کا ہمیشہ یعنے درمیان ہمارے تمہارے مدام دل سے دشمنی اور ہاتھ سے لڑائی رہیگی حَتّٰى تُؤْمِنُوْا
بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ یہانتک کہ ایمان لاؤ تم ساتھ اللہ یکتا یگانہ کے یعنے اوسکی یگانگی پر ایمان لاؤ حق تعالیٰ پند فرماتا ہی مؤمنوں کو
کہ بیزار رہو شرک سے اور اقتدا ابراہیم کرو اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ مگر بیچ اس سخن ابراہیم کے کہ کہا واسطے باپ اپنے کے کہ
بسبب وعدے استغفار کے کہ تم سے کیا تھا میں نے اور بسبب وعدۂ ایمان کہ تو نے مجھسے کیا تھا لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ البتہ بخشش
مانگونگا واسطے تیرے وَمَآ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اور نہیں مالک میں اے پدر واسطے تیرے یعنے نہیں دفع کرسکتا میں
تجھ سے عذاب خدا کو کچھ چیز اگر خدا پر ایمان نہ لائے تو خلاصہ بات کا یہہ ہی کہ پیروی ابراہیم علی نبینا وعلیہ السلام کی کرو بیزاری میں
کافروں سے بخشش مانگنے میں واسطے اُنکے کہ یہہ صورت وعدے کے سبب واقع ہوئی سمجھ لیجئے کہ جو حضرت ابراہیم علیہ السلام

اور اصحاب انکے بیزار ہوئے قوم سے کہا رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا ای پروردگار ہمارے اوپر تیرے توکل کی ہمنے یعنے سب سے مایوس
ہو کر تیرے کرم پر اعتماد کیا ہمنے وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا اور طرف تیرے رجوع کیا ہمنے وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ اور طرف تیرے ہی بازگشت سب
کی بیچ آخرت کے سمجھ لیجیئے کہ بعضے کہتے ہین کہ یہہ دعا تتمہ قول ابراہیم علیہ السلام کا نہین بلکہ حق سبحانہ تعالی مومنونکو اس امت کے
بعد منع فرمانے دوستی کفار کے امر فرماتا ہی کہ جو قطع علاقہ محبت کا دشمنون سے کیا تو کہو الٰہی انسے رشتۂ الفت توڑکر تیرے لطف
کے ساتھہ جوڑا ہمنے بیت ماسوا تیرے ہی جو کچھہ سب سے وارستہ ہین ہم ؛ قطع کل عالم سے کر کر تجھہ سے دل بستہ ہین ہم رَبَّنَا لَا
تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا ای پروردگار ہمارے مت کر ہمکو فتنہ واسطے اُن لوگون کے کہ کافر ہوئے یعنے انکو ہمپر مسلط مت کر اور
انکے ہاتھہ سے ہمین عذاب مت دلوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا اور بخش ہمکو ای پروردگار ہمارے إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ تحقیق
تو ہی ہی غالب حکم مین پس شر انکے دفع کر دانا ہی سابقہ کام اپنے کے پس ہمین بخش لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ البتہ
تحقیق ہی واسطے تمہارے بیچ ابراہیم علیہ السلام اور قوم انکی کے خصلت نیک کہ پیروی کرو اوسکی یہہ تکرار واسطے تاکید کے ہی حضرت
ابراہیم علیہ السلام کی اقتدا مین یا اول سے اقتدا باقوال مراد ہی اور ثانی سے اقتدا بافعال اور یہہ اقتدا بابراہیم علی نبینا وعلیہ السلام
ہی لِّمَن كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ واسطے اس شخص کے کہ ہی امید رکھتا رضاے خدا کی اور جزاے روز آخرت کی یا واسطے
اس شخص کے ہی کہ ڈرتا ہی اللہ سے اور دن قیامت سے وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ اور جو کوئی پھر جاوے
فرمان خدا سے اور دوستی کرے دشمنان کبریا سے پس تحقیق اللہ وہی ہی بے پروا اُس سے اور اوسکی مدد کرنے سے دین مین کیونکہ وہ
خود ناصر ہی اپنے دین کا تعریف کیا گیا ہی بغیر تعریف کرنے خلق کے لکھا ہی کہ بعد نزول اس آیت کے مومنون نے قطع دوستی کا
قرابتون مشرکون سے کیا جو مکے مین تھے حق تعالی نے فرمایا کہ عَسَى اللَّهُ أَن يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُم مِّنْهُم مَّوَدَّةً
شتاب ہی اللہ تعالی یہہ کہ کر دیوے درمیان تمہارے اور درمیان اُن لوگون کے کہ عداوت رکھتے ہو تم کفار مکے سے دوستی
سمجھہ لیجیئے کہ یہہ معاملہ یون تھا کہ ابوسفیان اور سہیل بن عمرو اور حکم بن حزام اور سوا اُنکے اور بڑے بڑے عرب کہ دشمن عظیم تھے اسلام لائے
اور اُنکے اپنون کو ان سے محبت تمام پیدا ہوئی وَاللَّهُ قَدِيرٌ اور اللہ قادر ہی اسپر کہ دشمنی کو دوستی سے بدل ڈالے وَاللَّهُ
غَفُورٌ رَّحِيمٌ اور اللہ بخشنے والا ہی اُسکا جسنے دوستی کی دشمنان دین سے قبل نہی سے مہربان ہی اُسپر جسنے بعد نہی کے
قطع محبت کی لکھا ہی کہ قوم خزاعہ کا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے عہد و پیمان تھا ہرگز قصد مسلمانون کا نہین کرتے تھے اور
دشمنان دین کی مدد کرنے مین سرگرم نہین ہوتے تھے حق تعالی نے اُنکے حق مین فرمایا لَّا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ
فِي الدِّينِ نہین منع کرتا تمکو اللہ ای مومنون اُن لوگون سے کہ نہین لڑے تم سے بیچ کام دین کے اور ملت کے وَلَمْ يُخْرِجُوكُم
مِّن دِيَارِكُمْ اور نہین نکالدیا تمکو گھرون تمہارے سے یعنے خزاعہ کہ مقاتلے اور اخراج مین تمہارے انھون نے دخل نہین کیا یا مراد
عورتین اور لڑکے ہین کہ قتل اور اخراج مین انکو کچھہ کام نہین اور نہین منع کرتا اللہ تمکو أَن تَبَرُّوهُمْ وَتُقْسِطُوا إِلَيْهِمْ یہہ کہ احسان
کرو اُن سے اور انصاف کرو تم طرف اُنکے اور کچھہ بہرہ اور حصہ بھیجو إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ تحقیق اللہ تعالی دوست رکھتا ہی
انصاف کرنیوالون کو إِنَّمَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ قَاتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُم مِّن دِيَارِكُمْ سوا اسکے نہین کہ منع کرتا
ہی تمکو اللہ اُن لوگون سے کہ لڑے تم سے بیچ دین خدا کے اور نکالدیا تمکو گھرون تمہارے سے وَظَاهَرُوا عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ اور ہم
پشت ہوئے باعدا اور مددگاری کی اوپر نکالدینے تمہارے کے خان ومان تمہارے سے یعنے کفار مکہ نے کہ بعضون نے جنگ کیا
تم سے اور بعضون نے اخراج کیا اور بعضے مددگار ہوئے انکے حق تعالی منع فرماتا ہی تمکو أَن تَوَلَّوْهُمْ یہہ کہ دوستی کرو تم
اُنسے وَمَن يَتَوَلَّهُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ اور جو کوئی دوستی کرے انسے اور دوست رکھے انکو پس یہہ گروہ دوست

Marfat.com

رکھنے والے وہی ہین ظالم کہ وضع دوستی کی غیر موضع مین کرتے ہین کیونکہ دوستی بخدا و دوستان خدا چاہئے نہ کہ اوروں سے اللھم ارزقنی
حبك وحب من یحبك والعمل الذي یقربني الی حبك یاایہا الذین امنوا اذا جاءکم المؤمنت مہاجرات فامتحنوھن
ای لوگو جو ایمان لائے ہو جب آوین تمہارے پاس مسلمان بی بیان ہجرت کرنیوالیان دار کفر سے طرف دار ایمان کے پس آزمایش
کروانکو اسطرح کہ قسم دوانکو کہ وہ شوہرونکی دشمنی کے سبب تو نہین نکلین اور کسی اور کی دوستی کی جہت سے تو نہین آئین اور سوا اسکے
کچھہ دنیا کی غرض تو منظور نہین محبت خدا و رسول کے ہی واسطے ایمان اسلام لائین ہین سمجھہ لیجیے کہ جب حدیبیہ مین صلح واقع ہوئی
تو ایک شرط یہہ بھی تھی کہ جو مسلمان مکے سے مدینہ مین جاوے اسکو کفار مکے کے پاس بھیجدین اور مدینے سے مکے جاوے اسے
مدینے کو آپ کے پاس پہنچاوین ابھی حضرت حدیبیہ ہی مین تھے کہ کتنے مسلمان مکے سے بھاگ خدمت شریف مین حاضر ہوئے از انجملہ
سبیعہ اسلمیہ بھی تھی اسکے پیچھے اسکا شوہر سافر نام آیا اور کہا کہ شرط صلح یہہ تھی کہ جو ہم مین سے تم مین آئے تو تم اسکو ہمارے حوالے کرو اور
جو تمہارا کوئی ہم مین جائے تو ہم اوسکو تمہارے حوالے کرین حضرت صلی اللہ علیہ وسلم متامل ہوئے کہ اس عورت مسلمان کو مشرکو نکے کیونکر
حوالے کرون جبرئیل علیہ السلام آئے اور کہا یا رسول اللہ وہ شرط مردون کی ہی نہ عورتون کی روا نہین کہ عورت مسلمہ کو حوالے مشرک
کے فرماؤ اور یہہ آیت نازل ہوئی یاایہا الذین امنوا اذا جاءکم المؤمنات مہاجرات فامتحنوھن اللہ اعلم بایمانھن
اللہ خوب جانتا ہی ایمان انکے کو اور خبردار ہی چھپی باتون پر لیکن جو حکم شرع کا ظاہر پر ہی تو تم انکو قسم دے لو فان علمتموھن مؤمنات
فلا ترجعوھن الی الکفار پس اگر جانو تم انکو ایمان والیان پس مت پھیر دو انکو طرف شوہرون کافرون انکے کے لا ھن حل لھم
ولا ھم یحلون لھن نہ وہ عورتین حلال ہین واسطے اُن کافرون کے اور نہ وہ کافر حلال ہین واسطے اُن مسلمانیون کے کیونکہ انکا دین
اور اُنکا اور ہی فرد کافر و مسلمان مین میل رافتا جو نہین موجب جدائی ہی اُنکا یہہ تباین دین و اٰتوھم ما انفقوا اور دو اُن شوہرون
کافرون کو جو خرچ کیا ہی یعنے جو مہر دیا ہی وہ دلوا دو عورتون سے پس پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے سبیعہ کو قسم دی اور جو سافر نے
مہر دیا تھا وہ لیکر اوسکے حوالے کیا پھر یہہ آیت نازل ہوئی کہ ولا جناح علیکم ان تنکحوھن اذا اتیتموھن اجورھن اور
نہین گناہ اوپر تمہارے یہہ کہ نکاح کرلو انکو جسوقت دو تم انکو مہر انکی پس حضرت فاروق رضی اللہ عنہ نے نکاح کرلیا پھر یہہ آیت
آئی کہ ولا تمسکوا بعصم الکوافر اور مت پکڑ رکھو تم نکاح عورتون کافرون کا یعنے نکاح انکا باقی مت رکھو بلکہ طلاق
دو اگر ایمان نلاوین یہہ سنکر صحابہ نے جو عورتین کافرہ کہ نکاح مین تھین انکو طلاق دی پھر حکم ہوا واسئلوا ما انفقتم
ولیسئلوا ما انفقوا اور مانگ لو تم اس شخص سے کہ اس عورت کو نکاح مین لائے کافر جو خرچ کیا ہی تمنے مہر اسکا اُسپر اور چاہئے
کہ وہ کافر سوال کرین تم سے جو خرچ کیا انھون نے مہر ازواج مہاجرات اپنے کا یعنے جب نکاح ٹوٹ گیا زن کافرہ اور مرد مومن
کا اور زن مومنہ اور مرد کافر کا پس ہر ایک کو چاہئے کہ اپنا مہر دیا ہوا پھیر لے ذلکم حکم اللہ یہہ حکم اللہ کا ہی یحکم بینکم
حکم کرتا ہی خدا ساتھہ اسکے درمیان تمہارے واللہ علیم حکیم اور اللہ جاننے والا ہی مصالح تمہارے حکم کرنیوالا ہی
ساتھہ اس چیز کے جسمین محض حکمت ہی بعد نزول اس آیت کے مومنون نے مہر زنان مہاجرات کا اُنکے شوہرونکو دیا اور کافرون
نے اولئے مہر زنان مرتدات مین انکار کیا یہہ آیت آئی کہ وان فاتکم شیء من ازواجکم الی الکفار فعاقبتم اور اگر
نکل جاوے کوئی عورتون تمہاریون مین سے ای مومنو طرف کافرون کے یعنے دار الحرب مین چلی جاوے اور مہر اسکا تمہارے ہاتھہ
نہ آوے پس غنیمت پکڑو تم اور عذاب کرو تم اُن کافرون کو یعنے غزا کرو عاقبت کار تمہاری فتح ہوگی اور مال تمہارے ہاتھہ لگیگا
فاتوا الذین ذھبت ازواجھم مثل ما انفقوا پس دو اُن لوگون کو کہ جاتی رہین بی بیان اونکی دار الکفر کو اور
مہر انھون نے نہین پایا مانند اُس چیز کے کہ خرچ کیا ہی اُنھون نے مہر بی بیون کا معالم التنزیل مین حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

Marfat.com

نقل کی ہی کہ چھے مومنون مہاجرون کی بی بیان مرتد ہوکر کفار مین جا ملین تھین پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مہر انکی غنیمت مین
سے انکے شوہرون کو دی وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ اور ڈرو عذاب خدا سے وہ خدا کہ تم ساتھ اوسکے ایمان
لانیوالے ہو حکم اس آیت کا بقائے عہد تک تھا جب عہد گیا یہہ حکم منسوخ ہوا لکھا ہی کہ روز فتح مکہ جب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم
بیعت رجال سے فارغ ہوئے نسا نے بھی خواہش بیعت کی کی یہہ آیت نازل ہوئی يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ
يُبَايِعْنَكَ ای خبر کرنیوالے ای بلند مرتبے والے جسوقت کہ آوین تیرے پاس مسلمان عورتین بیعت کرتی ہوئین عَلٰٓى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ
بِاللّٰهِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ اوپر اس بات کے کہ نہ شریک لاوینگی ساتھ اللہ کے کسی چیز کو اور نہ
چوری کرینگی اور نہ زنا کرین اور نہ مار ڈالین اولاد اپنی کو جیسے جیتے لڑکے کو گڑا دیتی ہین اور بہت گرا دیتی ہین وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ
يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ اور نہ آوین ساتھ طوفان کے کہ باندھ لیوین اسکو درمیان ہاتھون اور پاؤن اپنے کے
یعنے فرزند حرام زادہ نہ لاوین اور طوفان شوہرون پر نہ باندھین وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ اور نہ نافرمانی کرین تیری بیچ
کسی حکم کے جیسے نوحہ کرنا اور پیٹنا اور بال اکھیڑتی ہین غرض ان شرطون پر جو بیعت کرین فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ پس
عہد بیعت کا قبول کر انسے اور بخشش مانگ واسطے انکے اللہ سے اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ تحقیق اللہ بخشنے والا ان لوگون کا ہی کہ
توحید پر اوسکے بیعت کرتے ہین مہربان ہی اپنر کہ توفیق توبہ اور ایمان کی عطا فرمائی ایک بزرگ نے کہا ہی کہ لوگ کہتے ہین رحمت
موقوف ہی ایمان پر اور مین کہتا ہون کہ ایمان موقوف ہی رحمت پر جبتک کہ وہ اپنی رحمت سے توفیق نہین دیتا دولت ایمان کو
کوئی نہین پہنچتا ہی **بیت** توفیق رفیق ہو تو سب ہی ✦ ورنہ نیکولی کو پہنچنا کب ہی ✦ سمجھ لیجئے کہ بیعت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی
نسا سے فقط باتون کی تھی ہاتھ حضرت انکو نہین لگاتے تھے اور جیسے مردون کی بیعت کے وقت مصافحہ کرتے ہین نہین
کرتے تھے زبان مبارک سے باتین سمجھا دیتے تھے اور بعضون نے کہا ہی کہ عورتون کی بیعت کے وقت قدح آب منگولتے اوسمین
وہ ہاتھ ڈالتین پھر وہ ہاتھ اٹھا لیتین آپ ہاتھ ڈالتے امام ربانی مجدد الف ثانی حضرت شیخ احمد سہروردی قدس سرہ نے
جلد ثالث کے اکتالیسوین مکتوب مین لکھا ہی کہ جو بری باتین عورتون مین بہ نسبت مردون کے زیادہ ہین اسواسطے عورتون کی
بیعت کے وقت کئی شرطین جو بیعت رجال کے وقت نہین درمیان لائے اور اسوقت ان بری باتون سے نہی فرمائی شرط اول یہہ
کہ کسی چیز کو ساتھ اللہ کے شریک نہ کرین نہ وجوب وجود مین نہ استحقاق عبادت مین اور جسکے عمل مین ریا ہی وہ بھی شرک سے
خالی نہین اور موحد ومخلص نہین کہ حدیث شریف مین ہی فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اتقوا الشرك الاصغر قالوا
وما الشرك الاصغر قال علیه الصلوة والسلام الریاء اور بیزاری کفر سے شرط اسلام ہی اور بیزاری شائبہ شرک سے توحید
اور مدد چاہنے بتون سے اور طاغوت سے دفع امراض اور اسقام مین کہ جہلا اہل اسلام مین شایع ہوا ہی عین شرک اور ضلالت
ہی اور اپنی حاجتین طلب کرنی سنگ تراشیدہ اور ناتراشیدہ سے نفس کفر ہی اور انکار واجب الوجود ہی چنانچہ حق تعالی نے
شکایت حال بعضے اہل ضلال مین فرمایا ہی یریدون ان یتحاکموا الی الطاغوت وقد امروا ان یکفروا به ویرید الشیطان ان
یضلهم ضلالا بعیدا اکثر عورتین جہل کے سبب اس استمداد ممنوع مین مبتلا ہین اور طلب دفع بلیہ ان اسماء بے مسمی سے کرتے ہین
اور ادائے مراسم شرک اور اہل شرک مین گرفتار ہین خصوصا یہہ باتین سیتلا کے وقت اکثر اس فرقے سے وقوع مین آتے ہین کم کوئی
عورت ہوگی کہ اس شرک سے بچی ہو الا من عصمها اللہ تعالی اور فرقہ وہابیہ اپنی کج فہمی اور جہالت سے توسل بانبیا واولیا
کو بھی اسی پر قیاس کر کے اسکو بھی منع کرتے ہین اور یہہ قیاس انکا باطل ہی کیونکہ انبیا اولیا علما صلحا سے توسل کی باب مین بہت
سی احادیث اور اقوال ائمہ دین رحمہم اللہ وارد ہین کہ جن سے جواز اسکا صراحۃ سمجھا جاتا ہی اور تعظیم کرنی ایام معظمہ یہود اور

بیان شرک

Marfat.com

نصاری اور کفار وغیرہ اور انکے تیوہارون مین انکی رسمین بجالائین یہہ بھی مستلزم شرک اور موجب کفر ہی جیسے دوالی مین جاہل مسلمان خصوصاً عورتین انکی رسمین اہل کفر کی کرتی ہین اور عید مناتی ہین یا ہدیہ اور تحفہ اہل کفر کے سے اپنے بیٹیون اور بیٹیون کے گھر بھیجتی ہین اور برتنون کو رنگ لگاکر چاول سرخ بھر کر انکے یہان پہنچاتی ہین اور اُس دن کو اعتبار دیتی ہین یہہ سب شرک اور کفر ہی بدین اسلام فرمایا حق تعالی نے وما یؤمن اکثرھم باللہ الا وھم مشرکون اور حیوانات کو جو نذر مشایخ اور پیرونکا کر کر انکے قبرون پر لیجا کر اس مشایخ یا پیر کے نام سے ذبح کرتے ہین تو یہہ ذبیحہ جنس ان ذبایح سے ہی کہ ممنوع شرعی ہی اور احتراز اُس سے واجب اور جو اسکو اللہ سبحانہ کے نام پاک سے ذبح کرین تو اوسمین کچھہ قباحت اور مانع شرعی نہین اور عورتین جو پیرون اور بی بیون کے نام کے روزے رکھتی ہین اور اکثر انکے نام کے روزے رکھتی ہین جنکا وجود نہین اپنی طرف سے نام بناتی ہین اور روزون کے واسطے دن مقرر کرتی ہین اور افطار کے واسطے طعام خاص بوضع مخصوص معین کرتی ہین اور اُن روزون کے سبب سے اپنی مرادین مانگتی جاتی ہین اور حاجتین بر آتی پہچانتی ہین یہہ شرک عبادت مین ہی اور وسیلے سے عبادت غیر کے حل مشکل اپنی اُس غیر سے چاہتی ہین معاذ اللہ بہت ہی برا یہہ فعل ہی حدیث قدسی مین ہی کہ الصوم لی وانا اجزی بہ یعنے روزہ میرے ہی واسطے ہی کسی اور کو اس عبادت مین شرکت نہین اگرچہ کسی عبادت مین شرکت بحق تعالی کسیکو نہین لیکن تخصیص روزے کی واسطے اہتمام اس عبادت کے ہی اور یہہ حیلہ ہی ان عورتون کا کہ برائی اس عمل کی سنکر کہتی ہین کہ ہم یہہ روزے اللہ کے واسطے رکھتی ہین اور ثواب انکا پیرون کو بخشتی ہین اگر اس بات مین سچی ہین تو واسطے صیام کے تعین ایام کیا اور تخصیص طعام کیا اور اکثر عورتین بھیک مانگ کر افطار کرتی ہین اور افطار کے وقت مرتکب حرام ہوتی ہین کیونکہ بے حاجت سوال کرتی ہین اور پھر اس حرام فعل ہین اپنی حاجتین بر آئین اور مرادین حاصل ہوئین جانتی ہین یہہ کیا بڑی گمراہی ہی معاذ اللہ سبحانہ شرط دوم نہی سرقہ سے ہی کہ گناہ کبیرہ ہی عورتون مین یہہ بہت ہوتا ہی اسواسطے اسکی نہی اونکی بیعت کی شرط ہوئی کیونکہ یہہ اپنے شوہرون کے مال کو بے اذن خرچ کرتی ہین اور بے تحاشہ تصرف مین لاتی ہین اور اسکو حلال جانتی ہین اس مین خوف کفر کا ہی کاش حرام جان کر مرتکب اس امر کے ہون تو دائرہ کفر سے تو دور رہین کیونکہ حلال جاننا حرام کا کفر ہی اسیواسطے حق تعالی نے بعد نہی شرک کے نہی سرقہ کی فرمائی اور عادت جو انکو پڑ گئی ہی بے اذن تصرف کرنیکی شوہرون کے مال مین یہہ بھی کچھہ دور نہین کہ اورون کے املاک مین دلیر ہون اور خیانت اور سرقہ کرین کیونکہ خوگر ہو رہی ہین پس معلوم ہوا کہ نہی سرقہ سے عورتون کے حق مین اہم مہام اسلام سے ہی سمجھہ لیجیے کہ ایکدن پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اصحاب سے پوچھا کہ جانتے ہو بدترین دزدون کا کون ہی عرض کیا ہم نہین جانتے فرمایا اسرق السارقین وہ ہی کہ اپنی نماز مین سے چراوے اور ارکان نماز کے اچھی طرح نہ ادا کرے اس سرقہ سے بھی بچنا ضرور ہی حضور دل سے نیت کرے کہ بے نیت عمل صحیح نہین اور قرأت درست پڑھے رکوع سجدہ قومہ جلسا باطمینان ادا کرے تاکہ قطار اسرق السارقین مین داخل نہو شرط ثالث نہی زنا سے ہی تخصیص بیعت نسا کے ساتھہ اس شرط کے اسواسطے ہی کہ بن عورت کے رضا کے زنا واقع نہین ہوتا جب تک یہہ راضی نہو مرد بزار ڈھب لگائے ہرگز یہہ امر وقوع مین نہ آئے پس نہی اس سے عورتون کے حق مین اکد ہی مردون سے کہ مرد اس عمل مین تابع انکے ہین اسیواسطے حق تعالی نے زن زانیہ کو مرد زانی سے مقدم کیا ہی الزانیۃ والزانی فاجلدوا کل واحد منہما مائۃ جلدۃ اور یہہ گناہ خراب کرنیوالا دنیا و آخرت کا ہی اور سب دینون مین برا ہی ابو حذیفہ رضی اللہ عنہ نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہی کہ فرمایا آپنے ای لوگو زنا سے پرہیز کرو کہ اسمین چھہ خصلتین ہین تین دنیا مین تین آخرت مین دنیا مین یہہ ہین کہ نور منہہ کا جاتا ہی فقر آتا ہی نقصان عمر مین لاتا ہی اور آخرت مین غضب پروردگار اور سوئے حساب اور عذاب

Marfat.com

نا رہی اور سمجھہ لو کہ حدیث مین وارد ہی کہ زنا نا پاکون کا جانا طرف محرمات کے ہی حق تعالیٰ نے فرمایا قل للمؤمنین یغضوا
من ابصارھم ویحفظوا فروجھم ذلک ازکیٰ لھم وقل للمؤمنات یغضضن من ابصارھن ویحفظن فروجھن کہہ اے محمد
صلی اللہ علیہ وسلم مومنون کو کہ چھپاوین آنکھین اپنی محرمات سے اور نگاہ رکھین شرمگاہ اپنے کو محرمات سے اور کہہ مسلمانیون کو کہ
چھپاوین آنکھین اپنی کو محرمات سے و محافظت کرین شرمگاہ اپنی کی محرمات سے سمجھہ لیجیے کہ دل تابع آنکھہ کے ہی جب دیکھہ لوگے
تو بچنا دشوار ہی کیونکہ دیکھا تو دل للچایا اور دل للچایا تو کب ٹھہریگا پس چشم پوشی ضرور ہی کہ خسارت دنیا و آخرت مین نہ پڑو
اور یہہ بھی نہی کلام اللہ مین وارد ہی کہ مرد بیگانی عورتون سے اور عورتین بیگانے مردون سے کلام لگاوٹ کا نکرین اور بن ٹھنکر
اپنی شکلین عورتین بھی نہ دکھاوین کہ موجب شہوت کا ہو اور پازیب اور گھونگرو اور کڑے اور سوا انکے زیور ایسا نہ پہنے کہ جسکے آواز
نامحرمونکے کان تک جاوے اور انکو فسق کیطرف رغبت دلاوے اور عورت اجنبیہ بھی مثل مرد کے ہی عورت عورت بھی آپس مین خلطہ پیار
فسق کا نرکھین غرض شوہر کے سوا کسی کے واسطے اپنے آپ کو آراستہ نکیا چاہئے جیسے مرد کو نظر اور مس امردون سے بشہوت
حرام ہی ویسے ہی عورت کو نظر اور مس بشہوت عورت سے حرام ہی شرط رابع نہی قتل اولاد سے ہی کہ عورتین بیٹیون کو خوف
فقر کے سبب مار ڈالتی ہین اس مین دو گناہ ہین ایک تو قتل نفس بغیر حق ہی دوسری قطع رحم کہ گناہ کبیرہ ہی شرط خامس نہی
بہتان اور افترا سے ہی یہہ صفت رذیلہ بھی عورتون مین بہت ہوتی ہی اسواسطے تخصیص ساتھہ انکے وقت بیعت کے فرمائی
اور یہہ کبیرہ گناہ ہی کہ متضمن کذب ہی جو سب دینون مین حرام ہی اور متضمن ایذائے مؤمن بھی ہی کہ اوسپر بہتان اٹھایا
ہی اور ایذائے مومن حرام ہی اور مستلزم فساد بزمین بھی ہی کہ ممنوع اور حرام بنص قرآنی ہی شرط سادس نہی معصیت
اور نافرمانی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے ہی جس امر مین کہ وہ فرماوین یہہ شرط متضمن سب اوامر اور نواہی شرعیہ کو ہی
کیا نماز کیا روزہ کیا حج کیا زکوٰۃ کہ بنا اسلام کے بعد ایمان بخدا و رسول انہین چار رکن پر ہی نماز پنجگانہ بے فتور اور باحضور
پڑھے اور صوم رمضان کہ مکفر سیات سالیانہ ہین رکھے اور حج بیت اللہ کہ جسکے شان مین مخبر صادق علیہ وعلیٰ آلہ الصلوٰۃ
والسلام نے فرمایا ہی حج بخشواتا ہی گناہ پہلے ادا کیجئے اور زکوٰۃ مال برغبت بمصارف زکوٰۃ دیجئے اور اسیطرح ورع
اور تقویٰ بھی نچھوڑئے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی پرہیز رکھنے والا دین تمھارے کا ورع ہی اور ورع
عبارت ترک منہیات شرعیہ سے ہی لقمہ حرام کے سے پرہیز کیجئے اور اسے مثل خمر جانئے اور غنا سے بھی اجتناب ضرور ہی
کہ داخل لہو ولعب ہی کہ حرام ہی اور اسکے حق مین وارد ہی الغناءُ رقیۃ الزنا یعنے غنا افسون زنا ہی اور غیبت اور
سخن چینی سے بھی بچنا ضرور ہی کہ ممنوع شرعی ہی اور کسی پر ہنسنا اور ایذا مومن کو دینی کہ جس وجہ سے کہ ہو منہی عنہ ہی اس سے
پرہیز ضرور ہی اور شگون بد کا اعتبار نکیا چاہئے اور کچھہ اسمین تاثیر نجانئے اور یہہ بھی نہ یقین کیجئے کہ مرض ایک کا دوسرے کو
لگتا ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونون سے منع فرمایا ہی لاطیرۃ ولاعدوی یعنے شگون بد کی اصل ثابت نہین
اور مرض کا ایکدوسرے کو لگنا متحقق نہین اور کاہن اور منجم کی باتون پر اعتبار نکیا چاہئے اور امور غیبیہ اُنسے نہ پوچھا چاہئے
اور عالم الغیب انکو نجانئے کہ شریعت مین منع اسکا بمبالغہ آیا ہی کہ قدم راسخ کفر مین رکھتا ہی کوئی کبیرہ سحر و ساحری سے
نزدیک تر بکفر نہین ہی خوب احتیاط اس مین ضرور ہی کہ کوئی چیز اسکی فعل مین نہ آوے کہ حدیث مین آیا ہی کہ مسلم جب تک
اسلام رکھتا ہی سحر اُس سے وجود مین نہین آتا جب ایمان اُس سے جدا ہو جاتا ہی اعاذنا اللہ سبحانہ اسوقت سحر اس سے متحقق
ہوتا ہی پس گویا کہ سحر اور ایمان نقیض آپس مین ہین اگر سحر ہی تو ایمان نہین اور جو ایمان ہی تو سحر نہین جب نساء بایعات
نے یہہ سب شرطین قبول کین تو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بمجرد قول اُنسے بیعت فرمائی اور بامر الٰہی اُنکے واسطے دعائے

Marfat.com

مغفرت اور استغفار کیا یقینی وہ قبول ہوا اور بخشی گئین زوجہ ابی سفیان بھی انہین سے تھین بلکہ سرگروہ اونکی کہ سب کیطرف سے
وہی باتین آپ سے کرتی تھین پس عورتون مین سے جو کوئی ان باتون سے بجکر ان شرایط پر عمل کرے گی حکما داخل انس بیعت مین ہوگی
اور اس استغفار مین داخل فرمایا ہی حق تعالیٰ نے مایفعل اللّٰہ بعذابکم ان شکرتم یعنے کیا کام رکھتا ہی حق تعالیٰ ساتھہ
عذاب تمہارے اگر شکر کرو تم اور ایمان درست کرو شکر بجالانا عبارت قبول کرنے احکام شرعیہ سے ہی اور اونپر عمل کرنا طریقہ نجات کا
متابعت صاحب شریعت کے ہی علیہ وعلیٰ آلہ الصلوٰۃ والسلام اعتقاد مین اور عمل مین پیر اور استاد اسواسطے کرتے ہین کہ شریعت کی
باتین بتاوے اور اسکی برکت سے آسانی اعتقاد اور عمل شریعت مین پیدا ہو نہ یہہ کہ مرید جو چاہین سو کرین اور پیر اونکی ڈھال ہون
اور عذاب سے بچا دین کہ یہہ تمنائے محض اور خیال باطل ہی وہان بے اذن کوئی شفاعت کسیکی نہین کر سکیگا جب تک کہ مرتضیٰ ہو
شفاعت اوسکی نکرین اور مرتضیٰ جب ہو کہ شریعت پر عمل کرے اور جو کہ بمقتضائے بشریت خطا واقع ہو تو تدارک اوس کا
بشفاعت ممکن ہی سوال مذہب کو کس اعتبار سے مرتضیٰ کہئے جواب جو حق تعالیٰ مغفرت اوسکی چاہے اور وسیلہ واسطے عفو
اسکے درمیان لائے وہ شخص فی الحقیقت مرتضیٰ ہی اگرچہ بظاہر مذہب ہی تم کلام الشریف یعنے درویش مسلمان واسطے نفع دنیا
کے یہودون سے دوستی رکھتے تھے اور اہل اسلام کی خبرین اُنسے کہتے تھے یہہ آیت نازل ہوئی کہ یَآاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا
غَضِبَ اللّٰہُ عَلَیْھِمْ ای لوگو جو ایمان لائے ہو مت دوستی کرو اُس قوم سے کہ غصے ہوا اللہ اوپر اونکے قَدْ یَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَۃِ
کَمَا یَئِسَ الْکُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ تحقیق نا امید ہوئے یہود ثواب آخرت سے کیونکہ بسبب عناد اور کتمان نعت رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے جان گئے ہین کہ کسی نوع حظ اور ثواب اخروی انکو نہوگا اوس واسطے نا امید ہوئے
اس سے جیسے کہ نا امید ہوئے کافر قبر والون سے یعنے رجوع اپنی سے ساتھہ اس دین کے یا یہود نا امید ہوئے ثواب عقبیٰ سے
جیسے کافر مردے نا امید ہوئے کہ اپنے احوال کو دیکھہ لیا ہی اور اس جہان کی نعمتون سے بکلی قطع امید کی ہی سورۂ صف
مدنی ہی اور بقول بعض مکی ہی چودہ آیتین ہین باتفاق دو سو اکتیس کلمے ہین نو سو چھبیس حروف ہین اور دو رکوع ہین سبح للہ
یاایھا الذین اٰمنوا ھل ادلکم فواصل اسکے ضمن ہین اور تطبیق اسکی ساتھہ سورۂ ممتحنہ کے یہہ ہی کہ آخر مین اوسکے تنبیہ
مومنان تھی اول اسکے بھی بعد تنزیہ خدا تنبیہ مومنان ہے

وھی اربع عشرۃ اٰیۃ		بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ		سُوْرَۃُ الصَّفِّ مَدَنِیَّۃٌ

سَبَّحَ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ پاکی بیان کرتے ہین واسطے اللہ کے جو کچھہ بیچ آسمانون کے ہی علویات سے اور جو کچھہ
بیچ زمین کے سفلیات سے وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ اور وہی ہی غالب کہ حکم اوسکا کسی وجہ سے نہین ٹلتا حکمت والا درست کار کہ
خلل اوسکے افعال مین راہ نہین پاتا لکھا ہی کہ اصحاب نے کہا کونسا ایسا عمل ہی کہ ہم بجالاوین کہ ہمین دوزخ سے بچا کر بہشت دکھاوے
اور وہان کی نعمات کا حظ چکھاوے یہہ آیت آئی یاایھا الذین اٰمنوا ھل ادلکم علیٰ تجارۃ الآیۃ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا ای قوم آیا جو تم چاہتے تھے یعنے وہ عمل کہ بندے کو سجین سے بچا کر اعلیٰ علیین کو پہنچاوے ایمان اور جہاد ہی صحابہ
موت سے کراہت رکھتے تھے حق تعالیٰ نے یہہ آیت نازل کی یَآاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ای لوگو جو ایمان
لائے ہو کیون کہتے ہو تم اُس چیز کو جو نہین کرتے ہو تم کَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰہِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ بڑی ہی ازروئے ناخوشی
کے نزدیک اللہ کے کہ کہو تم جو کچھہ نہین کرتے تم بعضے علما کے نزدیک یہہ آیت عام ہی یعنے جو کوئی بات کہے اور نہ کرے اس
عتاب مین داخل ہی اور جو علما کہ لوگون کو عمل نیک بتلاتے ہین اور آپ اُنکے ادا کرنے سے جی چراتے ہین وہ بھی بمقتضائے
اتامرون الناس بالبر وتنسون انفسکم چاہئے کہ داخل ہون باین سیاست کہ مثل مشہور ہی آپ کو فضیحت اور کو نصیحت

Marfat.com

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے شب معراج مین دیکھا کہ لب ایسے شخصون کے مقراض آتشین سے تراش تے ہین اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ
الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ تحقیق اللہ دوست رکھتا ہی اُن لوگون کو کہ لڑتے ہین بیچ
راہ اوسکی کے صف باندھکر مقابل دشمن کے گویا کہ وہ استحکام مین عمارت ہی شیشہ پلائی ہوئی یہہ کنایہ ہی اُنکے ثبات قدم مین
بمعرکہ جنگ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ اور یاد کر اسکو جسوقت کہا
موسیٰ نے واسطے قوم اپنی کے بنی اسرائیل کو ای قوم میری کیون ایذا دیتے ہو تم مجھکو کہ میرا حکم نہین سنتے اور تحقیق جانتے ہو تم یہہ کہ
مین فرستادہ خدا ہون طرف تمھارے اور اپنی رسالت کے گواہ معجزے دکھا دیے تمکو اور تمنے خوب معلوم کرلیا کچھہ شبہہ نہ ہا
اور رسول کی عزت حرمت چاہی پس تم میرا حکم بجالاؤ غرض آپ نے بہت سمجھایا وہ اپنی ویسی ہی جہالت ضلالت پر ثابت رہے
حضرت کلیم اللہ کے بات نہ سُنی فَلَمَّا زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ پس جب کج ہوئے اور پھر گئے بنی اسرائیل حضرت موسیٰ کے حکم
قبول کرنے سے کج کردیے اور پھرا دیے اللہ نے دلون اونکے کو صفت یقین سے اور شک ڈالدیا وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
الْفٰسِقِيْنَ اور اللہ نہین ہدایت کرتا قوم فاسقون کو کہ دائرۂ فرمان سے نکلے ہین وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ اور یاد کر اسکو بھی جب کہا عیسیٰ بیٹے مریم کے نے اپنی قوم کو کہ ای بنی اسرائیل تحقیق مین رسول اللہ کا ہون
طرف تمھارے ساتھہ معجزون اور دلیلون کے مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ درانحالیکہ سچا بنوالا ہون اُس چیز کو کہ آگے
میرے ہی کتاب توریت سے یعنے پہلے مجھسے نازل ہوئی ہی اور مین تصدیق کرتا ہون اوسکی کہ وہ اللہ کی طرف سے اُتری ہی
وَمُبَشِّرًاۢ بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ اور خوشخبری دینے والا ہون ساتھہ پیغمبر کے کہ آویگا دین کامل اور شرع
شامل لیکر بعد زمانے میرے نام اُسکا احمدؐ ہی صلی اللہ علیہ وسلم اور ترجمہ کلام عیسیٰؑ کا یہہ ہی کہ انی ذاھب الی ربّی و ربّکم
والفارقلیطا جاء یعنے مین جانے والا ہون طرف پروردگار اپنے اور پروردگار تمھارے کے اور فارقلیطا آویگا فارقلیطا کا
ترجمہ عربی مین احمدؐ ہی یعنے تعریف کیا گیا بہت تبیان سے حسینی والے نے نقل کی ہی کہ نام حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا زبان
سریانی مین محیا ہی اور معنے اوسکی یہہ ہین کہ بھیجیگا خدا طرف تمھارے اوسکو بعد مسیح کے فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ پس جب آیا
عیسیٰ علیہ السلام اونکے پاس ساتھہ معجزون روشن کے جیسے مردے کا جلانا اور اندھے کا بینا کرنا اور برص کا کھونا قَالُوْا هٰذَا
سِحْرٌ مُّبِيْنٌ کہا اکثر بنی اسرائیل نے یہہ جو ہمین دکھاتا ہی جادو ہی ظاہر یعنے سب جانتے ہین کہ سحر کرتا ہی وَمَنْ اَظْلَمُ
مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ اور کون ہی ظالم بہت اُس شخص سے کہ جوڑے اوپر اللہ کے جھوٹھہ یعنے پیغمبر کی اوسکے تکذیب
کرے اور معجزون کو اوسکے جادو جانے بعضے علما کہتے ہین کہ نضر بن حارث نے کہا کہ دن قیامت کے لات اور عزیٰ ہماری شفاعت
کرینگے اور اللہ کے نزدیک اونکی شفاعت قبول ہوگی حق تعالیٰ نے یہہ آیت نازل کی کہ کون ہی ظالم تر اُس شخص سے کہ خدا
پروردگار پر دروغ بندی کرے بتون کی شفاعت قبول کرینگی وَهُوَ يُدْعٰٓى اِلَى الْاِسْلَامِ اور حال یہہ ہی کہ وہ مفتری پکارا
جاتا ہی یعنے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم اوسکو پکارتے ہین طرف دین اسلام کے کہ مشتمل ہی اوپر بھلائیون دنیا و آخرت کے
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ اور خدا نہین راہ دکھاتا جھنکارنے کی قوم ظالمون کو لباب مین لکھا ہی کہ کئی دن
وحی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر نہ آئی کعب بن اشرف نے کہا خوشخبری ہو تمھین ای گروہ یہود کہ خدائے محمدؐ نے نور اُسکا
بجھا دیا کام اوسکا تمام نہوگا یہہ بات سنکر آپ ملول خاطر ہوئے واسطے دفع غبار ملال کے کہ آئینہ خاطر فیض مقاطر شمس فلک
رسالت پر آیا تھا یہہ آیت نازل ہوئی کہ يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ چاہتے ہین یہود کہ بجھا دیوین و ملفوظ خدا
کا کہ دین اور کتاب اوسکی ہی یا نور رسول خدا کا ساتھہ موہنون اپنے کے باتین بے ادبانہ کہکر وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ

Marfat.com

اور اللہ پورا کرنیوالا ہی نور دین اپنے کو اور روشنی شرع سید المرسلین کو پہلے قایم ہونے قیامت سے اور اگرچہ ناخوش رکھتے ہین
کافر تمام ہونے اسکے کو لیکن انکی ناخوشی کچھہ کام نہین آتی اور کراہت اثر نہین دکھاتی **فرد** نور خدا بجھتا ہی کوئی با فواہہم و اوسکا تم
ہی لو کرہ الکافرون ﴿ هُوَالَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ وہ
خدا جسنے بھیجا پیغمبر اپنے کو ساتھہ ہدایت کے یعنے ساتھہ اسچیز کے کہ سبب ہدایت ہی قرآن اور ساتھہ دین حق کے کہ ملت حنیفہ ہی تو کہ
ظاہر کرے اوسکو اوپر دین سارے یا تو کہ غالب کرے اُسی دین کو اوپر سب دینون کے وقت نزول عیسٰی کے سب اہل زمین دین
اسلام قبول کرینگے اور اگرچہ ناخوش رکھین مشرک اظہار دین محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ مشتمل ہی اوپر اثبات توحید اور ابطال شرک
کے يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ اے لوگو جو ایمان لائے ہو کیا خبردار کرون مین
تمکو اوپر سوداگری کے کہ نجات دیوے تمکو عذاب درد دینے والے سے وہ تجارت یہہ ہی تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ایمان لاؤ تم ساتھہ اللہ کے اور رسول اوسکے کے یعنے ثابت رہو ایمان پر اور جہاد
کرو تم ساتھہ کافرون کے بیچ راہ خدا کے ساتھہ اموال اپنے کے کہ خرچ راہ دو اور سلاح مجاہدون کے لئے خرید دو اور ساتھہ جانون
اپنے کے کہ خود تیار ہو کر لڑو تو مومنون اور تجاہدون دونون صیغے جمع مذکر مخاطب مضارع معلوم کے ہین اور بمعنی امر یہان واقع
ہین ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ یہہ جو مذکور ہوا ایمان اور جہاد سے بہت بہتر ہی واسطے تمھارے اگر ہو تم جانتے
طریقہ تجارت حقیقی کا ایک بزرگ نے فرمایا کہ اولویت اس تجارت مین یہہ ہی کہ سوا خدا کے نہ خریدے تو نفحات مین مولوی
جامی نے عبد اللہ تستری سے نقل کی ہی کہ اونکے بیٹے نے آکر کہا کہ شیشہ روغن کا مین گھر سے لاتا تھا راہ مین ٹوٹ گیا وہی
سرمایہ میرا تھا اُنھون نے کہا ہی سرمایہ اپنا وہ کر جو سرمایہ تیرے پدر کا ہی واللہ پدر تیرے کا کچھہ نہین سوا اللہ کے دنیا و آخرت مین
شیخ الاسلام نے فرمایا کہ سود تمام جب تھا کہ پدر بھی اوسکا درمیان نرہتا **نظم** بازار محبت کی عجب بستی ہی ﴿ ہر چیز کی مستی جہان
ہستی ہی ﴿ دو جگ کیا بجز خدا خود بھی نرہ ﴿ وہان سود لیں اپنے سے تہی دستی ہی ﴿ پس اگر ایمان لاؤ گے اور جہاد کرو گے
يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ بخشیگا اللہ واسطے تمھارے گناہون گذشتہ تمھارے کو دنیا مین وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ اور داخل کریگا تمکو عقبی مین بیچ بہشتون کے کہ جاری ہین نیچے درختون اُنکے کے نہرین وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً
فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ اور جگہہ رہنے کی پاکیزہ ہین بیچ بہشتون ہمیشہ عدن کے عدن بادال مفتوح اور ثانی ساکن کے معنے مقیم ہونیکے
ہین ایک جگہہ مین یعنے بوستانہائے جاوید مین گھر ملینگے اور وہان اقامت ہوگی ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ یہہ مغفرت پانا اور
جنت مین جانا مراد پانا ہی بڑا وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا اور واسطے تمھارے ہی ایک نعمت اور دنیا مین کہ چاہتے ہو اوسکو نَصْرٌ
مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ مدد خدا کیطرف سے اور فتح نزدیک مراد اس فتح سے نصرت قریش پر اور فتح مکے کی ہی یا فارس
اور روم کی ابن عطا قدس سرہ نے کہا کہ نصرت توحید ہی اور فتح نظر بجاب ملک مجید اور محققون کے نزدیک فتح قریب کھلنا ابواب
ولکا ہی بمقامات عالیہ الٰہیہ اور غنائم اس فتح کے معارف نامتناہی ہین یا فتح مقام شرح صدر ہی کہ بعد تصفیہ قلب کے تزکیہ
نفس کا جو ہوتا ہی تو امارہ مطمئنہ ہو کر بمقام صدر ارتفاع کرتا ہی اور یہہ تخت صدر پر بیٹھہ کر حکومت کرتا ہی جیسا کہ پہلے
تزکیہ کے سب پر غالب اور حاکم تھا ویسے ہی بعد تزکیہ کے سب کا سردار ہوتا ہی خیارکم فی الجاهلية خيارکم في الاسلام
وہان مقام شرح صدر حاصل ہوتا ہی او خلعت اسلام حقیقی پاتا ہی اس مقام مین سالک کا سینہ ایسا کشادہ ہوجاتا ہی کہ گویا
تمام عالم اسکے سینہ مین سما گیا **نظم** سینہ اگر انشراح پاوے ﴿ عالم میرے سینے مین در آوے ﴿ رافت مین ذرا ہی بازکردون ﴿ تو
ارض سے تا سما سماوے ﴿ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اور بشارت دے اے محبوب میرے مسلمانونکو دنیا مین نصرت کی اور آخرت مین

Marfat.com

جنت کی یَاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ای لوگو جو ایمان لائے ہو مخاطب گروہ انصار کا ہی جنھون نے بیچ شب عقبہ ثانیہ کے بیعت کی
تھی وہ ستر آدمی تھے یا خطاب عام ہی سب مسلمانون کو کہ کُوْنُوْٓا اَنْصَارَ اللّٰهِ ہو تم مدد دینے والے دین خدا کے اور رسول خدا کے تقدیر
کلام کی یہہ ہی کہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم نصرت طلب کرو اپنی قوم سے کَمَا قَالَ عِیْسَى ابْنُ مَرْیَمَ لِلْحَوَارِیّٖنَ مَنْ اَنْصَارِیْٓ
اِلَى اللّٰهِ جیسی نصرت مانگی اور کہا عیسیٰ بیٹے مریم کے نے واسطے حواریون کے کہ اسکے خواص تھے اور سب سے پہلے ایمان لائے تھے
کون شخص ہی مدد دینے والا میرا طرف دین اللہ کے قَالَ الْحَوَارِیُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ کہا حواریون نے ہم ہین مدد دینے والے
دین خدا کے اور واقعی نصرت کی انھون نے دین عیسیٰؑ کی بعد لیجانے کے انکو آسمان پر اور خلق کو طرف خدا کے دعوت کی فَاٰمَنَتْ
طَّآئِفَةٌ مِّنْۢ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ وَكَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ پس ایمان لائے بسبب دعوت انکی کے ایک طائفے والے بنی اسرائیل سے
حضرت عیسیٰؑ پر اور جانا اُسنے کہ عیسی بندے اور رسول اللہ کے ہین اور کفر کیا ایک فرقے نے کہ اُسنے عیسیٰؑ کو ابن اللہ کہا اور جب حضرت
رسول اللہ مبعوث ہوئے مسلمانون نے بھی یہی کہا کہ عیسی عبداللہ اور رسول خدا ہین اوس طائفے پہلے نے قوت پائی حق تعالیٰ
نے فرمایا فَاَیَّدْنَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ پس قوت دی ہمنے اور غالب کیا ہمنے ان لوگون کو جو ایمان لائے ساتھ عیسیٰ کے
اور رسالت اور عبودیت اُسکی کے اوپر دشمنون انکے کے کہ قایل الوہیت عیسیٰ کے تھے فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِیْنَ پس ہوگئے مومنان
غلبہ کرنیوالے کافرون پہ سورۃ جمعہ مدنی ہی گیارہ آیتین باتفاق ایک سو اسی کلمہ ہین سات سو اڑتالیس حرف ہین دو رکوع
ہین یسبح یاایہا الذین امنوا فواصل اسکے من ہین اور ربط اسکا ساتھ سورہ صف کے یہہ ہی کہ آغاز دونون کا ساتھ تسبیح خدا کے ہی

سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِیَّةٌ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	وَهِیَ اِحْدٰى عَشَرَةَ اٰیَةً

یُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِیْزِ الْحَكِیْمِ پاکی بیان کرتے ہین واسطے خدا کے جو کچھہ بیچ
آسمانون کے ہی اور جو کچھہ بیچ زمین کے ہی بادشاہ کہ ملک اوسکا بے زوال ہی پاک ایسا جسمین نہ عیب نہ صفت اختلال ہی غالب
ایسا کہ کبھی مغلوب نہو حکمت والا ایسا کہ کوئی کام اُسکا ایسا نہین جو خوب نہو هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ وہ ہی
جسنے بھیجا بیچ ان پڑھون کے پیغمبر انہین سے یعنے امی مراد ان پڑھون سے قوم عرب ہین کہ اکثر پڑھنا لکھنا نہین جانتے
تھے اور پیغمبر بھی اُمی بھیجا تا تہمت نکرسکین کہ یہہ پڑھا لکھا ہی اپنی طرف سے عبارت بناکر سنا دیتا ہی اور بعضون نے کہا ہی
کہ امی ہونے کا آپ کے یہہ وجہ ہی کہ پہلی کتابون مین اسیطرح فرمادیا تھا کہ خاتم انبیا امی ہوگا چنانچہ کتاب شعیب علیہ السلام مین
مذکور ہی کہ مین بھیجونگا امی کو بیچ امیون کے اور ختم کرونگا اسپر نبوت یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَیُزَكِّیْهِمْ پڑھتا ہی اوپر انکے آیتین
کلام خدا کی باوجود اسکے کہ امی ہی مثل انکے اور پاک کرتا ہی انکو پلیدی کفر سے اور خبث عقائد سے اور رذیل اخلاق سے وَیُعَلِّمُهُمُ
الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ اور سکھاتا ہی انکو قرآن اور احکام شریعت وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ اور تحقیق تھے یہہ لوگ
کہ اب قرآن خوان ہین اور پاک ہین اور احکام شرع سیکھتے ہین پہلے آنے محمد رسول اللہ ؐ سے البتہ بیچ گمراہی ظاہر کے کہ
شرک کرتے تھے اور دین جاہلیت کے تابع تھے وَّاٰخَرِیْنَ مِنْهُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِهِمْ اور دوسرے بھیجا پیغمبر درمیان اور لوگون
کے مومنون مین سے کہ وہ ابھی نہین ملے ساتھ انکے کہ سابق ہین لیکن لاحق ہونگے مراد اس سے تابعین ہین اور معالم مین
حدیث صحیح متفق علیہ لکھی ہی اس سے معلوم ہوتا ہی کہ یہہ لوگ اہل عجم ہین اور اصح اقوال کا یہہ ہی کہ جو کوئی اسلام مین
آیا اور آویگا بعد وفات پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ سب اس آخرین مین داخل ہین وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ اور
خدا غالب ہی امر بعثت مین جسے چاہئے ساتھہ رسالت کے مبعوث کرے حکمت والا ہی اختیار کرنے مین ہر پیغمبر کو واسطے
کرامت کے ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ یہہ نبوت اور بعثت زیادتی کرم خدا کی ہی دیتا ہی اُسکو جسے چاہتا ہی

Marfat.com

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ اور اللہ صاحب فضل بڑے کا ہی کہ تمام دنیا و آخرت کی نعمتیں اُسکے آگے ذرا سی ہیں مَثَلُ الَّذِيْنَ
حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا مثال اُن لوگوں کی کہ اٹھائی گئی توریت یعنی حکم ہوا کہ احکام
توریت کے اٹھاؤ پھر نہ اٹھایا اُنھوں نے اُس بوجھہ کو فقط پڑھا کیا اور موافق اسکے مضمون کے عمل نہ کیا مانند گدھے کے ہی کہ
اٹھاتا ہی کتابوں کو یعنے بوجھہ کتابوں کا اٹھاتا ہی اور نفع نہیں اٹھاتا ایسے ہی یہود توریت پڑھتے ہیں اور اس سے منتفع نہیں
ہوتے فرد باعلم بے عمل جو کوئی ناصواب ہی ❁ مثل حمار ہی کہ اٹھائے کتاب ہی بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
بری ہی مثال اُس قوم کی مراد قوم سے یہود ہیں کہ جنھوں نے جھٹایا نشانیوں کو اللہ کی کہ دلالت کرتی تھیں اوپر نبوت محمد
رسول اللہ کے وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ اور اللہ نہیں راہ فلاح دکھاتا قوم ظالموں کو کہ ساتھ حق کے عناد کر کر اپنی جانوں
پر ظلم کیا ہی اور پھر کہتے ہیں کہ نحن ابناء اللہ واحباءہ اور لاف مارتے ہیں کہ لن یدخل الجنۃ الا من کان هودا جنت میں نہیں داخل
ہوگا مگر وہ شخص کہ ہو یہود قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ
کہہ ای محمدؐ ای لوگو جو یہودی ہوے اگر دعوی کرتے ہو تم یہہ کہ تم دوست ہو اللہ کے سوا اور لوگوں کے کہ عرب اور عجم ایمان لائے ہیں
پس آرزو کرو تم موت کی اگر ہو تم سچے اسبات میں کہ تم ہی دوست خدا کے ہو تو کہ پہنچو تم اُن کرامتوں کو کہ حق تعالی نے واسطے دوستوں
اپنے کے مقرر فرمائی ہیں وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اور حال یہہ ہی کہ یہود نہ آرزو کرینگے موت کی کبھی بسبب
اس چیز کے کہ آگے بھیجی ہاتھوں انکے نے یعنے واسطے اُن عملوں کے کہ کئے ہیں جیسے تحریف احکام توریت اور تغیر لعت اور صفت
پیغمبر خداؐ کی اور جانتے ہیں کہ ہمیں اُن اعمال کی سبب سے بعد موت کے عذاب ہوگا وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ اور اللہ دانا ہی ساتھ
ستمگاروں کے قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ کہہ ای محمدؐ یہودوں کو تحقیق وہ موت جو بھاگتے ہو تم اُس سے اور
اُسکے آنے سے کراہت رکھتے ہو فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ پس تحقیق وہ ملنے والی ہی تم سے یعنے تمھیں پکڑیگی اور مزا اُس کا
چکھوگے ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ پھر پھرائے جاؤگے تم طرف جاننے والے
پوشیدہ کے اور ظاہر کے پس خبر دیگا تمکو ساتھ اس چیز کے کہ تھے تم کرتے اور مناسب عملوں کے جزا پاؤگے يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ای لوگو جو ایمان لائے ہو احکام شرع
پر جسوقت کہ پکارا جاوے واسطے نماز کے دن جمعہ کے پس شتابی کرو طرف یاد خدا کے کہ نماز ہی یا خطبہ ہی یعنے رغبت کرو اور
سعی کرو اُسمیں اور چھوڑ دو خرید و فروخت قول صحیح مذہب امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ میں یہہ ہی کہ موجب سعی اور ترک خرید و فروخت
اذان اول ہی دن جمعہ کے کہ موذن مستعد ہوتے ہیں ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ یہہ سعی اور ترک بیع بہت بہتر ہی واسطے تمہارے
معاملہ دنیا کے سے کہ اُسمیں نفع باقی اخروی ہی اور اسمیں فائدہ فانی دنیوی اگر ہو تم جانتے نفع اور ضرر کو فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ
فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ پس جسوقت تمام کی جاوے نماز جمعہ کی پس پھیل جاؤ تم بیچ زمین کے واسطے تجارت اور رفع احتیاج اپنی کے
یہہ امر واسطے اباحت کے ہی حاصل یہہ ہی کہ اگر اپنے کاموں کو بعد نماز کے جانا ہو تو جاؤ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ اور ڈھونڈھو
فضل اللہ کے سے رزق اپنا مراد اس سے تہیہ اسباب معاش ہی اور بعضوں نے کہا ہی کہ پھیل جانا بھی زمین مسجد میں ہی واسطے
سننے وعظ کے اور مجلس علما میں بیٹھنے کے اور بعضے کہتے ہیں مراد عیادت مریض کی ہی اور حضور جنازہ اور زیارت مومنان اور
طلب علم اور اسیطرح کے جو نیک کام ہیں کیونکہ ڈھونڈھنا فضل الٰہی کا ایسے ہی اعمال میں ہوتا ہی وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ
تُفْلِحُوْنَ اور یاد کرو اللہ کو بہت ہر لحظہ ہر لمحہ کچھہ نماز ہی کے وقت پر منحصر نہیں تو کہ تم خلاصی پاؤ اور دونوں جہان کی نیکیوں کو
پہنچو کہ ذکر اللہ کا موجب جمعیت ظاہر اور باطن ہی اور سبب تجارت دنیا و آخرت ہی **نظم** مت ذکر خدا سے ایکدم رہ غافل کیوں ہ

ذکر سے خیر دوجہان ہوحاصل ❊ ذکر حق ہی کہ عاشقون کا راحت ❊ آسایش جان ہی اور آرام دل ❊ لکھا ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم
خطبہ پڑھتے تھے جو کاروان وحیہ کلبی رضی اللہ عنہ کا بطعام بسیار شام کیطرف سے آیا اُن روزون مدینے مین تنگی تھی اور یہہ دستور
تھا کہ کاروان جو سلامت پہنچا تھا تو طبل شادیانہ بجاتے تھے صحابہ نے جو آواز طبل کاروان کا سنا مسجد سے نکلکر طعام خریدنے کے
واسطے چلے گئے بارہ آدمی رہ گئے اُنمین سے چار خلفاء راشدین تھے آپ نے فرمایا کہ اگر تم بھی چلے جاتے اور یہان کوئی نرہتا تو
آگ تمکو گھیر لیتی اُسوقت یہہ آیت نازل ہوئی وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَۃً اَوْ لَھْوَا انْفَضُّوْٓا اِلَیْھَا وَتَرَکُوْکَ قَآئِمًا جسوقت کہ
دیکھتے ہین سوداگری یا تماشا یعنے کاروان آتا ہی اور آواز نقارے کا سنتے ہین جاتے ہین طرف اُسکے اور متفرق ہوجاتے ہین
مجلس سے یا شتابی کرتے ہین آپسمین طرف طعام خریدنیکے اور چھوڑجاتے ہین تجھکو کھڑا منبر پر قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰہِ خَیْرٌ مِّنَ اللَّھْوِ
وَمِنَ التِّجَارَۃِ کہہ جو کچھہ نزدیک خدا کے ہی ثواب نماز کا اور خطبے کے سننے کا اور مجلس شریف پیغمبر خدا مین بیٹھنے کا بہتر ہی اور بہت فایدہ مند
ہی لہو سننے سے اور نفع تجارت سے کیونکہ فائدے ثوابون کے متحقق ہین اور نفع معاملون کے متوہم وَاللّٰہُ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ
اور اللہ بہتر سب روزی دینے والون سے ہی یعنے جو وسیلے واسطے رزق پہنچانیکے دنیا مین ہین اُن سب سے وہ بہتر ہی کیونکہ وے
یہہ گاہے بخل کرتے ہین اور مصلحت وقت نہین دیکھتے تو دست کش ہوتے ہین نقل ہی کہ بادشاہ بغداد نے بہلول کو کہا کہ
تیرا روزینہ مقرر کردیتا ہون تاکہ دل تیرا مستغرق رہے بہلول نے کہا کہ مین یہہ بات قبول کرتا جو تجھہ مین کئی عیب نہوتے ایک تو
یہہ کہ تو نہین جانتا کہ مجھے کیا چاہئے دوسرے یہہ کہ تو نہین جانتا کہ مجھے کب چاہئے تیسرے یہہ کہ تجھے معلوم نہین کہ مجھے کتنا چاہیے
حق تعالی میرے رزق کا کفیل ہی وہ یہہ سب جانتا ہی اور اپنی حکمت کاملہ سے مجھے پہنچاتا ہی اور یہہ ہی کہ شاید تو غصہ ہوکر میرا
روزینہ بند کردے اور حق تعالی بسبب گناہ میرے کے رزق میرا بند نہین کرتا **فرد** ایسا ہی وہ رزاق کہ کسی بندے کی رافت ❊ روزی
نکرے بند خطاؤن کے سبب سے ❊ سورۂ منافقون مدنی ہی گیارہ آیتین ہین باتفاق ایک سو اسی کلمے ہین سات سو ستر حرف ہین
دو رکوع ہین اذا جاءک یا ایھا الذین امنوا لا تلھکم فواصل اسکی نا ہی اور تطبیق اسکی ساتھہ سورۂ جمعہ کے یہہ ہی کہ اُسمین تشنیع کا ذکر تھی اسمین مذکور منافقون کا ہی

سُوْرَۃُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِیَّۃٌ | بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | وَھِیَ اِحْدٰی عَشْرَۃَ اٰیَۃً

لکھا ہی کہ پانچوین برس ہجرت کے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ مریسیع سے مراجعت کرکر ایک کوئے پر آئے سو وہان درمیان سنان بن وبرجہنی
کہ حلیف بنی عمرو بن عوف کا تھا خزرج سے اور درمیان جہجاہ بن غفاری کے کہ اجیر حضرت فاروق کا تھا جھگڑا ہوگیا یہانتک معاملہ
پہنچا کہ فتنہ برپا ہوا ابن ابی منافق نے اُسوقت کچھہ ناشایستہ باتین کین اور کہنے لگا کہ مہاجرون کو کچھہ مت دو تو کہ مدینے سے نکل جاوین
پریشان ہوکر اور دوسرے جب مدینہ مین ہم پہنچین تو جو کوئی غالب ہی وہ نکالدے اسکو جو خوار ہی زید بن ارقم نے مجلس نبوی مین آکر
یہہ خبر ظاہر کی حضرت نے اگرچہ دن گرم ہوگیا تھا کوچ کا حکم کیا تاکہ فتنہ دفع ہو اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ نے سبب پوچھا آپ نے فرمایا
کہ یون معاملہ ہی اُسنے آپ کی بہت تسلی خاطر کی پھر یہہ خبر ابن ابی کو پہنچی اُسنے آپ کی خدمت مین حاضر ہوکر جھوٹی قسمین کھائین لوگون نے
زید بن ارقم کو دروغ گو ٹھہرایا حق تعالی نے زید بن ارقم کی تصدیق مین یہہ سورۃ نازل کی اِذَا جَآءَکَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْھَدُ
اِنَّکَ لَرَسُوْلُ اللّٰہِ جسوقت آتے ہین تیرے پاس منافق یعنے ابن ابی اور اصحاب اُسکے کہتے ہین کہ گواہی دیتے ہین ہم تحقیق تو البتہ
رسول اللہ کا ہی یعنے ہم منافق نہین اور ہم دل سے تیری رسالت کے معتقد ہین وَاللّٰہُ یَعْلَمُ اِنَّکَ لَرَسُوْلُہٗ اور اللہ جانتا
ہی تحقیق تو البتہ رسول اسکا ہی اور اُسنے تجھے بھیجا ہی وَاللّٰہُ یَشْھَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ لَکٰذِبُوْنَ اور اللہ گواہی دیتا ہی تحقیق
منافق البتہ جھوٹے ہین اپنی گواہی مین کیونکہ اعتقاد انکا موافق قول انکے کے نہین پس گواہی انکی اس بات پر کہ دل ہمارا معتقد
رسالت کا ہی جھوٹھہ ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ مراد شہادت سے قسم ہی یعنے یہہ قسم کھاتے ہین اعتقاد رسالت پر تیرے اور اللہ

Marfat.com

جانتاہی کہ یہہ جھوٹھی قسمین کھاتے ہین اِتَّخَذُوْٓا اَیْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ پکڑا منافقون نے قسمین اپنی کو ڈہال
کہ قتل سے بچین پس بند کرتے ہین وہ لوگون کو شبہے ڈالکر دین خدا کے سے یا آپ اعراض کرتے ہین جہاد راہ خدا کے سے اِنَّهُمْ
سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ تحقیق منافق برا عمل ہی جو کچھہ ہین کرتے قسمین جھوٹھی کہانا حق سے پہرنا ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا
یہہ حکم اللہ کا ساتھہ برائی اعمال انکے کے سبب اسکے ہی کہ وہ ایمان لائے ساتھہ زبان کے پھر کافر ہوئے ساتھہ دل کے یا ظاہر
مسلمانون سے کہا کہ ہم تم مین ہین اور خلوت مین اپنے رئیسون سے کفر کی باتین کین فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ پس
مہر رکھی گئی اوپر دلون انکے کے پس وہ نہین سمجھتے حقیقت ایمان کی کہ اقرار ساتھہ زبان کے اور تصدیق ساتھہ دل کے ہی لکھا
ہی کہ ابن ابی مرد جسیم اور خوبصورت شیرین سخن فصیح زبان تھا اور اور منافق بھی ایسے ہی تھے جب مجلس مین پیغمبر خدا کی آتے تو آپ
انکی شکلین دیکھہ کر اور باتین سنکر خوش ہوتے حق تعالی نے یہہ آیت نازل کی کہ وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ اور جسوقت
دیکھتا ہی تو ان منافقون کو خوش لگتے ہین تجھکو بدن انکے وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ اور اگر بات کہتے ہین کان رکھتا ہی
طرف بات انکی کے اور انکی قسمین باور کرتا ہی اور حال یہہ ہی کہ وہ بیوقوف ہین اور نہ سمجھتے ہین كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ گویا کہ
وہ لکڑیین ہین ٹیکے پر لگائے ہوئے یعنے فقط بدن اور شکلین ہین علم فہم نہین رکھتے يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ جانتے ہین ہر
فریاد اور آواز کو کہ مدینے مین بلند ہو کہ وہ واقع ہی اوپر انکے یعنے بدگمانی اور بد دلی اور ترس انکو یہانتک ہی کہ جو آواز سنتے ہین کہ
نفاق انکا پیغمبر اور مسلمانون پر ظاہر ہوگیا اب رسوا ہونگے هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ وہی ہین دشمن تیرے اور مسلمانون کے
پس بچ مکر انکے سے اور انسے بیغم نرہ قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ مارے انکو اللہ اور لعنت کرے انپر کہان سے پھیرے جاتے
ہین راہ حق سے معالم مین لکھا ہی کہ بعد نزول ان آیتون کے ابن ابی کی قوم نے اسکو کہا کہ یہہ آیات تیرے حق مین نازل ہوئی ہین جا
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تو کہ وہ تیرے واسطے مغفرت طلب کرین اس منافق نے گردن پھرائی اور کہا کہ مجھے
انھون نے کہا کہ ایمان لایا مین پھر کہا زکوۃ دے دی مین نے اب یہہ باقی رہا ہی کہ محمدؐ کو سجدہ کرون مین یہہ آیت نازل ہوئی
کہ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ اور جب کہا جاتا ہی واسطے منافقون کے کہ آؤ ساتھہ
عذر کے بخشش مانگے واسطے تمہارے رسول خدا کا موڑتے ہین سرون اپنے کو یعنے منہہ پھرا لیتے ہین جیسے کوئی بری چیز سے منہہ
موڑلے وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ اور دیکھتا ہی تو انکو کہ باز رہتے ہین تیری خدمت مین حاضر ہونے سے
اور وہ تکبر کرتے ہین سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ برابر ہی اوپر انکے بخشش مانگے تو
واسطے انکے یا نہ بخشش مانگے تو واسطے انکے ہرگز نہ بخشیگا اللہ واسطے انکے کیونکہ یہہ دبسے ہوئے ہین نفاق مین اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى
الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ تحقیق اللہ نہین راہ دکھاتا قوم فاسقون کو هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى
يَنْفَضُّوْا وہی ہین جو کہتے ہین انصار کو کہ مت خرچ کرو تم اوپر اوس شخص کے کہ نزدیک رسول خدا کے ہین فقرا مہاجرین مین سے
یہانتک کہ بھاگ جاوین غلام اپنے صاحبون پاس اور بیٹے اپنے باپون پاس منافق مہاجرون کے دینے سے انصار کو منع کرتے
ہین وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اور حال یہہ ہی کہ واسطے اللہ کے ہین خزانے آسمانون کے اور زمین کے اور کنجی ان کی
اسکے دست قدرت مین ہی جسے چاہے روزی دے وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ اور لیکن منافق نہین سمجھتے کہ رزق دینے
والا اللہ سبحانہ ہی نہ آدمی **مثنوی** رزق دیتا ہی کبریا سب کو ٭ پرورش کرتا ہی خدا سب کو ٭ ظاہرا کرکے پردہ اسباب ٭ کھولتا
ہی وہ رزق کے ابواب ٭ اور جسے چاہے بے سبب بھی دے ٭ کچھہ سبب پر نہین ہی حصر اسے ٭ ہر طرح قدرت اسکی ظاہر ہی ٭
سبب و بے سبب وہ قادر ہی يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ کہتے ہین منافق مراد ابن ابی

Marfat.com

ہی اگر پھرے ہم اس سفر سے طرف مدینہ کے البتہ نکال دیویگا عزت والے مدینہ مین سے ذلت والون کو مراد ابن ابی کی عزت سے نفس
اخس اسکا تھا اور اس دوسرے لفظ سے ذات اشرف مخلوقات علیہ افضل الصلوۃ واکمل التحیات وتسلیمات وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ
وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ اور واسطے اللہ کے ہی عزت اور ربوبیت اور واسطے رسول اسکے کے ہی عزت نبوت
اور شفاعت اور واسطے مومنون کے ہی عزت ایمان اور طاعت او لیکن منافق حقیقت عزت کی نہین جانتے نقل کی ہی کہ
لشکر آپکا وادی عقیق مین پہنچا عبداللہ پسر ابن ابی کہ مومن ومخلص تھا سر راہ کھڑا ہو گیا جب اسکا باپ آیا تو اونٹ کو اسکے بٹھا الو
پر اسکے پانون دھر کر کہنے لگا کہ قسم ہی تجھکو مدینہ مین نجانے دونگا جبتک کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا اذن نہوگا اور جانتا ہی تو کہ اذل
تو ہی اور اعز وہ ہین جب سواری حضرت کی وہان پہنچی آپ نے اس احوال پر مطلع ہو کر اجازت مدینہ مین جانے کی فرمائی حق تعالی کی
طرف سے یہہ آیت آئی يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ای لوگو جو ایمان لائے ہو نہ غافل
کرین تمکو مال تمہارے اور نہ اولاد تمہاری یاد خدا کی سے کیونکہ مقتضائے ایمان کا وہ ہی کہ محبت اللہ کی غالب ہو سب چیز کی محبت پر
یہانتک کہ اگر تمام نعمتین دنیا اور آخرت کی عوض مین دیں تو اوسے قبول نکرو فرد نہ دنیا کی طلب ہی اور نہ خواہش جہین عقبی کی ہ
عوض دونون جہانکے ہو نیرا دیدار یا اللہ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ اور جو کوئی کرے یہہ کام کہ مال اور اولاد
کے سبب سے حق سے باز رہے پس یہہ لوگ ہین وہی ٹوٹا پانیوالے کہ ایسی چیز حقیر فانی کے باعث ایسی بڑی چیز باقی سے بی بہرہ
رہین وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اور خرچ کرو جسکا حق واجب ہی اوسکو دو اس چیز سے کہ دی
ہی ہمنے تمکو اور اپنا ذخیرہ آخرت کا کرو پہلے اس سے کہ آوے کسیکو تم مین سے موت فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ
فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ پس کہے وہ شخص ای پروردگار میرے کیون نہ ڈھیل دی مجھکو یعنے میری موت کو ایک وقت نزدیک
تک پس خیرات دیتا مین اور زکوۃ ادا کرتا اور ہوتا مین نیک مردون سے وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا اور ہرگز نہ ڈھیل دیگا
اللہ کسی جی کو موت سے جسوقت کہ آویگا وقت جانیکا اسکے یعنے جب عمر آخر ہوگی تو پھر زندگی کی کسی صورت نہین وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
اور اللہ خبردار ہی ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم بھلا اور برا یہہ قراءت حفص کی ہی کہ تعملون بصیغہ خطاب پڑھا ہی اور ابو بکر نے یعملون
بصیغہ غایب یعنے اللہ خبردار ہی ساتھ اسچیز کے کہ کرتے ہین آدمی سورۃ تغابن مکی ہی اور بقول بعض مدنی اٹھارہ آیتین ہین
دو سو اکتالیس کلمہ اور ایک ہزار اور ستر حرف اور دو رکوع يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَآ اَصَابَ فواصل اسکے من ر د ہین اور ربط اسکا ساتھ
سورہ منافقین کے یہہ ہی کہ اختتام اسکا ذکر خبیر تھا ابتدا اسکی ساتھ ذکر بصیر کے ہوئے

سورۃ التغابن مدنیۃ — بسم اللہ الرحمن الرحیم — وھی ثمان عشرۃ اٰیۃ

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ پاکی بیان کرتے ہین واسطے اللہ کے جو کچھ بیچ آسمانون کے ہی روحانیات سے اور جو کچھ
بیچ زمین کے ہی جسمانیات سب لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ واسطے اسکے ہی بادشاہی کہ زمین و آسمان اور جو کچھ انمین ہی سب اسینے پیدا کیا
ہی اور واسطے اسیکے سب تعریف اور نعمت پیدائش کے ہی وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور وہ اوپر ہر چیز کے قادر ہی هُوَ الَّذِيْ
خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ وہی ہی جسنے پیدا کیا تمکو ای آدمیو پس بعضے تم مین سے کافر ہین ساتھ خالقیت اسکے کے جیسے دہری
اور طبیعی اور بعضے تم سے مومن ساتھ پیدا کرنے اسکے کے جیسے مسلمان وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو
تم دیکھنے والا ہی جزا موافق اعمال تمہارے دیگا خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ پیدا کیا آسمانون کو
اور زمین کو ساتھ راستی کے یا ساتھ حکمت کے یا ساتھ کلمہ کے یا واسطے بیان حق کے یعنے یہہ سب دلایل وحدانیت کے ہین اور انسے حق
ظاہر ہوتا ہی اور صورتین بنائین تمہاری پس اچھی کین صورتین تمہاری ساتھ درازی قامت کے اور اعتدال خلقت کے امام قشیری

Marfat.com

رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ ظاہر تمہارا آراستہ کیا ساتھ کمال قدرت کے اور باطن تمہاریکو جلادی ساتھ جمال قربت کے اور نزدیک محققون
کے حسن انسان یہہ ہی کہ اسکو بصفوت اوصاف کائنات آراستہ کیا اور بخلاصہ خصایص مبدعات شرف اختصاص بخشا تا نمودار جمیع موجودات
ہو علوی و سفلی اور ملکی اور ملکوتی سے پس مراد حسن معنوی ہی نہ حسن صوری **قطعہ** تو بظلمت بدنی نہ نگاہ کر کہ رافت و بدرون سینہ روشن
ہی تیرے چراغ خوبی ہیکل وسر و ظاہری پر تو عبث ہی شیفتہ دیکھ تو کہ عجب بروش کھلا ہی تیرے دلمین باغ خوبی + وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ اور
طرف اسکے ہی پھر جانا سب کا يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ جانتا ہی بعلم کامل جو کچھ بیچ آسمانون
کے ہی طرح طرح کے مکنونات اور جو کچھ بیچ زمین کے ہی رنگ رنگ کے مخترعات اور جانتا ہی جو کچھ کہ پوشیدہ کرتے ہو تم اور جو
کچھ ظاہر کرتے ہو تم وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ اور اللہ جاننے والا ہی سینے والی بات کو کچھ خطرہ ہو یا فکر ہو اَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ کیا نہین آئی تمکو ای مکے والو خبر ان لوگون کی جو کافر ہوئے پہلے اس سے مثل اولاد قابیل اور ثمود اور اصحاب
ایکہ وغیرہ کے فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ پس چکھا انھون نے وبال کام اپنے کا یعنے ضرر کفر کرنیکا دنیا مین ساتھ غرق اور باد صرصر
و صیحہ اور عذاب یوم الظلہ کے وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ اور واسطے انکے ہی آخرت مین عذاب درد دینے والا بے انقطاع ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ
كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ یہہ عقاب اور عذاب انکو بسبب اسکے ہی کہ تھے آتے تھے انکے پاس پیغمبر انکے ساتھ دلیلون
ظاہر اور معجزون روشن کے فَقَالُوْا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا پس کہا انھون نے کیا آدمی راہ دکھادینگے ہمکو یعنے یہہ مثل ہمارے آدمی ہین ہمین
کیا راہ دکھاوینگے اور تعجب کیا حق تعالیٰ نے آدمی پر وحی بھیجی فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ پس کافر ہوئے ساتھ رسولون کے
اور منھہ پھیر لیا معجزون سے پس خدا نے انکو ہلاک کیا اور بے پروائی رکھتا ہی اللہ ایمان خلق کے سے وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ اور
اللہ بے نیاز ہی عبادت خلق سے تعریف کیا گیا ہی بے ستایش حامدون کے زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا دعوی کیا ان
لوگون نے جو کافر ہوئے یہہ کہ ہرگز نہ اٹھائے جاوینگے قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ کہہ کہ یون نہین بلکہ قسم ہی پروردگار میرے کی
کہ البتہ اٹھائے جاؤگے تم قیامت کو ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ پھر البتہ خبر دئے جاؤگے تم ساتھ اس چیز کے کہ کیا ہی تمنے دنیا
مین اور یہہ خبر دینا محاسبے کے ساتھ ہوگا اور جزا اوسکی ملیگی وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ اور یہہ اٹھانا اور جزا دینی اوپر اللہ کے سہل
اور آسان ہی فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا پس ایمان لاؤ ساتھ اللہ کے اور رسول اسکے کے کہ محمد ہین اور ساتھ
نور کے جو نازل کیا ہمنے اوپر محمد کے مراد نور سے قرآن مجید ہی کہ روشن اور ظاہر ہی ساتھ معجزونکے اور ظاہر کرنے والا حقایق احکام
کا ہی اور روشن کرنیوالا احلال و حرام کا وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم اقرار اور انکار سے خبردار
ہی يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ جسدن کہ اکھٹا کریگا تمکو اللہ دن اکھٹا کرنے کے قیامت کے دن کو دن جمع کا فرمایا ہی کہ اسدن
سب پہلے پچھلے لوگ جمع ہونگے یا انبیا اور امتین یا ظالم اور مظلوم یا ہدایت والے اور ضلالت والے یا بہشتی اور دوزخی یا شقی اور سعید
اور اشہر یہہ ہی کہ فرشتے اور جن اور انس جمع ہونگے ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ یہہ دن ہی دن غبن دینے کا اور زیان ہونے کا یعنے
جو مومن مقام کافر کا بہشت مین بمیراث لیلے اور کافر دوزخمین مقام مومن مین در آوے تو غبن ظاہر ہوا اور کافر جان لین کہ ہم
زیانکار ہین بعضون نے کہا ہی کہ کافر غبن اپنا دیکھیگا بسبب ترک کرنے ایمان کے اور مومن زیان اپنا پاویگا بجہت قصور
کرنے کے بیچ احسان کے یا وہ دن زیان ڈھونڈھنے کا ہی ہر شخص اپنا نفع چاہیگا اور دوسرے کا زیان وَمَنْ يُّؤْمِنْ
بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا اور جو کوئی
ایمان لاوے ساتھ اللہ کے اور کام کرے اچھے دور کریگا اُنسے برائیان انکی یعنے عفو کریگا اور داخل کریگا انکو بہشتون مین کہ
چلتی ہین نیچے انکے سے نہرین یعنے نیچے محلون اور درختون انکے کے در انحال کہ ہمیشہ رہنے والے ہونگے بیچ اُسکے ہمیشہ تاکید خلود

Marfat.com

ہین ہی ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ یہہ عفو اور دخول بہشت مراد پانا ہی بڑا وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ اور جو لوگ کافر ہوئے اور جھٹلائین نشانیان ہماری کہ قرآن ہی یا معجزات کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے
ظاہر ہوئین یہہ لوگ رہنے والے آگ کے ہین ہمیشہ رہنے والے اوس بیچ اسکے نہ مرینگے نہ دوزخ سے نکلینگے اور بری جگہہ ہی پھر جانیکی
دوزخ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ نہین پہنچتی کسی شخص کو کچھہ مصیبت سے بیماری اور موت اہل کی اور ولد کی مگر ساتھہ
حکم اللہ کے اور قضا اسکی کے بغیر حکم اسکے کے کسیکو کچھہ مصیبت نہین پہنچتی اگر وہ چاہے سب مخلوق کو سلامت رکھے لیکن واسطے صلاح احوال
بندون کے اور آزمایش کے کہ صبر کرتے ہین یا نہین اور زیادتی ثواب کی اور گناہ پاک کرنے کے بلا مین مبتلا کرتا ہی وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ
يَهْدِ قَلْبَهٗ اور جو کوئی ایمان لاوے ساتھہ اللہ کے اور جانے کہ مصیبت اور رنج سب اسکے ارادے اور حکم سے ہی ہدایت کرتا ہی
دل اسکے کو ساتھہ صبر کے اور ثابت رہنے کے یہانتک جب جانا کہ بلا مراد الٰہی ہی ساتھہ جان کے قبول کرتا ہی اور اسکے آنے سے مضطرب نہین
ہوتا **نظم** جانب یار سے جو رنج و اذیت آوے + جان عشاق پہ وہ فرح و مسرت لاوے + جام عشرت وہ پلاوے تو ہی عشرت ہی رحمت +
اسکی جو طرف سے ہو تو وہ رحمت ہی + وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ اور اللہ ساتھہ سب چیزون کے دانا ہی **مصرع** صابر و شاکی کو وہ
ہی جانتا وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ اور فرمانبرداری کرو اللہ کی فرضون مین اور فرمانبرداری کرو رسول کی سنتون مین فَاِنْ
تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ پس اگر پھر جاؤ تم فرمانبرداری سے پیغمبر کی تو اسکا کیا زیان ہی پس سوا اسکے نہین کہ اوپر
رسول ہمارے کے ہی پہنچانا ظاہر سو اسنے پہنچا دیا ہمارے حکم کو اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اللہ ہی معبود برحق نہین کوئی مستحق عبادت کے مگر وہ **مثنوی**
شرع مین کہتے ہین الٰہ اُسے + مستحق جو کہ ہو عبادت کے + اور عبادت کے مستحق ہی وہ + فی الحقیقت مین جو موثر ہو + اور موثر جو فی الحقیقت
ہی + اسکی تعظیم بس عبادت ہی + اور عبادت مین گر شریک خدا + اور کو کردیا تو شرک ہوا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ اور اوپر
اللہ کے پس چاہیے کہ توکل کرین ایمان والے کیونکہ مقتضائے ایمان یہہ ہی کہ سب کام اپنے خدا پر چھوڑین اور کسی شکل اس سے منہہ نہ موڑین
تکیہ اسکے کرم پر اور بھروسا اسکے فضل پر رکھین ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہی کہ بعد ہجرت پیغمبر خدا کے بعضے مسلمان مکے سے ارادہ
مدینے کا رکھتے تھے لیکن انکے جوروین اور اولاد نہین چھوڑتی تھین گریہ و زاری اور نالہ و بیقراری کرتی تھین اور وہ بھی انکی محبت
کے سبب تحمل نہین سکتے تھے حق تعالیٰ نے انکے حق مین یہہ آیت نازل کی يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ
عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ای لوگو جو ایمان لائے ہو تحقیق بعضے بی بیون تمہاری سے اور اولاد تمہاری سے کہ مانع ہجرت سے ہوتے ہین
دشمن ہین واسطے تمہارے پس بچو اُنسے اور اُنکے رونے پر فریفتہ ہوکر ہجرت مت ترک کرو جب یہہ آیت انکو پہنچی تو انھون نے ہجرت
کی اور آکر اپنے یارون مہاجرون کو دیکھا تو ہر ایک احکام دین مین فقیہ کامل اور دانائے فاضل تھا افسوس کیا کہ ہم پہلے سے کیون
نہ آئے جو ہم بھی ایسے ہی ہوجاتے اور نفقہ زن و فرزند کا بند کیا اور طریقہ شفقت اور مرحمت کا چھوڑا کہ سبب انکے ہم اس نعمت عظمیٰ سے
باز رہے حق تعالیٰ نے یہہ آیت نازل کی وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ اور اگر معاف کرو اور چھوڑ دو
اور بخشدو انکی تقصیر پس تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہی تم سے ویسا ہی معاملہ کریگا اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ سوا اسکے نہین کہ
مال تمہارے اور اولاد تمہاری آزمایش ہی لوگ کہ ظاہر ہوجاوے کہ کونسا تم مین سے محبت الٰہی چھوڑکر مبتلا عشق زن و فرزند ہی اور
کونسا رشتہ الفت مال و فرزند توڑکر بمحبت الٰہی پابند ہی وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ اور اللہ نزدیک اسکے ثواب بڑا ہی اس شخص کو کہ
جسکے دلمین محبت خدا و رسول غالب ہی الفت مال و فرزند پر فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ پس ڈرو عذاب خدا سے اور بچو موجبات
عذاب سے جتنا ڈر سکو تم و بچ سکو یہہ آیت ناسخ ہی اس حکم کی کہ فاتقوا اللہ حق تقاتہ ہی کشف الاسرار مین لکھا ہی کہ ایک آیت مین
اشارہ بواجب امر اور دوسری مین بواجب حق ہی واجب امر جب آیا واجب حق منسوخ ہوا کیونکہ حق تعالیٰ بندے کو بواجب امر مطالبہ

Marfat.com

کریگا توکر فضل اُسکا دایرہ عفو مین داخل ہوسکے اور اگر اسکو بواجب حق مواخذہ کرے طاعت ہزار سالہ اور معصیت ہزار سالہ وہان یکرنگ ہی فرد اسکے استغنا پہ رافت کر نظر ٭ خواہ مطرب خواہ تو ہو نوحہ گر فَاسْمَعُوْا وَاَطِیْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَیْرًا لِّاَنْفُسِکُمْ اور سنو تم کلام اللہ کا اور فرمانبرداری کرو تم اسکی اور خرچ کرو تم بہتر کو یعنے براہ خدا بہتر چیز دو واسطے جانون اپنی کے کیونکہ فائدہ اسکا تمھین کو پہنچیگا وَمَنْ یُّوْقَ شُحَّ نَفْسِہٖ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ اور جو کوئی بچا جاوے بخیلی جان اپنی سے یعنے حق اللہ کا بند نکرے اور اسکی راہ مین خرچ کرے پس یہہ لوگ خرچ کرنیوالے راہ خدا مین وہی ہین خلاصی پانیوالے دنیا مین مخوفات سے اور عقبیٰ مین عقوبات سے اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰہَ قَرْضًا حَسَنًا یُّضٰعِفْہُ لَکُمْ وَیَغْفِرْ لَکُمْ اگر قرض دو خدا کو یعنے صرف کرو مال اپنا اسکے فرمان بموجب قرض اچھے اخلاص سے یا صدقہ دو دل کی خوشی سے دونا کریگا اللہ اسکو واسطے تمھارے ایک سے دس تک اور سات سو تک اور ہزار تک اور چار ہزار تک اور بغیر حساب تک اور بخشیگا گناہ واسطے تمھارے جو پہلے اس سے ہوئے ہین امساک سے اور نفقہ ترک کرنے سے وَاللّٰہُ شَکُوْرٌ حَلِیْمٌ اور اللہ جزا دینے والا ہی شکر کرنیوالونکو عطیہ جلیل بدلے صدقہ قلیل کے دیتا ہی تحمل والا ہی ممسک اور بخیل کے عقوبت کرنے مین تعجیل نہین کرتا ہی عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّہَادَۃِ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ جاننے والا ہی پوشیدہ اور ظاہر کا اسکو معلوم ہی جو ظاہر دیتے ہو تم صدقہ اور جو چھپاتے ہو دلمین ریا سے اور اخلاص سے غالب ہی اُس شخص سے عوض لیگا جسکا صدقہ خالص واسطے اسکے نہین حکم کرنے والا ہی کرامت کا اس شخص کی جو صدق دل سے تصدق کرتا ہی سورۃ طلاق مکی ہی بقول شیخ حسن بصریؒ اور مدنی ہی بقول اکثر ایمہ اور بارہ آیتین ہین بقول کوفیان اور مدنیان اور شامیان اور گیارہ آیتین ہین بقول بصریان اور مکیان دو سو سینتالیس کلمے ہین اور ایک ہزار ایک سو ساٹھ حرف ہین دو رکوع ہین یا ایھا النبی و کاین من قریۃ فواصل اسکے اور تعلیق اسکی ساتھ سورۃ تغابن کے یہہ ہی کہ اسمین امر بتقوی تھا کہ فاتقوا اللہ ما استطعتم اور اس سورۃ طلاق مین فایدہ تقوی کا بیان کیا کہ من یتق اللہ یجعل لہ مخرجا اور سورۃ تغابن مین امر بتوکل خدا تھا کہ وعلی اللہ فلیتوکل المؤمنون اس سورۃ مین نفع توکل کا ارشاد کیا کہ ومن یتوکل علی اللہ فہو حسبہ پس گویا کہ یہہ ہوا فاتقوا اللہ ما استطعتم ومن یتق اللہ یجعل لہ مخرجا ویرزقہ من حیث لا یحتسب وعلی اللہ فلیتوکل المؤمنون ومن یتوکل علی اللہ فہو حسبہ

سُوْرَۃُ الطَّلَاقِ مَدَنِیَّۃٌ	بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	وَھِیَ اثْنَتَا عَشْرَۃَ اٰیَۃً

لکھا ہی کہ عبد اللہ ابن عمرؓ نے اپنی بی بی کو حالت حیض مین طلاق دی پیغمبر خداؐ نے فرمایا کہ رجوع کرے اور جب حیض سے پاک ہو پھر چاہے تو طلاق دے اس حق مین یہہ آیت نازل ہوئی یٰٓاَیُّھَا النَّبِیُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْھُنَّ لِعِدَّتِھِنَّ ای پیغمبر کہہ امت اپنی کو کہ تم جسوقت طلاق دو عورتون مدخولہ اپنی کو کہ صغیرہ اور آیسہ اور حاملہ نہون پس طلاق دو انکو بیچ عدت انکی کے یعنے طہر بے جماع مین کہ شمار کرسکین اسکو عدت سے سمجھ لیجئے کہ طلاق رفع قید ہی جو ثابت ہی باشرعًا بسبب نکاح کے اور طلاق تین قسم ہی اول احسن ہی کہ مرد اپنی جورو کو ایک طلاق دے طہر بے وطی مین اور پھر طلاق نہ دے یہانتک کہ عدت گذر جاوے پھر عورت چاہے اُس سے نکاح کرلے چاہے اور سے دوم حسن ہی کہ تین طلاق دے تین طہر مین اور یہی طلاق سنی ہی کہ زن بعد طلاق کے عدت مین آتی ہی سیوم طلاق بدعی ہی کہ حالت حیض مین یا طہر مین اس سے مجامعت واقع ہوئی ہو کیونکہ وہ ایام عدت مین محسوب نہین ہوسکتے اور زن اسوقت نہ معتدہ ہو اور نہ ذات بعل اور عدد طلاق نزدیک امام شافعی کے اعتبار نہین رکھتا اور نزدیک امام اعظم اور مالکؒ کے معتبر ہی پس اگر بیچ طہر بے مباشرت کے تین طلاق دیوین تو امام شافعی کے نزدیک سنت ہی اور امام اعظم اور مالک کے نزدیک بدعت اور اگر ایک طلاق واقع ہو تو باتفاق جمہور سنت ہی وَاَحْصُوا الْعِدَّۃَ اور نگاہ رکھوای لوگو عدت کو عورتون کی کہ یہہ ضبط سے عاجز ہین یا شمار سے غافل ہین وَاتَّقُوا اللّٰہَ رَبَّکُمْ اور ڈرو اللہ پروردگار اپنے سے اور طلاق سنت دو اور بعد طلاق کے لَا تُخْرِجُوْھُنَّ مِنْ بُیُوْتِھِنَّ مت نکالو

Marfat.com

ان زنان مطلقہ کو گھرون انکے سے جبتک کہ عدت پوری ہو وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَن يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ اور نکلجاوین یعنے وہ
عورتین آپ بھی نہ نکلجاوین پس انکو نہ نکالو مگر یہہ کہ کرین بیحیائی ظاہر جنھوں نے بکسرہ یا مبینہ کو پڑھا ہی اور فاحشہ وہ گناہ ہی جسمین
حد ہو جیسے زنا اور سرقہ پس حاصل یہہ ہوا کہ نہ نکالو مگر جب کرین گناہ کبیرہ کہ ظاہر کرنے والا ہی حال انکا برائی مین تو حد لگانیکے واسطے
نکالو اور اورون نے بفتح یا مبینہ کو پڑھا ہی یعنے فاحشہ ظاہر کیا گیا یا جب نکالو کہ فحش اور سفاہت سے اہل خانہ کو ایذا دین تب
بھی اخراج انکا قبل عدت سے حلال ہی کیونکہ حق ساقط ہو گیا وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ اور یہہ حکم کہ مذکور ہوئے حدین ہین اللہ کی کہ
مقرر فرمائین ہین وَمَن يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ اور جو شخص نکلجاوے حدون اللہ کی سے پس تحقیق ظلم کیا اسنے
جان اپنی پر اور اپنے آپ کو مستحق عقوبت کیا لَا تَدْرِي لَعَلَّ اللَّهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذَٰلِكَ أَمْرًا نہین جانتا تو ای طلاق دینوالے
یا نہین جانتا کوئی نفس شاید کہ اللہ تعالی پیدا کر دیوے پیچھے اس طلاق کے کچھہ بات یعنے شاید کہ پشیمان ہو مرد طلاق دیکر یا دوستی
عورت کی دلمین یاد آوے اور رجوع کرنے کو للچاوے فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ پس جسوقت پہنچین
عورتین وعدے اپنے کو یعنے زمانہ عدت کا آخر ہو پس بند رکھو انکو رجعت کر کر ساتھہ اچھی طرح کے اور دوسری بار طلاق مت دو
اسکے ضرر کے واسطے أَوْ فَارِقُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ یا جدا کر دو انکو ساتھہ اچھی طرح کے یعنے جو حق طلاق کا ہی وہ ادا کر کر وَأَشْهِدُوا
ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنكُمْ وَأَقِيمُوا الشَّهَادَةَ لِلَّهِ اور گواہ کر لو دو صاحب عدالت کو آپسمین مسلمانون مین سے کہ فاسق نہوین ساتھہ
رجعت کے یہہ امر واسطے استحباب کے ہی اور امام شافعی کے نزدیک واجب ہی اور درست کرو اور قایم کرو شاہدی ای گواہو وقت
حاجت کے واسطے اللہ کے یعنے واسطے طلب ثواب اور رضائے الہی کے ذَٰلِكُمْ يُوعَظُ بِهِ مَن كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
یہہ گواہی اور شاہد مقرر کرنے تمکو نصیحت دیجاتی ہی ساتھہ اسکے جو کوئی کہ ہی ایمان لایا ساتھہ اللہ کے اور حکم اللہ کے اور دن پچھلے
کے کہ قیامت ہی اور جو متعلق قیامت کے ہی وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مَخْرَجًا اور جو کوئی ڈرے اللہ سے اور بچے گناہ سے ظاہر
کریگا اللہ واسطے اسکے راہ نکلنے کی یعنے مخلصی پاویگا غم اندوہ دنیا اور آخرت کے سے یا جو کوئی بچیگا حرام سے پہنچاویگا اسکو اللہ وجہ
حلال سے وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ اور رزق دیویگا اسکو اس جگہہ سے کہ نہین گمان کرتا ہی اور جہان سے ملنا اسکی
خاطر مین نہین گذرتا ہی لکھا ہی کہ مشرکون نے عوف بن مالک کے بیٹے کو قید کیا تھا اسنے آکر پیغمبر خدا ﷺ سے عرض کیا کہ بیٹا میرا اسیری
کفار مین گرفتار ہوا اور علاوہ اسکے ہمین فقر و فاقہ سے سرو کار پڑا آپ نے فرمایا تقوی اور شکیبائی اختیار کرو اور تم دونون مان
اور باپ اسکے لا حول ولا قوۃ الا باللہ بہت پڑھو انھون نے بقول حضرت عمل کیا چند روز مین پسر عوف قید اہل شرک سے چھوٹکر
چار ہزار گوسفند انکے ہانکے ہوئے بخیر و عافیت مدینہ مین داخل ہوا یہہ آیت نازل ہوئی کہ جو کوئی تقوی اختیار کریگا روزی حلال
پاویگا وَمَن يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ اور جو کوئی توکل کرے اوپر اللہ کے اور اپنا کاروبار سب اسپر چھوڑ دے پس اللہ
کفایت ہی اسکو سب کام اسکے پورے کریگا إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ تحقیق اللہ پہنچانے والا ہی ارادے اپنے کو جس جگہہ کہ
چاہے یعنے جو اسنے چاہا وہ ہوا قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا تحقیق مقرر کیا ہی اللہ نے واسطے ہر چیز کے اندازہ کہ اس سے
کم و بیش نہین یا مقدار زمانے کی کہ اس سے پس و پیش نہین ابو ذر غفاری نے روایت کی ہی کہ پیغمبر خدا ﷺ نے فرمایا کہ مین ایسی
آیت جانتا ہون کہ اگر لوگ اسکو سیکھہ کر عمل کرین سب مہمات کو کافی ہو پھر یہہ آیت پڑھی اور کئی بار تکرار کیا سمجھہ لیجیے کہ بنا اس
آیت کی اوپر تقوی اور توکل کے ہی تقوی بوی بوستان قربت ہی جسکے مشام جانمین پہنچتی ہی پہنچتا ہی بمقام معیت الہی ان اللہ
مع الذین اتقوا اور توکل نفحہ گلستان کفایت ہی جسکے مشام روان مین سماتا ہی معطر ہوتا ہی بعطر محبت نا متناہی ان اللہ
یحب المتوکلین نظم جسکو تقوی کہے ہین ای رافت ٭ نفحہ بوستان قربت ہی ٭ جسکے پہنچی مشام جانمین اسے ٭ ہوتی محبوب سے

Marfat.com

معیت ہی ہا ہ اور توکل بھی ایک عجب ہی شی ÷ مہمات کل کا کفایت ہی ÷ لمعۂ مہر حب حق وہی ÷ بوی گلزار عشق والفت ہی ÷ توشۂ
مرکب اسکے مین دونون ÷ جو کوئی راہی محبت ہی ÷ جسوقت کہ عدت مطلقات کی نازل ہوئی کہ یَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْءٍ صحابہ
نے پوچھا کہ عدت ان عورتون کی کہ حایض نہین ہوتین کیا ہی یہہ آیت آئی کہ وَالّٰٓـِٔىْ يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَآئِكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ
فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ وَّالّٰٓـِٔىْ لَمْ يَحِضْنَ اور وہ عورتین کہ ناامید ہوگئین حیض سے بسبب پیری کے بیبیون تمھاری سے
اگر شک مین ہو تم عدت انکی سے پس عدت انکی تین مہینے ہین اور وہ جو نہین حایض ہوتین بسبب صغر سن کے انکی عدت بھی تین
مہینے ہین وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ اور حمل والیان مدت انکی یہہ ہی کہ رکھہ لیوین حمل اپنا خواہ مطلقہ ہون
خواہ شوہر مرگیا ہو عدت انکی بچے پیدا ہونے تک ہی وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا اور جو کوئی ڈرے اللہ سے اور اسکے
حکم مانے کریگا اللہ واسطے اسکے کام اسکے سے آسانی یعنے مشکلین اسکی سہل کردیگا ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗ اِلَيْكُمْ یہہ جو مذکور
ہوا حکم خدا کا ہی اتارا ہی اسکو لوح محفوظ سے طرف تمھارے وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗ اَجْرًا اور جو کوئی
ڈرے اللہ سے اور پرہیز کرے عقاب اسکے سے اور فرمانبرداری کرے اسکی دور کریگا اس سے برائیان اسکی یعنے معاف کریگا
اور بڑھاویگا واسطے اسکے ثواب یعنے ثواب زیادہ دیگا اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ
لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ رکھو عورتون طلاق دادہ کو جسطرح سے رہتے ہو تم مقدور اپنے سے یعنے اپنی طاقت کے موافق رکھو اور مت
ایذا دو انکو بیچ گھر رہنے کے اور کھلانے پلانے کے کہ تنگی کرو تم اوپر انکے اور لاچاری سے انکو نکلنا پڑے وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ
فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ اور اگر ہووین حمل والیان پس خرچ کرو اوپر انکے یہانتک کہ رکھین حمل اپنا اور مدت
عدت کی پوری ہوجاوے فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ پس اگر دودھ پلاوین وہ عورتین بعد انقطاع علاقے
نکاح کے فرزندون تمھارے کو پس دو انکو مزدوری انکی وَاْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ اور موافقت رکھو آپسمین اچھی طرح
سے دودھ پلانے مین مزدوری دینے مین وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗۤ اُخْرٰى اور اگر تنگ کرو تم ای پدر و مادر ایک
دوسرے سے یعنے باپ کہے کہ مین دودہ پلانے کی اجرت نہین دونگا یا ماں دودھ نہ پلاوے پس دودھ پلاوے واسطے فرزند
کے اور دائی یعنے والد کو چاہئے کہ زبردستی والدہ سے فرزند کو دودہ نہ پلواوے لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ چاہئے کہ
خرچ کرے کشایش والا کشایش اپنی سے موافق مقدور کے مطلقہ کو نفقہ دے وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ
اٰتٰىهُ اللّٰهُ اور جو شخص کہ تنگ کیا جاوے اوپر اسکے رزق اسکا پس چاہئے کہ خرچ کرے اس چیز سے کہ دیا ہی اسکو اللہ نے
لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَاۤ اٰتٰىهَا نہین تکلیف دیتا ہی اللہ کسی نفس کو مگر جو کہ دیا ہی اسکو مال سے یعنے تکلیف مالا یطاق
نہین فرمایا سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا اشتاب ہی کہ کریگا اللہ بعد سختی اور تنگدستی کے آسانی اور تونگری وَكَاَيِّنْ مِّنْ
قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيْدًا اور بہت بستیان ہین کہ سرکشی کی انھون نے حکم پروردگار
اپنے سے اور پیغمبرون اسکے سے پس حساب لیوینگے ہم اُنسے قیامت مین حساب سخت وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا اور عذاب کیا ہم نے
انکو دنیا مین عذاب زشت و باہول یا عذاب کرینگے ہم انکو آخرت مین بعد حساب کے فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا
خُسْرًا پس چکھا انھون نے یعنے ان بستیون والون نے وبال کام اپنے کا اور تھا آخر کام انکا ٹوٹا اور اس سے بدتر ٹوٹا کیا ہوگا کہ
بہشت جاودانی اور لقائے سبحانی سے محروم ہوکر گرفتار زندان جحیم ہوئے اور بعذاب الیم ہوئے اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا
تیار کیا اللہ نے واسطے انکے عذاب سخت دونو جہان مین فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِى الْاَلْبَابِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا پس ڈرو عذاب
خدا سے ای عقلمند وہ جو ایمان لائے ہو قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا تحقیق اوتارا ہی اللہ نے طرف تمھارے شرف کہ قرآن ہی

Marfat.com

اور بھیجا ہی طرف تمہارے رَسُوْلًا پیغمبر کہ محمد ہین صلی اللہ علیہ وسلم قرآن شریف کو شرف کہا اسواسطے کہ شرف دنیا اور کرامت عقبیٰ
اسکے پڑھنے اور عمل کرنے مین ہی بعضے کہتے ہین رسول بدل ہی ذکر سے ذکر وہی رسول ہی یعنے ذاکر اور اشہر یہہ ہی کہ سخن ذکر پہ
تمام ہوگیا اور رسولا منصوب بسبب محذوف کے ہی تقدیر اسکی یہہ ہی کہ متابعت کرو رسول کی کہ ہمیشہ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ
مُبَيِّنٰتٍ پڑھتا ہی اوپر تمہارے آیتین اللہ کی بیان کرنیوالین یہہ قرات حفص کی ہی کہ مبینات بکسر یا پڑھا ہی اور جنھون نے
بفتح یا پڑھا ہی انکی قرات بموجب یہہ معنی ہوئے کہ پڑھتا ہی اوپر تمہارے آیتین اللہ کی روشن کی گئین اور بیان کی گئین اور
اللہ تعالی نے ذکر اور رسول بھیجا لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ تو کہ نکالے ان لوگون کو جو
ایمان لائے ہین خدا پر یا قرآن پر یا رسول پر اور عمل کئے اچھے اندھیرون گمراہی کے سے طرف روشنی ہدایت کے یا باطل سے طرف حق
کے یا جہل سے طرف علم کے وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا
اور جو کوئی ایمان لائے ساتھ اللہ کے اور کام کرے اچھے اللہ کے واسطے خالص بے ریا اور بے تصنع اور بے غرض داخل کریگا اسکو
اللہ بہشتون مین کہ چلتی ہین نیچے مکانون انکے کے نہرین ہمیشہ رہنے والی ہونگی بیچ اسکے ہمیشہ بے زوال اور بے انتقال قَدْ
اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا تحقیق اچھا تیار کیا ہی اللہ نے بہشت مین واسطے مسلمان عمل کرنیوالے کے رزق اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ
سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ اللہ وہ ہی جسنے پیدا کئے سات آسمان اور زمین سے مانند انکے یعنے آسمان اوپر تلے
بنائے اور زمین بھی اسیطرح یا تمثیل عدد مین ہی کہ آسمان سات بنائے اور زمین بھی مثل آسمانون کے سات يَتَنَزَّلُ
الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ اوترتا ہی حکم اوسکا درمیان آسمانون اور زمینون کے یعنے اسکے حکم سے کوئی طبقہ ارض وسما کا خالی نہین
سب کو پہنچتا ہی اور جو انمین خلقت ہی سب کو اسنے پیدا کیا ہی لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تو کہ جانو تم تحقیق اللہ
اوپر پیدا کرنے ہر شی کے قادر ہی وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا اور حکم اپنا سب پر جاری کیا ہی تو کہ معلوم کرو تم کہ
تحقیق اللہ نے گھیر لیا ہی ہر چیز کو علم مین یعنے قدرت اور علم اسکا محیط ہمہ اشیا ہی **نظم** یک رمز ہی قدرت کی تیرے
کن فیکون ٭ یکسان ہی تیرے علم مین بیرون و درون یک ذرہ نہ غیب ونی شہادت مین ہی ٭ علم و قدرت سے تیری یا رب
بیرون ٭ سورہ تحریم مدنی ہی بارہ آیتین ہین دو صد و چہل و نہ کلمے ہین یکہزار و شش حرف ہین دو رکوع ہین یا ایھا النبی
یا ایھا الذین امنوا توبوا فواصل اسکی رنان ہی اور ربط اسکا ساتھ سورہ طلاق کے ظاہر ہی کہ آغاز ہر ایک کا بخطاب پیغمبر ہی

وَهِيَ اثْنَتَا عَشْرَةَ اٰيَةً	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ مَدَنِيَّةٌ

لکھا ہی کہ پیغمبر خدا شہد کو بہت دوست رکھتے تھے حضرت زینب رضی اللہ عنہا نے شہد اپنے یہان منگا رکھا تھا جب آپ تشریف لاتے تو
یہہ شربت کر کر پلاتین آپ انکے یہان اس سبب سے زیادہ ٹھہرتے یہہ بات اور ازواج مطہرات کو معلوم ہوئی حضرت عایشہ اور حضرت حفصہ
رضی اللہ عنہما نے آپسمین مشورہ کیا کہ ایسی بات نکالئے کہ حضرت کا وہان جانا چھوٹ جاوے ہر ایک نے کہا کہ ہم مین سے جسکے
پاس آپ آوین وہ یہہ کہے کہ آپکے دہن مبارک سے بوے مغافیر آتی ہی مغفور گوند درخت عرفط کا ہوتا ہی بدبودار حضرت کو بدبو سے
نفرت تھی اور خوشبو سے رغبت جب حضرت شربت پیکر حضرت زینب کے گھر سے نکلے جسکے پاس گئے اسنے یہی کہا کہ آپ سے بوے مغفور
آتی ہی آپ نے فرمایا کہ مینے مغفور نہین کھایا زینب کے گھر شربت شہد پیا ہی اسنے کہا کہ زنبور نے شگوفہ عرفط سے شہد چوسا
ہوگا جب کئی بار اسطرح کہا تو آپ نے قسم کھا کر کہا کہ حرام کیا مین نے اپنے پر شہد اس سے بعد پھر کبھی نہین کھانے کا یہہ آیت
نازل ہوئی يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ای پیغمبر برگزیدہ کیون حرام کرتا ہی اس چیز کو جو حلال کیا ہی اللہ نے
واسطے تیرے یعنے شہد اور روایت اشہر یہہ ہی کہ پیغمبر خدا حضرت حفصہ کی نوبت مین ایک دن انکے گھر گئے اور حفصہ رضی اللہ عنہا آپکی اجازت سے

Marfat.com

اپنے باپ کے دیکھنے کو گئین آپنے ماریہ قبطیہ کو بلا کر وہان اپنی خدمت سے سرفراز فرمایا حفصہ اس بات سے دلگیر ہوئین حضرت نے
فرمایا کہ تو راضی ہی کہ اسکو مین اپنے پر حرام کر لون انھون نے کہا ہون آپ نے فرمایا کہ یہہ بات امانت رکھیو کسی سے نہ کہیو انھون نے قبول
کیا حضرت جب گھر سے باہر نکلے انھون نے حضرت عایشہ کو کہا کہ ماریہ قبطیہ سے تو چھوٹی جب آپ عایشہ کے گھر تشریف لائے تو انھون نے
رمزا و اشارہ اس بات کا کیا حق تعالی نے یہہ سورۃ نازل کی کہ کیون حرام کرتا ہی تو اس چیز کو کہ حلال کی ہی خدا نے تجھہ پر یعنے ماریہ قبطیہ
اور قسم کھاتا ہی تو تَبْتَغِي مَرْضَاتَ أَزْوَاجِكَ چاہتا ہی تو اس تحریم سے رضامندی بی بیون اپنے کی وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ اور اللہ بخشنے والا
ہی قسم کھانے والے پہ مہربان ہی کہ کفارہ قسم کا مقرر کر دیا ہی قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ تحقیق مقرر کیا ہی اللہ نے واسطے تمہارے
کھولنا قسمون تمہاری کا ساتھہ کفارت کے یعنے جو چیز قسم کھا کر بند کرو ساتھہ کفارت کے وہ کھل سکتی ہی اور بیان اسکا سورۃ مایدہ مین
مذکور ہی وَاللَّهُ مَوْلَاكُمْ اور خدا دوست تمہارا ہی اور متولی اور کارساز تمہارا جسمین صلاح تمہاری ہوتی ہی وہ کرتا ہی وَهُوَ
الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ اور وہی ہی جاننے والا مصلحت بندون کی حکمت والا جو کہتا ہی اور کرتا ہی اسمین بہتری انکی ہوتی ہی وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ
إِلَىٰ بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا اور یاد کرو ای مومنو جسوقت کہا چھپا کر پیغمبر نے طرف بعضی بی بیون اپنی کے یعنے حفصہ کے ایک بات کہ
ماریہ قبطیہ کا اپنے پر حرام کر لینا ہی یا شہد کا یا ذکر خلافت شیخین کا پھر اسکو حفصہ نے عایشہ سے ظاہر کیا فَلَمَّا نَبَّأَتْ بِهِ پس جب
خبر کر دی حفصہ نے عایشہؓ کو ساتھہ اس بات کے وَأَظْهَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اور ظاہر کی وہ اللہ نے اوپر اس پیغمبر کے یا مطلع کیا اللہ نے
پیغمبر کو اوپر اظہار اس بات کے حفصہ سے عَرَّفَ بَعْضَهُ وَأَعْرَضَ عَنْ بَعْضٍ جتا دی پیغمبر نے حفصہ کو بعضے اس سے یعنے فلانی باتین جو
چھپا کر مین نے تجھہ سے کہین تھین انمین سے تو نے یہہ بات عایشہ سے کہدی یعنے قصہ تحریم ماریہ کا اور منہہ پھیر لیا پیغمبر خدا نے بعضے
دوسرے سے یعنے خلافت شیخین سے مراد یہہ ہی کہ حضرت نے بسبب کرم کے یہہ نفرمایا کہ تو نے سب باتین بھید کی ظاہر کر دین باوجود
اسکے کہ اسنے سب سخنان سر یہ حضرت کی ظاہر کر دی تھین فَلَمَّا نَبَّأَهَا بِهِ پس جب خبر کی پیغمبر خدا نے حفصہ کو ساتھہ اس چیز کے کہ
حق تعالی نے اس سے مطلع کیا تھا قَالَتْ مَنْ أَنْبَأَكَ هَٰذَا کہا حفصہ نے کس نے خبر کی تمکو یہہ کہ مین نے راز تمہارا آشکارا کیا
قَالَ نَبَّأَنِيَ الْعَلِيمُ الْخَبِيرُ کہا پیغمبر خدا نے خبر کی مجھکو جاننے والے نے چھپی بات کے خبر رکھنے والے نے مخفیات کے إِن تَتُوبَا
إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا اگر توبہ کرو تم دونو ای حفصہ اور عایشہ اور پھر جاؤ طرف اللہ کے اور دل آزردہ کرنے مین پیغمبر
کے ہم پشت نہو دو تو تمہارے حق مین بہتر ہی پس تحقیق کج ہو گئے ہین دل تمہارے سیدھی راہ سے کہ پیغمبر کے راز افشا کرتی ہو سر
سید الابرار علیہ صلوۃ اللہ الملک الجبار کی محافظت کرو وَإِن تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ
اور اگر ہم پشت ہوئین تم دونون اور مدد کی ایک دوسرے نے اوپر آزردہ کرنے دل مبارک پیغمبر کے پس تحقیق اللہ وہی ہی دوست اسکا
اور مددگار اسکا نتح مند کریگا اسکو اور جبرئیل رفیق محمدؐ کا اور نیک لوگ مسلمان تابعدار اور مددگار اسکے ہین مراد صالح المومنین سے
سب صحابہ ہین بعضے کہتے ہین امیر المومنین ابوبکر صدیق اور عمر فاروق رضی اللہ عنہما ہین کہ پدر عایشہ اور حفصہ ہین یار و مددگار اور
بجان و دل نثار حضرت پر ہین اولاد سے کچھہ کام نہین رکھتے تابع رضائے پیغمبر ہین اور مجاہد نے کہا ہی کہ یہان مراد علی مرتضی کرم اللہ وجہہ
ہین وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَٰلِكَ ظَهِيرٌ اور فرشتے آسمان و زمین کے بعد اسکے یعنے باوجود اسکے کہ خدا و جبرئیل اور صحابہ یار اسکے ہین مددگار
اور مساون اور ہم پشت ہین اسکے یار ہین عَسَىٰ رَبُّهُ إِن طَلَّقَكُنَّ أَن يُبْدِلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنكُنَّ شتاب ہی پروردگار اسکا
اگر وہ طلاق دے تمکو یہہ کہ بدل دیوے اسکو جورویں بہتر تم سے یہا خبار ہی قدرت سے نہ امر وقوعی سے کیونکہ حق تعالی جانتا تھا
کہ وہ طلاق نہین دینے کے فرمایا کہ خوف کرنا واجب ہی تمپر کہ اگر بالفرض وہ طلاق دین تمکو تو تم سے بہتر جورویں حق تعالی انکو دیگا پھر انکی
بی بیون کی تعریف کرتا ہی کہ مُسْلِمَاتٍ مُّؤْمِنَاتٍ قَانِتَاتٍ تَائِبَاتٍ عَابِدَاتٍ سَائِحَاتٍ ثَيِّبَاتٍ وَأَبْكَارًا اقرار کرنے والیان

Marfat.com

وحدانیت پر اخلاص والیان فرمانبردار رہین یا نماز گذار رہین توبہ کرنیوالیان عبادت کرنیوالیان یا تضرع کرنیوالیان ہجرت کرنیوالیان یا روزے
رکھنے والیان خاوند وکیھی ہوئین اور بن دیکھی ہوئین باکرہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا ہی کہ مثیب آسیہ زن فرعون اور بکر مریم مادر عیسیٰ ہین
حق تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہی کہ دونونکو بہشت مین ازواج مطہرات پیغمبر خدا مین داخل کرونگا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنفُسَكُمْ
وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ای لوگو جو ایمان لائے ہو بچاؤ جانون اپنی کو ساتھ ترک معاصی کے اور اہل و فرزند
اپنون کو ساتھ پند و نصیحت کے آگ سے کہ ایندھن اسکا آدمی ہین کافر اور پتھر ہین گندک کے کہ آگ انکی تیز ہوتی ہی اور بو بد آتی
ہی یا بت ہین کہ کفار پوجتے ہین یا خزانے زر و سیم کے ہین کہ اصل اور منبت انکا پتھر ہی **نظم** سنگ زرد و سفید یہہ زر و سیم ہ واقعی
ہین وقود نار جحیم ہ شر انگیز انکی الفت ہی ہ ضرر آمیز انکی صحبت ہی ہ انکی دوری مین قرب مولا ہی ہ انکو بدجاننا ہی اولیٰ ہی ہ
عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ اوپر اس آگ کے مقرر ہین فرشتے سخت دل زورآور کہ کسی دوزخی کو انسے لڑائی کی قوت اور
بھاگنے کی طاقت نہین لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ نہین نافرمانی کرتے اللہ کی جو حکم کیا انکو یعنے رشوت پر فریفتہ نہین ہوتے
کہ مخالفت امر الٰہی کی کرین وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ اور کرتے ہین جو کچھہ کہ حکم کئے جاوین یعنے جو اللہ حکم فرماتا ہی وہ کرتے ہین
تبیان مین لکھا ہی کہ جو مزا بہشتیون کو نعمات بہشت سے ہوتا ہی وہ کافرون کے عذاب دینے سے ان فرشتون کو ہوتا ہی
پس وہ کافرون کو واسطے عذاب کے کنارہ دوزخ پر لاوینگے کافر عذر معذرت کرینگے اور مخلصی چاہینگے حق تعالیٰ فرماویگا یا فرشتے
کہینگے يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ای لوگو جو کافر ہوئے ہو مت عذر کرو تم آج دن قیامت کے کہ عذر قبول نہین
کچھہ فائدہ نہوگا تمکو إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ سوا اسکے نہین کہ بدلا دئے جاؤگے تم اس چیز سے کہ تھے تم دنیا مین کرتے
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا ای لوگو جو ایمان لائے ہو توبہ کرو طرف اللہ کے توبہ خالص کہ پھر گناہ نکرو معاذ
بن جبل رضی اللہ عنہ نے کہا کہ توبہ نصوح وہ ہی کہ تائب عود معصیت نکرے جیسے دودھہ عود نہین کرتا پستان مین **فرد** رافتا رکھہ
پس از توبہ قدم عصیان مین ہ شیر کا جیسا کہ پھر عود نہین پستان مین ہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ توبہ نصوح کے دو رکن ہین
ایک ندامت گناہ گذشتہ پر دوم عزیمت ترک گناہ آیندہ پر **قطعہ** رافتا توبہ نصوح ہی یہہ ہ سن لے طالب اگر راہ کا ہی تو
ہو کے نادم گناہ سے اپنے ہ رکھہ ارادہ نہ پھر گناہ کا تو عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَن يُكَفِّرَ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ شتاب ہی پروردگار تمھارا
جو توبہ کرو تم شاید کہ دور کرے تم سے گناہ تمھارے وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ اور داخل کرے بہشتون مین کہ
جلتی ہین نیچے درختون اور محلون انکے سے نہرین اور وہ داخل کرنا کب ہوگا يَوْمَ لَا يُخْزِي اللَّهُ النَّبِيَّ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ ۚ
اسدن کہ نہ خجل کریگا اللہ پیغمبر کو یعنے نہ انکی ذات مبارک پر کچھہ عذاب دیگا اور نہ شفاعت انکی گنہگارون کے حق مین رد کریگا
اور نہ رسوا کریگا ان لوگون کو کہ ایمان لائے ہین ساتھہ اسکے یعنے درخواست بھی انکے یارون کے حق مین قبول فرماویگا نُورُهُمْ
يَسْعَىٰ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ نور انکا یعنے مسلمانون کا کہ حق تعالیٰ نے عطا فرمایا ہی دوڑتا ہوگا آگے انکے اور جانب
راست انکے جسوقت کہ پلصراط پر گذرینگے اور وہان نور منافقون کا چھوٹ جاویگا يَقُولُونَ رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا کہینگے مسلمان
ای پروردگار ہمارے پورا کر واسطے ہمارے نور ہمارا یعنے باقی رکھہ تاکہ سلامت پلصراط سے گذر جاوین ہم وَاغْفِرْ لَنَا
إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اور بخشش کر واسطے ہمارے یعنے ظلمت اور پلیدی سے گناہ کی پاک کر تحقیق تو اوپر ہر چیز کے قادر
ہی **نظم** تو قادر ہی اتمام انوار پر ہ تو داناہی غفران اوزار پر ہ تو ہی نور ہما اور تو نور رکھہ ہ اندھیرے سے عصیانکے دور رکھہ ہ گناہون
سے کر پاک مولیٰ ہمین ہ دے عرفان و ادراک اپنی ہمین يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ای پیغمبر بلند قدر
جہاد کر کافرون سے ساتھہ تلوار کے اور منافقون سے ساتھہ وعید کے اور سختی کر اوپر انکے یعنے دونو گروہ پر وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ

Marfat.com

اور جگہہ رہنے کا فرون اور منافقون کی اگر ایمان نہ لاوین اور اخلاص نرکھین دوزخ ہی وَبِئْسَ الْمَصِيرُ اور بری جگہہ پھر جانیکی دوزخ ہی ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوحٍ وَّامْرَاَتَ لُوطٍ بیان کی ہی اللہ نے مثال اُن لوگون کی جو کافر ہوے اور وہ مثل عورت حضرت نوح علی نبینا وعلیہ السلام کی ہی کہ عایلہ اسکا نام تھا اور عورت لوط علیہ السلام کی کہ واہلہ نام تھا كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ تھین دونون نیچے حکم دونون بندون کے بندون ہمارے مین سے صالحون کے فَخَانَتَاهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا پس خیانت کی اُن دونون عورتون نے دونون پیغمبرونکی نوح علیہ السلام کی عورت نے قوم کو کہدیا کہ یہہ دیوانہ ہی اور لوط علیہ السلام کی زن نے قوم کو مہمان لوط کے خبر کردی پس نہ دفع کیا اُن دونون پیغمبرون نے ان دونون عورتون سے عذاب خدا سے کچھہ چیز کو زن نوح علیہ السلام کی طوفان مین غرق ہوگئی اور زن لوط علیہ السلام کے سر پر پتھر برسے وَقِيلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدَّاخِلِينَ اور کہا جاویگا دن قیامت کے عایلہ اور واہلہ کو کہ داخل ہو تم دونون آگ مین ساتھہ اور داخل ہونیوالون کافرون کے حاصل اس مثال سے یہہ ہی کہ کافرونکو عذاب ہوگا رشتہ ناتا پیغمبر کا باوجود کفر کے کچھہ نفع ندیگا وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ اور بیان کی خدا نے مثال واسطے ان لوگون کے جو ایمان لاے اور وہ مثل عورت فرعون کی ہی کہ آسیہ بنت مزاحم نام تھا اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ جسوقت کہا اُسنے ای پروردگار میرے بناکر واسطے میرے نزدیک اپنے ایک گھر بیچ بہشت کے یعنے مقام قرب مین لکھا ہی کہ جب حضرت آسیہ ایمان لائین فرعون نے تابش آفتاب مین چار میخ گڑوا کر انکو لٹایا اور حکم کیا کہ ایک بڑی سل انکی چھاتی پر رکھہ دو حضرت آسیہ نے دعا کی کہ یارب مجھے گھر دے جنت مین وَنَجِّنِي مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِينَ اور نجات دے مجھکو فرعون سے اور کام اسکے سے یعنے اسکے عذاب سے کہ کرتا ہی اور نجات دے مجھکو قوم ظالمون سے کہ قبطیان اور تابعان فرعون ہین حق تعالیٰ نے دعا انکی مستجاب فرمائی حجاب اٹھہ گیا اپنا گھر بہشت مین دیکھکر اس جہان سے انتقال کیا پتھر جب سینے پر دھرا تو جسد بیروح تھا بعضون نے لکھا ہی کہ حق تعالیٰ انکو جسد سمیت آسمان پر لیگیا اب بہشت مین ہین اور حاصل اس مثال کا یہہ ہی کہ باوجود ایمان کے اتصال اہل کفر سے ضرر نہین کرتا اور بیان کی حق تعالیٰ نے مثال واسطے ازواج مطہرات حضرت سرور کائنات علیہ افضل الصلوٰۃ والتسلیم کے اور مومنون کے وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِي اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهِ مِنْ رُّوحِنَا اور مریم بیٹی عمران کی جسنے محافظت کی شرمگاہ اپنی کی حرام اور فاحشہ سے پس پھونکی ہمنے بیچ اسکے یعنے بیچ گریبان جامے اسکے کے روح اپنی سے یعنے اُس روح سے کہ پیدا کی ہمنے وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا اور مانتی تھی مریم باتون پروردگار اپنے کو یعنے صحیفونکو جو اللہ نے اُتارے تھے قبل انجیل کے یا وعدونکو کہ جبرئیل علیہ السلام نے اللہ کیطرف سے پہنچائے تھے لاهب لك غلامًا زكيًا تو کہ بخشون مین تجھکو لڑکا پاکیزہ سورہ مریم مین یہہ قصہ مذکور ہی وَكُتُبِهٖ اور کتابون اسکی کو یعنے جو اللہ نے کتابین نازل کین ان سب کو مانتی تھی مریم یہہ قرات حفص کی ہی کہ بصیغہ جمع پڑھا ہی اور اور قاریون نے کتابہ بصیغہ مفرد پڑھا ہی کہ مراد انجیل ہی یا قصہ انکا اور انکے بیٹے کا جو لوح محفوظ مین لکھا ہی وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِينَ اور تھی مریم فرمانبردارونسے یا مداومت کرنیوالیون سے اوپر وظایف عبادت کے تذکیر واسطے تغلیب کے ہی یا اسواسطے قانتین کو مذکر لائے کہ حضرت مریم طاعت عبادت مین کم طاعت سے مردان کامل کے نہ تھین حدیث مین آیا ہی کہ مردون مین بہت کمال کو پہنچے ہین اور عورتون مین کوئی کمال کو نہین پہنچی مگر مریم بنت عمران اور آسیہ زن فرعون رضی اللہ عنہما سورۃ ملک مکی ہی اور تیس آیتین ہین کوئی نہ ناسخ ہی نہ منسوخ اور تین سو پینتیس کلمے ہین اور ایک ہزار تین سو تیرہ حرف اور دو رکوع ہین تَبٰرَكَ الَّذِي هُوَ الَّذِي اور تطبیق اسکی ساتھہ سورہ تحریم کے یہہ ہی کہ اسمین ذکر مومنون اور کافرون کا کہ ملک و ملکوت مین مظہر تصرف اور قدرت ہین کیا اس سورۂ ملک مین تصرف اور قدرت کا بیان فرمایا اور

Marfat.com

فواصل اسکے تمرہین اور سبب نزول کا اسکے پند فرمانی امت کوہی ساتھ یاد دلوانے موت کے کہ غافل نہون اور افتتاح اس سورۃ کا ،
متضمن ثناء خداوند جہان اور بیان آفرینش طبقات آسمان اور رجم شیطان بستارگان ہی اور بعد مذمت کافران مدح مومنان ہی

سورة الملك مكية		بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ		وهي ثلثون ۱ یہ ۲

تَبَارَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ بزرگ اور برتر اور قایم دایم ہی وہ ذات کہ بیچ دست قدرت اسکی کے ہی بادشاہی اور تصرف امور ملک
مین جو چاہے کرے وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور وہ اوپر ہر چیز کے قادر ہی نِ الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ وہ خدا کہ جسنے پیدا کی
ہی موت کو اور زندگی کو مراد اس سے موت آدمیون کی ہی دنیا مین اور حیات انکی آخرت مین بعضون نے کہاہی کہ مرگ کو بشکل میش کی
شکل پیدا کیاہی جس کسی پر اسکا گذر ہوتاہی یا بو اسکی پہنچتی ہی وہ مرجاتاہی اور حیات کو مادیان ابلق کی صورت پر خلق کیا ہی
جس کسی پر اسکا گذر ہوتاہی یا بو اسکی پہنچتی ہی زندہ ہو جاتاہی اور بعضے کہتے ہین مراد موت اور حیات سے دنیا اور آخرت ہی کہ پیدا
کیا انکو لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا تو کہ آزماوے تمکو تا ظاہر ہو جاوے کہ دنیا مین کونسا تم مین سے بہتر ہی عمل مین یعنے ،
اخلاص کسکا زیادہ ہی حدیث مین آیاہی کہ کونسا نیک تر ہی عقل مین اور پرہیزگار زیادہ ہی محرمون سے اور دوڑنیوالا ہی بہت
فرمانبردار ہی مین بعضون نے کہاہی کہ کون بہت ڈرتاہی موت سے اور اکثر یاد رکھتاہی اسکو اور اعمال بہت اسکے واسطے کرتاہی وَهُوَ
الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ اور وہ خدا غالب ہی اپنے ملک مین ڈرنیوالون کو بیتم کرتاہی بخشنے والاہی گناہ انکے اور چھپاتاہی الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ
سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا وہ خدا جسنے پیدا کیا سات آسمانون کو اوپر تلے لکھاہی کہ آسمان اول جسے آسمان دنیا کہتے ہین زمرد سبز کا ہی رفیعا
نام ہی دربان اسکا اسمعائیل نام فرشتہ ہی بارہ ہزار فرشتون کا سردار کہ ہر فرشتے کے بارہ بارہ ہزار فرشتے تابع ہین تسبیح انکی
سبحان الملك الاعلى سبحان العلي الاعلى سبحان من ليس كمثله شيء ہی اور آسمان دوم سونے کا ہی قیذوم نام ہی بواب کا
اسکے اسماعیل نام ہی دو لاکھ فرشتے اسکے تابع ہین ہر فرشتے کے دو لاکھ حکم کش ہین اور آسمان سیوم مرمر سفید کا ہی زیلون نام
ہی خازن اسکا تین لاکھ فرشتون کا حاکم ہی ہر فرشتے کے تین تین لاکھ فرشتے فرمانبردار ہین اور آسمان چہارم نقرہ خام کا ہی سو
خیابیل وہان کا دربان ہی چار لاکھ فرشتون کا امیر ہر فرشتہ چار چار لاکھ فرشتون کا سردار اور قفل نور لگاہی اسپر لکھاہی لا اله
الا الله محمد رسول الله اور آسمان پنجم یاقوت سرخ کا ہی البیا نیفون نام ہی اسکے بواب کا سقطائیل نام ہی پانچ لاکھ فرشتے
اسکے محکوم ہین ہر فرشتے کے پانچ پانچ لاکھ فرشتے تابع اور آسمان ششم موتی کا ہی عادوس نام ہی دربان وہان کا روعائیل
ہی چھے لاکھ فرشتون کی فوج رکھتاہی ہر فرشتہ چھہ چھہ لاکھ فرشتونکی سپاہ رکھتاہی آسمان ہفتم جوہر سفید کا ہی اسحافائیل نام
ہی روعائیل اسکے خازن کا نام ہی ستر لاکھ فرشتون کا لشکرکش ہی ہر فرشتے کے ستر ستر لاکھ فرشتے محکوم ہین اور ہر آسمان کا
مثاپا پانصد سالہ راہ ہی اور فرق درمیان ہر آسمانکے بھی اسیقدر ہی **فرد** وہ خالق پاک ہی جسنے یہہ سب خلقت بنائی ہی ، بڑا
قادر ہی وہ اُفت عجب قدرت دکھائی ہی ، مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ نہ دیکھیگا تو ای دیکھنے والے بیچ پیدایش
خدا کے آسمانون مین کچھ جوک کہ کسی ڈہب کا خلل ہو یا نقصان ہو فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ پس پھیر لیجا نظر کو طرف
آسمان کے کیا دیکھتاہی تو کچھ شگاف نقصان سے ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ پھیر
لیجا نظر کو دوبارہ تا کچھ عیب دیکھے تو حاصل یہہ ہی کہ اگر ایکبار نگاہ کرنے مین نہ معلوم کرے تو تو پھر نگاہ کر دوسرے بار پھر آویگی طرف تیرے
نظر تیری ذلیل اور وہ تھکی ہوئی دیکھنے سے یا پشیمان بار بار پھیرنے سے کیونکہ ہر چند دیکھتی ہی عیب نہین پاتی وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ
الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ اور البتہ تحقیق زینت دی ہمنے آسمان دنیا کو ،
ساتھ چراغون کے جو تارے ہین راتکو چراغون کی طرح روشن ہوتے ہین اور کیا ہمنے انکو مار نا واسطے شیطانون کے جب بات سنے کو

Marfat.com

جز ھین اور تیار کیا ہمنے واسطے شیطانون کے بعد جلانے کے ستارون سے دنیا مین عذاب آتش دوزخ عقبیٰ مین وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا
بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ اور واسطے ان لوگون کے جو کافر ہوئے پروردگار اپنے سے عذاب دوزخ کا ہی اور بری جگہ
بازگشت کی ہی دوزخ إِذَا أُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا جب ڈالے جاوینگے کافر بیچ جہنم کے سنینگے واسطے دوزخ کے چلانا مثل آواز
گدھے کے کہ بدتر آواز ونکی ہی وَهِيَ تَفُورُ اور وہ جوش کرتی ہوگی اور انکو اوپر لائیگی اور نیچے لیجائیگی جیسے دیگ جوش کھاتی ہی
تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ قریب ہی کہ پھٹ جاوے دوزخ غصے کافرون پر ہوکے كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ
نَذِيرٌ جسوقت ڈالی جاویگی بیچ دوزخ کے کوئی فوج مشرکون سے پوچھینگے اُنسے چوکیدار دوزخ کے غصے سے کہ ای مشرکو کیا نہین
آیا تمھارے پاس ڈرانیوالا یعنے کوئی پیغمبر تمپر مبعوث نہین ہوا جو خدا کی طرف تمھین بلاتا اور اس عذاب سے چھڑاتا قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا
نَذِيرٌ کہینگے کافر ہان تحقیق آیا تھا ہمارے پاس ڈرانیوالا پیغمبر فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ پس جھٹھایا ہمنے قول اسکو
اور کہا ہمنے کہ کسی وجہ سے نہین اُتارا خدا نے کچھ چیز کو جو تم کہتے ہو وعدیسے وعیدسے امرسے نہی سے اور یہہ بھی کہا ہمنے إِنْ أَنْتُمْ
إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ نہین تم ای پیغمبر و مگر بیچ گمراہی بڑی کے کہ باوجود نشانیون بشریت کے دعوی نبوت کا کرتے ہو وَقَالُوا
لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اور کہینگے کافر کہ دنیا مین اگر ہوتے ہم کہ سنتے ہم باتین پیغمبرون کی بغیر بحث اور تفتیش کے کیونکہ معجزات انکے سے علامات
صدق صفوا احوال اُنکے بہ ظاہر تھے أَوْ نَعْقِلُ یا سمجھتے ہم معانی انکے کلام کے اور فکر کرتے ہم انوار حکمت مین کہ اقوال افعال انکے
سے معاینہ کرتے تھے مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ نہوتے ہم آج بیچ رہنے والون دوزخ کے فَاعْتَرَفُوا بِذَنْبِهِمْ پس اقرار
کرینگے ساتھہ گناہ اپنے کے اور اسوقت اقرار کچھہ فایدہ نہین رکھتا فَسُحْقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ پس دوری ہی میری رحمت سے
واسطے رہنے والون دوزخ کے إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ تحقیق وہ لوگ کہ ڈرتے ہین عذاب پروردگار اپنے سے بن دیکھے
یا ڈرتے ہین ساتھہ پوشیدگی کے یعنے آثار خوف کے چھپاتے ہین خلقت سے اور خلوت مین نالہ و زاری کرتے ہین فرد حق سے
جو ترسگار ہوتے ہین ✦ چھپ کے مخلوق سے وہ روتے ہین ✦ عین المعانی مین لکھا ہی کہ مراد غیب سے دل ہی کہ پوشیدہ ہی
خلق سے اور آشکار ہی اللہ پر فرد دل ہی دلمین جو حق سے ڈرتے ہین ✦ آہ بھرتے نہ نالہ کرتے ہین ✦ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ
واسطے اُنکے ہی بخشش گناہونکی اور ثواب ہی بڑا کہ بہشت ہی بعضون نے کہا ہی کہ یعنی ہی انکو شدائد اور مکروہ سے جس چیز سے کہ
وہشت ہی اُس سے وہ امن مین ہین نظم لا تخافوا مژدہ ترسندہ ہی ✦ جو کہ ڈرتا ہی مبارک بندہ ہی ✦ جو کہ ڈرتا ہی وہ دانایون
سے ہی ✦ جو نہین ڈرتا وہ نادانون سے ہی ✦ پرہیزگاری رستگاری لائے ہی بندہ خایف خلاصی پائے ہی ✦ رافتا بس ہی خدائے
ذوالجلال ✦ دلمین ہر دم رکھتا ہی یہ بس کمال ✦ خوف مولیٰ کا کیا جس دل نے بس ✦ اسکو نفسانی رہی پھر کیا ہوس ✦ لکھا ہی کہ کفار
قریش بشہوات عیش مغرور ہوکر سخنان دور از ادب جناب محبوب مین کہتے تھے جب کئی بار بہ نزول قرآن انکا پردہ فاش ہوا تو آپسمین
کہنے لگے کہ آہستہ آہستہ باتین محمد صلی اللہ علیہ وسلم کرو کہ خدائے محمد نہ سنے اور محمد کو آگاہ نکرے حق تعالیٰ نے نازل کی وَأَسِرُّوا
قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ اور چھپاؤ تم بات اپنی کو پیغمبر کے مقدمے مین یا پکار کر کہو اسکو دونون یکسان ہین إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ
تحقیق وہ جانتا ہی سینے والی بات کو پہلے اس سے کہ زبان سے نکلے پس جو کوئی ایسا ضمایر سے واقف ہوا س سے سر اور جہر کیونکر پوشیدہ
ہے فرد جو کہ دانا ہی ضمایر سے اُسے سر و علن ✦ سب برابر ہی کسی نہج کا زاف ہو سخن ✦ أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ کیا نہ جانے جو کچھہ کہ دلون
مین ہی وہ جسنے پیدا کیا ہی دلون کو وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ اور وہ دانا ہی باطن اشیا کا اور دقایق اسکے کا خبردار ہی ظاہر موجودات
کا اور دقایق اسکے کا هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذَلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ وہی خدا جسنے پیدا کیا واسطے تمھارے
زمین کو نرم اور مسخر تاکہ سیر تمھاری اُسپر آسان ہو پس چلو بیچ راہون اسکی کے اور کھاؤ رزق خدا کے سے کہ واسطے تمھارے مقدر ہوا

مقرر کیا ہی وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ اور طرف اسکے ہی جی اٹھنا تمھارا پس شکر گذاری اسکی بجالاؤ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاۗءِ اَنْ يَّخْسِفَ
بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ کیا نڈر ہوئے تم ای کافرو اُس ذات سے جو بیچ آسمانون کے ہی تمھارے زعم مین یعنے حق تعالی سبحانہ یا
ملک موکل بعذاب کہ جبرئیل ہین یہہ کہ دھسا دیوے تمکو زمین مین خدا تعالی یا جبرئیل بفرمان خدا پس ناگہان زمین بعد دھسنے کے تمھا
ہلتی ہو اور اضطراب کنان تمکو بہت نیچے دھساتی ہو اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاۗءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا یا نڈر ہوئے تم اُس
ذات سے کہ بیچ آسمان کے ہی عرش اسکا یعنے خدائے جلیل یا مقام اسکا یعنے جبرئیل یہہ کہ بھیجے اوپر تمھارے سنگریزے جیسے قوم لوط
علیہ السلام پر برسائے تھے فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ پس شتاب جانوگے بعد مشاہدے عذاب کے کیونکر تھا ڈرانا میرا اور وہ جاننا تمکو
کچھ نفع نکریگا فرد بیان نہ ڈرنے کی تجھے وہان حسرت تام آئیگی + آج ڈر لے کل پشیمانی نہ کچھ کام آئیگی وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ اور البتہ تحقیق جھٹھایا پیغمبرون اپنون کو ان لوگون نے جو تھے پہلے کفار ان اس زمانیکے سے یعنے جھٹھانیوالے امم ماضیہ
کے اور شامت تکذیب سے ہلاک ہوئے فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ پس کیونکر تھا اوپر انکے عذاب میرا یا انکار میرا عذاب اتارنین اَوَلَمْ
يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰۗفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ کیا نہ دیکھا انھون نے طرف مرغون کے اوپر سرون اپنے کے ہوا مین صفین باندھے
ہوے پر کھولتے ہین یہان وقف لازم اور وقف غفران اور وقف منزل ہی مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ م نہین تھام لیتا انکو ہوا
مین یا پر کھولنے سمیٹنے مین مگر خدا بخشایش والا کہ انواع انواع کے طیور پیدا کر کر ہر ایک کو شکل ہیأت علیحدہ طبیعت جدی دی اور
علت طیران اور جولان انکے کی ہوا مین مہیا کی اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۢ بَصِيْرٌ تحقیق وہ ساتھ ہر چیز کے دیکھنے والا ہی اَمَّنْ هٰذَا
الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ آیا کون ہی کہ کہا جاوے کہ یہہ وہ شخص ہی کہ حمایت سے مددگار اور قابل لشکر ہو
واسطے تمھارے یاری دیوے تمکو مواخذے عذاب خدا اور غضب کبریا سے اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ نہین ہین کافر مگر بیچ فریب
شیطان کے کہ کہتا ہی تمھین عذاب نہین ہوگا اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ آیا کون ہی کہ اشارت کیجاوے
طرف اسکے کہ یہہ وہ شخص ہی کہ محض عنایت رزق دیتا ہی تمکو اگر بند کرلیوے خدا تعالی رزق اپنے کو تم سے بامساک باران یا ابطال
اسباب کہ حصول اور وصول رزق کے وسایط اور وسایل ہین حاصل یہہ ہی کہ اگر خدا تمھین رزق ندے تو کون ہی ایسا کہ روزی
پہنچاوے فرد قابض و باسط رزق اور نہین جز مولا + کس کا منہ ہی کہ وہ معطی ہو جو مانع ہو خدا + اور کفار جانتے ہین کہ خالق رازق
وہی ہی کفر انکا جہل سے نہین بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ بلکہ اڑے ہین بیچ عناد اور سرکشی کے اور بھاگنے کے حق سے اور نفرت کے
راستی سے اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰي وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى آیا پس وہ شخص کہ چلتا ہی گرا ہوا اوپر منہ اپنے کے اور پس و پیش اپنے نہین
دیکھتا بہت راہ پانیوالا ہی اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ یا وہ شخص کہ چلتا ہی برابر ادھر ادھر دیکھتا ہوا اور چلنا
اسکا واقع ہی اوپر راہ سیدھی کے کہ مقصد کو پہنچانیوالی ہی مقصود اس سے ایک مثل ہی واسطے کفار گمراہ کے کہ میدان غوایت مین
حیران و سرگردان چلتے ہین اور مسلمان راہ یافتہ طریق حق دیکھتے بھالتے جاتے ہین نظم فرق ہی درمیان مین انکے + چشم بینا
سے جو کہ چلتا ہی + اور جو بے بصر ہی بن رہبر + ٹھوکرین کھاے جب نکلتا ہی + قُلْ کہہ ای حبیب میرے مشرکون کو کہ وہ خدا جسکی طرف
تمھین بلاتا ہون هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وہ وہ ذات ہی جسنے ساتھ قدرت کاملہ کے پیدا کیا تمکو وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ
وَالْاَفْـِٕدَةَ اور دی واسطے تمھارے شنوائی تا سخنان حق سنو اور آنکھین تا دلایل قدرت اور بدایع فطرت مشاہدہ کرو اور دل
تا معانی کلمات الہی اور دقایق مصنوعات بادشاہی مین تفکر اور تامل کرو تم بہت سنتے ہو اور دیکھتے ہو لیکن قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ
تھوڑا سا شکر کرتے ہو تم نعمتون کا قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ کہہ ای دوست میرے کہ خدا وہ ہی جسنے بعد پیدا کرنے کے
پھیلایا ہی تمکو بیچ زمین کے یعنے ہر ایک کو منزل مقام راہ عنایت کیا ہی تاکہ عبادت کرو اور فرمانبردار رہو وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ

Marfat.com

اور طرف اسیکے اکٹھے کئے جاؤ گے تم تو کہ جزا اپنے کئے کی پاؤ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ اور کہتے ہین مشرک
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور یارون آپ کے کو کب ہوگا یہہ وعدہ حشر کا اور جزا ملنے کا اگر ہو تم سچے قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِندَ اللَّهِ کہہ ای
پیغمبر میرے جواب مین انکے کہ سوا اسکے نہین کہ علم وقت آنے قیامت کا نزدیک اللہ کے ہی اور کسی کو اطلاع نہین وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ
اور سوا اسکے نہین کہ مین ڈرانیوالا ہون ظاہر یعنے قیامت کے آنے سے تمکو ڈراتا ہون مین لیکن وقت آنے کا اسکے مین نہین جانتا
فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سِيئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا پس جب دیکھینگے قیامت کو نزدیک ہوئی ساتھہ اپنے برے ہوجاوینگے منہہ اُن
لوگون کے جو کافر ہوئے ہین یعنے اثر غم کا انکے چہرون سے ظاہر ہوگا وَقِيلَ هَٰذَا الَّذِي كُنتُم بِهِ تَدَّعُونَ اور کہا جاویگا یعنے
دربان دوزخ کے انکو کہینگے یہہ وہ ہی جو کچھہ تھے تم ہمیشہ ساتھہ اسکے تمنا کرتے اور مانگتے تھے تفسیر زاہدی مین لکھا ہی کہ ہمیشہ کافر آرزوے
مرگ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کرتے تھے حق تعالی نے فرمایا کہ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكَنِيَ اللَّهُ وَمَن مَّعِيَ أَوْ رَحِمَنَا کہہ ای حبیب میرے
کیا دیکھا تمنے اگر ہلاک کرے خدا مجھکو اور اُن لوگون کو جو ساتھہ میرے ہین مسلمان یا رحمت کرے ہمکو اور جو ساتھہ ہمارے ہین انکو فَمَن
يُجِيرُ الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ پس کون ہی کہ پناہ دیوے کافرون کو عذاب درد دینے والے سے یعنے مرگ ہماری تمھارے حق مین
کچھہ فائدہ نہین رکھتی اور حیات ہماری بھی دفع عذاب تم سے نہین کرتی حاصل یہہ ہی کہ نجات دینے والا تمکو عذاب الہی سے سوا ایمان
اور کلمہ توحید کے نہین پھر کسی کے موت کی انتظار کرنے مین کیا فائدہ قُلْ هُوَ الرَّحْمَٰنُ آمَنَّا بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا کہہ ای حبیب میرے ایمان لانے پر جسکی
نجات ہی وہ ہی خدا بڑی بخشش والا ایمان لائے ہم ساتھہ اسکے اور اوپر اسکے توکل کیا ہمنے نہ اوپر غیر اسکے کے اور کاروبار اپنے سب اسکو
سونپ دے فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ پس شتاب جانوگے یعنے بعد عذاب دیکھنیکے معلوم کرلوگے کہ نفس الامر مین
کون ہی ہم تم مین سے کہ وہ بیچ گمراہی ظاہر کے ہی قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا کہہ بتاؤ مجھکو کیا دیکھا تمنے اگر ہو جاوے
پانی تمھارا یعنے آب چاہ زمزم یا آب بیر میمون حضرمی فرو رفتہ بزمین کہ ہاتھہ اور ڈول اُسے نہ پہنچے یعنے خشک ہو جاوے فَمَن
يَأْتِيكُم بِمَاءٍ مَّعِينٍ پس کون ہی کہ وہ لاویگا تمھارے پاس پانی جاری یا ظاہر ایسا کہ سب دیکھین آثار مین وارد ہی کہ بعد تلاوت
اس آیت کے کہے اللہ رب العالمین تفسیر زاہدی مین ہی کہ ایک زندیق نے سنا کہ معلم شاگرد کو اپنے تلقین کرتا تھا فمن یاتیکم بماء
معین اُسنے جواب دیا کہ بالمعول والمعین یعنے ساتھہ کدالی اور مددگار کے پانی کھود کر نکالین رات کو وہ اندھا ہوگیا ہاتف نے
آواز کی کہ تیری آنکھہ کا پانی جو غائب ہوگیا ہی کہہ کہ ساتھہ معول اور معین کے پھر لادین مثنوی فلسفی ایک سوے مکتب جو گیا
سنکے من یاتیکم اُن نے یون کہا ✦ ہم نکالینگے بمعول آب خشک ✦ ناف آہوے زمین سے لینگے مشک ✦ رات کو سویا تو نابینا اٹھا ✦
ہاتف غیبی نے پھر یون کی ندا ✦ ای شقی دیکھین تجھے لا آب چشم ✦ چشم بے آب اب تیری ہی شکل پشم ✦ رہگیا اپنا سا منہہ لے منفعل اس ندا
سے ہوگیا کیا کیا خجل غرق دریاے ندامت ہوگیا ✦ تو وہ تیر ملامت ہوگیا ✦ آبرو بھی کھوئی اور پایا نہ کچھہ ✦ غیر نابینائی ہاتھہ آیا
نہ کچھہ ✦ راقما یہہ حال ہی بزندیق کا ✦ متبع تو رہ سدا صدیق کا ✦ سورہ نون باون آیتین ہین کی ہی تین سو کلمے ہین اور دس
ہزار دو سو چھے حرف ہین اور دو رکوع ہین ایک نٓ والقلم دوسرا انّ للمتقین فواصل اسکے نم ہین اور ربط اسکا ساتھہ سورۂ
ملک کے یہہ ہی کہ اختتام اُسکا ساتھہ قدرت خدائے کریم کے ہی اور افتتاح اسکا ساتھہ صفت رسول رب العالمین کے ہی ✦

سورۃ القلم مکیۃ وھی	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ	اثنتان وخمسون آیۃ

نٓ یہہ حرف حروف مقطعہ قرآن سے ہی اور معانی مقطعات قرآنی مفوض بعلم سبحانی ہین نظم مخزن اسرار الہی ہین یہہ ✦ معدن
انوار کماہی ہین یہہ ✦ انکی حقیقت سے ہی آگاہ حق ✦ کیسے کھلے انکا ہی سرادق ✦ ہان مگر اللہ نے چاہا جسے ✦ کردیا آگہ اُسے اس راز سے
پردۂ اسرار اٹھاتا ہی وہ ✦ دوستو نکو اپنے دکھاتا ہی وہ ✦ بعضے علما کہتے ہین کہ حروف مقطعات مفاتیح اسماء حضرت ذات ہین بیان

Marfat.com

جو حرف نون ظاہر ہی مفتاح اسم نور اور ناصر ہی **فرد** نون کے حرف سے یہہ ظاہر ہی ✦ کہ وہی نور اور ناصر ہی ✦ متعالم مین لکھا ہی
کہ نون اس سورت مین آخر رحمان کا ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ نام اس سورت کا ہی یا نام نہر بہشت کا ہی یا لوح انوار درخشان ہی
یا قسم نصرت حق بحق مومنان ہی اور اشہر یہہ ہی کہ نون اسم ماہی ہی مراد اس سے جنس ماہی ہی یا وہ فرد ماہی ہی کہ زمین جسکی پشت پر
ہی آلیو ثانُسے کہتے ہین حدیث مین ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پہلے سب چیزسے حق تعالیٰ نے قلم کو پیدا کیا پھر نون کو
کہ دوات ہی قلم نے اُس دوات سے لکھا ہی جو کچھ تھا اور ہی اور ہوگا اس تقدیر پر یہہ معنی ہوے کہ حق تعالیٰ فرماتا ہی ن یعنے قسم
ہی دوات کی وَالْقَلَمِ اور قسم ہی قلم اعلیٰ کی کہ نور کی بنی ہی طول اسکا بین السماء والارض ہی نقل ہی کہ جب اللہ تعالیٰ نے قلم کو پیدا
کیا فرمایا لکھ قلم نے عرض کیا الٰہی کیا لکھون فرمایا لا الٰہ الا اللہ چار ہزار برس مین قلم نے یہہ کلمہ طیبہ لکھا ہی پھر حکم ہوا لکھ قلم نے عرض
کیا کیا لکھون ارشاد ہوا محمد رسول اللہ چار ہزار سال مین قلم نے یہہ اسم مبارک لکھا پھر نالان ہوکر کہا الٰہی یہہ کون ہی جسکا نام نامی
تیرے اسم گرامی کے پاس لکھا ہی خطاب آیا کہ یہہ اسم نبی آخر زمان ہی قلم کو آپ پر ایک عشق آگیا بے اختیار بول اُٹھا السلام علیک
ایھا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ حق تعالیٰ نے آپکی نیابت کرکر جواب مین اسکے اسکو آپ کی داخل فرماکر کہا السلام علینا وعلیٰ
عباد اللہ الصالحین وہ سلام اور جواب امانت رکھا شب معراج مین آپکو پہنچایا اور جواب اپنا آپکی زبان سے کہلایا اسیواسطے سلام
سنت ہی او جواب فرض اور اسمین اشارت ہی کہ سلام قلم کا اللہ تعالیٰ نے ضایع نہین کیا امیدوار ہین ہم کہ صلوٰۃ اور تسلیمات ہماری
کہ آج ہم آپ پر بھیجتے ہین فرداے قیامت کو آپ کو پہنچاویگا اور سبب مغفرت سیٔات اور باعث رفع درجات فرماویگا **نظم** ای میری
مالک ای میرے مولیٰ ای میرے والی بھیج مدام ✦ میری طرف سے روح پہ انکی . لاکھ درود اور لاکھ سلام ✦ اور بعضون نے کہا ہی
کہ مراد اس سے قلم کتابت ہی کہ فواید دین و دنیا اس سے تحریر کرتے ہین وَمَا يَسْطُرُونَ اور قسم ہی اس چیز کی کہ لکھتے ہین خط ،
احکام وحی سے یا جو کچھ انکو ارشاد ہوتا ہی تبیان مین ابن عظیم سے نقل ہی کہ ن دہن ہی اور قلم زبان اور ما یسطرون وہ چیز جو
کراماً کاتبین دونون مونڈھو پر بندے کے بیٹھے لکھتے ہین حق تعالیٰ انکی قسم کھاتا ہی اور جواب قسم کا یہہ ہی کہ مَا أَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ
بِمَجْنُونٍ نہین تو ای حبیب میرے ساتھ نعمت پروردگار اپنی کے دیوانہ یہہ جواب ولید بن مغیرہ کا ہی کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتا
تھا معلم مجنون بحر الحقایق مین لکھا ہی کہ کلمہ نون اشارت ہی بعلم اجمالی کہ مندرج احدیت ذاتیہ مین ہی اور قلم کنایت ہی بعلم تفصیلی کہ واحدیت
اسمائیہ مین درج ہی اور قسم ہی اُن حروف الٰہیہ مجردہ علویہ کی اور کلمات ربانیہ مرکبہ سفلیہ کی کہ قلم فیض رقم کر یہہ نے دوات روشن آیات
قدیریہ سے لکھا ہی اور جواب قسم کا یہہ ہی کہ تو ای محبوب ساتھ نعمت پروردگار اپنے کے محجوب نہین یعنے اسرار ازل اور ابد تجھ پر پوشیدہ
نہین وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَمْنُونٍ اور تحقیق واسطے تیرے ہی ثواب بار نبوت اٹھانے کا نہ منت رکھا گیا یعنے حق تعالیٰ نے بے واسطہ
عطا کیا کسیکے واسطے سے کہ منت اسکی تجھ پر ہو نہین دیا یا ثواب ہی غیر مقطوع یعنے ہمیشہ کہ ہرگز منقطع نہوگا **فرد** مزد کو تیرے نہین ہی
انقطاع ✦ ذات تیری شمس ہی اور یہہ شعاع ✦ وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ اور تحقیق تو اوپر دین بزرگ کے ہی کہ اسلام ہی یا اوپر خوبی
بزرگ کے ہی کہ وہ خوبی کسیکو نہین دی کیونکہ تحمل جفاے قوم کا جیساکہ تو کرتا ہی کسے طاقت ہی بعضون نے کہا ہی کہ مراد خلق عظیم سے
آداب قرآن ہی کہ حق تعالیٰ نے آپکو اس سے سرفراز کیا حضرت عایشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے خلق آپکا پوچھا کہا کہ خلق حضرت کا ،
قرآن ہی **فرد** نعت کا اسکے کسکو امکان ہی ✦ جبکہ جسکا کہ خلق قرآن ہی ✦ محمد حکیم قدس سرہ نے کہا ہی کہ کوئی خلق بزرگتر خلق
محمدی سے نہین کیونکہ آپ نے مشیت اپنی چھوڑکر اپنے آپ کو بالکلیہ سپرد مولیٰ کیا امام قشیری رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہی کہ آپ نہ بلا سے
منحرف ہوے نہ عطا سے منعرف اور بعضون نے کہا ہی کہ آپ کا کچھ مقصد اور مقصود سواے معبود نتھا **فرد** مقصد ہی حق مراد ہی حق
مدعا ہی حق ✦ مطلب دو جگ کے مٹ گئے الا رہا ہی حق ✦ فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُونَ پس شتاب دیکھیگا تو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

اور دیکھینگے معاند تیرے مکے والے یعنے جسوقت کہ عذاب نازل ہوگا اُنپر معلوم کرینگے کہ بِاَيِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ ساتھ کونسے کے تم مین سے
بلا اور فتنہ ہی یا کونسا گروہ ہی تم مین سے دیوانہ یعنے بیان لیوینگے کہ دیوانہ تو ہی یا یہہ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ
تحقیق پروردگار تیرا وہ خوب جانتا ہی ساتھ اس شخص کے کہ گمراہ ہی راہ اُسکی سے کہ سیدھی ہی اور جو گمراہ ہی وہی فی الحقیقت
دیوانہ ہی وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ اور وہ داناتر ہی ساتھ راہ پانیوالون کے کمال عقل سے کہ مسلمان ہین فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ
پس مت کہا مان جھٹلانیوالون کا یعنے مشرکان مکے کا کہ دین آبا کی طرف تجھے بلاتے ہین وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ دوست
رکھتے ہین کاش کہ سُستی کرے تو اور سرزنش نکرے شرک پر پس سستی کرین وہ بھی زبانی اور تیرے دین پر طعنہ زن نہون وَلَا تُطِعْ
كُلَّ حَلَّافٍ اور مت کہا مان ہر ایک جھوٹھی قسم کھانیوالے کا کہ ابوجہل یا اخنس بن شریق یا اسود بن عبد یغوث اور اصح اور اشہر یہہ
ولید بن مغیرہ ہی کہ قسمین جھوٹھی بہت کھاتا تھا مَّهِيْنٍ سست رائے یا خوار اور بیمقدار کا هَمَّازٍ غیبت کرنیوالا یس پشت مردم کا یا
طعنہ مارنیوالا روبروے مردم کا مَّشَّآءٍ بِنَمِيْمٍ چلنے والے کا ساتھ چغلی کے درمیان لوگون کے یا غمزہ کرنیوالے کا مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ
باز رکھنے والے کا بھلائی سے یا منع کرنیوالے کا ایمان اور احسان سے مُعْتَدٍ ستم کرنیوالے کا اور حد سے نکلجانیوالے کا اَثِيْمٍ گنہگار
یا زنا کار کا عُتُلٍّ سخت زو اور زشت خو کا بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ پیچھے ان عیبون سے حرامزادہ ہی باپ اسکا معلوم نہین لوگونکو
لکھا ہی کہ ولید پلید اٹھارہ برسکا تھا کہ مغیرہ نے دعویٰ کیا کہ مین اسکا باپ ہون اور اسے اپنے پاس رکھا تفسیر زاہدی مین مذکور ہی کہ
جب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ آیت شریفہ انجمن قریش مین کہ ولید پلید بھی وہان موجود تھا پڑھی جو عیب آپ پڑھتے تھے وہ
اپنے مین پاتا تھا مگر حرامزادگی پر اپنے حیران تھا کہ وہ شخص سید قریش ہی باپ اسکا مغیرہ ہی مرد مشہور اور یہہ بھی جانتا ہی کہ محمدؐ
جھوٹھ نہین بولتے پھر یہہ بات کیونکر ثابت ہو آخر تلوار کھینچ کر اپنی مان پاس جاکر بتہدید تمام پوچھا اسنے اقرار کیا کہ پدر تیرا نامرد
تھا اور اسکے برادرزادے تھے وہ میراث پر اسکے نظر رکھتے تھے مجھے رشک آیا مین نے فلانیکے غلام کو بلاکر کچھ دیکر اسکے ساتھ بدفعلی
کی تو بیٹا اسیکا ہی فرد باشد بغض اُس سے جو ذات گرامی ہی ٭ روشن ہی دلیل اسپر یعنے وہ حرامی ہی اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّ
بَنِيْنَ اسواسطے کہ ہی صاحب مال کا اور بیٹون کا یہہ قرات امام حفص کی ہی اور یہہ بطریق خبر ہی اور اور قاریون نے ءانکان پڑھا
ہی یعنے آیا واسطے اُسکے کہ ہی صاحب مال کا اور بیٹون کا ایسے شخص کا کہا مانے گا تو اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ
الْاَوَّلِيْنَ جب پڑھی جاتی ہین اوپر اسکے آیتین کلام ہمارے کی کہا یہہ کہانیان ہین پہلون کی سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ شتاب
داغ دیوینگے ہم اسکو اوپر ناک کے یعنے روسیاہ کرینگے اسکو یا عیب کو اُسکے ظاہر کردینگے ایسا کہ ہرگز نہ چھپا سکے انوار مین لکھا
ہی کہ بدر کی لڑائی مین اسکے ناک پر زخم لگا اور نشان اسکی باقی رہی اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ تحقیق ہمنے آزمایا ہمنے
اہل مکہ کو ساتھ قحط غلے کے اور زوال نعمت کے جیسا آزمایا تھا ہمنے باغ والون کو ساتھ زوال میوے کے لکھا ہی کہ ولایت یمن مین
بنواحی صنعان ایک مرد صالح تھا اسکا باغ تھا وہ اُس باغ مین فرش بچھاکر درویشون کو بلاکر وہان بٹھاتا تھا اور اچھے اچھے میوے کھلاتا
تھا اور سوا اُسکے دسوان حصہ اسکے آمد مین سے بھی نکالکر فقرا کو تقسیم کرتا تھا جب وہ فوت ہوا تو بیٹے اسکے نے کہا کہ مال تھوڑا ہی اور
عیال بہت اگر ہم بھی باپ کیطرح فقیرونکو بانٹینگے معاش تنگ ہوجاوے گی صبح ایسے وقت جو فقیرونکو خبر نہو جاکر میوہ کاٹ لین اور اسپر
قسم کھائی چنانچہ حق تعالیٰ فرماتا ہی اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ یاد کر جسوقت قسم کھائی وارثون نے اس باغ کے کہ
چھپ کر فقیرون سے البتہ کاٹ ڈالین میوے انکو اسکے اس حالت مین کہ داخل ہون بیچ وقت صباح کے یعنے صبح ہوتے پس
ایسی قسم کھائی وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ اور انشاء اللہ تعالیٰ نکہا رات کو یہہ نیت کر کر سوے قضاے ازلی نازل ہوئی فَطَافَ عَلَيْهَا
طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ پس طواف کیا اوپر اسکے یعنے باغکے بلائے طواف کنندہ نے امر پروردگار تیرے سے اور وارث

Marfat.com

اس باغ کے سوتے تھے فَاَصۡبَحَتۡ کَالصَّرِيۡمِ پس فجر کو ہوا باغ انکا بسبب اس بلا کے جیسے جڑ کٹے ہوئے یا مانند اس باغ کے کہ
میوہ اسکا چیدہ و بریدہ ہوا ایسا کہ کچھ باقی نرہے یا مثل ریگستان کے اور وہ اس حال سے غافل خواب سے اٹھے فَتَنَادَوۡا مُصۡبِحِيۡنَ
پس ایکدوسریکو پکارنے لگے آنیوالے بیچ صبح یعنے وقت صبح کے آواز کرنے لگے ایکدوسرے کو اَنِ اغۡدُوۡا عَلٰى حَرۡثِكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰرِمِيۡنَ
یہہ کہ سویرے ہی چلو اوپر کھیتی اپنی کے اگر ہو تم کاٹنے والے میوہ فَانۡطَلَقُوۡا وَهُمۡ يَتَخَافَتُوۡنَ پس چلے طرف باغکے اور وہ آہستہ آہستہ چپکے
چپکے باتین کرتے تھے تا آواز کوئی نسنے اَنۡ لَّا يَدۡخُلَنَّهَا الۡيَوۡمَ عَلَيۡكُمۡ مِّسۡكِيۡنٌ یہہ کہ نہ داخل ہون آج اوپر تمھارے باغ تمھارے بین
کوئی فقیر کہ انکو کچھ دینا پڑے اور حصے ہمارے مینسے کم ہو جاوے وَّغَدَوۡا عَلٰى حَرۡدٍ قٰدِرِيۡنَ اور سویرے گئے اوپر بخیل کے کہ فقیرونکو
مدین اندازہ کر کر یا قدرت والے اوپر اعتماد اپنے کے ہلانے اور توڑنے میوے مین فَلَمَّا رَاَوۡهَا قَالُوۡۤا اِنَّا لَضَآلُّوۡنَ پس جب دیکھا باغکو
بخلاف اسکے جو چھوڑا تھا کہا انھون نے آپسمین کہ تحقیق ہم بھولنے والے ہین راہ باغ اپنے کی کیونکہ باغ ہمارا کل میوے سے بھرا تھا اور یہہ خالی ہے
بعضون نے تامل کر کر نشانیون سے در و دیوار کی پہچانا کہ یہہ وہی باغ ہے کہا بَلۡ نَحۡنُ مَحۡرُوۡمُوۡنَ کہ ہمنے راہ گم نہین کی بلکہ ہم محروم
ہوئے میوے سے اور محصول اس باغکے سے واسطے منع فقرا اور ترک استثنا کے قَالَ اَوۡسَطُهُمۡ اَلَمۡ اَقُلۡ لَّكُمۡ لَوۡلَا تُسَبِّحُوۡنَ کہا بیچ والے
انکے نے عقل سے کیا نہ کہا تھا مین نے تمکو کیون نہین یاد کرتے خدا کو ساتھ بزرگی کے اور انشاءاللہ نہین کہتے قَالُوۡا سُبۡحٰنَ رَبِّنَاۤ
اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيۡنَ کہا انھون نے پاکی ہے پروردگار ہمارے کو اس سے کہ نازل کرنے مین اس بلاکے ہمپر ستم کیا ہو تحقیق تھے ہم ظلم کرنیوالے
اپنے نفس پر ساتھ ندینے فقیرونکے فَاَقۡبَلَ بَعۡضُهُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ يَّتَلَاوَمُوۡنَ پس منہ کیا بعضون انکے نے اوپر بعضونکے ملامت کرتے
ہوئے یہہ کہتے تھے کہ تمنے بخیل اور خطا کی وہ کہتے تھے کہ تم بھی تو راضی ہوئے تھے غرض گناہ پر اپنے قایل ہوئے اور عجز سے قَالُوۡا
يٰوَيۡلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا طٰغِيۡنَ کہا انھون نے وای واے ہے ہمکو تحقیق ہم تھے سرکش حد سے نکلے ہوئے گنہگار ہین کہ انشاءاللہ نکہا اور درویشون
کو محروم رکھا عَسٰى رَبُّنَاۤ اَنۡ يُّبۡدِلَـنَا خَيۡرًا مِّنۡهَاۤ اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوۡنَ شاید کہ پروردگار ہمارا یعنے امیدوار ہین ہم یہہ کہ بدلا دیے
ہمکو بہتر اس باغ سے تحقیق ہم طرف طاعت پروردگار اپنے کے رغبت کرنیوالے ہین بعد توبہ اور طلب عفو کے حق تعالیٰ نے انپر بخشش
فرمائی اور باغ پر انگور حیوان نام انکو دیا **نظم** مال جسکا تلف ہوا ہووے ✦ جاے گوہر صدف رہا ہووے ✦ چاہیے اسکو ہی یہہ بات ضرور ✦
کہ ہوا مجہسے ہی کچھ اسمین قصور ✦ پہلے درہم تھے اب خذف ہین جو ✦ اپنے ڈر سے تھے ہم صدف مین جو ✦ بخل واقع کچھ اسمین مجہسے ہوا ✦
مستحقونکا حق نہین پہنچا ✦ کر کے اپنے گناہ پر اقرار ✦ عذر لاوے بجانب غفار ✦ مہربان اسپہ تا خدا ہووے ✦ بہتر اس سے دے
جو لیا ہووے ✦ جسطرح سے دیا عوض مین یہان ✦ باغ ضروانکے گلشن حیوان ✦ سچ ہے رافت جو تو برنج و بلا ✦ شکر درگاہ حق مین لاے
بجا ✦ تو وہ ایسا کریم ہے کہ تجھے ✦ عوض حبہ لاکھ خرمن دے ✦ شیشہ سرکہ گر تیرا توڑے ✦ تو خم شہد اسکے بدلے دے ✦ كَذٰلِكَ الۡعَذَابُ
اسی طرح ہے عذاب کرنا خدا کا دنیا مین وَلَعَذَابُ الۡاٰخِرَةِ اَكۡبَرُ اور البتہ عذاب آخرتکا بہت بڑا ہے اس عذاب سے فرق کا سکو فنا ہے
اور اسکو بقا ✦ یہہ جاویگا اور وہ رہیگا سدا ✦ لَوۡ كَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ اگر ہوتے آدمی جانتے البتہ موجبات عذاب سے پرہیز کرتے اِنَّ
لِلۡمُتَّقِيۡنَ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ جَنّٰتِ النَّعِيۡمِ تحقیق واسطے پرہیزگارون کے نزدیک پروردگار انکے کے یعنے آخرت مین یا جوار قدس مین بہشت
مین نعمتون کے کافرون نے کہا کہ یہہ جنت اور نعمت جو مسلمان کہتے ہین کہان ہے اور اگر ہے بھی تو پہلے ہم جاوینگے جیسے یہان دنیا مین
ہم مسلمانون سے خوش و خورم ہین ویسے ہی وہان عقبیٰ مین ہونگے حق تعالیٰ نے رد سخن انکا فرمایا کہ اَفَنَجۡعَلُ الۡمُسۡلِمِيۡنَ كَالۡمُجۡرِمِيۡنَ
کیا پس کر دینگے ہم مسلمانون کو مانند مشرکون کے حصول نجات اور وصول درجات مین مَا لَـكُمۡ كَيۡفَ تَحۡكُمُوۡنَ کیا ہے تمکو ای کافرو
کیونکر حکم کرتے ہو ساتھ برابری کے یا ساتھ فضیلت کے اہل شرک کا اوپر اہل توحید کے **مصرع** یہہ فرمایا تعجب سے خدا نے ✦
اَمۡ لَـكُمۡ كِتٰبٌ فِيۡهِ تَدۡرُسُوۡنَ کیا واسطے تمھارے کتاب ہے نازل ہوئی آسمان سے کہ تم بیچ اسکے پڑھتے ہو یہہ بات گکفار

Marfat.com

جزا اور سزا مین مثل مسلمانون کے ہونگے اِنَّ لَكُمْ فِيهِ لَمَا تَخَيَّرُونَ تحقیق واسطے تمہارے بیچ کتاب کے ہی جو کچھ چاہو اور پسند
کرو اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُوْنَ کیا واسطے تمہارے ہین عہد اور پیمان موکد اوپر ذمے ہمارے کہ
خداوند ہین ہم پہنچنے والے ساتھہ نہایت تاکید کے اور ثابت ہوے دن قیامت تلک یہہ کہ واسطے تمہارے ہی جو کچھہ حکم کرو تم بھلائی اور بہتری
اس جہان کی سے سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ پوچھہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم مشرکون سے کہ کون اُنمین ساتھہ اس حکم کے ضامن
ہی کہ آخرت مین اس عہد سے باہر آوے اَمْ لَهُمْ شُرَكَاۤءُ فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَاۤىِٕهِمْ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ کیا واسطے انکے شریک ہین اس
قول مین یا بات مین کہ شریک میرا کرتے ہین پس چاہیے کہ لے آوین شریکون اپنون کو اپنی مدد پر اگر ہووین سچے اسبات مین کہ بہشت کی
نعمتین انہین کو ملینگی يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ لاؤ بیچ اسدن کے کہ اٹھایا جاویگا پردہ کار پر ہول اور امر صعب اور مہم سخت سے
یا برہنہ کی جائیگی ساق عرش یا تجلی فرماویگا حق تعالی ساق پنڈلی کو کہتے ہین پس ظاہر معنی یہہ ہوے کہ جسدن کھولا جاویگا پنڈلی سے
اور تجلی واقع ہوگی یہہ آیت آیات متشابہات قرآنی سے ہی جیسی معیت اور احاطہ اور استوی علی العرش ہی ایسے ہی یہہ کشف ساق
ہی کہ اُس جناب بیچون وبیچگون پر انکا اطلاق ہی علمانے تاویلات انکی بہت کین ہین اور اذہان کو اپنے دور دور دوڑایا ہی لیکن
کچھہ تاویل کی احتیاج نہین اسقدر سمجھنا کافی ہی کہ جیسا وہ بیچون وبیچگون ہی ایسے ہی اسکی معیت اور احاطہ اور استوی اور ساق ہی کہ
فہم وہم ہمارے سے وراہی اور ان سب چیزون پر ایمان ہی ہمارا جو جو قرآن شریف مین بیان فرمائین ہین اور اعتقاد ہی یہہ کہ جیسے اُس جناب
پاک کے لایق اور سزاوار ہین ویسے اسکو ثابت ہین لیکن ادراک کو ہمارے وہان راہ نہین اور عقل ہماری اُس سے آگاہ نہین مثنوی
گمان سے بری وہم سے دور ہی + ورا فکر سے فہم سے دور ہی + کرے درک اُسے کسکا ادراک ہی + کہ وہ پاک ہی پاک ہی پاک ہی + و
يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ اور بلائے جاوینگے لوگ طرف سجدہ کرنے خدایتعالی کے ابوموسی اشعری رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کی ہی کہ فرمایا
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ حق تعالی اُسدن نور عظیم دکھاویگا اور خلق سجدہ مین گر پڑے گی معالم مین ابوسعید خدری سے روایت کی ہے
کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کشف کریگا پروردگار ہمارا ساق سے اپنے اور سجدہ کرینگے اسکو سب ایمان والے مرد اور زن
اور باقی رہجاوینگے وہ لوگ جنھون نے دنیا مین سجدہ ریا وسمعہ کیا ہی پس جب ریا والے سجدہ کرنے لگینگے پشت انکی نہ جھک سکیگی
اور حدیث مین ہی کہ پشت کافر اور منافق کی مثل شاخ گاؤ کے یک مہرہ ہوجاویگی فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ پس سجدہ نہ کر سکینگے خَاشِعَةً
اَبْصَارُهُمْ نیچے ہونگی آنکھین انکی یعنے صاحب بینائیون کے سر جھکائے شرمندہ ہونگے تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ڈھانکتی ہوگی انکو ذلت
اور خواری وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ سٰلِمُوْنَ اور تحقیق تھے وہ دنیا مین بلائے جاتے طرف سجدہ کرنے خدا کے اور وہ
سلامت اور تندرست اور قادر تھے اسپر جب وقت فرصت کا فوت کیا پھر اُسدن حسرت اور ندامت فایدہ نہین رکھتی فرد ہاتھہ سے
فرصت نکھو افت کہ پھر + حسرت وارمان ہی سب بے فایدہ + فَذَرْنِيْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ پس چھوڑ مجھکو اور اُس شخص
کو کہ جھٹلاتا ہی اس بات کو کہ قرآن ہی یا بات بعث وحشر کی اس آیت مین تسلی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی ہی اور تہدید جھٹلانیوالون کی
ہی سَنَسْتَدْرِجُهُمْ شتاب آہستہ آہستہ کھینچینگے ہم انکو یعنے عذاب انکے نزدیک کرینگے ہم درجہ بدرجہ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ
اسطرح کہ نہین جانتے وہ یعنے ہر بار کہ خطاب کرتے ہین یہہ کہ عطا کرتے ہین ہم اور یہہ اسکو تفضیل جانتے ہین وَاُمْلِيْ لَهُمْ اور مہلت
اور ڈھیل دینگے ہم انکو دنیا مین تا کہ مغرور ہون پھر پکڑینگے ہم اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ تحقیق عذاب میرا مضبوط اور محکم ہی کسی سے
دفع نہین ہوتا اور گرفت میری سخت ہی کسیکو اسکی تاب وطاقت نہین اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ کیا مانگتا ہی تو
اے حبیب میرے اُنسے کچھہ بدلا دعوت اور ارشاد کا پس وہ تاوان سے گرانبار ہین یعنے بدلا دینے انکے سے بوجھل ہین اس سبب سے
منہہ تجھہ سے پھراتے ہین اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ کیا نزدیک انکے علم غیب ہی یا لوح محفوظ ہی کہ اسمین غیب کی باتین

Marfat.com

لکھی ہین پس وہ لکھہ لیتے ہین وہانسے جو حکم کرتے ہین برابری مین مومن اور کافر کے فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوتِ
پس صبر کر واسطے حکم پروردگار اپنے کے اوپر تبلیغ وحی کے اور تحمل آزار کفار کے اور مت ہو دلگیر اور جلدی مین مثل مچھلی والے کے یعنے یونس علیہ السلام
کے کہ ایذائے قوم پر صبر نکیا اور بیحکم نکلے تا شکم ماہی مین قید ہوئے اور یونس علیہ السلام اولاد یہودا بن یعقوب علیہ السلام کی ہین بعد سلیمان علیہ السلام
کے مسند نبوت تک پہنچے لاکھہ سوا لاکھہ آدمی پر زمین موصل مین مبعوث ہوئے چالیس برس دعوت کی لوگ گرویدہ نہوے اور جفائین کرنے
لگے انھون نے بددعا کی وہ قبول ہوئی آگ آسمان سے آئی لوگ صحرا کو نکل گئے اور تین گروہ ہوئے مرد جدے عورتین جدی بچے
جدے سب فریاد و زاری بجناب باری کرنے لگے اور سجدے مین گر پڑے اور توبہ کی توبہ انکی مقبول ہوئی عذاب مرتفع ہوا اور قصہ انکے نکلنے
کا قوم مین سے اور شکم ماہی مین محبوس ہونیکا و ذوالنون نام پانیکا مشہور ہے اور ذکر انکا سابق کلام اللہ مین مکرر گذرا ہے اِذْ نَادٰى
یاد کر جسوقت پکارا یونس نے پروردگار اپنے کو شکم حوت مین اور کہا لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین وَهُوَ مَكْظُومٌ
اور وہ غم اور غصے سے بھرا تھا لَوْلَا أَنْ تَدَارَكَهُ نِعْمَةٌ مِنْ رَبِّهِ لَنُبِذَ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ مَذْمُومٌ اگر نہوتا یہہ کہ پا لیا اسکو رحمت
نے جو طرف پروردگار اسکے سے تھی البتہ ڈالا جاتا بیچ صحراے بے گیاہ کے اور وہ ملامت کیا گیا ہوتا فَاجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَجَعَلَهُ
مِنَ الصَّالِحِينَ پس برگزیدہ کیا اسکو پروردگار اسکے نے پس کیا اسکو صالحون سے یعنے پیغمبرون سے لکھا ہے کہ یہہ آیت اسوقت
نازل ہوئی ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے چاہا تھا کہ قبیلہ بنی ثقیف کو بددعا کرون حق تعالیٰ نے ارشاد کیا کہ صبر کر اور دعا کو
توقف مین رکھہ کہ کام صبر سے اچھا ہوتا ہے انظم صبر کر رافت کر تاہی بیہ صبر بہ سر کشت مدعا کو مثل ابر جب تو آجاے گرداب
ہرج و صبر الصبر مفتاح الفرج لکھا ہے کہ کوتاہ نظران قریش نے قبیلہ بنی اسد مین سے کئی شخصون کو جو نظر لگانے مین مشہور
تھے کچھہ دیکر مقرر کیا کہ اس نور دیدہ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو چشم زخم پہنچاوین حق تعالیٰ نے واسطے عصمت آپکی کے چشم بد سے
یہہ آیت نازل کی وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ اور تحقیق نزدیک ہین وہ لوگ کہ کافر ہوے ہر آئینہ
لغزش دین اور ہلاک کرین تجھکو ساتھہ نظرون اپنی کے لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ جسوقت کہ سنتے مین قرآن کو
کہ پڑھتا ہے تو اور کہتے ہین کہ تحقیق یہہ مرد دیوانہ یا جن گرفتہ ہے یعنے اسکے ساتھہ جن ہے وہ اسے تعلیم کرتا ہے وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ
لِلْعَالَمِينَ اور حالانکہ نہین ہے قرآن مگر نصیحت واسطے عالمون کے یا نہین ہین محمد صلی اللہ علیہ وسلم مگر شرف سب جہان کے حسن بصری
رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ دفع کے چشم زخم نہین مگر یہہ آیت سورہ حاقہ مکی ہے باون آیتین ہین اور دو سو چھپن کلمے ہین اور ایکہزار
چار سو ستر حرف ہین اور دو رکوع ہین ایک الحاقۃ دوسرا فلا اقسم فواصل اسکے من ہین اور ربط اسکا ساتھہ سورۃ نون کے یہہ ہے
کہ ختم اسکا ساتھہ ذکر منکران پیغمبر اور منکران قرآن کے تھا آغاز اس سورۃ کا ساتھہ ذکر منکران قیامت کے ہوا کہ منکران پیغمبران ہین

سورۃ الحاقۃ مکیۃ ہے		بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ		اثنتان وخمسون اٰیۃ

الْحَاقَّةُ مَا الْحَاقَّةُ حق ہونیوالی کیا ہے حق ہونیوالی یعنے وہ حالت کہ حق ہے واقع ہونا اسکا یا وہ ساعت کہ لائق ہے اس سے ڈرنا کیا
ہے وہ حالت اور ساعت وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحَاقَّةُ اور کس چیز نے جتایا تجھکو کہ کیا ہے حق ہونیوالی حالت اور ساعت جسمین بدلا
عملون کا لیا جاویگا مراد اس سے روز قیامت ہے کہ ایک نام اسکا حاقہ بھی ہے كَذَّبَتْ ثَمُودُ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ جھٹلایا
تھا ثمود اور عاد نے یعنے قبیلہ ثمود اور قوم عاد نے قیامت کو کہ ٹھوکنے والی اور ریزہ ریزہ کرنیوالی آدمیون کی ہے فَأَمَّا
ثَمُودُ فَأُهْلِكُوا بِالطَّاغِيَةِ اور جو تھی قوم ثمود کی پس ہلاک کی گئی بسبب طغیانی اپنی کے یا بجہت فرقہ طاغیہ کے کہ انمین تھا جیسے
قدار بن سالف اور اصحاب اسکے کہ ناقہ کے قدم کاٹنے تھے یا ساتھہ آواز حد سے نکلجانیوالی کے کہ مثل اسکے نہین سنے تھے وہ آواز
جبرئیل علیہ السلام کی تھی سمجھہ لیجئے کہ صالح علیہ السلام جب قبیلہ ثمود پر مبعوث ہوے ناقہ کو صخرہ سے بطریق معجزہ نکالا لوگون نے

Marfat.com

نسبت سحر کی کی آواز مہیب آئی سب مرگئے وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ اور جو تھے لوگ عاد کے پس ہلاک کیے گئے
ساتھ باد تند حد سے نکلجانیوالی کے سمجھہ لیجیے کہ ہود علیہ السلام جب قوم عاد پر مبعوث ہوئے تو ار تالیس سال دعوت کی وہ ایمان نہ لائے
دعوی قوت اور مردانگی کا رکھتے تھے ہر چند معجزے دیکھتے تھے گرویدہ نہین ہوتے تھے یہانتک کہ عذاب نازل ہوا باد سات
راتین آٹھہ دن چلی اور اُن بلند بالا وعظیم جثے والونکو مانند درختون کے بیخ و بن سے اکھیڑ کر زمین پر بیجان کر گرا دیا چنانچہ حق تعالی
فرماتا ہی سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ حُسُوْمًا لگا دیا اس باد کو اوپر انکے سات راتین اور آٹھہ دن بدھ کے صبح سے
دوسرے بدھ کے شام تک دن رات متوالی فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى پس دیکھا تو نے اُس قوم کو بیچ اس اوقات کے مرے پڑے ہوے
كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ گویا کہ وہ بڑے قدون کے سب لکڑیان ہین کھجور کی کھوکلے زمین پر گرے ہوئے فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ
مِّنْۢ بَاقِيَةٍ پس کیا دیکھتا ہی انمین سے کوئی باقی رہا ہو یعنے سب مرگئے کوئی نہین رہا فرد سب کو ہلاک کر دیا جب چلی ریح عاتیہ
جان سے وہ بھی گرے صورت نخل خاویہ وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ اور آیا فرعون اور جو پہلے اُس
سے تھے اور الٹ جانیوالے ساتھہ خطاؤن کے یعنے شرک کے فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً پس نافرمانی کی
ہر قوم نے رسول پروردگار اپنے کی پس پکڑا خدا نے انکو پکڑنا سخت اور زیادہ اور امتون کے عذاب سے اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ
فِي الْجَارِيَةِ تحقیق ہمنے جسوقت کہ طغیان کیا پانی نے چڑھا لیا تمکو یعنے بٹھایا تمھارے کو بیچ کشتی کے کہ روندہ بر روے آب تھی حاصل
یہہ ہی کہ جب پانی حد سے گذرا وقت طوفان کے تو سفینہ نوح مین تمکو بٹھا لیا لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ تو کہ کرین ہم
اس کشتی کو واسطے تمھارے یادگاری او نصیحت اور عبرت بیچ نجات پانے مسلمانون کے اور ہلاک ہونے کافرون کے اور یاد رکھے اس
پند کو کان یاد رکھنے والا کہ نفع لے اس چیز سے کہ سُنے حدیث مین ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو فرمایا کہ
خدا سے چاہتا ہون مین کہ کرے کان تیرے کو اذن واعیہ حضرت علیؓ نے کہا کہ اُسدن سے کچھہ چیز مجھکو فراموش نہوئی **مصرع** دے خدا
ہمکو بھی اذن واعیہ فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ پس جسوقت کہ پھونکا جاویگا بیچ صور کے پھونکنا ایکبار کہ نفخہ صعقہ ہی وَّ
حُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً اور اٹھائی جاویگی زمین اور پہاڑ مقامون اپنے سے محض قدرت کاملہ سے یا
بواسطہ زلزلہ اور باد سخت کے پس توڑے جاوینگے زمین اور پہاڑ توڑنا ایکبار اور مانند ہبا ہو جاوینگے فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ
الْوَاقِعَةُ پس اُسدن واقع ہوگی واقع ہونیوالی یعنے قیامت قائم ہوگی وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ اور پھٹ
(وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا) اور فرشتے ہونگے
اوپر کنارون آسمان کے یہانتک کہ امر الہی پہنچیگا اور اُتر آوینگے وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ اور اٹھاوینگے
عرش پروردگار تیرے کو اوپر اپنے اُسدن آٹھہ فرشتے اور آج حاملان عرش چار ہین معالم مین لکھا ہی کہ حملہ عرش آٹھہ ہونگے بزکوہی
کی شکل سم سے زانو تک اُنکے اسقدر مسافت ہوگی جیسے ایک آسمان سے دوسرے آسمان تک اور بعضون نے کہا ہی کہ آٹھہ صفین
فرشتون کی ہونگی عرش اٹھائے ہوے گنتی انکی سوا خدا سبحانہ کے کوئی نہین جانتا يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ
اُسدن روبرو لائے جاؤگے تم جناب الہی کے واسطے محاسبے کے نہ چھپی رہیگی اللہ پر کردار تمھارے سے کوئی بات چھپنے والی اور اب بھی وہ
چھپی باتون سے تمھارے آگاہ ہی وہان بلانا اور حساب کرنا واسطے اطلاع کے نہین بلکہ واسطے عدل کے ہی اور افشاے احوال کے ہی خلقت
پر فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ پس جو کوئی کہ دیا گیا عملنامہ اپنا ساتھہ ہاتھہ داہنے اپنے کے پس
کہیگا خوشی سے آؤ پڑھو عملنامہ میرا کوئی عمل اسمین ایسا نہین جس سے مین شرماؤن بتیان مین ہی کہ یہہ کتاب اور یہی سوا کتاب اعمال
کے کہ اسمین بشارت جنت کی ہی پس کیونکر کتاب حفظہ درمیان بندے اور خدا کے ہی اسے کوئی نہین دیکھیگا نہ پڑھیگا پس وہ عملنامہ الا

Marfat.com

کہیگا اِنِّیْ ظَنَنْتُ اَنِّیْ مُلٰقٍ حِسَابِیَهْ تحقیق مین یقین جانتا تھا کہ بیہ مین ملنے والا اور دیکھنے والا ہون حساب اپنے کو یعنے
مجھے معلوم تھا کہ میرا حساب ہوگا اسکے واسطے مین تیار ہو رہا ہون فَهُوَ فِیْ عِیْشَةٍ رَّاضِیَةٍ پس وہ شخص بیچ زندگانی خوشی کے
ہی صاف کدورت سے ملا ہوا حرمت اور حشمت سے فِیْ جَنَّةٍ عَالِیَةٍ قُطُوْفُهَا دَانِیَةٌ بیچ بہشت بلند کے کہ میوے اُسکے نزدیک
ہین کہ ہاتھ کھڑے کا بیٹھے کا لیٹے کا انھین پہنچتا ہی اور رضوان انکو کہیگا كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِیْٓئًا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِی الْاَیَّامِ الْخَالِیَةِ کھاؤ
تم میوؤن سے اور پیو تم شربتون سے کھانا پینا گوارا سہتا بدلے اسکے جو کر چکے تم عمل نیک بیچ دنون گذرے ہوؤن کے یعنے دنیا مین یا عوض
اُسکے جو روزہ رکھتے تھے تم بیچ دنون گرم کے وَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ اور جو کوئی دیا گیا عملنامہ اُسکا ساتھ ہاتھ بائین
اُسکے کے اعمال بد اپنے دیکھیگا اُسمین فَیَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِیَهْ پس کہیگا ندامت سے اے کاشکے مین نہ دیا گیا ہوتا
عملنامہ اپنا اور نہ دیکھتا مین تا برملا فضیحت نہوتا وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِیَهْ اور کاشکے نجانتا مین آجکے دن کیا ہی حساب میرا
کیونکہ حاصل نہین مجھکو سوا عذاب اور شدت کے یٰلَیْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِیَةَ اے کاشکے یہہ موت جس سے دنیا مین مرا مین ہوتی
تمام کرنیوالی یا حکم کرنیوالی ساتھ فنا کے ابد کے تا کہ پھر زندہ ہی نہوتا مَآ اَغْنٰى عَنِّیْ مَالِیَهْ نہ دفع کیا مجھسے عذاب کو مال میرے نے
یا اُس چیز نے کہ واسطے میرے تھی مال اور تبع سے هَلَكَ عَنِّیْ سُلْطٰنِیَهْ جاتی رہی مجھسے سلطنت میری یا گم ہوئی مجھسے حجت
میری کہ دنیا مین جسکا بھروسا تھا پس خطاب پہنچیگا زبانیہ دوزخ کو کہ خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ پکڑو اس شخص کو پس طوق پہناؤ اسکو یعنے
ہاتھ اسکے اُسکی گردن مین باندھ دو ثُمَّ الْجَحِیْمَ صَلُّوْهُ پس دوزخ مین ڈالدو اسکو ثُمَّ فِیْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ
ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ پھر بیچ زنجیر کے کہ پیمایش اُسکی ستر گز ہی بذراع ملک ہر ذراع ستر باع ہی ہر باع مکے سے کوفہ
تک پس داخل کرو اسکو خوب محکم کہ حرکت نکر سکے اور ذراع کے معنے یہان پیمایش کے ہین اور ذراع گز ہی یا ساق دست کعب احبار
نے کہا کہ اگر تمام دنیا کا لوہا جمع کرین برابر ایک حلقے اُس زنجیر کے نہو اِنَّهٗ كَانَ لَا یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ تحقیق وہ شخص تھا نہین ایمان
لایا ساتھ اللہ بڑے کے وَلَا یَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِیْنِ اور نہین رغبت کرتا تھا اوپر کھلانے فقیر کے فَلَیْسَ لَهُ الْیَوْمَ هٰهُنَا حَمِیْمٌ
پس نہین واسطے اُسکے آج اس جگہہ دوست حمایت کرنیوالا وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِیْنٍ اور نہ کھانا مگر سیل اور دھوون دوزخیون کے
سے یعنے پیپ اور لوہو جو بدن سے دوزخیون کے بہتا ہی لَّا یَاْكُلُهٗٓ اِلَّا الْخَاطِـُٔوْنَ نہ کھاوینگے اسکو مگر گنہگار اور بڑے
بڑے گناہ شرک ہی فَلَآ پس نہین ہی ایسا جو کافر کہتے ہین کہ قرآن شریف بنایا ہوا محمد کا ہی صلی اللہ علیہ وسلم اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ
قسم کھاتا ہون مین ساتھ اس چیز کے کہ دیکھتے ہو تم مشہودات سے وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ اور ساتھ اس چیز کے کہ نہین دیکھتے تم مغیبات سے
یا قسم کھاتا ہون مین اُس چیز کی کہ اوپر زمین کے ہی اور نیچے زمین کے یا اجسام اور ارواح کی یا انس اور جن کی یا کعبے کی اور بیت المعمور کی
یا بر اور بحر کی یا تبلیغ محمد کی اور نزول جبرئیل کی یا آثار رسالت کی اپنے حبیب کے اور انوار ولایت کی اسکے اور جواب قسم کا یہہ ہی کہ اِنَّهٗ
لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِیْمٍ تحقیق قرآن شریف البتہ پڑھنا پیغام پہنچانیوالے بزرگ کا ہی کہ محمد رسول اللہ ہین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یا جبرئیل
علیہ السلام وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ اور نہین قرآن شریف کہا ہوا شاعر کا جیسے ابو جہل نا اہل کہتا ہی قَلِیْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ تھوڑا
سا ایمان لاتے ہو تم مراد اس سے ایمان نہ لانا ہی وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ اور نہ قرآن شریف کہا ہوا سیانے کا ہی چنانچہ عقبہ بن ابی معیط
گمان کرتا ہی قَلِیْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ تھوڑا سا نصیحت پکڑتے ہو تم یعنے پند پذیر نہین ہوتے تم تَنْزِیْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ قرآن
شریف اتارا ہوا ہی پروردگار عالمون کی طرف سے وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَیْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِیْلِ اور اگر افترا کرے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
جیسے زعم تمہارا ہی اور جھوٹھ باندھ لیوے اوپر ہمارے بعضے باتین لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْیَمِیْنِ البتہ پکڑین ہم اسکا داہنا ہاتھ یعنے اس سے
قوت اور توانائی سلب کرلین ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِیْنَ پھر کاٹ ڈالین ہم اُس سے رگ دل اُسکے کی یعنے اُسے ہلاک کرین ہم

Marfat.com

فَمَا مِنْكُمْ مِنْ اَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِيْنَ پس نہوے تم مین سے کوئی اُس سے باز رکھنے والا اس ہلاکت کو وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ اور تحقیق قرآن شریف البتہ نصیحت ہی واسطے پرہیزگارون کے کہ یہہ اُسپر یقین کرتے ہین وَاِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ اور تحقیق ہم البتہ جانتے ہین یہہ کہ تم مین سے بعضے جھٹلانیوالے ہین قرآن شریف کو وَاِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ اور تحقیق قرآن شریف البتہ پچھتانا ہی ؏ اوپر کافرون کے روز قیامت مین کہ ثواب اہل قرآن کا دیکھینگے وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ اور تحقیق قرآن شریف البتہ درست ہی بیشک حق تعالی کی طرف سے نازل ہوا فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ پس پاکی بیان کر ساتھہ نام پروردگار اپنے بزرگ کے فرد صفات نا سزا سے اسکی کر تنزیہ ای رافت + رکھہ اپنا ورد نام حضرت حق کو بصد عظمت + سورۃ معارج مکی ہی اور چوالیس آیتین ہین اور دو سو ستره کلمے ہین اور آٹھہ سو ایکسٹھہ حرف ہین اور دو رکوع ہین سَاَلَ فَمَالِ الَّذِيْنَ فواصل اسکے جلنا م ہین اور نظم اور تطبیق اسکی ساتھہ سورۃ الحاقۃ کے یہہ ہی کہ افتتاح دونون کی ساتھہ ذکر قیامت کے واقع ہی +

سورۃ المعارج مکیۃ ۷۰		بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ		اَرْبَعٌ وَاَرْبَعُوْنَ اٰيَةً

لکھا ہی کہ نضر بن حارث نے مسجد حرام کے دروازے پر کھڑے ہو کر کہا کہ خدایا اگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم بر حق ہین اور جو یہہ کہتے ہین وہ تیری طرف سے ہی تو پتھر آسمان سے سر پر اس شخص کے برسا اور عذاب الیم مین مبتلا فرما یہہ آیت نازل ہوئی کہ سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ پوچھا ایک پوچھنے والے نے عذاب کو کہ ہونیوالے ہین لِّلْكٰفِرِيْنَ واسطے کافرون کے کہ قتل بدر ہی دنیا مین اور عذاب الیم ہی آخرت مین کہتے ہین یہہ سایل ابوجہل ناہل تھا کہ اُسنے کہا فاسقط علینا حجارۃ من السماء کسفا یعنے ڈالدے اوپر ہمارے پتھر آسمان سے ایک ٹکڑا اور ایک قول ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے چاہا اور شتاب کی انکے عذاب کی اور پھر تقدیر لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ مِّنَ اللّٰهِ ذِى الْمَعَارِجِ نہین کوئی اس عذاب کو دفع کرنیوالا کہ اٹھاوے اسکو اللہ کی طرف سے کیونکہ ارادہ ازلیہ متعلق ہوا ہی ساتھہ اسکے اور ارادہ الہی دفع نہین ہوتا اور وہ اللہ کیسا ہی کہ صاحب درجون بلند کا ہی اور وہ درجے غرفے بہشت کے ہین جو واسطے اپنے دوستون کے مہیا کئے ہین یا مصاعد ہین جو واسطے صعود کلمات طیبات کے مقرر فرمائے ہین تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ چڑھتے ہین فرشتے اور جبرئیل یا قوم اعظم فرشتگان طرف امر الہی کے یعنے اُس مقام پر کہ حق تعالی فرماتا ہی فِىْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ بیچ اسدن کے کہ ہی اندازہ اسکا پچاس ہزار برس سالہاے دنیا سے یعنے اگر کوئی آدمی سیر کرے دنیا سے وہانتک کہ محل امر ملائکہ ہی پچاس ہزار برس مین پہنچے اور ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا ہی کہ مراد اس سے روز قیامت ہی کہ کافرون پر اسقدر بڑا ہوگا اور لکھا ہی کہ میدان قیامت مین پچاس موقف ہونگے ہر موقف مین خلایق کو ہزار سال ٹھہرائینگے فتوحات مکیہ مین ہی کہ ہر اسم کا اسماے الہی سے ایکدن ہی خاص کہ تعلق ساتھہ اوسکے رکھتا ہی قرآن شریف مین دو دن انہین سے مذکور ہین ایک یوم الدین کہ ہزار سال کا ہی دوم یوم ذی المعارج کہ پچاس ہزار برس کا ہی اور بیان ایام اسما اور سنین ابدیہ و سرمدیہ ان اوراق مین نہین سماتا فرد کرنا بیان یہہ ذات الہی کا کام ہے + نی کلک نی ورق نہ سیاہی کا کام ہی فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا پس صبر کر اوپر جھٹلانے منکرون کے صبر کرنا اچھا جسمین جزع اور قلق اور شکایت نہو اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا تحقیق کافر دیکھتے ہین روز قیامت کو دور امکان سے یعنے کہتے ہین نہی ہوگا جیسے عرف مین کہتے ہین فلانا کام واقع ہونا دور ہی یعنے محال ہی وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا اور ہم دیکھتے ہین قیامت کو نزدیک بوقوع يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ جسدن کہ ہوگا آسمان مانند تلچھٹ تیل کے یعنے گلجائیگا وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ اور ہووینگے پہاڑ مانند پشم دھنی ہوئی کے وَلَا يَسْئَلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا اور نہ پوچھیگا کوئی دوست کسی دوست کو یا نہ پوچھا جاویگا کوئی دوست کنا دوست اپنے سے غرض ہر ایک کو اسکے عمل سے سوال کرینگے کسیکو کسیکے کامون سے نہ پوچھینگے يُبَصَّرُوْنَهُمْ دکھلائے جاوینگے وہ دوستون اپنون کو یعنے ہر ایک اپنے دوست کو پہچانیگا اور اُسکا احوال دیکھیگا اور جانیگا کہ ہر ایک اپنے ہی عمل مین پکڑا گیا ہی يَوَدُّ الْمُجْرِمُ

Marfat.com

لَوْ يَفْتَدِي مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِبَنِيهِ دوست رکھیگا اور آرزو کریگا کافر کاش کہ بدلا دیوے عذاب اسدن کے سے ساتھہ بیٹون اپنے
کے یعنے فدا کرے اپنے عوض اپنے بیٹونکو جو سب سے بڑے عزیز تھے دنیا مین اسکو کہ وہ عذاب کھینچین اور یہ چھوٹ جائے وَصَاحِبَتِهِ وَأَخِيهِ
اور فدیہ دے زن اپنے کو کہ یار اور رہا دار اسکی تھی اور بھائی اپنے کو کہ ہم پشت اور مددگار اسکا تھا وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُؤْوِيهِ اور کنبے اپنے کو
جو جگہ دیتے ہین اسکو دنیا مین نزدیک اپنے یعنے دنیا مین اسکی جای پناہ تھی وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ يُنْجِيهِ اور دوست رکھتا ہے
کہ فدیہ دے جو بیچ زمین کے ہی سب کو یعنے سب خلایق کو عوض مین دے پھر چھڑاوے اسکو یہ فدیہ دینا عذاب سے كَلَّا ہرگز نہین
یون کہ چھوٹے عذاب سے إِنَّهَا لَظَىٰ تحقیق آگ دوزخ کی کہ کافر اس سے چھوٹنے کو فدیہ دیگا شعلے والی ہی نَزَّاعَةً لِلشَّوَىٰ اُدھیڑنے والی
ہی منہ کی کھال کو مشرکون کے سو برس سے دو سو برس کی راہ تک شعلے ماریگی اور کافر کو اپنی طرف کھینچ لیگی جیسے مقناطیس لوہے کو
کھینچ لیتا ہی تَدْعُوا پکاریگی وہ آگ یعنے کھینچے گی اپنی طرف یا شعلہ اسکا معالم التنزیل مین ہی کہ آتش دوزخ پکاریگی نام اور لقب
لیکر مَنْ أَدْبَرَ وَتَوَلَّىٰ اس شخص کو کہ اسنے پیٹھ دی ہی حق کو اور منہ پھیر لیا ہی فرمان الٰہی سے وَجَمَعَ فَأَوْعَىٰ اور اکھٹا کیا مال دنیا
کا پس بند رکھا اور حق خدا کا نہین ادا کیا إِنَّ الْإِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا تحقیق آدمی پیدا کیا گیا حریص اوپر جمع کرنے مال فانی کے اور بخیل اوپر
ادا کرنے حقوق ربانی کے لباب مین لکھا ہی کہ ہلوع ایک جانور ہی کوہ قاف سے پرے ہر روز سات صحرا چرتا ہی اور سات دریا پیتا
ہی اور صبر گرمی سردی مین نہین رکھتا ہر شب غم روزی فردا کا کھاتا ہی حق تعالیٰ نے آدمی کو بے صبری اور اندیشہ روزی مین اس جانور سے
تشبیہ دی ہی **مثنوی** بے صبری آدمی کو دیکھو * کیا اور کو اپنے جی کو دیکھو * غم کھانیکا کھائے ہی ہمیشہ * اندیشہ بھی ہی اسکا پیشہ
ہر دنکو خیال رزق شب ہی * جب شب کی فکر روز تب ہی * دن رات یہی ہی دھیان اسکو * صبر آہ نہین ایک آن اسکو * رافت صفت ہلوع
کو چھوڑ * ہو صابر و فکر جوع کو چھوڑ * إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا جب لگتی ہی اور پہنچتی ہی آدمی کو چیز بری جیسی فقر مرض اضطراب
کرنیوالا اور زاری اور فریاد کرنیوالا ہوتا ہی وَإِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعًا اور جب پہنچتی ہی آدمی کو بھلائی مانند صحت اور تونگری کے
منع کرنیوالا ہوتا ہی نفس اپنے کو طاعت سے اللہ کے اور مال کو اپنے نفقہ راہ الٰہی سے اور سب آدمی اسیطرح پر پیدا ہوئے ہین
إِلَّا الْمُصَلِّينَ الَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ مگر نماز پڑھنے والے وہ جو اوپر نماز اپنی کے ہمیشہ رہنے والے ہین کسی شغل کے سبب
نماز انکی قضا نہین ہوتی یا وقت اداے صلوۃ مین ساکن ہین التفات بچپ و راست نہین کرتے وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَعْلُومٌ
لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ اور وہ لوگ کہ بیچ مالون انکے کے حق ہی جانا گیا مثل زکوۃ اور صدقات کے واسطے درویش مانگنے والیکے
اور محتاج نہ مانگنے والیکے وَالَّذِينَ يُصَدِّقُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ اور وہ لوگ کہ تصدیق کرتے ہین ساتھہ واقع ہونے روز جزا کے اور
نشانی تصدیق قیامت کی اشتغال بطاعت اور عبادت ہی وَالَّذِينَ هُمْ مِنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُشْفِقُونَ اور وہ لوگ کہ وہ عذاب
پروردگار اپنے سے ڈرتے ہین اور علامت خوف الٰہی کی اجتناب مناہی اور ملاہی سے ہی إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَأْمُونٍ تحقیق
عذاب پروردگار انکے کا نہین کوئی اس سے نڈر کیا گیا یعنے سب کو ڈر ہی اسکا کہ گناہونکے سبب مواخذہ ہوگا وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ
حَافِظُونَ اور وہ لوگ کہ واسطے شرمگاہ اپنی کے نگہبانی کرنیوالے ہین إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ
مگر اوپر جورُون اپنی کے یا اوپر اسکے کہ مالک ہوے داہنے ہاتھ انکے یعنے لونڈیان کہ بسبب ملک یمین کے انپر تصرف کرتے ہین پس تحقیق وہ
نہین ملامت کئے گئے یعنے انپر کچھ ملامت نہین جو اپنی جورُون سے اور کنیزکون سے شرمگاہ کی محافظت نہین کرتے فَمَنِ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ
ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ پس جو کوئی چاہے مکان خلوت کو سوا اسکے کہ بیان کئے پس یہ لوگ وہی ہین حد سے نکلجانیوالے
اور وطی ذکور اور بہایم کی اور بقول بعضے استمتاع بالید داخل اعتدا ہی وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ اور وہ لوگ
کہ وہ واسطے امانتون اپنی کے اور عہد اپنے کے رعایت کرنیوالے ہین خواہ امانت خلق ہو خواہ پیمان کردگار کہ ملاحظہ امانت گذاری اور وفاداری کا

Marfat.com

سب ہین درکار ہی شعر امان آتش دوزخ امانت سے ہی البتہ ✦ وفائے عہد وپیمان کر اگر جلنے سے ڈرتا ہی وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ
قَآئِمُوْنَ اور وہ لوگ کہ وہ ساتھ شہادتون اپنی کے قایم رہنے والے ہین یہہ قرات حفص کی ہی کہ شہادت بصیغہ جمع پڑھا ہی کیونکہ اسکی
قسمین بہت ہین اور اور قاریون نے شہادت بصیغہ مفرد پڑھا ہی وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ اور وہ لوگ کہ وہ اوپر نماز اپنے کے
محافظت کرنیوالے ہین کہ آداب اور شرایط بجا لاتے ہین اور تکرار ذکر صلوٰۃ ابتدا اور انتہٰی اِن آیات کے دلیل ہی شرف اور فضل اس عبادت کی
اوپر تمام عبادات کے اور کہا ہی کہ وہان دوام تعلق بفرایض رکھتا ہی اور یہان محافظت متعلق بنوافل ہی اُولٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ
یہہ لوگ کہ ان صفتون کے ساتھہ موصوف ہین بیچ بہشتون کے ہین دن قیامت کے تعظیم کئے گئے اور بزرگی دئے گئے ساتھہ ثواب
ابدی کے اور جزاے سرمدی کے بعد نزول اِس آیت کے مشرک گروہ گروہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حلقہ زن ہوکر بطور استہزا کہنے
لگے کہ اگر اصحاب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے عقبٰی کے باغون کی طمع رکھتے ہین تو ہم بھی امید رکھتے ہین کہ انسے پہلے پاوین یہہ آیت نازل ہوئی
کہ فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ پس کیا وجہ ہی واسطے اُن لوگون کے کہ کافر ہوئے اور اِن صفتون سے کہ مذکور ہوئین بے نصیب
رہے سامنے تیرے دوڑتے ہین عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ سیدھی طرف سے اور بائین طرف سے گروہ گروہ حلقہ مارے ہوئے اَيَطْمَعُ
كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيْمٍ کیا طمع رکھتا ہی ہر ایک اُنمین سے یہہ کہ داخل کیا جاوے ساتھہ مومنون کے بہشت با نعمت مین
یعنے مشرکون کو داعیہ ہی کہ وہ نقد ایمان چار بازار جنان مین داخل ہونگے كَلَّا ہرگز یہہ بات نہین اور کافرونکو دخول بجنات نہین
اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ تحقیق ہمنے پیدا کیا ہی انکو اس چیز سے کہ جانتے ہین یعنے نطفۂ آدم سے کہ اُسکے کسی نوع عالم قدسی سے مناسبت
نہین پس جو کوئی لوث کدورات سے صاف ہوکر متخلق باخلاق ملایکہ نہو دخول جنت دشوار ہی فَلَآ پس نہین ایسا جو کافر کہتے ہین
اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ قسم کھاتا ہون مین ساتھہ پروردگار مشرقون آفتاب کے کہ ہر روز برس کے اور ہی نقطے سے طلوع
کرتا ہی اور قسم کھاتا ہون مین ساتھہ پروردگار مغربون آفتاب کے کہ ہر دن اور ہی نقطے مین غروب کرتا ہی یا مراد مشارق اور مغارب نجوم
کے ہین کہ ہر ایک ستارے کا محل نکلنے اور ڈوبنے کا دایرۂ افق سے علیحدہ ہی غرض ہر تقدیر پر حق سبحانہ تعالیٰ قسم کھا کر فرماتا ہی کہ
اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ تحقیق ہم البتہ قادر ہین عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ اوپر اسکے کہ بدل ڈالین ہم یعنے ان مشرکونکو
ہلاک کرکر اور مخلوق انکی عوض پیدا کرین بہتر اُنسے اور فرمانبردار تر اور نہین ہم عاجز کئے گئے یعنے ہمپر کوئی سبقت نہین کرسکتا کہ ہم کسی امر کا
ارادہ کرین اور وہ کچھہ اور کردے فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ پس چھوڑ دے انکو کہ جھگڑین
باطل مین اور کھیلین دنیا مین یہانتک کہ ملاقات کرین دن اپنے سے جو وعدہ دئے گئے ہین ساتھہ اسکے کہ بدر ہی یا قیامت ہی اور حکم
اس آیت کا ساتھہ آیت قتال کے منسوخ ہی يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا جسدن نکلینگے وہ قبرون سے روتے ہوئے بجانب
دعوت اسرافیل كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ گویا کہ وہ طرف تھانون بتونکے یا علم رایا کے دوڑتے ہین ذلیل جیسے سپاہ پراگندہ
جو نشان اپنا کھڑا دیکھین اور اسکے تلے دوڑکر جمع ہوجاوین ابن عامر اور حفص نے نصب بالضم پڑھا ہی اور باقی قاریون نے بالفتح اور
سکون صاد خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ نیچے ہونگی آنکھین اُنکی یا صاحب دیدہ سر جھکائے ہونگے ڈھانکتی ہوگی انکو ذلت اور
خواری ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ یہہ ہی وہ دن کہ دنیا مین تھے وعدہ دئے جاتے سورۃ نوح اُنتیس آیتین ہین مکے مین
نازل ہوئی فواصل اسکے مناہین دو سو چوبیس کلمے نوسو انسٹھہ حرف ہین دو رکوع ہین اِنَّآ اَرْسَلْنَا قَالَ نُوْحٌ اور ربط اسکا ساتھہ
معارج کے ظاہر ہی کہ دونون مین ذکر عقاب کفار اول اور آخر ہی ؁

سُوْرَةُ نُوْحٍ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ		بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ		ثَمَانٌ وَعِشْرُوْنَ اٰيَةً

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ تحقیق بھیجا ہمنے نوح علیہ السلام کو طرف قوم

Marfat.com

اسلیئے کہ آل قابیل سے تھے یہہ کہ ڈرا قوم اپنی کو پہلے اس سے کہ آوے انکو عذاب دردناک یعنے درد دینے والا کہ طوفان ہی یا عذاب آخرت
قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ کہا نوح علی نبینا وعلیہ السلام نے ای قوم میری تحقیق مین واسطے تمھارے ڈرانیوالا ہون ظاہر اور
ڈراتا ہون مین تمکو اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ یہہ کہ عبادت کرو اللہ کی ساتھہ یگانگی کے اور ڈرو عذاب اسکے سے یا
پرہیز کرو نافرمانی اسکے سے اور فرمانبرداری کرو میری جومین تمھین حکم کرون اور منع کرون يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى
اَجَلٍ مُّسَمًّى تاکہ بخشے اللہ واسطے تمھارے یعنے گناہ تمھارے کہ پہلے اسلام سے تمنے کئے ہین اور ڈھیل دے تمکو عذاب اور ہلاکت
سے ایک وقت مقرر تک کہ مدت زندگانی کی پوری ہوجاوے اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ تحقیق وعدہ خدا کا جب آتا ہی
نہین ڈھیل دیا جاتا یعنے جو مدت کہ خدا تعالیٰ نے تقدیر فرمائی ہی جب وہ پوری ہوئی ہی جسطرحسے کہ اُسنے مقرر و مقدر ٹھہرائی ہی
پھر پیچھے نہین ہٹتی اور توقف کو اُسمین راہ نہین ہی مطلع وقفہ کسکا مہلت کیسی ڈھیل کدھر تاخیر کہان ✤ بندے کی تدبیر سے ٹلنت
ٹلتی ہی تقدیر کہان لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ اگر ہوتم ساتھہ فکر اور نظر کے جانتے تو یہہ بات بھی سمجھو کہ اجل الٰہی مین تاخیر نہین غرض نوح
علی نبینا وعلیہ السلام نے ساڑھے نوسو برس لوگون کو دعوت کی ایمان نہ لائے اور اُنسے بہ آزار و ایذا پیش آئے آخر تنگ آکر قَالَ
رَبِّ اِنِّيْ دَعَوْتُ قَوْمِيْ لَيْلًا وَّنَهَارًا کہا ای پروردگار میرے تحقیق مین نے بلایا قوم اپنی کو طرف طاعت عبادت کے رات اور
دن فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآءِيْٓ اِلَّا فِرَارًا پس نہ زیادہ کیا اُنکو پکارنے میرے نے مگر بھاگنا ایمان اور طاعت سے وَاِنِّيْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ
لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا اور تحقیق مین نے جب پکارا انکو
طرف توحید اور عبادت کے تو کہ بخشے تو انکو بسبب قبول اسکے کے کین انھون نے انگلیان اپنی بیچ کانون اپنون کے اور راہ سُننے کا
بند کرلیا اور اوڑھ لئے کپڑے اپنے تو کہ مجھے نہ دیکھین اور کھڑے ہوگئے کفر اور معصیت پر اور تکبر کیا متابعت میری سے بڑا تکبر کرنا ✤
ثُمَّ اِنِّيْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا پھر تحقیق مین نے دعوت کی اُنکو پکار کر مجلسون مین اُنکے ثُمَّ اِنِّيْٓ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا
پھر تحقیق مین نے ظاہر کیا واسطے بعضون اُنکے کے یعنے مکرر آشکارا دعوت کی اور چھپا کر کہا مین نے واسطے بعضون اُنکے کے چھپا کر
یعنے جسطرح کہ ہوسکا مجھسے طریقہ دعوت کا چھوڑا خلوت اور جلوت مین سرا و علانیہ اُنکو طرف حق کے بلایا اور جب قہاری تیری نے منہہ
اُنکا بند کیا اور عورتون کو اُنکے عقیم کیا تو وہ میری طرف رجوع ہوئے فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ پس کہا مین نے بخشش مانگو پروردگار
اپنے سے یعنے توبہ کرو کفر سے اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا تحقیق خدا ہی بخشنے والا توبہ کرنیوالون کا اور جو توبہ کروگے يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ
مِّدْرَارًا بھیجیگا ابر کو اوپر تمھارے برسنے والا پے درپے وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا اور
مدد دیویگا تمکو ساتھہ مالونکے اور بیٹونکے یعنے مال اور اولاد تمھین بہت دیگا اور کریگا واسطے تمھارے باغ میوہ دار اور کریگا واسطے
تمھارے نہرین جاری سمجھ لیجیئے کہ یہہ اُسوقت کہا تھا کہ سات برس سے مینہہ نہین برسا تھا نہرین سوکھہ گئین تھین باغ خشک
ہوگئے تھے میوہ نہین اُترتا تھا عورتون کو حیض نہین آتا تھا اولاد ہونی موقوف ہوئی تھی امیدوار کیا اور کہا کہ اگر تم ایمان لاؤ یہہ سب
نعمتین تمکو ملین مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا کیا ہی واسطے تمھارے کہ نہین اعتقاد کرتے واسطے خدا کے بزرگی کا اور عظمت
کا کہ اُس سے ڈرو اور نافرمانی سے بچو اور کیا ہی کہ عظمت اسکی سے نہین ڈرتے وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا اور حالانکہ تحقیق پیدا کیا تمکو
طرح طرحسے خلق اور خلق مین یا نطفہ سے علقہ کیا علقہ سے مضغہ مضغہ سے تا آخر اور یہہ دلیل قدرت کاملہ اور حکمت شاملہ ہی اَلَمْ تَرَوْا
كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا کیا نہین دیکھا تمنے کہ کیونکر پیدا کیا اللہ نے سات آسمانون کو اوپر تلے وَّجَعَلَ الْقَمَرَ
فِيْهِنَّ نُوْرًا اور کیا چاند کو بیچ ایک کے انمین سے روشن یعنے تفسیرون مین ہی کہ جرم قمر کا آسمان دنیا مین ہی اور نور اسکا چمکتا
ہی سب آسمانون مین جیسے زمین مین چمکتا ہی اور انکو روشن کرتا ہی وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا اور کیا سورج کو چراغ اہل زمین کا

Marfat.com

جیسے چراغ ظلمت کو گرداگرد اپنے سے دور کرتا ہی ایسے ہی آفتاب تیرگی شب کو عرصہ زمین سے محو کرتا ہی اور پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم کو اسیواسطے چراغ کہا ہی کہ نور آپکا تاریکی کفر اور نفاق کو عرصۂ عالم سے زایل کرتا ہی **نظم** ظلمت کدۂ جہان مین تو نے ✤ روشن ہی
کیا چراغ دین کا ✤ ہوتا جو نہ نور شرع تیرا ✤ رستہ ملتا کسے یقین کا ✤ وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا اور اللہ تعالی نے اگایا تمکو یعنے
شجرہ وجود پدر تمھارے کو کہ آدم علیہ السلام ہین زمین سے پس اوگے آدم خاک سے اوگنا کر اور جو باپ ہمارے خاک سے پیدا ہوئے تو ہم
سب خاکی ہوئے ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا پھر پھیجاویگا تمکو بیچ زمین کے یعنے بعد موت کے قبر مین لاویگا اور نکالیگا
تمکو قبر سے ایک طرحکا نکالنا واسطے حساب اور جزاے اعمال کے وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا اور اللہ نے کیا ہی واسطے
تمھارے زمین کو مانند فرش بچھے ہوئے کے لایق آرام اور خرام کے لِتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا توکہ چلو تم زمین سے براستہاے
کشادہ بعد اس نصیحت اور پند کے عوام لوگ قوم نوح علیہ السلام کے مقابل ہوئے اور خواص اور رؤسا کو بہکانے لگے یہانتک کہ پہلے سے
بھی بدتر اور جفاکارتر ہو کر عصیان اور طغیان دکھانے لگے قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗٓ
اِلَّا خَسَارًا کہا نوح علیہ السلام نے بعد مشاہدے اس حال کے ای پروردگار میرے تحقیق انھون نے یعنے عامۂ امت میرے نے نافرمانی کی میری
اور پیروی کی اس شخص کی کہ نہ زیادہ کیا اسکو مال اسکے نے اور اولاد اسکی نے مگر ٹوٹا دنیا کا یعنے میرا کہا نہ مانا متابعت کی اپنے سردارونکی
کہ مغرور تھے مال اور اولاد پر وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا اور مکر کیا مہتران قوم نے مکر بہت بڑا کہ سفلون اور کمینونکو اپنی طرف کر کر مجھے
ایذا پہنچانے کی حرص دلوائی وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا اور کہا انھون نے
ہرگز مت چھوڑو معبودون اپنون کو اور مت چھوڑو وَدّ کو اور نہ سواع کو اور نہ یغوث کو اور یعوق کو اور نہ نسر کو یہہ سب نام بتونکے
ہین وَدّ تراشا ہوا تھا بصورت مرد اور سواع بشکل زن اور یغوث بطور گاو اور یعوق بمثال اسپ اور نسر بمشابہ کرگس اور اشہر یہہ
ہی کہ یہہ نام پانچ شخصون صالحون کے تھے جو آدم اور نوح علی نبینا وعلیہما السلام کے درمیان پیدا ہوئے تھے انپر اعتقاد لوگونکا
بہت تھا جب وہ مرگئے تو انکی شکلین سنگ اور چوب کی تراش کر رکھین تھین انکی تعظیم کیا کرتے تھے بہت مدت تک انکی پرستش
مین مشغول رہے بعد طوفان کے ابلیس لعین نے وہ شکلین نکالکر اہل عرب کو انکے پوجنے مین مشغول کیا وَدّ کو قبیلہ کلب نے رکھا اور
سواع کو قبیلہ ہذیل نے اور یغوث کو بنی غطوف اور بنی مراد نے اور یعوق کو اہل ہمدان نے اور نسر کو اہل حمیر اور آل ذی الکلاع نے
القصہ حضرت نوح علی نبینا وعلیہ السلام نے جناب الٰہی مین مناجات کی کہ خدایا اکابر قوم نے اصاغر کو سمجھایا کہ بتونکی عبادت مت چھوڑو
وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا اور تحقیق گمراہ کیا رؤسا قوم نے ساتھ پرستش بتونکے بہتونکو ضعفاے قوم سے وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا
اور مت زیادہ کر ای خدا ظالمون کو مگر ہلاکت اور عذاب مِمَّا خَطِيْٓــٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا بسبب گناہونکے قوم حضرت نوح کی ڈبوئی
گئی طوفان مین پس داخل کئے گئے آگ مین بیچ قبر کے یا آخرت کے فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا پس نہ پایا انھون نے
واسطے اپنے انمین سے جسے خدا ٹھہرایا تھا سوا اللہ کے مدد دینے والا کہ طوفان سے بچاتا لکھا ہی کہ حق تعالی نے حضرت نوح علی نبینا
وعلیہ السلام کو خبر کی کہ اور قوم تمھاری سے کوئی ایمان نہ لاویگا اور اولاد بھی انکی ایمان والی نہوگی پس نوح علیہ السلام نے دعا کی وَقَالَ
نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا اور کہا نوح نے ای پروردگار میرے مت چھوڑ تو اوپر زمین کے کافرونمین
سے بسنے والا مراد اس سے ہلاک عالم ہی کہ کوئی کافر نرہے اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا تحقیق
تو اگر چھوڑیگا تو انکو گمراہ کرینگے بندون تیرے کو یعنے مومنون کو اور نہ جنینگے مگر بدکار کفر کرنیوالے یعنے جب بالغ ہونگے تو فاجر غادر ہونگے
رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ای پروردگار میرے بخش مجھکو اور ماں باپ
میرے کو اور اس کسی کو کہ داخل ہو گھر میرے مین ایمان لاکر اور یا مسجد میرے مین درانحال کہ مومن ہو اور بخش سب ایمان والون کو اور ایمان

Marfat.com

والیونکو کہ ہووین قیامت تک باپ حضرت نوح کے ملک بن متوسلخ تھے اور مان انکی شمخا بنت انوش تھین اور دونون مومن تھے اسواسطے آپ نے اُنکے واسطے دعائے مغفرت کی اور مومنین اور مومنات سے مراد یہ امت مرحومہ ہی ابن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہی کہ جیسی دعا حضرت نوح کی کافرونکے حق مین مقبول ہوئی ویسی ہی اہل ایمان کے حق مین بھی مستجاب ہوئی ہی پھر دعا حضرت نوح نے کی کہ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا اور مت زیادہ دے ظالمون کو مگر ہلاک کرنا ساتھ معنی کے سمجھ لیجیے کہ نام حضرت نوح کا سکن تھا اور نوح اسواسطے انکو کہنے لگے کہ اپنے پر بہت روتے تھے اور نوحہ کرتے تھے اور حضرت آدم علیہ السلام کی حیات مین یہہ پیدا ہوئے تھے آخر الف اول مین دنیا سے کہ سات ہزار سال مقدر ہین اور صدر الف ثانی مین دوصد و پنجاہ سالہ تھے اور بعضون نے کہا ہی کہ ایک صد و ہشتاد سالہ تھے کہ اُنپر وحی آئی اور ساتھ شریعت جدیدہ کے خلق پر مبعوث ہوئے مشرق سے تا مغرب مانند پیغمبر ہمارے کے علیہ الصلوٰۃ والسلام پھر نہصد و پنجاہ سال دعوت کی اور کہتے تھے کہ کہو لا الٰہ الا اللہ ایمان نہ لائے لوگ مگر تھوڑے چنانچہ حق تعالیٰ نے فرمایا ہی وما اٰمن بہ الا قلیل اسی یا ستر آدمی ایمان لائے اور پہلے جسنے بت پرستی کی وہ انھین کی قوم سے تھا اور اسی قوم کے سبب سے طوفان آیا تمام عالم غرق ہوگیا مگر اسی آدمی جو کشتی مین انکے ساتھ سوار تھے بچ گئے دوصد و پنجاہ سال یا دوصد و ہفتاد سال بعد طوفان کے حضرت نوح علیہ السلام زندہ رہے اور عمر انکی ہزار برس کی یا ایک ہزار چار سو پچاس کی یا ستر کی ہوئی کعب احبار نے کتب انبیاء سے نہصد و پنجاہ سال نقل کی ہی اور یہہ قول صحیح ہی چنانچہ حق تعالیٰ نے فرمایا ہی ولقد ارسلنا نوحا الیٰ قومہ فلبث فیہم الف سنۃ الا خمسین عاما قصّا انکا قرآن شریف مین بارہ سورتون مین مذکور ہی اور درمیان آدم اور طوفان نوح کے دو ہزار دو سو چہل و دو سال کم و زیادہ کا فاصلہ ہی اور درمیان طوفان اور وفات انکی کے سہ صد و پنجاہ سال ہین اور حضرت ادریس علیہ السلام سے چار سو ستر برس پیچھے یہہ ہوئے اور بیت المقدس مین مدفون ہین بعد انکے تین سو برس تک انکی شریعت پر لوگ رہے پھر اکثر کافر ہوگئے بعد اسکے حق تعالیٰ نے حضرت ہود کو مبعوث کیا نقل ہی کہ بعد طوفان کے حضرت نوح نے اپنے بیٹون اور دامادون کو ساتون اقلیمون مین بھیجدیا ایک بیٹے کو اپنے کہ حام نام تھا ہندوستان کو بھیجا اور وہ سیہ فام تھا اس سبب سے کہ ایک روز نوح علیہ السلام سوتے تھے باد سے پیراہن انکا اٹھ گیا آپ برہنہ ہوگئے حام ہنسا اور سام جو دوسرا بیٹا تھا اُسنے آواز کی مت ہنس اور یافث نے کہ تیسرا بیٹا تھا اٹھکر چھپادیا یافث کو آپ نے ترکستان کو بھیجا اسیواسطے ترکون کو حق تعالیٰ نے عزیز کیا ہی اور سام کو عجم کیطرف کو روانہ کیا اسکی اولاد بھی اہل مروت ہی کہ حام کو ہنسنے آواز کی ہی واللہ اعلم حدیث مین ہی کہ جوکوئی سورۃ نوح کو پڑھیگا اُن مومنون مین سے ہوگا جنکے حق مین دعا حضرت نوح علیہ السلام کی ہوئی ہی اور امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے منقول ہی کہ جوکوئی اس سورۃ کو بہ نیت دفع دشمن یک ہزار و یکبار پڑھے دفع ہو اور بعضے کتب مین ہی کہ بانیت ہر حاجت کہ پڑھے روا ہو اور جو مقابل ظالم کے پڑھے اُسکے شر سے بچے اور جو ہمیشہ اسے پڑھے دور رکھے دنیا سے بجاوے جبتک کہ جگہہ اپنی بہشت مین نہ دیکھے اور آیت فقلت استغفروا الی انہارا خاتم نقرئی پر کھدواکر اگر اپنے پاس رکھے رزق کشادہ ہو تجارت مین نفع ہو فرزند اُسکے بہت ہون مال مین برکت ہو سورۃ جن مکی ہی اٹھائیس آیتین ہین دوسو چھتیس کلمے ہین سات سو انسٹھ حرف ہین دو رکوع ہین ایک قل اوحی دوسرا قل انما فواصل اسکے ا ہین اور تطبیق اسکی ساتھ سورۃ نوح کے یہہ ہی کہ دونون مین بیان توحید اور دعوت الی اللہ اور وعدہ اجابت دعا اور مذمت کفر اور وعید کافران اور وعدہ مومنان اور نجات برگزیدگان مذکور ہی

سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	ثَمَانٌ وَعِشْرُوْنَ اٰيَةً

لکھا ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب طایف سے مراجعت کی بطن نخلہ مین اترے رات کو تہجد پڑھی اور قرآن شریف کی تلاوت کی گروہ جنونکا نصیبین سے یمن کو جاتا تھا آواز قرآن شریف کی سنکر خدمت شریف مین حاضر ہوا اور ایمان لایا اور وہ نو جن تھے یا

Marfat.com

سات اعظم اور اکبر قبایل جن سے پھر انھون نے جاکر اپنے بادشاہ کو خبر کی وہ تین سو جنون کو لیکر آیا ربیع الاول مین گیارہوین برس نبوت سے اور مع لشکر مشرف باسلام ہوا قصہ مختصر اُسکا یہہ ہی کہ ملک جن باہر مکہ کے آکر اترا اور اُن ساتون جنون کو جو پہلے ایمان لائے تھے آپکی خدمت مین بھیجا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم عبداللہ ابن مسعود کو لیکر باہر آئے اور ایک خط آپنے عبداللہ بن مسعود کے گرد کھینچا آپ آگے بیٹھے جن فوج فوج آنے لگے اور ایمان لانے لگے وقت صبح کے آپ مکان پر تشریف لائے دو جن آپکو پہنچانے آئے نماز آپ کے پیچھے پڑھ کر رخصت ہوئے اور بادشاہ نے کوچ کیا پھر جاکر اطراف واکناف عالم مین تمام جنون پر دعوت آپکی ظاہر کی حق سبحانہ تعالی اس احوال سے خبر کرتا ہی کہ قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم وحی کی گئی طرف میرے یہہ کہ سنا ایک جماعت نے جنون مین سے قرآن بطن نخلہ مین بعضون نے کہا ہی کہ آپ سورۃ پڑھتے تھے فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا پس کہا انھون نے جب اپنی قوم مین گئے کہ اے قوم تحقیق سنا ہی ہمنے پڑھنا عجب یعنے قرآن کہ عجب کلام ہی طاقت بشر کی نہین کہ مثل اُسکے کہہ سکے يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ راہ دکھاتا ہی طرف بھلائی اور صواب کے اور صلاح دین اور دنیا کے پس ایمان لائے ہم ساتھ اُسکے وَلَن نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا اور ہرگز نہ شریک لاوینگے ہم ساتھ پروردگار اپنے کے کسی کو اصنام اور آلہہ وغیرہ سے جیسے پہلے شریک ٹھہراتے تھے وَأَنَّهُ تَعَالَىٰ جَدُّ رَبِّنَا اور تحقیق خدا نے تعالی بلند ہی عزت پروردگار ہمارے کی مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا نہ پکڑی اُسنے بی بی چنانچہ بعضے بنی ملیح سے کہتے ہین اور نہ فرزند جیسے کہ یہود اور نصاری اعتقاد رکھتے ہین وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا اور تحقیق تھے کہ کہا کرتے تھے بیوقوف ہمارے اوپر اللہ سبحانہ کے زیادتی کہ نسبت بی بی اور ولد کی اُس جناب مقدس کو کرتے تھے وَأَنَّا ظَنَنَّا أَن لَّن تَقُولَ الْإِنسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا اور تحقیق ہم گمان کرتے تھے کہ ہرگز نہ کہینگے آدمی اور جن اوپر اللہ کے جھوٹھ اسواسطے جو کچھ سفیہ ہمارے کہتے تھے ہم باور کرتے تھے جب قرآن شریف کو سنا ہمنے کھل گیا ہمپر کہ انھون نے محض جھوٹھ جناب الہی پر باندھا تھا وَأَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْإِنسِ يَعُوذُونَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوهُمْ رَهَقًا اور تحقیق تھے کتنے مرد آدمیون سے کہ بعضے مقامون پر پناہ پکڑتے تھے ساتھ مردون کے جنون سے پس زیادہ کیا آدمیون نے جنون کا اس پناہ پکڑنے کے سبب سے تکبر اور سرکشی اور جہل یہان تک کہ جن کہنے لگے ہماری بزرگی ایسی ہی کہ آدمی ہم سے مدد چاہتے ہین اور پناہ ساتھ ہمارے پکڑتے ہین اور یہہ قصہ اسطرح ہی کہ جو کوئی بیابان ہولناک مین پہنچتا تھا کہتا تھا پناہ پکڑتا ہون مین ساتھ سید اس وادی کے شر اور آفتون سے اور اعتقاد اُنکا یہہ ہوتا تھا کہ ہم اس استعاذہ کے سبب سے رات کو امن مین رہینگے اور اہل مکہ جو جنگل وحشت ناک مین جاتے تھے تو کہتے تھے اعوذ بعد یقہ بن بدر من شر جن ھذا الوادی وَأَنَّهُمْ ظَنُّوا كَمَا ظَنَنتُمْ أَن لَّن يَبْعَثَ اللَّهُ أَحَدًا اور تحقیق آدمیون نے کہ کافر تھے گمان کیا جیسا گمان کیا تھا تمنے اے جنو یہہ کہ نہ اٹھاویگا کسی کو مردون سے واسطے حساب اور جزا کے وَأَنَّا لَمَسْنَا السَّمَاءَ فَوَجَدْنَاهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيدًا وَشُهُبًا اور تحقیق ٹٹولا ہمنے آسمان کو اور باتین چورانے کو اوپر گئے ہم اور چاہا ہمنے کہ اُسمین در آوین پس پایا ہمنے آسمان کو بھرا ہوا چوکی دارون سخت سے یعنے فرشتون سے کہ جنون کے منع کرنے کو مقرر ہین اور ستارون درخشندہ آتش فشان سے جو واسطے رجم شیاطین کے متعین ہین وَأَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ اور تحقیق تھے ہم کہ بیٹھا کرتے تھے آسمان مین سے نشست گاہون مین واسطے سننے کے آسمان کی خبرین یعنے قبل بعثت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آسمان پر جاتے تھے ہم اور اُن مقاعد مین جو خالی حرس اور شہب سے تھے بیٹھتے تھے ہم فَمَن يَسْتَمِعِ الْآنَ يَجِدْ لَهُ شِهَابًا رَّصَدًا پس جو کوئی جن سے طلب سننے کی کرتا ہی اب پاتا ہی واسطے اپنے شعلے گھات لگائے ہوئے واسطے جلانے اُسکے کے وَأَنَّا لَا نَدْرِي أَشَرٌّ أُرِيدَ بِمَن فِي الْأَرْضِ أَمْ أَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا اور تحقیق نہین جانتے ہم کیا بدی اور برائی ارادہ کی گئی ہی حراست آسمان سے ہمارے وہانکے بچانے دینے مین ساتھ

Marfat.com

اُن لوگون کے کہ بیچ زمین کے ہین آدمی یا ارادہ کیا ہی ساتھ اُنکے پروردگار اُنکے نے بھلائی اور خیر کا وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ
وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ اور تحقیق بعضے ہم مین سے نیک کار ہین مسلمان اور بعضے ہم مین سے فروتر اس سے ہین كُنَّا طَرَآئِقَ
قِدَدًا ہین ہم صاحب طریقون اور مذہبون متفرق اور مختلف کے مسالہ مین حسن بصری رضی اللہ عنہ سے منقول ہی کہ جیسے آدمیون
مین مذاہب مختلف ہین کوئی قدریہ ہی کوئی جبریہ ہی کوئی رافضی کوئی خارجی ایسے ہی جنون مین بھی ہین وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ
اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا اور تحقیق جانا ہمنے کہ ہرگز نہ عاجز کرینگے ہم خدا کو جہان ہونگے ہم بیچ زمین کے اور نہ عاجز کرینگے
ہم اسکو بھاگ کر اطراف آفاق مین یا حوالی کوہ قاف مین یعنے کسی کام مین بیٹھ کر ایک مقام مین یا بھاگ کر جبال و آجام مین اُسے عاجز
نہین کرسکتے وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ اور تحقیق جسوقت کہ سُنی ہمنے ہدایت یعنے قرآن کہ سبب ہدایت جہان ہی
ایمان لائے ہم ساتھ اُسکے یعنے قرآن کے یا اُس شخص کے کہ جس سے سنا ہمنے قرآن شریف کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہین نظم
ہین رسول اللہ نبی جن والنس ✣ حق نے بھیجا ہی بہر یک نوع و جنس ✣ باعث ایجاد عالم ہین وہی ✣ موجب بنیاد آدم ہین وہی ✣
وہ نہوتے گر تو ہوتا کون بیان ✣ ہی اُنھین کیواسطے کون و مکان ✣ فَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا پس جو
کوئی ایمان لاوے ساتھ پروردگار اپنے کے پس نہین ڈرتا وہ نقصان جزا سے اور نہ زیادتی ظلم سے وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ
وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ اور تحقیق بعضے ہم مین سے مسلمان ہین ایمان لائے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر اور بعضے ہم مین سے ظلم کرنیوالے
ہین اپنے نفسون پر کہ شریک لاتے ہین فرمان الٰہی قبول نہین کرتے فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا پس جو کوئی اسلام لایا
جیسے ہم اسلام لائے ہین پس اُس گروہ نے قصد کیا راہ راست کا اور وہ اُس راہ مقصود کو پہنچ جاوینگے وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا
لِجَهَنَّمَ حَطَبًا اور جو ظالم ہین پس ہین وہ واسطے دوزخ کے لکڑیان کہ اُنسے دوزخ دہکایا جاوے گا جیسے کافر دوزخ کے ایندھن
ہین وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ اور دوسری وحی کی گئی ہی طرف میرے یہہ ہی کہ اگر قایم
ہووین اہل مکہ اوپر راہ راست کے یعنے ایمان لاوین البتہ پلاوین ہم انکو پانی وافر بعد قحط اور خشک سالی کے یعنے روزی اُنپر
فراخ کرین یا اگر جن اسلام پر استقامت کرین تو اُنپر ابواب نعمت کشادہ کرین یعنے وعید آخرت سے امن دین کہ اس سے بڑی
کوئی نعمت نہین ہی اور بعضون نے عام کہا ہی یعنے جن والنس اگر مستقیم ہون اسلام پر تو بوستان معیشت اُنکو سرفراز کرین ہم تو کہ
آزماوین ہم انکو بیچ اسکے کہ شکر بجا اسطرح کرتے ہین وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا اور جو شخص اعراض
کرتا ہی یاد کرنے نعمت پروردگار اپنے سے اور شکر گذاری نہین کرتا داخل کریگا اسکو اللہ تعالیٰ عذاب سخت مین کہ فرح اور راحت اُسمین
نہوگی وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا اور وحی کی گئی ہی طرف میرے یہہ کہ مسجدین واسطے خدا کے ہین پس مت پکارو
ساتھ اللہ کے کسیکو جیسے یہود اور نصاریٰ کنیسون اور صومعون اپنون مین عزیر اور مسیح کو ساتھ الوہیت کے یاد کرتے ہین اور جیسے
مشرک کہ حوالی بیت الحرام مین کہتے ہین لبیک لبیک لا شریک لک الا شریک ہو لک اور مراد مسجد سے تمام روی زمین ہی کہ مسجد کردی ہی
واسطے میرے پس تمام جہان مین کسی جگہہ کسی مکان مین یاد ایزدمنان مین کسی کو شرکت ندو اور اُسکا ذکر خالص کرو فرد زبان و دل سے
ذکر اور دھیان اُسکا ہووے ہر یک جا ✣ جو عادت ہو تو ایسی ہو عبادت ہو تو ایسی ہو ✣ وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا
يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا اور تحقیق اُسوقت کہ کھڑا ہوا بندہ خدا کا یعنے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم بطن نخل مین پکارتا ہی خدا کو اور
نماز پڑھتا ہی اور جب قرات اُسکی سنتے ہین نزدیک ہوے کہ ہون اوپر اُسکے حلقہ حلقہ کثرت ازدحام سے سمجھ لیجئے کہ حق تعالیٰ نے پیغمبر خدا
صلی اللہ علیہ وسلم کو عبد فرمایا اسمین بہت نکتے ہین آثار مین وارد ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی نام اس سے خوشتر نہین معلوم
ہوتا تھا اسواسطے کہ جیسے آپ قایم عبادت اور عبودیت پر تھے کسکو طاقت ہی کہ اقامت اُسقدر کرسکے لہذا وقت عروج کے

Marfat.com

منازل ملکی پر ساتھ اسی نام کے موسوم ہوئے کہ سبحان الذي اسرىٰ بعبده اور ہنگام نزول قرآن مدارج فلکی سے بھی ساتھ اسی نام کے
ممتاز ہوئے کہ تبارك الذي نزل الفرقان علىٰ عبده نظم بندگی ہی موجب فرخندگی ✤ بندگی کر بندگی کر بندگی ✤ بندگی سے اور کچھ بہتر
نہین ✤ اس سے کھلتا ہی رہ سر یقین ✤ سر بلندی ہی اسی پستی کے بیچ نیستی ہی یہہ عجب ہستی کے بیچ ✤ بند پندار و خودی سے جو چھٹا
فی الحقیقت بس وہی بندہ ہوا ✤ بندۂ حق ہوا اور اپنا بند بند ✤ بندگی مین صرف کر ای ہوشمند ✤ غیر حق کے بند سے آزاد ہو ✤ دو جہانین
را فتا پھر شاد ہو ✤ کفار کہتے کے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتے تھے کہ یہہ کیا کام تمنے اختیار کیا ہی اس سے اگر باز آؤ تو تمکو ہم پناہ دین
اور حمایت کرین پہ آیت نازل ہوئی کہ قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا کہہ مشرکون کو کہ بہرحال سوا اسکے نہین پکارتا
ہون مین پروردگار اپنے کو یعنے اسیکی عبادت کرتا ہون اور نہین شریک لاتا مین ساتھ اسکے کسی کو قُلْ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا
وَّلَا رَشَدًا کہہ کہ تحقیق مین نہین مالک ہون مین واسطے تمہارے ضرر کو اور نہ بھلائی پہنچانے کو یعنے مین بندہ ہون اور کام بندے کا
بندگی ہی اپنے مولا کی قُلْ اِنِّيْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ کہہ کہ تحقیق مجھکو نہ پناہ دیگا مجھکو عذاب خدا سے کوئی یعنے اگر حق تعالیٰ
چاہے عذاب کرنا تو کوئی حمایت نکر سکیگا وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا اور ہرگز نپاؤنگا مین سوا اسکے جگہہ پناہ کی کہ منہ اسکی
طرف لاؤن اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ مگر پہنچاتا ہون مین تمکو پہنچانا کہ کفایت کرے تمہین اللہ کیطرف سے اور پہنچاتا ہون تمہین
پیغام اسکے بھیجے ہوئے وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا اور جو کوئی نافرمانی کرے اللہ کی
بیچ عبادت اسکی کے اور نافرمانی کرے رسول اسکے کی بیچ امر اور نہی کے پس تحقیق واسطے اسکے ہی آگ دوزخ کی ہمیشہ رہنے والے
ہونگے بیچ اسکے ہمیشہ بن جھنکار یکے اس سے اور آج کافر تجھے ضعیف اور بے یار جانتے ہین اور نافرمانی تیری کرتے ہین حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا
مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا یہانتک کہ جب دیکھینگے جو کچھ کہ وعدہ دئے جاتے ہین دنیا مین مثل
واقعہ بدر کے یا آخرت مین پس شتاب جان لیوینگے جب عذاب موعود دیکھینگے کہ گروہ مومنون اور کافرون سے کون ناتوان تر ہی
مددگاری کی جہت سے اور کون ہی کمتر عدد کی راہ سے کافر بعد نزول اس آیت کے کہنے لگے کہ یہہ موعود کب واقع ہوگا حق تعالیٰ
نے فرمایا کہ قُلْ کہہ ای دوست میرے کہ جو وعدہ کیا گیا ہی وہ راست اور درست ہی لیکن وقت اسکا مجھے معلوم نہین اِنْ اَدْرِيْٓ
اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا نہین جانتا مین آیا نزدیک ہی جو کچھ وعدہ دئے جاتے ہو تم عذاب سے یا مقرر
کیا ہی واسطے اسکے پروردگار میرے نے زمانہ دور عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا وہی ہی جاننے والا غیب
کا پس نہین خبردار کرتا اوپر غیب اپنے کے کہ مخصوص ساتھ علم اسکے کے ہی کسی کو اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ
مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا مگر جس کسیکو کہ پسند کرتا ہی پیغمبرون مین سے اسکو بعضے غیب کی باتون سے آگاہ کر دیتا
ہی تا کہ معجزہ اسکا ہو اور مراد یہان رسول سے ہمارے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہین پس تحقیق حق سبحانہ چلاتا ہی آگے اس رسول
کے سے اور پیچھے اس کے سے نگہبان فرشتون مین سے لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ تو کہ جانے یہہ کہ تحقیق
پہنچا دئے جبرئیل نے اور اور فرشتون نے جو وقت نزول وحی کے اسکے ساتھ ہوتے ہین پیغام پروردگار اپنے کے بغیر
تغیر تبدیل کے وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا اور گھیر لیا ہی علم الٰہی نے اور شامل ہوا ہی ساتھ اسچیز کے
جو نزدیک پیغمبر اور فرشتون کے ہی اور گن لیا ہی ہر چیز کو از روی عدد یہانتک کہ قطرے باران کے اور ریت بیابان کا سب
اسکے شمار مین ہی مراد اس سے بیان کمال علم حق تعالیٰ ہی اور اظہار اسکے احاطے کا ہی تمام معلومات پر کہ کوئی معلوم مطلقا دائرہ
علم اسکے سے خارج نہین فرد ذرہ ذرہ کا علم اسکو ہی ✤ اس سے مخفی نہین ہی کوئی شی ✤ سورۃ مزمّل مکی ہی بیس آیتین مین دو سو
پچاسی کلمے آٹھ سو اٹھتر حرف ہین دو رکوع ہین یا ایها المزمل ان ربک یہہ رکوع آخر کا ایک آیت کا ہی سار افواصل اسکے لما ہین اور

Marfat.com

تطبیق اسکی ساتھ سورۂ جن کے ظاہر ہی کہ افتتاح دونون کی بخطاب پیغمبر ہے

سورۃ المزمل مکیۃ | بسم اللہ الرحمن الرحیم | عشرون آیۃ

لکھا ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر جب نئی نئی وحی آتی تھی تو نماز پڑھا کرتے تھے اور اپنے آپ کو کملی مین چھپائے رکھتے تھے اور حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا سے منقول ہی کہ وہ شل چادر پشمی کے تھی چودہ گز کی آدھی مین اوڑھتی تھی اور آدھی آپ اوڑھے ہوئے نماز پڑھا کرتے تھے حق تعالیٰ نے انکو فرمایا یَاَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ ای کملی اوڑھنے والے اور بعضون نے کہا ہی کہ زمل کی معنی حمل کی یہان ہین یعنے ای اٹھانیوالے بار نبوت کے قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا کھڑا رہا کر رات کو نماز مین مگر تھوڑا سمجھہ لیجیے کہ مبداء اسلام مین قیام شب آپ پر فرض تھا یعنے رات کو اُٹھنا اور نماز پڑھنا پھر آدھی رات سے اُٹھنا یا تہائی رات سے یا دو تہائیون رات کے پچھلے سے ان تینون مقدارون مین اختیار تھا چنانچہ حق تعالیٰ فرماتا ہی کہ رات کو واسطے نماز کے اُٹھہ تھوڑا کہ وہ نِّصْفَهٗۤ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِیْلًا آدھی رات ہی یا کم کر لے آدھی رات مین سے تھوڑا کہ تہائی رات کو پہنچے اور اس سے کم نجاہیے کہ مرتبہ ادنیٰ ہی اَوْ زِدْ عَلَیْهِ یا زیادہ کر لے اوپر آدھی رات کے دو تہائیون تک کہ مرتبہ نہایت اور اعلیٰ ہی وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا اور آہستہ آہستہ یعنے واضح پڑھہ قرآن شریف کو واضح پڑھنا کہ ہر ایک سُننے والا سمجھے جناب امیر المومنین علی مرتضیٰ سے منقول ہی کہ ترتیل حفظ وقوف اور ادائے حروف ہی اِنَّا سَنُلْقِیْ عَلَیْكَ قَوْلًا ثَقِیْلًا تحقیق ہم شتاب وحی کرینگے اور ڈالینگے ہم اوپر تیرے بات بھاری جسکے اٹھانے مین مکلفون پر تکلیف شاقہ ہو یا بھاری ہو امر اور نہی وعدے اور وعید حلال اور حرام حدود اور احکام کے سبب سے یا گران ہو سماع اسکا کافرون پر اور تعقل اسکا منافقون پر یا ثقیل ہو ثواب اسکا میزان مین اور بعضون نے کہا ہی کہ یہہ معنی ہین کہ ثقیل ہو اوپر تیرے القا اسکا اور یہہ سخت تر اقسام وحی سے تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم آواز گھنٹے کے سی سنتے تھے اسوقت ثقل تمام آپ پر واقع ہوتا تھا چنانچہ حضرت اُم المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہی کہ ایام سرما مین جب اس قسم کی وحی آپ پر آتی تھی تو جبین مبین سے قطرات عرق کے ٹپکنے لگتے تھے اور اسوقت اگر اونٹ پر سوار ہوتے تو دست و پائے شتر خم ہو جاتے اور اگر تکیہ لگائے ران پر کسی اصحاب کے ہوتے تو اسکو خوف ران ٹوٹنے کا ہوتا اور اُسدم گل رخسار آپکا افروختہ ہو جاتا تھا بیت آمدی سے ہوتے تھے وہ خندان ایسے + غنچہ ہو باد بہاری سے شگفتہ جیسے + بحر الحقایق مین لکھا ہی کہ قرآن شریف نفس الامر مین مفصّل ہی چنانچہ خود خداتعالیٰ فرماتا ہی کتاب فصلت آیته اور یہہ نسبت بجمیع کتب منزلہ سماویہ مجمل ہی کیونکہ مصدق اور مطابق اُن سب کا ہی بمصداق مصدقا لما بین یدیہ پس ثقل قرآن سے اشارہ بجامعیت قرآن ہی بیان صورت اجمالیہ او تفصیلیہ کیونکہ جامع البتہ اثقل اور اشرف اور اکمل اور اعظم ہوتا ہی اور حامل بھی ایسے بار کا سوا صاحب جامعیت کے متصور نہین فرد کسکی طاقت ہی اٹھاوے جو یہہ بار + جز نبی عربی مختار اِنَّ نَاشِئَةَ الَّیْلِ هِیَ اَشَدُّ وَطْاً وَّ اَقْوَمُ قِیْلًا تحقیق اٹھنا رات کا یا طاعت رات کی یا عبادت جو ناخوش ہو بیچ رات کے وہ بہت سخت ہی بسبب رنج اور کلفت کے کیونکہ ترک خواب و راحت نفس نفس پر نہایت شاق ہی یا شدید تر ہی بجہتہ فراغت دل کیونکہ ونکو دلکو تشویش معیشت ہوتی ہی رات کو فارغ البال ہو کر متوجہ عبادت ہونا چاہیے اور اشمار اُنکا بہت سیدھا کرنیوالا ہی بات کو یا راست تر ہی بجہت مقال یعنے انمین پڑھنا بہت ثواب رکھتا ہی کیونکہ دل فارغ ہوتا ہی اور زبان دل کے ساتھہ موافق ہوتی ہی زبان سے پڑھتا ہی اور دل سے تفکر کرتا ہی اور ناشیۃ اللیل مغرب اور عشا کے درمیان ہی یا بعد عشا کے تا صبح اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ہی کہ ناشیہ وہ ہی جو سو کر اُٹھے فرد خواب کے بعد جو بیداری ہی + وہ عجب کام کی ہوشیاری ہی + اِنَّ لَكَ فِی النَّهَارِ سَبْحًا طَوِیْلًا تحقیق واسطے تیرے بیچ دن کے شغل ہی بڑا کہ لوگون کو دعوت طرف اسلام کے کرتا ہی پس رات کو توجہ با دائے تہجد کر وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَیْهِ تَبْتِیْلًا اور یاد کر نام پروردگار اپنے کو اور اسمائے حسنیٰ پڑھہ اور منقطع اور بریدہ ہو خلق سے اور متوجہ ہو طرف اسکے بیچ

Marfat.com

عبادت کے منقطع ہونا کامل یعنے دلکو خطرات ماسوی اللہ سے صاف کر اور نفس کو آرزوہائے غیر اللہ سے پاک کر اور توجہ اور ہمت اسکی طرف رکھہ
فرد دل اسی سے باندھ تو اور سب سے توڑ ﴿ رانما جو غیر حق ہی سب کو چھوڑ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ پروردگار ہی مشرق کا اور مغرب کا یہہ
قرات حفص کی ہی اور سوا حفص کے اور کوفیوں نے اور ابن عامر نے اور یعقوب نے رب ساتھہ جر کے پڑھا ہی اور کہا ہی کہ یہہ بدل ہی رب
سے یعنے یاد کر نام پروردگار اپنے کو کہ خداوند مشرق او مغرب ہی لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا نہین کوئی مستحق عبادت کے مگر وہ پس
پکڑ اسیکو کارساز اور سب مہمات اپنے اسی پر چھوڑ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا اور صبر کر اوپر اسچیز کے کہ کہتے ہین کفار
اور بکتے ہین جھٹلانے والے خرافات اور چھوڑ دے انکو چھوڑ دینا اچھا یعنے اُنسے بدلا مت لے اور نصیحت کرتا رہ حکم اس آیت کا منسوخ ہی
ساتھہ آیت سیف کے وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا اور چھوڑ دے مجھکو اور جھٹلانیوالون صاحبون آرام کے کو
یعنے سردار جو قریش کے ہین انکا کام مجھہ پر چھوڑ اور ڈھیل دے انکو تھوڑی سی یعنے زمانہ اندک مین انکے جھٹلانیکا بدلا دونگا مین امام
زاہدی نے لکھا ہی کہ بعد نزول اس آیت کے تھوڑا زمانہ گذرا تھا کہ لڑائی بدر کی واقع ہوئی بہت سے سردار عرب کے کافر جہنم کو گئے لکھا ہی
کہ ستر ملاعین صنادید قریش مثل عتبہ اور شیبہ کے واصل بدرکات جہنم ہوئے اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا تحقیق نزدیک ہمارے ہی آخرت
مین واسطے دشمنون دین کے بیڑیان ہین بھاری کہ اُنمین قید ہونگے اور آگ ہی کہ اسمین جلینگے وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ اور کھانا ہی گلے
اٹکنے والا مثل ضریع اور زقوم کے وَّعَذَابًا اَلِيْمًا اور عذاب ہی درد دینے والا بعد نزول اس آیت کے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم بیہوش ہوکر
گر پڑے يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا اور یہہ وعدہ سچ ہوگا اُسدن کہ کانپے گی زمین اور پہاڑ اور ہو جاوینگے
پہاڑ بڑے ٹیلے ریت کے پراگندہ یعنے کوہہائے سخت مانند ریگ کے روان ہونگے ہیبت سے اُسدن کے اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا
تحقیق بھیجا ہی ہمنے طرف تمہارے ای مکے والو پیغمبر یعنے حضرت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ
رَسُوْلًا گواہی دینے والا اوپر اقوال اور افعال تمہارے کے یعنے قیامت کو گواہی دیگا تمہارے اسلام قبول کرنے پر اور نہ کرنے پر جیسا
بھیجا تھا ہمنے طرف فرعون کے پیغمبر یعنے موسیٰ علیہ السلام کو فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا پس کہا نہ مانا فرعون
نے پیغمبر کا پس پکڑا ہمنے اسکو پکڑنا وبال کا کہ پانی مین غرق کر کر آتش دوزخ مین پہنچایا فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ
شِيْبًا پس کیونکر بچو گے تم ای مشرکو اگر کفر کروگے تم اور رہوگے کفر پر اپنے اُسدن یعنے عذاب اُسدن کے سے کہ ہول اُسکا
کردیگا لڑکون کو بوڑھے یعنے بال سر کے سفید ہو جاوینگے مراد اس سے کثرت ہموم و غموم ہی کیونکہ بہت غم سے آدمی بوڑھا ہو جاتا ہی اور
ہو سکتا ہی کہ مبالغہ درازی مین اُسدن کے ہووے اِۨلسَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ آسمان پھٹ جانیوالا ہوگا ساتھہ سختی اور ہیبت اسدن کے
كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ہی وعدہ حق تعالیٰ کا حادث ہونے مین اس واقعہ کے اور واقع ہونے مین اس حادثہ کے ہونیوالا اِنَّ هٰذِهٖ
تَذْكِرَةٌ تحقیق یہہ جو مذکور ہی نصیحت اور عبرت ہی فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا پس جو چاہے پکڑ لیوے طرف قرب پروردگار
اپنے کے راہ ساتھہ اس نصیحت کے لکھا ہی بعد نزول آیت قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا کے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ رضی اللہ عنہم
راتون کو اٹھتے تھے اور تا صبح نمازین پڑھتے تھے اور اس خوف سے کہ مقدار واجب کہ نصف اور کمتر ہی فوت نہو کوشش تمام کرتے تھے
چنانچہ حضرت محبوب خدا محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم یہانتک رنج قیام اٹھاتے تھے کہ قدم مبارک ورم کر جاتے تھے حق تعالیٰ نے بعد
ایک برس کے وہ بار گران مومنون کے گردنون سے اتارا اور یہہ آیت نازل فرمائی کہ اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ
الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ تحقیق پروردگار تیرا جانتا ہی یہہ کہ تو کھڑا رہتا ہی رات کو واسطے نماز کے کچھہ کم دو تہائی رات کے اور آدھی رات
کے اور تہائی رات کے وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ اور کھڑے رہتے ہین اسیطرح سے ایک جماعت اُن لوگون مین سے کہ ساتھہ تیرے
ہین اصحاب سے وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اور اللہ تعالیٰ اندازہ کرتا ہی رات کو اور دن کو اور جانتا ہی ساعت ساعت

Marfat.com

گھڑی گھڑی پل پل اسکے اور علم اسکا محیط ہی تیرے قیام پر ہر رات کے جسقدر ٹھہرا رہتا ہی عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ جانتا
ہی خدا یہہ کہ ہرگز نہیں نباسکوگے تم تقدیر اوقات کو پس پھرا یا اوپر تمہارے ساتھہ عفو اور تخفیف کے اور رخصت فرمائی ساتھہ ترک قیام
مقدر مین فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ پس پڑھو تم جو آسان ہو قرآن سے مراد یہہ ہی کہ نماز شب سے جسقدر میسر ہو پڑھو عَلِمَ اَنْ
سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى جانتا ہی خدا یہہ کہ البتہ ہونگے تم مین سے بیمار وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ
اور اور لوگ ہونگے کہ چلینگے بیچ زمین کے چاہتے ہونگے فضل خدا کے سے یعنے تجارت کرینگے اور وجہ حلال سے کسب معاش کرینگے وَاٰخَرُوْنَ
يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اور اور لوگ ہونگے کہ لڑتے ہونگے بیچ راہ خدا کے اور بیمارون اور مسافرون اور مجاہدون کو رنج ہوتا ہی
نماز شب مین اور ضبط مقادیر اسکے مین اسواسطے تخفیف فرمائی فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ پس پڑھو جو میسر ہو قرآن مین سے نماز مین
یہہ امر بطریق فرضیہ ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ قرآن پڑھو غیر نماز مین اور اس امر کو بسبیل ندب اور استحباب کہا ہی اور آپسمین اختلاف ہی کہ
کسقدر کلام اللہ پڑھنا مستحب ہی تین آیتین ہین یا سو یا دو سو یا ختم کرنا ایک مہینے مین حدیث عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما مین ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ
علیہ وسلم نے انکو فرمایا کہ قرآن پڑھا کر ہر مہینے مین سارا انھون نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ قوت مجھہ مین زیادہ ہی فرمایا بیس شب مین تمام کر عرض
کیا کہ طاقت زیادہ پڑھنے کی رکھتا ہون ارشاد کیا سات دن مین ختم کر اس سے جلد مت پڑھہ اور صاحب معالم نے ساتھہ اسناد اپنے
کے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہی کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی دن یا رات مین پچاس آیتین پڑھا کریگا اُسے غافلون
سے نہین لکھین گے اور جو سو آیتین پڑھیگا اسے فرمان بردارون سے لکھینگے اور جو دو سو آیتین ورد رکھیگا قرآن خصومت
نکریگا اُسکے ساتھہ دن قیامت کے اور جو قرات پانچ سو آیت کی مقرر رکھیگا اسکے واسطے لکھے جاوینگے قنطار ثواب کے یعنے خزانے
ثواب کے اور قنطار بکسر اوّل اسقدر زر کو کہتے ہین کہ پوست گاے کا بھر جائے اور بعضون نے کہا ہی کہ مقدار ہزار دینار کی ہی
معاذ بن جبل سے منقول ہی کہ قنطار ایک ہزار دو سو اوقیہ ہین ہر اوقیہ ساڑھے سات مثقال کا اور بعضون نے کہا ہی کہ ایک
بیس رطل طلا اور نقرے کے اور مقدار چالیس اوقیہ طلا کے یا ایک ہزار دو سو دینار یا ستر ہزار دینار یا اسی ہزار درم ہی وَاَقِيْمُوا
الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا اور قایم کرو نماز مفروضہ کو اور دو زکوٰۃ لازمہ کو اور قرض دو خدا کو قرض
اچھا یعنے سوا زکوٰۃ کے اور مال براہ الٰہی خرچ کرو تا کہ ثواب بہت پاؤ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ
خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا اور جو کچھہ کہ آگے بھیجوگے تم واسطے جانون اپنی کے بھلائی سے پاؤگے تم اسکو نزدیک خدا کے وہ بہتر اور بڑا
ثواب ہی ایک کے عوض دس اور سات سو اور زیادہ اس سے وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ اور بخشش مانگو خدا سے ہر حال مین اِنَّ اللّٰهَ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ تحقیق اللہ بخشنے والا بندون کا ہی مہربان انکے حال پر **رباعی** تجھہ سا غافر نہی نہوگا نہوا ؛ مجھہ سا فاجر نہی
نہوگا نہوا ؛ یارب میرے جرم بخش اور عیب چھپا ؛ تجھہ سا ساتر نہی نہوگا نہوا ؛ سورۃ مدثر مکی ہی چھپن آیتین ہین دو سو پانچ کلمے ہین
ہین اور ایک ہزار دس حروف ہین دو رکوع ایک یٰۤاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ دوسرا كَلَّا وَالْقَمَرِ فواصل اسکے نارہین اور ربط اسکا ساتھہ
سورت مزمل کے ظاہر ہی کہ آغاز دونون کا بخطاب پیغمبر ہے

سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | سِتٌّ وَّخَمْسُوْنَ اٰيَةً

جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے نقل کی ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مین زمانہ فترت وحی مین ایک راستے مین جاتا تھا
یکایک آسمان سے ایک آواز آئی آنکھہ اُٹھا کر دیکھا مین نے وہ فرشتہ جو غار حرا مین میرے پاس آیا تھا کرسی پر بیٹھا ہی معلق درمیان
آسمان اور زمین کے اسکی عظمت اور بڑائی سے مجھے خوف آیا گھر آیا مین اور کہا مین نے مجھے کپڑون مین چھپاؤ پھر کپڑون مین چھپا
دیا مجھے اسی اندیشے مین تھا مین کہ جناب الٰہی کی طرف سے وحی آئی کہ يٰۤاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ای کپڑا اوڑھنے والے بعضون نے کہا ہی

کھڑا ہو اس سے خلعت نبوت جو پہنے ای سر و پاے رسالت بیچے ہوئے قُمْ فَاَنْذِرْ اُٹھ خوابگاہ اپنے سے یا کھڑا ہو واسطے ادا ے
مراسم نبوت کے پس ڈرا لوگون کو عذاب خدا سے یعنے کہہ اگر سوا خدا کے اور کو پوجوگے تو دوزخ مین جلوگے وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ اور پروردگار
اپنے کو پس بڑائی کر وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ اور کپڑون اپنے کو پس پاک کر پلیدی سے یا کوتاہ کر بخلاف عرب کے سردارون کے تو کہ پہلی
علامت ہو انکی ترک عادت پر اور حضرت علی مرتضیٰ نے فرمایا کہ کوتاہ کر جامے اپنے کو فانہ اتقی وانقی وابقی اور بعضون نے کہا ہی کہ پاک کر
نفس کو اپنے ہر چیز سے کہ بچا ہے۔ نفحات مین شیخ ابو الحسن علی الشاذلی المغربی سے نقل کی ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب مین دیکھا مین
نے اور آپ نے مجھے فرمایا ای فلانے پاکیزہ کر جامے اپنے کو پلیدی سے تا بہرہ مند ہو تو ساتھ تائید اور مدد اللہ کے بیچ ہر دم کے عرض کیا مین
نے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جامہ میرا کیا ہی فرمایا اللہ تعالی نے پانچ خلعتین تجکو پہنائی ہین خلعت محبت خلعت معرفت خلعت توحید
خلعت ایمان خلعت اسلام جو کوئی خدا کو دوست رکھے گا آسان ہوگی اُسپر ہر چیز اور جو کوئی خدا کو پہچانیگا اسکی نگاہ مین سب چیز چھوٹی
نظر آئیگی اور جو کوئی خدا کو ایک جانیگا کسیکو اُسکا شریک نہین ٹھہرائیگا اور جو کوئی خدا پر ایمان لائیگا امین ہوگا ہر چیز سے اور جو کوئی
متصف باسلام ہوگا نافرمانی اللہ کی نہین کریگا اور اگر کچھ خطا واقع بھی ہوگی تو عذر کریگا وہ عذر قبول ہوگا پس شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے کہا
کہ اس خواب سے معلوم ہوئے مجھے معنے قول باری جل جلالہ کے کہ وثیابک فطہر ہی وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ اور پلیدی کو پس چھوڑ دے
اور گناہون سے کنارہ پکڑ یعنے تو جس تقوی پر ہی اسی پر رہ یعقوب اور حفص کی قرأت رجز بضم را ہی اور باقی قاریون نے رجز بکسر
پڑھا ہی اور دونون لغت آئے ہین ایک معنون مین وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ اور مت دے کسی کو زیادہ لینے کو یا منت مت
رکھ خدا پر ساتھ عمل اپنے کے تو کہ اسکو بہت سمجھے تو یا ممنون مت کر لوگون کو ساتھ اداے رسالت کے تو کہ بہت نزدیک چاہے اُنسے
وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ اور واسطے رضاے پروردگار اپنے کے پس صبر کر یا تحت موارد قضا براے خدا صابر ہو فَإِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُورِ
پس جسوقت پھونکا جاویگا بیچ صور کے یعنے نفخہ ثانیہ فَذَٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَوْمٌ عَسِيرٌ پس وہ پھونکنا اُسدن نشانہ بھاری کا
ہی عَلَى الْكَافِرِينَ غَيْرُ يَسِيرٍ اوپر کافرون کے نہین آسان اگرچہ ہیبت شدت اُسدن کی عام ہوگی لیکن حق تعالی اپنے فضل و
کرم سے دشواری مومنون سے اٹھالیگا اور کافرون پر رکھیگا اور حساب مین اُنسے مناقشہ کریگا منہ اُنکے سیاہ کردیگا نامۂ اعمال
بدست چپ دیگا لکھا ہی کہ مغیرہ کا بیٹا ولید پلید پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فواتح سورۃ مومن کے سنکر اپنی قوم مین آکر قسم کھاکر
کہنے لگا کذاب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مین نے ایسا کلام سنا ہی کہ سخن جن وانس نہین ہی اُس جیسے حلاوت نہ کسی حدیث
مین ہی نہ ویسی طراوت کسی بات مین اعلا اس نہال اقبال کا ثمرات سعادات سے لدا ہی اور اسفل اُس شجرۂ طیبہ کا عروق فضایل
سے محکم ہوا ہی اور وہ کلام غالب آویگا مغلوب نہوگا بلندی سے پستی کیطرف نہین میل کریگا قریش نے یہ بات سنکر گمان کیا کہ ولید
ایمان لے آیا پھر ابوجہل نااہل نے اُسسے طرح طرح کی باتین سمجھا کر حمیت جاہلیت مین ڈالا یہانتک کہ قرآن شریف کو سحر کہنے لگا
یہ بات حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی آپ نہایت ملول ہوئے حق تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی کہ ذَرْنِي وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيدًا
چھوڑ مجھکو اور اُس شخص کو کہ پیدا کیا مین نے اسکو اکیلا بغیر مال اور اولاد اور انصار اور مددگار کے اور بعضون نے کہا ہی کہ اُسے
وحید القوم کہتے ہین وَجَعَلْتُ لَهُ مَالًا مَمْدُودًا اور دیا مین نے اسکو مال پھیلا ہوا یعنے بہت لکھا ہی کہ اُسکے پاس ہزار دینار
تو نقد تھے اور درمیان مکے اور طایف کے اونٹ گھوڑے دنبے بکریان پھیلی ہوئی بہت تھین اور باغ اور اسباب لونڈی اور غلام
بیشمار تھے وَبَنِينَ شُهُودًا اور دئے مین نے اسکو بیٹے حاضر ہونیوالے ساتھ اسکے مکے مین یعنے واسطے کسب کرنے معاش
کے محتاج سفر کے نہ تھے ہمیشہ اُسکے پاس حاضر رہتے تھے لکھا ہی کہ اُسکے دس بیٹے تھے انمین سے خالد اور عمارہ اور ہشام رضی اللہ عنہم
ایمان لائے تھے وَمَهَّدْتُ لَهُ تَمْهِيدًا اور بچھایا مین نے واسطے اُسکے بچھونا جاہ و ریاست کا یا سنوارے مین نے کام اُسکے

Marfat.com

سنوار ناکرث ثُمَّ يَطْمَعُ أَنْ أَزِيدَ پھر طمع رکھتا ہی یہہ کہ زیادہ کرون مین عطیات اپنی اُسکے حق مین كَلَّا ہرگز نہ کرونگا مین ایسا
اور نعمتین اپنی اُسپر زیادہ نہ بہیجونگا إِنَّهُ كَانَ لِآيَاتِنَا عَنِيدًا تحقیق وہہی واسطے آیتون کلام ہمارے کے عناد کرنیوالا اور نسبت
سحر دینے والا لکھا ہی کہ بعد نزول آیت کے مال اُسکا جاتا رہا و فرزند اسکے اس سے پھر گئے بعضے مرگئے وہ محتاج ہوگیا سَأُرْهِقُهُ صَعُودًا
شتاب چڑھاونگا مین اسکو صعود پر کہ وہ پہاڑ ہی آگ کا ستر برس مین اسکی چوٹی تک پہنچتے ہین اور وہان تک پہنچتے ہی نیچے گر پڑتے
ہین تبیان مین لکھا ہی کہ تکلیف دونگا مین اسکو صعود کی او پر صعود کے یعنے چڑھنے کی او پر صعود کے کہ ایک سل ہی دوزخ مین اُسپر
کوئی چڑھہ نہین سکتا زنجیرین آتشین باندھکر آگے سے کھینچتے ہین پیچھے سے گرز آگ کے مارکر چڑھاتے ہین اور یہہ وعید شدید
واسطے ولید پلید کے اسواسطے ہی کہ إِنَّهُ فَكَّرَ وَقَدَّرَ تحقیق اُسنے فکر کی کہ کیا طعن کرون قرآن پر اور اندازہ کیا سمجھ لیجیے کہ
پہلے لکھہ آئے ہین ہم کہ ولید پلید نے تعریف قرآن شریف کی کی اور جب قریش نے ملامت کی تو کہا کہ تم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مجنون
کہتے ہو اور یقین جانتے ہو کہ عقل اُنکی کامل ہی اور خیال باندھتے ہو کہ وہ کاہن ہین اور کوئی کہانت کی بات اُنمین نہین ہی اور گمان
کرتے ہو تم کہ وہ کاذب ہین اور وہ ہرگز کسی بات مین جھوٹ نہین بولتے اور نسبت کرتے ہو تم اُنکو طرف شاعری کے اور کلام انکا
شعر نہین ہی قریشون نے سنکر کہا کہ تو فکر کر کہ اُنکو کیا کہین اور اُنکے کلام کو کیا ٹھہراوین ولید پلید نے فکر کی اور خیال باندھا
فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ پس مارا جائیو یا لعنت کیا جائیو کیونکر اندازہ کیا ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ پھر مارا جائیو یا لعنت کیا جائیو
کیونکر اندازہ کیا ثُمَّ نَظَرَ پھر نظر کیا بیچ امر قرآن شریف کے دوسرے بار ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ پھر منہہ برا بنا لیا اسواسطے کہ طعن
کی جگہہ نپائی اہمین اور تیوری چڑھائی کراہت سے یا ہنسا اور یا نظر کی طرف پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ترش رو ہوا ثُمَّ أَدْبَرَ
وَاسْتَكْبَرَ پھر منہہ پھیر لیا حق سے یا پیغمبر سے اور گردن کشی کی متابعت اسکی سے فَقَالَ إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ يُؤْثَرُ پس کہا نہین
یہہ جو محمد کہتے ہین مگر جادو ہی کہ نقل کیا جاتا ہی إِنْ هَٰذَا إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ نہین یہہ مگر بات آدمی کی یعنے ابا فکیہہ او جبیر اور
یسار کی سَأُصْلِيهِ سَقَرَ شتاب داخل کرونگا مین ولید پلید کو بیچ سقر کے کہ پانچوین درکے کا دوزخ کے نام ہی وَمَا أَدْرَاكَ
مَا سَقَرُ اور کیا جانے تو کہ کیا ہی سقر لَا تُبْقِي وَلَا تَذَرُ نہ باقی رکھے اور نہ چھوڑے یعنے دوزخ گوشت پوست رگ ریشہ بال
پٹھے ہڈی چربی سب جلاویگی کچھہ باقی نچھوڑیگی پھر حق تعالی نے اعضا بنادیگا پھر بھی نچھوڑیگی کہ دوسرے بار نہ جلاوے لَوَّاحَةٌ لِلْبَشَرِ
جلا کر سیاہ کردینے والی ہی واسطے چمڑے کافرون کے عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ اوپر اُس آگ کے اُنیس فرشتے ہین یا اُنیس گروہ فرشتون کے
مسلط ہین تبیان مین براء ابن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہی کہ ایک گروہ نے یہودیون کے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا
کہ خزنہ دوزخ کتنے ہین آپ نے دوبار دونون ہاتھون کی انگلیان اٹھائین اور دوسرے بار مین انگوٹھے کو بند کیا یہہ آیت اوپر
تصدیق قول آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نازل ہوئی اور یہود نے بھی مسلم رکھا اس قول کو کہ مطابق توریت کے ہی اور اس عدد کی
تحقیق مین تفسیر والون نے بہت تکلف کئے ہین ایک یہہ بھی کہا ہی کہ اکثر احاد کے نو ہین اور اقل عشرات کے دس ہین پس یہہ عدد
جامع ہین اکثر قلیل کو اور اقل کثیر کو اور حدیث مین وارد ہی کہ بعد نزول اس آیت کے ابوجہل نے کہا ای معشر قریش نگہبان دوزخ کے
اُنیس سے زیادہ نہین کیا ہم دس دس ایک ایک کو اُنکے دفع نکر سکینگے ابو الاسد بن کلاوہ نے کہا کہ سترہ کو تو مین کفایت کرونگا دس کو
پشت سے سات کو شکم سے باقی کے دو کو تم دور کیجیو اور ایک روایت مین ہی کہ کہا مین تمھارے سامنے پل صراط پر گذرونگا دس کو دست
راست سے نو کو دست چپ سے دفع کرونگا سلامت بہشت مین چلا جاونگا یہہ آیت حق تعالی نے نازل کی کہ وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ
النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً اور نہین کئے ہمنے داروغے دوزخ کے مگر فرشتے کہ بہت قوی پیدائش ہی اُنکی معالم مین لکھا ہی کہ نیس خزنہ دوزخ
کا مالک ہی اُنکے ساتھہ اٹھارہ فرشتے ہین آنکھین اُنکی بجلی کیطرح چمکتی ہین دانت اُنکے حصار کی شکل بلند مستحکم ہین شعلے آگ کے منہہ سے

Marfat.com

نکلتے ہین درمیان دونون شانون کے مسافت سیر یکسالہ ہی ایک فرشتہ ستر ہزار کافرون کو جس کنارسے چاہے دوزخین والدے ذکر
اُن فرشتون کا ابوالاسد ابن کلاہ الجہنی کی بات رد کرنیکو ہی کہ وہ کہتا ہی کہ مین سب کو کفایت کرونگا یہ نہین سمجھتا کہ وہ آدمی نہین ہین بلکہ
فرشتے ہین تمام آدمی اُنکے دیکھنے کی طاقت نہین رکھتے مقاومت کا کیا دخل ہی وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا اور نہین
کی انکی ہمنے گنتی کہ انیس ہین مگر یہ عدد اندک کہ سبب فتنہ اور گمراہی کا ہو واسطے اُن لوگون کے کہ کافر ہوئے یعنے بعید سمجھین اور ہنسین کہ
اُنیس تن کسطرح کروڑون آدمیون اور جنون کو عذاب کرینگے لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَيَزْدَادَ الَّذِينَ آمَنُوا إِيمَانًا تا کہ یقین
کرلیوین وہ لوگ کہ دیئے گئے ہین کتاب قرآن شریف مقرر سچا کرنیوالا توریت کا ہی اور زیادہ ہووین وہ لوگ جو ایمان لائے ہین ایمان مین
بسبب اسات کے یا بتصدیق اہل کتاب کے وَلَا يَرْتَابَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْمُؤْمِنُونَ اور نہ شک لاوین وہ لوگ کہ دیئے گئے
ہین کتاب توریت اور ایمان والے مسلمان اس عدد کے وَلِيَقُولَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ وَالْكَافِرُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَٰذَا مَثَلًا
اور تو کہ کہین وہ لوگ جو بیچ دلون اُنکے کے بیماری ہی شک اور نفاق کی اور کہین کافر کیا ارادہ کیا اللہ نے ساتھ اس عدد کے
كَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ اسی طرح گمراہ کرتا ہی خدا جسے چاہے اور ہدایت کرتا ہی جسے چاہے ابوجہل
نااہل نے کہا ای معشر قریش اب محمد صلی اللہ علیہ وسلم انیس یار اور مددگار سے زیادہ نہین رکھتے حق تعالیٰ نے یہہ آیت نازل کی کہ وَمَا
يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ اور نہین جانتا لشکر پروردگار تیرے کا کہ فرشتے ہین مددگار پیغمبرون اسکے کے مگر وہی کہ عالم جمیع معلومات کا
ہی وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرَىٰ لِلْبَشَرِ اور نہین یہہ سقر یا عدد خزنہ دوزخ یا قیامت یا یہہ سورت مگر نصیحت واسطے آدمی کے كَلَّا ہرگز
نہین یون کہ انکار سقر کا کرے وَالْقَمَرِ قسم ہی چاند کی کہ شناخت اوقات کی اور مدت کامون کی اسپر مقرر رکھی ہی وَاللَّيْلِ إِذْ
أَدْبَرَ اور قسم رات کی جب پیٹھ پھیرے یعنے جاوے اور دن آوے یہہ قرأت حفص کی ہی کہ ادبر بصیغہ ماضی کے پڑھا ہی اوبار سے اور اذ کو
بغیر الف کے پڑھا ہی اور اورون کی قرأت اذا دبر ہی یعنے رات جب آوے اور دن جاوے وَالصُّبْحِ إِذَا أَسْفَرَ اور قسم ہی صبح
کی جب روشن ہووے یا روشن کرے عالم کو إِنَّهَا لَإِحْدَى الْكُبَرِ تحقیق درکہ سقر کا ملا ہوا ہی ساتھ ایک درکے بڑیکے دوزخ سے
نَذِيرًا لِّلْبَشَرِ ڈرانیوالا واسطے آدمیون کے لباب مین ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرمایا ہی کہ قم نذیرا للبشر یعنے اٹھ ڈرانیوالا
واسطے لوگون کے کہ تیری نصیحت سنکر گناہ سے بچین لِمَن شَاءَ مِنكُمْ أَن يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ لمن شاء بدل ہی بشر سے یعنے تو نذیر
ہی اور بقول اول دوزخ نذیر ہی واسطے اُس شخص کے کہ چاہے تم مین سے یہہ کہ آگے بڑھے نیکی اور طاعت مین یا پیچھے رہے فسق و معصیت
سے یعنے سب گروہون کو نصیحت دینے والا ہی كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ ہر ایک جی ساتھ اس چیز کے کہ
کمایا ہی اعمال اپنے سے گرو مین ہی یعنے دوزخ مین گرفتار ہی اور محبوس فی النار ہی مگر اصحاب دست راست کے کہ وہ قیدی نہین ہین
بسبب گناہون اپنون کے کہ گناہ انکی بخشی گئی ہین اور بعضون نے کہا ہی کہ داہنے طرف والون سے یہان مراد اطفال مومنان ہین
یا فرشتے ہین فِي جَنَّاتٍ يَتَسَاءَلُونَ عَنِ الْمُجْرِمِينَ مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرَ بیچ بہشتون کے ہونگے بالاخانون پر بیٹھے ہوئے
دیکھ کر دوزخ مین پوچھینگے گنہگارون مشرکون سے کونسی چیز نے ڈالا تمکو بیچ دوزخ کے قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ وہ کہینگے
جواب مین نہ تھے ہم نماز پڑھنے والون مین سے دنیا مین یعنے اعتقاد اسکے فرضیت کا نہین رکھتے تھے وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِينَ
اور نہ تھے ہم کھانا کھلاتے مسکین کو زکوٰۃ کے مال مین سے وَكُنَّا نَخُوضُ مَعَ الْخَائِضِينَ اور تھے ہم بحث کرتے بیچ شان محمد صلی اللہ
علیہ وسلم کے ساتھ بحث کرنیوالون کے وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّينِ اور تھے ہم جھٹلاتے روز جزا کو اور باور نہین رکھتے تھے حَتَّىٰ
أَتَانَا الْيَقِينُ یہانتک کہ آئی ہمکو موت اور اسی حال پر موے ہم فَمَا تَنفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ پس نہ نفع دیگی انکو شفاعت
سب شفاعت کرنیوالون کی اُس تقدیر پر کہ وہ شفاعت کرین اور یہہ خود محال ہی فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِينَ پس کیا ہی واسطے

Marfat.com

انکے کہ ہمیشہ اس نصیحت سے یا قرآن سے منہہ پھیرتے ہین کانّہم حمر مستنفرۃ گویا کہ وہ گدھے ہین بھڑکے ہوئے فرّت من
قسورۃ بھاگے ہین شیر سے یا جھاؤ سے یا پھندے یا مردم تیرانداز سے یا للکار سے یعنے جیسے گدھے بھاگتے ہین اُن چیزون سے ایسے ہی
یہہ آواز قرآن شریف سے بھاگتے ہین کلبی سے منقول ہی کہ مشرکون نے کہا یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہمین یہہ بات پہنچی ہی کہ جو کوئی بنی
اسرائیل مین گناہ کرتا تھا صبح کو کاغذ لکھا ہوا پاتا تھا اُسمین گناہ اُسکا اور کفارۂ اُسکا لکھا ہوتا تھا ہمارے واسطے بھی ایسی ہی خبر لاؤ یا کہتے
تھے کہ ہم تیرا ایمان نہین لاوینگے جب تک کہ ہمارے ہر ایک کے نام پر ایک کتاب آسمان سے نلاؤ تم اور اُسمین لکھا ہو کہ یہہ نامہ ہی اللہ کیطرف سے
فلانیکے نام پر چاہئے کہ متابعت کرے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی یہہ آیت نازل ہوئی کہ یہہ بھاگتے ہین ہمارے کلام سننے سے اور ایمان اسپر نہین لاتے
بل یرید کل امرئ منہم ان یؤتی صحفا منشرۃ بلکہ ارادہ کرتا ہی ہر ایک مرد انمین سے یہہ کہ دیا جاوے نامہ کھلا ہوا اور
اُسمین لکھا ہو کہ ای فلانے پیروی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی کر کلا ہرگز نہ دینگے انکو یہہ نامہ اور اگر دیوین بھی انکو تو بھی یہہ ایمان نہین
لاوینگے پس اعراض انکا نہ دینے سے نامون کے نہین بل لا یخافون الاخرۃ بلکہ نہین ڈرتے عذاب آخرت سے کلا ہرگز نہین
یون جو یہہ کہتے ہین قرآن شریف کی شان مین کہ سحر ہی یا قول بشر ہی انہ تذکرۃ تحقیق قرآن شریف نصیحت ہی فمن شاء
ذکرہ پس جو کوئی چاہے یاد کرلے اور نصیحت پکڑے وما یذکرون الا ان یشاء اللہ اور نہین یاد کرتے اسکو مگر یہہ کہ چاہے
اللہ کہ یاد کرے ہو اہل التقوی واہل المغفرۃ وہی ہی لایق اسکے کہ اُس سے ڈرین اور لایق بخشش کرنیکے ڈرنیوالون پر سورۃ
قیامت مکی ہی چالیس آیتین ہین بقول کوفی اور انتیس آیتین ہین بقول حجازی اور بصری اور شامی اور ایک آیت مین خلاف ہی ہ
لتعجل بہ اور ایک کم دو سو کلمے ہین اور چھہ سو پچاس اور دو حرف ہین اور دو رکوع ہین لا اقسم فلا صدق اور فواصل اسکے یا ہر ق ہین
اور تطبیق اسکی ساتھ سورۃ مدثر کے یہہ ہی کہ دونون سورتین متضمن اور مشتمل ہین احوال قیامت پر ہ

سورة القيامة مكية وهي	بسم الله الرحمن الرحيم	اربعون اية

لا اقسم بیوم القیمۃ البتہ قسم کھاتا ہون مین ساتھہ دن قیامت کے بیان لائے نافیہ ہی اور لاے نافیہ فعل قسم پر واسطے تاکید کے
آتا ہی ولا اقسم بالنفس اللوامۃ اور البتہ قسم کھاتا ہون مین ساتھہ جان ملامت کرنیوالے کے مراد اس سے نفس متقیہ ہی کہ نفس مقصرہ
کو ملامت کرتا ہی تقصیر طاعت عبادت پر یا وہ نفس ہی کہ اپنے تئین ملامت کرتا رہتا ہی اپنی تقصیرون پر اگرچہ کوشش عبادت مین بہت کرتا
ہی یا نفس مطمئنہ ہی کہ ہمیشہ نفس امارہ کو ملامت کرتا ہی جواب قسم کا یہہ ہی کہ تم اُٹھائے جاؤگے قیامت کو لکھا ہی کہ عدی بن ربیعہ نے
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے احوال قیامت کا پوچھا پھر سنکر کہا کہ اگر اُسدن کو معاینہ کرینگے ہم تو بھی باور نہین کرینگے کہ یہہ استخوانہائے
متفرقہ باہم مجتمع ہون یہہ آیت نازل ہوئی کہ ایحسب الانسان الن نجمع عظامہ کیا گمان کرتا ہی آدمی یعنے عدی یہہ کہ ہرگز
نہ جمع کرینگے ہم استخوانہائے پراگندہ کو اسکی ضمیر راجع اسکے نفس کیطرف ہی کہ عظام قالب اُسکا ہی بلی قادرین علی ان نسوی بنانہ
یون نہین بلکہ قدرت رکھتے ہین ہم اوپر اسکے کہ درست کرین ہم پوری اُنگلی جب ایسی نازک لطیف چیز کو جمع کر دینگے تو استخوانہائے بزرگ کا
جمع کرنا کیا دشوار ہی بل یرید الانسان لیفجر امامہ بلکہ ارادہ کرتا ہی عدی یا جنس آدمی تو کہ جھوٹھہ کہے ساتھہ اسچیز کے کہ اُسکے
درپیش ہی مر کر اُٹھنا اور قیامت آنی اور حساب ہونا یسئل ایان یوم القیمۃ پوچھتا ہی کھلی سے کب ہوگا دن قیامت کا فاذا
برق البصر وخسف القمر وجمع الشمس والقمر پس جس وقت پتھرا جاوینگی آنکھیں اور بے نور ہوجاویگا چاند اور اکٹھا کیا جاویگا
سورج اور چاند یعنے اُن دونون کو جمع کرکر دریا مین پھینک دینگے یقول الانسان یومئذ این المفر کہیگا آدمی یعنے قیامت
کا جھٹھلانیوالا اُسدن کہان ہی جگہہ بھاگنے کی کلا ہرگز نہین یون کہ بھاگنے کی جگہہ انکو اُسدن ملیگی لا وزر نہین جائے پناہ
کافرون کو الی ربک یومئذ المستقر طرف پروردگار تیرے کے ہی اُسدن جگہہ قرار کی سب خلق کے یعنے اسکے حکم سے ہی اور وہی

Marfat.com

مقرر کریگا مقر ہرایک کا کسیکا بہشت مین کسیکا دوزخمین يُنَبَّؤُا الْإِنسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَأَخَّرَ خبر دیا جاویگا آدمی اُسدن ساتھ
اُسچیز کے کہ آگے بھیجا ہی اعمال سے اور پیچھے چھوڑا ہی اموال سے شیخ الاسلام نے فرمایا ہی کہ گناہ آگے بھیجے تونے ساتھ جرات کے اور مال
پیچھے چھوڑا ساتھ حسرت کے گناہ کو توبہ کر کر تمام کہ نیست ہو جائے اور مال کو صدقہ دیکر آگے پہنچا کہ وہان کام آئے **مثنوی** توبہ سے گرگناہ کو توڑ
کہ بہجانا بدگہ معبود + اور کچھہ نذر کو بھی وہان لیجا + یعنے یہان مال دے براہ خدا + یہان جو دیگا سو وہان وہ پاویگا + نرکھیگا تو ساتھ جاویگا + اور
جو رکھیگا تو رہیگا یہین + تو کہین ہوگا مال ہوگا کہین + ساتھ لینا جو مال ہی منظور + تو اُسے اپنے پاس سے کر دور + صرف کر مصرف بجا مین
اُسے + یعنے دے تو رہ خدا مین اُسے + رافتا بس یہی سخن رکھہ یاد + یافت وہان کی ہی واہ یہان کی داد + بَلِ الْإِنسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ
بَصِيرَةٌ بلکہ آدمی اوپر نفس اپنے کے دیکھنے والا ہی **فرد** ہرایک ہی بصیر اپنے احوال کا + گواہ اپنے افعال واقوال کا + وَلَوْ أَلْقَىٰ
مَعَاذِيرَهُ اور اگرچہ ڈالے عذر اپنے یعنے ہرچند اپنے گناہون پر عذر لاوے اور حیلے اُٹھاوے لیکن اپنے گناہ کا گواہ ہی اور عذر دروغ
اور حیلہ بے فروغ اپنے آپ جانتا ہی **فرد** عبث ہی عذر اور عبث ہی حیلہ مین تجھسے کہتا یہہ برملا ہون + مین جانتا ہون تو جانتا ہی تو جانتا ہی نہ
کر جانتا ہون + ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہی کہ جبرئیل جب جناب سید انام علیہ افضل الصلوٰۃ والسلام پر وحی پڑھتے تھے
آپ انکے ساتھ پڑھنے لگتے تھے کہ بھول نہ جاؤن یہہ آیت آئی کہ لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ مت ہلا ساتھ قرآن مجید کے
زبان اپنی کو پہلے فارغ ہوئے جبرئیل کے اور تمام ہونے وحی رب جلیل کے تو کہ جلدی کرے ساتھ حفظ کرنے اُسکے کے إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ
وَقُرْآنَهُ تحقیق ہمارے ذمے پر ہی اکٹھا کرنا اسکا بیچ دل تیرے کے تو کہ یاد رکھے تو اور اوپر ذمے ہمارے کے ہی ثابت رکھنا قرات اسکی اوپر
زبان تیرے کے فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ پس جسوقت پڑھین ہم قرآن کو زبان جبرئیل سے اوپر تیرے یعنے جبرئیل ہمارے حکم سے
پڑھے پس پیروی کر پڑھنے ہمارے کی اور تامل کر اسمین ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ پھر تحقیق ہمپر ہی بیان کرنا اُسکا یعنے جو مشکلین ہون
اُسمین اُسکو تجھہ پر ظاہر کر دینا كَلَّا ہرگز نہین یون ای آدمیو گمان کرے ہو امر عقبیٰ مین بَلْ تُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ بلکہ دوست رکھتے
ہو تم جلد جانیوالیکو وَتَذَرُونَ الْآخِرَةَ اور چھوڑ دیتے ہو تم آخرت رہنے والیکو اور معاملہ برعکس چاہئے کہ چیز پائندہ کو اختیار
کرو اور روندہ کو چھوڑو وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ إِلَىٰ رَبِّهَا نَاظِرَةٌ کتنے منہہ اُسدن قیامت کے تازے اور چمکتے ہونگے یعنے انبیا
کے اولیا کے مومنون کے طرف پروردگار اپنے کے دیکھنے والے بے پردہ اور بے حجاب ابن عمرؓ نے کہا کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ فروتر اہل بہشت وہ ہی کہ جو نظر کرے اپنے باغون اور نعمتون اور حورون وخدمتگارون کو تو ہزار سالہ راہ دیکھے اور گرامی تر نزدیک خدا
کے وہ شخص ہی کہ نظر کرے بوجہ اللہ بامداد اور شبانگاہ اور مراد صبح اور شام سے مقدار اسکا ہی پھر یہہ آیت پڑھی وجوہ یومئذ
ناضرة الی ربہا ناظرة لکھا ہی کہ اور ادھر ایک اوتاد کی یہہ ہی اللّٰھم انی اسالك النظر الی وجهك الكريم **نظم** آرزوے
عاشقان دیدار ہی + دید جانان جز انھین کیا کار ہی + جنت اُنکی جلوہ یار ہی + دوزخ اُنکی فرقت دلدار ہی + وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ
بَاسِرَةٌ تَظُنُّ أَن يُفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ اور کتنے منہ اُسدن ترش اور تاریک ہونگے یعنے منافقون اور کافرون کے گمان کریگا تو ای
مخاطب یا گمان کریگا وہ نفس یعنے جانیگا یہہ کہ لیجاویگی ساتھ اُسکے بلا اور رنج کہ مہرے پیٹھہ کے اسکے توڑے یہہ کنایہ نزول عذاب الیم
سے ہی کہ اسپر ہوگا اور بقول اصح وہ بلا حجاب اور پردہ ہی دیدار پروردگار سے **فرد** تیرے فراق سے زاید کوئی بلا ہی نہین + یہہ
وہ مرض ہی کہ جسکی کوئی دوا ہی نہین كَلَّا ہرگز نہین یون کہ دل دنیا پر رکھے اور آخرت سے غافل ہو جبے إِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ وَقِيلَ
مَنْ رَاقٍ جسوقت کہ پہنچے روح استخوانہائے سینہ وگردن کو اور کہا جاوے یعنے جسکو کہ یہہ حالت نزع ہو اُسکے اقربا یا فرشتے کہین
کون ہی جھاڑنے پھونکنے والا وَظَنَّ أَنَّهُ الْفِرَاقُ اور یقین جانے وہ نزع والا یہہ کہ جو اُسپر نازل ہی جدائی ہی دنیا سے اور اقربا
احبا سے وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ اور لپٹ جاوے ایک پنڈلی اس نزع والے کی دوسری پنڈلی سے یعنے خوف مرگ سے

Marfat.com

لپٹ جاوے اور حرکت نرہے یا جمع ہو شدت موت کی ساتھہ شدت آخرت کے ایک ساق موت ہی ایک ساق آخرت اِلٰى رَبِّكَ
يَوْمَئِذِ ِالْمَسَاقُ طرف پروردگار تیرے کی ہی اسدن چلنا سب کو لکھا ہی ابوجہل نا اہل کو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کمال عداوت
تھی اسکے شان مین یہہ آیت نازل ہوئی کہ فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى پس نہ سچ جانا اور نہ تصدیق کی ابوجہل نا اہل نے قرآن شریف کی یا
نہ صدقہ دیا رہ جو اجب تھا مال مین سے دیا اور نہ پیروی کی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی یا نماز نہ پڑھی واسطے خدا کے وَلٰكِنْ
كَذَّبَ وَتَوَلّٰى اور لیکن جھٹھایا اور منہ پھیر لیا راہ حق سے ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى پھر گیا طرف لوگون اپنے کے اکڑتا ہوا
کہ مین نے ایسا کام کیا یعنے جھٹھایا اور منہ پھیرا یا اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى سزاوار ہی تجھکو ای ابوجہل نا اہل مرگ
سخت پھر سزاوار ہی تجھکو عذاب دردناک قبر مین پھر سزاوار ہی تجھکو ہول قیامت مین پھر سزاوار ہی تجھکو ہمیشہ رہنا دوزخ مین لکھا ہی
بعد نزول اس آیت کے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوجہل نا اہل کو بطحائے مکے مین دیکھا دامن پکڑ کر اسکا فرمایا اولیٰ لك فاولیٰ ثمّ
اولیٰ لك فاولیٰ اُسنے کہا مجھے ڈراتا ہی تو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور بعضے علمانے اولیٰ کے معنی ویل کہی ہین یعنے وائے ہی تجھکو
حق تعالیٰ نے چار بار واسطے تاکید کے ابوجہل نا اہل کو کہا کہ وائے ہی تجھکو اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى کیا گمان
کرتا ہی آدمی یہہ کہ چھوڑا جاوے بیکار اور معطل کہ دنیا مین مکلف نہو اور عقبیٰ مین مبعوث نہو اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى
کیا نتھا آدمی بوند پانی کی منی ٹپکتی ہوئی سے بیچ رحم کے ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى پھر تھا لہو ہوا پس حق تعالیٰ نے پیدا کیا
اعضا اجزاء اسکے پس درست کی صورت اسکی اور روح اُسمین پھونکی فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى پھر کیا منی سے
دو جوڑے نر اور مادہ اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِيَ الْمَوْتٰى کیا نہین یہہ شخص جس نے یہہ کچھہ پیدا کیا قدرت والا
اوپر اسکے کہ زندہ کرے مردون کو حدیث شریف مین آیا ہی کہ اس سورہ کے پڑھے کے بعد بولا چاہیے بلٰے اور ایک روایت مین ہی
سبحانك اللھم بلی اور بعضے بزرگون سے منقول ہی کہ یہہ پڑھے بل سبحان ربی الاعلیٰ سورۃ دہر نزدیک بعضون کے مکی ہی اور
بعضون کے نزدیک مدنی اور بعضے کہتے ہین کی مدنی دونون ہی کچھہ آیتین اسکی مکے مین نازل ہوئی ہین کچھہ مدینے مین اور اکتیس آیتین
ہین بے خلاف اور دو سو تینتالیس کلمے ہین ایکہزار ترپن حرف ہین اور دو رکوع ہین هَلْ اَتٰى اَنَا نَحْنُ اور فواصل اسکے امن اور
نظم اسکی ساتھہ سورہ قیامت کے یہہ ہی کہ اختتام اسکا ساتھہ ذکر ابتدائے خلقت آدمی کے کہ نطفہ سے ہی واقع تھا سو اس سورۃ دہر کا بھی افتتاح اس سے فرمایا

سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اِحْدٰى وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا کیا آیا ہی یہہ استفہام تقریری ہی یعنے تحقیق آیا ہی اوپر آدم علیہ السلام
کے ایکوقت زمانے مین سے کہ اُسمین نتھی کچھہ چیز یاد کی گئی یعنے چالیس سال درمیان مکے اور طائف کے پڑے تھے پہلے روح پھونکنے سے
کوئی نہین کہتا تھا کہ یہہ انسان ہین اور کوئی نہین سمجھتا تھا کہ نام انکا کیا ہی اور فائدہ انکے پیدا کرنے مین کیا ہی یہہ نہین جانتے تھے کہ استاد
قدرت آئینہ بناتا ہی کہ مظہر اشعہ مفاتیح غیب ہو اور اقصیٰ مراتب ظہور کے اور مرتبہ خلافت کبریٰ کے سزاوار لاریب ہو نظم یہہ وہ آئینہ ہی جس
سے کہ نمایان ہی جمال ✦ وہ جمال ایک نہین جس سے چھٹا جگ مین کمال ✦ خاک سے معجز افلاک یہی ہو ویگا ✦ نکتہ راز کا دراک یہی ہو ویگا
علت غائی عالم کا یہی حاصل ہی ✦ نقص مت اسمین نکالو یہہ بڑا کامل ہی ✦ اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ تحقیق پیدا کیا ہی ہم نے
آدمیون کو کہ اولاد اسکی ہین ایک بوند منی کی سے اور منی مرد زن کی جو مختلف الاجزا ہی رقت مین قوام مین خاصیت مین اسواسطے
نطفہ کو باوجودیکہ مفرد تھا ساتھہ جمع کے صفت فرمایا اَمْشَاجٍ ایسی منی کہ ملی ہوئی ہی یا مراد اس سے رنگ مین کہ منی مرد کی سفید ہوتی ہی
اور زن کی زرد پھر دونون مل جل کے سبز ہو جاتے ہین یا امشاج کی معنی اطوار کی ہین یعنے وہ نطفہ بہت طور بدلتا ہی علقہ ہوتا ہی پھر مضغہ
ہوتا ہی پھر عظام پھر لحم تا آخر خلقت حاصل یہہ ہی کہ ہر تقدیر پر انسان کو پیدا کیا ہی ہمنے اور ساتھہ امر اور نہی کے نَّبْتَلِيْهِ آزمایش کیا جاہتے

Marfat.com

ہین ہم اسکو فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا پس کیا ہمنے اوسکو سننے والا دیکھنے والا تاکہ تمکن ہو مشاہدہ دلایل اور استماع آیات سے اِنَّا
هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ تحقیق دکھلائی ہمنے اسکو راہ سیدھی دلایل قدرت قایم کرکر اور آیتین نازل کرکر تو کہ ہو اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا
یا شکر کرنیوالا یعنے مومن سعید اور یا کفر کرنیوالا یعنے کافر شقی اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا۟ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا تحقیق تیار کی ہین
ہمنے واسطے کافرون کے زنجیرین کہ اُنسے باندھکر دوزخ کی طرف کھینچین اور طوق اُنکی گردنون مین ڈالین اور آگ جلانے والی کہ اُسمین
ہمیشہ جلین اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا تحقیق نیک کار یعنے مومن فرمانبردار پینگے آخرت مین ایک پیالہ
مے سے کہ ہی ملونی اسکی کافور کی یعنے اسمین کافور ملاوینگے تاکہ سرد اور خوشبو ہو جاوے اور یہہ بھی لکھا ہی مفسرین نے کہ بہشت مین
ایک نہر ہی خوشبو اور سفید واسطے مشابہت کافور کے اسکا یہہ نام فرمایا ہی اور موید اسی قول کا ہی کہ بدل کافور سے کہا ہی کہ عَيْنًا
يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا کافور چشمہ ہی کہ پیتے ہین اُسمین بندے خدا کے چیر لیجاتے ہین اُس چشمہ کو جس جگہہ کہ چاہتے
ہین چیر لیجانا لکھا ہی کہ ایکدن پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم حضرت مرتضی علی رضی اللہ عنہ کے گھر تشریف لائے حسنین بیمار تھے آپنے
حضرت علیؓ اور فاطمہؓ کو فرمایا کہ کچھہ اللہ کی نذر مانو کہ انکو شفا ہو اُنھون نے تین روزے مانے حق تعالی نے شفا بخشی پھر اُنھون نے روزہ
رکھا اور جو قرض لیکر افطار کے واسطے روٹی پکائی شام کو چاہتے تھے کہ افطار کرین ایک مسکین نے دروازے پر آکے سوال کیا کہ اے اہل بیت
نبوت مسکین مسلمان ہون مین کچھہ دو کہ حقتعالی تمھین اسکے عوض بہشت کی نعمتین دے اُنھون نے وہ روٹی اُس مسکین کے حوالے کی پانی
سے روزہ افطار کر کر روزے پر روزہ پھر رکھا وقت شام کے پھر ایک یتیم نے آکر سوال کیا جو کچھہ افطار کے واسطے رکھا تھا اسکو دیا پھر
تیسرا روزہ بھی فقط پانی ہی پی کر رکھا جب آفتاب غروب ہوا اور افطار کرنے لگے ایک قیدی نے آکر سوال کیا پھر وہ کھانا سب کا سب
اُس کے حوالے کیا حق تعالی نے یہہ آیت نازل کی يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا پورا کرتے ہین نذر اور
منت کو اور ڈرتے ہین اُسدن سے کہ ہی برائی اسکی پھیل جانیوالی سب پر وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا
اور کھلاتے ہین کھانا اوپر محبت طعام کے کہ خود بھوکے اور آپ نہین کھاتے اور کھلاتے ہین مسکین کو اور یتیمون کو اور قیدیون کو کہ کفار
سے پکڑے آئے ہین حدیث شریف مین ہی کہ جو قیدی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پاس لاتے اوسکو کسی مسلمان کے سپرد کر دیتے تھے تاکہ
رائے مبارک جس بات پر قرار پکڑے وہ معاملہ فرماوین لیکن کہہ دیتے تھے کہ احسن الیہ نیکی کرنا اس سے اور بعضے علما کہتے ہین کہ
بندیوان فقیر جو حق پر قید ہون چنانچہ لونڈی غلام اور اما مراد بھی حکم اسارے کا رکھتی ہی اُنسے بھی احسان کیا جائے اور یہہ کھلانیوالے
لسان مقال یا زبان حال سے کہتے ہین اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا سوا اسکے نہین کہ کھلاتے
ہین ہم تمکو یہہ طعام واسطے مطلب رضا اور لقائے خدا کے نہین چاہتے ہم تم سے بدلا اور نہ شکر کرنا کیونکہ احسانمین منت رکھنا اور توقع
اجر کی کرنا ثواب گھٹاتا ہی اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا تحقیق ڈرتے ہین ہم پروردگار اپنے سے عذاب
اُسدن ترش سخت کے سبب یعنے منہہ اُسدن ترش ہو جاوینگے شدت سے دہشت کے اور وہ دن سخت گرم ہوگا حضرت حسن بصری
رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا کہ قمطریر کیا ہی فرمایا سبحان اللہ کیا سخت نام ہی روز قیامت کا اور وہ دن نام سے بھی اپنے سخت تر ہی
فَوَقٰهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا پس بچا لیا انکو اللہ تعالی نے برائی اسدن کے سے اور ملائی انکو تازگی
اور خوشی وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا اور بدلا دیا انکو بسبب اسکے کہ صبر کرتے ہین طاعت پر اور اجتناب کرتے ہین معصیت
سے یا اوپر ایثار طعام کے بہشت کہ اسکے میوے کھاوین اور کپڑے ریشمین پہنین مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآىِٕكِ در انحال کہ تکیہ
لگے ہونگے بیچ بہشت کے اوپر تختون آراستہ کے لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا نہ دیکھینگے بیچ بہشت کے دھوپ اور جاڑا
غرض ہوا بہشت کی معتدل ہوگی زمستان اور تابستان اُسمین نہوگا کہ شدت حر و برد کے سے ایذا پاوین وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا

Marfat.com

وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا اور بدلا دینگے انکو اور باغ کہ نزدیک ہو رہے ہونگے اوپر سائے درختون اُنکے کے اور تابع کیے جاوینگے
میوے اسکے تابع کرنا کر یعنے جب جی چاہیگا بہشتی کا توڑ کر کھا لیگا کوئی منع نکریگا وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا
اور پھرائے جاتے ہین اوپر اونکے باسن چاندیکے اور آبخورے ہین شیشے کے قَوَارِيْرَ مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا کہ بنائے ہوئے ہین
چاندیکے صاف شفاف کہ وار پار نظر آتا ہی اندازہ کیا ہی ساقیون نے اُن ظرفون کو لایق سیرابی بہشتیون کے اندازہ کرنا یعنے ہر ایک
کے حوصلے کے موافق جام دینگے کہ اسکو پی کر سیراب ہوجاوین اور جھک جائین نہ زیادہ ہو نہ کم وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا
زَنْجَبِيْلًا اور پلائے جاوینگے بیچ بہشت کے پیالے یعنے شراب کہ ہی ملونی اوسکی سونٹھہ کی بہشت کے کیونکہ زنجبیل طرب آرندہ اور
لذت بخشندہ ہی عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا اور وہ زنجبیل چشمہ ہی بیچ بہشت کے نام رکھا جاتا ہی سلسبیل اور وہ جاری
ہی اور جہان چاہین بہشتی لیجاوین وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ اور پھرینگے اوپر ابرار کے لڑکے گوشوارے رکھنے والے
یا ہمیشہ رہنے والے اوپر حال طفولیت کے اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا جسوقت دیکھیگا تو انکو اے نظارے کرنیوالے گمان
کریگا تو صفائی اور درخشندگی چہرے اُنکے سے موتی بکھرے ہوئے سیپ سے یعنے تر و تازہ کہ ہاتھ کسیکا انکو نہین لگا اور رونق
اور آبداری مین اُنکے کچھہ قصور نہین واقع ہوا وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا اور جسوقت دیکھا تونے اس جگہہ کو یعنے
بہشت کو دیکھا تو نے نعمتون کو کہ تعریف اونکی بیان نہین ہوتی اور بادشاہی بڑی کو کہ بے زوال ہی حدیث شریف مین ہی کہ ادنی
بہشتی جو ہوگا وہ کریگا ملک اپنا ہزار برس کی راہ دیکھیگا اور منتہا مملکت اپنی کا مشاہدہ کریگا جیسا کہ مبدا اُنکا ملاحظہ کرتا ہی ایک قول یہہ
ہی کہ ملک کبیر یہہ ہی کہ جو چاہے میسر ہو بعضون نے لکھا ہی کہ نعیم راحت اشباح ہی اور ملک کبیر دیدار ارواح اور نعیم ملاحظہ دار ہی اور
ملک کبیر مشاہدہ دیدار نظم دار ہیان بیکار بن دیدار ہی + رافتا الجارتم الدار ہی + گر نہو فردوس مین دیدار دوست + نیست جنت
فی الحقیقت دوزخ اوست + عَالِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ اور بہشتیون کے ہووینگے کپڑے لاہی کے سبز اور
تافتے کے وَحُلُّوْا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ اور پہنائے جاوینگے کڑے چاندی سے سمجھہ لیجیے اور مقام پر فرمایا ہی یحلون فیہا
من اساور من ذهب اسمین خدشہ کچھہ نہین چاہیے کہ اور طلائی اور نقرئی دونون ہون وَسَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا
اور پلاویگا انکو پروردگار اُنکا شراب پاکیزہ یا پاک کرنیوالی غل وغش سے مقاتل نے کہا ہی طہور چشمہ ہی بہشت کے دروازے
پر جو کوئی اُس مین سے پیئے گا حقد حسد اسکے دلسے دور ہوگا اور کوئی صفت بد اسمین نرہیگی اور بعضون نے کہا ہی کہ وہ شراب پاک
کریگی دلکو ماسوی اللہ سے یہانتک کہ التذاذ پاویگا ساتھہ لقائے الٰہی کے اور باقی رہیگا ساتھہ بقا اوسکے کے مثنوی بقا باخدا
ہی تمام العطا + تمام العطا ہی بقا باخدا + لقائے خدا ہی صفا در صفا + صفا در صفا ہی لقائے خدا + سمجھہ لیجیے کہ حوض کوثر بہشت
مین خاص پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے ہی چنانچہ سورہ کوثر مین مذکور ہی اور چار نہرین متقیون کے واسطے ہین آب کی شیر کی
خمر کی عسل کی بیان اُنکا سورہ محمد مین ہی اور دو نہرین اہل خشیت کے واسطے ہین فیہما عینان تجریان اور دو نہرین اصحاب
یمین کے واسطے ہین فیہما عینان نضاختان یہہ چارون سورہ رحمان مین مذکور ہین اور ایک شراب رحیق ہی ابرار کیواسطے
اور چشمہ تسنیم مقربون کے واسطے یہہ دونون سورہ مطففین مین ہین اور دو نہرین اہل بیت کے واسطے ہین کافور اور زنجبیل
جسے سلسبیل کہتے ہین اور شراب طہور بھی انہین کے واسطے ہی محققین اسکو شراب شہود کہتے ہین اسواسطے کہ پیتے ہی آئینہ دل
لوامع انوار قدم سے روشن ہوجاتا ہی اور عکوس نقوش ازل نظر آنے لگتے ہین فرد ایک قطرہ جسنے نوش کیا اُس شراب کا + چشمہ
بعینہ وہ بنا آفتاب کا + اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا تحقیق یہہ کہ اسمین ہین واسطے تمہارے بدلہ
تمہارے اعمال کا اور ہی سعی تمہاری نیک کامون مین قدر دانی کی گئی اور پسند کی گئی اور لایق عوض دینے کے اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا

Marfat.com

عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا تحقیق ہم نے اتارا ہی اوپر تیرے قرآن اُتارنا کر آہستہ آہستہ سورہ سورہ آیتہ آیتہ بمقتضاے حکمت
فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا پس صبر کر واسطے حکم پروردگار اپنے کے جو تبلیغ رسالت مین فرمایا ہی یا جو حکم کیا
ہی تیرے فتح کا اور دشمنون کے ہلاک ہونیکا اور مت کہا مان اُنمین سے گنہگار اور کفر کرنیوالے کا یعنے جو گناہ کیطرف بلاوے جیسے
عتبہ کہ کہتا ہی تو اپنی دعوت موقوف کرمین بیٹی اپنی تجھے دونگا اور جو کفر کی جانب تجھے لاوے جیسے ولید بن مغیرہ کہ کہتا ہی تو
دین اپنے آبا کا اختیار کر تجھے مین مال دیکر تونگر کردونگا انکا کہا مت مان وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا اور یاد کر نام پروردگار
اپنے کا صبح اور شام فرد ذکر کر اسکا صبح سے تا شام یعنے رہ یاد ہی مین اسکے مدام وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا
اور بیچ بعضے ٹکڑیکے رات سے پس سجدہ کر واسطے اسکے یعنے نماز پڑھ اور تسبیح کر واسطے خدا کے یعنے نماز پڑھ رات بڑی سے یعنے تہجد
سمجھ لیجیے کہ بعضون نے لکھا ہی کہ مراد بکرۃ سے نماز صبح ہی او اصیلا سے نماز ظہر اور عصر اور من الیل سے نماز مغرب اور عشا یعنے ان
پانچون نمازون کی مداومت کر اور سبحہ لیلا طویلا سے اشتغال بنماز تہجد ہی اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا
ثَقِيْلًا تحقیق یہہ لوگ یعنے کفار مکہ دوست رکھتے ہین جلدی کو یعنے دنیا کو کہ جلد جانیوالی ہی اور چھوڑ دیتے ہین پیچھے اپنے سے دن
بھاری کو کہ قیامت ہی اوسکی طرف التفات نہین کرتے اور عمل نیک اسکے واسطے بجا نہین لاتے نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ
اَسْرَهُمْ ہمنے پیدا کیا ہمنے انکو آب سست سے اور مضبوط کئے ہین ہمنے بند اونکے کہ رگ پٹھون سے اعضا باندھے ہین وَاِذَا
شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا اور جب چاہینگے ہم بدل ڈالینگے مانند انکے پیدایش مین بدل ڈالنا حاصل یہہ ہی کہ ان کافرون
کو مارینگے ہم اور پھر نشئہ ثانیہ مین مانند اسی صورت اور ہیئت کے جلاوینگے یا انکو جیسے گمراہ مارینگے ویسی ہی گمراہ اٹھاوینگے یہہ نہین
کہ کافر مارین اور مسلمان اٹھاوین جو حالت کفر پر مارینگے تو حالت کفر ہی پر اٹھاوینگے اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ تحقیق یہہ نصیحت ہی یعنے
یہہ سورہ عبرت ہی مسلمانونکو تاکہ اعمال نیک بجالاوین اور جزا پاوین فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا پس جو کوئی چاہے پکڑلے
طرف قرب پروردگار اپنے کے راہ طاعت عبادت کی وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ اور نہین چاہتے تم کسی راہ کو مگر یہہ کہ
چاہے خدا تعالی خواہش تمھاری کو اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا تحقیق اللہ تعالی ہی جاننے والا استعداد اور استحقاق ہر ایک کی کو
حکمت والا ہی جو کرتا ہی موافق حکمت کے کرتا ہی يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ داخل کرتا ہی جسے چاہے بیچ رحمت اپنی کے ساتھ
ہدایت اور توفیق کے یا بیچ بہشت کے ساتھ فضل اور کرم اپنے کے وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا اور ظالمون مشرکون کو تیار کیا
ہی واسطے انکے عذاب دردوینے والا قایم دایم سورۃ مرسلات مکی ہی پچاس آیتین ہین اور دو رکوع ہین والمرسلات ان المتقین
اور فواصل اسکے برتم لنا ہین اور نظم اس سورہ کا ساتھ سورہ دہر کے یہہ ہی کہ آخر اُسکے مین ذکر قیامت تھا اول مین اسکے بھی ذکر قیامت آیا +

سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ		بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ		وَهِيَ خَمْسُوْنَ اٰيَةً

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا قسم ہی ان فرشتون کی کہ بھیجے گئے ہین ساتھ نیکی کے یعنے ساتھ امر اور نہی کے یا قسم ہی آیات قرآنی کہ بھیجی گئی ہین
محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلسلہ نکوئی کے یا قسم ہی ان باؤن کی کہ چلتی ہین پی در پی فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا پھر قسم ہی فرشتون کی کہ سخت
درتے ہین سخت دورنا کر امتثال امر الٰہی مین یا قسم ہی آیات کلام اللہ کی کہ کاٹنے والے اور محو کرنیوالے احکام پہلون کے ہین اور ناسخ شریعتون اور
دینون قدیمون کے یا قسم ہی باؤن سخت چلنے والی کی واسطے عذاب قوم کے وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا اور قسم ہی فرشتون کی کہ نشر کرنیوالے
ہین شریعتون کے اور ظاہر کرنیوالے ہین کتابون کے ظاہر کرنا کر یا قسم ہی آیات قرآنی کی کہ آثار ہدایت کے منتشر کرتے ہین واسطے خاص و
عام کے یا قسم ہی باؤن کی کہ نرم چلنے والی ہین واسطے رحمت قوم کے فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا پس قسم ہی فرشتون کی کہ جدا کرنیوالے ہین حق
اور باطل کو ایکدوسرے سے جدا کرنا کر یا قسم ہی آیات کلام ربانی کی کہ جدا کرنیوالے ہین خیر کو شر سے یا قسم ہی باؤن کی کہ پراگندہ کرنیوالے

Marfat.com

ہین ابرکو فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا پھر قسم ہی فرشتون کو کہ ڈالنے والے ہین ساتھ پیغمبرون کے وحی کو یا قسم ہی آیات کلام یزدانی کی کہ القاے
ذکر حق کرتے ہین درمیان عالم کے یا قسم ہی باؤنکی بسبب ذکر حق ہوتے ہین کیونکہ انکا چلنا دلالت قدرت الٰہی پر کرتا ہی اور موجب ذکر حق ہوتا
ہی اور یہہ القاے ذکر عُذْرًا اَوْ نُذْرًا واسطے عذر محققون کے ہی اور ڈرانے باطلون کے اور جواب قسم کا یہہ ہی کہ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ
سوا اسکے نہین کہ جو کچھ وعدہ دئیے جاتے ہو تم قیامت آنے کا اور جو چیزین کہ تعلق رکھتی ہین قیامت سے البتہ ہونیوالا ہی فَاِذَا النُّجُوْمُ
طُمِسَتْ پس جسوقت کہ ستارے مٹائے جاوینگے یعنے نور انکا لے لیوینگے وَاِذَا السَّمَاءُ فُرِجَتْ اور جسوقت کہ آسمان شگافتہ ہوگا
وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ اور جسوقت پہاڑ اٹھائے جاوینگے مقامون اپنون سے وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ اور جسوقت رسول جمع کئے
جاوینگے اس میقات مین کہ مقرر کیا جاویگا جہان گواہی دینا امتون پر پھر کہینگے کہ لِاَيِّ يَوْمٍ اُجِّلَتْ واسطے کس دن کے وعدہ دی گئی
تھین یہہ چیزین یعنے مٹنا ستارونکا اور پھٹنا آسمان کا اور اٹھنا پہاڑون کا پس جواب آویگا کہ لِيَوْمِ الْفَصْلِ واسطے دن
جدائی کے کہ آج ہی اور اسدن جدائی درمیان مومن اور کافر کے اور مطیع اور عاصی کے ہوگی یا واسطے دن حکم کرنیکے درمیان خلق
کے وَمَا اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ اور کس چیز نے دانا کیا تجھکو یعنے کیا جانے تو کیا ہی دن جدائی کا کیونکہ اسکو کوئی نہین جان سکتا
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ وائے ہی اسدن جھٹھانیوالون کو کہ اسدن کو جھٹھاتے ہین اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ کیا نہین ہلاک
کیا ہمنے پہلونکو مثل قوم نوح اور عاد اور ثمود کے ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ پھر پیچھے انکے چلاتے ہین ہم پچھلون کو یعنے ہلاک کرینگے ہم
پچھلونکو جو مانند انکے ہین جیسے کفار مکے کے كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ اسیطرح کرتے ہین ہم ساتھ گنہگارون کے وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ
لِّلْمُكَذِّبِيْنَ وائے ہی اسدن واسطے جھٹھانے والون کے اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّاءٍ مَّهِيْنٍ کیا نہین پیدا کیا ہمنے تمکو پانی حقیر سے
فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ پس نگاہ رکھا ہمنے اس پانی کو بیچ ایک جگہہ مضبوط کے کہ رحم ہی اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ایکوقت معلوم تک کہ
زمانہ ولادت کا ہی فَقَدَرْنَا پس اندازہ کیا ہمنے اور قادر تھے ہم اوپر پیدایش تمھاری کے فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ پس اچھے ہین ہم اندازہ
کرنیوالے اور قدرت والے وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ بڑی بلا ہی اسدن واسطے تکذیب کرنیوالون کے اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا
اَحْيَاءً وَّاَمْوَاتًا کیا نہین کیا ہمنے زمین کو سمیٹنے والی زندونکو اور مردونکو کہ زندون کو اپنی پشت پر سوار رکھتی ہی اور مردونکو
اپنی پشت مین جگہہ دیتی ہی وَّجَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسْقَيْنٰكُمْ مَّاءً فُرَاتًا اور پیدا کئے ہمنے بیچ زمین کے پہاڑ بلند اور
پلایا ہمنے تمکو پانی میٹھا پیاس بجھانیوالا ساتھ پیدا کردینے چشمون کے زمین مین وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ وادی جہنم ہی اسدن حشر
کے واسطے جھٹھانیوالون کے اِنْطَلِقُوْا اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ چلو تم طرف اس چیز کے کہ تھے تم ساتھ اسکے جھٹھاتے یعنے دوزخ
کی آگ کو اور اسکے عذاب کو جھٹھاتے تھے تم سو چلو ادھر اور چلو اِنْطَلِقُوْا اِلٰى ظِلٍّ ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ لَّا ظَلِيْلٍ وَّلَا يُغْنِيْ مِنَ اللَّهَبِ
چلو تم طرف سائے دھوین دوزخ کے تین شاخون والی کے نہ سایہ دینے والا کہ اسمین ٹھنڈک راحت ہو اور نہ کفایت کرنیوالا شعلون
سے سمجھ لینا کہ دود دوزخ بسبب بزرگی اور عظمت کے متفرق ہوجاویگا اور شعب شعبہ نظر آئیگا ہر شعبہ اپنی طرف کو جاویگا معالم مین لکھا ہی کہ دوزخ
سے اٹھیگی اس سے تین شعبے پیدا ہونگے ایک نور ہوگا کہ مقارن مومنین پر سایہ ڈالیگا دوسرا دخان ہوگا کہ سرڑے منافقین پر متوقف
ہوگا تیسرا زبانہ خالص ہوگا کہ بالائے کافران ٹھہریگا انوار مین مذکور ہی کہ تینون شعبے دخان جہنم کے ہونگے ایک سر پر کافرون کے ایک
جانب یمین انکے ایک طرف شمال ہوگا سر والا واسطے دینے عذاب قوت واہمہ انکے کے ہوگا کہ دماغ مین ہی اور یمین والا واسطے عذاب
قوت غضبیہ انکے کے اور شمال والا واسطے عذاب قوت شہویہ انکے کے جو کوئی چاہے کہ وہان قیامت کو اس دخان سے کہ ظلّ من یحموم
اشارہ اسی سے ہی نجات پاوے پس یہان دنیا مین ان خصایل رذائل سے بچے اور صفات بہیمی اور سبعی کو ترک کرے وقوت ترک غضب
وشہوت کر آج تو ای رافت ہ فردائے قیامت کو تا ہووے تجھے راحت + اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ تحقیق دوزخ پھینکتی ہی اسدن

Marfat.com

چنگاریان ہر چنگاری مانند محل بڑے کے كَأَنَّهُ جِمَالَتٌ صُفْرٌ گویا وہ شرر قطار ہی اونٹون زرد کی ساتھ رنگ آتش کے بعضون نے کہا ہی کہ صفر بمعنی سود ہی جو آگ دوزخ کی سیاہ ہی تو شرارہ اوسکا بھی سیاہ ہوگا اور تشبیہ شرارہ کو ساتھ قصر کے واسطے عظمت کے فرمائی ہی، اور شتران زرد سے یا سیاہ سے بجہت لون اور کثرت او تتابع اور اختلاف اور سرعت حرکت کے فرمائی وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ بڑی مشقت ہی اُسدن واسطے جھٹھانیوالون کے کہ صفت دوزخ کو اور شرارونکو اسکے باور نہین رکھتے هَذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُونَ یہہ دن وہ ہی کہ کافر نہ بولینگے یعنے کچھ حجت نکر سکینگے وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُونَ اور نہ اذن دیا جاویگا انکو تاکہ عذر لاوین اور عذر بھی وہان کارگر نہوگا وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ وائے ہی اسدن واسطے جھٹھانیوالون اُن چیزون کے هَذَا يَوْمُ الْفَصْلِ یہہ دن ہی جدا کرنیکا درمیان محق اور مبطل کے جَمَعْنَاكُمْ وَالْأَوَّلِينَ اکٹھا کیا ہی ہم نے تمکو ای جھٹھانیوالو اس امت کے اور پہلون کو جو جھٹھاتے تھے پیغمبران گذشتگان کو فَإِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيدُونِ پس اگر ہی واسطے تمہارے مکر او حیلہ جیسے دنیا مین مومنون سے کرتے تھے پس مکر او حیلہ کرو مجھہ سے سمجھہ لیجیے کہ مکر او حیلہ جناب الٰہی کے آگے پیش نہین جاتا وہان عجز اور انکسار درکار ہی نظم بکر و حیلہ عذاب خدا جو دفع کرین ہ کمال بیخبری ہی اور بے ہنری ہ خلوص فی العمل اور رأفت اعتراف قصور ہ یہان ضرور ہی آہ و گریہ سحری ہ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ غم اور غصہ ہی اسدن واسطے تکذیب کرنیوالون کے کہ حیلے کر کر عذاب خدا سے پھنکارا چاہتے ہین إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي ظِلَالٍ وَعُيُونٍ وَفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُونَ تحقیق بچنے والے شرک او عصیان سے بیچ سایون درختون بہشت کے ہین اور اوپر کنارے چشمونکے اور درمیان میوونکے اُس چیز سے کہ آرزو کرین اور فرشتے انکو کہتے ہین كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ کھاؤ تم ان میوؤن سے اور پیو تم اس پانی مین سے کھانا پینا سہتا گوارا بدلے اس چیز کے کہ تھے تم عمل کرتے دنیا مین إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ تحقیق ہم اسطرح جزا دیتے ہین نیکی کرنیوالون کو وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ جہل اور قبح اور ذم ہی اسدن جھٹھانیوالون کو کہ نعمتون پر بہشت کے ایمان نہین لاتے اور باور نہین کرتے كُلُوا وَتَمَتَّعُوا قَلِيلًا إِنَّكُمْ مُجْرِمُونَ کھاؤ تم ای جھٹھانیوالو دین کے نعمتون فانی کو اور فائدہ اٹھاؤ تھوڑا تحقیق تم گنہگار رہو یعنے مشرک ہو اور عاقبت تمکو عذاب دردد دینے والا ہی وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ وائے ہی اُسدن واسطے جھٹھانے والون کے وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ارْكَعُوا لَا يَرْكَعُونَ اور جسوقت کہا جاتا ہی واسطے اُنکے کہ رکوع کرو نہین رکوع کرتے مراد رکوع سے نماز ہی اور حاصل یہہ ہی کہ مسلمان نہین ہوتے کیونکہ بڑا رکن اسلام کا بعد شہادتین کے نماز ہی وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ وائے ہی اُسدن واسطے تکذیب کرنے والون کے کہ بشرف اسلام مشرف نہین ہوتے اور نماز ادا نہین کرتے فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ پس ساتھ کونسی بات کے پیچھے اس قرآن شریف کے ایمان لاوینگے اگر قرآن پر ایمان نہین لاتے کہ بڑا معجزہ ہی شامل او پر حجج واضحہ اور معانی لائحہ کے حدیث شریف مین وارد ہی کہ بعد اس آیت پڑھنے کے یہہ کہہ لیا چاہیے کہ آمنا باللہ سبحانہ وتعالیٰ **فرد** ایمان مین لایا بخدا وند تعالیٰ ہ قرآن مبارک کا ہی جو بھیجنے والا ہ سورۃ النبا مکی ہی اور اسمین چالیس آیتین اور ایک سو بہتر کلمے اور سات سو ستر حرف ہین اور دو رکوع ہین مکہ مین نازل ہوئی ہی فواصل اسکے ما ہین اور ربط اسکا سورہ مرسلات سے یہہ ہی کہ آخر مرسلات ویل یومئذ للمکذبین فبای حدیث بعدہ یؤمنون مین ذکر تکذیب کافران بقیامت و بنبوت پیغمبر و قرآن تھا اور اوائل سورہ نبا ذکر خبر عظیم فرمایا کہ متضمن اُن سب معانی کے یہہ ہی

سُورَةُ النَّبَإِ مَكِّيَّةٌ		بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ		وَهِيَ أَرْبَعُونَ آيَةً

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ کس چیز سے سوال کرتے ہین کافر سمجھہ لیجیے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم جو دعوت اسلام کی ظاہر فرمانے لگے او قرآن شریف پڑھکر روز قیامت سے ڈرانے لگے کفار نبوتین آپکے اور نزول قرآنین اور وقوع بعث مین اختلاف کر کر آپسمین پوچھنے لگے یا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اور مومنون سے سوال کرنے لگے حقتعالیٰ نے ارشاد فرمایا کس چیز سے پوچھتے ہین کافر عَنِ النَّبَإِ الْعَظِيمِ خبر بڑی سے کہ قرآن شریف ہی الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ وہ خبر کہ بیچ اوسکے اختلاف کرنیوالے ہین کہ شعر یا سحر یا کہانت ٹھہراتے ہین اور جھوٹی باتین او پہلی کہانیان

Marfat.com

بتاتے ہین بعضون نے کہاہی کہ نباءِ عظیم نبوت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہی کافرون کو شبہہ تھا کہ یہہ پیغمبر ہین یا ولی یا شاعر یا ساحر یا مجنون اور
بعضون نے کہاہی کہ نباءِ عظیم بعث ہی کہ اسمین کافر اختلاف کرتے تھے کتنے کہتے تھے بعد مرنیکے نہ جئینگے نہ اٹھینگے ان هي الاحيوتنا الدنيا اور
کتنے کہتے تھے قیامت کو اٹھینگے لیکن شفاعت ہماری ہمارے بت کرینگے هؤلاء شفعاؤنا عند الله اور کتنے شک مین تھے کہ قیامت ہوگی یا
نہوگی بل هم في شك منها پس اللہ تعالیٰ نے فرمایا كلا سيعلمون ہرگز نہین یون البتہ شتاب جانینگے وقت نزع کے کہ جسمین اختلاف
کرتے ہین وہ حق ہی ثم كلا سيعلمون پھر ہرگز نہین یون البتہ جلد جانینگے دن قیامت کے جھوٹھے قول پلید عقیدہ اپنے کو الم نجعل
الارض مهادا کیا نہین کیا ہمنے زمین کو بچھونا بچھا ہوا تا قرارگاہ تمہارا ہو والجبال اوتادا اور پہاڑونکو میخین زمین کی تا اُس سے محکم رہے
وخلقنكم ازواجا اور پیدا کیا ہمنے تمکو نر اور مادہ تا نسل تمہاری باقی رہے یا طرح طرح کے سیاہ اور سفید دراز اور کوتاہ خوب اور زشت و
جعلنا نومكم سباتا اور کیا ہمنے نیند تمہاری کو آرام بدنکا تمہارے سمجھ لیجئے کہ نیند سے حس وحرکت جاتی ہی قوائے حیوانہ آسایش
پاتے ہین ماندگی دور ہوتی ہی وجعلنا الليل لباسا اور کیا ہم نے راتکو پردہ تا ظلمت سب چیزون کی چھپا لے شیخ محی الدین عربی رحمۃ اللہ علیہ
نے کہاہی فتوحات مکیہ مین کہ رات لباس اصحاب لیل ہی نگاہ اغیار سے چھپ کر اسمین لذت مکالمہ کی یا محاضرہ کی یا مشاہدہ کی موافق اپنے
استعداد کے اٹھاتے ہین ۵ کیون بھائین نہ عاشقونکو راتین + محبوب سے کرتے ہین یہہ باتین + پاتے ہین حضور اسمین راحت + چکھتے ہین
شہود حق کی لذت + شیخ الاسلام نے فرمایا ہی کہ شب پردہ روندگان راہ ہی روز بازار بیداران سحرگاہ ہی ۵ شب محرم راز عاشقان
ہی + شب خلوت خاص عارفان ہی + وجعلنا النهار معاشا اور کیا ہمنے دنکو وقت طلب معاش کا تاکہ تحصیل مین اُسکے جستجو کرو
وبنينا فوقكم سبعا شدادا اور بنائے ہمنے اوپر تمہارے سات آسمان سخت یعنی محکم اور استوار صاف شفاف بن سوراخ اور شگاف
کے وجعلنا سراجا وهاجا اور پیدا کیا ہمنے آسمان مین چراغ آفتاب روشن وانزلنا من المعصرات ماء ثجاجا اور اتارا ہم نے
نچوڑنیوالون سے یعنے بادلون سے پانی گرنیوالا بہت لنخرج به حبا ونباتا تاکہ نکالین ہم ساتھہ اس پانی کے اناج کے دانے اور
گھاس یا دریا سے دانہ در اور زمین سے گھاس وجنت الفافا اور باغ لپٹے ہوئے گھنے ان يوم الفصل كان ميقاتا تحقیق دن
جدائی کا کہ قیامت ہی حکم الٰہی مین ہی وقت مقرر محاسبہ کیواسطے خلایق کے يوم ينفخ في الصور فتاتون افواجا جسدن کہ پھونکا جاویگا
یعنے اسرافیل علیہ السلام پھونکینگے بیچ صور کے دوسری پھونک پس آؤگے تم فوج فوج اپنے قبرون سے میدان محشر مین امام ثعلبی نے لکھاہی کہ صحابہ
نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تفسیر افواج کی پوچھی آپنے فرمایا کہ قیامت کو ایک قسم میری امت سے اٹھینگے انمین سے بعضے بندرونکی شکل
ہونگے بعضے سورونکی بعضے اوندھے منہہ ہونگے انکو دوزخکی طرف کھینچتے ہونگے بعضے اندھے بعضے بہرے گونگے بعضونکی زبانین سینہ پر لٹکتی ہونگی
اور زبانون کو اپنے اپنے دانتون سے کاٹتے ہونگے پیپ لہو انسے بہتا ہوگا اہل محشر کو اس حال سے کراہت آئیگی بعضونکے ہاتھہ پانون کٹے ہونگے
بعضے سولیونپر آگ کے لٹکتے ہونگے بعضون مین بدبو ہوئیگی مردار سے بدتر بعضونکو جبے پہنائے ہونگے قطران کے چپٹائے ہوئے انکے جسمون سے
وہ بند سخن چین ہونگے اور سور حرام خوار اور اوندھے منہہ سود کھانیوالے اور اندھے چوری کرنیوالے حکم مین اور گونگے بہرے گھمنڈ کرنیوالے
اپنی عبادت پر اور زبان کاٹنے والے عالم کہ کہتے ہین عمل نہین کرتے اور ہاتھہ پانون کٹے ہمسایون کے آزردہ کرنیوالے اور سولیونپر لٹکتے ہوئے
راز فاش کرنیوالے بادشاہ سے اور بدبو والے تابع شہوتونکے اور لباس سیاہ قطران پہنے ہوئے اہل تکبر اور غرور ہونگے معاذ اللہ فرد ہمین
امن دے انسے یارب تمام + بحق محمد علیہ السلام وفتحت السماء فكانت ابوابا اور کھولا جاویگا یعنے پھاڑا جائیگا آسمان اسدن پس ہو جاوینگے
لسبب شگافونکے دروازے یعنے آسمان شگاف شگاف ہوکر صاحب دروازون کا معلوم ہوگا وسيرت الجبال فكانت سرابا
اور چلائے جاوینگے پہاڑ پس ہونگے مثل ریت کے یعنے دھوکا سا نظر آئیگا اپنے حقیقت پر نہ رہینگے ان جهنم كانت مرصادا
تحقیق دوزخ ہوگی گذر گاہ خلق کی کہ سبکو اسپر سے گذرنا ہوگا یا گھات کرنیوالے کہ شعلے اس سے نکلتے ہونگے تعذیب کو کافرون کے اور

Marfat.com

اس سے بھاگ نہ سکینگے یا موضع رصد کہ خزنہ دوزخ کفار کا انتظار کرینگے اور خزنہ بہشت نگاہبانی مومنوں کی کرینگے کہ پل صراط سے گذرنیکے وقت آگ
سے بچیں اور یہہ دوزخ ہوگی لِلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا واسطے کافرون کے کہ سرکش ہین جگہہ پھر جانیکی اور رہنے کی لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا رہنے والے
ہونگے بیچ اسکے قرنوں بیشمار معالم مین لکھا ہی کہ مجاہد نے کہا کہ احقاب جو اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہی تینتالیس حقبہ ہین ہر حقبہ ستر خریف کا خریف
سات سو برس کی ہر برس تین سو ساٹھہ دن کا ہر دن ہزار سال کا ہی اور موضع مین مذکور ہی کہ مراد اس سے تعین مدت نہین بلکہ یہہ معنے ہین کہ
جو حقبہ گذریگا اسکے پیچھے اور حقبہ آئیگا ابدالآباد تک لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا نہ چکھینگے یعنے نہ پائینگے کافر بیچ دوزخ کے ٹھنڈک
ہوا کی کہ اس سے راحت پاوین اور حرارت دوزخ کی دفع ہو یا برد بمعنی خواب ہی یعنے نیند نہین آئیگی تا آرام پائین اور نہ پئینگے شراب اِلَّا
حَمِيْمًا مگر پانی گرم اور حمیم اس پانیکو کہتے ہین جو منہہ تک لیجانے مین گوشت منہہ کا اتارے اور پیتے ہی کلیجہ گردہ جلاوے وَّغَسَّاقًا
جَزَآءً وِّفَاقًا اور پیپ وا دھونے انکے بہے گی یا آنسو حسرت سے ٹپکینگے یا زمہریر کہ اس سے عذاب دیئے جاوینگے موافق اپنے کئے کے
اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا تحقیق وہ تھے نہین ڈرتے تھے حساب آخرت سے یا امید نہین رکھتے تھے ثواب کی اس جہان کے وَّ
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا اور جھٹلاتے تھے نشانیون ہماریکو جو انکو دکھاتے تھے جھٹلانا کر وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا اور ہر چیز کو بندون
کے اچھے برے عملون سے گن لیا ہمنے اسکو یعنے نگاہ رکھا اور لکھہ لیا ہمنے لکھنے کر اور کہینگے ہم مشرکونکو فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا
پس چکھو تم عذاب دوزخ کا پس ہرگز نہ زیادہ کرینگے ہم تمکو ہمیشہ مگر عذاب اوپر عذاب کے حدیث مین وارد ہی کہ یہہ آیت سخت ترین آیات قرآن
ہی دوزخیو نپر اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا تحقیق واسطے پرہیزگارون کے چھٹکارا عذاب سے یا جاے فلاح ہی کہ وہ حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا
باغ ہین میوہ دار درختونکے اور انگور ہین تخصیص انگور کی واسطے فضیلت کے ہی وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا اور عورتین نوجوان ابھار پستان
ہین سب ہم عمر تفسیر زاہدی مین لکھا ہی کہ عورتین سولہ برس کی ہونگی اور مرد تینتیس برسکے اور اغلب تفاسیر مین ہی کہ سب اہل بہشت کیا
مرد کیا عورتین تینتیس برسکے ہونگے وَّكَاْسًا دِهَاقًا اور پیالے ہین بھرے ہوئے شراب سے یا جام ہین پیا پی لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا
نہ سنینگے متقی بیچ بہشت کے باتین بیہودہ اور نہ جھوٹھی بعضون نے کہا ہی کہ شراب پینے کے وقت بہشت مین سخن عبث اور دروغ نہ سنینگے جیسے
دنیا مین مجلس خمر مین بیہودہ بکتے ہین اور بیہوشی مین جو منہہ مین آتا ہی وہ کہتے ہین جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا بدلا ہی پروردگار
تیرے سے مقتضاے وعدہ اپنے کے بخشش ہی انکو فضل اُسکے سے بخشش وافی کافی یا موافق انکے کامون کے رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا
بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا پیدا کرنیوالا آسمانوں کا اور زمین کا اور اس چیز کا جو درمیان آسمان و زمین کے ہی بخشش کرنیوالا
نہ مالک ہونگے اہل آسمان اور نہ زمین خدا تعالیٰ سے ایک بات کرنیکی یعنے انکو قدرت نہوگی ایک بات کرنیکی اللہ سے مگر اُسکی اجازت سے
یا یہہ کہ طاقت نہوگی انکو کہ خطاب کرین ساتھہ خدا تعالیٰ کے اور پھر جاوین اُسکے ثواب اور عقاب سے کیونکہ یہہ مملوک ہین مملوک مالک نہین
ہوتا يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا اُسدن کہ کھڑی ہوگی روح اور فرشتے صف باندھکر روح فرشتہ ہی موکل ارواح پر اور ایسا
بڑا ہی کہ کوئی مخلوق اُس سے بڑی نہین قیامت کے دن اسکی اکیلی کی ایک صف ہوگی اور ایک صف سب فرشتون کی چنانچہ معالم مین لکھا
ہی اور ابن مسعود سے عین المعانی مین روایت ہی کہ مقام روح آسمان چہارم پر ہی ہر روز بارہ ہزار تسبیح کہتا ہی ہر تسبیح سے اُسکے
ایک فرشتہ پیدا ہوتا ہی بعضون نے کہا ہی روح جبرئیل علیہ السلام ہین کہ ساتھہ فرشتون کے صف باندھینگے اور بعضون نے کہا ہی کہ
روح ایک طائفہ ہی آدمیونکی شکل لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ نہ بولینگے شفاعت مین اِلَّا مَنْ اَذِنَ مگر جسکو حکم دیا لَهُ الرَّحْمٰنُ واسطے اسکے خدا تعالیٰ
نے کہ شفاعت کر یا شفاعت نکرینگے مگر اُس شخص کی کہ اذن کرے خدا جسکو شفاعت کا وَقَالَ صَوَابًا اور کہا ہوگا اسنے کلمہ توحید کا دنیا مین
حاصل یہہ ہی کہ سوا مومن کے شفاعت کسیکی نکرینگے ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ یہہ دن ہی ہونیوالا البتہ ہوگا برحق فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى
رَبِّهٖ مَاٰبًا پس جو کوئی چاہے پکڑے طرف ثواب پروردگار اپنے کے جگہہ پھر جانیکی ساتھہ ایمان اور طاعت کے اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا

Marfat.com

قریبًا تحقیق ہمنے ڈرایا تمکو عذاب نزدیک سے کہ عذاب آخرت ہی نزدیک اسواسطے ہی کہ تحقیق ہونیوالا ہی یوم ینظر المرء ماقدمت
یداہ اُسدن کہ دیکھ لیگا ہر آدمی جو کچھ بھیجا تھا ہاتھون اسکے نے یعنے اچھے بُرے جو کام کئے ہین وہان پاویگا ویقول الکافر یلیتنی
کنت ترابًا اور کہیگا کافر اُسدن ای کاشکے ہوتا مین مٹی یعنے پیدا ہی نہوتا آج مٹی ہوتا مجھے نہ جلاتے بعضون نے کہا ہی کہ اُسدن
وحوش خاک ہونگے کافر آرزو کرینگے کہ ہم بھی خاک ہوتے اور ایک قول یہہ بھی ہی کہ مراد اس کافر سے شیطان ہی حضرت آدم علیہ السلام
کو حقیر جانتا تھا کہ یہہ خاک سے پیدا ہوئے ہین اور اپنے آپ کو بڑا جانتا تھا کہ مین آتش سے مخلوق ہون وہان بزرگی آدمؑ اور آدمیون
کی دیکھکر اور اپنی ذلت اور خواری ملاحظہ کر کر تمنا کریگا کہ کاشکے مین مٹی سے ہوتا اور نسبت آدم سے رکھتا سچ ہی کہ جو دبدبہ طنطنہ *
شان شوکت عظمت بڑائی خاکیون کی ہی کسی طبقہ کو طبقات مخلوقات سے نہین **نظم** جو کہ آدم کی شان و شوکت ہی + عزت وحرمت و
سعادت ہی + نی ملایک کی نی پری کی ہی + خوبی اس نہج کب کیسی ہی + خاک ہی اور پاک ہی سب سے + پست ہی اور بلند کیسب سے +
ہی زمین پہ بڑی فلک سے یہہ + شرف رکھے نکیون ملک سے یہہ + خاک نے پایہ یہی عجب پایا + گل ہی کیا رنگ رنگ دکھلایا + خاک
ہوتا او گین ہزارون گل + خاک کے چھٹ ہی کون مظہر کل + ہی اسیمین تجلی مولا + رافت اس سے ہی کون پھر اولی + سورة
النازعات مکی ہی اسمین چھیالیس آیتین ہین اور ایک سو نواسی کلمہ اور سات سو تریپن حرف ہین اور دو رکوع ہین فواصل اسکے اہم ہین
اور ربط اسکا ساتھ سورة نبا کے یہہ ہی کہ ختم سورہ نبا بذکر روز قیامت تھا آغاز سورہ نازعات بھی بذکر یوم حشر ہوا +

سورة النازعات مکیة	بسم الله الرحمن الرحیم	وهی ست واربعون اٰیة

والنّٰزعٰتِ غرقًا قسم ہی اُن فرشتون کی کہ زور سے کھینچنے والے ہین جان ڈوبے ہوئے کو کھینچنا کر یعنے جان کافرون کی ساتھ سختی کے
نکالتے ہین والنّٰشطٰتِ نشطًا اور قسم ہی اُن فرشتون کی کہ بند کھولدینے والے ہین جانکا بدن سے بند کھولنا کر یعنے روح مسلمانون کی
ساتھ نرمی کے قبض کرتے ہین والسّٰبحٰتِ سبحًا اور قسم ہی ان فرشتون کی کہ تیرنے والے ہین ہوا مین تیرنا کر تسبیح کہتے ہوئے فالسّٰبقٰتِ
سبقًا پھر قسم ہی اُن فرشتون کی کہ آگے نکل جانیوالے ہین ایک دوسرے سے آگے نکل جانے کر فرمانبرداری مین فالمدبّرٰتِ امرًا
پس قسم ہی اُن فرشتون کی کہ تدبیر کرنیوالے ہین کام کو دنیا کے جیسے جبرئیلؑ موکل ہوا پر ہی میکائیلؑ مینہہ پر اسرافیلؑ صور پر عزرائیلؑ
قبض ارواح پر بعضون نے کہا ہی کہ سب قسمین ستارون کے کھائے ہین کہ دوڑنیوالے مشرق سے مغرب تک ہین اور جانیوالے ایک
برج سے دوسرے مین ہین اور تیرنے والے ہین فلک مین اور سب سے آگے نکل جانیوالے ہین سیر مین اور تدبیر کرنیوالے ہین کامون کے
جو اللہ تعالی نے اُنپر مقرر رکھے ہین مانند اختلاف فصل کے یا قسم کھائے گئے گھوڑے غزا کے ہین کہ باگ کھینچے ہوئے جلتے ہین
دار اسلام سے اور تیرتے ہین دوڑنے مین اور آگے نکل جاتے ہین صف جہاد مین اور تدبیر پاتا ہی اُنسے کام فتح کا یا قسم کھائے گئے
یہہ نفوس قدسیہ مردان خدا ہین کہ کھینچ کر شہوتون سے نشاط کرتے ہوئے عالم قدس کو جاکر بحر مراتب قرب الہی مین تیرتے ہین اور حصول
کمالات مین سبقت کرتے ہین یہان تک کہ مدبر امور ارشاد ہوتے ہین اور ہر تقدیر پہ جواب قسم کا یہہ ہی کہ تم قبرون سے اُٹھائے
جاؤگے اور حساب لیا جائیگا یوم ترجف الراجفة یاد کر اُسدن کو کہ کانپیگی کانپنے والے یعنے زمین اور پہاڑ ہیبت اوسکی سے
چنانچہ اور جگہہ فرمایا ہی یوم ترجف الارض والجبال وہ پہلے نفخہ کا وقت ہی کہ سب کانپینگے اور جاندار ہول سے مرجائینگے تتبعها
الرادفة آوینگے پیچھے اُسکے آنیوالے یعنے دوسری پھونک صور کی جسے نفخہ ثانیہ کہتے ہین اس سے خلق زندہ ہوگی قلوب
یومئذ واجفة کتنے دل اُسدن دھڑک نیوالے ہین ابصارها خاشعة آنکھین اُن دلوالون کی نیچے ہین دہشت سے *
یقولون ءانا لمردودون فی الحافرة کہتے ہین منکر بعثت کہ آج کیا ہم البتہ پھیر جاوینگے بیچ حالت پہلی کے یعنے ہین بعد مرنے
کے کیا پھر زندہ کرینگے ءاذا کنا عظامًا نخرة کیا جب ہو جاوینگے ہم ہڈیان گلی ہوئی اور نزدیک خاک ہونیکے ہین پھر اٹھا دینگے

Marfat.com

قَالُوا کہتے ہین کافر ٹھٹھے بازی سے کہ اگر یون ہین ہو تِلْكَ إِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ یہہ پھرنا اسوقت پھر آنا ہی تو نیکا حاصل یہہ ہی کہ اگر رجوع ہوئے ہم قیامت کو تو ہم تو زیان کار ہین ہمیشہ جھٹلاتے رہے ہین حق کو ہمین سوا زیان کے کیا ملیگا حق تعالی فرماتا ہی کہ دشوار نہ جانو قیامت کے امر کو فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ پس سوا اسکے نہین ہی کہ وہ ڈانٹنا ہی ایکبار یعنے ایک پھونکنا ہی اسرافیل کا کہ سب خلایق اس سے جی جاویگی فَإِذَا هُم بِالسَّاهِرَةِ پس اسوقت وہ بیچ روے زمین سفید ہموار کے ہونگے یعنے زمین محشر مین آوینگے زمین کے نیچے سے نکل کر بعضون نے کہا ہی ساھرہ نام زمین کا ہی جو بیت المقدس کے نزدیک گرد جبل اریحا کے ہی وہان محشر ہوگا خدا اسکو کشادہ کر دیگا جسقدر چاہیگا بعضے کہتے ہین کہ حق تعالی چاندی کی زمین چالیس حصے دنیا سے بڑی طول عرض مین پیدا کر دیگا ساھرہ اسیکا نام ہی وہین حشر ہوگا هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَىٰ کیا نہین آئی تیرے پاس یعنے آئی ہی بات موسی کلیم اللہ کی تو کہ تسلی دے اپنے دلکو جھٹلانے پر اور نافرمانی پر قوم کے اور صبر کرے مسلمانون کے وعدہ پر کافرون کے وعید پر إِذْ نَادَاهُ رَبُّهُ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى یاد کر جب پکارا موسی کو پروردگار اسکے نے بیچ میدان پاک طوی کے طوی نام وادی کا ہی یا بمعنی مرتین ہی یعنے دوبار پاکیزہ ہوے یا دوبار آواز کیا گیا کہ اذْهَبْ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ جا تو ساتھ رسالت کے طرف فرعون کے تحقیق اسنے سرکشی کی ہی فَقُلْ هَل لَّكَ إِلَىٰ أَن تَزَكَّىٰ پس کہہ اسکو کہ اے سرکش کچھ ہی تجھکو میل اور رغبت طرف اسکے کہ پاک ہو تو کفر اور عصیان سے وَأَهْدِيَكَ إِلَىٰ رَبِّكَ فَتَخْشَىٰ اور کچھ چاہتا ہی تو کہ راہ دکھاؤن مین تجھکو طرف پہچان نے پروردگار تیرے کے پس ڈرے تو عقاب الہی سے اور چھوڑے سرکشی اور نافرمانی موسی علی نبینا وعلیہ السلام اللہ تعالی کے حکم سے جو فرعون کے پاس گئے اور اپنی پیغمبری جتائی فرعون نے معجزہ طلب کیا فَأَرَاهُ الْآيَةَ الْكُبْرَىٰ پس دکھایا اسکو موسی علیہ السلام نے معجزہ بڑا وہ کیا تھا کہ عصا سے سانپ بن گیا فَكَذَّبَ وَعَصَىٰ پس جھٹلایا فرعون نے موسی علیہ السلام کو اور نافرمانی خدا کے یعنے جب عصا اژدہا ہو گیا فرعون نے کہا کہ یہہ خدا تعالی کیطرف سے نہین ہی بلکہ جادو موسی کا ہی ثُمَّ أَدْبَرَ يَسْعَىٰ پھر پیٹھ پھیری موسی سے سعی کرتے ہوئے جھٹلانے کو انکے معجزہ کے یا ڈرا فرعون اژدہا سے اور پیٹھ پھیر کر سعی کی بھاگنے مین فَحَشَرَ پس اکٹھا کیا فرعون نے اپنے قوم کو یہان وقف نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہی فَنَادَىٰ پس پکارا اپنے لشکر کو آپ فَقَالَ أَنَا رَبُّكُمُ الْأَعْلَىٰ پس کہا کہ مین ہون پروردگار تمہارا بڑا یعنے بت جو میری صورت پر تراشے ہین ان سب سے مین بڑا ہون امام قشیری نے رحمت ہو جیو اللہ کی انپر لطایف مین لکھا ہی کہ ابلیس نے یہہ بات سنکر کہا کہ مین نے انا خیر کہا تھا یہہ بلا مجھہ پر نازل ہوئی جسنے یہہ لاف مارا ہی کیا جانئے اسکا کیا حال ہو فَأَخَذَهُ اللَّهُ نَكَالَ الْآخِرَةِ وَالْأُولَىٰ پس پکڑا فرعون کو خدا نے عذاب آخرت مین کہ جلنا ہی اور عذاب دنیا مین کہ ڈوبنا ہی یا عذاب مین دو کلمون کے مواخذہ کیا کلمہ اولی یہی انا ربکم الاعلی ہی اور کلمہ اخری ما علمت لکم من الہ غیری ہی ان دو کلمون مین چالیس برس رہا شیخ رکن الدین علاء الدولہ سمنانی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ ایکدن مین منصور حلاج کی زیارت پر مراقبہ کرتا تھا روح کو انکے مقام عالی درمیان علیین کے دیکھا جناب الہی مین مناجات کی مین نے کہ خدایا یہہ کیا ماجرا ہی کہ فرعون نے انا ربکم الاعلی کہا اور منصور نے انا الحق دونون نے ایک دعوی کیا روح حسین منصور علیین مین ہی اور روح فرعون سجین مین آواز آیا کہ فرعون نے خود بینی مین پڑکر اپنے آپ کو دیکھا مجھے گمایا اور حسین نے مجھے دیکھا اور اپنے آپ کو گمایا ؎ یہہ انا الحق ہی حرف حق ہی حق + وہ انا الرب ضلالت مطلق + اسنے حق کہو انا کیا ثابت + اسنے خود گم کیا خدا ثابت + اس انا مین خدا کی رحمت ہی + اس انا پر خدا کی لعنت ہی + یہہ انا الحق ہی حق سے ای رافت + وہ انا الرب ہی نفس کی شامت + إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَن يَخْشَىٰ تحقیق بیچ عذاب پکڑنے فرعون کے البتہ نصیحت ہی واسطے اسکے جو ڈرتا ہی أَأَنتُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمِ السَّمَاءُ کیا تم اے منکر و بعث کے سخت تر ہو پیدائش مین یا آسمان باوجود اس عظمت کے بَنَاهَا بنایا اسکو اوپر سرون تمہارے کے رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوَّاهَا بلند کیا چھت اسکے کو پس

Marfat.com

برابر کیا اسکو بے قصور فتور وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰهَا اور ڈھانک دیا اور اندھیرا کیا رات اسکے کو اور نکالا دھوپ اسکے کو لحاظ
دن رات کی طرف آسمان کے اسواسطے ہی کہ اسکے ہونیکا وہ سبب ہی وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰهَا اور زمین کو بعد پیدا کرنے آسمان کے
بچھادیا اسکو جمہور علما کہتے ہین کہ پیدایش زمین کی آسمان سے پہلے ہی اور بچھانا زمین کا پیچھے پیدایش آسمان کے اَخْرَجَ مِنْهَا مَاءَهَا
وَمَرْعٰهَا نکالا زمین بیچ میں سے پانی اسکا اور چارا اسکا وَالْجِبَالَ اَرْسٰهَا اور پہاڑون کو گاڑدیا اور بچھانا زمین کا اور گاڑنا
پہاڑون کا اور پیدا پانی کا اور اوگنا گھاس کا مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ فائدہ ہی واسطے تمہارے اور واسطے جانورون تمہارے کے
فَاِذَا جَاءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى پس جسوقت آویگی آفت بڑی اور وہ وقت وہ ساعت ہوگی کہ دوزخی دوزخ کو اور بہشتی بہشت
کو جاوینگے جواب اذا کا محذوف ہی تقدیر اسکی یہہ ہی کہ واقع ہوگا جو کچھہ واقع ہوگا يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى اسدن یاد
کریگا آدمی جو کچھہ سعی کی تھی عمل مین یعنے سب لکھہ کر اسکے ہاتھہ مین دینگے تو کہ پڑھہ لے وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى اور ظاہر کیا جاویگا
دوزخ واسطے اس شخص کے کہ دیکھتا ہی یعنے ایسا ظاہر ہو جاویگا کہ جو دیکھنے والا ہوگا دیکھیگا فَاَمَّا مَنْ طَغٰى پس جس کسی نے کہ
سرکشی کی اور ایمان نہ لایا وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا اور اختیار کیا زندگانی دنیا کو اور آخرت کو بھلایا فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى پس تحقیق
دوزخ وہی ہی جگہہ رہنے کی اسکے وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى اور جو کوئی کہ ڈرے کھڑے ہونے سے
آگے پروردگار اپنے کے اور منع کیا اور پھیر رکھا جی اپنے کو آرزو نفسے اسکے فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى پس تحقیق بہشت ہی جگہہ رہنے کی
اسکے فصول مین لکھا ہی کہ یہہ آیت اسکی شان مین ہی جو خلوت مین گناہ پر قادر ہوا اور محض خوف الٰہی سے بچ جاوے اور نکرے
؎ نفس تابع جو کہ نفس ہووے ٭ وہان کے غم سے نجات بس ہووے يَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰهَا پوچھتے ہین
تجھکو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم روز قیامت سے کہ کب ہی وقت کھڑے ہونے اسکیکا اور کس زمانہ مین آئیگا فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰهَا
بیچ کس بات کے ہی تو یاد اسکے سے کسی زمانہ مین آئیگا حضرت عائیشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
چاہا کہ اللہ تعالیٰ سے وہ وقت پوچھون حق سبحانہ نے فرمایا کہ تو قیامت کے جاننے مین بیچ کس چیز کے ہی یعنے علم اسکا تیرا حق نہین تو
کیون پوچھتا ہی اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰهَا طرف پروردگار تیرے کے ہی انتہی اسکا یعنے کسیکو خبر نہین قیامت کے آنیکا وقت
جاننا خاصہ خدا کا ہی اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰهَا سوا اسکے نہین کہ تو ڈرانیوالا ہی اس شخص کا جو قیامت سے ڈرتا ہی
كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا گویا کہ کفار مکہ کے جسدن دیکھینگے قیامت کو کہ اسکے آنے سے پوچھتے ہین لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا
نرہے تھے دنیا مین یا قبر مین مگر ایک شام یا دن چڑھے اسکے یعنے دہشت سے اسدن کے مدت زندگانی کی اپنے بھول جاوینگے یہہ
سمجھینگے کہ دنیا مین ایک شام کی تھی ہمنے یا کچھہ دن چڑھے تک رہے تھے سورۃ عبس مکی ہی اسمین بیالیس آئتین اور ایک سو بیا
کلمے اور پانچ سو تیتیس حرف ہین اور ایک رکوع ہی فواصل اسکے اہم ہین اور ربط اسکا بسورہ نازعات یہہ ہی کہ اختتام نازعات
بسوال کفار ہی کہ وقوع ساعت سے کرتے تھے اور اختتام اسکا بھی اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ متضمن نکوہش کفار ہی پیغمبر خدا صلی اللہ
علیہ وسلم سردارون سے قریش کے کچھہ باتین کرتے تھے کہ عبد اللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ نے کہ نابینا تھے آکر آپکی بات کاٹ کر کچھہ
کلام کیا حضرت نے ترش رو ہو کر اُنسے منہہ پھیر لیا جبرئیل علیہ السلام یہہ آیت لائے ٭

سورۃ عبس مکیۃ وھی ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اثنتان واربعون اٰیۃ

عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى تیوری چڑھائی اور منہہ پھیر لیا اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى یہہ کہ آیا اسکے پاس اندھا یعنے عبد اللہ ذکر نابینائی کا اسکے اسواسطے
کیا کہ اسنے جو قطع کلام حضرت سید انام علیہ السلام کا کیا معذور تھا وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰٓى اور کس چیز نے معلوم کردیا تجھکو شاید
کہ عبد اللہ پاک ہوجاتا گناہون سے اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى یا نصیحت سنتا پس فائدہ دیتی اسکو نصیحت تیری اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى

Marfat.com

ای پر جو شخص کہ بے پرواہی کرتاہی ایمان لانے سے فَاَنْتَ لَہٗ تَصَدّٰی پس تو واسطے اُسکے متوجہ ہوتاہی کہ ایمان لائے وَمَا عَلَیْکَ
اَلَّا یَزَّکّٰی اور نہین ہی اوپر تیرے وبال یہہ کہ نہ پاک ہووے وہ ساتھہ اسلام کے یعنے تجھہ پر کچھہ وبال نہین اُسکے اسلام نہ لانے سے
کہ رسول پر یہی بلاغ ہی بس وَاَمَّا مَنْ جَآءَکَ یَسْعٰی اور جو کوئی آتاہی تیرے پاس دوڑتا ہوا واسطے تعلیم کے یعنے عبداللہ ابن ام
مکتوم وَھُوَ یَخْشٰی اور وہ ڈرتاہی خدا سے یا کفار کے آزار دینے سے تیرے ملنے کے جہت سے فَاَنْتَ عَنْہُ تَلَھّٰی پس تو اُسی سے
تغافل کرتاہی منقول ہی کہ جبرئیل علیہ السلام نے جو یہہ آیت پڑھی چہرہ مبارک آپکا متغیر ہوگیا لباب مین ہی کہ اس پل مین نرگس چشم اس سرچمن
رسالت کے ایسی بے آب و تاب ہوئی کہ چلتے تھے اور راہ نہین نظر آتا تھا نزدیک تھا کہ گل رخسار پر انوار دیوار کو مشرف کرے امام
زاہدی رحمۃ اللہ علیہ نے کہاہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم عبداللہ کے پیچھے گئے اور اسکو پھر لاکر مسجد مین ردائے مبارک اپنی بچھاکر بٹھایا پھر
جب اسکو دیکھتے تھے عزت کرتے تھے اور فرماتے تھے مرحباہی اُس شخص کو کہ جسکے خاطر عتاب کیا مجھے پروردگار میرے نے اور دوبار
مدینہ مین خلیفہ کیا اُسکو جب غزا کو جاتے تھے سمجھ لیجئے کہ یہہ آپ سے خطا نہ تھی کیونکہ بحکم اجتہاد عمل فرمایا تھا اور کراہت آپ کی
بے ادبی سے عبداللہ کے تھی کہ آپ کی بات اسنے قطع کی تھی لیکن وہ معذور تھا بسبب نابینائی کے کَلَّآ اِنَّھَا تَذْکِرَۃٌ ہرگز نہین یون
تحقیق یہہ نصیحت ہی واسطے خلق کے فَمَنْ شَآءَ ذَکَرَہٗ پس جو کوئی چاہے یاد کرے اسکو اور اُس سے پند پذیر ہو اور یہہ آیتین لکھی گئی ہین
فِیْ صُحُفٍ مُّکَرَّمَۃٍ بیچ صحیفون تعظیم کئے گیون کے نزدیک خدا کے مَّرْفُوْعَۃٍ مُّطَھَّرَۃٍ بلند کئے گئے مرتبہ مین پاک کئے گئے سب عیبون
سے بِاَیْدِیْ سَفَرَۃٍ بیچ ہاتھون لکھنے والون فرشتون کِرَامٍ بَرَرَۃٍ بزرگ نیک کارون کے یا کرام کے معنے کریم اور مہربان
اوپر مسلمانون کے کہ استغفار کرتے ہین انکے واسطے جناب الٰہی مین قُتِلَ الْاِنْسَانُ مارا جائیو آدمی کافر بعضون نے کہاہی کہ مراد اس سے
عقبہ بن ابی لہب ہی کہ اول داماد پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا تھا پھر صاحبزادی کو طلاق دی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو بد دعا کی کہ
الٰہی مسلط کر اسپر ایک کتہ اپنے کتون مین سے چند روز مین شیر نے اسکو ملا حق تعالیٰ اسکو فرماتاہی مَآ اَکْفَرَہٗ کس نے کافر کیا اسکو
خدا سے کیا ناشکر ہی نہین سمجھتا کہ حق تعالیٰ نے مِنْ اَیِّ شَیْءٍ خَلَقَہٗ کس چیز سے پیدا کیاہی اُسکو مِنْ نُّطْفَۃٍ ذرا سے آب منی سے
خَلَقَہٗ فَقَدَّرَہٗ پیدا کیا اسکو پس اندازہ کیا اُسکے اعضا شکل ہیئت کا ماں کی پیٹ مین ثُمَّ السَّبِیْلَ یَسَّرَہٗ پھر راہ پیٹ سے
نکلنے کی آسان کی اُسکی تاکہ وہ پیدا ہوا اور بڑا ثُمَّ اَمَاتَہٗ پھر ملا اسکو جب عمر اسکی تمام ہوئی فَاَقْبَرَہٗ پھر گاڑا اسکو خاک مین تاکہ
مثل مردار کے کوڑے پر نہ پھینک دین ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَہٗ پھر جب چاہیگا خدا تعالیٰ جلا اٹھاویگا اسکو وقت نشور کے اور وقت نشور
کا اسکے ارادہ پر موقوف ہی کَلَّا لَمَّا یَقْضِ مَآ اَمَرَہٗ ہرگز نہین یون ابھی نہین ادا کیا انسان نے وہ چیز کہ حکم کیا تھا خدا تعالیٰ نے اسکو
یعنے کافرون نے وعدہ میثاق کا نہین پورا کیا اور ایمان اسلام پر گردن نہین رکھی بعضون نے کہاہی کہ مراد اس سے سب آدمی ہین کہ حکم پر
اللہ تعالیٰ کے چلنا جیسا کہ چاہے کسی سے ہوا نہوگا سو ہو قصور اپنا نہ کیون مد نظر رافت کام + اسکے لایق نہوا اور نہوگا ہمسے + فَلْیَنْظُرِ
الْاِنْسَانُ اِلٰی طَعَامِہٖ پس چاہے کہ دیکھے آدمی طرف کھانے اپنے کے چشم عبرت سے کہ کسطرح پیدا کیا جاتاہی اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا
ہر آئینہ ڈالا ہمنے پانی ابر سے ڈالنے کر ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا پھر پھاڑا ہمنے زمین کو پھاڑنا کر فَاَنْۢبَتْنَا فِیْھَا حَبًّا پس اگایا ہمنے
بیچ زمین کے اناج جو قوت ہو سکے جیسے گیہون جو وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا اور انگور اور ترکاری وَّزَیْتُوْنًا وَّنَخْلًا اور درخت زیتون کے
اور خرمے وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا اور باغ گھنے کے یعنے بہت درختون والے وَّفَاکِھَۃً وَّاَبًّا اور میوے تر اور خشک یا ابا کے معنے چارا
مَّتَاعًا لَّکُمْ وَلِاَنْعَامِکُمْ واسطے فائدہ تمھارے کے اور واسطے چارپایون تمھارے کے فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّۃُ پس جسدم آویگی آواز کان
پھوڑنیوالی یعنے آواز صور کی کہ جو کوئی سنے گا بہرا ہو جاویگا جواب اذا کا یہہ ہی کہ دیکھین گے ہول اور شدت بہت یَوْمَ یَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ
اَخِیْہِ اسدن بھاگیگا آدمی بھائی اپنے سے باوجود انس اور محبت کے وَاُمِّہٖ وَاَبِیْہِ اور ماں اپنی سے اور باپ اپنے سے باوجود دیکھے ہوئے

Marfat.com

مہربانی اور شفقت کے وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ اور جورو اپنے سے باوجود اسکے کہ مونس روزگار اسکی تھی اور بیٹے اپنے سے لِكُلِّ امْرِئٍ
مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ واسطے ہر مرد کے قیامت والون مین سے اسدن ایک حالت ہی کہ کفایت کرتی ہی اسکو اورون کے مہمون سے
وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ کتنے منہ اسدن روشن ہین ہنستے ہین فرحناک ہین بسبب اسکے کہ دوزخ سے بچ کر بہشت
مین گئے وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ کتنے منہ اسدن کہ اوپر اُنکے گرد و غبار ہی ڈھانکتی ہی اسکو سیاہی اسکی
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ یہہ لوگ وہ ہین کافر بدکار زنابکار سُوْرَةُ التَّكْوِيْر کی ہی انتیس آیتین ہین اور ایکسو چار کلمے اور
پانچسو تینتیس حروف اور مکے مین نازل ہوئی ہی فواصل اسکے تم ہین اور ربط اسکا بسورہ عبس یہہ ہی کہ ختم اسکا ذکر قیامت تھا آغاز اسکا بذکر قیامت ہوا

سورۃ التکویر مکیۃ		بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ		تسع وعشرون اٰیۃ

ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی چاہے قیامت کے دن کا احوال دیکھے وہ پڑھے یہہ سورہ
اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ جسوقت کہ سورج لپیٹا جاویگا یعنے روشنی اسکی عالم سے لپیٹ لینگے سیاہ رہ جاویگا وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ اور جسوقت
کہ ستارے تیرہ ہوکر تلے گرینگے وَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ اور جسوقت پہاڑ اپنے مقامون سے چلائے جاوینگے ہوا پر وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ
اور جسوقت دس مہینے کی گابھن اونٹنی کہ جننے کے نزدیک ہو بیکار چھوڑے جاویگی یعنے یہہ جو بڑا مال نفیس ہی عرب والون کے نزدیک اسکی
قدر خواہش نرہیگی وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ اور جسوقت جانوران وحشی جمع کئے جاوینگے ساتھہ آدمیون کے اور مجال ضرر دینے کی ایک
دوسریکو نرہیگی وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ اور جسوقت دریا ملائے جاوینگے کھارے میٹھے سب ایک ہونگے یا خشک کئے جاوینگے کہ پانی انہین
مطلق نرہیگا یا جونکے جاوینگے یعنے اونٹائے جاوینگے دوزخیونکے پینے کو وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ اور جسوقت جانین قسم قسم کی ملائی جاویگی
نیک نیک سے بد بد سے یا نفوس مومنون کے ساتھہ حورعین کے اور کافرون کے ساتھہ شیاطین کے یا ملائے جاوینگے روحین بدنون سے
وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ اور جسوقت لڑکی جیتی گاڑی ہوئی پوچھی جائیگی بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ساتھہ کس گناہ کے ماری گئی عادت عرب
والون کی تھی کہ لڑکیون کو مفلسی کے سبب یا عار کے لئے کہ کسی سے انکو بیاہینگے جیتیان گاڑ دیتے تھے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ انکے ماں باپون
سے پوچھینگے یا اُنہین سے پوچھینگے کہ تم کیون ماری گئین اور فائدہ اس سوال مین یہہ ہی کہ لڑکی آپ بتاوے کہ مجھے بیگناہ مارا ہی تو کہ
قاتل اسکا شرمندہ ہو وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ اور جسوقت اعمال نامہ جو دم مرگ لپیٹ لئے ہونگے کھولے جاوینگے وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ
اور جسوقت آسمان کھال اتارے جاوینگے وَاِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ اور جسوقت دوزخ دہکایا جاویگا غضب الٰہی سے زیادہ تر پہلے سے
وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ اور جسوقت بہشت نزدیک کی جاویگی خدا کے دوستون کے عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ جانیگا ہر جی جو کچھہ حاضر
کیا ہی اچھے بُرے کامون سے جبتک آدمی یہہ بارہ حال جو ذکر ہوئے ہین چھہ زمین دنیا مین چھہ زمین محشر مین نہین دیکھیگا نہین جانیگا
کہ کیا کیا ہی اور جب دیکھہ لیگا تو معلوم کریگا کہ ہر نیکی مین کرامت اور عطا ہی اور ہر بدی مین ملامت اور عتاب ہر نیکی پر حسرت کھائیگا
کہ زیادہ کیون نہ کی اور ہر بدی پر اندوہ کھینچیگا کہ کیون کی اور وہ حسرت اور اندوہ کچھہ فایدہ نکریگی ؎ آج کی فرصت تو اے رفت
غنیمت جان سمجھہ ❊ کیونکہ فردا کی ندامت کام آئیگی نہین ❊ فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ پس قسم کھاتا ہون مین ساتھہ ستارون
پھر جانیوالون سیدھا چلنے والون تھم رہنے والون کے کشف الاسرار مین لکھا ہی کہ مراد یہہ پانچون ہین زحل مشتری مریخ زہرہ
عطارد اور خنوس انکی رجوع ہی اور کنوس استقامت اور بعضون نے کہا ہی کہ خنس گاؤ کوہی ہی اور کنس ہرن وَالَّيْلِ اِذَا
عَسْعَسَ اور قسم رات کی جب آنے لگی اور ہوا کو تاریک کرے یا جانے لگی اور ظلمت دور کرے یہہ کلمہ اضداد سے ہی وَالصُّبْحِ اِذَا
تَنَفَّسَ اور قسم ہی صبح کی جدم کہ دم لیوے یعنے طلوع ہو اور دم لینا اسکا شروع ہونا طلوع کا ہی اور جواب قسم کا یہہ ہی اِنَّهٗ
لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ تحقیق قرآن شریف سراٰئینہ پڑھنا پیغام پہنچانیوالے بزرگ کا ہی یعنے جبرئیل علیہ السلام کا اور تبیان مین لکھا ہی

Marfat.com

کہ رسول کریم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہین ذِي قُوَّةٍ عِندَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ مُطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ قوت والا نزدیک صاحب عرش کے مرتبہ والا کہا مانا گیا درمیان ملایکہ کے آسمان مین یا امانت بیچ وحی لانے کے یہہ سب صفت جبرئیل علیہ السلام کی ہی اور اُس قول پر کہ رسول کریم محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہین یہہ سب صفت آپکی ہی کہ قوت والے طاعت مین نزدیک خدا کے مرتبہ والے مستجاب الدعوات مین امین اوپر اسرار غیب کے ہین وَمَا صَاحِبُكُم بِمَجْنُونٍ اور نہین صاحب تمہارا کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی دیوانہ جیسے گمان کرتے ہو وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ اور البتہ تحقیق دیکھا ہی پیغمبر نے جبرئیل کو اصل شکل پر بیچ کنارے روشن کے یعنے مطلع آفتاب مین وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ اور نہین وہ اوپر غیب کے بات کے جو وحی اُسے آتی ہی بخیل کہ تمہین تعلیم نکرے اور تم سے چھپاوے وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ اور نہین ہی قرآن مجید سخن شیطان راندہ گئے کا فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ پس کہان جاتے ہو تم ایسی بات درست راست سے کیون پھرتے ہو إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ نہین یہ قرآن مجید مگر نصیحت واسطے عالمون کے یا نہین محمد صلی اللہ علیہ وسلم مگر شرف عالمون کے لِمَن شَاءَ مِنكُمْ أَن يَسْتَقِيمَ واسطے اُس شخص کے کہ چاہے تم مین سے یہہ کہ راہ سیدھی چلے خدا کی اوپر پیروی کرے حق کی اسباب نزول مین لکھا ہی کہ ابوجہل نا اہل نے جو یہہ آیت سُنی کہا کہ یہہ کام ہمارا ہی اور چاہنے پر ہمارے موقوف ہی ہم چاہین راہ سیدھی اختیار کرین چاہین نکرین یہہ آیت نازل ہوئی وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ اور نہین چاہتے تم استقامت اور ہدایت کو مگر یہہ کہ چاہے خدا پروردگار عالمون کا تمھارے چاہنے کو یعنے تمہاری خواہش بھی وابستہ بمشیت ازلی ہی شیخ ابوبکر واسطی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ حق تعالیٰ نے بخشے سب صفتون مین عاجز کیا ہی نہین چاہتا تو مگر اسکی مشیت سے نہین کرتا تو مگر اسکی قوت سے فرمانبرداری نہین کرتا تو مگر اُسکے فضل سے عاصی نہین ہوتا تو مگر اسکی غضب سے پس تو کیا رکھتا ہی اور کس فعل پر اپنے ناز کرتا ہی **بیت** سراپا ہم ہین الف ہیچ در ہیچ + عجب ہی کام اپنا ہیچ در ہیچ + سورۃ انفطار مکی ہی اُسمین اُنیس آیتین اور اسی کلمے اور تین سو اتیس حرف ایک رکوع ہی

فواصل اسکے مکنہ ہین اور ربط اسکا بسورت کورت ظاہر ہی کہ دونون مین مذکور قیامت ہی

سورۃ الانفطار مکیۃ	بسم اللہ الرحمن الرحیم	وھی تسع عشرۃ ایۃ

إِذَا السَّمَاءُ انفَطَرَتْ جسوقت کہ آسمان پھٹ جاوے وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انتَثَرَتْ اور جسوقت ستارے جھڑ جاوین تبیان مین لکھا ہی کہ تارے قنادیل معلقہ کے مانند نور کے ڈوریون مین آسمان پر لٹکتے ہین اور وہ ڈوریان فرشتون کے ہاتھون مین ہین جب وہ فرشتے مرینگے ڈوریان اُنکے ہاتھون سے چھوٹ جائینگی ستارے زمین پر گر پڑینگے وَإِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ اور جسوقت دریا جاری کیے جاوین یعنے بعضون کو بعضون کی طرف بہاکے ملاکر ایک دریا کر دین وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ اور جسوقت قبرین زیر وزبر کی جاوینگی یعنے خاک کو تلے اوپر کرینگے تو کہ جو اُسمین گڑا ہی مردے وغیرہ ظاہر ہو جاوین اور مردے زندے ہو جاوین عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ جان لیگا ہر جی جو کچھ کہ آگے بھیجا عمل اچھے یا بُرے سے اور جو پیچھے چھوڑا ترک عمل یا توبہ سے یا جان لیگا ہر تن کہ کیا ہی اول عمر اور آخر عمر مین پھر خطاب کا فرون کو ہوگا کہ يَا أَيُّهَا الْإِنسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ ای آدمی کس چیز نے فریب دیا تجھکو کہ کافر ہوا تو ساتھ پروردگار اپنے کرم کرنیوالے کے لکھا ہی کہ فریب دینے والا اُسکا شیطان تھا یا جہل یا متابعت ہوا یا محبت دنیا نزول اس آیت کا ابی الاسدین کے شان مین ہی اُسنے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو آزردہ کیا اور اسکو کچھ ایذا نہین پہنچی تھی وہ مغرور ہو گیا تھا کہ مجھے عذاب الٰہی نہ آیا یہہ آیت نازل ہوئی کہ کس چیز نے تجھے مغرور کیا کہ عذاب الٰہی سے بیغم ہوا تو بعضے علما کہتے ہین کہ یہہ خطاب عام ہی سب آدمیونکو کہ ای آدمی کس چیز نے تجھے مغرور کیا کہ عاصی ہوا تو حکم خدا مین اور دلیر ہوا تو نافرمانی کبریا مین شیخ ابو منصور عمار رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ اگر حق تعالیٰ مجھ سے پوچھیگا تو کہونگا مین کہ مغرور کیا مجھے کرم تیرے نے اور معالم التنزیل مین ہی کہ اہل اشارت نے کہا ہی کہ اسم کریم یہان لانا سب اسماء مین سے چھانٹ کر واسطے تلقین کے ہی بندہ کی تا کہ کہے کہ فریفتہ ہوئے ہوا مین کرمی پر تیرے **بیت** عاجز ہی کیا نفس کے گو مجھکو ستم سے + مغرور کیا ہی مجھے پر تیرے کرم نے الَّذِي خَلَقَكَ

Marfat.com

فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ وہ خدا جنے پیدا کیا تجھکو عدم سے پس تندرست کیا تجھکو اعضا اجزا درست کئے پس برابر کیا تجھکو اور جدا کیا اور خلق
سے جو سوا انسان کے ہی فِيْٓ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ بیچ جس صورت کے کہ چاہا ترکیب دیا تجھکو كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ
ہرگز نہین یون جیسے گمان کرتے ہو تم کہ قیامت نہین ہوگی بلکہ جھٹلاتے ہو تم قیامت کو عناد سے وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ اور تحقیق اوپر
تمھارے یعنے کردا گفتا تمھارے پر نگہبان ہین فرشتون سے كِرَامًا كَاتِبِيْنَ بزرگ نزدیک خدا کے لکھنے والے روزنامہ افعال اقوال
تمھارے کا يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ جانتے ہین جو کچھ کہ کرتے ہو تم اچھا برا او سمجھ کر ٹھیک لکھتے ہین اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ تحقیق نیک
کام والے اور فرمانبردار بیچ بہشت کے ہین وَّاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ اور تحقیق بدکار جھوٹھ بولنے والے منکر حشر کے البتہ بیچ دوزخ کے ہین
يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ داخل ہونگے دوزخ مین دن حساب کے یعنے قیامت کے وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ اور نہین بدکار دوزخ سے غایب
ہونے والے یعنے دوزخ سے نکلنے کے ہی نہین ہمیشہ رہینگے وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ اور کس چیز نے معلوم کر دیا تجھکو کہ کیا ہی دن حساب
کا اور جزا کا ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ پھر کس چیز نے معلوم کر دیا تجھکو کیا ہی دن جزا کا دوبار لانا واسطے تعظیم شان اسدن کے
ہی کہ حقیقت اسکی ہر کوئی نہین جانتا يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا اسدن نہ مالک ہوگا کوئی جی واسطے کسی جی کے کچھ چیز کا منفعت
سے یعنے کوئی نہ پہنچا سکیگا اپنی قوت قدرت سے کسی کو نفع وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ اور حکم اسدن واسطے اللہ کے ہی جسکو جسکے حق مین چاہے
حکم شفاعت کا دے۔ سورۃ مطففین کی ہی اسمین چھتیس آیتین اور ایکسو انہتر کلمے اور سات سو تیس حرف ہین ایک رکوع فواصل اسکے
نم ہین اور ربط اسکا ساتھ انفطار کے یہہ ہی کہ اسمین جملہ علمت نفس ما قدمت واخرت مین ذکر اعمال بر سبیل عموم تھا اور ذکر روز جزا تھا
اس سورت مین ذکر بعضے اعمال کا جیسے خیانت کیل اور وزن مین ہی بطریق ذکر خاص بعد عام فرمایا

سورۃ التطفیف مکیۃ وھی | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | ست وثلثون اٰیۃ

لکھا ہی کہ اہل مدینہ ناپ نے تولنے مین چیزون کے خیانت بڑی کرتے تھے جب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم مکے سے ہجرت کرکے مدینہ منورہ کو چلے راہ
مین یہہ سورۃ نازل ہوئی وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ واے ہی واسطے کم دینے والون کے کیل اور وزن مین مدینہ منورہ مین ایک شخص تھا ابو جہینہ نام
دو صاع رکھتا تھا وہ ایک بڑا ایک چھوٹا بڑے سے خریدتا تھا چھوٹے سے بیچتا تھا حق تعالی نے اسکے حق مین کہا کہ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى
النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ وہ جو ناپ لیوین پیمانہ لوگون سے واسطے اپنے پورا لین وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ اور جب ناپ دیوین
پیمانہ انکو یا تول دین انکو کم دین زیان انکا کرین فصول ستعین مین لکھا ہی کہ جو کوئی کیل و وزن مین خیانت کریگا قیامت کو دوزخ مین اسکو دریان
آگ کے دو پہاڑون کے بٹھا دینگے او کہینگے کہ یہہ دونون وزن مین ان دونون مین بیٹھا تول اور جبل بیت کیون نہ دوزخ مین وہ
سوزان وہان ہنار ویل ہون جو کہ دیتے مین یہان خاین بوزن و کیل ہون اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ کیا نہین
جانتے یہہ لوگ زیادہ لینے والے اور کم دینے والے یہہ کہ وہ اٹھائے جاوینگے واسطے دن بڑے کے يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۵
جسدن کہ کھڑے رہینگے لوگ واسطے پروردگار عالمون کے یعنے جب تک کہ فرمان نہوگا نہ بیٹھینگے وہ مقام ہیبت ہوگا کہ اہل عرصات تین
سو برس کھڑے رہینگے پھر وہان سے موقف محاسبہ مین لاوینگے کہ شفاعت کبری ہی كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ہرگز نہین یون تحقیق
عملنامہ بدکارونکا البتہ بیچ سجین کے ہی کہ وہ ایک سل ہی خالی ہیٹ کی روی دوزخ پر ڈھپی ہوئی جان کافرون کے اور اعمالنامے انکے
وہان ہونگے کعب احبار سے مروی ہی کہ اعمالنامے فاجرونکے آسمان پر لیجاتے ہین وہان قبول نہین ہوتے تو زمین پر لاتے ہین پھر یہان
بھی نہ ہوتے مین تو زیر زمین ہفتم لیجا کر سجین مین کہ ابلیس اور ابلیسون کی جگہہ ہی رکھتے ہین وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ اور کس چیز
نے جتایا تجھکو کہ کیا ہی سجین ہول اور ہیبت کی جگہہ ہی اور کتاب فجار کی كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ایک دفتر ہی لکھا ہوا اور نشانی کیا ہوا کہ
جو کوئی دیکھے جانے کہ اسمین نیکی نہین ہی وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ واے ہی اسدن واسطے جھٹلانیوالونکے ویل کلمہ جامع سب

Marfat.com

برائیون کوبھی عذاب عقاب شدت محنت درد و دکھ سے الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ وہ لوگ جو جھٹلاتے ہین دن جزا کو اور یاد نہین
کرتے وَمَا يُكَذِّبُ بِهِ إِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ اور نہین جھٹلاتا اُسدن کو مگر ہر ایک حد سے گذرنیوالا گنہگار إِذَا تُتْلَى عَلَيْهِ آيَاتُنَا
قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ جسوقت پڑھی جاتی ہین آیتین اور کلام ہمارا کہتا ہی ابوجہل عناد اور اعراض حق سے کہانیان ہین پہلون کی
كَلَّا ہرگز نہین یون جیسا کہتے ہین بَلْ رَانَ عَلَى قُلُوبِهِم مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ بلکہ زنگ غرور اور غفلت کا بندھا ہی اوپر دلون
انکے کے یا زنگار انکار کی رکھی ہی اُس چیز نے کہ تھے وہ کرتے گناہ اور معاصی سے یعنے گناہون کی شامت سے دل انکے زنگ کھا کر
بیحاصل ہوئے حدیث مین ہی کہ جب بندہ گناہ کرتا ہی نقطہ سیاہ اسکے دل مین پیدا ہوتا ہی رفتہ رفتہ تمام دل سیاہ ہوجاتا ہی كَلَّا إِنَّهُمْ
عَن رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوبُونَ ہرگز نہین یون تحقیق وہ دیدار پروردگار اپنے سے اُسدن حجاب مین رہینگے یعنے ممنوع مہجور محجوب محروم
ہونگے امام مالک رحمۃ اللہ علیہ سے معنی اس آیت کی پوچھی اُنھون نے کہا کہ حق تعالی محجوب کریگا اعدا اپنون کو تاکہ دیدار اُسکا نہ دیکھین
اور تجلی فرماویگا اولیا اپنون پر تا لقا اُسکے سے مشرف ہون امام شافعی نے کہا کہ محجوبون کفار کی شان مین وارد ہوکر دلالت کرتا ہی
کہ مومنون کو دولت دیدار ہوگی دوستون اپنونکو محجوب نہ رکھیگا تا فرق درمیان دوست دشمن کے ظاہر ہو ؎ رافت اُسے اولیا
سے کیا پرواہی + دیدار سے محروم سدا اعدا ہی + جب دوست کو بھی وہ اپنے رکھے محجوب + پھر فرق میان دوست دشمن کیا ہی +
ثُمَّ إِنَّهُمْ لَصَالُو الْجَحِيمِ پھر تحقیق وہ تکذیب کرنیوالے البتہ داخل ہونیوالے ہین دوزخ کے ثُمَّ يُقَالُ هَٰذَا الَّذِي كُنتُم بِهِ
تُكَذِّبُونَ پھر کہا جاویگا یہہ ہی وہ عذاب جو تھے تم اسکو جھٹلاتے كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْأَبْرَارِ لَفِي عِلِّيِّينَ ہرگز نہین یون تحقیق عملنامہ
نیک کام والونکا البتہ بیچ علیین کے ہی آسمان ہفتم پر زیر عرش بعضون نے کہا ہی یعنی عرش ہی وہ بعضون نے کہا ہی وہ سدرۃ المنتہی
ہی وَمَا أَدْرَاكَ مَا عِلِّيُّونَ اور کس چیز نے معلوم کردیا تجھکو کہ کیا ہی علیون یعنے محل بلندی اور مکان عملنامہ ابرار كِتَابٌ
مَّرْقُومٌ دفتر ہی لکھا ہوا اور نشان کیا ہوا کہ جو کوئی دیکھے جانے کہ اسمین سب چیز ہی يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُونَ حاضر ہوتے ہین اس
کتاب پر فرشتے مقرب اللہ کے جو ساکنان علیین ہین یعنے استقبال کو اُسکے جاتے ہین او نگاہ رکھتے ہین اسکو اور روز قیامت گواہی
دینگے اُس پر إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ عَلَى الْأَرَائِكِ يَنظُرُونَ تحقیق نیک کام والے البتہ بیچ بہشت کے ہین اوپر چھپرکھٹون کے
دیکھتے ہونگے طرح طرح کے عجیب چیزون کو جنسے دل خوش ہو یا دیکھتے ہونگے کفار کو جو دوزخ مین عذاب کئے جاتے ہونگے تَعْرِفُ
فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ پہچانیگا تو ای دیکھنے والے بیچ موہنون انکے کے تازگی بہشت کی نعمتون کی اور طراوت جنت کی
لذتون کی يُسْقَوْنَ مِن رَّحِيقٍ مَّخْتُومٍ خِتَامُهُ مِسْكٌ پلائے جاوینگے شراب خالص سفید خوشبو مہر کی ہوئے مین سے کہ مہر کرنے
کی چیز اُسکے مشک ہی اور مہر اسواسطے کی ہوگی کہ کوئی اور نکھولے ابرار آپ اپنے ہاتھ سے کھولین وَفِي ذَٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَا
فِسُونَ اور بیچ اس شراب کے لیں چاہئے کہ رغبت کرین رغبت کرنیوالے یعنے ایسے کام کرین جسسے مستحق اس شراب پینے کے ہون
وَمِزَاجُهُ مِن تَسْنِيمٍ اور ملونی اس شراب کی آب چشمہ تسنیم سے ہی تبیان مین ابن عباس سے نقل کی ہی کہ تسنیم نام اُس نہر کا ہی
جو عرش کے نیچے سے بہشت کو گئی ہی اور وہ اشرف اشربہ بہشت ہی عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ تسنیم چشمہ ہی کہ پیتے ہین اہین
سے مقرب اللہ کے یعنے یہہ مقربین صرف اوسی سے پینگے اور ملا جلا ابرارون کو دینگے صاحب انوار نے کہا ہی کہ مقربون نے جو ماسوا سے
ہاتھ اٹھا کر صرف توجہ بحق رکھی ہی اور اسکی محبت مین کسی اور کو نہین ملایا ہی شراب بھی انکی صرف ہی اور جنھون نے محبت الہی مین
اور کو بھی مزج کیا ہی شراب انکی ممزوج ہی ؎ صرف اُسکی لوگ پیتے ہین تسنیم صرف سے + جو ہین ملے جلے انہین تسنیم نیم ہی +
بحر الحقایق مین لکھا ہی کہ رحیق اشارت ہی شراب سے جو خالص ہی خمارات کونین سے اور ظروف اسکے قلوب اولیا اور اصفیا ہین
اور ختام اسکے مشک محبت ہی اور تسنیم اسکے اعلی مراتب محبت کا ہی کہ محبت ذاتیہ ہی اور مقرب اہل فنا فی اللہ اور بقا باللہ ہین

Marfat.com

لکھا ہی کہ دولتمند قریش جب فقیر اصحابؓ کو دیکھتے تھے جیسے حضرت بلال اور عمار اور صہیب رضی اللہ عنہم تو انپر ٹھٹھے کرتے تھے یہہ آیت
نازل ہوئی کہ اِنَّ الَّذِیْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یَضْحَكُوْنَ تحقیق وہ لوگ جو شرک لاتے ہیں تھے اُن لوگوں سے جو ایمان لائے
ہنستے وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ یَتَغَامَزُوْنَ اور جب گذرتے تھے ساتھ مومنوں کے اشارے آنکھوں سے کرتے تھے کھل سے کشاف میں لکھا
ہی کہ ایکدن حضرت امیر المومنین علی مرتضی رضی اللہ عنہ ہمراہ لئے ہوئے کئی مسلمانوں کو کہیں تشریف لے گئے تھے منافق انکو دیکھ کر مسخرے
کنانے بطریق استہزا کرنے لگے پھر اپنے یاروں میں جاکر انپر خوب ہنسے حضرت امیر ہنوز مسجد نبوی تک نہیں پہنچے تھے کہ یہہ آیتیں نازل
ہوئیں کہ گنہگار اور منافق لوگ مومنوں پر ہنستے ہیں اور غمزہ کنایہ چشم و ابرو سے کرتے ہیں وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِیْنَ
اور جب پھر جاتے تھے طرف لوگوں اپنے کے پھر جاتے تھے باتیں بناتے خوشی کرتے اپنے کئے پر وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ
اور جب دیکھتے تھے کافر اور منافق مسلمانوں کو کہتے تھے آپس میں تحقیق یہہ لوگ جو تابع محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ہیں البتہ گمراہ ہیں وَمَآ
اُرْسِلُوْا عَلَیْهِمْ حٰفِظِیْنَ اور حال یہہ ہی کہ نہیں بھیجے گئے اہل کفر اور نفاق اوپر مسلمانوں کے نگہبان تاکہ گواہی دیں ضلالت اور
ہدایت پر انکے فَالْیَوْمَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ یَضْحَكُوْنَ پس روز قیامت وہ لوگ جو ایمان لائے حال کافروں سے ہنستے ہیں
عَلَى الْاَرَآئِكِ یَنْظُرُوْنَ اوپر تختوں مرصع کے دیکھتے ہیں کہ کافر و منافق دوزخ میں معذب ہیں اور طوق و زنجیر میں مقید ہیں آیا ہی
وارد ہی کہ بہشت کے دروازے کھولینگے اور دوزخیوں کو آواز کرینگے کہ آؤ بہشت میں وہ دوڑینگے جب دروازے تک بہشت کے پہنچینگے
دربان وہانکے در بند کر دینگے یہہ مغموم مہموم پھر دوزخ کو چلے جاوینگے اہل بہشت یہہ احوال انکا مشاہدہ کر کے ہنسینگے هَلْ ثُوِّبَ
الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا یَفْعَلُوْنَ کیا بدلا دئے گئے کافر اُن عملوں کا کہ تھے وہ کرتے دنیا میں یعنے دنیا میں مسلمانوں پر ہنستے تھے سو انکے
عوض آخرت میں مسلمانوں کو انپر ہنسوایا سورۃ انشقاق مکی ہی اسمیں پچیس آیتیں اور ایکسو نو کلمے اور چار سو تیس حرف ہیں اور ایک رکوع
فواصل اسکے تمت ہنارہیں اور ربط اسکا ساتھ مطففین کے یہہ ہی کہ دونوں میں ذکر قیامت اور نامہ مومنین و کافرین کا ہی

سورۃ الانشقاق مکیۃ ہی	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	خمس وعشرون ایۃ

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ جسوقت کہ آسمان پھٹ جاوے اترینگے واسطے فرشتوں کے وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ اور سنے آسمان اور فرمانبرداری
کرے واسطے پروردگار اپنے کے اور لایق ہوا ہی آسمان بانقیاد امر خدا وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ اور جسوقت زمین کھینچی جاویگی
یعنے پہاڑ اور دریا درمیان سے اٹھا کر زمین کو پھیلا دینگے وَاَلْقَتْ مَا فِیْهَا وَتَخَلَّتْ اور ڈالدے جو کچھ بیچ زمین کے ہی خزانوں
سے اور مردوں سے اور خالی ہووے سب سے وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ اور سنا زمین نے اور کان رکھے فرمانبرداری کو واسطے
پروردگار اپنے کے اور لایق ہی اسکے سنا حکم ربانی کا سمجھ لیجئے کہ جواب اذا کا یہہ ہی کہ دیکھینگے آدمی ثواب اور عقاب کو یٰٓاَیُّهَا
الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِیْهِ ای آدمی تحقیق تو سعی کرنیوالا ہی طرف جزا پروردگار اپنے کے خوب محنت اور سعی
کرکے ساتھ جد و جہد کے پس تو ملنے والا ہی عمل اپنے سے یعنے پاداش عمل اپنے سے فَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِیَمِیْنِهٖ پس جو کوئی کہ دیا گیا
نامہ اعمال اسکا بیچ داہنے ہاتھ اسکے کے فَسَوْفَ یُحَاسَبُ حِسَابًا یَّسِیْرًا پس جلد ہوگا حساب کیا جاویگا حساب آسان بے مناقشہ
وَّیَنْقَلِبُ اِلٰٓى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا اور پھر آویگا طرف لوگوں اپنے کے کہ گروہ مسلمانوں کے ہیں یا قبیلہ اسکا یا عورتیں اسکی حوریں خوش خرم بسبب
پانے خیر اور کرامت کے وَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ اور جو کوئی کہ دیا گیا نامہ اعمال اسکا پس پشت اسکے سے دست چپ میں اسکے اور
یہہ صورت یوں ہوگی کہ دست راست اسکا گردن میں اسکے باندھ دینگے اور دست چپ اسکا پس پشت اسکے کھینچینگے پھر اس طرف سے
عملنامہ اسکے ہاتھ میں دینگے اور ایسا شخص فَسَوْفَ یَدْعُوْا ثُبُوْرًا وَّیَصْلٰى سَعِیْرًا پس شتاب ہوگا کہ پکاریگا یعنے آواز کریگا ہلاک
کو یا کہیگا واثبورا یہہ کلمہ بھی طلب ہلاکت ہی اور داخل ہوگا دوزخ میں اِنَّهٗ كَانَ فِیْٓ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا تحقیق وہ شخص ہوگا درمیان

Marfat.com

اہل اپنے کے دنیا مین خوش اپنے مال فانی پر اور شادان نازان اپنے جاہ ناپایدار پر اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ یَّحُوْرَ تحقیق اُسنے گمان کیا تھا یہ
کہ نہ پھر آویگا طرف خدا کے یعنے اسکو بعث او حشر نہوگا بَلٰی یون نہین بلکہ اسکو بازگشت ہوگی اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِیْرًا تحقیق پروردگار
اسکا ہی ساتھ اعمال اسکے کے دیکھنے والا بس اُسے یون ہی نچھوڑیگا بلکہ محشر مین لاکر خبر اُسکی اُسے دیگا فَلَاۤ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ پس قسم
کھاتا ہون مین ساتھ شفق کے سمجھ لیجئے کہ شفق نزدیک امام مالک اور امام شافعی اور امام احمد حنبل اور صاحبین کے سرخی ہی جو بعد غروب
شمس کے طرف مغرب کے آسمان کے کنارے مین ظاہر ہوتی ہی اسکے غایب ہونے کے بعد وقت نماز عشا کا ہی اور امام اعظم رح نے کہا
ہی کہ شفق سفیدی ہی جو بعد سرخی کے نمود ہوتی ہی بعد غیبوبت اسکے عشا ہی اور بعض کہتے ہین بیاض یعنے سفیدی ہرگز غایب
نہین ہوتی ایک افق سے دوسرے افق مین پھرتی ہی وَالَّیْلِ وَمَا وَسَقَ اور قسم ہی رات کی اور اس چیز کی کہ جسکو اکھٹا کرے اور چھپاوے
یعنے جیسے تاریکی شب کی چھپالے وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ اور قسم چاند کی جب کامل ہوکر بدر ہوجاوے لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ البتہ تم
پہنچوگے اور ملوگے ایک حال کو بعد ایک حال سے کہ مطابق اُسکے ہوگا شدت مین مراد اس سے مرگ ہی اور شدتین قیامت کی ایک دوسرے کے بعد ہوگی
تفسیر زاہدی مین لکھا ہی کہ مراد یہان تحویل تبدیل بنی آدم کی ہی ایک حالت سے دوسری حالت پر کہ پھرتے بدلتے جاتی ہی اول نطفہ سے علقہ علقہ
سے مضغہ مضغہ سے عظم عظم سے لحم لحم سے خلق آخر کہ جنین اور ولید اور رضیع اور صبی اور غلام اور شاب اور کہل او شیخ ہی تا آخر احوال
فَمَا لَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ پس کیا ہی واسطے آدمیون کے کہ باوجود ان حالون کے ایمان نہین لاتے خدا پر اور روز جزا پر وَاِذَا قُرِئَ عَلَیْهِمُ
الْقُرْاٰنُ لَا یَسْجُدُوْنَ اور جب پڑھا جاتا ہی اوپر اُنکے قرآن نہین سجدہ کرتے واسطے تلاوت اسکی کے بعضے علما یہان سجدہ کرتے ہین
اور بعضے آخر سورت مین ابوہریرہ رضی اللہ عنہ یہان سجدہ کرتے تھے اور کہتے تھے کہ پیچھے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کے یہان سجدہ کیا تھا
مین نے یہہ تیرھوان سجدہ ہی سجدات قرآن سے صاحب فتوحات نے اس سجدہ کو سجدہ جمع لکھا ہی کیونکہ بعد استماع قرآن ہی اور قرآن جامع
ہی صفات تنزیہ اور تقدیس کو اور سجدہ نکرنا کفار کا بجہت قصور دلیل اور انقطاع حجت نہین بَلِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا یُكَذِّبُوْنَ بلکہ وہ لوگ
جو کافر ہوئے جھٹلاتے ہین قرآن کو اور فکر نہین کرتے آیتون مین قرآن کے وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا یُوْعُوْنَ اور خدا تعالی خوب جانتا ہی اُس
چیز کو کہ دلمین رکھتے ہین کفر اور چھپا کینہ مومنونکا فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ پس خوشخبری دے انکو ساتھ عذاب دردناک کے ایراد بشارت
واسطے تہکم کے ہی اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور کام کئے اچھے واسطے اُنکے ہی
اجر نہ کاٹا گیا اور نہ منت رکھا گیا سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مکی ہی اسمین بائیس آیتین اور ایکسو نو کلمے اور چار سو تیس حروف مین ایک رکوع فواصل
اسکے قطر حد طب ہین اور ربط اسکا ساتھ سورہ انشقاق کے ہی دن قیامت سے اور یہہ بھی ہی کہ ختم انشقاق بوعید کافران اور وعدہ مومنان
تھا سورۃ البروج بھی مشتمل وعد وعید پر ہی

سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ		بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ		اثنتان وعشرون اٰية

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ قسم ہی آسمان برجون والے کی مراد اس سے بارہ برج ہین یا منازل قمر یا دروازے آسمانون کے وَالْیَوْمِ
الْمَوْعُوْدِ اور دن وعدہ دئے گئے کی یعنے قسم ہی قیامت کی وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ اور قسم ہی گواہ کی کہ اللہ تعالی ہی سبکو دیکھتا ہی اور
جانتا ہی اور قسم ہی گواہی دئے گئے کی کہ بندہ ہی ایک قول مین ہی کہ شاہد پیغمبر ہمارے ہین اور مشہود ذات آپکے یا شاہد امت حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کی اور مشہود اور امتین پہلی یا شاہد حفظہ ہین اور مشہود بنی آدم یا شاہد اعضا اور مشہود آدمی یا شاہد حجر اسود اور مشہود حجاج یا شاہد
عرفہ اور مشہود حضار وہان کے یا شاہد روز نحر اور مشہود ذبح کرنے والے یا شاہد جمعہ اور مشہود نماز پڑھنے والے یا شاہد حضرت آدم
علیہ السلام اور مشہود ذریۃ انکی یا شاہد عیسی علیہ السلام اور مشہود امت انکی یا شاہد دن رات اور مشہود عمل کرنیوالے انمین غرض ہر تقدیر پر جواب
قسم کا یہہ ہی کہ قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ تحقیق مارے گئے اور ملعون ہوئے کھائیون والے اور وہ بت پرست تھے اصحاب ذونواس مینی سے

Marfat.com

قصہ اسکا مختصر یہہ ہی کہ ذونواس ایک بادشاہ تھا وہ اور اصحاب اُسکے بتونکے پرستش کرتے تھے اور اس زمانے مین ایک ساحر تھا مدار تمام ملک
کا اس پر تھا جب وہ بوڑہا ہوا بادشاہ کو کہا اُسنے کہ مین پیر وناتوان ہوا **نظم** نہ میرے تنومی مین ہی قوت رہی ✤ نہ اعضا مین میرے ہی طاقت رہی ✤
سماعت مین میرے خلل آگیا ✤ بصارت کے آگے ہی پردہ کھنچا ✤ رہا ہی نہ یارا کہ کیجے کلام ✤ تو بس ضعف یہان کر چکا اپنا کام ✤ اب صلاح یہی ہی
کہ ایک جوان اصیل عاقل تیز فہم میرے سپرد کرو کہ علم اپنا اُسے سکھا دون تاکہ امور ملک مین تمھارے کام آوے بادشاہ نے یہہ بات پسند کر کر
ایک لڑکا ذہین فہیم اسکے حوالہ کیا وہ ساحر اُس سے سیکھنے لگا روز جاتا تھا کچھہ سیکھہ آتا تھا ایک دن وہ لڑکا ایک عابد کے دروازے پر گذرا طور
ڈہب اُس عابد کا دیکھہ کر خوش ہوا اور التزام اسکی صحبت کا کرنے لگا جب ساحر پاس جاتا تو اس عابد کی خدمت مین بھی حاضر ہوتا تو اور دین
کے باتین سیکھتا چند مدت مین مرد عاقل عامل متدین خدا پرست مستجاب الدعوات ہوا ایکدن ایک اژدہا نے راہ بند کیا تھا لوگ ڈرتے
ہوئے کھڑے تھے کوئی گذر نہ کر سکتا تھا اس جوان نے آکر ایک اسم پڑھہ کر اژدہا کے پشت پر ہاتھہ پھیرا وہ اژدہا اپنے مقام پر چلا گیا
راہ کشادہ ہو گئی لوگ آنے جانے لگے یہہ خبر شہر مین مشہور ہوئی پھر ایکدن شیر نے راہ گھیرا اُس جوان نے اُسکے بھی کچھہ کانمین پڑھہ دیا
وہ بھی چلا گیا پھر تمام حاجتون والے اُسکے پاس آنے لگے دعا سے اسکے مقاصد پانے لگے ایک چوبدار اندھا ہو گیا تھا اُسنے آکر عرض کیا
اُسنے کلمہ شہادت تلقین کیا پھر دعا کی آنکھین اُسکے بینا ہو گئین بادشاہ نے اس چوبدار سے پوچھا کہ تو نابینا تھا بینا کیونکر ہوا اُسنے کہا
کہ خدا نے میرے مجھے بصارت بخشی بادشاہ نے تعجب سے کہا کہ خدا تیرا کون ہی اُسنے کہا لا الہ الا اللہ. بادشاہ نے حیرت سے کہا یہہ تجھے کسنے تلقین
کیا بتاوے کہ ہم بھی اس سے تعلیم پاوین حاجب نے قصہ اس جوان کا بیان کیا بادشاہ نے اُس جوانکو طلب کیا اور ہر چند اس جوان کو دین
سے پھرایا وہ نہ پھرا آخر حکم کیا کہ دریا مین ڈوبا دو لوگ دریا پر لیگئے اس جوان نے دعا کی حق تعالی نے اسکو بچا لیا ان سب کو ڈبو دیا
یہہ خبر بادشاہ کو پہنچی بادشاہ نے اور لوگ متعین کئے کہ پہاڑ پر لیجا کر گرا دین وہ لوگ سب گر کر مر گئے یہہ جوان سلامت پھر آیا بادشاہ سخت
اور غضبناک ہوا اور ایک گروہ کو مقرر کیا کہ اسکو آگ مین جلا دین وہ بھی سب جل گئے اور اسکو کچھہ صدمہ نہ پہنچا القصہ بادشاہ نے ایک دار
کھڑی کی اور اُس جوان کو اُسمین لٹکایا اور تیرباران کیا کوئی تیر اسپر کارگر نہوا جوان نے کہا ای بادشاہ خدا پر ایمان لا کہ وہ قادر مطلق ہی ✤
یہہ سب آثار اُسکے قدرت کے ہین جو تونے مشاہدہ کئے **نظم** قادر مطلق ہی وہ ہر شان مین ✤ مالک برحق ہی ہر ایک آن مین ✤ اسکے ارادے سے
ہین سب اپنے کام ✤ دم مین وہ عالم کا کرے انتظام ✤ کوئی کسی جا نہین اسکا شریک ✤ ذات وصفات اپنے مین ہی لا شریک ✤ ایک پرستش
کے ہی قابل وہی ✤ اُسمین ہی جو وصف ہی کامل وہی ✤ پیدا کیا سب یہہ اسنے جہان ✤ اسکی ہی مخلوق زمین و زمان ✤ دونون جہانکا ہی وہ ایک
کارساز ✤ سب کو نیاز اُس سے وہ ہی بے نیاز ✤ اُسکا ہی محتاج ہی سارا جہان ✤ وہ نہین محتاج کسیکا میان ✤ اُسکا نہ مثل اور نہ کوئی نظیر
نی ہی شریک اُسکا نہ کوئی نصیر ✤ نی ہی ولد اسکا نہ والد کوئی ✤ ضد نکوئی اُسکا نہ ہی ند کوئی ✤ کھانے سے اور پینے سے وہ پاک ہی ✤
پہنچے نہ فہم اسکو نہ ادراک ہی ✤ ہنسی سے عالی ہی وہ رونے سے پاک ✤ اونگھنے سے خالی ہی سونیسے پاک ✤ نی ہی جہت اسکو نہ اُسکا مکان
نی بدن و جسم نہ جوہر نہ جان ✤ نی ہی وہ حادث نہ اُسے ہی فنا ✤ سارے جہانکی ہی اسی سے بقا ✤ ظلم نہین اُسکے کسی کام مین ✤ عدل ہی آغاز
مین انجام مین ✤ بادشاہ نے کمال خشمناک ہو کر کہا کہ مین بغیر قتل کے تجھکو نچھوڑونگا جوان نے کہا کہ اگر مراد تیری یہی ہی تو تیر کمان مین
لگا اور کہہ بنام خدا اس جوان کے کارگر ہو بادشاہ نے یونہین کیا جوان شہید ہوا حاضران مجلس سب یکبار بولے کہ ایمان لائے ہم ساتھ
پروردگار اس جوان کے بادشاہ نے غضب مین آکر کہا کہ کھائیان کھود دو اور انمین آگ جلاؤ اور ان سب کو کنارون پر کھائیون کے
بٹھاکر پوچھو جو ایمان بخدا رکھتا ہو اُسے کھائی مین گرا کر آگ مین جلا دو اسیطرح کرنے لگے حق تعالی انکو فرماتا ہی اصحاب الاخدود
یعنے اصحاب کھائیون کے النَّارِ ذَاتِ الْوَقُودِ کہ آگ تھی بہت ایندھن والی اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُودٌ جسوقت کہ وہ اوپر کنارے آگ کے
بیٹھے تھے وَهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ اور بادشاہ اور اصحاب اُسکے اوپر اس چیز کے کہ کرتے تھے ساتھہ مسلمانون کے

Marfat.com

حاضر تھے اور مشاہدہ کرنیوالے اُسکے وَمَا نَقَمُوا مِنْهُمْ إِلَّا أَنْ يُؤْمِنُوا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ اور
نہین انکار کیا تھا اصحاب اخدود نے مومنون مین سے کسی چیز کا مگر یہہ کہ ایمان لاوین ساتھہ خدا غالب کے کہ عقاب سے اسکے ڈرا چاہیے
تعریف کیے گئے کے کہ رحمت سے اسکے امید رکھا چاہیے وہ خدا کہ واسطے اسکے ہی بادشاہی آسمانون کی اور زمین کی ۵ خوف رکھنے اُسی
سے اور امید ✤ کہ وہی ہی عزیز اور حمید ✤ ہی وہی بادشاہ چرخ بہ ین ✤ حکم مین اسکے ہین زمان و زمین ✤ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ
اور اللہ تعالی اوپر ہر چیز کے افعال اور اقوال مومنون اور کافرون کے سے گواہ ہی إِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ
لَمْ يَتُوبُوا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ تحقیق جن لوگون نے ایذا دی اور فتنہ مین ڈالا ایمان والون کو اور ایمان والیون کو
یعنے عذاب دیا آگ مین جلا کر پھر نہ پھرے طرف خدا کے اور کفر سے نہ توبہ کی پس واسطے انکے عذاب ہی دوزخ کا اور واسطے انکے ہی عذاب
آگ جلانیوالی کا لکھا ہی کہ وہی آگ جو انھون نے کھائیان کھود کر جلائی تھی چالیس گز بلند ہوگئی اور اُسنے اُن سب کافرون کو گھیر کر
جلا دیا إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ تحقیق جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے واسطے
انکے بہشتین مین جاری ہین نیچے درختون یا مکانون انکے کے نہرین ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيرُ یہہ ہی مراد پانا بڑا کہ دنیا مین مافیہا
اسکے آگے ناچیز محض ہی إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ تحقیق پکڑنا پروردگار تیرے کا البتہ سخت ہی جس کسیکو کہ عذاب کفر مین پکڑے نجات
اسکو نہین إِنَّهُ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيدُ تحقیق وہی پہلے بار ظاہر کرتا ہی بطش کو دنیا مین کافرون پر اور وہی دوبارہ کریگا اسکو
اُنپر آخرت مین اور یہہ نشانی عدل کی ہی وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ اور وہی ہی بخشنے والا اُس شخص کو کہ توبہ کرے دوست رکھنے والا
اُس کسیکو کہ اسکے حکم پر چلے اور یہہ علامت فضل کی ہی ۵ عدل سے ہمکو جلا دے اور گلا دے ✤ فضل سے سیر گلستان وہ دکھائے ✤
عدل رحمت ہم خطا کارون کو ہی ✤ فضل رحمت ہم گنہگارونکو ہی ✤ فضل ہی کر تو ہی ذوالفضل العظیم ✤ عدل کو مت کام فرمائی کریم ✤
ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ صاحب عرش کا یا مالک ملک کا بزرگوار ذات اور صفات مین فَعَّالٌ لِمَا يُرِيدُ کرنیوالا جو کچھ چاہتے ✤
هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ کیا آئی ہی تیرے پاس بات لشکرون فرعون کی اور ثمود کی یعنے تیرے تسلی کے
واسطے تجھہ پر اوتارا احوال کافرونکے لشکرونکا جو پیغمبرون پر آئے تھے اور یہہ باتین اُتری ہوئین منکرون نے قبول نکین بَلِ الَّذِينَ
كَفَرُوا فِي تَكْذِيبٍ بلکہ وہ لوگ جو کافر ہوئے ہین بیچ جھٹھانے کے وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ اور گرداگرد انکے سے گھیرنے
والا ہی یعنے قدرت اسکی محیط ہی اُنپر اس سے بچ کر نکل نہین سکنے کے اور ایسا نہین ہی جیسا گمان کرتے ہین کافر قرآن شریف کے
حق مین کہ شعر یا سحر یا کہانت ہی بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِيدٌ فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ بلکہ وہ قرآن ہی بزرگ لکھا گیا بیچ لوح کے جو محفوظ ہی
تغیر اور تحریف سے معالم التنزیل مین لکھا ہی کہ لوح ایک دُر دانہ سفید کی ہی طول اُسکا آسمان سے زمین تک اور عرض اُس کا
مشرق سے مغرب تک اور کنارے اسکے یاقوت کے اور وہ کنار فرشتہ مین ہی یمین عرش پر سُورَةُ طارق مکی ہی اسمین سترہ آیتین اور
ایکسٹھہ کلمے اور دو سو ترپن حرف ہین فواصل اسکے بق عار ہین اور ربط اسکا ساتھہ بروج کے ظاہر ہی کہ افتتاح دونون کا واحد
ہی وہان بھی قسم کھا کر آسمان کے مدعا شروع کیا تھا یہان بھی اسیطرح مذکور فرمایا ✤

سبع عشر آیة	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ	سورۃ الطارق مکیۃ ہی

لکھا ہی کہ ایک رات پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے چچا ابوطالب کے پاس بیٹھے تھے ایک ستارا آسمان پر ٹوٹا شعاع عظیم اُس سے نکلا ابوطالب
نے ڈر کر کہا کہ یہہ کیا چیز ہی آپ نے فرمایا کہ یہہ ستارا ہی اس سے شیطان کو آسمان سے بھگاتے ہین نشانہ قدرت الٰہی ہی اسیوقت جبرئیل علیہ
السلام یہہ سورت لیکر نازل ہوئے وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الطَّارِقُ النَّجْمُ الثَّاقِبُ قسم ہی آسمان کی اور رات کے آنیوالی
کی اور کس چیز نے معلوم کر دیا تجھکو تاکہ جانے تو کہ کیا ہی رات کو آنیوالا ستارا چمکتا ہوا روشن شعلہ آتش کیطرح اور جواب قسم کا یہہ ہی کہ إِنْ كُلُّ

Marfat.com

نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ نہین کوئی جی مگر اوپر اُسکے نگہبان ہی کہ قول او عمل اُسکے نگاہ رکھتا ہی اور گھیرتا ہی فَلْيَنظُرِ الْإِنسَانُ مِمَّ
خُلِقَ پس چاہئے کہ دیکھے آدمی یعنے جو منکر بعث اور حشر کا ہی اسے چاہئے نگاہ کرے کہ اصل ایجاد مین کس چیز سے پیدا کیا گیا ہی خُلِقَ
مِن مَّاءٍ دَافِقٍ يَخْرُجُ مِن بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ پیدا کیا گیا ہی پانی اچھلنے والے سے کہ نکلتا ہی درمیان پشت مردان اور
استخوانہائے سینۂ زنان سے إِنَّهُ عَلَىٰ رَجْعِهِ لَقَادِرٌ تحقیق اللہ تعالیٰ اوپر پھیر لانے اُس پانی کے کہ رحم مین ہوتا ہی البتہ قادر ہی یا
اوپر اٹھانے بعد موت کے قدرت والا ہی يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ جس دن کہ ظاہر کیجا دیگی چھپی باتین تاکہ اچھی اور بری متمیز ہون یا فرائض
اعمال عرض کرینگے جیسے روزہ او غسل جنابت اور وضو کہ آدمی اسکے پر قادر تھا او نہین کیا یا پردہ اٹھاوینگے چھپے کامون سے اور
بہت رسوائی ہوگی۔ فرد عمل ناسزا جو پیدا ہون ÷ ایسے مجمع مین کیون نہ رسوا ہون ÷ اور جب چھپے عمل ظاہر ہونگے فَمَا لَهُ مِن قُوَّةٍ
وَلَا نَاصِرٍ پس نہوگا واسطے انسان کے کچھ زور اپنے مین کہ اپنا عذاب دور کرسکے اور نہ مدد دینے والا اور کوئی کہ بلا کو اٹھالے وَالسَّمَاءِ
ذَاتِ الرَّجْعِ وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ قسم ہی آسمان چکر مارنیوالے کی اور زمین پھٹنے والی کی کہ اس سے آب وگیاہ نکلتا ہی إِنَّهُ
لَقَوْلٌ فَصْلٌ تحقیق قرآن شریف البتہ بات ہی جدا کرنیوالی درمیان حق اور باطل کے یا سخن درست اور راست ہی وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ
اور نہین وہ بیفائدہ اور کھیل اور جھوٹھا اور ہنسی اور ٹھٹھا إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا وَأَكِيدُ كَيْدًا تحقیق معاندان قریش مکر کرتے
ہین ایک مکر اور مین بھی مکر کرتا ہون ایک مکر یعنے جزا دیتا ہون انکے مکر کی مناسب اسکے فَمَهِّلِ الْكَافِرِينَ أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا
پس ڈھیل دے کافرونکو یعنے شتابی مت کر طلب ہلاکت مین اُنکے ڈھیل دے انکو ایک مدت تک کہ جلدی ہلاک ہوجاوینگے حکم اِمہال
کا منسوخ ہی ساتھ قتال کی آیت کے سورة الاعلیٰ مکی ہی اسمین اُنیس آیتین اور بہتر کلمے اور دوسو اکیانوے حرف ہین
فواصل اسکے آہین اور ربط اسکا ساتھ طارق کے یہہ ہی کہ دونومین ذکر آفرینش کا اور حیات کا دنیا اور آخرت کے اور مذکور قرآن کا ہی

سورة الاعلیٰ مکیة وهي		بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ		تسع عشرة آية

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى پاکی بیان کر نام پروردگار اپنے کی کہ برتر ہی الحاد سے یا ساتھ پاکی کے تعریف کر او مدیگار اپنے کو اور صفات
ناشایستہ سے اسکے تنزیہ کر یا کہہ سبحان ربی الاعلیٰ حدیث شریف مین وارد ہی کہ جب یہہ آیت نازل ہوئی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ
اجعلوها في سجودكم پڑھا کرو اسکو سجدونمین اپنے الَّذِي خَلَقَ فَسَوَّىٰ وہ خدا کہ پیدا کیا سب چیز کو پس راست کی خلقت ہر ایک کی یا عطا
فرمایا جو کچھ مخلوق کو درکار تھا یا پیدا کیا سب چیز ونکو آدمی کے اور راست کئے اعضا اور اجزا اُسکے ساتھ قانون حکمت کے وَالَّذِي قَدَّرَ فَهَدَىٰ
اور وہ خدا جسنے اندازہ کیا روزیون کو پس راہ دکھائی اسکے کسب کی یا مقدر کیا منافع کو اور ہدایت فرمائی ساتھ استخراج انکے کے یا مقدر
کی مدت رحم مین رہنے کی او راہ دکھائی وہان سے نکلنے کی وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعَىٰ اور وہ خدا جسنے نکالا زمین سے گھانس چارا چارپاؤن
کی خوراک فَجَعَلَهُ غُثَاءً أَحْوَىٰ پس کردیا اس گھانس روئیدہ کو بعد سبزی کے خشک پژمردہ سیاہ محققون نے یہان سے نکالا ہی کہ گھانس
نفعی دنیاوی ہین کہ پہلے تر و تازہ معلوم ہوتے ہین پھر تھوڑی مدت مین باد خزان حوادث سے سیاہ بے طراوت ہوجاتے ہین فرد غرور
مال دنیا ابلہی ہی تحت ای رافت ÷ کہ یہہ کشت تر و تازہ شتابی خشک ہوتی ہی ÷ روایت ہی کہ جبرئیل علیہ السلام جو کوئی آیت یا سورة
لاتے تھے تو حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسکو اول سے آخر تک پڑھتے تھے تاکہ فراموش نہو حق تعالیٰ نے یہہ آیت نازل کی کہ سَنُقْرِئُكَ
فَلَا تَنسَىٰ شتاب پڑھوینگے ہم تجھکو پس نہ بھولیگا تو اسکو یا جلد ہوگا کہ تجھہ پر پڑھینگے ہم قرآن یعنے جبرئیل ہمارے امر سے تجھہ پہ
پڑھیگا پس فراموش نکریگا تو اسکو بسبب قوت حافظہ کے کہ تجھے دی ہی ہمنے یہہ بشارت ہی حق تعالیٰ کی طرف سے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کو کہ جو ہم تجھپر نازل کرینگے وہ نہ بھولیگا تو إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ مگر جو چاہے اللہ إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفَىٰ تحقیق خدا جانتا ہی
ظاہر کو احوال خلق سے اور اُس چیز کو کہ پنہان ہی اطوار انکے سے وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرَىٰ اور آسان کرینگے ہم او توفیق دینگے ہم تجھکو

Marfat.com

واسطے شریعت اپنے کے فَذَکِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّکْرٰی پس نصیحت کر ساتھ قرآن کے اگر نفع کرے نصیحت مسلمانون کو مفسرون نے لکھا ہے
کہ اگر نفع کرے یا نہ یعنے تو پند و نصیحت مت چھوڑ لوگ اس سے نفع لینے والے ہون یا نہون قرد سنکے انت معنی آیات کو صرف اہل حق لوگ
او تا ویلات کو ذکر کیا شرط طاعت کو اوا ہو ما ن یا مت مان میری بات کو سَیَذَّکَّرُ مَنْ یَّخْشٰی شتاب نصیحت پکڑیگا جو کوئی کہ ڈرتا ہی خدا سے
وَیَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَی اور پہلو تہی کریگا نصیحت سے بدبخت بڑا یعنے کافر کہ فاسق اشقی ہی الَّذِیْ یَصْلَی النَّارَ الْکُبْرٰی وہ جو داخل
ہوگا آگ بڑی مین دوزخ کے کہ اور آگون سے تیز تر اور سوزندہ تر ہی حدیث مین ہی کہ آگ تمھاری یعنے دنیا کی ایک جزو ہی ستر جزو ن
آتش جہنم سے اور لکھا ہی کہ نار کبری طبقہ سفلی لیبن ہی کہ آل فرعون او منافق اور منکر مایدہ عیسی علیہ السلام کے وہان رہینگے اور نار صغری
طبقہ علیا مین ہی کہ مقام گنہگاران امت سید البشر صلی اللہ علیہ وسلم ہی ثُمَّ لَا یَمُوْتُ فِیْهَا وَلَا یَحْیٰی پھر وہ بدبخت بڑا نہ مریگا بیچ
آگ بڑی کے تا آرام پاوے او نہ جیگا اس زندگی سے کہ راحت ہو قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَکّٰی تحقیق چھٹکارا پایا اور بامراد ہوا وہ شخص
جو پاک ہوا کفر اور معصیت سے وَذَکَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰی اور یاد کیا نام پروردگار اپنے کو ساتھ دل اور زبان کے پس نماز پڑھی
کہ انشائی اسلام کی ہی یا رستگار رہا جسنے کہ طہارت کی اور تکبیر احرام کی اور نماز پنجگانہ ادا کی یا جس کسینے صدقہ فطر کا دیا اور تکبیرین عید کی
کہین اور نماز عید پڑھی بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا بلکہ اختیار کرتے ہو تم زندگانی دنیا کی کو یہہ خطاب اہل شقاوت کو ہی کہ دنیا
مین مشغول ہین کام آخرت کے نہین کرتے وَالْاٰخِرَةُ خَیْرٌ وَّاَبْقٰی اور آخرت بہتر ہی اور بہت باقی اِنَّ هٰذَا لَفِی الصُّحُفِ الْاُوْلٰی تحقیق
یہہ سخن البتہ بیچ صحیفون پہلون کے ہے جو قبل قرآن کے نازل ہوئی ہین صُحُفِ اِبْرٰهِیْمَ وَمُوْسٰی صحیفے ابراہیم کے کہ بیس ہین اور موسی
کے جو الواح ہین سورة غاشیة کی ہی اسمین چھبیس آیتین ہین اور بانوے کلمے اور تین سو ایکاسی حرف ہین فواصل اسکے مرعہ ہین اور ربط
اسکا ساتھ سورة اعلی کے یہہ ہی کہ دو نون مین ذکر مومنون اور کافرون کا اور وعدہ اور وعید کا سب ہے

سورة الغاشية مكية وهي		بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ		ست وعشرون اٰية

هَلْ اَتٰىكَ حَدِیْثُ الْغَاشِیَةِ کیا آئی ہی تیرے پاس بات ڈھانکنے والی کہ قیامت ہی اور وہ چھپا یگی خلایق کو اپنے دہشت سے کہ
ہیبت اسکی گھیرلیگی وُجُوْهٌ یَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ منہ اسدن ذلیل ہونیوالے ہین یعنے منہ والے خوار بیمقدار ہونگے عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ کام کرنیوالے
رنج کھینچنے والے ان کامون مین یعنے دوزخی وہان ایسے کام کرینگے کہ ان سے رنج انکو پہنچیگا جیسے سلاسل آتشین کھینچینگے اور حوض کھودینگے
آگ مین اور اوپر نیچے ہونگے عقبات دوزخمین تَصْلٰی نَارًا حَامِیَةً داخل ہونگے آگ جلتی مین یہہ قرات حفص کی ہی بفتح تا اور بضم تا اور ونکی
قرات ہی یعنے داخل کئے جاوینگے آگ نہایت گرم شدید مین تُسْقٰی مِنْ عَیْنٍ اٰنِیَةٍ پلائے جاوینگے چشمہ کھل کھلاتے مین سے وقت غلبہ پیاس
کے لکھا ہی کہ جس روز سے آگ پیدا کی ہی اس پانی کو اوتا تے ہین لَیْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِیْعٍ نہین واسطے انکے کھانا مگر ضریع سے
ضریع گھاس ہی خار دار چارا چار پایون کا اسوقت کہ تر ہو اور جب خشک ہوتی ہی تو کوئی دابہ اسکے گرد نہین پھرتا تر کو سبرق کہتے ہین
اور خشک کو ضریع اور بعضون نے کہا ہی کہ نام زقوم ہی جیسے غضور کہتے ہین غرض دوزخ مین آگ کا درخت ہوگا ضریع کی شکل ابوجہل نے جو
یہہ آیت سنی کہنے لگا کیا مضایقہ ہی ضریع ہین وہان فربہ کریگا جیسے بیان ہمارے اونٹو نکو کرتا ہی یہہ آیت اتری کہ لَا یُسْمِنُ وَلَا یُغْنِیْ
مِنْ جُوْعٍ نہ موٹا کرتا ہی ضریع دوزخ کا کسیکو اور نہ کفایت کرتا ہی بھوکھ سے یعنے مقصود کھانے سے یہہ دو چیزین ہین سو اسمین ایک بھی نہین
وُجُوْهٌ یَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ منہ اسدن تازہ ہونگے اثر نعمت سے یعنے صاحب منہ کے متنعم اور فربہ ہونگے لِّسَعْیِهَا رَاضِیَةٌ واسطے سعی اپنے
کے راضی ہونگے یعنے عمل جو اچھے کئے ہونگے انکا ثواب دیکھکر راضی ہونگے فِیْ جَنَّةٍ عَالِیَةٍ بیچ بہشت بلند قدر کے لَا تَسْمَعُ فِیْهَا لَاغِیَةً
نہ سنینگے بیچ بہشت کے کلام بیہودہ کیونکہ کلام وہان کا ذکر خدا ہی یا نہ سنیگا تو ای مخاطب وہان کلام بیہودہ فِیْهَا عَیْنٌ جَارِیَةٌ بیچ بہشت
کے چشمہ جاری ہوگا کہ پانی اسکا منقطع نہوگا فِیْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ بیچ جنت کے تخت ہین بلند لگائے ہوئے سونیکے مرصع موتی اور

Marfat.com

یاقوت سے معالم التنزیل مین ہی کہ مرفوع ہونگے ہوا پر جب صاحب اُنکے چاہینگے کہ بیٹھین اُنپر وہ تخت اتر آوینگے اور جب وہ بیٹھ جاوینگے
پھر بلند اپنے مقام پر ہو جاوینگے وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ اور بیچ بہشت کے آبخورے ہونگے دہرے آگے بہشتیون کے وَّنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ
اور تکیہ صف باندھے ہوے یعنے رکھے ہوے اوپر تلے وَّزَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ اور مسندین بچھی ہوئین امام زاہد رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہی
کہ جب کفار نے لفظ سرر مرفوعہ کا سنا آپسمین کہا کہ یہہ کہان ہی اور ہو بھی تو بلال اور خباب اور مثل اُنکے جو ہین انکو مدت چاہئے کہ ان
تختون پر چڑھین اور فرصت درکار ہی جو اس بلندی سے اُترین حق تعالیٰ نے یہہ آیت نازل فرمائی کہ اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ
خُلِقَتْ پس نہین دیکھتے کفار طرف اونٹون کے کہ قدرت ہماری سے کیونکر پیدا کیے گئے ہین یعنے باوجود اس بلندی اور بڑائی کے ایک لڑکے
کے تابعدار ہوتے ہین نکیل پکڑے لئے پھرتا ہی اور چڑھتا ہی اترتا ہی پس بہشتیون کے اُترنے چڑھنے مین تخت کے تعجب کرتے ہین ہمنے
یہان جیسا اسے مسخر کردیا ہی ویسے ہی وہان تخت بہشتیون کے حکم مین کردینگے اسمین اچنبا کیا ہی سمجھ لیجئے کہ خلقت شتر کی دال بکمال
قدرت الٰہی ہی کہ بڑا ہی اور بوجھ اٹھاتا ہی اور سب کا فرمانبردار ہی اور قانع ہی سب گیاہ پر اور صبر کرتا ہی پیاس مین اسیواسطے بیابان
بے آب کو قطع کرتا ہی اور جو مطلوب چیزین ہین حیوان سے وہ سب اسمین ہین نسل حمل شیر لحم رکوب **قطعہ** افلا ینظرون پڑھکر دیکھ ✤ کیا
شترین بھی صنع صانع ہی ✤ بوجھ بوجھ سوا اٹھاتا ہی ✤ جو کھلاؤ سو اسپہ قانع ہی ✤ وصف پیدا یہہ کر پھر اے رافت ✤ راہ عرفان
کا کون مانع ہی ✤ تبیان مین لکھا ہی کہ مخاطب عرب ہین اور اکثر یہہ جنگلون مین رہتے ہین مال انکا اونٹ ہی اور جسطرف نگاہ کرتے
ہین سوا آسمان اور زمین اور پہاڑ کے نہین دیکھتے اسیواسطے بعد ذکر اونٹ کے حق تعالیٰ ارشاد فرماتا ہی کہ وَاِلَى السَّمَاۗءِ كَيْفَ رُفِعَتْ اور کیا
نہین دیکھتے طرف آسمان کے کہ ساتھ حکمت ہمارے کے کیونکر بلند کیا ہی بے ستون وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ اور طرف پہاڑون کے کہ کسطرح
گاڑے گئے زمین مین اور محکم کئے وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ اور طرف زمین کے کہ کسطرح بچھائے گئے تاکہ جگہ آرام کی خلق کو ہو
فَذَكِّرْ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ پس نصیحت کر پیچھے دیکھنے دلایل قدرت کے سوا اسکے نہین کہ تو نصیحت کرنیوالا ہی لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ
نہین تو اوپر اُنکے داروغہ کہ زبردستی ایمان لاوے یہہ آیت منسوخ ہی ساتھ آیت قتال کے اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ مگر جس نے منہ پھیرا بعد
نصیحت سننے کے اور کافر ہوا فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ پس عذاب کریگا اسکو اللہ تعالیٰ عذاب بڑا آخرت کا کیونکہ دنیا مین بھی قحط اور
قتل اور قید مین معذب تھے اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ تحقیق طرف ہمارے ہی یعنے طرف جزا ہمارے کے بازگشت انکی پھر تحقیق اوپر
ہمارے ہی حساب لینا انکا محشر مین سورۃ الفجر مکی ہی اسمین تیس آیتین اور ایکسو ننتیس کلمہ اور پانچ سو ستانوے حرف ہین فواصل اسکے اذب
ہین اور ربط اسکا ساتھ سورۃ غاشیہ کے یہہ ہی کہ ختم اُسکا ساتھ وعید اور تہدید کے تھا افتتاح اسکا بھی بوعید اور تہدید موکد بقسم ہی

سورۃ الفجر مکیۃ		بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ		ثلثون آیۃ

وَالْفَجْرِ قسم ہی فجر کی کہ وقت مناجات دوستان ہی یا نماز صبح کی کہ آرام جان بیدلان ہی بعضون نے کہا ہی کہ مراد اس سے روز اول محرم
ہی کہ سال اُس سے شروع ہوتا ہی یا اول ذی الحجہ ہی کہ دس راتین متبرک اُس سے ملی ہین یا بامداد اوینہ ہی کہ حج مسکینان ہی یا صباح روز عرفہ
ہی کہ وقت دعا اور نیاز حاجیان ہی یا صبح روز عید ہی کہ جس سے غم الم بعید ہی یا اول روز قیامت ہی کہ بڑا صاحب کرامت ہی تبیان مین لکھا
ہی کہ یہہ اشارہ بانفجار آب ہی اصابع مبارک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اور بعضے نے کہا ہی **نظم** قسم انفجار آب عیون ✤ کھاتا اسکا ہے
حضرت بیچون ✤ یا مراد اس سے ہی سمجھ ادیل ✤ سنگ صالح سے انفجار ابل ✤ یا اشارہ ہی سنگ موسیٰ سے ✤ انفجار عیونکا سوچ اسنے ✤ یا ثبوت
اسکا بھی کتاب سے ہی ✤ انفجار مطر سحاب سے ہی ✤ یا کنایت ہی یہان باشک ندم ✤ چشم مجرم جو روئے ہی یکدم ✤ وَلَيَالٍ عَشْرٍ اور قسم
ہی راتون دس کی یعنے ذی الحجہ کی کہ عرفہ اسمین ہی یا عشرہ محرم کی کہ عاشورہ اسمین ہی یا عشرہ آخر رمضان کی کہ شب قدر اسمین ہی یا عشرہ
میانہ شعبان کی کہ شب برات اسمین ہی وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ اور قسم جفت کی اور طاق کی مراد جفت سے تضاد اوصاف مخلوقات ہی جیسے

Marfat.com

عزت اور ذلت اور عجز اور قدرت اور علم اور جہل او ضعف اور قوت او حیات اور موت او ر مراد وتر سے افراد صفات الٓہی ہے جیسے عز بے ذل
اور قدرت بے عجز اور علم بے جہل اور قوت بے ضعف او رحیات بے موت یا شفع خلق ہے چنانچہ فرمایا ہے ومن کل شئ خلقنا زوجین ۔
اور وتر خالق ہے کہ قل ھو اللہ احد اور بعضے کہتے ہین جنت اور طاق عناصر اور افلاک ہین یا بروج اور سیارات یا نماز صبح اور شام یا درجات
جنان اور درکات نیران یا روز نحر اور عرفہ یا دونون مسجدین مکے اور مدینہ کی او رمسجد اقصی یا جبلین کوہ صفا اور مروہ اور بیت الحرام وَالَّيْلِ اِذَا
يَسْرِ اور قسم رات کی جب چلنے لگے یعنے شب قدر عین المعانی مین ہے کہ شب مزدلفہ ہے اور اصح یہہ ہے کہ عام ہے هَلْ فِي ذٰلِكَ قَسَمٌ
لِّذِي حِجْرٍ کیا بیچ اسکے کہ یاد کیا مین نے قسم ہے واسطے صاحبون عقل والی کے کہ تا اعتبار کرین اور جانین کہ یہہ قسم ہے تحقیق اور موکد اور جواب
اسکا یہہ ہے کہ عذاب کرینگے ہم جھٹہانیوالونکو اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ کیا نہین دیکھا تو نے اور نہین جانا کہ کیونکر کیا پروردگار تیرے
نے ساتھ قوم عاد کے اِرَمَ یعنے عاد بن ارم کے ارم نام عاد کے دادا کا ہے اسطرح سے عاد بن عوص بن ارم بن سام بن نوح علیہ السلام اور
بعضون نے کہا ہے کہ ارم نام شہر کا ہے اس تقدیر پر مراد اہل ارم ہین پس عادیون کا وصف کرتا ہے حق تعالی کہ ذَاتِ الْعِمَادِ الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ
مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ صاحب قا ستون بڑے یا صاحب خیمون کے وہ جو کہ نہین پیدا کیا گیا مثل انکے کوئی قبیلہ بیچ درازی قد اور بزرگی جسد کے بیچ
شہرون کے اور اشہر یہہ ہے کہ ارم نام عادیون کے شہر کا ہے اور ذات العماد صفت اسکی ہے یعنے شہر ارم صاحب ستونونکا ہے ایسے کہ کوئی
مانند اسکے بیچ شہرون کے نہین قصہ اسکا مختصر یہہ ہے کہ عبداللہ بن قلابہ اپنا اونٹ ڈھونڈھتے صحرائے عدن مین پھرتے تھے ایک شہر کی فصیل
نظر آئی وہان شتر تلاش کرنیکو گئے دروازے پر پہنچے تو کیا دیکھا کہ کوئی آدمی نہین کواڑ اسکے مکلل بجواہر قیمتی ہین حیران ہوکر اندر گئے محل
دیکھے ستونونپر زبرجد اور یاقوت کے بنا کئے ہوئے ایک خشت سونے کی ایک چاندی کی لگی ہوئی فرش اسکا اسیطرح کا اور سنگریزونکی جگہہ
مروارید آبدار پڑے ہوئے اور گرد ہر محل کے نہرین جاری تہ آب مین لولو و مرجان بچھے ہوئے اور درخت بہت ٹہنی انکی زر کی پتی برگ زبرجد
کی شگوفہ سیم کے دلمین اپنے کہنے لگے کہ ھذہ الجنۃ التی وعد بہا المتقون فرد وہی شاید ہے یہہ فردوس اعلی جسکے دینے کا ، کیا
پرہیزگارونکو ہے وعدہ حق تعالی نے ، پھر کچھہ جواہر وہان سے اٹھا اپنی پشت پر رکھہ یمن کو آئے لوگون نے وہ گوہر انکے پاس دیکھکر سمجھا
کہ خزانہ انکے ہاتھہ آیا ہے بات مشہور ہوئی حضرت معاویہؓ اسوقت حاکم شام تھے انھون نے سنکر انکو بلایا انھون نے سب حکایت بیان کی
پھر معاویہ نے کعب احبار کو طلب کرکر پوچھا کہ دنیا مین کوئی ایسا شہر ہے کہ بنا اسکی زر و نقرہ کی ہو اور درخت اسکے مکلل بجواہر ہون کعب نے
کہا کہ ہان ایک شہر ہے کہ حق تعالی نے اسکو قرآن شریف مین یاد فرمایا ہے کہ لم یخلق مثلہا فی البلاد اسے شداد عاد نے بنایا
ہے وہ بادشاہ عظیم القدرت نو سو برس کی عمر تھی جو عالم مین زر و جواہر تھا سب جمع کرکر سو امیرونکو کہ ہر ایک کے ساتھہ ہزار ہزار نوکر تھے
شہر ارم بنانیکو بھیجا تین سو سال مین وہ اتمام کو پہنچا دس برس اسنے تیاری وہان کے جانیکی کی سب امرا اور ملوک عالم کو جمع کیا پھر
دار السلطنت سے اپنے اس شہر کو چلا ایک منزل وہ شہر رہا تھا کہ حق تعالی نے ایک فرشتہ کو وہان بھیجا اس نے ایک آواز کی بسبب مرگئے
اور وہ شہر نظر مردم سے چھپا لیا اور مین نے کتاب مین پڑھا ہے کہ تیری حکومت مین ایک مرد میانہ قد سرخ رنگ سبز چشم منہہ پر خال دراز
گردن پر علامت والا ہوگا وہ اونٹ ڈھونڈھتا ہوا وہان جا نکلیگا اور اس شہر کو دیکھیگا پھر کعب نے یہہ کہکر منہہ پھیر اکر جو دیکھا
ابن قلابہ نظر پڑ گیا کہا ھو واللہ ذلک الرجل وہ قسم ہے حق تعالی کی کہ یہی رجل ہے وَثَمُودَ الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ
اور دوسری کیا کیا خدا نے ساتھہ قوم ثمود کے جنھون نے تراشا تھا پتھرونکو واسطے مکان اپنے کے بیچ وادی قرا ئی کے وَفِرْعَوْنَ
ذِي الْأَوْتَادِ اور دوسری کیا کیا ساتھہ فرعون صاحب میخونکے کہ نزدیک اسکے انسے بازی کرتے تھے یا بطریق تعذیب کرتے تھے
یا صاحب ملک قوی اور لشکر بڑے کے الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ یہہ سب جنھون نے ساتھہ جہل اور غوایت کے سرکشی کی بیچ شہرونکے
جہان حاکم تھے فَأَكْثَرُوا فِيهَا الْفَسَادَ پس بہت کیا بیچ شہرون کے فساد کہ وہ مخالفت حق کی تھی اور ظلم خلق پر فَصَبَّ عَلَيْهِمْ

Marfat.com

رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ پس ڈالا اوپر اُنکے پروردگار تیرے نے کوڑا عذاب کا سوط کوڑے مارنے کو کہتے ہین یہان حق تعالیٰ نے انکے عذاب
کو سوط ارشاد کیا اسمین اشارہ ہی کہ عذاب دنیا کا انکے نسبت بعذاب آخرت ضرب تازیانہ ہی بنسبت ضرب شمشیر اور سوط ہر طرح کے عذاب کو
بھی کہتے ہین إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ تحقیق پروردگار تیرا البتہ بیچ گھات کے ہی یعنے جیسے کوئی کسی کے گھات مین ہوتا ہی اور اُس سے
وہ چیز فوت نہین ہوتی اسیطرح حق تعالیٰ سے کچھ چیز فوت نہین ہوتی سب کو دیکھتا ہی اور سب کچھ سنتا ہی اُس سے کوئی شی چھپی نہین
فرد ہر بنا کا تم اسے اعلیٰ مطلق سمجھو ٭ یعلم السر واخفی صفت حق سمجھو ٭ فَأَمَّا الْإِنسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ
پس جو انسان ہی یعنے ابی ابن خلف جب آزماتا ہی اسکو پروردگار اسکا ساتھ تونگری اور نیک حالی کے پس عزت دیتا ہی اسکو
بجاہ اور نعمت دیتا ہی اسکو بفراخی رزق یا کشود کار اسکا کرتا ہی فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ پس کہتا ہی پروردگار میرے نے بزرگ
کیا مجھکو اور مجھے یہہ نعمتین دین وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ اور جب آزماتا ہی اسکو ساتھ درویشی اور سختی کے
پس تنگ کرتا ہی اوپر اسکے رزق اسکا فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ پس کہتا ہی پروردگار میرے نے ذلیل کیا مجھکو سمجھہ لیجیے کہ کافر
کرامت اپنی تونگری مین جانتے تھے اور اہانت اپنی درویشی مین یہہ سب قصور اُنکے فہم کا تھا کیونکہ درویشی مین آسایش بیحد ہی اور درویشون
کو آرام بےعد فرد ای دل تونگری پہ کر اب فقر اختیار ٭ راحت سمجھہ فقیری مین گر ہی تو ہوشیار ٭ كَلَّا ہرگز نہین یون کہ گمان
کرتے ہو تم ای کافرو بلکہ کرامت ساتھ طاعت کے ہی اور مذلت ساتھ معصیت کے ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم اور سمجھو کہ مین تمکو
ساتھ فقر اور تنگدستی کے اہانت نہین کرتا بَل لَّا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ بلکہ اہانت تمھاری اس سبب سے ہی کہ نہین حرمت کرتے تم یتیم کی اور
نفقہ نہین دیتے وَلَا تَحَاضُّونَ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ اور نہین رغبت دلاتے تم ایکدوسرے کو اوپر کھانا کھلانے مسکین کے وَتَأْكُلُونَ
التُّرَاثَ أَكْلًا لَّمًّا اور کھاتے ہو تم مال میراث کو کھانا پی درپی یعنے حلال حرام مین فرق نہین کرتے اور عورتون کو اور لڑکونکو میراث
نہین دیتے اور مہر کھا جاتے ہو وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا اور دوست رکھتے ہو مال کو دوست رکھنا بہت كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا
دَكًّا ہرگز نہین یون جب توڑی جاویگی زمین ریزہ ریزہ وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا اور آویگا آیات قدرت اور آثار ہیبت پروردگار
تیرے کا یعنے ظاہر ہوگا اور آوینگے فرشتے میدان محشر مین صف پیچھے صف کے باندھکر موافق رتبہ اور منزل اپنے کے تفسیر امام ابو اللیث مین
لکھا ہی کہ ہر آسمان کے فرشتون کی علحدہ صف ہوگی وَجِيءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ اور لایا جاویگا اُسدن دوزخ کو حدیث شریف مین آیا ہی اوپر
دوزخ کے ستر ہزار باگ ہوگی ہر باگ کو ستر ہزار فرشتے کھینچتے ہونگے اور دوزخ جوش وخروش مین ہوگا کہ عرصات مین لا دینگے من فاصل اسکے اور
رکھدینگے اسوقت تمام فرشتے اور پیغمبر ہیبت سے سر بزانو ہونگے اور کہینگے یارب نفسی نفسی اور حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے کہینگے یارب
امتی امتی دوزخ کہیگا مالی ولک یا محمد تجھے مجھہ سے اور مجھے تجھہ سے کیا کام ہی اللہ تعالیٰ نے مجھے تجھہ پر حرام کیا ہی يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ
الْإِنسَانُ وَأَنَّىٰ لَهُ الذِّكْرَىٰ اسدن نصیحت پکڑیگا انسان اور آگاہ ہوگا قباحت اعمال اپنے سے یا یاد کریگا آدمی گناہونکو اپنے اور کہان ہی
فائدہ نصیحت پکڑنیکا یا نفع یاد کرنیکا کیونکہ محل نصیحت پکڑنیکا دنیا ہی نہ عقبیٰ اور بندہ جب دیکھیگا کہ نصیحت پکڑنا کچھہ سود نہین رکھتا حیران
ہوکر يَقُولُ يَا لَيْتَنِي قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي کہیگا ای کاشکے مین پہلے بھیجتا مین اچھے عمل واسطے زندگانی اپنے کے اس عالم مین فَيَوْمَئِذٍ
لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهُ أَحَدٌ پس اسدن نہ عذاب کریگا کسیکو مثل عذاب خدا کے کوئی وَلَا يُوثِقُ وَثَاقَهُ أَحَدٌ اور نہ قید کریگا طوق
وسلاسل کسیکو مانند قید کرنے خدا کے کوئی یعنے کوئی قادر نہوگا عذاب کرنے اور قید کرنے پر کسیکے اسدن کیونکہ حکم اسدن اللہ ہی کا ہوگا
اور کہیگا حق تعالیٰ دنیا مین دم مرگ مومن کو کہ يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ای جان آرام پکڑنیوالے ساتھ ذکر میرے کے شاکر تھے تو
نعمت مین اور صابر تھے محنت مین ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً پھر جا تو دنیا سے طرف جگہہ وعدہ پروردگار اپنے کے در انحال
کہ خوش ہی تو اسپر جو تجھے دیا ہی پسند کیا گیا ہی تو نزدیک خدا کے اور جب دن قیامت کا ہوگا تو کہیگا خدا فَادْخُلِي فِي عِبَادِي

النصف ع ٨٩

Marfat.com

وَادْخُلِي جَنَّتِي پس داخل ہو بیچ گروہ بندون لیعنون میریکے اور داخل ہو بیچ بہشت میری کے ساتھ گروہ مقربون کے سُورَۃُ البلد مکی ہی بیس آیتین اور بیاسی کلمہ اور تین سو اکتیس حرف ہین فواصل اسکے مدنا ہین اور ربط اسکا ساتھ سورۃ فجر کے یہہ ہی کہ دونون مین احوال کافرون کا اور وعید انکا اور صفت مومنون کی اور وعدہ اُن کا ہی ۰ ۰

سُورَۃُ البَلَدِ مَکِّیَّۃٌ	بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	وَهِيَ عِشْرُونَ اٰیَۃً

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ قسم کھاتا ہون مین اس شہر مکہ کی وَاَنْتَ حِلٌّ بِهٰذَا الْبَلَدِ اور حالانکہ تو رہنے والا ہی بیچ اس شہر کے سمجھ لیجئے کہ شہر مکہ کا موضع امن اور مورد خلق اور محل حج اور مکان بیت الحرام ہی اسواسطے اسکی قسم کھائی اور جگہہ رہنے کی آپ کے بنائی تا کہ معلوم ہو کہ شرف مکان کا ساتھ مکین کے ہی رباعی کعبہ کو شرف ہوا کرم سے تیرے + مروہ نے صفا پائی قدم سے تیرے + مکہ مین جمکا ہی تیرے جلوہ کا + پر دین ہی مدینہ ہوا دم سے تیرے + اور بعضون نے کہا ہی کہ یہہ معنی ہین کہ تو حل ہو گا ساتھ اس شہر مکہ کے یعنے تجھکو حلال ہو گا یہان کا قتل یہہ وعدہ فتح کہ ہی اور اشارہ بقتل بعضے کفرہ وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ اور قسم کھاتا ہون مین باپ کی یعنے آدم یا ابراہیم علیہم السلام کی اور اسکی جو اولاد ہی یعنے ذریتہ یا ذات مبارک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعضون نے کہا ہی کہ والد پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہین اور ما ولد امت آپکی حق تعالی نے اپنے حبیب کی اور امت حبیب کی قسم کھائی ہی اور جواب قسم کا یہہ ہی لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ البتہ تحقیق پیدا کیا ہی ہمنے آدمی کو بیچ سختی اور رنج کے کہ بوقت ولادت اور رضاع اور فطام اور معاش اور حیات اور موت کے پہنچتا ہی یا پیدا کیا ابو الاسدین کو بیچ نہایت قوت کے احوال اسکا یہہ تھا کہ چمڑا پانون تلے دبا تا اور دس جوان اسے کھینچتے چمڑا پھٹ جاتا اور نہ سرکتا اُسے دعوی اپنی قوت کا تھا کہ میرے برابر کوئی نہین ہمیشہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر جفا کرتا تھا حق تعالی نے فرمایا اَیَحْسَبُ اَنْ لَّنْ یَّقْدِرَ عَلَیْهِ اَحَدٌ کیا گمان کرتا ہی ابو الاسدین یہہ کہ ہرگز نہ قادر ہو گا اوپر اسکے کوئی کہ اس سے بدلا ہمارے پیغمبر کا لے یَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا کہتا ہی ضایع کیا مین عداوت پیغمبر مین مال تودہ کہ رشوت مین لوگونکو دیا تا کہ پیغمبر کو ایذا دین اَیَحْسَبُ اَنْ لَّمْ یَرَهٗۤ اَحَدٌ کیا گمان کرتا ہی یہہ کہ نہین دیکھا اسکو کسینے مال خرچ کرتے وقت کہ اس سے پوچھتا کیون خرچ کرتا ہی یعنے خدا یتعالی نے دیکھا ہی اور اس مال دینے کی سزا دیگا اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَیْنَیْنِ وَلِسَانًا وَّشَفَتَیْنِ کیا نہین کی ہمنے واسطے اسکے دو آنکھین کہ اُن سے دیکھے اور زبان کہ اس سے بات کرے اور دو لب کہ دہن اسکا چھپا دین اور پھر معاویہ نے اعنب: لنے مین اسکے مدد کرین وَهَدَیْنٰهُ النَّجْدَیْنِ اور دکھلائے ہمنے اسکو دونو راہین پستان کی تا کہ بعد ولادت کے کہا کہ پیون اسکے دودھ پیے یا دکھائی ہمنے اسکو راہ حق اور باطل کی ساتھ نازل کرنے کتاب کے اور بھیجنے رسول کے فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ پس نہ گذرا بیچ گھاٹی کے یعنے رنج نکھینچا مخالفت نفس و ہوا مین حاصل سخن یہہ ہی کہ کیون مال عداوت پیغمبر مین دیا اور رنج مخالفت مین نفس اور ہوا کی نہ کھینچا وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ اور کیا جانا تو نے کہ کیا ہی عقبہ فَكُّ رَقَبَةٍ چھڑا دینا گردن کا غلامی کے قید سے یعنے ثمن مکاتب مین مددگاری کی یعنے کسی کا غلام ہوا اور میان اسکا کہے کہ تو اتنے روپے لادے پھر آزاد ہی وہ روپے دیکر اُسے آزاد کروانا مراد کھانے سے ہی اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ یَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ یا کھانا کھلانا بیچ دن بھوکھ والے کے یعنے جب طعام بدشواری میسر ہو اسوقت کھلانا یَّتِیْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ یتیم قرابت والے کو اَوْ مِسْكِیْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ یا مسکین خاک مین پڑنیوالے کو یا کنایہ ہی کمال تنگدستی اور درماندگی سے یہہ شخص بہت کنبہ رکھنے والا ہی یا قرضدار ہی یا بیمار ہی یا مسافر دور از دیار ہی ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ پھر ہوا یہہ آزاد کرنیوالا یا کھانا کھلانیوالا ان لوگون سے کہ ایمان لائے کیونکہ قبول ہونے نیکیون کے شرط ایمان ہی اور وصیت کرتے ہین آپس مین ساتھ صبر کے اوپر طاعت کے یا معصیت سے یا نصرت دین الہی مین اور انواع مشقت مین اور وصیت کرتے ہین ساتھ رحم کرنیکے اوپر بندون خدا کے اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَیْمَنَةِ یہہ لوگ مسلمان صابر اور مہربان اصحاب دست راست کے ہین کہ جانب یمین عرش سے بہشت مین جاوینگے یا صاحب یمن اور برکت کے ہین وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِنَا هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ اور جو لوگ کہ کافر

Marfat.com

ہوئے ساتھ نشانیوں ہمارے کے کہ کتاب اور حجت ہی وہ ہیں اصحاب دست چپ کے کہ انکو جانب چپ سے عرش کے دوزخ کو پہنچاوینگے یا وہ اہل شآمت
اور نکبت ہیں عَلَیۡہِمۡ نَارٌ مُّؤۡصَدَةٌ اوپر انکے دوزخ مین آگ ہی دروازے بند کئے ہوئے کہ اسمین معذب ہونگے نہ ہوا وہان پہنچیگی نہ ہوا ان
وہان سے نکلیگا سورۃ الشمس مکی ہی اسمین پندرہ آیتین چون کلمے ایک سو سینتالیس حرف ہیں فواصل اسکے ہا ہین اور ربط اسکا ساتھ سورۃ بلد کے
یہہ ہی کہ ختم اسکا ساتھ ذکر مومنون اور کافرون کے تھا اس سورہ مین آیت قد افلح من زکّٰہا وقد خاب من دسّٰہا متضمن انہین دونونکے ذکر کا ہی۔

سورۃ الشمس مکیۃ و ہی		بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ		خمس عشرۃ آیۃ

وَالشَّمۡسِ وَضُحٰهَا قسم ہی سورج کی اور دہوپ اسکے کی جب بلند ہو موضع چاشت کو پہنچے وَالۡقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا اور چاند کی جب پیچھے آوے
سورج کے یعنے طلوع اسکا پیچھے غروب شمس کے ہو لیلۃ البدر مین یا پیچھے جاوے آفتاب کے یعنے غروب ہو بعد غروب شمس لیلۃ الہلال مین وَالنَّهَارِ
اِذَا جَلّٰهَا اور قسم ہی دن کی جب روشن کرے زمین کو یا دور کرے تاریکی کو وَالَّیۡلِ اِذَا یَغۡشٰهَا اور قسم ہی رات کی جب ڈہانک لیوے آفاق کو یا
آفتاب کو یعنے روشنی آفتاب کی وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا اور قسم ہی آسمان کی اور اُس ذات مبارک کی کہ پیدا کیا ہی اسکو وَالۡاَرۡضِ وَمَا طَحٰهَا
اور قسم ہی زمین کی اور اُس ذات مبارک کی کہ بچھایا ہی اسکو وَنَفۡسٍ وَّمَا سَوّٰهَا اور قسم ہی جان آدم علیہ السلام کی اور اُس ذات مبارک کی
کہ برابر کیا اسکو یعنے تسویہ اسکے اعضا کا فرمایا فَاَلۡهَمَهَا فُجُوۡرَهَا وَتَقۡوٰهَا پس جی مین ڈالی اُس نفس کے بدکاری اسکی اور پرہیزگاری اسکی یعنے
بیان کی جواب قسم کا یہہ ہی قَدۡ اَفۡلَحَ مَنۡ زَكّٰهَا تحقیق مراد کو پہنچا جسنے کہ پاک کیا نفس کو اپنے بری خصلتون سے وَقَدۡ خَابَ مَنۡ دَسّٰهَا
اور تحقیق نامراد ہوا جسنے کہ چھپایا ساتھ کفر کے اور گم کر کر گاڑ دیا نفس اپنے کو ساتھ فسق اور جہالت کے یا گم کیا قدر اور رتبہ اسکا ساتھ معصیت
کے اور ضلالت کے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس آیت کے تلاوت کے وقت یہہ دعا پڑہتے تہے اللّٰہم
اٰت نفسی تقوٰیہا وزکّہا انت خیر من زکّٰہا انت ولیہا ومولٰہا سمجھ لیجئے کہ تزکیہ نفس موجب تصفیہ دل ہی جب نفس شہوت اور ہوا سے مزکّی ہو
تب دل لوث تعلق ماسوا سے مصفا ہو **فرد** نفس اپنے سے دور کل منا ہی جب ہو + دل آئینہ نور الٰہی تب ہو + كَذَّبَتۡ ثَمُوۡدُ بِطَغۡوٰىهَاۤ جھٹلایا
ثمود یعنے قبیلہ ثمود نے بسبب سرکشی اپنی کے حضرت صالح علی نبینا وعلیہ السلام کو اِذِ انۡۢبَعَثَ اَشۡقٰهَا جب اٹھا بڑا بدبخت قبیلہ ثمود کا کہ قدار بن
سالف تھا اور لوگون کو لیکر واسطے پاؤن کاٹنے ناقہ کے فَقَالَ لَهُمۡ رَسُوۡلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقۡيٰهَا پس کہا واسطے انکے صالح پیغمبر اللہ کے نے
اوپر انکے اور پیغمبر ہمارے کے صلوٰۃ اور سلام ہو جبو محافظت کرو اونٹنی اللہ کی اور اسکے ایذا دینے سے ہاتھ اٹھاؤ اور گرد مت جاؤ اسکے پینے کے یعنے
اپنے وقت پر جو وہ پانی پیوے تو اسکو پینے دو تا کہ عذاب الٰہی تمپر نہ آوے فَكَذَّبُوۡهُ فَعَقَرُوۡهَا پس جھٹلایا صالح علیہ السلام کو نزول عذاب مین
پس پاؤن کاٹے اونٹنی کے فَدَمۡدَمَ عَلَيۡهِمۡ رَبُّهُمۡ بِذَنۡۢبِهِمۡ فَسَوّٰٮهَا پس ہلاکت یکبارگی بھیجی اوپر انکے پروردگار انکے نے بسبب گناہ
انکے کے پس برابر کر دیا خاک کے انکو یا برابر کر دیا دمدمہ کو یعنے ہلاکت ڈالنے کو کہ وہ سب چھوٹے بڑے مر گئے وَلَا يَخَافُ عُقۡبٰهَا اور نہین
ڈرتا خدا پچھاڑی ہلاکت سے یعنے سب کو ہلاک کر دیا اور نہ ڈرتا ہون انکے سے کیونکہ اُس جناب عالی پر کسی کا دست رس نہین **فرد** کسکی طاقت
کہ اس سے بدلا لے + جسکو چاہے ہلاک دم مین کرے + سورۃ الیل مکی ہی اسمین اکیس آیتین اور اکہتر کلمے تین سو دس حرف ہین فواصل اسکے ا ہین اور
ربط اسکا ساتھ سورۃ شمس کے یہہ ہی کہ دونون سورتین مومنون کے وعدہ مین اور کافرون کے وعید مین ہین

سورۃ اللیل مکیۃ و ہی		بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ		احدی وعشرون آیۃ

وَالَّيۡلِ اِذَا يَغۡشٰى قسم ہی رات کی جب ڈہانکے عالم کو ساتھ ظلمت اپنے کے وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى اور قسم ہی دن کی جب روشن ہو اور ظلمت شب زائل
کی وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالۡاُنۡثٰٓى اور قسم ہی اس ذات مبارک کی جسنے پیدا کیا نر اور مادہ کو یعنے آدم اور حوا کو یا مذکر اور مونث کو جمیع حیوانات سے ور
جواب قسم کا یہہ ہی اِنَّ سَعۡيَكُمۡ لَشَتّٰى تحقیق سعی تمہاری بیچ کامونکے البتہ پراگندہ ہی یعنے مختلف ہی مناسب عمل کے بعضونکو ثواب اور کرامت ہی
اور بعضونکو عقاب اور ملامت پس اعمال مختلفہ اور جزا اسکی بیان فرماتا ہی فَاَمَّا مَنۡ اَعۡطٰى وَاتَّقٰى پس جس کسی نے کہ دیا مال براہ خدا اور پرہیز کیا

Marfat.com

شرک اور کبائر سے وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى اور سچ مانا کلمہ نیک تر کو کہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ہی یا وعدہ عوض کو کہ وما انفقتم من شیء فہو یخلفہ اغلب مفسرین اسپر ہین کہ یہہ سورت کچھہ سیرت ابوبکر صدیق مین نازل ہوئی ہی اور کچھہ صفت امیہ بن خلف یا ابوجہل مین اتری ہی کشف الاسرار مین لکھاہی کہ یہہ سورت دو شخصون کی شان مین آئی ہی ایک اتقی کہ امام صدیقون کا ہی اس امت کے وہ کون ہی ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور ایک اشقی کہ پیشوا زندیقون کا ہی اہل ضلالت کے وہ ابوجہل ہی اور اول سورت مین کہ قسم رات دن کی کھائی ہی اشارہ ہی ایک کی ظلمت ایک کی نورانیت پر یعنے شب ضلالت مین کسیکو ایسی گمراہی نہ تھی جیسے ابوجہل شقی کو اور روز دعوت مین کسی کا ایسا نور ہدایت نہ تھا جیسا ابوبکر تقی کا فرد صدیق تقی امام اصدق و روشن ہوا جس سے کلمۂ حق + لکھاہی کہ امیہ بن خلف کے حضرت بلالؓ غلام تھے وہ طرح طرح کے انکو آزار دیتا تھا تاکہ دین سے پھر جاوین لیکن یہہ محبت الٰہی مین اور مضبوط ہوتے تھے سچ ہی کہ شعر جس جا کہ منتہاء کمال ارادہ ہی + جتنا ہی جور اتنی محبت زیادہ ہی + ایکدن امیہ نے بلال کو خاک گرم پر لٹایا اور ایک سل سینہ پر دھری اور یہہ اس حال مین احد احد کہتے تھے حضرت ابوبکر صدیق اوپر سے گذرے یہہ احوال مشاہدہ کر کر دل انکا جل گیا کہا ای امیہ وای تجھہ پر کہ دوست خدا کو ایسا عذاب دیتا ہی امیہ نے کہا ای ابوبکر اگر تمہارا دل بہت کڑھتا ہی تو اسے مجھہ سے خرید لو ابوبکرؓ نے کہا کس قیمت پر بیچتا ہی کہا بدل نسطاس رومی جو تمہارا غلام ہی وہ مجھے دو اور اسکو مجھہ سے لو اور نسطاس کا یہہ حال تھا کہ دس ہزار دینار اسکے پاس تھے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ مدام اس سے کہتے تھے کہ اگر تو ایمان لاوے تو یہہ مال تیرا تجھے بخشون وہ ایمان نہ لاتا تھا یہہ اس سے خفا رہتے تھے جب امیہ سے یہہ بات سنی حضرت ابوبکرؓ نے غنیمت جانکر بلال کو لیا اور نسطاس کو دس ہزار دینار سمیت دیا پھر اُسیدم بامید ثواب اخروی بلال کو آزاد کیا حضرت حق سبحانہ نے یہہ سورۃ نازل فرمائی اور سیرت صدیق سب کو جتائی اور فرمایا کہ جس کسی نے مال براہ خدا انفقہ کیا اور بدل اُسکے تصدیق کی فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى پس شتاب آسان کرینگے ہم اسکو واسطے طریقہ نیک کے کہ سبب آسانی اور راحت کا ہی یعنے واسطے عمل نیک کے کہ اسے بہشت مین پہنچاوے کہ سیر اور راحت اسمین ہی وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى اور جس شخص نے کہ بخیلی کی ساتھہ مال دینے کے یا کلمہ توحید کہنے کے اور بے پروائی کی ثواب خدا کے سے اور اس سبب سے ثواب کے اسباب پر رغبت نکی وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى اور جھٹھلایا اچھی بات کو کہ کلمہ دین اسلام ہی یا وعدہ حق کو باور نہ رکھا فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى پس شتاب مہیا کرینگے ہم اسکو واسطے کم مشکل کے یعنے ایسے کام دینگے کہ اسکو دوزخ مین لیجاوین وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗۤ اِذَا تَرَدّٰى اور نہ دفع کریگا اس سے عذاب کو مال اسکا کہ ساتھہ اس مال کے بخل کیا ہی جب مریگا گریگا نیچے قبر مین یا قعر دوزخ مین اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى تحقیق اوپر ہمارے ہی بیان کرنا حق اور باطل کا اور وعدہ اور وعید کا وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى اور تحقیق واسطے ہمارے ہی آخرت اور دنیا اور جب ہم مالک دونون ملک کے ہین تو جسے چاہین دین فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى پس ڈراتا ہون مین تمکو ای اہل مکہ آگ سے کہ شعلے مارتی ہی لَا يَصْلٰىهَاۤ اِلَّا الْاَشْقَى الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى نہ داخل ہوگا اسمین بطریق لزوم اور دوام مگر بڑا بدبخت یعنے امیہ و ابوجہل کہ جنے جھٹھلایا پیغمبر کو اور منہہ پھیرا ایمان اور طاعت سے وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى اور البتہ ایک طرف کیا جاوے اُس آتش سے بڑا پرہیزگار کہ ابوبکر صدیق ہی الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى وہ جو دیتا ہی مال اپنا پاک ہوتا ہی یعنے چاہتا ہی بسبب اس مال دینے کے پاکی اپنی سمجھہ لیجئے کہ کافرون نے کہا کہ بلال کا کچھہ حق تھا ابوبکر کا اوپر اسنے خرید کر آزاد کیا حق تعالی نے رد سخن انکا فرمایا کہ وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰۤى اور نہین ہی واسطے کسیکے نزدیک ابوبکرؓ کے نعمت سے کہ بدلا دیا جاوے اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى مگر یہہ کہ کام کیا واسطے طلب رضامندی پروردگار اپنے کے کہ برتر ہی وَلَسَوْفَ يَرْضٰى اور البتہ راضی ہوگا اللہ اور پہنچاویگا ساتھہ ثواب کے کہ وعدہ کیا ہی سورۃ الضحیٰ مکی ہی اسمین گیارہ آیتین چالیس کلمہ اور ایک سو بہتر حرف ہین فواصل اسکے ثنایی اور ربط اسکا ساتھہ سورۃ واللیل کے یہہ ہی کہ وہ مدح صدیق اکبر رضی اللہ عنہ مین تھی یہہ نعت سید البشر صلی اللہ علیہ وسلم مین ہی

سورۃ الضحیٰ مکیۃ	بسم اللہ الرحمن الرحیم	وھی احدی عشرۃ آیۃ

لکھاہی کہ چند روز پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی نازل نہوئی کافر طعن کرنے لگے کہ خدا نے محمدؐ کے محمدؐ کو چھوڑ دیا اور دشمن کیا حق تعالی نے رد سخن انکا

Marfat.com

یعنی کہ والضحیٰ قسم ہی چاشت کی کہ آفتاب اُسوقت بلند ہوتا ہی اور نور دن کا ترقی پکڑتا ہی بعضوں نے کہا ہی کہ ضحیٰ وہ وقت ہی کہ جس مین
خدا تعالیٰ نے ساتھ موسیٰ علیٰ نبینا و علیہ السلام کی بات کی اور ساحرون نے فرعون کے حق تعالیٰ کو سجدہ کیا اور بعضے کہتے ہین مراد ب ضحیٰ ہی یا صلوٰۃ ضحیٰ
واللیل اذا سجیٰ اور قسم ہی رات کی جب تاریک ہو اور عالم کو اپنے اندھیرے مین ڈھانک لے امام قشیری رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہی کہ قسم ہی شب معراج
کی صاحب کشف الاسرار نے کہا ہی کہ مراد دن رات سے کشف اور حجاب ہی کہ نشانی نسیم لطف اور سموم قہر کی ہی اور علامت انوار جمال اور آثار جلال
کی یا اشارہ ہی روشنی روی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے اور کنایہ ہی سیاہی موی محبوب کبریا سے **فرد** رافت ضحیٰ اشارہ ہی وہ روی مصطفیٰ
سے ٭ اور لیل ہی کنایہ گیسوی مصطفیٰ سے ٭ پس قسم کھا کر حق تعالیٰ نے رد کیا کافرون کے سخن کو کہ ما ودعک ربک وما قلیٰ نہین چھوڑا
تجھکو پروردگار تیرے نے اور نہ دشمن پکڑا دونون جگہہ ما پر وقف کرنا کفر ہی ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو
بشارت دی تھی کہ فتح بڑی آپ کے امت کو دنیا مین ہوگی اکثر بلاد تحت تصرف مین آوینگے آپ اس بشارت سے خوش ہوئے یہہ آیت نازل
ہوئی کہ وللآخرۃ خیر لک من الاولیٰ اور البتہ سرای آخرت بہتر ہی واسطے تیرے سرای دنیا سے یعنے جو کرامت کہ حق تعالیٰ تجھکو سرای
عقبیٰ مین دیگا کہ ہزار قصر مروارید کے ہونگے بہشت مین اور خاک وہان کی مشک اور خادم اور حورین اور نعمتین طرح طرح کی اور اسباب رنگ رنگ
کا وہ بہتر ہی فتح بلاد فانی سے یا نہایت امر تیرا بہتر ہی بدایت سے کیونکہ دمبدم لحظہ بلحظہ درجات قرب مین ترقی ہی ولسوف یعطیک ربک فترضیٰ
اور البتہ شتاب دیگا تجھکو پروردگار تیرا مرتبہ شفاعت کا گنہگاران امت کے حق مین پس تو خوشنود ہوگا یعنے تیری شفاعت سے اسقدر گنہگارونکو آتش
دوزخ سے نکالیگا کہ تو کہیگا پس مین راضی ہوا امام محمد باقر رضی اللہ عنہ نے کوفہ مین فرمایا کہ ای اہل عراق تم کہتے ہو کہ بڑی امید کی آیت قرآن شریف مین
لا تقنطوا من رحمۃ اللہ ہی اور ہم اہل بیت یہہ کہتے ہین کہ یہہ ولسوف یعطیک ربک فترضیٰ ہی کیونکہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم راضی
نہونگے جب تک کہ ایک شخص بھی آپ کی امت سے دوزخ مین رہیگا **شعر** نکالے سب کو دوزخ سے جو رہبر ہو تو ایسا ہو ٭ شفاعت ہو تو
ایسی ہو پیمبر ہو تو ایسا ہو ٭ معالم مین ابن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مین نے حق تعالیٰ سے پوچھا اور
دوست رکھتا ہون مین کہ نہ پوچھتا عرض کیا مین نے الٰہی سلیمان کو ملک عظیم دیا اور فلانے فلانیکو یہہ عنایت کیا حق تعالیٰ نے فرمایا کہ ای محمد ؐ
الم یجدک یتیما فاویٰ کیا نہ پایا پروردگار تیرے نے تجھکو یتیم پس جگہہ دی تجھکو گود مین دادا اور چچا تیرے کے بحر الحقایق مین ہی کہ تجھے در یتیم پایا
اور صدف نبوت مین جگہہ دی **فرد** رانت الحق ہی کہ ایسا ہی تھا وہ در یتیم ٭ کہ نبوت کے صدف جبت نگین ہووے مقیم ٭ ووجدک ضالا فہدیٰ
اور پایا تجھکو خدا تیرے نے راہ بھولا پس راہ دکھائی تجھکو یہہ اشارہ ہی طرف اس قصہ کے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بچپن مین حلیمہ سعدیہ دودھ
پلانیکے واسطے لے گئین تھین جب چھہ برس کے آپ ہوے تو آپ کے دادا اور مان کے پاس لاتی تھین جب قریب مکہ کے پہنچین تو آپ گم گئے بہت ڈھونڈا
آپ کو نہ پایا یہہ خبر آپ کے دادا کو پہنچی وہ سوار ہوکر ڈھونڈھنے کو نکلے حق تعالیٰ نے الکو اسی درخت کے نیچے جہان آپ بیٹھے تھے پہنچا دیا یا جب
آپ شام کو میسرہ کو لیکر تجارت کو گئے تھے اور اونٹ آپکا راہ سے پھر گیا تھا تو جبرئیل کو حق تعالیٰ نے بھیجکر راہ لگا دیا تھا یا راہ بھولا تھا ساتھ
علم احکام کے تجھکو راہ دکھائی حقایق سلمی مین مذکور ہی کہ پایا تجھکو بحر محبت مین غرق پس مقام قرب مین پہنچایا ووجدک عائلا فاغنیٰ اور
پایا تجھکو درویش اور عیال دار پس غنی کیا تجھکو مال خدیجہ سے یا مال تجارت سے یا غنیمتون سے جو کفار سے لی جاتی تھین حقایق القران مین
ہی کہ فقیر تھا تو ساتھ مشاہدہ کے غنی کیا تجھکو ساتھ مکاشفہ انوار جمال اپنے کے فاما الیتیم فلا تقہر پس جو یتیم ہو پس مت قہر کر اور قدر
اسکی پہچان کہ شربت یتیمی کا چکھا ہی تونے واما السائل فلا تنہر اور جو مانگنے والا ہو پس مت ڈانٹ اور مت محروم چھوڑ کہ دنیا مین منولی
اور تنگدستی کھینچی ہی تونے واما بنعمۃ ربک فحدث اور جو نعمت ہی پروردگار تیرے کی پس بیان کر کہ بیان کرنا نعمت کا شکر منعم کا ہی
فتوحات مکیہ مین لکھا ہی کہ نعمت ایک چیز محبوب بالذات ہی اور منعم اغلب مذکور ہوتا ہی پس حق تعالیٰ حبیب اپنے کو فرماتا ہی کہ نعمت میری بیان
کر کہ خلق محتاج ہی اور محتاج جب ذکر منعم کا سنتا ہی تو میل کرتا ہی طرف اسکے اور اُسے دوست رکھتا ہی پس ذکر میر السبب نعمت میری کے کر کر

Marfat.com

خلق کو دوست میر اکرنا کہ مین اسکو دوست رکھون سورۃ الانشراح مکی ہی اسمین آٹھ آیتین اور ستائیس کلمے اور ایک سونین حرف ہین فواصل اسکے کبا
ہین اور ربط اسکا سورہ ضحیٰ سے یہہ ہی کہ دونون مین بیان نعمت اور منت او پر پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے ہی ۞

سورۃ الانشراح مکیۃ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وھی ثمان آیٰت

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ کیا نہ کھولدیا ہمنے واسطے تیرے سینہ تیرا تو کہ مناجات حق اور دعوت خلق اور غم امت اسمین سماوے یا سر وحی اسمین دراوے
بعضون نے کہا ہی کہ شرح صدر اشارہ بشق صدر ہی جو حدیث مین وارد ہی اور وہ چار بار واقع ہوا ہی اوّل بار آپ حلیمہ سعدیہ کے گھر تھے وہ دائی
آپ کے تھین دو دھ پلانیکو لے گئین تھین ایام رضاعت پوری ہو چکی تھی وہ پرورش مین آپ کے مشغول تھین جو یہہ قصہ واقع ہوا اور تفصیل اسکی یہہ
ہی کہ ایکدن وہ سید انس وجن ہمراہ ضمرا کے کہ دودھ شریک آپکا تھا گوسفند چرانے مین مشغول تھے کہ یکایک جبرئیل میکائیل اسرافیل تینون فرشتے حکم خداوند
جلیل سے طشت زرین بھرا ہوا برف سے مرصع ساتھ جواہر کے اور جام سیمی منقش ساتھ لعل اور مروارید نادر کے ہاتھون مین لیے ہوئے آپکے
خدمت مین حاضر ہوئے اور ہاتھون ہاتھ آپکو وہان سے اٹھا پہاڑ کی چوٹی پر لٹا سینہ بے کینہ کو شق کر دل نکال نقطہ سیاہ اسمین سے دور کر
برف سے دھو حکمت اور ایمان سے پر کر مکان اصلی مین رکھہ دیا اور کہا کہ نصیب شیطان کا یہی نقطہ سیاہ تھا کہ تم مین سے دور کیا پھر ہاتھ سینے
پھر ازخم کو پاک صاف بنا کر تینون فرشتون نے آسمان کی راہ لی دوسرے بار دس برس کی عمر مین تیسرے بار نزدیک وحی آنیکے چوتھے بار شب معراج مین
شق صدر واقع ہوا فرمایا حضرت نے کہ جبرئیل نے سینہ میرا شق کیا میکائیل طشت آب زمزم سے بھر لایا درون سینہ اور عروق اسکے دھوئے
جبرئیل نے دل میرا نکالکر شگاف کر کر دھویا اور طشت طلائی مملو حکمت اور ایمان سے لاکر اسمین بھر کر مقام اصلی مین رکھہ دیا پھر خاتم نور سے مہر کی
اثر راحت اور لذت اسکی کا اپنے عروق ومفاصل مین اب تک پاتا ہون مین **فرد** دل انکا خزینہ تھا انوار الٰہی کا ؛ سینہ تھا وہ گنجینہ اسرار الٰہی کا
وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ اور اتار رکھا ہمنے تجھسے بوجھ تیرا الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ وہ بوجھ کہ جسنے توڑی تھی پشت تیری کہ کفار کا
کفر پر رہنا اور غم اسکا کھانا اور بعضون نے کہا ہی کہ وہ غم گناہون کا امت کے تھا کہ بارگران تھا سو اسے دور کیا ہمنے شفاعت تیری انکے حق مین
قبول فرمائی وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ اور بلند کیا ہمنے واسطے اظہار قدر تیرے کے ذکر تیرا ساتھ نبوت اور رسالت وخاتمیت کے یا یہہ کہ نام تیرا اپنے
نام کے پاس رکھا ہمنے اذان مین اقامت مین تشہد مین خطبہ مین تاکہ جو کوئی ہمین یاد کرے تجھے بھی یاد کرے یا آپ ہمنے تجھ پر درود بھیجا
اور امر فرمایا اورونکو کہ درود تجھ پر بھیجین ذالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہی کہ رفعت ذکر کی اشارہ ہی اسپر کہ سب انبیا حوالے عرش خرامان
ہین اور طائر ہمت آپکا بالائے عرش پرواز کر گیا **قطعہ** سیمرغ ہمت ایک ہی کا ٹھہر گیا نہ وہان ؛ جس جا تیرا یہ پایہ کرامت مقام ہی ؛ ہر ایک کی
ایک جا ہی کہ پہنچا ہی وہ وہان ؛ تو وہان گیا کہ جا کا بھی جسجا نہ نام ہی ؛ فرمایا ای محمد صبر کر فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا پس تحقیق ساتھ سختی کے
کہ دنیا مین ہی آسانی ہی بیچ آخرت کے اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا تحقیق ساتھ دشواری کے کہ مکہ مین ہی آسانی ہی بیچ مدینہ کے تفسیر موضح مین
ہی کہ ساتھ عسر کے کہ مدینہ مین ہی یسر ہی بہشت مین فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ پس جب فارغ ہو تبلیغ رسالت سے پس رنج کھینچ بیچ عبادت کے
یا جب نماز سے فارغ ہو تو کوشش کر دعا مین یا جب گذارش احکام سے فرصت پاوے تو استغفار جرایم امت مین مصروف ہو فتوحات مکیہ مین لکھا ہی کہ
شیخ ہمارے ابو مدین مغربی قدس سرہ نے تاویل مین اس آیت کے فرمایا ہی کہ جو فارغ ہو تو مشاہدہ اکوان سے تو نصب کر اپنے دلکو واسطے مشاہدہ
جمال رحمان کے وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ اور طرف دعا پروردگار اپنے کے پس رغبت کر دل اپنے سے ہر دم اور جو چاہے اسی سے چاہ کہ قادر
مرادین دینے پر اور حاجتین بر لانے پر سوا اسکے جناب کے نہین اور عرض تیری اسکے درگاہ مین مقبول ہی اور دعائین تیری قبول **فرد** مدعا خلق
سے تیرا ہی وجود با جود ؛ مانگ تو حق سے کہ دیگا وہ تیرا سب مقصود سورۃ التین مکی ہی اس مین آٹھ آیتین چونتیس کلمے اور ایکسو پچاس
حرف ہین فواصل اسکے نم ہین اور ربط اسکا ساتھ انشراح کے یہہ ہی کہ اسمین منت نعمت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر تھی اسمین منت
نعمت عامہ بشر پر ہی بطریق ذکر عام بعد خاص اور تعمیم بعد تخصیص

وھی ثمان ایۃ		بسم اللہ الرحمن الرحیم		سورۃ التین مکیۃ

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ قسم ہی انجیر کی اور زیتون کی انوار مین لکھا ہی کہ تخصیص ان دونون کی میوہ مین سے اسواسطے ہی کہ انجیر میوہ پاک ہی
بے فضلہ اور غذاے لطیف سریع الہضم دواے شریف کثیر النفع ملین طبع محلل وہملک بلغم مطہر کلیتین دافع ریگ مثانہ مفتح سدہ جگر اور سپرز مسمن بدن
حدیث مین وارد ہی کہ بواسیر کو دفع کرتا ہی اور نقرس کو فائدہ بخشتا ہی اور زیتون میوہ ہی اور سالن اور دوا اور روغن بہت نافع اور بعضون نے
کہا ہی کہ مراد انجیر اور زیتون سے منبت انکا ہی کہ دو پہاڑ ہین ارض مقدسہ مین طور زیتا اور طور سینا کہ ہر ایک ایک پیغمبر کا معبد تھا یا مسجد دمشق
اور بیت المقدس ہی معالم مین لکھا ہی کہ تین اصحاب کہف کی مسجد اور زیتون مسجد ایلیا ہی اور تبیان مین کہا ہی کہ جبل جودی اور جبل بیت المقدس
ہی کہ حق تعالی نے ساتھ قسم کے یاد فرمایا ہی وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ قسم ہی طور سینا کی کہ محل مناجات کلیم اللہ ہی علی نبینا وعلیہ السلام
وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ اور قسم ہی اس شہر امن والے کی کہ مولد مبارک سید الانبیا سند الاصفیا خواجۂ عالم صلی اللہ علیہ وسلم ہی بحر الحقایق
مین لکھا ہی کہ زبان اشارت سے قسم ہی حضرت کی شجرۂ تنبیہ قلبیہ کے کہ مثمر ثمرۂ علوم دینیہ ہی اور شجرۂ زیتونیہ مبارکہ سریہ کے کہ روشنی بخش
مصباح دل ہی اور طور سینین روح سِلّی کی کہ بہ تجلی الٰہی محلی ومجلی ہی اور بلد امین خفی کے کہ محل امن وامان ہی ہجوم آفات اور تعلقات کون
سے اور جواب قسم کا یہہ ہی لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ البتہ تحقیق پیدا کیا ہمنے آدمی کو بیچ بہت اچھی ترکیب کے تمام
حیوانات مین کہ راست قامت نیک صورت معتدل مزاج مجتمع خواص مکونات ہی یا مخلوق کیا ہمنے اسکو مظہر اتم اور اکمل اور محل اعم اور اشمل
تا کہ حامل امانت اور قابل محبت ہو فرد بوجہ امانت کا کسی نے نہ اٹھایا نہ اٹھائے ✦ حامل اس بار کا ایک حضرت انسان ہی ہی ثُمَّ
رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ پھر پھیر دیا ہمنے اسکو نیچے سب نیچون کے ساتھ سن بڑھاپے کے کہ ارذل عمر ہی اسمین کچھ کام نہین ہو سکتا
اور کسی کو اسمین اجر نہین اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ مگر جو لوگ کہ ایمان لائے ہین اور کام کئے ہین اچھے
پس واسطے انکے اجر اور ثواب ہی نہ کاٹا گیا اور نہ کم ہوا جیسے جوانی مین اور صحت بدنی مین اجر عبادت کا انکے تھا ویسا ہی پیری اور ضعف
مین بھی انکے اجر ہی کیا ہوا جو عمل نہین کرتے تو ثواب انکو بدستور ثابت اور قایم ہی فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ پس کیا چیز جھٹھاتی ہی تجھہ کو
ای منکر بعث کے پیچھے ظاہر ہونے دلیلون کے کہ اقرار نہین کرتا تو ساتھہ دن جزا اور حساب کے اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ کیا نہین اللہ
خوب حکم کرنیوالا حاکمون کا یعنے ہی حدیث شریف مین آیا ہی کہ جو کوئی یہہ آیت پڑھے چاہئے کہ کہے بلی وانا علی ذلک من الشاهدين
سورہ علق مکی ہی اسمین انیس آیتین اور بہتر کلمے اور ایکسو اسی حرف ہین فواصل اسکے قم بہا ہین اور ربط اسکا ساتھہ سورۃ والتین کے یہہ
ہی کہ اختتام اسکا بہ ثناے الٰہی تھا کہ احکم الحاکمین ہی اسکا ابتدا بھی ساتھہ حمد الٰہی کے ہوا کہ احسن الخالقین ہی اور اسمین بیان تکذیب کفار تھا
بہ قیامت کہ فما یکذبک بعد بالدین اسمین مذمت ابو جہل اکفر اور مراجعت اسکی الی اللہ بآخرت بجہت ذلت بیان فرمائی ان الی ربک الرجعی ۰

وھی تسع عشر ایۃ		بسم اللہ الرحمن الرحیم		سورۃ العلق مکیۃ

مذہب جمہور علما کا یہہ ہی کہ سب قرآن شریف سے پہلے پانچ آیتین اس سورت کے اول کی نازل ہوئی ہین اور بیان حال انکا بسبیل اجمال یہہ ہی کہ پیغمبر خدا
صلی اللہ علیہ وسلم غار حرا مین تکیہ لگائے بیٹھے یا پہاڑ پہ کھڑے تھے کہ ناگاہ جبرئیل علیہ السلام ظاہر ہوئے اور کہا ای محمدؐ مجھے حق تعالی نے آپکے پاس بھیجا
ہی اور آپ رسول خدا ہو اس امت پر پھر کہا پڑھو آپ نے فرمایا ما انا بقارئ مین نہین ہون پڑھنے والا جبرئیل نے آپکو گلے لگا کر مسکا یا ایسا
کہ بیطاقت ہو گئے پھر چھوڑ دیا اور کہا پڑھ آپ نے وہی جواب دیا پھر گلے لگا کر مسکا دبایا اور چھوڑ کر پڑھا اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ
اور ایک قول یہہ ہی کہ جبرئیل علیہ السلام نے نامہ حریر بہشتی کا کہ زر اور یاقوت سے بنا تھا نکالکر آپ کے سامنے ڈالدیا اور کہا پڑھ آپ نے
فرمایا مین پڑھا ہوا نہین اور اس نامہ مین کچھ چیز لکھی بھی نہین دیکھتا ہون جبرئیل نے آپکو گلے لگا کر مسکا ایسا کہ نزدیک تھا بیہوش ہو جاوین
تین بار یہی صورت واقع ہوئی پھر آپ کو چھوڑ کر یہہ آیتین پڑھین کہ اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ پڑھ قرآن ساتھہ نام پروردگار اپنے کے

Marfat.com

جسنے پیدا کیا سب چیز کو یا پیدا کیا آدم کو خاک سے خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ پیدا کیا آدمیونکو جمے ہوے لہو سے اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ پڑھ یہہ
تکرار واسطے مبالغہ کے ہی اور پروردگار تیرا بزرگتر سب بزرگون کا ہی اور کرم اسکا زیادہ تر سب کریمون کے کرم سے ہی اَلَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ وہ
خدا جسنے سکھلایا لکھنا ساتھ قلم کے تاکہ علم کو قید کتابت مین لاوین اور دور رہنے والونکو بسبب نامہ اور خط کے آگاہی دین تبیان مین لکھا ہی کہ
حق تعالی نے آدم علیہ السلام کو لکھنا سکھلایا تھا اور اشہر یہہ ہی کہ اول جسنے کہ خط لکھا ادریس علیہ السلام تھے عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ
سکھلایا خدا نے آدم کو جو نہ جانتا تھا یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو احکام شریعت سکھلادیے جو وہ نہین جانتے تھے كَلَّا اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰى ہرگز نہین یون
تحقیق آدمی یعنے ابوجہل البتہ سرکشی کرتا ہی اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى اس سے کہ دیکھتا ہی اپنے تئین غنی اور کسواسطے بسبب مال کے کوئی سرکش ہو
اور عبادت حق کو چھوڑے اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى تحقیق طرف پروردگار تیرے کے بازگشت سب کی ہی آخرت مین وہان اعمال کام آوینگے نہ
اموال **فرد** یہی کمال اسین کہ رکھین نہ یہان مال سے کام ❊ کیجیے اعمال کہ وہان پڑتا ہی اعمال سے کام ❊ لکھا ہی کہ ابوجہل نااہل کہتا تھا کہ اگر
مین محمد کو سجدہ مین پاؤن تو سر اسکا اپنے قدم پر ڈالون ایکدن حضرت نماز پڑھتے تھے وہ خبر پاکر دوڑا آپکے پاس پہنچتے ہی کانپتا ہوا بھاگا رنگ چہرہ
کا اوڑا الرزہ اندام پر پڑا لوگون نے اسکو کہا کہ تجھکو کیا ہوا کہا کہ مین نے درمیان اپنے اور محمد کے ایک خندق آگ کی دیکھی اور اژدہا منہ کھولے
ہوئے یہہ خبر حضرت کو پہنچی آپ نے فرمایا کہ اگر میرے پاس آتا فرشتے عضو عضو اسکا لیجاتے اور یہہ آیت نازل ہوئی کہ اَرَاَيْتَ الَّذِيْ يَنْهٰى
عَبْدًا اِذَا صَلّٰى کیا دیکھا تو نے اس شخص کو کہ منع کرتا ہی بندہ کامل کو کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہی جب نماز پڑھتا ہی اَرَاَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى
الْهُدٰى کیا دیکھا تو نے اگر ہو وہ شخص نماز سے منع کرنیوالا اوپر راہ سیدھے کے اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى یا حکم کرے خلق کو ساتھ پرہیزگاری کے
تو اس سے اُسے نہ پھیر سکین اَرَاَيْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى کیا دیکھا تو نے اگر جھٹلاوے ابوجہل تجھکو یا سخن حق کو مطلقا اور منہ پھیر لاوے ایمان
سے اور پھر جاوے فرمانبرداری سے تو مستحق عذاب کا ہوگا اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى آیا نہین جانا ابوجہل نااہل نے یہہ کہ تحقیق اللہ
دیکھتا ہی قصد اسکا بزرگون نے کہا ہی کہ کلمہ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى بین وعدہ اور وعید دونون مندرج ہین ای زاہد عبادت کرتا ہی تو
بے ریا کر کہ تجھے خدا دیکھتا ہی اور خلوت مین قصد گناہ کا کرتا ہی تو ہشیار ہو کہ تجھے خدا دیکھتا ہی ای فاسق توبہ کر کہ تجھے خدا دیکھتا ہی ای
منافق اخلاص لا کہ تجھے خدا دیکھتا ہی نقل ہی کہ ایک درویش نے توبہ گناہ سے کی پھر ہمیشہ روتا رہا کسی نے اس سے پوچھا کہ خدای
تعالی عفو کرنیوالا ہی تو اسقدر کیون روتا ہی اُسنے کہا کہ سچ ہی اللہ تعالی عفو کرتا ہی لیکن اُسنے جو دیکھا ہی اُس شرمندگی کو کیونکر دفع
کرون **فرد** خطا اپنی کسے خاطر عفو رافت کب مین روتا ہون ❊ دیکھا اُسنے گنہ ہی میرا اس خجلت مین ہوتا ہون ❊ لکھا ہی کہ پھر دوسرے بار رسول
پروردگار علیہ الصلوۃ اللہ الملک الغفار نماز مین مشغول تھے ابوجہل نااہل نے آکر کہا کہ ای محمد مین نے منع نہین کیا تھا تجھکو نماز سے آپنے بعد نماز
کے اسکو بہت تہدید کی اور وعید شدید فرمائی اُسنے کہا کہ مجھے ڈراتا ہی تو اور حال یہہ ہی کہ مجلس میری سب اہل وادی سے بزرگتر ہی اور اہل مجلس
میری بیشتر حق تعالی نے یہہ آیت نازل فرمائی كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ہرگز نہین یون اگر ابوجہل نااہل نہ باز رہیگا
ایذاے محمد رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے البتہ گھسیٹینگے ہم اسکو ساتھ موے پیشانی کے طرف دوزخ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ وہ پیشانی کہ جھوٹی
ہی خطاکار وصف پیشانی کا ساتھ جھوٹھ اور خطا کے بطریق اسناد مجازی ہی اور مراد صاحب پیشانی ہی فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ
پس چاہئے کہ بلاوے ابوجہل اہل مجلس اپنے کو شتاب بلاوینگے ہم زبانیہ دوزخ کو یعنے فرشتون کو دوزخ کے دوزخ مین لیجانیکو اسکے كَلَّا ہرگز نہین
یون جو وہ کہتا ہی لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ مت کہا مان اُسکا ترک نماز مین یعنے ابوجہل کی مخالفت مین ثابت رہ اور سجدہ کر پروردگار
اپنے کو اور نزدیک ہو اس جناب مبارک کی حدیث مین آیا ہی کہ اُسوقت بندہ پروردگار اپنے سے اقرب ہوتا ہی کہ سجدہ مین ہوتا ہی سمجھ لیجیے کہ
یہہ سجدہ چودہوان ہی اور فتوحات مکی مین اس سجدہ کو سجدہ طلب قرب لکھا ہی سورۃ القدر مکی ہی اسمین پانچ آیتین اور تیس کلمے اور ایکسو بارہ
حرف مین فواصل اسکے رہین اور ربط اسکا ساتھ علق کے یہہ ہی کہ اسمین امر بقرات قرآن تھا اسمین ذکر نزول قرآن ہی ❊

سورۃ القدر مکیۃ		بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ		وھی خمس ایات

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اصحاب کو خبر دی کہ ایک شخص بنی اسرائیل سے تھا ہزار مہینے اسنے سلاح پہن کر انکو راہ خدا مین جہاد کفار سے کیا اور رات کو
نماز پڑھی صحابہ نے حیران ہوکر کہا کہ ہم اس عمر کوتاہ مین اس دولت و راز کو کیونکر پہنچین حق تعالیٰ نے یہہ سورت نازل فرمائی إِنَّآ أَنزَلْنَٰهُ فِي
لَيْلَةِ ٱلْقَدْرِ تحقیق ہمنے اتارا ہمنے قرآن کو بیچ شب قدر کے ضمیر انزلنٰہ کی راجع طرف قرآن شریف کے ہی اور وہ غیر مذکور رہا یہہ دلالت
اوپر کمال شہرت کے اسکے کرتا ہی اور یہہ بھی ہی کہ بسبب بزرگی اور شرف کے مستغنی ہی تصریح سے اور دوسری اسکے اتارنے کی نسبت طرف اپنے فرمائی
ہی واسطے تبرک مین کہ لیلۃ القدر ہی یعنے ابتداے نزول اسکا اسی رات مین ہی یا تمام قرآن اسی شب مین لوح محفوظ سے آسمان دنیا پر اتارا
ہی پھر حضرت جبرئیل تئیس برس آیۃ آیۃ اور سورت سورت موافق مصالح کے دنیا مین لائے وَمَآ أَدْرَىٰكَ مَا لَيْلَةُ ٱلْقَدْرِ اور کس چیز نے
معلوم کروادیا تجھکو کہ کیا ہی شب قدر قدر کی معنی عزت اور شرف کی ہین یعنے شب باعزت اور شرف کہ جو کوئی اسمین طاعت کرے عزیز اور
مشرف ہو یا جو عمل کہ اسمین واقع ہو نزدیک خدا کے باقدر ہو بعضون نے کہا ہی کہ قدر بمعنی حکمت ہی جو کام اسمین ہوتا ہی بحکمت ہوتا ہی نقصان
کا اسمین دخل نہین ہوتا یا قدر بمعنی تنگی ہی کہ زمین تنگ ہو جاتی ہی اس شب ملایکہ پر اتنے بہت زمین پر اترتے ہین لَيْلَةُ ٱلْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ
أَلْفِ شَهْرٍ شب قدر بہتر ہی ہزار مہینے سے کہ غازی بنی اسرائیل نے انمین جہاد کیا تھا اُس شخص کیواسطے کہ اسکو پاوے اور عبادت
مین گذارے اور شب قدر بقول امام اعظم دایر ہی تمام سال مین اور محی الدین ابن عربی نے فتوحات مین لکھا ہی کہ مینے اسکو اکثر ماہ رمضان مین
دیکھا ہی اور گاہے گاہے شعبان اور ربیع الاول مین پایا ہی اور اکثر علما کہتے ہین کہ ماہ رمضان مین آخری عشرہ کے شبہاے اوتار مین اغلب
کو اتارا ہی اور حکمت اخفاے شب قدر مین یہہ ہی کہ تعظیم ہر شب کی کرین اور عبادت مین مشغول رہین **فرد** رخشندہ عبادت مین تو جون بدر ہو
رافت * ہر شب شب قدر ہی اگر قدر ہو رافت * تَنَزَّلُ ٱلْمَلَٰٓئِكَةُ وَٱلرُّوحُ فِيهَا اترتے ہین فرشتے زمین پر آسمان دنیا سے اور جبرئیل
بیچ اس رات کے یا روح نام ایک ملک عظیم کا ہی یا ایک قسم کو فرشتون کی روح کہتے ہین یا روح آدم کی یا حضرت عیسیٰ فرشتون کے ساتھ اترتے
ہین تفسیر مین حضرت خواجہ پارسا کے مذکور ہی کہ روح پیغمبر ہمارے کی اترتی ہی بصایر مین لکھا ہی کہ جبرئیل علیہ السلام اُن فرشتون کو لیکر جنکو زمین
والون سے علاقہ آشنائی ہی اترتے ہین اور مومنون کے گھرون مین آکر انسے مصافحہ کرتے ہین اور علامت مصافحہ جبرئیل کی یہہ ہی کہ رونگٹے بدن
کے کھڑے ہوتے ہین دلمین رقت آتی ہی آنسو بہنے لگتے ہین اور بزرگی اس شب کی ہی کہ فرشتے اور روح زمین پر آتے ہین بِإِذْنِ رَبِّهِم ساتھ حکم
پروردگار اپنے کے مِّن كُلِّ أَمْرٍ واسطے درستی ہر کام کے کہ حق تعالیٰ نے قضا فرمایا ہی خیر او برکت سے سَلَٰمٌ سلامتی ہی سب آفتون
سے یہان معانقہ ہی هِيَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ ٱلْفَجْرِ وہ شب قدر یہان تک ہی کہ طلوع ہووے صبح صادق سمجھہ لیجیے کہ شب قدر خاصہ اس امت کا
ہی اور بیچ سبب نزول اس سورت کے شب قدر کی شان مین موطاے امام مالک مین یون روایت کی ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم پر
عمرین تمام بنی آدم کی مکشوف کردین آپنے سب سے کوتاہ اپنی امت کی عمر دیکھی تو خاطر مبارک مین گذرا کہ اعمال انکے برابر اعمال امم سابقہ کے کیونکر
ہونگے حق تعالیٰ نے شب قدر عنایت فرمائی اور یہہ سورت بھیجی اور ابن حاتم نے روایت کی ہی کہ بنی اسرائیل مین ایک شخص شب خیزی کرتا تھا صبح تک
اور دنکو جہاد کفار سے کرتا تھا شام تک اصحاب کو اسکے احوال سے تعجب تھا حق تعالیٰ نے فرمایا کہ احیاے شب قدر بہتر ہی اس سے اور دوسری
روایت مین ابن ابی حاتم نے لکھا کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے چار شخصون کا انبیا سے ذکر کیا کہ ہشتاد سال مین گناہ یک طرفۃ العین نہین
کیا وہ چارون ایوب اور زکریا اور حزقیل اور یوشع تھے علیٰ نبینا وعلیہم السلام اصحابون نے تعجب کیا جبرئیل آئے اور یہہ سورۃ لائے
اور کہا کہ تعجب کیا تونے اور امت تیری نے یا رسول اللہ عمل اس شب کے افضل ہین اعمال انکے سے پس خوش ہوئے آپ اور اصحاب آپکے اس
مژدہ سے احتمال رکھتا ہی کہ یہہ تینون واقعے اوقات مختلف مین ہون اور نزول سورت کا بھی تین بار ہوا ہو لیکن کتابت مین جو تکرار نہین ہی اس سے
معلوم ہوتا ہی کہ یہہ وقایع ثلثہ ایک دن مین تقریبا مذکور ہوئے ہون پھر جواب مین سب کے یہہ سورت نازل ہوئی اور یہی قریب بصواب ہی

Marfat.com

اور اس سورت مین تعریف اس شب کی خیر من الف شھر نازل ہوئی ہی یعنے یہہ شب بہتر ہی ہزار ماہ سے اور ہزار ماہ کے تیراسی برس چار
مہینے ہوتے ہین اور پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی قیام شب مذکور کرے بخشے اللہ تعالی گناہ ماتقدم اسکے رواہ البخاری ومسلم اور ماتاخر
بھی رواہ النسائی اور احمد اور اسناد اوّل صحیح ہی اور ثانی حسن امام نووی نے کہا ہی کہ علما کا اختلاف ہی کہ کس قدر قیام معتبر ہی ایک جماعت نے ایک
ساعت کہا ہی اور ظاہر یہہ ہی کہ اکثر شب چاہیے کہ للاکثر حکم الکل واسطے اکثر کے حکم کل کا ہی قضیہ مقررہ اہل علم ہی اور حافظ ابو موسی مدنی نے
کہا ہی جو کوئی بعض شب قایم ہو یعنے نماز عشا بجماعت ادا کرے وہ ثواب شب قدر پاوے اسواسطے کہ بیچ حدیث کے ابو ہریرۃؓ سے روایت ہی
مرفوعا من صلی العشاء الاخرۃ فی جماعۃ فی رمضان فقد ادرک لیلۃ القدر کذا فی العمل الیوم واللیلۃ اور غنیۃ الطالبین مین حدیث
مرفوع نقل کی ہی کہ من صلی المغرب والعشاء فی جماعۃ فقد اخذ لیلۃ القدر انتہی اور اصل ان دونون روایتون کا یہہ ہی کہ حدیث
صحیح مسلم مین وارد ہی کہ جو کوئی نماز عشا کی بجماعت ادا کرے قیام نصف شب ادا کرے اور جو کوئی نماز صبح بجماعت پڑھے قیام تمام شب ادا کرے انتہی
اس سے معلوم ہوا کہ صلوۃ عشا بجماعت قایم مقام نیم شب کے قیام کی ہی پس بالفرض اگر وہ شب شب قدر ہو تو قایم مقام احیاے نیم شب
ہو جاوے اور جو صبح کی بھی نماز بجماعت ادا کی ہی تو قایم مقام تمام شب کی قیام ہو جاویگا اور اس شب مین اختلاف علما کا بہت ہی مذہب شیعہ کا
تو یہہ ہی کہ اٹھہ گئی پیغمبر خداؐ کے زمانے مین تھی پھر نہین ہوئی اور مذہب اہل سنت وجماعت کا یہہ ہی کہ باقی ہی قیامت تک لیکن بر تقدیر
بقا اختلاف کیا ہی کہ کونسی شب ہی مذہب ایک جماعت علما کا اور ایک روایت امام اعظم سے بھی یہہ ہی کہ تمام سال مین دایر ہی چنانچہ فتح القدیر
مین فتاوی قاضی خان سے نقل کی ہی کہ والمشھور عن ابی حنیفۃ رحمۃ اللہ علیہ انھا تدور فی السنۃ کلھا اور روایت صحیح امام اعظم
سے یہہ ہی کہ تمام ماہ رمضان مین دایر ہی اس روایت کو فتح القدیر مین مقدم کیا ہی اور اور کتابون مین بھی امام اعظم سے یہی روایت کی ہی اور امام
محمد اور ابو یوسف سے روایت ہی کہ شب بست وہفتم ہی یہی مختار اکثر مشایخ حنفیہ کا ہی یہان تک کہ ختم قرآن شریف کرنا اسمین مستحب ہی چنانچہ خزانۃ
الروایت وغیرہ مین مذکور ہی اور فتح القدیر مین امامین سے نقل کی ہی کہ عندھما لیلۃ معینۃ وقد یتاخر یہی ہم ہوا اور مختار حضرت ابو بکر
اور امام مالک اور امام احمد حنبل وسفیان ثوری اور اسحق بن راہویہ اور ابو ثور مزنی اور خزیمہ وغیرہم کا یہہ ہی کہ عشرہ آخر رمضان مین دایر ہی
اور ایک روایت امام شافعی سے بھی یہی ہی اور صحیح امام شافعی سے یہہ ہی کہ شب بست ویکم ہی غرض قول امام اعظم کا ان سب روایتون مین راجح
معلوم ہوتا ہی کہ تمام رمضان مین دایر ہی اسواسطے کہ اختلاف سلف کا جو صحابہ اور تابعین ہی اول رمضان سے تا آخر ہی اور اکثر احادیث مین
بھی لفظا او کا واقع ہی اور جس حدیث مین کہ تعیین ہی مراد اس سے یہہ ہی کہ اس سال مین ایسے ہی ہوگا اسیواسطے امام اعظم نے جواب احادیث کا یہی دیا
ہی کہ اس سال مین یون ہی ہوا ہوگا اور راجح سب راتون مین شب بست وہفتم ہی اور اختلاف مذکور گیارہ شب مین منحصر رکھا ہی اوّل شب اوّل
ہی رمضان کی چنانچہ عمل الیوم واللیلۃ مین ابو رزین عقیلی سے روایت نقل کی ہی اور وجہ اسکی یہہ ہی کہ فضیلت مین شب اوّل ماہ
رمضان کی مین بہت حدیثین ہین دوم شب ہفدہم ہی اسکے حق مین روایت کی ہی ابو داؤد نے حدیث مرفوع ابن مسعود سے اور زید بن ارقم اور
عثمان بن ابی العاص سے موقوفا اور ایک قول امام شافعی کا یہی ہی اور حسن بصری سے مروی ہی کہ یہی شب تھی کہ شب جمعہ تھی اور صبح کو
اسکے واقعہ بدر کا ہوا سوم شب ہژدہم چنانچہ حسن بصری اور امام مالک نے کہا ہی چہارم شب نوزدہم ہی یہہ مروی حضرت علی اور ابن مسعود
سے ہی پنجم شب بست ویکم ہی یہہ مختار امام شافعی کا ہی اور حدیث صحیح مین مویّد اسکی ہی ششم شب بست وسیوم ہی یہہ مذہب عبد اللہ
بن انیس کا ہی کہ صحابہ سے ہین اور ابن عباسؓ کہتے ہین کہ مین نے خواب دیکھا کہ ایک شخص کہتا ہی امشب شب قدر ہی بیدار ہوکر دیکھا
مین نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم اعتکاف مین تھے وہ شب بست وسیوم تھی اور ابو ہریرہ دسلمی کہ اصحاب سے ہین یہی مذہب رکھتے ہین ہفتم
شب بست وچہارم ہی کہ ابن مسعود اور ابن عباس اور جابر اور حسن بصری اور قتادہ اور عبد اللہ بن وہب نے کہا ہی اور ابی سعید خدریؓ
نے روایت کی ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لیلۃ القدر لیلۃ اربع وعشرون رواہ ابو داؤد والطیالسی ورجال اسنادہ ثقات

Marfat.com

اور روایت کی ہے امام احمد نے مسند اپنے مین تتمہ شب بست ونہم ہے اسکے حق مین کوئی حدیث بخصوصہ نہین لیکن شب اوتار مین عشرہ اخیر کے
داخل ہے جیسے عمل الیوم واللیل مین مذکور ہے اور غنیۃ الطالبین مین حضرت غوث الاعظم نے اسی مذہب ابو ذر اور حسن بصری کا لکھا ہے تتمہ شب بست وہفتم
ہے اسکے حق مین حدیثین بہت ہین ابی بن کعب نے کہ صحابہ بزرگ سے ہین کہا واللہ الذی لا الہ الا ہو انہا ھی اللیلۃ التی امرنا رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم بقیامہا وھی لیلۃ سبع وعشرین الحدیث روایت کی ہے اسکو مسلم مین اور یہی مذہب علی ابن ابی طالب اور ابن عمر اور ابن عباس
اور ابی بن کعب اور عایشہ صدیقہ رضی اللہ عنہم کا ہے اور مذہب صحیح امام احمد کا بھی یہی ہے اور مختار غوث الثقلین کا بھی یہی ہے چنانچہ غنیۃ الطالبین
مین کہا ہے واکدھا لیلۃ سبع وعشرین اور امام اعظمؒ سے یہی روایت ہے اور قول صاحبین کا یہی بعضون نے کہا ہے کہ یہہ ہے چنانچہ گذرا
اور بیان صحت مین اس شب کے روایتین عمل الیوم واللیلۃ مین اور غنیۃ الطالبین وغیرہ مین بہت ہین ان سب کا بیان لانا طوالت ہے لیکن
بعضے ضرورتا تحریر ہوتے ہین حاشیہ منہج الاعمال مین شیخ طاہر نے کہ مختار الاحادیث ہے لکھا ہے عن ابن عباسؓ قال اصبح النبی صلی اللہ علیہ وسلم
لیلۃ السابع والعشرین من شہر رمضان وابوبکرؓ وعلیؓ والحسنؓ والحسینؓ وفاطمۃؓ وازواج النبی صلی اللہ علیہ وسلم حتی اصبحنا
قلنا یا رسول اللہ قد مددت بنا الی الصبح فاعلمنا ثوابہ قال والذی بعثنی بالحق نبیا لقد اخبرنی جبریل عن اسرافیل عن ربہ
تعالی انہ قال یا محمد وعزتی وجلالی وارتفاع مکانی انہ ما احیی من عبادی وامۃ من امائی لیلۃ السابع والعشرین من شہر رمضان
الی الصبح الا غفر لہم ذنوبہم وان کانوا مصرین علی الکبائر واغفر لجمیع الموحدین لکرامتہم ونتجاوز عن سیاتہم قال ومن احیی لیلۃ السابع
والعشرین قضی اللہ الف حاجۃ وان تبدل لہ الشقاوۃ حولہ الی السعادۃ ثم قال والذی بعثنی بالحق نبیا انہ من قام ساعۃ السابعۃ والعشرین
یکتب لہ ثواب الف شہر من شہور الاخرۃ وفی روایۃ لان اقوم انا وامتی ای فیہا قدر ما یحلب لراعی شاتہ احب الی من قیام الشہر کلہ وفی روایۃ
انہ قال اتانی جبریل وقال یا محمد احی لیلۃ السابع والعشرین وامر امتک باحیائہا انتہی اور فضایل الاعمال مین سوید اسی حدیث کی ہے کہ عبد اللہ بن مسعود
نے کہا لقد احییت انا وابوبکرؓ وعمرؓ وعثمانؓ وعلیؓ وسلمانؓ فی بیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم لیلۃ القدر لیلۃ السابع والعشرین حتی اصبحت
فقلنا یا رسول اللہ لقد مددت بنا ہذہ اللیلۃ الی الصباح وما یصنع ضعفاء المسلمین قال من کان ضعیفا فلیصل مائۃ رکعۃ قال سلمان
لا انتہاء لہ قال یصلی سبعین رکعۃ یقراء فی کل رکعۃ ام القراٰن مرۃ وانا انزلنہ مرۃ ویستغفر اللہ بعد الصلوۃ سبعین مرۃ ثم یدعو الحدیث
دہم شب بست ونہم ہے اسکے حق مین دو حدیثین عمل الیوم واللیلۃ مین مذکور ہین یازدہم شب آخر ہے اگر تیس کا چاند ہو اسکے حق مین بھی حدیث وارد ہے
پس چاہیے کہ شب رمضان کی عبادت مین کاٹے اگر نہ ہو سکے تو یہہ گیارہ راتین تو طلب کرے خصوصا شب بست وہفتم اور کلمہ لا الہ الا اللہ بہت پڑھے کہ
حدیث مین ہے مومن اس شب یہہ کلمہ پڑھ سکتا ہے نہ منافق چنانچہ عمل الیوم واللیلہ مین کعب احبار سے روایت ہے کہ جو کوئی لا الہ الا اللہ شب قدر مین
تین بار کہے پہلے بار مین اللہ تعالی گناہ اسکے بخشے دوسرے بار مین نجات دوزخ سے دے تیسرے بار مین جنت مین داخل کرے اور یہہ دعا بہت پڑھے
اللہم انک عفو کریم تحب العفو فاعف عنا کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عایشہؓ کو اس کا امر کیا ہے اور تلاوت قرآن کرے کہ فضایل الاعمال
مین حدیث مرفوع ہے والذی بعثنی بالحق نبیا ان من قرا اٰیۃ من القراٰن لیلۃ القدر احب من ان یختم القراٰن فی غیرہ الحدیث اور علامتین شب
قدر کی جلال الدین سیوطی نے جامع صغیر مین لکھا ہے کہ وہ رات نہ گرم ہے نہ سرد اور نہ اسمین بادل ہے نہ مینہ اور نہ ہوا اور نہ تارا چھٹتا ہے اور دنکو اسکے سورج ایسا
طلوع ہوتا ہے کہ اسمین شعاع نہین ہوتی رواہ الطبرانی اور لوگ جو کہتے ہین کہ اس شب مین سب چیزین سجدہ کرتے ہین یہہ کہین حدیث مین نہ پیغمبر صلی
اللہ علیہ وسلم سے نہ اصحاب سے وارد ہے لیکن لطایف النبی مین شیخ عبد الغنی نے کہ فرزندان امام اعظمؒ سے ہین کہا ہے کہ اس شب سجود اشیا واقع ہوتا ہے اور
غنیۃ الطالبین مین غوث الاعظم نے نقل کیا ہے کہ سگ اس شب آواز نہین کرتے شاید مراد گریہ سگ ہو واللہ اعلم سورۃ بینۃ مکی ہے اسمین آٹھہ آیتین اور
چودہ سو چھیانوے حرف ہین فواصل اسکے ہ ہین اور ربط اسکا ساتھہ سورۃ قدر کے یہہ ہے کہ اسمین بیان نزول قرآن تھا اسمین بھی مذکور قرات قرآن ہے کہ یتلو صحفا مطہرۃ

سورۃ البینۃ مکیۃ	بسم اللہ الرحمن الرحیم	وھی ثمان ایات

لَمْ یَکُنِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ اَھْلِ الْکِتٰبِ وَالْمُشْرِکِیْنَ مُنْفَکِّیْنَ حَتّٰی تَاْتِیَھُمُ الْبَیِّنَۃُ نہ تھے وہ لوگ جو کافر ہوئے اہل کتاب سے کہ توریت اور انجیل
ہی یعنے یہود اور نصاری سے اور مشرکان عرب سے باز رہنے والے کفر سے یہانتک کہ آئی اُنکے پاس دلیل روشن رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰہِ یَتْلُوْا صُحُفًا
مُّطَھَّرَۃً پیغمبر خدا کے طرف سے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہین کہ پڑھتا ہی اوپر اُمت اپنی کے صحیفے پاکیزہ کذب اور بہتان سے سمجھ لیجیے کہ قرآن کو صحف
واسطے تعظیم کے ارشاد کیا یا سواسطے کہ جامع اسرار جمیع صحف ہی فِیْھَا کُتُبٌ قَیِّمَۃٌ بیچ اسکے یعنے بیچ اُن صحف کے کہ قرآن مجید ہی کتابین ہین قایم
کرنیوالی دین کو یعنے احکام اور مواعظ مقصود اس آیت سے یہہ ہی کہ اہل کتاب اور مشرک اوپر دین اپنے کے تھے جب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم
مبعوث ہوئے اور انکو ایمان کی طرف بلانے لگے تو بعضے ایمان لائے وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْھُمُ الْبَیِّنَۃُ اور
نہ متفرق ہوئے یعنے اختلاف کرنیوالے نہین ہوئے بیچ شان حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ لوگ جو دئے گئے تھے کتاب مگر پیچھے اسکے
کہ آئے اُنکے پاس پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم یعنے پہلے حضرت کے آنے سے سب جمع تھے آپکے تصدیق پر جب آپ مبعوث ہوئے تو بعضے ایمان لائے اور
بعضے کافر ہوئے وَمَآ اُمِرُوْآ اِلَّا لِیَعْبُدُوا اللّٰہَ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ حُنَفَآءَ وَیُقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَیُؤْتُوا الزَّکٰوۃَ وَذٰلِکَ دِیْنُ الْقَیِّمَۃِ
اور نہین حکم کئے گئے اہل کتاب مگر یہہ کہ عبادت کرین اللہ کو خالص کرنیوالے واسطے خدا کے دین اپنے کو میل کرنیوالے عقاید باطلہ سے طرف دین اسلام کے
بطور ابراہیم علیہ السلام اور قایم رکھین نماز مفروضہ کو اسکے وقتون مین اور دیوین زکوۃ واجبہ کو اُسکے محل مین اور یہہ جسپر مامور ہوئے ہین دین درست ہی
اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ اَھْلِ الْکِتٰبِ وَالْمُشْرِکِیْنَ فِیْ نَارِ جَھَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْھَا تحقیق جو لوگ کافر ہوئے اہل کتاب سے یعنے یہود اور نصاری
اور مشرک یعنے بت پرست بیچ آگ دوزخ کے ہونگے قیامت کو ہمیشہ رہنے والے بیچ اسکے اُولٰٓئِکَ ھُمْ شَرُّ الْبَرِیَّۃِ یہہ لوگ وہی ہین بدتر خلق
کے اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِکَ ھُمْ خَیْرُ الْبَرِیَّۃِ تحقیق وہ لوگ جو ایمان لائے اور کام کئے اچھے یہہ لوگ وہی ہین بہتر خلق کے
جَزَآؤُھُمْ عِنْدَ رَبِّھِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْھَآ اَبَدًا بدلا انکا جو بہتر خلق کے ہین نزدیک پروردگار انکے کے
بہشتین ہین اقامت کی جاری ہین نیچے اسکے سے نہرین ہمیشہ رہنے والے ہین بیچ اُسکے ہمیشہ یہہ تاکید ہی خلود کی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ وَرَضُوْا عَنْہُ
راضی ہوا اللہ اُنسے اور عبادت انکی قبول کی اور راضی ہوئے وہ اللہ سے کہ ثواب بیحساب دیا اور مراتب بلند کو پہنچایا خصوصًا دولت لقاء عنایت
کی کہ مطلب اعلی اور مقصد اقصی ہی **فرد** راقت کا دو جہانمین تیرے جو لقا ہی یہہ ؛ مقصد ہی یہہ مراد ہی یہہ مدعا ہی یہہ ؛ ذٰلِکَ لِمَنْ خَشِیَ رَبَّہٗ
یہہ بہشت اور رضوان الہی واسطے اس شخص کے ہی کہ ڈرے عذاب پروردگار اپنے سے اور ثواب کے کامون مین مشغول رہے سورۃ زلزال مکی ہی
اسمین آٹھہ آیتین اور تیرہ کلمے اور ایک سو انچاس حرف فواصل اسکے ہم مین اور ربط اسکا ساتھہ لم یکن کے یہہ ہی کہ اختتام اسکا بذکر
جزا تھا افتتاح اسکا بذکر روز جزا ہی اور اختتام بذکر جزا ہی ؛

سورۃ الزلزال مکیۃ | بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | وھی ثمان اٰیات

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَھَا جسوقت کہ ہلائی جاویگی زمین بھونچال اپنے کہ مقدر ہی نزدیک نفخہ اولی کے یا ثانیہ کے اور بسبب اسکے شکست
ریخت برہم درہم ہوگی وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَھَا اور نکال ڈالے گی زمین بارگران اپنے کو کہ اجساد اور اموات اور دفاین اور خزاین ہین
وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَھَا اور کہیگا آدمی کافر یا سب آدمی یہہ احوال دیکھکر کیا ہی زمین کو کہ اپنے چھپے چیزین نکالے ڈالتی ہی ظاہر یَوْمَئِذٍ
تُحَدِّثُ اَخْبَارَھَا اسدن کہیگی زمین زبان حال سے اور اصح یہہ ہی کہ حق تعالی اسکو گویائی دیگا تا کہ کہے باتین اپنے ہلنے کی اور نکالڈالنے کی
اپنے دفینون کے یا بیان کریگی اعمال جو لوگون نے اسپر کئے ہین بِاَنَّ رَبَّکَ اَوْحٰی لَھَا بسبب اسکے کہ پروردگار تیرے نے حکم بھیجا اسکو کہ
کہدے عمل لوگون کے جو واقع ہوئے ہین تجھہ پر یَوْمَئِذٍ یَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا اسدن پھر آوینگے لوگ موقف حساب سے متفرق
گروہ گروہ بعضے دست راست کے جانب بعضے دست چپ کے طرف لِّیُرَوْا اَعْمَالَھُمْ تو کہ دکھائے جاوین جزا اعمال اپنے کے اسباب
نزول مین لکھا ہی کہ دو شخص تھے ایک تو سایل کو لقمہ نہیں دیتا تھا اور کہتا تھا کہ تھوڑی چیز کیا اللہ کی راہ پر دین بہت نیکی کی چاہیے کہ بہت اسکی

Marfat.com

جزا ملے اور دوسرا شخص کہتا تھا کہ چھوٹی گناہ پر کیا عذاب ہوگا بڑا گناہ ہو تو اسپر عذاب ہو غرض کبیرون پر معذب ہونگے اور گناہ صغیر ہمارے جیسی
نظر اور خطرہ ہی اسپر عذاب نہوگا حق تعالی نے اُن دونون کی شان مین یہہ آیت نازل فرمائی فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَیْرًا یَّرَهٗ پس جو کوئی
کریگا برابر بھنگی کے بھلائی دیکھیگا جزا اسکی وَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا یَّرَهٗ اور جو کوئی کریگا برابر بھنگی کے برائی پاویگا سزا اسکی
ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کوئی مسلمان اور کافر ایسا نہین کہ دنیا مین شر اور خیر کرے اور اللہ تعالی جزا عمل اسکے کی قیامت کے دن
اُسے نہ دکھاوے مگر یہہ ہی کہ گناہونکو مسلمانون کے بخشیگا اور نیکیون کی جزا دیگا اور حسنات کو کافرون کے رد کریگا اور سیئات پر معذب
کریگا ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا کہ محکم ترین آیت قرآن شریف کی یہہ ہی اور پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو جامعہ کہا ہی تبیین المعانی
مین ہی کہ صعصعہ بن ناجیہ رضی اللہ عنہ نے حضور نبوی مین حاضر ہوکر عرض کیا کہ جو آپ پر نازل ہوتا ہی وہ مجھے روبرو ہو آپ نے یہہ آیت
پڑھی اُسنے کہا حسبی حسبی لیس یہی کفایت کرتی ہی جب آدمی نے سمجھا کہ فردا ے قیامت کو ذرہ ذرہ حبہ حبہ کا حساب ہوگا اور کوئی چیز فروگذاشت
نہوگی تو آج ہی کیون نہ اپنی حساب مین مشغول ہوکر حاسبوا قبل ان تحاسبوا معمول کرے **قطعہ** جو تجھ سے ہوا ہی نیک اور بد لازم
ہی حساب اُسکا رافت ❊ ہر خیر پہ شکر و شر پہ توبہ ❊ کرلے کہ قریب ہی قیامت سورۃ عادیات مکی ہی اور گیارہ آیتین ہین اور چالیس کلے اور
ایک سو تریسٹھ حرف ہین فواصل اسکے اور ہین اور ربط اسکا بسورہ زلزلہ یہہ ہی کہ دونون مین ذکر قیامت اور جزا ہی ❊

وهی مكية عشر آية	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	سورة العاديات مكية

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے منذر بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ کو فوج دیکر قبیلہ کنانہ پر بھیجا تھا اور فرمادیا تھا کہ فلانے روز صبح کو وہان پہنچکر انکی
غارت کیجو اور فلانے دن یہان آئیو انکو بسبب عبور دریا کے آنے مین توقف ہوا منافق طعن کرنے لگے اور آپس مین کہنے لگے کہ وہ تمام لشکر ہلاک ہوگیا
ایک شخص بھی باقی نرہا کہ خبر پہنچاتا مسلمان اُن باتونکو سنکر اندوہناک ہوے حق تعالی نے واسطے خوشی کرنے اہل ایمان کے اس لشکر کے احوال سے یہ
سورۃ نازل کی وَالْعٰدِیٰتِ ضَبْحًا قسم ہی گھوڑے دوڑنیوالون کی کہ وقت دوڑنے کے ہانپین ہانپکر فَالْمُوْرِیٰتِ قَدْحًا پھر آگ
نکالنے والون کی سمون اپنون سے پتھر جھاڑکر فَالْمُغِیْرٰتِ صُبْحًا پھر قسم ہی غارت کرنیوالون کی جو سوار اُن گھوڑون کے ہین بیچ وقت
صبح کے فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا پس اُٹھاتے ہین ساتھ اُس وقت صبح کے غبار کو کنارے اُس قبیلہ کے فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا پس درمیان آجاتے ہین
ساتھ اُس وقت کے جماعت مین دشمنون دین کے اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ تحقیق آدمی واسطے پروردگار اپنے کے البتہ ناشکر ہی مراد انسان
سے ابی بن کعب ہی اور اُسکا گروہ بعضون نے کہا ہی کہ یہہ آیت ابو حباب کے شان مین ہی امام ابو اللیث نے کہا ہی کہ تین شخص تھے عرب مین
ایک زمانے مین ہر ایک ایک ایک صفت مین یگانہ تھا اشعب طمع مین ابو حباب بخل مین حاتم سخا مین حق تعالی نے قسم کھاکر کہا کہ ابو حباب بخیل ہی اور کم خیر
اور بعضون نے کہا ہی کہ کنود وہ ہی کہ محنت یاد رکھے اور نعمت بھلادے حدیث ابی امامہ مین ہی کہ کنود وہ شخص ہی کہ آپ اکیلا کھاوے اور لونڈی
غلام کو مارے وَاِنَّهٗ عَلٰی ذٰلِكَ لَشَهِیْدٌ اور تحقیق اللہ اوپر بخل اور کفر اسکے البتہ گواہ ہی یا انسان اپنے کنود پر آپ گواہ ہی واسطے
ظاہر ہونے اثر اسکے کے وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَیْرِ لَشَدِیْدٌ اور تحقیق انسان واسطے محبت مال کے البتہ سخت ہی یعنے بخل اسکا نہایت کو پہنچا ہی
شیخ الاسلام نے فرمایا ہی کہ اگر مال کو دوست رکھتا ہی تو دے کہ پھر تجھے ملے اور وارثون کیواسطے مت چھوڑ کہ داغ حسرت تیرے دل پر دیگے
شعر مال گر دیگا تو پھر وہ پاس تیرے آئیگا ❊ اور نہ دیگا تو دھریگا پس دھرا رہجائیگا ❊ اَفَلَا یَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِی الْقُبُوْرِ کیا پس نہین جانتا
انسان کہ جب اٹھایا جاویگا جو کچھ کہ بیچ قبرون کے ہی یعنے مردے وَحُصِّلَ مَا فِی الصُّدُوْرِ اور حاصل کیا جاویگا جو کچھ کہ بیچ سینون کے
ہی یعنے بیان مین لاوینگے اور نیکی بدی علیحدہ کرینگے جزا اوکی یہہ ہی کہ خدا تعالی بدلا دیگا اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ یَوْمَئِذٍ لَّخَبِیْرٌ تحقیق پروردگار
انکا ساتھ اقوال و افعال انکے کے اُسدن قیامت کے دانا اور خبر دینے پر توانا ہی سورۃ قارعۃ مکی ہی اسمین آٹھ آیتین اور چھتیس کلمے اور
ڈیڑھ سو حرف ہین فواصل اسکے تلثہ ہین اور ربط اسکا ساتھ سورۃ عادیات کے یہہ ہی کہ اُسکا اختتام اور اسکا افتتاح بذکر قیامت ہی ❊

Marfat.com

سورة القارعة مکیة		بسم اللہ الرحمن الرحیم		وھی ثمان ایات

اَلْقَارِعَةُ مَا الْقَارِعَةُ ٹھونکنے والی کیا چیز ہی وہ ٹھونکنے والی وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ اور کس چیز نے جتا دیا تجھکو کیا ہی وہ ٹھونکنے والی
مراد دن قیامت کا ہی کہ ٹھونکنے کا دلون کو ساتھہ ہول اور ہیبت کے یَوْمَ یَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ اسدن ہوجاوینگے لوگ مانند پروانون پراگندہ
کے باشل ٹڈیون کے کہ دل کے دل جمع ہوکر آتے ہین اور پایمال اور پریشان حال ہوجاتے ہین وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ اور ہوجاوینگے
پہاڑ مانند پشم رنگین دھنے ہوئے کے پشم رنگین اسواسطے کہا کہ رنگ پشم کو گلا دیتا ہی پھر جو دھنکین تو ریزہ ریزہ تار تار ہوجاتی ہی اسیطرح پہاڑ
ذرہ ذرہ ہوکر ہوا پر اڑینگے **فرد** کل پہاڑ اُس روز بس ہوکر ٹکڑے ٹکڑے جاینگے + پنبۂ نداف کی مانند دھنکے جاینگے فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِیْنُهٗ
پس جو کوئی کہ بھاری ہوئین ترازوین عملون اسکے کے یعنے نیکیان اسکی تول مین برائیون سے بڑہ گئین فَهُوَ فِیْ عِیْشَةٍ رَّاضِیَةٍ پس وہ بیچ
زندگانی خوش کے ہی وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِیْنُهٗ اور جو شخص کہ ہلکے ہوئین ترازوین کامون اسکے کی یعنے نیکیان اسکی ہین نہین یا تھوڑی ہین
برائیون سے فَاُمُّهٗ هَاوِیَةٌ پس مان اسکی یعنے جگہہ اسکی ہاویہ ہی کہ نیچے کا تہ خانہ ہی دوزخ کا وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِیَهْ اور کس چیز نے جتا دیا
تجھکو کیا ہی وہ ہاویہ نَارٌ حَامِیَةٌ آگ ہی جلتی ہوئی کہ نہایت کو پہنچی ہی سوزش مین سورۃ التکاثر مکی ہی اسمین آٹھ آیتین اور اٹھائیس کلمے
ایکسو تیس حرف ہین فواصل اسکے مر ہین اور ربط اسکا ساتھہ قارعہ کے یہہ ہی کہ اسمین ذکر قیامت تھا اسمین ذکر موت ہی بحکم من مات فقد قامت
قیامتہ القیمۃ حق میت مین مرگ حکم قیامت رکھتے ہین

سورة التکاثر مکیة		بسم اللہ الرحمن الرحیم		وھی ثمان ایات

لکھا ہی کہ بنی عبد مناف اور بنی سہم آپس مین ایکدوسرے پر بڑائی اپنی ثابت کرتے تھے ایک کہتا تھا ہمارے قوم کے لوگ بہت ہین ہم بڑے ہین دوسرا کہتا تھا
ہمارے قوم کے لوگ بہت ہین ہم بڑے ہین آخر گنا تو بنی عبد مناف بہت نکلے بنی سہم نے کہا کہ ہمارے لوگ زمانہ جاہلیت مین بہت مارے گئے ہم مُردون کو بھی گنتے ہین
جب مردے زندے سب شمار کئے تو بنی سہم بہت ہوئے حق تعالیٰ نے یہہ سورت نازل کی کہ اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ غافل کیا تمکو فخر کرنے بہت قوم کے نے
کہ کثرت قوم دیکھکر اپنی بڑائیان کرتے ہو حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ یہانتک کہ ملے تم قبرون سے اور مردونکو بھی گنا بعضے معنے یہہ کہتے ہین کہ غافل کیا تمکو کثرت
اموال اور اولاد نے یہانتک کہ مرے اور آرہے تم ساتھہ مقابر کے كَلَّا ہرگز نہین یون کہ بزرگی بسیاری مال و اولاد اور کثرت قوم پر ہو یا ہرگز نچاہیے
یہہ کہ ہمت عاقل کی مصروف بدنیا ہو اور آخرت کو فراموش کرے کہ ناگاہ اجل وارد ہوگی پھر ندامت نفع نہ دیگی **رباعی** نی مال سے جی اپنا ملائے بیٹھو +
رافت نہ زلون سے دل لگائے بیٹھو + جب جان یکے کہ یہان سے جانا ہی تو پھر + دنیا ہی سے ہاتھ اپنے اٹھائے بیٹھو + سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ شتاب
جانوگے تم تفاخر کو تکاثر قوم اور مال کے وقت پڑینگے ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ پھر ہرگز نہین یون شتاب جانوگے تم اپنے خطائے رائے کو وقت
اٹھنے کے قبرون سے كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْیَقِیْنِ ہرگز نہین یون کہ زندون مردون پر فخر کرو اگر جانو تم جاننا یقین بغیر شک شبہ کے کہ کیا
پیش آویگا تو البتہ مفاخرت نکرو مکاثرت پر لَتَرَوُنَّ الْجَحِیْمَ البتہ دیکھوگے تم دوزخ کو پہلے دور سے جب عرصات مین تمہین لاوینگے ثُمَّ
لَتَرَوُنَّهَا عَیْنَ الْیَقِیْنِ پھر البتہ دیکھوگے تم اسکو دیکھنا یقین کا بغیر شک کے جب اسمین تمکو ڈال دینگے ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ یَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِیْمِ
پھر البتہ پوچھے جاؤگے تم اسدن وقت محاسبہ کے نعمتون سے کہ انمین مشغول تھے عبادت کو چھوڑ کر یہہ خطاب مخصوص ہی ان لوگون کو کہ دنیا مین
مشغول ہین اور آخرت کو ترک کیا ہی بعضون نے کہا ہی کہ مخاطب کفار ہین اور اصح یہہ ہی کہ خطاب عام ہی کیونکہ جس کسی کو نعمت دی ہی شکر اسکے کا
اس سے سوال ہوتا ہی بعضون نے نعمت کو تخصیص کیا ہی ساتھہ آب سرد اور میوہ تر کے یا نعمت ٹھنڈی چھانو ہی یا بندگی کی لذت یا اعتدال خلق
یا اسلام یا تخفیف شرایع یا قرآن اور اشہر یہہ ہی کہ صحت اور فراغت ہی عین المعانی مین لکھا ہی کہ نعیم محمد صلی اللہ علیہ وسلم مین سب کو دعوت اور ملت
اور اتباع سنت آپ کے سے پوچھین گے **فرد** کرورون مین شکر اُس خدا کے کہ جسنے کی یہہ جناب پیدا + کہ جنکے باعث ہوا ہی ہمیر خطا سے راہ صواب
پیدا + سورۃ عصر مکی ہی اسمین تین آیتین اور چودہ کلمے اور آٹھ سٹھہ حرف ہین فواصل اسکے رہین اور ربط اسکا ساتھہ سورۃ تکاثر کے یہہ ہی کہ

Marfat.com

اسمین بیان زیانکاری تھا اور تفاخر تھا خاص اسمین بیان زیانکاری عام ہی سو مسلمانونکے

سورۃ العصر مکیۃ | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم | وھی ثلاث آیات

لکھاہی کہ ابوالاسدین نے امیرالمومنین ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو کہا کہ ای ابوبکر زیان کیا تو نے جو دین آبا کا اپنے چھوڑا اور عبادت بتون کی ترک کی تو حضرت نے جواب دیا کہ زیانکار وہ ہین جو خدا اور رسول کی باتین سنے اور عمل نیک بجا لاوے زیانکار وہ ہی کہ بت پوجے اور متابعت شیطان کی کرے حق تعالی نے موافق حال صدیق کے یہہ سورت نازل کی کہ وَالْعَصْرِ قسم ہی خدا کے زمانے کی یا قسم ہی زمانہ کی کہ شامل ہی عجایب غرایب چیزونکو یا قسم ہی نماز عصر کی یا زمانے پیغمبر کی یا زمانے تیرے کی ای محمد کہ بہتر سب زمانون کا ہی جواب قسم کا یہہ ہی اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ تحقیق ابوالاسدین یا ابوجہل یا سب آدمی البتہ بیچ زیان کے ہین یا ضایع کرنیوالے عمر کے بیچ زیانکاری کے ہین کہ نقد عمر عزیز کو مطالب ناپایدار مین صرف کرتے ہین **فرد** نقد عمر دیا مطلب دل کے لئے ؛ کیجان کو یا ہی ہیرے کی یہہ کنی کے لئے ؛ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ مگر جو لوگ کہ ایمان لائے ہین اور کام کئے اچھے اور ایک دوسرے کو نصیحت کرتے ہین ساتھ حق کے کہ قرآن ہی یا عمل نیک ہین کہ اقامت رکھتے ہین اوپر طریق حق کے اور ایکدوسرے کو نصیحت کرتے ہین ساتھ صبر کرنیکے اوپر طاعت کے یا معصیت سے بعضے مفسرین نے لکھا ہی کہ لفی خسر کنایہ ہی حال ابوجہل نا اہل سے اور آمنوا ایماہی ساتھ صفت صدیق پر تصدیق کے اور عملوا الصالحات اشارہ ہی کردار فاروق فخر مخلوق سے اور وتواصوا بالحق مخبر ہی گفتار عثمان نیک بیان سے اور وتواصوا بالصبر نشانہ ہی سیرت ابوتراب عالی جناب سے **قطعہ** غلام و تابع و فدوی و مخلص جان و دل سے ہون ؛ ابوبکر و عمر عثمان و حیدر تاج انسان کا ؛ جو کہا ہی بعض رافضی نے جن اِن اصحاب اربع سے ؛ نہ وہ ہیان کا نہ وہ دہانکا نہ وہ یہانکا ؛ سورۃ ہمزہ مکی ہی اسمین نو آیتین اور تیتیس کلمے اور ایکسو تیئیس حرف ہین فواصل اسکے تا اور ربط اسکا بسورہ عصر یہہ ہی کہ اسمین بیان خسران کافران اور فساق اہل اسلام تھا اسمین مذکور کافران بدزبان اور بخیلان ہے

سورۃ الھمزۃ مکیۃ | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم | وھی تسع آیات

لکھاہی کہ اخنس بن شریف عیب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا کہتا تھا اور ولید بن مغیرہ کے پاس غیبت آپکی کرتا تھا حق تعالی نے اسکے حق مین یہہ سورت نازل کی وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ وای ہی واسطے ہر عیب کرنیوالے کے لُّمَزَةِ غیبت کرنیوالے کے یا ہمزہ طعن کرنیوالا بچشم ہی اور لمزہ اشارہ کرنیوالا بدست الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ وہ شخص کہ جسنے اکٹھا کیا مال کو اور گنا کیا اسکو اور پاس رہنے دیا خرچ نکیا يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ جانتا ہی یہہ مال جمع کیا ہوا اسکا ہمیشہ رہیگا دنیا مین كَلَّا ہرگز یون نہین جو وہ سمجھتا ہی لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ البتہ ڈالا جاویگا بیچ حطمہ کے کہ نام درکہ دوزخ کا ہی جو اسمین پڑیگا اسیوقت ٹکڑے ٹکڑے ہوکر جل جاویگا وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ اور کس چیز نے جتایا تجھکو کہ کیا ہی حطمہ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ آگ ہی اللہ کی سلگائی ہوئی سمجھہ لیجئے کہ جسکو اللہ نے سلگایا ہو پھر کس کی طاقت ہی جو اسکو بجھاوے الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ وہ آگ جو چڑھ آتی ہی اور غالب ہوتی ہی اوپر دلون کے اور درمیان مین دھس جاتی ہی تخصیص اس آگ کی کافرون کے دل پر اس جہت سے ہی کہ اسکا دل اختلاف مین پڑا ہی اور پلید عقیدون سے بھرا ہی اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ تحقیق وہ آگ یعنے مکان اس آگ کا اوپر کافرون کے دروازے بند کئے ہوئے ہی فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ بیچ ستونون دروازہ کے حاصل یہہ ہی کہ اس درکہ کا دروازہ بند کردیا ہی اور ستون محکم کھڑے کر دئے ہین کہ کوئی کھول نہ سکے یہہ اشارہ ہی ہمیشہ رہنے پر کافرون کے آتش مین کشف الاسرار والے نے کہا ہی کہ جو آگ دل مین در آتی ہی وہ آتش عجب و تکبر ہی **فرد** سینہ خود بین کا نہین ایک سل ہی ؛ آتش کبر جلاتی دل ہی ؛ حسین بن منصور حلاج قدس سرہ نے کہا ہی کہ ستر برس آتش نار اللہ الموقدہ میرے باطن مین سلگائی یہانتک کہ تمام سوختہ ہوا بعد شرح حقایق انا الحق سے نکل کر اس سوختہ پر اگر کوئی سوختہ ہو تو اس سوختہ کے میری بات جانے **فرد** جلنے کی میرے دلکی خبر شمع سے پوچھئے ؛ احوال دل سوختہ کا سوختہ جانے ؛ سورۃ فیل مکی ہی اسمین پانچ آیتین اور تیئیس کلمے ننانوے حرف ہین فواصل سکے ل ہین اور ربط اسکا ساتھ سورۃ ہمزہ کے یہہ ہی کہ دونون سورتین عقوبت اور تکذیب کافرون مین ہین

سورۃ الفیل مکیۃ | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم | وھی خمس آیات

لکھاہی کہ ابرھہ نے جو نجاشی کی طرف سے والی یمن کا تھا موسم حج مین لوگون کو اطراف سے مکہ معظمہ مین آتے دیکھکر معلوم کیا کہ انکا مقصود زیارت

Marfat.com

خانہ کعبہ پر رشک کھا کر ارادہ کیا کہ ایک اور گھر بناے اور حاجیون کو کعبہ سے پھرا وہان لائے غرض صنعا مین رخام کا ایک گھر بنایا اسکو جواہر لگایا اور لوگون
کو یمن سے اسکے طواف کو بھجوایا اگرچہ قریشیون کو یہہ بات بہت بری معلوم ہوئی لیکن سوا صبر کے کچھ چارہ نہ دیکھا ایک شخص تھا بنی کنانہ سے وہ وہان کا مجاور
ہوا اسنے شب کو اس خانہ محدث کو آلودہ بحدث کر کر فرار کیا یہہ خبر آفاق مین پھیل گئی لوگون کی طبیعت اس گھر سے بیزار ہوگئی ابرہہ نامحرم اس احوال
سے خشمگین ہوکر لشکر جمع کرکر ساتھ فیلان قوی پیکر مہیب منظر کے بقصد تخریب حرم محترم متوجہ مکے کا ہوا اور پیل محمود کو کہ بہت بڑا تھا ہمراہ لے چلی
مکہ معظمہ مین آکر مواشی قریش کے غارت کیئے اکابر مکہ کے پہاڑون پر چڑھ گئے پھر لشکر کو اتار فیلون کو لیکر مکے کو چلا پیل محمود شہر کی دیوار تک پہنچ کر
پیچھے ہٹا پیل بالون نے بہت کوشش کی لیکن اسنے شہر کی طرف منہ نکیا اور سب ہاتھی بھی اسکے ساتھ ہوئے ابرہہ عاجز ہوا قریش بالائے کوہ سے
نظر کر رہے تھے کہ دیکھئے کیا حال ہو ناگاہ دریا سے سیاہ مرغان سیاہ کے نمود ہوئے کہ گردنین انکی سبز تھین انھون نے اس لشکر پر حملہ کر کر سنگ باران
کیا ایک دم مین تمام قوم ابرہہ کو نابود کر دیا چنانچہ حق تعالیٰ فرماتا ہی اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحٰبِ الْفِيْلِ کیا نہین دیکھا تو نے کہ کیونکر
کیا پروردگار تیرے نے ساتھ ہاتھیون والیکے کہ ابرہہ اور لشکر اسکا تھا اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ کیا نہ کر دیا اور نہ ڈالا مکر انکے کو کہ تخریب کعبہ مین
کیا تھا بیچ گمراہی اور تباہی کے وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ اور بھیجے اوپر انکے دریائے ہند کے طرف سے مرغ کہ گروہ گروہ جو منقار مرغ کے
سے پنجہ سگ کا سا سر درندہ کا سا رکھتے تھے بعضون نے کہا ہی کہ مرغ سبز تھے اور منقارین زرد تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ پھینکتے تھے اور مارتے
تھے وہ لشکر کو ساتھ پتھر کنکر کے سے فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ پس کیا خدا نے انکو بسبب ان پتھرون کے مانند بھس کھائے ہوئے کے یہہ کنایہ
ہی انکے چور ہونے پر لکھا ہی کہ ہر مرغ تین پتھر لئے تھا ایک چونچ مین دو دونون پنجون مین اور جس عضو پر کافر کے گرتا تھا پار ہوجاتا تھا اور ہر پتھر پر
نام ایک کا ان سنگدلون مین سے جو کعبہ کے ڈھانے کو آئے تھے لکھا تھا ابرہہ تنہا مکے سے بھاگ کر حبش مین نجاشی کے حضور مین پہنچا وہ مرغ جو اسکے
نام کا پتھر لئے تھا وہ بھی اسکے سر پر اڑتا ہوا بادشاہ کے دربار تک گیا ابرہہ نے یہہ سب احوال نجاشی سے کہا اسکو تعجب ہوا کہ مرغون نے ایسے بڑے لشکر کو
کیونکر ہلاک کیا ابرہہ نے جو نگاہ اوپر کی اس مرغ کو دیکھکر بادشاہ سے عرض کیا کہ ایک ان مرغون مین سے یہہ ہی یہہ بات کہتے ہی اس مرغ نے پتھر
اوپر سے گرایا اسکے سر سے پا تک نکل گیا نجاشی کے دیکھتے دیکھتے ہلاک ہوگیا اس صورت نے آیت عبرت کی صحیفۂ دل نجاشی پر لکھی **فرد** قضا نے لوح
زمان پر بکلک گوہر بار ✣ لکھا ہی فاعتبروا منہ یا اولی الابصار ✣ سورۃ قریش کی ہی اسمین چار آیتین اور ستر کلمے تہتر حرف ہین فواصل اسکے شفت
ہین اور ربط اسکا ساتھ سورہ فیل کے ظاہر ہی یہان تک کہ بعضے قاری آخر سورہ فیل کے وقف نہین کرتے قریش سے ملادیتے ہین اور مصحف
ابی بن کعب مین دونون کو ایک سورۃ لکھا ہی اور درمیان مین بسم اللہ کا فاصلہ نہین کیا ✣

سورۃ القریش مکیۃ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	وھی اربع ایات

امام زاہدی نے لکھا ہی کہ قریش دو سفر کرتے تھے جاڑون مین یمن کو جاتے تھے اور گرمیون مین شام کو لوگ انکی حرمت کرتے تھے کہ یہہ حرم کے لوگ ہین اور
قریش اصح یہہ ہی کہ لقب نضر بن کنانہ کا ہی جو اسکی اولاد ہی وہ قریشی ہی اور بعضے علماے انساب نے لکھا ہی کہ قریش لقب فہر بن مالک کا ہی جو نضر کا
پوتا ہی پس حق تعالیٰ نے اپنی نعمت ثابت کرنیکے واسطے یہہ سورت نازل کی اور فرمایا کہ تعجب کرو لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ واسطے الفت دلانے قریش کے ساتھ
ایک دوسریکے اِيْلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ الفت دلانے انکے کے بیچ سفر جاڑیکے اور گرمی کے اور واسطے پوجنے انکے کے بتونکو حاصل
یہہ ہی کہ محل تعجب ہی کہ مین نے انکو یہہ نعمت اور حرمت دی اور یہہ عبادت میری چھوڑ کر بتون کی پرستش کرتے ہین فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ پس
چاہئے کہ عبادت کرین وہ پروردگار اس خانہ معظم کی کہ تعظیم انکی اسی کے سبب سے ہی الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ وہ پروردگار کہ جسنے طعام دیا انکو
ان دو سفرون مین اور سیر کیا بھوک سے وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ اور امن دیا انکو اس حرم محترم کے سبب ڈر سے ان لوگون کے گرداگرد مکے کے ہین اور ایک
دوسرے کو لوٹتے ہین مارتے ہین سورۃ ماعون مکی ہی اسمین چھ آیتین اور پچیس کلمے اور سوا سو حرف ہین فواصل اسکے نم ہین اور ربط اسکا ساتھ سورۃ
قریش کے یہہ ہی کہ اس مین بیان احسان اور امر شکر تھا اس مین بیان کفران کافران اور منافقان ہی فتامل فی ھذا ✣

Marfat.com

سورۃ الماعون مکیۃ	بسم اللہ الرحمن الرحیم	وھی ست آیات

مفسرین نے لکھا ہی کہ آدھی پہلے یہہ سورہ کا فرون کی شان مین ہی اور آدھی آخر کی منافقون کے حق مین کہا ہی کہ ابوجہل قیامت کی تکذیب کرتا تھا اور جب کسی یتیم کا وصی ہوتا اور وہ اپنے مال مین سے کھانا پینا طلب کرتا تو اسے مار کر نکال دیتا تھا اور ہمیشہ لوگون کو نفقہ سے باز رکھتا تھا حق سبحانہ نے فرمایا کہ أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالدِّينِ کیا دیکھا تونے اور جانا تونے اس شخص کو کہ جھٹلاتا ہی روز جزا کو اور باور نہین رکھتا یعنے ابوجہل نااہل فَذَٰلِكَ الَّذِي يَدُعُّ الْيَتِيمَ پس یہہ وہ شخص ہی کہ ساتھ ستم کے دھکے دیتا ہی یتیم کو بعضون نے کہا ہی کہ ابوسفیان نے یا ولید نے اونٹ مارا تھا وہ لوگون کو بانٹتا تھا ایک یتیم نے جو مانگا تو اسے عصا مارا حق تعالیٰ اسکو ملامت کرتا ہی کہ مارتا ہی یتیم کو وَلَا يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ اور نہین رغبت دلاتا اہل اپنے کو اوپر کھانا دینے فقیر کے یعنے نہ آپ دیتا ہی نہ اسے دلاتا ہی بلکہ احسان سے منع کرتا ہی **فرد** خود نہ دے بلکہ جلے دیکھ کے اعطائے غیر ۔ وای اس شخص ایسا جو ہو مناع خیر ۔ پس حق تعالیٰ منافقون کی شان مین فرماتا ہی فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّينَ پس وای ہی یعنے عذاب سخت ہی واسطے نماز پڑھنے والون ریا کے یعنے ابن ابی اور اصحاب اسکے کے الَّذِينَ هُمْ عَن صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ وہ نماز پڑھنے والے کہ وہ نماز اپنی سے غافل ہین یعنے حساب نہین کرتے سوا حضور مردم کے نماز نہین پڑھتے مراد یہہ ہی کہ منافق خلوت مین پروا نماز کی نہین رکھتے اور صحبت مین مسلمانون کے اکثر بشرایط اور آداب نماز ادا کرتے ہین **فرد** دوزخ کی کلید کیون نہ ہووے وہ نماز ۔ جو لوگون کے سامنے پڑھی جاوے دراز ۔ الَّذِينَ هُمْ يُرَاءُونَ وہ لوگ کہ وہ ریا کرتے ہین عبادت مین اچھا کہلانیکے لئے وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ اور منع کرتے ہین برتنے کی چیز کو ماعون متاع خانہ ہی کہ لوگ آپسمین اسکے ایکدوسرے کی معونت کرتے ہین جیسے دیگچہ رکابی توا کڑاہی ڈول رسی پھاوڑہ کلہاڑی بعضون نے کہا ہی ماعون تین چیزین ہین کہ انکا منع بیجا ہے پانی آگ نمک اور اکثر مفسرین نے لکھا ہی کہ یہہ زکوٰۃ کے حق مین ہی یعنے منع کرتے ہین مال اپنے کو زکوٰۃ سے حاصل یہہ ہی کہ زکوٰۃ نہین دیتے **فرد** یا گمند اتنا کرے ہی مال کے تو زور مین ۔ بن زکوٰۃ مال بنتا مار ہیگا گور مین ۔ سورۃ کوثر مکی ہی اسمین تین آیتین اور بارہ کلمے اور بیالیس حرف ہین فواصل اسکے رہی اور ربط اسکا بسورہ ماعون یہہ ہی کہ اسمین مذمت اعدائے پیغمبر تھی اسمین مدح پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم ہی ۔ ۔

سورۃ الکوثر مکیۃ	بسم اللہ الرحمن الرحیم	وھی ثلاث آیات

معالم التنزیل مین لکھا ہی کہ عاص بن وائل پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے نزدیک باب بنی ہاشم کے ملا آپ وہان ٹھہرے اُسنے کچھ باتین کین پھر آپ باہر نکلے وہ مسجد مین گیا دیکھا کہ سردار قریش کے کئی مسجد مین بیٹھے تھے انھون نے پوچھا کہ تو کس سے باتین کرتا تھا اُسنے کہا ابن ابتر سے اور عادت عرب والون کی تھی کہ جسکا بیٹا نہوتا تھا اسے ابتر کہتے تھے یعنے پیچھے نرہیگا اسکے کوئی اور انھین ایام مین آپکا پسر طاہر کہ حضرت خدیجہ سے تھا فوت ہوا تھا یہہ خبر پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سنکر ناخوش ہوئے حق تعالیٰ نے واسطے خاطر مبارک کی تسلی کے یہہ سورت نازل کی إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ تحقیق ہمنے عطا کی ہمنے تجھکو کوثر سمجھ لیجیے کہ کوثر کثرت سے ہی یعنے دی تجھکو بہت خیر اور بہت فرزند اور بہت علم اور بہت عمل عین المعانی مین ہی کہ بہت امت عنایت کی بعضون نے کہا ہی کثرت ذکر ہی کہ زمین و آسمان مین آپکا غلغلہ پڑ گیا ہی اور پھیلا **فرد** جہان مین یہا تک بس نور آپکا ہی ۔ ہر ذرہ کی زبان آپ مذکور آپکا ہی ۔ یا کثرت معجزات ہی یا کثرت محبون کی آپکے ہی اور اشہر یہہ ہی کہ کوثر نہر ہی بہشت مین معراج کی حدیث مین وارد ہی کہ فرمایا آپنے ساتوین آسمان پر ایک نہر دیکھی مین نے کنارے پر اسکے خیمے تھے یاقوت اور لولو اور زبرجد کے اور سب پر نو سرغان سبز بیٹھے تھے جبرئیل سے پوچھا مین نے کہ یہہ کیا ہی کہا یہہ نہر کوثر ہی کہ حق تعالیٰ نے آپ کو عنایت کی ہی اور معالم التنزیل مین ہی کہ آپنے فرمایا کہ کوثر نہر بہشت مین ہی کنارے اسکے زر کے ہین اور تہ مین اسکے در اور یاقوت بچھے ہین پانی اسکا مشک سے خوشبو تر برف سے سفید تر ہی اور دوسری حدیث مین ہی کہ ایک مہینے کی راہ مین ہی پانی اسکا شیر سے سفید تر مشک سے خوشبو تر ہی کوزے اسکے ستارون کے مانند ہین جو کوئی اسکا پانی پیئیگا ہرگز پیاسا نہوگا صاحب تاویلات نے کہا ہی کہ کوثر عرفان اصول کثرت بوحدت ہی اور شہود اظلال وحدت در کثرت یہہ نہر بوستان معرفت الٰہی کی ہی جو اس سے سیراب ہوا ابد الآباد تک تشنگی جہالت سے چھٹا **رباعی** رافت جو جہان کی دیکھتا ہی تو بود ۔ تک غور تو کر کہ اس مین کیا ہی یہہ نمود ۔

ای پیغمبر آنکھہ دلکی واکر اور دیکھہ اکثرت مین ہی ظل وحدت حق موجود فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ پس نماز پڑھہ واسطے پروردگار اپنے کے خالص اسیکی رضا کیواسطے اور قربانی کر اونٹ واسطے اسکے بخلاف مشرکون کے کہ بتون کے واسطے قربانی کرتے ہین یا دست راست رکھہ اوپر دست چپ کے نماز مین نزدیک نحر کے معنے سینہ کے ہین چنانچہ فرانے امیر المومنین علی مرتضیٰؓ سے حکایت کی ہی کہ مراد نحر سے یہان قول باری تعالیٰ مین ہاتھ باندھنے ہین نماز مین اور تفسیر کشاف مین بھی تصریح اسکی کی ہے اور بعضون نے کہاہی کہ یہان مراد نماز عید اور قربانی کرناہی إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ تحقیق دشمن تیرا عاص وہی ہی دم بریدہ اور کٹا ہوا خیر سے اور بے نسل اور بے ذریتہ اور تیری ذریت بسیار اور خوبیونکا غلغلہ اور اشتہار اور آثار فضل بیشمار تا روز شمار باقی رہیگا **شعر** گل مراد رہے کیون نہ تیرا تازہ و تر کہ شانئین ہی عدو کے تیرے ہوا الابتر سورة کافرون مکی ہی اسمین چھہ آیتین اور چھبیس کلمے اور ننانوے حرف ہین فواصل اسکے ندم ہین اور ربط اسکا بسورت کوثر یہہ ہی کہ اسمین مذکور پیغمبر کا تھا اسمین بیان دشمنان پیغمبر کا ہی

سورة الكفرون مكية		بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ		وهي ست آيات

لکھاہی کہ قریشیون نے یعنی ابوجہل اور عاص اور ولید اور امیہ اور ہود اور سوا انکے تھے حضرت عباس کے ہاتھہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو پیغام بھیجا کہ ایک برس تک تم ہمارے خداؤن کی پرستش کرو تو ہم بھی ایک سال تمھارے خدا کی عبادت کرین آپ پاس اس پیغام کے پہنچتے ہی جبریل آئے اور یہہ سورت لائے قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم ای کافرو مراد اس سے وہ لوگ ہین جو مذکور ہوئے اور حق سبحانہ جانتا تھا کہ یہہ ایمان نہین لاوینگے اسیواسطے کہا کہ انکو کہہ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ نہین عبادت کرتا مین اس چیز کی کہ عبادت کرتے ہو تم وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ اور نہ تم عبادت کرنے ہو حال مین اس چیز کی کہ عبادت کرتا ہون مین وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَا عَبَدْتُمْ اور نہ مین عبادت کرونگا اس چیز کی کہ عبادت کرتے ہو تم وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ اور نہ تم عبادت کروگے استقبال مین اس چیز کی کہ مین عبادت کرتا ہون لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ واسطے تمھارے دین تمھارا ہی کہ اس پر ہو اور اس سے نہ پھروگے اور واسطے میرے دین میرا ہی کہ مین اسپر ہون اور اس سے نہ پھرونگا یا واسطے تمھارے جزا اعمالون تمھارے کی ہی اور واسطے میرے جزا میرے کامون کی اور دین بمعنی عادت کے بھی آیاہی اور یہہ آیت منسوخ ہی ساتھہ آیت سیف کے ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہاہی کہ کوئی سورت قرآن شریف کی شیطان پر سخت تر اور صعب تر زیادہ اس سورہ سے نہین ہی کیونکہ اسمین توحید محض ہی اور ثواب اس سورہ کے پڑھنے کا چوتھائی قرآن کا ہی سورة نصر مدنی ہی اسمین تین آیتین اور انیس کلمے اور اناسی حرف ہین فواصل اسکے جا ہین اور ربط اسکا ساتھہ سورت کافرون کے یہہ ہی کہ اسمین بیان صلح اور قتال تھا اسمین وعدہ نصرت بعد وقوع قتال ارشاد کیا

سورة النصر مدنية		بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ		وهي ثلاث آيات

إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ جب آوے مدد اللہ کی کہ قریش پر غالب ہو جائے اور فتح ہو مکہ تجھے اور فتح ہون تمام بلاد تیری امت کو وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا اور دیکھے تو لوگون کو کہ داخل ہوتے ہین بیچ دین اللہ کے کہ اسلام ہی فوج فوج جس سال یہہ سورة نازل ہوئی اس برس بنی اسرائیل اور بنی اسد اور بنی قریظہ اور بنی مرہ اور بنی البکا اور بنی کنانہ اور بنی ہلال اور سوا انکے اور بہت خلقت جوانب اور اطراف سے آپ کی خدمت مین حاضر ہوکر مشرف باسلام ہوئے فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ پس پاکی بیان کر ساتھہ تعریف پروردگار اپنے کے اور بخشش مانگ اس سے یا کہہ سبحان اللہ وبحمدہ استغفر اللہ حضرت عایشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہی کہ بعد نزول اس سورت کے ہمیشہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم بعد نماز کے پڑھتے تھے سبحانك اللهم وبحمدك اللهم اغفر لي اور بعضون نے یہہ معنے کہے ہین کہ نماز کر ساتھہ امر خدا کے اور استغفار کر واسطے گناہون کے اپنی امت کے إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا تحقیق خداہی توبہ قبول کرنیوالا استغفار کرنے والون سے اکثر علما کہتے ہین کہ نزول اس سورت کا بعد فتح مکہ کے ہی اور اسمین خبر وفات پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی ہی جب یہہ سورة نازل ہوئی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھی حضرت عباسؓ روئے آپنے پوچھا کیون روتے ہو کہا انھون نے کہ آپکے وفات کی اسمین خبر ہی آپ نے فرمایا درست ہی پھر آپ دو سال اور دنیا مین رہے آخر سورت کہ ساری نازل ہوئی آپنے حضرت فاطمة الزہرا رضی اللہ عنہا کو بلاکر کہا کہ ای دختر نیک اختر خبر وفات کی میرے دی ہی **فرد** نامہ بر وصل کا پیغام سا کچھ لایا ہی

Marfat.com

مجھکو جانا ہی وہان نامہ یار آیا ہی ٭ حضرت فاطمہ روئین آپنے فرمایا مت روکہ سب اہل میرے پہلے تو میرے پاس پہنچے گی سورة تبت مکی ہی اسمین پانچ ،
آیتین اور بیس کلمے اور اکاسی حرف ہین فواصل اسکے دب ہین اور ربط اسکا ساتھہ نصر کے یہہ ہی کہ اسمین قوت اسلام اور فتح پانے کا پیغمبر کے بیان تھا اسمین ہلاکت
کا ایک بڑے مشرک کے بیان ہی تاکہ شکر کرے زاور مزید نعمت فتح ہو ٭

سورة اللهب مکیة		بسم الله الرحمن الرحيم		وهي خمس ايات

جب آیت وانذر عشیرتك الاقربین نازل ہوئی تو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کوہ صفا پر چڑھہ کر پکارا کہ یا صاحباہ روسائے قریش جمع ہوئے
آپ نے فرمایا کہ اگر مین تمکو خبر دون کہ اس پہاڑ کے تلے لشکر آیا ہی تمھارے شب خون مارنے کو اور قتل اور غارت کرنے کو تو تم باور کرو یا نہین سب نے کہا کیون
نہ باور کرین کہ تم جھوٹے نہین ہو آپنے فرمایا کہ انی نذیر لکم بین یدی عذاب یوم شدید مین ڈرانیوالا ہون واسطے تمھارے کہ آگے تمھارے عذاب سخت
ہی قیامت کا ابولہب اٹھا اور کہا کہ ہلاکت ہو تیری تجھکو کہ تو نے ہمین اسیواسطے بلایا تھا اور ایک روایت مین ہی کہ دونون ہاتھہ مین اسکے پتھر تھے وہ آپ پر
پھینکنے اسیوقت یہہ سورت نازل ہوئی کہ تَبَّتْ يَدَآ أَبِي لَهَبٍ وَّتَبَّ ہلاک اور نابود ہوجیو دونون ہاتھہ ابی لہب کے کہ پتھر اٹھا کر چاہا کہ حبیب
پر پھینک مارے اور ہلاک ناچیز ہوا وہ ابی لہب آپ کا چچا تھا عبد العزی اسکا نام تھا آپ کے عداوت کے سبب اوسپر لعنت واقع ہوئی اور بعضون نے معنے
آیت کے یہہ کہے ہین کہ ناچیز ہو دنیا و آخرت اوسکی اور ناچیز ہوئی لکھا ہی کہ بعد دعا کے ابی لہب نے یہہ بات سنکر کہا کہ اگر جو کچھہ برادر زادہ میرا
کہتا ہی حق ہی تو مال اور فرزند اپنے فدا کر کے چھٹ جاؤنگا مین اوسکے رد قول مین یہہ آیت اتری کہ مَآ أَغْنَىٰ عَنْهُ مَالُهُ وَمَا كَسَبَ
نہ دفع کیا اوس سے اوس لعنت کو مال اوسکے نے اور اوس چیز نے کہ کسب کیا ہی یعنے اوسکے بیٹے عتبہ نے یا ماکسب سے مراد کمایا ہوا تجارت کا ہی
سَيَصْلَىٰ نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ شتاب داخل ہوگا آگ شعلہ والی مین کہ دوزخ کی ہی وَّامْرَأَتُهُ اور جورو اوسکی ام جمیل بنت حرب بہن ابوسفیان
کی وہ بھی اسکے ساتھہ دوزخ مین جائے گی حَمَّالَةَ الْحَطَبِ اٹھانیوالی لکڑیون کی لکھا ہی کہ ام جمیل ہمسایہ مین پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم
رہتی تھی دنکو بوجھہ کانٹون کا لاتی تھی اور انکو راہ مین حضرت کے پھیلاتی تھی آپ اسے سرکا کر نماز کو جاتے اور ملائمیت سے فرماتے کہ یہہ کیا
ہمسائگی ہی فرد دامن زنگ گل آلودہ کرین خار و نسے ٭ ملے اس رنگ جفا ایسے وفادار و نسے ٭ بعضون نے کہا ہی کہ ہیزم کشی عبارت
ہی سخن چینی سے کہ آتش عداوت کی دو شخصون مین لگاتی تھی ٭ فرد جو کوئی ہووے سخن چین وہی ہی ہیزم کش ٭ اور دونون مین عداوت ہی
بشکل آتش ٭ یا ام جمیلہ حامل حطب جہنم تھی کہ عداوت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مین بار گناہ ہر دم اٹھاتی تھی بعضون نے کہا ہی کہ نفس الامر
مین وہ ہیزم کشی تھی جیسی اور عورتین عرب کی لینے واسطے لکڑیان لے آتی ہین وہ بھی لاتی تھی ایک روز لکڑیان پیٹھہ پر لادے ہوئی آتی تھی راہ مین
ماندی ہوئی رسن ہیزم اپنے گردن مین ڈالکر پشتارہ ہیزم کا ایک بلند سل پر رکھہ دیا فرشتے نے آکر پس پشت سے اوسکے وہ پشتارہ سل سے گرا دیا
رسی اسکے گلے مین پھنس گئی کلا گھٹ کر داخل جہنم ہوئی حقتعالی نے اوسکے حال سے خبر دی کہ فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِّن مَّسَدٍ بیچ گردن اسکی
کے رسی کھجور کے پوست کی کہ اس سے لکڑیان باندھی تھی بعضون نے کہا ہی کہ مراد اس سے زنجیر لوہے کی دوزخ کی ہی کہ اسکے گردن مین ڈالکر
دوزخ کی طرف کھینچینگے سورة اخلاص مکی ہی اسمین چار آیتین پندرہ کلمے اور سینتالیس حرف ہین فواصل دہین اور ربط اسکا ساتھہ سورة تبت
کے یہہ ہی کہ وہ مذمت مین ایک مشرک کے تھی یہہ اثبات وحدانیت حق مین نازل ہوئی

سورة الاخلاص مکیة		بسم الله الرحمن الرحيم		وهي اربع ايات

لکھا ہی کہ قریش نے کہا ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہمسے بیان کرو تعریف اوس خدا کی جسکی عبادت کی تم دعوت کرتے ہو اور معالم التنزیل مین ہی کہ ایک گروہ
یہود نے کہا یا ابا القاسم وصف بیان کرو خدا کا تاکہ ہم تیرا ایمان لاوین کیون ہمنے توریت مین صفت اوسکی دیکھی بتاؤ تو کیا چیز ہی وہ کیا کھاتا ہی کیا
پیتا ہی کس کی اوسنے میراث لی اسکی میراث کون لیگا حق تعالی نے یہہ سورة نازل کی کہ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ کہہ ای محمد اس شخص کو جو پوچھتا ہی وہ
ہی اللہ ایک ذات اور صفات مین اللَّهُ الصَّمَدُ اللہ ہی بے پروا سب سے اور وہی ہی پناہ محتاجون کی نہ کھاتا ہی نہ پیتا ہی ہمیشہ سے ہی اور

Marfat.com

ہمیشہ رہیگا اُسے فنا نہیں جو چاہے سو کرے اُسکا کوئی منع کرنیوالا نہین **رباعی** بتون کے جلوہ پہ کیا ہی مایل تو دھیان رکھہ رافت اُس خدا کا ؛ زمین
بوس سے جسکے روشن ہی فرق مہر و سما کا ؛ مریگا اوسپر تو تو جئے گا جو رحمی ہوگا تو وہ سہیگا ؛ فنا کا گر جام تو پئیگا تو جرعہ دیگا مئے بقا کا ؛ نہ آپ کھاوے
تجھے کھلاوے نہ خود پیئے اور تجھے پلاوے ؛ غضب ہی یہہ عیش جو دکھاوے کرے خلاف اسکے تو رضا کا ؛ عیون المعانی مین امام علی موسیٰ رضا سے نقل کی
ہی کہ صمد وہ ہی کہ عقلین اطلاع کیفیت اسکے سے نا امید ہون **رباعی** کرے درک اسے کس کا ادراک ہی ؛ کہ وہ پاک ہی پاک ہی پاک ہی ؛ گمان سے
بری وہم سے دور ہی ؛ ورا فکر سے فہم سے دور ہی ؛ کہون کیا وہ کیا ہی بسا ہی کہان ؛ خیال رسا نارسا ہی وہان ؛ لَمْ يَلِدْ نہ جنا ہی اُسنے کسیکو
یہہ رد ہی یہود کا کہ عزیر کو بیٹا خدا کا کہتے ہین وَلَمْ يُوْلَدْ اور نہ جنا گیا کسی سے یہہ رد نصاری کا ہی کہ عیسی کو خدا کہتے ہین وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ
كُفُوًا اَحَدٌ اور نہین اور نہ تھا واسطے اوسکے برابری کرنیوالا کوئی یہہ رد مجوس کا اور مشرکون عرب کا ہی کہ کہتے تھے اسکا کفو ہی شیخ ابو علی رودکی
قدس سرہ نے کہا ہی کہ شرکت دائر ہی عدد اور تغلب اور علت و معلول اور شکل اور ضد مین بیان حق تعالی نے نفی عدد اور کثرت کی فرمائی ذات اپنے سے
کہ ہو اللہ احد اور نفی تغلب اور نقص کی فرمائی ساتھہ اللہ الصمد کے اور علت اور معلول کو منتفی کیا ساتھہ لم یلد ولم یولد کے اور اشکال اور اضداد کو
مرتفع کیا ساتھہ ولم یکن لہ کفوا احد کے اسیواسطے اسکو سورہ اخلاص کہتے ہین محققون نے کہا ہی کہ توحید نفی وجود ثابت ہی لیکن متماثل بماہیت اور
متکافی بقوہ متصور ہو سکتا تھا پھر متماثل بماہیت اور متکافی بقوت یا متاخر ہونا رتبہ مین بمقام معلول جیسے ولد یا متقدم بمنزلہ علت جیسے والد یا معیت
رکھنا بمثابہ مقارن جیسے کفو اپس تمہید فائدہ توحید نے کہ ساتھہ قل ہو اللہ احد کے تقدیم پائی لم یلد سے رد صفت اول کا کیا اور
ولم یولد سے نفی صفت دوم کی اور ولم یکن لہ کفوا احد سے نفی صفت سیوم کی امام جلال الدین وساجی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہی کہ معطلہ صانع
عالم کے قایل نہین اور فلاسفہ کہتے ہین صانع ہی لیکن نام اور صفت نہین رکھتا اور ثنویہ کا مذہب یہہ ہی کہ شریک رکھتا ہی اور مشبہہ کا اعتقاد ہی کہ خلق
کے مانند ہی اور یہود اور ترسا کہتے ہین زن و فرزند رکھتا ہی اور مغان کا معتقد ہی کہ کفو اُسکا ہی پس جب بندہ مومن نے ہو کہا تعطیل سے بیزار ہوا جب
اللہ کہا گفتار فلاسفہ سے مبرا جب احد کہا روش ثنویہ سے نکلا جب اللہ الصمد کہا مذہب مشبہہ سے دور ہوا جب لم یلد ولم یولد کہا یہود اور
ترسا سے دور بھاگا جب ولم یکن لہ کفوا احد پڑھا کیش مغان سے نکل گیا **فرد** مومن خالص ہوا جسنے یہہ سورت پڑھی ؛ جھوٹے مذاہب تمام رد
کئے یکبارگی ؛ راحت پاتے ہین دل نور احد سے محفوظ ہوتے ہین عقول سر اللہ الصمد سے بہرہ پاتے ہین نفس تعقل لم یلد ولم یولد سے منتفع ہوتا ہی
شخص معنی ولم یکن لہ کفوا احد سے اور مراد کو پہنچتا ہی لکھا ہی کہ کلمہ ہو قسمت والیان ہی لفظ بحر دالشوران ہین نام احد حظ محبان ہی گفتار اللہ الصمد
نصیب عارفان ہی الفاظ لم یلد ولم یولد قسط عاقلان ہی کلمات ولم یکن لہ کفوا احد برائے عامہ مومنان ہی جو کوئی سرہو کو پہنچا والہ ہی جسنے
اللہ کو جانا عالم ہی جسنے احدیت کو پایا محب ہی جسنے صمدیت پہچانی عارف ہی جسنے لم یلد ولم یولد کا اعتقاد کیا عاقل ہی
جسنے ولم یکن لہ کفوا احد کی تصدیق کی مومن ہی جسنے ان سب معانی کو جمع کیا موحد خالص ہی فضایل مین اس سورت کے حدیثین صحیحین مین اور
کتب حدیث مین بہت وارد ہین یہان نام راویون کا اور کتب کا ترک کر کر حاصل معنے حدیث بطور اختصار لکھا جاتا ہی فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و
سلم نے قل ہو اللہ برابری کرتی ہی تہائی قرآن کی جو کوئی اسے پڑھیگا حرام کریگا خدا تعالی گوشت اُسکا آتش دوزخ پر اور فرمایا پیغمبر
صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی گورستان مین گذرے اور گیارہ بار قل ہو اللہ پڑھ کر ثواب مردون کو بخشے خدا تعالی اونکو ثواب دیگا بعدد اموات
سنا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو کہ قل ہو اللہ پڑھتا ہی فرمایا واجب ہوئی صحابہ نے کہا کیا واجب ہوئی اسکو فرمایا جنت اور فرمایا
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی اس سورہ کو پڑھیگا گرد اوسکے رحمت آویگی اور خدا تعالی نظر رحمت فرماویگا اوسپر جو یہہ سورہ پڑھیگا اور جو چیز
چاہیگا حق تعالی اُسے دیگا اور فرمایا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی یہہ سورہ پڑھے جس وقت کہ گھر مین جاوے افلاس اوسکے گھر سے اور ہمسایون سے
دور ہووے اور فرمایا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی ایکبار پڑھے اس سورت کو حق تعالی برکت کرے اوسپر اور اوسکے گھر پر اور جو کوئی تین بار پڑھے
برکت کرے اوسپر اور اسکے گھر پر اور اوسکے ہمسایون پر اور فرمایا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکے آنکھہ مین درد ہووے پچاس بار اس سورہ کو پڑھکر دم کرے

Marfat.com

شفا پاوے لیکن بسم اللہ ہر بار دو مرتبہ پڑھے ایک شخص نے آپکے پاس آکر ناداری کی شکایت کی آپ نے فرمایا جب گھر مین جاوے تو سلام کرا کر
کوئی نہو تو مجھہ پر سلام بھیج اور ایک بار قل ہو اللہ پڑھہ اوسنے یونہین کیا روزی اوسکی فراخ ہوگئی ایسی کہ ہمسایونکو بھی پہنچی ایک شخص تھا جب نماز
پڑھتا تو ہر رکعت مین قل ہو اللہ پڑھتا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس سے اسکا سبب پوچھا اوسنے عرض کیا کہ اس سورۃ کو مین دوست رکھتا ہون
فرمایا کہ دوستی اسکی تجھے بہشت مین لیجاویگی امام جعفر صادق رضؓ سے منقول ہی کہ جو کوئی قید ہو ہزار بار اس سورت کو پڑھے چھوٹ جاویگا اور ایسی ہی
جو مہم سخت پیش آوےگی جلسہ مین ہزار بار اس سورت کو پڑھے آسان ہو جاوے سورۃ فلق مکی ہی اس مین پانچ آیتین اور تیئیس کلمے اور تہتر
حرف ہین نواصل اسکے ویق ہین اور ربط اسکا ساتھہ سورۃ اخلاص کے یہہ ہی کہ اخلاص متضمن ثناء الٰہی ہی اور یہہ مشتمل استفادہ
پس وہ ذات کہ موصوف باین صفات ہو پناہ پکڑنے اوسکے ساتھہ سزاوار ہی +

سورۃ الفلق مکیۃ		بسم اللہ الرحمٰن الرحیم		وھی خمس آیات

لکھا ہی کہ ایک لڑکا یہود کا آپ کی خدمت مین آتا تھا لبید بن عاصم کے بیٹیون نے اسے بہت کہہ کر چند دندانے شانہ کے اور بال آپکے منگوا کر نام حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم رسن پر جادو کر کر چاہ ذی اروان مین ایک پتھر کے تلے رکھہ دیا جبرئیل نے آکر آپ کو خبر کی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے علی مرتضی
رضی اللہ عنہ کو بھیجکر وہ رسن نکلوا منگوائی گیارہ گرہ اسمین لگین تھین حق تعالی نے معوذتین نازل کین انمین گیارہ آیتین مین جبرئیل پڑھتے گئے
ہر ہر آیت پر ایک ایک گرہ کھلتے گئی قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم پناہ پکڑتا ہون مین ساتھہ پروردگار صبح کے بعضون
نے کہا ہی فلق وہ چیز ہی جو شگافتہ ہو جیسے دانے اور گٹھلی کہ پھٹ جاتے مین روئیدہ ہونے کو اور پتھر اور زمین کہ تڑق جاتے ہین پانی نکلنے کے
بہر تقدیر ساتھہ پروردگار انکے کے چاہیے پناہ پکڑنا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ برائی اس چیز کی سے کہ پیدا کیا ہی ایذا دہندون آدمیون جنون
درندون گزندون سے وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ اور برائی اندھیرا کرنیوالی کی سے کہ شب تاریک ہی جب چھپ جاوے ظلمت اوسکی
سب چیز کو گھیر لے یا شر آفتاب سے جو غروب ہو یا شر ماہ سے جو چڑھے یا شر ثریا سے جو گرے کہ وہ محل کثرت اسقام ہی اور طلوع اسکا وقت
قلت امراض والام وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ اور برائی پھونکنے والیون کے سے یعنے جو عورتین کہ بول جادو کے پڑھہ کر پھونکتی ہین
بیچ گرہون کے مراد اس سے بیٹیان لبید پلید کی ہین وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ اور بدی حسد کرنیوالون کی سب سے جب ظاہر کرین
حسد اپنے کو اور اُسکے خواہش پر عمل کرین کیونکہ حسد کو اگر چھپا رکھین تو ضرر اسکا انہین ہی مراد اس سے یہود ہین کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے حسد
رکھتے ہین اور ختم کیا حق تعالی نے اس سورت کو ساتھہ حسد کے کہ بدترین صفت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ جہا نہین بدتر حسد سے
کوئی چیز اور ہوتی تو حق تعالی اسی پر اس سورہ کو تمام نکرتا اول گناہ جو آسمان مین واقع ہوا حسد ابلیس تھا حضرت آدم پر اور پہلا گناہ کہ زمین
مین صادر ہوا حسد قابیل تھا ہابیل پر **مثنوی** حسد شعلہ ہی جب یہہ دل مین کیا + حسود لعین بس اُسیدم جلا + سمجھہ لے کہ جب تک
حسد دلمین ہو + نہ بو دین کی تا ابد دلمین ہو + حسد سے جسد اپنا خالی تو کر + بھرے نور ایمان سے تا دل جگر + سورۃ الناس مکی ہی اسمین
چھہ آیتین اور بیس کلمے اور اسی حرف ہین نواصل اسکے سن ہین اور ربط اسکا ساتھہ سورۃ فلق کے ظاہر ہی کہ دونو واسطے استفادہ اور دفع کید ساحر کے ہین

سورۃ الناس مکیۃ		بسم اللہ الرحمٰن الرحیم		وھی ست آیات

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم پناہ پکڑتا ہون مین ساتھہ پروردگار آدمیون کے مَلِكِ النَّاسِ بادشاہ آدمیونکے اِلٰهِ
النَّاسِ معبود آدمیون کے مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ برائی اور وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانیوالے کے سے شیطان کی عادت ہی کہ
جب بندہ اللہ سے غافل ہوتا ہی تو یہہ وسوسے ڈالتا ہی اور جب یاد الٰہی کرتا ہی بھاگ جاتا ہی **فرد** یا د مین تیرے کب آتا ہی پاس +
ڈالے غفلت مین ہی شیطان وسواس + الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ وہ جو وسوسہ ڈالتا ہی بیچ سینون آدمیون کے
مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ جنون سے اور آدمیون سے یعنے شیاطین جن اور انس لباب مین لکھا ہی کہ اس سورہ مین پانچ جگہہ لفظ ناس کا واقع

ہی اور تکرار مسنون کا نہین ہی کیونکہ اول ناس سے طفل مراد ہین اور معنے ربوبیت کے اسپر دلالت کرتے ہین کہ پرورش مناسب حال انکے ہی اور ثانی سے جوان مراد ہین اور لفظ ملک کا دلیل ہی اسپر کہ قہر و سیاست بادشاہ کا جوانون پر ہوتا ہی اور ثالث سے پیر مراد ہین اور لفظ الٰہ کا اسپر مشعر ہی کہ الٰہ کی معنی مستحق عبادت کے ہین اور عبادت طاعت بوڑہون کی شانسے زیبا تر ہی **نظم** شرع مین کہتے ہین الٰہ اُسے + مستحق جو کہ ہو عبادت کے + اور عبادت کے مستحق ہی وہ + فی الحقیقت مین جو موثر ہو + اور موثر جو فی الحقیقت ہی + اسکی تعظیم بس عبادت ہی + اور عبادت مین گر شریک خدا + اور کو کر دیا تو شرک ہوا + یہانسے معنے عبادت الٰہ اور شرک کے کہ انمین اختلاف علما کا ہو رہا ہی ظاہر ہو گئی اور رابع سے مراد صالح ہین اور لفظ وسواس کا اسپر مبنی ہی کہ شیطان صالحون کے بہت درپے رہتا ہی وسواس ڈالتا ہی اور خامس سے مراد مفسد ہین اور عطف اسکا معوذ منہ پر دال ہی اوسپر کہ یہہ فساد کرنیوالے ہین پس لفظ ناس کا پانچون جگہہ جدے جدے معنے پر دال ہی تکرار لفظاً ہی نہ معناً اور یہہ کمال خوبی عبادتکی ہی اور ان پانچ عدد پر کلام اللہ تمام ہوا اسواسطے کہ مراتب کلیہ مختصر انہین ہین جنھین حضرات خمسہ اور تعینات خمسہ اور منزلات خمسہ کہتے ہین تعین اول وحدت ہی کہ حقیقت محمدی عبارت اسی سے ہی اور تعین دوم واحدیت ہی کہ حقایق تمام ممکنات کے ہی اُسے حقایق کو اعیان ثابتہ کہتے ہین اور یہہ دونون تعین مرتبہ وجوب ہین ہین اور تعین سوم تعین روحی ہی اور تعین چہارم تعین مثالی ہی اور تعین پنجم تعین جسدی ہی یہہ تینون تعینات خارجیہ ہین مرتبہ امکان مین اور یہہ پانچ عدد دایر ہین دوران انکا یہہ ہی کہ ہر چند انکو انکے نفس مین ضرب کرین اور حاصل ضرب کو پھر انمین ضرب کرین غیر نہایت تک تو وہی پانچ اپنے اصل کے شکل پھر آوین گے اور نہایت مین اس عدد کے اپنے آپکو دکھاوینگے جیسے پچیس اور ایک سو پچیس علی ہذا القیاس اور نکتہ عجیبہ پانچ بار تکرار مین لفظ ناس کی **اس سورة** مین کہ سور قرآن اسپر تمام ہوئی ہین یہہ ہی کہ زبدہ جمیع ممکنات کا اور خلاصہ تمام مخلوقات کا جو انسان ہی اقامت باستقامت اسکے بھی پانچ چیز پر تمام عناصر اربعہ اور ایک لطیفہ نفس کہ رب ولب ان چار ونکا ہی اور پانچ ہی جو ہر نفیسہ اسمین عالم امر کے متمکن فرمائین ہین قلب روح سر خفی اخفی انہین کو لطایف خمسہ کہتے ہین انکے تصفیہ سے باطن مصفا ہوتا ہی اور بدرجہ ولایت پہنچتا ہی اور پانچ ہی اسکے اسلام کے بنائین رکھین ہین کلمہ نماز روزہ حج زکوٰۃ انسے ظاہر پاک ہوتا ہی اور بمرتبہ انفاسخ کر لایق دخول جنت ہوتا ہی اور پانچ ہی وقت اسکا معراج مقرر فرمایا ہی کہ الصّلوٰۃ معراج المؤمنین اور پیکر خوش منظر اسکے بھی پانچ عضو پر منتہی ہی سر اور دونون ہاتھہ اور دونون پانون پھر ہر ایک عضو پانچ پر تمام اور کامل ہی دونون ہاتھہ اور دونون پانون پانچ پانچ انگلیان رکھتے ہین اور سر پانچ حواس ظاہری رکھتا ہی باصرہ شامہ ذائقہ لامسہ سامعہ ادراک امور ظاہری کا انھین سے ہی اور پانچ حواس باطنی اول حس مشترک کہ محل اوسکا بطن اول دماغ دوم خیال کہ مکان اوسکا اُسی بطن کے موخر ہی سوم متخیلہ کہ صور محسوسہ جو خیال مین موجود ہین انمین تصرف کرے اسیواسطے اسے متصرفہ کہتے ہین چہارم متوہمہ ادراک معانی جزئیہ جس سے کرتے ہین اسکی جگہہ بطن اوسط دماغ ہی پنجم حافظہ جسکے سبب یادداشت ہی مقام اُسکا بطن موخر دماغ ہی **رباعی** بنائے آدمی کے حق نے ہین جو پانچ حواس + اُنھین سے کرتا ہی ہر شی کا درک اور شناس + تمام خلقت انسان بھی پانچ عضو یہہ ہی + دو دست اور ہین دو پانون اور ایک ہی راس + یکیون تمام ہو پھر ناس خمسہ پر رافت + کلام حق کا سراسر ہی جو ہدی للناس + اور ابتداء کلام الٰہی کے بحرف با اور اختتام بحرف سین ہی اسمین سر عظیم ہی کہ ترکیب اسکی بس ہی اور عبرت والے کہتے ہین لبسک ای حسبک پس یہہ معنے ہوئے کہ حسبك من الكونين يا اعطيناك بين الحرفين اور نادر اتفاقات سے یہہ ہی کہ فارسی مین بھی بس کی معنے حسب کی ہین یعنے قرآن بس ہی اور کافی ہی دونون جہان کیواسطے **قطعہ** با و سین اول و آخر ہی بقرآن رافت + یہہ اشارہ ہی کہ بس ہی تجھے قرآن مجید + جب تلک بس چلے پس چھوڑ نہ اسکو ہرگز + یہی برلایگا کونین مین تیری امید + اور بس با اول مفتوح اور ثانی مشدد بمعنی فرستادن ہی یعنے بھیجا قرآن شریف کا واسطے ہدایت کونین کے ہی با و سین دال اوپر دونون عالم کے ہین اور ایک لطیفہ عجیبہ بوقت تحریر کے سوجھا ہی وہ یہہ ہی کہ بے کے دو عدد ہین اور سین سر ایکا ہی اسمین کنایہ یہہ ہی کہ قرآن شریف واسطے حصول مقاصد دوسرا کے بس ہی **فرد** ادر جانب کیون پھرے ہی مدعا کیواسطے + بس یہی کافی ہی تجھہ کو دوسرا

۱۰۱۸/۲

کے واسطے ٭ فضایل معوذتین کے صحیح مسلم اور ترمذی اور نسائی مین عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہی کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہین دیکھا تو نے کئی آیتون کو جو نازل ہوئی ہین شب کو نہین دیکھین گئین مثل انکے باب استعاذہ مین ہرگز وہ قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس ہین اور صحیح ابو داؤد مین عقبہ بن عامر سے روایت ہی کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ای عقبہ پناہ پکڑ ساتھہ معوذتین کے نہین پناہ پکڑی کسی پناہ پکڑنیوالے نے ساتھہ مثل ان دونون کے اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ مین ہی بروایت سعیدؓ کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پہلے اور دعائین پڑھا کرتے تھے واسطے دفع شر جن اور چشم بد کے جب یہہ معوذتین نازل ہوئین تو اختیار کیا انکو اور ترک کیا اونکو اور نسائی اور صحیح ابن حبان مین ہی بروایت جابرؓ کہ پڑھہ ان دونون سورتون کو اور ہرگز نہ پڑھیگا ساتھہ مثل ان دونون سورتون کے یعنے استعاذہ مین اور روایت ہی کہ فرمایا آپ نے جسنے معوذتین پڑھی گویا سب کتابون کی جو اللہ تعالی نے اتاری ہین تلاوت کی اور فرمایا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی قل ھو اللہ اور معوذتین پڑھیگا عمر اسکی دراز ہوگی اور فرمایا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دو سورتین مجھہ پر ایسی نازل ہوئی ہین کہ کسی نبی پر مثل انکے نہین نازل ہوئین اور ہرگز محبوب تر اور مرضی تر نزدیک اللہ کے ان دو سورت سے نہین یعنے باب استعاذہ مین وہ معوذتین ہین اور فرمایا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو تمہین کسیکو درد سر ہویا اور درد ہو تو دونون ہاتھون کو اٹھا کر فاتحہ اور اخلاص اور معوذتین پڑھکر ہاتھون پر پھونک کر منہہ پر اور مقام درد پر پھراوے درد دور ہوگا اور شفا پاویگا امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے مروی ہی کہ جو کوئی معوذتین صبح و شام تین تین بار پڑہا کرے وسواس اور شر جن و انس کے سے بچے شیخ ابو الحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہی کہ قل اعوذ برب الناس چودھوین تاریخ کو ایک ظرف پر لکھہ باوضو اسمین پانی پیا کرے تو وسواس سے امین ہو اور کوئی مکروہ اوسے نہ پہنچے سچ ہی کہ اس مین پناہ پکڑنا ہی ساتھہ رب ناس کے شر وسواس خناس سے اور شر اور وسواس اور وسوسون سے خناس کے ٭

مثنوی

قادر مطلق کی جو پکڑے پناہ
وسوسون سے کیونکہ وہ ہووے تباہ

نام مولی اگر تیرے دلمین کہے
تو نہ شیطانکا نشان ڈھونڈھے ملے

یاد حق سے آئے گر غفلت تجھے
حشر تک ہووے گی پھر حسرت تجھے

جان ہی طاعت عبادت کے حضور
سو وہ دلمین اپنے پیدا کر ضرور

دہیان اوسیکا ہوئے اٹھتے بیٹھتے
جی مین ہر ساعت کہپا ہی وہ رہے

بس یہی کافی ہی کل عالم کو پند
اور رافت کچھہ نکہہ کر لب کو بند

یا الہ و بادشاہ و رب ناس
بہر قرآن و رسول حق شناس

عشق دے اپنا مجھے کونین مین
رکھہ غم کونین سے جی چین مین

تیری الفت مین جیون مین اور مرون
پھر اٹھون تو شوق مین تیری اٹھون

گور سے جب مین بہ تنہائی اٹھون
تیرا عاشق تیرا شیدائی اٹھون

جستجو تیری ہو اور ہو اضطراب
اضطراب ایسا کہ پھر آوے نہ تاب

دیکھکر تجھکو کرون جی کو نثار
تجھپہ قربان جاؤن مین پھر لاکھہ بار

خط فرمان ملک مین جو گیا
اوسکو کیا پھر چور کا خطرہ رہا

در غفلت مین وہ رکھتا ہی قدم
رافتا غافل نہ رہ تو ایکدم

دہیان مین اللہ کے تو رہ مدام
دمبدم لمحہ بلمحہ صبح و شام

قلب مین یعنے خیال حق سمائے
اور خطرہ غیر کا ہرگز نہ آئے

کچھہ تمنا ہو نہ کچھہ ہو آرزو
یک رہے اللہ کی بس جستجو

ہان دعا اللہ کی درگہ مین کر
تا بہ مقصود تا ہو جلوہ گر

وسوسے مجھکو شیطانکے بچا
اور سب ایمان والون کو چھٹا

شوق تیرا ہی ہمیشہ سر مین ہو
زندگی مین گور مین محشر مین ہو

تیرا شیدا تیرا والہ تیرا مست
حشر مین اٹھون مین دل دادہ زدست

ڈھونڈھتا تجھکو پھرون وہان سو بسو
سو بسو تیری کرون وہان جستجو

تاب تجھن دیکھنے تیرے ہرگز نہ آئے
آئے جین اسدم کہ تو جلوہ دکھائے

رافتا بیہوش اب اتنا نہ ہو
ہوش مین آ بے ادب اتنا نہ ہو

Marfat.com

کہنہ کے محبوب خدا پر سو سلام
جو کہ ہین آخر زمانے کے نبیؐ
سید اولاد آدم ہین وہی
مصدر اسرار سبحانی ہین وہ

تمام شد

ار کلام عاشقانہ کو تمام
ہین ہدایت کے سبب اپنے وہی
باعث بنیاد عالم ہین وہی
مظہر انوار رحمانی ہین وہ
اور جو امتی ہین حق شناس

یا الٰہی صد صلوٰۃ و صد سلام
مہبط آیات قرآنی ہین وہ
پیشوائے مرسلین و انبیا
جتنے آل اور جتنے اصحاب انکے ہین
سب پہ نازل کر درود ای رب ناس

بہیج روح پاک پر اُنکے مدام
مورد لمعات فرقانی ہین وہ
رہنمائے سالکین و اتقیا
جتنے ازواج اور احباب اُنکے ہین

تفسیر رؤفی

قطعات تاریخ از مصنّف علیہ الرحمۃ

کری ختم رافت نے تفسیر جس دم
کہ جسمین سلامت سے مطلب بیان ہے
کلام الٰہی کا اردو زبان مین
کھلا ترجمہ صاف آئینہ سان ہے
بتاریخ آئی ندا غیب سے یون
کہ تفسیر قرآن ہندی زبان ہے ۱۲۴۸

ایضاً

ہے تفسیر کتاب آسمانی
ایسی کہ ہر یک کے دلنشین ہے
اردو مین باین بیان رقّاص
قبل اسکے کوئی ہوئی نہین ہے
جو اہل زبان اسے سُنیگا
آویگی پسند اسے یقین ہے
تاریخ مین اسکے دل یہہ بولا
شاباش رؤف آفرین ہے ۱۲۴۸

ایضاً

جب بافضال ایزد منّان
لکھ چکا مین معانی قرآن
سال اتمام مین کیا پھر غور
دل نے مطلع یہہ پڑھا بالفور
کچھ بیان عجیب ہے یہہ واہ
رافتا مرحبا جزاک اللہ
ہوئی ختم اب جو اللہ کی مدد سے
کہی تب سال ہجرت جہد وکد سے
عجیبہ جان فیض سو عام ووافی
یہی اب خیر جاری سے ہے کافی

بدان کہ تالیف این کتاب مسمّٰی بہ تفسیر مجددی است اتفاق شروعش درسن ہزار و دوصد وسی ونہ افتادہ بعد ازان چند سال بعوارضات شتی معطل ماندہ آخر الامر حلیہ اتمام واختتام بافضال ملک العلام بروز چہار شنبہ وقت صبح یازدہم شہر ذی قعدہ درسن یک ہزار و دوصد وچہل وہشت ہجری در بلدہ دار الاقبال بہوپال پوشید الحمد للہ علی ذٰلک حمدا کثیرا طیبا کافیا مبارکا علیہ کما یحب ربنا ویرضی تاریخ شروعش از کلمات دعائیہ رَبِّ یَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ روشن وظاہر ست وتاریخ اتمام از عبارت تَمَّ الْكِتَاب بِعَوْنِ الْعَلِيْمِ الْوَهَّابِ مبرہن وباہر ونیز شمار تاریخ ختم مطابق سال ہجری حضرت سید انبیا علیہ وعلیٰ آلہ صلوۃ اللہ الملک الاعلیٰ از زیر حروف سرہائے ابیات عشرہ اوایل کتاب بصنعت توشیع مبرہن است واز بینات آنہا موافق لسن تجدید جناب مجدد الف ثانی قدسنا اللہ تعالیٰ بسرہ السامی کہ از الف ثانی شروع ست باسقاط تعداد اعداد ہمین اشعار کہ عشرہ اند ہویدا وایضا از اعداد عداد دوم یعنے دم شروع ودوم ختم ثمان وثمانین ست تاریخش بطرز دلنشین ست وہم اگر در اعداد اسما حروف با وسین کہ مفتتح ومختتم کلام رب العالمین اند بجائے احاد عشرات وبمقام عشرات مآت بگیرند واین ہر دو را از دایرہ ابجد شمار کردہ بران افزایند ہمین "تاریخ اتمام بس ست" باقی ہوس ؀

تمّت

تکملہ

ارباب اولی الالباب پر مخفی نرہے کہ جو نسخہ مطبوعہ سابق مین بیچ تفسیر آیۂ وما اہل بہ لغیر اللہ متعلق بصفحہ ۱۳۸ تغیر و تبدل کل مین ایا تھا اور عدم دستیابی نسخہ اصلی کے سبب نسخہ بھی مطابق اُسکے تحریر ہوا تھا بعد طبع بعنایت الٰہی نسخہ اصل مسودہ مصنف علیہ الرحمۃ ہاتھ آیا بنظر تکمیل کلام مصنف بجنسہ تفسیر اسکی اسجگہہ لکھی گئی تا ناظرین انصاف پسند حق و باطل مین تمیز فرماوین

وما اُہل بہ لغیر اللہ اور جو کچھ پکارا جاوے اوپر اُسکے بغیر اللہ کے خواہ بتون کا نام خواہ کسی پیغمبر کا تفسیر فتح العزیز مین لکھا ہی اس آیت کی معنون مین کہ جو جانور کہ شہرہ دیا جاوے بغیر خدا خواہ غیر بت ہو یا روح خبیث ہو کر بطریق اسکے نام پر دین خواہ کوئی جن کہ مسلط کسی گھر پر یا سر پر ہوا ہو بغیر دینے جانور کے ایذا سکنہ مکان سے دست بردار نہو یا توپ روانہ کرنے مدے اور خواہ پیر پیغمبر کے نام پر اسطرح سے جانور زندہ مقرر کرین یہہ سب حرام ہین کہ حدیث صحیح مین وارد ہی ملعون من ذبح بغیر اللہ یعنے جو کوئی کہ ذبح جانور تقرب بغیر خدا کرے ملعون ہی خواہ وقت ذبح کے نام خدا کا لے یا نہ لے اسواسطے کہ شہرہ دینا کہ یہہ جانور واسطے فلانے کے ہی پھر ذکر نام خدا کا وقت ذبح کے فائدہ نہین کرتا ہی اسواسطے کہ وہ جانور منسوب ساتھ اُس غیر کے ہوگیا اور خبث ایسا اُسمین پیدا ہوا کہ زیادہ خبث مردار سے ہی اسواسطے کہ وہ بے ذکر نام خدا مرا ہی اور اس جانور کو شہور بغیر خدا کرکے مارا ہی اور یہہ عین شرک ہی جب اُس خبث نے اُسمین سرایت کی بنام خدا حلال نہین ہوتا مانند سگ اور خوک کے کہ اگر بنام خدا ذبح کرین حلال نہین ہوتے اور کنہ اس مسئلہ کی یہہ ہی کہ جان سپردن جان آفرین کے دینا درست نہین اور اگرچہ ماکولات اور مشروبات ہوا ور مال کا بھی دینا از راہ تقرب بغیر اللہ حرام اور شرک ہی لیکن ثواب ان چیزون کا کہ دینے والے کی طرف عاید ہوتا ہی و بخشنا جایز ہی اور لفظ اس آیت کی جا بجا قرآن مین وارد ہی تامل کیجئے کہ ما اہل بہ لغیر اللہ فرمایا ہی نہ ماذبح باسم غیر اللہ پس ذبح کرنا بنام خدا ہمراہ اس شہرہ دینے کے اور آواز بلا نیکے کہ فلانے کی گائے یا فلانے کا بکرا ہی کچھ فائدہ نہین کرتا گوشت اُس جانور کا حلال نہین ہوتا اور اہل کو ذبح پر حمل کرنا خلاف لغت اور عرف کے ہی ہرگز اہلال لغت عرب مین اور عرف اُس دیار کے مین اور اُس وقت مین بمعنی ذبح نہین آیا ہی کسی شعر مین نہ کسی عبارت مین بلکہ اہلال لغت عرب مین بمعنی بلند کرنے آواز کے اور شہرہ دینے کے آیا ہی چنانچہ اہلال ہلال اور اہلال طفل نو تولد اور اہلال بمعنی تلبیہ حج اور سوا اسکے مستعمل ہی اور اگر کوئی کہے کہ اہل بمعنے ذبح ہرگز نہین سمجھا جاتا اور اگر اہل کو بمعنی ذبح حمل کرین تو ذبح بغیر اللہ مراد چاہیے ہو پس یہان بھی طور ہی کہتے ہین ہم کہ ذبح باسم غیر اللہ کہان سے سمجھا جاتا ہی تا مدعا ان لوگون کا حاصل ہو پس اس عبارت مین اہلال بمعنی ذبح لینا پھر بغیر اللہ جگہہ باسم غیر اللہ کے مقرر کرنا قریب بتحریف کلام الٰہی ہی تفسیر نیشاپوری مین لکھا ہی کہ اجماع ہی علما کا اگر مسلمان ذبح کرے کوئی ذبیح اور قصد ساتھ ذبح اسکے کے تقرب الی غیر اللہ ہو تو مرتد ہو جاتا ہی اور ذبیحہ اوسکا ذبیحہ مرتد کا ہوتا ہی انتہی کافر ایام جاہلیت مین گھرون سے نکلکر راہ مین بتون کے نام پر آوازین کرتے تھے جب کعبہ مین پہنچتے تھے طواف خانہ کعبہ کرتے تھے یہہ طواف انکا ہرگز مقبول نتھا لہذا حکم ہوا فلا تقربوا المسجد الحرام بعد عامہم ھذا پس یہان بھی جو آوازہ دیا اور شہرہ کیا کہ یہہ جانور فلانے کا ہی اور اسکے نام کا ہی اور اسکے واسطے کرتا ہون مین اور وقت ذبح کے بنام خدا ذبح کیا اصلا موجب ترتب حلیت نہوا ان ذکر نام خدا کا اوپر اس جانور کے اس وقت فائدہ دے کہ تقرب بغیر خدا دل سے دور کرکر خلاف اسکے مشتہر کرین اور آوازہ دین کہ ہم اس کام سے گذرے باقی رہا یہان ایک خدشہ وہ یہہ ہی کہ اس سورۃ مین لفظ بہ کا اوپر لفظ بغیر اللہ کے مقدم لائے اور سورہ مائدہ مین اور انعام مین اور نحل مین موخر وجہ اسکی کیا ہی جواب اصل یہی ہی کہ با کو متصل فعل کے لاوین مقدم او متعلقات کے لاوین اسواسطے کہ با اس مقام مین واسطے تقدیر فعل کے ہی مانند ہمزہ اور تضعیف پس حتی الامکان ملاصق فعل ہو اور یہہ سورۃ اول قرآن ہی یہان اسی اصل پر استعمال فرمایا اور سورتون مین کچھ کہ محل انکار اور سرزنش تھا یعنے ذبح بقصد غیر اللہ اُسے مقدم کیا لہذا باقی سورتون مین جملہ فلا اثم علیہ کو بھی موقوف کیا ہی اسواسطے اول قرآن مین مسموع ہو گیا ہی اور یہہ چار چیزین کہ مذکور ہوئی ہین یعنے مردار اور خون اور گوشت خوک اور وہ جانور کہ واسطے غیر خدا کے مقرر کرکر ذبح کرین اُس جنس سے ہین کہ اوپر جمیع فرقون کے جمیع حالات مین حرام ہین اور اُس قبیل سے نہین کہ اوپر ایک فرقے کے حرام ہون اور دوسرے پر حلال جیسے مال زکوٰۃ اور صدقات یا ایک حالت مین حرام ہون دوسری حالت مین حلال جیسے دوا گرم سم مضر اوپر محرور مزاجون کے حرام ہی اور جب مزاج برودت پیدا کرے اُسوقت حلال ان وقت ناچاریکے کھانا ان چیزونکا باوجود حرمت معاف ہو جاتا ہی ۔ تمام تکملہ

Marfat.com

خاتمۃ الطبع

تحمید تمجید باریتعالی احاطہ امکان بشری سے باہر ہے اور فہم و ادراک انسانی سے بدرجہا برتر ہے لہٰذا اس مرحلہ میں قلم فرسائی کرنی لاحاصل۔ جہاں ای سلیم اور عقل فہیم کچھ نہ سمجھ سکے وہاں فکر تمق بے محل بمصداق آیہ کریمہ وَلَوْ اَنَّ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ یَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ۔ حمد سے تو یوں معترف بالعجز ہوئے اب نعت سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کب مجھ ایسے انسان ضعیف البنیان کے حیز امکان میں ہے کہ ایک حرف لکھ سکوں کہ جسکے شان میں درباب درود و سلام خداوند ملک العلام در آیہ شریفہ نازل فرماوے اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۔ امابعد شائقان تفسیر کلام ربانی و مشتاقان شرح قرآنی کو مژدہ تازہ و مسرت بے اندازہ ہو کہ جناب حضرت قدوۃ المحققین و زبدۃ المفسرین سید العارفین و شیخ المشائخین مقبول بارگاہ صمد مولانا **شاہ رؤف احمد** نقشبندی مجددی مصطفی آبادی قدس سرہ نے تفسیر مجددی المسمی بہ تفسیر رؤفی کہ در رمضامین قرآنی کو بغواصی سعی و کوشش جمع کرکے برای طالبان عروس علوم کے سلک تصنیف و تالیف سے آراستہ کیا اور نکات قرآنیہ اور رموزات فرقانیہ کیاسطرح سے بالبداہت اور ظاہر بیان کیا اور مطالب مثالی کو موافق مقام تفصیل و تقصیر اس پیرایہ سے تحریر فرمایا ہے گویا کہ دریا کو کوزہ میں اور قطرہ کو حکم دریا کا دیا اور ایسے مضامین ادق کو سہل کردیا کہ ہر ایک شخص باوجود بے بضاعتی و کم استعدادی کے مقاصد دلی حاصل کرکے بہرہ یاب ہوتا ہے اور اہل مذاق نقد جان بدست گرفتہ باین صدائے میمنت در مطبع بہ ہجوم لاتے ہیں **مصرعہ** فطوبی لباب کبیت العتیق۔ اور خریداران مداے تفسیر حلقہ بگوش کرکے ایکدوسرے سے سبقت لیجاتے ہیں **مصرعہ** نرخ بالا کن کہ ارزانی ہنوز۔ کیوں نہو۔ بقول کرامۃ الاولیاء حق یہ بھی اک منجملہ کرامات و خرق عادات حضرت بزرگوار سے تصور کیا جاوے تو بجا ہے کہ باوجود مکرر سہ کرر طبع ہونیکے ہمیشہ یہ تفسیر نایاب اور کم دستیاب رہی اگرچہ یہ مستغنی عن المدح والالقاب ہے کوئی شمہ بدون اظہار نکات و استعارات و اشارات قرآن شریف سے نہیں چھوڑا لیکن یہ نظم دلکش و دلآویز بھی ایک صنعت عجیب سے مملو ہے کہ تمام آیات ربانی کو مجملا ان اشعار میں تحریر کیا لہٰذا شامل عبارت خاتمہ ضرور رہوا **نظم** آیت قرآن کہ خوب و دلکش اند ÷ شش ہزار و شش صد و شصت و شش اند ÷ یکہزار شش وعدہ و یک در وعید ÷ یک ہزار شش امر و یک نہی شدید ÷ یک ہزار او مثال اعتبار ÷ یک ہزار قصہ ہای شمار ÷ پانصد بحث حلال است و حرام ÷ صد از ان تسبیح صبح و ورد شام ÷ شصت و شش آن ہست منسوخ از حساب ÷ در عمل نہ در قرأت نہ کتاب ÷ سبحان اللہ تفسیر کیا ایک خزینہ ہے احکام الٰہی کا اور دفینہ ہے اوامر و نواہی کا راہ نما ہے واسطے دیان طریقت کے سالک ہے واسطے سالکان حقیقت کے مسلم ہے واسطے علمای دہر کے مرشد ہے واسطے صلحای عصر کے ہجوم شائقین کی پکار از ہر بلاد و امصار طلبگاران گوہر مضامین ہدایت کے بازار سعی میں کمربستہ و بادیہ پیمای شاہراہ علم کے غبار سفر شستہ چونکہ ان ایام میں نسخ تفسیر معدوم تھے اور شائقین اس سعادت ابدی سے محروم تھے اور مشتریانکے پیام ہر اطراف و جوانب سے آتے تھے بباعث عدیم الفرصتی کارپردازان مطبع کے آجکل تامل میں تھے لیکن چونکہ اس امر خیر بلکہ سراپا خیر میں اپنی بہبودی دارین بھی متصور ہوتی تھی ؎ چہ خوش بود کہ برآید بیک کرشمہ دو کار ÷ لہٰذا اپنی غفران مغفرت کریم و متوقع اجر عظیم مالکان مطبع فتح الکریم یعنی جناب قاضی عبد الکریم صاحب ابن قاضی نور محمد صاحب مرحوم و قاضی رحمۃ اللہ صاحب ابن قاضی فتح محمد صاحب مرحوم بصرف زر کثیر و سعی جم غفیر و عرق ریزی و صد جانفشانی کارپردازان و مصححان مطبع موصوف کے درباب تصحیح و تنقیح کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا اور غلطی الفاظ و اعراب کو میزان قیاس میں خوب جانچ لیا اور زیور طبع سے آراستہ کرکے مطبوع طبایع خاص و عام کیا اگر احیانا غلطی سہو بعد صحو آگہی ہو چونکہ تقاضائے بشریت ہے الانسان مرکب من الخطاء والنسیان امید کہ صرافان جوہر علم فلقان بمعیار قلم خود درست نمایند

شیخ احمد المتخلص بہ تمنا

ز عالی ہمم قاضی عبد الکریم
چو در فکر تاریخ جویا شدم
تمنا بگو از سر ہوش سال

دگر رحمۃ اللہ خلیق جہان
بگفتم بیاید اند جہان
زہی باغ رب جلیل از نسان
۱۳۰۵

تمت بالخیر

۹۵ حنفی ۱۲
قاضی نور محمد صاحب بلند ہے
حاکم الشرع قاضی ابراہیم ہے
حامی دین مبین

طبع تاریخ از کاتب رکن الدین ہیں

بفضل الٰہ قادر کون و مکان
شد طبع تفسیر قرآن تمام
فواید وہ بہر خاص و عام
بتصحیح کامل از خط خوب

در ایام نیک و سعید زمان
مسمی رؤفی بہندی زبان
عجب مخزن گلشن جاودان
مصفا ہر یک صفحہ رشک جنان

Marfat.com

بعون عنایت صانع یکتا و مکارم فضل خلاق زمین و زمان در این آوان فیض رحمان

این کتاب فیض انتساب گنجینه هدایت و عرفان خزینه حقایق فرقان تصنیف قدوة السالکین و العارفین زبدة المفسرین و المحدثین مقبول بارگاه صمد جناب مولانا شاه رؤف احمد صاحب نقشبندی مجددی موسوم

١٢٩٣

جلد ثانی

به تفسیر مجددی

معروف به

تفسیر رؤفی

٦ ١٨٠

یعنی دوم

بنظر کمیابی نسخه مذکور و کثرت شایقین ذی شعور برای افاده عام بتصحیح تام باهتمام متوقع اجر عظیم قاضی محمد ابراهیم ابن قاضی نور محمد صاحب متوطن بلبند و ملا نور الدین بن جواخان سلمهما المنان

در مطبع نامی گرامی احمدی واقع بمبئی حسن الانطباع مطبوع طبائع اهل جهان شد

Marfat.com